فرہنگِ آصفیہ

جلد اوّل و دوم

الف تا ژ

مُرتبّہ

مولوی سیّد احمد دہلوی

اردو سائنس بورڈ

وفاقی وزارت تعلیم - حکومت پاکستان

299-اپر مال، لاہور

فرہنگِ آصفیہ

جلد اوّل و دوم

الف تا ث

مرتبہ

مولوی سیّد احمد دہلوی

اردو سائنس بورڈ

299 - اپر مال، لاہور

سلسلہ مطبوعات نمبر156 (ا، ب)

طبع عکسی (بارششم) : 2010ء
قیمت (مکمل سیٹ) : -/1250 روپے (چار جلد در دو جلد)

ناشر
اقبال نبی ندیم
ڈائریکٹر جنرل، اردو سائنس بورڈ
299- اپر مال، لاہور

مطبع : کوثر پرنٹنگ کارپوریشن، آؤٹ فال روڈ، لاہور

فرہنگِ آصفیہ

جلدِ اوّل

(از الف) (تا ت)

جس سے پیشتر کی اشاعت حضور نظام سادس میر محبوب علی خاں بہادر نوراللہ مرقدہ اجل الجنتہ مثواہ کے ممدوحین زمانے کی مبارک یمن نشانی تھی جو نقشِ اوّل سے تعبیر کی جاتی ہے۔ اور ایسے عہدِ فضیلت مہد فیض مجسم، بحرِ سخا و کرم، سلطانِ [illegible] عرب و عجم سرپرست زبانِ اُردو، حامیٔ ریختۂ قدیم و جدید، امرتن خیرِ محض، عالی جناب، والا خطاب، لفٹننٹ جنرل ہز اگزالٹڈ ہائینس، رستمِ دوران ارسطوئے زمان، سپہ سالار، آصف جاہ، مظفر الممالک، نظام الملک، نظام الدولہ، نواب مستطاب

میر سر عثمان علی خاں بہادر آصف جاہ ہفتم

فتح جنگ، جی، سی، ایس، آئی، جی، سی، بی، ای۔ خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ۔ تاجدار ریاست فرخندہ بنیاد حیدرآباد دکن حرسہا اللہ تعالیٰ عن الآفات والفتن کے ایام فرخندہ فرجام کا نقشِ ثانی کہنا چاہیے۔ بجز اس کے

نقاش نقشِ ثانی بہتر کشد زِ اوّل

اس فرہنگ میں جو سب سے بڑی ایک خوبی یہی ہے کہ نام تو فرہنگ ہے مگر انسائیکلوپیڈیا کا لطف پیدا کرتی اور ناول کا سماں باندھ دیتی ہے از سرِ نو ترمیم و تجدید ہو کر باضافۂ مطالبِ مفید، شائقینِ اُردو و ہندوستانی زبان کے واسطے، خاص مصنف یعنی خان صاحب مولوی سید احمد دہلوی مؤلف کتبِ متعددہ کی صحت، ترتیب، علاماتِ تلفظ و اعراب سے مزین ہو کر دوبارہ طبع

۱۹۱۸ء

گلزار [illegible] میں طبع ہو کر

دفتر فرہنگ آصفیہ دہلی واقع گلی شاہ تارا سے شائع ہوئی

"فرہنگِ آصفیہ" کی پہلی طباعت (بالاقساط) "ہندوستانی اردو لغات" کے سرورق کا عکس

آٹھواں نمبر ۹ — ۱۷۷-۲۰۰ — دیسی کاغذ پر مشمول ۶

جون سنہ [illegible]ء — ولایتی پر ۰ ۰۰۰

تاریخ سال نو

اِسکے اب جیسا سال ہونے میں، گکھڑے کلام کر سکو ہے ◆

کہے مشتاق بیسویں تاریخ ۱۲ کان معنی لغات اردو ہے

ہندوستانی اردو لغات

یہ نئی اور مکمل اردو ڈکشنری جسمیں ہندوستانی زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی - فارسی - سنسکرت - ہندی - بلکہ لغات انگریزی مخلوطہ بہ اردو اور محاورات بیگماتی وغیرہ بھی شامل ہیں ماہ نومبر سنہ [illegible] سے ۴۸ صفحوں پر (بلکہ جولائی سے ۲۴ صفحہ پر) بطور رسالہ ماہوار ہر مہینے کی بیسویں تاریخ کو شائع ہوتی ہے اور ہر جلد چار نمبر کی پیشگی قیمت سات روپے چار آنے ہمارے حساب سے یکجائی یا بصورت ماہوار دو چند - یا ترسیل رسالہ بند ◆

پورے رسالہ کی قیمت بھیجنے پر کوئی سا نمبر اور صرف ایک آنہ ارسال کرنے پر ردی پروف نمونہ ارسال ہو سکتا ہے ◆

یہ کتاب منشی سید احمد صاحب مؤلف لغات مذکور ساکن حویلی مظفر خان واقع دہلی سے درخواست کرنے پر مل سکتی ہے ◆

ہدایت

۱ قیمت پیشگی یعنی آنے یا ٹکٹ ڈاک کے وسیلہ آنی چاہیے اور بصورت مجبوری ادھنّی ٹکٹوں کے وسیلے ◆

۲ ٹکٹوں پر آدھ آنہ فی روپیہ کمیشن بھی دینا پڑیگا اور کورٹ فیس کے ٹکٹ کسی صورت میں نہیں لیے جائینگے ◆

۳ ہر امر میں جسقدر رقعہ و کتابت تقاضا سے زیادہ محصول بیرنگ یافت طلب جواب میں ہوگی اسکا صرف اُن خریداروں ہی کو دینا پڑیگا جنکے ساتھ یہ بات ہوگی ◆

۴ بیرنگ خطوں کی ترسیل نہیں ہوگی جو نادہندی قیمت بغیر کسی [illegible] کی طلب آئینگے

رعایت

۱ پانچ جلد کا خریدار محصول سے بری ہے ◆

۲ دس جلد کے خریدار کو گیارہ کتابیں پیشگی اور ۲۰ جلد کے مشتری سے صرف ۱۰ جلد کی قیمت لی جائیگی ◆

۳ طلبا مدارس کے ساتھ اور بھی رعایت ہو سکتی ہے بشرطیکہ وہ اپنی کم بضاعتی اور حالت طالب علمی کا ہمیں ثبوت پہنچا دیں

۴ یہ رعایتیں صرف ہندوستانی اردو لغات کے [illegible] کے واسطے نہیں ہیں البتہ اگر کوئی ماہر کمیشن خود سے تو وہ [illegible] کرلے ◆

مبادلہ

یہ رسالہ اُن قومی اور ملکی ہمدردوں کی خدمت میں بھی بطور مبادلہ جاتا ہے جو اسکا اشتہار چھاپ کر اشاعت میں مدد دیتے ہیں رسالے یا اخبار سے ہمیں یاد فرماتے رہیں جن صاحبوں نے مدت سے اشتہار نہیں چھاپا توجہ فرمائیں ◆

مژدہ

ہندوستانی اردو لغات کے قدردانوں اور مشتاقوں کو مبارک ہو کہ ماہ جولائی سنہ حال سے ۲۴ صفحہ کی بجائے ۴۸ صفحہ کا رسالہ نکلیگا اور قیمت بدستور رہیگی مگر ہمارے حسب منشا اسکی خریداری ہوئی تو اور بھی سہولت ممکن ہے ◆

مطبع یوسفی دہلی میں میر علی حسین مالک مطبع کے اہتمام سے چھپی

فرہنگِ آصفیہ

نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہدو ۔۔۔ کہ آتی ہے اردو زباں آتے آتے

(از الف) ۔۔۔ تا (ت)

جلد اوّل

نسیم دہلوی ہم موجدِ بابِ فصاحت ہیں ۔۔۔ کوئی اردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں

(مجموعہ جدید ترمیم شدہ)

یہ نئی، جامع، ضخیم، مبسوط، مکمل نیز مطول ہندوستانی اردو لغات سابق موسومہ ارمغانِ دہلی جس میں ہندوستانی مروجہ خاص و عام زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی، فارسی، ترکی، ہندی، سنسکرت بلکہ لغات انگریزی ملفوظ بلفظ، مذاقی بیگماتی محاورات، اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی مخصوص اصطلاحات، داخل مصدر و ضرب الامثال خاص خاص اشلوک، کہاوتیں، تاریخی واقعات، مناسبِ حال ماخذ، مذکر و تانیث کے فیصلے، طبیعات و فلسفہ کے حسبِ موقع مسئلے، علم زبان یعنی فلالوجی کے نکتے، اردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے، ملک کی مذہبی رسمیں، قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائر نظم و نثر و کثرتِ معانی و وجہ تسمیہ، تمام ادبائے ہند کے بہ ترتیب مادہ لغوی ادبائے ہند میں مادہ تمام فقرائے ہند کے لفظ لفظ نقرائے ہند میں اسمائے گرامی مع حالات، علمائے نامی گرامی کے ناموں کے ساتھ مختصر سوانح عمری و بشمول دیگر ذخیرہ منبع زبانِ موجودہ تخمیناً

پچپن ہزار سے زیادہ مندرج و مندمج ہیں

بندہ سید احمد دہلوی متخلص بہ فاضل صاحب مصنف و مؤلف کتب متعددہ نے جن میں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹ انگریزی و دیگر ریاستوں سے انعام بھی مل چکا ہے مثلاً مناظرہ تقدیر و تدبیر، واقعاتِ قدیمہ، سفرنامہ پنجاب، رسالہ راہِ ادب، ارمغانِ دہلی، طبیبی تعلیم، تسخیرِ شوہر، رسالہ فرہنگِ آصفیہ یعنی مرقع زبان، ہمارے نبی، لغات النساء، روزمرہ، فسانہ راحت، انشائے ہادی النساء، رسالہ علم اللسان، تعلیم المصادر، سیرِ شملہ، رسومِ دہلی اور کتب تعلیم نسواں وغیرہ وغیرہ اپنی لگاتار تیس برس کی شبانہ روز محنت و صرفِ کثیر سے غفران مکان نواب میر محبوب علی خاں بہادر آصف جاہ سادس نور اللہ مرقدہ و جعل الجنۃ مثواہ کی اسلامی و دوامی یادگار کے واسطے سالِ جلوس میمنت مانوس سے تالیف شروع کر کے اکیس سال میں ختم اور نو برس میں ترمیم و نظرثانی کے بعد حسب ارشاد و تبرکاً حضور پرنور کے نام نامی سے اول مرتبہ طبع و شائع کی تھی لہٰذا اب اس کتاب کے معدوم ہو جانے کے سبب قدردانِ علم و ہنر، فیض رساں، فیض گستر، جنابِ معلی القاب، حضور پرنور، اعلیٰحضرت، والا شوکت، رستم دوران، ارسطوئے زمان، سپہ سالار آصفجاہ مظفر الملک و الممالک، نظام الملک، نظام الدولہ، حضرت بندگانِ عالی متعالی، نواب مستطاب

ہز اکزالٹڈ ہائینس میر سر عثمان علیخاں بہادر آصف جاہ ہفتم بالقابہ

تاجدار دکن کی گہری دستگیری عالی حوصلگی سے امداد پا کر بعد از تجدید نظرثانی و باضافہ مطالب مفید و مقدمہ تحریر جدید بار دوم

۱۹۱۸ء

دفترِ فرہنگِ آصفیہ دہلی سے شائع کی

تاکہ اہلِ ہند کو عموماً اور باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا رہے اور مؤلف نیز حضور اقدس و اعلیٰ سلمہ اللہ تعالیٰ کا نام چہار دانگ عالم میں

رہتا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق ۔۔۔ اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت

گلزارِ محمدی اسٹیم پریس لاہور باہتمام شیخ گلزار محمد پرنٹر طبع ہوئی

بن بن کے بگڑ جاتی ہے تقدیر ہماری

سچ ہے انسان کا چاہا کچھ نہیں ہوتا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا یہ قول کہ عرفت ربی بفسخ العزائم ثبوت کے لیئے وافی و کافی ہے۔ ہم نے چاہا تھا کہ طبع ثانی مکمل فرہنگ کی قیمت نصف یعنی بیس روپے کر دیں۔ مگر ہمارا یہ ارادہ پورا نہ ہوا، کاغذ کی گرانی، اخراجات کی فراوانی نے ہمارا ہاتھ پکڑ لیا۔ مگر اب بھی باوجودیکہ کاغذ پہلے سے مضبوط، دبیز اور عمدہ لگایا گیا، نیز مکمل کتاب کا حجم بھی تقریباً تین سو صفحے بڑھ گیا ہے، مگر اپنی محنت، مشقت و زیرباری کو بالائے طاق رکھ کر یہ ٹھان لی ہے کہ حتی الوسع

کم سے کم قیمت میں چاروں جلدیں

سلطان دکن خلد اللہ ملکہ

کے تصدق میں شائقین فرہنگ کو دیتے رہیں۔ اور جہاں تک ممکن ہو پبلک کو فائدہ پہنچائیں۔ امید ہے کہ خدا تعالیٰ ہماری اس آئندہ اصلاح تمنا کو سلطان دکن خلد اللہ ملکہ کی طفیل بر لائے گا اور ضرور بر لائے گا۔ نیز اس صورت میں بھی ذاتی نقصان نہیں پہنچے گا۔

سید احمد دہلوی

مؤلف فرہنگ آصفیہ

New and Enlarged Edition

FARHANG-I-ASAFYA

VOL 1

A

HINDUSTANI AND URDU DICTIONARY

OF

WRITTEN & SPOKEN HINDUSTANI

Words and Folk-lore (their derivation) Phrases and Idioms,

WITH

Copious Illustrations in Prose and Verse,

BY

M. SAIYID AHMAD DEHLVI K. S.

DEDICATED BY PERMISSION

TO

Lieutenent-General His Exalted Highness Rustum-I-Dauran Arastoo-I-Zaman Sipasalar Asaf-Jah Muzaffar-ul-Mulk Val Mamalik Nizam-ul-Mulk Nizam-ud-daole Nawab Meer Sir USMAN ALI Khan Bahadur, Fatehjung

G. C. S. I., G. C. B. T.

HYDERABAD (DECCAN.)

MARCH, 1918.

Gulzar Mohammadi Steam Press, Lahore

To be had at the office of

FARHANG-I-ASAFYA

{ Price under Consideration }

Gali Shah Tara, DELHI.

فہرستِ کتبِ موجودہ و زیرِ طبع دفترِ فرہنگِ آصفیہ دہلی - گلی شاہ تارا

نامِ کتاب	قیمت
فرہنگِ آصفیہ یعنی جو بلحاظ نہایت بسیط و وسیع ہندوستانی اردو زبان کی مکمل لغات۔ یہ ہندوستانی اردو زبان کی ایک بہت ضخیم کتاب ہے جو چار جلدوں میں اور ہزار پانسو بڑے کلاں صفحوں پر تیس برس بعد تالیف ہو کر ۱۹۰۱ء میں طبع ہوئی تھی۔ اس لغت میں صرف اردو۔ فارسی عربی ترکی ہندی و انگریزی مخلوط دبادلہ الفاظ ہی نہیں بلکہ بہت سے علوم کی جملہ مصطلحات۔ اصطلاحات۔ محاورات وغیرہ درج ہیں۔ اولیائے ہند، فقرائے ہند، اطبائے ہند، شاعرانِ گرامی کے تذکرے اور شاعرانہ اشعار و ضرب المثلیں بکثرت صحیح صحیح منقول ہیں۔ لازمی متعدی افعال، مشہور الفاظ کے مادے اور تلفظ کا امتیاز بھی اس فرہنگ سے ہو جاتا ہے۔ اکثر فرقوں یعنی اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی خاص خاص اصطلاحیں بھی اس میں بہت کم ملتی ہیں۔ بنگالی زبان ایک مردہ علمی زبان کا لطف۔ اسکے دیباچہ اور مقدمہ قدیم و جدید ہے۔ صرف و نحو کی ہ معاون ہے۔ غرض چودہ ہزار زیادہ الفاظ کا مجموعہ ہے جس کی گورنمنٹ انگریزی نے اس کی قدر دانی فرمائی۔ بذریعہ خریداری کے علاوہ گورنمنٹ نے انعام بھی مرحمت فرمایا ہے۔ بلکہ اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ نے سب سے زیادہ اسکی دستگیری فرمائی۔ سالانہ پانچ ہزار روپیہ کا انعام۔ نو ہزار کی خریداری کے علاوہ تین ہزار روپیہ مستقل طبع کرنے کو مرحمت فرمائے اور ۱۹۰۸ء سے پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ بھی مقرر فرمایا۔ اسکے مصنف نے جو قومی و ملکی خدمت کی ہے وہ اس قابل ہے کہ جب تک وہ زندہ رہے اس سے بار بار اسکی ترمیم اصلاح نیز تازہ ملکات میں کام لیا جاتا۔ اسکی بہت بڑھانے کو صرف خریداروں سے ہی دستگیری کا ذریعہ ہے۔ کیونکہ ابھی اپنی محنت کا اجر نہیں ملا۔ افسوس ہے کہ فروری ۱۹۰۱ء کی آتشزدگی نے مصنف کا تمام مکان مع اثاثہ۔ کتب خانہ۔ تصنیف سب جلا کر خاکستر کر دیا جس کے سبب فرہنگ ایک جلد اور کئی کتابیں بیکار ہو گئیں۔ ایک مکمل جلد کی قیمت کی تعداد اور گرانی کاغذ کے سبب جانچ کر چھپوانا پچاس کر دی ہے۔	
جلکر خاکستر ہو گئی تھیں اور ہندوستانی زبان کے دو نئے نسخے تھے۔ لہٰذا حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ آصف جاہ سابع کے حضور عرض کیا گیا۔ سو اُنکی دستگیری و سرپرستی سے بصورتِ تجدید از سرِ نو بہت کچھ اضافہ ہو کر چھپنی شروع ہو گئی چنانچہ اول جلد ۱۹۱۸ء میں ختم پر پہنچی۔ اور قیمت بھی زیرِ تجویز ہے۔ بہت زیادہ ہوگی۔ البتہ خریدنے والے کو کل کتاب کا انتظام کرنا پڑیگا کیونکہ کاغذ میسر نہیں ہے۔ اس فرہنگ کی مستند تحقیق کی سرکاری عدالتوں اور جرگوں نے اور گورنمنٹ نے بہت کچھ قدر افزائی فرمائی۔ یہانتک کہ مقدمات کے فیصلوں تک میں اسکے نام کا حوالہ دیا گیا۔ مثلاً مسٹر کیلیز صاحب ڈپٹی کمشنر دہلی نے جلد خانہ کی تحقیق میں اسکا حوالہ دیکر اسکے مطابق فیصلہ کیا۔ دہلی کے ایک رئیس نے جھٹکے کے متعلق اسکے موافق فیصلہ دیا۔ نیز عدالت میں موجود ہونے کے واسطے پیش کرتے میں پیش ہوتی ہے۔ کسی نے تماشا میں اسکو ملاحظہ کیا جس سے جھگڑے طے ہو گئے۔ حاصل یہ کہ اس فرہنگ کو زمانہ آگے بڑھنے میں نعمت عظمیٰ سمجھ کر خرید فرمایا۔ قیمت مکمل لغات	قیمت مجلد
تسخیرِ شوہر یعنی ساجن موہنی جو ایک مصنفہ خاتون کے رسالہ کے بعد شوہر کو اپنا فرمانبردار بنا لینے کا نہایت مجرب معجون ہے۔ جسے مولوی سید احمد صاحب مصنف فرہنگِ آصفیہ نے ۱۸۹۱ء کو نئی فکر کے ساتھ لکھا کہ تیسرے اس کتاب کو شوق سے پڑھا مصنف کا ارادہ پورا ہوگیا۔ ساتھ ہی وہ مستورات کو انعام بھی دیا کہ ۱۹۰۰ء میں ڈاکٹر صاحب سررشتہ تعلیم کی طرف سے گورنمنٹ کا شکریہ ملا۔ نیز خواجہ حالی صاحب مرحوم نے اس کی نسبت فرمایا کہ جہاں قوم نے اتنا بڑا کام کیا ہے وہاں اس کی بھی قدر کریں تو احسان ہوگا۔ چنانچہ وہ ہو گیا۔ قدرداں نے اسکی قیمت ۸ مرے زیادہ نہیں رکھی۔ اس کتاب ساجن موہنی کو دیگر اقوام نے بھی پسند فرمایا بلکہ ایک ہندو صاحب کی تحریک سے ہندوستانی لوگ ہندی میں چھاپ دیئے ہیں۔ قیمت فی جلد صرف	۸ مر
لغات المدارس یعنی امتحان کی مکمل ڈکشنری ...	
یہ لغات دراصل فرہنگِ آصفیہ کا مستند خلاصہ ہے اور نہایت مختصر و مشکل بھی کہیں مگر زور کار آمد ایجاد ہے۔ بلکہ گورنمنٹ نے ۱۹۰۸ء سے پنجاب یونیورسٹی کے امتحانوں کا معیار مستند مانا ہے۔ اس نے اپنے بیش بہا تجربہ سے اس لغات میں یہ امر سب سے زیادہ ملحوظ رکھا ہے کہ پنجاب کے طلباء جو ان امتحانوں میں کثرت سے فیل ہوتے ہیں اور صرف محاورہ یعنی جواب مضمون و قواعد اُردو میں غیر سمجھ پاس ہو جاتے ہیں اس نقص سے بچ جائیں اور یہ لغات اُردو کے ابتدائی امتحانوں سے لیکر منشی امتحانوں تک کافی ہو۔ فرہنگ کی طرح اسمیں بھی تذکیر و تانیث پارٹ آف اسپیچ۔ مادہ و مصدر۔ معانی، خاص خاص موقع استعمال موجود ہیں۔ نہایت خوشی کی بات ہے کہ حضور نظام سلطان دکن خلد اللہ ملکہٗ نے اسکی بھی قدردانی سے جلد خرید کر فرہنگ مصنف کی معاونت و دستگیری سے عزت افزائی فرمائی ہے۔	عمر
انشائے ہادی النساء مع تحریر النساء بہ تحریر و انشا ... یہ نظم و نثر دو حصے۔ اسمیں نہایت شوق انگیز دلچسپ بیگماتی زبان کی خط و کتابت ہر قسم و موقع کے لحاظ سے ہے جو ہر ایک کی کتاب بیاہ شادی کی رسوں، گیتوں، برسات کی کیفیت، کسادِ فن، کہ گھر نہیں، بادشاہی باغ کا دنگا، میلا، عہد ایک ہی ہنس اور خوشخط لکھنے کا بہترین مجموعہ ہے۔ بہت جلد کئی کئی بار کی خریدیں ہو چکی ہیں۔ محکمہ مدارس و گورنمنٹ کی پسندیدگی کا فخر رکھنے والی ہے۔ جلد ایک ایسے کتابی علم کا پتہ دینے والی ہے۔ اسکی قیمت بہت کم ہے۔ خاص احباب کی اپنی قدر دانی ظاہر کی ہے جسکا خلاصہ صفحات انشا کے دیباچے میں درج ہے۔ قیمت ہر دو جلد مع اضافہ	۱۲
تفسیر المصادر جس میں اُردو زبان کے مستند مصادر و افعال لازم و متعدی مصادر مع مثالوں بالمصدر، تشریح معانی مع موقع استعمال، امثال و بجز بیت کلام اساتذہ مستندین متقدمین و متاخرین دہلی و لکھنؤ، کمال تحقیق کے ساتھ مندرج ہیں۔ قلمی چھپتا ہے	زیر طبع
روز مرۂ دہلی۔ یہ کتاب دہلی کی ایک متوسط اہل کے موافق تحریرات میں مع مطالب و فقرات لکھی گئی ہے جس سے بول چال کا لطف ہی نہیں آتا بلکہ ایک سال بعد میں پتا ہے۔ اسکو آنریبل مسٹر **ہیلی** صاحب بہادر چیف کمشنر دہلی نے عمدہ بتلایا ہے۔ بعض وجوہ سے چھپنے کا ارادہ ہے۔ زیرِ طبع ہے۔	زیر طبع

پیش لفظ

برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کی سیاسی ، فکری اور ادبی تاریخ میں انیسویں صدی عیسوی ایک سنگ میل کا درجہ رکھتی ہے ۔ اس دور میں جہاں مسلمانوں کی خستہ حالت درست کرنے کے لیے بہت سے مصلحین پیدا ہوئے ، وہاں مخصوص عوامل کے زیر اثر اردو زبان و ادب کو روح عصر کے مطابق بنانے کے لیے بھی کئی بہی خواہوں نے مخلصانہ کوششیں کیں اور اس زبان کو نئی سمتوں سے روشناس کرایا ۔ اس صدی میں ، جہاں تک زبان اور زبان دانی کا تعلق ہے ، اردو قواعد ، اردو لغت اور تاریخ زبان اردو پر خاص توجہ دی گئی ۔ ان موضوعات پر بہت سا کام برطانوی حکومت نے اپنی انتظامی مجبوریوں کے باعث شروع کرایا ۔ لیکن جب انگریز ماہرین لسانیات کی کتابیں شائع ہوئیں اور ان کو ملک کے علمی حلقوں میں سراہا گیا تو برصغیر کے اہل قلم نے بھی انہی خطوط پر سوچنا شروع کیا اور چند ہی سالوں میں متعدد یادگار کتابیں مرتب ہوگئیں ۔

قواعد اور تاریخ زبان کے علاوہ اس زمانے میں اردو لغت نویسی پر چند حضرات نے ناقابل فراموش خدمات سرانجام دیں ، جن میں سید محمد دہلوی (''مفتاح اللغات'' ، دہلی ۱۸۵۱ء صفحات ۳۲۳) ، سورج مل (''ہندوستانی لغات'' ۔ پٹنہ ، ۱۸۶۳ء) ، سید عبدالفتاح (''اشرف اللغات'' اس میں اسماء درج تھے اور ان کے عربی ، فارسی اور اردو مترادفات دیے گئے تھے) ، میر علی اوسط رشک شاگرد ناسخ (''نفس اللغہ''[1] ، غیر مطبوعہ ، اس میں الفاظ کی تشریح فارسی زبان میں کی گئی تھی) ، مرزا مچھو بیگ عاشق لکھنوی ، شاگرد نسیم دہلوی (''بہار ہند'' ۔ اس کی تدوین فارسی لغت ''بہارعجم'' کی طرز پر شروع کی گئی ۔ اس کی ابتدائی دو فصلیں مرتب ہوئیں ، لیکن بقیہ حصے طبع نہیں ہوسکے) ، ضامن علی جلال لکھنوی (''تنقیح اللغات'' ، لکھنؤ ۱۸۶۳ء و ۱۸۷۵ء اور ''گلشن فیض'' لکھنؤ ۱۸۸۰ء) ، امیر احمد مینائی (''امیر اللغات''[2] ،

۱- اس میں اردو الفاظ کے معانی فارسی میں لکھے گئے ہیں : اس کے متعلق لکھنؤ والوں کا کہنا ہے کہ یہ رشک کی مذکورہ ''نفس اللغہ'' کی نقل ہے ۔

۲- سید احمد دہلوی لکھتے ہیں ۔ ''امیر مینائی جنھوں نے اس اخیر عمر میں ''امیر اللغات'' کے دو باب صرف الف ممدودہ و مقصورہ کے ہوبہو ''ارمغان دہلی'' کا چربہ اتار کر شائع فرمائے'' (فرہنگ آصفیہ ، دیباچہ ، جلد چہارم ، ص ۴ ، تحتی نوٹ) ۔ امیر مینائی اور سید احمد دہلوی کی علمی چپقلش کے لیے رک : ''فرہنگ آصفیہ اور امیر اللغات'' (سرمور گزٹ ناھن ، بابت ۱۲ دسمبر ۱۸۹۱ء بحوالہ فرہنگ آصفیہ ۴ : ۸۳۲ - ۸۳۳) ۔

جلد اول ، رامپور ۱۸۹۱ء) اور مولوی سید احمد دہلوی کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں[1] - مؤخرالذکر ہی وہ شخصیت ہیں ، جنھوں نے ''ارمغان دہلی'' (مشتملبرالف ممدودہ ، صفحات ۴۰م) اور ''ہندوستانی اردو لغت'' (بصورت رسائل ، تعداد ۴۹ ، نومبر ۱۸۸۲ء بعد ، مطبع یوسفی ، دہلی) شائع کیں اور بعد میں ان کی ترقی یافتہ صورت کو ''فرہنگ آصفیہ'' کے عنوان سے شائع کرایا - اردو کے اس اہم ترین لغت پر بحث سے قبل یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ صاحب لغت کے سوانح حیات کو بالاختصار پیش کر دیا جائے -

مولوی سید احمد دہلوی[2] ۱۸۴۶ء میں بمقام دہلی پیدا ہوئے - ان کا آبائی سلسلۂ نسب مختلف پشتوں کے بعد حضرت عبدالقادر جیلانیؒ سے جا ملتا ہے - ان کے والد عبدالرحمان مونگیری دیندار اور صوفی منش شخص تھے اور ان کا بیشتر وقت اولیائے کرام کی صحبتوں میں گزرتا تھا - وہ اسماعیل شہید اور سید احمد بریلوی کی جدوجہد آزادی میں ان کے ہمراہ سوات اور بونیر تک گئے اور اس جہاد میں عملی حصہ لیا - مولوی سید احمد دہلوی کی ابتدائی تعلیم رسم زمانہ کے مطابق مکتبوں میں ہوئی اور پھر سرکاری مدرسہ میں داخل ہوگئے - یہاں سے فارغ ہوئے تو دہلی کے نارمل سکول میں تعلیم حاصل کی - مولوی موصوف کو ابتدا ہی سے لکھنے پڑھنے کا

۱- تفصیلات کے لیے گارسیں دتاسی کے ''خطبات'' (اورنگ‌آباد ، ۱۹۳۵ء) اور ''مقالات'' (۲ جلد ، طبع ثانی ، کراچی ۱۹۶۴ء) ملاحظہ کیجیے - اسی مؤلف کی ''تاریخ ادبیات ہندی و ہندوستانی'' (بزبان فرانسیسی ، طبع‌ثانی ، ۳ جلد - پیرس ، ۱۸۷۱ء - ۱۸۷۳ء) سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے -

اسی زمانے میں اردو لغت نگاری کے سلسلے میں چند اشخاص نے انفرادی طور پر کوششیں کیں لیکن ان کی لغات بعض وجوہ سے اختتام پذیر نہ ہوسکیں - مثلاً مومن دہلوی کے شاگرد مولوی حکیم غلام مولیٰ قلق نے منشی جمیل الدین ہجر مالک لارنس گزٹ ، کے ضمیمے کے ساتھ اردو لغات کا نمونہ چند سالوں تک چھپوایا تھا ، لیکن نامکمل رہا - اخبار ''رہبر ہند'' (لاہور) میں بھی ایسا ہی کام شروع ہوا تھا مگر وہ بھی ناتمام رہا - اسی طرح سائنٹفک سوسائٹی (علیگڑھ) نے بھی اردو لغت کا ایک نمونہ بڑے سلیقے سے شائع کیا ، لیکن یہ کام بھی ادھورا ہی رہا - اردو کے معروف انشا پرداز مولانا محمد حسین آزاد بھی ایک لغت کو مرتب کرنے کا ارادہ رکھتے تھے ، لیکن وہ بھی اس کام کو مکمل نہ کرسکے (رک : آزاد کی تقریظ مشمولہ ''فرہنگ آصفیہ'' ۴ : ۸۰۳ ، تاریخ تصنیف ۹ جولائی ۱۸۸۸ء) -

۲- ان کے حالات زندگی کا اصل ماخذ ''فرہنگ آصفیہ'' کے مقدمات اور تقاریظ ہیں - ان کے علاوہ بعض حالات ''رسوم دہلی'' مرتبہ سید یوسف بخاری (کراچی ، ۱۹۶۲ء) کے مقدمے سے اخذ کیے گئے ہیں -

شوق تھا ۔ کبھی کبھار شعر بھی کہہ لیتے تھے ، لیکن اپنے ایام زوال میں الوون نے عورتوں اور بچوں کی ذہنی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دی اور اپنے اس اعلیٰ مقصد کے لیے کئی چھوٹی چھوٹی کتابیں اور رسالے تحریر کیے ۔ اس کے بعد وہ تقریباً سات سال (۱۸۶۳ء تا ۱۸۶۹ء) تک ڈاکٹر ایس ۔ ڈبلیو ۔ فیلن کی ملازمت میں دہنا ہور رہے اور اس کی انگریزی/اردو (۱۸۸۳ء) اور اردو/انگریزی (۱۸۷۹ء) لغات کی تدوین میں ہاتھ بٹایا ۔ یہاں سے فارغ ہوئے ، تو الور

۱۔ ایک مدت سے اصحاب علم و دانش میں یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ ''فرہنگ آصفیہ'' اصل میں فیلن کے لغت کا چربہ ہے اور اس میں سید احمد دہلوی کی ذاتی کاوش کا بہت کم دخل ہے ۔ اگر اس تاثر کا معاصرانہ تحریروں کی روشنی میں جائزہ لیں ، تو اس کو درست تسلیم کر لینا مشکل ہو جاتا ہے ۔ چند تحریروں کے متعلقہ اقتباسات درج ہیں:

''گو بظاہر یہ (فرہنگ آصفیہ) ڈاکٹر فیلن کی بڑی ڈکشنری کی طرز اور بنا پر لکھی گئی ہے اور غالباً بہت سی مثالیں دونوں میں ایک ہی ہیں لیکن مقابلے سے معلوم ہوتا ہے کہ ''ارمغان دہلی'' میں اصطلاحیں اور محاورے زیادہ ہیں'' (تقریظ سی ۔ ایس ۔ کرک پیٹرک ، ہیڈ ماسٹر دہلی کالج مورخہ ۲۵ اپریل ۱۸۷۸ء ۔ رک : فرہنگ آصفیہ م : ۸۳۸)

سید احمد دہلوی خود رقمطراز ہیں : ''یہ بدگمانی بھی بعض افسران سر رشتہ تعلیم میں پیدا ہوئی تھی کہ سید احمد جو اردو ڈکشنری چھاپ رہا ہے ، یہ ایس ۔ ڈبلیو ۔ فیلن صاحب بہادر کی کتاب سے ناجائز فائدہ اٹھا رہا ہے'' ۔

(فرہنگ آصفیہ م : ۸۳۹)

فیلن کے ایک مراسلہ بابت ۲۲ اپریل ۱۸۷۸ء سے ایک التباس :

''اس میں شک نہیں کہ میری ہندوستانی انگریزی ڈکشنری کے بہت سے فقرے اور مثالیں مولوی سید احمد کی اردو ڈکشنری میں پائی جائیں گی ۔ دونوں تصنیفوں کے مقاصد میرے نزدیک ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں''۔

(فرہنگ آصفیہ م : ۸۴۱)

مولوی سید احمد دہلوی کے ایک دیرینہ رفیق مرزا محمد عبدالغنی گورگانی ارشد لکھتے ہیں : ''سید پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ ان کی کتاب کا ماخذ فالن ڈکشنری ہے لیکن ایمان سے کہا جاتا ہے کہ یہ خیال ، خیال ہی ہے اور خیال بھی محال ۔ مجھے بھی فالن صاحب بہادر کی ڈکشنری میں چند روز شرکت کا موقع ملا ہے ۔ میں تحقیق کے ساتھ کہتا ہوں کہ فالن صاحب کی ڈکشنری کو اگر سید کی لغات کا ماخذ کہیں تو بجا ہے نہ کہ سید کی لغات کو فالن کی ڈکشنری کا ۔ اب اس عام خیال کو ایک لزوم کا خیال سمجھنا چاہیے کہ ابھی کانوں میں بھرا ، دل کو خوش کیا اور ہوا ہوگیا ۔ سید کی کتاب کا بہت سا عکس بہت سا مضمون فالن ڈکشنری میں تو ضرور پایا جاتا ہے مگر فرہنگ آصفیہ ، فالن ڈکشنری سے علیحدہ چیز ہے'' (فرہنگ آصفیہ م : ۸۴۵)

کے مہاراجہ نے انہیں اپنا سفرنامہ لکھنے پر مامور کردیا ۔ یہ کام چھ ماہ میں ختم ہوا اور اس کے بعد وہ الور سے لاہور آ گئے ۔ یہاں آ کر انہوں نے انجمن پنجاب کے تحت کام کرنے والے پنجاب بک ڈپو میں نائب مترجم کے طور پر اپنے فرائض سنبھالے ۔ پھر لاہور اور دہلی کے سکولوں میں سرکاری ملازمت کرتے رہے اور بالآخر اپنی بلند پایہ خدمات کے صلے میں انہیں ۲۲ جون ۱۹۱۴ء کو ''خانصاحب'' کا خطاب بھی ملا ۔ ۷۲ سال کی عمر میں فوت ہوئے ۔ تاریخ وفات ۱۱ مئی ۱۹۱۸ء[1] ہے[2] ۔

مولوی سید احمد دہلوی نے مختلف موضوعات پر متعدد کتابیں اور مضامین سپرد قلم کیے ہیں[3] جن سے ان کے اچھوتے اسلوب بیان ، زبان پر کامل دستگاہ اور اپنے مقصد سے گہرے تعلق کا ثبوت ملتا ہے اور انہی محاسن کے باعث ان کی تحریروں کی افادیت آج بھی جوں کی توں قائم ہے ، لیکن جس کتاب نے ان کو دائمی شہرت بخشی اور ان کے نام نامی کو آج

۱- بعض مصنفین ان کا سال وفات ۱۹۱۹ء بتاتے ہیں ، رک : فرہنگ عامرہ ، مولفہ محمد عبداللہ خان خویشگی ، بار چہارم ، کراچی ۱۹۵۷ء ، ص ۳۱۷ ۔ لیکن ان کے ایک ہمعصر مولوی بشیرالدین احمد دہلوی لکھتے ہیں کہ انہوں نے ''سال گذشتہ انتقال فرمایا'' (رک : واقعات دارالحکومت دہلی ، جلد دوم ، آگرہ : شمسی مشین پریس ، ۱۹۱۹ء ، ص ۲۲۳) ۔ چونکہ کتاب مذکورہ کا سنہ طباعت ۱۹۱۹ء ہے ، اس لیے مولوی صاحب کا سن انتقال ۱۹۱۸ء ہی ثابت ہوتا ہے ۔

۲- مولوی صاحب کی تحریروں بالخصوص ''فرہنگ آصفیہ'' کے دیباچوں سے جو اندرونی شہادتیں ملتی ہیں ، ان سے ان کے وقائع زندگی پر خاصی روشنی پڑتی ہے ۔ سید یوسف بخاری صاحب نے ''رسوم دہلی'' کے دیباچے میں مولوی صاحب کے خاندانی حالات اور ان کے احباب کے متعلق مفید معلومات فراہم کی ہیں ۔ لیکن اس کے باوجود ان کے معلومہ حالات میں مزید اضافوں کی گنجائش موجود ہے ۔ جو باتیں تحقیق طلب ہیں ان میں ایک تو ان رفقائے کار کے متعلق تفصیلی معلومات کی فراہمی ہے جو ''فرہنگ آصفیہ'' کی تدوین میں مولوی صاحب کے ساتھ سالہا سال کام کرتے رہے ۔ ان میں شاہ نصیر دہلوی کے نبیرہ بہاؤالدین بشیر دہلوی اور درگا پرشاد نادر کھتری کے نام سر فہرست ہیں ۔ دوسری بات یہ کہ مولوی موصوف کے زمانے کے متعدد رسائل اور اخبارات میں ان کی زندگی اور اس لغت پر کئی مضامین لکھے گئے ۔ ان میں چند رسالوں اور اخباروں کا حوالہ انہوں نے اس لغت کے مقدموں اور جلد چہارم کے آخر میں دیا ہے ۔ اگر ان مآخذ کو بھی پیش نظر رکھا جائے تو مولوی صاحب کی زندگی اور علمی کاموں پر مزید روشنی پڑ سکتی ہے ۔

۳- سید یوسف بخاری صاحب نے ''رسوم دہلی'' کے دیباچے میں ان کی تصانیف کی فہرست درج کی ہے ، صفحہ و سے ی ۔

تک زندہ رکھا ، وہ "فرہنگ آصفیہ" ہے ، جو ان کی زندگی کے تقریباً تیس برس کی محنت شاقہ کا ثمر ہے ۔ اس لغت کی تدوین کے کیا محرکات تھے ؟ صاحب لغت اس کو کن اصولوں کی روشنی میں مرتب کرنا چاہتے تھے ؟ اور ان کو اس کی ترتیب اور طباعت کے دوران میں کن کٹھن مصائب کا سامنا کرنا پڑا ؟ ان سب کی تفصیلات مولوی موصوف نے اس لغت کے مقدمات میں فراہم کر دی ہیں ۔ اس لیے یہاں ان کو دہرانا مناسب نہیں ۔ البتہ ہم قارئین کی سہولت کے لیے یہاں چند بنیادی باتوں کا ذکر ضرور کریں گے ۔

سید احمد دہلوی نے ۱۸۶۸ء میں دہلی کی عرب سرائے[1] میں مذکورہ بالا لغت کو لکھنا شروع کیا تھا ۔ دس سال کی انتھک محنت کے بعد انہوں نے ۱۸۷۸ء میں "ارمغان دہلی" کے عنوان سے زیر تدوین لغت کے چند اجزا بطور نمونہ شائع کرائے اور بقیہ غیر مطبوعہ حصے پر کام جاری رکھا ۔ چند سال بعد ان کا تقرر بطور مدرس شملہ ہوگیا ۔ حسن اتفاق سے یہاں ان کی ملاقات سر آسمان جاہ وزیراعظم حیدرآباد دکن سے ہوئی ۔ مولوی صاحب نے انہیں اپنی لغت کا مسودہ دکھایا ، جس سے وہ بہت متاثر ہوئے اور اس کو اپنے ساتھ حیدرآباد لے گئے جہاں مولوی سید علی بلگرامی کی رائے اور سفارش کے بعد انعام کا بھی وعدہ کیا ۔ جب ۱۸۹۲ء میں لغت کی تدوین کا کام ختم ہوا ، تو سرکار آصفیہ کی جانب سے پانچ ہزار روپیہ بطور انعام اور پچاس روپے ماہانہ وظیفہ عطا کیا گیا ۔ اس حوصلہ افزائی کے بعد مولوی صاحب کو اس لغت کو مکمل طور پر طبع کرانے کی فکر ہوئی ، چنانچہ وہ لاہور پہنچے ، جہاں مختلف کاتبوں سے اسے لکھوایا ۔ کئی پریسوں میں اس کی طباعت کا کام شروع ہوا ۔ اس دوران میں وہ خود لاہور ہی میں مقیم رہے اور انارکلی بازار کی ایک سرائے میں ، جہاں آجکل دہلی مسلم ہوٹل واقع ہے ، بیٹھ کر کتابت شدہ مسطر اور مطبوعہ صفحات کے پروف پڑھتے رہے ۔

۸ جنوری ۱۹۱۲ء کو ان کے مکان (دہلی) میں آگ لگ گئی ، جس میں گھر کے دیگر سامان کے ساتھ لغت کے تمام مطبوعہ نسخے بھی شعلوں کی نذر ہوگئے ۔ جب اس سانحہ کی اطلاع نظام دکن کو ہوئی تو انہوں نے اس شرط پر مولوی صاحب کی سرپرستی قبول کی کہ لغت کو از سرنو طبع کرایا جائے اور جتنی جلدیں چھپ کر تیار ہوں ، وہ ارسال کرتے رہیں اور ان کی قیمت ساتھ ساتھ وصول کرتے رہیں ۔ اس طرح یہ لغت ۱۹۱۲ء اور ۱۹۱۸ء کے درمیان آخری مرتبہ شائع ہوئی ۔ اس عرصے میں مولوی صاحب سخت علیل رہے لیکن اپنے کام سے ان کا جذباتی تعلق اتنا گہرا تھا کہ بیماری کے باوجود وہ لاہور سے موصول ہونے والے پروفوں کی تصحیح بذات خود کرتے تھے ۔

۱۔ آثارالصنادید ۔ تالیف سرسید احمد خان ، ترتیب و حواشی ڈاکٹر سید معین الحق ،
کراچی ۱۹۶۶ء ، ص ۳۵ — ۳۶

"فرہنگ آصفیہ" ۲۰×۲۶/۴ کے سائز کی چار ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے (مطبوعہ لاہور، ۱۸۹۸ء - ۱۹۱۸ء) ۔ صفحات کی تعداد ۲۵۳۵ ہے۔ اس میں مختلف زبانوں مثلاً عربی، فارسی، ترکی، ہندی، سنسکرت، انگریزی وغیرہ کے ساٹھ ہزار سے زاید ایسے الفاظ کو جمع کیا گیا ہے، جو اردو تحریر اور روزمرہ بول چال میں بکثرت استعمال ہوتے ہیں ۔ ہر لفظ کے مادہ اور اشتقاق کی نشاندہی کی گئی ہے اور اس کے تحت معروف شعراء کے شعری نمونوں اور نثر نگاروں کے نثری ٹکڑوں کو سند کے طور پر درج کیا گیا ہے، تاکہ تذکیر و تانیث کے فرق کا علم ہوسکے اور فصیح و غیر فصیح کے مابین امتیاز بھی کیا جا سکے ۔ ان اسناد کی تلاش و جستجو میں صاحب لغت نے دواوین اور نثری تالیفات کی کثیر تعداد کی جو ورق گردانی کی ہوگی، اس کا اندازہ ایک عام قاری بھی آسانی سے لگا سکتا ہے ۔ مزید برآں زیر نظر لغت میں محاورات، ضرب‌الامثال، تلمیحات، علمی و فنی اصطلاحات اور رسم و رواج کے مظاہر کو تفصیل سے بیان کیا ہے ۔ پھر اس میں قاموسٔ معلوں کی یکتائی زبان، تاریخی حقائق، معروف شخصیات، ضلع جگت، دو معنے، کہہ مکرنیوں، پہیلیوں وغیرہ کا ذکر بھی ملتا ہے ۔ مولوی صاحب نے اس لغت کے شروع میں اردو زبان کی تاریخ اور اس کے ارتقاء پر ایک طویل مقدمے میں مفید معلومات فراہم کی ہیں ۔ گو حالیہ لسانی تحقیقات کے پیش نظر اس مقدمے کے بعض حصے قابل ترمیم ہیں، تاہم ان کی پیش کردہ تفصیلات کی تاریخی اہمیت بدستور قائم ہے ۔

سطور بالا میں "فرہنگ آصفیہ" کے جن نمایاں محاسن کا ذکر کیا گیا ہے، انہی کی وجہ سے اسے اس قدر مقبولیت حاصل ہوئی ۔ اس کی اشاعت کے بعد کئی اور ضخیم اردو لغتیں مثلاً "نوراللغات"، "جامع اللغات" اور "مہذب اللغات" مرتب ہوئیں اور یہ بھی اپنی اپنی خوبیوں کے باعث منفرد مقام رکھتی ہیں، لیکن ان کی اشاعت سے "فرہنگ آصفیہ" کی افادیت میں ذرہ بھر فرق نہیں آیا اور اب بھی اسے اردو زبان کے بنیادی مآخذ میں شامل کیا جاتا ہے ۔ لیکن اس لغت کی مسلمہ اہمیت کے باوجود یہ ایک عرصے سے نایاب تھی اور بڑے بڑے کتب خانوں کے سوا اور کہیں نظر نہیں آتی تھی ۔ اس کی نایابی کی یہی وجہ ہوسکتی ہے کہ اس کا پہلا ایڈیشن تو نظام دکن کی مالی اعانت اور مرتب کی ذاتی کوششوں سے چھپ گیا لیکن اس پر اٹھنے والے کثیر اخراجات کے پیش نظر آج تک کسی ناشر نے اس کو دوبارہ چھاپنے کی ہمت نہیں کی ۔ اردو لغات نگاری کی تاریخ میں اس لغت کے بلند پایہ مقام، موضوعی اہمیت اور نایابی کی وجہ سے مرکزی اردو بورڈ اس کو عکسی طور پر شائع کر رہا ہے اور اب یہ لغت عام لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچ جائے گی اور اس طرح وہ اس سے بہتر طور پر استفادہ کرسکیں گے ۔

حال ہی میں بورڈ کی جانب سے ڈاکٹر ایس ۔ ڈبلیو ۔ فیلن کی معروف "انگریزی/اردو ڈکشنری" کی طبع جدید مع اضافات شائع ہوئی ہے ۔ گذشتہ صدی کے بعض تقاضوں کے باعث اس لغت کے اردو معانی کو رومن رسم الخط میں درج کیا گیا تھا، لیکن موجودہ ایڈیشن میں اس

غیر مانوس رسم الخط کو اردو کے اصل رسم الخط میں تبدیل کردیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۸۸۳ء (لغت کا سنہ اشاعت) سے لےکر اب تک جو نئے الفاظ یا بعض الفاظ کے معانی میں نئے پہلوؤں کا اضافہ ہوا ہے، اس کو بھی لغت میں شامل کر دیا گیا ہے۔ ابتدا میں یہی طے ہوا تھا کہ "فرہنگ آصفیہ" کے نئے ایڈیشن کو بھی اسی انداز سے مرتب کیا جائے اور یوں نئے الفاظ وغیرہ کی شمولیت سے اس لغت کی افادیت مزید بڑھ جائے لیکن یہ کام ایسا نہیں تھا جو چند دنوں یا مہینوں میں ختم ہو جاتا، بلکہ اس کے لیے کم از کم چار پانچ سال کی مدت درکار تھی۔ مزید براں اس طریق سے لغت کی ضخامت بھی خاصی بڑھ جاتی اور اس کا ترمیم شدہ ایڈیشن چار جلدوں کی بجائے بمشکل چھ جلدوں پر مشتمل ہوتا۔ ظاہر ہے گرانی کے اس دور میں اتنی ضخیم لغت کے کاغذ اور طباعت کے لیے زر خطیر کی ضرورت تھی اور بورڈ اپنے محدود مالی وسائل میں اس کا متحمل نہیں ہوسکتا تھا۔ ان وجوہ کے پیش نظر بالآخر یہی فیصلہ کیا گیا کہ اس لغت کو کسی تبدیلی یا اضافے کے بغیر اصل کے مطابق ہی شائع کردیا جائے اور اس طرح اس کی نایابی کا مسئلہ فوری طور پر حل کردیا جائے۔ اس لغت کو طبع اول کے مطابق شائع کرنے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ ہم اس میں کسی قسم کی ترمیم و تنسیخ سے اس کی تاریخی قدروقیمت کو گھٹانا نہیں چاہتے تھے، اس لیے زیر نظر لغت کے ان حصوں کو بھی چھیڑا نہیں گیا، جن کو اگر موجودہ عکسی طباعت میں شامل نہ بھی کیا جاتا، تو لغت کے اصل ڈھانچے میں کوئی نمایاں فرق نہیں پڑتا تھا، مثلاً تقاریظ وغیرہ۔ البتہ ان چاروں جلدوں کے چند صفحات پر معمولی سا ردوبدل کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر لغت نگار نے کہیں کہیں بعض طبقوں کے متعلق اظہار رائے کرتے ہوئے حد اعتدال کو ملحوظ نہیں رکھا۔ ممکن ہے، مرتب کے ان شدید تاثرات میں ان کے ذاتی تجربات کی تلخی بھی شامل ہو، لیکن اب ان کے پڑھنے سے متعلقہ طبقوں کے افراد کی دل شکنی کا احتمال ہے، اس لیے ان حصوں کو موجودہ ایڈیشن میں شامل نہیں کیا گیا۔ ذیل میں ایسے حذف شدہ چند الفاظ کے حوالے دیے جاتے ہیں:

جلد دوم : دائی ددا والے (صفحہ ۲۳۱)، ڈیڑھ اینٹ کی مسجد (صفحہ ۳۳۴)، رافضی (صفحہ ۳۴۳)

جلد سوم : کشمیری (صفحہ ۵۲۸)

جلد چہارم : گوجر (صفحہ ۵۱۲)، میو، میواتی (صفحہ ۷۷۱)

جیسا کہ سطور بالا میں ذکر کیا گیا ہے کہ ایک طویل عرصے سے ''فرہنگ آصفیہ'' نایاب تھی اور بڑے اداروں یا معدودے چند اصحاب علم کے ذاتی کتب خانوں کے سوا اور کہیں سے اس کا دستیاب ہونا مشکل تھا ۔ اس جامع لغت کو عکسی طور پر شائع کرنے کا مقصد بھی یہی تھا کہ اس کی نایابی کا دیرینہ مسئلہ فی الفور حل ہو جائے اور زبان و بیان کے ماہرین اور عام قارئین اس سے مستفید ہوسکیں ۔ خدا کا شکر ہے کہ انتہائی قلیل مدت میں یہ کام بخیروخوبی پایۂ تکمیل کو پہنچا ۔ جہاں تک اس لغت کی ترتیب نو یا اس کو بنیاد بنا کر ایک نئی لغت کی تدوین کا تعلق ہے ، وہ اپنی جگہ برقرار ہے ۔ اگر ہمارے مالی حالات نے اجازت دی اور کوئی رکاوٹ حائل نہ ہوئی تو شاید یہ فریضہ بھی ہم ہی کو ادا کرنا پڑے ۔ فی الحال ہماری توجہ جامع اللغات (مؤلفہ خواجہ عبدالمجید) کی اشاعت پر مرکوز ہے ۔ متن کی ترتیب نئے سرے سے ہو رہی ہے اور عنقریب یہ منصوبہ پریس کے حوالے کر دیا جائے گا ۔

عملۂ ادارت

طبع ثانی

مولوی سید احمد دہلوی (م ۔ ۱۹۱۸ء) کی "فرہنگ آصفیہ" (مشتملبر چار جلد) اردو لغات میں اپنا ایک خاص مقام رکھتی ہے ۔ اس کو مرتب ہوئے برسوں گزر گئے ، لیکن اب بھی اس کی اہمیت جوں کی توں قائم ہے ۔ اس عرصے میں اردو کے ذخیرۂ الفاظ میں ہزاروں نئے لفظوں کا اضافہ ہوا اور اس میں ہر طرح کے مطالب و مفاہیم ادا کرنے کی نئی وسعتیں پیدا ہوئیں ۔ اس کے باوجود آج بھی "فرہنگ آصفیہ" اردو کی مستند لغات میں شمار کی جاتی ہے اور اردو داں طبقے کی ضرورتوں کو کماحقہ پورا کر رہی ہے ۔

''فرہنگ آصفیہ'' طباعت کے فوراً بعد ناپید ہو گئی اور بڑے بڑے کتاب خانوں کے علاوہ یہ کہیں دستیاب نہیں تھی ۔ چنانچہ اس کی کمیابی اور اردو کی اولین جامع لغت کی وجہ دس برس قبل اردو سائنس بورڈ (سابقہ مرکزی اردو بورڈ) نے اس کا عکسی ایڈیشن شائع کیا اور اس کے استعمال میں سہولت پیدا کرنے کے لیے اس کی تقطیع میں مناسب کمی کر دی ۔ یہ ایڈیشن اب ختم ہو چکا ہے ، لیکن اس کی مانگ روز بروز بڑھتی جا رہی ہے ۔ چنانچہ اب اس عکسی ایڈیشن کو دوسری بار شائع کیا جا رہا ہے ۔ سابقہ ایڈیشن میں جو طباعتی کمیاں اور کوتاہیاں رہ گئی تھیں ، انھیں اب دور کر دیا گیا ہے اور موجودہ ایڈیشن کو قارئین کی مزید سہولت کے لیے چار کے بجائے دو جلدوں میں طبع کیا جا رہا ہے ۔

عملۂ ادارت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰہِ

اثنائے تالیف کے مصائب ہمارا استقلال دولتِ آصفیہ کی بدولت انکا مبارک مآل

ہمنے فرہنگ آصفیہ کے زمانۂ تالیف و تصنیف اور اُسکی اشاعت - نیز لوگوں کی خودغرضانہ و سفاکانہ تصانیف کی وجہ سے جو جو مصیبتیں تکلیفیں اُٹھائیں - جانی و مالی صدمے برداشت کئے - اُنکا اکثر موقعوں پر اشارۃً و کنایۃً ذکر آچکا ہے - جداگانہ پمفلٹوں اور رسالوں میں بھی ہمارا دُکھا ہوا دل باز نہیں آیا ہے - اُردو کا وصال ہمارا عرضِ حال ایک نہایت دردانگیز پمفلٹ ۱۸۸۸ء میں شائع ہوا - رسالہ ہندوستانی اُردو لغات کے رسالہ نمبر ۳ - مطبوعہ نومبر ۱۸۸۳ء میں داغِ دل کے نام سے ہمنے اپنا رونا رویا جسے پڑھکر اہلِ درد آنسو بھر لائے - نواب محسن الملک بہادر کو بمقام حیدرآباد ہمنے ۱۸۸۳ء میں بچشمِ خود اُسے سنکر روتے ہوئے دیکھا - غالباً وہ خود بھی اُس زمانہ میں دردرسیدہ تھے - جو اس درد کو پہنچے - مالی شریکوں نے ہمارا فروختِ کُتب کا روپیہ اور مطبوعہ مال مار رکھا - کسی نے بدعہدی کرکے - معاہدہ سے انحراف فرمایا - ہمارے اُوپر نالش کی اور تمام کُتب کا حقِ تصنیف اپنے نام لکھالینا چاہا - لیکن از غیبی دستگیری نے اُنکی یہ مراد پوری نہ ہونے دی - ایک کشمیری دشمنِ دوست نما نے ہمارا انطباعِ لغات کی غرض سے امانتی رکھا ہوا اکٹھا تین ہزار روپیہ غصب کرلیا - گو ایک ہی سال کے اندر اندر اُسکا بیڑہ غرق ہوگیا نہ اولاد رہی - نہ خود رہا - نہ اپنے مال و متاع سے فائدہ اُٹھا سکا - لیکن بدنامی اور رسوائی کا توشۂ آخرت ضرور اپنے ساتھ لیگیا - آتشزدگی نے ہمارا دل جلایا - تصنیف کے ڈاکوؤں نے ہماری تصنیف پر ہاتھ مارا اور دن دہاڑے ڈاکہ ڈالا - لیکن اُس خدا کی خدائی کے قربان جائیے - جسنے اِن نامرادوں کی مرادوں کو انجام پر نہ پہنچنے دیا - بعض نامی گرامی شاعروں - عربی فارسی کے ماہروں - فنِ لغت سے ناآشناؤں نے - ارمغانِ دہلی کا چربہ اُتار کر لغت تراشی پر کمر باندھی - آب و وضو - ظرفِ وضو وغیرہ - اِس قسم کے الفاظ درجِ لغات فرماکر بزعمِ خود فنِ لغت کو ترقی دینی چاہی مگر درحقیقت اپنی مسلّم اُستادی پر حرف آنے کا ایک بیّن موقع دیا - اگرچہ ۱۹۰۵ء میں اسپر ڈیڑھ برس تک - اکمل الاخبار دہلی میں بحث و مباحثہ طبع ہوتا رہا اُنکی فروگذاشت و عدمِ تحقیقِ لغات سے انہیں آگاہ کیا گیا - مگر وہ صرف الف ہی تک شائع کرکے رہ گئے - حال ہیں - ایک کاکوری صاحب کا نمونۂ لغات ہماری نظر سے گزرا - آپ فرماتے ہیں کہ حرفِ الف کے متعلق امیر اللغات ضرورت کو پورا کرچکا ہے - میں نے حرف (ب) کا نمونہ شائع کیا ہے" - معلوم ہوتا ہے کہ جناب کی نظرِ اقدس سے ارمغانِ دہلی کا اوّل حصہ مطبوعہ اپریل ۱۸۸۴ء اب تک بھی نہیں گزرا جس طرح جامعِ امیر اللغات نے ارمغانِ دہلی مطبوعہ ۱۸۸۴ء میں سے لفظ آنکھ لیکر اُسکے مشتقات اور معانی کی ہو بہو نقل بطورِ نمونہ چھاپی تھی - اِسی طرح مؤلفِ نور اللغات نے بھی اُنکی پیروی کرکے سنہ اشاعت سے پورے تین قرن بعد - فرہنگ آصفیہ میں سے لفظِ بات اور اُسکے مشتقات کی ہو بہو نقل بطورِ نمونہ شائع فرمائی ہے - ناظرین و دلبستگانِ اُردو لغات - للہ فرہنگِ آصفیہ و نور اللغات کو سامنے رکھکر مقابلہ فرمائیں - بلکہ جس لغات کی نسبت انہوں نے فرمایا ہے - یعنی امیر اللغات حرفِ (الف) لکھ کر ضرورت پوری کرچکا ہے" اُسے بھی ساتھ ہی سامنے رکھ لیں - ارمغانِ دہلی اگر نہ ملے تو ہمارے دفتر میں آکر مقابلہ کرلیں ورنہ فرہنگ آصفیہ ہی کافی ہے - نور اللغات میں بھی ویسے ہی الفاظ قابلِ اندراج سمجھے گئے ہیں - جو درحقیقت محاورے یا اصطلاح سے تعلق نہیں رکھتے - واہ کیا اچھی ضرورت خیال فرمائی ہے - اگر کوئی نامی شاعر اپنے شعر میں کوئی فقرہ اظہارِ مضمون کے واسطے موزوں کرے تو اُسکے یہ معنی نہیں ہوسکتے کہ وہ فقرہ محاورہ یا اصطلاح بنگیا کیونکہ اس طرح شعر کا ہر ایک ٹکڑا لغت - محاورہ یا اصطلاح خیال کیا جاسکتا ہے - مثلاً آپ لکھتے ہیں "باب بازہ ہونا" بھلا فرمائیے تو یہ اُردو کا

کوئی محاورہ ہے؟ یا اصطلاح ہے؟ یا خاص لغت ہے؟ اوّل تو باب باز ہونا اُردو کا کوئی محاورہ ہی نہیں۔ فارسی زبان میں باب بازکردن۔ باب بازشدن آتا ہے۔ اسکا ترجمہ کردینا داخلِ لغت نہیں ہو سکتا۔ چونکہ آپنے حضرت ناسخ کے ایک شعر میں یہ لفظ دیکھ لیا ہے۔ بس اسی کو سمجھ لیا کہ یہ بھی قابلِ اخذ محاورہ ہے۔ اور جھٹ داخلِ نورُاللغات کردیا۔ حضرت ناسخ کا شعر جو سنداً لایا گیا ہے ملاحظہ فرمایا جائے سے فصلِ گُل ہے محارونِ ایام تو یہ ہیں مدام ؛ عمر بھر اے سیکشو باب اجابت باز ہے ؛ اُستادِ ذوق نے بھی لفظ باز کو ایک جگہ باندھا ہے اور نہایت خوبی سے باندھا ہے۔ اگر اہلِ لغت اِسے محاورہ یا اصطلاح یا کوئی خاص لغت سمجھے تو وہ بھی اس مرکب فقرہ کو لغت یا محاورہ خیال کرکے داخلِ لغت کرتے۔ اس قسم کے فقرے تو کروڑوں داخلِ لغت ہو سکتے ہیں۔ ملاحظہ ہو شعر ذوق سے دروازہ میکدہ کا کر بند محتسب ؛ تمام خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے ؛ کیا در توبہ باز ہے یہ فقرہ شاملِ لغت ہو سکتا ہے؟ ہنیں ہرگز نہیں۔ البتہ محتسب یا میکدہ وغیرہ کی تنظیر میں ایسے فقرے نظیراً دیئے جا سکتے تھے یا علیٰ ہٰذا باب باندھنا بمعنی باب قایم کرنا بھی عجیب بے محاورہ یا خلاف روزمرہ لغت قایم کیا گیا ہے۔ کیا اگر کوئی مجبوری فاضل اسے اپنی قدیمی بول چال کے موافق اپنی کسی کتاب میں لکھدے کہ "ہمنے اپنے پہلے حصّے میں چار باب باندھے ہیں" تو یہ محاورہ خیال کیا جا سکتا ہے؟ اسے کوئی ٹکسالی یا اہلِ زبان کے موافق محاورہ یا روزمرہ کہہ سکتا ہے؟ ہمنے تو آجتک بھی یہ محاورہ کسی دہلوی مصنّف کی کتاب میں دیکھا نہ اُسکی زبان سے سُنا۔ اِسیطرح "کیا" "بات آرہنا" بمعنی نتیجہ نکلنا۔ منحصر ہونا۔ کوئی محاورہ ہو سکتا ہے؟ اگر بات قرار پانا ہوتا تو بھی ایک بات تھی مگر یہ تو ایک سرے سے محاورہ ہی نہیں ہے۔ غرض بات اُٹکا رکھنا۔ بات پھینکنا بجائے آوازہ کسنا۔ اِس قسم کے الفاظ بڑھاکر اپنی لغات کو مکمل سمجھ لینا۔ زبانِ اُردو کے گلے پر چھُری پھیرنا ہے۔ سے اے کہ از فہم دقایق دم زنی خاموش باش ؛ عمرہا باید کہ دریابی زبانِ خویش را ؛

ایک اور مؤلفِ لغات نے ایک جگہ یہ محاورہ لکھا ہے۔ ہاتھی کا پیر انکس۔ اسکے معنے لکھتے ہیں کہ زور آور کا ہرایک عضو زور آور ہے بھلا اس سے اور عضو سے کیا تعلق؟ وجہ یہ ہے کہ وہ اُردو لغات و محاورات پر حاوی نہ تھا۔ غریب نے پیر بکسر بائے فارسی بروزن تیر کو پیر سمجھ لیا۔ اگر وہ محاورہ سے واقف ہوتا اور یہ جانتا کہ پیر بمعنی اُستاد یا گرو۔ اور ٹھیک بتلانے والا ہیں۔ کیونکہ انکس کی ضرب سے ہاتھی سیدھا ہو جاتا اور حکم بجالاتا ہے۔ تو کبھی یہی فاش غلطی نہ کرتا۔ یہ ایسی ہی غلطی ہے جیسے شعر ذیل کے معنی میں اہلِ مشرق کرجاتے ہیں۔ مؤمن سے کچھ پیری چلی بادِ صبا کی ؛ بگڑنے میں بھی زلف اُسکی بنا کی ؛ یعنی بادِ صبانے ہرچند چالاکی۔ اُستادی اور زور آوری دکھائی مگر اُس کی (معشوق کی) زلف اس صورت میں بھی بگڑنے کی بجائے سنورتی اور زیادہ دلآویزی دکھاتی رہی۔ اہلِ مشرق اس پیری کے لفظ کو پیری مان کر اس شعر کا لطف کھو دیتے ہیں۔ چونکہ یہ خاص دِلّی کا محاورہ ہے۔ اسوجہ سے دیگر امصار و دیار کے زباندان اسے نہیں سمجھ سکے۔ جن لغت نگاروں کی یہ لغت تراشی ہو بھلا وہ ہماری لغات کو کیونکر ٹھنڈی پیٹوں دیکھ سکتے ہیں۔ یہ تو ایک آمد سخن بات تھی اب بقیہ مصائب کے بعض اشارات کو ملاحظہ فرمایئے۔ ۱۸۹۶ء میں ہمارا نوجوان ؛ ہمارا سید حسین عرف منّا نامی سکا نوزدہ سالہ بھائی اسی لغات کا کام کرتے کرتے ایامِ گرما میں دق سے دق ہو کر چل بسا۔ اسی طرح ایک ہندو اسسٹنٹ اور کئی مسلمان اسسٹنٹوں نے اپنی جان دی۔ جیسے لالہ دھومی مل جینی۔ جنھوں نے ابھی عالمِ شباب کا بھی لطف نہ اُٹھایا۔ ابتدائی معاونوں میں سے شاہ بہاء اللہ متاعرف عبداللہ شاہ دہلوی متخلص بہ بشیر سجادہ نشین حضرت سید مخدوم و مخدوم جہاں قدس سرہٗ و نبیرۂ حضرت شاہ نصیر صاحب دہلوی نے بھی محنت سے آنکھ نہ چُرا کر ۱۳۱۴ھ میں انتقال فرمایا۔

غرض اِس مختصر بیانِ مصائب سے آگاہ ہوکر ہمارے ناظرینِ فرہنگ واقف ہوگئے ہونگے کہ ہمنے کس کس جانکاہی۔ جانفشانی اور اخراجات کی برداشت کرکے اِس فرہنگ کو انجام پہنچایا۔ جو لوگ اثنائے تالیف میں جان بحق ہوئے۔ وہ گویا اِسکی بھینٹ چڑھے ؛ اُردو کی تکمیل میں اپنی جانیں قربان کیں۔ بعض صاحب بطبعِ ملازمت کارکن رہے۔ بعض بباعثِ دوستانہ تکمیل و تدوینِ زبان اسپر تصدق ہوئے ؛

خود ہماری آنکھوں پہر کی مدذا یہ محنت لختِ جگر نے مصائب کے ضمن میں یہ مزید عنایت فرمائی کہ پیٹ بڑھاکر توندل بنادیا۔ ریاحی بواسیر۔ ضُعفِ مثانہ بہم پہنچادیا۔ معدہ بگاڑ دیا۔ اعصاب کو ڈھیلا کردیا۔ جس سے چلنے پھرنے کے قابل نہ رہے گو یا تندرست جان کو ایک روگ لگادیا۔ اِن مصائب کے بعد۔ کچھ ہمارے دن پھرنے شروع ہوئے۔ ۱۳۰۹ھ میں اِس کا ستارہ اُفق میں نظر آیا۔ یعنی سر آسمان جاہ بہادر وزیرِ دکن نے

ملہ خبر نہیں اسی فاضل مصنّف نے ہمارا اعتبار ہے ایسے ہی الفاظ کیوں چھوڑ دیئے۔ مثلاً جو انگریزی ہوئے ہر کارا ہے۔ جسکا ہے بجائے ثانی ہے۔ دیکھو صفحہ ۳۰۰۔

وُرود شملہ کے زمانے میں اِس کا ہاتھ پکڑا۔ اوّل مرتبہ پانچ سو روپے کا انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری منظور فرمائی۔ سنہ ۱۸۹۵ء میں اختتام کتاب پر نواب وقارالدولہ بہادر نے پانچ ہزار کا بیش قرار انعام عطا فرمایا قیمت میں بھی اضافہ منظور کیا سنہ ۱۹۰۱ء میں ہم سائز کر دینے کے واسطے عالیجناب راجہ راجایان مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ مدارالمہام سرکار عالی نے تین ہزار روپے سے مدد فرمائی۔ ہم تنقیح ہو کر اوّل۔ دوم جلد و بقیہ کلاں تختی کی سوم جلد لاہور سے دہلی پہنچی تھی کہ ۸ فروری سنہ ۱۹۱۲ء کی آتشزدگی جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔ ہماری بادری بخت میں پھر کچھ رخنہ ڈال دیا۔ اور ہمارا تمام سرمایہ عمری کتب خانہ۔ سوداتِ تازہ نیز اثاث البیت کا خاتمہ کر کے الف اللہ کر دیا۔ واثق کر دینے کو مکان تک بچا بلکہ ایک معصوم لڑکی کی جان بھی گئی۔ سنہ آگ زمیں سے جو نکلتے ہیں بہ رنگ شعلہ ؛ کوئی جاں سوختہ جلتا ہے تہ خاک نہ ہو ✤ فرہنگ کا نام ہی نام باقی رہ گیا۔

آتشیں آفت

یعنی

بیانِ آتشزدگی

سنہ ۱۹۱۲ء میں ہمارا مسکن ایک چھوٹا سا مکان تھا جس میں شمال رویہ دالان در دالان غرب رویہ ایک دیوار بیچ کمرہ اور شرق رویہ اُس کمرہ کا جواب۔ باقی تمام ضروریات کے واسطے چھوٹی چھوٹی سی مکانیت کافی تھی صحن کچھ بڑا نہ تھا چار پانچ چارپائیاں بچھ سکتی تھیں جانب غرب دروازہ اور شمالی پہلو میں ایک چھوٹا سا کمرہ اور ننھا سا دربستہ دالان تھا✤

چونکہ مکان بہت بڑا نہ تھا اِس سبب سے فرہنگِ آصفیہ کی پہلی دوسری نیز تیسری طبع شدہ جلدیں جو انہیں دنوں میں لاہور سے آئی تھیں انہیں بوریوں میں بھر بھر کر نصف دالان میں چھت تک انبار لگا دیا تھا۔ اِسی دالان میں اندر کے رُخ زچہ خانہ تھا جس میں زچہ اور اُسکا چار مہینہ کا بچہ کلّو را سا بچہ سوتا تھا برابر کے دالان میں ایک شریف زادی ہمسائی اور اُسکی ہفت سالہ معصوم لڑکی پڑی سوتی تھی۔ ۸ فروری کی شب بھی ہمارے حق میں غضب آتشبار شب تھی۔ کڑاکڑا تا جاڑا پڑ رہا تھا۔ برف سے بجھی ہوئی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی غریب گدڑیوں میں دُبکے لحافوں میں منہ ڈھانکے پڑے سو رہے تھے۔ رات کے بارہ بج چکے تھے۔ ایک کامل تھا زچہ خانہ کے قریبی دالان میں مٹی کے ہنڈے اور مٹی کے تیل کا بھرا ہوا کنستر رکھا ہوا تھا رُوئی کے پردے اندر اور باہر چھُوٹے ہُوئے تھے وہیں دُھر بیچ میں کوئلوں کی انگیٹھی دہک رہی تھی۔ اُسکے اُوپر ایک اُونچا لوہے کا ٹکن اور ٹکن پر نوزائیدہ بچے کا گیلا پوتڑا سوکھ رہا تھا کوئلوں کی چنگاری بن بن کر اُڑ کر پوتڑے پر جا بیٹھی۔ پوتڑے کو اپنا بستر بنا چاروں طرف ہاتھ پاؤں پھیلائے جس سے شعلہ اُٹھکر کتابوں کی بوریوں تیل کے برتنوں اور رُوئی دار پردوں میں پہنچا۔ سونے والوں کو اوّل دھیمی دھیمی گرمی اچھی معلوم ہوئی اور بھی کروٹیں بدل بدل کر خرّاٹے لینے لگے جب آدھے گھر کے قریب جل چکا تو اُس کے دُھوئیں اور آگ کی لپٹوں نے جھنجھوڑ کر جگا دیا۔ برابر کے کمرہ میں ہمارا دفتر تھا مگر ہم بھی حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہٗ کی زیارت سے فارغ ہو کر دن بھر کے تھکے ماندے گھوڑے بیچ کر سوئے تھے۔ اوّل ہمسائی کی آنکھ کھلی اُنہوں نے اپنا لحاف سنبھالا اور ہفت سالہ بیٹی کو جگا کر کہا کہ باہر نکل وہ باہر کے بھڑکتے ہوئے شعلے دیکھکر اُلٹی اندر چلی گئی اور وہیں بھسم ہو کر رہ گئی اِتنے میں گھر والی زچہ کو خبر ہوئی وہ پہلے تو تنہا صحن تک آئی پھر اپنے بچے کو لینے اندر چلی گئی اُسے گود میں اُٹھا غسلخانے میں آ کھڑی ہوئی اِسوقت آگ لگ جانے کا شور مچ گیا۔ دو چار پاس پڑوس کے آدمی آ گئے ہمنے اپنی گھر والی سے ہر چند کہا کہ دروازے میں آ جاؤ۔ مگر یہی جواب ملا کہ غیر مردوں کی آواز آ رہی ہے ہم کیونکر آئیں اِس ہٹ سے ہمیں اُسوقت بہت بڑا رنج ہوا اور کوئی تدبیر زچہ اور اُسکے بچے کے باہر لانے کی نہ سوجھی

کیونکہ بیچ میں آگ کے شعلوں کا دریا لہریں مار رہا تھا۔ چونکہ خدا تعالیٰ کو یہ دونوں جانیں بچانی منظور تھیں ہمارے دل میں یہ بات ڈال دی کہ غسل خانے کی دیوار کا آثار بہت کم ہے اِسے توڑ کر ان دونوں دم ہوں کو نکال لاؤ مگر اُس وقت پھاوڑا اور کدال کہاں سنگِ خارا کے ٹوکروں اور ٹکڑوں سے اُس دیوار کو پھوڑ کر ایک چھوٹا سا بھسا قا کرلیا اور اُسے اتنا بڑھالیا کہ اِن دونوں بیچاروں کو گھسیٹ کر نکال لائے۔ بیوی کے پاس سرکے دوپٹے کے سوا کچھ نہ تھا اور ہم بھی صرف شبینہ پوشاک پہنے ہوئے تھے۔ جوں توں کر کے ایک شریف ہمسائے کے مکان میں پہنچادیا۔ رات بھر بچہ اور اُسکی ماں جاڑے میں اکڑتے اور سُوں سُوں کرتے رہے۔ بچے کے ہونٹ نیلے پڑگئے۔ ماں کا جسم رات بھر کانپتا اور تھرتھراتا رہا ماسپرول نے بھی پنکھا بنکر سردی پر سردی پہنچانی شروع کی +

آگ کا یہ حال تھا کہ چھت کی کڑیاں آتشیں اژدہے بنکر چاروں طرف پھنکارے مار رہی تھیں اور پاٹوں کے تختے آگرگٹ بنکر انہیں دعوت دے رہے تھے۔ آتش خلیل کا سماں بندھ رہا تھا۔ دالانوں کے سنگین ستون جو بُت بنے کھڑے تھے اُنکا جگر بھی اِس نظارے سے پھٹ گیا اور تڑاق تڑاق زمین پر گرنے لگے۔ مکان کی دیواریں تنور کے پاکھے بنکر دہکنے لگیں چھتیں زمین پر آپڑیں جو کچھ مال اسباب تھا اُسے جلا کر راکھ کردیا اگرچہ آدھا مکان جل جانیکے بعد پولیس میں اطلاع پہنچی اور اُسنے واٹرورکس کے چوکیدار کو ٹیلیفون میں کئی بار اطلاع دی لیکن وہ مُردوں سے شرط باندھکر سویا تھا کیونکر اُٹھتا ناچار سرکاری سوار بھیجا گیا جس نے اِس خفتہ کے ماتے کو جگایا بعد پانی کو نل میں دوڑایا اُس پانی نے اِس سوختہ ڈھیر کو بجھایا اور تختے کڑیوں کے کوئلے بناکر چھوڑ دئے +

اِس آتش زدگی سے ہماری مطبوعہ و غیر مطبوعہ تصانیف تمام عمر کا سرمایہ قدیم و جدید ذخیرہ کُتب پہننے اوڑھنے کے کپڑے۔ برتن بھانڈے اور تمام اثاث البیت گرداباد ہوگیا اِس نقصان کا اتنا صدمہ نہیں تھا جسقدر اُس معصومہ کی جان کا افسوس اور رنج تھا اُسکی ماں اور اُسکے بھائی ہلک ہلک کر رو رہے تھے۔ خدا کی شان ہے کہ ہمیں اُسوقت کچھ ایسا استقلال اور اطمینان اُسکی عنایت سے پہنچا کہ ذرا بھی اِس صدمہ کو طبیعت پر غالب نہ آنے دیا جسطرح اہلِ میت کو خدا کی طرف سے قدرتی استقلال اور صبر عطا ہو جاتا ہے یہی ہماری کیفیت ہوئی +

صبح ہوتے ہی کپڑے بنانے کی سوجھی اپنے خسر صاحب کا چوغہ پہنکر بازار گئے اور اپنے لگے بندھے بزاز سے کپڑا خرید کر لائے۔ لحاف توشک زنانہ اور مردانہ ضروری پوشاک مارا مار کرکے تیار کرائی۔ چارپائیاں مستعار لیں اور اپنے خسر کے مکان میں آکر ڈیرے ڈال دئے +

ہمنے اِس آتش زدگی کی اطلاع اپنے ایک دلی دوست مولوی سید عبد العلی صاحب کو جنکا معمولی خیریت طلب کارڈ آیا ہوا تھا جواب لکھتے ہوئے اشارۃً کردی اُنہوں نے ازراہِ دلسوزی فوراً خواجہ حالی صاحب کو وہی کارڈ دکھادیا خواجہ صاحب چونکہ ہمہ تن درد کے پتلے تھے اِس خبر کو سنکر نہایت مغموم ہوئے اور فوراً یہ کارڈ جسکی نقل بجنسہٖ اِس جگہ درج کی جاتی ہے کمال ہمدردی سے بھرا ہوا ارسال فرمایا۔

پانی پت - ۲۷ ر فروری ۱۹۱۲ء

جناب مولوی صاحب مخدوم و مکرم تسلیم! آپکا خط مولوی سید عبد العلی صاحب کے کارڈ کے جواب میں میری نظر کر گزرا۔ اُسے پڑھکر جو کیفیت دل پر گزری اُسکے ادا کرنے کے لئے الفاظ نہیں ملتے مجھے کارڈ اوّل سے آخر تک پڑھنا مشکل ہوگیا۔ لیکن الحمد للہ کہ آپکے صبر و استقلال میں کچھ تنزل واقع نہیں ہوا۔ آپکے اِس حادثہ کے قریب قریب انگلستان کے ایک مشہور مصنف ڈاکٹر لین پر جو آپ ہی کی طرح ڈکشنری نویس تھے عربی کی مبسوط ڈکشنری مدّ القاموس لکھ رہے تھے ایسی آتشزدگی کا واقعہ گزرا تھا اُسکی تقریباً بیس برس کی محنت دم کے دم میں برباد ہوگئی تھی اور کتاب کے شائع ہونے سے پہلے تمام مسودہ کی جلدیں جلکر خاکستر ہوگئی تھیں۔ مگر واہ رے استقلال کہ اُسکی پیشانی پر بل نہیں آیا۔ نئے سرے سے پھر مسودہ تیار کیا جا آخر کو دس یا پندرہ ضخیم جلدوں میں چھپکر شائع ہوا ہے۔ اگرچہ وہ حادثہ آپکے حادثہ سے بہت بڑا تھا مگر اس لحاظ سے کہ آپ کے دہشت کی نو دس برس کی لڑکی اِس حادثہ میں ضائع ہوگئی یہ حادثہ بھی اُس سے کچھ کم نہیں۔ یقین ہے کہ آپ اپنے استقلال پر بدستور رہینگے اور مصنفِ مدّ القاموس کی ایک دوسری نظیر ہندوستان میں قائم کرینگے۔ اُمید ہے کہ آپ مزید تفصیل سے اِکسار کو بھی مطلع فرمائینگے زیادہ نیاز۔ خاکسار الطاف حسین حالی

اِس ہولناک آتشزدگی کی خبر سنکر بہت سے ہمدردوں - دردمندوں - اخبارات اور رسالوں کے ایڈیٹروں نے ہمدردانہ خطوط کے علاوہ اپنے

اخبارات میں بھی اس آتشزدگی کے حال کو درج فرما کر ممنونِ احسان بنایا اور تو اور ایک رحم دل و دردمند کی دیوی مسماۃ پنڈتانی جانکی بائی صاحبہ نے بھی ریاستِ جوناگڈھ واقع کاٹھیاوار سے مع ایک تسلی بخش پیشینگوئی درد سے بھرا ہوا کارڈ ارسال فرمایا۔ اور اب تک کبھی کبھی یاد فرماتی رہتی ہیں چنانچہ اُنکی پیشینگوئی کا کچھ نہ کچھ اب چار برس بعد ظہور ہوا +

اخبارات میں سے اخبارِ عام لاہور مورخہ ۱۰ فروری ۱۹۱۲ء۔ روزانہ پیسہ اخبار مطبوعہ ۲۰ فروری ۱۹۱۲ء و ۵ مارچ ۱۹۱۲ء۔ اخبارِ مسلمان امرتسر مطبوعہ ۲۰ فروری ۱۹۱۲ء۔ علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ مورخہ ۶ مارچ ۱۹۱۲ء۔ دردنامہ از جانب جناب نواب وقارالملک مولوی مشتاق حسین صاحب مرحوم مندرجہ گزٹ مذکور۔ مُشیرِ دکن ۱۸ مارچ ۱۹۱۲ء۔ رسالہ لسان الہند ماہ اپریل ۱۹۱۲ء۔ روزانہ مشیرِ دکن[1] مطبوعہ ۳ مئی ۱۹۱۲ء۔ راجپوتانہ گزٹ مطبوعہ ۱۹ فروری ۱۹۱۲ء وغیرہ نے بھی اپنی دلی ہمدردی ظاہر فرمائی۔ چنانچہ اسی موقع پر خواجہ الطاف حسین حالی نے اپنا ایک خط جناب نواب عمادالملک بہادر مولوی سید حسین صاحب بلگرامی کے نام بھی روانہ فرمایا جس کی نقل حسبِ ذیل ہے:

پانی پت۔ ضلع کرنال - ۳۰ اکتوبر ۱۹۱۲ء

والا جناب۔ التسلیمُ اولیٰ بالتقدیم۔ تمہیداتِ لاطائل کو چھوڑ کر اصل مطلب عرض کرتا ہوں۔ مولوی سید احمد صاحب دہلوی مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ کی تباہی و بربادی کا حال غالباً اُنکی اور اخبارات کی تحریر سے جناب کو معلوم ہوا ہوگا۔ اُنکے گھر میں آگ لگنے کا حادثہ بلا تصنع اس شعر کا مصداق ہے سے دل میں شوقِ وصل و یادِ دوست تک باقی نہیں + آگ اس گھر میں لگی ایسی کہ جو تھا جل گیا۔ جو درخواست اُنہوں نے بامیدِ اعانت و ترحم پیشگاہ عالی میں گزرانی ہے اُمید کہ وہ جناب کی نظر سے بھی گزری ہوگی۔ چونکہ سرکارِ عالی ہی اُنکی تقریب کرنیوالے اور اُنکی تالیف کو فروغ دینے والے آپ ہی کے معزز خاندان کے ایک رُکنِ رکین تھے۔ اسلئے اُنکو جناب کی دستگیری و بذلِ توجہات کی بہت کچھ اُمید ہے۔ آتشزدگی کے صدمے نے اُنہیں بے دست و پا کر دیا۔ نہ فرہنگ کی کوئی جلد باقی رہی جسے فروخت کر کے وہ اپنا معمولی گزارہ کریں اور نہ اسقدر سرمایہ کہ فرہنگ کو از سرِ نو چھپوائیں۔ اس سے زیادہ عرض کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ع خواجہ خود روشِ بندہ پروری داند۔ امید ہے کہ جناب بہمہ وجوہ خیریت سے ہونگے فقط خاکسار حالی۔

اگر چور آتا ہے تو وہ بھی کچھ نہ کچھ چھوڑ جاتا ہے مگر یہ آگ وہ بادی چور ہے کہ گھر میں تنکا تک نہیں چھوڑتی اور ایک سرے سے جھاڑو پھیر جاتی ہے جس وقت ہمنے اِن آتشیں اژدہوں دشمنی کا رنگ دکھانے والے گرگٹوں سے فرصت پائی تو ہماری زبان پر بیساختہ حضرت غالب علیہ الرحمۃ کا یہ شعر آیا سے ہوچکیں غالب بلائیں سب تمام ✣ ایک مرگِ ناگہانی اور ہے۔

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا

خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ بیشک مشکل کے بعد آسانی ہے اور رنج کے بعد راحت یعنی مصیبت راحت کی بُنیاد ہے۔ اور اسکا انجام نفع بخشا ہے۔ ہمنے اِن آنکھوں سے جو ہمارے ماتھے میں موجود اور جلوۂ حق کی نمود ہیں اور اُن کانوں سے جو ہمارے سر کے اِدھر اُدھر زیبندہ ہیں بخوبی دیکھا اور سنا ہے اور پر بھی آزمایا اور دیگر مصائب رسیدہ کو بھی اخیر میں بامراد پایا خدا تعالےٰ نے جو کچھ فرمایا اُسکے ظہور و شہود و ثبوت و اثبات میں ذرہ شُبہ نہیں۔ ایک ہم کیا تمام عالم اِس امر کا شاہد اور اِس بات کا گواہ صادق ہے +

---

[1] نقل از اخبار روزانہ مشیرِ دکن مطبوعہ ۳ مئی ۱۹۱۲ء "مصنفِ فرہنگِ آصفیہ کی حالت محتاجِ توجہ سرکار۔ حالی ہے کہ مولوی سید احمد صاحب مصنفِ فرہنگِ آصفیہ نے اس نقصان کا ذکر اس سے قبل کسیقدر تفصیل کے ساتھ کیا جا چکا ہے جو آگ لگنے سے انکو برداشت کرنا پڑا۔ مولوی سید احمد صاحب نے زبان اردو کی بہت بڑی خدمت انجام دی ہے ... تصانیف کے ... ہو گئے ہیں ... کہ ملک کو ... پر ... [illegible] ... ملک کے تمام اخبارات میں ان کے حال پر ... اور افسوس کا اظہار کیا جاتا ہے۔ ... مولوی صاحب ... نے اپنی ... سرکارِ عالی کے قدیم دست گرفتہ ہونے کی حیثیت سے اس مصیبت کے وقت میں سرکار عالی سے امداد و دستگیری کی درخواست کی ہے۔ سرکارِ عالی کی علم دوستی و ... اس امر کی مستحق ہے۔ اس لئے یقین ہے کہ ... ان کی دستگیری اور اعانت فرمانے سے ... نہیں کریگی چونکہ سرکارِ عالی کے دفاتر کی زبان اُردو ہے۔ اور اُردو کو اُس کے سرکاری زبان ہونے کا شرف و فخر حاصل ہے اسلئے اس زبان کے مسلم الثبوت مصنف کی مصیبت میں سرکارِ عالی اُس کی ضرورت اور احتیاج کے مطابق مدد دینے میں کچھ کمی نہیں فرمائیگی +"

اِس تشنہ دگی اور خانہ ویرانی کے بعد جب کوئی کتاب بھی باقی نہ رہی تو شیفتگانِ زبانِ اُردو کو قدرتی چاروں طرف سے اِس فرہنگ کی قدر معانی قیام اُردو کی بین نغمانی کی پکار اُٹھی۔ دھڑادھڑ درخواستیں آنے لگیں۔ ایجنٹوں سے جو چند کتابیں واپس لیکر دفتر کا نام قایم رکھا تھا وہ چالیس چالیس کی بجائے پچاس پچاس روپے میں فروخت ہونے لگیں۔ لیکن عدم سرمایہ نے دل کو مسوس مسوس کر یہ مراد پوری نہ ہونے دی۔ اہلِ دہلی صاحبِ با تمکین بلی زبان دانانِ اُردو بے سے معلّے لوٹ پڑے کہ جسطرح بنے یہ کتاب ضرور چھاپی جائے۔ پھر تم کہاں یہ موقع کہاں اور یہ زبان کہاں ہمارے مکرم و معظم اور واجب التعظیم جناب شمس العلما مولوی احمد سعید صاحب بالقابہ امامِ جامع مسجد دہلی کی رگِ حمیت نے جوش مارا اور کیوں نہ جوش مارتی کہ زبانِ اُردوئے معلّے اور جناب شمس العلما اُسی شہنشاہِ ہندشاہجہان کے خواجہ تاش ہیں جس نے دہلی کو شاہجہان آباد کے نام سے بسایا اور زبانِ اُردو کو رواج دیا امام صاحب[1] کے جدِ امجد کو امامت کے واسطے کاسے کوسوں سے بلایا۔ اُردو زبان کی بنیاد ہی نہیں ڈالی بلکہ اسے شاہی زبان کا رُتبہ بخشکر پروان چڑھا دیا۔

امام صاحب نے ایک محضر بطورِ اپیل تیار کرایا۔ تمام چیدہ چیدہ رؤسائے دہلی اُمرائے دہلی شرفائے دہلی۔ سخن سنجانِ دہلی نے اُسپر دستخط ثبت فرمائے اپیل بھی اِس زور کا لکھا گیا کہ سُننے والے دنگ رہ گئے۔ کونسی اُردو تاریخی معلومات سے بھری ہوئی ایسی بات تھی جو اُس میں نہ ہو۔ اُردو زبان کی محققانہ تحقیقات۔ ڈکشنری کی ضرورت اور اُسکی طرف سے مایوسی آٹھ آٹھ آنسو رُلاتی تھی۔ لہٰذا یہ اپیل اُسی سلطنت اور اُسی کے جانشین بادشاہِ تمکین سُلطانِ حال کی خدمتِ بابرکت میں اگست سنہ ۱۹۱۵ء کو روانہ کیا گیا۔ جسکا دستِ سخا ایسے کاموں میں سب سے اُونچا ہے۔ اور جبکی فیاض سلطنت نے پہلے بھی اسکے چھپوا دینے اور انعام و اکرام سے مالا مال کر دینے سے مؤلف اور پبلک پر احسان کیا تھا۔ چنانچہ اب حضور ممدوح نے بھی شاہانہ توجہ فرما کر اِس لاوارث بچے کے سر پر ہاتھ رکھا اور اپیل منظور فرمایا۔ سو اِس اپیل کو بجنسہٖ چھاپ دیتے مگر بخوفِ طوالت و گرانیِ کاغذ نیز قسط وار روپیہ لینے کی پابندی نے ہمیں یکشت سامانِ طبع پُورا پُورا خرید لینے پر حاوی و کاربند نہ ہونے دیا۔ پھر بھی بہت سی باتوں کا ایک طویل اضافہ کر دیا گیا ہے جو مقابلۂ فرہنگِ طبعِ اوّل و طبعِ ثانی سے بخوبی معلوم ہو سکتا ہے۔ ہمیں بپاسِ ادب و آدابِ شاہی اتنی جرأت نہیں ہوئی کہ ہم اِس شاہی منظوری و صادر شدہ فرمانِ واجب الاذعان کو درج کریں اور دوبارہ سمع خراشی کی نوبت آنے دیں۔ جو بندہ گیا سو سوتی۔ اب بھی کچھ کام بن جائیگا جس خدا نے ہمیں اِس پیرانہ سالی میں استعدادِ ہمت۔ جرأت اور اُن تھک طاقت دی ہے۔ وہی پھر ہمارے خسروِ دکن کو کسی نہ کسی موقع پر ہماری طرف توجہ دلائیگا۔ اور جس قدر ہم اِس فرہنگ پر منظوری سے زیادہ صرف کریں گے اُسکا گڑھا بھروا دیگا۔ کیونکہ ہمارا یہ بے لاگ اور بالکل سچا مدحیہ مطلع جس میں سرِ مو فرق نہیں ہے ہماری عار بندھا رہا ہے۔ جسے ہم مع شرح درجِ ذیل کر کے فرہنگِ آصفیہ کو اور بھی چار چاند لگاتے ہیں۔

مدحیہ مطلع

مع شرح

جو اعلیٰ حضرت۔ قدر قدرت۔ سکندر شوکت۔ دارا حشمت۔ رستمِ دوراں۔ ارسطوئے زماں۔ سپہ سالار۔ مظفر الممالک۔ فتح جنگ۔ نظام الملک آصف جاہ ہفتم

جنابِ نواب

میر عثمان علیخان بہادر بالقابہ

خلد اللہ مُلکہٗ و سلطنتہٗ۔ فرماں فرمائے حیدرآباد دکن کی شانِ فیض بنیان میں راست راست بے کم و کاست لکھا گیا

---

[1] موجودہ امام صاحب ہیں جنکے بزرگوں کو شاہی جامع مسجد کی امامت عطا ہوئی اور شاہجہان بادشاہ نے انکے جدِ امجد کو بخارا سے بُلا کر اِس مقدس خدمت پر ممتاز فرمایا۔ آپ مقتدی ہیں اُنہیں مقتدا بنایا۔ میر نواب حافظ مولوی قاری سید عبدالحمید آپ ہی کا حقیقی جانشین و خلف الصدق ہے۔ اِس جوانِ صالح کی خوش الحانی نیک بختی اور پارسائی واجب التسلیم ہے۔ افسوس کہ اسکی جلدی ہی نے بجلیس ۲۲ برس کی عمر میں ماں اور تین برس کا چھوڑ کر وفات پائی۔ اور ابھی ہم نے اسکا یادگار کی کچھ بھی بہار نہ دیکھنے پائی۔ مجھے اِس بات کا فخر ہے کہ خدا تعالیٰ نے اِس بیاقت اور حمیدہ اوصاف کا نواسا بخشا۔ یہ اور بھی خوشی کی بات ہے کہ امام صاحب نے اپنی زندگی اور اپنی حیات میں جامع مسجد کی روزانہ نماز۔ الوداع کی نماز۔ عیدین کی نماز اکثر اوقات اسی سے پڑھوائی۔ اور امامت کی پگڑی بندھوائی۔ اب بھی اِس پر بدستور عمل ہو رہا ہے۔ بلکہ اِس شاہی مسجد میں قرآن خوانی اور نماز تراویح بھی۔ سید حمید کے سوا کوئی دوسرا نہیں پڑھا سکتا ہے۔ خوش الحانی کے باعث تمام باشندگانِ دہلی سب سے زیادہ وقت شرکتِ تراویح کے واسطے اسی مسجد میں صرف کرتے ہیں۔

حضرت نظامِ سابع تم فیض کے دُھنی ہو
حاتم سے کیا ہی نسبت عثمان ہو غنی ہو

مطلع بالا بالکل حضور اقدس و اعلیٰ کی شان کے مطابق حسبِ تجربہ و حسبِ حال ہے جس کی مختصر کیفیت و تشریح بیان آیندہ سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہے

(۱) سب سے پہلے لفظ سابع بمعنی ہفتم کو ملاحظہ فرمائیے۔ کیسا مقدس و متبرک۔ مقبولِ خدا و رسول اور پسندیدۂ خلایق عدد ہے۔ یہاں تک کہ رسولِ خدا نے اکثر اوراد و وظائف نیز آیات کو سات سات مرتبہ پڑھنا بتایا ہے۔ سات کا عدد بہت سے موقعوں۔ رسموں۔ اور رواجوں کے ساتھ وابستہ ہے۔ مثلاً خدا تعالیٰ نے زمین نیز آسمانوں کو بموجب آیۂ کریمہ۔ ثُمَّ اسْتَوٰى إِلَى السَّمَاءِ فَسَوّٰاهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ سات کی تعداد میں پیدا کیا۔ قرآن مجید بھی سات ہی منزلوں تقسیم ہوا۔ قراتیں بھی سات ہی قرار پائیں۔ دوزخ بہشت بھی سات ہی ہیں۔ ظہورِ قیامت پر فنا ہونے والی چیزیں بھی سات ہی ٹھیرائی گئیں ہیں مثلاً بہشت۔ دوزخ۔ عرش۔ کرسی۔ لوح و قلم۔ ارواحِ مومن۔ ارواح کا فرما معمول اسماءِ الٰہی بھی سات ہی مانے گئے ہیں۔ یعنی۔ حیّ۔ علیم۔ قدیر۔ قادر۔ سمیع۔ بصیر۔ متکلم۔ احکامِ قرآنی بھی سات ہی ہیں۔ امر۔ نہی۔ قصص۔ مثل۔ وعظ۔ وعدہ۔ وعید۔ واجباتِ اسلام بھی سات ہی رکھے گئے ہیں۔ نماز۔ وتر۔ زکوٰۃ۔ قربانی۔ صلۂ رحم۔ خدمتِ والدین۔ تعظیمِ شوہر وغیرہ۔ فرائضِ نماز بھی سات ہی ہیں۔ قیام۔ قعدہ۔ رکوع۔ سجدہ۔ تکبیرِ تحریمہ۔ قرأت۔ مصلّے۔ صفاتِ ایمان بھی سات ہی ہیں۔ ایمان بخدا۔ ایمان بملائکہ۔ ایمان بہ کُتُب۔ ایمان بہ رُسُل۔ ایمان بر تقدیرِ خیر و شر۔ ایمان بروزِ جزا۔ ایمان بر بعث بعد الموت۔ اسکے علاوہ نذر۔ و نیاز اور بہت سے کاموں میں سات کا عدد شگونِ نیک خیال کیا جاتا ہے۔ رنگ بھی سات ہی قرار پائے ہیں گو دراصل تین ہیں۔ زنانہ سنگھار بھی سات ہی تجویز کئے گئے ہیں۔ سبعۂ معلقہ ایامِ جاہلیت کے مشہور قصیدے بھی سات سے آگے نہ بڑھے۔ ہفت اورنگ یعنی بنات النعش بھی سات ہی ستارے شمار میں آئے ہیں۔ سمندر بھی قدیم زمانہ سے سات ہی خیال کئے گئے ہیں۔ حکمائے دنیا کو بھی سات ہی اقلیموں پر تقسیم کیا ہے۔ چنانچہ ہائے بہشت بھی سات ہی ہیں۔ شہد سے بھی دولہا کو بوقتِ نکاح ست گوتا ہونے کی دعا دیتے ہیں۔ بچے بھی آنکھ مچولی میں داہی داہی تیرے ساتوں بھائی کہتے ہیں بہن بھائی کا بھائی بھی مشہور ہے۔ بیاہ شادی و دیگر خوشیوں کی تقریبوں پر جورو کی صحنک کھلانے کو سات ہی سہاگنیں تلاش کیجاتی ہیں۔ اعلیٰ درجہ کا خلعت بھی سات ہی پارچہ کا ہوتا ہے۔ علیٰ ہذا دن بھی سات ہی شمار کئے گئے۔ ستیارے بھی سات ہی مانے گئے۔ چونکہ نظامِ عالم سات سیاروں سے متعلق ہے اس لئے لفظِ نظامِ سابع بھی قابلِ قدر اور واجب التعظیم ہے۔ پس جس مبارک نام کے ساتھ ایسا متبرک عدد شامل ہو وہ کیوں نہ ہفت اقلیم میں اعلیٰ درجہ کا مرد لعزیز اور واجب التکریم مانا جائے +

(۲) دھنی کے لغوی معنی ہیں غنی جیسے دولت والا اور صاحبِ ثروت۔ اصطلاحی معنی بڑا بھاری مالدار۔ کچھی کا پیارا۔ کریم النفس۔ فیض کا دھنی وہ شخص جس سے بڑھکر کوئی سخی نہ ہو۔ اعلیٰ درجہ کا فیاض +

(۳) حاتم ایک مشہور یمنی سخی کا نام جس کا مختصر تاریخی احوال اپنے موقع پر آیا ہے۔ یہ شخص عبد اللہ کا بیٹا۔ سعد کا پوتا۔ حشرج کا پڑپوتا۔ اولادِ طے بن آدد سے تھا۔

(۴) عثمان۔ حضرت عثمان بن عفان خلیفۂ سوم رضی اللہ عنہ جن کو دولتمندی و سخاوتِ عظیم کے باعث لفظ غنی سے ملقب کرتے ہیں۔ ان کا مفصل حال آگے چلکر اپنے موقع پر درج ہوا ہے +

توصیفیہ مطلع کا مختصر مطلب جسکی تصدیق و مطابقت اسکے بعد مع نظائر آگے درج کیجائیگی

صادق البیان مؤلف متخلص بہ سید عرض کرتا ہے کہ آپ ساتویں مبارک نظام الملک بہادر ہیں۔ فیض کی سلطنت کے بڑے بھاری دریادل سخی اور کریم النفس شہنشاہ ہیں آپکی فیاضی کے آگے حاتم کی فیاضی گرد ہے یعنی اُسے آپ سے کچھ بھی نسبت نہیں اُس کی سخاوت یمن اور عرب کے کچھ حصہ

تک محدود تھی۔ حاتم غیر مسلم تھا۔ آپ خدا کے فضل سے پکے مسلمان اور دینِ محمدی کے کامل پیرو ہیں۔ دولت حضور کے گھر کی ادنیٰ لونڈی ہے آپ کی ثروت و سخاوت پائندہ اور اقبال کا آفتاب درخشندہ ہے۔ آپ حضرتِ عثمان رضی اللہ عنہ کے ہمنام ہم کلام اور وہی اکثر امور میں اُنکی مطابقت رکھنے والے ہیں۔ جیسے وہ خداداد مال و منال کے سبب غنی مشہور تھے ویسے ہی لفظِ غنی کے لقب اور خطاب کے آپ مستحق ہیں۔

ذکرِ حاتم طائی

حاتم صوبۂ یمن کا ایک دل چلا۔ دلاور۔ بڑا بھاری دولت مند۔ فیاض۔ عاقل۔ شاعر اور اخیر زمانۂ جاہلیت کا سخی و مشہور آدمی تھا جو سنہ ہجری میں فوت ہوا۔ یہ شخص یمن کے باشندوں کے ساتھ علی الخصوص اور دیگر محتاجوں سے علی العموم سلوک کرتا رہتا تھا۔ کسی کو محتاج نہ دیکھ سکتا تھا۔ جو کچھ بن پڑتا گھر سے نکال کر حاجت مندوں کی حاجت روا کرتا۔ جس طرح ہندوستان میں بھاٹوں۔ کہیشروں اور خوشامدی قدیم ہندو مؤرخوں کا قاعدہ تھا کہ جس راجہ کے کچھ بھی قابلِ تعریف اوصاف دیکھتے تھے۔ اُس کے نام کے ساتھ اور اور نامور و قابلِ تعریف راجاؤں کے حالات بھی منسوب کر دیتے تھے۔ اسی طرح حاتم کی کہانی لکھنے والوں نے اس کے قصوں میں دیگر سخیوں کے اوصاف بھی ملا دئے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ تھا وہ بڑا دل والا۔ تجارت پیشہ گھوڑوں کا مکھی سوداگر۔ اس نے ایک مرتبہ اپنا نہایت بیش قیمت گھوڑا جسکی خریداری کے واسطے بڑے بڑے شہسوار جان و مال سے خواستگار تھے۔ کسی کے ہاتھ نہ بیچا مگر ایک مسافر کو مہمان بناکر اپنے گھر میں رکھا اور رات کو اُسکی دعوت میں ذبح کرکے کھانا پکوا ڈالا۔ جس کی وجہ یہ تھی کہ اُسوقت سر دست کوئی جانور موجود نہ تھا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ کسی بادشاہ کیطرف سے اسی گھوڑے کی تلاش میں مخفیہ طور پر آیا تھا۔ جو اُسکی دعوت میں ذبح کر دیا گیا۔ جس وقت خریدار نے اپنا منشا ظاہر کیا تو حاتم نے جواب دیا کہ وہ تو رات ہی رات دعوت کا ثواب حاصل کرکے عالمِ بالا کو سدھارا۔ اب کہاں سے لاؤں۔ یہ تو اُسکی مہمان نوازی کی ایک ادنیٰ مثال ہے۔ دُوسری ہمدردی کی حکایت سُنئے۔ کہ نوفل بادشاہِ عرب کے دل میں اس کی سخاوت کی شہرت نے رشک و حسد کی آگ بھڑکا دی۔ کہ میں امیری شہرت تو باوجود فرمانروائی نہ ہو اور حاتم اس قدر دان و نامشہور ہو جائے۔ اُس نے اسکی گرفتاری کے واسطے بڑا بھاری انعام مقرر کر دیا۔ لوگ حاتم کی تلاش میں چاروں طرف دوڑ پڑے۔ اسے بھی خبر لگ گئی۔ یہ ایک جنگل میں جا چھپا۔ وہاں ایک غریب لکڑہارا اور اُسکی بیوی لکڑیاں کاٹ رہے تھے۔ بیوی نے میاں سے کہا کہ تم دیکھتے ہو؟ ہم کس مصیبت سے پیٹ میں ٹکڑا ڈالتے ہیں۔ کلہاڑی کے ہاتھوں میں چھالے پڑ جاتے ہیں۔ کانٹوں سے ہتھیلیاں سوزن زدہ ہو جاتی ہیں۔ گرمی سے پسینوں کا دریا بہہ جاتا ہے۔ ببول کے کانٹوں سے پاؤں چھد چھد کر چھلنی بن جاتے ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو کہ آج ہمیں حاتم مل جائے۔ ہم اُسے پکڑ کر خوشی خوشی نوفل بادشاہ کے پاس لے جائیں وہ اتنی دولت دے کہ ہمارا گھر بھر کر باہر بہہ جائے۔ اور ہماری یہ بڑھاپے کی عمر آرام سے کٹ جائے۔ اُس کے خاوند نے کہا اری احمق! ہماری اور ایسی قسمت؟ اگر ہم خوش نصیب ہوتے تو کسی اچھے ہی گھر پیدا نہ ہوتے۔ حاتم ایک درخت کے پیچھے چھپا ہوا یہ باتیں سن رہا تھا۔ اس کیفیت سے اُس کا دل بھر آیا فوراً سامنے آکھڑا ہوا کہ بھائی حاتم میں ہی ہوں۔ مجھے پکڑوا دو یا لے چلو۔ تمہارا بھلا ہو جائیگا۔ اور میرا رات دن کا سانسا مٹ جائے گا۔ جان تو ایک دن جانی ہے۔ آج گئی تو کل گئی تو لیکن میری سخاوت کی نشانی بچوں کے لیے ایک عمدہ کہانی اور بڑوں کے واسطے فیاضانہ زندگی کا نمونہ بن جائے گی۔ یہ شخص کلامِ عرب میں شمار کیا جاتا ہے عروض۔ فنونِ جنگ۔ اقسامِ سخن سے خوب واقف تھا۔ اس کے چار اشعار حماسہ میں ہماری نظر سے بھی گزرے ہیں۔ اگرچہ حاتم ہجری کی پہلی صدی یعنی سنہ میں موجود تھا۔ مگر ظہورِ اسلام کی تحقیق خبر اس کے کانوں تک نہیں پہنچی تھی۔ ورنہ وہ ضرور مسلمان ہو جاتا۔ افسوس کہ حاتم اس نعمت اور شرف سے محروم رہا۔ لیکن اس کا بیٹا مسمیٰ عدی بعد از وفاتِ حاتم مسلمان ہوکر مرا۔ حاتم کی سخاوت یمن اور ملکِ عرب کے بعض حصوں میں محدود تھی۔ اسکے علاوہ دولتِ اسلام سے بھی محروم تھا۔ ہمارے تاجدارِ دکن کی سخاوت عالمگیر ہے۔ جسکا ہم ابھی ذکر کرنے والے ہیں۔

حضرتِ عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان

گو عثمان کے لغوی معنی۔ کودک یا طفل او دبچے کے ہیں۔ مگر یہاں لغوی معنی سے کچھ بحث نہیں۔ صرف حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے حالات مد نظر

حمیدہ سے مقصود ہے ✤ حضرت عثمان بن عفان ابن ابی العاص خلیفۂ سوم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نامی صحابی ۴۷ھ ہجری سے ۳۵ھ ذی الحجہ ۳۵ھ ہجری تک موجود اور عشرۂ مبشرہ میں سے مشہور و معروف صحابی تھے۔ آپ کے قابل تعریف اوصاف کے سبب مختلف لقب پڑ گئے تھے۔ آپ کو رسولِ مقبول کے دربار سے اعلیٰ درجہ کے خطاب ملے ہوئے تھے۔ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو آپ سے بہت بڑی محبت تھی۔ یہانتک کہ آپ نے یکے بعد دیگرے اپنی دو صاحبزادیوں سے ان کا عقد کر دیا تھا۔ یعنی اوّل بی بی رُقیّہ سے اور انکی وفات کے بعد بی بی اُمِّ کلثوم سے جن کے سبب آپکو ذوالنورین کا لقب حاصل ہوا ✤ آپ کی رحمدلی مشہور ہے کہ آپ نے عبداللہ بن سعد جیسے مخالف رسول اللہ کی سفارش کر کے جاں بخشی کرا دی تھی اور فتح نصیب ایسے تھے کہ آپ کے زمانہ میں افریقہ۔ یونس قسطنطنیہ۔ الجزائر۔ مراکو۔ قبرس۔ کازرون۔ ہمدان۔ قلعۂ سفید۔ مازندران۔ نیشاپور۔ ہرات آرمینیہ۔ آذربائیجان۔ خراسان۔ اندلس وغیرہ وغیرہ فتح ہوئے ✤ قرآن مجید کی نسبت جو اختلاف تھا۔ اُسے آپ ہی نے دُور کیا۔ اور بی بی حفصہ کے گھر سے مجموعہ قرآن نکلوا کر نقلیں کرائیں۔ یہی قرآن حضرت ابوبکر صدیق کے زمانہ میں مدوّن ہوا تھا۔ جہاں جہاں قرآن شریف موجود تھے۔ سب سے مقابلہ کر کے موجودہ قرآن شریف کو سب پر ترجیح دی اور باقی جلوا دئے۔ اسی قرآن شریف کی نقلیں اُونٹ بھروا بھروا کر مختلف شہروں میں بھجوا دیں۔ یہ قرآن شریف خاص قریش کی بولی یعنی اُن کے محاورے اُنکی خاص زبان اور لہجہ کے مطابق ہے ✤ جیشُ العُسرت کو مال اور سامان کے اُونٹ بھر بھر کر لشکر کے گزار کے لایق اناج کے خچر لاد لاد کر آپ ہی نے بھیجے۔ جس وقت یہ سامانِ وافر پیغمبرِ خدا کے پاس پہنچا تو آپ نے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کی کہ اے بار الٰہ میں راضی ہوں عثمان سے تو بھی راضی ہو اُس سے۔ شعبی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ آپ رسول اللہ کے پاس اپنے کپڑوں پر کپڑے پہنکر تشریف لے گئے رسول اللہ نے فرمایا کہ کیوں نہ حیا کروں میں ایسے شخص سے کہ حیا کرتے ہیں اُس سے ملائکہ ✤ مسجد الحرام اور مسجدِ نبوی کی آپ ہی نے توسیع کرائی آپ کی سخاوت ضرب المثل تھی۔ مسعودی لکھتا ہے کہ قریب و بعید کے لوگوں کے ساتھ یکساں سخاوت سے پیش آتے تھے۔ زاہد عابد بھی بڑے پابند تھے۔ اور نماز روزہ کبھی قضا نہیں کرتے تھے۔ اکثر مراقبہ میں رہا کرتے تھے تلاوت قرآن سے نہایت دلبستگی تھی ان کی سخاوت کے متعلق رعایتہ العزیز بیان کرتا تھا۔ قحط کے موقع پر اہلِ مدینہ کے واسطے غلّہ کے انبار لگا دیئے شہر کے گلی کوچوں کو مختلف اناجوں سے کھلیان بنا دیا۔ جس سے سب پیٹ بھرے ہو گئے۔

حُلیۂ مُبارک و عُمر

میانہ قد۔ بڑی ڈاڑھی (ابوالفدا لکھتا ہے کہ کتروا تے بھی تھے[1]) چیچک رُو اور خوش منظر تھے۔ عمر میں اختلاف ہے کوئی ۷۵ سال بتاتا ہے۔ کوئی بیاسی شمار کرتا ہے۔ بعض مؤرخ ۹۰ برس قرار دیتے ہیں۔ آپ تجارت پیشہ تھے۔ کپڑے کا بیوپار کر کے لوگوں کا تن ڈھانکتے تھے۔ اُوپر کے بیان سے جن جن حضرات کا ذکر آیا ہے اُنکی مختصر کیفیت معلوم ہو گئی۔ اب اس کیفیت سے جو مطابقت یا اختلاف پایا جاتا ہے۔ اُس کا ذکر کر دینا بھی مناسب ہے۔

اعلیٰحضرت حضورِ نظام

حاتم کی سخاوت اتنی بڑی سخاوت نہ تھی۔ جسقدر اعلیٰحضرت فلک مرتبت۔ نواب میر عثمان علی خاں بہادر دام اقبالہٗ کی عالمگیر سخاوت دُور دُور تک روزِ روشن کی طرح اپنا نورانی جلوہ دکھا رہی ہے۔ حاتم ایک تجارت پیشہ دولتمند اور دل کا فیاض آدمی تھا۔ لیکن یہ فیاضی مختص تھی صوبۂ یمن اور عرب کے قریبی حصص میں وہ بہت مشہور ہو گیا تھا جسطرح مجنوں نے نجد میں رہ کر اپنی عاشقی کی دھوم مچا دی تھی۔ اسی طرح اسنے بھی شہرت حاصل کر لی۔ سوداگر اور بادشاہ کی سخاوت میں بہت بڑا فرق ہے۔ ہر شخص اپنی حیثیت اور مقدرت کے موافق خرچ کر سکتا ہے۔ حضورِ نظام کی فیاضی صرف ایک ہی طرح کی فیاضی نہیں ہے۔ علم کا فیض انہوں نے پہنچایا ہے۔ محتاجوں کی دستگیری انہوں نے مل کھول کر فرمارکھی ہے۔ ہندسے عرب تک حجاج کی خبرگیری اور کعبۃ اللہ تک پہنچانے اور واپس آنے کی اعانت اپنے ذمّہ لے رکھی ہے۔ ہر سال جہاز اُنکی طرف سے مسافروں کو لیکر برابر جاتے اور آتے رہتے ہیں۔ مکہ میں۔ مدینہ میں اُنکی طرف سے لنگر جاری ہیں اور فرودگاہیں بنی ہوئی ہیں۔ آپ کے گوشِ مبارک میں جس وقت کہیں کے قحط کی خبر پہنچتی ہے۔ اُسیوقت غلّہ کے انبار لگا دیتے ہیں۔ قرضداروں کو قرض کے پنجے سے چھڑا دینا اُنکی سرکار میں کچھ بڑی بات نہیں۔ اکثر دیسی مدارس۔ انگریزی

[1] یعنی تعدیۂ شرعی کا لحاظ کر کے کتروا تے تھے۔ منہ

سکول، مساجد، مکاتب اِن کے دم سے چل رہے ہیں۔ کالجوں کو۔ مدرسۃ العلوموں کو اِنسے مدد مل رہی ہے۔ حاتم نے نہ تو تعلیم میں امداد دی نہ ملک در ملک مدرسے جاری کئے۔ یہ فیاضی حضور نظام کے دم کے ساتھ ہی مخصوص ہے۔ جس طرح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سخاوت قریب و بعید میں یکساں تھی۔ اسی طرح حیدرآباد کی دولت حاجتمندوں کو دُور دُور تک پہنچ رہی ہے۔ جاڑوں میں جڑاول گرمیوں میں سندرس غُربا اور فقرا کو تقسیم ہوتی رہتی ہے۔ یہاں کے بادشاہ بزرگوں کے مزاروں پر جانے کو کسرِ شان نہیں سمجھتے درویشانہ مزاج رکھتے ہیں۔

جس طرح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی سفارش سے واجب القتل لوگوں کی جان بخشی کرادی تھی۔ اسی طرح حضور نظام بذاتِ خود سالگرہ وغیرہ کے موقعوں پر قیدیوں کو چھوڑ دیتے اور واجب الرحم گردن زدنی لوگوں کو سزائے موت سے بچا دیتے ہیں۔ آپ نے دین و دنیا میں اپنی سخاوت سے وہ رتبہ حاصل کیا ہے کہ دونوں جہاں میں دو نورانی محلوں کی بنیاد ڈالکر دونوں محلوں کا قبالہ حاصل کر لیا ہے۔

حضرتِ عثمان کے زمانہ میں اگر بیسیوں ملک فتح ہوئے تھے تو آپ بھی ایک ایسے زبردست شہنشاہ کے عہدِ معدلت مہد میں موجود ہیں جنکی سلطنت میں کبھی آفتاب غروب نہیں ہوتا۔ کہیں نہ کہیں درخشاں و تابان رہتا ہے۔ بلکہ جنگِ عظیم کی فتح یابی پر عالمگیر فتح کا سہرا بھی ہمارے شہنشاہ جاہ و حشم کے سر بندھ کر رہے گا۔ جو ہم لوگوں کے واسطے نہایت فخر و انبساط کا باعث ہوگا۔

حضرتِ عثمان رضی اللہ عنہ نے جس طرح قرآن شریف کے جمع فرمانے سے اہلِ اسلام پر احسان کیا تھا۔ اسیطرح آپ نے بھی ہندوستان کی اسلامی قوموں کی زبان مدوّن کرانے سے اپنی قوم اور تمام اُردو خواں، اُردو داں اصحاب کو ممنون و مرہونِ منّت بنایا۔ جس طرح حضرت عثمان نے جیش العسرت اور لشکرِ تبوک کو مال و سامان سے مدد دیکر اُنکی تکلیف میں آڑے آئے تھے۔ اسیطرح آپ نے بھی اپنے شہنشاہِ وقت کی فوج کو مدد دینے میں گہری ہمدردی اور عقیدت مندی کا ثبوت دیا اور ملکِ معظم کیطرف سے تحسین و آفریں کی شاہانہ خوشنودی حاصل کی۔ جس طرح اُنہوں نے مسجد الحرام اور مسجد نبوی کی توسیع فرمائی تھی۔ آپ نے بھی اسیطرح مسجد مکی مرمت اور تعمیر کرائی۔ ابھی ابھی کا ذکر ہے کہ اُمراوتی کی مسجد بنوائی۔ اِس کے علاوہ روزانہ اخراجات کے واسطے یکمشت معقول رقم عطا فرمائی۔ علیٰ ہذا وانمبارٹی اِنقلاب مدراس، کالج کو ایک ہزار روپیہ ماہوار کا گراں قدر وظیفہ اور پچیس ہزار کالج کی تعمیر کیواسطے مرحمت کیا نیز الٰہ آباد کے مدرسۂ سبحانی کو معقول وظیفہ کے علاوہ دس ہزار روپیہ عنایت کیا۔ اسلامیہ کالجوں مدرسوں انجمنوں کو آپسے کیسا کچھ معتدبہ فیض پہنچ رہا ہے۔ اگر حضور کی تفصیل وار فیاضیاں گنوائی جاویں تو تمام سلاطینِ گزشتہ اور رؤسائے موجودہ سے بدرجہا بڑھ جائیں غرض حضور نظام سابع نے اپنی لاجواب فیاضی کی ایک عالم میں دھوم ڈالدی اور بڑے بڑے دولتمندوں کا حوصلہ پست کر دیا۔ حضرت کا فیاضانہ عہد تا قیامت یادگارِ زمانہ رہے گا۔ بقولِ اُستاد ابراہیم ذوق ؎ نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا۔ پُل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا۔

خدا سلامت رکھے حضرت میر عثمان علی خاں بہادر۔ اُنکی اولاد امجاد۔ اُنکی سلطنت پایندہ دولت کو جس سے خلق اللہ کو بہت بڑی مدد مل رہی ہے۔ آمین یا ربّ العالمین۔ مدّاح و دعاگو حضور۔ سید احمد دہلوی المتخلص بہ سید مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ وغیرہ خطاب یافتہ خانصاحب ناظرینِ فرہنگ کہہ سکتے ہیں کہ اب دوبارہ ہمارے دن از سرِ نو پھرنے شروع ہوئے۔ وہ کلفت راحت سے بدل گئی۔ اور اُردو زبان کی کشتی ڈوبتے ڈوبتے بچ گئی۔ اب ہمیں زمانۂ ناہنجار سے دولتِ آصفیہ کی بدولت کچھ شکایت نہ رہی ؎

سفینہ جبکہ کنارے پہ آلگا غالبؔ ✠ خدا سے کیا ستم و جورِ ناخدا کہئے

ستارۂ اقبال سامنے آیا۔ اوّل ۲۲ جون ۱۹۱۴ء کو ہمیں گورنمنٹِ عالیہ سے خطابِ خانصاحب عطا ہوا۔ دوم ہمارے جوہرِ قابل خوش طبع، پختہ دماغ، فرزند ارجمند، برخوردار، سعادت اطوار سعید احمد عرف دربار احمد کا ۱۹۱۵ء میں [illegible] روپے ماہوار کلرکی کا منصب دربارِ آصفیہ سے مقرر ہوا۔ سوم برخوردار دربار احمد کے موقعۂ تقریبِ ختنہ و بسم اللہ پر حضور نظام عالیمقام کی طرف سے گھر بیٹھے پانچسو روپیہ کلدار کا عطیہ ۱۹۱۶ء میں مرحمت کیا گیا۔ جسکی تقریب پر حضور نظام کی سلامتی و گورنمنٹ انگلشیہ کی فتحیابی کے واسطے ۲۶ دسمبر ۱۹۱۶ء کو ایک بڑے جلسہ میں دعا کی گئی اور اِس عطیہ کا تہ دل سے شکریہ ادا ہوا ؎

لب پہ شکر و سپاس ہے یا رب　　[illegible] بر آئیں سیدؔ کی

چنانچہ بلاوے کے شاندار مطبوعہ کارڈ کا مضمون جو خدمتِ احباب میں بھیجے گئے حسبِ ذیل ہے

نقل مطابقِ اصل

بخدمتِ فیضدرجت عالیجناب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

امروز روز شادی و امسال سال گل　　نیکوست حال ما کہ نکو باد حال کل

الحمد للہ والمنۃ کہ بفضل ایزد ذوالجلال والاکرام ـ و بطفیل سید خیر الانام و بدولت اعلیٰحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ مجھ جیسے کم وسعت قلیل البضاعت کو یہ دن نصیب ہوا کہ برخوردار سعادت اطوار سعید احمد عرف دربار احمد طال عمرہٗ منصب دار و غلامانِ غلام حضور اقدس و اعلیٰ کی تقریب بسم اللہ ہاتھ آئی۔ اس کو کرانے جاڑے میں کمال انبساط و گرمجوشی سے مجلا قارب و احباب بندگان اولوالباب کی ہم نشینی سے مسرت حاصل کرنے کی ٹھیرائی ہے

بخدا دل ہی اس احسان کے مزے لیتا ہے
کہ جبھی کام وہ گھر بیٹھے بنا دیتا ہے

لہٰذا ۱۶ دسمبر ۱۹۱۰ء مطابق ۲۹ صفر المظفر ۱۳۲۸ ہجری - یوم دوشنبہ ٹھیک ساڑھے تین بجے قریب عصر ادائے رسم بسم اللہ خوانی قرار پائی امید کہ از راہِ لطف و کرم - وقتِ معینہ کو ملحوظ رکھکر بمکان حکیم قیام الدین خان صاحب مرحوم واقع گلی شاہ تارا تشریف شریف لائیں بعد ختم بسم اللہ کو ماحضر تناول فرمائیں اور حسبِ نیاز آگین داعی کو ممنون مہربانی فرمائیں فقط۔

المکلف
سید احمد دہلوی - الملقب بہ خانصاحب مؤلف فرہنگ آصفیہ
از دہلی - گلی شاہ تارا دفتر فرہنگ آصفیہ

چہارم اسی سنہ میں فرہنگ کی طبع ثانی کے واسطے دس ہزار کی خریداری منظور فرمائی گئی ساتھ ہی تکملۂ فرہنگ اور لغات النساء کی معتد بہ خریداری کا بھی فرمانِ ذیشان صادر ہوا امید ہے کہ اس کام کے اختتام پر ہمارے اسٹاف و ہمارے ذاتی قرضہ پر بھی توجہ فرمائی جائیگی کیونکہ اسی کام کے واسطے ہمنے حسبِ ضرورت تصنیف کدہ یعنی مکان دفتر فرہنگ آصفیہ سُودی روپیہ لیکر تیار کرایا جس میں یہ کام ہو رہا ہے ؎ از رنگ دلبری حساب بگذراں خوشناست + حال دل پر سید بن مو راز سلیمان خوشناست - اے ناظرین فرہنگ آصفیہ! جسطرح ہمنے رسم بسم اللہ کے موقع پر حضور اقدس دلطف نواب میر عثمان علیخاں بہادر کے واسطے خلوص دل سے ہاتھ اٹھا کر بسر جلسہ درازیٔ عمر و دولت کی دعا مانگی تھی اور ساتھ ہی اپنے شہنشاہ اعظم - ملک معظم جارج پنجم و ملکہ معظمہ کی سلامتی و کامیابی کی خدائے عزوجل کی درگاہ میں درخواست کی تھی اسی طرح آپ بھی اس دعا کو حاضر و غائب تازہ فرمائیں - تمہارے ملک کی ہر دلعزیز درباری اور نہایت پیاری اُردو زبان کی اُکھڑی ہوئی جڑ پھر جم گئی خدا سے دعا کرو کہ جسطرح یہ ختم ہوئی اور انجام پر پہنچی ہے اسیطرح اس جنگِ عظیم ـ میں ساتھ خیر عالمگیر کا ہمارے شہنشاہ معظم کے حق میں کمال کامیابی و فتح کے ساتھ خاتمہ ہو آمین یا رب العالمین۔ وقت دعا رسید سخن مختصر کنیم + عالم بکام باد و سعادت مدام باد - سید احمد دہلوی - کاتب صاحب مؤلف فرہنگ آصفیہ وغیرہ وغیرہ ۱۹۱۱ء

تبصرہ ۔ خدا کی شان دیکھو کہ ابھی مہینے میں تنزّلی نے پاؤں پھیلائے ۔ اور اسی ماہ میں پورے چار برس بعد اُسکی تلافی ہوئی ۔ اُس درگاہ رب العزت سے شیطان کے سوا کوئی مایوس نہیں ہے اور وہ بھی اپنی نجات کے واسطے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے ۔

مؤلّفِ فرہنگِ آصفیہ کا حسب نسب

تا نو ہر آدم تبسم باز نہ زست ۔ زآبائے خود ارستمر سم اصحاب کرم بود ۔ تا بود و صف اضافی ہنر ذات ۔ ۔ این نتو کی ہمت بود ارباب ہمم را
این برق نجابت کہ جہد از گہرِ من ۔ نی ہست و نے گر ہنر ذات اب و عم را ۔ المنۃ للّٰہ کہ نیازم بہ نسب نیست ۔ با اینکہ بشہادت طلبم لوح و قلم را

اگرچہ ہمارے خاندانی شجرے کے اوراق ۸ فروری ۱۹۱۲ء کی آتشزدگی و خانہ ویرانی میں چُر مُر ہو کر فنا فی اللہ ہو گئے اور ہمارے پاس ذرا سا پُرزہ بھی یادداشت تازہ کرنے کے واسطے نہ بچا ۔ سیطرح سے ایک دن معروف برہم ہو گئی یہ محفل تمام ۔ حیف بلبل دائے گل افسوس کری باغ را ۔ اگر اُس شجر کا ایک پتا بھی باقی رہ جاتا تو ہم اُس سے ہی پتا لگا کر پورا پورا نسب نامہ تیار کر لیتے ۔ لیکن اب کیا ہوتا ہے ۔ البتہ دل و دماغ میں جو کوئی نوکھا سکھایا ۔ یا ماں باپ سے سنا سنایا مثل برگِ سوختہ کوئی پتّا رہ گیا ہے اُسی سے مدد لے کر فرزند اقبالمند برخوردار سعادت اطوار سعید احمد عرف دربار احمد کی یادگار کے واسطے لکھ جاتے ہیں ۔ دربار عرف کیوں قرار پایا ؟ اس وجہ سے کہ یہ ہمارے ملکِ معظم شہنشاہِ ممالکِ جود و کرم ۔ فتاحِ عالم جناب مستطاب جارج پنجم سلمہ اللہ تعالیٰ قیصر ہند کی عین دربار تاجپوشی میں ۱۲ دسمبر ۱۹۱۱ء مطابق ۲۱ ذی الحجہ ۱۳۲۹ھ کو ٹھیک نصف النہار کے وقت عالم ظہور میں جلوہ نما ہوا ۔ اس سے بڑھ کر کون سا افتخار بخش ۔ عزت افزا ۔ سعادت اندوز موقع ہو سکتا ہے ؟ یہ وہی مبارک مقدّس دربار ہے جس میں ہمارے شہنشاہِ معظم نے دہلی کو از سرِ نو پایۂ تخت ہونے کا افتخار بخشا ۔ اور جارج آباد یعنی ایک نئے تیسری شہر کی بنیاد ڈالی جو کوسوں تک یہ شہر بسایا جائیگا ۔ اعلیٰ حضرت نائب السلطنت بہادر اُنکے وزرا مستقل طور پر یہاں رہا کریں گے یہ شہر بہت لمبا چوڑا کوسوں اور میلوں تک آباد کیا جائیگا ۔ چنانچہ زور شور سے اُسکی تعمیر شروع ہو گئی ۔ زمینیں معاوضہ دیکر خرید لی گئیں مگر افسوس کہ اس موجودہ جنگ عظیم نے کارکنوں کی مصروفیت کے سبب کچھ ڈھیل ڈالدی ۔ ہمنے اس موقع کی تاریخ حسب ارشاد صاحب کمشنر بہادر دہلی نکالی اور مشتہر کر دی ۔ چنانچہ وہ یہ ہے ۔

جدید دار السلطنت دہلی کا قطعہ تاریخ

قطعہ

یہ ولیس بہادر نے فرمایا مجھسے ۔ کہ قیصر نگر کی جو ذیشان و عظمت ۔ اُسی کے مطابق ہو نام اُسکا ایسا ۔ برآمد ہو تاریخ ہے رنج و کلفت
برآمد ہوا ایسا ہی نام سید ۔ نہیں جسکے اعداد میں کچھ بھی حجت ۔ نہ ہجری نہ سمت نہ فصلی کا جھگڑا ۔ مگر عیسوی "مستقر خلافت"

خلاصہ یہ ہے کہ ہمارے بزرگ علماء و سادات بخارا ۔ حسنی و حسینی سید ۔ از اولادِ امجادِ حضرت غوث الثقلین ۔ باعثِ فلاحِ دارین پیر دستگیر جناب عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے ہیں ۔

حاجی سید سلیمان شاہ صاحب ۔ رئیس موضع بارو پرگنہ ڈنگلی (صوبہ بہار) ہمارے خاندان کے مورث اعلیٰ ہیں جنکی آٹھویں پشت میں یہ گنہگار ۔ ہمچمدان ۔ بندہ سید احمد دہلوی مؤلفِ فرہنگ آصفیہ وغیرہ ہے ۔ اُنکے فرزند اکبر سید عمر علی ۔ سید عمر علی کے فرزند رشید سید ارزانی علی اُنکے بیٹے جنکا صحیح نام یاد نہیں مگر عرف سید پلیٹ علی سننے آئے ہیں ۔ اُنکے خلف الصدق سید کرم علی ۔ اُنکے فرزند ارجمند جناب سید خواجہ علی ۔ یعنی اس عاجز کے جدِ امجد ۔ اُنکے صاحبزادے عالیجناب حافظ قاری مولوی سید عبد الرحمٰن صاحب جنہوں نے دہلی میں سکونت اختیار کر لی تھی ۔ سید عبد الرحمٰن صاحب کے دو بیٹے ۔ بڑا بندہ سید احمد دہلوی ۔ دوسرا سید حسین عرف منّا جسکا ۱۲۸۸ھ میں انتقال ہو گیا سید احمد کا بیٹا سعید احمد عرف دربار احمد منصب دار حضور نظام ہے ۔ جسکا پیدایشی تاریخی نام سید مظہر علی رکھا گیا تھا ۔ ہمارے اس خاندان میں اکثر بزرگ دینی و دنیوی کاروبار میں یادگار روزگار ہوئے ہیں ۔ مثلاً سید شیر علی مرحوم بڑے بھاری پہلوان گزرے ہیں ۔ کوئی درویشِ کامل صوفی منش

ﻋﻪ یہ تاریخ حسب فرمائش جناب لفٹننٹ کرنل ڈیلس صاحب بہادر کمشنر دہلی لکھی گئی تھی ۔

جیسے سید فیض علی مغفور جنہوں نے ملک سندھ میں پہنچ کر روحانی فیض پہنچایا اسی طرح سید روشن علی صاحب نے بھی علاقہ مالوہ میں پہنچکر انگر تریا بازار کو صوفیانہ رونق بخشی۔ سجادہ نشین بنے آپکو وہاں کے لوگ ابھی تک نہیں بھولے ہیں۔ ہے کہ آپکا عرس بھی نہایت دھوم دھام سے ہوتا ہے۔ دنیوی ثروت و عزت میں کوئی صاحب صاحب الصدر کوئی [illegible] کوئی صاحب [illegible] ہوئے انہیں زمانے میں ہمارے والد صاحب کے سگے چچا مولوی سید نعمت علی صاحب مونگیر میں غالباً [illegible] تک مختار کاری انجام دیتے رہے۔ اُنکے بیٹے حاجی حرمین شریفین مولوی صوفی کامل حکیم سید اشرف حسین صاحب غدر سے کچھ دنوں پیشتر اول مرتبہ دہلی میں تشریف لائے اور حکیم حسام الدین عرف منجھلے صاحب از خاندان حکیم بقاء اللہ خاں صاحب کے مطب میں نسخہ نویسی و نبض شناسی سیکھتے رہے۔ بلکہ علم طب کے اکثر دقائق انہیں سے حل کئے۔ انکے جاتے ہی غدر ہو گیا وہ سیاحی کو نکل پڑے تمام حجاز و عرب۔ عراق عرب اور مصر و شام وغیرہ میں [illegible] زیارات متبرکہ و بزرگانِ دین و مقامات مقدسہ و متبرکہ و مزارات اولیاء اللہ سے مستفیض ہو کر اپنے ملک ہندوستان میں واپس تشریف لائے چنانچہ وہاں کے عجیب عجیب حالات سے ہمارے دل ہمارے کانوں اور ہمارے دماغ کو دہلی آکر مسرور فرمایا اور آخر کار مرض ذیابیطس رحلت فرمائی نیز ایک قرآن شریف ہماری لڑکی کو اور کچھ تبرکات ہمیں عنایت کئے ۱۸۸۸ء میں جس وقت ہم شملہ پر ملازم تھے یہ پھر دہلی تشریف لائے اور کلکتہ نوں شہر کر اپنے وطن چلے گئے جہاں جاکر تھوڑے عرصے بعد انتقال فرمایا۔ خاندانی بزرگی و عظمت کی نسبت اکثر دعوے کیا کرتے تھے۔ مگر چونکہ ہماری طبیعت فلسفانہ تھی وہ اسطرف کبھی شوق کے ساتھ متوجہ نہ ہوئی اُنکے داماد جنکا نام مبارک ہمارے ذہن سے اُتر گیا ۱۸۸۸ء تک زندہ تھے اب کی خبر نہیں۔ اس سے زیادہ [illegible] مثنا اُستخوان فروشی اور خودستائی میں داخل ہے +

ہمارے والد مبرور اپنے دین کے بہت پکے اور راسخ الاعتقاد مسلمان تھے۔ علمائے دہلی کا شہرہ سنکر دینیات میں ترقی اور کتب متداولہ کی تکمیل کی غرض سے عالم شباب ہی میں وطن چھوڑ کر دہلی چلے آئے تھے۔ یہاں آکر سادات عرب سرائے کے قبیلہ باالفقیہ میں اپنی شادی کر لی چونکہ مولوی اسمٰعیل اور مولوی سید احمد صاحب بریلوی کی صحبت میں بہت رہتے تھے۔ اس وجہ سے اُنکے ساتھ سرحد پر پہنچے جب دونوں صاحب شہید ہوگئے تو ٹونک ہوتے ہوئے پھر دہلی آگئے اور مرتے دم تک اس خطہ سے باہر نہ نکلے بقول خواجہ حالی صاحب یقین ہے کہ دلی کے ہوئے ہے ذرہ ذرہ مہر فزا اس دیار کا۔ ہم بلاقی بیگم کے کوچے۔ واقع اُردو بازار میں پیدا ہوئے اور صابر بخش کے باغ واقع فیض بازار میں موتی بیگم زوجہ میر ظہور علی سے ۱۲۸۲ھ مطابق ۱۸۶۵ء میں ذاتی مکان خرید کر بود و باش اختیار کر لی۔ اور یہی جگہ ہمارا چھوٹا بھائی عزت منا پیدا ہوا تھا۔ اسی زمانہ میں ہمارے والد فوجدار خاں صاحب رئیس و باوقعت سید اشرف علی صاحب کے خاندانی بچوں کو پڑھانے اور انکی اتالیقی پر مقرر ہوگئے بلکہ ایک کہنہ مسجد کے جو صابر بخش صاحب کی خانقاہ کے قریب ابتک موجود ہے مستقل پیش امام بنا دیئے گئے۔ ہمارے ننھیالی بزرگ عرب سرائے کے رہنے والے تھے جنہیں نواب حاجی بیگم صاحبہ زوجہ ہمایوں بادشاہ نے ۹۶۸ھ مطابق ۱۵۶۰ء میں حضر موت۔ موضع یمن واقع عرب سے اکر بسایا تھا۔ یہ لوگ کاملین عرب و مشائخ حضر موت میں سے نجیب الطرفین سید اور شیخ تھے۔ جنکی تعداد تین سو سے کم نہ تھی۔ انہیں ہمایوں بادشاہ کی قبر پر فاتحہ خوانی اور انکی روح پر فتوح کو ثواب رسانی کی غرض سے مقرر کیا گیا تھا۔ اور انہیں کے نام پر عرب سرائے کے نام سے ایک بستی بسا دی گئی تھی۔ جسے سرکار انگلشیہ نے معاوضہ دیکر وہاں کے باشندوں سے خالی کرا لیا اور اسکے خوشنما دروازوں کو آثار قدیمہ کے محکمے نے ٹوٹنے سے بچا لیا۔ اب ہم اپنے ننھیالی بزرگوں کا شجرہ پیش کرتے ہیں جن کے مورث اعلےٰ سید محمد بالفقیہ اُنکے بیٹے سید حسین۔ اُنکے بیٹے سید عبداللہ اُنکے بیٹے سید سالم اُنکے بیٹے سید عبداللہ اُنکے بیٹے سید سالم۔ اُنکے بیٹے سید عبداللہ اُنکے بیٹے سید اُنکے بیٹے سید عبدالرحمٰن اُنکے بیٹے سید عبداللہ۔ اُنکے بیٹے سید احمد اُنکے بیٹے سید محمد۔ اُنکے بیٹے سید بالفقیہ المقدم اُنکے بیٹے سید علوی اُنکے بیٹے سید سالم۔ اُنکے بیٹے سید محمد اُنکے بیٹے حاجی حرمین شریفین مولوی سید عبداللہ بالفقیہ

سلہ جب ہمارے دلی دوست حکیم سید فیض علی صاحب [illegible] اولیا قدس سرہٗ [illegible] کے سفر کو تشریف لیگئے تو انہوں نے [illegible] صاحب سے بمقام [illegible] ملاقات کی اُنکے اخلاق اُنکی علمی لیاقت اور نجابت سے بہت خوش ہوئے [illegible] کہ اُنکی [illegible] سے بہت ہی [illegible] ہے۔ ۱۲

سلہ عرب میں دستور ہے کہ بزرگوں کے نام [illegible] جاتے ہیں [illegible] جاتے ہیں ۱۲

ہمارے سگے ماموں جنہوں نے ۲۳ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ مطابق ۴ نومبر ۱۹۱۲ء یوم دوشنبہ کو وفات پائی اور شمس الدین عطاء اللہ رحمۃ اللہ علیہ کا احاطہ قریب مقبرۂ ہمایوں میں آسودہ ہوئے۔ اپنی مہمان نوازی فیض رسانی غربا پروری۔ شرفا نوازی میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے۔ تمام مکان مہمانوں کے واسطے وقف اور طعام ماحضر تیار رہتا تھا۔ غریب مسافروں کو زاد راہ غریب بیوہ عورتوں کی تنخواہیں مقرر تھیں بلکہ پڑوسوں پاجیوں اور رذالے الرحم بے روزگاروں کے واسطے بھی برابر دستگیر اور ہمدرد بنے رہتے تھے۔ اب انکی اولاد و احفاد میں سے چار خلف الصدق۔ مولوی سید محمد۔ مولوی سید عبد الغفور۔ مولوی سید عبد الغنی۔ مولوی سید عبد العزیز صاحب۔ مع فرزندان و دختران عفت بنیان۔ موجود ہیں۔ خدا تعالے اس نشانی کو تا قیامت سلامت رکھے۔ عرب سے ہند میں آنے والے عرب قبیلوں کا شجرہ جو حضر موت سے نواب حاجی بیگم کے زمانے میں آیا تھا۔ ابتک تبرکاً و تیمناً بھائی عبد الغفور صاحب کے پاس دہلی میں کا لکھا ہوا کرم خوردہ اپنی اصلی نشانی دکھانے والا جوں کا توں رکھا ہے۔ یہ چاروں ہمارے ماموں زاد بھائی۔ خدا کے فضل و کرم سے برسرکار اور ماموں صاحب کے قدم بقدم چلنے والے فرزندانِ سعادت اطوار ہیں +

دراصل مولوی سید عبد اللہ صاحب دو بھائی تھے۔ آنکے چھوٹے بھائی صاحب کا نام سید حسن تھا جنہوں نے ۱۲۸۶ء میں وفات پائی۔ انکے بیٹے سید محسن اور انکے ہونہار نوجوان فرزند ارجمند سید احسن بالفعل انکی یادگار موجود ہیں جنکا دم غنیمت ہے (یہ دونوں سید عبد اللہ صاحب مرحوم کے داماد ہیں)

اگرہم اس موقع پر اپنے صلبی فرزند سے زیادہ عزیز حافظ مولوی سید عبد الحمید خلف الرشید شمس العلما مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد کا ذکر نکریں تو ہمارے آہ حیف صد حیف کا فقرہ مرگ صادق آنے جس وقت ۵ دسمبر ۱۸۹۵ء میں اسکی تعلیم یافتہ دور اندیش اور نیک مزاج والدہ نے سفر آخرت اختیار کیا۔ تو وہ اپنے ہاتھ سے تقریباً تین ماہ پیشتر یعنی ۹ اکتوبر ۱۸۹۵ء کو ایک پُر درد وصیت نامہ لکھکر اور اپنے خاوند امام صاحب کے دستخط کراکر رکھ گئی تھی۔ اسکی نانی نے مرحومہ بیٹی کا صدمہ اور غم بُھلانے کے واسطے اُسے اپنی چھاتی سے لگایا۔ پال پوس کر بڑا کیا۔ آنکھوں پر رکھا سر پر بٹھایا۔ ذرا آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دیا۔ اور باپ نے بھی کبھی اُسکا دل میلا نہ کیا۔ کمال شفقت و محبت کی نگاہ سے دیکھا۔ چھوٹی سی عمر میں قرآن شریف با قرأت حفظ کرانا شروع کردیا۔ امامت کی قابلیت بہم پہنچانے کی غرض سے۔ عربی۔ فارسی اور کُتب دینیات یعنی حدیث و فقہ اور منطق و تفاسیر وغیرہ میں بخوبی ماہر بنادیا۔ جب یہ سن تمیز کو پہنچا تو اپنے سامنے دستار امامت سے اُسکے سر کو مزین او مفتخر فرمایا۔ روزمرہ کی نماز میں امامت کا کام لیتے رہے۔ جب اس جوان صالح کو ہرطرح سے جوہر قابل و صالح کامل پایا جمعہ کی نماز۔ الوداع کی نماز جسمیں ہزاروں آدمی دور دور سے آکر شریک ہوتے ہیں اسکے سوائے عیدین میں اسکو امام بنایا اور آپ مقتدی بنے۔ بلکہ خلعت امامت بھی جو اراکین مجلس منتظمہ جامع مسجد دہلی کی طرف سے امام کو دیا جاتا ہے وہ بھی اپنے اسی فرزند سعادت پیوند کو دلوایا۔ رمضان المبارک میں تراویح بھی یہی سناتا اور اپنی درد انگیز خوش الحانی سے سامعین کو لُبھاتا ہے۔

مجھے ناز ہے کہ خدا تعالے نے ایسا نیک بخت سعادتمند نامی نامزد بیٹا میری بیٹی نے اپنی یادگار چھوڑا۔ گو اُسنے اپنی ۲۲ سالہ زندگی میں یہ بہار پیکر خود نہ دیکھی مگر اُسکی پاک نورانی روح خدا کی رحمت سے اس فرزند ارجمند کے طفیل نہال نہال ہو رہی ہے۔ ہم دُعا کرتے ہیں کہ خدا تعالے اسکے واجب التعظیم و نجیب الطرفین بابرکت باپ کو۔ جو آٹھ پشت سے سید عبد الغفور شاہ صاحب امام السلطان بخاری کی یادگار رہے ہیں اور حضرت سید جلال الدین عرف سید جلال بخاری کے سلسلۂ نسب میں مانے جاتے ہیں اسکے سر پر ہمیشہ سلامت باکرامت رکھے۔ اور یہ خلف الرشید انکا نام ہی تا قیامت روشن کرتا رہے + ہم اپنی یادگار تین چیزیں چھوڑ چلے ہیں۔ ایک فرہنگِ آصفیہ جس سے ہماری قومی زبان کو ہمیشہ فائدہ پہنچتا رہیگا۔ دوسری چیز اپنا نواسا جسکے اوصاف حمیدہ ہمیں ہماری تمام ننھیالی اور ددھیالی خاندان کو چار چاند لگاتے رہیں گے خدائے عزوجل نے اُسکے باپ کی بدولت ثروت میں عزت میں اور اسلامی خدمت میں اُسے کسی بات کا محتاج نہیں رکھا۔ تیسری یادگار ہمارا فرزند اقبالمند سعید احمد عرف دربار احمد منصب دار حضور نظام خلد اللہ ملکہ جسے ہمنے حضور اقدس و اعلےٰ کا ایک ادنےٰ غلام مانکا دست گرفتہ اور سجادہ ماننا تسلیم کر رکھا ہے یہ جسطرح حضور اعلےٰ کے عطائے منصب سے ممتاز و مفتخر ہوا ہے انشاء اللہ تعالے اسی مہاسب بابرکت کی فیاضانہ و شاہانہ توجہ سے تعلیم پاکر۔ عالم۔ فاضل اور فخر خاندان بنے گا۔ ؎

ہمنشین صورتِ آرائش عالم کبتک + جاودانی سہی یہ نقش مگر ہم کبتک

مولوی سیّد عبداللہ صاحب مرحوم شملے کے کوہستانی ریاستوں کے سپرنٹنڈنٹ کی عدالت میں میر منشی تھے۔ کوہستانی ریاستوں کے سپرنٹنڈنٹ صاحب ہی ڈپٹی کمشنری کا کام بھی انجام دیتے ہیں۔ ہمارے ننھیالی بزرگ امام جعفرِ صادق علیہ السّلام کی اولاد سے تھے۔
جسوقت نواب حاجی بیگم صاحبہ حج کرکے واپس آئیں تو سلطانِ وقت کی اجازت سے وہاں کے کاملین و صلحا میں سے جنکا قیام حضرموت واقع صوبۂ یمن میں رہا کرتا تھا۔ مفصلۂ ذیل قبیلے ہمایوں بادشاہ کی قبر پر فاتحہ خوانی و ثواب عاقبت کی ہمرسانی کے واسطے اپنے ساتھ عرب سے لیتی آئی تھیں جن میں عربوں کے خدّام بھی شامل تھے۔ اِن قبیلوں میں سے قبیلۂ بالفقیہ۔ قبیلۂ باحسن۔ قبیلۂ باطہٰ۔ قبیلۂ جمل اللیل۔ قبیلۂ سقاف۔ نجیب الطرفین سادات عظام میں تھے۔ اور باعبود۔ اور باکثیر مشائخین عالیمقام میں سے۔ بقان خدّام میں سے یہ سب ۹۶۸ھ مطابق ۱۵۶۰ء میں اُنکے ساتھ آئے تھے۔

ہماری پیدایش

ہم ۹ محرّم الحرام ۱۲۶۲ھ مطابق ۸ جنوری ۱۸۴۶ء یوم سہ شنبہ شبِ شہادت کو ملاقی بیگم کے کوچے میں پیدا ہوئے۔ وہیں ہمارا نال گڑا۔ اِسوقت تک حافظ بہار الدّین صاحب ایک معزز رئیس و ملازم شاہی کے مکان میں ہمارے والدین سکونت پذیر تھے۔ چھ سات مہینے بعد شاہ صابر بخش صاحب کے باغ میں معتی بیگم زوجۂ میر محمد علی سے ذاتی مکان خرید کر آن رہے۔ ہمارا شجرہ قلمی تو صرف حسب یادداشت یہی ہے۔ جسطرح ہمارے والد مرحوم نے اپنا جدّی حصّہ اپنے لواحقین سے نہیں لیا اسی طرح ہماری ہمّت نے بھی۔ لالچ اور ذاتی منفعت سے ہاتھ کھینچ لیا۔ خدا سلامت رکھے حضورِ نظام کو جنہوں نے ہمیں ہماری زندگی تک اور ہمارے فرزند اقبالمند کو ۲۲ فروری ۱۹۱۰ء سے منصب عطا فرماکر نسلاً بعد نسلٍ کے واسطے بے فکر کر دیا۔ اللہ بس باقی ہوس

سیّد احمد دہلوی (خانصاحب)
مؤلّفِ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ وغیرہ
۱۳ فروری ۱۹۱۸ء

مقدمۂ طبعِ اوّل فرہنگِ آصفیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم

تو حمد کے قابل ہو ذرا شک نہیں ہیں لیکن ہے کہاں حمد تری ذات کے قابل

اُردو زبان کی پیدائش اور ترقی

ہماری اُردو زبان جو فی زمانہ علوم و فنون کا خزانہ بھی جمع کر رہی ہے کیا بلحاظِ فصاحت کیا بخیالِ بلاغت ہندوستان کی جان ہے۔
ایک زمانہ وہ تھا کہ اس زبان نے قلعۂ معلّٰے اور دہلی شاہجہان آباد کی چار دیواری سے قدم باہر نہیں نکالا تھا۔ ایک زمانہ یہ ہے کہ کشمیر سے راس کماری اور کلکتہ سے کراچی تک
اُردو مادری زبان کا درجہ حاصل کرتی جاتی ہے۔ بلکہ پشاور۔ شیلانگ۔ کوئٹہ۔ افغانستان بھی اسکے الفاظ سے بوسیلۂ تجارت و سلطنت موجودہ خالی نہیں پایا جاتا۔ خدا اسکے
اب تو ہندوستان کے باہر بھی قدم رکھنا شروع کر دیا ہے۔ عدن۔ مالدیپ۔ جزائر سیلون۔ لنکا۔ انڈمان۔ سنگاپور۔ ہانگ کانگ۔ شنگھائی میں بھی اسکے شیدا پیدا ہو گئے
ہیں۔ عرب میں حاجیوں نے۔ بغداد شریف۔ کربلائے معلّٰے۔ نجفِ اشرف۔ مشہد اور بیت المقدس میں زائروں نے۔ مصر۔ شام اور رُوم میں سیّاحوں نے۔ انگلستان میں طلبائے ہند اور فرنچ
انگریزوں نے اسکا چرچا پھیلا دیا ہے۔ رُوس کی عملداری میں بھی اسکا رواج ہو چلا ہے۔ یہاں تک کہ ایک ہندوستانی زبان کا پروفیسر بھی وہاں بلا لیا گیا ہے۔ بلکہ سنا ہے کہ قسطنطنیہ
میں بھی سلطان المعظم نے اس طرف گوشۂ چشم منعطف فرمایا ہے۔ ہمارے ملک کے مزدوری پیشہ اشخاص و روزگار پیشہ سرکاری سپاہیوں ملازمت پیشہ اصحاب صنعت
طلب نوجوانوں نے تو بہت سے ملکوں کو بایاب کر دیا ہے۔ کوئی جاپان پہنچا ہے تو کوئی چین جا پڑا ہے۔ کسی نے امریکہ کا رستہ لیا ہے تو کسی نے جرمن اور فرانس کا دھاوا مارا ہے۔
غرضیکہ مباسہ میں۔ سفالا میں۔ زنجبار۔[1] ٹرنسوال کیپ کولونی۔ آسٹریلیا اور افریقہ میں جہاں دیکھو کہیں قلی بنکر کہیں خلاصی بنکر کہیں تاجر بنکر کہیں واعظ بنکر ہمارا ایک ایک اردو زبان
بولنے والا ہندوستانی زبان موجود ہے۔ اور اب تو موجودہ عالمگیر جنگِ عظیم نے یورپ۔ افریقہ۔ عرب وغیرہ کے چپّے چپّے پر ہمارے بہادر اور فتاح سپاہیوں کو پہنچا کر ہندوستانی
شریفانہ زبان کا جھنڈا گاڑ دیا ہے۔ ہمیں اب اس خیال سے آگے قدم بڑھانا چاہیئے کہ ہمارے ملک میں دس کروڑ آدمی اردو زبان بولتے اور اسیقدر اُسے سمجھتے ہیں
کیونکہ جو سمجھتے ہیں وہ ٹوٹی پھوٹی بول بھی لیتے ہیں ورنہ اُن کا سمجھانا سمجھنا برابر ہے۔ علاوہ ہماری زبان کو اُردو اخباروں۔ مختلف زبانوں کے ترجموں۔ طب اور قانونی کتابوں
ریاضی کے رسالوں۔ جدید تصانیف۔ اُردو دیوانوں۔ گلدستوں۔ تذکروں۔ اُردو تاریخوں۔ مذہبی کتابوں۔ علمِ ادب کے رسالوں اور آجکل کے مختلف عشقیہ ناولوں نے
(گو اُن میں سے اکثر حسنِ اخلاق کے حق میں زہرِ ہلاہل کا اثر رکھتے ہیں) بہت کچھ مدد پہنچائی ہے۔ اِسکے علاوہ سرکاری مدارس نے بھی کچھ کمی نہیں کی۔ لوگوں کا یہ کہنا کہ
عہدِ شاہجہان یعنی پونے تین سو برس سے اُردو زبان نے جنم لیا اور سو برس سے تصنیفی اور علمی زبان ہونے میں قدم رکھا۔ ہمارے خیال میں نہیں آتا۔ مگر ہاں یہ ضرور کہہ

---

[1] مورتو اور تبت تک پہنچ گئی ہے۔ وہاں کے مسلمان تاجر مذہبی مسائل کے اُردو ترجمے خرید کر لیجاتے ہیں۔ جس تبتی مقام سے یہ لوگ آتے ہیں اُسکا نام ایلام ہے۔ وہاں کی زبان کی جو ایک انگریز نے ڈکشنری لکھی ہے اُس میں اُردو زبان کے بہت سے الفاظ و اضافات بہتیرے موجود ہیں۔ تبتی مسلمان تاجروں کو ہم نے خود بھی طلب و دریافت کیا ہے شگفتہ ہیں۔ یہاں محرم وغیرہ پر ترجمہ بھی ہے۔ اُردو مرثیہ خوانی بھی جس میں ہندوستانی مدد شریک تھے۔

سکتے ہیں کہ ہندوستان کی دیسی تو یہ زبان نہ تھی جسے اُسوقت بھاشا اور خاصکر برج بھاشا کہتے تھے اردو نام اختیار کیا اور سو برس تک یہی زبان عدالتی زبان
ہونیکے باعث عام ملکی زبان کہلائی مگر اصل میں اُردو زبان چونکہ ایک مخلوط زبان ہے اور اُس نے شاہجہانی لشکر کی بولی ہو جانے کی وجہ سے ترقی پاکر اُردو نام پایا اس
لحاظ سے بجا ہے یہ کہنا غلط نہیں کہ اس زبان کی بنیاد اُسی وقت سے پڑی جسوقت سے مختلف قوموں۔ مختلف نسلوں۔ مختلف اولوالعزموں۔ مختلف المذاہب
پردلی بادشاہوں۔ تاجروں۔ سیاحوں۔ خدا پرست درویشوں نے اس ملک میں آ آکر اُسکی قدیمی زبان میں اپنی مادری زبان کے الفاظ۔ لغات۔ اسماء۔ محاورات
اصطلاحات وغیرہ کو مخلوط کیا اور ایک مدت دراز کے بعد اس اتفاقی اختلاط سے یہ زبان ایک معجونِ مرکب بن گئی اور شاہجہان نے اسے ہونہار یعنی ترقی پذیر اور علم فہم دیکھکر اُسکے ورتو
الفاظ لکھنے کیواسطے لوگوں کا عہدہ قرار دیا یعنی لوگوں نے ان بھر کے لیئے ہی۔ یعنی انہیں الفاظ کے ساتھ شاہی حضور میں پیش کرنی شروع کیں۔ اُردو بازار سے جسکا مقام قلعۂ معلّٰی کے لاہوری
دروازہ کے سامنے جانبِ بیگم کے کوچہ کو کہلاتا (اب تک دلی میں موجود ہے) یہ ہونہار بچہ پروان چڑھنا شروع ہوا چنانچہ اب ہم عموماً ہر ایک بالی اور خصوصاً اُردو زبان کے پیدا ہو جانے کے متعلق
تھوڑا سا بیان لکھتے ہیں۔ جب کسی مُلک کی خاص زبان میں دوسرے ملک کی زبان کے الفاظ داخل ہونے شروع ہو جائیں تو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ کسی نئی زبان کی بنیاد پڑی۔ اور اصلی الفاظ کی بجائے نئے
الفاظ نے اپنا قدم جمایا جس سے پہلی زبان کے لغات میں تنزل اور جدید الفاظ میں ترقی کا آغاز ہو لیا۔ نئی زبان پیدا ہونے کے کئی سبب ہوا کرتے ہیں پہلا سبب تو یہی ہے جو اوپر بیان
ہوا۔ دوسرا سبب یہ ہے کہ جس زبان کے الفاظ میں ثقالت اور حروف کے مخارج میں بولنے والوں کو دقت ہوا کرتی ہو وہ یا تو اُسکی بجائے دوسرے سہل الفاظ بہم پہنچانے چاہتے ہیں یا ان ثقیل اور دقیق
الفاظ کو بگاڑ کر کچھ سے کچھ کر لیتے ہیں جس سے اُس خاص زبان میں سے ہی ایک نئی زبان نکلنی شروع ہو جاتی ہے یہی زبان پراکرت یا کسی اصلی زبان کی شاخ کہلاتی ہے۔ سنسکرت زبان یا
پراکرت اور پراکرت کے زمانہ میں پالی زبان گنوار پراکرت کے میل سے اسی طرح مخلوط ہو کر ایک تیسری زبان نکلی جسے عوام الناس یا عام شہری باشندوں نے قبول کیا وہ پراکرت کہلائی۔ جسے گانوں
گنویں کے باشندوں یعنی زمینداروں چرواہوں۔ گوالوں۔ گھوسیوں نے اختیار کیا وہ پالی کے نام سے نامزد ہوئی۔ یہی وجہ تھی کہ سُریانی کے بعد عبرانی۔ عبرانی کے بعد عربی زبان
بولی جانے لگی۔ تیسرا سبب یہ ہوتا ہے کہ بوسیلۂ تجارت اجنبی ملکوں کی چیزوں کے نام خود بخود کسی خاص زبان میں بڑھتے اور جگہ پکڑتے جاتے ہیں چوتھا باعث یہ ہوتا ہے کہ جب لوگ
غیر ملکوں کے فاتحوں کے دخل یاب یا مسلط ہو جانے سے جو الفاظ اُنکی زبان سے ساتھ آتے ہیں اگر وہ لوگ چلے بھی جاتے ہیں تو بہت سے اپنی قومی اور ملکی زبان کے الفاظ لوگوں کی زبان پر
چڑھا جاتے ہیں یعنی بطور یادگار ہمیشہ چھوڑ جاتے ہیں۔ اور جو اشخاص مفتوحہ ملک میں رہ پڑتے ہیں تو وہ ملکِ مفتوحہ کی زبان میں اپنی زبان سے ان کی بدولت جو کچھ ترقی کر دکھاتے ہیں بلکہ
ملکی باشندے فخریہ خواہ خوشامدانہ خواہ مفتوحانہ خواہ بوجہ ملازمت خود بخود اُن کے الفاظ کو اپنی تحریر و تقریر میں لانے لگتے ہیں۔ دیکھو پرتھی راج کے زمانہ یعنی ۱۱۹۲ء میں شہاب الدین
غوری چند کوی ایک ہندی شاعر نے اپنی کتاب پرتھی راج راسا میں کسقدر عربی فارسی الفاظ استعمال کئے ہیں۔ علیٰ ہٰذا کبیر جی نے سکندر لودھی کے زمانہ یعنی ۱۴۸۸ء میں
گرو نانک صاحب نے ۱۵۰۰ء میں بابا تلسی داس اور سورداس جی نے سترھویں صدی عیسوی میں اپنی اپنی مقبولِ خاص و عام تصنیفات میں کسقدر عربی فارسی الفاظ کو دخل دیا ہے
دلی کے قلعۂ معلّٰی سے تعلق رکھنے والے مردوں یا عورتوں میں کوئی ہوگا جو اُن مغلیہ خاندان کی جدہ وارثوں سے جنکے نام ذیل میں درج ہیں واقف نہ ہوگا۔ اُردا بیگنیوں ججو لنیوں قلماقنیوں
اتّاؤں دائیوں چھوچھو۔ مادی نازنینوں۔ مغلانیوں۔ خواصوں۔ بوبو جیشٹیوں ترکنوں وغیرہ کو نہ سمجھتا ہوگا۔ پانچواں سبب یہ ہے کہ جب اجنبی ملکوں کے روحانی قوت والے خدا پرست درویش یا اولیاء اللہ
کسی ملک میں آ جاتے اور اپنا اعتقاد لوگوں کے دلوں میں جما دیتے ہیں تو اُنکے معتقد اور خاصکر عوام الناس ایسے لوگوں کے فوق العادت کرشمے اُنکا استقلال۔ اُن کا جلال دیکھکر اُنکی زبان کے
وظائف۔ دعائیں۔ بھجن۔ قول۔ ملفوظات وغیرہ کو حرزِ جان بنا لیتے ہیں۔ ہر ملک کی عورتیں چونکہ مردوں سے زیادہ سریع العقیدت۔ راسخ الاعتقاد اور پابند رسوم و مذہب ہوتی
ہیں ان باتوں کو داخلِ عبادت اور اپنا دستور العمل بنا لیتی ہیں۔ چونکہ عام زبان کی اشاعت اور ترقی عورتوں پر زیادہ منحصر ہے لہٰذا ان کے اقوال و افعال بھی زبان کا ایک جزو بن جاتے ہیں
بعض قوموں پر یہ صورت بھی پیش آتی ہے کہ جب کسی ملک میں کوئی پیغمبر۔ اوتار۔ یا مذہبی پیشوا خواہ مجتہد العصر پیدا ہوتا ہے تو وہ بھی جس زبان کو درجۂ قبولیت بخشتا ہے وہ ہی رواج پکڑ جاتی ہے
اسکا اسوا غیر ملکوں کے سیاحوں سے بھی بہت سی باتیں اُسوقت کی موجودہ زبان میں شامل ہو جاتی ہیں۔ چھٹا سبب یہ ہے کہ دیگر تعلیم یافتہ ملکوں کی اخلاقی۔ ادبی۔ مذہبی۔ تاریخی
کتابیں داخل درس ہو جاتی ہیں تو وہ بھی اپنا اثر بہت کچھ اُس ملک میں پہنچا دیتی ہیں بلکہ اُنکی فقروں کے فقرے تمثیلوں نظیروں ضرب المثلوں میں زبان زد ہو جاتے ہیں بظاہر یہی صورتیں کسی نئی زبان کے
پیدا ہو جانے کی معلوم ہوتی ہیں۔ پس ہندوستان کی اصلی زبان تو جو تھی وہ تھی کیونکہ وہ آریہ یعنی ایرین قوم کے ایک فرقہ ہی کے آنے اور قدم جمالینے سے ذیل میں اصلی باشندوں
کے ساتھ ساتھ شدہ شدہ ہوتی چلی گئی جو لوگ پنجاب کے شمالی پہاڑوں پر چڑھ گئے وہ وہاں بیٹھے۔ جو دکن کی طرف اتر گئے وہ اُدھر پہنچے۔ اسی وجہ سے اگر قدیم زبان کے بعض الفاظ کا کچھ پتا چلتا ہے تو سلسلہ کی
پہاڑی یا جنوب کی دکنی اقوام مثلاً تامل بھیل۔ گونڈیا۔ جنگلی وغیرہ میں چلتا ہے یا اُن الفاظ کی کسیقدر سراغ لگتا ہے جسکا ماخذ سنسکرت تک بگڑ کر بگڑا کر بھی نہیں پہنچتا جیسے پگڑی۔ ایک پیسا وغیرہ
سب کو اسکا علاقہ نہ سنسکرت قرار دیا جا سکتا ہے نہ کوئی اور زبان۔ البتہ آریہ قوم کی وہ مُردہ زبان جو آجکل کی بول چال یا تصانیف سے نرالی ہندی اپنے سرپرستوں کی عدم توجہی

نگمہ و لفظ؛ یعنی تصویر یا ہلال کی زبان ۔ کوی بمعنی کبیشر یعنی ہندی زبان کا شاعر ۔ صحیح پیسا دھنی ۔

کے سبب قدیم عراقی اور اپنے آپ کو قالب بے جان کا مصداق بناتی ہے اپنے عروج زمانہ کے علوم و فنون یا مذہبی کتب کا روز روشن کی طرح یہ کھلی ہوئی کہ ہمارا اصلی مسکن ایران کہو یا توران ایشیا کی سطح مرتفع بتاؤ یا جیحون و سیحون کے بڑے بڑے میدان یہی ہے ہمارے بزرگ ہمارے بولنے والے ادھر ہی سے آئے اور وہ اپنی زبان جو ژند یا قوم یا ژند فقط کے زمانہ کی زبان سے ملتی جلتی ہے اپنے ساتھ لائے اور اسی کو ٹکسال پر چڑھا کر سنسکرت یعنی دیو بانی یا اُس زمانہ کے شرفا و علماء کی بول چال بنا دیا۔ یہاں تک کہ پانچ سو برس پہلے سنہ عیسوی سے گیارہ یا بارہ سو برس پیشتر منوچہر کے زمانہ میں سام نریمان۔ رستم دستان کا ہندوستان آنا اور سورج رائے والی قنوج کا رستم کے ساتھ اپنی بھانجی کا بیاہ دینا اور اس طرح سے اسکا خوش ہو کر اپنے ملک ایران کا رستہ لینا۔ بعد ازاں افراسیاب کا اوّل مرتبہ پچاس ہزار ترکوں کا یہاں بھیجنا اور مہاراجہ کو خود ایک لاکھ سوار لیکر مدد کو آنا نیز سنہ عیسوی کے نو سو برس پہلے کیکاؤس کا اکثر قطاع ہند پر قابض ہونا تاریخوں سے بخوبی ثابت ہے۔ اصل میں یہی زمانہ زبانِ اردو کی بنیاد پڑنے کا پہلا زمانہ ہے کیونکہ اس وقت راجہ بھرت تخت ہندوستان پر جلوہ افروز تھا اور اسی کے عہد میں برج بھاشا اضلاع متھرا نیز ممالک مغربی میں اور پوربی بھاشا ممالک مشرقی میں رائج ہوئی۔ اسی نے زبان آمد کو اپنی آغوش محبت میں لیا ✦

سنہ عیسوی سے ۶۰۰ برس پیشتر آریہ قوم کے زمانۂ استقلال میں کیخسرو بادشاہ فارس جو بخت نصر بادشاہ بابل کا ہمعصر تھا اُسکے نائب ہیلیپونٹ یعنی بہاسوس ہندوستان کے سندھ تک حکمران رہا۔ اس بادشاہ کے لشکر میں جسقدر ایران و توران کے لشکری اپنی اپنی دیس اور شہروں کی مختلف زبانیں بولتے تھے وہ سب شمال ہند کی بھاشا نقدیم والوں میں مل کر زبانوں پر چڑھتی جاتی تھیں چونکہ اہل حکومت کی زبان بہت جلد دیسی زبان پر اپنا زبردست سایہ ڈالکر قابو کر لیتی ہے پس فارسی آمیز زبان شمالی ہند میں اسی وقت سے شروع ہو گئی چنانچہ آجتک ملک پنجاب و سندھ میں فارسی الفاظ دیگر زبانوں کے الفاظ کی نسبت زیادہ پائے جاتے ہیں ✦ داراب بادشاہ فارس نے جو کیخسرو سے سو برس بعد یعنی سنہ عیسوی سے پانچ سو برس پہلے ہند میں چڑھ آیا اپنی تزک میں لکھا ہے کہ جب میں ہند میں آیا تو میں نے وہ ملک کے آدمی اور وہاں کی زبانیں دیکھیں۔ جو کالے کالے توی ہیکل مثل دیو آدمی تھے اُنکی بولی غلق سیری سمجھ میں نہیں آتی تھی۔ اور جو گورے گورے چہرے میانہ جسم والے تھے اُنکی بہت سی باتیں میں سمجھ جاتا تھا۔ چنانچہ اسی وجہ سے وہ یہاں کے کچھ آدمی اپنے ساتھ لیگیا جو غالباً وہی آریہ قوم کے لوگ ہونگے جنکے الفاظ اُسکی سمجھ میں آتے تھے مگر جو سیاہ فام تھے وہ اصلی باشندے یعنی دراوڑ نسل کے آدمی ہونگے ✦

پس یہ گورے چٹے آدمی وہی تھے جو زبان سنسکرت یا اُس زبان کا ماخذ خواہ مادہ اپنے ساتھ لیکر آئے یا یہ کہو چونکہ سنسکرت اور فارسی کا ماخذ ایک ہی ہے۔ بس سبب یہی ہے کہ اُن لوگوں کی بولی ایران والوں کی سمجھ میں آتی تھی اور جو سمجھ میں نہیں آتی تھی وہ غالباً اُس زمانہ کی پراکرت یعنی عام زبان تھی جو سنسکرت سے بگڑ بگڑا کر کچھ سے کچھ ہو گئی تھی یا اصلی باشندوں کی بھی سبھی دیسی بھاکا سمجھو جو اب مرور زمانہ کے باعث نیست و نابود ہو گئی۔ اور اگر کچھ ہے تو وہ پراکرت یا پالی میں شامل ہو جانے کے باعث اپنا پتا نہیں لگنے دیتی۔ حال میں ملک سندھ سے ایک پرانی کتاب کسی یورپین کے ہاتھ آئی تھی جسکے ایک طرف سنسکرت عبارت تھی اور دوسری جانب قدیم فارسی۔ ان دونوں میں بہت کم فرق پایا جاتا تھا۔ اس سے بھی ثابت ہے کہ عجب نہیں جو لوگ اوّل فارسی آمیز سنسکرت مدت تک ہند میں بھی جاری رہی ہو ✦ غرض اس تمہید سے یہ ہے کہ ہندوستان کی اصلی زبان تو اس ملک سے غائب ہو گئی۔ اسکے بعد سنسکرت کا دور دورہ ہوا۔ اس نے مدت تک اپنا ڈنکا بجایا جب اسکا زمانہ کمال کو پہنچا تو مختلف ملکوں کے مشہور عالموں نے تن آن کر اس ملک کی زبان میں اپنے اپنے وقت کی یادگاریں یعنی الفاظ چھوڑے پہلے ایرانی آئے اُنکے بعد سنہ عیسوی سے ۳۲۷ برس پہلے سکندر رومی نے اور اُسکے بعد اُسکے جانشینوں جیسے صلیقوس یعنی سلوکس سپہ سالار سکندر بن فیلقوس نے سنہ عیسوی سے ۳۰۲ برس پیشتر ہند پر چڑھائی کی تو چندر گپت نے مستوار صلح وانزدیاد محبت کی غرض سے صلیقوس کی بیٹی کو اپنی رانی بنایا اور صلیقوس اپنے میگاستھنیز ایلچی کو چندر گپت کے دربار میں اپنی پیاری بیٹی کے پاس چھوڑ گیا۔ چنانچہ یہ شخص عرصہ دراز تک ہندوستان میں رہا۔ اور سب سے پہلے یونانی زبان میں یہاں کے ملک کی ایک مفید تاریخ لکھی۔ صلیقوس کے بعد اسکے جانشینوں سے حاکم خراسان نے یونانی حکومت سے انحراف کیا اور کابل سے لیکر پنجاب تک نادر شاہ حکمران ہو گیا چنانچہ یہ ملک مدت تک اُسکے اور اُسکے ولیعہد کے قبضہ میں رہا ✦

پس اس زمانہ میں کچھ کچھ یونانی الفاظ بھی یہاں کی ملکی زبان میں شامل ہو گئے جس وقت سنسکرت کا ستارہ نہایت اوج پر پہنچا تو اُس زبان کی قومی پابندی۔ دقّت طلب مخارج اور مشکل الفاظ نے اُسے بھی چھڑوا دیا اور پراکرت کا رواج بڑھا دیا۔ یہی اسکے زوال کا ابتدائی زمانہ ہو ساکھی منی نے اپنے زمانہ میں پالی اور پراکرت کو حضرت عیسیٰ سے ۶۲۳ برس پہلے سو کلاس میں بدھ مذہب کے اصول اور عبادت کے ڈھنگ پھیلانے جسے ہر ایک سمجھنے اور ماننے لگا۔ اسی زمانہ میں مسیح سے ۲۲۳ برس پہلے راجہ اشوک نے بدھ مذہب کیلئے دھرم شیر ادیا پھر کیا تھا اُس بان کو وہ گویا عالم ہر کوئی ترقی نصیب ہو گئی۔ جو ملک فتح کیا جاتا اُسمیں یکیلئے یعنی مینار یا ستونوں پر ان ستونوں کا حکم سے زبان مذکور میں نصب کر دیا جاتا۔ لیکن برہمن سنسکرت کا تنزل۔ ویدک بداعتقادی۔ ذاتوں کی تمیز کا اٹھ جانا نہ دیکھ سکے۔ سنبھل سنبھلا کر اُٹھ کر اٹھنے لگے اور اسکا روز مرہ اعتبار ۱۰۳ برس بعد گئی ہوئی رونق لیکر اٹھے پھر سنسکرت کو از سر نو عروج ہوا مسیح سے ۵۷ برس پیشتر بکرماجیت نے سنسکرت کو بہت ترقی دی۔ مسیح کے زمانہ میں گفتگو کا جامہ بالکل اُتار دیا جس میں ہر ایک نے قصہ اپنی اپنی زبان میں لکھا ہو۔ سنہ ۳۰۰ عیسوی مذہبی سنسکرت کا ابتک تصنیف جاری ہوا برہمنوں اور سنسکرت کی بہت بڑی قدر کی اُسکا نہایت حامی رہا۔ اخیر میں آٹھویں صدی کے قریب کتب تصنیف کی گئیں جنکے شانے عقیدہ کے موافق نئے سرے سے تصنیف کیں جسکا زمانہ آٹھویں صدی عیسوی سمجھنا چاہیے ✦

گو اخیر میں چار انیس ہی نہیں بدھ مذہب کو بھی زوال ہوا مگر سنسکرت کو مختلف قوموں کے غلبہ سے سخت صدمہ پہنچا اور اپنے تعلق سے ایسا گھن لگا کہ پھر نہ پنپی یہاں تک کہ اس کی بول چال موقوف ہو گئی۔ اس کے بعد تصانیف نے پاؤں سمیٹا۔ مذہبی لوگ نے عوام کو سیکھنے نہ دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سنسکرت ہندوستان میں پامال ہو کر بیٹھ گئی اور جرمنی میں جا کر نئے سرے سے جنم لیا جہاں بن باس کے بو سیدہ مجموعے اور بہت سی تصانیف کر لیں اب سے قابل پیدا ہو گئے۔ انہوں نے سنسکرت کی ڈکشنریاں مختلف تصانیف میں۔ ایک ایک لفظ کا ماخذ۔ اگر ہر ایک قسم کی استعمال کو دیکھا کہ سنسکرت تیار کر ڈالیں آج سنسکرت کا جو ذخیرہ جرمنی میں موجود ہے تمام نایاب ہیں۔ غرض ہمارا مطلب اوپر کے بیان سے ہندی اصل زبان سمجھ کر ہر قوم کی بولی اور سنسکرت میں ایرانی اور یونانی زبانوں کا میل جول کا سبب معلوم ہو چکا۔ اب اس سے آگے کا ذکر کیا جاتا ہے جب اس بات کو قرن گزر گئے تو پھر کی دولت۔ نوبت بہ نوبت ادھر ادھر پھیلا کو دیکھ کر عربوں کے منہ میں بھی پانی بھر آیا مگر وہ لالچ اور ہاتھ مارنا، اور اعلیٰ ارادوں کے سبب جہاں گیری ارادہ یہی تھا کہ ہندوستان میں بھی اسلامی جھنڈا اسی طرح لہرائے جس طرح ایران میں فتح کے بعد لہرا رہا ہے چنانچہ سب سے اول ۱۵ھ میں خلافت حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلمانوں میں سے **ابوالعاص** نے بمقام تھانہ واقع بمبئی حملہ کیا اور کامیاب ہوا۔ اس کے اٹھائیس برس بعد ۴۴ھ میں مہلب بن ابی صفرہ نے ملتان پر قبضہ کیا اور اٹھائیس برس بعد ۹۳ھ میں خلیفہ ولید کے سردار **محمد بن قاسم** نے سندھ پر حکومت جمائی۔ یہ سب عربی النسل تھے جنہوں نے ۲۰۰ سال تک اپنی زبان کا ہند میں استعمال کیا اور عربی کے بہت سے الفاظ یہاں کی زبان میں جو اُنکے ممالک محروسہ میں بولی جاتی تھی ملا گئے۔ اب مسلمانوں کا متواتر دور شروع ہوا اور زمانہ میں اسی کثرت سے اُنکی زبان کے الفاظ یہاں کی زبان میں خلط ملط ہوئے جیسے کہ آجکل انگریزی الفاظ دھڑا دھڑ بھرے جا رہے ہیں۔

چونکہ اسلامی زمانہ میں اس کثرت سے سرکاری مدارس نہ تھے۔ صرف دیسی مکتب یا خانقاہوں اور مسجدوں کی عربی فارسی مذہبی مکاتب تھے جنہیں تمام ملک میں علم پھیلانے اور ایک سرے سے شائستہ اور تعلیم یافتہ بنانے سے غرض نہ تھی۔ بلکہ تعلیم میں یہ بھی پیچ لگی ہوئی تھی کہ شرفا کے سوا ادنیٰ قوموں کو اہل نہ بنایا جائے کیونکہ ان کی کمینہ عادتیں۔ سفلہ طبیعتیں حصول علم سے اپنی آبائی اور ذاتی سرشت اور جبلت کے اثر کو زائل نہیں کر سکتیں چنانچہ ہماری اس بحث کے متعلق تذکرہ دولت شاہی میں بھی چند مثالیں ایسی موجود ہیں کہ کمینوں نے شاہی مقرر ہونے کے موقع پر کیا کیا قرض لکھے ہیں۔ اس شرط پر پہنچا چاہا کر جاری اولاد کو تعلیم دی جائے مگر اس وقت کے بادشاہوں نے اس امر کی مطلق پروا نہ کی۔ اس پر بھی سیکڑوں ہزاروں لاکھوں عربی فارسی کے لفظ ہندی زبان میں گھل مل گئے اور یہی حالت ہے کہ سرکاری سکولوں یا دیہات کے بیکاروں مدارس میں بکثرت موجود ہیں نیز انگریزی زبان یا قدیمی زبان کے الفاظ ہیں جیسے انگریزی الفاظ اور ان سے ترکیب پائے ہوئے الفاظ ہیں مگر کیا بیٹھنے والی عورتیں تک انگریزی زبان کے بہت سے الفاظ بولنے لگی ہیں گویا کہ اُن کی زبان ہی اب خاص ان کی زبان نہ رہی۔ ریل، تار، ڈاک کی عدالت کی ضروری اصطلاحیں تمام عورتیں جانتی ہیں جن کے بچے مدرسوں میں تعلیم پاتے ہیں۔ اُن کی زبان میں مدارس کی بہت سی اصطلاحیں واقف ہو گئی ہیں۔ وہ کرتی ہیں جسے ہم **پاس۔ فیل۔ کاپی۔ سلیٹ۔ پنسل** وغیرہ نہیں سمجھ سکتی ہیں بلکہ بخوبی **پرائمری۔ مڈل۔ سٹائیم** کو نہیں جانتی پس جس طرح مسلمانوں کی حکومت نے ہندوستانی زبان کو عربی فارسی اور ترکی زبان سے ترقی بخشی شروع کی بلکہ ترکوں کا نام تو پہلے تک لوں پر مگر رفتہ رفتہ ہر ایک مسلمان کا نام ترک پڑ گیا جس طرح ہولی کی گالیوں میں کرشن جی کا نام لے کر دیا ہے جس طرح عاشقانہ و معشوقانہ گیتوں اور جھیر جھاڑ میں ترک کا لفظ مراد دینے لگا مثلاً سنگ لے ترک ہوئی گیا گیسے کرشن ہوری سانسو یا مثلاً بعض اوقات پیار اور محبت کے طور پر بھی مسلمان کی بجائے ترک کا لفظ زبان پر آنے لگا حضرت نظام الدین اولیا حضرت امیر خسرو کو محبت اور لاجپن ترک کالے کی طرح ترک اللہ ہی کے خطاب سے مخاطب کیا کرتے تھے۔ چنانچہ آپ نے اپنے اس شعر میں بھی خسرو کو خصوصیت کے ساتھ ترک فرمایا ہے گر برائے ترک ترکم ارہ بر تارک نہند ٭ ترک تارک گیرم و ہرگز نگیرم ترک ترک ٭ حضرت امیر خسرو نے خود بھی اپنے ہندی فارسی اشعار میں اس طرح باندھا ہے ہندو بچہ ہیں عجب حسن دھرے ہے ٭ بر وقت سخن گفتن مکھ پھول جھڑے ہے ٭ گفتم ز لب لعل تو یک بوسہ بگیرم ٭ گفتا ارے رام ترک کا ہیں کرے ہے صرف اُسی زمانہ میں نہیں اگر آپ اب بھی دیہات کا گشت لگائیں تو دیکھیں کہ اکثر مقامات میں اس وقت تک یہ خیال جاری ہے اور اس قسم کے لوگ مسلمانوں کو ترک ہی کہتے ہیں ٭ **غزنوی** خاندان کی دو سو دس سال کی حکومت جو ۵۸۲ھ تک رہی **غوری** خاندان کی سلطنت نے جس کا ۲۰ برس چراغ روشن رہا۔ **غلاموں** کے خاندان نے بھی غلامی میں ۸۲ برس بسر کئے **خلجیوں** نے جنہوں نے تیس برس تک ہندوستان پر حکمرانی کی۔ خاندان **تغلق** نے ۹۴ برس حکمرانی کی خاندان **سادات** نے جس نے ۳۷ سال سے زیادہ عمر نہ پائی۔ خاندان **لودھی** نے ۷۶ برس تک اپنا ڈنکا بجایا۔ خاندان **مغلیہ** نے جو ۳۳۲ سال تک ہند کا چراغ روشن کرتا رہا اپنی اپنی زبان کے کون سے الفاظ تھے جو ہند میں نہ پھیلائے اور ہندی زبان کی کونسی رسمیں۔ اصطلاحیں اور عادتیں تھیں جنہیں ہم نے اختیار نہ کیا غرض سب کو گڈمڈ کر کے ایک عجیب نسخہ معجون مرکب تیار کر لیا۔ اسی زمانہ کے اخیر میں کہ سلطنت مغلیہ پاؤں پھیلنے شروع کر دئیے تھے مغربی بادشاہوں نے مختلف طریقوں سے ہند کی سرزمین میں قدم رکھنا شروع کیا۔ کبھی **پرتگیزوں** نے یہاں آکر پاؤ روٹی کی جسے نان پاؤ اور ڈبل روٹی کہتے ہیں حاضری کھلائی کبھی **ولندیزیوں** نے کبھی **ڈنمارک** والوں نے کبھی **فرانسیسیوں** نے اپنی اپنی اینٹ کی مسجد بنائی۔ اور ۱۰۰ برس تک یہاں کی ہوا کھائی۔ جلکو جو جگہ راس آئی وہیں رہ پڑے اور اطمینان کی سانس لی۔ مگر ان سب سے زیادہ جاہ و جلال اور استقلال کے ساتھ جو منصفانہ حکومت آئی وہ انگریزی حکومت ہے۔ جس نے بدامنی کو مٹا کر امن قائم کیا۔ سرکشوں کا سر کچلا اور ۲۰۰ برس سے ایک نئی ترقی پر ترقی کرتی چلی جاتی ہے۔

ہم بھاکا میں جسے سب سے اول ایجاد رنگ دیا وہ سلطان الشعرا حضرت امیر خسرو بادشاہ سخن دہلوی نثر متعلق پہیلی۔ مثل کہ مکرنیاں۔ پہیلیاں۔ ڈھکوسلے۔ گیت۔ دو سخنے۔ کہاوتیں۔ انملیاں تھیں۔ آپ خلجی بادشاہوں کے زمانہ میں تھے جسے چھ سو برس کے قریب ہوئے۔ جہاں ۷۲۵ھ میں انتقال فرمایا۔ آپ عربی اور فارسی میں بے نظیر تھے۔ چنانچہ ہندی بہاری عربی فارسی ہندی الفاظ کی ترکیب

٭ ایک محقق اپنے مجموعے میں لکھتا ہے کہ مذہب اسلام سے پہلے جنگ تجارت کے لئے عربستان جاتے تھے اور بعد عربوں نے ہندوستان کو اپنی تجارت کا ذریعہ بنا کر ... اس کی نسبت ہے۔

ڈکشیریں انھوں نے بنائیں۔ دوسرے کی کہاسے قول ہنوز نے ایجاد کیا راگ۔ راگنیاں بلکہ سازنگ بنا ڈالے۔ عجب تھے ندول خوش طبع خوش مزاج خوش خو خوش گلو ہی تھے۔ اُس زمانہ کی عورتیں ان کے گیتوں کو بڑے شوق سے گاتے اور ایسے برج کا مذاق کرنے لگی تھیں ان سے گیت بنانے کی فرمائش ہوتی اور یہ فوراً انکے مزاج کے موافق گھڑ کر انہیں خوش کر دیتے۔ لڑکیوں بیچ سہیلیاں اور سکھیاں سطرح پہیلیں۔ جسطرح کرشن جی کے زمانہ میں گوپیاں مشہور ہوئیں خداداد مقبولیت اُن کے کلام اور اُنکی ذات کو اسقدر نصیب ہوئی کہ اُس زمانہ کے اُستادانِ سخن اور اولیاء اللہ نے بھی داد دی ہے۔ جس سے ثابت ہے کہ پہلے ہیں میں مسلمان خاص بھاشا اور ہندو فارسی آمیز ہندی بولنے لگے اور مسلمانوں نے اسی زبان کو اپنی زبان سمجھا ٭

برج کی زبان نہایت شیریں رسیلی اور اُلفت بھری زبان ہے جسکی وجہ زبان ایک ایسے اوتار کا جنم لینا سمجھنا چاہیے جو زندہ دل خوش مزاج حکیم الطبع کا بڑا بھاری بادشاہ تھا۔ اس نے اپنی پیدائش کو برج کو اشرف البلاد و فخر الامصار بنا دیا تھا۔ اُسکے فلسفیانہ چہچہے حکیمانہ چٹکلے آجتک خوش مزاجوں کے دلوں میں گدگدیاں اٹھا رہے ہیں اسکے ہر ایک کھیل۔ ہر ایک حرکت سے رنگِ وحدت ٹپکتا تھا۔ چنانچہ پھاگ چلکی کے تہوار میں جو بھادوں سدی چوتھ کو ہوا کرتا ہے جسمیں کئی کئی آدمی یا لڑکے حلقہ باندھ کر ڈنڈوں سے کھیلتے ہیں اُسکی ادنے ثابت ہوتا ہے کہ کثرت میں وحدت اور وحدت میں کثرت نمایاں ہے یہ بھی کرشن جی کا ایجاد ہے۔ ہمارے خیال کے موافق وہ پکا موحد بہت بڑا ظریف الطبع فلاسفر اور وشنو کا سولہواں اوتار تھا۔ اُسکی طفلانہ حرکتیں عاقلانہ حکمتوں سے بھری ہوئی ہیں۔ اُسکی محققانہ تصنیف آلسمات ہی تو ہے۔ افسوس ہے اُن لوگوں پر جو ایسے شخص کی نسبت سفلانہ خیال رکھتے ہیں حیف ہے ایسے متعصب پر جو اُسکے حالات کی نکتہ چینی کرتے ہیں وہ بیشک ہندوستان کا پیغمبر اور اِنکا کا رہبر تھا۔ کرشن اور رامچندر ایسے دو اوتار ہوئے ہیں کہ انکے اخلاق نے صرف اخلاقی ترقی ہی کو کام نہیں فرمایا بلکہ اپنے اپنے ملک کی زبان کو بھی۔ وہ محبوب الخلائق بنا کر ادھر کرشن جی کی بدولت برج بھاکا نے روپ نکالا اور اُدھر رامچندر جی کے طفیل پوربی بھاکا نے جوبن پکڑا بلکہ جہاں کے زمانہ میں دکن اور لنکا تک بھی فیض پہنچایا ٭

ان دونوں اوتاروں کی داستانیں اسوقت تک مردہ دلوں کو زندہ کر دیتے اور ہر وقت ایک نئی روح پھونکنے والی ہیں۔ اُنکے پڑھنے سے عجیب نکتے حل ہوتے ہیں اور غضب کی حلاوت پڑھکر آیندہ کے لئے نہایت مفید نتیجے نکلتے ہیں۔ انکی داستانیں کیا ہیں حیات و ممات کی حلاوت کی زحمت و عبرت افزا فسانے بلکہ غزلیں ہیں سہ سرسری ہم جہان سے گزرے ٭ ورنہ ہر جا جہانِ دیگر تھا۔ رامچندر جی کو ہندو وشنو کا ساتواں اوتار اور تریتا جگ کا سردار مانتے ہیں ٭ اب ہم ذرا اس زمانہ کی خاص اُردو زبان کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ اُردو ترکی زبان میں لشکرگاہ و بازار لشکر کو کہتے ہیں۔ چونکہ اُردو مُراد لشکر بادشاہی لشکر سے ہوا کرتی ہے۔ لہٰذا رفتہ رفتہ اُسے اُردوئے معلّٰے کے نام سے نامزد کرنے لگے اور آخر میں لشکری بولی پر اِسکا اطلاق ہونے لگا۔ یہاں انکے ہماری مراد اُردوئے شاہجہان ہے ٭ آجکل قرب دہلی کی وجہ سے یا اس باعث سے کہ اسی کی سرزمین میں یہ شہر آباد ہوا۔ شاہجہان آباد کو بھی دلّی کہنے لگے اور وہاں کی بولی کو دلّی کی زبان ٭ دہلی ایک قدیم اور پرانا شہر ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے راجہ مہاراجہ اسی خطّہ میں دار السلطنت بنا کر قیام پذیر رہے۔ لیکن اُس زمانہ میں ہر ایک اپنی اپنی بولی بولتا تھا۔ ایک کی زبان دوسرے کی زبان سے نہیں ملتی تھی۔ اس زبان کو اُس زمانہ کی بھاکا کہا کرتے تھے ٭ جب ہندوستان میں مسلمانوں کی عملداری آئی اور مسلمان یہاں کے شہروں میں آکر بسے تو انہیں بڑی دقت پیش آئی۔ سودا سلف کا لینا دینا اپنا مفہوم سمجھانا اُن کا مفہوم سمجھنا مشکل پڑ گیا۔ اگر خود دکانیں لگاتے ہیں تو اپنی قوم کے سوا کوئی دوسرا سودا خریدنے نہیں آتا۔ اور جو سودا دوسروں سے لیتے ہیں تو شکر کی جگہ نمک اور نمک کی جگہ دال دکھاتا ہے۔ اِدھر انہیں غصہ آتا ہے اُدھر بیچنے والا پیچ و تاب کھاتا ہے اور کسیکا سودا نہیں بنتا ٭

اوّل تو یہاں مسلمانوں کی عملداری میں بھی اختلاف رہا جیسا کہ ہم اوپر بیان کر آئے ہیں کہ کبھی کسی خاندان کی حکومت ہوئی۔ کبھی کسی بادشاہ کی سلطنت۔ اس سبب سے کوئی خاص زبان مستقل نہ ہو سکی چنانچہ انگریزی تیرھویں ہجری ساتویں صدی بعہد محمد شاہ تغلق و علاء الدین خلجی جس زبان کا رواج تھا اُسکی اس دوہرے سے جو حضرت شیخ شرف الدین بو علی قلندر صاحب کی زبان مبارک سے بابا فرید صاحب کے ارادہ سفر کے موقع پر نکلا تھا بخوبی پتا لگتا ہے کہ کیسی صاف اور سیدھی زبان تھی گو اس میں سرتاپا ہندی الفاظ جیسے کہ دوہوں میں ہوا کرتے ہیں پائے جاتے ہیں مگر زبان عام فہم ہے اور عام فہم بھی ایسی کہ اُس زمانہ کی ہندی سے ذرا سا مس رکھنے والے بھی بخوبی سمجھ لیتے ہیں وہ دوہا یہ ہے سہ سجن سکارے جائینگے اور نین مرینگے روئے ٭ بدھنا ایسی رین کر بھور کدھی نا ہوئے ٭ اسی مضمون کو آپ نے فارسی میں اس طرح ادا کیا ہے سہ من شنیدم یار من فردا رود راہِ شتاب ٭ یا الٰہی تا قیامت برنیاید آفتاب ٭ مختلف زبانوں کے کلمات و الفاظ ایک دوسرے کی زبان پر چڑھنے لگے بلکہ بعض کبیشروں۔ ہند کے مصنفوں اور یہاں کے شاہی ہندو عہدہ داروں نے تو اپنے کبتوں پوتھیوں دوہوں میں بھی انہیں برتنا اور اپنی بھاکا میں داخل کرنا شروع کر دیا۔ بعض مسلمان بھی آجتک ایسے بھی ہوئے کہ انہوں نے صرف اُس زمانہ کی بھاکا ہی حاصل نہیں کی بلکہ سنسکرت میں بھی مہارت بہم پہنچا کر مہا کبیشر اور گیانی پنڈت بن گئے۔ خانخاناں کے اشلوک آجتک لوگ نہیں بھولے پنگل نہیں۔ پوتھیوں میں جگہ لوگوں میں ناچ کر گئے۔ اور اُنہوں نے ضرب الامثال کا درجہ حاصل کر لیا۔ بلکہ حکیمانہ اقوال اور رندانہ ملفوظات میں شمار ہونے لگے ٭ انکے علاوہ بہت سے بھی خانخاناں کے بہت سے اشلوکوں کو اپنی ہندی کا وسیلہ بنا رکھا ہے ٭ علی ہٰذا داراشکوہ نے سنسکرت میں وہ دسترس حاصل کی کہ اُپنشدوں اور جوگ بششٹ جیسی تصنیفات موحدان کامل کا عربی میں ترجمہ کر دکھایا۔ یہی نہیں بلکہ اُس زمانہ کے جگتوں۔ پنڈتوں۔ پیشواؤں اور مختلف پنتھ کے بانیوں نے بھی اپنی بانیوں سبد اور قولوں اپنی تصنیفات میں نہ صرف جگہ دی مسلمانوں میں سے امیر خسرو نے خلجیہ اور تغلقیہ کے زمانہ میں وہ طرز عزیزی پیدا کی کہ ایک ایک گلی اور کوچہ کوچہ۔ ہر گانو کی گلیاں ہر قسم کی زبان نہیں جاننے لگیں بیٹھی مکرنیاں گو کہ ہے انہیں ایک ...

۱؎ اصل جو تہ جانتی ہے ۱۲ ۲؎ ہندی شاعرہ عورتیں ۱۲ سر ریہ

کردہ رنگوں کو عزیز جان بنایا۔ حتیٰ کہ آپ تک اُنکے نام کے ساتھ بڑے بڑے کلاونت اپنا کان پکڑتے ہیں۔ محمد جائسی نے ۹۴۷ھ میں بعہد شیر شاہ گیت بنائے۔ دوہے بنائے۔ پدماوت بھاکا لکھی۔ علاوہ بریں بھاکا زبان کے اُستادوں۔ اہلِ زبانوں کو بھی بے بجائی پر فیضی نے بھی کچھ کم مہارت پیدا نہ کی۔ ہندوستان کے پاک طینت موحدوں صلح کل طبیعتوں جیسے بابا نانک۔ کبیر جی۔ دادو دھیرما نے اپنے دوہوں۔ شبدوں۔ ساکھیوں۔ گرنتھوں میں مسلمانوں کے الفاظ کو عزت سے برتا اور وقعت کی نگاہ سے دیکھا۔ مگر ابتک بھی کسی نے اس زبان کی اصلاح اور تہذیب پر توجہ نہ کی۔ جلال الدین اکبر کے عہد میں جس وقت کہ مغلیہ سلطنت کو قیام ہوا اور امن و امان کی سانس لینے کی فرصت ملی۔ لوگ بھی اپنے ٹھکانے سے بیٹھے۔ تو ہندو مسلمان شیر و شکر ہو گئے۔ ہندوؤں کو معزز خطاب ملنے لگے منشی۔ محرر۔ متصدی۔ بطریق ایران مرزایان دفتر کہلانے لگے اور علمی چرچا شروع ہوا۔ لیکن اُسوقت میں فارسی زبان کی وہ قدر تھی کہ کایستوں نے تو سکندر لودی کے وقت یعنی ۸۹۴ھ سے ہی اپنا معیار علم اسی پر ٹھیرا کر دفتروں کا کاروبار سنبھالا تھا۔ مگر اور قوموں میں بھی شوق چرا گیا۔ جسوقت شاہجہاں تخت سلطنت پر متمکن ہوا اور اُسنے انتظام سلطنت کے لحاظ سے یہ قانون مقرر کیا کہ ہر ایک ملک۔ ہر ایک محروسہ ریاست کے وکلا۔ حاضر دربار رہا کریں۔ اور دلی کو از سر نو آباد کر کے قلعۂ معلّٰی یعنی لال قلعہ بنایا۔ اس شہر کا نام شاہجہان آباد قرار دیا اور ایسا بھاری جشن کیا کہ جشن قیصری سے بھی باعتبار کثرت انعام و اکرام۔ خاطر و مدارات۔ رعایا پروری اور جود و سخا میں بڑھا ہوا تھا۔ جیسے کوئی خطاب سے عطا فرمایا۔ اُسی حیثیت کے موافق اُسکے مصارف کا بھی جاگیر سے کفیل ہو گیا یا کوئی اور رستہ نکال دیا۔ اس جشن کے موقع پر بھانت بھانت کا پکھیرو وہاں ڈال کا طوطی خوش الحان اپنی اپنی بولیاں بول رہا تھا۔ تمام ملکوں کے لوگوں کا جمگھٹا تھا۔ ہر ایک کی گفتار و رفتار جدا تھی۔ ہر ایک کا رنگ ڈھنگ نرالا تھا۔ لباس و پوشاک انوکھی۔ جسوقت آپس میں مصافحہ کرتے بات چیت کی نوبت پہنچتی تو چار لفظ اپنی زبان کے ہوتے تو دو سمجھانے کے واسطے دوسرے کی زبان کے۔ مجلسوں میں۔ جلسوں میں بہت سی باتیں ایسی سرزد ہوتیں کہ اُس موقع کی زبانوں کا گلدستہ بن جاتی۔ ہر ایک پنکھڑی کی خوشبو اُسکا رنگ اُسکی بناوٹ اپنا اپنا انوکھا جوبن دکھاتی۔ رفتہ رفتہ بادشاہی امیر و امرا نے اُسکا استعمال شروع کر دیا۔ بیگمات قلعہ۔ محل سراؤں۔ پرستاران شاہی ہندی نژاد تھیں کی جو اس زبان کو جھٹ سے اڑا لیں۔ ہندی۔ فارسی۔ عربی۔ ترکی اسطرح آمیز ہوئی کہ ایک بان اور چار سے کی آواز کانوں میں پڑنے لگی۔ بازار کی خرید و فروخت نے بھی یہی عالم دکھایا کیا۔ ہر ایک چیز کی قیمت میں مول تول کرتے ہوئے بگڑی ہوئی اور از خود ایک نئی زبان کی صورت نظر آنی شروع ہوئی۔ بادشاہ کو جو یہ پرچہ گزرا تو اُسنے اپنے زمانہ کی ایک ہمیشہ نام چلانے والی زندہ اور یادگار کا خیال کر کے ایک عہدہ تجویز کیا۔ اسکا نام دلّال رکھا۔ چونکہ دلّال بخوبی رہنمائی کرنیوالے اور دلّالی خاطر خواہ رہنمائی کو کہتے ہیں۔ اور اصطلاحاً بائع و مشتری میں سودا کرانیوالے کو۔ لہذا لغوی و اصطلاحی دونوں معنی کے خیال سے یہ لفظ اس موقع کیلئے نہایت موزوں رہا۔ اول اول خاص شاہی لشکر میں بعد ازاں ہر ایک بازار میں دلّال مقرر کر دیئے کہ جن سے جو کچھ سودا سلف لیتے دیتے وقت ایکدوسرے سے الفاظ سنیں اُنہیں قلمبند کر لیں۔ چنانچہ یہ کام صرف کیساتھ جاری ہو گیا اور یہانتک رواج بڑھا کہ ہر ایک شہر اور ہندوستان کے ہر ایک ملک میں یہ ایک پیشہ قرار پا گیا۔ دکانداروں نے خوشی خوشی اُنکا حق تسلیم کر لیا فی روپیہ یا پائی سیکڑہ یا ڈسکونٹ کے حقدار ہو گئے۔ غرض دلّالی ایک موروثی عہدہ نیز پیشہ بن گیا۔ امتداد زمانہ سے لوگوں کی نیت بگڑ کر یہ نوبت پہنچی کہ اپنی بولی اور گنتی بھی الگ کر لی۔ گاہک کے ساتھ آئے اور دکاندار سے ایک کونہ پر بیٹھ کر کہدیا کہ لالہ جی انکو اچھا اور کفایت کا مال دینا ہم کونہ پر بیٹھے ہیں۔ ہمارا کچھ خیال نہ کرنا۔ اس سے یہ غرض ہوتی کہ چوتھائی حصہ ہمارا ہے آگے تم جانو اور تمہارا کام۔ کبھی فرمایا کہ دیکھو لالہ ایسے کھرے گاہک کو نہ ٹالنا۔ ہمیں تو صرف نالی سے غرض ہے کہ عمدہ مال مل جائے۔ تمہارا گاہک پٹ جائے۔ یعنی ہم دو پیچھے نقد میں اور ٹکہ کے شریک ہیں۔ یہ خریدار گانٹھ کا پورا آنکھوں کا اندھا دوسرے کی دکان سے اُچٹا کر لائے ہیں۔ یہ باتیں وہ ہیں جو سینہ بسینہ ہم اپنے بزرگوں سے سنتے آئے ہیں۔ اور ہم نے انہیں اسی موقع کے واسطے لکھ رکھا تھا؛

محمد شاہی عہد ۱۱۳۱ھ لغایت ۱۱۶۱ھ میں محمد شاہ رنگیلے کا ہندی ٹھمریوں۔ راگوں۔ راگنیوں۔ دوہروں کی طرف میلانِ خاطر دیکھکر راجہ جے سنگھ سوائی والیٔ جیپور نے برج بھاشا کو بادشاہ کو خوش کرنے کی غرض سے اور بھی ترقی دی یہاں تک کہ فی دوہرا ایک اشرفی انعام مقرر کر دیا جس سے ہزاروں دوہرے بن گئے۔ اور برج بھاشا دریائی ناؤ کی طرح آگے دوڑنے لگی۔ یہ محمد شاہ وہی عیش پرست بادشاہ تھا جسنے ۱۱۵۱ھ میں نادر شاہ کی غضبناک چڑھائی کی خبر سُنکر کہا تھا کہ نادر شاہ کل کا آتا آج آجائے۔ اپنا سر کھائے۔ مگر یاروں کی ٹوڑی کا وقت نہ جائے۔ ٹوڑی مالکوس راگ کی ایک راگنی کا نام ہے۔ آپ کو یہ راگنی نہایت پسند تھی۔ اُنکے زمانہ میں بھاکا آمیز اردو کے بہت گیت بنے ٹھمریاں۔ راگ۔ راگنیاں بن گئیں۔

گیا تو یہ زبان گھٹنیوں چل رہی تھی گویا ایک طفلی سپاہ نے چلنا شروع کیا۔ مگر چونکہ اول اول اسکی شاہجہانی لشکر سے ابتدا ہوئی۔ لہذا اسکا نام بھی اُردو پڑ گیا۔ قلعۂ معلّٰی کے لاہوری دروازہ کے سامنے اُردو بازار کے نام سے ایک بازار بھی آباد ہو گیا جو بلاقی بیگم کے کوچہ اور چاندنی چوک کی سڑک کے جنوبی پہلو پر واقع تھا۔ اب نئے بہروپ کی تراش خراش ہونے اور روز بروز نوک پلک بڑھنے لگی۔ فارسی محاورات بندی میں ترجمہ ہو کر عربی فارسی اسموں المصدروں کو ہندی مصدروں کی علامت لگا اُردو بنا لیا۔ امیر خسرو نے تو یہانتک اجتہاد کیا کہ چلنے سے چلیدن بنا کر فارسی میں رائج کر دیا۔ حتیٰ کہ اب ترجمہ اور تصانیف کا دفتر بھی کھل گیا۔ کسی نے قرآن شریف کا ترجمہ کیا۔ کسی نے شہادت نامہ لکھا۔ کسی نے چار درویش سنبھالا۔ کوئی نظم پر جھک پڑا۔ ولی گجراتی نے بعہد عالمگیر ۱۱۰۵ھ مطابق ۱۶۹۳ء اُردو میں سب سے اول دیوان لکھا۔ ملا شاہ حاتم۔ فغاں۔ خان آرزو نے دلی کی زبان کو مانجھا۔ مگر اس سے پانچ برس پیشتر شاہ عالم ثانی نے ۱۱۷۳ھ مطابق ۱۷۵۹ء میں نظم کا شوق کیا اور آفتاب تخلص فرما کر چار دیوان لکھے اور اس زبان کو پہلے سے بہت زیادہ ترقی دیکر چمکایا۔ انکے بعد مظہر جانجاناں۔ میر سوز۔ میر تقی۔ مرزا رفیع سودا اور خواجہ میر درد کے وقت میں تو یہ فن شعر میں عالم شباب کو پہنچی

ان لوگوں کی خوش بیانی اور طلاقت لسانی نے اسے چار چاند لگا دیئے چنانچہ انکی خوش بیانی کے تذکرے نے انکے کلام کا آویزہ بنا کر ہر ایک سخن فہم کے گوش فصاحت نیوش میں پہنا دیا۔ مصحفی۔ سید انشا۔ جرأت گو انکے پیرو بنے مگر انکو نہ پہنچے۔ البتہ ناسخ۔ آتش۔ نصیر۔ مومن۔ ذوق اور غالب نے اُردو کو معراج پر پہنچا دیا۔ اور اب امیر و داغ معاملہ بندی۔ دروبستی سخن گوئی۔ سخن سنجی۔ فصاحت کلام میں اپنے زمانہ پر سبقت لیجاکر ہر ایک اہل زبان کو اپنا داغ دیگیا۔ حضرت معروف حضرت عارف حضرت نیر رخشاں یوسف علیخاں عزیز۔ میر مجروح۔ انور پہلے ہی چل بسے تھے۔ اب حضرت حالی کا دم رہگیا خدا تعالےٰ انہیں عمر نوح عطا فرمائے اور ہماری بقیہ زندگی بھی انکی حیات میں طالع خلق کو فیض پہنچائے۔ ہر زمانہ میں تغیر و تبدل ہوکر یہ زبان نکھرتی اور صاف ہوتی چلی گئی۔ شاہجہان آبادکی زبان کو ہندمیں وہی شرف حاصل ہے جو شیراز کی زبان کو ایران میں عربی کو مکہ میں فرانسیسی کو پیرس میں۔ انگریزی کو لندن میں۔ بس شہر کا نام ہو تو لینے والوں کے لئے سند اور یہ شہر کی ٹکسال بدمگری و بعض نئے لوگ غیر مانوس۔ غیر ضروری الفاظ جو بلا ضرورت اپنی علمیت جتانے کی غرض سے اس زبان میں زبردستی ٹھونستے جاتے ہیں وہ زبان کے لطف کو خاک میں ملا دیتے ہیں۔ کہیں سنسکرت کے الفاظ ہیں خواہ عربی کے۔ فارسی کے لغت ہوں خواہ انگریزی کے بعض نہایت بے جوڑ اور بے تکے معلوم ہوتے ہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ اس زمانہ میں نوعی تصنیف و تالیف کثرت اخبار اور ترجموں کی افراط نے علمی زبان بنا دیا اور یہ ہمارے ملک کی ایک مستند زبان ہوگئی مگر بے میل بے پیوند کے خوشنما اور موزوں نہیں ہوا کرتا۔ غیر مانوس اور مشنوت انگیز الفاظ کتاب میں ٹاٹ کا پیوند معلوم ہوتے ہیں۔ اس امر کی تکمیل میں اگر کسر تھی تو فن لغات و مصطلحات کی تدوین کی کسر تھی۔ سو خدا تعالےٰ نے اسکا عشق ہمارے دل میں ڈالا۔ اور ہم نے باوجود تنگدستی اسے پورا کرکے دکھا دیا۔ گویا اب ہماری زبان کو آئندہ نسلوں کے واسطے موجودہ و سابقہ الفاظ کا ایک عمدہ ذخیرہ اور لغات کی ترقی کا ایک سنہ سامان بہم پہنچگیا۔ ہماری سرکار کی تہذیب اور شریفانہ زبان یہی قرار پائی گو آپس کے جھگڑوں اور خود غرضانہ پالیسی سے نقصان پہنچانے میں کمی نہ کرے مگر یہ زبان اب مٹنے والی نہیں۔ ریل نے اسے عام جا بجا عالمگیر بنا دیا گویا اُردو زبان ہند کی ملکی زبان ہوگئی۔ نہ یہ مسلمانوں کی خاص زبان ہے نہ ہندوؤں کی بلکہ یہ تو اپنے دیس کی سہل الحصول۔ سریع الفہم۔ ہمہ گیر۔ ہمہ صفت موصوف۔ عام پسند زبان ہے جبکے یہ مدارس کی تعلیمی کا فخر بھی سرکار سے یہ درخواست کی ہے کہ وہاں کی دیسی زبانوں میں اُردو بھی تسلیم کیجائے۔ ہمارے نزدیک تو ملک کی کوئی زبان نہیں ہے اسمیں سب باتوں کی سمائی ہو۔ یہی زبان فصاحت اور ملنساری پائی ہے کہ ہر ایک زبان کے الفاظ خواہ کسی لہجہ اور کیسے ہی شکل کے ہوں سے تعلق کیوں نہ رکھیں اسمیں باسانی جزو بدن ہوجاتے ہیں۔ ترکی کا غ۔ عربی کا ع۔ فارسی کی ژ۔ انگریزی کی ٹ۔ ہندی کا ڈھ۔ سنسکرت کا ش۔ غرض جس زبان کا سخت سے سخت اور نرم سے نرم لفظ چاہو اس میں لکھوا لو اور اسکو زبان بولنے والے سے اسکے اصلی تلفظ کے موافق نکلوا لو۔ اسکی وجہ کیا ہے؟ یہی کہ ہمارے ملک میں ہر دیس کی آب و ہوا کا لطف۔ ہر ایک موسم کا سماں موجود ہے۔ ہمارے ملک کے لوگ جس غیر زبان کو چاہتے ہیں اس عمدگی اور خوبی سے بولنے لگتے ہیں کہ اسکے اہل زبان بھی تمیز نہیں کر سکتے کہ یہ کسی غیر دیس کا آدمی ہماری بولی بول رہا ہے یا ہمارا ہی ہموطن اور ہمزبان ہے۔ اور تو اور یہاں کے بعض پرندوں کو بھی یہ ملکہ حاصل ہے کہ انہیں جو نسی زبان چاہو سکھا لو۔ بلوا لو۔ بنگالہ کی مینا اور ہندوستان کے طوطے کی بولی پر صاف انسان کا گمان ہوتا ہے بلکہ اور طیور پرندوں کی بولی بھی یہ جانور ایسی اڑا لیتے ہیں کہ سننے والے کو تمیز نہیں رہتی دیکھو بلبل ہزار داستان ہے یا طوطی شکرستان اس سے بڑھکر اور بات سنئے کہ یہاں کے بعض لوگ جانوروں کی بولی بولکر ادھر آدمیوں کو ادھر جانوروں کو خاصا دھوکا دیدیتے ہیں۔ جس وقت جس موسم۔ جس موقع پر چاہو۔ جس پرندہ جس جانور کی ان کے منہ سے بولی بلوا کر سن لو۔

اسی زبان کو زبان ریختہ بھی کہتے ہیں جسکی وجہ یہ ہے کہ اسنے اپنے دوامی قیام کیواسطے گویا ریختہ کی مضبوط بنیاد ڈالی ہے بلکہ زیادہ تر اُردو اشعار کو ریختہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ چنانچہ غالب علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎ جو یہ کہے کہ ریختہ کیونکہ ہو رشک فارسی۔ گفتۂ غالب ایک بار پڑھکے اسے سنا کہ یوں۔ علی ہذا حضرت عارف کا ارشاد ہے ؎ ریختہ وہ ہے کہ کوئی دعا نہیں سکتا۔ عارف نہیں دیکھی ہے یہ تعبیر کسی نے۔ ؎ عارف یہ ریختہ بھی نہیں فارسی سے کم۔ دیوان سیکڑوں مرے ایران تلک گئے۔ میر تقی ؎ کس کس طرح سے میر نے کاٹا ہے عمر کو۔ اب آخر آخر آن کے یہ ریختہ کہا۔ مگر اب ریختہ کی بجائے زبان اُردو یا فقط اُردو لکھنے اور بولنے میں سب سے زیادہ زبان زد خاص و عام ہے لیکن ہمارے نزدیک اُردو کی وہ نظم جو آورد سے بچکر بیساختہ از رد آمد کہی جائے ریختہ ہے۔

اُردو زبان کی باقاعدہ ترتیب تصنیفی ترقی

بظاہر اُردو زبان میں تصنیف کا سلسلہ ۱۱۳۲ھ مطابق ۱۷۲۰ء عہد محمد شاہ بادشاہ دہلی سے شروع ہوا۔ بیان فضلی اہل تاریخ سب سے پہلے دہ مجلس اس زمانہ کی اُردو کے موافق لکھی یہ کتاب اب طبع ہوچکی ہے اور اب جالندھی مجالس میں سب پہلے محرم کی مجلسوں میں حزن اور دردکے کمونے شہادت ناموں کی طرح ہی کتاب پڑھی جاتی تھی۔ مگر اب یہ کوئی نہیں پوچھتا کیونکہ بلحاظ زبان و بیان اس سے بہت بہتر اس بیان کے متعلق بہت سی کتابیں نکلی ہیں خصوصاً میر انیس و مرزا دبیر کے مرثئے رلانے اور ماتم کرانے کے واسطے کافی ہیں۔ گو بلحاظ تعصب بعض لوگ انکے کلام کی داد نہیں دیتے اور ان کی شیعہ عقیدے کی ترجمانی سمجھ کر یکسیں مگر درحقیقت حضرت موصوف نے مرثیہ گوئی کو ایک خاص علم بنا دیا ہے اور ایک حصہ نہیں کہ اس میں سبقت لیجائے۔ ۱۱۵۰ھ مطابق ۱۷۳۷ء میں شری للوجی لال کوی نے پریم ساگر اُردو آمیز زبان میں لکھی۔ ۱۱۶۵ھ مطابق ۱۷۵۱ء میں رفیع سودا نے میر تقی کی مثنوی شعلۂ عشق کو نثر میں کیا لیکن اس نثر سے اپنے نیساست کلام کی سی

سالہ ۱۵ء نے مالار چند بھی ہر ... میر ۱۲ ... کو اس زمانے کے دنوں سے ... رحلت فرمائی ہے

وادہ پائی صرف و نحو ہی ذوق مچاتی ۱۷۹۸ء مطابق ۱۲۱۳ھ میں میر محمد عطا حسین خاں تحسین نے چار درویش کا اردو میں مقفےٰ و مسجع قصہ لکھا اور نوطرزِ مرصع اُسکا نام رکھا۔ شجاع الدولہ کے وقت میں قلم اُٹھایا اور نواب آصف الدولہ کے زمانہ میں ہاتھ سے رکھا۔ اسکی عبارت چست ہے۔ دقیق ہے۔ مگر عام لوگوں کی رفیق نہیں۔ گو زمانہ کا رنگ بدل گیا لیکن یہ کتاب ابھی تک چھپے جاتی ہے۔ ۱۷۹۹ء مطابق ۱۲۱۴ھ میں میر شیر علی افسوس نے باغ اردو ایک کتاب مفید مدارس بنائی ۱۸۰۱ء مطابق ۱۲۱۶ھ میں میر امّن دہلوی نے باغ و بہار معروف بہ چار درویش لکھی۔ گو اس میں امیر خسرو دہلوی کے فارسی چار درویش کا اردو ترجمہ ہے۔ مگر اس خوبی سے کیا ہے کہ ترجمہ نہیں معلوم ہوتا۔ غیر ملک کی رسموں کو اپنے ملک کی رسموں سے بدل لیا اور خوب ہی پر افزر جڑا لیکن یہ اسکی زبان میں بھی بہت بڑا فرق ہو گیا ہے۔ بعض الفاظ کے واسطے لوگ ڈکشنریاں ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ فارسی چار درویش ایسا مقبول ہوا کہ اسکی قبولیت پر رشک کھا کر عرفی نے فارسی چار درویش کو شیر لنگی زبان میں لکھا اور امیر خسرو پر بنا آیا کہ جو باتیں ہم نے بے تکلفی بڑھیا عورتوں سے سنی ہیں۔ خسرو نے خاقانی و انوری سے منگنی ہیں گرمی بھی ہمیں کہاں ہمارا چار درویش کہاں خسرو کا چار درویش۔ ہم نے بھی اس قصہ کو دیکھا ہے جو آجکل نزد دوست مولوی مرزا بیگ خاں صاحب کے ورثہ میں آیا ہوا موجود ہے۔ اسی زمانہ میں میر امّن نے اخلاقِ محسنی کا بھی اردو ترجمہ کیا اور اس زمانہ کے موافق بہت اچھا کیا ۱۸۰۱ء مطابق ۱۲۱۶ھ میں جان گلکرسٹ صاحب نے انگریزی میں اردو گرامر لکھی جسکا ترجمہ اردو میں ہو کر سید کے حروف میں چھپا اور ہماری نظر سے گزرا۔ اردو زبان کی قواعد نہایت ناکمل اور غیر مکتفی ہے۔ اسیواسطے جب تک چیدہ چیدہ اہلِ زبانوں کا مجمع نہو اور وہ سب ملکر اسکی تدوین نکریں ممکن نہیں کہ ایک آدمی اس کام سے عہدہ برآ ہو سکے۔ ہم نے فرہنگِ آصفیہ میں بعض بعض موقعوں پر بتا دیا ہے کہ فلاں فلاں قاعدے بڑھائے جائیں اور علیحدہ بھی بہت سے نوٹ جمع کئے تھے۔ مگر وہ سب نوٹ دشمنانِ زبان کی دست برد سے وہاں پہنچے جہاں یہ عاجز عنقریب جانے والا ہے۔ ۱۸۰۵ء مطابق ۱۲۲۰ھ میں میر شیر علی افسوس نے ایک کتاب آرائشِ محفل لکھی ہے۔ اسمیں کہیں کشمیر کی سیر ہے کہیں بنارس کی سیر کہیں مختلف قوموں کا ذکر۔ غرض کسی میں کچھ ہے کہیں کچھ۔ کتاب اچھی ہے زبان خاصی ہے۔ مگر اس قابل نہیں کہ مدارس میں ترویج پائے۔ ایک زمانہ میں پنجاب کے مدارس میں اسکا انتخاب داخلِ کورس ہو گیا تھا اور خاص بنارس کی سیر کو انتخاب کرنے والے نے پسند کر لیا تھا۔ مگر ہم نے ۱۸۸۰ء میں اسکی نسبت رپورٹ کر کے اسے نکلوا دیا تھا۔ اسی زمانہ میں مظہر علی ولا نے بیتال پچیسی اول بھاکا سے اردو میں کی۔ اور انشاء اللہ خاں نے تو ٹھیٹھ اردو لکھکر جودتِ طبع دکھائی۔ مگر اسمیں بھی عربی و فارسی الفاظ کا چھپا ہوا کر احب سے اور ماہرانِ صرف و نحو بھی اسی فکر میں پڑ گئے۔ مادہ و لفظ نے بھی فارسی ہی کی طرز اختیار کی۔ کیونکہ یہ لوگ ترکی النسل تھے یا فارسی النسل یا عربی النسل۔ یہ ہندی کی مطابقت کس طرح کر سکتے تھے۔ اگر انہیں ہندی کی دلچسپ شاعری اور اسکی نازک خیالی کا چسکہ ہوتا تو اردو قواعد نیز اردو شاعری میں اور ہی لطف پیدا ہو جاتا۔ ہندی والوں نے اپنے ہاں کے رسم و رواج کے موافق ہمیشہ عورت کو عاشق اور مرد کو معشوق قرار دیا کیونکہ ہندوستان میں سدا سے یہ دستور چلا آتا ہے کہ عقد و مناکحت کا سوال عورت کی جانب سے پیش کیا جاتا ہے عورت خود درخواست کرتی ہے۔ بلکہ قدیم راجاؤں کی بیٹیاں تو خود اپنا بر تلاش کرتی یا انتخاب کیا کرتی تھیں۔ اور اس رسم کو سوئمبر رچانا کہا کرتے تھے جسے راجہ لوگ خود اپنی بیٹیوں کے واسطے رچایا کرتے تھے۔ ۱۸۰۳ء مطابق ۱۲۱۸ھ میں مولوی شاہ عبد القادر صاحب دہلوی نے قرآن شریف کا اردو زبان میں ترجمہ کیا اور ایسا کیا کہ اسکے طفیل سے سیکڑوں کم سواد بھی واعظ اور ترجمہ خواں بن گئے۔ اسمیں ہندی محاورے ہندی الفاظ۔ فارسی عربی کی نسبت کسیقدر زیادہ پائے جاتے ہیں مگر اُسوقت کی زبان اور اسکی ابتدائی ترقی کو بخوبی ثابت کرتے ہیں۔ اسی زمانہ کے قریب مولوی شاہ محمد اسمٰعیل شہید نے بعض ہندی رسائل اردو زبان میں لکھکر بہت سے امور کو شرک بدعت سے باز رکھا مگر بدعتی اور وہابی کا مسئلہ مابہ النزاع اسی وقت سے چھڑا اور اُس نے یہاں تک طول پکڑا کہ دو مسلم بندی ہو کر ایک فرقہ کا دوسرا فرقہ جانی دشمن ہو گیا۔ فاتحہ خوانی زیارت قبور بزرگانِ دین۔ عزاداری۔ نذر و نیاز۔ غرض یہ سب باتیں داخلِ شرک ہو گئیں۔ جن بیچاروں کی معاش اسپر تھی وہ نہایت برہم ہوئے۔ مولوی کریم اللہ صاحب نے اُن کا ساتھ دیا۔ اور اس بات کو بہت چلنے نہ دیا۔ یہ واقعہ غالباً ۱۸۲۵ء مطابق ۱۲۴۱ھ کا ہوگا۔ مگر مولانا اسمٰعیل اس قسم کی تصانیف سے باز نہ آئے۔ اشاعتِ اسلام میں بھی انتہی کوشش کی کہ رذیل سے رذیل قوم کو بھی مسلمان کر کے اُن نو مسلموں کو شیخ مرے کے لقب سے ملقب کر دیا۔ اگر وہ اُس زمانہ میں مولوی سید احمد صاحب کے ساتھ جہاد پر جا کر شہید نہ ہو جاتے تو بہت کچھ کہہ جاتے غضب کی ذہانت۔ ذکاوت۔ حافظہ اور تبحر پایا تھا۔ ۱۸۳۵ء مطابق ۱۲۵۱ھ میں اردو زبان ملکی اور دیسی زبان تسلیم ہو کر سرکاری دفاتر میں فارسی کی بجائے متمکن ہوئی۔ سرکار کے سمن سرکاری پروانے سرکاری احکام اردو میں لکھے جانے لگے۔ مگر بہت سی قانونی اصطلاحیں بدستور عربی و فارسی ہی رہیں۔ مدرسوں میں اردو زبان داخلِ تعلیم ہوئی۔ فارسی پرچہ نویسوں نے اردو میں خبریں شائع کرنی شروع کر دیں جس سے اردو اخبارات کی ضرورت پیش آئی۔ چنانچہ ۱۸۳۶ء مطابق ۱۲۵۲ھ میں مولوی محمد باقر صاحب نے دہلی سے اردو اخبار جاری کر دیا۔ یہ اخبار غدر ۱۸۵۷ء سے پہلے چھپتا رہا۔ اسکی دیکھا دیکھی اکبر آباد سے شاید اخبار نور الابصار نکلا۔ غدر کے موقع پر اور اس کے بعد بھی منشی سدا سکھلال صاحب اسکی سرپرستی کرتے رہے۔ تاریخی کے متعلق بھی اکثر مضامین مفید طلبا نکلا کرتے تھے کابل کی خبریں بھی بہت دیکھنے میں آیا کرتی تھیں ◆

اب تصنیفات کا ٹل ٹوٹ گیا۔ قصہ بدر منیر۔ فسانہ عجائب۔ سرگزشت سلطانی۔ ترجمہ الف لیلہ۔ ترجمہ قصہ امیر حمزہ۔ گل بکاؤلی۔ قصہ گل و صنوبر۔ قصہ حاتم طائی۔ اندر سبھا۔ تذکرہ بکثرت دواوین شعرا مرتب ہو کر چھپنے شروع ہو گئے۔ مشکوٰۃ شریف کا ترجمہ بھی ہو گیا۔ بستانِ خیال کا ترجمہ بھی چھپنے لگا۔ غرض قانونی۔ مذہبی کتابوں کا تانتا لگ گیا۔ سرکاری مدارس میں حسبِ مقتضائے

وقت تعلیمی کتابیں تصنیف و تالیف ہو کر جاری ہو گئیں۔ اکثر اخبارات اور مختلف فنون کے رسالے شائع ہو گئے اور اس اُردو زبان سے یہاں تک ترقی کی کہ تھوڑے ہی عرصہ میں کامل زبان ہونے کا دم بھرنے لگی۔ طفولیت سے شباب شباب سے کہولت۔ کہولت سے شیخوخت۔ شیخوخت سے بڑھاپے کا زمانہ آئیگا۔ ابتدائی مرحلے طے کرنیکے بعد جو تجربہ حاصل ہوگا اُسکا لطف اُٹھانے اور تجربہ پر تجربہ بڑھانیکا موقع ملیگا۔ اسوقت ہر طرح کی جمعیت اور تکمیل حاصل کرکے اگر کوئی بجوگ نہ پڑا تو آرام سے بسر ہوگی۔ ورنہ پھر دوسری صورت پیدا ہونی شروع ہو جائیگی۔ نہ زبان رہیگی نہ نام باقی رہ جائیگا۔ ایک طرح ابھی تک یہ زبان گونگی تھی کیونکہ اسکی کوئی ڈکشنری یا مکمل لغات تیار نہیں ہوئی تھی جو خدا تعالے نے شرح عاری نہ رکھا۔ جلکسر ہوگی وہ آئندہ کے لغت نگار نکالا کرینگے۔ اسکی تدوین کا طرہ ہمارا اور اسکی ترویج و اشاعت کا سہرا حضور نظام خلد اللہ ملکہ کے سر بندھا۔ چونکہ ہماری آئندہ نسلوں کو عموماً زبان کی ابتدائی۔ وسطی اور انتہائی حالت سے آگاہی ضرور ہے لہذا ہم اس موقع پر اپنی ایک دلچسپ لکچر کا انتخاب خلاصہ جو عام طور پر اسی غرض سے لکھا گیا تھا نقل کئے دیتے ہیں۔ اس سے بہت سی نئی اور اچنبھے کی باتیں معلوم ہونگی زبان کے محقق کو زبان کی حقیقت معلوم ہوگی لغت نگار کو لغت کی اصلیت کا پتہ لگیگا۔ نیز ایک معتبر الفاظ کی ڈکشنری لکھنے کا نمونہ اور رستہ ہاتھ آجائیگا۔ ہمارے سنائی خیالات کو لوگ کسوٹی پہ لگا کر کھرے کھوٹے کو پرکھیں گے۔ اگر ہماری رائے نے انسانی خطا کے لحاظ سے کہیں ٹھوکر کھائی ہوگی تو اُسکی اصلاح فرمائینگے اور جو ہم سیدھے راستہ پر چلے ہونگے تو ہمیں داد ملیگی۔ ہماری زندگی میں لوگ ہمیں سراہیں گے اور مرنے پر دعائے خیر سے نہ بھلائینگے ؎ و ہو ہذا۔

انسان کی ابتدائی درمیانی اور اخیر زبان

اگر ہم اس بیان کو انسان کی ابتدائی حالت سے شروع کریں اور دکھائیں کہ اوّل میں انسان کیا تھا اسکا ڈیل ڈول۔ اسکا چہرہ مہرہ اسکی جلد۔ اسکا منہ یا تھوتھنی[۱] اسکا سر کس ڈھنگ کا تھا۔ پہلے ہم اسے ریچھ۔ بندر۔ بن مانس وغیرہ کونسے حیوانوں سے مشابہ پاتے تھے تو صرف یہ مضمون ہی طویل نہ ہو بلکہ انسانی ابتدائی حالت کی ایک مبسوط تاریخ بنجائے۔ مگر ہم اس موقع پر ہمیں صرف زبان کی ابتدائی۔ درمیانی اور اخیر حالت اپنے خیالات کے موافق مجملاً دکھانی منظور ہے۔ اسوجہ سے ہم کہیں کہیں انسان کی اولین حالت پر کچھ کچھ اشارہ کرینگے ؎

اگر نظر غور سے دیکھا جائے تو ہمارا یہ دعوٰی کچھ غلط نہوگا کہ ہر چیز کی ابتدائی صورت یعنی اسکی ہیئت اُولی ہر وقت اور اخیر زمانہ تک کسی نہ کسی رنگ میں موجود نظر آتی اور ہر ایک ایک نظیر دنیا میں ضرور پائی جاتی ہے جس سے ہم قدرت واحد کی یکتائی کا ایک اعلی اور نمایاں ثبوت ملتا ہے یعنی اس دنیا میں شاید ہی کوئی ایسی چیز ہوگی جسکی نظیر موجود نہو۔ لیکن ایسی باتوں کے دریافت کرنے کیلئے ہمارا مسلک دو صورتیں رکھتا ہے۔ روایتی یا تاریخی جسے منقول کہتے ہیں دوسری عقلی یعنی نظری جسے معقول یا فلسفہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ پہلی صورت کا سامان ہم نہ پہنچا پایا اس پر اطمینان ہو نہ ثابت و شاہد۔ البتہ دوسری صورت ایسی ہے کہ اسکو ہر بشر کی عقل سلیم تسلیم کر سکتی ہے۔ علم طبقات الارض کے محققین کے قول کے بموجب انسان کو دنیا میں آئے ہوئے کم سے کم بیس ہزار اور زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ[۲] برس ہوچکے ہیں مگر ہم اس موجودہ زمانے میں کہ کم سے کم تین ہزار سے لیکر چار ہزار تک کی باتیں بولی جاتی ہیں۔ کسی خاص زبان کو اگلی تاریخوں یا حکایتوں کی رُو سے انسان کی سب سے پہلی زبان قرار دینا چاہیں تو کتنی بڑی دقت ہے کیونکہ فن تعلیم و تحریر کو نکلے ہوئے پانچ ہزار برس سے زیادہ عرصہ نہیں ہوا کوئی ایرانی بادشاہ جمشید کو اسکا موجد قرار دیتا ہے کوئی یونانیوں کو۔ کوئی مصریوں کو کوئی ہندوستان کو بتا گیا ہے۔ در اصل کوئی جھگڑا اسمیں کلام نہیں کہ حضرت مسیح سے تین ہزار برس پیشتر طریقۂ تعلیم ایجاد ہوا۔ گویا ہمیں فن تعلیم کے اختراع سے اقل درجہ بیس ہزار اور انتہا درجہ ستانوے ہزار برس پہلے کی تاریخ اس امر کے ثبوت کیلئے بہم پہنچانی چاہیے جب جاکر سب سے پہلے آدم کے وقت کا اُلجھا ہوا سوت سلجھنے میں آئیگا گو زمانہ کا تعین ہم ٹھیک ٹھیک اسطرح نہ کر سکیں کہ آج اس بات کو اسقدر عرصہ ہوا پاتی دقت محرومی مگر فطرتی دلیلوں اور تجربوں سے اتنا ضرور بتا سکتے ہیں کہ اوّل میں اسکی یہ ہیئت تھی پھر تراش خراش پاکر یہ صورت ہوئی۔ اور آئندہ اسی قاعدہ سے روز بروز ترقی ہوتے ہوتے یہ حالت ہو جائیگی ؎

چونکہ کل مخلوقات ذی رُوح اور غیر ذی رُوح اپنی اپنی بناوٹ کے موافق جدا جدا فطرت خاصیت عادت رکھتی ہیں مگر باتیں ذی روح ہونیکے لحاظ سے واجب ہیں وہ سب جاندار میں اور جو امر فطری ہیں وہ جبلی حالتیں ہو لازم ہیں یہ سب جاندار چرند پرند اپنی اپنی نوع اور صنف کے موافق قریب قریب یکساں پائے جاتے ہیں یعنی اگر شیر میں کسی کو سہارا اور استعانت کے بغیر از خود ہی چلنے پھرنے کی طاقت نہیں ہو تو درخت بھی یہ قابلیت نہیں رکھتا کہ وہ اپنے پاؤں سے چلیں گو انمیں ایک ایسی اندرونی قوت موجود ہے جس سے وہ پھلنے پھولنے بڑھنے سوکھنے وغیرہ کی طاقت رکھتے ہیں۔ اور دیگر حیوانوں کی طرح مرتے جیتے کھاتے[۳] پیتے بلکہ دین کی

---

[۱] اس مضمون میں ہم نے اشوقہ مانچاں کو ازخیر اپنے ہی طور کی زبان کو زیادہ تر اعتبار کیا ہے کہ اس تمثیل سے ہمارے وطن اس مضمون کو بہ آسانی سمجھ جائیں۔ [۲] تھوتھنی سے انسان کی اس تغیر حالت کی طرف اشارہ ہے جب سکو ڈارون کے مذہب کے مطابق بندر یا ریچھ وغیرہ کی ہیئت میں خیال کیا گیا ہو۔ [۳] اگرچہ بلحاظ تاریخ اہل العلم کا زمانہ صرف چھ ہزار برس سے آج ہی اوائل انسانی خلقت کے متعلق کہ ہوئے ہیں مگر حال کی بعض محققین علماء نے خلاف تحقیق کرکے دکھایا ہے کہ ان کا بیان ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے بھی دنیا میں انسان آباد تھے۔ رسالہ منتخب المضامین میں بھی اس مضمون کا ثبوت ملتا ہے کہ حضرت ابو البشر آدم صفی اللہ کے علاوہ اور بھی آدم گذرے ہیں حکمائے ایران کا بھی یہی اعتقاد تھا۔ محققین جیالوجی اس امر کے ثبوت میں یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ زمین کے دریاؤں کی سطحوں میں بہت سی کچھ اشیاء یا پتھر وغیرہ کی ایک تہ جمی ہوئی ہے جو ہزار برس کا عرصہ ہوا۔ ان دریاؤں کی تحقیق یافت کی ہیں ان کا قول ہے کہ بچے ملتے ہیں بلکہ ان میں سے انسان کی ہڈیاں بھی ملی ہیں جس سے ثابت ہوا کہ انسان سے پہلے بھی دنیا میں انسان ہی رہتے تھے۔ مسٹر لونس صاحب نے ہمیں تحریر کی مسند کر انسانی کھوپڑیوں کا دُھانچ پایا۔ جسکا زمانہ حیات مسٹر کونٹ پونس صاحب کے قول کے بموجب بیس ہزار برس کا تشخیص ہوتا ہے۔ معمولی زمین میں اکثر مدفون چیزیں جو بیشتر فیٹ کی گہرائی سے برآمد ہوئیں ان کا زمانہ اس حساب سے تیس ہزار برس سے کم نہیں ثابت ہوا۔ ان تحقیقات سے اینٹیں بھی نکلی ہیں جنکا تخمینہ چودہ ہزار برس کا خیال کیا جاتا ہے۔ پس ان وجوہ سے ثابت ہے کہ انسان ہزارہا سال سے دنیا میں موجود ہے صحیفہ اور مطلب ہے گو زمانہ مزید برکت نشان جو ہر کسی کی گنتی و دنیا کی حکمت ابن شنگرا۔ [۴] کی خوراک ایک قسم کی کائی ہے جو امر تھی کا پانی جاتا ہے ہمارے بچے کا پانی ہے۔

کھائی ہوئی بعض غذا کے سبات کو اُگل دیتے ہیں علی ہٰذا القیاس اگر اور حیوانات تو عمدہ شائستہ وغیرہ حرکات و سکنات پر قادر ہیں تو انسان بھی اس صفت میں شامل اور بعض نظائر میں اُنکا ساتھی ہے۔ ہمکو حیوانات سے بہت سی نظیریں ایسی مل سکتی ہیں جنسے انسان کی ابتدائی پیدائش، ابتدائی حالت اور گویائی کا سراغ آگے چلتا ہے اور یہی حیوانات ہیں کہ بغیر لکھے پڑھے ہم انسانوں کو یہ تاریخ ہمیں سناتے ہیں۔ اگر ذرا بھی غور سے دیکھیں تو ابھی تک بہت سی باتیں ایسی ہیں کہ انسان اُنکے سبب بہ نسبت دیگر حیوانات بھائی ہے۔ بالکل جُدا نہیں ہوا بلکہ انسان کے ناسمجھ بچوں میں تو اس امر کا پورا نمونہ فطرتی طور پر پایا جاتا ہے جس سے ہم خیال کر سکتے ہیں کہ ابتدا میں ہمارے اور دیگر حیوانات کے بچوں کی کونسی فطرتی دیس کی بول چال تھی۔ اور درحقیقت زبان اور اُسکے حرف اور اُسکے الفاظ کیا چیز ہیں۔ ہمکو صرف ہماری عقل نے دیگر حیوانات سے ممیز اور ممتاز بنا رکھا ہے۔ مگر ہم اپنے اُن خیالات کو جو رات دن ہمارے دماغ میں پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ جوں کا توں ویسا ہی لوگوں پر ظاہر نہیں کرسکتے۔ یا ہم خود ہی ایمانداری سے اُنہیں لکھکر دیکھیں تو معلوم ہو جائیگا کہ اعلیٰ سے اعلیٰ تربیت یافتہ انسان بھی شیخ چلی بلکہ میاں وحشی سے کم نہیں ہے۔

ذرا سوچو کہ بکری کے بچے کا پیدا ہوتے ہی میں میں کرنا۔ گائے کا اپنے بچے کی تلاش میں آں آں کرنا۔ بیل کا بیل کو دیکھکر ڈکرانا۔ کوّے اور اُسکے بچوں کا کائیں کائیں کرنا۔ چڑیا اور اُسکے چینگی بچوں کا چیں چیں کرنا۔ بندر اور اُسکے بچوں کا گلگیانا۔ انسان کی اولاد کا پیٹ سے باہر قدم رکھتے ہی ٹُواں ٹُواں کرنا کونسے دیس کی بھاکا ہے؟ ان الفاظ کے کیا معنی ہیں؟ بھلا کونسا منتر ہے؟ ان باتوں کو انہیں پیٹ میں جا کر کس نے سکھایا تھا؟ اور ان کے معنی کس عقل کے پُتلے نے وہاں جا کر بتلا دیئے تھے؟ چڑیا کے بچوں کو کس نے کہا تھا کہ جب تمہارے ماں باپ دانہ بھر لائیں تو تم چونچ کھولکر اور زبان نکالکر چیں چیں کر کے انہیں اپنی بھوک کی طرف متوجہ کرو۔ مُرغی کے بچوں کو کس نے پڑھایا تھا کہ جب تمہارے ماں باپ کہیں دانہ دُنکا دیکھکر کُٹ کُٹ کریں تو سب کے سب بے تحاشا دوڑ پڑنا۔ بندروں کو کس نے تعلیم کیا تھا کہ ایک للکار کے ساتھ سب ہی جمع ہو جانا۔ اسی بنا پر قیاس کر سکتے ہیں کہ ابتدا میں انسان بھی جو دیگر حیوانات میں شامل ہے اسی قسم کی بے معنی اور مہمل بولی بولتا تھا۔ مصیبت یا بے اختیاری کی حالت میں جب حیوان یا انسان کے منہ سے کوئی بات نکلیگی تو وہ ضرور اُسکی اصلی فطرت کے موافق ہوگی۔ طوطا ہزار حق اللہ پاک ذات اللہ کہے۔ رام رام سیتا رام جپے مگر جسوقت بلّی ٹینٹوا آن دابیگی تو ٹیں ٹیں کے سوا کچھ اُسکی زبان سے نہیں نکلیگا۔ انسان کا بچہ جسوقت پیدا ہوتا ہے یا جب کسی کے ہاتھ خواہ پاؤں کے نیچے اُسکا جسم دفعۃً دب جاتا ہے تو وہ بھی اوّل ٹیں کر کے رہجاتا اور بعد میں رونے کا تار باندھ دیتا ہے۔ اگر کسی آدمی کے ہا ہا کہ کُچکی بھر لی جائے تو اُسکی زبان سے ہی ہی کے سوا کیا نکلیگا۔ اور جو ایک بار کسیکو ڈرا دیا جائے تو ہُوں کے بجز کیا کہیگا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بےخبری میں ابھی تک ہماری عقل نے ہمکو کوئی بامعنی لفظ نہیں بتانے دیا اور وہ ہمیں اس فعل سے نہ روک سکی۔ اس سبب سے ہم اپنی پہلی حیوانیت پر آگئے یعنی جو حالت حیوانات کی ہوتی ہے وہی حالت بےخبری میں ہماری بھی ہوئی۔ اور دونوں کے منہ سے وہی مہمل اور بے معنی الفاظ نکلے۔ اگر نوزائیدہ کے جنے ہوئے بچے کی آواز پر غور کریں تو بلّی کے بچے کی آواز سے بہت مشابہ پائینگے بلکہ بعض اوقات بعینہ بکری کے بچے کی سی آواز معلوم ہوتی ہے۔ یہی حال جنگلی اور وحشی آدمیوں کا ہے کہ وہ چیں پیں کے سوا کچھ بولنا ہی نہیں جانتے۔ اس سے بھی یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ انسان کی زبان ابتدائی زمانہ میں دیگر حیوانات کی زبان کی طرح محض مہمل تھی البتہ ایک فرق ضرور پایا جاتا ہے کہ یہ آواز اکثر پرندوں اور سب سے زیادہ کیڑوں یا دریائی جانوروں کی آواز سے کسیقدر بیّن مغایرت رکھتی ہے۔

ہم سوال کرتے ہیں کہ بعض تحقیق دوست بادشاہ ہوئے جیسے سب سے اوّل ایک یونان کے بادشاہ نے اور سب سے اخیر جلال الدین محمد اکبر بادشاہ ہندوستان نے جو انسان کے نوزائیدہ بچوں کو آبادی سے دور ایک تہ خانہ کے اندر گونگے بہرے آدمیوں کے گنگ محل میں پرورش کرایا نیز ہر قسم کے اشاروں اور آواز سے خبردار نہ ہونے دیا تو اُنکی بولی کیا ثابت ہوئی؟ اور بعض انسانی بچے جنہیں جنگلی جانوروں یا درندوں بھیڑیوں وغیرہ نے اپنے بھٹوں میں لیجا کر پالا تھا جب بڑے ہو کر آدمیوں کے ہاتھ آئے تو وہ کونسی زبان کے بولنے والے قرار پائے۔ جہاں تک ہمیں معلوم ہے یہی ثابت ہوا کہ انسان اور حیوان کی ابتدائی بولی میں کچھ فرق نہ تھا جسطرح یونان کے بھونرے میں پلے ہوئے بچے نے حیوانوں کے مانند چیں پیں اپنی زبان ثابت کی۔ اسیطرح ہندوستان کے تہ خانہ میں پرورش پانے والے بچے نے بھی غیں غیں پیں پیں کے سوا کچھ زبان سے نہیں نکالا۔ ہاں اگر انکی آوازوں میں فرق تھا تو صرف زبانوں کی ساخت، منہ کی بناوٹ، دانتوں کی ترتیب، ہونٹوں کی ہیئت کی وجہ سے تھا۔ اور یہ ایک ایسا فرق ہے کہ اب تک باہمی دیس دیس کے انسانوں میں بھی برابر پایا جاتا ہے یعنی بعض ملکوں کے آدمیوں کی ساخت وہاں کی آب و ہوا اور مقامات کے لحاظ سے ایسی واقع ہوئی ہے۔ اور انکی زبانوں یا ہونٹوں میں کچھ ایسا جھول آ کر پڑا ہے کہ وہ بعض حروف کو اُنکے اصلی مخرج سے نکالنے پر بالکل قادر نہیں۔ کیا وجہ ہے اہل عرب سے چ۔ پ۔ گ ادا نہیں ہوتے۔ اور کیا باعث ہے کہ ایران کے لوگ ٹ۔ ڈ۔ ڈھ۔ ڑ۔ ڑاں کا تلفظ ادا نہیں کرسکتے؟ اہل پنجاب ژ۔ ق کا تلفظ آسانی سے کیوں نہیں ادا کرسکتے اور ہندوستانی کیوں کر سکتے ہیں؟ اسکا یہی سبب ہے کہ مقامی آب و ہوا اور اُنکی زبان و دہن کی ساخت میں کچھ نہ کچھ فرق ضرور ہے۔

پس جسطرح آوازوں میں ساخت آلات تلفظ کے لحاظ سے فرق پڑا۔ اسیطرح بلحاظ آب و ہوا و بلحاظ خصائص ملکی تلفظ میں بھی فرق پیدا ہوا۔ کہیں کوہستانی اور میدانی مقامات کے اختلاف نے اپنا جلوہ دکھایا ہے۔ کہیں کھادر، بانگر اور ریگستان کے پرتو نے اپنا سکہ بٹھایا ہے۔ مثلاً پہاڑی حیوانات جو کہ انکی آواز بہ نسبت کھادروں، اونچے نیچے ٹیلوں، گھاٹیوں اور آبشاروں میں ٹکرا کر اپنی گونج سے ایک ایسا سلسلہ اور لہر پیدا کرے کہ ان کی اصل آواز کو جیسی وہ منہ سے صادر ہوئی تھی جوں کا توں نہیں رہنے دیگی بلکہ

بالارادہ گنگری کا لطف حاصل ہو جائیگا پہاڑی لوگوں کے گیت اس امر کے شاہد ہیں۔ علی ہٰذا القیاس میدانوں کے رہنے والوں کی آواز میں بھی ہمواری، سلاست، اور روانی پائی جاتی جو میدان کے لئے موزوں ہے۔ اور جیسی پتھر کے لوگوں میں کرختگی ہے ویسی ہی انکے الفاظ میں بھی خشونت ہے۔ جس طرح کی کھادر یا تری کے باشندوں میں نرمی ہے۔ اسی طرح انکے الفاظ میں بھی کمزوری اور ملائمت ہے۔ عرب جیسے خشک ملک کی زبان اُونٹوں کی زبان سے کسقدر مشابہ ہے۔ **انگلستان** جیسے سمندری جزیرہ کی بولی دریائی جانوروں سے کتنی مطابقت کھاتی ہے۔ یہاں تک کہ حرفوں کی طرز تحریر میں بھی دریائی لہروں کا لطف آتا ہے۔ **ایران** کی سُریلی بولی اپنے ملک کی معتدل آب و ہوا کا اثر کس خوبصورتی سے ثابت کر رہی ہے ؎

جب ہم سوچتے ہیں کہ اول ہی انسان یا حیوان نے بولنا یعنی زبان سے حرف یا الفاظ کا نکالنا کس سے سیکھا تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ اسکے دم کا ساتھی اُستاد جسے سانس کہتے ہیں ابتدا میں قدرتی طور پر اس سے بے معنی حرف نکلوانیکا باعث ہوا۔ سانس بذات خود اپنے مخارج یعنی ناک گلے یا منہ میں آنے جانے سے ایک آواز پیدا کرتا اور یہ بات بتاتا ہے کہ اگر یکبارگی زور سے لوگے تو کچھ بڑی آواز اور جو سینے پر زیادہ دباؤ ڈالکر کھینچو گے تو اس سے بھی بڑی صدا پیدا کروگے۔ پس اس سے ثابت ہوا کہ انسان یا حیوان کے بولنے کا پہلا سبب یا اسکے نطق کا پہلا اُستاد سانس ہے۔ سانس کیا ہے؟ وہ ہوا ہے جو پھیپھڑے کی دم کشی سے اندر آتی یا اندر سے باہر جاتی اور کانوں کے ذریعہ سے ہمیں مسموع ہوتی ہے۔ درحقیقت آواز پیدا کرنیکا اُستاد سانس بھی نہیں ہے بلکہ تصادم ہے۔ دنیا میں جتنی آوازیں پیدا ہوئیں یا جسقدر سلسلے موسیقی قائم ہوئے وہ سب کیا ہیں؟ یہی ہوا کی موجیں ہیں جو از خود ٹکرانے یا کسی چیز کے باہم تصادم پانے یا تنگ اور سکڑے مقاموں خواہ سوراخوں میں سے ہوکر نکلنے سے ظہور پکڑتی ہیں اگر کوئی باجا ہے تو ہوا کے تار پر چلتا ہے۔ اور جو کوئی گڑگڑاہٹ یا گرج ہو تو وہ ہوا کے توسل سے ہم تک پہنچتی ہے چونکہ ہوا سے دُنیا کی کوئی جگہ اور کوئی مکان خالی نہیں ہے اور یہ بھی سیال ہونے کی وجہ سے پانی کی سی لہریں یا موجیں ادنے ادنے تصادم سے پیدا ہوکر کبھی بڑھتی کبھی گھٹتی ہیں۔ بس یہی لہریں ہیں جو تصادم کی آواز کو دُور تک تقسیم کرتی اور پھیلاتی چلی جاتی ہیں۔ اب اگر یہ ہوا جانوروں کے سانس یا پھیپھڑے یا زبان کے وسیلے سے نکلکر ہمارے کانوں تک پہنچی تو یہی جانوروں کی بولی ہے اور جو انسان کے مُنہ کی بستگی و کشادگی یا زبان کی تحریک اور سانس کی قصداً امداد سے پیدا ہوئی تو حرف خواہ لفظ خواہ کلمہ ہے لیکن اسکی بھی دو قسمیں ہیں۔ اگر قائل نے اپنے ذہن میں اس آواز کے کچھ معنی ٹھیرا کر اُس آواز کو نکالا ہے تو وہ بامعنی ہے ورنہ بے معنی۔ گو بعض بے معنی الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اپنے موقع و محل کی رو سے کوئی معنی پیدا کر لیتے ہیں مگر ہم انہیں مہمل ہی ٹھیرائینگے۔ مثلاً بلّی کے بُلانے کی آواز کو پس پس کہتے ہیں جسے بلّی بھی سمجھتی ہے اور ہم بھی جانتے ہیں۔ کبوتروں کے اُڑانے کی آواز کو کہ ہے جس سے ہم اور ہمارے کبوتر دونوں واقف ہیں تاہم اسکا نام بامعنی لفظ یا کلمہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ علی ہٰذا سیٹی کی آواز جو مطلق ایک باریک آواز ہے گو چاہو کہ اُس سے کوئی معنی مفہوم ہوں ہرگز نہیں ہوتے اگرچہ بعض جانور اس آواز پر سدھائے جانیکے سبب کچھ کام بھی کر لیتے ہیں جانور ہی نہیں بلکہ بعض انسان بھی سیٹی پر لگے ہوئے ہیں اور یہ ایک بلانے پکارنے یا جتانے کا اشارہ خیال کیا جاتا ہے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ انسان کا گلا موسیقار یا ققنس پرند سے کم نہیں ہے اگر اُس کی منقار سے ایک سو ساٹھ سُر نکلتے ہیں تو انسان کے گلے کی ساخت میں ہزاروں گمک پیچ ایسے موجود ہیں کہ اُن میں سے ہر ایک سُر کی آواز نکلتی اور ایک نیا راگ پیدا کر دیتی ہے۔ یعنی انسان کے گلے میں جو انسان کی طرح دنیا کے تمام گلوں کا خلاصہ اور مجموعہ ہے۔ قدرت نے اول ہی ہر ایک آواز کی صلاحیت و قدرت پیدا کر دی ہے اور اسکا زیادہ تر سانس کے وسیلے سے اظہار ہوتا ہے۔ ایک حکیم کا قول ہے کہ گلا تمام آلات موسیقی سے بہت بہتر ہے بشرطیکہ اچھا باجا ہو۔ تمام ہی حالت میں جیسے جیسے سُر از خود ہماری ناک سے سرزد ہوتے ہیں۔ ہم انہیں خوب جانتے ہیں۔ اگر اب بھی ہم اس بات کے قائل نہ ہوں کہ ہمارا سانس ہی حروف و اصوات پیدا کرنیکا اُستاد ہے تو ہمیں اپنی عقل پر آپ ہی افسوس کرنا پڑے۔ جب تک انسان حیوانیت میں رہا اور اُسکی جہالت نے پیچھا نہ چھوڑا۔ یہ دیگر حیوانات کی طرح موقع بے موقع ویسے ہی بے معنی اور مہمل الفاظ جیسے اب مُردہ یا چیتے یا چڑیوں یا جانوروں سے صادر ہوتے ہیں اپنی زبان سے نکالتے رہے۔ لیکن جب ہزارہا سال کے بعد انہوں نے اپنے تئیں حیوانات سے نکالا جسمانی رنگ ڈھنگ بدلا یا انہیں تجمل کر رہنا سیکھا۔ شرم و حیا اور رواج کو جانا۔ باہمی تعلقات کو سمجھا۔ دُنیوی ضرورتوں نے وقتاً فوقتاً آکر دبایا۔ باہم ایک دوسرے سے مدد و صلح دینے کے محتاج ہوئے تو انہوں نے سب سے اول اُن تین مفرد خواہ آوازوں کو منضبط کیا جنہیں ہم اعراب یا حرکات ثلاثہ کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔ یہ تینوں آوازیں وہی ہیں جو نہایت پیدائش سے انکے ساتھ سانس کے ہمراہ آتی تھیں اور نہایت سہل طرز سے ہونیکے سبب ہر ایک سے اپنے اپنے موقع پر با آسانی سرزد ہو جایا کرتی تھیں یعنی رونے کے موقع پر رونے کا سماں ان میں تھا۔ دریائی موجیں، ہوائی لہریں، گنبدوں کی گونجیں، آبشاروں کی شرشر، چشمے کا زیر و بم، اور اپنے پیاروں کے پکارنے کی ندا، ہر قسم کی صدا، ہاتھیوں کی چنگھاڑ، شیروں اور بادلوں کی گرج، جھینگر کی جھنجھناہٹ، مکھی کی بھنبھناہٹ، قریب و بعید کی چیزوں کے آگے دُنیا کے ابتدائی حصے سے سب ان تین آوازوں آ۔ اِ۔ اُ میں موجود تھے۔ اور ہر ایک کیفیت انہیں کے بڑھانے گھٹانے سے حاصل ہو جاتی تھی۔ چنانچہ جب لوگوں میں اول اول ترقی کا مادہ پیدا ہوا۔ گھربار بسا کر رہنے۔ مل جل کر ایک جگہ بیٹھنے اٹھنے لگے تو انہوں نے اپنے اپنے مقصود حاضر اور سامنے کے لوگوں سے خطاب کرنے کے لئے اسم اشارۂ قریب کے واسطے اِن اور بعید کے لئے اُن بشرکت اعضائے جسمانی یعنی سر، انگشت، ہاتھ، چشم، دہن وغیرہ سے کام لینا شروع کیا۔ اظہار غرض، تمنا، ہم بھی خطابی آ کام چلا بلکہ یہی وجہ ہے کہ بچوں کی زبان سے آجکل اول یہی حروف مہملی سرزد ہوتے ہیں۔ اسکے بعد اسمائے اشارہ کے بعد کہ **افعال** اور افعال کے بعد روابط پیدا ہوئے لیکن جب کچھ ہنٹ

بڑا نسب منوں ہے بے ترتیبی ضمیریں بھی روابط افعال سے پہلے اپنے اپنے موقع پر اسموں اور ضمائر کے درمیان آجاتے ہیں ٭ حرفِ اَ سب زبانوں میں پہلا حرف یا اعراب پایا جاتا ہے جسکی وجہ یہ ہے کہ جب مُنہ سے آ نکالتے ہیں تو سانس کو نکالکر روک لیتے ہیں۔ اور جب اِ نکالتے ہیں تو ذرا زیادہ فاصلہ تک لیجاکر سانس روکتے ہیں اور اُ کو اس سے بھی پرے تک لیجاتے ہیں۔ سب سے زیادہ آسانی حرف آ کے نکالنے میں پائی جاتی ہے فرض کرو کہ ایک ویلکس مقام سے نکلا۔ ایک بند اسکے منہ کے قریب لگا یا دُوسرا اُس سے آگے تیسرا اُس سے بھی آگے۔ پس یہی باعث ہوکر آ کا اشارہ سامنے یا نہایت پاس کیواسطے۔ اِ کا اشارہ صرف قریب کیلئے اُ کا اشارہ بعید کے واسطے قرار پایا۔ اس کی مثال لفظ۔ اپنا۔ اِسکا۔ اُسکا سے بخوبی سمجھ میں آسکتی ہے غرض ورے ورے کے جتنے کام تھے وہ سب ایک مدت تک انہیں تین حرکتوں سے لیتے رہے۔ اور اکثر ایسا بھی ہوا کہ جس موقع پر کسی شخص کی زبان سے اُس وقت کی موجودہ حالت اور کیفیت کے موافق کوئی بے اختیار صدا نکل گئی تو وہی اُس کام یا موقع کے واسطے ایک علامت یعنی یادداشت ٹھہر گئی۔ لیکن جب روز بروز احتیاجیں بڑھنی شروع ہوئیں اور انسانی کاموں کی ضرورتوں نے اور بھی طول پکڑا تو جہاں جہاں تک کہ وہی کی آواز پہنچ سکتی تھی اُتنے فاصلے کے واسطے چند مفرد اور سہل الخروج حروف[1] اپنی بولی کے موافق تجویز ہوئے۔ اور ان حرکتوں کو لٹکے چلانے۔ بڑھانے گھٹانے۔ روکتے۔ تھامنے اور ٹھہرانے کی بات قرار دی۔ اب یہ لوگ اتنے ہو گئے کہ اگر گھر کے جھونپڑے میں بیٹھے ہیں تو باہر کے آدمی سے جو بظاہر غائب مگر ٹٹی کے پیچھے اوٹ میں کھڑا ہے بغیر اشارہ چشم و جنبش اعضا کام لینے لگے جیسے جیسے سہل و مشکل کام پڑے ایسے ہی سہل و سخت و آسان آوازیں الفاظ بنتے چلے گئے مگر کسی خطّے کے آدمیوں پر مصیبت زیادہ پڑی ہے تو وہاں مصیبت کے متعلق الفاظ زیادہ ہیں۔ اور جو کہیں راحت و اطمینان حاصل رہا ہے تو وہاں عیش و آرام کے لغت زیادہ وضع ہوئے۔ اگر کہیں جنگ کا زیادہ اتفاق پڑا ہے تو وہاں جنگ سے تعلق رکھنے والے لفظ بکثرت موجود ہو گئے ٭

برسوں صرف اعراب و حرکات نے کام دیا اور سالہا سال مفرد حروفِ ہجا سے کام نکلا جب اس سے ضرورتیں پوری نہ ہوئیں اور زبان نے پانی کی رَو۔ ریل کی رفتار۔ بجلی تار کی طرح آگے دوڑنا شروع کیا تو انہیں حرفوں اور حرکتوں سے مرکب ہو ہو کر چھوٹے چھوٹے الفاظ کلے اور اُنکے ساتھ کچھ کچھ بے ربط یعنی بغیر مبتدا و خبر جملے بننے شروع ہو گئے جسکا اثر اب تک ہمارے ناسمجھ بچوں میں موجود ہے۔ اب لوگوں نے جان لیا کہ زبان صرف ذائقہ بتانے کیواسطے ہی نہیں ہے بلکہ ہمارے دلی خیالات ظاہر کرنیکے لئے ایک عمدہ قاصد ہے۔ ہم میں اور دیگر حیوانات میں اگر مابہ الامتیاز کوئی چیز ہے تو وہ یہ گویائی اور نطق ہی ہے ورنہ ہم میں اور تمام حیوانات میں کچھ بھی فرق نہیں ٭ اب بامعنی اصوات یا الفاظ بننے کی نوبت آئی۔ یہ سب جانتے ہیں کہ انسان کو خدا تعالٰی نے اور اور مختلف بیش بہا قوتوں کے علاوہ قوائے عقلی بالتخصیص عطا فرمائی ہیں۔ یعنی اوّل قوّتِ مدرکہ کہ جس سے ہر ایک چیز کا ادراک ہوتا ہے۔ دوم قوّتِ حافظہ جس سے ہر ایک بات دماغ میں محفوظ یعنی یاد رہتی ہے۔ سوم قوّتِ متخیلہ یعنی خیالی قوت جو دماغ میں ایک صورت پیدا کر دیتی ہے۔ چہارم عقل یعنی قوّتِ تمیز۔ پس بامعنی صوت یا لغت انہیں چاروں مرحلوں کو طے کرکے بنا۔ یعنی پہلے ہمیں کسی بات کا خیال آیا وہ خیال حواسِ خارجہ کا ہوکر قوّتِ مدرکہ کے حضور میں پہنچا۔ قوّتِ مدرکہ نے اُسے حافظہ کو سونپا۔ حافظہ نے قوّتِ متخیلہ سے اُسکی صورت بنوائی۔ قوّتِ متخیلہ نے اُسے عقل کے سپرد کیا۔ عقل نے اسمیں امتیازی قوت بخشی۔ اِس وقت وہ ہمارے ارادے کے موافق زبان پر آیا اور ہوا سے جاری ہی خواہش کے موافق اپنے منہ سے بولتی ہوئی تصویر یعنی آواز بنوائی۔ پس یہی آواز ہمارے مکنون فی الذہن یا مافی الضمیر لفظ خواہ لغت کی صورت بنکر ہماری زبان سے صادر ہوئی اور اسی طرح پڑے نیسے وہ بامعنی لفظ یا بامعنی کلمہ کہلانے کی مستحق ٹھہری ٭ پہلے پہلے تو یہ الفاظ صرف کاروبار کی ضرورتوں کا کام دیتے رہے۔ مگر بعد میں خوشی۔ مصیبت۔ رنج و غم کے جھگڑوں میں شریک ہو ہو کر ایک ایسی کل کی پتلی بن گئے کہ جس موقع اور جس مجمع میں کہیں کی کیفیت بیان کرکے سماں باندھ دینا منظور ہوا ہے اس کل کی پتلی یعنی زبان کے ارگن باجے کو اُن مضامین سے آشنا کیا اور ہوبہو وہی رنگ جما دیا۔ اس سے قوّتِ حافظہ کی زنگ خوردہ تلوار کی بھی صیقل اور جلا ہو گئی۔ نیز بزرگوں کی وصیتیں عقلمندوں کی آزمودہ باتیں ہر قسم کے تجربے روایتیں۔ علاج معالجے کے گر۔ ہمارے ساتھ ساتھ یاد ہوتے رہے چونکہ سب بڑے بڑے واقعاتِ عمری کا یاد رکھنا طاقتِ بشری سے بعید تھا۔ اسکے لئے کاغذ پر

[1] جو ملک سب سے پہلے آباد ہوئے ان میں سب سے زیادہ حروف بنائے گئے۔ خلاصہ یہ ہے زیادہ حروف چینی زبان میں ہیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ ملک سب سے پہلے آباد ہوا۔ چنانچہ اس زبان کے مفرد حروف ۲۱۴۔ اور مرکب ۴۰۶۰۰ ہیں جو کسی زبان میں نہیں پائے جاتے۔ اسکے بعد دوسرے درجہ پر سنسکرت ہے ٭

نام زبان	حرف	نام زبان	حرف	نام زبان	حرف	نام زبان	حرف
ہندی یا سنسکرت	۴۹	انگریزی		پرتگالی	۲۲	اٹلی	۲۰
سندھی	۴۱	جرمن	۲۶	فرانسیسی	۲۳	برہما	۱۹
فارسی	۳۲	سپین		ایطالی	۲۲		
عربی	۲۸	لاطینی	۲۵	اُردو زبان میں گو کہ انگریزی وغیرہ سے لفظوں کو بھی کر لیا ہے اس سبب سے یہ زبان سب سے زیادہ [illegible]			

جن سے کہ الفاظ ماقبل دوق سے پُر ہیں بنائی گئیں۔ ماتم۔ خوشی۔ بیاہ۔ شادی جنگ و جدل کے گیت بجائے تاریخ و یادداشت ایجاد ہوئے غرض اب یہ زبان کا سلسلہ بترتیبِ ذیل کہ سب
پار لگے چلا۔ یعنی اوّل صوتِ مطلق نے جو اسے ظہور پکڑ کر ہمیں آواز کے معنی سمجھائے۔ بولنے کی ترکیب بتائی۔ اسکے بعد اُونچے نیچے سُروں نے ہمکو اس آواز کا اپنے منہ میں قابو کرنا سکھایا
اُتار چڑھاؤ و بیان حرکات ثلاثہ یعنی اعراب سے کام لینا اور پھر اُنہیں کی درازی سے حروفِ علت پیدا کرنا سکھایا جب یہ تعلیم پوری ہو گئی اور ہمیں اپنی روز افزوں حاجتوں کے سبب اس سے
بھی زیادہ آوازوں یعنی حروف کے ایجاد کی ضرورت پڑی تو ہمنے ان آوازوں کو اس طرح ترقی دی کہ کسی حرف یعنی آواز کو حلق سے نکالا۔ کسیکو تالو سے کسی کو نوکِ زبان سے۔ کسی کو دانتوں اور کسی کو
ناک کی شرکت سے بنایا۔ اور اب ہم مفرد حروف یا لفظوں سے کام لینے لگے کچھ عرصہ تک یہ صدائیں ہمارے کانوں میں گھر کرتی رہیں۔ اسکے بعد اسمائے **اصوات** یعنی جن سے جاندار یا
بے جان چیزوں کی آواز تمیز ہوتی ہے ہمارے رہبر ہوئے۔ کبھی ہم نے ہوا کو چلتے ہوئے دیکھکر اُسکے چلنے کی نقل سائیں سائیں کے لفظ سے ادا کی۔ کبھی پانی کو برستے
ہوئے دیکھکر اُسکی سُریلی آواز کو چھم چھم سے تعبیر کیا۔ کبھی گھنٹے کے بجنے کو ٹن ٹن بھوں بھوں سے۔ بلی کی آواز کو میاؤں میاؤں سے۔ بکری کے بولنے کو میں میں سے۔ کوکل یعنی کوئل کی
آواز کو کُو کُو کہنے سے۔ مور کی آواز کو جھنکارنے سے باہم ایک دوسرے پر اظہار کرتے رہے۔ بلکہ بہتیرے نام ہی ان آوازوں کی مشابہت سے رکھے گئے۔ چنانچہ اب بھی بعض بچے بکری
کو اُسکی آواز کے لحاظ سے میں میں کہتے ہیں۔ اسی طرح پپیہا پی پی کہنے سے پپیہا۔ جھیں جھیں کرنے سے جھینگر۔ ٹر ٹر کرنے سے ٹڈو۔ بھوں بھوں کرنے سے بھونرا۔ بھیں بھیں سے بھنبیری وغیرہ
بہت سے نام بنائے۔ اسکے علاوہ اکثر نام ظاہری یا اصلی مشابہتوں سے بھی رکھے گئے۔ مثلاً کنسلائی۔ کنکھجورا۔ اجگر۔ بھیڑیا وغیرہ۔ ان ناموں سے ظاہر ہوتا ہے کہ پہلا نام جو ایک پتلے سے برساتی
کیڑے کا نام ہے۔ وہ صرف سلائی سے مشابہت رکھنے اور اکثر کان میں گھس جانے کے سبب رکھا گیا۔ دوسرا نام جو ایک ہزار پائے موذی کیڑے کا نام ہے وہ بھی صرف کھجور سے مشابہت
رکھنے اور اکثر کان میں گھس جانے کے باعث قرار پایا۔ اس کیڑے کی ساخت اور اسکے گنڈے چونکہ کھجور کے درخت سے بہت مشابہ تھے لہذا یہی نام پڑ گیا۔ رہا اجگر اور بھیڑیا۔ چونکہ اج
سنسکرت زبان میں بکری کو اور گر نگلنے کو کہتے ہیں اور اژدہا اکثر بکرے کو نگل جایا کرتا ہے۔ لہذا اسکے اس فعل کے سبب یہ نام رکھا گیا۔ اسیطرح بھیڑیا۔ بھیڑ بکری کے پکڑ لینے والے درندے کا نام
ہوا۔ اب اسمائے **اشارات۔ کنایات۔ ضمائر** کا تقرر قرار پایا چونکہ ابتدا میں بے تمدن لوگ ہاتھ پاؤں سر وغیرہ کی حرکات پورے پورے ناموں اور کامل مشابہتوں سے کام لیا تھا۔ اب ہر بات کے واسطے
اعضاء سے کام لینا چھوٹی بات کو بڑھا کر بیان کرنا۔ بار بار ناموں کا زبان پر لانا ایک شور اور معلوم ہونے لگا۔ نیز ان اعضا سے معذور آدمی اپنے بعض بیانات میں قاصر رہنے لگے تو ان کے لئے بھی کوئی
ترکیب نکالنے کی ضرورت پڑی چنانچہ ان لمبے لمبے اشاروں۔ ناموں اور بڑے بڑے بیانوں کی جگہ چھوٹے چھوٹے اسم مقرر کر دئے جنسے قرب و بعید کے اظہار کو آسانی اور بار بار نام لینے یا پورا پورا بتانے کی دقت سے رہائی
ہو گئی اور بہت سے مخفی و مبہم مطالب صرف کنایوں میں اظہار پانے لگے۔ جب یہ مشکل بھی حل ہو گئی تو جن چیزوں کے اظہار کے واسطے ہمنے اشارہ کنایہ ضمیریں تجویز کی تھیں انکی شناخت کا
کوئی خاص خاص نشان بھی مقرر کرنا واجبات سے ہوا۔ کیونکہ اسکے بغیر کسی چیز کی صورت یا ہیئت ہمارے خیال میں نہیں آ سکتی تھی۔ اسلئے ہمنے ان نشانوں کی بجائے انکے نام تجویز کئے
بہت سے نام مفرد رکھے گئے تھے۔ اور بعد میں یہی نام بعض واقعات و امورات اور مشابہات کے پیش آنے سے مرکب بھی ہوتے گئے یہانتک کہ بعض جانوروں میں مختلف جانوروں کی شبیہ
پا کر انہیں کئی کئی ناموں سے ملا کر ایک نام سے موسوم کر لیا۔ مثلاً **شتر مرغ** جسکے بعض اعضا شتر سے مشابہ ہیں۔ **شتر گاو پلنگ** جسکا سر اونٹ سے مشابہ۔ سینگ گائے کے سینگوں کی مانند کھال اور
رنگ پلنگ یعنی تیندوے کا سا ہوتا ہے عربی میں اسکا نام زرافہ ہے علی ہذا القیاس گاومیش۔ فیل مرغ۔ سیمرغ وغیرہ۔ ادویات میں فیل گوش۔ گاؤزبان۔ مردم گیاہ۔ ہرن کھری وغیرہ۔
بعض نام انکے افعال کے سبب رکھے گئے۔ جیسے مار خور ایک بکرا ہے جو سانپ کھا جاتا ہے۔ چوہے مار ایک شکاری پرند کا نام ہے جو چوہے کا شکار کرتا رہتا ہے۔ نیولا۔ ایک قسم کا چوہا ہے جو نیو
کھود ڈالا کرتا ہے۔ اسیطرح اور بہتیرے نام ہیں۔ جو کسی خاص خاص صفت سے تجویز ہوئے ہیں مثلاً **ہاتھی** یعنی ایک ہاتھ والا چونکہ اُسکی سونڈ ہاتھ کے قائم مقام ہے۔ جس میں انگلی بھی
موجود ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ **چیتا** چونکہ اُسکے جسم پر چتیوں کی مانند گل ہوتے ہیں۔ اس سبب سے اس نام سے نامزد ہوا۔ **سمندر** یعنی آگ کا کیڑا۔ سام اور اندر سے مرکب ہو کر بنا چونکہ سام
فارسی میں آگ کو کہتے ہیں اور اندر بمعنی درمیان آتا ہے۔ لہذا آگ کے اندر رہنے کے سبب اسکا یہ نام پڑ گیا۔ **لوہا** سنسکرت لوہ بمعنی خون سے یہ نام رکھا گیا اسلئے کہ لوہا پانی سے
سرخ رنگ یعنی زنگ لے آیا کرتا ہے۔ لال بھی لوہ بمعنی لہو یعنی سُرخ سے بنایا گیا یہی نہیں بلکہ بہتیرے ملکوں جزیروں شہروں کے نام بھی کہیں انکے آباد کرنے والے کے نام کہیں
انکے محقق اور دریافت کرنیوالے کے اسم مبارک پر کہیں بادشاہ وقت یا کسی خاص قوم کے نام پر نام رکھے گئے۔ کبھی پہلے پہل کسی اجنبی ملک کی طرف جا نکلنے والے سیاح نے خود ہی
اپنے نام پر اُس ملک کا نام تجویز کر لیا۔ کبھی اُس ملک کی خاص خاص چیزوں یا جانوروں کے نام پر نام ہو گیا۔ کبھی تیمناً و تبرکاً کسی مذہبی پیشوا یا دیوی دیوتا کے نام مقدس پر ہی کوئی نام تجویز
ہو گیا۔ جیسے شہر **کانپور** کرشن جی کے دوسرے نام کان سے مرکب ہو کر کان پور اور پھر رفتہ رفتہ کانپور بن گیا۔ کالی کوٹ یعنی **کلکتہ** کالی دیوی کے باعث۔ سملہ شملہ دیوی کے سبب
اِس کا نام موسوم ہوا۔ **مالوہ**۔ مالچند سپہ سالار مہاراجہ جو پردمن عرف مہاراج دوالی بہار کے آباد کرنے سے مالوہ مشہور ہو گیا۔ **ہستناپور** راجہ ہست کے بسانے سے ہستناپور کہلایا۔
بھوپال بھوپال سنگھ راجہ بھوج کے وزیر کے سبب بھوپال ہوا۔ علی ہذا یونانیوس بادشاہ کے نام پر **یونان** یاوان ابن یافث ابن نوح کے نام پر۔ **مصر**۔ مصرائیم ابن حام ابن

فرح کے نام پر امریکا۔ امریکن باشندۂ فلورنس نے اپنے نام پر آپ ہی مشہور کرلیا۔ گرچہ اس نام کا مستحق کولمبس تھا جس نے سب سے اوّل اس نئی دنیا کا پتا لگایا۔ جزیرۂ ورجینیا واقع ملک امریکا بی بی تاسد اکواری اپنی ملکہ الزبتھ کے نام نامی پر والٹر ریل نے اپنی سیاحی کے وقت میں اس جزیرہ کا نام رکھا۔ چونکہ ورجن انگریزی زبان میں بمعنی دوشیزہ یا کواری آیا ہے اور اس ملکہ نیار سانے تمام عمر شادی نہیں کی تھی۔ اسوجہ یہ نام تجویز پایا جس نے یہاں تک شہرت حاصل کی کہ عرب والے جزیرۂ باکرہ۔ فارس والے جزیرۂ دوشیزہ کہنے لگے۔ انگلینڈ قوم انگل ستوطن جرمنی کے سبب اس نام سے موسوم ہوا۔ چنانچہ اسی وجہ انگریزی اور جرمنی زبان میں بہت کم اختلاف پایا جاتا ہے۔ فرانس قوم فرینک کے سبب پایا۔ اصلی نام گال چھوڑ کر مشہور ہوا۔ اور ڈنمارک قوم ڈین کے باعث ہالینڈ زمین پست کی خصوصیت سے اس نام کا مستحق ٹھیرا۔ جزائر ازور زباز پرندوں کی کثرت کے سبب۔ کیونکہ پرتگالی زبان میں باز کو انسور AZORES کہتے ہیں۔ جزیرۂ برازیل اسی نام کی پتنگ کی لکڑی کے باعث۔ جزیرۂ کنیری۔ اسی نام کی مشہور چڑیا کی وجہ سے۔ میہاگنی مہاگنی لکڑی کے سبب۔ کوہ ہمالہ۔ البرز دھولاگڈھ وغیرہ برف یا اسکی سفیدی کی خصوصیت کے باعث ان ناموں سے موسوم ہوئے۔ مشتے نمونہ از خروارے یہی نام کافی ہیں ۔

لیکن جب اسماء یعنی نام بھی تجویز ہوگئے تو اب ایک اور دقت پیش آئی۔ وہ یہ ہے کہ جب تک آپس میں باتیں کرتے۔ مختلف اسموں کا مجموعہ تو اکٹھا ہوجا دیتے۔ ربط اور لگاؤ پیدا کرنے والا کوئی وسیلہ نہ ہوتا تھا۔ اس دقت کے رفع کرنے کے واسطے باہم لگاؤ پیدا کرنے والے حروف یا حرکتیں تجویز ہوئیں۔ لیکن بغلوں مصدر و کے بغیر یہ بھی ایک ناتمام لگاؤ رہا۔ پس اب افعال اور مصادر تجویز ہوئے اور ساتھ ہی بعض بعض چیزوں کے شمار کا موقع بھی آنے لگا جسکے سبب انگلیوں سے گنتے کا کام لینا شروع کیا۔ اوّل اوّل تین انگلیوں سے کام نکالا۔ پھر پانچ۔ پھر دونوں ہاتھوں کی دسوں انگلیوں سے کام لیتے رہے۔ بلکہ کچھ دنوں پاؤں کی انگلیاں بھی شمار میں مددگار رہیں۔ جب اس سے زیادہ تعداد کا کام پڑا تو انگلیوں کے پوروں کو بھی کام میں لانا شروع کر دیا۔ اور آگے گنتی بڑھانے کی تدبیر سوچنی پڑی۔ چنانچہ روز بروز اسکی بھی ترقی ہوتی گئی۔ یہانتک کہ ہندوستان جیسے پرانے ملک میں تو کروڑ ارب۔ کھرب۔ نکھرب یعنی دس کھرب۔ پدم۔ سنکھ۔ سمندر یا کورا کور یعنی مہا سنکھ۔ پلویم۔ یعنی دس کورا کور۔ اور ساگر یعنی دس پلویم تک نوبت پہنچی۔ فارس والوں نے یعنی مہ آبادیوں نے زیادہ سے زیادہ دس ارب اسی کروڑ کا ایک فود بحساب رفتارہ سال کیوانی قرار دیکر اس طرح تعداد بڑھائی کہ ہزار فرد کا ایک ورد۔ ہزار ورد کا ایک مرد ہزار مرد کا ایک جاد۔ تین ہزار جاد کا ایک واد۔ دو ہزار واد کا ایک زاد ٹھیرا کر دنیا کے ایک دورے کی مقدار ختم کر دی۔ دیگر ممالک میں اس سے زیادہ گنتی نہیں پائی جاتی وہ سب ہندوستان کے خوشہ چین ہیں ۔ اسوقت زبان نے یہ ابتدائی مجموعہ بہم پہنچا کر ایک ہونہار صورت پکڑی۔ لیکن جبتک لوگ ایک محدود ملک یا سرزمین میں بستے رہے اس سے زیادہ ترقی نہ کر سکے جب آبادی بڑھی۔ رہنے کو جگہ نہ ملی۔ اور ادھر ادھر کے گشت کی سوجھی تو ہر ایک جگہ نئی نئی بات نئی نئی چیزیں نئی نئی شکلیں دیکھنے میں آئیں۔ اگر انکے نام وہاں کے اصلی باشندوں سے ہاتھ لگے تو انہیں اپنی زبان میں بڑھایا ورنہ ان کا نام انکے اثر یا ساخت یا مشابہت وغیرہ سے تجویز کر کے خاص اپنا کام نکال لینے اور اپنے وطن کے لوگوں کو پھر گھر جا کر سمجھانے کی نیت سے جاا سو رکھ لیا۔ آبادی کی ترقی کے ساتھ زبان کی بھی ترقی ہوتی گئی۔ جوں جوں زمانہ گزرتا گیا پچھلے الفاظ زبان کے رگڑے کھا کھا کر منجھتے۔ صاف ہوتے اور گھس گھس کر سلیس بنتے گئے جس طرح سانپ ہر سال اپنی کینچلی بدلکر نئی نئی پوشاک پہنتا ہے اسی طرح الفاظ بھی ہیر پھیر اور چڑھ چڑھ کر تراش خراش پاتے اور ہر زمانے کا رنگ کھاتے گئے۔ اگر ذرا توجہ سے دیکھا جائے تو بخوبی ثابت ہو جائے کہ جن الفاظ کو ہم مردہ یا ایک قالب بیجان تصور کر رہے ہیں یہ سب بڑے بڑے واقعات کا مرقع یعنی ایک زندہ تاریخ اور ہمارے بزرگوں یعنی کل انسانوں کے خیالات۔ عمری واقعات۔ دنیوی و دینی تاریخ۔ ہر زمانے کے اخلاق و رواج اور جملہ سرگزشتوں کا ایک بیحد ذخیرہ ہیں۔ ہر لفظ بالانفراد اپنے اپنے زمانے کی تاریخ اپنے ساتھ لئے ہوئے ہے تصنیف میں تو صرف اسکے مصنف کے خیالات کا اظہار ہوتا ہے۔ مگر ان الفاظ میں جسقدر لوگ از آدم تا ایندم دنیا پر پیدا ہوئے اور انہوں نے اپنے اپنے موقع پر لفظ بلفظ ترا سے کا فوٹو موجود ہے۔ خوشی۔ جوش۔ ولولہ۔ رنج۔ غم۔ عشق۔ محبت۔ دکھ۔ درد۔ مصیبت۔ رحم۔ دیا۔ دھرم۔ زور۔ طاقت۔ بل۔ نخوت۔ غرور۔ جنگ وجدل وغیرہ کونسی بات ہے جو ان لغات میں موجود نہیں ہے یہاں تک کہ جن الفاظ کو ہم فحش ناپاک۔ لغو اور پس کا بھرا ہوا خیال کرتے ہیں وہ بھی تو ملکی خیالات اور طبائع انسانی کے اظہار سے خالی نہیں ہیں۔ ہندوستانی زبان پر سب سے زیادہ اور بھاری اعتراض یہی ہے کہ اسمیں قابل شرم الفاظ اور محاورے زیادہ پائے جاتے ہیں۔ جس سے صاف ظاہر ہے کہ ہم لوگوں کے خیالات قابل اصلاح اور ہماری قدر ابھی بہت کچھ کسی قدر طلب ہے۔ ہم نے ان الفاظ کو اپنا تکیۂ کلام بنا رکھا ہے جنہیں مہذب ملک کے باشندے زبان پر لانا بھی ایک قومی اور مہذب سوسائٹی کا کبیرہ گناہ تصور کرتے ہیں خیر یہ بات دوسری ہے ۔ اب ہم مناسب جانتے ہیں کہ اوّل تمثیلاً دس دس پانچ پانچ ایسے نام۔ الفاظ اور محاورے وغیرہ لکھکر دکھائیں جن سے زمانے کی کچھ نہ کچھ تاریخ کا پتا چلتا ہو۔ اسکے بعد کوئی سا مفرد حرف لیکر اسکی کسیقدر مفصل تفصیل اور باریکیاں پیش کریں۔ اور اخیر پر زبان کے دو ایک جملے لکھ کر اس مضمون کو ختم کردیں تاکہ اسکے پڑھنے اور سننے سے ناظرین کی طبیعت نہ اکتا جائے ۔ اس بات سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ دنیا کے پردے پر جسقدر ملک آباد ہیں۔ انہیں سب کے نہیں بلکہ وہاں کے شہر و نگر کے نام انکے بانی یا اسکے سرگروہ کے اسم مبارک پر رکھے گئے ہیں جن میں سے سب سے پہلے اگر وہاں بود و باش اختیار کی یا اس سورث اعلیٰ کے نام پر جو وہاں فتحیاب

شلاً برہماورت چونکہ برہمن لوگ قوم آریا کے پروہت یعنی پیشوائے دین تھے اس وجہ سے جب اوّل ہی اوّل یہ لوگ پنجاب میں بسے تو انہوں نے اپنے قومی بزرگوں کے نام پر پنجاب کا نام برہماورت رکھدیا اور تمام شمالی ہند کو آریاورت کہنے لگے۔ علیٰ ہٰذا ایران۔ پارس۔ عرب۔ ترکستان۔ خراسان۔ توران۔ روما۔ کنعان اور بھارت ورش وغیرہ وغیرہ جس قدر ملک ہیں یہ سب اپنے اپنے آباد کرنے والوں کا نام بتا رہے ہیں۔ ان میں کوئی حضرت آدم کا خلف ہے تو کوئی نوح کا پوتا پڑپوتا۔ یعنی کوئی شیث ابن آدم یا سام بن نوح کی اولاد میں سے ہے تو کوئی حام اور یافث کی ذریات میں سے مثلاً ایران ہوشنگ بن سیامک بن کیومرث بن آدم کا نام تھا پس سرزمین ایران اُسکے حصے میں آنے کے سبب اس نام سے موسوم ہوئی۔ پارس جو ایک نامزد ولایت ہے اسکے نام سے صاف ظاہر ہے کہ پارس بن پہلو بن سام بن نوح اُسپر قابض تھا۔ عرب یعنی لٹیروں کا ملک چنانچہ اسی رعایت سے فارس والوں نے اس لغت کا ترجمہ تازی یعنی تاخت و تاراج کرنے والوں کا ملک قرار پایا چونکہ یعرب ابن قحطان ابن سام ابن نوح نے سب سے اوّل عربی زبان کی بنیاد ڈالی اور اس ملک کی آبادی میں کوشش فرمائی۔ اس وجہ سے بعض لوگ اس ملک کے نام کو اُس کی طرف بھی منسوب کرتے ہیں ترکستان ترک بن یافث بن نوح کے سبب اس نام سے ملقب ہوا خراسان۔ سام بن نوح کے ایک بیٹے کا نام تھا چونکہ اوّل یہی اُسنے اس ملک کو آباد کیا لہٰذا اُسی کے نام سے مشہور ہو گیا توران جو ایک بڑا ملک ہے اسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ فریدوں نے اپنے بڑے بیٹے تور کو یہ ملک دیا تھا جسکی وجہ سے یہی نام پڑ گیا۔ روما رومولس نامی بادشاہ کے بسانے سے اس نام کے ساتھ نامزد ہوا۔ رومولس لاطینی قوم میں سے ایک لاولد شخص تھا جسکے نانا نے اس سرزمین میں اُسے اپنے واسطے شہر آباد کر لینے کی اجازت دی تھی۔ یہ شہر سنہ عیسوی سے پانچ سو برس پہلے آباد ہوا۔ کنعان حام بن نوح کے چھوٹے بیٹے کا نام تھا جسکے گیارہ بیٹوں نے اس سرزمین کو آباد کیا۔ فلسطین بھی قوم فلسطین کے سبب اسی نام سے مشہور ہو گیا تھا۔ بھارت ورش راجہ بھرت کے سبب ملک ہند کا نام کہلایا۔ بھوٹان قوم بھوٹ کے باعث خاندیس بھیلوں کی قوم کھاند کے سبب اس نام سے موسوم ہوا کیونکہ اصل میں یہ نام کھاندیش تھا۔ وہم مخرج حرفوں میں ایک حرف دال گر کے کھاندیس ہوا مغلیہ سلطنت والوں نے اپنی کتابوں میں خاندیس درج کر دیا۔

غرض جس طرح ملکوں کے نام اپنے اپنے ملک کی ابتدائی تاریخ آپ ہی بتا رہے ہیں اسی طرح بہت سی کہاوتیں۔ مذہبی تیوہار۔ محاورے۔ کہاوتیں۔ ذاتی صفاتی نام۔ اسمائے مذاہب وغیرہ بھی اپنی اپنی تاریخ اپنے دامن میں لئے ہوئے ہیں۔ چنانچہ بطورِ تمثیل بلا ترتیب و بلا قیدِ زمانہ ہم اس جگہ اپنے قول کی تصدیق کے واسطے چند مثالیں لکھتے ہیں:۔

کناگت جو ایک عام مشہور شرادھ کی رسم جتانے والا لفظ ہے اپنے نام سے ظاہر کر رہا ہے کہ یہ نام راجہ کرن کے زمانہ سے پڑا اور کرناگت سے کناگت ہو گیا۔

راجہ کرن کا پہرا۔ یعنی وقت صبح صادق۔ یہ محاورہ بتا رہا ہے کہ راجہ کرن بہت سویرے اُٹھتے اور سورج نکلنے سے پہلے پہلے دان پن کر کے فارغ ہو جایا کرتے تھے۔

نوح۔ حضرت نوح کا اصلی نام شکر تھا۔ چونکہ آپ اپنی قوم کے بد افعال پر بہت رویا کرتے تھے اس سبب سے آپکا لقب نوح یعنی نوحہ کرنے والا پڑ گیا جو اُن کی اُس ہمدردی کی ہمیشہ زندہ رہنے والی یادگار ہے۔ بخت نصر۔ بابل کے ایک جبّار و ظالم بادشاہ کا نام ہے جس نے بیت المقدس کو مسمار کیا تھا۔ چونکہ بخت یعنی فرزند اور نصر ایک بت کا نام ہے جسپر اُسکے باپ نے اُسے بلا ساتے چڑھاوا چڑھایا تھا پس اسوجہ سے نصر کا بیٹا یعنی بخت نصر مشہور ہو گیا۔ بختی اونٹ اسی کا ایجاد ہے کیونکہ اُسنے عرب کی اونٹنی سے عجم کے اونٹ کا جوڑا لگا کر دراز قد اونٹ نکلوائے تھے جنکی نسل اب تک عرب میں اسی نام سے چلی آتی ہے۔ یہ بادشاہ ۶۰۰ برس پیشتر حضرت عیسیٰ سے موجود اور کیخسرو بادشاہ ایران کا ہمعصر تھا۔

آئینۂ سکندر۔ اُس آئینہ کا نام ہے جسے سکندر اعظم نے بطور دوربین بنوا کر شہر اسکندریہ کے منارہ پر بغرضِ اہلِ فرنگ کی فوج کے حالات دیکھنے کی غرض سے نصب کیا تھا اور اسکے وسیلے سے شہر استنبول تک کی کیفیت نظر آ جایا کرتی تھی۔ اب جو اسکندریہ شہر ہے یہ اصل اسکندریہ کے اوپر اسکے ڈوب جانیکے بعد بنایا گیا ہے حال کے محقق اُسے کھود کر نکالنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ نوشیرواں۔ یعنی جانِ شیریں۔ یعنی ہر دلعزیز۔ ایران کے بادشاہ کسریٰ کا صفاتی نام ہے جو اُسکی خوش خلقی اور معدلت گستری کو آج تک یاد دلا رہا ہے۔ مرغِ سلیمان۔ ہُدہُد کا نام اسوجہ سے قرار پایا کہ اُس نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو شہر سبا اور بلقیس کی خبر لا کر دی تھی۔

مرغِ عیسیٰ۔ خفاش یعنی چمگادڑ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزے کی یادگار ہے۔ زمزم۔ یہ چشمہ اپنے نام سے بی بی ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیل ابنِ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پیدا ہونے کا قصہ یاد دلاتا ہے۔ لکھ داتا۔ قطب الدین ایبک کی فیاضی کا یادگار لقب ہے۔ اور نگ زیبی بھوڑا۔ اس امر کی یاد دلا رہا ہے کہ جب عالمگیر عرف اورنگ زیب سلطان نے ابوالحسن تاناشاہ بادشاہ گولکنڈہ کے ملک کا محاصرہ کیا اور محاصرہ کی مدت زیادہ ہوئی تو بسبب احتیاج لشکر و اختلاف آب و ہوا لشکر والوں کے خون میں سودائے غیر طبعی کا مادہ غالب ہو گیا اور یہ بھوڑا اکثر اہل لشکر کے نکل آیا جسکے سبب سے اورنگ زیبی بھوڑا کہلانے لگا۔ داؤد خانی گیہوں۔ یعنی سفید گیہوں جب داؤد خاں جوامرائے محمد شاہی میں سے ایک مشہور نواب تھے۔ حج کو گئے تو ملک مصر کے سفید گیہوں اپنے ساتھ بطور سوغات بادشاہ کے واسطے لائے اور ہندوستان میں بو کر گیہوں کی یہ موجودہ قسم بڑھا دی۔ پس اُنہیں کے نام سے یہ گیہوں داؤد خانی مشہور ہو گئے۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے اس کہاوت سے راجہ رامچندر اور راون کے بھائی ببھیکشن کا تاریخی

قصہ معلوم ہوتا ہے ✦ **ہنوز دلی دُور است**۔ اس سے غیاث الدین تغلق اور حضرت نظام الدین اولیا کا وہ معاملہ معلوم ہوتا ہے جبکہ اُسنے بنگالہ سے واپس ہوتے وقت قاصد کے ہاتھ کہلا بھیجا تھا کہ آپ میرے پہنچنے سے پہلے پہلے دہلی سے نکل جائیں۔ اِسکے جواب میں حضرت ممدوح نے صرف ہنوز دلی دُور است کہدیا تھا اور حسب اتفاق وہ کوشکِ تغلق کے گرنے سے قبل ازورود دہلی دب کر مرگیا تھا ✦ **چام کے دام**۔ اس مثل سے نظام سقّہ کی نصف دن کی بادشاہی شیرشاہ اور ہمایوں کی بھاری لڑائی کا سماں بندھتا ہے ✦ **خانخاناں جنگلے کھانے میں بتانا**۔ اس کہاوت سے عبدالرحیم خاں سپہ سالار اکبری کی فیاضی اور دریادلی ظاہر ہوتی ہے علےٰ ہذا کھاویں میاں خانخاناں اُڑاویں میاں فہیم ✦ **سُوت کی انٹی اور یُوسف کی خریداری**۔ یہ کہاوت حضرت یوسف کے وقت کی ایک مشہور حکایت یاد دلا رہی ہے ✦

بارہ وفات۔ اس سے ہمارے رسُولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانۂ وفات کی ایک خاص بات معلوم ہوتی ہے ✦ **عشرہ**۔ اس افسوسناک لفظ میں کربلائے سخت پرجانکاہ واقعۂ دلفرسا کی تاریخ صفحۂ ہستی پر ہمیشہ قائم و ثابت رہیگی ✦ **پرسیاوشاں**۔ اس بُوٹی کے نام سے سیاوش کے قتل کا قصہ جسے افراسیاب نے مارا تھا تازہ ہوجاتا ہے ✦ **سلیم شاہی جوتا**۔ یہ شہزادہ سلیم ابن جلال الدین محمد اکبر شاہ ثانی کے ایجاد کی یادگار ہے ✦ **مکہ**۔ پارسیوں کے بیان کے موافق اس بات کو یاد دلاتا ہے کہ یہ لفظ اصل میں مہ اور کدہ سے مرکب ہے یعنی خانۂ ماہ۔ چونکہ اِس جگہ چاند کی مورت کا مندر اور مہ آباد کا صومعہ تھا اسی وجہ سے یہ نام ہوگیا۔ کیونکہ پارسی لوگ چاندی سونے اور پتھر کی آراستہ اور بنی ہوئی سیّاروں کی مُورتیں اپنے معبدوں میں رکھا کرتے تھے ✦ **ہند**۔ یہ لفظ اس امر کی تاریخ ظاہر کرتا ہے کہ ہندستان کا یہ نام سکندرِ اعظم کے وقت سے قرار پایا ورنہ اس سے بیشتر اس ملک کو بھارت ورش یعنی راجہ بھرت کا ملک کہتے تھے۔ ہند کی اصل سندھ ہے۔ چونکہ حملہ ہائے مغربی و شمالی کے موقع پر اس مُلک میں داخل ہو جانے والوں کو اوّل اوّل دریائے سندھ سے پالا پڑا اس وجہ سے وہ اس تمام مُلک کو سندھ اور اُسکے باشندوں کو سندھو کہنے لگے۔ پس سین مہملہ اور ہائے ہوز کا حسبِ قاعدہ باہم بدل ہو کر ہند اور ہندو ہوگیا۔ سکندر یُونانی کے ساتھیوں نے اپنی زبان کے موافق اس دریا کو اِنڈس کہا اور اسی مناسبت سے مُلک کا نام انڈیا تجویز کیا جو اُس زمانہ سے آجتک تمام یورپ میں اسی نام سے مشہور ہے ✦

اصفہان۔ اس امر کی یادگار ہے کہ اِس جگہ فریدُوں نے اپنی چھاونی ڈالکر اس کا نام اسپاہان رکھا۔ اہلِ عرب نے معرّب کرکے اصفہان بنالیا ✦

قاہرہ۔ اس امر کی یادداشت ہے کہ ۳۵۸ھ میں المعزالدین اللہ خلیفۂ فاطمی مغربی کے سپہ سالار جوہر نامی نے مُلکِ مصر کو قہر و غلبے سے فتح کرکے اس فتح کی یادگار کے واسطے یہ شہر بسایا تھا ✦ **بغداد**۔ اس بات کی یاد دلاتا ہے کہ وہاں نوشیرواں عادل ہفتہ وار دربارِ عام فرماکر مظلُوموں کی داد دیا کرتا تھا۔ یہ لفظ اصل میں باغ داد تھا۔ اس مقام پر ایک باغ میں نوشیرواں کی عدالت کا مکان بنا ہوا تھا۔ چنانچہ اِسی نام سے شام کا وہ شہر بلکہ صوبہ بھی مشہور ہوگیا ✦ **ناسک**۔ اُس مقام کا نام ہے جہاں لچھمن جی نے سروپ نکھا راون کی بہن کی ناک کاٹی تھی۔ یہ مقام احاطۂ بمبئی میں احمد نگر کے قریب بمبئی سے ۹۰ میل گوشۂ شمال و مشرق کیطرف دریائے گوداوری کے بائیں کنارے پر آباد ہے اور وہاں ایک بڑے بھاری مندر میں ناک کٹا ہوا ایک بُت رکھا ہے۔ ہندو اس جگہ کو تیرتھ مانتے ہیں۔ رامچندر جی کے زمانہ میں اسکا نام پنچوٹی تھا چونکہ نسک سنسکرت زبان میں ناک کی جگہ کو کہتے ہیں لہذا اس معاملہ کے سبب یہ نام پڑگیا ✦ **دہلی**۔ اس نام سے راجہ دہلو کی تاریخ معلوم ہوتی ہے۔ چونکہ دہلی کے راجہ اکثر قنوج کے تابع اور باجگذار رہے ہیں۔ اس وجہ سے راجہ دہلو والیٔ قنوج نے اندرپرست میں اپنے نام پر یہ شہر آباد کیا اصل میں اسکا نام دہلو ہی مشہور تھا۔ چنانچہ امیر خسرو دہلوی کے اس شعر سے جو اُس نے جلال الدین فیروز شاہ کو خطاب کرکے لکھا ہے یہی ثابت ہوتا ہے ؎ یا یکے سیم کش یا زانکہ خور زغزنی ما نگی ✦ یا بغزاں وہ کہ گرد و ن شیم وو دہلو دم ۔ راجہ دہلو کا یُوں کا ہمعصر تھا اور اُسی کی لڑائی میں مارا گیا جسے ۳۲۶ برس قبل عیسوی کا زمانہ کہنا چاہیئے۔ اس راجہ کے مرتے ہی سکندر سندھ میں پہنچا تھا ✦ اسی طرح **قسطنطنیہ** قسطنطین بادشاہ کی یادگار ✦ **رُوس** ترک قزاق کی یادگار ✦ **لدھیانہ**۔ سکندر ابن بہلُول لودھی کی یادگار ✦ **اِلٰہ آباد**۔ جلال الدین اکبر کے مذہبِ الٰہی اختراع کرنے کے زمانے کی یادگار ✦ **شیر منڈل**۔ شیر شاہ کی یادگار ✦ **سلیم گڈھ**۔ سلیم شاہ بن شیر شاہ کی یادگار ✦ **لاہور**۔ راجہ رام چندر کے بیٹے لاہو کی یادگار ہے۔ اِنکی مفصل کیفیت بخوفِ طوالت قلم انداز کیجاتی ہے ✦ اکثر ملکوں کے نام سمتوں اور اُنکی آب و ہوا کے لحاظ سے تجویز ہوئے ہیں جیسے لفظ جاپان لفظ نپاں یعنی مشرق سے بنا ہے۔ **ایشیا**۔ ایسٹ بمعنی مشرق یا ایش بمعنی گرم سے مستنبط ہوا۔ **افریقہ** اَے حرف نفی اور فرگیس بمعنی سرد سے بنایا گیا۔ یعنی وہ مُلک جو سرد نہیں بلکہ گرم ہے ✦ **یوُرپ**۔ ایرب بمعنی مغرب یا یوروپا ایک شہزادی کی اُس مُورت کے سبب جسے سفید سانڈ کی صُورت بنا کر جزیرۂ قریطش میں لائے تھے یہ نام قرار پایا ✦

اسمائے مذاہب بھی اپنے اپنے نبیوں اور بانیوں اور اُنکے زمانے کو مع طریقِ مذہب خیالات جتا رہے ہیں۔ مثلاً **موسوی** حضرت موسیٰ کے زمانے اور اُنکے احکام کو ظاہر کر رہے ہیں۔ **عیسائی** حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے حالات کو۔ **محمدی**۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے اور اُنکے اخلاق کو دکھا رہے ہیں۔ علیٰ ہذا **وشنی**۔ جو وشن کے ماننے والے ہیں۔ **جینی** جو جین مت پر چلنے والے ہیں۔ **سکھ** جو گرو نانک کی سکھشا پر عمل کرنے والے

سلہ خانخاناں اکثر مفلس طریقہ زادوں کے اس ہاتھ کی سکھایوں میں اشرفیاں چھپا کر بھیجدیا کرتا تھا۔ بلکہ اسکا مصاحب فہیم بھی ایسی ہی فیاضی کرنے کا شائق تھا

ہیں سنگھ۔ یہی سکھ لوگ جنہیں گرو گوبند سنگھ صاحب نے اپنی مذہبی اور قومی حفاظت کیواسطے سنگھ بمعنی شیر یعنی بہادر کا لقب دیکر ملکی فرقہ یا پالیٹیکل بنا دیا تھا
دادو پنتھی جو دادو کے اقوال پر چلتے ہیں۔ کبیر پنتھی جو کبیر داس کے سکھے ہوئے موحدانہ بھجنوں پر مفتوں ہیں۔ یہ سب دنیا کی تاریخ میں بڑا کھوا کر دوے
رہے ہیں ✤ اِن مرکب اسموں محاوروں کہاوتوں وغیرہ سے فراغت پاکر ہم ایک ہندی مفرد حرف کی کیفیت بھی دکھانی چاہتے ہیں۔ اگر آپ صرف حرف گھ घ
کو ملاحظہ فرمائیں تو معلوم ہو جائے کہ اس ایک اکیلے سے مفرد خواہ مرکب حرف نے حرکات ثلاثہ یعنی زیر، زبر، پیش کی حالت نیز مرکبات کے موقع پر اپنی اصلیت
یعنی لغوی حقیقت و ماہیت کو کہاں کہاں نباہا اور کن کن صورتوں سے قائم و برقرار رکھا ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ گھ घ ہندی۔ ٹ بے تے کا
چوتھا حرف صحیح ہے جسکے لغوی معنی سنسکرت لغت میں گھرگھر کی سی آواز سے مشابہ ہیں جیسے گھڑگھڑاہٹ اور گھنٹے کی آواز بھی شامل ہے۔ دوسرے معنی
گھنٹ بمعنی ٹھلوں۔ اندر۔ بھیتر۔ اسی سے گھڑا بمعنی سبو چہ یعنی وہ ظرف جسکے اندر پانی رہے قرار پائے۔ تیسرے معنی گھاگرا۔ لہنگا۔ شاید گھیر کی وجہ سے گھیر
چوتھے معنی چھینٹا۔ پانی کا چھپکا۔ پانچویں معنی مار پیٹ۔ چھٹے معنی۔ نقصان۔ دھاری۔ بدھی۔ لکیر۔ ساتویں معنی بھگانا۔ گریزاں کرنا۔ مقرر ہوئے۔ مگر ہر زبان کو
فلسفانہ نظر سے دیکھنے والے لغوی معنی کی پیروی نہ کرکے حرف گھ کی آواز سنتے ہی کہہ دینگے کہ اول تو یہ حرف گ ग اور ہ ह دو آوازوں سے مرکب
ہے۔ گ وہ مفرد حرف یا آواز ہے جسکے لغوی معنی واضع لغت نے۔ گانے۔ جانے اور روانی کے قرار دئے۔ اسی سے صرف گانے والا یا دیوتا کے
گیت گانیوالا اصطلاحی معنی ہوگئے۔ اگر اس حرف کو بھی ذرا غور سے دیکھیں تو یہ بھی اپنے قدرتی کرشموں سے خالی نہیں ہے۔ ان لغوی معانی کی مناسبت
سے بہت سے معنی پیدا ہو گئے۔ مثلاً گمن۔ گم۔ گونا۔ جاترا۔ جانا۔ کی اصل بھی یہی ہے۔ کیونکہ گاف اور جیم کا برابر ہر ایک زبان میں باہم بدل جاتا
آیا ہے۔ جانا مصدر سے ماضی مطلق کا صیغہ گیا۔ اسی قاعدے کا ثبوت دے رہا ہے۔ دریا۔ گوتے کے اُتار چڑھاؤ کے معنی اسی نسبت سے نکلے۔ بال
اُڑ جانے کی بیماری یعنی گنج اور بالخورے کے معنی۔ بربادی۔ تباہی اور اُجڑنے کے معانی اسی سے نکالے گئے۔ گنگ اور گنگا کی اصل سنسکرت لغات والوں نے
اسی وجہ سے گاف کو ٹھیرایا۔ عجب نہیں جو گھاگرا۔ گوستی۔ گنڈگ۔ گوداوری اسی لحاظ سے نام رکھے گئے ہوں۔ اور گنگوتری پہاڑ کا یہ نام بھی جس سے
دریائے گنگا نکلا اور عام لوگ اسیوجہ سے اسکا نام گنگا گنگا پکار رہے ہیں۔ اس گاف ہی کے سبب سے ہوا ہو۔ ورنہ اس کا ایک نام جاگیرتی پایا جاتا ہے
گرہ دینے۔ گٹھ جوڑا لگانے کے معنی بھی اسی حرف سے مستنبط ہوئے۔ کیونکہ گرہ لگا کر جوڑنے یعنی ملاکر یکساں کرنے میں بھی ایک طرح کی روانی پائی جاتی
ہے۔ گاف کے جن لفظوں میں روانی یا کسی قسم کے سُرکی کیفیت پائی جائے اُنہیں اپنی اصل پر قائم تصور کرنا چاہئے۔ چنانچہ گاف۔ کے جسقدر لغت
ہیں اُن میں کچھ نہ کچھ لغوی مناسبت ضرور پائی جاتی ہے۔ دیکھو گائے۔ گؤ۔ جو ایک پرند کا نام ہے اپنے نام سے چلنا ثابت کر رہا ہے۔ گاڑی۔
گت۔ یعنی گزرتی ہوئی حالت یا ناچنے کی حرکت۔ گج بمعنی ہاتھی۔ گجر بجنا۔ گدگدی۔ گرنا۔ گراؤ۔ گروتا۔ گرونا۔ گنڈاسا وغیرہ سب سے روانی پائی جاتی ہے
گیت۔ گاجنا۔ گنگری۔ گرجنا۔ گوگرہ۔ گڑگڑاہٹ وغیرہ سے گانا ثابت ہوتا ہے۔ چونکہ دریا۔ پانی اور تری سے تعلق رکھتا ہے۔ اس سبب سے گیلا۔ گارا۔ گلگلا وغیرہ
بھی اپنی اس اصل سے جدا نہیں ہیں ✤ ह یعنی گھ کا دوسرا جزو۔ یہ وہ مفرد آواز یا حرف ہے جو اکثر وزن کیواسطے زائد آیا کرتا اور کبھی ندا کبھی ظہور وغیرہ کے
معنی دیا کرتا ہے۔ جسکے ترکیبی معنی آواز کو برگشت یعنی ظاہر کرنے والا۔ خواہ گانے کی سی آواز جتلانے والا حرف ہوئے ✤
یہاں تک تو ہمنے لغوی مفرد اور مرکب معنی کی پیروی کی۔ اب ہم اس پیروی کو چھوڑ کر حرف کی آواز اور اُسکے مخرج پر نظر ڈالتے ہیں۔ سنسکرت زبان کے
مخارج حروف کے لحاظ سے گھ घ اور گ ग دونوں حرف کنٹھی یعنی حلقی ہیں۔ مگر حرف گھ۔ گ کی نسبت گھاٹی یعنی نشیب میں پڑا ہوا ہے۔ جس سے ثابت
ہوتا ہے کہ جس قدر لغت یا محاورے اس حرف سے مرکب ہونگے اُن سب میں معانی ذیل جو اس حرکت کے خاصہ میں داخل ہیں کچھ نہ کچھ ضرور پائے
جائیں گے۔ مثلاً (۱) پستی۔ نشیب۔ گہرائی۔ ڈھلان۔ ڈھلاؤ وغیرہ جیسے گھاٹ۔ گھاٹی۔ گھاؤ۔ گھائل گھیائی۔ گھالنا۔ بمعنی اندر ڈالنا وغیرہ وغیرہ (۲) موڑ۔ چکر
پیچیدگی۔ دَور۔ گولائی۔ حلقہ۔ گردہ وغیرہ۔ جیسے گھونگا۔ گھنگی گھونگھٹ۔ گھیر۔ گھیرا۔ گھمیر۔ گھومنا۔ گھنڈی۔ گھنگرو۔ گھونگروالے بال۔ گھاگرا۔ گھرنی۔ گھماؤ۔ گھونٹنا
گھرا جو آنکھوں میں لگایا جاتا ہے۔ گھونسا جو مٹھی باندھ کر مارا جاتا ہے وغیرہ وغیرہ (۳) خراٹوں کی سی آواز۔ گھڑگھڑاہٹ۔ صدائے مطلق جیسے گھڑگھڑ۔ گھگھراہٹ
گھنٹہ۔ گھنٹی۔ گھرا یعنی مرتے وقت کی آواز۔ گھنگرو بال۔ گھگی۔ حالت خوف کی آواز وغیرہ وغیرہ (۴) رگڑ۔ خراش۔ سحق۔ جیسے گھسنا۔ گھسنا۔ گھسیٹن
گھسیٹنا۔ گھیتلا وغیرہ وغیرہ (۵) کثرت۔ افراط۔ بہتات۔ جیسے گھنا۔ گھن کی چوٹ اسی سے بنا ہے۔ گھان۔ گھمسان۔ گھن چکر۔ گھنگھور[۱] گھٹا یعنی ابر غلیظ وتیرہ

[۱] ہندی کا ایک ... [illegible] ... گھنگھور ... [illegible]
[illegible]

وغیرہ (۶) قلت - کمی - عسرت - تنگی وغیرہ جیسے گھاٹا - گھٹتی - گھٹنا - گھڑی بھی گھٹنا سے ہے کیونکہ گھٹی سنسکرت میں اسی معنی میں آیا ہے اور یہ لفظ اسی سے بنایا گیا ہے (۷) انقباض - گھٹاؤ - بستگی - کرختگی یہ غلظت وغیرہ جیسے گھٹنا - چنانچہ دل گھٹنا - دم گھٹنا - دھواں گھٹنا وغیرہ بولتے ہیں گلا گھونٹنا جیسے گلا گھونٹنا - دم گھونٹنا وغیرہ گھونٹ - گھٹنا - گھسی یہ گھور گھوری - گھورا - گھس یہ گھسانا وغیرہ وغیرہ (۸) محدودیت - گھیر - انحصار وغیرہ جیسے گھر - مکان محدود - گھٹا یعنی گھرا ہوا بادل گھرنا - وغیرہ وغیرہ (۹) پوشیدگی - پنہانی - خفا - مخفی - پوشیدہ وغیرہ - جیسے گھٹ یعنی اتر خواہ گفتگون - نرگھٹ جو ظاہر ہو - گھات چھپ کر بیٹھنے کی جگہ - گھن وہ کیڑا جو لکڑی وغیرہ کے اندر رہتا ہے چنانچہ گھن لگنا اندرونی بیماری کو اسی وجہ سے کہتے ہیں گھنا - گھنی - گھنی ساد ھنا وغیرہ ۔

ان الفاظ سے بھی یہی معنی ثابت ہیں (۱۰) میل - ملاؤ - آمیزش - آمیختگی وغیرہ جیسے گھولنا - گھلانا - گھولیا - گھچ پچ وغیرہ (۱۱) ضرب - مار - چوٹ - گھڑنا - گھڑنت وغیرہ جیسے گھڑنا یعنی پیٹنا یا پیٹ کر کوئی چیز بنانا - گھڑت - گھڑا یعنی گھڑ کر بنایا ہوا مٹکا - گھڑیا وغیرہ ۔

الغرض حرف گھ کی آواز صاف کہے دیتی ہے کہ گہرائی کا گُن مجھ میں ہے - گھیرنے اور گھیر کر لانے کا وصف مجھ میں - نہ تو میں اس آواز سے جدا ہوں جو گہرے پانی میں ڈوبنے سے مثلِ گھپ یعنی غپ پیدا ہو - نہ اس احاطہ سے باہر نکل جو کسی قسم کی آواز کو گھیر گھونٹ کر نکالے - مرتے وقت کا گھرّا مجھ سے نکلا ہے اور آنکھوں میں لگانے کا گھونٹ کر بنایا ہوا گھرّا مجھ سے بنا ہے - یعنی یہ جس قدر معانی اوپر بیان ہوئے سب مجھ سے ہی پیدا ہوئے ہیں ۔

اس سے ثابت ہوا کہ ہر ایک حرف اپنی اصلی صوت - اصلی مادّہ اور لغوی معنی سے حرکات - کنایات و سکنات و مختلف صورتوں کے بدل جانے پر بھی جدا نہیں ہو سکتا - یعنی وہ اپنی ہیئتِ اُدلے کو برابر ظاہر کیے جاتا ہے - چنانچہ اسی بنا پر ہم قیاس کر سکتے ہیں کہ اگر اوّل میں کسی جنگ کے موقع پر یہ حرف بنا تو تلواروں سے دشمنوں کے گلے کاٹنے کی گھر گھراہٹ نے اس آواز کو ہمیں سکھایا - اور جو اوپر سے پانی گرنے کی صدا نے یہ حرف قائم کرایا تو اس کی وجہ یہ ہوئی کہ حرف گھ کی آواز خود نشیب - پستی اور گہرائی میں جانے والی آواز کا پتا دے رہی ہے اور جو کہیں دشمنوں میں گھر جانے کے موقع پر اس حرف کا اختراع ہوا تو اس سے بھی ایک دائرے کی صورت میں محدود یعنی محصور ہو جانے کی علامت ظاہر ہوتی ہے ۔ اگر ہم حرف گھ کے تمام لغات و محاورات کو جمع کر کے نظرِ تعمق سے دیکھیں اور ذہنِ رسا کو اس کی ساخت تک پہنچائیں تو ہمیں ان تین موقعوں کے علاوہ جن کا ہم نے ابھی ذکر کیا ہے اور بھی بہت سی باتوں کا پتا لگ سکتا اور ایک عمدہ نتیجہ پیدا ہو سکتا ہے - یہ تو ہم نے صرف بطور تمثیل ایک چھوٹا سا ایک حرفی چمن لگا کر دکھا دیا ہے - زیادہ خوض کرنے والے اگر چاہیں تو اسی بنیاد پر اونچی اونچی دیواریں اٹھاتے چلے جائیں ۔ علمِ زبان سے آدمی اپنے آپ کو ایک نئی دنیا میں دیکھتا اور عجیب عجیب چھپے ہوئے اسرار پاتا ہے - لیکن اگر وہ کسی ایسے سیاح کی طرح اس انوکھی دنیا سے گزرے کہ تمام تاریخی واقعات سے بھرے ہوئے مقاموں اور میدانِ جنگ کے مقتلوں کو سرسری نظر سے دیکھتا ہوا بےخبری کے عالم میں اپنے رستے کی دھن باندھے چلا جائے تو اسے کچھ بھی حاصل نہیں ہو سکتا - جاہل سے جاہل اور ادنےٰ سے ادنےٰ لوگوں کے الفاظ عمدہ عمدہ نتیجوں کے بھرے ہوئے زندہ مخزن اور منہ سے بولتے ہوئے خزانے ہیں لیکن افسوس ہے کہ اپنی مہک سے مست کر دینے والے خوشنما پھولوں کو ہم اپنے پاؤں سے روند رہے ہیں - اور نہیں جانتے کہ یہ کیا ہیں ۔ جس طرح پرانی بوسیدہ ہڈیاں - ٹوٹے پھوٹے کھنڈر - گرے پڑے مکان - متحجر شدہ ٹھٹریاں - ہمیں اپنے پرانے حالات - اس زمانے کی صنعت اور خیالات وغیرہ سے آگاہ کرتی ہیں - اسی طرح پرانے لغت اور الفاظ بھی اپنے اپنے زمانے کی ایک عمدہ قابلِ قدر تاریخ سناتے ہیں یعنی ملکی واقعات - گزشتہ حالات ان سے معلوم ہوتے ہیں - دیس دیس کی رسموں کا پتا ان سے لگتا ہے - جنگ و جدل کی کیفیت اس کے ڈھنگ ان سے کھلتے ہیں - ہر زمانے کے ہتیاروں کا پتا ان سے چلتا ہے - ان ہتیاروں کی آواز ان کے خاص خاص کام انسے معلوم ہوتے ہیں - بہادروں کی للکار کا نمونہ یہ ہیں - نامردوں کی دردناک واویلا کا سماں ان میں ہے - غرض خصائصِ ملک - آب و ہوائے ملک - طبائعِ باشندگانِ ملک - ولی ارادے - دماغی توہمات دانائی و نادانی کی شناخت - اتحاد و فساد کی علامتیں - دنیا کی ابتدائی حالت - مختلف حکومتوں کا اثر - زمانوں کا انقلاب - لوگوں کے سر - زبان اور دیگر اعضا کی ساخت - خاص خاص حروف کے مخارج سے ادا نہ ہونے کا سبب - سماعت کا فرق - آوازوں اور زبانوں کا اختلاف - حرفوں کا باہم بدل - ان کا گرنا یا نئی آواز پیدا کرنا - یہ ساری باتیں ان سے حاصل ہوتی ہیں - گویا ایک ایک صحیح فوٹو یا مرقعِ عالم ہے - اگر گوش شنوا طبیع نقاد اور دل شناسا نہ ہو تو اس میں ان کا کیا قصور ہے - بقولِ شخصے[۱] ؎ گوش شنوا نہیں اس باغ جہاں میں غافل ۔ ورنہ ہر برگ سے یاں نغمہ سرائی کرتا - جس طرح انسان کی عمر کے چار زمانے ہیں - اسی طرح اس کی زبان کے بھی چار ہی درجے ہیں - اوّل درجہ یعنی اس کا زمانہ طفلی وہ ہوتا ہے - جس میں صرف آوازوں یعنی اعرابوں حرکتوں - اسموں - ضمیروں - صیغتوں وغیرہ سے کام

[۱] گھور یعنی چک دھیرہ میں جو غلاظت [illegible] ۔ [۲] گھر پاس پر گھر [illegible] جیسے جمع اور حرج [illegible] ہو گیا - جس سے [illegible] ظاہر ہے ۔۔۔

لیا جاتا ہے۔ اس زمانے میں جو الفاظ وضع ہوتے ہیں وہ اپنی اصلی بھولی بھالی حالت۔ ٹھیک ٹھیک اور سیدھی سادی ہیئت۔ لغوی کیفیت اور معانی کو جوں کا توں
برقرار رکھتے ہیں اس کے بعد جوانی آتی ہے۔ اسمیں ابتدائی زبان لغات و الفاظ کے سیدھے سیدھے معنوں سے گریز شروع کرتی ۔اصطلاحی اور مجازی معانی پر ہاتھ
ڈالتی ہے۔ نئی نئی تراش خراش بہم پہنچاتی۔ جوانی کی ترنگ میں آکر وہ محاورے اور روزمرے ایجاد کرتی ہے کہ ایک شہر والے دُوسرے شہر والوں کے سامنے
گُونگے اور بہرے بنے بیٹھے رہتے ہیں۔ کوئی اجنبی ان محاوروں کے مقابلے پر کھڑا نہیں ہو سکتا۔ تمام ولولہ انگیز جوش افزا عشرت خیز محاورے اس زمانے
میں بنکر تیار ہو جاتے ہیں۔ بعد ازاں ادھیڑپن کا زمانہ آتا ہے اسمیں علمِ صرف۔ علمِ نحو۔ علمِ بیان۔ علمِ کلام۔ علمِ منطق یہ تمام سلامت روی اور متانت کے بھرے
ہوئے علوم پڑھانے کی آسانی کے واسطے ایجاد ہو جاتے ہیں۔ علمِ زبان کے متعلق جسقدر اصول اور قاعدے ہیں وہ سب اسی زمانے میں مدوّن ہوتے
ہیں۔ اب پیری یعنی آرام کرنے کا زمانہ آتا ہے۔ اسمیں زبان کو پُورے پورے لفظوں کا ادا کرنا بھی دُوبھر معلوم ہوتا ہے۔ گویا کہ سخت اور کرخت الفاظ کو زبان
سے نکالنا۔ تشبیہات۔ تمثیلات۔ استعارات۔ کنایات کے تیر تکوں پر گزارہ آ رہتا ہے۔ جسقدر مکرُوہ۔ ثقیل۔ دُور از فہم۔ بھاری اور موٹے موٹے الفاظ
ہوتے ہیں وہ سب گھل گھل کر سلیس۔ فصیح۔ پُر اثر۔ درد کے پُتلے۔ محبت کی پوٹ۔ نہایت نرم اور میٹھے میٹھے الفاظ ہو جاتے ہیں۔ جو باتیں جُملوں۔ فقروں
اور عبارتوں میں ادا ہوتی تھیں۔ وہ اب مختصر لفظوں۔ حرفوں بلکہ صرف اشاروں میں طے ہونے لگتی ہیں۔ اوّل بآخر نسبتے دارد کا مضمون صادق آجاتا اور
ہو الاوّل ہو الآخر کا سماں بندھ جاتا ہے۔ یعنی جیسی سیدھی اور بھولی بھالی بچپن کے زمانے کی زبان تھی اب پھر ویسی ہی ہو جاتی ہے۔ البتہ اتنا
ضرور ہے کہ اس زمانے میں کسی قاعدہ اور اصول کی پابندی نہیں تھی۔ اب وہ آزادی جاکر باقاعدہ با اصول بلیغ و فصیح زبان بنجاتی ہے۔ جب یہ ناٹ
پُورا ہو جائے گا اور اس زمانے کے بولنے والے اُسے معدوم کرکے کوئی اور زبان حسبِ حال یا بمقتضائے وقت زمانہ کی موجودہ رفتار دیکھکر خواہ
بلحاظ علوم و فنون خواہ بپاسِ بادشاہِ وقت اختیار کرلینگے تو پھر اسی طرح وہ زبان بھی ترقی و تنزل کا درجہ حاصل کرکے زبان و وہان سے رُوپوش ہو جائیگی
یعنی پُرانی کتابوں کے سوا کہیں اُسکا پتا نہیں ملیگا۔ اور اسی طرح ہمیشہ یہ رہٹ جاری رہیگا۔ جب کوئی زبان فنا یا معدومیت کا درجہ حاصل کرتی
ہے تو وہ اپنی بہت سی نشانیاں اپنی قائم مقام زبان کو دے جایا کرتی ہے جسکے سبب سے اُس زبان کا نام قائم رہتا ہے ؛

فی زمانہ جن جن زبانوں کے سرپرست اُٹھ گئے اور جو زبانیں اب درباری زبانیں نہیں رہیں وہ مُردہ زبانیں کہلاتی ہیں۔ خاص کر جس زبان کے بولنے کا علاقہ
جاتا رہا وہ تو علوم و فنون کا خزانہ ہونے پر بھی مُردہ خیال کیجاتی ہے۔ سنسکرت جیسی کمل مبسوط اور وسیع زبان کا رواج نہ رہنے سے ہندوستان کے قدیمی علوم
کو جسقدر نقصان پہنچا ہے وہ نہایت ہی حسرت اور افسوس سے دیکھنے کے قابل ہے۔ جس زبان نے ہزاروں لاکھوں برس میں یہ تکمیل پائی ہو افسوس
ہے کہ وہ یوں لاوارث خزانوں کی طرح گُم ہو جائے۔ عربی زبان گو بولی جاتی ہے۔ مگر درباری زبان نہ رہنے سے وہ بھی معرضِ زوال میں ہے اسکی روک
تمام صرف مذہبِ اسلام کی متبرک زبان ہونیکے سبب سے ہے اگر کلامِ الٰہی اس مقدس زبان میں نہ ہوتا اور رسُولِ عربی روحی فداہ اس فصاحت
کی بھری ہوئی زبان میں متکلم نہ ہوتے تو یہ زبان بھی علوم و فنون کا مخزن ہونے کے باوجُود کبھی کی رخصت ہو گئی ہوتی۔ ہاں اہلِ عرب اسکا بولنا نہ چھوڑتے مگر کچھ
سے کچھ ضرور کر لیتے۔ چنانچہ اب بھی کتابی اور بول چال کی زبان میں بہت بڑا فرق پڑ گیا ہے۔ آج کل انگریزی۔ جرمنی۔ فرانسیسی۔ ترکی۔ ایرانی
چینی۔ جاپانی۔ رُوسی وغیرہ زبانوں کا ستارہ شاہی زبان ہونے کے باعث عرُوج پر ہے۔ کیونکہ ان زبانوں کے سرپرست موجُود اور ہر طرح سے ان میں
علمی خزانے بھر رہے ہیں۔ اس لحاظ سے ہماری اردُو زبان ابھی تک ابتدائی حالت میں ہے۔ گو سرکارِ انگلشیہ کی توجہ سے کچھ ترقی کر گئی ہے۔ لیکن یہ ترقی چندروزہ
ہے اسلئے کہ عدالت کی زبان اب انگریزی ہوتی جاتی ہے تمام دفاتر اس میں ہو گئے اور ہو رہے ہیں غرض علمی اور شاہی زبان ہماری ہندوستان کیواسطے یہی قرار
پانے والی ہے۔ ہندوستانی زبان صرف دیسی زبان ہونے کے باعث اپنے آپ کو سنبھالے ہوئے ہے۔ گویا یہ زبان اب صرف اپنے ہندوستانیوں کی حمایت
پر ترقی کرے تو کر سکتی ہے۔ ورنہ اسکا بھی عنقریب زوال شرُوع ہو جائے گا۔ اور وہی مثل صادق آئے گی مصرعہ ہیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے ؛
ہم ابتدا میں لکھ آئے ہیں کہ ہماری زبان اب دوڑ دوڑ یعنی کانٹے کوسوں کے دھاوے مار رہی ہے اور روز بروز معراجِ ترقی پر چڑھتی چلی جاتی ہے۔ ہندوستان
کی یہی عام اور ملکی زبان ہے اور یہی شائستہ و مہذب لسان۔ اسمیں علمی خزانے مُلک مُلک سے اُمڈے چلے آ رہے ہیں۔ اور تصنیفات مختلفہ سے
بھرتو ہوتی چلی جاتی ہے۔ یہ سب کچھ سچ۔ مگر انگریزی میں دفاتر ہو جانے سے اسے شاہی یا درباری زبان کا منصب نہیں رہا۔ گو حکامِ وقت پر

اصولاً فرض ہے کہ وہ دیسی زبان میں اہلِ مقدمات کے حالات اور اُنکے اظہار اُنہیں کی زبان سے سُنیں تاکہ اصلی اور واقعی کیفیت معلوم ہو مگر کثرتِ کار از دیادِ قوانین آئے دن کے سرکلر۔ عدالت العالیہ کے نئے نئے فیصلوں کا مطالعہ اُنہیں ایک غیر زبان کے الفاظ پر توجہ ڈالنے اور اُسکی تہ کو پہنچنے کیواسطے ستو سکندر سے کم نہیں اوّل تو غیر دیس کی زبان کا جلد آجانا ہی دشوار ہے۔ دُوسرے کام کی روز افزوں پیشی اتنی مہلت کب دیتی ہے کہ وہ اوقات پیٹی کو چھوڑکر اسطرف کامل توجہ فرمائیں اور دیسی زبان کی واقفیت سے اپنی معلومات بڑھائیں۔ پس یہی وجہ ہے کہ اُنھوں نے اپنی مادری انگریزی زبان میں کارروائی ہونے کو مقدم سمجھا جس سے ہماری زبان کی مستحکم دیواروں میں ایک گونہ رخنہ پڑ گئی۔ اور یہ اندیشہ ہوگیا کہ کہیں پانی رستے رستے ایکدن یہ دیوار بیٹھ نہ جائے؛ چونکہ وجوہِ بالا سے ہمارے اہلِ مُلک کو لازم ہوا کہ وہ بھی شاہی زبان یعنی انگلستانی بولی کو اپنا پھیر بنائیں۔ پس وہ لوگ اپنی اصلی زبان کو چھوڑکر اسقدر انگریزی پر جھک پڑے کہ دیسی زبان کی تصانیف تو کجا اُردُو اخبارات کے پڑھنے تک کو تضیعِ اوقات سمجھنے لگے اور یہانتک منہمک ہوئے کہ اُنکی کوئی بات بھی انگریزی محاورے یا لفظ سے خالی نہیں ہوتی۔ غضب تو یہ ہے کہ جن الفاظ کے مقابل میں ہماری زبان کے عمدہ اور سہلُ الخُروج الفاظ موجود ہیں وہ اُنہیں یک لخت چھوڑکر فخریہ انگریزی زبان کے غیر مانوس اور مشکل الفاظ اپنے روزمرّہ میں ملائے چلے جاتے ہیں۔ شکریہ کی بجائے تھینکس۔ تعارُف کی بجائے اِنٹروڈیوس۔ غیر حاضر کی بجائے ایبسینٹ۔ حاضر کی بجائے پریزنٹ۔ پیدل چلنے کی بجائے واک اُنکی زبان پر سقا کانہ چڑھا ہوا ہے؛ اُردُو زبان کے حق میں یہی ایک خوفناک امر ہو یا خطرناک مرحلہ گلوگیر ہے جس سے اندیشہ ہے کہ ہماری موجودہ زبان غائب نہ ہوجائے۔ چنانچہ اِسی خیال نے ہمیں ڈکشنری لکھنے پر آمادہ کیا کہ کسی روز ہماری پیاری زبان کا بالکل نام ونشان نہ جاتا رہے۔ جن لوگوں نے اِسے گودیوں میں کھلا کر پالا اور چونچال بنایا ہے اُنکی محنت اکارت نہ جائے؛ گو ہمکو مدراس بمبئی اور بنگالے کی زبان دیکھکر گمان گزرتا ہے کہ جس طرح اِن مُلکوں کا بچہ بچہ انگریزی داں ہوکر اِس زبان کو مذرِ منگ بنا دینے کی فکر میں ہے اور ہمارے مُلک والوں نے بھی وہی ڈھچر ڈالدیا ہے ایسا نہو کہ یہ لوگ بھی اپنی زبان کو ہاتھ سے کھو بیٹھیں۔ مگر پھر بھی ہمارا دل یہ گواہی نہیں دیتا کہ ہماری اُردُو زبان ہمارے مُلک سے یکبارگی اُٹھ جائیگی؛

ان مُلکوں میں انگریزی زبان کے زیادہ رواج پانے کا سبب حکومتِ انگریزی کا وہاں سے شروع ہونا اور اوّل اوّل اُسی جگہ ڈیرے خیمے ڈالدینا ہے۔ کیونکہ سب سے پہلے انگریز انہیں اطراف میں قربِ سمندر کیوجہ سے وارد و فرما ہوئے اور وہاں کے باشندوں کو انہیں سے واسطہ پڑا؛ مدراس میں بیشک انگریزی زبان مادری زبان کے قریب قریب ہوگئی ہے جسکی وجہ یہ ہے کہ ایک تو وہاں عیسائی کثرت سے آباد ہیں۔ بستیاں کی بستیاں۔ گانوں کے گانوں انہیں لوگوں سے بھرے پڑے ہیں۔ اِسکے علاوہ مسلمان وہاں بہت کم اور ہندو بکثرت ہیں جنہیں اِس زبان سے کام ہی نہیں پڑتا۔ مگر پھر بھی وہاں کی اصل زبانیں تلگو۔ تامل۔ کنارِی۔ ملیالم ملیامیٹ نہیں ہوگئیں؛ بمبئی میں اوّل تو وہی آغازِ حکومت کی وجہ ہے۔ دُوسرے انگریزی تجارت کے باعث سے اِس زبان کا زیادہ چرچا ہوگیا۔ تیسرے وہاں کے لوگ بھی قریب قریب عموماً سب تجارت پیشہ۔ روزگار پیشہ۔ وکالت پیشہ اور سب کے سب دیسی حکام اِسی کو کام میں لاتے ہیں۔ مگر پھر بھی وہاں کے گرد و نواح میں مرہٹی جنوب میں کناری۔ خلیج کھمبایت کے آس پاس میں گجراتی بولی جاتی ہے۔ یہانتک کہ اِس زبان میں اخبارات بھی نکلتے ہیں؛

اب رہا بنگالہ یعنی۔ اور اِسکا بلحاظِ تجارت وابتدائے حکومتِ برطانیہ قریب قریب یکساں حال ہے۔ جسکی وجہ سے عموماً بنگال کے تمام باشندے انگریزی بولنے لگے ہیں۔ مگر اِس صُورت میں بھی بنگلہ زبان کو جو سنسکرت آمیز ہندی زبان ہے ترک نہیں کیا۔ اسمیں بھی سیکڑوں اخبار نکلتے اور ہزاروں تعلیمی کتابیں برابر تصنیف ہوتی چلی جارہی ہیں اِن بواعث سے ہمیں اُردُو کی جانب سے مایوس ہو جانا قبل از مرگ واویلا ہے؛ ہر زمانہ میں ہر ایک مُلک میں دو زبانیں ضرور رہی ہیں۔ ایک دربار جس سے حضور رس عمائد۔ سرکاری ملازموں اور اہلکاروں کو ہردم واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ دُوسری عام جسے اہلِ مُلک اپنے گھروں میں۔ اپنے خانگی معاملات میں۔ تجارت صنعت وحرفت وغیرہ کے مختلف پیشوں میں استعمال کرتے ہیں۔ اِس دلیل سے بھی ہماری زبان کو زوال نہیں آسکتا۔ بلکہ اب تو ترقی کا (مطمحِ نظر) ایک اور سلسلہ نکل آیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ حضور نظامِ بادشاہِ دکن نے اِسکی سرپرستی اختیار کی ہے جس سے بہت کچھ ترقی کی اُمید بندھی ہے۔ وہاں کے تمام دفاتر اُردُو میں کردئے گئے۔ مگر خاص خاص عالیہ عدالتوں میں انگریزی انتظام کی تقلید اور انگریز قوم کے ارکانِ ریاست کی سہولت کی غرض سے انگریزی میں بھی کارروائی ہوتی ہے؛ **الغرض** ہمارے ہندوستانیوں پر فرض ہے کہ وہ اِس شیریں اور سلیس زبان کو جسکی تعریف میں کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے

؎ ہے زباں ایک اور چار مزے ✿ اِسکی ہر بات میں ہزار مزے۔

بالکل ترک نہ کردیں۔ دیسی الفاظ کے ہوتے پردیسی زبان کے الفاظ زبردستی اپنی زبان میں ٹھونس ٹھونس کر نہ بھریں۔ اِس زبان کی تصانیف کو قدر کی نگاہ سے دیکھکر اُسکی ترقی کو ہمیشہ مدِّ نظر رکھیں تاکہ وہ روزِ بد نہ آئے کہ یہ زبان بھی مردہ زبانوں میں شمار ہونے لگے؛

اسمیں شبہ نہیں کہ کوئی زبان بھی ازل تا ابد ایک ہی حالت پر برقرار۔ قایم اور سالم نہیں رہتی۔ زمانہ کے ساتھ ساتھ اپنا ڈیرہ ڈنڈا اُٹھاتی جاتی ہے۔ مگر پھر بھی ہمیں اپنی زبان سے وہی محبت رکھنی چاہئے جو ماں باپ کو اپنے بچوں سے یا بچوں کو اپنے ماں باپ سے ہوتی ہے۔ کیونکہ زبانوں کا رنگ قرنوں میں بدلا کرتا ہے اور ان حسابوں ہماری اُردو زبان ابھی ابتدائی حالت میں ہے۔ اگرچہ بلحاظِ اختلاط ہماری زبان کی بنیاد پڑے ڈھائی ہزار برس کے قریب زمانہ ہوگیا۔ مگر جب سے اِس کا نام شاہجہانی اُردو رکھا گیا۔ اسمیں ایک خاص روش اور تراش خراش پیدا ہوگئی ہے جسے تین سو برس سے زیادہ عرصہ نہیں گزرا۔ لہٰذا بخیالِ قدامت پیری کا زمانہ و بلحاظِ جدّت عین شباب کا عالم ہے۔ اگر ہمارے مُلک والوں نے اسکی محافظت نہ کی اور ایسے ہی بے پروا رہے تو عین عالمِ شباب ہی میں ضعیف و ناتواں ہوکر عالمِ بالا کا رستہ لیگی +

سببِ تالیف

قطعہ

فاتحِ کارِ جہاں نام ہے بیرونِ تیرا + فاتحِ شرک ہے اوّل ہی سے پیماں تیرا + مایۂ نطق زباں ہے سو عطا ہے تیری + کون سے منہ سے ہو مُوں مَصرعِ ثناخواں تیرا

میرے معزز دوستو! جانتے ہو! مجھے اُردو لغات۔ محاورات۔ مصطلحات لکھنے کا کیوں شوق پیدا ہوا اور اسکی تدوین میں حاسدانِ زمانہ کے ہاتھوں سے کیسی کیسی تکلیفیں پہنچیں کیا کیا مصیبتیں جھیلیں۔ کیسی کیسی تنگیاں اُٹھائیں۔ عمرِ عزیز کا ایک بڑا حصہ یعنی تیس برس جو بظاہر لکھنے میں دو لفظ اور سُننے میں دو باتیں ہیں مگر درحقیقت وہ بڑے بڑے دن اور بڑی بڑی راتیں ہیں کسطرح کھپا بیٹھا۔ جب اِن دو انجھروں کی تفصیل اور باعث طویل پر نظر ڈالتے ہیں تو یہی ایک بہت بڑی داستان اور تمام عمر کی رام کہانی ہوجاتی ہے۔ کیونکہ لڑکپن کا کھیل گو وَیں نے اس کام کو سمجھا۔ ارمان بھری جوانی کا لطف اِسے جانا۔ کمانے دھمانے کا فرضی دربار اِسے تصوّر کیا۔ خود نامعترضوں کے اعتراض سُنے۔ خود غرض مخالفوں کے اخبار اور رسالے پڑھے۔ جانبین کے طرفدار اخباروں کے مباحثے دیکھے۔ کسی نے منہ چڑایا کسی نے دل دُکھایا۔ اسکے سوا کسی کے کچھ ہاتھ نہ آیا۔ ہماری مسافرت کے ہاتھوں ماں باپ نے بچھڑنا۔ اولاد نے دنیا سے گزرنا شروع کیا۔ جن آنکھوں کے تاروں سے فروغ و فراغ کی امید تھی اُنکے داغ کھائے۔ جوانی نے مُنہ چھپایا عروسِ پیری نے منہ دکھایا۔ اسکی مُنہ دکھائی اسکے سوا کیا دیتا کہ تمام طاقت طاق اور توانائی نثار ہوگئی۔ آنکھوں کی بینائی اسکے بجز دُوسری چیز کے دیکھنے کی روادار نہ رہی رفتہ رفتہ اُسنے بھی بیوفائی اختیار کرلی۔ ادھر شیخ پُونجی نے جواب دیا۔ اُدھر قرضخواہوں نے حساب لیا دولت پر مطلب کے یاروں نے خود غرضانہ نالشیں کیں۔ ہم نے آہ و نالہ سے اُنکا مقابلہ کیا اور فریادیں کیں۔ لیکن اِسی کام کو نہ چھوڑا۔ اعضا تھکے مگر ہم نہ تھکے۔ ایک ایک کوڑی اور اکی ادھیلی بنا اپنی حاجت روائی + کبھی صرف مصطلحاتِ اُردو کا مجموعہ تیار کیا۔ ۱۸۷۸ء میں انجمن عرب سرائے اسکی سرپرستی کو کھڑی ہوئی۔ لیکن تھوڑے ہی دنوں میں اسکا چراغ گل ہوکر یہ مجموعہ اندھیری کوٹھری میں جا پڑا۔ انجمن کے رسالوں کی جیتم جلنج کچھ کام نہ آئی + کبھی ارمغانِ دہلی ایک بہت بڑی بسیط لُغات مع محاورات و اصطلاحات لکھی۔ اُس میں ایک ایک لفظ کی وجہ تسمیہ۔ زمانۂ تکوین اور اُسکے مادّوں پر بقدرِ معلومات و حسبِ امکان خداداد قلم فرسائی کی + کبھی لُغات النساء تحریر کی اور اُسمیں عورتوں کے خاص خاص محاوروں یا اصطلاحوں کے سوا دُوسری بات سے کام نہ رکھا۔ البتہ رسموں کی تشریح کردی +

لیکن جیب روپے نے خاطرخواہ ہمارا ساتھ نہ دیا تو ارمغان کا خلاصہ کیا ہندوستانی اُردو لغات کے نام سے رسالے نکالے۔ کئی برس تک یہی شغل رکھا۔ اِس موقع پر تصنیف کے اُچکوں نے بہت سا نقصان پہنچایا ۵ کرکے ٹکڑے بیچنا گو ہر شیدی ظلم ہے + مشتری کم ہا تھے میر حسن سخی ہوا +

غرض ان منتروں سے بھی دولت کا سانپ کسی کے خزانہ سے نہ ہٹا۔ اور دولتمندوں کا دل ذرا نہ پسیجا۔ اخراجات تنگ کرتے چلے گئے۔ مگر جوں توں کرکے اِس لنگڑے کو ردیف کو حروف سین کے آغاز تک پہنچا دیا + یہ ۱۸۸۸ء کا زمانہ تھا کہ ایک فرشتۂ غیب دکھنی لباس میں شملہ پر وارد فرما ہوا۔ محمد مظہر الدین خاں اپنا نام اور سر آسمان جاہ اپنا خطاب بتایا۔ میں نے اُس آسمانِ شوکت کو مظہرِ قدرت اور اپنی لغات کا پُورا پُورا سرپرست پایا۔ اُسکے ساتھ بڑے بڑے عالم متبحر۔ ادیب لاجواب۔ ہر فن اور ہر زبان کے مستند اُستادوں یعنی علوم مغربی اور مشرقی کے چمکتے ہوئے ستاروں کا جھرمٹ تھا اسکے دم قدم کی روشنی ایسی پھیلی کہ ہماری تقدیر کا لکھا کسی روک ٹوک بغیر اُنکی نظر سے گزر گیا خود بھی غائر نظر سے دیکھا اور ہمراہی مبصروں کو بھی جانچ پڑتال کرنے کا حکم دیا۔ اب کیا تھا گویا برباد شدہ گھر از سرِ نو آباد ہوا یعنی اُسوقت سے ہماری ناممکل زبان کے دن پھرے اور قالبِ موجودہ میں فرہنگِ آصفیہ کی بیٹھکی ہوئی روح نے حلول کیا۔ اگر اُسوقت کی مفصل کیفیت دیکھنی منظور ہو تو جلد چہارم کے آخر میں جو گذارش موسوم بہ پیکرِ خیال ہے اُسے ملاحظہ فرمائے اور ایکطرح کا نیا لطف اُٹھائیے۔ اِس لغات کا سنڈ رونا تو بہت سا تھا۔ جسے کچھ تو جلدِ چہارم کے آخر میں بخشے رہ دیا اور کچھ تقاریظ وغیرہ میں ہمارے دوستوں نے اِس طرح

وہ محاورے ہیں اور جو کسی مثال سے تعلق رکھتی ہے وہ مثال میں لکھدی ہے۔ ہر ایک محاورے کی مثالیں اُنہیں لوگوں کی بول چال میں دی ہیں جنسے وہ متعلق ہے بچوں کے کھلانے کے فقرے۔ لوریاں کھیل وغیرہ بھی کہیں کہیں مثال میں کہیں ترتیب میں جہاں جیسا مناسب ہوا ہے لکھے گئے ہیں عورتوں کے مہینے بھی مع وجہ تسمیہ اور وقتِ رواج داخل کئے گئے ہیں۔ بھنگڑ اس میں وہ دوہرے ہیں۔ شرابی اسمیں جکار رہے ہیں۔ ضلع جگت۔ پھبتی۔ مرہٹی۔ بارے۔ انملیاں۔ دو سخنے کہ مکرنیاں جو کچھ جاہو ہمیں نکال سکتے ہو۔ صرف فلولجی ہی نہیں بلکہ فلاسفی سے بھی اسمیں بہت کچھ مدد لی ہے۔ اور جو محاورے آئندہ رواج پانیکے قابل ہیں۔ ان پر بھی لحاظ کیا ہے ؛

غرض اکثر ضروری عربی الفاظ کے ساتھ عربی مادے۔ ہندی کے ساتھ ہندی ترکی کے ساتھ ترکی۔ انگریزی کے ساتھ انگریزی لکھتے ہیں مادہ جہاں تک ہماری عقل۔ ہمارے تجربے۔ ہماری واقفیت نے کام دیا ہے۔ وہاں تک ہم نے اصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور اکثر لغت کے مخرج اور ہر ایک فعل کے اشتقاق کو بھی ہاتھ سے نہیں جانے دیا ہے۔ اور جو نوک کی جو پوچھو تو انسان کی سرشت میں پڑی ہوئی ہے۔ اعتراض سے تو آجتک کوئی دنیا میں بچا ہے نہ بچیگا لوگوں نے کلام الٰہی اور احادیث و پیغمبرانِ الٰہی کو نہ چھوڑا تو ہماری کیا اصل حقیقت ہے سہ میں ہوں بشر کلام بشر سے برا کلام ؛ حاسد کو اعتراض ہو حق کے کلام پر۔ اگر ان باتوں سے ڈرا کریں تو کوئی کام بھی دنیا میں نہ کر سکیں۔ بارہا ایسا ہوا ہے کہ جن باتوں پر ابتدا میں لوگوں نے اعتراض جڑا ہے اخیر کو تجربے کے بعد وہی ماننی پڑی ہیں اب تو سہ جس روش میں کی گزارش خواہ نیک و خواہ بد ؛ اسمیں جد و جہد تا سرحدِ امکاں چاہئے۔ ہاں اگر افسوس آتا ہے تو اس بات پر آتا ہے سہ جو ایک عیب ہو دیکھیں ہزار غور سے یار ؛ ستم ہے لاکھ ہنر پر نظر کسی کو نہ ہو۔

قصہ مختصر ہم نے نہ عیب بینوں کا خوف کیا۔ نہ خردہ بینوں کی پروا۔ جیسی بُری یا بھلی اپنی پیاری مادری زبان کی خدمت بن پڑی وہ کر دی۔ آیندہ جو اس کام کے اہل اور سچے ہوا خواہ ہونگے وہ ترقی دے لیں گے ؛

قطعہ

اے اہلِ خیر کچھ تو ادھر بھی کہ بیٹھے ہیں ؛ کب سے دعائے خیر کے امیدوار ہم
جو کچھ بنا کسی سے وُہی چھوڑا بہر یاد ؛ اپنی لغات چھوڑ چلے یادگار ہم

سید احمد دہلوی۔ مؤلف فرہنگِ آصفیہ۔ دہلی کوچہ پنڈت۔ اگست ۱۹۱۸ء

شکریہ

سرپرستان و معاونانِ فرہنگِ آصفیہ

کیا ایسے دریادلوں، حاتم سے بڑھکر سخیوں، کریم النفس علم دوست ہنرپرور بادشاہوں کے احسان کا ذل بادل ہمارے اور ہمارے ملک والوں کے سروں پر پھیلا ہوا نہیں ہے؟ جنہوں نے ہندوستان کی عام اور نامکمل۔ خاص ٹکسالی زبانوں کو ناقص رہجانے کے داغ سے بال بال بچا لیا۔ جس بات کی کمی تھی جامع لغات کو مدد دیکر پورا کرادیا۔ شعر؛ سخاوت انہیں قرار کہاں ؛ کہ ہے عادتِ طبیعتِ ثانی۔ کیا ایسے وزارت مآب و ارکانِ فلاطوں انتساب کا شکریہ واجب نہیں؟ کہ جنہوں نے اپنی توجہ دلی۔ ہمتِ عالی اور فراخ حوصلگی سے فرہنگِ آصفیہ جیسی مبسوط لغات کی اشاعت کا سامان بہم پہنچا دیا۔ شعر قدر ہنر کو چاہئے عقلِ تمیز و درک و فہم ؛ دستِ کشادہ دل فراخ منعمی و تونگری ؛ کیا ایسے بڑے محققوں۔ علم اللسان کے ماہروں۔ قوم اور ملک کے قابلِ فخر فاضلوں کا شکرگزار ہونا لازم نہیں؟

الفاظ اُنکی زبانِ فیض ترجمان سے سُنے۔ بلکہ ایک موقع پر اپنی دیکھی دانی کی سند بھی حاصل کی جسکی نقل جلد چہارم کے اخیر حرف ب و ی فرہنگ کے صاحب عالم بہادر کے بڑے صاحبزادے مرزا اسلیمان بہادر مرحوم۔ کیواں شکوہ مرزا ثریا جاہ صاحب بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ۔ مرزا اقبال شاہ بہادر مغفور سے بھی عقیدتمندانہ نیاز حاصل رہا۔ مرزا فرخندہ جمال صاحب خلف الصدق مرزا فخرو بہادر ولیعہد بادشاہِ دہلی جن کا جنازہ غدر سے ایک سال پیشتر ۱۸۵۶ء میں شاہانہ ماتمی تزک کے ساتھ دیکھا تھا۔ نیز مرزا خورشید عالم صاحب گورگانی برادرِ مرزا فرخندہ جمال سلمہ اللہ تعالیٰ اب تک وہی قدیمی عنایت فرمائے جاتے ہیں۔ اِنکے علاوہ اُسوقت کے اور بہت سے لائق و شائستہ شہزادگانِ دہلی سے مجالست و موانست رہی ؛

شعرائے نامی گرامی و رئیسانِ شہر میں سے جناب مولوی مفتی صدرالدین خان صاحب آزردہ کو دیکھا جن کا دونوں کندھوں پر ہاتھ رکھکر کھڑے ہوجانا میٹھی میٹھی باتیں بنانا اور ہر بات پر شوشہ کرنا خاندان کے بچے بچے کا حال پوچھنا۔ آجتک یاد ہے۔ جناب نواب مصطفےٰ خاں صاحب شیفتہ کی زیارت کی۔ انکی شستگیٔ زبان نے شیفتہ بنایا۔ ہمارے بعض دوستوں نے مرزا نوشہ اسداللہ خاں غالب کی خدمت میں باریاب کرایا۔ اُنکے لطیفے سُنتے دل بہلایا۔ جناب استاذی حافظ قطب الدین صاحب مُشیر۔ یوسف علیخاں صاحب عزیز۔ مرزا قربان علی بیگ صاحب سالک۔ بخشی تفضل حسین خاں صاحب کوکب۔ نواب سید اکبر مرزا صاحب سید۔ میر مہدی حسن صاحب مجروح۔ حضرت انور۔ مرزا صابر۔ رشک۔ قلق شاگرد مومن۔ سید محمد زکریا خان زکی۔ میر قربان علی شیدا۔ مرزا شہاب الدین احمد خاں صاحب ثاقب۔ حافظ غلام دستگیر صاحب مبین خلف حضرت مُشیر۔ نواب احمد سعید خان صاحب طالب۔ منشی بہاری لال صاحب مشتاق۔ بزرگ گرامی مولوی عبدالرحمٰن صاحب راسخ۔ وغیرہ کا کلام اُنکی زبان فصاحت بیان سے سنا۔ نواب ضیاءالدین احمد خاں صاحب نیر رخشاں کی خدمتِ بابرکت میں اکثر باریابی کا موقع ملا ؛

مرزا عبدالغنی صاحب ارشد۔ مولوی سیف الحق صاحب ادیب۔ شاہ بہاءالدین صاحب بشیر۔ مرزا محمود شاہ صاحب شاکر۔ مرزا مجاہدالدین صاحب شاہی مرزا غلام مہدی صاحب نامی۔ مرزا نصیرالدین حیدر صاحب فانی۔ مرزا اشرف بیگ صاحب اشرف۔ جناب نواب امیرالدین احمد خاں صاحب بالقابہ مسندنشین ریاست لہارو کی خدمت میں بھی اب تک نیاز حاصل ہے۔ آپکی خاص الخاص زبان بروقتِ گفتگو ایک عجیب سرور و دلاویزی بخشتی ہے۔ حضرت یخود۔ افسر الشعرا آغا ظفر علی بیگ صاحب قزلباش شاعر۔ اِنکے ماسوا اور بھی بہت سے صاحب کمالوں سے ہم کلامی کی نعمت حاصل ہوتی رہی ؛

ایامِ غدر کے بعد جب میں نے بخوبی ہوش سنبھالا تو دیکھا کہ موجودہ زبان نے اور ہی رنگ نکالا ہے۔ میں زبان کی ترقی کا مخالف نہیں ہوں بلکہ اسکا دل سے ساتھی اور خواہاں ہوں۔ کیونکہ زبان کی ترقی میں ہماری ترقی ہے۔ میری تمام اُردو تصانیف دیکھ ڈالو۔ بہت سے ایسے ہندی اچھوتے الفاظ ملیں گے جنہیں فصیحانِ زبان نے ابھی تک ترحم کی نظر سے دیکھکر اپنی زبان کی مجلس میں بیٹھنے کی بُو بھی پُوری جگہ نہیں دی تھی۔ حالانکہ وہ از حد فصیح۔ بلیغ۔ پُردرد۔ پُرمعنی۔ پُراثر اور پُرشوکت الفاظ تھے۔ کسی نے عورتوں کی زبان سمجھکر ان الفاظ کے گلے پر چھری پھیری۔ کسی نے ہندی کے ٹھیٹ محاورے جان کر تسلیم کرنے سے پہلوتہی فرمائی۔ اگرچہ ایک زمانہ میں ہمارا بھی یہی حال تھا کہ ہندی زبان نہ جاننے کے سبب ہندی الفاظ کو خاطر میں نہ لاتے اور اُنکی واقعی داد نہ دیتے تھے۔ لیکن جبسے ہم نے لغات کی تحقیق میں قدم رکھکر ہندی سے واقفیت پیدا کی تو دیکھا کہ ایک جہالت کا پردہ تھا جو ہماری آنکھوں سے اُٹھ گیا اور جان لیا کہ درحقیقت یہ ایک جادو بھری زبان ہے اِسکا جو گیت اور بیان ہے بڑا ہی پُراثر اور دل نشان ہے ؛

مگر ہاں زمانۂ حال میں ایک سچا حال کھیلنے والے حالی نے اُسکی داد دی اور اپنے کلام میں قصداً داخل کرنے کی ٹھان لی جبسے انکی زبان ایک صاحبِ تاثیر زبان بن گئی۔ پتھر کے کلیجے والے حال کھیلنے لگے۔ سنگین دل ماہیٔ بے آب کی طرح لوٹنے لگے۔ بیوہ کی مناجات نے سہاگنوں کے دلوں میں یہ ارمان پیدا کردیا کہ کاش ہم بھی عورتوں میں شریک ہوکر اِس نرم نرم درد بھرے الفاظ کے مستحق ہوتے۔ شکوۂ ہند نے سرزمین ہند کی بیوفائی پر آٹھ آٹھ آنسو رلا دیا۔ مدوجزرِ اسلام نے اُتھلے سمندر کو چڑھا دیا۔ باسی کڑھی میں وہ اُبال آیا کہ سوتوں کو چونکا دیا۔ یہ مثالیں صاف ظاہر کر رہی ہیں کہ میں زبان کی ترقی کا حامی اور دل و جان سے ہوا خواہ رہا ہوں سب کچھ سہی مگر میرا دل ان باتوں کو کبھی قبول نہیں کرسکتا کہ سرتاسر ٹکسال باہر زبان ہو اور یہ بندہ اسکی توصیف میں ہمہ تن رطب اللسان ہو۔ کوئی لفظ قاعدہ منضبط سے ہو اور ہمارے دوست اُسے سراہیں ہم اپنی زبان کو مرہٹی باندوں لاؤنی بازوں کی زبان۔ دھوبیوں کے گھنڈ۔ جاہل جیال بندوں کے خیال۔ میسوؤں کی یعنی بے سروپا الفاظ کا مجموعہ بنانا کبھی نہیں چاہتے۔ اور نہ اُس آزادانہ اُردو ہی کو پسند کرتے ہیں جو ہندوستان کے عیسائیوں۔ نومسلم بھائیوں تازہ ولایت لوگوں۔ خانساماؤں۔ خدمتگاروں۔ یورپ کے منشیوں کیپ لڑکیوں۔ اور چھاؤنیوں کے ست بھٹرے باشندوں نے اختیار کر رکھی ہے ہمارے ظریف الطبع دوستوں نے مذاق سے اِسکا نام پڑ اُردو رکھدیا ہے ؛ بعض ناولوں اور اخباروں کی زبان بھی ایسی خودرنگی اور خود آہنگی زبان ہے جسے ہم منڈی اُردو کہہ سکتے ہیں۔ اِسکی تشریح نہایت ظرافت کے ساتھ ہمارے دوست مرزا ارشد مرحوم نے اِسی فرہنگ کی تقریظ میں فرمائی ہے۔ ارشد

سلہ افسوس ہے کہ تین چار برس ہوئے اِنہوں نے بھی انتقال فرمایا ۱۲

اب تم کہاں اور ہم کہاں؟ علیٰ ہٰذا القیاس ہم اُن سُخنت بھرے تکلّمانہ۔ جوڑ بے جوڑ الفاظ سے بھی کوسوں دُور ہیں جنہیں نہ مذکر کی تمیز نہ مؤنث کی تشخیص۔ ہم نقّال نہیں ہیں کہ قوم قائم کی سنتیاناسی اُردو کو واجب الامتثال بتائیں۔ اور اپنے گھر کا پتا کسی گُرجا کی بغل (بغل) میں بتائیں۔ نہیں بلکہ جان جان کر ایسی ہنگی زبان کو بگاڑ کر کہیں کہ تم بنڈا بن ڈبل جانٹ" یعنی تم بندرابن دروازہ جانتے ہو۔ القصّہ جب زمانہ کی موجودہ رفتار سے بخوبی تیقّن ہو گیا کہ اب کوئی دن میں خالص اُردو زبان کا صرف نام ہی نام رہ جائیگا اور زباندانوں اور نوودولتوں کے ہاتھوں کچھ سے کچھ رنگ ہو جائیگا۔ اور یہ ایک بے ڈھنگی اُردو بن جائیگی۔ اسکی فصاحت و بلاغت شُستگی و سلاست قلعہ والوں کی طرح خاک میں ملجائیگی اور دلّی والوں کی طرح زمین کا پیوند ہو جائیگی تو ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہ آئیگا۔ کوئی دن جاتا ہے کہ یہ غارت گرِ زبان اسے بھی بے نام و نشان کر دینگے۔ کیونکہ جن لوگوں نے بڑے پال پوس کر ایک ایک اصطلاح کو پروان چڑھایا تھا۔ فصیح و بلیغ الفاظ کا معیار بنایا تھا وہ اپنے قدردانوں کے ساتھ کب کے چل بسے ؎

یُوں بِلکتے سمبان جہاں خاک میں سارے ۔ یہ صُورتیں گویا کبھی پیدا نہ ہوئی تھیں

زبان نے بھی نہایت افسوس کے ساتھ زبانِ حال سے یہی کہنا شروع کر دیا ؎

نہ کوئی سر پہ بٹھاتا ہے اب نہ آنکھوں پر ۔ ہمارے اُٹھ گئے دنیا سے قدرداں کیا کیا

اور جو گنتی کے وہ چار باقی تھے۔ زمانہ کی ناقدری۔ نافہمی۔ سخن ناشناسی آپکی توجہ کو اسکی طرف سے بالکل اُٹھا لیا۔ بات میں سے بات۔ تغیرِ لہجہ و تغیرِ معانی۔ اور نکات کا پیدا کرنا تو کجا تعلقات الفاظ اور عیُوب فصاحت کی تمیز ہی اُٹھ گئی۔ جو مُنہ سے نکلا سو ٹکسال باہر۔ جو ٹکسال باہر وہ بے تُک زبان سے سرزد ہوا قابلِ اعتبار کہلایا۔ اور تو اور گویّے غزلوں کے ڈھنگ کو ٹھمریوں کی لے میں سنتے ہیں فنِّ موسیقی کی نامی کسبیوں نے ایکٹروں کی طرز پر پارسیانہ لہجہ میں گانا اختیار کر لیا۔ اگر سبب پُوچھا تو یہی بتایا کہ اہلِ قدر ہی ایسے انداز کی رہ گئی ہے۔ پُرانی لکیر کی پیٹنے والیاں اجہل بائیاں کہلاتی ہیں۔ ہم جس محفل میں جس مجلس میں جاتے ہیں اسی طرز کی فرمایش پاتے ہیں۔ اگر رنگ میں رنگ نہ ملائیں تو پیٹ کو کہاں سے لائیں۔ الغرض ان لوگوں نے یہاں تک زبان کی خُوبی۔ اُسکی تراش و خراش۔ الفاظ کی موزونی و خوش سلوبی کو مٹایا کہ کوئی اتنا جاننے والا بھی نہ رہا کہ اگر اُسکے سامنے کسی خاص محاورے یا روزمرّہ کی شریفانہ اصطلاحیں بولیں تو اُسے بخوبی سمجھ سکے۔ یا کسی اُستاد کا دیوان لے بیٹھیں تو اُسے سمجھا سکے۔ موزونیت کے ساتھ پڑھنا تو درکنار جا و بیجا اضافتیں لگا لگا کر ایسا غلط مبحث کر دیتے ہیں کہ ایک دفعہ تو مصنّف کی رُوح بھی بے قرار ہو کر قبر کے اندر کانپ اُٹھتی ہے۔ اگر اس اخیر وقت میں ان دو چار ٹوٹے پھُوٹے شاعروں کا دم نہ ہوتا اور انکی طفیل سے جو تھوڑا بہت شاعری کا چرچا ہے وہ بھی نہ رہتا تو ہم دکھا دیتے کہ زبان کا کیا درجہ ہو جاتا۔ زبان در دہان و زبان داں در گور ہی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس زمانہ والوں پر قدرت نے ان لوگوں کو دفعۃً صاحب دولت بنایا۔ کوڑی سے نکال کر آسمان پر چڑھایا۔ انہیں ان باتوں کی کیا خبر جس صحبت میں جس حالت میں جس معاشرت میں پرورش پائی ویسی ہی گفتگو ویسی ہی تمیز اور بول چال آئی۔ اگر اُنکے سامنے یہ زبان اصلی ہیئت اور لب و لہجہ کے ساتھ بولی بھی گئی تو سمجھ میں نہ آنے سے وہ ہنسی اُڑائی کہ مجبوراً اہلِ زبان کو اُن کی سی بولی بولتے اور یہ کہتے ہی بن آئی ؎ فلک جب کسی کو ہنساتا ہے ہمدم ۔ تو ہم ہنس کر فلک کی طرف دیکھتے ہیں۔ پس یہی سبب ہے کہ ہم نے اس زبان کے حقیقی وارثوں نے اپنا کلام پڑھنے والوں کی خاطر اسے ایک بے وارثہ بچّہ سمجھ کر خود چھوڑ دیا۔ بقول مولانائے رُوم رحمۃ اللہ علیہ ؎ چونکہ جفتِ احولانیم اے شمن ۔ لازم آید مشرکانہ دم زدن۔ بلکہ یہاں تک کانوں میں تیل ڈال کر بیٹھے کہ جن لوگوں کو اُردو زبان کا تذکرہ پایا تو کیسا بولنے تک کا سلیقہ نہیں وہ اس زبان کے لغت نگار۔ محاورہ داں۔ اصطلاح فہم۔ نکتہ رس۔ اہلِ زبان خود بخود بن بیٹھے۔ مگر یہ چُپکے بیٹھے کسی مصلحت اور وقت کے انتظار میں صبر دیکھا اور اصلاحِ دل کو تسلّی دیا کئے ؎ غمگین دل کو بغل میں لگا رکھا ہے معرُوف ۔ کبھی تو کوئی بھلا ایں رقم کو پُوچھے گا۔ گو انہیں کی تصانیف پھر اُٹھا کر اُردو زباندانی کا مُنہ چڑایا۔ اپنے خشک اور پھسپھسے دماغ کے موافق اجتہاد کر کے اصلاح دی مگر انہیں لوگوں نے مُنہ سے اُف نہ نکالی مادّہ نہ ہونے سے کچھ کے کچھ معنی لکھ دیئے۔ تاریخی واقعات کو بدل یا ناموں تک میں غلطیاں کر دیں۔ اشعار کو خود نہ سمجھے اور اُن کے الفاظ کے ایک کی جگہ کئی معنی گھڑ کر پیدا کر دیئے۔ بے جوڑ معنی لگا دیئے۔ لیکن یہی اللہ کے شیر گرفت کرنے اور اُنکا ٹینٹوا دبانے کو کھڑے نہ ہوئے۔ ہم پوچھو تو انہیں لوگوں کے معترض و مزاحم رہنے سے اُن بان ناآشنا لوگوں کو جو زمانہ کے موافق خود ایسی دماغ بھی لیاقت کے اُردو داں بنے ہوئے ہیں۔ ایسی لغو تصنیف و تالیف کے سرانجام بلکہ بدرجہا غنیمت سمجھنے کا موقع ملا اور وہی بات ہوئی ؎ جن جن کو بات کرنا اسے مصحفی سکھایا ۔ ہر آن میں وہ میری اب بات کاٹتے ہیں۔ لیکن کہاں گنگا تیلی اور کہاں راجہ بھوج۔ وہ مُنہ کی کھائی کہ اہلِ جوہر اور کھرے کھوٹے کے پرکھنے والوں کے سامنے کچھ بھی نہ چلی ؎ مضمون اپنے باندھ کر کاگ ہوا ایک خلق و چوری کی بس ہو جنس ہو۔ وہ وقت کیا چلے وہ چُونکہ ان صُورتوں کے پیش آنے سے بولی زبان کے مسخ ہو جانے میں کچھ شبہ نہیں رہا تھا اس وجہ سے بندہ نے ۱۸۶۸ء سے آج پورے تیس[1] برس ہوئے اس کام کا بیڑا اُٹھایا اور کمر باندھ کر اسکے سر ہو گیا۔ اس اثناء میں جو جو مشکلیں۔ دقّتیں۔ مصیبتیں پیش آئیں انہیں میں ہی جانتا ہوں۔

اسکے علاوہ میں دیکھتا تھا کہ معلّمین اور متعلّمین مدرسین اور غیر ولایت کے لوگوں کو بعض لفظوں کے اصطلاحی معنی میں بہت بڑی دقّت پیش آتی تھی جو نہ انگریزی ڈکشنریوں سے حل ہوتی تھی نہ برائے نام۔ بے بہا اُردو ناکمل۔ ناتمام من گھڑت کتب لغات سے۔ سے نہ آج پیچیدگیاں امتحان اور مباحثہ زبان میں اکثر پڑتی تھیں۔ انہیں سلجھانے والا کوئی نہ تھا۔ میرا ذاتی بارہ برس کا تجربہ ہے کہ گو پنجاب کے اُردو نامی اخبارات نے لحاظ زبان موجودہ وہ رُتبہ حاصل کیا ہے کہ آج ایک چھُٹ دلّی کے کسی اخبار کو میسّر نہیں۔ مگر وہاں کے طلبا کو جو اُردو کے سوالات امتحانات

[1] بوقت نظرِ ثالث ۴۹ برس گزر گئے ۱۲۔

میں مقررہ نصاب ہوتے دئے جاتے ہیں وہ ان سے بچے سیکھتے ہیں۔ عام فہم محاورات میں بھی مُنہ دیکھتے رہجاتے ہیں۔ میں پنجاب یونیورسٹی کیطرف سے ۱۸۸۶ء سے مختلف امتحانوں کی اُردو زبان کا ممتحن چلا آتا ہوں اور اسوقت تک چھ سات امتحانوں کا ممتحن ہوں۔ لیکن میں نے کبھی یہ نہیں دیکھا کہ اُنکے اُستاد وہ باریکیاں اور نکات بتمائے ہوں جو اہلِ زبان مصنف کی اصل غرض سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ لوگ مشق کی راہیں کوئی کلام سے پوچھے تو مختصر کیا جائیں غریب لڑکے زمانے والے ہو گئے مگر اُنکو امتحان کے دینے والے قواعدِ اُردو۔ جواب مضمون میں زیادہ نمبر لیکر پاس ہو جاتے ہیں یہی وجہ ہوئی کہ ہمیں ایک مختصر کتاب جس میں روزمرۂ دہلی مع معانی لکھنی پڑی۔ ہماری فرہنگ اکثر ضروری واقفات۔ اصطلاحات۔ مختلف تحقیقات وحالات کے لحاظ سے انسائیکلوپیڈیا یا اُنکو کا حکم رکھتی ہے۔ اسوجہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ معلومات واستحکام زبان کیواسطے اس سے بہتر ذخیرہ ابھی تک دستیاب نہیں ہوا۔ اب ریختہ کی بنیاد کو فنِ لغات کی طرف سے بھی مستحکم اور مضبوط کردے۔ پس ہم نے جسقدر وقت علاوہ اسی کام میں صرف کیا اور اچھی طرح سمجھ لیا کہ کوئی دم فرصت جو ملجائے سمجھے غنیمت ہو رہ گیا وہ جتنے بکھتا کام کل ہو چکا۔

اِس فرہنگ میں ہم نے جن جن باتوں کو ملحوظ رکھا ہے۔ اُنہیں اختصاراً بطور فہرست درج ذیل کرتے ہیں۔ شائقین لغات ملاحظہ فرمائیں۔

فرہنگِ آصفیہ میں کیا کیا ہے؟

تذکیر وتانیث کی تمیز اہلِ دہلی اور لکھنؤ کے موافق اسمیں موجود ہے۔ زبانوں کا فرق اور اُنکی اصلیت کا پتا اس سے لگتا ہے۔ عام محاورے اسمیں درج ہیں خاص خاص محاورے اسمیں داخل ہیں۔ فقیروں کی صدائیں اسمیں سُن لو۔ سودے والونکی آوازیں اسمیں دیکھ لو۔ دل لگی اسمیں ہے۔ ظرافت اسمیں ہے۔ بعض بعض موقعوں پر جواریوں۔ ٹھگوں۔ دلالوں۔ چابک سواروں۔ بدمعاشوں۔ مختلف پیشہ وروں کے دھلتے چلتے روزمرّے جنکے نہ جاننے سے اکثر انسان دُھوکا کھا جاتا ہے۔ بترتیبِ حروف اس کتاب میں بھی شامل کر دیئے ہیں جو لفظ جس درجہ کے آدمیوں میں مروّج ہے وہ اُنہیں کے نام سے لکھا گیا ہے۔ عورتوں کی بولی اسمیں نہیں چھوڑی۔ جاہلوں کی باتوں سے اسمیں پرہیز نہیں کیا۔ قانونی ضروری الفاظ اسمیں درج کئے۔ عدالتوں کے غلط محاورے صحیح کرکے اسمیں دکھائے۔ ہاں اگر چھوڑا ہے تو مغلظات اور فحش چھوڑا ہے۔ اس کتاب سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سابق کے فصحا نے کن کن محاوروں کو پسند کیا تھا اور اب کے فصحا کونسے محاورے پسند کرتے اور کونسے چھوڑتے جاتے ہیں۔ عام الناس کونسے محاوروں کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ خاص آدمی کون کون سے لفظوں سے بچتے اور کون کون سے لفظوں کو شاملِ روزمرّہ کرتے جاتے ہیں۔ پنڈت جی مہاراج کن شبدوں کو سنکر آنند ہوتے ہیں۔ مولوی صاحب قبلہ کن عربی الفاظ پر فخر کرتے ہیں۔ ہندی کے کبیشر اپنے دوہوں۔ کبتوں۔ گیتوں۔ ٹھمریوں وغیرہ میں کون سے الفاظ برتتے ہیں۔ اور اُردو کے شاعر۔ کہانیوں۔ پہیلیوں۔ کہاوتوں میں کون کون سے الفاظ زبان پر لاتے ہیں۔ حال کی بول چال میں کون کون سے الفاظ متروک ہوئے اور کون کون سے انکی جگہ لائے گئے۔ اس زمانہ میں کس قسم کے الفاظ مخلوط کئے جاتے ہیں اور کس قسم کے خارج۔ اولیائے ہند۔ فقرائے ہند۔ علمائے زمانہ کا ذکر۔ بترتیبِ سنین اسمیں پایا جاتا ہے۔ عمومًا مذہبی تحقیقات۔ کتب سماوی کا مختصر حال اسمیں ملتا ہے۔ ہندی لفظوں کے مادہ کی تحقیق۔ اکثر سنسکرت۔ پالی۔ پراکرت زبان سے لیکر فارسی تک جہاں سے ان دونوں کا ایک ہونا معلوم ہوئی ہے۔ اور اگر ہندوستانی قدیم زبان کا کوئی لفظ آیا ہے تو اُسے بھی جتا دیا ہے کہ یہ سنسکرت کے رواج سے پہلے کی نشانی ہے۔

فلولجی یعنی علمِ زبان کے ذریعہ سے جن الفاظ کا متحد ہونا ثابت ہوا ہے۔ اُنہیں بالتفصیل مع دلائل لکھدیا ہے۔ اِسی طرح فارسی الفاظ کا زبان ژند اور دساتیر تک سے سراغ لگایا ہے جن ترکی لفظوں نے ہندوستان میں آکر دوسرا لباس پہن لیا تھا اور اپنی اصل سے بالکل مغائرت پیدا کرلی تھی اُن کا پتا بھی لگا دیا ہے۔ کہیں تاریخ سے کام لیا ہے تو کہیں رسم و رواج اور ہندی خیالات سے۔ اس کے سوا جو حروف ہندی زبان میں باہم بدلتے ہیں یا فارسی اور اُردو میں ان کا کیسا بدل پایا جاتا ہے۔ اُنہیں بعض ایسی مشکلات حل کرنے کے واسطے جن سے صرف حوالہ پر لوگ چونکیں گے۔ حروفِ تہجی کے حرفوں کے ساتھ درج کر دیا ہے۔

ہر ایک محاورے کی سند حتی الوسع کلامِ **شعراء۔ ضرب الامثال۔ روزمرّہ گفتگو۔ گیت۔ کبت۔ دوہے۔ پہیلی۔ مکری۔ بجھن** وغیرہ سے دی ہے اگر مثال میں موقع آگیا ہے تو **پھبتیوں** اور **ذومعنیوں** سے بھی قلم کو نہیں روکا ہے۔ نہ بچوں کے کھیل چھوڑے ہیں نہ عورتوں کے کوسنے اور دعائیں۔ جو محاورے کسی اور زبان سے ترجمہ ہوکر اُردو میں رواج پاگئے ہیں اُنہیں بھی جتا دیا ہے۔ **اس کتاب** کی ترتیب میں ناظرین کے واسطے بہت سہولت کر دی ہے۔ یعنی انگریزی ڈکشنریوں کی طرح لغت اور اُسکے مشتقات کے ساتھ پیش تر حرفوں کا لحاظ رکھا ہے جو لفظ جس لغت سے متعلق ہیں وہ اُسی کے ساتھ درج کئے گئے ہیں۔ اصل لغت شروع میں۔ اُسکے **مشتقات** اُسکے بعد میں اور اُسکے معنی اور **مثالیں**۔ قلموں اور شروع سطر کے فرق سے معرضِ تحریر میں آئی ہیں۔ اُن رسموں اور لغتوں پر زیادہ توجہ کی ہے جو عام عورتوں میں بالفعل رائج ہیں اور جہاں تک ممکن ہوا ہے۔ اُن رسموں کے رواج کا زمانہ اور باعث بھی لکھا گیا ہے۔ جو ضرب المثل کسی محاورے سے متعلق ہے

نہ پایا، اسطرح باہر کی عورتیں اپنے عزیزوں سے تھے اور بچھڑتے وقت روتی ہیں۔ اب ہمیں دوبارہ رونے کی حاجت نہیں۔ البتہ سبب تالیف بیان کر دینا مناسب ہے۔ سو اُسے بھی سُن لیجئے کہ خدا تعالیٰ نے **عشق** کا مرتبہ صرف **حُسن** ہی کے نام نہیں لکھ دیا ہے بلکہ حُسن پرستوں سے گزر کر بہت سی باتوں کا عشق انسان کی آب و گِل میں بھر دیا ہے کسی نے اُدھر کی سُدھ لی۔ اِدھر کی بُھلائی۔ کسی نے صانع قدرت کی حکمتوں پر دل لگایا اور آپ اُسکا دیوانہ بنا۔ سیکڑوں جڑی بوٹیاں۔ ہزاروں اجساد۔ اجرام۔ اجسام۔ معدنیات قدرتی رنگ آمیزیوں۔ نیچری مضمونوں۔ نیچری بناؤ سنگار کو اپنا معشوق بنا لیا کوئی اُنکی تاثیروں کے معلوم کرنے پر مرمٹا۔ کوئی اُنکی بناوٹ اور سرشت پر فدا ہو بیٹھا۔ غرض کسی نے مادۂ خداداد کے بل پر علم نباتات کو کسی نے علم جمادات کو کسی نے خصائص حیوانات کو کسی نے ارضی معلومات کو کسی نے سماوی کیفیات کو جان جوکھوں کر حاصل کیا۔ اور خلق خدا کو اُسکے فائدہ پہنچایا۔ کوئی مختلف زبانوں کی تحقیقات پر مدار اُن بیشمار زبانوں کے باہمی رشتے جُدا جُدا تقسیم اور خاندانوں کا سُراغ لگایا۔ کسی نے صرف اپنی ہی ملک کے الفاظ جمع کر کے اپنا جوہر دکھایا۔ پس ہمارے دل میں بھی علم زبان اور تدوین **لغات** کا عشق پیدا ہوا۔ اگرچہ یہ عشق بادی النظر میں ذوی العقول سے تعلق نہ رکھنے کے باعث محض فضول اور نامقبول خیال کیا جائے۔ مگر ان غیر ذوی رُوح معشوقوں کے عشق نے ہمارے ساتھ وہی سلوک کیا جو انسان کا عشق انسان کے ساتھ کرتا ہے۔ گلیوں میں پھرایا۔ ہر قسم کی صحبتوں میں بٹھلایا۔ جا بجا گھر سے ٹھکوں کی بجائے فقرے چھنوائے۔ خوشی کے جلسوں میں ہنسایا۔ ماتمی مجلسوں میں رُلایا۔ آزادانہ آرام سے نکال کر ایک کا رام بنایا۔ جس سے ہر صحبت و ہر لیت میں ہمارا ہی کام چلا۔ پس یہ اور ہم اس شعر کے مصداق ہو گئے۔ سے گلیوں میں اب تلک بھی مذکور ہے ہمارا ۔ افسانۂ محبت مشہور ہے ہمارا ۔ اپنی گرہ کا لگا کر دوسروں کی دُھب میں ہاتھ ڈالا جو کچھ نکل سکا نکالا کبھی مدرسہ کے لڑکے پڑھائے۔ کبھی مختلف کتابیں بنائیں۔ انعام پائے۔ کبھی **فیلن** جیسے لغت نگار کے **اسسٹنٹ ڈکشنری** بنے۔ کبھی انشا پردازی اور مضمون نگاری سے وقت علاوہ کبھی رئیس زادوں کی اتالیقی اختیار کر کے انہیں جانثار لا انعام سے اکرام سے۔ غرض جس طرح جو کچھ ہاتھ لگا وہ اس لغت کی نذر کر دیا۔ اُمید وصال تھی یہ قول کھینچا کہ ہمارا ہی جی حاصل نظر آنے لگا۔ مگر سخت جانی کا خدا بھلا کرے کہ اپنے ہماری جان بچالی۔ اور ہم اس کام کو انجام پر پہنچا کر اپنے ملک اور اپنی قوم کی ایک بھاری خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ اب جو ہوش آیا تو میر تقی مرحوم کا یہ شعر فخریہ زبان پر لایا۔ سے سب پہ جس بوجھ نے گرانی کی ۔ اُسکو یہ ناتواں اُٹھا لایا ۔ اسی اثنا میں ساتھ ہی یہ تجربہ بھی حاصل ہوا کہ اس دنیا میں کوئی کام عشق کے بغیر انجام کو نہیں پہنچتا۔ سے عشق کچھ آتا ہے مشتاقِ جفاکش سے بنے ۔ بار جس کو اٹھا نہ سکے عقلِ پُر تعطیل ۔ انسان کیا بلکہ حیوان تک عشق سے خالی نہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اگر عشق نہ ہوتا تو یہ دنیا۔ یہ زمیں یہ آسمان۔ یہ چمکتے ہوئے ستارے۔ یہ برستے ہوئے بادل بھی نہ دکھائی دیتے۔ سے چرخ کو کب یہ سلیقہ ہے ستمگاری میں ۔ کوئی معشوق ہے اس پردۂ زنگاری میں

خیر یہ تو تمہید تھی اب خاص باعث تالیف کی طرف توجہ فرمائیے۔ غدر ۱۸۵۷ء سے دس پندرہ برس قبل پیشتر کا زمانہ ہم نے دیکھا تھا۔ شہر کو قلعہ کا گزارا ہوا تھا۔ لوگ دلی کو آدمیوں کا بن اور اُسکی آبادی کو غنچہ کہا کرتے تھے۔ انہیں دنوں میں ایک فقیر یہ صدا لگاتا پھرتا تھا کہ چمن تھا صاحب ہو گیا گُل تھا چمن ہو گیا گویا یہ ایک پھندا بانہ بڑتی۔ مگر لوگ اس سے عجیب عجیب نتیجے نکالتے تھے۔ حسب اتفاق پہلا فقرہ مونس ہوگیا۔ اور دوسرا کلام مجنوں کا مجنوں ہی رہا۔ اُس زمانہ میں گو لڑکپن تھا۔ مگر بہت سی **اصطلاحیں** بہت سے **محاورے** بہت سے پھڑکتے ہوئے **فقرے** اور دلچسپ **چٹکلے** ایسے کانوں میں پڑے ہوئے تھے کہ انہیں کی ٹوہ ہی دل میں پیچ و تاب ہونے لگا۔ کیونکہ غدر کی بدولت مال و منال سے تو ہاتھ دھو ہی بیٹھے تھے اب کانوں کے رس اور زبان کے حظ سے بھی محروم رہنے لگے۔ غدر سے پہلے کی پوری پوری صحبتیں تو کہاں نصیب ہوئیں مگر پھر بھی بہادر شاہی عہد کی بہت سی باتیں ان آنکھوں نے دیکھ لیں۔ ان کانوں نے سن لیں۔ مثلاً شاہی جلوس شاہی **سواری** و دربار۔ حضور رس امرا بے تکلف ندما۔ شاہزادہ **جواں بخت** کی شادی کی دھوم دھام قلعہ سے لیکر شہر کے بازاروں تک کی **ٹھاٹھ بندی**۔ آرائش و خلایق کا **ازدحام**۔ الوداع کا ولیعہدی **جلوس**۔ فتح الملک مرزا فخرو بہادر **ولیعہد** کا **جنازہ** جو غدر سے ایک برس پیشتر ہیضہ کی ترابھری میں شاہی **میت** کے قدیمی دستور و جلوس کے ساتھ نکلا تھا ہماری نظر سے گزرا اور انہیں دنوں میں یہ بھی سنا کہ ولیعہد بہادر جنکا تخلص رمز تھا مرنے سے پیشتر یہ شعر کہا ہے اہل قلعہ ایک آج پیشین گوئی سے کم نہیں سمجھتے۔ **شعر** یہ ہے اب نہ کچھ ہے۔ نظام سلطنت ۔ پھر ولیعہدی ہے کیسی اور نہ نام سلطنت۔ جو ہمارے ہوش سے پہلے کی حکایتیں تھیں وہ ہمارے بزرگوں۔ گھر کی بڑی بوڑھیوں نے اس طرح کانوں میں بھریں جس طرح **لوریاں** دے دیکر بچوں کی گھٹی میں دنیا کا **نشیب و فراز** ڈالتی ہیں کبھی اوروں کی بیتی **کہانیاں** سُنائیں۔ کبھی اپنی اپنی مصیبتیں اور **خوشحالیاں** دُہرائیں۔ کبھی **پہیلیاں** بوجھیں۔ کبھی **سکھیاں** یعنی کہہ مکرنیاں گوش گزار فرمائیں۔ کبھی **اٹکلیوں** سے ہنسایا۔ کبھی **بھبتیوں** سے چکرایا۔ غرض جس طرح بن پڑا اُسیطرح ہماری مادری زبان کا حافظ **اردوئے معلی** کا عالم بنایا۔ ہم نے **طوطے مینا** کی طرح کان دیکر ان باتوں کو سنا۔ طالب علم بنکر سبقاً سبقاً پڑھا اور یاد کیا۔ غدر کے بعد فلک زدہ آفت رسیدہ بچے بچائے شاہزادوں۔ رہے سہے شریفوں اور شریف زادوں کی صحبت رہی۔ صاحب عالم بہادر مرزا ہدایت افزا عرف مرزا **الٰہی بخش** صاحب جنت آرامگاہ خیرخواہ سرکار دولتمدار۔ سرپرست موجودہ شہزادگانِ دلی کا سالانہ عید بقرعید کا دربار دیکھا جس میں تمام شاہی **رسمیں** شاہی **آداب** شاہی **قاعدے** برتے جاتے تھے اکثر اوقات اُنکے جواہر سے بھرے ہوئے دلچسپ اور پُرلطف شاہانہ شان کے

جنہوں نے اپنی خداداد و فوق العادت علمی لیاقت اور کامل تحقیقات سے ہر طرح جانچ اور پڑتال فرما کر ایسی بسیط و وسیع فرہنگ کے واسطے امداد ملنے کی وہ زوردار نہیں نہیں بلکہ زبردست اور مدلل رپورٹ مع تقاریظ تحریر فرمائی کہ اُسنے فوراً ہی خلعتِ منظوری سے فاخرہ عزّت پائی شعر ہو مجکو میری ناصح بیدر، دکیا شناخت + یکساں دردمند کی وہ آشناشناخت۔ کیا ایسے منصف مزاج۔ بے نفس۔ خیر خواہِ ملک و قوم کا شکریہ مناسب نہیں؟ جس نے حسبِ درخواست مُہلت بڑھا کر اُسے اور صوبانہ دیا اور پورا کرا کر چھوڑا شعر دیکھ تو ہمّتِ عالی سے بشر کا رتبہ + مرتبہ اُس کا بلندیٔ عمارت سے نہ دیکھ + ورنہ وہی بات ہوتی شعر نامہ بر جلدی میں تیری وہ جو تھی مطلب کی بات + خط میں آدمی ہو سکی تحریر آدمی رہ گئی بیشک سب پر واجب بلکہ فرض ہے + اب ہم سے پوچھیے وہ کون ہیں؟ انکے اسمائے نامی گرامی کیا ہیں؟ وہ ہیں جنکے نام لینے اور صورت دیکھنے سے بھوکوں کی بھوک بھاگتی۔ پیاسوں کی پیاس بجھتی اور انکی ذات ستودہ صفات سے بن کہے ہر ایک کی مراد بر آتی ہے۔ سچ ہے شعر کیا کہیں اُس سے جو ہو ہم سے زیادہ جانتا + وہ ارادہ جانتا ہے ہمارا بے ارادہ جانتا + اگر آپ ہمہ تن گوش ہو کر سنیں تو بلا شبہ اُنکے حلقہ بگوش بنیں۔ خوشی کے مارے سُدھ بُدھ نہ ہوش کجا کہ تعلّی و لن ترانی کا جوش + کیا آپ اعلیٰ حضرت۔ والا شوکت۔ سلطان ابن السّلطان۔ فلک بارگاہ۔ آصف جاہ۔ سپہ سالار، عالی وقار۔ مظفر الممالک۔ نظام الدولہ۔ حضورِ پُرنور۔ بندگانِ عالی متعالی۔ نوّاب مستطاب۔ عالی جناب۔ ہز ہائنس میر محبوب علی خاں بہادر نظام الملک۔ فتح جنگ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ جی۔ سی۔ بی آصف جاہِ سادس خلّد اللہ ملکہٗ و سلطنتہٗ۔ فرماں فرمائے فرخندہ بنیاد ریاستِ حیدر آباد دکن حرسہا اللہ عن الآفات والفتن کے محبوبِ الخلائق مرغوبِ الآفاق نامِ گرامی سے واقف نہیں؟ جس نام کی تعریف میں ہمارے پیش گوئے والا مناصب حضرتِ غالب علیہ الرحمۃ گویا ہماری زبان پہلے ہی فرما گئے ہیں۔ اشعار

زباں پہ بارِ خدایا یہ کس کا نام آیا + کہ میرے نطق نے بوسے مری زباں کے لئے + نصیرِ دولت و دین اور معینِ ملّت و ملک + بنا ہے چرخِ بریں جسکی آستاں کے لئے

زمانہ عہد میں اُسکے ہے محوِ آرایش + بنیں گے اور ستارے اب آسمان کے لئے + ورق تمام ہوا اور مدح باقی ہے + سفینہ چاہیے اِس بحرِ بیکراں کے لئے

کیا آپ نہیں جانتے کہ آصف عبرانی زبان کا مصدر ہے جو میووں کے خوشے اور مہمانوں کے جمع کرنیکے واسطے مختص ہے۔ حضرت کا یہی آبائی خطاب یہی تخلص اور آپکا یہ عُلُوِّ مرتبہ ہے سلیمان علیہ السلام نے اسی[1] نام کے نامور سے نام پیدا کیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے مُردوں کو اچھا کرنیکے بعد اسی نام کو تندرستوں میں شامل کرکے پکارا۔ ہمارے اعلیٰ حضرت نے علماء و شعراء کا باغ لگایا۔ انکی تصانیف کے پھولوں اور پھلوں سے اپنے ملک کو بسایا اور سجایا۔ دُنیا کے تمام اہلِ کمال۔ کیا اہلِ علم۔ کیا اہلِ زبان کیا صاحبِ ہنر کیا اہلِ فن۔ جو یہاں آکر جمع ہوئے۔ اور انہوں نے دکن کی غریب الوطنی کو بہ از وطن بلکہ اپنا کعبہ و کعبہ سمجھا سو وہ اسی بابرکت اور مقدّس نقطہ کا اثر ہے۔ یہ سب لوگ اقل اقل جو بنکر آئے آخر کو نمک خوار ہو کر بیٹھ رہے۔ ہجاتے ہیں شعر شکر خدا ظہیر کہ ہیں مجمعِ اہلِ فضل + پروانہ وار عادلِ داور کے سامنے۔ یہ بھی اسی بے نظیر تاثیر دلوں کے تسخیر کرنے والے عالمگیر نقطہ کا عالی سایہ ہے کہ اگر ہم جیسا ادنے سے ادنے بھی اہلِ جوہر آجائے تو وہ بھی چند روز میں عالی مرتبت بلندپایہ کہلائے امیر[2] ہو یا غریب مفلس ہو یا تونگر

[1] یہاں حضرت سلیمان علیہ السلام کے زیادہ تر آصف نامی کی طرف اشارہ ہے جنکے استحکام کی تعریف محتاج بیان نہیں۔ نیز حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ایک بعصر [illegible] آدمی جمع کر لیا کرتا تھا

[2] انا للہ و انا الیہ راجعون حضرت امیر احمد صاحب امیر مینائی [illegible] امیر اللغات کے دو باب حرف الف ممدودہ و مقصورہ کے [illegible] دھلی [illegible] فرہنگِ آصفیہ [illegible] حیدر آباد دکن میں استراحت فرما ہوئے۔ اشعار

کیا ہی اُجڑا ہے باغِ اُردو کا + کیسا کھایا ہے داغ اُردو کا + داغ تم کیا مُوئے کہ ہو ہی گیا + گُل یہ روشن چراغ اُردو کا

بلبلِ خوش نوا کے مرنے پر + دعوےٰ کرتا ہے زاغ اُردو کا + داغ کے بعد ہے کوئی ایسا + جو لگائے سراغ اُردو کا

حق سلامت رکھے تمہیں آصف + پھلے پھولے گا باغ اُردو کا + چار چاند اسکو پھر لگیں ایسے + ہو فلک پر دماغ اُردو کا

ہے دعائے شبیہ اے سیّد + گُل نہ ہووے چراغ اُردو کا

چنیکے

پڑھ رہا ہے جبلِ ننھے شعر مرثیے یا کسی گلی میں ہم ٭ دل میں جو تھا وہ ہوگیا مطلب۔ یہی ایک دن ہمارے لیئے ہے شعر صبا دیپونک دیوے یا برق پھونک دیوے ٭ اب ہاتھ اُٹھالیا ہے ہم نے بھی آشیاں سے ٭ واہ ہم بھی کیا ہیں کہاں سے کہاں چلے گئے۔ شعر ہم نے جانا تھا سخن ہونگے زباں کھینچے ٭ پر قلم ہاتھ جو آئی لکھے دفتر کتنے ٭

کیا آپ عالیجناب نواب **محمد مظہر الدین خاں** سر آسمان جاہ بہادر مدار المہام دولتِ آصفیہ سے بیخبر ہیں جنہوں نے سب سے پہلے ۱۳۰۸ھ میں بمقام شملہ مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ کو پانچ سو روپئے بطور انعام اور تین ہزار ایک سو روپے کی خریداری سے ہمت بڑھا کر فرہنگِ مذکور کو تمام ہندوستان میں جلوہ گر ہونے کی طاقت بخشی اور اپنی قومی و اسلامی اُردو زبان کو چار چاند لگائے ٭

کیا آپ فلک رکاب وزارت مآب جناب نواب **میر فضل الدین خاں** بہادر۔ سکندر جنگ۔ اقبال الدولہ۔ اقتدار الملک۔ سر وقار الامرا بہادر کے سی۔ ایس آئی وزیرِ اعظم۔ دستورِ معظم دولتِ دکن کو نہیں جانتے ایسی تو ہر جنوری مؤلف کو انعام سے مالا مال اور قدردانی سے نہال کردیا۔ شعر تو ایک کو علم ہر اے داور کریم ٭ دبجائے تیرے سایہ سے بھی دشمن جسیم ٭ کیا کچھ نہیں ہے فیض ترا اک جہان پر ٭ کیا کچھ نہیں ہے خُلق ترا خلق پر عمیم۔ لیکن مؤلف کی بدنصیبی نے اُسے بھی کھویا۔ اور جو گھر کا تھا وہ بھی ڈبویا۔ قرض لیا دام کیا۔ لیکن یہ بساط سے باہر کام تمام کیا پر کیا۔ شعر جو بار آسمان و زمیں سے نہ اٹھ سکا ٭ تُو نے غضب کیا دلِ ناداں اٹھالیا مگر ہائے افسوس شعر مجبور نازک مزاج یوں محتاج ٭ ہو برا چرخ سفلہ پرور کا۔ ہر چند دراندازوں نے رخنے نکالے خلل ڈالے میرے وظیفہ میری ہی بات پہ حرف لانا چاہا۔ مگر واہ رے وزیر روشن ضمیر نہ وظیفہ میں فرق آنے دیا نہ آبرو کو ہاتھ لگانے دیا۔ میری عاجزی اور بیکسی پر ہمیشہ رحم کھایا۔ شعر اللہ رے دستگیری پیدا کرکے شرم ٭ بخشا اُسی کو جسنے سرِ اپنا جھکا دیا۔

کیا آپ عالی جناب راجہ راجایان مہاراجہ سر **کشن پرشاد** بہادر یمین السلطنۃ۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ پیشکار و مدارالمہام سرکارِ عالی کی اس خیر فیاضی کو فراموش کرسکتے ہیں؟ جنہوں نے اس فرہنگ کی اوّل و دوم جلد کے ہم تقطیع کرنے کے موقع پر اپنی علمی قدردانی اور واجب التسلیم زباندانی کے لحاظ سے قابلِ تعریف توجہ فرمائی۔ اور آیندہ کامیابی کی اُمید دلائی۔ گویا ہماری اُردو زبان کے ساتھ وہ سلوک کیا جسکے شکریہ میں تاقیامِ زبان تمام اہلِ زبان رطب اللسان و ثنا خواں رہینگے ٭

کیا آپ افصح الفصحا۔ ابلغ البلغا۔ شمس العلما۔ فخرِ قوم۔ سید عالی نسب والا حسب۔ ماہرِ چہار پردہ زبان۔ گرامی ترجمان جناب فضیلت مآب مولوی **سید علی** صاحب بلگرامی سابق سکرٹری معدنیات و تعمیرات وغیرہ حال ہوم سکرٹری گورنمنٹ نظام و بیرسٹر ایٹ لا کو بھول گئے؟ وہ یہی بزرگوار ہیں۔ جنہوں نے فرہنگِ آصفیہ جگہ جگہ سے پڑھکر مؤلف کی تحقیق۔ اُسکی جانکاہی اور فراہمیٔ لغات کا اندازہ فرماکر برجستہ رپورٹ فرمائی۔ جسکی مقبولیت سے اُس کا پورا ہونا اور چھپنا نصیب ہوا۔ یہی نہیں بلکہ جس وقت ایک نو دولت کتب فروش نے حقِ تالیف پر ہاتھ ڈالنا اور اس کتاب کا خود مالک بن کر فائدہ اُٹھانا چاہا تو اُس وقت بھی ایک بھاری رقم کی دستگیری سے ہی ہمدردی کام آڑے آیا۔ اور اسی سے اس آفتِ ناگہانی سے بچایا۔ شعر نیک و بد کوئی نہ دُنیا میں رہا لیکن ظفر ٭ یا بھلائی رہگئی کچھ یا برائی رہگئی ٭

کیا آپ نے جناب فیض انتساب نواب انتصار جنگ بہادر حال نواب وقار الملک مولوی **مشتاق حسین** صاحب مرحوم کا نام نامی نہیں سنا جنھوں نے فرہنگِ آصفیہ کو سرکارِ عالی تک پہنچا کر تمام ہندوستانی زبان اور خاصکر قومی زبانِ اُردو کو مستحکم فرمانے کی بنیاد ڈالی۔ افسوس ہے کہ آپ ۲۸ جنوری ۱۹۱۷ء میں کمرِ جنت کو سدھارے۔

کیا آپ جناب مولوی **محمد عزیز مرزا** صاحب بی۔ اے ہوم سکرٹری گورنمنٹ نظام کو بھلا سکتے ہیں؟ جنکی عالمانہ عالی ظرفی۔ مبصرانہ جوہر شناسی۔ قدردانیٔ تصنیف و تصحیح نے جلدِ چہارم کے واسطے خاطر خواہ اور مہلت مرحمت فرمائی۔ ورنہ یہی جلدِ چہارم جو اس وقت ۸۰۰ صفحوں سے زیادہ پر نظر آرہی ہے۔ ۲۰۰ صفحوں پر بھی دیکھنی نصیب نہ ہوتی۔ اس میں شبہہ نہیں کہ اس طوالت سے مؤلف ہی کا **نقصان** بیحد و بیکراں ہوا۔ اسی کی جان پر قرضہ کے سبب زیادہ وبال اور بال بال مقروض ہوا۔ مگر خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ کام حسبِ دلخواہ انجام کو پہنچ گیا۔ شعر کیا قدر ہو سخن کی اُنہیں جنکے سامنے ٭ یکساں صدائے طوطی و فریادِ زاغ ہے۔ چونکہ صاحبِ موصوف خود لائق سخن فہم۔ اور تصنیف کی مشکلات سے واقف تھے اس اتنی مہلت کو انصاف کے خلاف نہ سمجھا۔ مگر رنج تو یہ ہے کہ اب اُس کا وقت بھی آگیا تھا۔ شعر کام ہے وقت پہ موقوف جب آجائے ہے وقت ٭ تو وہ ہو جائے ہے اُس وقت ظفر آپ سے آپ ٭ اگر مؤلف کو **عذابُ الدَّین** سے سبکدوشی نصیب نہ ہوئی تو یہ سمیں محکمۂ دیوانی میں گھسیٹ گھسیٹ کر دیوانہ بنادینگی۔ اور قرض خواہ ملک الموت کی ڈراؤنی صورت بن بن کر زندہ درگور کردیں گے۔ شعر کہتے ہیں جیتے ہیں اُمید پہ لوگ ٭ ہم کو جینے کی بھی اُمید نہیں۔ اگر ہماری **گزارش** [۱] اپنی آپ **سفارش** مرقومہ مطبوعہ جلد سوم ہی نظرِ اقدس سے گزر گئی ہوتی تو کب کا بیڑا پار ہو جاتا۔ شعر اُن کا ملنا محال ہے لیکن ٭ شوقِ ہمت بڑھائے جاتا ہے۔ ساگر ہم نے براہِ راست بھیجی بھی تو اُسے گھاتی فرشتوں نے بالا بالا عالمِ بالا پر اس طرح پہنچا دیا کہ ہمارے فرشتوں کو بھی خبر نہ ہوئی اور ہی مثل صادق آئی شعر لیکے پیغام گئے میر کئی اپنی سی ٭ اب تو کچھ نامہ بروں کا بھی بھروسا نہ رہا۔ غرض سہ

[۱] دیکھو جلد سوم سرورق صفحہ ۲ مطبوعہ اسلامیہ پریس لاہور

اپنی دانست میں چوکے نہیں تدبیر سے ہم ؛ کیا کریں بس نہیں لاچار ہیں تقدیر سے ہم ÷ کیسی تدبیر ظفر جب وہ کرے اپنا کرم ؛ کام بگڑے ہوئے بن جائیں یونہیں آپ سے آپ ÷ لیکن شعر اُن کی خدمت میں دیکھئے تقدیر ÷ کب مجھے باریاب کرتی ہے ؛ اب خدا وہ دن کرے کہ مؤلف کو قرضۂ زرِ بنک سے سبکدوشی۔ تمام کتاب کی نظر ثانی و ترمیم کرنے۔ دوبارہ چھپوانے کی وسعت۔ ریاست کو فراوانیٔ دولت و اقبال سے کامرانی۔ مدارُالمہام سرکارِ عالی کو بندگانِ عالی کی دائمی خوشنودیٔ مزاج سے شادابی۔ ہوم سکرٹری صاحب کو اعزازیٔ خطاب و ترقیٔ مدارج اور دونوں مذکورہ بالا حضرات کو کامیابی حاصل ہو۔ این دعا از من و از جملہ جہان آمین باد ÷

چل سکی جب نہ واں زباں پی ؛ کہیں زبانِ قلم سے دو باتیں

شکریۂ ارکانِ ریاست دکن حیدرآباد حرسہا اللہ عن الآفات و الفساد

یہ بندۂ مؤلف بزرگواران و عہدہ دارانِ مندرجۂ ذیل کی اس ہمدردی و مالی امداد میں کوشش عالی کا تہِ دل سے شکریہ بجالاتا ہے جو انہوں نے اس عاجز اور بے وسیلے کی محنت جانکاہی پر توجہ۔ اُسکی بجز تالیف سے دلچسپی اور اس لغات کے نہایت مفید و کارآمد ہونے سے اتفاقِ رائے ظاہر فرما کر صرف مؤلف ہی نہیں بلکہ تمام ہندوستان اور ملکِ دکن کو اپنا دعاگو۔ مداح و مرہونِ احسان بنایا ÷

(۱) عالی جناب فیض مآب نواب محسن الملک حضرت مولوی سید مہدی علیخان صاحب جن کو اسوقت مغفور و مرحوم کہتے ہوئے دل پر صدمہ گزرتا ہے۔ آپ محسن الملک تو تھے ہی محسنِ قوم بھی پہلے درجہ کے ثابت ہوئے۔ مسلمانوں کے علی گڈھ فنڈ نے آپ ہی کے دم قدم سے مستقل صورت اختیار کی۔ خداوند تعالیٰ حضرت مبرور کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے ÷

(۲) عالی جناب فضیلت مآب آنریبل نواب عماد الدولہ بہادر حضرت مولوی سید حسین صاحب بلگرامی سی۔ آئی۔ ای سابق ناظمِ تعلیمات و معتمدِ خانگی حضورِ نظام و ممبرِ کونسل آف سٹیٹ حیدرآباد دکن حال ممبر کونسل وزیرِ ہند سلمہ اللہ تعالیٰ ÷

(۳) عالی جناب نواب مولوی چراغ علی صاحب۔ معتمدِ فینانس۔

(۴) عالی جناب سیادت مآب حضرت مولوی سید علی حسن صاحب مرحوم ناظمِ بندوبست

(۵) عالیجناب نواب فریدون جنگ بہادر بالقابہ پرائیویٹ سکرٹری گورنمنٹ نظام سرکار عالی

(۶) عالیجناب محمد اکبر زندہ علی حیدری اکوائری۔ بی۔ اے۔ معتمد سرکار عالی صیغۂ تعلیمات وغیرہ

(۷) نواب امین جنگ بہادر صدرُالمہام پیشی حضورِ نظام۔

(۸) مولوی سید عبد المجید صاحب مددگار اول ہوم سکرٹری

(۹) مولوی سید الطاف حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ محکمۂ صفائی حیدرآباد دکن۔

شکریۂ احباب اولوا الالباب

ان میں سے سب سے اول ہمارے شفیق و رفیقِ دلی جناب منشی درگا پرشاد صاحب متخلص بہ نادر کمشنری دہلوی مصنفِ خزینۃ العلوم یعنی تذکرۂ شعرائے دکن۔ تذکرۃ النساء نکات الحساب۔ اکسیرِ نادر و گلدستۂ اخلاق وغیرہ شکریہ کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے ابتدائے تالیف میں جبکہ ہمارے پاس بہت کم سامانِ تالیف موجود تھا اپنے کتب خانہ کی نادر کتابوں سے امداد فرمائی۔ اور اب قبل از انطباع جلدِ اول و دوم کو پھر ملاحظہ فرما کر ہمیں اور ہمارے اہلِ ملک کو جنہیں اردو زبان سے تعلق ہے مرہونِ احسان بنایا۔ خدا تعالیٰ آپ کی عمر میں برکت۔ آنکھوں میں روشنی جسم میں طاقت بخشے۔ گو اس وقت آپکی ۸۴ سال کی عمر ہے مگر تصنیف و تالیف کا وہی شوق چلا جاتا ہے ÷ ان کے بعد جواں ہمت جواں مرگ جناب شاہ بہاؤ الدین عرف عبد اللہ شاہ صاحب بشیر مرحوم و مغفور نبیرۂ حضرت شاہ نصیر الدین صاحب نصیر دہلوی کا دلی شکریہ واجب ہے جنہوں نے حالتِ تالیف میں اکثر نایاب و کمیاب قلمی دواوینِ اردو سے ہماری مدد فرمائی۔ اور ارمغانِ دہلی حصۂ اول پر ایک برجستہ تاریخ لکھکر چھپوائی ÷ ان کے بعد ہمارے لائق و معزز نوجوان ہونہار مہربان جناب لالہ سری رام صاحب ایم۔ اے منصف۔ خلف الصدق جناب فضیلت مآب آنریبل رائے بہادر بابو مدن گوپال صاحب ایم۔ اے بیرسٹرایٹ لا و ممبر لیجسلیٹیو کونسل پنجاب اس امر کا استحقاق رکھتے ہیں کہ ان کا دلی شکریہ اس عنایت کے متعلق ادا کیا جائے جو انہوں نے اثنائے طبع میں ہمارے ساتھ مرعی رکھی یعنی اپنے قابلِ قدر نہایت ضخیم زیرِ تالیف تذکرہ کو جس سے بہتر جامع و مکمل شعرائے اردو کا تذکرہ آج تک لکھا نہیں گیا۔ اور نہ آئندہ شاید اس سے زیادہ تحقیق اور تجسس سے لکھا جائے ہمارے مطالعہ کیواسطے وقف کر دیا جس سے ہم نے چیدہ چیدہ اور چوٹی کے اشعار چھانٹ چھانٹ کر اپنی کتاب کے حُسن کو دوبالا کر دیا۔ خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اب اُنکے لاجواب تذکرۂ ہزار داستان معروف بہ خمخانۂ جاوید کی اول و دوم سوم جلدیں طبع ہو کر نور افزائے شاعران و مشتاقانِ زبانِ اردو ہو گئیں۔ لالہ صاحب نے جو کم و بیش سترہ برس کی لگاتار محنت سے اس تذکرہ میں آب و تاب جوہر دکھائے ہیں وہ ہماری تقریظ مندرجہ تذکرہ جلدِ اول و دوم سے بخوبی ثابت ہیں ÷ ہمارے دوست منشی پیارے لال صاحب دہلوی متخلص بہ رونق اڈیٹر رسالہ کمالاتِ دہلی نے جو اپنے پُرلطف کلام سابقہ و تازہ سے اس کتاب پر تقریریں لکھوائیں وہ اور نیز لالہ سورج نرائن صاحب مہر دہلوی مصنفِ کتب متعددہ جن کے کلام سے بعض جگہ

موقعوں پر کتاب کو زینت بخشی گئی ہے۔ نہایت شکر کرنے کے قابل ہیں۔ مگر افسوس کہ ہمارے دوست پنڈت امرناتھ صاحب ساحر میر مشاعرہ دہلی کا کلام ہماری کوتاہ قدمی کے سبب بیشتر نہ آ سکا وہ بھی زیب فرہنگ کیا جاتا۔ انشاءاللہ تعالیٰ جلد دوم سوم چہارم میں اسکی تلافی کر دیجائیگی۔ جو اس طبع ثالث کو نصیب ہوا۔ اگر ہم جناب نواب فیض احمد خاں صاحب رئیس دہلی کی اُس صائب رائے اور ہمدردانہ نیک صلاح و مشورہ کا شکریہ ادا نکریں جو اس معاملہ میں وقتاً فوقتاً دیتے رہے ہیں۔ یا جناب نواب احمد سعید خاں صاحب طالب جاگیردار لوہارو کی نظمی امداد کو بھلا دیں۔ تو ہمارے ناشکرگزار ہونے میں کچھ شبہ نہیں۔ لہٰذا ہم اوّل تا آخر نسبتے وار دکر محفوظ رکھکر سب سے اخیر ان صاحبوں کا اپنی طرف سے نیز اُردو پسند پبلک کی جانب سے دلی شکریہ پیش کرتے ہیں۔ اُمید ہے کہ یہ شکریہ قبولیت کی نظر سے ممتاز و مفتخر فرمایا جائے گا۔

ہمارے حاذق الملک جناب حافظ محمد اجمل خان بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ

حاذق الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب بالقابہ کا شکریہ ایک پہلو سے نہیں بلکہ ہر پہلو سے لازم و واجب ہے۔ شہر دہلی کیواسطے آپ پُشت و پناہ ہیں۔ پالیٹیکل خیالات کے لحاظ سے دیکھو تو بعض پردیسی اشراروں کی بدخواہیوں کے باوجود آپنے اسکو حکام کی نظر سے گرنے نہیں دیا۔ دہلی کے نازک نازک معاملات میں سدِ سکندری بنکر آپ آئے ہر قوم کی بھلائی کیواسطے اپنے آپکو وقف کر دیا۔ اپنے خاندان کی ممتاز دفینہ صنادہ فشانی مدرسہ طبیہ جاری رکھکر تمام ہندوستان میں اعلیٰ درجے کے طبیب بہم پہنچا دیئے۔ زنانہ اسپتال۔ زنانہ طبیہ مدرسہ قایم کر کے پردہ نشین عورتوں کی جانیں ضایع ہونے سے بچا دیں۔ یہ دائمی فیض صرف دہلی سے ہی مخصوص نہیں رکھا بلکہ ایک صلائے عام ہو کر جس ملک جس دیس جس شہر کا آدمی خواہ مرد ہو خواہ از فرقۂ اناث آئے اور اپنی مُراد کو بلا روک ٹوک پہنچے۔ مفردہ و مرکب ادویات کیطرف سے ہندوستانی دواخانہ دہلی کھولکر آپنے مریضوں کو مطمئن کر دیا۔ نقلی ساختہ مصنوعی دواؤں نے جو مریضوں کی گت بنا رکھی تھی۔ آپنے اُس سے بچا ہی نہیں دیا بلکہ اُنکی اَلمشرقی ہوئی عقیدت کو از سرِ نو جما دیا۔ تاثیر ادویات کا کرشمہ دکھا دیا۔ ہر ایک دوائی طبّی قاعدہ سے کتابی نسخوں کی ترکیب پر بنائی گئی کور اُسکی ہاپناپورا پورا اثر دکھا کر یونانی تشخیص۔ یونانی تحقیق کا سکّہ بٹھا دیا۔ ہر دوسرے تیسرے برس شناخت ادویات اور اُنکی تاثیرات کے اظہار کیواسطے آپ ہی کے دم سے نمایش ہوتی رہتی ہے چنانچہ اب ۱۹۱۱ء میں بھی اس نمایش کا سلسلہ جلوہ نما ہے۔ رفاہ عام کو آپنے حد کے درجہ پر پہنچا دیا۔ ساتھ ہی گورنمنٹ کی خیرخواہی میں ہر قسم کی مدد کو تیار رہکر ثابت کر دیا۔ زنانہ کالج آپنے کھولا۔ اس مصروفیت کے علاوہ خلق اللہ کا علاج معالجہ بھی برابر جاری رکھا۔ دہلی کے علاوہ ہزاروں مریض اطراف و جوانب سے آ آ کر شفا پا کر جاتے ہیں۔ ایسے مقدس قدم۔ بانفسِ ہم بسا غنیمت ہیں۔ جنہیں فخرِ خاندان فخرِ قوم۔ فخرِ دہلی۔ فخرِ ہند کہنا بیجا نہیں۔ باوجودیکہ طبیب حاذق ہیں اور اُنکا علاج تیر بہدف ہے مگر کبھی کسی امیر یا غریب سے فیس کے طالب نہیں ہوتے۔ یہ کیا اُنکا تمام خاندان علاج کا نذرانہ یا فیس لینے سے محترز رہا ہے۔ زندگی ایسے ہی بزرگوار کی زندگی ہے جو اپنے اعلیٰ کارناموں کے سبب حیات ابدی بدل گئی ہے۔ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ آپنے محمڈن کالج قائم کرنیکی دھن باندھی ہے اور اُسکے واسطے جان توڑ کر محنت کر رہے ہیں چنانچہ ڈیڑھ لاکھ روپے کے قریب جمع ہو چکا ہے اور دھڑا دھڑ ہو رہا ہے۔ دارالخلافۂ دہلی کیواسطے اسکی اشد ضرورت تھی۔ وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں نبض شناس حقائق خضر۔ نہ تم کہ چور بنے عمر جاوداں کیلئے۔ لگے دربار میں شاہانہ لوز نقیر وہ دربار کے نقاری کا لطف آتا ہے۔ اسکے ماسوا علمی دلچسپی بھی خاطر خواہ رکھتے ہیں۔ خود مصنف ہیں اور دیگر مصنفوں کی دل سے قدر کرتے ہیں ہماری رسالہ کو جو بجوگی رکھ رکھا تو کہ اسکا نام سے موسوم ہو آپ نے بھی پسند فرمایا۔ تمام اعلیٰ پریذیڈنٹ کیا جانا منظور فرمایا۔ فرہنگِ آصفیہ کیواسطے بعض علمی ریاستوں میں اپنے نیز آنریبل خان بہادر میاں محمد شفیع صاحب بیرسٹرایٹ لا۔ لاہور نے زور دار سفارشیں فرمائیں۔ لیکن جن ریاستوں کو مست تھا وہ کانوں میں تیل ڈالکر خاموش ہو رہیں۔ جنکے دلوں میں علوم و فنون کی آباؤ و اجدادی قدر دانی نے گھر کر رکھا تھا اُنہوں نے ذرا آنکھ نہ چرائی تھیلیوں کے منہ کھول دیئے فرہنگِ آصفیہ کی از سرِ نو طبع ثانی کیواسطے آپنے سفارش سے دریغ نہ کیا۔ آتش زدگی کے موقع پر آپنے ہمدردی فرمائی مؤلف کی ڈھارس بندھائی۔ یہ جناب حاذق الملک بہادر ہی کی توجّہ خاص کا نتیجہ ہے کہ حضورِ نظام خلداللہ ملکہ نے پھر اسکی معقول دستگیری فرمائی۔ قومی۔ ملکی۔ درباری۔ قابل تصانیف اُردو زبان کو آپنے ضایع ہونے دیا اور ثابت کر دیا کہ اُردو زبان سے زیادہ کسی زبان میں ایسی وسعت و گنجایش نہیں ہے۔ کوئی ملک یا زبان کا حرف یا لفظ ہو جو اس میں اپنا پورا پورا تلفظ برقرار نہیں رکھ سکتا۔ ث ۔ ح ۔ خ ۔ ذ ۔ ص ۔ ض ۔ ط ۔ ظ ۔ ع ۔ غ ۔ ف ۔ ق ۔ یہ ایسے حرف ہیں کہ ہر ایک ملک کا باشندہ انہیں ادا نہیں کر سکتا مگر اُردو میں ان سب کی کھپت اور سمائی ممکن و موجود ہے۔ ہم اِسے ایک مستحکم و روشن دلیل و ثبوتِ کامل سے مکمل زبان کا مستحق ٹھیرا سکتے ہیں۔ اس زبان میں ہر ایک زبان کے لفظ کا اصلی تلفظ قایم رہ سکتا ہے۔ دوسری کوئی ایسی زبان نہیں۔ اسمیں بہت بڑی گنجایش ہے۔ ہر ایک اٹل کھری ہے زباں اِس جہان میں۔ سب کی سمائی ہوتی ہے اُردو زبان میں۔ اے حاذق الملک تم صرف خطاب کے ہی حاذق الملک نہیں ہو۔ تمہاری رفاہیت پر سارے جہان کی جان قربان ہے۔ تمہاری حذاقت اور دُور اندیشی پر سب کا صاد ہے۔ تم صرف نباض امراض ہی نہیں ہو بلکہ نبض شناسِ زمانہ بھی ہو۔ زمانہ کی رفتار تمہارے ہمقدم بنے تو قابلِ اعتراض نہیں۔ تم اگر رفتارِ زمانہ میں ہم رفتارِ زمانہ ثابت ہو تو کچھ تعجب نہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اقبال آپکے نصیبے کی قسم کھا کر نہال نہال ہوتا ہے۔ خفتہ بخت ہو یا غنودہ بخت آپکے طالعِ روشن کے سایہ میں اگر بیدار بخت بن جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے تمہیں ہر قسم کی نبض شناسی کا ملکہ بخشا ہے

خدا تعالےٰ تمہاری عمر میں برکت دے ماشاء اللہ یہ نام مٹا ہے نہ قیامت تک مٹے سو وقت دعا سید سخن مختصر کنیم * عالم بکام باد و سعادت مدام باد۔۔۔۔ آمین یا رب العالمین

شکریہ جناب خان صاحب پیرزادہ محمد حسین صاحب پنشنر سابق جج عدالت خفیفہ دہلی

اسمیں جناب پیرزادہ صاحب کا شکریہ بھی ہمارے اوپر واجب بلکہ الزم ہے۔ کیونکہ ہمیں آپکے ترجمۂ جلد دوم سفرنامۂ ابن بطوطہ سے بہت کچھ مدد ملی ہے۔ آپ نے دلچسپ ترجمہ ہی نہیں فرمایا۔ بلکہ اپنی محققانہ تحقیقات سے اُسمیں جان ڈال دی ہے۔ گویا دوسرا سفرنامہ بنا دیا ہے۔ لفظِ ہاتھی کی تحقیق میں ہمنے سب سے زیادہ اُسکے ترجمہ سے مدد لی ہے۔ آپ شاعر بھی ہیں۔ اور اخلاقی نظم سے زیادہ رغبت رکھتے ہیں۔ چنانچہ حکایاتِ لقمان کی دلچسپ نظم اس امر کی شاہد و گواہ ہے۔ آپکے پاس تصانیف جدید و قدیم کا ذخیرہ بھی بہت بڑا موجود ہے۔ آجکل آپ پنشن پاتے ہیں۔ اور جناب حاذق الملک حکیم اجمل خاں بہادر کیطرف سے زنانہ طبی کالج کی تعمیر میں اپنا قیمتی وقت صرف فرما رہے ہیں۔ خدا تعالےٰ ایسے نیک نفس۔ ہمدرد خلایق۔ اخلاقِ مجسّم بزرگوں کا سایہ ہمیشہ ہم لوگوں کے سر پر قایم و برقرار رکھے آمین۔ اِسوقت ہم نہایت شکریہ کے ساتھ جناب مولوی مقتدا خاں صاحب شروانی۔ ایڈیٹر انسٹیٹیوٹ گزٹ علیگڈھ کے بھی مرہونِ احسان ہیں جنھوں نے طبعِ ثالث کی مرقع انگریزی و قانونی بلکہ دیگر الفاظ میں از روے تحقیق و از روے قومی ہمدردی از اوّل تا آخر ملاحظہ فرما کر بہت کچھ مدد دیکا وعدہ فرمایا اور دیرہے ہیں اس سے پیشتر ۱۹۰۸ء میں بھی آپنے نیز جناب مولوی عبدالحلیم صاحب ساکن رہٹولی ضلع بارہ بنکی نے مقابلۂ کاپی و پروف سے ہمارا ہاتھ بٹایا تھا۔ خدا تعالےٰ ان دونوں صاحبوں کو اس قومی خدمت کا اجرِ نیک عطا فرمائے۔ یہ شکریہ صرف مؤلف ہی پر واجب نہیں بلکہ کل زباندانانِ اُردو پر فرض ہے کہ ایسے لایق مضمونوں کا تہ دل سے شکریہ بجالائیں *

معزز راقمانِ تقاریظ۔ ناظمانِ تاریخِ طبع و نامی گرامی اخبارات کا شکریہ اور اشاعتِ سوم کا مژدہ

آئی پھر فصلِ بہاری جو بسی پھولوں میں ۔ تو گلشن سے نسیمِ سحری آتی ہے

جن نامی گرامی باوقعت اور معزز رفیقوں نیز تقریظ نگار و ناظمانِ تاریخہائے طبع مندرجۂ خاتمۂ جلد چہارم نے وقتاً فوقتاً نمونے سے لیکر حصص و اجلاد کی اشاعت تک اپنی بیش بہا راے قابلِ قدر آزادانہ تحریروں سے ہمارے مُلک کو آگاہ فرمایا۔ اور ہر طرح سے ہمارے عیوب کی عیب پوشی فرما کر ہمّت کو تا ایندم بڑھایا۔ کیونکہ شعر مَن بشر ہوں بشر کلام بشر ہے مرا کلام * حاسد کو اعتراض ہو حق کے کلام پر۔ تو میری کیا اصل ہر شعر نیک و بد دونوں برابر ہیں جہاں میں آغا * چارون خلق میں ہو جاتا ہے جو چاہو کرو۔ مگر اپنا تو سدا حضرتِ ظفر کے اس قول پر مدار رہا شعر ظفر ہے وہی اپنے نزدیک دانا * رہے ہو جو دنیا میں نادان بن کے۔ اسمیں شبہ نہیں کہ محنت شناس۔ حق پسند ہماری محنت کی داد دیں گے۔ لیکن یاد رہے کہ ہم عیب جُو حرف گیروں کی حرف گیری سے بھی امداد ہی لیں گے *

ہماری زبان اور لیاقت کہاں ہے کہ ہم اُن کا۔ اُنکی خدا داد لیاقت اور اس قدر اندیشی کا حسبِ دلخواہ شکریہ بجالائیں۔ لیکن ہم دل سے ایسے مُلکی خدمت گزاروں کے مرہونِ احسان ہیں اور ہمیشہ رہینگے۔ ہم اسکے سوا کیا کرسکتے ہیں کہ ہم نے اپنے مُلک کی مروّجہ زبان کے تقریباً ساٹھ ہزار سے زیادہ پریشان اور تتر بتر لغات۔ محاورات روزمرے۔ اصطلاحات۔ اور ضرب الامثال وغیرہ کو اپنی عمر اور میٹھی جوانی گنوا کے بڑھاپے تک جمع کر دیا۔ اُردو زبان میں جو کتابِ لغات کی کمی تھی اُسے پورا کرکے داغ کو مباحثِ اشاعتِ سوم کا مژدہ سنا دیا۔ اسے چاہے مُلک کی خدمت سمجھو چاہے قوم کی ناتمکمّل زبان کی تکمیل شعر ہو ہے کلامِ شیخ وہی قول برہمن * مطلب ہے ایک فرق فقط ہے لغات کا * اگر گورنمنٹِ نظامیہ بار بار چھاپنے کی امداد نہ ملتی تو کچھ بھی نہ تھا سب بستے اُسیطرح بندے کے بندے پڑے رہتے۔ جس طرح اب ترمیم شدہ اور ضخیم ابتدائی اجزا پڑے ہیں (جن میں سیکڑوں مفید باتیں بڑھائی گئی ہیں) اور آخر کو ہم سارا مال کا دل میں لیکر چل بستے۔ اس صورت میں حضور نظام ہی کا اخبارات نیز تقاریظ نگاروں کو بھی ممنون ہونا چاہئے۔ اور ہمارے مُلک کو بھی۔ آؤ ہم تم سب۔ نواب فصیح الملک کی مقبولِ خالق و خلائق زبان سے چھین کر اور پکار پکار کہیں سلامت رہے شاہِ عثمان یا رب * رعیت بھی آباد مُلکِ دکن بھی *

بندۂ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگِ آصفیہ دہلی گلی شاہ تارا۔ ۲۰ ہر مئی ۱۹۱۷ء وقتِ نظرِ ثالث

مقدمۂ اولیں احال مقدمۂ ثانی کے اندراج کی وجہ موجہ

اس مقدمہ کے شامل کردینے کی وجہ یہ ہے کہ اوّل میں ہمنے ارمغانِ دہلی کے نام سے فرہنگِ آصفیہ کو تیار کیا تھا اور اُس زمانے میں جو مقدمہ دو دیباچہ لکھا گیا تھا وہ اُسی کے مسودہ میں شامل تھا۔ اب حسبِ اتفاق ہمارے پاس نکل آیا اور بصلاحِ احباب اُسے درجِ فرہنگ کردینا مناسب معلوم ہوا۔ جسوقت ہمنے ہندوستانی اُردو لغات معروف بہ فرہنگِ آصفیہ کو بیس ۲۰ چھبیس ۲۶ کاغذ کے چھوٹے صفحوں پر ماہوار رسالوں میں شایع کرنا شروع کیا اور اُسکے بہت سے نمبر نکل چکے تو ۱۸۹۰ء میں نواب سر آسمان جاہ بہادر مدار المہام تا جدارِ دکن بمقامِ شملہ تشریف لائے اور انہوں نے اسکی خریداری اُسوقت کی حالت موجودہ میں منظور فرمائی۔ انعام بھی دیا اور موجودہ رسالے بھی خرید فرمائے۔ اِن رسالوں کو جلدِ اوّل و جلدِ دوم پر تقسیم کردیا لیکن انکی خریداری کا روپیہ جو وصول ہوا تو اِس وقت طبیعت نے ایسے بڑے بادشاہِ دکن کے نام پر معنون ہونیکے سبب یہ گوارا نہ کیا کہ جلدِ سوم و چہارم بھی ایسی ہی موجودہ ادنیٰ تقطیع پر چھاپی جائے چنانچہ تیسری جلد ۲۰×۲۶ کی ڈبل تقطیع پر تعداداً ۱۵۰۰ ماہ جنوری ۱۸۹۵ء میں طبع کی گئی اور اسکے بعد چوتھی جلد کی بھی تعداداً ۸۰۰ جلدیں ۱۹۰۱ء میں شایع کی گئیں لیکن پہلی دُوسری جلد جو ایک حقیر تقطیع پر شایع ہوئی تھی بعض حکّامِ عالیشان کی رائے سے ہم تقطیع کردینے پر طبیعت جمی چنانچہ پہلی اور دوسری جلد ہم سائز و ترمیم ہوکر بامدادِ سلطانِ دکن بارہ بارہ سو کی تعداد میں چھاپی گئیں جسوقت یہ سب کتابیں لاہور سے لاکر دہلی میں رکھی گئیں تو جلدِ چہارم کی کمی کے باعث اُدھوری خیال کی گئیں لہذا چہارم جلد کا چھاپنا ضروری سمجھا گیا اور وہ تین چار کاتب بٹھاکر بہت سی لکھوالی گئی۔ چونکہ اسکے ساتھ کوئی دیباچہ یا مقدمہ نہ تھا اور سرمایہ کی کمی تھی اسوجہ سے تقاریظ وغیرہ کا نکالنا نامناسب جانا۔ بلکہ مقدمۂ اولیں کا بھی ارادہ نہ رکھا۔ اِس موقعہ پر جو ہماری اور ہمارے یکدل احباب کی گفتگو ہوئی اُسے شامل کردینا مناسب جانا۔

ہنوز جلدِ چہارم زیرِ طبع تھی کہ یکایک ۸ فروری ۱۹۱۲ء کو ہمارے گھر میں آگ لگ گئی جس سے سارا کتب خانہ۔ فرہنگِ آصفیہ کی تمام طبع شدہ جلد و دیگر تصنیف شدہ کتابوں کے مسودے گھر کا اثاثہ جلکر خاکستر ہوگیا۔ بلکہ ایک ہفت سالہ معصوم شریف زادی بھی اس آتش زدگی کی نذر ہوگئی۔ حسبِ اتفاق کاتب کے گھر اور مطبع کے دفتر سے اِس مقدمہ کی کچھ کاپیاں و پروف ہاتھ لگ گئے چونکہ اب اعلیٰ حضرت۔ قدر قدرت۔ سکندر شوکت۔ دارا حشمت عالیجناب فیض انتساب فضیلت مآب نواب میر عثمان علیخاں بہادر خلد اللہ ملکہ خسروِ دکن کی دستگیری سے از سرِ نو فرہنگ کی چاروں جلدیں چھاپنے کی نوبت آئی اس وجہ سے مقدمۂ اولیں کا داخل کردینا بھی واجب سمجھا۔ کیونکہ اس میں بہت سی کارآمد باتیں قابلِ یادداشت مندرج ہیں اب میں مقدمۂ مذکور کی نسبت جو کچھ بحث باہمی احباب و اصحابِ عالی فہم میں پیش آئی اُسے بعد نظرِ ثانی مع مقدمہ و دیباچہ ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں۔

میری اِس گزارش سے تمام احباب و محققانِ زبان سمجھ لیں گے کہ میں نے کیوں اس اولیں مقدمہ کو مقدمۂ دوم فرہنگِ آصفیہ کے ساتھ شامل کیا۔ مؤلف

مقدمۂ ثانی فرہنگِ آصفیہ

باعثِ اندراجِ دیباچہ و مقدمۂ ثانی مع دیگر امورِ مفیدۂ اُردو

ایں گُلِ دیگر شگفت

جب ہم نے نامی گرامی۔ باوقعت اخبارات کی مفید مطلب رایوں کے دیکھتے ۵۲ صفحے یک لخت جلد چہارم کی طبعِ ثانی کے موقع پر حذف کردئے تو ہمارے اکثر مصلوق اور دلی دوست اس کاٹ چھانٹ سے نہایت چیں بر جبیں ہوئے اور فرمایا کہ "آپ نے گویا پبلک کی عام اور تمام رایوں اور اِس فرہنگ کی نسبت جو انکے دلی اور منصفانہ خیالات تھے اُن سب کا کمال بیدردی سے خون کردیا۔ ہم ہرگز ہرگز اِس سفّاکی اور بے باکی کو پسند نہیں کرتے کہ آپ اسقدر اخبارِ دنیا کی تقاریظ کے مجموعہ کو حرفِ غلط کی طرح فرہنگ کے صفحات سے مٹادیں اور جن لوگوں نے ازراہِ داد دہی و قدردانی یا حُسنِ عقیدت سے اُسوقت کی اپنی دلی بے غرضانہ کیفیت ظاہر فرمائی اور آپ کی ہمت بڑھائی تھی اُن میں سے جو لوگ چل بسے اُن کی روحوں پر اور جو زندہ ہیں اُنکے دلوں پر غم و الم کا بادل

پھادیا بلکہ فرہنگ کی تعریف و توصیف کو ایک سرے سے دھو ڈالا[1] میں نے اُسکے جواب میں عرض کیا کہ ہند کے علماء و فضلاءِ عصر کی تقریباً اُسی قدر تقریظیں جوں کی توں رہنے دی ہیں۔ اگرچہ ارادہ تو یہ تھا کہ اُنکا بھی اختصار کر دیا جاتا اور کتاب و شائقینِ لغات کو زیادہ خرچ کا زیر بار نہ بنایا جاتا۔ رہی کتاب کی تعریف وہ اِس ۲۴ برس کے عرصے میں علمی دُنیا کا خوب گشت لگا چکی ہے۔ طلبائے مدارس سے لیکر علمائے ہند کی زبان پر اِس فرہنگ کا ایسا ذکر چڑھا ہوا ہے کہ اب اشتہاروں میں بھی نام کے سوا کتاب کی حقیقت اور اُس کی جامعیت کے اظہار کی ضرورت نہیں پڑتی۔ دوسرے مجھے اپنی مدح و ثنا کی حاجت نہیں کیونکہ میں نے یہ کام تعریف سُننے کی غرض سے نہیں کیا خدا تعالیٰ نے جو مجھکو ایک محققانہ مادہ لغت نگاری اور ذوق عطا فرمایا تھا اسکا جزوی شکریہ جسقدر مجھ سے بن سکا بجا لایا۔ اخباری طوماروں سے مُلک اور اہلِ مُلک کو کیا فائدہ تھا بار بار میری لیاقت اور میرے کام سے متجاوز تعریف میرے حق میں باعثِ ننگ ہوتی۔ اور مجھے ناحق شرمندہ ہونا پڑتا۔

اسپر بھی وہ ٹک باز نہ آئے۔ اب سوانح عمری کا تذکرہ زبان پر لائے کہ خیر اِن کی بجائے اپنے حالاتِ زندگی ہی درج کر دیجئے اور کتاب کا حجم نہ گھٹائیے اِس کا جواب میں نے مختصر لفظوں میں یہ دیدیا کہ میری زندگی کے حالات میں اِس سے زیادہ کوئی بات قابلِ استماع نہیں ہے کہ میں نے اِن لُغات کی جمع آوری میں کیا کیا تکلیفیں۔ کتنی مدت تک اُٹھائیں۔ کسقدر اخراجات اپنے اُوپر تنگی اُٹھاکر برداشت کئے۔ اخیر کو خدا سلامت رکھے اعلیٰحضرت فلک رتبت بندگانِ عالی متعالی میر محبوب علیخاں بہادر خلد اللہ مُلکہٗ فرمانروائے مُلکِ دکن کو کہ اُن کی دستگیری سے یہ کام بنا اور پبلک کے ہاتھ آیندہ و موجودہ نسلوں کے واسطے ایک ذخیرہ یا مصالحہ ہاتھ آگیا۔ اگرچہ وہ طرز جسپر اِسکی بُنیاد ڈالی گئی تھی اور جس کا بہت کچھ مٹیریل ہمارے پاس موجود تھا۔ بلحاظِ طوالت و بخیالِ اخراجاتِ کثیرہ نیز ضیقِ فرصت و عدمِ صحت ادھوری رہ گئی جسکا نمونہ ارمغانِ دہلی موجود ہے۔ جسے اب طبعِ ثانی کے حصۂ اوّل میں شامل کر دیا ہے۔ اِسکے علاوہ میری مختصر لائف بعض قدردان اخبار و رسالے چھاپ بھی چکے ہیں۔ مثلاً ایڈیٹرِ اخبارِ روزگار راولپنڈی نے ۲۴ نومبر ۱۹۰۶ء کے پرچہ میں لکھنے کا التزام فرمائے اِسی سنہ کے رسالۂ انتخاب اور شاید روزانہ پیسہ اخبار میں کچھ نہ کچھ طبع ہوا ہے۔ نیز اڈیٹرانِ رسالہ شمس کلکتہ۔ و رسالۂ ادیب الٰہ آباد نے بھی بماہ جنوری ۱۹۱۱ء مع تصویر شائع فرمایا اور ہمارے ایک دوست اپنے خرچ سے علحدہ چھپوانے کا بھی اِرادہ کر رہے ہیں لیکن ہمیں اتنی فرصت کہاں کہ اُسپر نظر ڈالکر آخری واقعات بڑھاکر اپنا پیچھا چھڑائیں۔ بہرحال اب اِسکی بھی چنداں پرواہ نہ کیجئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بشرطِ حیات الحیات[2] کے نام سے اُسے جلد چھاپ دیا جائیگا۔

یہاں تک تو ہم نے گولی بچالی۔ لیکن وہ جو کہتے ہیں کہ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے اور لنگوٹیا یار کبھی باز نہ آئے۔ ہمارے ایک پُرانے دوست مرزا محمود شاہ گورگانوی جو مرزا ارشد مرحوم کا سا ہم سے برتاؤ رکھتے اور اکثر ہمارے مسودے اُن کی نظر سے گذرتے رہتے تھے ایک اور بات کے سر ہو گئے۔ ہم نے اِس بات کو کئی وجوہ سے نظر انداز کر رکھا تھا ایک تو اِس وجہ سے کہ ہمارے جیکے اور لبکے خیالات۔ معلومات۔ اور تحقیقات میں کوسوں کا بل ہے۔ دوسرے اِس باعث سے کہ وہ ابتدائی مسودے ہیں جو پُرانے اُستادوں مصنّفوں۔ مُستند کتابوں سے اقتباس اور استنباط یا انتخاب کرکے ارمغاں کے واسطے اب سے چالیس پچاس برس پیشتر بطورِ نوٹ اخذ کرکے فراہم کئے تھے۔ جنمیں پُرانی روشنی کی تحقیقات زیادہ اور نئی روشنی کی معلومات کمتر ہے۔ اِس وجہ سے ہم نے جواب فرہنگ کا تازہ دیباچہ اور مقدمہ لکھا تو اُسے یک قلم قلم انداز کر دیا۔ وہ مُصِر ہوئے کہ اچھا اِن باتوں کو جانے دیجئے مگر ارمغانِ دہلی موسُوم بفرہنگِ آصفیہ کی نسبت جو آپ نے ابتدا میں کچھ یادداشتیں اور دیباچہ و مقدمۂ سابقہ لکھا تھا اُسے ضرور بالضرور اِس جگہ درج فرہنگ فرمائیے اور اِسکے متعلق اگلی پچھلی مندرجہ پیش نہ کیجئے۔ اگر پیش کرینگے بھی تو یہاں آپکی پیش نہیں جائیگی۔ ہم اِس بات کو نہیں مانتے کہ اب آپکی رائے اُسکے خلاف ہے یا آپ اِسمیں کسرِ شان اور بعض باتوں کو قابلِ اعتراض سمجھتے ہیں اِس بات پر باقی احباب بھی اَٹھ گئے اور اب مجھے کچھ نہ بنی۔ اُنھوں نے فرمایا کہ گو زمانۂ حال کے محقق اِس طرز اور اِس انتخاب کو مانیں یا نہ مانیں مگر ہمیں اسلاف اور اساتذہ کے خیالات۔ اُن کی تحقیقات و طرزِ تحریر کا دیکھنا لوازمات سے ہے کچھ نہ کچھ تو واقفیت بڑھیگی۔ علم شے بہ از جہلِ شے یہ احسان صرف ہمارے ہی اُوپر نہیں بلکہ ہمارے اُن بچوں پر بھی ہوگا جو تشنۂ علوم اور گرسنۂ حالاتِ قدیم علی العموم ہیں لیں۔ میں نے وہ پُرانے دھرانے کچھ کرم خوردہ کچھ بوسیدہ۔ کچھ کٹے پھٹے کچھ صاف مسودے جو میرے دل سے اُترے ہوئے بستہ میں پڑے تھے کاتب کے حوالے کر دئے۔ اور مقدمہ کا نام دیباچہ ابتدائی و مقدمۂ سابقہ یعنی ضمیمہ لکھ رکھدیا جسمیں مفصلۂ ذیل بیانات ہیں۔

[1] افسوس ہے ہمارا افسوس کہ ... [illegible] ... اور جناب ... صاحب ... [illegible]

[2] افسوس کہ حیات نے ... [illegible] ... ہمارے امکان سے باہر ہے۔

ضمیمۂ ملحقہ یعنی دیباچہ و مقدمۂ سابقہ

جسمیں۔ دیباچہ۔ اختلافِ زبان۔ مطالب مفیدہ۔ تحقیقِ اُردو۔ اقسامِ فصاحت وغیرہ درج ہیں ؛

دیباچۂ سابقہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آمدِ گل ہے طرب ساز صبا پھرتی ہے ؛ بلبلو مژدہ کہ گلشن کی ہوا پھرتی ہے

ہاں اے یارانِ سخن رس و محبانِ صبح نفس۔ مبارک ہو کہ گلزارِ سدا بہار یا گلشن بہار مہکے پتّے پتّے پہ فصاحت لہراتی ہے۔ ایک ایک شاخ آسمان سے ٹکر کھاتی ہے۔ جو گل ہے تو وہ شوخ ادا ہے کہ جسپر بلبل نے گل کھایا ہے اور جو غنچہ ہے تو وہ عشوہ نما ہے کہ جس نے نیا نیا گل کھلایا ہے۔ ادنے ادنے پودے نے صنوبر کو نیچا دکھایا اور سروِ سرکش کو سید ہا بنایا ہے۔ کوئی نرگس کی دیدہ بازی پر طعنہ زن ہے۔ تو کوئی سوسن کی غمازی پر خندہ زن ؎ ہے عجب نامِ خدا حسن کی اس گل کے بہار ؛ حسن و خوبی کا شگفتہ ہے یہ گویا گلزار ؛ سبحان اللہ باغ ہے مگر داغِ خزاں سے دُور۔ تعالی اللہ چراغ ہے لیکن آفتاب سے زیادہ پُرنور۔ مہرِ تاباں ہے اِلّا کسوف نادیدہ۔ ماہِ درخشاں ہے ولے خسوف نارسیدہ۔ اِس شبستان میں آبیاری کی خواہش ہے نہ خزاں کی کاہش۔ جا بجا بلبلانِ اُردو کی لوک چونک ہے۔ سخاوت کا دروکُھلا ہے۔ کسی کی روک ہے نہ ٹوک ہے۔ کیا امیر کیا غریب۔ کیا حکّام یہاں سب کے لئے صلائے عام ہے۔ جنگل میں آئے سیر کرے مزے اڑائے کسی کا مجرا ہے نہ سلام ہے۔ دوستانِ باصفا۔ و مخلصانِ حق پسند باخدا کی تزہت خاطر و تفریحِ طبع کے واسطے بطور تحفہ ابس گنہگار مصدر سید احمد مدرس دوم مدرسہ عربی لاہور نے بعد از تالیفِ کنز الفوائد یعنی مناظرۂ تقدیر و تدبیر و دقائق و رآنیہ جنکے صلہ میں گورنمنٹ سے مبلغ ساڑھے تین سو روپے بطریق انعام ہے جس جلد کنز الفوائد اسلام و قسطنطیہ مرحمت ہوئے تو اس کتاب ارمغان دہلی المعروف بفرہنگ آصفیہ کی تالیف پر کمر باندھکر نہایت عرق ریزی و جانکاہی سے بدیں خیال اتمام پر پہنچایا ؎ آپکا تیری پاش زہرہ نہ روہر ؛ تجھسے کوئی طوطی کس امید پہ لے ۔ چند زمانے کی حالت سو طبیعت مانع تھی کہ ایسے کوچہ میں قدم رکھنا۔ بیٹھے بٹھائے آفت میں پڑنا اور ناحق ملامت کا نشانہ بننا ہے۔ کس لئے کہ ؎ اہلِ زمانہ دیکھتے ہیں عیب ہی کو بس ؛ کیا فائدہ جو شیفتہ میں عرضِ ہنر کریں۔ ان باتوں میں خواہ نخواہ ہزاروں دشمن ہو جاتے اور طرح طرح کے منہ آتے ہیں ؎ جو ایک عیب ہو دیکھیں ہزار غور سے یار ؛ ستم ہے لاکھ ہنر پر نظر کسی کو نہ ہو۔ غرض ؎ ہے ہنر سے ایک نقطہ انسان کی مٹی خراب ؛ ورنہ جوہر سے ملی ہے آبرو فولاد کو۔ القصہ قدردانی کی بجائے نکتہ چینی ہے۔ اور ہنرسی کی عوض خردہ بینی ؎ کسکو دکھائیں اپنی طبیعت کی تیزیاں ؛ افسوس اس زمانہ میں قدرِ ہنر نہیں۔ اور اپنی طبیعت کا یہ حال ہے ؎ کہ مذمت کا تحمل نہ ثنا کی خواہش ؛ عیب رکھتے ہیں نہ ہم کچھ ہنر رکھتے ہیں۔ مگر اس بات پر ہمت کسی وجہ سے قانع نہ ہوئی اور یہی کہا مصرع شناسا گر نہ ہو تیر کوئی پر تو گوہر ہو۔ اور دوستوں نے بھی یہی صلاح دی کہ دیکھ ایک وہ زمانہ تھا کہ روز بروز اُردو کی ترقی تھی۔ نئی نئی اصطلاحیں نکلتی چلی آتی تھیں۔ عمدہ عمدہ محاورے اختراع ہوتے جاتے تھے۔ میر تقی نے اپنے کلام میں کیا کچھ شیرینی و عذب البیانی بہم پہنچائی تھی۔ کہ اُسکے سامنے نبات سے بات نہ ہوتی تھی۔ حرف گیروں کے لب بند تھے شیرازیوں کو مات ہوتی تھی الحق ؎ مقبولِ حق ہے جو کہ ہے اہلِ سخن کا دوست ؛ ہے حبِّ اہلِ بیت وسیلہ نجات کا۔ پھر حضراتِ قلعہ نے جنکے گھر کی اُردو ایک ادنٰے لونڈی تھی اپنے تصرفات سے یہانتک فیض بخشا کہ دلی کے در و دیوار سے فصاحت ٹپکنے اور ملاحت برسنے لگی گویا ہر فردِ بشر کے دہن میں کوٹ کوٹ کر مصری بھر دی تھی

اشعار

کیا فصاحت کا کہوں حال کبھی ہو نہ سنی ؛ عرش سے فرش تلک شہرۂ زبانِ دہلی
ہم نے پائے نہ ہنرمند کہیں دلّی سے ؛ ہم نے دیکھا نہ کوئی شہر بسانِ دہلی

پیرِ خوش طرز اگر ہیں تو جوان مجمعِ ہنر ؛ عجب انداز کے ہیں پیر و جوانِ دہلی
ہو سکے اِسکا فصیحانِ جہاں سے نہ جواب ؛ گویا قرآن زباں ہے یہ زبانِ دہلی

ہیں ممیز و عتک تیری رنگ نئی گفت و شنید ؛ ایک عالم سے نرالا ہے جہانِ دہلی
بند ہو جاتے ہیں شیرینیٔ الفاظ سے لب ؛ کیا زباں کھول سکیں مدعیانِ دہلی

میرے نزدیک تو جب داد فصاحت کی ملے ؛ دہن اللہ کا ہو اور زبانِ دہلی
ادب آموز ملائک ہیں یہاں کے جاہل ؛ رشکِ حورانِ بہشتی ہیں بتانِ دہلی

کیوں نہ مطبوعِ جہاں یہاں کی زبان ہو تحسین ﴿ پہ سب زبانوں کا خلاصہ ہے زبانِ دہلی - خدا تعالےٰ نے اس سرزمینِ فصاحت ریز - ملاحت آگین - فلک رفعت عرش
تمکین کو وہ تاثیر عطا فرمائی تھی کہ فصیحانِ عجم اِسکی قسم کھانے میں اپنا فخر جاننے لگے تھے - اور بلیغانِ عرب اپنا کعبہ ماننے لگے تھے - نئی نئی ادا تھی - ہر جگہ سے
یہی صدا آتی ؎ بیا در کعبہ چہ سرمنزل خدا اینجاست ﴿ بطوفِ مروہ کجا میروی صفا اینجاست - اللّٰہ اللّٰہ رے دِلّی کی زبان بلّے بے! شاہجہان آباد تیری شان
کہ تجھے کوئی جان اور کوئی ایمان مانتا ہے - فی الحقیقت ؎ ہند کی وہ زمیں ہے عشرت خیز ﴿ کہ نہ زاہد جہاں کریں پرہیز ﴿ وجد کرتے ہیں پی کے مے صوفی ﴿
مست سوتے ہیں صبح تک شب خیز ﴿ سخت مشکل ہے ایسی عشرت میں ﴿ خطرِ حشر و بیمِ رستاخیز ﴿ کوئی یاں غم کو جانتا ہی نہیں ﴿ جز غمِ عشق سو بھی عیش آمیز ﴿
بوستاں کی طرح یہاں صحرا ﴿ دلکشا دل پذیر دل آویز ﴿ جب سپہرِ بے مہر دِلّی کی اس رونق کو نہ دیکھ سکا - ادھر ایک اسکی آنکھوں میں کھٹکنے لگا - تو عمل کر
پہلے اُستاد ذوق کو جن سے اس زبان کو فوق تھا - اُٹھا لیا - قطعہ - اہلِ سخن جہان میں آئے چلے گئے ﴿ کون اس سرائے فانی میں گھر اپنا کر گیا - سودا کہاں
ہے میر کہاں جائے حیف ہے ﴿ باقی تھا ایک ذوق سو وہ بھی گزر گیا ﴿ ایسے ہی موقع پر نواب احمد سعید خانصاحب طالب جاگیردار لوہارو نے جو قطعہ موزوں
فرمایا ہے اُسکا لکھ دینا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے چنانچہ درج ذیل ہے - قطعہ - نہ غالب ہے زندہ نہ باقی ہے نیّر ﴿ نہ وہ شیفتہ کا بیانِ متیں ہے
بس اب اگلے لوگوں میں حالی ہے باقی ﴿ کہ فتنوں سے دوراں کے عزلت گزیں ہے ﴿ غنیمت ہے مجروح کا دم ہے جبتک ﴿ کہ وہ شاعری کا دمِ واپسیں ہے
خدا اُنکو رکھے کہ بعد اُنکے یاں ﴿ سخن ہے نہ کوئی سخن آفریں ہے ﴿ چراغِ سحر جو کہ طالب ہے باقی ﴿ سو اسکو یہ سمجھو کہ گویا نہیں ہے ﴿ پھر اہلِ قلعہ کے مٹانے
کو ہاتھ دھو کر پیچھے پڑا - جو مصیبت کبھی نہ دیکھی تھی وہ دکھائی - جو بات کبھی نہ سُنی تھی وہ سنائی - پاؤں کی جوتی سر کو آئی - دہقانوں - زمینداروں اور اجلافوں کی
بن آئی ؎ سامعیں کا نہ فقط سُننے سے دم رُکتا ہے ﴿ سرگزشت ان کی جو لکھیئے تو قلم رُکتا ہے - اس فلک کے طفیل وہ وہ آفتیں برسرِ نزول و ورود تھیں
کہ صغرےٰ و کبرےٰ دونوں قیامتیں یہیں موجود تھیں ؎ دیکھا وہ اپنی آنکھ سے جو کچھ سُنا نہ تھا ﴿ اور دیکھئے حزیں ابھی کیا کیا دکھائے دل - بیچاروں کو زبان
کا خیال تھا نہ اپنا ہوش - جو سر تھا وبالِ دوش تھا ؎ میں لگائے جسکو رکھتا تھا گلے سے رات دن ﴿ بارِ گردن ضعف سے وہ ہی گریباں ہو گیا - سچ ہے
؎ انقلابِ دہر سے اک یہ سبب ہے خانہ خراب ﴿ ورنہ عالم بارہا بگڑا ہے اور بن بن گیا - اِن کی وہی کہاوت ہے ؎ جسکو حالِ دلِ پُر درد سناتے ہم ہیں ﴿
آپ بھی روتے ہیں اور اُسکو رُلاتے ہم ہیں - ہنوز اُنکا رونا تمام نہ ہونے پایا تھا کہ حضرت - آزردہ - غالب - اور شیفتہ کا جن میں اُنکی جان اٹک رہی تھی
دفعتہً بیٹھا پڑ گیا ؎ حیراں ہوں اُنکو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں ﴿ مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں ؎ آہ اس کم فرصتی پر ہو نشے سے کیا سرور ﴿
شیشہ تا خالی ہو جامِ زندگی لبریز ہے - گویا اس زبان کا اب خاتمہ ہوا - اوّل تو اہلِ قلعہ جو اسکے مُوجِد تھے اور ایک نہ ایک بات روز نئی ایجاد کرتے رہتے تھے برباد
ہوئے ؎ نصیر زیبِ مکان جلوۂ مکیں سے ہے ﴿ فروغِ خانۂ انگشتری نگیں سے ہے - بعد ازاں فصحائے دہلی جو اُن کے پیرو تھے ناشاد و نامراد گئے ؎
ہائے کس حسرت سے شبنم نے سحر رو کر کہا ﴿ خوش رہو اے ساکنانِ باغ اب تو ہم چلے - افسوس ہے کہ جب ہم نشیب و فراز سمجھنے کے لائق اور قدردانِ زبان
ہوئے تو وہ لوگ بے نشان ہوئے ؎ ہم کہاں وہ کہاں - کہاں جلسے ﴿ چشمِ بد لگ گئی مقدر کو - ہائے اسی ارمان میں ایک دن جان جانی ہے موت آنی
ہے ؎ ہائے قسمت کہ خزاں میں رہے گلزار کے پاس ﴿ اور بہار آئی تو صیّادِ جفا کار کے پاس ساقی آہ یہ کیا غضب کیا ﴿ انہیں دنوں میں کیوں نہ ہوش دیا
کہ ذرا دل کی ہوس نکلتی - طبیعت سنبھلتی ؎ کیوں نہ چھوڑا بہار میں صیاد ﴿ میری منظور گر رہائی تھی - حق تو یہ ہے کہ اِسمیں کسیکا بھی کچھ قصور نہیں - اگر اپنے
نصیب اچھے اور آہ با اثر ہوتی - تو ضرور فلک کو خبر ہوتی - اس ستم کا مزہ چکھاتے اور اُسے بھی اپنا سا روزِ سیاہ دکھاتے ؎ جس میں نہ جذب ہو نہ اثر ہو
نہ درد ہو ﴿ اُس دل کو رکھکے پہلو میں پھر کیا کریں گے ہم ﴿ اب فلک کی شکایت بعید از انصاف بلکہ سراسر خلاف ہے ؎ فائق عبث ہے تجھکو شکایت
سپہر سے ﴿ کون اسکے دَور میں نہیں اندوہگیں رہا ﴿ اب اگر تم بھی پہلو تہی کروگے اُن اصطلاحوں محاوروں اور صحیح اُردو کی لغات سے ہاتھ کھینچو گے تو چندروز
میں انکا بھی نام مٹ جائیگا جو سُنے گا اُسی کو تاسف آئیگا ؎ ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی نہ حاصل ہوگا ﴿ اور چل جائیگی یوں ہی یہ بہار آخر کار - جاسے لوگ
اسے دیکھ کر یہ تو کہیں گے کہ دِلّی جو کسی زمانے میں لائقِ دید تھی - اُسکی یہی گفت و شنید تھی - ہم اِسی پر نازاں ہونگے ؎ شیفتہ اور ستایش کے نہیں ہم خواہاں
یہی بس ہے کہ کہیں ہے زبانِ دہلی - اِس میں شبہ نہیں کہ حکّامِ وقت نے بھی اُردو کی ترویج میں کمال کوشش و قدردانی فرما کر اسکو تقریباً مکمل کر دیا ہے اور کوئی بات
حرف گیری کے قابل نہیں رکھی مگر حضرت! اصطلاحوں کا اختراع ہونا انہیں نامرادوں کے دم کے ساتھ تھا - اب کیا رکھا ہے - وہ فراغ بالی - خوشحالی

لغت قراشی۔ اصطلاح آفرینی اب کہاں۔ بے دست و پا کیا قدم اُٹھائے۔ کس رستہ پر چلے اور کونسا رستہ بتائے ؎ بری آنکھیں کسو کی آپ چھپتے جو آستیں رکھتے ✤ ہوئی شہر سندگی کیا کیا ہمیں اس دست خالی سے۔ موجودہ جانشین نہ مانے۔ جلیسوں نے قسم دلائی اور فرمایا کہ بس آپ للہ قلم پھیجئے اور کسی طرح کا خیال نہ کیجئے۔ جو صاحب آپکی کتاب سے حظ اُٹھائیں گے اور کچھ نہیں تو مرکر اسکے صلے میں دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے ؎ افسردہ دل نہ ہو در رحمت نہیں ہے بند ✤ کس دن کھلا ہوا در پیر مغاں نہیں۔ دوستوں کی ان باتوں کا یہ اثر ہوا کہ دل بھر آیا۔ زار زار رونے اور مثل ماہی بے آب مضطربانہ جان کھونے لگا ؎ حیف برباد ہوئی شوکت و شانِ دہلی ✤ ان فقط نام کو باقی ہے نشانِ دہلی ✤ ہائے افسوس کہ آفت زدگانِ دہلی ✤ جان دیتے ہیں جو کرتے ہیں بیانِ دہلی ✤ جس طرف دیکھئے اللہ نظر آتا ہے ✤ بڑھ گئی اور بھی ویرانی سے شانِ دہلی ✤ بیشک یہ وہ شہر مینو سپہر تھا کہ جو آیا یہیں کا ہو رہا پھر اس جگہ سے نکلنے کا نام نہ لیا سچ ہے۔ جنت سے آکر کون جانا چاہتا ہے۔ جاتا ہے ادریس کی طرح چل جاتا ہے۔ بقول مولوی الطاف حسین صاحب حالی مدظلہ العالی ؎ حالی بس اب یقیں ہے کہ دلّی کے ہو رہے ✤ ہے ذرہ ذرہ مہر فزا اس دیار کا۔ بلکہ نواب مصطفےٰ خاں صاحب شیفتہ بھی دہلی کی ہر ادا پر فریفتہ و از بس شیفتہ تھے چنانچہ فرماتے ہیں ؎ عجب ہی شہر ہے دلّی بھی شیفتہ ہرگز ✤ میں روم و شام نہ لوں اس دیار کے بدلے۔ ہر چند چیخ کہا کہ مجھ میں یہ لیاقت نہیں ہے اتنا بھاری بوجھ اُٹھا لینے کی طاقت نہیں ہے ؎ جتا تک جھکے زیر نگیں صاف مٹ گئے ✤ تم اس خیال میں ہو کہ نام و نشاں رہے آخر کار یہی کہتے بن آئی کہ اپنے ایسے نصیب کہاں کہ آپ جیسے حبیبوں کی فرمایش ہو۔ اس نالایق کی آزمایش ہو مجھے بدل و جان منظور ہے۔ بیشک میرے نزدیک بھی لغات و مصطلحات اُردو کا فراہم ہونا اور آپ کا فرمان بجا لانا مرکوز ہے ؎ اشتعال جو طبیعت نے ذرا کچھ پائی ✤ آتش شوق یہ بھڑکی کہ بجھائی نہ گئی ✤ غرض جب ؎ دل کو تسکیں ہوئی خاطر کا وہ اندوہ مٹا ✤ ہوش یکجا ہوئے اور جملہ حواس آئے بجا میرے نزدیک بھی اسکی فراہمی سے موجودہ طالبوں۔ آیندہ نسلوں۔ طلبا مدارس۔ نوواردانِ دیگر ممالک کو بہت کچھ فائدہ ہوگا۔

اہلِ زبان کیا کسی زباں داں نے بھی اس طرف توجہ نہیں فرمائی۔ غالباً یہ بازی ہمارے ہی نصیب میں لکھی ہے اور خدا تعالےٰ نے ابتدائے عمر ہی میں خاص اسی وجہ سے ہمیں اس کا گرویدہ۔ شیدا۔ اور عاشق زار بنا لیا ہے۔ شعرا کو اس سے مدد ملیگی۔ مشتاقانِ زبان کو اس سے فائدہ پہنچیگا۔ مصنفوں کے حق میں مترادف ہم معنی۔ ہم پہلو الفاظ یکجا دکھا کر بار بار عبارت میں ایک ہی قسم کے الفاظ سے بچانے والی یہ لغات ہوگی۔ گویا یہ ایک ذخیرہ ہے جسے انگریزی میں تھزارس Thezaurus اور اُردو میں مخزن کہنا موزوں ہے۔ اکثر تاریخی واقعات۔ اصطلاحی وجہ تسمیہ کا اس سے پتا چلیگا۔ مشکوک اور غیر مشکوک الفاظ کی تمیز اس سے ہوگی۔ فصیح غیر فصیح محاورات اور تذکیر و تانیث کا فیصلہ اس سے ہوگا۔ مختلف فرقوں کی خاص خاص اصطلاحیں اس سے معلوم ہونگی۔ اہلِ اسلام و ہنود اس سے مستفید ہونگے۔ بہت سے فقرا و اولیاء ہند کے حالات بہ ترتیب سنین اس سے ہم پہنچیں گے۔ نیز اکثر اختراعوں اور ایجادوں کی کیفیت اس سے معلوم ہوگی۔ غرض اس کا لکھا جانا ایک نہایت ہی ضروری۔ قومی۔ ملکی کام اور زبان کا پورا پورا استحکام ہے۔ دراصل شوقِ خداداد نے انجام پر پہنچایا ورنہ میں کیا اور میری بساط کیا ؎ شوق در ہر دل کہ باشد رہبرش در کار نیست ✤ سیل بے رہبر بدریا میرساند خویش را۔ شکر ہے کہ ؎ سب جیب بوجھ نے گرانی کی ✤ اُسے میں ناتواں اُٹھا لایا۔ اب عیب پوشانِ سخن بین و عذر نیوشانِ حق پسند حق گزیں سے اُمید واثق ہے کہ نکتہ چینی سے ہاتھ اُٹھا کر بہ نظرِ اللہ اصلاح کو کام فرمائیں اور انگشت نمائے ہر کو چہ و بازار نہ بنائیں ؎ بپوش گر بخطائے رسی و طعنہ مزن ✤ کہیچ نفس بشر خالی از خطا نبود۔

سپردم بتو مایۂ خویش را ✤ تو دانی حساب کم و بیش را

سابقہ مضامینِ قیاسی و استنباطی وغیرہ

مع نظرِ ثانی

آغازِ مقدمۂ ثانی

اختلافِ زبان۔ مطالبِ مفیدہ۔ تحقیقِ اُردو۔ و تعریفِ فصاحت و بلاغت کے بیان میں

ہنگامہ پہ سبزۂ و ریحان بسر آمد ✤ اے بادہ شو مژدہ کہ پھر ابر تر آیا

جویانِ تحقیق اور ہواخواہانِ تدقیق پر روشن ہو کہ جب خالقِ ارض و سما نے اپنی قدرتِ کاملہ و حکمتِ بالغہ سے نموِ حیوانات و ظہورِ نباتات و جمادات میں ایک ایسا مستدل نتیجہ پیدا کرنا چاہا کہ جس سے نظامِ عالم میں خلل و امورِ معطل پر عمل نہ ہو تو اس قدسی سیرت - نورانی صورت یعنی انسانِ بلند مرتبہ والاشان کو تاجِ خلافت و تشریفِ علمِ ظرافت سے مشرف فرما کر پردۂ مشیت سے جلوہ گر - علمِ ازلی کی پیش بینی سے آگاہ و باخبر کیا اور اُس میں جلبِ نفع کے لئے آرزو حرص دفعِ مضرت کے واسطے قوتِ غضب پیدا کی اور اس زبدۂ کائنات و اشرف المخلوقات کے آئینۂ دل کو امورات کلی و جزئی سے ایسا مصفا و مجلا بنایا کہ جس میں عالمِ امر و مثال سے ہر شے سایہ فگن و عکس انداز ہو سکے - چونکہ خفیاتِ باطن کو خدائے عالم الغیوب کے سوا کوئی نہیں جان سکتا اب اگر انہیں کسی چیز مرغوب کی خواہش و نامطلوب کی کاہش باہم ظاہر کرنی ہو اور اُسکے اخفا سے انقطاعِ نفس و حیات کا وطر کا یا اختلالِ انتظام کا ڈبکا معلوم دے تو اس مضرت کے دفع اور اُس مافی الضمیر کے اظہار کرنے کے واسطے فضائے سینہ میں ہوائے نفس کو جنبش دینا اور براہِ گلو قوتِ آمد شد کا عطا فرمانا مناسب جانکر اس راہ ہموار کو پیچ و خم سے خالی نہ رکھا تاکہ ہوا مخارجِ مختلفہ میں سے نفوذ و خروج کے وقت نئے نئے حروف سے مالوف ہو کر بے تکلف مقصدِ دلی و مشیتِ ازلی کو ظاہر اور ایک دوسرے پر ماہر کرے چونکہ اس موقع پر حرف کی ماہیت و اصلیت سے واقفیت ضرور ہے اسلئے مجملاً اُسکا بیان لکھنا خالی از مفاد نہیں ؞

آواز کی کیفیت اور حرف کی اصلیت

حرف اُس کیفیت کا نام ہے جو ایک اور کیفیت سے وابستہ ہے اور وہ کیفیت ہوا کی ذات سے قائم و آغشتہ جب ایک سخت چیز کو دوسری سخت چیز سے الگ کرتے یا ٹکراتے ہیں تو اُس میں سے تموجِ ہوا کی باعث آواز پیدا ہوتی ہے - بعض محققوں نے آواز کی تعریف سببِ قریب سے بیان کرکے لکھا ہے کہ ہوائے متموج کا نام آواز ہے - اور بعض نے سببِ بعید سے مراد لیکر قلع[1] اور قرع ہی کو آواز قرار دیا ہے یعنی اوّل قلع اور قرع سے صدمہ واقع ہوتا اور پھر درمیانی ہوا میں تموج بہم پہنچکر اُس سے آواز صادر ہوتی ہے - پس قلع اور قرع آواز کے واسطے سببِ بعید اور تموجِ ہوا باعث قریب ہے کیونکہ قلع اور قرع میں تموج کا ذریعہ ہے اور اسمیں کسی کا واسطہ نہیں ؞ آواز کی کیفیت معلوم کرکے یہ بھی جاننا چاہئے کہ مطلق آواز کو اور اور کیفیتیں بھی عائد ہوتی ہیں جو ایک آواز کو دوسری آواز سے ممتاز و ممیز کر دیتی ہیں جیسے - زیر و بم - اور غنہ - یا گرانی گلو سے بہم پہنچا ہو -

اِسکے علاوہ ایک اور خاص کیفیت بھی مخارج کے وسیلہ اور اجزائے ہوا کی تقطیع سے آواز کو پیش آتی ہے جیسے دو زیر یا بلند و کم - یا - دو غنہ یا دو آوازیں کا گلو کی گرانی سے حاصل ہونا اس کیفیت خاص کا نام حرف ہے - توضیحِ مقام و اتمامِ حجت کے واسطے اس خلاصہ کا اور بھی خلاصہ کر دیا جاتا ہے کہ اوّل ہوا کو بباعث تموج ایک کیفیت جسکو آواز کہتے ہیں عارض ہوتی ہے اور آواز سے ایک کیفیت متعلق ہے مثلاً دو زیر یا دو بم وغیرہ اس کیفیت کو حرف کہتے ہیں - پس حرف جو ایک کیفیت ہے وہ صوت سے پیوستہ و وابستہ ہے اور صوت قائم ہوا ہے پس یہی حرف کی تعریف ہے ؞

بو علی سینا اسی خاص کیفیت کو جو صوت کو عارض ہوتی ہے حرف لکھتا ہے اور بعض اُس صوت ہی کو حرف کے نام سے نامزد کرتے ہیں اور بعض محققین ایک کو نہیں بلکہ مجموعِ صوت و کیفیت کو حرف قرار دیتے ہیں - اگرچہ ہر ایک زبان والوں نے اپنے اپنے ملک کے رواج و رسم کے موافق تعدادِ حروف میں اختلاف ڈال رکھا ہے یعنی کسی زبان میں اٹھائیس حرف منازلِ قمر کے موافق ہیں - کسی میں چوبیس - کسی میں اس سے بھی کم و بیش چونکہ انکی تشریح کتب قواعد میں بخوبی موجود ہے اور یہاں لکھنے سے طوالتِ مضمون کا اندیشہ ہے لہذا اب اختلافِ زبان کی طرف توجہ کیجاتی ہے ؞

زبان کا رواج

تجربہ دوست - تحقیق پسند احباب اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ دنیا میں ہر ایک شخص اجرائے مطالب و امورِ ضروری کے اہتمام میں دوسرے کا محتاج ہے اور دوسرا جب ہی اُس کا معاون ہو سکتا ہے کہ وہ اِسکے مافی الضمیر سے واقف ہو اس صورت میں ایسی چیزوں کا ایجاد کرنا جسکے ذریعہ سے دل کی بات معلوم ہو ضرور ہوا پس ہدایتِ غیبی سے ہر ایک شخص چند حرفوں کو ترکیب دیکر اشیائے مطلوبہ و امورِ مقصودہ کے ساتھ مخصوص کرنے میں مصروف ہونے لگا اگرچہ بعض امور میں حرکاتِ اعضا سے بھی کام لینا ممکن تھا مگر ان اشارات سے اشیائے موجودہ و غیر موجودہ کا کماحقہ ظاہر کرنا متعذر تھا ناچار ہر ایک چیز کے واسطے الفاظ موضوع ہوئے اور وہاں کے ساکنین ایک دوسرے کی اصطلاح و لغت سے مطلع ہوتے گئے غرض یہانتک ترقی ہوئی کہ اپنی مملکت

[1] جب دو سخت چیزوں کو ایک دوسرے سے الگ کرتے ہیں تو اسکو قلع کہتے ہیں ... [illegible]

صدمے

غرضوں میں انکا استعمال کرتے کرتے ہم کلام ہونے لگے اور اس گفتگو کا نام روزمرّہ پڑگیا +

یہاں ایک یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ جتنے معانی تعقل میں آتے ہیں اُن سب کے واسطے الفاظ موضوع ہوئے یا بعض کے لئے؟ اس کا جواب یوں ہوسکتا ہے۔ کہ ہر معنی کے لئے لفظ موضوع نہیں ہوئے۔ کس لئے کہ ہم بعض معنی بیان کرنے میں تغیرِ آواز کے محتاج ہوتے ہیں مثلاً لفظ خیر فقط تغیرِ آواز سے معانی کا فائدہ دیتا ہے دیکھو جب کسی کے کلام سے تعجب معلوم ہوتا ہے تو اسی لفظ خیر کی خائے معجمہ کو ذرا نفس سے کھینچکر کہتے ہیں خیر! اور جب اسی کو قبول کرنے کے موقع پر بولتے ہیں تو اسی خائے معجمہ کو درازیٔ نفس سے نہیں نکالتے اور کہتے ہیں خیر۔ اس نکتہ کو صاحبِ زبان آپ سمجھ سکتے ہیں کہ صرف ایک ہی لفظ نے دونوں مقاموں پر وہ جداگانہ کیفیتیں ظاہر کیں جنکے معانی کا الفاظ میں ظاہر کرنا سراسر دشوار و ناممکن تھا مثلاً کسی سے کہیں کہ جا! اور اس لفظ سے ایسی تاکید منظور ہو کہ سامع کو تیقن ہو جائے کہ اگر میں نہ جاؤنگا تو قائل ناراض ہوگا۔ اسوقت جیم کے زبر کو زیادہ کھینچیں گے۔ جا!!! اور اگر اتنی تاکید منظور نہ ہوگی تو اس فتحہ کو زیادہ نہیں بڑھائینگے چنانچہ اس شعر میں تغیرِ آواز سے استفہامِ انکاری کے معنی نکلتے ہیں سے مینے ہی جرم علیمیں کی؟ شب کو مے کشی + میری ہی! آنکھوں میں تو نشہ ہے تیرا بکا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس سے تکلیفِ نماز اور یہاں؟ زاہد سے عجب ہے + بیٹھے ہوئے کچھ ہم بھی تو بیکار نہیں ہیں۔ لفظ ہلس کو ذرا کھینچنے سے کچھ اور ہی لطف ہوگیا کبھی حرکاتِ اعضا کی ضرورت بھی پیش آتی ہے مثلاً انکار کے وقت انگلی یا سر کو اشکالِ مخصوصہ سے کرر متحرک کرنا پڑتا ہے چونکہ ان باتوں کو لکھنا تکلف سے خالی نہیں اس لئے آگے کا رستہ لیا جاتا ہے +

ابتدا میں کون سی زبان تھی اور پھر کس کس زبان کا رواج ہوا

دیدہ ورانِ حقیقت بین نظرِ تعصب سے ہاتھ اُٹھا کر دیکھیں کہ ہر قوم و ہر ملت میں ایک نہ ایک ایسا خدا کا خاص بندہ ہوتا ہے جو اُس قوم کے رواج کیموافق اُن لوگوں کو ہدایت کرتا اور راہِ راست بتلاتا ہے سے سب مذاہب میں یہی ہے نہیں اسلام میں خاص + کہ جہاں عام ہے ہوتا ہے وہاں عام میں خاص۔ کیا ہنود کیا مجوس سب حضرت واجب الوجود کی توحید کو اصل اُصول جانتے اور رسالتِ انبیا کو لازم و ضروریات سے مانتے ہیں گو ایک اپنی اصطلاح میں اوتار دوسرا وخشور، تیسرا پیغمبر، پیامبر، پیامبر کیوں نہ کہے ایسا ہونا اور مانا جانا لوازمات سے ہے۔

بتوں کی پوجا۔ یا آتش و اجرام کی پرستش توحید کی منافی نہیں ہو سکتی۔ کس لئے کہ یہ دونوں لفظ ہندی و فارسی میں تعظیم و عبادت میں مشترک و شامل ہیں ایک گروہ اپنے پیشوایانِ دین کی مورتی کو اُن کے تصور کے بجائے سامنے رکھ کر اُس کے توسّل سے عبادت کرتا اور نجات کا طالب ہوتا ہے۔ دوسرا اجرامِ نورانی کو سمتِ قبلہ کی بجائے قرار دیکر اپنا کام نکالتا ہے سے گفتگوئے کفر و دیں آخر بہ یک جا مے کشد + خواب یک خواب ست باشد مختلف تعبیرہا؛

البتہ آفرینشِ عالم کی کیفیت میں بہت کچھ اختلاف ہے برہمن اٹھارہ طرح سے روایت کرتے ہیں پارسیوں کا کچھ اور ہی بیان ہے اہلِ اسلام کچھ اور ہی کہتے ہیں جن کی تفصیل کتبِ تاریخ میں بخوبی درج ہے علیٰ ہذا القیاس زبان کے بیان میں بھی ہر ایک اپنے مذہب کے موافق اس اس طرح لکھتا ہے +

ہنود برہما کو مبداءِ آفرینش جانتے ہیں ایرانی ہر دور کے آغاز میں ایک مرد اور ایک عورت کا باقی رہنا اُن سے توالد و تناسل کا جاری ہونا لازم نہیں بلکہ الزام ثابت کرتے ہیں۔ ان کی کتابوں میں صریح مرقوم ہے کہ ہرچند آبائے علوی آسمان اور اُمّہاتِ سفلی عناصر ہیں۔ لیکن ہمارے واسطے ضرور ہے کہ ایک نسلِ پیدا ہو اہلِ اسلام کے نزدیک آدمیوں کی نسل کا سلسلہ حضرت آدم علیہ السّلام تک منتہی ہوتا ہے جب افرادِ عالم کا ایک ہی شخص مبدا ٹھیرا تو واجب ہوا کہ اُس کی ذرّیت بھی لامحالہ اُسکی زبان سے بہرہ مند ہو اگرچہ مرورِ زمانہ کے بعد لغات و زبان میں اختلاف پیدا ہو جائے۔ مگر ابتدائے آفرینش میں ایک ہی زبان کا ہونا لازم آتا ہے جس کا ابتدائی زمانہ تعین کرنا نہایت دشوار ہے +

اگرچہ ہندوؤں کی کتابوں سے اس امر کی کما ینبغی تصریح نہیں پائی جاتی لیکن اس بات پر سب برہمنوں کا اتفاق ہے کہ چاروں وید جو احکامِ الٰہی پر مشتمل ہیں۔ زبانِ سنسکرت میں انہیں الفاظ کے ساتھ برہما کی زبان سے صادر ہوئے ہیں اور اُن میں آج تک کچھ تغیر و تبدل نہیں ہوا اس بات سے یہ بھی خیال گزرتا ہے کہ تعجب نہیں کہ منو اور شتروپا نے جو برہما کے بدن سے موجود اور حضرتِ آدم و حوّا کی طرح سے باعثِ پیدائش و نمودِ خلق ہوئے ہیں۔ خاص برہما سے سنسکرت حاصل کی ہو اور اُنکی ذرّیت انہیں الفاظ سے متکلم ہوئی ہو۔ لیکن یہ قوم اسپر بھی متفق ہے کہ سنسکرت آدمیوں کی نہیں صرف دیوتاؤں کی

زبان ہے۔ جب دیوتاؤں کی زبان ٹھیری تو خدائی زبان کی تخصیص نہ رہی ⁂

مجوسیوں کے اعتقاد میں اس دَور کا مہٓ آباد سے جو پہلے ہی دور کے آدمیوں کا بقیہ تھا آغاز ہوا غالب ہے کہ وہ اُسی دور کے آدمیوں کی زبان میں کلام کرتا ہو چونکہ مجوسیوں کے اعتقاد میں دساتیر وہ سماوی کتاب ہے جو مہ آباد پر نازل ہوئی تھی اور کتاب آسمانی خلق کی زبان میں نازل ہونی چاہئے تاکہ لوگ اوامر و نواہی سے بخوبی واقفیت حاصل کر کے عمل درآمد کریں۔ ان باتوں سے احتمال ہوتا ہے کہ یہی دساتیر کی زبان اُسوقت میں رائج ہو اور پھر اُس میں تغیر و تبدل ہو کر مختلف زبانیں پیدا ہو گئی ہوں نیز اس بات سے بھی کہ اکثر فارسی زبان کے الفاظ میں مطابقت و ترکیب نحوی میں دساتیر کی موافقت پائی جاتی ہے یہی ثابت ہوتا ہے کہ دساتیر قدیمی زبان ہے دیکھو لفظ گر اور ندہ جو اسمِ فاعل کی علامت ہے اُس زمانے کے لفظوں میں بھی پائی جاتی ہے مثلاً ہرشنگر یعنی بخشا لشکر۔ ہرشندہ یعنی بخشائندہ۔ لانشپ بمعنی نیست۔ لاسپند یعنی نیستند۔ کید و کیدہ بمعنی کرد و کردہ علےٰ ہذا القیاس اور سینکڑوں الفاظ ہیں ⁂

اگرچہ ہم اس زبان کو اور زبانوں کا ماخذ نہیں کہہ سکتے مگر اس مطابقت کے ذریعہ سے فارسی کا ماخذ سمجھ سکتے ہیں لیکن اسمیں سب سے بڑی ایک ادق حجت ہے وہ یہ کہ ان کی کتابوں میں مرقوم ہے کہ یزدانِ جہاں آفریں نے مہ آباد پر کتب دساتیر نازل کی اور اُسمیں وہ زبان تھی جو زمینیوں کی کسی زبان سے مشابہ نہ تھی۔ یہ قول اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دساتیر کے نزول سے پیشتر اور بھی زبانیں موجود تھیں ⁂

اگر غور کریں تو اس کو فارسی کا ماخذ ٹھیرانا بھی بیجا ہے کیونکہ اگر یہ اتفاقی امر ہوا ہو تو کیا عجب ہے کہ دونوں زبانوں میں بعض الفاظ کی وضع مطابق واقع ہو گئی ہو چنانچہ اکثر ہندی الفاظ میں گرانی و سُبکی کے اعتبار سے زمین و آسمان کا فرق ہو گیا ہے جیسے۔ باب۔ بہ ہر دو بائے تازی بمعنی پدر۔ اور ہندی میں آخر کی بائے تازی کی جگہ بائے فارسی لگا کر باپ کہنے لگے۔ علےٰ ہذا اسکورہ کا الف گرا کر سکورہ کہتے ہیں۔ اسی طرح افیون و اپیون کا ہندی میں اپو بنا لیا

فارسی	سلنسکرت	فارسی	منسکرت	فارسی	سنسکرت	قارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت		
نَو	نیا	ہیپون	ہَپّو	اسپ	اسو	گاؤ	گئو	گری (جیسے گریبان)	گریبا	ناتو	جانو
اژدر	اجگر	جال	جال	برادر	بھراتا یا بھراتر	کِلکِل	کلکل	بہشت	بہات	ناف	نابہ
لنگوتہ	لنگوٹہ	داو	داد	بنیا	تانا	میغ	میگ	چُنبلہ	چپلکا	سوگ	شوگ
پُور	پُتر	مادر	ماتر	کُھر	خر	بُوم	بھُوم	قاشاک	گڈیا	اُدس	آس
بار	بھار	انگشت	انگشٹ	دُختر	دُوہتر						

غرض اسی قسم کے ہزاروں لفظ پیش نظر ہیں کہ اُنکا لکھنا موجب تطویل ہے ⁂

بہرکیف مہ آباد اور اُسکی ذرّیت کی زبان کا محقق ہونا دُور از قیاس ہے اگرچہ بعض لوگوں کو ایک شاعر مسمّٰی شندوس کے کلام سے جو آبادیوں کے زمانے میں بعہد فرہوش بادشاہ ہوا تھا یہ گمان گزرتا ہے کہ اُس وقت کے آدمیوں کی پہلوی زبان تھی چنانچہ اسکے ثبوت میں یہ حکایت جو صاحب کتاب مُثمر نے بحوالۂ دبستانِ مذاہب تحریر فرمائی ہے کافی ہے۔ آبادیوں کے زمانے میں ایک بادشاہ مسمّٰی فرہوش کے عہد میں بہت سے شاعر تھے جن میں سے سات تو ایسے تھے کہ ہر ایک اپنی اپنی باری سے برابر ہفتہ تک ایک ایک روز جا کر اُسکے سامنے اپنے اشعار سناتا اور بادشاہ سے اُن کی داد پاتا تھا۔ ایک دن کا ذکر ہے کہ بادشاہ یکشنبہ کے روز حمام سے فارغ ہو کر بہ رعایت سوز خورشید ہیکلِ آفتاب میں گیا پرستش سے فراغت پا کر اپنے محل میں درآمد ہوا تو اُس وقت ایک شاعر مسمّٰی شندوس بھی بارگاہ میں حاضر تھا چونکہ یزدانیوں کے مذہب کے موافق غیر موذی حیوانات کے قتل کرنے سے اجتناب کرتا تھا اس لئے اُس کے طعام خاصہ میں خشکہ اور دھوئی ماش کی دال دسترخوان پر رکھی گئی اُس نے شندوس سے مخاطب ہو کر پوچھا کہ جانتے ہو؟ یہ کس طرح کا کھانا ہے؟ شندوس نے ہاتھ باندھ کر دال کے حق میں عرض کیا کہ حضور شاید یہ کفارۂ گناہ کے واسطے برہنہ ہوئی ہے بادشاہ نے اس بات سے محظوظ ہو کر اس کے دہن کو جواہر بے بہا سے بھر دیا۔ قضا عند اللہ اس وقت اُس کی ملکہ مسماۃ شکر بھی حاضر تھی شاعر کی خوش بیانی و نکتہ سنجی پر عاشق ہو کر شب کے وقت کسی حیلے سے اُسکے مکان پر پہنچی۔ اتفاقاً بادشاہ بھی خبر لگا کر دبے پاؤں اُس کے پیچھے چلا گیا۔ شاعر نے اوّل تو بہت عذر معذرت کی بعد ازاں جل کر کہا کہ عورت کی ذات کسی سے خوف نہیں کرتی عورت ذات کی مکّاری سے دُور نا اور عیّاری سے بچنا چاہئے الخ سے اگر راست بُود سے بہ فعل زن ⁂ زناں را مزن نام بُودے نہ زن۔ اے ملکۂ آفاق تو

[illegible]

فرموش جیسے بادشاہ کو چھوڑ کر مجھ ادنے ملازم سے ملاقات کی مشتاق ہوتی ہے۔ جا اپنا کام کر۔ مجھ سے ایسی واہیات بات کی اُمید نہ رکھ۔ ملکہ ناچار مایوس ہو کر اپنے محل میں چلی آئی۔ صبح کے وقت شندوس حسبِ معمول دربار میں حاضر ہوا بادشاہ نے اُس سے فرمایا کہ اے شندوس اگر تو اِس وقت میری بات کا راست راست جواب نہ دیگا تو اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ سچ بتا کہ رات کو یہ کیا کہا تھا کہ عورت ذات کسی سے نہیں ڈرتی۔ شندوس نے فی البدیہ یہ جواب دیا[۵] زن شاہ است ددداؔ ور گردا ✦ گزر کرد و نہ دارویم از کس۔ بادشاہ اِس بات سے اور بھی خوش ہوا اور زنِ زوجہ ستاؔ ۃ شکر کو اُسے عطا فرمایا۔ اِس حکایت سے صاف ظاہر ہے کہ اُس زمانے میں پہلوی زبان رائج تھی واللہ اعلم بالصواب ✦

اِس تمام بیان سے غرض یہ ہے کہ صاحبانِ ہنود اور مجوس کے مذہب کے موافق تو کچھ پتا نہیں لگتا کہ ابتدائے آفرینش میں کونسی زبان تھی۔ لیکن اہلِ اسلام کے مذہب کے موافق جو حضرت آدم کو افرادِ انسان کے سلسلے کا مبداقرار دیتے ہیں احتمال ہے کہ کوئی منزلِ مقصود تک پہنچ جائے۔ سیفی نے اپنی کتاب عروض کے شرفرع میں لکھا ہے کہ حضرت ابوالبشر آدم علیہ السلام کی سُریانی زبان تھی اور قدوۃ المحققین حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب تفسیرِ عزیزی میں بہ احوالِ آدم تحریر فرماتے ہیں کہ ابنِ عساکر نے مجاہد سے روایت کی ہے کہ جب حضرت آدم کو جنت سے نکل جانے کا حکم ہوا تو حضرت جبرائیل و میکائیل نے اُن کے سر سے تاج اُتار کر کمر سے پیٹی کھول لی اور عربی زبان سلب کر کے اُس کی جگہ سُریانی بولی اُن کی زبان پر چڑھا دی لیکن جب توبہ قبول ہوگئی تو پھر عربی زبان میں کلام کرنے کی اجازت مل گئی ✦ اور آئندہ کے واسطے بھی یہی زبان مُلکِ عرب میں رائج ہو گئی جسے لوگ یعرب ابنِ قحطان سے منسُوب کرنے لگے ✦

اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ اوّل عربی زبان موجود ہوئی اُس کے بعد سریانی زبان نے رواج پایا چنانچہ لفظِ حوّا کی وجہ تسمیہ بھی اِسی بات پر دلالت کرتی ہے ✦

ثعالبی سے منقول ہے کہ لوگوں نے حضرتِ آدم سے حوّا کے نام کی وجہ تسمیہ پوچھی تو آپ نے فرمایا چونکہ وہ میرا ایک جُز ہے اور مخلوق حی سے پیدا ہوئی ہے اِس لئے اُسکا نام حوّا ہوا۔ اور روضۃ الصفا میں صحفِ ادریس سے نقل کی ہے کہ جب خدا تعالٰے نے بسیطِ عالم میں نوعِ انسان کا ظاہر کرنا چاہا تو زمین پر ایسا شخص پیدا کیا کہ اُسے سُریانی زبان میں مایوس کہتے تھے (نوٹ مایوس کہنے کی وجہ یہی معلوم ہوتی ہے کہ حضرت آدم سے جو سہو بطورِ خطا سرزد ہوا تھا اور جس کے سبب سے رحمتِ الٰہی سے محروم کر دیئے گئے تھے)

چونکہ حضرتِ آدم عربی زبان سلب ہونے کے بعد سُریانی میں متکلم ہوئے تھے اِسلئے اِن کے نام میں دونوں زبانوں کا احتمال ہے۔ پس یہ بات جو تاریخ خمیس میں معالم التنزیل سے نقل کی ہے کہ یعرب ابنِ قحطان اُن آدمیوں کا جنہوں نے عربی زبان میں کلام کیا ہے اوّل آدمی ہے اور صاحبِ منتخب اللغات نے بھی اِس کی پیروی فرمائی ہے ضعف سے خالی نہیں۔ البتہ اِسکی یوں توجیہ ہوسکتی ہے کہ گو حضرت آدم کو عربی زبان میں کلام کرنے کا حکم ہوا لیکن اُن کی اولاد میں وہ ہی سُریانی زبان جو عربی کو سلب کے بعد شائع ہوئی تھی باقی رہی۔ اور جب اُن کی اولاد میں بھی عربی نے شیوع پایا تو اوّل یعرب ابنِ قحطان اُس میں متکلم و گویا ہوا ✦

اکثر اربابِ تاریخ بالاتفاق حضرتِ آدم کا سراندیپ کے پہاڑ پر نزول فرمانا لکھتے ہیں اور نیز ابنِ عباس کی روایت سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرتِ آدم کا ہند میں اگر اختال ہو اگر مانئے تعجب ہے کہ حضرت آدم تو یہاں پیدا ہوں اور عربی و سُریانی زبان ممالک دُور دست میں رواج پائے اور ہندی زبان کا کوئی لفظ بھی اُس سے لگا نہ کھائے حق یہ ہے کہ انسان ضعیف البنیان اِسکی تحقیق سے عاجز ہے ✦

زبانوں کے مختلف ہوجانے کی وجہ

زبانوں کا اختلاف دو وجہ سے خیال میں آتا ہے۔ ایک تو یہ کہ پہلی کی زبان میں رفتہ رفتہ ایسا تصرف وقوع میں آئے کہ ایک مدت گزرنے کے بعد نئی صورت ہو کر اجنبیت پیدا ہو جائے جیسے فارسی کی قدیمی زبان یعنی دساتیر اور اُسکے بعد کی پہلوی اور حال کی پرشین زبان میں مغائرت پائی جاتی ہے ✦

دُوسری وجہ یہ ہے کہ یہ بات تو نہ ہوئی ہو مگر ہر معنی کے واسطے جدید الفاظ موضوع ہو گئے ہوں اور ایک خطہ کے رہنے والے دُوسرے خطہ کے ساکنوں کی اصطلاح سے واقف ہو کر باہم گفتگو کرنے لگے ہوں۔ چنانچہ اِس قسم کی باتیں اب بھی پیش آرہی ہیں ✦

پہلی دلیل کو اِس طرح سمجھنا چاہئے کہ قریبِ آفرینش کے زمانے میں جب تک کہ تمام رُوئے زمین پر آبادی نہ ہوئی تھی ایک گروہ نے آپس کی نااتفاقی کے باعث کسی قطعہ کی بود و باش ترک کر کے دُور دست کی سرزمین میں سکونت اختیار کی اور وہاں سب جا کر کارِ زراعت و انتظام امور میں مصروف ہوئے یہ بات بکلی ظاہر ہے کہ اشیائے عالم میں ہزاروں ایسی چیزیں ہیں کہ ایک جگہ تو ہوتی ہیں مگر دُوسری جگہ اُن کا پتہ نہیں لگتا۔ کسلئے کہ ہر ایک خطہ کی علیحدہ

[۵] بادشاہ بہ دوزن شاہ جس بیاہ میں ہو ۔۔۔ کے اہلِ فارسی ۔۔۔ [illegible]

تا شمر ہے جس مقام پر گئے وہاں ایسی چیزیں جن کی کبھی صورت نہیں دیکھی تھی اُن کی نظر سے گزریں اور اُن سے کام بھی پڑنے لگا - چونکہ وہاں ان لوگوں کے سوا کوئی اور نہیں تھا جو اُن چیزوں کے نام سے آگاہی بخشتا - ناچار اُن کے نام اپنی طرف سے اختراع کرنے پڑے اور پہلی زبان کے الفاظ بھی ایک زمانۂ طُول و طویل کے بعد متغیر و متبدل ہو کر کچھ سے کچھ ہو گئے - جبکی ایک وجہ آب و ہوا کی تاثیر - گلو کی ساخت - زمین کی پستی و بلندی - نمی و خشکی بھی ہو سکتی ہے ✚

اسی طرح سے ایک اور گروہ کسی اور سمت میں جا کر بسا اور اُسے بھی یہی صورت پیش آئی اگرچہ یہاں اکثر وہ چیزیں بھی موجود تھیں جو اوّل طائفہ کو مقامِ قیام میں دستیاب ہوئی تھیں مگر چونکہ یہ لوگ اُس طائفہ کی اصطلاح سے واقف نہ تھے ناگزیر انہوں نے انہیں چیزوں کے اور نام وضع کر لیے پس اس سبب سے ہر ایک چیز کے سینکڑوں نام بنتے چلے گئے جیسے ایک جوہر کو کہیں ہیرا کہیں الماس کہیں ڈائمنڈ کہتے ہیں - کبھی ایسا بھی اتفاق ہوا کہ جب درازیِ مدت کے باعث پہلی زبان کا کوئی لفظ فراموش ہو گیا تو اُس کے مقابل کسی اور لفظ کے وضع کرنے کی احتیاج ہوئی اور جو الفاظ زبان زد تھے اُن میں بھی اختلاف و تغیر ہوتا رہا - غرض اصنافِ عالم میں یہاں تک زبانیں نکلیں کہ نہ یہ اُن کی زبان سے واقف ہوئے اور نہ وہ ان کی اصطلاح سے مطلع ہو سکے - ہماری زبان میں ہی دیکھ لو کہ باشندگانِ دہلی نیشکر کو گنّا - کافِ فارسی مفتوح اور نونِ مشدّد مع الالف سے بولتے ہیں اور دوابہ یا پورب کے آدمی اُسے گانڈا - کافِ فارسی مع الالف اور نونِ غنہ و دالِ ہندی مع الالف سے کہتے ہیں - اسی طرح اور زبانوں کے لفظوں پر بھی قیاس کر لینا چاہیے ✚ جیسے ہاں اور ہے - پاؤں اور پگ - مُنہ اور مکھ - چھوکرا اور چھورا - چچا اور چاچا ✚

دُوسری دلیل کی یہ کیفیت ہے کہ مثلاً حادثۂ طوفان سے - حضرت نُوحؑ اور آپکے ہمراہیوں کے سوا کوئی متنفس باقی نہیں رہا اور انسان تولّدی سندِ وجود پر قدم رکھ کر پہلی طرح سے توالد و تناسل کا باعث ہوا - تو اس صورت میں یہ شخص گفتگو کے واسطے اپنی طرف سے وضعِ الفاظ میں ساعی ہوگا اور ہر ایک چیز کے لئے ایک ایک نام معیّن کرتا جائیگا اور جب اس سے اور اولاد پیدا ہوگی تو وہ بھی ان ہی الفاظ کو برتیگی اور ایک مدت تک یہی زبان جاری رہیگی لیکن جب کثرتِ خلائق کے باعث انتشار و توزع میں آئیگا تو ہر ایک گروہ پراگندہ ہو کر نئے نئے سمت کی راہ لیگا اور اس میں وہ ہی اوّل کی صورت پیش آئیگی - یہ اُن دونوں وجہوں کا بیان ہوا جو عقل کے نزدیک مستحسن ہیں - اب کتبِ تواریخ و مذہب کے موافق ملاحظہ فرمائیے ✚

یہ بیان تو مختلف محققوں کی رائے کا اقتباس تھا مگر اس میں جو کمی تھی وہ یہ ہے کہ زبانوں کا مختلف ہونا اوّل تو دماغوں اور دلوں کے مختلف ہونے کا باعث ہے - کیونکہ انسان کا ہر ایک فرقہ - ہر ایک جماعت ایسی نہیں ہے جس کے خیال یکساں ہوں پس ضرور ہوا کہ اُس کے مختلف خیالات کے اظہار کا طریقہ بھی جُدا جُدا ہو - اس کے علاوہ ہر ملک کی آب و ہوا اور زمین کی تاثیر کو بھی اس میں بہت بڑا دخل ہے - بانگر - کھادر - ممالک نشیب و فراز - اور پہاڑی اقوام کی زبانوں میں جو بہت بڑا اختلاف ہے - وہ اس امر کا بخوبی ثبوت دیتا ہے ✚

اس میں شبہ نہیں کہ ہر ایک دیس کی ابتدائی زبان اور بستی اور بستی کی زبان مُرورِ زمانہ کے باعث کچھ سے کچھ ہوتی چلی آئی - گو پہلی زبانیں بھی اپنی اپنی کچھ نہ کچھ نشانیاں چھوڑ گئیں - اور آئندہ بھی اختلافِ زبان کا یہی سلسلہ جاری رہیگا - یعنی علمی ترقی کسے بدلے گی - فنونی ترقی اُس میں فرق ڈالیگی - جدید معلومات اُس کا کھنڈت کریگی - غرض جتنے کام - جسقدر کلیں - جسقدر ایجادات - جسقدر اختراعات کا ظہور ہو جائیگا اُسی قدر نئے نئے الفاظ جڑ پکڑتے اور پُرانے اپنی جگہ سے ہٹتے چلے جائیں گے - چنانچہ زمانۂ حال میں انگریزی بہت سے الفاظ ہماری اُردو زبان میں گھل مل کر بڑھتے اور شامل ہوتے چلے جاتے ہیں ✚

اس کے علاوہ مذہبی اختلاف - مذہبی کتب - مذہبی تعصب نے بھی ہر وقت کی زبان میں اپنا اپنا جُدا گانہ سکّہ بٹھایا ہے - یعنی بانیانِ مذاہب - پیشوایانِ اقوام نے بھی اس میں خاص خاص حصّہ لیا - اور اپنے معتقدوں کی عبادت و نجات کو اُسی زبان سے مخصوص فرمایا ہے ✚

مختلف ممالک کی تجارت - سیاحت - اور حکومت نے بھی جہاں تک بنا - زبان کی یکساں حالت کو برقرار نہیں رکھا - پس ان وجوہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ زبان کا اختلاف کچھ آج سے نہیں ابتدائے آفرینش سے ہوتا آیا ہے اور ہوتا چلا جائیگا - اب مذہبی بیانات کو ملاحظہ فرمائیے کہ وہ لوگ اس امر کی تحقیق میں کس طرف گئے ہیں - چنانچہ ہم حسبِ کتب مذاہبِ مختلفہ اس امر کا بیان ہدیۂ ناظرین کرتے ہیں ÷

ساسانیوں کی رائے

اوپر بیان ہو چکا ہے کہ یزدانِ سخن آفریں نے مہ آباد مجم کے او کیں پیغمبر پر کتاب دساتیر جو انواع حکمت و تمام زبانوں پر مشتمل تھی نازل کی - صاحبِ دبستانِ مذاہب

مجوسیوں کی کتابوں سے نقل کرتے ہیں کہ مہ آباد نے اپنی اُمت کو ایک ایک زبان سکھا کر ہر ایک جگہ بھیج دیا جس سے فارسی۔ ہندی۔ رُومی۔ اور یونانی سب زبانیں ظہور میں آئیں ♦

انگریزی مؤرّخوں کی رائے

توریت کے گیارھویں باب اور **کتاب** مقدس کی پانچویں فصل میں مرقوم ہے کہ اوّل تمام جہان کے آدمیوں کی ایک زبان تھی جس وقت اُنہوں نے مشرق کے سفر کا ارادہ کیا تو اتفاقاً **شنعار** کی زمین میں دریائے فرات کے پاس ایک صحرا کے کھیت دست نظر آیا۔ یہ لوگ وہاں ٹھیرے۔ اور آپس میں مصلحت کی آؤ اینٹیں بنا کر آگ میں پکائیں اور اُن سے اپنے واسطے ایک ایسا شہر و بُرج بنائیں کہ جس کا سر آسمان سے ٹکر کھائے اور دنیا میں ہماری نشانی و ناموری باقی رہ جائے۔ خداوند نے اُس شہر و بُرج کے ملاحظہ کو نزول فرمایا اور دیکھا کہ یہ تمام ہمزبان آدمی متفق ہو کر اِس کام کو اختتام پر پہنچانا چاہتے ہیں اور اِس ارادہ سے کبھی باز نہ آئیں گے اِس کام کے روکنے کے واسطے اُن کی زبان میں خلل ڈالنا چاہیئے تاکہ ایک دوسرے کی بات نہ سمجھے اِس مصلحت سے خداتعالےٰ نے اُن کی زبان میں اختلاف ڈالکر انہیں تمام عالم میں منتشر کردیا اور شہر کی تعمیر سے باز رکھا اسی واسطے اُس جگہ کا نام بابل ہو گیا بلکہ یہ بھی لکھا ہے کہ شہر بابل کے بنانے سے پیشتر یعنی طوفان کے بعد جو لوگ زمین پر رہتے تھے ایک ہی زبان میں بات چیت کیا کرتے تھے ♦

اِسی امر کو تاریخ عالم میں جو ونسن صاحب کے انگریزی رسالے کا ترجمہ ہے اِس طرح لکھا ہے۔ کہ اوّل فقط یہ زمین بہ قدرتِ مطلق موجود ہوئی اور چھ دن کے عرصے میں نظامِ شمسی نے وجود پکڑا یہ بات **عبرانی تواریخ** میں لکھی ہے اور اکثر ملکوں کی روایتیں عبرانی بیان سے مطابق ہیں لیکن زمین کی ابتدائی پیدائش میں بہت اختلاف پایا جاتا ہے۔ مؤرخانِ عبرانی و عیسوی بیان کرتے ہیں کہ حضرتِ **مسیح** کے تولد سے چار ہزار چار برس پیشتر زمین کا وجود ہوا۔ اور اہلِ ہند سمجھتے ہیں کہ زمین کی پیدائش کو چالیس لاکھ برس ہوئے بلکہ ان لوگوں کا یہ بھی اعتقاد ہے کہ زمانے کے چار یُگ ہیں پہلا **ست یُگ** جس کی مدت ۱۷۲۸۰۰۰ برس کی ہے دُوسرا **دوآپر یُگ** ہے ۱۲۹۶۰۰۰ برس کا ہے تیسرا **تریتا یُگ** جس کی ۸۶۴۰۰۰ برس کی تعداد ہے اور چوتھا **کل یُگ** ہے جس کے ۴۳۲۰۰۰ برس ہیں جس میں سے چار ہزار دو سو بہتر برس گذر چکے ہیں (یہ زمانہ اِسی **یُگ** کا ہے)

اہلِ **کالڈیا** کا دعوےٰ تھا کہ ہمارے پاس ڈیڑھ لاکھ برس آگے کا نوشتہ موجود ہے۔

اہلِ **چین** کا خیال ہے کہ دُنیا کے پہلے بادشاہ سے ان کے **کنفوشس** تک جو حضرتِ عیسےٰ کے تولد سے پیشتر پانچویں صدی میں تھا نو کروڑ ساٹھ لاکھ برس گذرے ہیں۔ محققانِ چین کی تحقیق جو کچھ لکھی گئی یہ اُنہیں کی کتابوں سے استنباط کی گئی ہے ♦

اہلِ **اتھنس** کہتے تھے کہ ہماری قوم آفتاب سے بھی قدیم ہے ♦

اہلِ **مکسیکو** کا اعتقاد ہے کہ دُنیا کی پیدائش سے آفتاب کے تین دَورے گزر چکے ہیں اور اب چوتھا دورہ ہے جو دنیا کے نیست و نابود ہونے تک رہیگا۔ پہلے مَرد کا نام **آدم** اور پہلی عورت کا نام **حوّا** تھا اور انہیں سے خلقت کی پیدائش شروع ہوئی۔ چار ہزار برس قبل از نزولِ حضرتِ عیسےٰ زمین پیدا ہوئی (یعنی سالِ حال سے پانچ ہزار نو سو چودہ برس پیشتر) ♦

لیکن حال کی تازہ تحقیقات جو ماہرین طبقات الارض نے کی وہ زمین کی پیدائش کی تعداد تمام سابقہ تحقیقات کے برخلاف کچھ اور ہی بیان کرتے ہیں۔ اُن کا بیان ہے کہ زمین تیس کروڑ سال سے بنی ہوئی ہے۔ لیکن علمِ سائنس کے عالموں کا اِس سے اتفاق نہیں ہے۔ وہ زمین کو دو یا تین کروڑ سال سے عالمِ ظہور میں آیا ہوا خیال کرتے ہیں۔ حال میں اضلاعِ متحدہ (امریکہ) کے ماہرین پروفیسر **کلارک** اور **بیکر** نے بھی اِس کی بابت اپنی رائے ظاہر فرمائی ہے۔ اِن کے خیال میں زمین کے بننے کا زمانہ ۵½ کروڑ سال سے کم نہیں ہے اور زیادہ سے زیادہ سات کروڑ برس بھی ہو سکتے ہیں اِن عالموں سے پیشتر **لارڈ کیلوِن** نے ۱۸۶۲ء میں زمین کی عمر دس کروڑ اسی لاکھ سال کی بتائی تھی۔ لیکن ۱۸۹۷ء میں اُنہوں نے اسکی اصلاح کردی اور دو سال ہوئے کہ چار کروڑ برس تک کا اندازہ لگایا۔ اِسی طرح ۱۸۹۳ء میں **کینگ** اور **بارس** نامی نے دو کروڑ چالیس لاکھ سال کا اندازہ قرار دیا۔ **دی لیپرنٹ**

[illegible]

نامی سائنس داں نے سنہ ۱۹۰۹ء میں زمین کی عمر ۹ کروڑ تک بتائی۔ چنانچہ جالی اور سولاس نامی اشخاص نے بحرِ اعظم کو ۸ سے ۱۵ کروڑ سال کا پرانا بتایا ہے۔ لیکن یہ سب اندازہ ہی اندازہ ہے + جس پر ہم کامل وثوق کے ساتھ یقین اور اعتبار نہیں کر سکتے محققانِ طبقات الارض اسے خود سمجھ لیں گے۔

پہلی خلقت تو خدا کے غضب سے صدمۂ طوفان میں نیست و نابود ہو گئی۔ اس طوفان کا پانی تمام زمین پر پھیل گیا تھا +

اس طوفان کا ذکر متواتر اکثر قوموں کی روایات سے پایا جاتا ہے۔ اہلِ بابل کہتے تھے کہ ایک عام طوفان آیا تھا جس میں سارا عالم ڈوب گیا تھا مگر ایک شخص اور اُسکا خاندان بچ رہا تھا اگرچہ یہ طوفان کوفہ سے شروع ہو کر حسبِ تاریخِ حکما، تمام دُنیا میں پھیلا مگر سید احمد (؟) اسمیں متامل ہیں شاید اُنکی غرض اُن تیسرے طوفانوں سے ہو جو ہر ملک میں مختلف اوقات میں آتے رہے ہیں۔ اہلِ یونان کی روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک طوفانِ عظیم میں ایک شخص اور اُسکی زوجہ کے سوا کوئی زندہ نہ رہا اور اسی طرح کا بیان اکثر ملکوں میں زبان زدِ خلائق ہے + ہندوؤں کے شاستر میں لکھا ہے کہ جب سب کی سب دُنیا پانی میں ڈوب گئی تو اُسوقت راجہ ستیابرت سات رشیوں یعنی زاہدوں سمیت ناؤ میں سوار ہو کر بچ رہا + غرض اس بیان سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ طوفان ضرور آیا اور قریب قریب تمام دنیا میں پھیلا۔ یہ امر سرسید کی رائے سے اتفاق نہیں رکھتا۔ اہلِ علم کی تحقیقات سے بھی ان روایتوں کی اصلیت معلوم ہوتی ہے نباتات اور حیوانات کی اکثر قسمیں دریافت ہوئی ہیں جو بالفعل موجود نہیں اور پانی کے اثر سے پتھر ہو گئی ہیں + ہمالہ کے پہاڑوں پر ایسے مقاموں میں جو سطحِ سمندر سے سترہ ہزار فٹ بلند ہیں کثرت سے سمندری سیپیاں اور گھونگے وغیرہ دیکھنے میں آئے ہیں اس سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے کہ زمانۂ قدیم میں ساری زمین پانی میں غرق ہو چکی ہے۔ (یہ طوفان پیدائشِ زمین سے سولہ سو چھپن برس بعد وقوع میں آیا) خدا کے فضل و کرم سے آٹھ شخص صدمۂ طوفان سے محفوظ رہے۔ یعنی نوحؑ اُس کی بیوی اور اُس کے تین بیٹے سام۔ حام۔ یافث اپنی بیویوں سمیت زندہ رہے + دُنیا کی تین بڑی نسلیں نوحؑ کے انہیں بیٹوں سے پیدا ہوئی ہیں سام سے قوم سامی یا ارمی[1] یعنی عبرانی، عرب اور شام کے باشندے پیدا ہوئے چونکہ سام کا ایک بیٹا بنام اَرَم تھا اس لئے اس نسل کو آرمی کہتے ہیں + حام کی نسل قوم حبش جو ملک افریقہ میں آباد ہے عبرانی، عرب اور شام کے سوا جتنی قومیں یورپ اور ایشیا کے اندر آباد ہیں یافث کی اولاد میں شمار کی جاتی ہیں پہلے پہل نوحؑ کی قوم میسوپوٹامیہ یعنی فرات اور دجلہ کے دوآبہ میں آباد ہوئی فی الحال اس دوآبہ کو دیارِ بکر اور الجزیرہ کہتے ہیں + جب یہ اولاد بیشمار ہوئی تو اُس نے از راہِ تکبر میدانِ شِنعار میں ایک ایسی عظیم الشان عمارت بنانے کا ارادہ کیا جو آسمان تک پہنچے۔ پس خدا تعالےٰ نے اس غرور کے ڈھانے کو اُن کی زبان میں اختلاف ڈال دیا اور اس اختلاف کے سبب وہ متفرق ہو کر جہاں تہاں جا بسی اور جداگانہ سلطنتیں مقرر ہو گئیں + کتابِ مقدس سے ثابت ہوتا ہے کہ فلج[2] کی پیدائش کے بعد یعنی حضرت عیسےٰ علیہ السّلام سے دو سو چھپن برس پیشتر زمین منقسم ہوئی اور انسان اطرافِ عالم میں منتشر ہوئے اور زبانوں کی تبدیلی شروع ہوئی +

سام کی اولاد مسا سے لیکر ظفار نیز (مشرق) کے پہاڑ تک آباد ہوئی چنانچہ انہیں لوگوں سے زمین پر قومیں پھیل گئیں۔ اسی کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ حضرت عیسےٰؑ کی ولادت سے دو ہزار تین سو اڑتالیس برس پہلے تمام عالم میں طوفان آیا اور حضرت نوحؑ اپنے خاندان سمیت کشتی میں بیٹھے اور کوئی جاندار اُن کے سوا جو کشتی میں تھے دُنیا میں زندہ نہ رہا۔

مؤرخانِ ہند کی رائے

اگرچہ ابکے ہندو اس واقعہ کا انکار کرتے ہیں مگر ہمارے نزدیک اُن کے شاستر اور پرانوں سے خود ثابت ہے کہ مچھ اوتار کے وقت میں تمام عالم میں طوفان آیا اور اُس وقت کے دیوتاؤں نے خدا کے حسب الحکم کشتی بنائی اور اُس میں بیٹھ کر نجات پائی اور خدا تعالےٰ کو جن جن چیزوں کو طوفان کے صدمے سے محفوظ رکھنا تھا وہ اُس کشتی میں سوار کی گئیں + یہ سارا بیان کتابِ مقدس کے موافق نوحؑ کے طوفان کا معلوم ہوتا ہے البتہ ہندوستان میں اس بات کا ضرور دستور تھا کہ یاد رہنے کے لحاظ سے جملہ مطالب اشعار میں بیان کیا کرتے تھے بلکہ ان کو بھی کنایات و استعارات سے بھر دیتے تھے اس سبب سے مناسباتِ لفظی و تناسبِ شعری کا انہیں بہت خیال رہتا تھا جیسا اور شعروں میں مبالغہ ہوتا ہے اس میں بھی ہوا کرتا تھا اس سبب سے صحیح صحیح مطلب ادا ہونے میں فرق ہو گیا ہے بلکہ اسی مناسبت کے سبب سے مچھ اوتار کا ذکر کر دیا ہے ورنہ غور کرنے سے بخوبی ثابت ہوتا ہے کہ یہ وہی نوحؑ کا طوفان ہے جس کو تمام قومیں اپنی اپنی کتابوں میں نئے نئے ڈھنگ سے بیان کرتی چلی آئی ہیں +

مؤرخانِ اسلام کی رائے

[1] فی زمانہ اسکو ارمنی کہتے ہیں اور انگریز آرمینین بولتے ہیں۔ Armenian [2] یعنی پیلج، پیلگ، گریخ +

مصنف تاریخ خمیس نے معالم التنزیل سے نقل کیا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت آدم کو تمام زبانوں کے لغت سکھائے اور انھوں نے اپنی اولاد میں سے ہر ایک شخص سے ایک ایک زبان میں گفتگو کی ❊ روضۃ الصفا میں حام بن نوح علیہ السلام کے حال میں مرقوم ہے کہ ان کی اولاد میں اٹھارہ زبانیں پیدا ہوگئی تھیں ہر ایک فرقہ ایک ایک زبان میں کلام کرنے لگا تھا چونکہ ایک فرقہ دوسرے فرقے کی زبان نہیں سمجھتا تھا ناچار اُس نواح میں پراگندہ ہوگئے سلہ۔ ہر ایک گروہ نے ایک ایک شہر بسالیا ❊ سام بن نوح کے حال میں بعض تاریخوں سے بیان کیا ہے کہ سام کی اولاد میں اسقدر زبانوں کا اختلاف واقع ہوا کہ کُشتی اُنیّل زبانوں میں بول چال ہونے لگی ایک دوسرے کی زبان سے بالکل مناسبت نہیں رکھتا تھا جب یہ حال ہوا تو ہر ایک فرقہ علیحدہ علیحدہ نواح میں جا بسا ❊ نمرود مردود کے آسمان کی طرف صعود کرنے کے حال میں لکھا ہے کہ اُسکے حکم سے سالہائے دراز میں ایک ایسا بلند منارہ تیار ہوا کہ مرغ وہم اُس کی بلندی تک پرواز کرنے میں عاجز تھا ایک روز نمرود اُس منارہ پر چڑھا اور وہاں جاکر جو آسمان کی طرف نگاہ کی تو آسمان پھر بھی اُسی قدر بلند نظر آیا جتنا زمین سے اُونچا معلوم ہوا کرتا تھا ناچار پشیمان ہوکر اُتر آیا دوسرے دن وہ منارہ گر پڑا اور اُس کے صدمے سے ایسی مہیب آواز پیدا ہوئی کہ سب بے ہوش ہوگئے اور جب ہوش میں آئے تو اپنی اپنی زبان بھول گئے یہاں تک کہ ہر ایک قوم کی جداجدا زبان ہوگئی بلکہ یہ بھی لکھا ہے کہ اُن لوگوں کی بہتّر زبانیں بن گئی تھیں چونکہ اُس سرزمین میں زبانوں کا اختلاف بہم پہنچا تھا۔ اس لئے اُس اقلیم کو بابل سلہ کہنے لگے کتاب مقدّس سے بھی اُس وقت میں نمرود کا ہونا پایا جاتا ہے ❊

مسلمانوں کی مذہبی کتابوں میں لکھا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کا اصل نام بزبان سُریانی لیشکر تھا اور نوح اس سبب سے کہتے ہیں کہ آپ اپنی قوم کے افعال پر بہت نوحہ کیا کرتے تھے چنانچہ اسی سبب سے طوفان آیا اور اُس سے تمام عالم مع کنعان جو نوح کا فرزند اور بدوں کا ساتھی تھا غرق ہوگیا۔ اس طوفان کے بعد اُنہیں کے بیٹوں میں سے سام۔ حام۔ یافث باقی رہے جن کی نسل سے یہ تمام خلقت موجود ہے۔ اہل عرب وعجم سام کی اولاد میں ہیں اور اہل ہند وحبش حام کی نسل میں اور اہل ترکستان یافث کی ذریت میں شمار کئے جاتے ہیں ❊ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ نوح علیہ السلام آرام میں تھے ہوا سے اُن کا دامن اُٹھ گیا حام نے اُن کے ستر کو دیکھ کر ایک قہقہہ مارا مگر جب سام کی نظر پڑی تو اُس نے کپڑا ڈال دیا۔ نوح علیہ السلام نے اس حرکت ناشائستہ سے واقف ہوکر حام کو بہت لعنت ملامت کی اُسی وقت اُس کا مُنہ دین دنیا میں کالا ہوگیا اور اُسکی اولاد بھی قیامت تک ہندی اور حبشیوں کی مانند سیاہ ہوگئی ❊ غرض تمام مؤرخوں کی رائے سے معلوم ہوتا ہے کہ طوفان کے بعد سے زبانوں میں اختلاف واقع ہوا ہے سلہ ❊

اُردو کی ماہیت اور اُسکے رواج کا بیان

صاحبان تحقیق پسند تاریخ بین پر روشن ہے کہ اوائل روزگار میں دلّی کے رہنے والوں کی صرف ہندی یعنی بھاکا زبان تھی زمانۂ دراز سے اِن ملکوں میں راجہ لوگ حکومت کرتے تھے غیر ممالک کے حکام سے یہ ملک محفوظ تھا بلکہ اطراف وجوانب کے آدمیوں کی سکونت بھی اس کثرت سے وقوع میں نہیں آئی تھی کہ اُن کے الفاظ اس زبان میں مخلوط ہوکر اصلی بولی کو متغیر کر دیتے۔ ایک مدّت دراز تک خالص ہندی کا رواج رہا۔ لیکن جب شاہان اسلام تہوّر شعار شجاعت کار نے ترویج ملّت اور ترقی دین کی غرض سے اس ملک پر چڑھائی کرنی شروع کی اور اُن کے ہمراہی یہاں دارُالسّلطنت ہو جانے کے سبب سکونت پذیر ہوئے اور توالد وتناسل کا سلسلہ جاری ہوا تو اُن لوگوں نے پابندی علائق کے باعث اس ملک سے نکلنا دشوار جان کر یہیں توطّن اختیار کیا اور اس وجہ سے باشندگان قدیم ایک جگہ کے رہنے سہنے کے سبب اُن کے ساتھ اختلاط سے پیش آنے لگے۔ ہمکلامی۔ وہمزبانی بھی کثرت سے ہونے لگی اب چار ناچار اِن کی زبان کے الفاظ اُن کی زبان میں مخلوط ہونے لگے اور لین دین جاری ہوگیا ❊ چونکہ شاہان اسلام مثل محمود غزنوی۔ غوری لودھی اور سلاطین چغتائی وغیرہ مختلف دیار سے وارد ہوئے تھے اس وجہ سے ہر ایک ملک کی زبان کے لغت نوبت بنوبت اس زبان میں داخل ہوتے گئے اور رفتہ رفتہ یہ صورت پیش آئی کہ ہندی زبان اپنی اصلیت پر نہ رہی اور مختلف زبانوں سے ملکر ایک نئی زبان بن گئی ❊

اہل ہند ان الفاظ مخلوط کو اُردوئے معلّے یعنی سلاطین کے لشکر کی بولی کہنے لگے۔ پھر کثرت استعمال سے زبان کا لفظ محذوف ہوکر خود اس زبان کا

سلہ بابل بکسر باء اسلام [illegible] ... [illegible]

دنیا میں [illegible] ... یہ ساتوں زبانیں سنسکرت سے نکلی ہیں ❊

نام اُردو پڑ گیا۔ جب شاہجہاں کے زمانے تک متواتر اس زبان کو ترقی ہوتی چلی آئی۔ تو بادشاہ مذکور نے اس کے رواج پر کمر باندھی اور ہر ایک بازار میں دلّال مقرر کئے تاکہ جو الفاظ خرید و فروخت کے وقت اُن لوگوں کی زبان سے سرزد ہوں اُنہیں مع موقعِ استعمال راست راست بے کم و کاست لکھ کر حضور میں پیش کرتے رہیں چنانچہ بادشاہ مذکور کی توجہ سے یہ زبان روز بروز وقتاً فوقتاً نئی نئی تراش و خراش پیدا کرتی چلی گئی اور ہر ایک عہد میں زیورِ تازہ و فصاحتِ بے اندازہ سے زینت یاب ہوئی۔ چشمِ تماشا کشادہ ہے اور سازِ امتیاز آمادہ۔ ذرا نظرِ انصاف سے ملاحظہ فرمائیں کہ ولی کے زمانے میں اہلِ سخن کا کیا روزمرہ تھا اور سودا و میر کے عہد میں کیا ہو گیا۔ اس پر بھی ادراکِ کافی و تمیزِ وافی نے قناعت نہ کی اور ہر لحظہ شوق کا یہی تقاضا رہا ؎ مشاطہ را بگو کہ براسبابِ حسنِ دوست ✦ چیزے فزوں کند کہ تماشا بما رسید۔ اسی بات کو آثار الصنادید و طبقات الشعراء وغیرہ میں یوں لکھا ہے کہ جب یہاں ١١٩١ء میں مسلمانوں کی سلطنت قایم ہوئی تو بادشاہی دفتر فارسی میں ہو گیا مگر ١٤٨٥ء تک رعایا کی وہی بھاکا زبان رہی۔ اس کے چند روز بعد سلطان سکندر لودھی کے عہد میں ہندوؤں میں سب سے پہلے کایستوں نے جو ہمیشہ سے امورِ ملکی اور ترتیبِ دفتر میں مداخلت رکھتے تھے فارسی لکھنا پڑھنا شروع کیا۔ پھر رفتہ رفتہ اور قوموں میں بھی فارسی لکھنے پڑھنے کا رواج ہو گیا ✦ اگرچہ بابر اور جہانگیر کے عہد تک مسلمان فارسی میں اور ہندو اپنی بھاکا میں گفتگو کرتے تھے۔ امیر خسرو دہلوی نے خلجی بادشاہوں کے زمانے میں یعنی ١٣٠٠ء سے ہی بھاکا میں ایسے لطف و مذاق کے ساتھ فارسی و عربی الفاظ ملانے شروع کر دیئے تھے کہ کسی کو ناگوار نہ گزریں چنانچہ اکثر پہیلیاں و کہہ مکرنیاں نسبتیں۔ دوسخنے نیز کہاوتیں اور مثلیں وغیرہ جن کا آگے بیان ہو گا بھاکا آمیز زبان میں لکھی تھیں ثابت ہے کہ جب ہی سے بھاکا میں فارسی الفاظ مخلوط ہونے شروع ہو گئے ہوں۔ ہاں اس قدر رواج نہیں ہوا تھا کہ اُسے زبان کہنے لگتے۔ البتہ جب ١٦٤٨ء میں شاہجہاں نے شاہجہان آباد کو آباد کیا اور ہر ملک کے لوگوں کا مجمع ہوا تو اُس زمانے میں ہندی۔ فارسی زبان میں بہت ربط ہو گیا اور اکثر بھاکا نیز بعض فارسی کے لفظ متغیر و متبدّل ہو کر کچھ سے کچھ ہو گئے۔ غرض ان دونوں زبانوں کی ترکیب سے لشکرِ شاہی میں ایک نئی زبان پیدا ہو گئی اور اسی سبب سے اس زبان کا نام اُردو پڑ گیا جو رفتہ رفتہ تہذیب و آراستگی پکڑتی گئی چنانچہ ١٦٨٨ء میں اورنگ زیب عالمگیر کے عہد میں شعر کہنا بھی شروع ہو گیا۔ اگرچہ مشہور تو یہ ہے کہ سب سے پہلے شمس ولی اللہ گجراتی نے جو شعرائے دکن سے ہے اس زبان میں اُردو اشعار کی ابتدائی بنیاد ڈالی ہے بلکہ زبان دکنی اور اُردو میں ایک ایک مکمل دیوان بھی لکھا ہے مگر اُسی کے اشعار سے ثابت ہوتا ہے کہ اُس سے پہلے کسی اور نے بھی اُردو میں شعر لکھے ہیں۔ کس لئے کہ اُس کے شعروں میں اور شاعروں کی زبان پر طنز پائی جاتی ہے ولی کے زمانے میں سست بندش تھی میر اور سودا کے وقت میں چست ہو گئی یعنی ولی نے اس زبان کا قوام تیار کیا اور میر و سودا نے قالب بنایا اور حضرتِ غالب۔ ذوق۔ شیفتہ۔ آزردہ۔ مومن۔ حالی۔ داغ۔ سالک۔ مجروح وغیرہ نے جان ڈالی ✦

غرض حضرت سراج الدین ابوظفر بہادر شاہ نور اللہ مرقدہٗ کے زمانے تک اس زبان اُردو نے اتنی رونق پائی کہ نام آوران سابق کا آوازہ پست ہو گیا اور حال کے فصحا کی سخن سنجی سے ہر ایک مست ✦ القصہ دلّی کے اونٰے اونٰے آدمیوں پر سحر بیانی ختم ہے۔ نغز داؤدی ان کی ایک قدیمی رسم ہے۔ بات بات میں اعجاز ہے مسیحا کو انہیں حضرات پر ناز ہے: فصاحت ایک طفلِ مکتب ہے اور بلاغت تلمیذِ اصلاح طلب ؎ کسے را زندگانی شاد باشد ✦ کہ در شاہِ جہاں آباد باشد۔ چونکہ ہر بدایت کے واسطے نہایت اور ہر آغاز کے لئے انجام ضروری ہے پس ہمارے وقت کے فصحا نے بعہدِ گورنری جنابِ فیض مآب لارڈ مارکوئیس آف رپن صاحب بہادر۔ نیز کرنل۔ ڈبلیو۔ آر۔ ایم۔ ہالرائیڈ صاحب بہادر ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب وغیرہ ١٨٨٠ء میں زبانِ سخن کو حدِ کمال پر پہنچا دیا۔ اور فرشتوں نے اُس کے صلے میں مژدۂ اتممت علیکم سُنا دیا۔ آیندہ اُمید شستگی علوم و تمنائے آراستگی معلوم ؎ غلط کہ صانع کو ہو گوارا خراشِ انگشتہائے نازک ✦ جواب خط کی امید رکھئے جو قولِ جف القلم نہ ہوتا ✦

پہیلیاں

پہیلی میں کسی چیز کے اوصاف و خصائص اور پتے بیان کر کے مخاطب سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا چیز ہے جس میں اتنے وصف ہیں۔ پہیلی میں یہ بڑی

خوبی کہانی ہے کہ اُس میں اُس چیز کا نام بھی آجائے اور مخاطب نہ سمجھے مثلاً

(۱) فارسی بولی آئی نہ ترکی ڈھونڈی پائی نہ
ہندی بولوں آرسی آوے خسرو کہے کوئی نہ بتاوے (آئینہ)

(۲) ایک نار جا کے منہ سات سو ہم دیکھی مانگن جات
آدھا اس نگلے رہے نٹھوں دیکھی خسرو کہے (ازار)

(۳) بالا تھا تو سب کو بھایا بڑا ہوا کچھ کام نہ آیا
میں نے دیا اُس کا ناؤ بوجھو تو بوجھو نہیں چھوڑو گانو (دیا یعنی چراغ)

(۴) رات سے ایک میوہ آیا بہتوں پاتوں سب کو بھایا
آگ دیوے وہ ہووے رُوکھ پانی دیوے وہ جاوے سُوکھ (آتشبازی کا انار)

(۵) ایک اچنبھا دیکھو چال سوکھی لکڑی لاگا پھل
جو کوئی اُس پھل کو کھائے پیڑ چھوڑ کہیں نہ جائے (برچھی)

(۶) باہنی وا کی جس ل بھری اور اوپر جا رہی آگ
جیمی بھی باجائی بانسری نکسو کا رو ناگ (حقہ)

(۷) چڑھ چوکی پر بیٹھی رانی سر پر آگ بدن پر پانی
بار بار سر کاٹیں جاکا ہے کوئی پتہ بتاوے واکا (شمع)

(۸) بعضی بات کہی نہ جائے ناری ہوکے نر کہلائے (بازو بند)

(۹) آدھی بُو بُو ساری رانی ارتھ کرے سو بڑا گیانی (بورانی)

(۱۰) آدھا اپنا سارا ہاتھی جن دیکھا اُن لایا چھاتی (بھیگم کی گھری چیز)

(۱۱) کیا جانوں وہ کیسا ہے جیسا دیکھو ویسا ہے
ارتھ تو اُس کے بوجھیگا مُنہ تو دیکھو سو جھیگا (آئینہ)

(۱۲) ایک نگری کے راجا آٹھ نیارا نیارا سب کا ٹھاٹھ
بوجھ باجھ کر کیا پڑھیگا ایک ہی میں سب کا لیکھا (گنجفہ)

(۱۳) سونے کی وہ نار کہاوے پنا کسوٹی بان دکھاوے (چارپائی)

(۱۴) ایک ترور اور آدھا ناؤ ارتھ کرو نہیں چھوڑوں گانو (نیم)

(۱۵) سکھ کارن بنایا ایک مندر پون نہ جاوے واکے اندر
اس مندر کی ریت دوانی بچھاویں آگ اوڑھیں پانی (حمام)

(۱۶) ایک ناری بھوراسی کالی کان نہیں وہ پہنے بالی
ناک نہیں وہ سونگھے پھول جتنا غرض اتنا ہی طول (دھمال)

(۱۷) خدا کا دیا سر پر .... (چاند)

(۱۸) چھوٹا منہ بڑی بات .... (توپ)

(۱۹) سر بالی پیٹ سے خالی پسلی ایک سے ایک نرالی
مجھ کو آوے یہی پہ بیکھ پہرنہ گردن مونڈھا ایک (مونڈھا)

(۲۰) ایک نار ترور سے اُتری ماں سے جنم نہ پایا
باپ کا نام جو اُس سے پوچھا آدھا نام بتایا (نیم کی نبولی)

(۲۰ب) آدھا نام پدر کا خسرو کون دیس کی بولی
اُس کا نام جو اُس سے پوچھا اپنا نام نہ بولی

(۲۱) ایک ترور کا پھل ہے نر پہلے ناری پیچھے نر
واپھل کا یہ دیکھو حال باہر کھال اور بھیتر بال (آم)

(۲۲) ایک نار وہ دانت دنتیلی پتلی دُبلی چھیل چھبیلی
نت اُٹھ اُس کو لاگے کچو سو کھے ہرے چباوے رُوکھ (آری)

(۲۳) ایک نار نے اچرج کینا سانپ مار کے تال میں دینا
اُلٹا سانپ تال کو کھاوے تال سُوکھے تو سانپ مر جاوے (چراغ کی بتی)

(۲۴) ایک نار دیکھن کو آوے جو دیکھے سو آنکھ لگاوے (عینک)

(۲۵) چار کھڑی چار پڑے ایک ایک کے منہ میں دو دو پڑے (چارپائی)

(۲۶) ہری ڈنڈی سبز دانہ وقت پڑے پر مانگ کھانا (سونف)

(۲۷) ایک نار ترور سے اُتری سر پر واکے پاؤں
ایسی نار کنار کو میں ناد یکھن جاؤں (مینا)

(۲۸) ساون بھادوں بہت چلے جیٹھ اساڑھ میں تھوڑی
امیر خسرو یوں کہیں تو بوجھ پہیلی موری (موری)

(۲۹) پدمنا نے ایک گھر بنایا ترپادی اور نیمہ لگایا
چوک ہوئی کچھ وا سوالی دیس چھوڑ ہوا پردیسی (آدم حوا)

(۳۰) ایک تابوت اور کتنے مردے کتنے کتانے دیکھو وال گردے
تال میں پیویں کالا پانی ہے ظفر نے اُنکی نشانی (قلمدان)

چونکہ پہیلیوں کے متعلق بہت سے رسالے چھپ چکے ہیں۔ اس وجہ سے زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ ہم نے چیدہ چیدہ پہیلیاں لکھدی ہیں۔

کہہ مکرنیاں

کہہ مکرنی میں عورتوں کی زبان سے دو معنی بات بیان کی جاتی ہے جس میں ایک سے معشوق مراد ہوتی ہے اور دوسرے معنی سے کچھ اور اُسکا قائل جب چاہتا ہے معشوق کی بات کہکر مکر جاتا ہے۔ انہیں کو سکھیا[1] اور مکرنیاں بھی کہتے ہیں ۔ (نوٹ) [1] بیگمات دہلی نے اِنکا نام سکھیاں رکھ لیا تھا۔

مثلاً

آپ ہلے اور موہے ہلاوے واکا ہلنا موہی بھاوے
ہل ہل کے وہ ہوا نسنکھا ای سکھی ساجن؟ نا سکھی پنکھا

دیگر

سگری رین چھتیّن پر راکھا رنگ روپ سب وا کا چاکھا
بھور بھئی جب دیا اتار ای سکھی ساجن؟ نا سکھی ہار

دیگر

ہاٹ چلت میں پڑا جو پایا کھوٹا کھرا نا نہ پرکھا یا
کھویا جائے تو ہو دکھیا ای سکھی ساجن؟ نا سکھی پیسا

دیگر

ایک سجن وہ گھڑا پیارا جا سو گھر مورا اجیارا
بھور بھئی تب بدا کیا ای سکھی ساجن؟ نا سکھی دیا

دیگر

سر پہ سلونا سب گن نیکا وا بن سب جگ لاگے پھیکا
وا کے سر پر ہووے کون ای سکھی ساجن؟ نا سکھی نون

دیگر

وہ آوے تب شادی ہووے اس بن دوجا اور نہ کوئے
میٹھے لاگیں وا کے بول ای سکھی ساجن؟ نا سکھی ڈھول

دیگر

ایک سجن مرے دل کو بھاوے جا سو مجلس بھلی سہاوے
سیت ستوں اٹھ دوڑوں جاگ ای سکھی ساجن؟ نا سکھی راگ

دیگر

اس بن مجھ کو چین نہ آوے وہ میری ترس آن بجھاوے
ہے وہ سب گن بارہ بانی ای سکھی ساجن؟ نا سکھی پانی

دیگر

نیا کنٹھا اور پر سے بھرا سیس کاٹ دو ناتے کھرا
گھنا دیکھ الا اپنے جیوڑا ای سکھی ساجن؟ نا سکھی ...

دیگر

ہردم رہتو وہ ترچھے کھڑے دیکھ سکھی میری جیوہ پڑے
ان بن میرا کون احوال ای سکھی ساجن؟ نا سکھی بال

دیگر

رکھ مورا جو مت واپاسے ہونٹن لاگت کہت نہ بات
جا سو میری جگت میں پیت ای سکھی ساجن؟ نا سکھی نتھ

دیگر

انگوں میرے لپٹا آوے وا کا کہیں مورا من بھاوے
کر گئے کچ پکڑ توڑ گئی مالا ای سکھی ساجن؟ نا سکھی پالا

دیگر

دیکھت کی وہ کھری اجیاری سب رتنوں سے اَت ہی پیاری
سگری رین سنگ لے سوتی ای سکھی ساجن؟ نا سکھی موتی

دیگر

چلت چلت مورا انچرا گہے موری سنے نہ اپنی کہے
نا ہی بات کا جھگڑا ٹھانا ای سکھی ساجن؟ نا سکھی کانٹا

دیگر

اَت سندر جگ چاہے جا کو میں بھی دیکھ بھلائی وا کو
دیکھت روپ چلا بس ٹونا ای سکھی ساجن؟ نا سکھی سونا

دیگر

دھمک چڑھے سدھ بدھ بسراوے دابت جانگھ بہت سکھ پاوے
اَت بلونت دنن کو تھوڑا ای سکھی ساجن؟ نا سکھی گھوڑا

دیگر

آٹھ پہر موری ڈھنک رہے میٹھی پیاری باتیں کہے
شام برن بھونرا سے نینا کیوں سکھی ساجن؟ نا سکھی مینا

دیگر

دوڑ دوڑ کرت دہرا آوے کبھی آنگن کبھی باہر جاوے
دیکھی چھاڑ کہیں نہیں سستا کیوں سکھی ساجن؟ نا سکھی کتا

دیگر

اس بن آئی موہے نہ چین سندر روپ اور پیارے بین
ڈھنگ تے کچھ نکر سوں بھا ای سکھی ساجن؟ نا سکھی ...

دیگر

سو بھا سدا بڑھاوت ہارا نینن میں وہ لاگے پیارا
آٹھ پہر میں راکھوں آنکھن ای سکھی ساجن؟ نا سکھی انجن

دیگر

دا ہی ہاتھ میں سل منگایو تنگ انگ سب جھل دکھایو

دیگر

داسو میرو ہیو آت سیل اری سکھی ساجن؟ نا سکھی تیل

دیگر

ہرت رنگ سوہی لاگو نیکو وا بن جگ لاگو پھیکو
اُترت جھٹ کردت انگ اری سکھی ساجن؟ نا سکھی بھنگ

دیگر

سبز رنگ میرے من بھایا دو دھیالی رنگ بنایا
اُترت جھٹ تو ڈرت انگ اری سکھی ساجن؟ نا سکھی بھنگ

دیگر

اَشٹ انگ ہر رنگ رنگیلو سے کر جو نت بہت چھبیلو
رام بجے بن کبھو نہ سوتا اری سکھی ساجن؟ نا سکھی طوطا

دیگر

اُچھل کود کر جو وہ آیا دھرا دھکا سبھی کچھ کھایا
دوڑ جھپٹ جا بیٹھا اندر اری سکھی ساجن؟ نا سکھی بندر

دیگر

چھوٹا موٹا ادھک سُہانا جو دیکھے سو ہووے دوانا
کبھو باہر کبھو اندر اری سکھی ساجن؟ نا سکھی بندر

دیگر

اونچی اٹاری پلنگ بچھایا میں سوئی میرے سر پر آیا
کھل گئیں انکھیاں بھئی آنند اری سکھی ساجن؟ نا سکھی چندر

دیگر

مدونشا وہ آوے بھون سندرتا برنی کہو کون
نرکھت ہی من بھیو آنند اری سکھی ساجن؟ نا سکھی چند

دیگر

ساری رین چھتیاں پر راکھا بیم رس سب وانے چاکھا
بھور بھئی جب دینو ڈار اری سکھی ساجن؟ نا سکھی ہار

دیگر

آٹھ انگل کا ہے وہ اصلی نہ اس کے ہڈی نہ اس کے پسلی
جٹا دھاری گرو کا چیلا اری سکھی ساجن؟ نا سکھی کیلا

دیگر

دیکھت کی وہ کڑی سیل نرمیشی اوگا نٹھ گنٹھیل
ہیت پرن ابر جوڑ کے بھانڈ اری سکھی ساجن؟ نا سکھی گانڈی

دیگر

دیکھن میں وہ گانٹھ گٹھیلا چاکھن میں وہ ادھک رسیلا
مکھ چوموں تو رس کا بھانڈا اری سکھی ساجن؟ نا سکھی گانڈا

دیگر

دوار مورے ٹھاڑو رہے دھوپ چھاؤں سب سر پہ سہے
جب دیکھوں موری جاگے بدھ اری سکھی ساجن؟ نا سکھی بدھ

دیگر

نسدن مورے آنگن اُبو رہے چھاؤں دھوپ سب اپنے پر سہے
واکو دیکھے لگے نہ بھوکھ اری سکھی ساجن؟ نا سکھی رُکھ

دیگر

جب آوے تب جل بھرلاوے تن من کی سب تپت بجھاوے
من کو بھاری تن کو چھوٹا اری سکھی ساجن؟ نا سکھی لوٹا

دیگر

میٹھے بھاوے مورے گھر آوے آپ ہلے او موہے ہلاوے
نام لیت سوئے اوٹ پنکھا اری سکھی ساجن؟ نا سکھی پنکھا

دیگر

ساری رین مری سنگ جاگا بھور بھئی جب بچھڑن لاگا
اُس کے بچھڑت پھاٹے جیا اری سکھی ساجن؟ نا سکھی دیا

دیگر

واکو اٹھا آنگن بیچ ڈالا اور ناپ تول میں رکھا بھالا
مول تول میں ہے گا مہنگا اری سکھی ساجن؟ نا سکھی لہنگا

دیگر

سبز رنگ اور مکھ پر لالی اُس بیچ گل کنٹھی کالی
باتوں میں نت وہ ہی ہوتا اری سکھی ساجن؟ نا سکھی طوطا

دیگر

سرخ و سفید ہے واکا رنگ سانجھ بھری ہیں واکے سنگ
گلے میں کنٹھا کالے کیسو اری سکھی ساجن؟ نا سکھی ٹیسو

دیگر

میرے گھر میں دینے سیند وہ ڈھلک آوے جیسے گیند
واکے آوت پڑت ہے شور اری سکھی ساجن؟ نا سکھی چور

دیگر

جب چاہی مورے مندر آوے | سوئی مجکو آن جگاوے
پڑھت پھرت برہ کے اچھر | ای سکھی ساجن؟ نا سکھی مچھر

دیگر

دوارے موے پھر پھر جات | لوگ لاج سے ناہ ڈرات
میں تو واد پکار کر ہاری | ای سکھی ساجن؟ نا سکھی گاٹی

دیگر

رین پڑے جب گھر میں آوے | واکا آنا موکو بھاوے
سبھی سانجھ میں گھر میں لیا | ای سکھی ساجن؟ نا سکھی دیا

دیگر

دوارے موے الکھ جگاوے | بھبوت برہ کی انگ رماوے
سینگی پھونکت پھیری ہوگی | ای سکھی ساجن؟ نا سکھی جوگی

دیگر

ایک سجن مورا من للچاوے | مکھ چومے اور بات بناوے
ہونٹھن لاگ بھی رس کھینچا | ای سکھی ساجن؟ نا سکھی نیچا

دیگر

گھر آویں مکھ ہیرے دیریں | دیں دُہائی من کو ہریں
کبھو کرت ہیں میٹھے بین | کبھو کرت ہیں روکھے نین
ایسا جگ میں کو دُونہ ہوتا | ای سکھی ساجن؟ نا سکھی طوطا

نسبتیں

نسبتیں اصل میں علیٰحدہ علیٰحدہ فقرے ہوتے ہیں کہ اُن میں دو تین یا زائد چیزوں کا جنھیں باعتبارِ ظاہر کچھ مناسبت نہ پائی جائے بیان کرتے اور مخاطب سے پوچھتے ہیں کہ ایک ایسی جامع بات بیان کرو جو سب کا جواب ہوجائے۔

مثلاً

سوال	جواب
گوشت کیوں نہ کھایا؟ ڈوم کیوں نہ گایا؟	گلا نہ تھا
انار کھایا کیوں نہیں؟ وزیر رکھا کیوں نہیں؟	دانا نہ تھا
سموسہ کیوں نہ کھایا؟ جوتا کیوں نہ پہنا؟	تلا نہ تھا
جوتا پہنا کیوں نہیں؟ بڑا کھایا کیوں نہیں؟	تلا نہ تھا

دو سخنہ ہندی

سوال	جواب
(۱) مسافر پیاسا کیوں؟ گدھا اُداسا کیوں؟	لوٹا نہیں
(۲) انار کیوں ڈارا؟ وزیر کیوں پکارا؟	دانا نہ تھا
(۳) کھچڑی کیوں نہ پکائی؟ کبوتر کیوں نہ اُڑ لئے؟	چھڑی نہ تھی
(۴) پوستی کیوں رو دیا؟ چوکیدار کیوں سو دیا؟	عمل نہ تھا
(۵) دہی کیوں نہ جما؟ نوکر کیوں نہ رکھا؟	ضامن نہ تھا
(۶) کیاری کیوں نہ بنوائی؟ ڈومنی کیوں نہ گوائی؟	بیل نہ تھی
(۷) ستار کیوں نہ بجا؟ عورت کیوں نہ نہائی؟	پردا نہ تھا
(۸) جوگی کیوں بھاگا؟ ڈھولکی کیوں نہ باجی؟	منڈھی نہ تھی
(۹) دربار کیوں نہ لگی؟ زمین پر کیوں بیٹھی؟	چوکی نہ تھی
(۱۰) روٹی جلی کیوں؟ گھوڑا اڑا کیوں؟ پان سڑا کیوں؟	پھیرا نہ تھا

دو سخنہ فارسی و ہندی امیر خسرو دہلوی

سوال	جواب
سوداگر را چہ مے باید؟ بوچے کو کیا چاہیے؟	دوکان
شکاری را چہ مے باید؟ مسافر کی گانٹھ میں کیا چاہیے؟	دام
معشوق را چہ باید کرد؟ ہندوؤں کا رب کون؟	رام

تنبیہ

اگرچہ نیازمند کنز الفوائد کے دوسرے باب میں لغت واصطلاح کا مشرح حال لکھ چکا ہے مگر چونکہ یہ کتاب زیادہ تر محاورات۔ لغات و مصطلحات کے بیان میں ہے اس لئے محاورے۔ اصطلاح اور فصاحت کا مجملاً ذکر کردینا یہاں بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔

محاورہ

اُس ہمکلامی و روزمرہ سے عبارت ہے جسمیں عوام الناس خواندہ و ناخواندہ اپنے اپنے ملک کے رواج کے موافق بے فکر و تامل گفتگو کرتے ہیں۔ اس میں ترکیب نحوی و رعایت لفظی سے چنداں بحث نہیں بلکہ عین مستورات کی زبان کو محاورہ کہنا مناسب ہے مثال ؎ ہم ہوئے تم ہوئے کہ میر ہوئے ✽ اُس کی زلفوں کے سب اسیر ہوئے (میر تقی)

اِصطلاح

(الف) یہ لفظ صُلح سے ماخوذ ہے جب باب اِفتعال میں لائے تو صاد مہملہ نے کلمہ کے مقابل واقع ہوئی اس لئے تاے اِفتعال کو طائے حُطّی سے بدلکر اِصطلاح بنالیا اگرچہ اسکے لغوی معنی باہم صلاح و مشورہ کرنے کے ہیں مگر اِصطلاح میں ایک گروہ کا متفق ہوکر کسی لفظ کے معنی مُوضوع

کے علاوہ اور معنی کا مقرر کرلیا ہے کہ ہم اپنی قوم کی اصطلاح میں اس لفظ سے یہ مراد لینگے اس میں وجہ اور غیر وجہ کی قید نہیں ہے جیسے اہلِ فارس کاغذی پیرہن کو بجائے دادخواہ و مستغیث استعمال کرتے ہیں چنانچہ حضرت مرزا اسداللہ خان صاحب غالب مرحوم نے بھی اِس لفظ کو اپنے ریختے میں مزین فرمایا ہے ؎ نقش فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا ٭ کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا۔ اور اُردو میں جیسے کہ چال چلنا بمعنی فریب میں لانا۔ دغا دینا ٭ اور دال گلنا بمعنی مقصد حاصل ہونا مراد کو پہنچنا رائج ہے مثلاً ؎ جب یاروں کی چال چلتی ہے ٭ کہیں اغیار کی دال گلتی ہے۔ علےٰ ہذا القیاس ہزاراں اصطلاحیں جنکا ذکر اس کتاب میں آچکا ہے مستعمل ہیں ٭

فصاحت

لغت میں کشادہ سخن اور درست مخارج ہونے سے مراد ہے اور علم معانی کی اصطلاح میں خوشگوئی و روانیٔ زبان سے عبارت ہے جو نکہ سخن عام ہے خواہ کلمہ ہو خواہ کلام اور کشادہ سخن و درست مخارج ہونا صاحبِ سخن و صاحبِ مخارج کا وصف ہے اسلئے اُس شخص کو جسمیں یہ بات پائی جائے فصاحت کے ساتھ متصف کرتے اور شاعر فصیح کہتے ہیں کیونکہ فصاحت امر کشادگی و درستی کے مرکب ہونیکی وجہ سے الفاظِ فصیح میں قصد بیان کرنے پر قادر ہوا اسکی دو قسمیں ہیں ایک کا نام فصاحتِ کلمہ ہے اور دوسری کو فصاحتِ کلام کہتے ہیں ٭

فصاحتِ کلمہ یہ ہے کہ اسکے حرفوں کا تلفظ زبان پر گران نہ گذرے یا وہ کلمہ ایسا نہ ہو کہ اپنی اجنبیت اور غیر مانوس ہونے کے سبب۔ خواہ قوانین متعارفہ و قیاس کی مخالفت کے باعث معنیٔ مقصود کے اظہار میں خلل انداز ہو۔ امر اوّل درستیٔ مخارج سے کنایہ ہے۔ اور امر ثانی کشادگیٔ سخن سے عبارت ہے کس واسطے کہ جس حالت میں لفظ غیر مانوس و خلافِ قیاس کسی مطلب کے بیان کرنے میں زبان سے صادر نہ ہوگا تو فہم معانی و ادراک مقاصد میں بھی کچھ دقت واقع نہ ہوگی اور کشادگیٔ سخن اسی ملکہ کا نام ہے ٭ فصاحتِ کلام اُس صفت کا نام ہے کہ جس میں تنافرِ حروف ضعفِ تالیف اور تعقید کا نام نہ ہو اور نیز قواعد نحوی کی مخالفت سے مبرّا و کلماتِ صعوبت آمیز و معقودُ المعانی سے بالکل مبرّا ہو۔ یعنی ایسے الفاظ سے مرکب نہ ہو کہ جنکا اجتماع سے تلفظ میں گرانی پائی جائے گو ہر کلمہ بجائے خود فصیح کیوں نہ ہو بلکہ ان عیوب کے علاوہ اُس سخن کے الفاظ بھی فصاحت سے خالی نہ ہوں۔ تنافرِ حروف کی مثال ششدر۔ شطی۔ قرب و قبر۔ کس لئے کہ دو شین اور دو تائے منقطہ کا اجتماع تلفظ میں گرانی پیدا کرتا ہے۔ اگرچہ قرب و قبر یہ دو نو لفظ علٰحدہ علٰحدہ صحیح تھے لیکن ان کا اجتماع گرانی کا باعث ہوگیا۔ فصاحتِ کلام کی مثال میں اشعارِ ذیل کافی و وافی ہیں مثلاً ذوق ؎ تو جان سے ہماری اور جان ہے تو سب کچھ ٭ ایمان کی کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ ؎ تم بھی ملکر نہ غرفے سے نکالا منہ کرو ٭ اور نہیں گر آتے تو جاؤ کالا منہ کرو۔ مؤلف ؎ جی بھی اٹھو کر بار آتا ہے ٭ دم یہ خاصا دیا سنبھالنے ٭

بلاغت

اِسکے لغوی معنی۔ (۱) پہنچ۔ رسائی۔ (۲) اصطلاحِ معانی میں کلام باموقع مخاطب کے موجودہ حال کے موافق فصیح گفتگو کرنا۔ انتہا کو پہنچنا۔ کمال کو پہنچنا۔ محل موقع کو پہنچ کر فصیحانہ گفتگو کرنا۔ کیونکہ فصاحت بلاغت کا جزو ہے۔ یا یوں کہو کہ بلاغت کو فصاحت لازم ہے اور فصاحت کو بلاغت کی پابندی نہیں۔ (۳) انتہائی۔ دُور کی۔ دُور کی بات کہنا۔ بلند پروازی۔ غالب ؎ اُسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا ٭ جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہیں دوچار ہوتا ؎ وہ دمدمہ ہم میں کہ ہیں دوستِ ناسِ خلق اے خضر ٭ نہ تم کہ چور بنے عمرِ جاوداں کے لئے۔ از قصیدۂ ذوق در مدح اکبر شاہ ؎ نام کو اللہ اکبر کیا ترے توقیر ہے ٭ داخلِ ہر بانگ ہے شامل بہ ہر تکبیر ہے۔ ؎ زاہد گراہ کے کس طرح میں ہمراہ ہوں ٭ وہ کہے اللہ ہو اور میں کہوں اللہ ہو

مطالبِ مفیدہ کا بیان

علیٰ ہذا الٰقیاس الفاظ کا استعمال کرنا بھی جو اہلِ زبان کے روزمرہ کے خلاف ہوں اسی قبیل سے سمجھنا چاہیے مثلاً ترکا ہوجانے کی جگہ تر ہوجانے بولنا اور ہاتھ پاؤں ہم لانے کی جگہ دست و پا پھولنا۔ اور فارسی کے محاورے کا بعینہٖ ترجمہ کرنا جیسے حقہ پینے کے معنی میں حقہ کھینچنا اور ستار بجانے کے محل پر ستار مارنا غرض ایسے لفظوں کا زبان پر لانا سراسر اپنی بیوقوفی کا جتانا ہے۔ اُستاد ابراہیم ذوق کے اس قطعہ سے فصاحتِ کلمہ اور کلام کی صاف مثال ظاہر ہے قطعہ اب تک دل لیلوں تو پھر اُس بت قاتل کو کس ٭ جان دوں ہاں وکس ایمان دوں پر دل کو نہ دوں۔ چار ٹکڑے کروں دل کے کہ نہیں ہو سکتا ٭ لب کو دوں رُخ کو دوں زلف کو دوں تِل کو دوں۔ فصاحت کی ماہیت حاصل ہونے کے بعد اس بات کا بیان

بھی رکھنا چاہئے کہ تغیرِ زبان کے ساتھ فصاحت بھی نیا نیا رنگ بدلتی اور جُدا جُدا ڈھنگ نکالتی ہے۔ بعض الفاظ ایسے ہیں کہ اوائل میں خواص کی زبان پر جاری تھے اور اُس زمانے کے سخن سنج اُن الفاظ کو پسند کرتے تھے مگر متاخرین نے اُس میں تصرف کرکے بدل دیا اور بعض کو یک لخت ترک کردیا جیسے **ٹُک و تنک** بمعنی اندک۔ **پیتم** و سجن بمعنی معشوق و محبوب۔ **سیتی** بمعنی سے۔ اسی طرح۔ **سوہا**۔ نپٹ۔ ٹُل۔ بیچ۔ تئیں۔ وغیرہ الفاظ متروکہ شمار کئے جاتے ہیں۔ اب اگر یہی الفاظ ہماری زبان سے صادر ہونگے تو اس زمانے کے تمیزداروں اور صاحب ادراک کی طبیعت پر گراں و کریہہ گزریں گے خواہ تو یہ گرانی واقع کے اعتبار سے ہو اور خواہ اس سبب سے کہ انہیں ان لفظوں سے اُنس نہیں رہا اور فی الحقیقت یہی بات نظر آتی ہے کس لئے کہ ہم دیکھتے ہیں اُردو میں بعض ہندی الفاظ ایسے مستعمل ہیں کہ حالتِ انفراد میں مکروہ اور ترکیب میں مقبول ہیں۔ مثلاً اگر بھلا اچھے کی جگہ اور چنگا درست کے موقع پر اور مانس آدمی کی بجائے علیحدہ علیحدہ استعمال کریں اور یوں کہیں کہ وہ بھلی چیز یا بھلا مکان ہے اور وہ چنگا ہے یا ایک مانس آیا تھا۔ تو کسقدر مکروہ و ناگوار معلوم ہوگا اور جو بھلا آدمی۔ بھلا چنگا اور بھلا مانس کہیں تو صرف ترکیب سے کتنا فصیح اور لائق استعمال ہو جائیگا۔ یہی نہیں بلکہ بعض فارسی الفاظ بھی بصورتِ مفرد مکروہ اور بحالتِ جمع مرغوب معلوم ہوتے ہیں۔ دیکھو یوں نہیں کہتے کہ صد آدمی یا لکھ آدمی آئے تھے بلکہ یوں کہتے ہیں کہ صدہا آدمی یا لکھہا آدمی آئے تھے اس کا بھی یہی سبب ہے کہ اول طرح سے مانوس نہیں اور دوسری ترکیب سے مانوس ہے۔ اسی واسطے کہتے ہیں کہ الفاظِ مانوس الاستعمال کا بولنا مناسب ہے۔ اس حالت میں اہلِ زبان کو تو یہ چاہئے کہ جو الفاظ عہدِ حال میں مستعمل ہیں انہیں پر بنائے سخن موقوف رکھے۔ اگرچہ قدما نے اور طرح سے برتا ہو مگر انہیں صرف اپنی جماعت کے روزمرہ کی طرف رجوع کرنی محاورے کی صحت کے واسطے کافی ہے اور مقلد کو اہلِ زبان کے محاورے کی تلاش ضرور ہے تاکہ اُس کا سخن قابلِ اعتبار ہو۔ یاد رہے کہ مقلد سے غیر ملک کا آدمی مُراد نہیں۔ کس لئے کہ جب اہلِ شاہجہان آباد کی زبان اصلِ اُردو و مبداءِ فصاحت قرار دی گئی تو ہند کے اطراف و جوانب کے باشندے گو وہ **اکبرآباد۔ بنارس۔ کانپور۔ لکھنؤ۔ میرٹھ۔ لاہور۔ کرانے۔ جھنجانے۔ شاہجہان پور اور دیوبند** وغیرہ کے رہنے والے ہی کیوں نہ ہوں دائرۂ تقلید و احاطۂ تتبع سے خارج نہیں ہو سکتے۔ اسی بنا پر ہم کہتے ہیں کہ دہلی کے سوا کوئی دوسرا شہر ٹکسالی اور مرکزِ اُردو قرار نہیں پا سکتا۔ اُردو کہہ لینا اور ہے اور اُسکا صحیح لہجہ ادا کرنا اور۔ کیسے ہی لکھے پڑھے۔ **عالم** سہی۔ **فاضل** سہی۔ **ناظم** سہی۔ **مضمون نگار** سہی رسالوں کے **مہتمم**۔ اخباروں کے **ایڈیٹر**۔ اور تذکروں کے **مؤلف** سہی۔ مگر اہلِ زبان ہوئے اور نہ ہو سکتے ہیں۔ کوئی دہلی والے کے ساتھ گفتگو کر دیکھے کوئی **پوربی** کوئی **گنوار**۔ کوئی **پنجابی** ثابت ہوگا علیٰ ہٰذا القیاس بِرادہ بمعنی برادر جس خوبی سے اہلِ پنجاب اور ہوا بمعنی ہاں جس خوبصورتی سے پورب کے منہ سے اپنی زبان ڈھب و لہجہ میں ادا کریں گے ممکن نہیں کہ اہلِ دہلی اُسی طرح ہُو بہُو نقل کردیں پس یہی حال اُردو بول چال کا سمجھ لینا چاہئے

لہٰذا باشندگانِ **شاہجہان آباد** کو استعمالِ الفاظ و ایرادِ روزمرہ میں اپنے ہی محاورے پر اعتماد واجب ہے نہ کہ اطراف کی زبان کا خیال اور قدما کے استعمال کا لحاظ کیا جائے۔ اور متبع کو لازم ہے کہ اپنی اور قدما کی زبان کا پیرو نہ ہو بلکہ اس خاکِ پاک کے روزمرہ کو معیارِ سخن اور میزانِ ہنر قرار دیکر اس زبان کی تقلید سے انحراف نہ کرے۔ نیز یہ بھی لحاظ رہے کہ زبانِ اُردو سے صرف الفاظِ اُردو مُراد نہیں بلکہ لہجہ بھی جو اُسکی اصالت ہے اسی میں شمار کیا جاتا ہے۔ پس اس صورت میں جس شخص کا لہجہ مع الفاظ و روزمرہ درست ہوگا۔ وہی اُستادِ کامل خیال کیا جائیگا۔ بلکہ اصل باشندہ کا اُسی پر اطلاق ہوگا۔ یہ بھی خیال رہے کہ جس طرح اب سے پہلے زبانِ اُردو چار زبانوں یعنی **عربی۔ فارسی۔ ترکی** اور **ہندی** سے مرکّب تھی اب پانچ زبانوں پر مشتمل ہے یعنی زبانِ **انگریزی** کے الفاظ بھی اکثر اس میں داخل ہوگئے اور ہوتے جاتے ہیں۔ مثلاً کچہریوں میں الفاظ۔ **سرشتہ۔ اپیل۔ ڈگری۔ سمن۔ اسٹیشن۔ کلاس۔ انجن** وغیرہ اور روزمرہ کے استعمال میں **بوتل۔ گلاس۔ کوچ۔ لیمپ۔ بگی۔ ریل** وغیرہ اسمائے اشیاءِ ممالکِ مغربی جو یہاں پیدا نہیں ہوتیں مل کر اُردو کا ایک جزو معتبر خیال کئے جاتے ہیں۔ دہلی میں اکثر عوام الناس ایسے بھی ہیں کہ اُنکا لہجہ تو درست ہے مگر صحتِ الفاظ سے عاری ہیں اگر کوئی شخص اُن کے کلام کو سند گردان کر اہلِ دہلی پر حرف رکھے تو سراسر اُس کی حماقت ہے کچھ اکثر باہر والے جن کی سمجھ سے خدا پالا نہ ڈالے صفت کا الزام لگانے کو یہی کہتے ہیں کہ ساکنانِ دہلی پتھر کو بائے فارسی مخلوط الہا سے بولتے ہیں حالانکہ اُن کا یہ قول محض غلط ہے البتہ بازاری اشخاص جن کا محاورہ قابلِ اعتبار نہیں بعض اوقات اس طرح متکلم ہوتے ہیں اگر کسی سخن سنج کا حوالہ

دیتے تو بیشک یہ بازی لیتے اور اُن کا اعتراض قابلِ سماعت ہوتا اور جو اس لفظ کی اصلیت پر خیال کیجئے تو سراسر صحیح ہے کیونکہ اصل میں یہ لفظ بزبانِ سنسکرت پَتھر ہے جب لوگوں کو علمِ سنسکرت سے ناواقفیت ہوگئی تو وہ پتھر کہنے لگے فصحائے اُردو نے بباعثِ فصاحت اسکا پتھر بائے فارسی مخلوط بتائے قرشت سے بنالیا۔ سنسکرت کے لُغات میں اس کی اصلیت دیکھ لو + اگرچہ بعض باہر کے آدمیوں نے صحتِ الفاظ میں یہاں تک کوشش کی ہے کہ قول غَلَطُ العَامِ فَصِیحٌ کو بھی ایک کنارہ بٹھا دیا ہے اور غلط العام و غلط العوام کی تمیز کو محلِ اعتبار سے گرا کر اجتہاد پر کمر باندھی اور اپنے گھر میں بیٹھے بیٹھے مجتہد بن گئے ہیں۔ مگر چونکہ اُن کا لہجہ درست نہیں اس لئے ہم اُن کے فصیح کہنے میں بھی متامل ہیں + اگر کوئی شاہجہاں آبادی کسی اور زبان کے الفاظ اپنی عبارت یا روزمرہ میں داخل کرے تو یہ ممکن نہیں کہ اپنے شہر کا بالکل لہجہ بھول جائے اور جو کہیں اور کا باشندہ اپنی تمام عمر اُردو کی تصحیح میں صرف کرے تو اُسے بھی اپنے اصلی لہجہ سے گریز محال ہے۔ اہلِ تجربہ اِس کا خوب امتحان کر چکے ہیں زیادہ تشریح کی احتیاج نہیں +

کراماتِ دہلی

اب فُدیہاں کی کرامت یعنی ملکہ خداداد کا حال بھی سُن لیجئے + ایجاد و تقلید میں اس شہر کے رہنے والوں کی قوّتِ طبع۔ رسائی ذہن سب سے زیادہ اور نرالی تھی اگر مغل بننا چاہتے تھے تو کابلی فارسی کو اس لہجہ اور خوبی سے ادا کرتے تھے کہ وہاں کے ولایتی اِنکی صحتِ زبان و لب و لہجہ دیکھ کر دنگ ہو جاتے اور دھوکا کھا جاتے تھے۔ چنانچہ مشہور ہے کہ نادرگردی کے موقع پر یہاں کے نقالوں اور بھانڈوں نے نادر کے چلے جانے کے بعد نادر شاہی سرداروں۔ فوجی افسروں۔ قزلباشوں۔ کی نقلیں مجالسِ شور و شر میں روپ بھر بھر کر ایسی دکھائیں کہ اُولے سے بن نہ آئیں۔ سب دھوکا کھا گئے۔ غرض اگر عرب بننے کا ارادہ کرتے تو اہلِ عرب کو حیرت میں ڈال دیتے تھے۔ عربی جُبّہ۔ عمامہ۔ دستار و گفتار بلکہ رفتار میں دعوے وہاں کے عرب معلوم ہوتے تھے۔ تعال یا شیخ اَھلاً و سَھلاً۔ مرحبا فی امان اللہ۔ صَبَّحَکَ اللہُ بِالخَیر اِن کا تکیہ کلام تھا۔ قال اللہ۔ قال رسول۔ وظیفۂ دوام۔ اگرچہ انگریزی میں بھی یہی حال تھا کہ انگلستانیوں کو پرے بٹھاتے تھے۔ مگر اپنے چہرے کی رنگت سے ناچار تھے۔ ہاں اگر کوئی شخص پردے میں بٹھا کر انگریزی زبان سنے تو بیشک ولایت زاد کہتے ہیں۔ ماسٹر وزیر علی مرحوم کو ہم نے بھی دیکھا اور اُنکی زبان سے انگریزی لب و لہجہ سُنا تھا۔ اور ادائے لفظ میں تمام حرکات و سکنات ہو بہو یورپینوں سے ملتی تھیں جس حالت میں عربی۔ فارسی۔ انگریزی کا یہ حال ہو تو۔ پوربی۔ پنجابی۔ کشمیری۔ مارواڑی۔ بنگالی وغیرہ کس شمار میں ہیں۔ مگر نہیں پھر بھی جو اُن کی زبان کا لب و لہجہ ہے اُس میں غلطی ممکن ہے۔ پنجاب کی ہائے مخلوط۔ پورب کی ہائے حقی مشکل ہی سے ادا ہوتی تھی۔ قوتِ ایجاد کا یہ حال تھا کہ مروجہ زبانوں کے علاوہ چند ایجاد کردہ سب سے جُدا شیریں زبانیں اختراع کرکے یہاں کے لڑکے بالے لڑکی بالیاں نوجوان باہم گفتگو کر لیا کرتے تھے یہ سلسلہ کسی قدر غدر کے بعد بھی جاری رہا۔ مگر اب اسکی بجائے انجانوں کے سامنے انگریزی سے کام لیا جاتا ہے +

ان مخترع زبانوں میں زیادہ تر مفصلۂ ذیل زبانوں کا رواج تھا مثلاً ندگری۔ کہ یہ کسی شہر یا ملک کی زبان نہیں ہے۔ صرف حروف تہجی کو دو دو حرفوں کے درمیان زلے معجمہ زیادہ کرتے جاتے تھے مثلاً اگر یہ کہنا منظور ہے کہ (آج مہراجی یوں چاہتا ہے کہ ذرا آفتاب ڈھلے گھر لیجا کے دل بہلاؤں) تو اسکو ندگری میں یوں ادا کریں گے (ازاج۔ مزہرزا۔ جزی۔ یزوں۔ چزاہزتزا۔ ہزے۔ کہ ذزرزا۔ کزہز تزاب۔ لزاکزر۔ گھزر۔ لزیے۔ جزاکزے۔ وزل۔ بزہلزاوزؤں) دوسری زبان مقلوب اس میں ہر ایک لفظ کو الٹ کر کہتے اور سید جاب سمجھتے تھے جیسی

سلہ غلط العام وہ ہے۔ جسکو تمام ہندوستان غلطی سے بباعثِ فصاحت اپنے محاورے میں استعمال کرے [illegible] ۔ [illegible] کا نام غلط العوام ہے۔ [illegible]

[illegible] سلہ غلط العام وہ ہے [illegible]

[illegible] سلہ [illegible]

سلہ [illegible]

اس عبارت میں (تیری سب باتیں جھوٹ دیکھیں) ریتی بن تابیں تو مجھ کہیں جیسے + تیسرے زبان کنٹولی یعنی ہر ایک کلمہ کے اوّلیں حرف کے نام کے بعد کنٹولی تین پاشہ لگا کے دوسرے حرف جملے آم پر کنٹولی ماشہ لگائے جاتے تھے جیسے (تُم چلو) اس کو یوں کہیں گے ت کنٹولی تین پاشہ م کنٹولی ماشہ ج کنٹولی تین پاشہ ل کنٹولی ماشہ د کنٹولی تین پاشہ و کنٹولی ماشہ + چوتھے بگنی۔ یہ بولی حضرت شاہ عالم بادشاہ کے ایام مشغولیت کی یادگار تھی اس میں حرفوں کے درمیان لفظ بگنی ضرور لاتے تھے جیسے کبگنا لبگنی کبگی سبگنیمر بگنی یعنی کالپی کی مصری۔ غرض اسی طرح تمام حروف تہجی کی بولیاں بنا رکھی تھیں ان کے علاوہ فرفری۔ سرسری۔ چیچپڑ۔ کمبرلی۔ اوسنگے وغیرہ کی بولیاں بھی رائج تھیں علاوہ ازیں دہلی کے صناع۔ دستکار۔ اہل حرفہ۔ ایجاد و تقلید میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے اور اب بھی یہی ۔۔ خانم کا بازار غدر سے پہلے یونان کا طبقہ کہلاتا تھا۔ یہاں کے کاریگر خداداد ذہن و طبع رسا رکھتے تھے لقمان کو عقل سکھاتے تھے +

پوشاک

پوشاک کی یہ دھاک تھی کہ ہر فرد بشر خود جامہ زیب بن جاتا تھا۔ اپنی شکل و شباہت تن و توش اور جسامت کے موافق نرالی سج دھج نکال کر اپنے بدن پر لباس کو موزوں کر لیتا تھا۔ اگر نوجوان ہے تو ایک ایک ٹانکے پر جوانی و طراری برستی ہے اور جو بوڑھا ہے تو اُسکی ہر قطع و برید سے پیری او سادگی ٹپکتی ہے۔ بانکوں کا بانکپن۔ چھیلاؤں کا چھیلاپن۔ مُلّاؤں کا مُلّاپن۔ پہلوانوں کی پہلوانی۔ شہدوں کا شہدپن۔ اجلافوں کا اجلاف پن رذالوں کی رذالت۔ انکی پوشاک و تراش خراش سے خود ظاہر اور شاہد حال ہوتی تھی۔ شریفوں کی جس پوشاک کو رذیل اختیار کرتے تھے۔ شریف اُسے یا تو چھوڑ دیتے یا اُسمیں کچھ نہ کچھ فرق کر دیتے تھے۔ شریفوں میں پہلے اونچی چولی کے انگرکھوں کا رواج تھا جب ڈوموں میراثیوں نے یہ وضع اختیار کی تو شریف نیچی چولیاں یہاں تک کہ تا بناف بڑھا کر پہننے لگے۔ ڈوموں نے نیچے دامن کا رواج دیا تو شریفوں نے اونچے دامن رکھے۔ دو پلڑی ٹوپیوں کا دستور عام تھا۔ مگر چوگوشی۔ مغلئی۔ تاجدار۔ پچگوشی ٹوپیاں مغل بچے اور شریف زادے پہنتے تھے۔ دہلی کے بانکوں البیلوں اور وضعداروں کی کجکلاہی مشہور تھی چنانچہ امیر خسرو نے بھی کجکلاہی کی بہت تعریف اپنی غزلوں میں باندھی ہے اور آخیر میر تقی نے بھی ان کجکلاہوں کو نادر شاہی سفاک خونریز قزلباشوں سے تشبیہ دی ہے۔ چنانچہ یہ قطعہ مشہور ہے [۱] دہلی کے کجکلاہ لڑکوں نے + کام عشاق کا تمام کیا + کوئی عاشق نظر نہیں آتا + ٹوپی والوں نے قتل عام کیا + مندیلیں۔ بنارسی دوپٹے۔ گوٹے دار پگڑیاں مسلمانوں میں مروج تھیں صافے سپاہیوں میں۔ قلعۂ معلّےٰ میں پگڑی بغیر کوئی نہیں جا سکتا تھا۔ درباری لوگ جامہ بھی پہنا کرتے تھے۔ اُمرا جیغہ۔ سرپیچ اور شہزادے کلغیاں بھی لگاتے تھے۔ صاحبان ہنود میں جامہ کا زیادہ دستور تھا۔ اور سیر نیمہ یعنی نیم جامہ اور اونچی چولی کے انگرکھے کا رواج ہوا مسلمانوں میں انگرکھا۔ بالابر۔ شیروانی۔ اچکن۔ انگرکھے۔ قبا۔ جبا۔ جبہ۔ چغہ۔ مرزئی۔ پوستینوں وغیرہ کا حسب موسم دستور تھا۔ ڈھاکہ کی ململ۔ لکھنؤ کی شربتی۔ سوتی ہت کا ستینوں۔ بنارس کا مشروع۔ دیسی سوتی کپڑے میں اوّل نمبر رکھتا تھا۔ پُھلکار دار نینوں بھی کُرتوں کے کام میں آتا تھا۔ پاجامے یا تو تنگ موری کے یا ایک برکے یا غرارے دار اکثر پہنے جاتے تھے۔ آڑے پاجاموں کا کوئی نام تک نہ جانتا تھا۔ یہ پنجاب کا تحفہ ہے۔ مُلّا نے اُٹنگے یا ٹخنوں سے اونچے پاجاموں۔ خواہ تہبندوں سے زیادہ رغبت رکھتے تھے۔ امیر مشروع کے غریب سوسی ہت کے ستینوں اور نینوں کے جھابڑ جھلّے کرتے پہنا کرتے تھے۔ ہمارے زمانے میں کوٹ پتلون نے سب کو یکساں کر دیا۔ مہتر سے لیکر کھتر اور چمار تک اس لباس سے ملبوس نظر آتا ہے۔ لمبی لمبی عقربی مونچھوں۔ منڈی ڈاڑھیوں نے ہندو مسلمان کی شناخت بالائے طاق رکھ دی۔ غدر سے پہلے گھیتلے جوتے۔ کفش پائی۔ کفش یا گول پنجے کے جوتوں کا زیادہ رواج تھا مگر جب سے مرزا سلیم خلف اکبر شاہ ثانی نے لمبے پنجے کی سلیم شاہی جوتی ایجاد کی۔ اُسے زیادہ پہننے لگے۔ اور آجتک پُرانے فیشن والے اسی کو پہنے جاتے ہیں۔ مگر زمانے کی رفتار پر چلنے والوں نے۔ بوٹ۔ گرگابی۔ شوز۔ پمپ سلیپر وغیرہ پہننے میں سبقت کرلی +

ذہن کی رسائی اور سودا بیچنے والوں کی آوازیں

[۱] یہاں ٹوپی والے بادشاہی سُرخ کلاہ پوش سفاک قزلباش سپاہیوں سے تشبیہ دی ہے۔

خداداد ذہن کی رسائی اور طباعی کا یہ عالم تھا کہ ادنےٰ جاہلِ مطلق ترکاری فروش جسکو غلط وصحیح زبان کا ہوش نہیں - او رجاہل کیا بلکہ اجہل ہیں اپنی ترکاریوں کو اِس مزے سے چھڑک چھڑک کر بیچتے تھے کہ اُن ہوئے کا جی للچا جاتا اور جی چلاکر خریدار بن جاتا تھا - کسی ترکاری کا نام کنایہ وتشبیہ تام سے خالی نہیں ہوتا تھا غیر ملک - غیر شہر کا آدمی اِنکے لہجہ کی خوبی اور بناکر بیچنے کی خوش اسلوبی سے مستانہ وار بن بُلائے آن پھنستا تھا - اگر بالفرض کوئی گنجوس مکھی چوس ہوتا تھا تو وہ بھی حاتم کی قبر پر لات مار - حاتمانہ دل کر جاتا تھا - کبھی لحن داؤدی کا لُطف آتا تھا تو کبھی میاں تان سین کی تان کا مزہ آجاتا تھا اگر کوئی مارو بینگن بیچنے والا ہے تو چھیپے میں مارو بینگن ہیں اور یہ آواز لگا رہا ہے - **بھاڑ میں ڈال یا چنے کی دال میں ڈال** - نام نہیں لیتا مگر لوازمات سے دِلنشین کر دیتا ہے کہ میں وہ چیز بیچ رہا ہوں کہ اُسے دِل چاہے بھاڑ میں بھنوا کر بھرتہ بناؤ یا چنے کی دال میں پکا کر سالن یا قلیہ کا لُطف اُٹھاؤ - کوئی **شاہ مرداں کی لالڑیاں** پکار رہا ہے - جس کا مطلب یہ ہے کہ علی گنج کی میٹھی لال لال اور اُودی اُودی گاجریں کھاؤ تو لیلو - علی گنج کی زمین چونکہ ریتلی اور جاذبِ رطوبت ہے اسلئے وہاں کی گاجریں اور جگہ کی نسبت میٹھی اور خوشرنگ ہوتی ہیں - جسکے سبب لعل کی تصغیر کر کے لالڑیاں کہدیا - اُودے زرد پونڈے لگا دیئے ہیں سے چل - گاجریں گڑ سے میٹھیاں - **پال کے لڈو - لڈوے کی پال** کرانے کا لڈو - اِسجگہ صرف پال کے اشارہ سے جتا رہا ہے کہ ہمارے پاس لڈو کے مزے کے گولڑے آم ہیں - لڈو نہ کھاؤ اور اِنہیں کھالو - **تیر کر آئی ہے بہتے دریاؤ کو** - نام نہیں لیا - مگر جتا دیا کہ یہ وہ ترکاری ہے جو دریا کے کنارے فالیز میں بوئی جاتی اور اب دریا پار سے لاکر یہاں بیچی جاتی ہے وہ کیا ہے ؟ ککڑی - **شرط والے کی باڑی ہے** یعنی شرطیہ میٹھی - باڑی کی ککڑیاں ہیں - **نون کے بتاسے - کالی بھونرالی نمکین - نون والے ہی نمکین** - جامن[1] فروشوں کی آواز ہے (۱) چونکہ شروع فصل میں بے دانہ جامن گول اور گودے والی ہوتی ہے - جسے فروشندہ نمک ڈالکر ہانڈی میں گھلا کر دیتا ہے اور بتاسے کی طرح مُنہ میں جلد گھل جاتی ہے - اِس سبب سے نون کے بتاسے کہا (۲) جو چیز ہم بیچ رہے ہیں وہ بھونرا سی کالی - اُسی کے سے قد کی نمک میں گھلائی ہوئی - اور نمکین ہے (۳) یہ چیز نون کے ساتھ مزہ دینے والی اور نمکین ہے - **نرمل تلاؤ کے دُودھیا - کیوڑے کی بیل کے سنگھاڑے** - کچے دُودھیا ہیں تلاؤ کے دُودھیا (۱) یعنی ہم جس چیز کو بیچ رہے ہیں وہ صاف پانی کے تلاؤ کے لائے ہوئے اور دُودھ کے سے مزہ کی ہے (۲) ہم سنگھاڑے بیچ رہے ہیں جن میں کیوڑے کی سی خوشبو ہے - پس ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ سنگھاڑے کی بیل نہیں وہ کیوڑے کی بیل ہے - بُھنے سنگھاڑے کی آواز - **کاغذی گری کے بھنا دیئے بادام** - یعنی ہمارے بالو میں بُھنے ہوئے سنگھاڑے کاغذی بادام کی گری سے مزے میں کم نہیں ہیں - نام تو نہیں لیا مگر مزہ یاد دلادیا - علےٰ ہٰذا **اخروٹ کی گری کے مزے کا ‡ گرمی کی ٹھنڈائی ہے میرٹھ سے منگائی ہے** - کسیرو والے کی آواز ہے چونکہ میرٹھ کے پاس کسیرو کمیٹرے میں بہ کثرت ہوتے ہیں - اور موسم گرما میں اِنکے کھانیسے دِل میں ٹھنڈک سی پڑ جاتی ہے - نیز مزاجاً بھی دُوسرے درجہ میں سرد ہیں - پس اِس مناسبت سے یہ آواز لگائی ‡ **پیڑ کے پکے امرود میں سیب کا مزہ** - اِس آواز میں جتاتا ہے کہ یہی اچھا ہے جو پیڑ کا پکا ہو نہ کہ پال ڈال کے یا گدرے توڑ کر پختہ کرلئے ہوں - پس ہمارے پاس پیڑ کے پکے امرود ہیں - اور اِسیوجہ سے اِن میں سیب کا مزہ ہے - توت[2] فروش کی آواز - **کاٹھ کی لکڑی کا بنا ہے جلیبا** - قدرت کا اُودا بنا ہے جلیبا - قُدرت کی بنی ہیں جلیبیاں کھالو - چھاتی تر اُودا بنا ہے جلیبا کھالو - تیری چھاتی[3] کا اُودا بنا ہے جلیبا کھائے - کاٹ کی لکڑیوں میں بنا ہے جلیبا - قدرت کا میٹھا بنا ہے جلیبا - ریشم کے جال میں ہلایا - قند کا بنا ہے جلیبا - باغبان اکثر تو یونہیں زمین صاف کر پیڑوں کی ٹہنیاں ہلاکر شہتوت جھاڑ لیا کرتے ہیں - اور بعض درخت کے نیچے چاندتان کر ٹہنی کو ہلا دیتے ہیں - ریت اور مٹی سے بچا کر جمع کر لیتے ہیں - یہ کہتا ہے کہ ہمارا جلیبا ریشم کے جال میں ہلا ہلا کر جھاڑا گیا ہے - گرد وغبار سے پاک ہونے کے سبب اِسمیں قند کا مزہ ہے گویا قند سے ہی بنایا گیا ہے - ریشم کے جال سے ایک اور خوبی بھی جتائی - یعنی ظاہر کر دیا ہے کہ چونکہ ریشم کے کیڑوں کی توت کے پتے خوراک ہے - اور اسی درخت پر وہ پالے نیز پرورش کئے جاتے ہیں - پس ہم نے اِسی کیڑے

---

[1] بیدانہ جامن - سالے جامن - بھدو تو اں جامن - گلاب جامن - اِس کی قسمیں ہیں ۱۲ [2] یہ لفظ توت صحیح ہے - مگر اہل اُردو شہتوت بہت کہتے ہیں توت شہر کا مزاج گرم تر ہے اور ترش کا مائل بہ برودت و رطوبت چونکہ لفظ فارسی ہم کلام میں بڑے کے معنی میں آتا ہے اسلئے شہتوت سو قوت مرلو ہے - [3] یہاں اُودا پن کو سرِ پستان کی اودا ہٹ سے تشبیہ دی ہے ۱۲ -

کے ریشمی جال میں جھاڑ کر اکھٹا کیا ہے۔ جو اس درخت کا مایۂ ناز اور اعلیٰ درجہ کا ریشمی کیڑا ہے۔ آڑو والے کی آواز: ڈالی ڈالی کا گھلا پیوندی ہے۔ یعنی ہمارے پاس پیوندی آڑو ہیں جو ڈالی ڈالی میں پک کر قدرتاً گھل گئے ہیں۔ فالسے والے کی آواز۔ سانولے سلونے ہیں قدرت کو سلونوں کے نگیں ہیں پانچ پیسے بھر۔ یہاں فالسوں کا نام نہیں لیا۔ مگر انکی رنگت اور لوازمات کو جتا رہا ہے۔ جس سے گاہک خود سمجھ جاتا ہے کہ سانولا رنگ اور نمک سے مزیدار بننے یا شربت بنا کر پینے والی چیز یعنی فالسے ہیں۔ وہ یہ سمجھ کر خرید لیتا ہے کہ فالسے ہیں۔ خربزہ والے کی آوازیں۔ قند کے ڈلے ہیں قند کے۔ یعنی نرا قند ہی قند ہے۔ خربوزہ ہے بانگر کا ۔ تربوز فروش کی آوازنا اہاڑی تو رنگ لال ہیں کچے ہی رنگ لال ہیں۔ چھلکوں تک رنگ لال ہیں۔ لالوںؔ میں آجا چھلکوں سمیت لال (۲) رنگت کے گھڑے ہیں۔ بھائی سب ہی رنگ لال یعنی مزے میں قند کے ڈلے ہیں تربوز(۳) فالیز کے رنگ لال تربوز ہیں یعنی مصنوعی رنگ سے لال نہیں کئے ہیں۔ بلکہ کھیت میں ہی پک کر لال ہوئے ہیں۔ انکو ضرور خریدیے(۱) کالے پہاڑ کی سوندھی اور میٹھیاں (پھونٹیں) (۲) بجوں سے میٹھیاں۔ یعنی سینڈھیاں یا کچریاں۔ پھریاں بیچنے والے کی آواز ہے کہ ہم منہ سے نام نہیں بتاتے۔ مگر اتا پتا دیتے ہیں کہ جو چیز ہم بیچ رہے ہیں یہ اُس کھیت کی ہیں جو دہلی سے قریب جانب غرب کالا پہاڑ نامی ہے۔ وہاں کی سوندھی اور میٹھیاں ہیں۔ بھلا کیا؟ کچریاں! جن کا خوشگوار خوشبو کے سبب سینڈھیاں یا سوندھیاں نام پڑ گیا ہے۔ میٹھی بھی ہیں۔ کھٹ مٹھی بھی۔ انکے بیج اور جگہ کی کچریوں کی طرح کڑوے نہیں ہیں۔ بھٹے والے کی آوازیں۔ دریا کی ریتی کے کھیلے ہی کا مزہ۔ نوبہار کیلئے بھٹے لے جا ہری ڈالی کے۔ بھٹے بھی لینا جھومتی ڈالیوں والے۔ ہری ڈالی کے نرموں میں مزا۔ ہری ہری ڈالی والے تازے لو گرم گرم کا مزہ۔ بھٹوں میں چڑوؤں کا مزہ۔ بھٹے لو ہری ڈالی کے۔ لیجا ریتی کے تازے ہی کا مزا۔ اوّل آواز میں بھٹے کو بلحاظ قد و قامت و شیرینی کیلے سے تشبیہ دی۔ دریا کی ریتی سے اصل کیلے کا شبہ مٹا دیا۔ تاکہ خریدار دھوکا نہ کھائے۔ دوسری آواز میں لفظ نوبہار سے نیا پھل۔ ہری ڈالی سے اُسکے تازہ ہونیکا یقین دلایا کیونکہ تازہ بھٹا جسقدر میٹھا ہوتا ہے۔ دیر کا رکھا ہوا یا رات کا بسا ہوا ایسا مزیدار نہیں ہوتا۔ جھاڑی کے بیر والے کی آواز۔ تازہ ہے بیر کھٹ مٹھا ہے بیر۔ گھونگٹ والی نے توڑا ہے بیر۔ باغی بیر والے کی آواز۔ باغ کا میٹھا بیر پیسہ ہی کا پاؤ سیر۔ باغ والوں کی گنڈیریاں ہیں بیر۔ باغوں کے سیو بیر۔ چھوارا بیر۔ پونٹ والے کی آواز۔ ہرے بھری لونٹ مٹھیوں ہی پھلے جب پھلے جب ایسے ہی پھلے۔ واہ بے چنے تیری پھلت۔ کیا ہی پھلت ہے۔ آؤ میاں سیر میں سوا سیر ناج۔ بالشتیوں ہی پھلے ہیں۔ مٹر والے کی آواز۔ ہری بھری مٹر۔ سبز ہری مٹر۔ ہریا مٹر ہے سبزہ مٹر ہے۔ گنڈیری والے کی آواز۔ گلاب میں بسائی ہیں گنڈیریاں پونڈے کی۔ شکر قند والے کی آواز۔ شکر قند پڑا حلوے سے میٹھا۔ حلوے سے میٹھا پڑا پاؤ سیر پیسے ہی کا۔ شکر قند ہیں لال پڑی کے۔ حلوے سے میٹھا پڑا میوہ شکر قند۔ بن کڑھائی کا حلوا۔ کھرنی والے کی آواز۔ گجرات کے چھینے ہیں ترمیوے۔ تیری جان کو ترمیوے۔ قطب صاحب کے چھینے میوے کھرنیاں لو۔ کھیرے والے کی آواز۔ کھیرے کی نوبہار۔ کھیرے کی عجب ہے بہار کھیرا ہے خنکی کھیرا۔ مونگ پھلی والے کی آواز۔ مزہ پستہ کا کراری پھلیوں میں۔ مونگ پھلیاں ہیں بانو کی ٹھنی۔ میوہ مونگ پھلی چنیا بادام ہے۔ کھجور والے کی آواز۔ کھالے چھوارا لگا دیا۔ کلکتہ سے منگائی ہیں اور ریل میں آئی ہیں۔ میاں دانہ تو شیدی گوہر کے باغ کا قند میں بنا ہے۔ بیدانہ والے کی آواز۔ نقطیوں بنا ہے بیدانہ۔ کلی گلاب بیدانہ قند میں بنا بیدانہ معطر ہے بیدانہ۔ کابل کی داکھیں ہیں بیدانہ۔ قند ہے بیدانہ۔ اس خوبی کے علاوہ بعض میوہ فروش تو مصرعے کے مصرعے گھڑ ڈالتے ہیں مثلاً مزہ انگور کا ہے رنگترے میں یہ پورا مصرع ہے۔ جسے شاعروں تک نے مانگ کر اپنی غزلوں میں شامل کرلیا۔ اور دوسرا مصرع اسطرح چسپاں کردیا ہے۔ "مسن نبوز کا ہے سنترے میں" کمٹھے چنے والے کی مصرع میں آواز "کرارے بھر بھر سے نیبو کے رس کے"۔ دیگر۔ "نئے آجاٹ ہر یہ وہی کے بڑوں کی"۔ چاٹ ہے بارہ مصالحکی۔ اور جو کوئی تل شکری لگائے بیٹھا ہے۔ تو اُسکی یہ صدا ہے۔ "یہ جاڑے کی لو کھو پرا ہے گجک" یعنی گجک جو ہم تلوں سے بنا کر بیچ رہے ہیں یہ جاڑے کے موسم کی گزک اور کھوپرے کے مزے کی نیز موسم سرما کے مناسب حال ہے۔ یعنی

۱؎ یعنی شیدی[illegible] ۔ ۲؎ [illegible] ۔ ۳؎ ایک قسم کا چھوٹا چھوٹا بادام [illegible] ۔ ۴؎ ایک مشہور حبشی [illegible] امیر کا نام [illegible] ایک باغ لگایا [illegible] ۔ ۵؎ [illegible] ۔ ۶؎ صحیح رنگترا ہے حرف کا تکرار کر سنترہ کر لیا ہے

میں حلوا سوہن کا مزہ۔ قلمی بڑے والیکی آواز۔ قلمی بڑے مونگ میتھی کے۔ اروی والے کی آواز۔ کھانہ اروی۔ پیڑا اروی ہے مولیاں ہیں کھوپرے کے مزے کی۔ بسکٹ والے کی آواز۔ خستہ کرارے ڈبل کے چار۔ نمش والے کی آواز۔ ہے چاشت ہے دولت کی۔ غدر سے ایک برس پیشتر ایک موتیا فروش بُڈھا چاندنی چوک میں یہ آواز لگایا کرتا تھا۔ بالا خانوں کی تعلیم سے آشنائی رکھنے والے پھولوں کنٹھوں کے دلدادہ۔ عاشق مزاج اُسی سے خرید خرید کر رقاصوں۔ طوائفوں کو اپنے گلے کا ہار بناتے اور پھولے نہ سماتے تھے۔ وہ دلفریب و دلکش آواز یہ تھی۔ "لو کٹورے۔ موتیا میاں لو کٹورے (مو" کیا لپٹیں آ رہی ہیں چنبیلی میں۔ کیا بہار ہے زرد چنبیلی میں۔ القصہ ہر ایک چیز کے بیچنے والے کی ایک جُداگانہ آواز تھی۔ یہی فقیروں کا حال تھا کہ روز ایک نئی صدا بنا کر گھر گھر مانگتے پھرتے تھے۔ کوئی کہتا تھا (۱) کیا تھا کیا ہوگیا۔ چمن تھا گُل ہوگیا۔ کیا تھا کیا ہوگیا۔ گُل تھا چمن[سلہ] ہوگیا۔ یاد رب کی اور خیر سب کی۔ یہاں دے اور وہاں لے۔ تیرے آگے کی بھی خیر پیچھے کی بھی خیر۔ (یہ ایک رسول شاہی فقیر کی پُر معنی صدا تھی) اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔ فرید شکر گنج نہ رہے دُکھ نہ رہے رنج۔ دم قلندر رفو مطلبہ۔ مست قلندر دلدوٌ

اب ذرا سقّوں کی بھی کیفیت سُنیئے۔ چھل پلانے والے سقّے۔ دہلی میں ایک تو وہ سقّے ہیں جو گھروں میں پانی بھرتے پھرتے ہیں۔ اور ایک وہ جو دن بھر کٹورا بجا کر بازاروں میں دو کوڑی پیاس۔ چار کوڑی پیاس پانی پلایا کرتے تھے انہیں چھل پلانیوالے سقّے کہا کرتے تھے۔ سہ پہر سے چاندنی چوک جامع مسجد پر۔ چاوڑی بازار میں۔ قراشخانہ کے باہر انکا جمگھٹ رہا کرتا تھا۔ ایسے مزے سے تال سُر کے ساتھ دو کٹورے ملا کر بجاتے تھے کہ بار بد بھی اُنکے آگے کان پکڑتا تھا۔ اور جسوقت دو سقّوں میں بحث آ پڑتی تھی تو ہر ایک اپنا کمال دکھا کر تحسین و آفرین کا مستحق ہوتا تھا بھری مشک کندھے پر مشک پر کھا ہوا کٹورا جھلکتا ہوا ٹھنڈے اور میٹھے پانی کا کٹورا بھرا ہوا لیا۔ اور ہر ایک شریف سے کہا کہ میاں پانی لاؤں! اگر کسی نے سبیل پلانے کی اجازت دیدی تو اس صورت میں شعر پر شعر پڑھتے جاتے۔ اور سبیل پکارتے جاتے تھے۔ کوئی کہتا تھا کہ سبیل ہے پیاسوں کو۔ کوئی کہتا تھا کہ تیرے پاس ہو تو دیجا۔ نہیں پی جا اور مولا۔ کوئی کہتا تھا کہ سبیل ہے حسینؑ کے نام کی سبیل ہو دونوں شہزادوں کے نام کی ہے پانی ہو تو یاد کرو پیاس امام کی پیاسو! سبیل ہے یہ شہیدوں کے نام کی۔ دن بھر پانی پلاتے۔ رات کو اپنی اپنی منڈلی میں بیٹھکر کمنڈا لاپتے اور تمام دن کی تھکن اُتارتے تھے۔

رموزِ لغات

قرات کی ہدایتیں

لغات اور اُنکے مشتقات میں امور ذیل کا بالالتزام لحاظ رکھا گیا ہے:۔

۱۔ جہاں زیر۔ پیش یا جزم نہو وہاں زبر سمجھنا چاہیئے۔
۲۔ درمیانی یائے معروف کے ماقبل زیر دیا گیا۔ جیسے۔ تین
۳۔ چھوٹی یائے معروف گول اور مجہول آدھی یا آدھی لکھی گئی جیسے جنی۔ آگے۔ پیچھے۔
۴۔ واؤ معروف کے ماقبل پیش دیا گیا۔ جیسے۔ تو۔
۵۔ واؤ معدولہ کے نیچے ایک سیدھی لکیر کھینچ دی گئی جیسے خود۔ خوش۔
۶۔ اے مخلوط دو چشمی لکھی گئی۔ جیسے۔ بھید۔
۷۔ درمیانی نون غنہ پر الٹا جزم اور آخر کے نون غنہ میں نقطہ نہیں دیا گیا۔ کھینچ۔ ہاں۔
۸۔ ہر لغت کے اول معنی لغوی دئے گئے ہیں۔ اور اُنکے بعد کے اصطلاحی۔
۹۔ انگریزی الفاظ کے تلفظ کی صحت انگریزی حروف میں دیکھو۔
۱۰۔ پارٹ آف سپیچ (تقسیم کلمہ) میں انگریزی تو اصلی پیروی کی گئی۔
۱۱۔ جب کئی لغت ایک ہی سطر میں مختلف تلفظ یا مختلف صورتوں میں برابر لکھے ہوں تو اول فصیح اور باقی کو علی قدر مراتب خیال کیا جاوے۔
۱۲۔ جو لغت کئی زبانوں میں یکساں پایا جاتا ہے وہاں اُن زبانوں کی علامتیں برابر برابر یا دیش دیکر لکھدی ہیں۔ اور جن زبانوں کے الفاظ ہماری زبان میں کم شامل ہوئے ہیں اُن کا پورا نام درج کردیا ہے۔

علامات لغت

ع۔ عربی۔ جیسے مُتعلّم۔ ع
ف۔ فارسی جیسے مغاک۔ ف
ت۔ ترکی جیسے اُردو بمعنی لشکر۔ ت
ہ۔ ہندی جیسے منڈا۔ ہ
س۔ سنسکرت جیسے منتر۔ س
ا۔ اُردو یعنی وہ صورت جو عربی یا فارسی صحیح بلکہ پیدا ہوئی ہے جیسے دغا کرنا۔ حذف ہونا فریفتہ بنانا۔ ترقی کرنا۔ ا
+۔ دو زبانوں سے مرکب لفظ۔ ع + ف جیسے راحت بخش۔ ع + ف مکتب خانہ ع + ف
÷۔ اگر معانی کے بیچ میں یہ نشان آئے تو وہاں کے معانی کا فرق خیال کیا جائے ورنہ غیر پر علامت ختم
عو۔ مسلمان عورتوں یا بیگموں کے محاورے
ہندو عو۔ ہندنیوں کے محاورے
بازاری۔ اوباش وضع یا شہدوں لُچّوں کا محاورہ
لشکری۔ لشکر والوں کی سست بھدّی زبان۔ ٹکسال باہر زبان
گنوار۔ دیہاتیوں کی زبان
عوام۔ مُراد عوام الناس جُہلا
قانون۔ وہ اصطلاحیں جو قانون نے عدالتی کارروائی کے واسطے مقرر کی ہیں

(اسکے علاوہ اور بھی تین پوری پوری لکھدی ہیں مثلاً پوربی الفاظ کے واسطے (پورب) پنجابی کے واسطے (پنجاب) وغیرہ)

[سلہ] یہ غدر سے دو مہینے پیشتر ایک فقیر صدا لگاتا ہوا آیا تھا۔ اور غدر کے ہو جانے اور دارالسلطنت بن جانے سے یہ پیشینگوئی ہو گئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرہنگ آصفیہ جلد اوّل

الف

اسم - اِسمِ مذکر - لغوی معنی مردِ مجرّد و یکتا +

یہ نہ صرف عربی - فارسی اور اُردو حروفِ تہجّی کا پہلا حرف ہے - بلکہ دُنیا کی تمام زبانوں کی ابجد کا پہلا حرف ہے - زبان کی ابجد جو بالاتفاق قدیم ترین تسلیم ہوتی ہے - اُس کا پہلا حرف بھی یہی ہے - بلکہ اُس میں اِس کا نام بھی گویہی ہے - یعنی ایلفا (ALPHA) ایک فرانسیسی ماہرِ علم القسان (ڈی روغے) جو قدیم مصری (ہیکالی) ابجد کو دُنیا کی ابجد کی اصل قرار دیتا ہے - الف کے پہلا حرف ہونے میں اُسے بھی کلام نہیں ہے +

چونکہ اس کے لغوی معنے مردِ مجرّد تجویز کئے گئے ہیں - اور اس میں تجرید یعنی تنہائی پائی جاتی ہے - پس اس لحاظ سے حرفِ تہجی کے پہلے حرف کا نام الف رکھا گیا +

اہلِ عرب کے نزدیک اس کی آواز زبان کے بے جھٹکا دئے نکلتی ہے یہ حرف کسی لفظ کے درمیان یا آخر میں ہمیشہ ساکن واقع ہوا کرتا ہے اور ایسی لکنت کھانے کے سبب اِس کا نام الف رکھا گیا - چونکہ انگریزی اور سنسکرت کے سوا عربی، فارسی وغیرہ میں ابتدا بساکن محال ہے اس لئے نحویوں نے الف بے تے کے پہلے حرف ہمزہ مانا اور لام کے ساتھ ایک اتحادِ قلبی کے باعث ملا دیا - جسے لوگ اپنی غلط فہمی سے لام الف کہنے لگے - یہ حرف لکھنے کی حالت میں ایک خطِ مستقیم اور شکل میں گویا چانول کا دانہ ہے - حسابِ جمّل میں اِس کا عدد ایک فرض کیا گیا ہے +

اگر یہ خطِ مستقیم کسی لفظِ متحرک کے شروع میں آتے یا لفظِ ساکن کے درمیان یا آخر میں زبان کے جھٹکے سے نکلے - تو ہم بقاعدۂ عربی اِسی کو ہمزہ کہینگے - مگر عُرف میں کیا اہلِ عرب کیا اہلِ فارس دونوں حالتوں میں اس کو الف ہی کہتے اور لکھتے ہیں - اِس ضرورت سے ہم ایرانی شامی اور تورانی زبانوں کے پہلے حرف یا اعراب کی آواز کو بھی نیچرل قاعدہ کے موافق ایک ہی کہہ سکتے ہیں - پس اب یہ سنسکرت کا بھی پہلا اعراب اور انگریزی کا بھی پہلا حرف ثابت ہوا - مگر چونکہ اس جگہ ہم نے اِس حرف کو عربی قایم کیا ہے - اِس سبب سے یہاں ہم صرف عربی اور فارسی کے ضمن میں فارسی الف کے بیان سے غرض رکھیں گے - اور ہندی کے الف کو اس بحث سے جدا کر دیں گے - بلکہ عربی و فارسی الف کا بیان

ا

بھی وہیں تک ہوگا۔ کہ جہاں تک اُردو میں کبھی کبھی کام پڑتا ہے۔ یا جس سے آئندہ طلبی (علم زبان) میں مدد ملنے کی اُمید ہے ۔

عربی میں یہ حرف کبھی تو جمع کے واسطے آتا ہے۔ جیسے تدابیر۔ تراکیب عناصر۔ مساجد وغیرہ۔ اور کبھی متکلم کے واسطے جیسے شنقفا۔ ملافا۔ محبا وغیرہ۔ اور کبھی واو کو اس کی جگہ سے ہٹا کر آپ آن کُودتا ہے۔ جیسے عصو کا عصا ہو گیا۔ اور کبھی یاے تحتانی کی صورت میں لکھا جاتا ہے اور الف کی آواز میں پڑھا جاتا ہے۔ جیسے عیسیٰ۔ موسیٰ۔ مُصطفیٰ اور مُرتضیٰ وغیرہ (اصل میں یہاں بھی واو تھی۔ ایسی یے کے اُوپر تمیز کے واسطے ایک چھوٹا سا الف یا کھڑا زبر بھی لکھ دیا کرتے ہیں) کبھی تانیث کے واسطے آتا ہے جیسے مُقتبلی اور دینی۔ مگر دنیا کو مثلِ عُلیا الف سے بھی لکھتے ہیں ۔

کبھی حالت وقف میں تمیز کے واسطے نصبی تنوین کو بھی الف پڑھا کرتے ہیں۔ جیسے اصلاً اور اصلا۔ ظاہراً اور ظاہرا۔ بعضوں نے لکھا ہے کہ نہیں ایک قسم کا تنوینی الف بھی ہوتا ہے۔ اور جس لفظ پر نصبی تنوین دینی منظور ہوتی ہے اُسے وہاں ضرور لکھتے ہیں۔ جیسے یقیناً۔ تمثیلاً۔ اِتباعاً وغیرہ ۔

یہی الف مثلِ فارسی اور ہندی حالتِ امالہ میں یاے تحتانی سے بھی بدل جاتا ہے جیسے کتاب اور کتیب۔ رکاب اور رکیب حساب اور حسیب بلکہ سب سے بڑی بات یہ ہے۔ کہ جس طرح ہندی میں یہ حرف کسی لفظ کے اوّل میں نفی کے واسطے آتا ہے۔ اسی طرح عربی میں بھی آتا ہے جسے ہمزۂ سلب کے نام سے تعبیر کرتے ہیں۔ جیسے افلاس اور اعراب کیونکہ فلس کے معنے پیسہ کے تھے۔ جب اُس کے اوّل میں ہمزۂ سلب آگیا۔ تو اُس نے اِس کے معنے اُلٹ دئے یعنی امیر سے غریب بنا دیا اِسی طرح عرب کے معنے فسادِ معدہ کے تھے۔ مگر جب یہ ہمزہ آیا۔ تو اُس نے رفع فساد کے معنے کر دئے یعنی وہ حروف جو عبارت کے فساد کو دُور کریں ۔

اب ہم فارسی الف کی طرف توجہ کرتے اور دیکھتے ہیں کہ یہ حضرت کیا کیا گُل کھلاتے اور ہماری زبان میں کیا تماشے دیتے ہیں فارسی الف صیغۂ امر کے آخر فاعل[۵۱] کے واسطے آتا ہے۔ جیسے دانا۔ بینا

جویا۔ زیبا۔ گویا۔ توانا۔ شکیبا۔ نیز مفعول[۵۲] کے واسطے آتا ہے جیسے گرانا۔ پزیرا اور اتصال[۵۳] کے واسطے (دو متجانس کلموں میں) جیسے رفارفو۔ دوادو۔ رنگا رنگ۔ لبالب۔ مالامال۔ شباشب۔ گوناگوں عطف[۵۴] کے واسطے جیسے شبا روز۔ تکاپو۔ سراپا۔ تگادو۔ ندبہ کے واسطے جیسے دریغا۔ حسرتا۔ دردا۔ ندا کے واسطے (کلمہ کے آخر میں) جیسے خُداوندا۔ جانانا۔ شاہا۔ دلا۔ جانا وغیرہ)

اِس کے علاوہ یہ الف کبھی اوّل کبھی وسط کبھی اخیر میں زاید بھی آیا کرتا ہے۔ چنانچہ بالترتیب ایک ایک دو دو مثالیں دی جاتی ہیں :-

اوّل		بے	ابے	آخر	
نوشابہ	انوشابہ	وسط		اُفت	گُفتا
سپر	اِسپر	نکمند	نکموار	رفت	رفتا
		ستگر	ستمگار		
فروغ	افروغ	رستخیز	رستاخیز	پارس	پارسا
سکند	اِسکند	نگوں سر	نگونسار	سُلطان	سُلطانا
بر	ابر	حرامخور	حرامخوار	درویش	درویشا

جس طرح یہ الف زاید آتا ہے۔ اِسی طرح کلموں کے اوّل اور وسط سے گر بھی پڑتا ہے :-

اوّل		انشتالنگ	شتالنگ	سامندر	سمندر
افراختن	فراختن	اناہید	ناہید	ماہار	مہار
آہام	ہام	اروغ	روغ	پھگندہ	پرگندہ
آناو	ناو	وسط		خاہ	خربہ
اگر	گر	باہم	ہم	فراشودہ	فرشودہ
افراسیاب	فراسیاب	چاپاتی	چپاتی	ہاسار	ہمار
ارمغان	یرمغان	زاچہ	زچہ	غلاغان	غلاغن
اُستردن	ستردن	گاہوارہ	گہوارہ	روشان	روشن

تبدیل

اگرچہ فارسی میں یہ بات مانی گئی ہے۔ کہ فارسی کے تمام حروف باہم بدلتے ہیں۔ مگر یہاں ہم وہی حرف لکھتے ہیں۔ جن کو ہم نے پُرانی کتابوں یا اساتذہ کے کلام میں بھی

---

[۵۱] گنوارپن ہندی میں بھی پایا جاتا ہے ۔

[۵۱] اُردو میں بھی ۔ [۵۲] اُردو میں بھی ۔ [۵۳] ہندی میں بھی ۔

[۵۴] وصل حرف بھی اِسے کہتے ہیں ۔ [۵۵] تحسینِ کلام کا الف بھی اسے کہتے ہیں ۔

ا

پایا ہے ✦

ہمیں ان باتوں کے تطابق سے بخوبی ثابت ہوگیا ہے۔ کہ کُل زبانوں میں اکثر حروف باہم بدلتے ہیں بلکہ بعض موقع پر ہم نے یہ بات بھی دیکھی ہے۔ کہ جو حرف ایک زبان میں کسی حرف سے بدلتا ہے۔ وہی دوسری زبان میں بھی اسی حرف سے بدلتا ہے۔ جس سے اکثر زبانوں کا اصل میں ایک ہونا اور نامعلوم الفاظ کا مادہ دریافت ہوجانا نہایت آسان ہوگیا ہے۔ مثلاً **جوک** (Joke) جرمنی زبان میں بیلوں کے جُوے کو کہتے ہیں۔ تو انگریزی میں اسی کو **یوک** (Yoke) کہتے ہیں۔ اسی طرح ہندی میں **جُوا** فارسی میں **جوغ**۔ پس اب ہم ثابت کرسکتے ہیں۔ کہ یہ لفظ اصلاً ایک تھے۔ جس طرح زبان جرمن اور انگریزی سے یائے تحتانی کا جیم عربی سے باہم بدل جانا پایا گیا۔ اسی طرح ہندی اور فارسی میں بھی دیکھ لو۔ جسے **جُگ** کہتے ہیں۔ اسی کو **یگ** بھی کہتے ہیں جس شخص کا نام **جُدھشتر** ہے۔ اسی کا نام **یدھشتر** بھی ہے۔ علی ہٰذا فارسی میں جس قوم کو **جہودی** کہتے ہیں۔ اسی کو عربی میں **یہودی** بھی کہتے ہیں۔ پس اس سے ہمارا دعویٰ ثابت ہوا۔ اب ہم زیادہ طُول دے کر اپنے خریداروں کو زیر بار کرنا پسند نہیں کرتے۔ صرف چند حرفوں کی تبدیلیں لکھتے ہیں :-

تبدیلات

ا-ب		ا-ن		انباز	ہنباز
اسپیدن[1]	بسپیدن	اغول[2]	نغول	انام	ہنام ہنند
ا-خ		آوردہ[3]	ناورد	انگامہ	ہنگامہ
استہ[4]	خستہ			یاسا[5]	یاسہ
ا-و		ا-و			
آں	بداں	اسج[6]	ورشج	سنگ خارا	سنگ خارہ
با	بدو	آریب	وریب	اچکا	چکہ
بایں	بدیں	آرنج	وارنج	ا-ی	
ا-ف		تاغ[7]	توغ	ارمغان	یرمغان
الاوہ	فلاوہ[8]	یکساں	یکسوں	اکدش	یکدش
ا-گ		ا-ہ		افتاد	ہفتاد ہیفتاد
استاخ	گستاخ	آیچ	ہیچ	راوند[9]	ریوند
ا-ل		افیون	ہپیون	آباد	آبید
سنگ آبی[10]	سگ آبی	ارچند	ہرچند	آزار	آزیر

[1] آمادہ ہونا [2] میدے کی گری [3] بیہودہ [4] پانی کا کُتا [5] بیڑی کی جگہ [6] جگہ [7] قدر۔ مرتبہ [8] نام دولت [9] شریک [10] ہم نفس [11] نام خدا

ا

ا[1]۔ اسم مذکر۔ انگریزی میں (A-a) لغوی معنے سب جگہ موجود (۲) دھرکار پھٹکار۔ جھڑکی (۳) رما ہوا۔ رچا ہوا۔ بسا ہوا۔ نحو میں حروف اعراب کی پہلی حرکت [illegible]۔ الف معہ زبر۔ حرف ندا۔ مشہور ✦

(جس طرح عربی اور فارسی کا الف مختلف مقاموں پر مختلف کام دیتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی کبھی **نفی** کے لئے آتا ہے (اوّل میں) جیسے اہاں۔ ابدھ۔ اجاگ۔ امل۔ اگم۔ اچل۔ اکارت۔ اٹھرو وغیرہ۔ کبھی **الصاق** کے لئے (وسط میں) جیسے چلاچل۔ بوندا باندی۔ ماراما۔ دھینگا دھینگی۔ دھواں دھوں۔ برسا برس۔ جھڑا جھڑ۔ پٹاپٹ۔ تڑاتڑ۔ مُونہا مُنہ۔ بھاگا بھاگ۔ چھپا چھپ۔ وغیرہ۔ کبھی **عطف** کیں (وسط میں) ہاتھا پائی۔ دھکا پیل۔ ریلا پیل۔ بولا چالی وغیرہ۔ کبھی **فاعل** کے لئے (آخر میں) جیسے بل جوتا۔ کیرا۔ گھڑولا۔ بڑولا۔ پکلوا۔ دولڑا۔ تبلڑا۔ کبھی **تصغیر** کے واسطے (آخر میں) چھپیا۔ لٹیا۔ ٹبیا۔ کھٹیا۔ کبھی **تذکیر** کے واسطے (آخر میں) جیسے لڑکا۔ گھوڑا۔ چونٹا۔ مُٹکا۔ پھاوڑا۔ کونچا۔ بنچا۔ گٹھرا۔ کٹھرا۔ چانٹا وغیرہ۔ کبھی **نسبت** کے واسطے (درمیان میں) جیسے موسلا دھار۔ ساتا ودہن۔ مرگا نینی۔ مرگا لوچنی۔ کاگا رَول۔ اکڑا دُہرا۔ کانا پھُوسی۔ بھیڑیا چال۔ کاجو کری۔ کبھی **عظمت** یعنی بڑائی کے واسطے (آخر میں) جیسے ڈکرا۔ نہنا۔ برچھا۔ پُرکھا وغیرہ۔ اب ہم اس کے زاید اور ساقط ہونے کی مثالیں لکھکر تبدیل کا بیان لکھیں گے ✦

زاید

اوّل میں		وسط میں		آخر میں	
ستری[2]	استری	چلنا	چالنا		
ستھان	استھان	رلنا	رالنا	ہرن	ہرنا
شنان	اشنان	چکنا	چاکنا	بید	بیدا
نہانا	انہانا	رکنا	راکنا	بُت	بُتا
سانس	اسانس	لکھ	لاکھ	اودس	اودسا
سوار	اسوار	ہتھ	ہاتھ	کلو	کلوا
بیٹھا	ایٹھو مارٹھاٹھا	آپا دھاپ۔ آپ دھاپ		پتر	پترا

[1] اُردو زبان کے لکھنے پڑھنے میں جو الف آتا ہے۔ وہ عربی فارسی ہندی سب سے مشترک ہے ہماری رائے میں اسکی املاؤں کے تمام سے علیحدہ ہے۔ اسی سبب سے نو آموز طلبا اور غیر زبان والوں کو اس کے تلفظ میں دھوکا ہوتا ہے۔ اگر اس کا نام صرف آ [illegible]

[2] چونکہ سنسکرت میں ابتدا بساکن جائز ہے۔ اور اردو میں اس کا تلفظ غیر ممکن۔ اس سبب سے ایک الف بڑھا لیا اسی طرح انگریزی میں کیا ہے۔ جیسے سکول اسکول۔ سٹامپ اسٹامپ۔ سپیچ اسپیچ وغیرہ۔

آ

الف کا گرنا

اوّل		لاج	لج	لتا	لت
مسالہ	سالہ	[illegible]	[illegible]	چالا	چال
اچھیلا	چھیلا	اٹ	ہٹ	[illegible]	دال
[illegible]	[illegible]	باٹ	بٹ	مالا	مال
اُبٹنا	بٹنا	کانغی	کنگھی	کرکلا	کوکل
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گھوڑا	گھوڑ
اپیر	پیڑ	اچار	چار	کڑوا	کڑو
اسے	سے	آخر		پھندا	پھند
وسط		براما	برن	بھلا	بھل
کال	کل	برما	بریار		

تبدیلات

اسے ج		اوکا	گوکا	دھوکا	دھوکھا
اوجھ	جوجھ	ا-و		ا-ی	
اسے ج		ڈوکو	ڈکو	راہاں	دیکھو ریشم رہاں
انگاسی	چنگاسی	اٹنا	ڈٹنا	[illegible]	[illegible]
نوکنا	چوکنا	اوی	ووی	اوکھ	دیکھ
اُڑک	پھڑک	برابر	برو بر	وسط	
اکھیر	چھیر	بکرا	بکرو دگنوا	سان (زیر ہمت، بیین وغیرہ)	
اپکا	پسا	پچلےکا	بچلےکو	بار	بیر
ا-س		اکھوا	کھکو	پامال ف پیمال (رانجھا)	
اسانا	سانا	ا-ہ		پاجامہ ف پیجامہ (ر)	
ا-ک		اراپھیری	ہیرا پھیری	تادان ف تیدان (ر)	
المل	کلمل	اسم (زیرِ ہمت، سیمر (جیو جیسا)		قلم. ف. نیم انگریزی Name	
ا-ل		اونٹھ	ہونٹھ	حالتِ اضافی میں بھی الف	

کریاتے بھول سے بدلتے ہیں. جیسے ہارا ہلا وہاری ٹرکے چلا آ. بیٹے کا گھر وغیرہ +

(شکستہ) اوّل کے (اَ. [illegible]) سُور یعنی الف منصوب اور (اِ. [illegible]) سُور یعنی الف مکسور کا ہندی میں ایک قاعدہ یہ بھی پایا جاتا ہے. کہ یہ اعراب اپنی ذات سے تعلّق اوقات

[۱] بعض دیر [۲] منضبط [۳] سنسکرت میں بیل کو کہتے ہیں [۴] پراکرت میں اکثر جگہ آ ا ہے +
[۵] پراکرت میں دیکھو [۶] سنسکرت [۷] سنحال [۸] اِسم [۹] دفعہ +

ظاہر کرنے کے واسطے آتے ہیں. اور (اُ-[illegible]) سُور مغایرت اور بُعد جتانے کے لئے آتا ہے جیسے جڑنا. اپنی ذات سے کسی چیز میں کچھ جڑنا یا لگانا. جُڑنا. دُوسرے کی ذات سے کسی چیز کا چپکا یا جانا. رچنا. اپنی ذات سے بنانا یا خود بناتا. رُچنا. دُوسرے کی بنی ہوئی چیز کا پسند آنا. اِدھر. اپنے پاس. اپنی جانب. اُدھر. اُس کے پاس اُس کی طرف. اِنگھے. اُنگھے وغیرہ +

آ - (ہ) اسم مذکر ہندی کے حرُوفِ اعراب میں سے دُوسرا حرف یا اعراب [illegible] لغت میں نحوی تعریف کا حرف. حرفِ ربط + اکٹھا. ہاں. محیط. پہنچا ہُوا وغیرہ +

(چونکہ پچھلے چار معنے لفظ آنا میں پائے جاتے ہیں. اس سے ثابت ہوتا ہے. کہ یہی آ معاں بھی شامل ہے. چنانچہ ان ترتیب وار فقروں سے ظاہر ہے. سب آ بچے گئے. مَیں آ ملی. بڑا آ شہر کے گرداگرد پہاڑ آیا ہُوا ہے. جو کچھ تم نے بھیجا تھا پہنچ گیا. ایسے حرُوفوں کے بعض لغوی معنے ان کا اثر ظاہر کرنے کو دئے گئے ہیں تاکہ طلبی بیان [illegible] بان میں کام دیں)

آ - (ہ) حرفِ صَوت [illegible] (۱) وہ آواز جو گانے سے پیشتر گویا سُر ملانے کے لئے آ آ آ کر کے نکالتا ہے جس کو اکار بھی کہتے ہیں. یا وہ آواز جو آس دینے والا گانے والے کے ساتھ لگاتا جاتا ہے. یا خود گویا تان پر آ کر یا کبھی بیچ میں سُر پُورا کرنے کو آ آ آ کرنے لگتا ہے. (ترانہ)

تا نوم درنا تدی ین رے ہ نا. تدار تیہد آ آ آ نی (تان)
دِ متنا دیم تنا نا نا تنا دِ ر نا دیم تا دانی

آ - (ہ) آنا مصدر سے امر واحد حاضر کا صیغہ ہے [illegible] آ. فدا آ. پاس آ. پیا (۱) نقیض جا +

(بعض معنے میں اس کا مصدر آ آنا ہے ... ہی معنوں میں یہ حرف بولا جاتا ہے. گریہاں صرف دو ایک معنے لکھے جاتے ہیں. اِس کے پہلے معنے ہیں چلا آ. آ جا. اس میں خواہ سختی و حکومت سے بلائیں خواہ نرمی و محبت سے. یہ بات لہجہ اور موقع پر موقُوف ہے. مگر ہاں جس وقت سختی سے بلائینگے. تو اُس پر کسی قدر زور بھی ڈالینگے. جیسے اِدھر آ! آ تو سہی! آ بے بھلا!

کیونکر واقف ہُوں لا تو مجھے بتلا تو سہی ۔۔۔ جوکہ وہ ہی ہے کھیلیاں آ تو سہی (معرُوف)

آتشِ عشق سے ناسی کا جگر جلتا ہے ۔۔۔ آپ ہنس ہنس کے یہ کہتے ہیں کہ ٹک آ دیکھے (ناسی)

سیام برن اور وفت نئیلی تپلی دبلی سی ۔۔۔ دوڑ لاتہ سے کھینچے پُوں کہی و گھاسی (دیپلی آسی)

تجھ کو جانیو آ تجھ کو میرے سر کی قسم ۔۔۔ مان جا آج نہ جا تجھ کو میرے سر کی قسم (معشُوف)

(۲) جس طرح آن آنا کا مخفف اور ماضی کا ٹکڑا ہُوا کرتا ہے. اسی طرح یہ لفظ کبھی آنا کا مخفف اور کبھی ماضی کا ٹکڑا ہوتا ہے جیسے آن لیا اور آ لیا

آ | آ

آن پکڑا اور آپکڑا۔ آن بیٹھا اور آبیٹھا وغیرہ۔ دیکھو (آن مخفف آنا)،

دولہا کا مسند پر آبیٹھنا ہما بر قیبوں کا جا بیٹھنا (میر حسن)

آبلا گلے پڑ نہیں پڑتی تو بھی پڑ۔ کسی قدر ملک اور جھگڑالو عورت کی نسبت بولتے ہیں۔ جو خواہ مخواہ سر ہوتی اور لڑائی مول لیتی پھرتی ہو

آبھائی آ۔ محاورہ آبیٹا آ۔ آ پیارے آ۔ صیغہ امر +

(۱) کبوتروں کے بلانے کی آواز + ۵

کوئی کبوتر بازیوں میں سیر رہتی تھی کہ کس کس نگاہ سے ہم کو دیکھا جا بجا کئے تھے
کبوتر جب اڑا کر اُن کے پاس جا آتا تو اسکو پیارے آبھائی آ کہہ کہا تے تھے (قطعہ سرور)

آپے ٹونڈے جاپے ٹونڈے کرنا۔ فعل متعدی (ع) (۱) اصل میں اس کے معنے ہیں لڑکے کو حیران کرنا۔ پھرانا۔ دوڑانا۔ ہیرا پھیری کرانا (ناحق) کام کے واسطے بار بار بھیجنا۔ تمام دن نوکر کو صرف حکم ہی حکم دینا مگر اصطلاح میں عورتیں ایسے موقع پر بولتی ہیں۔ وقت گزاری کرنا۔ ٹالے بالے میں دن گنوانا۔ ٹال مٹال کر دینا۔ بیفائدہ وقت گنوانا + فقرہ پہلا تو کہیں آپے ٹونڈے جاپے ٹونڈے کرکے دن پورا کر دیتی ہے +

آپڑنا۔ فعل لازم۔ دیکھو آن پڑنا (نمبر ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷)

آپڑوسن گھر کا بھی لے جا (کہاوت) نفع کی بجائے نقصان کے موقع پر بولتے ہیں +

آپڑوسن مجھ سی ہو (کہاوت) یعنی از روئے حسد میری نحوست میں شامل ہو یعنی جیسی میں بدنصیب ہوں۔ ایسی ہی تو بھی ہو جا +

آپہنچنا۔ فعل لازم (آنا + پہنچنا) (۱) نزدیک آنا۔ پاس آنا۔ قریب پہنچنا۔ پہنچنے میں کچھ شبہ نہ رہنا۔ پہنچ جانا۔ آجانا۔ پہنچ ہی جانا۔ اکٹھا آلینا۔ آن پکڑنا۔ داخل ہونا۔ آ۔ ہونا ۵

پیکِ فرخندہ فال آپہنچا | پھر پیام وصال آپہنچا | (ناسخ)
پھر مبارک ہو صحبت ساقی | موسم برشگال آپہنچا | (")
پھر ہرن ہو گئی مری وحشت | پھر وہ رعنا غزال آپہنچا | (")
پاس اُن کے رقیب آپہنچا | ہائے دشمن قریب آپہنچا | (ظفر)
دل کو ہیں تڑپا دیں اور آہ آ پہنچا ساتھ | اپنے دل کی اس قصہ نا شیر کتنی ہے بُنش |
ہم میں گھر خوش ہوئی جو آ پہنچی | ایسی دل کو نوید کیا پہنچی | (نظیر)

کیونکہ اپنے پیغام سنا نکہیں تو بیان تھر گئیں + جاں آپہنچو ابھی یہ مستظر ہیں دیر کے (جرأت)

(۲) انجام کو پہنچنا۔ دن پورے ہونا۔ قریب المرگ ہونا۔ پانی چڑھانے

کی نوبت پہنچنا۔ وقت پہنچنا۔ لگنا۔ ساحل پر پہنچنا۔ حفاظت یا مرنے کا زمانہ قریب آجانا +

فقرہ۔ اس کی عمر ہی آپہنچی تھی۔ کشتی آپہنچی +

آپھنسنا۔ فعل لازم (آنا + پھنسنا) اتفاق سے گرفتار ہونا۔ ناگہاں گھر جانا ۵

آپھنسا جو کوئی اس دام گرفتاری میں | تھا جو دانا تو بہت زیست سے بیزار رہا (نظیر)

آجانا۔ فعل لازم (۱) آنے میں کوئی شبہ باقی نہ رہا۔ آپہنچنا۔ داخل ہو جانا ۵

آجانے کا شرحت ہی تسکین نہیں ہو | ہر وقت بیقرار ہے کوئی کب تک (شیفتہ)

(۲) دیکھو آنا۔ نمبر ۱-۳-۴-۵-۹-۱۳-۱۶-۲۰-۲۲-۲۵-۳۳-۳۴ -۳۸-۳۹-۴۰-۴۲-۵۲-۵۶ و ۶۰)

آرہنا۔ فعل لازم۔ (۱) آپہنچنا۔ پہنچ رہنا۔ آٹھہرنا ۵

تیری مسجد میں بہک کر آ ہے ہم کو پتہ | زاہدا رستہ بتا بیت خانۂ خمار کا (ناسخ)
شیفتہ ایک نہ آیا تو آیا کیا ہے | رہ کر آرہتے ہیں دو چار تیرے کوچے میں (شیفتہ)

(۲) آپڑنا۔ گر پڑنا۔ اُوپر سے آپڑنا۔ لڑھک آنا ۵

میرے نالے میں کچھ تاثیر نہ آئی ورنہ | ہفت افلاک زمین پر ابھی آرہتے ہیں (اسیر)

(فقرہ) اب کی برسات میں کوٹھا بھی آرہا۔ چھت سے آرہا۔ گھڑے آرہا۔ بھد سے آرہا۔ دھم سے آرہا وغیرہ +

(۳) آبسنا۔ آباد ہونا۔ بود و باش اختیار کرنا۔ سکونت قبول کرنا۔ مسکن بنانا + (فقرہ) یہ گھر خالی ہے یا کوئی آرہا +

آگرنا۔ فعل لازم (۱) آپڑنا۔ آرہنا + گر پڑنا۔ جیسے یہ کہاں سے آ گرا (۲) جھپٹ لینا۔ جھپٹا مارنا۔ حملہ کرنا۔ جیسے چیل آگری (۳) بھیڑ کرنا۔ ہجوم کرنا۔ ہنگامہ مچانا۔ جیسے یہیں سب آگرے +

آلگنا۔ فعل لازم۔ (آنا + لگنا) (۱) پاس آنا۔ نزدیک آنا۔ قریب آنا۔ لگ بھگ ہونا۔ پہنچنا۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ (فقرہ) نکالا ہے پرے چلے آلا (۲) اختتام کو پہنچنا۔ انجام کو پہنچنا۔ ہو چکنا۔ وقت بیتنا۔ (فقرہ) ساون بھی آلگا پر مینہ نہ برسا۔ چوکیدارہ کا بندوبست کرو کہ مہینا آلگا ہے + (۳) گھات میں بیٹھنا۔ دبک رہنا۔ گھات لگانا۔ تاک لگانا۔ (فقرہ) چور آلگا۔ تنگ آلگا (۴) ٹکرانا۔ ٹکر کھانا۔ ضرب لگنا۔ صدمہ پہنچنا۔ چوٹ لگنا (فقرہ) کسی کو تیر لگا اور کسی کے آلگا۔ مارا کسی کو اور آلگا کسی کے +

آلینا۔ فعل لازم۔ (۱) پاس آجانا۔ نزدیک آجانا۔ برابر آجانا۔ آپہنچنا۔ آپکڑنا۔ پکڑ لینا ۵

ـابـ

بندہ قابل ہو شبیہی بتوں سیا کی کا — آیا برس ہوا کا مام جب آرام آیا (شبیہی)

روٹھ کر اُس سے یُوں جو کل بھاگا — ناگہاں دل کی بے قراری میں

آیا اُس سے روز کر پھر کر — تاک کے اُدھ اچھل گیا ری میں (قصۂ انشا)

(۲) گھیر لینا۔ آدبانا۔ غالب آنا۔

مجھ میں کچھ حال نہیں ہو اُٹھائی ہلاؤ — ورنہ فرش ایک کوئی لم میں مجھے آلیتا ہے (جرأت)

فقرہ ہے۔ گھر سے نکلتے ہی مینہ نے آلیا۔ رستے میں آدمی نے آلیا۔

اَب ۔ ع۔ تابعِ فعل وظرفِ زمان۔ س (अब) اب۔ پراکرت (اوں) ابچھ (ابھن) مارواڑ (ابار، مگر (اکئی۔ ابری) ترہُت (اکھین) پنجاب (اد) فارسی (اکنوں) اور اگر صرف ہندی سے اس کا مادہ نکالیں۔ تو یُوں سمجھنا چاہئے (...) کا مخفف ہے (۱) اِس سمیں۔ اِس وقت۔ اِس گھڑی۔ حالا۔ اِس دم۔ اِس زمانہ میں۔ پنجابی زبان میں اَہن (۲) ان دنوں میں۔ اس وقت میں۔ دو دنیوں فی زمانہ۔ فی الحال۔ موجودہ حالت میں۔

دیکھا خیال ہو تو وہ صورت عیاں ہے اب — پہلو میں دل کہو نکلا جا کہاں ہے اب (رشک)

(۳) اسی وقت۔ اسی گھڑی۔ اسی دم۔ تُرت۔ فوراً۔ پنجابی میں ہُنے۔

(۴) آیندہ۔ آگے کو۔ پھر۔ پھر کبھی۔

مجھ کو مٹا چکے مگر اب کیا مٹاؤ گے — میری جگہ تمہارے قدم کا نشاں ہے اب

سوزِ دروں نے مایۂ ہستی جلا دیا — یہ دم نہیں ہے سینے میں میرے دُھواں ہے اب (رشک)

ظاہر شکستگی میں بھی ہو زینتِ قدیم — دل وہ خرابہ ہے کہ تبرک مکاں ہے اب (رشک)

چونکہ د۔ ب۔ ج۔ ک۔ ل باہم بدلتے ہیں۔ اس سے اِن تمام لفظوں کا ایک ہونا ثابت ہے۔ جیسے دُبدُبا۔ بُلبُلا۔ جھلسنا۔ جھلسنا۔ دھانسنا۔ کھانسنا وغیرہ۔

اَب اَب کر کے ۔ ع۔ تابعِ فعل۔ تھوڑے دنوں سے۔ زمانۂ حال سے۔ بالفعل۔ آج کل چند روز سے۔ حال میں۔ ان دنوں میں۔ فی زمانہ جیسے اب اب کر کے اس کی عادت دُرست ہوئی ہے۔

اَب بھی ۔ ع۔ تابعِ فعل (۱) اس وقت میں بھی۔ اس حال یا اس صورت میں بھی (۲) تسپر بھی۔ تو بھی۔ تاہم۔ پھر بھی۔

اَب تب ہونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ مرنے کے قریب ہونا۔ جان بلب ہونا۔ گھڑی ساعت پر ہونے کے موقع پر بولتے ہیں۔

اَب تک ۔ ع۔ تابعِ فعل۔ اب تلک۔ اب تو ہی۔ اس گھڑی تک۔

اب

اس وقت تک۔ تا حال۔ تا ایندم۔ ابھی تک۔ تا ہنوز۔

اَب تو پتھر تلے ہاتھ دب گیا (کہاوت) یعنی اب تو سخت مشکل میں پھنس گئے۔ لاچار اس مصیبت کو بھگتنا پڑیگا۔

اَب سے دُور ۔ ع۔ تابعِ فعل۔ جب کسی بیماری یا کسی ناگوار واقعے مثلاً وبا وغیرہ کا ذکر دوہرانا ہوتا ہے۔ تو یہ کلمہ زبان سے کہہ کر اس کا ذکر کیا جاتا ہے۔ یعنی خدا اس وقت سے دُور رکھے۔ دُور از جان۔

یہ کیا کہا کہ تجھے پہچانتے نہیں ہم تو — وہ اب سے دُور تمہاری سبھی میں کس کا تھا

تک کے ٹکڑے پہ گئے کُتا کا اُسنے — ذلیل و خوار تجھے اب سے دُور دِیں نے کیا (جُرأت)

اَب کے ۔ ع۔ تابعِ فعل (۱) اس دفعہ (۲) پھر۔ دوبارہ (۳) آیندہ آگے کو۔ اگلی دفعہ۔

آب ۔ ف۔ ڈ۔ اسم مذکر۔ س عور (अप) اپ (۱) وہ تیسری صورت جو گرم و سرد ہوا یعنی حرارت و برودت کی ترکیب سے پیدا ہوتی ہے۔ پانی۔ جل۔ نیر۔

لاتی ہے آنکھ اک سنبھالنا جنگ سے — مارا پڑوں تو قتل لے آپ کا لگ ہے (ذوق)

بکان تو قصہ کیجئے تماشا کے آب کا — تڑپے ہے تیغ آنکھوں میں دم حباب کا (غافل)

تیغ بجلتے ہیں ہیلے جراحت بند ہے ٹانکے — تو قاتل تیغ کو کس پہ شیر سے بجھاتا ہے (رند)

(۲) مینہ۔ بارش۔ برکھا۔

ہو گلشن میں ہم نہیں ہیں حسینوں کی کچھ بہر — بہتے ہیں آب بادِ بہاں دشمن چراغ گل (ناسخ)

(۳) آنسو۔ اشک۔ آنسو آنکھوں کا پانی۔

گر یہ دن رات کا ہو نازِ رقیب تو تلاش — ہاتھ دھو بیٹھیں گے آخر دیدۂ تر آب سے (مغفور)

(۴) پسینہ۔ عرق۔ پسیو۔

معنوں وصال یا شبیہی دم شاں — خجلت سے آب ہو گئے گوہر نہ ہو سکے (شبیہی)

(۵) شیرہ۔ رس۔ نچوڑ۔ فشردہ نچوڑا یا ٹپکا یا ہوا عرق مطلق عرق مجازاً شراب کے معنے بھی دیتا ہے۔ جیسے آبِ انگور۔ آبِ انار۔ آبِ گُل۔ تیزاب وغیرہ۔

نقاش زیبا ہو جو ہو یہ شیشۂ سفید شیخ پہ — دستِ آبِ تاک سے منہ کی رنگ ہے (ذوق)

(۶) اسم مؤنث۔ صفائی۔ چمک۔ دمک۔ رونق۔ روشنی۔ براقی۔ تاب رُوپ۔ درخشندگی۔ جلا۔ تازگی۔ طراوت۔

آدمی میں جوہرِ ذاتی نہ ہو تو کیا — موتی کی قدر ہوتی ہے موتی کی آب سے (غافل)

جوہر خوب کہ کا ہوا آبِ خرب — خوب تو آب کی خوبی سے ہے شمشیرِ گوہر (ذوق)

آب

خط سے نکم ہو کیونکہ رخ یار کی چمک | جاتی رہی ہے آئینہ کی زیر زنگ آب (ظفر)

تیرے رخسار کو کس منہ سے دیجے تشبیہ | گل میں یہ آب نہیں شمع میں یہ تاب نہیں (شیدا)

مجھے اشکوں کو ملا کر تم گہر سے دیکھنا | کس میں اچھی آب ہے اور کس میں اچھی تاب ہے (نامعلوم)

(۷) باڑھ۔ دھار۔ تیزی۔ بُرّش۔ روانیٔ تیغ۔ سختیٔ آہن۔ کاٹ۔ جوہر شمشیر و خنجر۔ بجھاؤ ٭

لئے ہی جاتی ہے دل شکایت تشنہ کامی کی | بتا لبیک ہے تیغ میں خنجر میں پیکاں میں (ذوق)

خضر سے کہہ اسی چھوڑو نگا تو خنجر سے | آب آہن کی ملاوٹ آب حیواں میں نہیں (ناسخ)

تم کے بیوپ تپتے نہیں بسمل تیرے | آب خنجر سے یہ سرو منہ کو نہا لیتے ہیں (تنہا)

(۸) صیقل۔ ساؤپ۔ آبداری۔ پالش ٭

آب آب صفت (۱) پانی۔ پانی (۲) پتلا۔ رقیق۔ سیّال ٭

بینہ کیا لگا ان مُرلیا انہیں بھی خوب | دھو ئیں گند زمیں جگر آب آب سے (نسیم دہلوی)

آب آب کرنا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) پانی پانی کرنا۔ پانی مانگنا ٭

گئے روایت جانکو ہیکسی مقتل کی پانی | آب آب کر مر گئے سرہانے رہا پانی (مثل)

(۲)۔ فعلِ متعدی۔ شرمندہ کرنا۔ لاج دلانا۔ شرمانا۔ جھپانا۔ لجانا ٭

ہوتا ہے چشم تر سے صدف غرق بحر شرم | اشک آب آب کرتے ہیں دُرِّ یتیم کو (اسیر)

آب آب ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) پانی پانی ہونا (۲) پسینہ پسینہ ہونا۔ عرق عرق ہونا ٭

آمد صبا کی یہ ہوئے یہ گل آب آب | چھڑکا نہ ہو گیا ہے چمن میں گلاب کا (ناسخ)

ہوئے آب آب مثل زہرہ | دیکھ کر سرو قد یار درخت (ر)

کوئی ہو گئی شرم سے آب آب | کوئی رہ گئی انگلی دانتوں میں داب (شوق)

(۳) رقیق ہونا۔ بہہ نکلنا ٭

اے چارہ گر ندامتِ بیجا نہ لیجیو | دل چاک ہو چکا ہے جگر آب آب ہے (نسیم دہلوی)

(۴) شرمندہ[1] ہونا۔ خجل ہونا۔ منفعل ہونا۔ جھینپنا۔ نادم ہونا۔ سُبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ ہلکا ہونا ٭

آب

تشبیہ آئینہ سے جو دیتا تھا آب آب | مل جائے خاک میں وہ بہت واقعی تھا (مومن)

قامت سرو کی آگے یار جل خشنا دہر | شیشۂ نرگس کو تیرے دیکھے نرگس ہوا آب آب (جوش)

نرگس مست یار کے آگے | ہو گئی حیرت سے آب آب شراب

(۵) ناچار ہونا۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا ٭

ساقی ابھی آب آب ہے برگشتہ بخت سے | صہبا ہے خشک ہو جام حباب میں (ناسخ)

(۶) بھر آنا۔ اُمنڈ آنا ٭

مل جاتا ہے کا ہی بیکسی پہ آب آب | تیغ جب آئی گلے تک صبح صبا ہو گئی (اسیر)

آبِ[1] بقا۔ (ف۔ ع) اسمِ مذکر۔ (۱) امرت۔ آبِ زندگانی۔ آبِ حیات یعنی وہ پانی جس کے پینے سے آدمی کبھی نہیں مرتا حیات ابدی جو دوسری زندگی میں ہوتی ہے ٭

شربتِ مرگ سے محروم نہ رہتا کبھی خضر | لیک ناکام کیا تھا ہوس آب بقا نے رکھا (ذوق)

کہانیاں ہیں حکایات خضر و آب بقا | بقا کا ذکر ہی کیا اس جہانِ فانی میں (ر)

گرو دو گے بقا کو تم آن ترے کے دم بوسہ | تو اس کے تئیں گر دو تم آبِ بقا دو گے (بقا)

کچھ جلدی ہی آتی ہے مری جان میں تل | پانی ترے خنجر میں ہے کیا آبِ بقا کا (ساحت)

آب بگڑنا۔ (ف۔ ہ) فعلِ لازم (۱) ماند ہونا۔ آبداری نہ رہنا۔ بے آب ہونا۔ چمک کا جاتا رہنا۔ جلا نہ رہنا۔ بے آب ہونا ٭

(فقرہ) ہاتھوں میں آنے سے شیشے کی آب بگڑتی ہے ٭

(۲) دھار گُند ہونا۔ باڑھ گرنا۔ گُھٹّا ہونا (ہتیاروں کے واسطے)

(فقرہ) اُسترا نہ چھوؤ آب بگڑ جائیگی ٭

آب پاشی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ (آب پاشیدن) (۱) چھڑکاؤ۔ درختوں میں پانی دینا۔ کھیت سینچنا۔ پانی چھڑکنا۔ پانی پٹانا (۲) محکمۂ نہر ٭

(فقرہ) یہ آب پاشی میں نوکر ہیں ٭

آب پاشی کی۔ (محاورہ) چھینٹا دیا۔ دم دیا۔ فریب دیا ٭

آب تاب۔ ف۔ اسمِ مؤنث (آب تابیدن) (۱) بھڑک۔ چمک

[1] جب آدمی کی طبیعت غم و ہم یا خجالت و انفعال سے گھٹتی ہے اور دل پر بند پڑتا ہے۔ تو اس کی توجہ سانس لینے کی طرف کم ہو جاتی ہے۔ اور اس انقباض سے جو بخارات قلب جسم کے اندر جمع ہوتے ہیں وہ مسامات کی راہ سے نکلنا چاہتے ہیں جیسا کہ [illegible] سے پانی بن جاتے ہیں چونکہ اکثر بخارات [illegible] مشہود کیا کرتے ہیں اس سبب [illegible] پسینہ آیا کرتا ہے۔ ظاہر ہے کہ آدمی کو شرمندگی سے بہت بڑا صدمہ پہنچتا ہے اور اسی وجہ سے [illegible] طبیعت پر [illegible] کہ [illegible] بخارات پیدا کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ اس لئے شرم کے عرق عرق یا آب آب ہونے سے [illegible] انفعال پر اطلاق کر لیا ہے۔ آگے خدا جانے ٭

[1] چونکہ لوگوں کا خیال ہے کہ بحر ظلمات میں ایک ایسا چشمہ ہے جس کا پانی پی لینے سے آدمی کبھی نہیں مرتا خضر علیہ السلام سکندر اعظم کے واسطے اس چشمے کے رہنما بنے تھے بعض تو کہتے ہیں کہ سکندر وہاں پہنچا تو اس نے [illegible] دیکھا کہ [illegible] زندگی [illegible] نہ [illegible] بہت [illegible] کام دیتا ہے [illegible] عبداللہ [illegible] خضر علیہ السلام [illegible] سکندر [illegible] خضر [illegible] زندگانی کے معنے ٭

اب

باقی دیکھو (آب نمبر ۶) سے

جنت میں بھی ہے جو پانی مجھ کو اُسکے نہانے کی یہ آب تاب کہاں خانۂ امامیں ہے (شہیدی)

(۲) آرایش ۔ زیبایش ۔ رونق ۔ رُوپ سے

خلعے عقل ہو گئی اُسکے لاہن کی آب و تاب خضر کے فیض قدم سے آبِ حیواں بڑھ گیا (ناسخ)

آب جانا ۔ (ف ۰۰) فعلِ لازم (۱) رونق کا جاتا رہنا ۔ مدہم ہو جانا ۔ ماند ہو جانا ۔ بدرُوپ ہو جانا سے

ستِ شعلہ کو کان میں اسی تابِ آنکہ آب گیا سنت میں جاتی رہی تیری اصل کی آب و تاب (دبیر)

آب جوش ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) یخنی یا شوربا (۲) پانی میں جوش دی ہوئی چیز (۳) منتخے ٭

آب چڑھانا ۔ (ف ۰۰) فعلِ متعدی (۱) مانجنا ۔ صیقل کرنا ۔ صاف کرنا ۔ جلا کرنا ۔ اُجالنا ۔ چمکانا ٭

(۲) باڑھ رکھنا ۔ دھار رکھنا ۔ سان رکھنا ۔ دھار نکالنا ۔ تیز کرنا ۔ پتھر چٹانا ٭

آبِ حیات یا آبِ حیواں (ف ۔ مع) اسم مذکر (آبِ حیوان) (۱) اثر دیکھو (آبِ بقا) وہ چشمۂ حیوان جسے بحرِ ظلمات میں پانی کا ہونا خیال کرتے ہیں سے

قاتل شہید زندۂ جاوید ہو گئے آبِ حیات کیا تیرے خنجر کی آب تھی (ظفر)

نے سکندر نہ ڈھونڈہ آبِ حیات چشمۂ خضر خوش بیانی ہے (نامعلوم)

یہ نہیں ہے خاصیوں کو کرو بیش گانہ چشمۂ خضر پڑے اگر آبِ حیات کا (جرأت)

پیا جس نے پانی یار کے چاہِ زنخداں کا خضر ہوئے وہ کب محتاج تیرے آبِ حیواں کا (عزیز)

خیالِ شب کو محبت ہو گیا جو اُسکی ظلمت کا دہن یار کو سمجھا میں چشمۂ آبِ حیواں کا (آتش)

قتل کے بعد لبِ معشوق میں پانے جاناں رہ گیا تشنۂ عمرِ خضر تھا آبِ حیواں لب پر گرا (شہیدی)

جو لذت آشنائے مرگ ہوتا خضر تو ہرگز نہ پیتا آبِ حیواں ڈوب مرتا آبِ حیواں میں (ذوق)

(۲) استعارۃً لبِ معشوق ۔ دلبر کے ہونٹ جن کے ہونٹ معشوق کا مُنہ

لیس تھی دل ہو لبِ جاناں پر خضر عمری گھٹا چھائی ہوئی آبِ حیات (دبیر)

ملا کر لب سے یار اُس نے نہ ہونٹوں کا بیکند سے گیا پیاسا نہ پہنچ کر آبِ حیواں پر (۔ ۔)

دلی کے دہن پہ میرا دہن کل کی بات تھا یہ شاخِ خضر ملک آبِ حیات تھا (نامعلوم)

(۳) مجازاً رونقِ حُسن ۔ چہرہ کی آب سے

ابھی حسن سبزۂ خط سے نہ تھا آبِ حیات چاہِ ذقن سے نکل گیا (نامعلوم)

(۴) بادشاہوں کے پینے کا پانی ۔ صاف ٹھنڈا پانی ۔ میٹھا پانی ٭

حضور والا کے لئے آبِ حیات حاضر کرو پانی کیلئے آبِ حیات ہے

اب

(۵) مشاہیرِ شعرائے اردو کا تذکرہ مؤلفہ مولوی محمد حسین آزاد ٭

آبِ خضر (ف ۔ مع) اسم مذکر (۱) وہ پانی جس کو خضر علیہ السلام پی کر اب تک زندہ ہیں ۔ مراد اُسی آبِ حیات اور آبِ بقا سے ہے جس کا اوپر بیان ہُوا ٭

آب خیز ۔ ف ۔ صفت ۔ ایسی زمین جس پر دریا کا پانی گذر چکا ہو وہ زمین جو بگڑی نہ ہو ۔ وہ زمین جس کا پانی پاس ہو (عام)

آب دار ۔ ف ۔ اسم مذکر (آب + دار) (۱) پانی رکھنے والا نوکر ۔ وہ شخص جس کو پانی کی خدمت سپرد ہو ۔ اسکولوں ۔ کلبوں ۔ جلیل القدر صاحب لوگوں ۔ نوابوں ۔ بادشاہوں ۔ اور امیروں کے گودام شراب کا داروغہ جسے شراب پلانے اور اُسکی نگرانی کرنے کی خدمت سپرد ہو ۔ داروغۂ آبدار خانہ ٭

(بادشاہوں اور امیروں کی سرکار میں نہایت معتمد آدمی کو یہ کام سونپا جاتا ہے ۔)

(۲ ۔ صفت) چمک دار ۔ مُجلا ۔ منجھا ہوا ۔ چمکیلا ۔ چمکایا ہوا ۔ تابندہ ۔ جھکول ۔ جھلکتا ہوا ۔ صاف ۔ مُصفّا ۔ رُوپ دار ٭

(بہت صاف چاشنی اور مُربّہ کے شیرہ کو بھی آبدار کہتے ہیں ۔ کیا آبدار موتی ہے کیا آبدار چاقو ہے ۔ ایسا آبدار تیغچہ کبھی نہ دیکھا ہوگا جیسا کیا آبدار مسالہ پکایا ہے ٭)

ہے جوہرِ ابرو ترا آلودہ ہنگامِ غضب کرتی تیغ اس سے زیادہ آبدار سا نہیں (ظفر)

(۳) باڑھ دار ہتھیار ۔ خوب کاٹنے والا ہتھیار ۔ تیز دھار کا ہتھیار سے

یہی میری سزا ہے لیکے تیغ آبدار مارئے وہاں مجھ کو گردن جس جگہ پانی نہ ہو (معروف)

غرض کھینچ کر خنجرِ آب دار کیا سینۂ دل کو اُس کے فگار (دہلوی)

(۴) عمدہ ۔ لطیف ۔ نفیس ۔ پُر مضمون ۔ لائقِ تعریف ۔ خوبصورت ۔

کیا شعر ہیں آبدار معروف گویا موتی پرو گئے ہم (معروف)

اے خامہ بس تمہید تا کجا لکھ جلد کوئی مطلعِ مضمونِ آبدار (نسیم دہلوی)

رخصت وہ ہو کر خانۂ نقاش کا ناتہ مس کر سکا نہ کھینچنے کے تصویرِ آبدار (۔ ۔)

آب دار خانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ مکان جہاں آب دار اپنے اہتمام میں باحتیاط پانی رکھتا ہے ۔ پانی رکھنے کا مکان ٭

آب داری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) آبدار خانہ کی خدمت ۔ پانی رکھنے اور پلانے کی نوکری ٭

(۲) جِلا ۔ صیقل ۔ چمک ۔ اوپ ۔ باڑھ ۔ دھار سے

اگر ہو آبروئے انساں میں ہوئی شجاعت کی کیونکر نہ تیغ میں ہو بھلی ہو پیدا آبداری (ذوق)

سلہ پنیہ کی شمائی ۔ چٹیے کا ایتھا

آب

قتل کرتی ہو عرق آلودہ ابرو خلق کو کیا تری تلوار پہ ہے آب داری ان دنوں (امانت)

(۳) رونق۔ صفائی۔ آب و تاب +

چشم بد دور میرے اشکوں میں موتیوں کی سی آب داری ہے (تعشق)

(فقرہ) آب داری کا مول ہے +

(۴) خوبی۔ خوبیٔ مضمون۔ لطافت۔ طرزِ بیانی +

آبداری ورعنائی بحرِ مضمون کی دیکھ موج دریا ہو گئی شرمندگی سے آب آب (مضمون)

آب دست (ف) اسم مؤنث۔ (آب + دست) فارسی لغات والوں نے منہ ہاتھ دھونے اور وضو کرنے کے پانی کو لکھا ہے۔ اور مجازاً وضو اور استنجے پر بھی اطلاق کیا ہے۔ اِس کی اِضافت کثرتِ استعمال سے اُڑ گئی۔ اُردو میں صرف طہارت۔ استنجے۔ پاکی کے معنی میں بولتے ہیں

(فقرہ) اُسے آبدست کا تو شعور رہے ہی نہیں

آب دست کرنا یا لینا۔ ل۔ فعل متعدی (۱) استنجا کرنا۔ طہارت کرنا۔ رفعِ حاجت کے بعد پانی لینا (ہندو) ہاتھ پانی لینا۔ گانڈ دھونا ــ ہاتھ دھونا یا ٹُھیانا +

آب دوز یا آب دوز کشتی۔ ف۔ اسم مؤنث وہ کشتی جو زیرِ آب چلے عربی میں اسے غواص کہتے ہیں +

آب دینا۔ ل۔ فعل متعدی۔ (۱) چمکانا۔ جلا دینا۔ اُجالنا۔ آب داری دینا + بجھا دینا +

چمن دہر میں جوں سبزۂ شمشیر ہیں ہم آب کی جائے دیا کرتے ہیں زہرِ آب مجھو (ذوق)

(۲) تیز کرنا۔ سان لگانا۔ پتھر چٹانا۔ باڑھ رکھنا + صیقل کرنا۔

شراب تیرا سی تو پی کے اہل بزم کو دیکھ بقصدِ قتل سپہر تیغ نگہ کو آب تو دے (معروف)

دی کسی دل شکستہ نے سے تیغِ نگہ کو آب شور و فغاں کو نگہِ خراشی مگر نہ تھی (شیفتہ)

آب رکھوانا۔ ا۔ فعل متعدی المتعدی۔ (۱) باڑھ رکھوانا۔ سان رکھوانا۔ صیقل کرانا۔ جلا دلوانا +

تشنگی سے عاشقوں کا کام ہوتا ہے تمام خنجر پہلا بکس دن آب ٹو رکھوائیگا (نامعلوم)

آبِ رواں۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آب + رواں) (۱) بہتا پانی۔ جاری پانی (۲) ایک قسم کی نہایت باریک ململ عیرۂ دریا +

نہیں چھپتا کہاں سے تر جسم عریاں کہ پہنا ہے کسے یہ آب رواں کا دھوکا

یہاں آ کھوں سے اپنے چھپوانا آب بنی ہے وہاں نقاب آب رواں کی (رشک)

جان صاحب واقفِ دیکھے کہ ہو کچھ نکل جاتا ہے کیا آب رواں رہتا ہے (جانصاحب)

آبِ زُلال۔ (ف + ع)۔ اسم مذکر۔ (آب + زُلال) صاف پانی۔ مزہ تقاضور مادہ زلال کا زلل قرار دیا ہے +

(فرہنگ نویسوں نے لکھا ہے کہ زلال ایک کیڑے کا نام ہے جو برف میں پیدا ہوتا اور جسامت میں دو انگلی سے زیادہ نہیں ہوتا۔ یہ کیڑا بہت کم چلتا اور کم ملتا ہے چونکہ عرب میں پانی کا قحط ہے اِس سبب سے اکثر عرب جب اِن کے ہاتھ یہ کیڑا لگتا ہے تو اُسی کو نچوڑ کر حلق سے اُتار جاتے ہیں اور بڑی تعریف کرتے ہیں کہ ایسی کسی پانی میں یہ خنکی اور شیرینی نہیں پائی جاتی۔ مجازاً ہر ایک ٹھنڈے اور میٹھے پانی پر اِس کا اِطلاق ہوتا ہے۔ جناب قیس صاحب مؤلف منتہی الارب قاموس نے لکھا ہے کہ زلال ایک چھوٹے سے خاص جانور کا نام ہے جس کی رنگت سفید ہوتی ہے جب وہ مر جاتا ہے تو اُسے پانی میں ڈال دیتے ہیں جس کی تاثیر سے پانی ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ یہی مصنف ارسطو کے حوالے سے ہمارے اُس بیان کی بھی تصدیق کرتا ہے جو ہم نے اوپر لکھا ہے کہ اُس کا ایک انگلی کے برابر قد ہوتا ہے۔ اور اُس کے جسم پر زرد و زرد دھبے ہوتے ہیں)

(۱) صاف اور شفاف پانی۔ زرِ محلول۔ نتھرا ہوا پانی۔ نسوکھ پانی۔ نسوت پانی (۲) کسی دوائی کا عرق جو صرف نتھارا جاوے + نتھرا ہوا پانی یا عرق (۳) نہایت میٹھا اور شیریں پانی۔ ٹھنڈا پانی خوشگوار پانی۔ صحت بخش پانی +

آبِ زمزم۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ (آب + زمزم) مادہ (زم) بمعنی گنگنانا۔ گھمنا ہوا (۱) کھاری پانی۔ ململا پانی۔ (از منتہی قاموس) (۲) کعبہ کے کنوئیں کا پانی۔ اگرچہ یہ پانی ململا ہے مگر اِس کا پینا نجات کا وسیلہ تصور کیا جاتا ہے

گیا جو اُس کو ہے یہ تُو بچشم تر آب آیا حرم سے لاتے ہیں جس طرح زائر آب زمزم کا (ناسخ)

ترے عارض کو یوں خوشگوار آب مسلم تجھ مسلمان کو جیسے شیریں آبِ زمزم کا (رفعت)

(کہتے ہیں کہ جب بی بی ہاجرہ کے پیٹ میں حضرت اسماعیل پیدا ہوئے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام بی بی سارہ کو رشک ہونے کے خیال سے انہیں عرب کے میدان میں چھوڑ گئے۔ یہاں آکر حضرت اسماعیل علیہ السلام پیدا ہوئے تو اُس وقت اُن کی والدہ کو نہایت تشنگی ہوئی اور پانی کے واسطے اِدھر اُدھر پھرتی پھریں مگر کہیں نشان بھی نہ پایا۔ حضرت اسمٰعیل پڑے ہوئے ایڑیاں مار رہے تھے ان کی ایڑیوں کی جگہ سے پانی رسنے لگا۔ اور بعض لوگوں کا بیان ہے کہ حضرت جبرئیل نے خدا تعالیٰ کے حکم سے اُس زمین پر آ کر ایک ایسا مارا کہ زمین کا پردہ پھٹ گیا اور پانی اُبھر آیا۔ غرض جب وہ پانی نکلا تو آپ نے چاروں طرف سے ریتی روک کر اس پانی سے ارشاد فرمایا کہ زم زم یعنی تھم جا تھم جا جبھی اِس جگہ کے چشمے کا نام زمزم ہو گیا۔ چونکہ یہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا ایک معجزہ ہے اضافہ کعبہ میں بھی اِس کا پانی ترقی پذیر ہے اِس سبب سے اہلِ اسلام اِس کی بڑی عزت کرتے اور دُور دُور لے جاتے

ابر

لیں۔ بلکہ مرتے وقت اِس پانی کا نشہ میں پڑا ہا عث نجات تصور کرتے ہیں۔ اُن کا اعتقاد ہے کہ اِس چشمہ میں جنت کی سوت ہے اور اِنہی سے حدیث پر عمل اِرادہ کیا ہے اسلئے آبِ شفا ہے۔ مشہور ہے کہ آدمی جس چیز کی نیت کرکے اِس پانی کو پیتا ہے اُسی کا مزہ اُسکو ملتا ہے۔ بعضوں نے شہد کا مزا پایا ہے بعضوں نے دُودھ کا ذایقہ لیا ہے اِس کے علاوہ یہ پانی غذا کا کام بھی دیتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب +

آبِ شور۔ ف۔ اِسم مذکر (آب۔ شور)۔ (۱) کھاری پانی۔ سمندر کا پانی + (۲) جزیرہ انڈمن +

آبِ شورہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (آب + شورہ) (۱) شورہ کا پانی یعنی شورے سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی۔ (۲) مجازاً افشردہ یعنی کھانڈ میں لیمو کا عرق ڈال کر جو شربت بنا لیتے ہیں۔ عوام اُس کو بھی آبشورہ کہتے ہیں +

آبِ کوثر۔ (ف + ع) اِسم مذکر (۱) اُس نہر کا نہایت مصفّا صاف پانی جو بہشت میں واقع ہے۔ منتخب اللغات میں لکھا ہے کہ کوثر اُس نہر کا نام ہے جو بہشت سے آکر حوضِ کوثر میں گرتی ہے۔ یہ حوض بہشت کے باہر واقع ہے ؎

دیکھی جسکی حق بات آیا آبِ کوثر ہُم تھے سے سادے ارشد خوا ہانِ آبِ آتش (درشہ)

آبِ نقرہ۔ (ف + ع) اِسم مذکر (۱) چاندی کا پانی۔ گلائی ہوئی چاندی (۲) پارہ +

آبِ نے۔ ف۔ اِسم مونث (آب + نے) شیرہ کی وہ چھوٹی سی نلی جو پانی میں ڈوبی رہتی ہے +

چونکہ گُڑگُڑی کی ایک طرف کی نلی پانی میں ڈوبی رہتی ہے جس کے باعث سے آواز نکلتی ہے اِس لئے آبِ نے کہنے لگے)

آب و تاب۔ ف۔ اِسم مونث۔ (آب + تافتن) (۱) تیزی۔ روشنی رونق۔ چمک دمک۔ اِسی معنی آب تاب میں دیکھو ؎

آب تابِ چشم جاناں دیکھ کر ثابت ہوا بھرتے ہیں صانع قدرت نے موتی کر شکر (رشد)

سے پہلے آب و تاب ہو جاتی ہیں ساری چیزیں خراب ہو جاتی ہیں (سحر)

خدا کمر، ما ہِ حُسنِ رُخ روشن کی کہے تب دن آفتابِ حُسن پہ آئے زوال کے رات (امانت)

(۲) زیب و زینت۔ آرایش۔ زیبایش +

وہ جو ابر قادِرِ دُنیا جو ہے آبِ و تاب اہلِ صورت کا ہے دریا اہلِ معنی کا سراب (نظیر)

آب و خور۔ یا آب و خورِش۔ ف۔ اِسم مونث۔ (آب + خورش) دانہ پانی (۱) آب و دانہ۔ روزی۔ رزق۔ کھانا پینا۔ ان جل۔ خوراک +

ابر

آب و دانہ۔ ف۔ (عوام) آب دانہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) دانہ پانی۔ روزی رزق۔ کھانا پینا۔ ان جل۔ خوراک ؎

ذرا تو اپنے اسیروں کی سے خبر صیاد قفس میں کیسے ترستے ہیں آب و دانہ کو (جرأت)

آپ اُدھر آتے تھے اِدھر ہم تو دامِ کیسی گرہ ائی نہ تھی کچھ آب و دانہ کی ہوس (مصحفی)

حساب کی ہمارا حشر میں ہوگا نہ کچھ کیونکہ تمام عمر بھر تو جگر غم ہی ہم نے کھایا پیا (ناسخ)

قفس میں غم نہ ہوا اپنے آب و دانہ کا وہے طراوت و بہارِ چمن کی فکر رہی (رشید)

(۲) مجازاً قسمت۔ مقسوم پہ لکھا۔ سرشتہ تقدیر +

(چونکہ تمام ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ ایک ایک دانہ پر خدا تعالیٰ نے مُہر کر دی کہ وہ اِس کے نام کا ہے یا اُسکے نام کا ہے اِس وجہ سے اُمورِ تقدیری و سرنوشت وغیرہ پر اِس کا اطلاق ہونے لگا) ؎

ثابت ہوا کہ عالمِ ہستی ہے بے ثبات کھینچیگا پھر عدم کی طرف آب و دانہ کیا (نسیم دہلوی)

کیا زبردست آب و دانہ ہے گھر کا دیکھنا نکالا دریا سے تو کیسا جلد پہنچا کان میں (ناد ر)

کہاں ہم کہاں قیدِ مُوا یہ جو ساتھ یہ تھی بات سب آب و دانہ کے ہاتھ (میر حسن)

دکھایا کنجِ قفس کیونکر آب و دانہ نے وگرنہ دام کہاں میں کہاں کہاں صیاد (بیخود)

ہم کہاں اور کہاں قفسِ صیاد ہوئے مجبور آب و دانہ سے (؟)

آب و دانہ اُٹھنا۔ فعل لازم۔ رزق اُٹھنا۔ دانہ پانی اُٹھنا جانا۔ سفر ہونا + موت آنا + روزگار سے برطرف ہونا + بیماری میں کھانا پینا چھوٹ جانا +

فکر کر قید سے صیاد کی جلدی ہو رہا آب و دانہ ترا او بلبلِ شیدا اُٹھا (رند)

آب و رنگ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (آب + رنگ) (۱) رونق۔ صفائی۔ زیبائش + روپ رنگ۔ آب و تاب (۲) سیر تماشا کیفیت۔ لطف۔ مزا۔ بہار +

دیکھی اِس کو نیا میں آکر ایک بھی آب و رنگ اصلی تو پوچھو تو کیا دیکھا جہاں کا آب و رنگ (نظیر)

آب و گِل۔ (ف) اِسم مونث۔ (آب + گِل)۔ (۱) عادت۔ جبلت۔ خصلت (۲) اصل۔ بود و نبود (۳) خمیر۔ سرشت +

(چونکہ خدا تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کا خمیر مٹی سے کیا تھا اِس سبب آدمی کی سرشت پر اطلاق ہوا)

ہو نہیں سردِ محبت کی ہوا زاہد شد آب و گِل میں تیری اور تُرکِ جفا کاری ہو (رند)

سر میں تھا شور شوق دل میں تھا عشق ہی اُس کی آب و گِل میں تھا (شیفتہ)

مجھے صہبا یار و پلاتے ہو تاحق کہ شوخی بھری ہے میری آب و گِل میں (؟)

(۲) قالبِ بشری۔ کالبد۔ جسم۔ تن۔ بدن۔ کایا۔ (اِنہ بھار جسم)

آب

آب و نمک۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) نمک مرچ کا ٹھیک ہونا۔ بمعنی کا اندازہ۔ ذائقہ۔ مزا۔ (فقرہ) ذرا اس سالن کے آب و نمک کو بھی ملاحظہ فرمایئے + (۲)۔ (لکھنؤ) کھانا۔ طعام۔ ماحضر۔ دال دلیا +

جو کچھ آب و نمک قسمت ہے نوش کر لو کر بسم اللہ ہے (تلق لکھنوی)

آب و ہوا۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ (۱) جزن باق۔ پانی اور ہوا کا وہ جزو جو انسان اور حیوان کی صحت و بیماری یا زمین کی پیداواری سے علاقہ رکھتا ہے۔ کسی مقام کی آب و ہوا کا اثر۔ مقامی آب ہوا کی تاثیر۔ (۲) موسم۔ رُت۔ پانی اور ہوا کی کیفیت +

دل اس آب و ہوا پہ لوٹے ہے گریہ وا و بھی عجب شے ہے (معروف)

آب و ہوا دیکھنا۔ ل۔ فعل متعدی۔ کسی مقام کے موسم یا رُت کا موافق و ناموافق ہونے کا تجربہ کرنا + آب و ہوا کا اثر دیکھنا ؎

یہ کوچہ دلدار ہے فردوس نہیں ہے ہاں سے نفس باز پسیں آب و ہوا دیکھو (ظفر)

آب و ہوا راس آنا۔ یا موافق آنا یا ہونا۔ ل۔ فعل لازم۔ کسی مقام کے موسم یا پانی اور ہوا کا مزاج کے موافق آنا +

آب و ہوا کا بگاڑ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ زمین کے کثیف بخارات سے آب و ہوا میں سمیت پیدا ہو جانا۔ پون پانی کا بگاڑ + موسم کی خرابی۔ رُت کا بگاڑ۔ وبا۔ مری +

آب ہونا۔ ل۔ فعل لازم۔ (۱) پانی ہونا۔ رقیق ہونا۔ بتیل ہونا + ؎

کھینچکر تیغ جو نکلے چشم گریاں میں خدنگ اے ظفر فولت سے تیغ اصفہانی آب ہو (ظفر)

سیماب جس کو کہتے ہیں سیماب یہ نہیں دل آب ہو گیا ہے کسی ناصبور کا (نظیر)

(۲) شرمندہ ہونا۔ جھینپنا۔ شرمانا۔ دیکھو (آب آب ہونا نمبر ۲)

مت آئینہ کو دکھلا اپنا جمال سدفن تجھ مکھ کی آب دیکھے آئینہ آب ہوگا (ولی)

میں وہ میکش ہوں کہ جس کی صحبت دیکھکر آب ہو جاتا ہے وانہ تیرہ انگور کا (آتش)

چشم پر خوں کو ہماری دیکھ کر ساقی مدام کیوں نہ پھر جام شراب ارغوانی آب ہو (ظفر)

(۳) پسیجنا۔ پسیو آنا۔ پسینہ آنا + ملائم ہونا۔ رحم آنا۔ مترحم ہونا۔

نالوں سے میرے آب ہوئے سنگ بار ہا اس سنگدل کا دل نہ پسیجا کسی طرح (ظفر)

ابّا۔ ل۔ اِسم مذکر۔ (۱) باپ۔ پتا۔ باوا۔ قبلہ گاہ۔ والد۔ پنجابی پیو + (۲) زبردست۔ زورآور +

آباء۔ ع۔ اِسم مذکر جمع اب (یہ لفظ دراصل آبا ہے) اَب جمع ابو تھا جسکے واو کو ہمزہ سے بدل ڈالا) باپ۔ پتا۔ والد (مجازاً) جد۔ دادا۔

آبا

پردادا وغیرہ (۲) حکما کی اصطلاح میں افلاک اور ستاروں کو آبا کہتے ہیں جس طرح عناصر طبائع کو اُمّہات کے نام سے موسوم کرتے ہیں

آباو اجداد۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (آبا جمع اب و اجداد جمع جد) (۱) باپ دادا۔ بڑے بوڑھے بڑے بڑے کھا بزرگ۔ مُرَبّی (۲) کنبہ۔ کُٹم۔ قبیلہ۔ خاندان۔ گھرانا۔ کُل +

(فقرہ) ان کے آباو اجداد سے تعلقات ہوتی چلی آئی ہے۔

آبائے عُلوی۔ ع۔ اِسم مذکر۔ لغوی معنے عالی مرتبہ بزرگ۔ مجازاً سات سیارے یا نو آسمانوں سے مراد ہے +

اَبابیل۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ پر اکرت (ابابیت) ایک قسم کی چھوٹی سی چڑیا جسکی چونچ اور سارے پر سیاہ مگر سینہ سفید ہوتا ہے۔ ابابیل اکثر چھتوں میں مٹی کا گھونسلا بنا کر رہتی اور ابر میں بڑی خوشی سے اپنے غول کے ساتھ اُڑتی اور چہچہاتی پھرتی ہے اسے پنجابی میں سلارا بعض جگہ کنگھیا اور دیو دلائی فارسی میں پرستو کہتے ہیں

اِباحت۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) مباح ہونا کسی امر کا شرع میں جائز ہونا۔ (۲) راز ظاہر کرنا۔ بھید کھولنا (۳) ۔ فاش کرنا۔ اجازت عام۔ جواز عالم +

آباد۔ ف۔ صفت۔ ساختہ (کردن) سے (آداد) س (आबाद) آباد بر وزن آزاد مرکب از آب و آد جو کلمہ نسبت ہے۔ جیسے نوشاد جو ترکستان کا ایک حسن خیز مشہور شہر ہے (۱) ضد ویران۔ بھرا ہوا۔ خوب بسا ہوا۔ آدمیوں سے مزین۔ معمور۔ گنجان۔ پُر +

(اس لفظ کا استعمال مکان اور مکین دونوں پر جائز ہے جیسے وہ گھر آباد ہے یا وہ شخص اس گھر میں آباد ہے)

شہر تصور کی تمثال ہے غافل یہ جہاں جا کر گوش ہیں اے منعم یہاں آباد دکھوں (؟)

کوہ و صحرا اک ہمارے دم سے اب آباد ہیں عہد کے اپنے ہیں مجنوں ہمیں فرہاد ہیں (فائق)

بستے ہیں تیرے سایہ میں سب شیخ و برہمن آباد ہے تجھ سے ہی تو گھر دیر و حرم کا (درد)

کم نہیں جلوہ گری میں ترے کوچہ سے بہشت یہی نقشہ ہے ولے اسقدر آباد نہیں (غالب)

اے فلک دیکھ یہ فاسق و فاجر لیکن ہو خرابات جہاں یا مثل انساں آباد (معروف)

(۲) ۔ مرکب میں) شہر۔ بستی۔ گاؤں۔ کھیڑا۔ شاہجہاں آباد فیروز آباد جلال آباد یعنی شاہجہاں کا شہر فیروز شاہ کا شہر جلال کا شہر

(۳) خوش۔ خُرّم و خرم بھلا چنگا۔ ہرا بھرا۔ بنا ہوا۔ رچا ہوا۔ سجا ہوا۔

جو دل تھا وصل میں کیا دیر تو ہجر میں آہ بنی ہے شکل اب جس کی آ جا ڈیہہ کیسی (نظیر)

(فقرات) وہ تو اب خوب آباد ہے۔ رونق سے آباد ہے۔ اچھے گھر سے آباد ہے +

آبا

(۵) بارونق۔ رونق افزا (۶) تروتازہ۔ سرسبز و شاداب۔ گوش آید۔ اچھا بھلا۔ چنگا۔
رُوگُل ہے تو آج حُسنِ ایجاد ہے گلشنِ حُسن تجھ سے آباد (نظیر)
کعبہ تک تو ہنستے ہیں ویرانہ خراب آباد ہے سو خانۂ خمّار آج کل (میر)
تھا باغ قُرب آباد جسے اس ملا اسکے برابر کوئی آباد نہیں شہزادہ کے
آنے سے گلی کُوچے آباد ہو رہے ہیں (۷) بجا۔ زندہ۔ قائم جیسے
حاکمِ شہر کرے منہ حسینوں کا اگر آئینہ گر کی نہ دیکھے کوئی دُکان آباد (معروف)
(۸) دُعائیہ حرف۔ خُوش رہو۔ چین کرو۔ جیسے خانہ آباد و دولت زیادہ +
(جب کسی سے بگڑتی اور وہ ترکِ تعلّق کرکے جاتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر
آتا ہے یعنے تُم اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش +
ہوگیا صدمے سے نیا دعل ویران آباد بس غم و یاس و الم خانۂ احساس آباد (معروف)
ہما یا نشہ تُو نے کیا خانہ آباد کہ ہوتا ہے ساقی میرے گھر تصدق (ذوق)
(۸) جُتی دھرتی۔ بانس کھیت۔ جوتی بوئی دھرتی۔ مزروعہ زمین کاشت (قانون
میں آبادی مال کی اصطلاح میں گاؤں یا قطعۂ زمین جس کا معاملہ لیا جا سکے (۹) سعدی
حسن خاں عرف غلام جعفر خاں شاگردِ ناسخ کا تخلّص تھا۔ واسوختہ ہیں ۱۲۷۰ھ میں کہا ہے
آباد جنگی۔ ف۔ اسم مؤنث (قانون) نو آبادی۔ زمین کا بڑھایا ہوا معاملہ۔
آباد رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) بسا رہنا۔ بھلا بھرا رہنا۔ معمور رہنا
کب تصوّر سے بُتوں خالی دلِ خستہ ابد ہے ہر دم آباد رہا کرتا ہے ویرانہ عشق (نسیم دہلوی)
(۲) بنا رہنا۔ قائم رہنا۔ سلامت رہنا۔ برقرار رہنا +
خدا دندار ہے آباد جلسہ مستدامہ کا کبھی ہنس بولکر ہم دو گھڑی دل شاد کرتے ہیں (لکھنوی)
(۳) ہرا بھرا رہنا۔ پھلا پھولا رہنا۔ سرسبز و شاداب۔ شگفتہ رہنا۔ آگیں رہنا۔
(۴) خوش رہنا۔ مزے میں رہنا۔ آنند رہنا۔ پرسند رہنا + آرام سے رہنا
عیش و عشرت میں رہنا + مٹتے پھولتے رہنا (۵) تندرست رہنا۔ صحیح
و سلامت رہنا +
(فقرہ) خوش رہو آباد رہو +
آباد رہو۔ ا۔ صیغۂ امر جمع حاضر تعظیماً واحد حاضر۔ (۱) کلمۂ دُعائیہ
جیتے رہو۔ خوش رہو۔ بنے رہو۔ سلامت رہو۔ عیش و آرام سے رہو
چین کرو۔ امن سے بیٹھے رہو +
دو فقیروں کی دُعا ہر طرح آباد رہو خوش رہو سو برس کرو تم زندہ رہو شاد (عہد افشاں)
آباد رہے۔ ا۔ صیغۂ امر۔ (۱) قائم رہے۔ بنا رہے۔ بسا رہے
سلامت رہے۔ خوش رہے۔ برقرار رہے۔ آرام سے رہے

آبا

سرسبز و شاداب رہے +
ہم عُمر بھر کبھی مل جاتے ہیں یہاں بانشق یا رب آباد رہے صحبتِ میخانۂ عشق (نسیم دہلوی)
آباد کار۔ ف۔ اسم مذکر۔ کسی ویران اور غیر مزروعہ زمین کو پہلے
جا کر آباد کرنے والا + (قانون)
آباد کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) بسانا۔ بھرنا۔ معمور کرنا۔ کرایہ دار رکھنا (۲)
بنیاد ڈالنا۔ نیو ڈالنا۔ بنیاد رکھنا۔ کسی جگہ کو آبادی کے قابل
کرنا۔ مکانات بڑھانا +
جوشِ سودا جبکہ تیرے وحشیوں کے سر چڑھا شہر اُجڑا ہوگیا آباد ویرانے کئے (جرأت)
(۳) بونا۔ جوتنا۔ کاشت کرنا۔ زراعت بڑھانا۔ جتوانا۔ (قانون میں)
زمین کو کھیتی باڑی کے قابل بنانا۔ نو توڑ زمین کی نسبت بھی بولتے ہیں۔
(فقرہ) اکبر نے اکبرآباد بسایا تو شاہجہان نے شاہجہان آباد کو آباد کیا۔
(۴) رونق بخشنا۔ زینت دینا۔ مزیّن کرنا + شب باش ہونا۔ رات کو
رہنا۔ استراحت کرنا۔ آرام کرنا۔ سونا۔ (ان معنوں میں گھر کے ساتھ
زیادہ بولتے ہیں)
بختِ خیریں کا ستارہ عرش کا تارہ ہُوا اس کے ویرانے کو جو کرتے ہیں اب آباد روز (شیریں)
ہم چلے گئے گھر رخصت کے اشارے سے اب نہ کہیں جا کے گھر آباد کروگے (نسیم دہلوی)
(۵) خوشی کرنا۔ خوش کرنا۔ جیسے دِل آباد کرنا +
آباد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) بسنا۔ بھرنا۔ معمور ہونا + رہنا۔ ٹھیرنا۔
جگہ پکڑنا (۲) بنیاد پڑ جانا + شہر بسنا۔ گانو بسانا +
سیرِ دشت کو جو ایک خلق چلی آتی ہے شہر آباد ہُوا ہے مرے ویرانے میں (شیفتہ)
آباد وہ بڑا گھنونے چمنوں سے اب ہو مشکل ہے اس خرابے میں آدم کی بود و باش (میر)
جب تک خانۂ دل درد سے آباد نہ ہو عُمر بھر خاطرِ عشّاق کبھی شاد نہ ہو (ناطق)
اندوہ و یاس حسرت و حرمان کا ہجوم آباد ان دنوں ہوا نہیں ہے دیارِ دل (مجنوں)
(فقرہ) کرایہ دار آئے تو گھر آباد ہو +
(۲) رونق پر ہونا۔ بھرا بھرا ہونا +
صاحبِ خانہ نہ ہو جس میں وہ گھر سونا ہے خانۂ تن ہو تو ہے دم ہی سے اے جان آباد (معروف)
کشورِ دل دیکھئے کیونکر میرا آباد ہو کر دیا برباد اک مدّت سے تُو نے لُوٹ کر (ظفر)
(۳) کاشت ہونا۔ بویا جوتا جانا۔ تردد ہونا +
آبادانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ش۔ (آوَدانی) عوام (آوادانی) مزید علیہ آباد
دیکھو مکرر فارسی اور ہندی دونوں زبانوں میں ب و کا بدل بکثرت پایا جاتا ہے اس سبب

آبا

یہ لفظ بھی عام میں دیہات کی جگہ دادؤ سے زیادہ بولا جانے لگا۔

(۱) بستی۔ معموری۔ بھری ہوئی۔ گہما گہمی۔ چہل پہل +

بچوں کے کان۔ پیاسے کو پانی جنگل جنگل آواداں (رطوطے کا سبق)

(۲) تہذیب۔ درستگی۔ آراستگی۔ خوش اخلاقی۔ ایکا۔ ہمدردی۔ مسلمانی اوراداں (مثل)

(۳) سرسبزی۔ خیر خواہی۔ جس کا کھائے اس پانی اُسکی چاہنے اور اداں (مثل)

(۴) رونق۔ چہل۔ دل لگی۔ خوشی +

جہاں جائے بھانڈ رمضانی وہیں ہووے اوداں (بھانڈوں کا قول)

(۵) بوئی جوتی زمین +

آبادی ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) معموری۔ پُری۔ از پُر شدن + (۲) بستی۔ آبادانی۔ پوری۔ اور یہ معنی ہوں گاؤں قصبہ۔ کھیڑا۔ دہ۔ قریہ۔ مزرعت

(۳) آدمیوں کا شمار۔ باشندوں کی گنتی۔ تعدادِ مردماں۔ باشندے۔ (فقرہ) اس شہر میں کتنی آبادی ہوگی؟

(۴) آرام چین سکھ + خوش حالی۔ فارغ البالی۔ مرفّہ حالی + راحت و آسائش +

(۵) رونق + رونقِ خانہ گھر کی رونق۔ زیبائش۔ روشنی۔ اُجالا + بستی + گہما گہمی۔ چہل پہل۔ دھوم دھام + لڑکے بالے گھر کی آبادی ہیں (مصرعہ)

سو قیس یا کہ وم ہیں اور آبادی ہم فقیر کے گھر میں ہو اگر تم میرے گھر شادی ہے (شعر)

گاہ ہمی ہم کو غنیمت ہو کہ آبادی تو ہو آئے ہیں ہم سخت پر آشوب صحرا دیکھ کر (شیفتہ)

(۶) خوشی۔ خرمی۔ انبساط +

ہمارے بنے ہووے مبارک شادی ہم ہم بت بت ہووے آبادی (شادیانہ)

(مسلمان عورتیں بھی اسی طرح کہتے ہیں کہ آبادی بیگم۔ آبادی خانم۔ آبادی جان وغیرہ)

اُبال ہ۔ اسم مذکر (۱) جوش۔ اُپھان (۲) غصہ۔ خشم۔ تپا +

اُبال آنا ہ۔ فعل لازم۔ اُبلنا۔ جوش آنا۔ جیسے دودھ میں اُبال آ گیا آگ نکال لو +

اُبالا ہ۔ صفت (۱) اُبالا ہوا۔ جوش دیا ہوا۔ اُسنا ہوا (۲) بن گھی کا سالن۔ بن بھونے مسالے کا سالن۔ سونما ہوا +

اُبالا سُبالا ہ۔ صفت۔ بن گھی اور بن نمک مرچ کا۔ بے مزا۔ صرف اُبلا ہوا۔ غریبی یا فقیری کھانا +

اُبالنا ہ۔ فعل متعدی۔ جوش دینا۔ پکانا۔ جوربی اُسنا +

ابجد

اِبتدا ع۔ اسم مؤنث (۱) انتہا کا نقیض۔ آغاز۔ شروع۔ آغاز۔ (۲) نکاس مصدر۔ منبع +

ابتدائی رُسوم ف۔ اسم مؤنث۔ شکرانہ۔ نذرانہ + حقِ فیس کورٹ + حقِ زمینداری + پہلا محنتانہ۔ پہلا سرکاری حق (قانون)

اَبتر ع۔ صفت (۱) دُم کٹا۔ کنڈا۔ لنڈورا (۲) بدچلن۔ خراب خستہ۔ واہی نامہذب + ناتھا۔ (۳) علم عروض کے ایک زحاف کا نام (۴) بے ترتیب۔ منتشر۔ بے ترتیب۔ بکھرا ہوا + پریشان جیسے بیاض کا دفتر ابتر ہے

اَبتر کرنا ہ۔ فعل متعدی۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا + ردی بنانا۔ بکھیرنا۔

اَبتر ہونا ہ۔ فعل لازم۔ بگڑنا۔ بدچلن ہونا۔ آوارہ ہونا۔ بکھرنا۔

اَبتری ف۔ اسم مؤنث۔ خرابی۔ بربادی۔ بدتری +

اُبٹنا ہ۔ اسم مذکر۔ پُوربی اُبٹن۔ چھالی۔ بکٹنا +

(جو اور آٹے کی بھاری میں بھُنوا کر گرم گرم میں تیل پھیلا۔ ناگرموتھا۔ بال چھڑ۔ وغیرہ خوشبودار چیزیں ملا کر رکھ دیتے ہیں۔ اور پھر تھوڑی دیر بعد سب کو چکی میں پیس لیتے ہیں۔ ملتے وقت خوشبو کا تیل اور پانی ملا کر استعمال کرتے ہیں اس سے جسم خوشبودار اور ملائم ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ رنگترے کے چھلکوں کا بھی بناتے ہیں۔ اُبٹنا بیاہ شادی میں اکثر دولہا دلہن کے ملا جاتا ہے۔ اور امیر لوگ یوں بھی بنا رکھتے ہیں)

اُبٹنا کھیلنا ہ۔ فعل متعدی۔ جس طرح ہندوؤں میں ہولی کھیلتے ہیں۔ اسی طرح مسلمانوں میں جب کسی کی شادی ہوتی ہے تو مانجھوں بیٹھنے کے دن سے ساچق تک قریب کے رشتہ دار ایک دوسرے کے اُبٹنا ملتے ہیں +

اَبجد ع۔ اسم مذکر۔ الف بے تے۔ حروفِ تہجی +

(۱) ابجد دو ہیں۔ ایک آدم علیہ السلام کی ترتیب دی ہوئی۔ دوسری حضرت ادریس علیہ السلام کی۔ چنانچہ آجکل تو یہی ابجد جاری ہے انہوں نے اسی ابجد کو ترتیب دیکر آٹھ بامعنی کلمے بنائے۔ اور ابجد ادریس اس کا نام رکھا۔ اس ابجد میں ہی کے تمام حروف آگئے ہیں۔ اگر انہیں علیحدہ کرکے ترتیب دیا جائے تو ہندی الف بے تے بن جائے۔ ان حروف کے اعداد بھی مقرر کئے ہیں جنہیں حسابِ جمل کہتے ہیں۔ ان کی یادداشت عربی۔ فارسی۔ اردو کی تاریخ بنانے سنین تعمیر و سنین اسماء اور کتبوں میں بڑی مدد دیتی ہے۔ بعض لوگ بچوں کے نام بھی اسی قاعدہ سے ایسے رکھتے ہیں کہ جس سے اُن کی پیدائش کا برس نکلتا ہو چنانچہ ہمارے فرزند جگر بند سعید احمد مؤلف کا تاریخی نام سید منظور علی ہے جس سے

شرح

اُسکی پیدائش کا سنہ یعنی ۱۰۶۷ ہجری برآمد ہوتا ہے +
ابجد اور بیس کے آٹھوں کلمے یہ ہیں۔ اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّی۔ کَلِمَنْ سَعْفَصْ قَرَشَتْ ثَخَذْ ضَظَغْ +

معانیٔ کلماتِ بالا

۱۔ یعنی میرا باپ جو آدم تھا گنہگار پایا گیا یعنی اُس سے گناہ صادر ہوا
۲۔ یعنی اپنی خواہشِ نفسانی کی پیروی کی +
۳۔ یعنی اُس کے گناہ اُس کی توبہ و استغفار سے کھو دیے گئے۔
۴۔ یعنی زبان پر کلمۂ حق لایا۔ اِس سے اُس کی توبہ قبول ہوئی +
۵۔ یعنی دُنیا اُسکے اُوپر تنگ ہو گئی پس بہا دیگئی +
۶۔ یعنی اپنے گناہوں کا اقرار کیا جس سے کرامت کا شرف حاصل ہوا +
۷۔ یعنی خدا تعالیٰ نے اُسے قوت دی +
۸۔ یعنی شیطان کا جھگڑا کلمۂ حق و توحید کی برکت سے ہٹ گیا +
بعض لوگوں نے کہا ہے کہ ابا جاد ایک بادشاہ کا نام تھا جس کا مخفف ابجد ہے۔ اور باقی سات کلمے اُس کے سات بیٹوں کے نام ہیں۔ چنانچہ صُراح وغیرہ میں اسکی تشریح کی گئی ہے۔ بعض لوگ یہی کہتے ہیں کہ مرامر ایک شخص کا نام تھا لکھنے کا طریقہ اُسی کا ایجاد ہے۔ اور یہ آٹھوں کلمے اُس کے آٹھوں بیٹوں کے نام ہیں رسالہ ضوابطِ عظیم میں ان آٹھوں کلمات کے حسبِ ذیل معانی لکھے ہیں ابجد۔ یعنی شروع کیا۔ ہوز۔ یعنی مل گیا حطی۔ یعنی واقف ہوا۔ کلمن۔ یعنی متکلم ہوا۔ سعفص۔ یعنی اُس سے سیکھا۔ قرشت۔ یعنی ترتیب دیا۔ ثخذ۔ یعنی محفوظ رکھا۔ ضظغ۔ یعنی تمام کیا +

شمار

اعداد کی ترتیب یہ ہے کہ ابجد سے حطی تک تو ایک ایک ہندسہ بڑھاتے جاؤ۔ جب ی تک دس ہو جائیں تو کلمن سے سعفص تک دس دس بڑھاؤ جب ص تک نوّے ہو جائیں۔ تو قرشت سے ضظغ

لہ دُنیا کا تنگ ہو جانا انتہائے مصیبت اور رنج و تشویش آجانے سے کنایہ ہے جیسے دُوسری جگہ قرآن مجید میں مذکور ہے وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ یعنی زمین اسقدر فراخ ہونے پر بھی اُن پر تنگ ہو گئی۔ مطلب یہ ہے کہ آدم علیہ السلام پہلے تو اُن کے گناہ کے سبب ایسی مصیبت نازل ہوئی کہ گویا دُنیا اُن پر تنگ ہو گئی پھر جب اُنکی توبہ قبول ہوئی تو وہ تنگی جاتی رہی اور سلیں دیدیں ۔ یعنی وہ مصیبت ظلمتِ قبر ہو گئے سے دُنیا پر قابض و متصرف ہو گئے +

لغت

تک سو سو بڑھاؤ۔ پس غ یعنی ہزار پر اُن کی گنتی پوری ہو گئی +
ابجد کے آٹھ کلموں کی نسبت بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ اعداد یا حسابی پہلے حضرت شیث پیغمبر پر نازل ہوئے۔ اور ترتیب ہارون رشید کے زمانے میں دے گئے۔ لیکن مؤلف آصفیہ ظاہر کرتا ہے کہ اعداد کا حساب ہندسے نکلا ہے۔ اور اسی وجہ سے اہل عرب نے علم حساب کا نام ہندسہ رکھا۔
ہندی اور فارسی حروف کے اعداد اُن کے ہم شکل اور قریب المخرج ہونے کے سبب عربی اعداد کے موافق مانے گئے۔ خلاف ب پ ت ٹ ج چ۔ د ڈ۔ ر ڑ۔ ز ژ۔ ک گ وغیرہ + چونکہ اس حساب میں کتوبی حروف کے اعداد دیے جاتے ہیں اسی سبب حرفِ مشدد کو ایک ہی مانا جاتا ہے۔ اِسی وجہ سے لفظ فقر کے ۳۸۰ عدد دیے جاتے ہیں البتہ ضرورۃً بعض اوقات حرفِ مشدد کے دو حرف لے لئے گئے ہیں جیسے حضرت سودا نے نواب کی واو کے دوہرے عدد یعنی ۱۲ لئے ہیں + علی ہذا الف ممدودہ کی نسبت اختلاف ہے۔ اگرچہ تمام تاریخ گویوں نے اسکا ایک ہی عدد مانا ہے مگر بعض نے دو بھی شمار کئے ہیں۔ اُن کا بیان ہے کہ در حقیقت الف مقصورہ اور ہمزہ سے مرکب ہے۔ پس اس کے دو عدد کیوں نہ مانے جائیں۔ چنانچہ مرزا طالب کلیم نے اسی پر عمل کرکے عالمگیر کے پیدا ہونے کی تاریخ میں آفتاب کے الف ممدودہ کو دو الف کر کے تحریر کیا ہے +
صلات کی تا بہ فوقانی کو مقدار ہائے ہوز سے لکھو یا طویل سے۔ دونوں صورتوں میں اس کے چار سو عدد مانے جاتے ہیں۔ مگر اہلِ عرب نے اس کے پانچ عدد لئے ہیں جیسے جَنَّاتُ الْجَنَّۃِ مَثْوَاہُ۔ مرزا قطب الدین کی تاریخِ وفات میں تا رحمت کے چار سو عدد لیکر نوّاب ناصر کا اعتراض دُور کر دیا ہے +
الف مقصورہ بصورتِ یائے تحتانی کے ۱۰ عدد دیئے جاتے ہیں جیسے عیسیٰ۔ جیسے موسیٰ۔ علیٰ۔ وغیرہ + ہمزہ حرف مشتبہ ہے۔ جو لوگ اس کے قائل نہیں ہیں وہ اس کا عدد بھی نہیں لیتے جو مانتے ہیں وہ ایک لگا لیتے ہیں + صاحب منتخب التواریخ محمد عادل خان عادل کے ذکر میں لکھتا ہے کہ اضافت کے ہمزہ کا ایک عدد شمار کر لیا جاتا ہے +
جب ہمزہ حرفِ علت کی صورت میں ہو تو اُس کی شکل کے موافق اُسی کے عدد لیلو +
پڑا کاف کلمہ کے اوّل یا وسط یا آخر میں آئے جیسے کبیر گرگ ملک تو اُس کے ۲۰ عدد شمار کرو۔ اور اگر بصورتِ کاف بیانیہ یا مفاجات یا مخلوط ہائے ہوز ہو یا بصورت ذیل آئے جیسے خر سنگ۔ او بیکہ بلکہ وغیرہ اس حالت میں کاف کے ۲۵ عدد دئے جائینگے کیونکہ اس میں ہائے ہوز شامل ہے۔ اور جو محض اظہارِ حرکت کے واسطے برطانی لگتی ہے جیسے چہ تو وغیرہ میں +

گذشتہ زمانہ میں اکثر تاریخیں صُوری لکھی جایا کرتی تھیں۔ جیسے سعدی گلستاں کی تاریخ یوں لکھتے ہیں ؎ در آن مدت کہ ما را وقت خوش بود + ز ہجرت شش صد و پنجاہ و شش بود یا۔ ز شش صد فزوں بود پنجاہ و شش + کہ پر دُر شد این نامبردار گنج نیز

تاریخِ وفات غزالی مشہدی صُوری و معنوی

قدوۂ نظم غزالی کہ سخن ہمہ از طبع خدا داد نوشت
نامۂ زندگی او ناگاہ آسمان بدرق باد نوشت
عقل تاریخ وفاتش بدو طور سنہ نہصد و ہشتاد نوشت

اس قسم کی تاریخیں ہندیوں میں بھی مروّج تھیں۔ مگر اہل فارسی میں اس کا پتہ نہیں چلا۔ نہ سنسکرت میں البتہ اُردو اور بھاشا میں جو دیکھ +

اَبجَد خواں۔ ف۔ اسم مذکر۔ الف بے تے پڑھنے والا مبتدی۔ سیکھتڑ۔ نو آموز +

اَبخَرَہ ع۔ اسم مذکر۔ بُخار۔ کی جمع، بُخارات۔ بھاپ۔ دُھوئیں۔ مگر اُردو میں ابخرہ کو مفرد تصوّر کر کے جمع کے لئے ابخرے بولتے ہیں۔ در خاصے سمجھ کو بہ نیت فصیح جانتے ہیں +

اَبخرے اُٹھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بھاپ اُٹھنا۔ دھُواں نکلنا +

اَبخرے چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم بُخارات کا صعُود کرنا۔ بھاپ کا اُوپر چڑھنا +

آبخورہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مُرکّب ہے (آب + خوردن سے) (نتیجہ۔ آب خورندہ آب خوردہ) +

(اگرچہ فارسی کتابوں میں آبخورہ کا لفظ نہیں پایا جاتا۔ صرف آبخور بعض کتابوں میں لکھا ہے مگر چونکہ ہندوستانی فارسی میں یہ لفظ اکثر پایا جاتا ہے۔ اور اس کے الفاظ حسب قاعدہ درست ہیں اسلئے فارسی قرار دیا گیا)

(۱) پانی پینے کا ایک چھوٹا سا مٹی کا برتن۔ سکوریا۔ کلھڑ۔ کوزہ (۲)۔ مجازاً گلاس۔ اور کبھی بطریق مجاز ایک پیاس پانی سے بھی عبارت ہوتی ہے جیسے ایک آبخورہ اور بھی ؎

آبخورے بھر کے انشا کو نہ بھیجے آپ نے اس کے سینے کو تو نقشہ ٹھنڈا ہم گیا (انشا)

ہے پیاس اپنی بجھے برف سے نہ شوربہ سے بجھے تو نرگس ساقی کے آبخورے سے (؟)

اَبَد ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) وہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو (۲) ہمیشگی +

اَبدھوت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بیدھ۔ جوگی + ہندو فقیروں کا ایک فرقہ۔ (ہندو فقیروں کا ایک گروہ ہے جو دھوپ اور جاڑے کے سوا دوسرے کو نہیں جانتا اور کسی

خاص قاعدہ پر نہ اُس کی پرستش ہی کرتا ہے)

اَبَدی ع۔ صفت۔ دائمی۔ لاانتہا +

آبدیدہ۔ ف۔ اسم صفت (آب + دیدہ) (۱) وہ شخص جسکی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے ہوں اور رونے پر آمادہ ہو۔ اشکبار۔ نمناک۔ (۲) مجازاً غمگین۔ ستم رسیدہ۔ دلگیر۔ دل گرفتہ +

آبدیدہ رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) آنکھوں میں آنسو بھرے رہنا + غمگین رہنا۔ افسردہ رہنا۔ پژمردہ خاطر رہنا۔ اُداس رہنا +

نہ چشمے ہیں کہ آبدیدہ رہے گریبان کہ چاک در یا سبد (دیرحسن)

آبدیدہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) آنکھوں میں آنسو بھر لانا۔ چشم نم ہونا۔ رونے ہونا۔ چشم پُر آب ہونا۔ قریب بگریہ ہونا۔ آنکھیں ڈبڈبانا + غمگین ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ افسردہ ہونا۔ دلگیر ہونا۔ کھسیانا ہونا + غصّے یا شرم سے رو پڑنا +

نزع کے وقت دکھایا پری تمثال اثر آبدیدہ ہوئے دیکھے تن میری (ناسخ)

اَبر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) گھٹا۔ بادل۔ میگھ مالا (۲) جوہر شمشیر اور وہ نشان جو لوہے وغیرہ پر تیزاب یا کسی اور ترکیب سے ڈالا جاتا ہو مثلاً بندوق کی نالوں تلواروں اور کاغذ نیز ریشمی یا سُوتی کپڑے پر چنانچہ ابری یا ابرک اس کاغذ کو کہتے ہیں جس پر ابر ڈال کر کتابوں کی جلدوں میں لگاتے ہیں +

اَبر اُٹھنا۔ و۔ فعل لازم۔ بادل آنا۔ آسمان پر بدلی کا نمایاں ہونا +

ابر چھانا۔ و۔ فعل لازم۔ بادل گھر آنا۔ گھٹا چھانا +

اَبرِ کرم۔ ف۔ اسم مذکر۔ سخاوت و مہربانی کا گہرا بادل جُود و سخاوت نیز مہربانیوں کی جھڑی لگا دینے والا بادل ؎

گل پھینکے ہے اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی اے ابر کرم بحر سخا کچھ تو ادھر بھی (سودا)

اَبر کھلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بادل کا ہٹ جانا مطلع صاف ہو جانا۔

اَبرِ مُردہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ اسفنج۔ ایک پولا اور سوراخ دار جسم جو کرم خوردہ نمدہ کی مانند ہوتا اور پانی کو جذب کر لیتا ہے۔ اس زمانہ کے محققوں نے اُسے سمندری حیوانات میں شمار کیا ہے +

اَبرِ نیساں۔ ف۔ اسم مذکر۔ گھٹا۔ ابر بہار۔ ابر بہاراں۔ ابر بہاری وہ ابر جو موسم بہار یعنی ستمبر میں برستا ہے۔ ایشائی لوگ خیال کرتے ہیں کہ سیپی میں موتی۔ کیلے میں کافور۔ کالے سانپ میں زہر اُسی مینہ سے پیدا ہوتا ہے

اسی سے پیدا ہوتا ہے +

(فصلی سمبت کا ساتواں مہینہ ہے۔ ان دنوں میں آفتاب برج اسد و سنبلہ میں ہوتا ہے)

اِبْرائے ذِمّہ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) بری الذمہ ہونا۔ جوابدہی سے چھوٹنا +

اِبْرائی نامہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ آزاد کرنے کا تحریری اقرار۔ چھوڑ دینے کی تحریر۔ مہر کے ترک دینے کی تحریر فارغخطی۔ دست برداری +خط آزاری

اَبْرَق۔ ع۔ **اَبْرَک**۔ ف۔ اسم مذکر + س (अभ्रक ابھرک)

ایک کانی چمکدار جوہر ہے جو جہاز کی طرح پرت در پرت پہاڑوں کے نیچے سے نکلتا ہے۔ جب اسے صاف کرتے ہیں تو اس کے بڑے بڑے ورق بالکل آئینے کے مانند ہو جاتے ہیں۔ ابرق آگ میں رکھنے سے نہیں جلتا۔ البتہ برقی آگ اس کو جلا سکتی ہے۔ سنار لوگ چھوٹے چھوٹے زیور اسی پر رکھ کر جلاتے ہیں۔ ہندی میں اسے بھوڈل اور بھجل سنسکرت میں ابھرک فارسی میں ستارۂ زمین و ابرک کہتے ہیں ابرک کے کنول اور جھاڑ بھی بنائے جاتے ہیں۔ گنوار بھوڈل کہتے ہیں۔ مزاجاً اوّل درجے میں خشک دوسرے میں سرد تیسرے میں خشک ہے ابرق امراض ذیل کے واسطے دیگر اجزا کے ساتھ مفید ہے جذام۔ جریان۔ سرسام۔ آتشک۔ تپ محرقہ سنگ گردہ و مثانہ۔ اور سل وغیرہ جلا ہوا کشتہ کھانسی۔ دمہ۔ نزلہ ضیق النفس اور دماغ کے لئے بھی نافع ہے اور اس کا طلا زخم سینہ اور ورم پستان کے لئے زیادہ فائدہ بخش مانا گیا ہے)

اَبْرُو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (بھرو) جمع اَبْرُوٴ ہا و ابروان عربی حاجب ہندی (بھوں) وہ جگہ اور بال جو آنکھوں کے پپوٹوں سے اوپر اور ماتھے سے نیچے ہلالِ قوس ہوتے ہیں۔ جب ہمارا ابرو کہیں گے تو بھویں۔ مونچھیں۔ داڑھی اور سر کے بالوں سے مراد ہوگی۔ جیسے ہمارا ابرو کا صفایا کرادیا۔ اس کی صفت عشوہ ساز پر خم۔ مشکیں۔ طاق قوس۔ کمان وغیرہ آتی ہے +

آبْرُو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آب + رُو) (۱) لغوی معنے منہ کا نور۔ چہرہ کی چمک۔ پیشانی کی دمک (تابش چہرہ) (۲) عزت۔ حرمت۔ شرف۔ بزرگی۔ ہیبت۔ حیثیت عرفی۔ تعظیم کے مستحق ہونے کا خیال۔ قدر۔ قدر و منزلت +

دو چشم ابر کے سامنے رو کے نہ بنگ　　انساں کی آبرو جو ہے موتی کی آب ہے　(اثر)

ہاں میں چاہئے ہے بدنامی　　عزت و آبرو کے کب ہیں حق　(معروف)

کیوں نہ ہو عالم میں اس کی آبرو　　جا لگا موتی تمہارے کان سے　(نسیم)

آبرو جنس گراں قدر کہیں بکار نہیں　　آپ سے ہیں تو وہ سودا سر بازار نہیں　(رنگین)

(فقرہ) اپنی آبرو رہے بیٹھے ہیں ــــ

دوال وداں نہیں یاں شکم پر کی طرح　　گرہ میں رکھتے ہیں ہم آبرو گہر کی طرح　(امانت)

(۳) نام۔ ناموری۔ شہرت۔ نیکنامی + رُتبہ۔ مرتبہ۔ درجہ۔ منصب + جاہ و جلال۔ ظاہری شان شوکت۔ ٹھاٹ +

آبروئے حسن کی دولت سے ملی ہے تم کو　　رنگ کندن سا ہے زر دار نظر آتے ہو (صبا)

قطرۂ شبنم گہر کی آبرو پیدا کرے　　محروم دیکھے اگر لطفِ بہار بوستاں (نسیم دہلوی)

تو ہیں نمک دیتی ہے آخر کر آبرو　　شیشے میں آکے قطرہ سے شل دل ہوا (شیدا)

خدا وہ آبرو جس کو دی وہ نا ہے دنیا میں　　حقیقت کی طرف دیکھو گہر ایک بوند پانی ہے (امانت)

(۴) حیا۔ لاج۔ شرم۔ عصمت +

اوکس پردہ نشیں کی آبرو کا پاس تھا　　اشک جو دامن پہ آیا زیب دامن ہو گیا (نسیم دہلوی)

کبھی اشک بھر آئے تو پی گئے ہم　　کہ منظر آبرو تھی کسی کی (مشتاق)

آئینہ کو اس نے توڑا چشم عاشق جان کر　　اے خدا کے ہاتھ ہے اہلِ نظر کی آبرو (امیر)

(۵) عمامہ۔ پگڑی۔ دستار۔ ٹوپی۔ منڈاسا +

(چونکہ یہ آبرو کی چیزیں خیال کی جاتی ہیں اسلئے لفظ آبرو اس معنے میں بھی آیا ہے)

مفت آبروئے زاہد علامہ لے گیا　　اک منچلا اتار کے عمامہ لے گیا (میر)

(۶) ساکھ۔ اعتبار۔ بھرم +

(فقرہ) ساری آبرو پیسے کی ہے (۷) دھن دولت۔ سرمایہ۔ جیسے وہ اب بھی لاکھ روپئے کی آبرو رکھتا ہے (۸) نجم الدین معروف بہ شاہ مبارک دہلوی کا تخلص جو سراج الدین علی خاں آرزو کے شاگرد نیز رشتہ دار اور محمد غوث گوالیاری کے پوتے تھے۔ محمد شاہ بادشاہ دہلی کے عہد تک زندہ رہے انکا زمانہ ۱۱۵۰ھ پایا جاتا ہے +

آبرو اُتارنا۔ یا آبرو ریزی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سرا بے عزت کرنا۔ حرمت اتارنا۔ عزت برباد کرنا۔ بے عزت لینا۔ ذلیل و خوار کرنا + گالی دینا۔ بگاڑ کر نام لینا +

آبرو بخشنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) عزت دینا۔ مرتبہ بڑھانا۔ رتبہ بخشنا۔ ممتاز کرنا۔ بزرگی بخشنا۔ بڑائی دینا +

تم نے مجھ کو جو آبرو بخشی　　ہوئی میری وہ گرمی بازار

کہ ہوا مجھ سا ذرۂ ناچیز　　روشناس ثوابت و سیار

آبرو برباد دینا۔ یا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عزت کھو دینا۔ حرمت گنوانا۔ ذلت اٹھانا۔ رسوا ہونا۔ بدنام ہونا +

بے عزت نہیں کچھ خاک نشیں کرتے ہیں　　جانتے ہیں جو آئینہ ہوا ہو کرتے ہیں (امیر)

آبرو برباد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) عزّت جانا۔ توقیر جاتا رہنا۔ رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا +

آبرو بڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ رُتبہ بڑھنا۔ پت بڑھنا۔ تعظیم کے قابل ہونا۔ مُعزّز ہونا +

گھٹ گیا بے گھٹے کا آبرو اپنی بڑھی ۔ سامنا رونے میں جب اُس کا ہمارا ہو گیا (باقر)

آبرو بنانا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ (۱) عزّت بنانا۔ ٹھاٹ بنانا۔ رُتبہ قائم رکھنا +

(فقرہ) اِس گئے گُزرے وقت میں بھی اپنی آبرو بنا رکھی ہے۔

(۲) بھرم بنانا۔ بھرم باندھنا۔ (مو)

(فقرہ) کھالے میں کھینچ کی اور گہنے پاتے سے اپنی آبرو بنا لی (۳۔ مجازاً) زیور اور گہنے پاتے سے شان بنانا۔ (۴) خطاب و منصب حاصل کرنا +

آبرو پانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) عزّت پانا۔ ناموری حاصل کرنا +

سرِ شک دیدۂ تر نے خوں ہوا عصیاں کو ۔ انہیں حشر میں ایک آبرو حشر میں باقی ہے (امانت)

آبرو پر پانی پھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) عزّت جانا۔ حُرمت نہ رہنا۔ عزّت ڈوبنا۔ عزّت برباد ہونا +

پانی آبرو پہ پھرے بہر حرص مال ۔ موتی ملیں تو ہاتھ نہ اپنے نکالیے (امانت)

آبرو پر پانی پھیرنا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ (۱) کسی کی آبرو کھونا۔ کسی کی عزّت برباد کرنا۔ عزّت میں بٹّہ لگانا۔ عزّت اُتارنا +

آبرو پیدا کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) نام پیدا کرنا۔ ناموری حاصل کرنا + عزّت بنانا + تقدّس پیدا کرنا۔ مقدّس بننا +

آبرو کی جو صفاتِ فُقرا سے پیدا ۔ صورتِ وصل ہوئی ذاتِ خُدا سے پیدا (صبا)

(فقرہ) ایک تو وہ تھے جنھوں نے آبرو پیدا کی تھی ایک یہ ہیں جنھوں نے گنوا دی

(۲۔ مو) گہنے پاتے سے شان بنانا +

آبرو جانا۔ ا۔ فعل لازم (۱) بات جانا۔ بے عزّت و بے توقیر ہونا۔ عزّت اُترنا۔ پت نہ رہنا +

کب جو کٹ کر جائے آبرو تیری ۔ ہنسی جو یار کے دنداں کے رُوبرو تیری (رنگین)

ہر بوالہوس نے حُسن پرستی شعار کی ۔ اب آبروئے شیوۂ اہلِ نظر گئی (غالب)

(۲) ساکھ نہ رہنا۔ بھرم نہ رہنا +

آبرو خاک میں ملانا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ (۱) آبرو کا بالکل برباد کرنا۔ بالکل بے حُرمت کرنا۔ دو کوڑی کی بات کر دینا۔ بے وقر کرنا۔ عزّت بگاڑنا۔ (۲) معنی کھنا۔ تُنک کرنا۔ فضیحت کرنا۔ (۳) بیکار کرنا۔ ملیا میٹ کرنا۔ بے روپ کرنا

اس قدر رنگِ طلائی کو حقارت دی اُنھے ۔ آبرو خاک میں سونے کی مِلا دی اُنھے (نا معلوم)

آبرو خاک میں ملجانا۔ ا۔ فعل لازم۔ آبرو ملیا میٹ ہونا۔ بے عزّت ہو جانا۔ رُسوا ہو جانا۔ حُرمت کا جاتا رہنا +

آئینۂ دلِ عاشق سے مُقابل مت ہو ۔ آبرو تیری ابھی بے ینگی مِل خاک میں چرخ (ظفر)

خاک میں مِل جائے یا رب بیکسی کی آبرو ۔ غیر میری نعش کے ہمراہ رو تا جائے ہے (مومن)

آبرو خراب ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ عزّت مٹّی میں مِلنا۔ حُرمت جانا۔

آبرو دینا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ (۱) عزّت گنوانا۔ حُرمت کھونا۔

بزمِ خوباں میں تو بیخوف نہ جا بوالہوس ۔ آبرو اپنی نہ دے بہرِ خُدا اے واعظ (شیریں)

(۲) عزّت دینا۔ رُتبہ بخشنا۔ حُرمت بڑھانا۔ آبرو بخشنا۔

آبرو رکھنا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ ناموری کو برقرار رکھنا۔ عزّت کو قائم رکھنا۔ پت کا بنا رکھنا + بات نبھانا + (فقرہ) خُدا اس شادی میں آبرو رکھ لے تو جانیں۔ (مصرعہ جانِ کھنا) موتی کی طرح سے خُدا اُس کی آبرو +

آبرو رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) پت رہنا۔ عزّت برقرار رہنا + ؎

اے مرگ کاش میری بھی رہ جاتی آبرو ۔ رکھا ہوا اُس نے سوگ عدو کی وفات کا (شیفتہ)

ہر دم یہی خیال یہی آرزو رہے ۔ پاپوش سے جو میرے سر رہے آبرو رہے (رند)

(۲) ساکھ رہنا۔ بھرم برقرار رہنا +

پھر آئے دھوم دھام سے ابرِ بہار کی ۔ رہ جائے آبرو مژہ اشکبار کی (شیفتہ)

آبرو ریز۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (لکھنؤ) آبرو خراب کرنے والا۔ آبرو برباد کر دینے والا۔ بے عزّت کر دینے والا۔ بے قدر کر دینے والا۔ ذلیل و خوار کر دینے والا۔ توقیر کھو دینے والا۔ شرمندہ کرنے والا۔ خجل کر دینے والا۔

ساقیا آج تو چھکا دینا ۔ کوئی جامِ جہاں نما دینا
ہو وہ جام غیرتِ خورشید ۔ آبرو ریزِ ساغرِ جمشید
عکس میں وہ جانبِ افلاک ۔ آبرو ریزِ زورقِ گردوں

آبرو ریزی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ بے عزّتی۔ بے توقیری۔ بے حُرمتی +

آبرو ریزی کرنا۔ ا۔ فعل متعدّی (۱) کسی کی عزّت بگاڑنا۔ کسی کو بے عزّت کرنا۔ (۲) ازالۂ حیثیتِ عرفی کرنا۔ حیثیتِ عرفی کو بٹّہ لگانا +

آبرو ریزی ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بے عزّتی ہونا۔ بے آبروئی ہونا۔ عزّت بگڑنا۔ بدنامی و رُسوائی ہونا +

آبرو سے پیش آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) تواضع و مدارات سے پیش آنا۔ عاجزی اور فروتنی سے پیش آنا۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ مِن

اب

اخلاق سے پیش آنا +

حُسن نے ہم سے عُلُو ہی کب ... شاد و رہا نے آکے ہاتھ دیا
آبرو سے ہر ایک پیش آیا ... نفس ماہی پہ سکہ جملا دیا

آبرو سے ہاتھ اُٹھانا ۔ ا۔ فعل لازم۔ آبرو کی اُمید نہ رکھنا۔ آبرو سے مایوس ہو جانا +

اگر مجھ نا نصیب کو نہ ستاؤ ... اب میری آبرو سے ہاتھ اُٹھاؤ (قلق لکھنوی)

آبرو سے ہاتھ دھونا۔ یا دھو بیٹھنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ آبرو سے ناامید ہو جانا۔ آبرو سے مایوس ہو جانا + ھ

ہاتھ سب آبرو سے دھو بیٹھے ... مستعد مرگ پر بھی ہو بیٹھے (قلق لکھنوی)

آبرو کا پاس یا لحاظ ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) عزت کا خیال۔ حُرمت کا لحاظ

گرا دل آبرو کا میری کچھ بھی پاس تجھ کو ... نہ کر اُس کے آگے قصہ تو نہ ہمارا رونے کا (مصحفی)

آبرو کا لاگو ہونا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ عزت کے پیچھے پڑنا۔ درپے ذلیل ہونا۔ پت اُتارنے پر آمادہ ہونا + بے عزتی کا خواہاں ہونا +

(فقرہ) بس نے کیا بگاڑا ... تھی جو تم میری آبرو کے لاگو ہو گئے۔

آبرو کو ڈرنا ۔ ا۔ فعل لازم (لکھنؤ) آبرو جانے کا خوف کرنا۔ آبرو برباد ہونے کا اندیشہ کرنا۔ بے عزت ہونے سے ڈرنا ھ

خانہ زاد آبرو کو ڈرتے ہیں ... التماس اس لئے عرض کرتے ہیں (قلق لکھنوی)

آبرو کھونا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ پت کھونا۔ عزت برباد کرنا۔ حُرمت گنوانا + ھ

نہ پائے نہ ماہرو ہے آبرو شراب کہیں ... نہ اپنے ساتھ کہیں کھو دے آبرو شراب (ناسخ)

آبرو کے پیچھے پڑنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا) +

آبرو کے درپے ہونا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ عزت کے پیچھے پڑنا۔ حُرمت لینے کا ارادہ کرنا + ھ

اس چشم تر کے در کو تیغ کرو جاوے ... ہے آبرو کے درپے یہ بار بار رونا (مصحفی)

آبرو گنوانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (آبرو کھونا) +

آبرو گھٹانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ مرتبہ کم کرنا۔ مرتبہ گھٹانا + سُبک کرنا۔ ذلیل کرنا۔ رُسوا کرنا۔ خفیف کرنا +

دے گھٹا کر نہ مرے دیدۂ تر کی نسبت ... آبرو میری نہ چشموں میں اے یار گھٹا (ناسخ)

آبرو لینا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) عزت اُتارنا۔ بے عزت کرنا۔ ذلیل کرنا۔ خوار کرنا +

(فقرہ) دو جوتے مار کے سر بازار آبرو لی۔

اب

(۲) زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ خراب کرنا + ھ

اے بُو اگر ہر حسین آباد کے تالاب پہ ... آبرو لی چاند خاں نے کل جاری رات کو (رجا صاحب)
لُٹ گئی چُنی لال نے موتی کی آبرو ... سچی خبر یہ لائی ہے گوہر ہمارے پاس (ر)

آبرو مٹ جانا ۔ ا۔ فعل لازم (لکھنؤ) آبرو جاتی رہنا۔ عزت برباد ہونا۔ ننگ و ناموس میں بٹہ لگنا۔ بے عزت ہو جانا + ھ

گھر سے باہر اگر نکلا لاقدم ... آبرو ساری مٹ گئی اُس دم (قلق لکھنوی)

آبرو میں بٹہ لگنا ۔ ا۔ فعل لازم (۱) عزت میں دھبہ لگنا۔ حُرمت میں فرق آنا (۲) ساکھ میں بٹہ لگنا۔ ساکھ جانا۔ اعتبار جانا +

نہ بوتیں بھی اچھی عزت دار کی آبرو میں بٹہ لگا دیتی ہے +

آبرو ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ عزت بڑھنا۔ مرتبہ بڑھنا۔ تعظیم ہونا + بڑائی ہونا۔ تعریف ہونا۔ واہ وا ہونا۔ مرحبا ہونا +

رُو جو منہ میں چوائیں گے پانی ... نزع میں اپنی آبرو ہوگی (امانت)
پانی مانگا اگر نہ کشتہ نے ... دستِ قاتل کی آبرو ہوگی (امانت)

اَبرَہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ نقیض اُستر۔ دوہرے کپڑے کے اوپر کا کپڑا رُو بخلاف پشت +

اَبری ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا رنگدار کاغذ ہوتا ہے جس پر ابر کیسے نشان ہوتے ہیں۔ اور اُسے کتابوں کی جلدوں پر چمڑے کی بجائے لگایا کرتے ہیں۔ ماربل (Marble) بھی کہنے لگے ہیں لکڑی اور چمڑے پر بھی ابری بنائی جاتی ہے +

اُبلنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ سڑنا۔ کھٹا ہو جانا۔ بچل جانا۔ اصلی ذائقہ میں فرق آنا +

اِبطال ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بطالت مصدر (۲) باطل کرنا۔ قانون؛ دعوٰی کو توڑنا ثابت

اَبعادِ ثلاثہ ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) عرض۔ طول۔ عمق یا ارتفاع (۲) اکارنا

آبکار ۔ ف۔ ت۔ اسم مذکر (آب + کار) (۱) کلال۔ بادہ کار۔ شراب کھینچنے اور بیچنے والا۔ شراب کشید کرنے والا (۲) مے فروش۔ بادہ فروش

آبکاری ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) کلال کا کام۔ شراب کھینچنا۔ شراب کی کشید اور بیع (۲) شراب کا بیوپار (۳) بادہ فروشی (۴) شراب کی دُکان (۵) محکمہ شراب۔ شراب کا کارخانہ + (۶) قانون۔ شراب کے کارخانوں پر جو محصول لگایا جاتا ہے + مسکرات کا محصول +

آبکاری کا داروغہ ۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ افسر اعلیٰ جو محکمۂ ...

نگراں ہو۔ ناظر مشکرات +

اُبکائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دفع غذا و مواد کے واسطے جو تے کے بغیر معدہ کی حرکت ہوتی ہے اُس کا نام اُبکائی ہے۔ اگر یہی حرکت باربار ہو تو واک اور جب اس کے ساتھ کچھ نکلے بھی تو اُسے ترد یا تے کہتے ہیں۔ ہندو اسے اُکلائی بولتے ہیں +

اُبکائی لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ باربار اُبکائی آنا + علامتِ حمل کا ظاہر ہونا

اَبلا ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) کمزور عورت۔ نازک عورت کامنی (۲) مطلق عورت ہونا۔ ناری۔ استری۔ بیتریانی +

اَبلا پری ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نازک اندام اور خوبصورت عورت کامنی

اَبلَق ۔ معرّب۔ صفت (۱) عموماً دو رنگا۔ سیاہ و سفید خصوصاً (۲) وہ گھوڑا جس کا رنگ کالا اور سفید ہو۔ بعض یورپی کہاوتوں میں کرہ بڑے یا تین چار نوے بالوں کے واسطے بھی ابلق آتا ہے + (کہاوت) کیا دہی کنیا جسکے ابلق بال ہوں

اَبلَقا ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک تلیئر کی برابر سیاہ پر اور سفید پوٹے کا پرند ہے جسے خوش آوازی کے باعث اکثر شوقین پالتے ہیں۔ یہ مینا کی قسم میں شمار کیا جاتا ہے +

اُبلنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) مستلہوش ہونا۔ جوش کھانا۔ جوش مارنا۔ جوش آنا (۲) پکنا۔ گلنا۔ اُبل کر نرم ہو جانا (۳) فوارہ کی طرح پانی یا کسی اور رقیق چیز کا اچھلنا۔ جوش کھا کر گرنا (۴) کسی چیز کا کثرت اور بہتات سے ہونا۔ اُمل پڑنا (۵۔ عو)۔ دولت یا اولاد پر مغرور ہونا۔ (۶) ٹپکنا۔ گرنا۔ بہ نکلنا۔ چھلک جانا۔ چھلک پڑنا۔ کناروں سے باہر نکل جانا۔ (۷) ظاہر ہونا۔ عیاں ہونا۔

آبلہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ از (آب) (۱) چھالا۔ پھپولا۔ تبخالہ ؎
سینے میں سے کچھ جو آئی آواز ٭ پھوٹا کوئی آبلہ جگر کا (نسیم دہلوی)
یوں ہی چشمِ تر کھنچ یا ہے ٭ وہیں وہ آبلہ کا ہونا تھا (نظیر)
کل بوسہ پا جنے لیا تھا سوتے پا ٭ شاید کہ وہ بوسہ ہی ہوا آبلہ پا (نظیر)
(کسی چیز کی گویا جز جلنے یا سوزش وغیرہ سے جو بخارات پیدا ہو کر کھال کے اندر رکے ہو جاتے ہیں۔ اور اُن سے پانی بنکر حباب یا بلبلے کی سی شکل بنجاتی ہے اُسے آبلہ کہتے ہیں) (۲) دانہ۔ چیچک۔ چیچک کا بڑا پھلکا۔ پھنسی +

آبلہ پا ۔ ف۔ اسم صفت۔ پاؤں میں چھالے پڑے ہوئے تھکا ہوا

آبلہ پائی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چھالے پڑنا۔ تھکن۔ ماندگی +

آبلۂ دل ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (شاعر) دل کے پھپولے وہ سوزش جو کسی کے رشک حسد سے دل میں پیدا ہو۔ دل کی طرف اِس نماں سے نسبت دی گئی کہ کمال سوزش سے گویا حقیقت میں چھالے پڑ گئے +

آبلۂ فرنگ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی آتشک ہے جس میں بدن پر پھپولے پڑ جاتے ہیں۔ کہتے ہیں یہ بیماری ہندوستانی اور اہل فرہنگ میں باہم صحبت داری کرنے سے بباعثِ اختلافِ ملک و مزاج پیدا ہوئی ہے اس سے پیشتر نہ تھی۔ چنانچہ پرانی طب کی کتابوں میں اس مرض کا کہیں ذکر نہیں پایا جاتا۔ فرنگ باد بھی اسی کو کہتے ہیں +

آبلے پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھالے پڑنا۔ پھپولے پڑنا +

اِبلیس ۔ اسم مذکر۔ (۱) مایوس۔ ناامید۔ رحمت سے ناامید (۲) شیطان (۳) خبیث۔ پلید (۴) شریر۔ دنگئی۔ فسادی۔ جھگڑالو + مغوی۔ فتنہ انگیز +

اِبلیسِ آدم رُو ۔ ف۔ اسم مذکر۔ شیطان بشکلِ انسان۔ آدمی کے بھیس میں شیطان بدباطن۔ تیرہ درون۔ فریبی + دھوکا باز۔ چال باز +

ابلیس کا پیشاب ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ابلیس کا جنا۔ شیطان کا نطفہ۔ بدذات

اِبن ۔ ع۔ اسم مذکر۔ بیٹا۔ فرزند۔ پسر۔ پوت +

اِبنُ الوقت ۔ ع۔ صفت (۱) زمانہ ساز۔ وہ شخص جو بمقتضائے وقت کام کرتا ہو۔ تابعِ وقت۔ ہم رفتارِ وقت + قائمپی (۲) شمس العلماء مولوی ڈاکٹر حافظ نذیر احمد صاحب مرحوم کی ایک مشہور کتاب کا نام +

اِبنِ رُشید۔ یا رُشد ۔ ع۔ اسم مذکر۔ یہ شخص اسپین کا باشندہ اور اُن عربوں کی نسل سے ہے۔ جنہوں نے مدتِ دراز تک ملک ہسپانیہ یعنی اندلس پر فتح کا ڈنکا بجایا۔ یہ حکیم مختلف معزز عہدوں پر بھی رہا جس کا اخیر عہدہ چیف جسٹس تھا۔ مگر آخر میں یہ عہدہ پایا تھا اور وہیں اِس حکومت سے کنارہ کر کے خانہ نشین ہو گیا۔ اس فخرِ اسلام حکیم کو اُس کے آزادانہ خیالات کے سبب عوام کالانعام ملحد گمان کرنے لگے تھے زمانۂ حال کی طرح اُس وقت میں بھی کفر کا فتویٰ ایسے لوگوں کے حق میں معمولی بات تھی۔ یہ شخص ارسطاطالیس کی تصنیفات کا ازحد معتقد تھا۔ اور اس نے معلمِ اول کی تصانیف کی اِس قدر شرحیں لکھیں کہ شارحِ ارسطو مشہور ہو گیا فنِ طب میں خود بھی بہت سی تصنیفات اپنی یادگار چھوڑی

ہیں بطلیموس کی مجسطی کا خلاصہ بھی اِس شخص نے کیا ہے بلکہ علمِ ہیئت میں بھی بہت کچھ لکھ گیا ہے۔ اور اخیر کو سنہ ۱۰۳۸ء میں خود بھی بمقامِ مصر اِس عالم بالا کو جا بسایا +

اِبنِ مریم۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ لقب حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ کیونکہ آپکو حضرت مریم کے بطن سے خدا تعالیٰ نے بذریعۂ روح القدس پیدا کیا تھا اور آپکو یہ معجزہ دیا تھا کہ آپ بیماروں اندھوں اور مُردہ آدمیوں کو تندرست و زندہ کر دیتے تھے چنانچہ حضرت غالب نے شعر ذیل میں اِس امر کا اشارہ کیا ہے ؎

ابنِ مریم ہوا کرے کوئی ۔ میرے دُکھ کی دوا کرے کوئی (غالب)

اُبنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (صحیح۔ اُگنا)، پھوٹنا۔ زمین سے پیڑا اُبھرنا +

آبنائے۔ ف۔ اسمِ مؤنث (آب + نائے، (۱) ناکا۔ (۲) اہلِ
پانی۔ ملانا۔ نزدیک ہونا
جغرافیہ کی اصطلاح میں پانی کے اُس چھوٹے قطع کا نام ہے جو دو بڑے پانی کے قطعوں کو ملائے یا دو قطعاتِ خشکی کو جُدا کرے۔ جیسے آبنائے اسفورس جو بحرِ مارمورا کو بحرِ اسود سے ملاتی ہے + آبنائے پاک جو ہندوستان اور لنکا کو جُدا کرتی ہے۔ آبنائے جبلِ طارق جو بحرِ رُوم کو بحرِ اوقیانوس سے ملاتی ہے۔ آبنائے۔ بیرنگ۔ جو ایشیا اور امریکہ کو جُدا کرتی ہے +

آبنُوس۔ ع۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا درخت جس کی لکڑی نہایت سیاہ۔ وزنی اور مضبوط ہوتی نیز پانی میں ڈوب جاتی ہے +

آبنُوس کا کُندا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) آبنُوس کا پورا رہ۔ (۲) صفت) سیاہ فام۔ کالا کلوٹا۔ کالا کوئلہ۔ کالا بھجنگ۔ تیل ترا +

(مقولہ) آدمی کیا ہے آبنُوس کا کُندہ ہے +

آبنُوسی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آبنُوس کا ہوہ چیز جو آبنُوس سے نسبت رکھے آبنُوس کا بنا ہوا۔ آبنُوس کی بنی ہوئی۔ جیسے آبنُوسی کنگھی۔ آبنُوسی سُملی +
(۲) مجازاً سیاہ فام۔ کالا۔ بھجنگ۔ کالا کلوٹا +

اَبُو۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ (۱) باپ۔ پدر۔ فادر۔ والد (۲) صاحب۔ خداوند +

اَبُوالبَشَر۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ حضرت آدم علیہ السلام کا لقب۔ سب کا باپ +

اَبُوالحَسَن۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ اہلِ اسلام کے ایک نامور حکیم کا نام جس نے علمِ ہندسہ اور علمِ ہیئت میں نہایت ہی مہارت حاصل کی تھی عمر خیام اِسی حکیم کے شاگردوں میں سے ہے جس کی رباعیاں مشہور ہوں

قابلِ قدر ہیں۔ اِس نے آیاتِ متعلقۂ ہیئت کی خوب تفسیر لکھی ہے +

اَبُوالفَضل۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ جلال الدین اکبر کے وزیر۔ فیضی کے بھائی شیخ مبارک کے بیٹے کا نام جو جہانگیر کے اِشارہ سے نرسنگھ دیو کے ہاتھوں سنہ ۱۰۱۱ھ میں قتل کیا گیا۔ بڑا بھاری فاضل اور لائق آدمی گزرا ہے۔ اکبرنامہ۔ آئینِ اکبری انشائے ابوالفضل وغیرہ اِس کی اکثر کتابیں ہیں۔ مذہب فلسفانہ رکھتا اور دہریہ کہلاتا تھا +

اَبُوالنَّصر فارابی۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ اِس حکیم کا نام بنِ محمد ہے مولد شہر فاراب۔ اپنے وقت کا ارسطو تھا۔ شیخ کامل بھی اِس کا لقب ہے اور معلمِ ثانی بھی اِسی کو کہتے ہیں۔ ارسطو کے بعد جسے معلمِ اوّل کہتے ہیں اہلِ اسلام کے نزدیک اِسی کا درجہ ہے۔ بوعلی سینا کی پیدائش سے تیس برس پیشتر یہ رحلت کر چکا تھا۔ بعض لوگوں کا گمان ہے کہ شیخ الرئیس فارابی کا شاگرد ہے مگر سرتاسر غلط ہے البتہ فارابی کی تصانیف نے اِس کو بہت مدد دی اِس حکیم نے سنہ ۹۵۰ء اور بعض کے نزدیک سنہ ۹۵۴ء میں رحلت کی۔ یہ ایک امیرِ لشکر کا بیٹا اور دُنیاداروں سے از حد متنفر تھا۔ مدتوں شام میں برسوں بغداد میں رہا۔ سیف الدولہ بن ہمدان نے بیشک حکمت عملی سے اِسے یار بنا لیا تھا۔ لیکن باوجودِ تقاضا اِس نے اُس کے زندہ دل سے فائدہ نہ اُٹھایا۔ صرف چار درم روزینہ پر یاروں کو کھلا پلا دیا کرتا تھا۔ اِس نے ایک ساز بھی بنایا تھا جسکی حکایت طویل ہے۔ اِبنِ عباد وہ تمام عمر اِس کا مشتاق رہا۔ اور جب وہ ایک دفعہ حالتِ خواب میں آیا تو پہچانا نہیں گیا +

اَبُوبَکر۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفۂ اوّل اور یارِ غار کا نام مبارک انہیں ابوقحافہ بھی کہتے تھے +

اَبُوتُراب۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی کنیت جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ایک روز آپ حالتِ غم و غصہ میں مسجد کی زمین میں پڑے ہوئے سوتے تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھا کہ آپکے رخسارے اور جسمِ مطہر خاک آلودہ ہے تو از راہ شفقت فرمایا یا ابا تراب یعنی اے زمین پر سونے والے اور غبار آلود اُٹھو۔ بس اُس روز سے آپ کی یہ کنیت ہو گئی اور آپ اِس پر فخر کرتے رہے +

اَبُوریحان۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ ابوریحان محمد بن احمد بیرونی معروف

ابو

بیرُونی کا نام۔ جو فنِ ہیئت کا امامِ وقت تھا۔ ریاضی۔ فلسفہ۔ تاریخ۔ جُغرافیہ۔ منطق۔ نجوم۔ طبقات الارض اور سنسکرت کا ماہرِ کامل تھا۔ بیرُون مُلکِ سندھ کا کوئی مشہور شہر تھا۔ یہ شخص چالیس برس تک تحصیلِ علم کے واسطے ہندوستان میں پھرا۔ آخر شیخ الرئیس کی خدمت میں پہنچکر قناعت کی۔ اُس کی تصنیفات ایک اُونٹ کا بوجھ تھیں۔ برہم گُپتا کی تصانیف کا سنسکرت سے عربی میں ترجمہ کیا اِسکے بعد جب قانونِ مسعودی کی تصنیف شرُوع کی تو سلطانِ وقت نے ایک ہاتھی بھرکر روپئے بھیجے۔ اِس نے ایک روز کا خرچ رکھکر واپس کردئے۔ یہ شخص برس روز میں دو روز دُنیوی معاش کی فکر میں گزارتا اور باقی اوقات تصانیف میں صرف فرماتا۔ مشہور ہے کہ کسی نے بھی کبھی اِس کا ہاتھ قلم سے آنکھ نظر سے دِل فکر سے خالی نہ پایا ستّر برس زندہ رہکر سنہ ۴۲۱ھ میں وفات پائی +

اَبُوزَید۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) ابُوزید بلخی کا نام۔ جو حکمائے اسلام میں بڑا فصیح اور بلیغ گزرا ہے۔ اِس نے ہر فن میں ایک کتاب تصنیف کی ہے شطرنج کا بھی اوّل درجہ کا ماہر تھا۔ شیخ سعدی نے اِسی کی طرف اپنی کتاب بوستان میں اشارہ کیا ہے ؎

گدائے کہ بر خیرِ زنیں نہد ابُو زید را اسپ و فرزیں دہد

(۲) مجازاً بمعنی شاطر۔ شطرنج بازی میں ماہرِ کامل

ابُوظَفر۔ ع۔ اِسم مذکر۔ ابُوالظفر سراج الدین محمّد بہادر شاہ ثانی تیموریہ خاندان کے بڑے نام اخیر بادشاہ کی کُنیت جس نے سنہ ۱۸۵۷ء کے مُفسدہ پردازوں و باغیوں کی سرپرستی کے قانونی جُرم میں مُلک بدر ہوکر بمقامِ رنگُون واقع برہما سنہ ۱۸۶۲ء مُطابق ۱۰ جمادی الاوّل سنہ ۱۲۷۹ھ روزِ سہ شنبہ کو اِس دارِ ناپائدار کی قیدِ ہستی سے نوّے برس ۲ ماہ ۱۰ یوم کی عمر میں نجات پائی چراغِ دہلی سنہ جلوس اور گُلشاہی چراغِ دلی سنہ وفات کا مادہ ہے۔ یہ بادشاہ شاعر بھی بہت بڑا تھا۔ چار دیوان اس کی یادگار ہیں۔ مختلف اوقات میں مختلف اُستادوں سے اصلاح لی۔ اخیر میں ابراہیم ذوق کا شاگرد ہُوا +

ابُوعلی سینا۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) حسن ابنِ عبداللہ اصفہانی کا نام یہ یگانۂ زمانہ حکیم۔ سقراط بقراط اور ارسطا طالیس سے کم مشہور و معروف نہیں ہے۔ ایشیا کے تمام فلاسفروں میں فارابی

ابو

کے سوا دُوسرا اِس کے پلّے کا حکیم نہیں ہُوا۔ بنظرِ احترام اہلِ اسلام اِس کو شیخُ الرّئیس کے خطاب سے مخاطب کرتے ہیں۔ سینا مضافاتِ اصفہان صُوبۂ بخارا میں واقع ہے جہاں ایک اِسی نام کا بزرگوار رہا کرتا تھا۔ اِس کا اصل نام حسن بن عبداللہ تھا اور کُنیت ابُو علی۔ بعض کہتے ہیں کہ سینا ولی کے نام پر اِس کا نام مرنت کے عوض سینا رکھا گیا اِس حکیم نے حیرت انگیز ترقی کی ہے۔ اس کے ایّامِ طفلی کے حالات سُن سُنکر ایک جہان حیران رہتا ہے۔ سولہ برس کی عمر میں صرف فارغ التحصیل ہی نہیں ہُوا بلکہ فنِ طب و معالجات میں بھی اِسکی دُھوم مچگئی۔ شہزادہ نُوح بن منصور کو اِس حکیم نے ایک سخت و مہلک مرض سے بچادیا تھا جس کی وجہ سے اِس کی زیادہ عزّت و توقیر ہوئی۔ یہاں تک کہ شاہی کُتب خانہ پر بھی اِس کو اختیار حاصل ہوگیا جس کی وجہ سے اِس کے علم و فضل میں اَور بھی ترقّی ہُوئی۔ ۲۲ برس کی عمر میں سیاحت کا شوق ہُوا خُوب خُوب سیر کی۔ اور اخیر میں بمقامِ جُرجان[1] آکر مقیم ہوگیا۔ **قانون** اِسی جگہ لکھا جس کی اہلِ یُورپ بھی قدر کرتے ہیں۔ بلکہ حکمائے جرمن کسی طبیب کو جب تک کہ وُہ قانون سے بخُوبی واقفیت نہ رکھتا ہو ڈاکٹر کا خطاب نہیں دیتے۔ غرض جب سیاحت سے فراغت پاکر ہمدان میں آیا تو شہزادہ شمس الدولہ نے اِسے اپنا وزیر مقرر کردیا۔ بلکہ تمام شاہی لشکر بھی اِسی کو سونپ دیا گیا جس سے لوگوں کو از حد رشک و حسد پیدا ہُوا بعض فیلسوف اِس کی اِس کرامت کو حقارت کی نظر سے دیکھتے اور حکیمانہ فعل کے بالکل خلاف بیان کرتے ہیں مگر یہ نہیں جانتے کہ عُہدہ دارانِ شاہی کو جو سامانِ تحقیق وکُتب وغیرہ آسانی سے حاصل ہوتا ہے وُہ دُوسرے کو نہیں غرض سپاہ نے اُسپر الحاد کا الزام لگایا اور اُس کی جان کے درپے ہوگئی اگر شمس الدولہ اُسکی جان بچانیکا سامان نہ کردیتا تو کب کا فیصلہ ہوجاتا۔ یہ وہاں سے پھر چلا گیا۔ مگر جب یہ فساد رفع دفع ہُوا تو بُو علی پھر ہمدان میں چلا آیا اور یہاں آکر اُس نے کتاب **شفا و اشارات** تصنیف کی۔ جو اِس کی تصانیف میں سب سے اوّل درجہ کی مانی جاتی ہے۔ دن بھر مشاغلِ علمی میں اور رات بھر عیش و نشاطِ ہستی میں مصرُوف رہتا۔ خُدا کی شان ہے کہ جن کی قُوّتِ حافظہ بڑھی

[1] جرجان بروزن سلطان معرب گرگان۔ ایک شہر کا نام جو جاپان اور ملک استرآباد میں واقع ہے

ابو

ہُوئی ہوتی ہے اُن کی خواہشِ نفسانی لذّتوں پر رہتی ہے چونکہ بوعلی سینا کی قوّت شہوانیہ اور قوّت دماغیہ انسانی خیال سے باہر تھی اِس وجہ سے اور قوّت بھی اِس سے کم نہوگی۔ جب اِس کا سرپرست شہزادہ مرگیا تو وہاں کے حاکم نے اِسپر دغابازی کا الزام لگاکر اِسے قیدخانہ بھیجدیا جہاں سے بوعلی اپنی حکمتِ عملی سے صاف نکل گیا اور بھاگ کر علاءُ الدّولہ کے دربار میں پناہ لی۔ اس وقت پھر وہی عیش نشاط کا بازار گرم ہُوا۔ اور آخرکار انہیں بے اعتدالیوں کا شکار ہُوا جسمانی صحت خراب ہوگئی۔ مرضِ قولنج نے آن دبایا یہاں تک کہ ۴۲۸ھ میں ستاون برس کی عمر پاکر الحادسے توبہ اور کلمۂ شہادت پڑھنے کے بعد مومنوں کی طرح جان آفرین کو جان شیریں سونپی ہمدان میں مدفون ہُوا۔ اِس کی تصنیفات سو معقول جلدوں سے کم نہیں۔ اِسکے زمانہ میں جسقدر علوم مروّج تھے سب ہی نے بوعلی سینا کی بدولت ترقّی کی اور اُسنے ہر ایک علم میں کوئی نہ کوئی بات پیدا کرکے دکھادی۔

ایک مورّخ لکھتا ہے کہ بوعلی سینا ستارہ نام ایک عورت کے بطن سے ۳۷۳ھ وبقولِ بعض ۳۷۰ھ بوقتِ طلوعِ سرطان کہ آفتاب وماہتاب و زہرہ ومشتری درجۂ شرف میں تھے پیدا ہُوا۔ اِس کا نام بوعلی حسین بن عبداللہ بخاری معروف بہ بوعلی سینا تھا۔ اِسکا باپ اوّل بلخ کا عامل تھا پھر حرمسن کا حاکم ہُوا۔ اور اِسی جگہ بوی ستارہ سے نکاح پڑھایا گیا اِسکا ایک بھائی محمود پانچ برس چھوٹا اور بھی تھا۔ عبداللہ نے کمال ہنر سے بوعلی کو ایک لائق معلم کے سپرد کیا۔ دس برس کی عمر میں قرآن مجید مع ترجمہ واوب ہندسہ وحساب وغیرہ حفظ کرلیا۔ اُسی زمانہ میں ابوعبداللہ تشریف لے آئے۔ اِس کے باپ نے اُن کو اپنے مکان پر ٹھہرایا اُنھوں نے بوعلی کو اقلیدس اور مجسطی پڑھادی۔ اسمٰعیل زاہد نے فقہ کا سبق دیا۔ اب بوعلی سنِ بلوغ کو پہنچا اور سیاقت اِسنے اپنی تمام کتابوں پر دوبارہ نظر ڈالکر ہر قسم کے شبہات رفع کئے۔ سلطنت کے انتقام پر اِس کے باپ کا بھی ۔۔۔ ہوگیا۔ محمود غزنوی نے اِسے خوارزم شاہ کو لکھ کر طلب فرمایا۔ مگر یہ خبر لگتے ہی بادشاہ کے مشورہ سے روپوش ہوگیا بلکہ اپنے ایک دوست کو بھی ساتھ لے گیا جو راستہ کی گرمی سے جاں بحق ہُوا۔ اِس کا قصہ بہت طویل ہے کتب تاریخ میں دیکھنا

ابے

چاہیئے غرض آخرکار بروز جمعہ غرّۂ رمضان المبارک اِس سرائے فانی سے عالمِ جاودانی کو سدھارا بحساب سال شمسی ۵۵ برس کی عمر پائی بعض کتابوں میں سنہ ولادت ۳۷۲ھ سنہ وفات ۴۲۸ھ لکھا ہے اِس حساب سے صرف ۵۶ برس کی عمر ہوتی ہے واللہ اعلم بالصواب

(۲) کنایۃً۔ حکیم حاذق نہایت ہوشیار طبیب +

اَبْوَاب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) جمع باب بمعنی دروازے (۲۔ قانون) معاملہ + زر لگان سے زائد رقم + جرمانہ تاوان +

اَبْوَابِ بیجا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون)۔ معاملۂ اراضی برخلاف قانون

اُبھار۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اُونچائی جو کسی چیز کے پھولنے یا اُبھرنے سے ظاہر ہو۔ اُٹھان۔ نمود۔ ع

مر رہا ہوں اپنے سینے کے گوئے اُبھار میں یہ نہ سیب میں نہ بہی میں نہ دو انار میں سے

(۲) خوبصورتی نمود +

اُبھار لانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) نکال لانا۔ بھگا لانا + بہکا لانا۔ (۲) چمکا کر لانا۔ تیز کرنا۔ اُڑا لانا +

اُبھار لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی بیماری کا جاکر پھر اُبھر آنا۔ کسی مرض کا عود کرنا

اُبھارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بوجھ کو سہارا لگانا۔ سہارا دینا۔ اونچا اُٹھانا اونچا کرنا + اکسانا (۲) کسی کو بھگا لے جانا (۳) بہکانا۔ ورغلانا اغوا کرنا (۴) بڑا نا۔ ڈوبتے کو بچا لینا یا نکالنا +

اُبھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اُونچا ہونا۔ اُوپر آنا (۲) پھوٹنا۔ پودا نکلنا۔ نمو ہونا (۳) جوان ہونا۔ قد نکالنا۔ بڑھنا (۴) تیرنا۔ غوطہ کھاکر نکلنا (۵) بھاگنا۔ رفوچکر ہونا۔ چلدینا۔ چمپت ہونا۔ چور کی طرح جانا۔ (۶) ظاہر ہونا۔ پرگٹ ہونا۔ عیاں ہونا۔ کھلنا (۷) الگ ہونا۔ جُدا ہونا جیسے اُبھرا اُبھرا پھرنا۔ یعنی الگ الگ پھرنا +

اَبھِمان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غرور۔ گھمنڈ۔ کبر۔ تکبّر +

اَبھی۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) اِسی وقت (۲) ابتک (۳) ایسی جلدی + (فقرے) ابھی گئے ہیں + ابھی نہیں آئے + ابھی سے آگئے۔

اِبھی اَبھی۔ ہ۔ تابعِ فعل ہمیشہ۔ فی الفور۔ ترت۔ بہت ہی جلد۔ آناً فاناً میں +

اَبے۔ ہ۔ حرفِ ندا۔ ارے۔ او۔ اے۔ (اِس میں ایک حقارت کا لفظ گرہے تکلّف کے موقع پر برابر والے سے بھی کہدیتے ہیں) +

اُب بے تب کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اب تُو کرنا ۔ تُو تڑاں کرنا ۔ لام کاف نکالنا ۔ تُو تُو مَیں مَیں کرنا ۔ بے تہذیبی سے گفتگو کرنا ۔

آبی ۔ ف ۔ صفت ۔ پانی کا ۔ جل کا ۔ پنیلا ۔ جیسے آبی گھوڑا ۔ آبی جانور ۔ مُرغ آبی (۲) مرطوب ۔ بھیگا ہُوا ۔ نم ۔ نمناک + (۳) نیلگوں ہلکا نیلا ۔ آسمانی +

کیا چھپے آبی دوپٹہ میں جھلک گردن کی ۔ جلوۂ عکسِ قمر کا آب کب حائل ہُوا (شہیدی)

بار گرم سرچڑھ یہ سینۂ نازک پہ نیل ۔ اے پری انگیا کا سب آب رواں آبی ہُوا (امانت)

بے حجاب پو جو شرم سے پانی پانی ۔ جب سے دیکھا ہے تیرے پیرہن آبی کو (امیر)

(۴) روغنی کے مقابل میں ایک قسم کی میدے کی روٹی جو تنور میں پکائی جاتی ہے ۔ چونکہ روغنی کے خمیر میں گھی اور دودھ ڈالتے ہیں اور اس کے خمیر میں صرف پانی ۔ اس واسطے اس کو آبی روٹی کہنے لگے ۔ یہ روٹیاں شیرمالوں کے ساتھ جوڑا لگا کر اکثر مُردوں کی رسموں میں تقسیم ہُوا کرتی ہیں +

پاتا گرداب سے ہو گر وہ نانِ آبی ۔ تیری بخشش کی جو دریا کا معین ہو کناف (ذوق)

(۵) وہ زمین جس میں کسی ذریعے سے آب پاشی ہوتی ہو ۔ سینچی ہُوئی زمین ۔ نہری زمین + چولا ۔ بھرا ۔ ۔ ۔ پلیو ۔ (از کمپٹ کرم) (قانون)

آبی بُرج ۔ ف + ع ۔ اسمِ مذکر ۔ اہلِ تنجیم نے آسمان کو بارہ بُرجوں کو اُن کے خواص کے موافق اربعۂ عناصر پر اس طرح تقسیم کیا ہے کہ ہر عنصر سے تین تین بُرج متعلق کئے ہیں ۔ چنانچہ ذیل کے بُرج آبی کہلاتے ہیں ۔ سرطان ۔ عقرب ۔ حُوت ۔ یعنی کرک ۔ برچھک ۔ مین +

دیکھنا آبی دوپٹہ مُنہ پہ اُس کے نقشِ خوا ۔ بُرجِ آبی میں ہے سیاہ مہرِ روشن آب میں (نعشق)

آبی حرف ۔ ف + ع ۔ اسمِ مذکر ۔ قاعدۂ جفر سے ابجد کے ساتھ سات حرف اُن کی خاصیت کی مُناسبت سے جو سیا ۔ ۔ اور اربعۂ عناصر پر تقسیم کئے گئے ہیں ۔ چنانچہ اُن میں سے یہ سات حرف آبی ہیں ۔ ج ۔ ز ۔ ک ۔ س ۔ ق ۔ ث

آبیانہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱ ۔ قانون) وہ اُجرت جو زمین کی سینچائی کے واسطے دی جائے (۲) نل کے پانی کا محصول ۔ (۳) نہر کے اُس پانی کی قیمت جو کھیتی میں دیا جائے +

اَبیر ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ابرک کا بُرادہ جو ہولی کے دن ہندو آپس میں ایک دوسرے پر چھڑکتے ہیں +

آپ ۔ ہ ۔ ضمیر ۔ س آتمن پراکرت دنما ۔ اپا ۔ اپانی پُرانی ہندی ۔ (آپس ۔ آپنا) +

(۱) اپنے آپ ۔ بذاتِ خاص بذاتِ خود ۔ اپنی ذات سے ۔ (مجوّزہ کرنا)

بار گرم مشتاق سے ساقی جو ہو غیرت اس کو ۔ آپ عاشق ہو گر وہ بُت خود کام اپنا (شیفتہ)

یہ اشک گرم آپ تو ہو لیں پہلے سرد ۔ کیا خاک میرے دل کی لگی کو بجھائینگے (ذخیر)

کیوں اُداسے ہو بلا پائیں کب تم آپ ۔ جیسے گردان کبوتر ہیں آ رہتے ہیں (میر)

حسرت فزائیں جذبِ محبت کے واسطے ۔ ہاں اپنے نالہ ہائے سحر اثر ہیں آپ (نسیم دہلوی)

(فقرے) آپ مُوئے جگ پرلو ۔ آپ میاں مانگتے باہر کھڑے درویش

(۲) اپنا ۔ ذاتی (فقرے) آپ لاجتی کنوں کرے جی ۔ آپ سے خوب خدا +

(۳) حضور ۔ حضرت ۔ جناب ۔ ایک کلمۂ تعظیم و خطاب ہے جس سے بڑے برابر والے اپنے سے کم درجہ والے اور معشوق کو خطاب کرتے ہیں ۔ جب بڑے کے واسطے بولیں گے تو باقی کے سارے الفاظ بھی تعظیم کے ہونگے ۔ ع

دل کے ہاتھوں سے ہوں بیقرار حضرت ناصح ناچار ۔ ورنہ ہوں یوں ہی جو کچھ آپ نے ارشاد کیا (معروف)

مسجد سے ہے پاس میکدہ شیخ ۔ بہکے ہوئے جاتے ہیں کہاں آپ (سالک)

ہر انگشت میں عرصہ وہاں کا سالک ۔ دیکھو وہ گلی کہاں کہاں آپ (سالک)

یہ سبقت تجھ میں نئی ہوگئی ہو کر ۔ آپ بھی مُنہ سے نکلتا ہے ترے تو ہو کر (د)

آپ آپ ہیں اور اور ہیں کیا آپ نسبت ۔ گو لاکھ زمانے میں ہوں اسے رشکِ قمر اور (داغ)

تیری چڑھی ہوئی ہے کشیدہ تعزیر آپ ۔ کچھ اور حوصلہ ہے جو آئے اِدھر ہیں آپ (نسیم دہلوی)

ہماہ سے مغرور نہیں عرضِ مدعا ۔ کیا کیجئے خوب واقف دردِ جگر ہیں آپ (ز ۔)

یہ ادا دوں سے آنکھیں ملتے ہیں آپ ۔ ایسی کیا کرشمہ چھپاتے ہیں آپ (معروف)

اگر رُوٹھ جاؤں تو مشکل ہے یہ ۔ نہیں چین دیتے ستاتے ہیں آپ (د)

(۴) یہ لفظ حاضر اور غائب کے واسطے بھی آتا ہے جیسے آپ کیا فرماتے ہیں ؟ ۔ آپ پہلے ہی فرما گئے ہیں (کسی بزرگ کا قول)

غم ملتے پس قدر ہو کیوں آپ سائقہ ۔ مدت میں گر ملے تھے مگر میں نیا نہ تھا (شیفتہ)

کچھ ہمسر آپ پر نہیں موقوف شیفتہ ۔ کس کس کے وہ پذیرندہ رعنا جواں نہیں (د)

میری حیثیت سے یہ لفرت ہے کہ ہر ایک سے وہ ۔ پوچھتے ہیں کہ کیا مر گئے ہے جانے میں (شہیدی)

(۵) خود بدولت ۔ ع

مری بے خودی دیکھ اس نامہ بر ۔ تکلّف اشارا کہہ کے کرتے ہیں آپ (معروف)

(۶) ذات ۔ رُوح ۔ آتما + ذاتِ خدا ۔ قدرت ۔ ماہیہ قادرِ مطلق ۔ ع

آپ

کہیں آئینہ میں وُہی سنگ میں ہے غرض آپ ہی آپ ہر رنگ میں ہے (حکمت)
قدرت تیری رنگ نگی تو قدرت کا مالی آپ ہی بووے آپ ہی سینچے آپ کرے رکھوالی (دوہا)
سانچ برابر تپ نہیں نہ جھوٹ برابر پاپ جا کے من میں سانچ ہے تا کے من میں آپ (دوہا)
(فقرہ) آپ ہی آپ ہے (اشارہ افسر ہے)
(۷) یہ لفظ مفرد اور جمع دونوں طرح سے استعمال میں آتا ہے جیسے آپ چلئے۔ آپ کہاں ہیں۔ آپ چلیں گے؟ آپ سوار ہوں۔ اور اکثر تاکید کے واسطے بھی آتا ہے جیسے میں نے آپ کہا تھا۔ وہ آپ گیا۔ طنزاً ادنے درجہ والے کے ساتھ بھی مثلاً آپ بھی بڑے دانشمند ہیں اور کبھی ہم کی بجائے جیسا کہ اِس شعر سے ثابت ہے ؎
غیر کے ساتھ آپ بھی آ نکلے ہیں ہم سے میزبان بن گئے مہمانوں میں ہم (شیفتہ)
(۸) از خود۔ آپ سے آپ۔ آپ ہی آپ۔ خود بخود۔ آپ سے ؎
گردش ہے مری حسد اکر منظور گردش میں نہیں ہے آسمان آپ (سالک)
شوق بیان مدعا ہے ملتی ہے دہن میں کچھ زبان آپ (۔)
مت چھیڑ کہ یار سے جدا ہوں اے مرگ میں آپ مر رہا ہوں (شیفتہ)
(۹) سُدھ۔ ہوش۔ حُرمت۔ آپا۔ خودی۔ سُدھ بُدھ۔ ہوش حواس ؎
ہم تا سحر آپ میں نہیں تھے کیا جانے رہے وہ کس کے گھر رات (مومن)
جب تلک یاں جلوہ فرما ہوں نہ آپ کب میں آتا مجھے دشوار ہے (جرأت)
پریم کہانی کہت ہوں سنو سکھی ری آؤ پی ڈھونڈن کو ہم گئیں تو میں آپ گنوائے (دوہا)

آپ آپ کرنا۔ فعل متعدی۔ حضور حضور کہنا۔ تعظیم سے بولنا۔ خوشامد و چاپلوسی کرنا +
(فقرہ) ہمارا تو آپ آپ کرتے منہ سوکھتا ہے وہ خیال میں ہی نہیں لاتے

آپ آپ کو۔ ضمیر۔ علیحدہ علیحدہ۔ الگ الگ۔ نیارا نیارا۔ جدا جدا۔ ایک ایک۔ اپنی اپنی ذات سے +
(دوہا) گھر آپ آپ کو نشا ڈے جب چلیں جب نت کے گاڈے ڈھیلی کرو (؟)
بیٹا کہے ماں باپ کو جب کیھو نہ پایا کچھ سب یار ہوں آپ آپ کو ساتھی نہ کوجا اپنا دم ہیں
(فقرہ) سب آپ آپ کو بھاگ گئے۔ آپ آپ کو چھنے گئے۔

آپ آپ میں۔ ضمیر۔ (۱) دیکھو (آپ آپ کو) +
(۲) باہم۔ آپس میں۔ ایک دوسرے میں ؎
عاشق جو ہوئے آپ کفر کا غرور دیندار آپ آپ میں سب کچھ و زنار گئے ٹوٹ (ظفر)

آپ بھی ارسطو سے کم نہیں۔ ۔ (محاورہ) (۱) آپ بھی بڑے

آپ

بھاری عقلمند ہیں۔ جملہ بجو ملیح۔ یہ وہ تعریفیہ جملہ ہے جو مذمت پر دلالت کرتا ہے +
(۲) آپ بڑے نادان ہیں۔ آپ بڑے احمق ہیں +

آپ بیتی۔ اسم مؤنث۔ سرگذشت خود۔ اپنی بیتی۔ اپنی واردات اپنے اُوپر گذری ہوئی۔ اپنا ماجرا۔ اپنی سرگذشت۔ اپنی رام کہانی جیسے ع ؎ آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی ؎
جان صدقے اُس پہ جس نے انشا سے کہا آپ بیتی کہہ کہانی کچھ کسی کی مت چلا (انشاء)
آپ بیتی ہی کہا کرتا ہوں اس رات کو دھیان قصے کا نہیں ہے نہ کہانی کی ہوس (رنگین)

آپ تو ہوا کے گھوڑے پر سوار ہیں۔ (محاورہ) آپ بڑے جلدباز ہیں + آپ بہت جلد جانا چاہتے ہیں +

آپ خور ادی آپ مرادی۔ صفت۔ (محاورہ مستورات) (۱) تنہا خور۔ اکل کھرا۔ وہ شخص جو اپنے کٹم میں مل بانٹ کر نہ کھائے تن پرور (۲) اپنے ہی مطلب سے کام رکھنے والا۔ اپنی غرض کا خود مطلبیا۔ خودغرض گرون گیرا +

آپ دھاپ۔ اسم مؤنث۔ (آپ + دھاپنا) اپنی ہی فکر۔ اپنا ہی خیال۔ خود غرضی۔ خود مطلبی گرون گیرا پن اپنی ہی تن پروری +

آپ روپ۔ اسم مذکر۔ (آپ + روپ، ہندی) (۱) جسے کسی نے نہ پیدا کیا ہو۔ خدا۔ بھگوان۔ پرمیشر +
(۲) خود بدولت۔ حضور پر انور + بذات خود۔ (یہ فقط اہل رجواڑوں میں رائج ہے) ؎
گر آپ روپ ہم سے باتوں میں ٹک کڑی ہیں + سو رگ کی جگہ ہو لکھ تیغے جھٹ اُٹھ کھڑے ہوں (انشاء)
ملک جا بیٹھے جو مُنہ کی گھر آپ ہی آپ گرچہ تھے یہ گم پر کیا کیا ڈر آپ نے (جرأت)
(۳) بڑے صاحب۔ بڑے جناب۔ بڑے اُستاد۔ ذات بزرگ + ولی اللہ +

آپ روپی مایا۔ اسم مؤنث۔ اپنا ہی جلوہ۔ اپنا ہی ظہور۔ فطرتی نظارہ۔ اپنا ہی پرتوا +

آپ سے۔ تابع فعل (۱) از خود۔ خود۔ آپ ہی آپ ؎
کوئی بھی آپ سے پڑتا ہے وہ آفت میں تھا یہ تقدیر کا لکھا جو چلے اُنپر غش (مومن)
رہے تو آپ سے نہیں جائے گے باپ سے (کہاوت)
(۲) بن بلائے۔ ارادۃً۔ اپنی خوشی سے۔ بلا درخواست بلا طلب اپنی خواہش سے۔ اپنے چاؤ سے۔ کسی کے بے سکھائے +

آپ

(۳) تم سے ۔ تمہاری ذات سے ۔ ع

لگڑ بیٹھے ذراسی بات پر ۔ تھی نہ یہ اُمید ہم کو آپ سے (ضمیر دہلوی)

(فقرہ) آپ سے بہت بہت اُمید ہے (یعنی بڑی بھاری توقع تم سے ہو) سکو اُمید نہیں

(۴) آپ جیسے ۔ تمہارے ۔ تم سے ۔ تمہاری مثل (فقرہ سی پکے تلفظ ہی)

دیکھنا شوق شہادت میں ہے اُن کی یوں کیوں آپ سے اکڑے پھرتے ہیں خنجر ہاتھ میں (سالک)

آپ سی آپ ۔ ۔ تابعِ فعل ۔ (۱) دیکھو آپ سے نمبر (۲۰۱) ع

حسن دورِ دو دم نادان ہو عبث اکڑ کر + ایک دن ہو گی خزاں تیری بہار آپ سے آپ (میر تقی)

بخت برگشتہ اگر ہو گئے سیدھے اپنے + آرچلے آئینگے وہ سیدھے یہیں آپ سے آپ (ظفر)

(۲) بے سبب ۔ بلا وجہ ۔ یُونہیں بیٹھے بٹھائے ۔ بے سوچے ۔ بے تدبیر کئے ۔ از غیب سے ۔ بے موقع ۔ ع

ہے ابھی رات کہاں جاتے ہے او ماہ لقا + بول اُٹھتا ہے یونہی مرغ سحر آپ سے آپ (ظفر)

تین حرف اُسکا جو دیکھو تو ہے بیچ نعیمر + آپ سے آپ جو ہو جائے خفا تیسرے دن (نظیر)

کیسی تدبیر ظفر جب وہ کرے اپنا کرم + کام بگڑے ہوئے بنجائیں یونہیں آپ سے آپ (ظفر)

آپ سے آنا ۔ فعل لازم (اَز خود آنا) اپنی خوشی سے آپ آنا ۔ بن بلائے آنا ۔ بلا طلب آنا + (کہاوت) آپ سے آئے تو آنے دے ۔

(یعنی خود بخود ہاتھ لگے تو کیوں چھوڑے)

کہا کہ ہم نہیں آتے یہاں تو اُس نے نظیر + کہا کہ سوچ کیا آپ سے تم آئے ہو (نظیر)

(فقرہ) کوئی کسی کے ہاں آپ سے نہیں آتا دانہ پانی لاتا ہے ۔

آپ سے یا آپے سے باہر ہونا یا ہو جانا ۔ فعل لازم ۔ غصہ یا خوشی کے مارے بے قابو ہو جانا ۔ اپنے اختیار میں نہ رہنا ۔ قابو میں نہ رہنا ۔ ہوش و حواس نہ رہنا ۔ بدحواس ہونا ۔ بے بس ہونا ۔ بیتاب ہونا + ع

آپ سے ہو گیا ہے کیوں باہر + آگ لگ جائے تیری ہستی پر (شوق)

کس نے وعدہ گھر میں آنیکا کیا + آپ سے باہر ہوئے جاتے ہیں ہم (رشید)

آپ سی جانا ۔ فعل لازم ۔ آپے میں نہ رہنا ۔ ہوش و حواس رہنا ۔ سکتہ رہنا ۔ ع

آپ سے لٹکے جاتے ہو شیفتہ ہے خیال کس گھر کا (شیفتہ)

آپ کا ۔ ضمیر ۔ (۱) جناب کا ۔ حضرت کا ۔ تمہارا (غائب اور حاضر دونوں کے واسطے آتا ہے) ۔ ع

آپ کا بندہ اور پھروں ننگا + آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار (غالب)

اس بزم کے چلنے میں تم کیوں متردد + کیا شیفتہ کچھ آپ کا اکرام نہ ہوگا (شیفتہ)

بتنے اندوکو جو آنکھوں کا اشارہ ہو جائے + آپ کا کام ہو اور کام ہمارا ہو جائے (شاد)

(فقرہ) آپ کا گھر کہاں ہے ؟ (جب کسی دوست سے مدت میں ملاقات کا اتفاق ہوتا ہو تو شکایتہً اور اشتیاقاً یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں بطور تجاہلِ عارفانہ)

(۲) اُن کا ۔ انہوں کا ۔ (فقرہ) کیا یہ آپ ہی کا شعر ہے ؟ آپ کا کچھ حال بیان کیجئے

آپ کاج ۔ ۔ اسم مذکر ۔ اپنا کام ۔ ذاتی کام ۔ نج کا کام + آپ کاج مہا کاج (کہاوت) اپنا کام بڑا کام ۔ اپنا کام اپنے سے خوب ہوتا ہے +

آپ کو ۔ ضمیر ۔ (۱) اپنے تئیں ۔ اپنے کو +

(فقرہ) کیوں کسی کی بات میں پڑکر آپ کو پھنسایا ۔ یہ آپ کو کھینچتے ہیں وہ آپکو کھینچے ہیں

(۲) ہمیں ۔ ہمکو +

(فقرہ) ہم تو اپنے دل کو یوں سمجھا لیتے ہیں کہ آپ کو کیا ایسی پڑی ہے آپ بھگت لیگا +

(۳) تمہیں ۔ تم کو (فقرہ) آپ کو ہم سے کیا واسطہ +

(۴) الگ ۔ علیحدہ ۔ جُدا ۔ نیارا ۔ (فقرہ) یہ آپ کو خفا ہیں آپکو ایسے جا رہے +

آپ کو آسمان پر کھینچنا ۔ فعل متعدی ۔ اپنے کو دور کھینچنا ۔ اپنے کو بڑا جاننا ۔ مغرور کرنا ۔ متکبر ہونا + دُون کی لینا + ع

کیا آسماں و کھینچے کوئی میر آپ کو + جانا جہاں سے سب کو سلم ہے زیرِ خاک (میر تقی)

آپ کو بھولنا یا بھول جانا ۔ فعل متعدی (۱) اپنی اصل کو بھول جانا ۔ اپنے پہلے زمانہ کو یاد نہ رکھنا + مغرور ہو جانا ۔ متکبر ہونا ۔ بڑھ چلنا ۔ اترا چلنا +

(فقرہ) کیوں آپ کو بھولے جاتے ہو ابھی کے دن کی بات ۔ آپکو بھول گئے +

(۲) زبان دراز گستاخ اور بے ادب ہونا +

آپ کو دُور جاننا یا سمجھنا ۔ فعل لازم ۔ (۱) اپنے تئیں بڑا لائق ۔ عقلمند اور بزرگ یا قابلِ تعظیم سمجھنا ۔ نہایت خردمند تصور کرنا + اپنے تئیں دانشمندوں میں گننا +

ابھی سے دعوے عقل و شعور + اپنے نزدیک آپکو جانے ہے قدردوست)

(۲) آپ کو پہنچا ہوا سمجھنا ۔ عارف یا کامل سمجھنا ۔ خدا رسیدہ جاننا +

آپ کو دُور کھینچنا ۔ فعل لازم (۱) علیحدہ رہنا ۔ اپنے کو علیحدہ رکھنا ۔ علیحدگی اختیار کرنا ۔ جدا رہنا ۔ دُور بھاگنا ۔ الگ رہنا ۔ بھاگنا

لہ کسی قاضی کی بیوی نے حلقے کی مرغی پچھا کر پکا لی تھی قاضی جی نے کہا چونکہ یہ حرام ہے ۔ ہم تو مرغ نشور ہو کھائیں گے جب بیوی نے پتیلی میں سے شوربہ اُنڈیلا تو بوٹیاں اُلٹی آن پڑیں ۔ بیوی اُٹھانے لگی تو قاضی جی نے کہا آپ سے آئی ہوں تو آنے دو ۔ کہاں کسی خاص سبب یا کوشش ہو کر

آپ

کھنچنا۔ کشیدہ رہنا۔ متنفر ہونا۔ نفرت کرنا۔ کنارہ کش ہونا + ہ

اگرچہ کھینچے ہیں آپ کو وہ دُور پر اُن کو + کشش ہے اپنے دل کی اے ظفر ہم کھینچ لاتے ہیں (ظفر)

دُور اتنا آپ کو مجھ سے نہ اے خونخوار کھینچ + ایک دن ایسے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ (ناسخ)

بے سبب کھنچے ہو دُور آپ کو مجھ سے عبث دشمن + اور دل کھینچے لئے جاتا ہے وہاں اے مجھے (جرأت)

آپ کو وہ کھینچتا ہے اب بہت مغرور دور + پاس جب جاتا ہوں میں کہتا ہے چلو دفع دور (غافل)

(۲) اپنے آپ کو کچھ سمجھنا۔ لائق جاننا۔ بڑا سمجھنا۔ بہت بڑا جاننا۔ بلند رتبہ سمجھنا۔ متکبر ہونا۔ تکبر کرنا۔ غرور کرنا۔ مغرور ہونا۔ اِترانا۔ نخوت کرنا ہ

کیا شکوہ جفائے آسماں کا　میں آپ کو دُور کھینچتا ہوں (مومن)

آپ کو جو وہ کھینچے ہے حقیقت ہو بلا + دیکھے شوخی فلک تو یہ قزح ہے تیری (ناسخ)

کہیں فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند جھومر کا + کہ دُور آپ کو کھینچے ہے تیرے سر چڑھ کر (ذوق)

پست بہت ہو رہی کھینچے ہو دُور آپ کو + سایۂ طائر ہو جوں وقت پہ دن زیر پا (جرأت)

وہ بگڑ ہی کھینچے ہو اب دُور کتنا آپ کو + بن بلائے اب میں اُس کے پاس جاؤں کس سہارے (تمکین)

آپ کو شاخِ زعفران سمجھتے ہیں۔ ا۔ محاورہ۔ اپنے کو انوکھا سمجھتے ہیں۔ اپنے آپ کو جماتے نرالا جانتے ہیں + بہت مغرور ہیں + چونکہ شاخ زعفران ایک نادر و کمیاب شے ہے۔ اس کا دوسرا ایسے موقع پر بولتے ہیں جس موقع پر شرفا کا پہلا اول لفظ استعمال کرتے تھے (یا)

آپ کو کھونا۔ ف۔ فعل متعدی۔ اپنے تئیں برباد کرنا۔ اپنے آپ کو گنوا دینا۔ اپنے آپ کو بھلانا۔ آپا بِسرانا + ہ

اُس کا پتا ملے تو ہمارا پتا ملے + کھویا ہے ہم نے آپ کو جس کے سراغ میں (شیفتہ)

آپ کو کھینچنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) کنارہ کرنا۔ کنارہ کش ہونا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ کسی کی صحبت سے الگ رہنا + ہ

کمان و تیر سناہو کو ربط تھا اُس سے + جب اُس نے آپ کو کھینچا میں گوشہ گیر ہوا (شاہ نصیر)

تصور میں علاقہ اُس کا جینے آپ کھینچا + الٰہی اُس نے ہم سے آپ کو کس بات سے کھینچا (؟)

آپ کی آپ کے۔ ف۔ ضمیر۔ تمہاری تمہارے۔ جناب کے حضور کے + ہ

کہاں جانے بلا کہ مکر کہ فرقت کی شب + دل تڑپ کر رہ گیا جب یاد آئی آپ کی (رئیس)

(فقرہ) آپ کے پاؤں میں کیا مہندی لگی ہے؟

آپ کے تجا ڈنڈ کے دیتے ہیں۔ ف۔ (محاورہ) یعنی آپکی خبر سری آپکے (دو چلے چلے) ڈنڈوں سے ظاہر ہے (۱) اپنی لیاقت سے زیادہ دعویٰ کرتے ہو۔ (۲) یہ بزرگی آپ کے چہرہ ہی سے نمایاں ہے تمہاری ہنسی تمہاری صورت سے ثابت ہے (۳) اگر آپ بھی اس لائق ہوگئے

آپ میں آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) ہوش و حواس ٹھکانے ہونا۔ ہوش میں

آپ

آنا۔ چیتنا۔ ہوشیار ہونا۔ سُرت آنا۔ سنبھلنا۔ دم لینا +

ضعف سے ہے آپ میں آنا محال + اس کے کوچہ تک رسائی ہو چکی (شیفتہ)

میر آؤگے آپ میں بھی کبھو + سخت مشتاق ہیں تمہارے ہم (میر تقی)

ذرا تو آپ میں آنے دو دیکھو آتے ہی مت پوچھو + بیاں کا فریو گر کچھ ہوش مجھ میں ہے تو بھولو ہوں میں

پہنچ کے سامنے اُس کے یہ حال ہوتا ہے + کہ ہم کو آپ میں آنا محال ہوتا ہے (اسیر)

صدر شب فرقت کا اٹھانا نہیں اچھا + اے بے خبری آپ میں آنا نہیں اچھا (؟)

تھی نہ خود رفتگی یا سبب کدورت آئی تھی + وہ چلے بھی گئے ہم آپ میں کہتے ہی رہے (؟)

ضعف سے ہے آپ میں آنا محال + اس کے کوچہ تک رسائی ہو چکی (شیفتہ)

(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا ہ

تنگ آکر مری بالیں سے گو اُلٹا پھرتا + قاصدا سچ تو یہ ہے آپ میں میں خوب کیا (ناسخ)

آپ میں۔ یا آپے میں نہ رہنا یا نہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہوش میں نہ رہنا۔ بد حواس ہونا۔ حواس باختہ ہونا + بے خبر ہونا۔ بیخود ہونا۔ بیہوش ہونا۔ سُرت نہ رہنا +

سب میں اظہارِ محبت دل وحشی نے کیا + آپ میں دیکھ کے اُس کو وہ دیوانہ نہ رہا (جرأت)

روک کیا اُسے جرأت نہ آپ میں ہیں + بیٹھے بیٹھے جو نہیں اُٹھنے یہ کہا جاتا ہوں میں (؟)

ہمنشیں پوچھ مت کہیں ہوں میں + ان دنوں آپ میں نہیں ہوں میں (؟)

کس کو منظور ہے پھر در پہ بٹھانا اپنا + ہم نہیں آپ میں اے دل یہ دوانہ اپنا (؟)

آپ ہی۔ ف۔ ضمیر (۱) خود ہی۔ اپنی ذات سے۔ ازخود۔ بذاتِ خود۔ خود بخود

جب کوئی بھی بلاتے ہمیں اپنا درد مند + ہم آپ ہی سوگوار بنے اپنے واسطے (شرتحا)

(۲) تم ہی جناب ہی جیسے آپ ہی نے کہا تھا +

آپ ہی آپ۔ ف۔ ضمیر و صفت (۱) خود بخود۔ بذاتِ خود + بغیر کہے۔ بغیر جتائے۔ ازخود ہ

بات وہ دل کی سرے تاد گیا آپ ہی آ + جب لے کے عشق کا سب بھید کھلا آپ ہی آپ (؟)

(۲) بلا سبب۔ بلا وجہ۔ بلا تعلق + بے لاگ ہ

آتا ہے جو دل میں حال برا اپنا بھلا کہوں + پھر آپ ہی آپ سوچ کے کہتا ہوں کیا کہوں (مصحفی)

ان دنوں میں تو ہوں حیران کہ کچھ آپ ہی آپ + خاطر آزردہ ہے اور دل ہو کہ رہے مرا (جرأت)

آپ ہی آپ ہے پکار اُٹھتا + دل بھی جیسے گھڑی فرنگی ہے (انشا)

ہر گماں حسن کی جانب سے بھی وہ رہنے لگے + اُڑتے دیکھا ہو جو پتنگ مرا آپ ہی آپ (؟)

(۳) بلا شرکت غیرے۔ تنہا + اکیلے ہ

تیرے دیدار کو آنکھیں ترستی ہی رہیں + دل نے لوٹا ترے جلوہ کا مزا آپ ہی آپ (؟)

(۴) بن بلائے۔ بغیر طلب۔ خواہ مخواہ ✱

بے بیا زعفِ مسلسل کا رکیکی ہوس کیا کروں کھیل گئی سر پہ قضا آپ ہی آپ (نجو د)

(۵) خدا ہی خدا۔ اللہ ہی اللہ۔ وہی وہ۔ ذات ہی ذات ✱

اس جنگل میں مائی نہ باپ الکھ نرنجن آپ ہی آپ (مقولۂ شیوجی۔ وہا)

آپ ہی آپ باتیں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بڑبڑانا۔ بڑاما سودائی ہونا۔ مجنوں ہونا۔ سودائی ہونا ✱

وہ ہوش کھوتے اگر اُن ہی کی باتوں + تو آپ ہی آپ یہ باتیں کیا کرتے ہم (مومن)

آپ ہیں۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) تم ہو۔ جناب ہیں ✱

نیم بسمل کرکے مجھکو دیکھو اُسنے کیا کہا + یہ نہ تھا معلوم ہم کو زیرِ خنجر آپ ہیں (ضمیر دہلوی)

(۲۔ کلمۂ تعجب) جب کسی پرانے دوست کو دفعتہً دیکھنے یا شبہ میں پڑنے کے بعد پہچانتے ہیں۔ تو اُس وقت یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں اور کبھی تجاہلِ عارفانہ کے واسطے بھی آتا ہے ✱

دیکھ سحر ایں مجھے اوّل تو گھبرایا تھا قیس پھر جو پہچانا تو بولا حضرت من آپ ہیں (ظفر)

آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ محاورۂ (عو) (۱) بڑی عزّت والے ہیں۔ حیادار ہیں۔ اپنی عزّت پر مٹے بیٹھے ہیں۔ غیرت والے ہیں

(فقرہ) وہ ایسے ویسے نہیں ہیں آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں +

(جب اپنی نسبت یہ کلمہ کہینگے تو وہاں اپنی بدمزاجی و نازک دماغی سے مراد ہوگی)

(فقرہ) ہم آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں کوئی ہمسے کیا دماغ کریگا +

(۲) مغرور ہیں۔ نازک مزاج ہیں۔ دماغدار ہیں +

(فقرہ) وہ آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ اور سب اُن سے بیزار ہیں۔

آپا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) اپنی ذات۔ اپنا وجود۔ خود۔ آپ + قالبِ بشری۔ سب اچھے ہیں اپنا آپا بُرا ہے (عو)، (فقرات) اپنے آپے کو دیکھو (عو)

(۲) ہوش۔ حواس۔ سُدھ ✱

اتنی بڑھ بڑھ کے بات مت کیجے اپنا آپا سنبھالئے صاحب (آہی)

آپا بسرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بھلانا۔ اپنے تئیں مٹانا + خواہشوں کو ملنا۔ علایقِ دنیوی سے کنارہ کرنا + ✱

برہم گیان ہیے دھرو بوستے کا کھوج کر + مایا گیان ہرز آپا بسرا اَور سے دیکھ کر کا لجھن

آپا تجنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اپنے تئیں مٹانا۔ مرنے سے پہلے مرنا۔ نیست ہونا۔ نابود ہونا۔ خاک میں ملنا۔ برباد ہونا +

(فقرہ) میں نے تیرے پیچھے اپنا آپا تج دیا (ہندو عو)

(۲) بے غم ہونا۔ بے پروا ہونا۔ رنج کو بھلا دینا۔ قطعِ تعلق کرنا علایقِ دنیوی کو چھوڑنا۔ (کہاوت) آپا تجے سو ہر کو بھجے +

(۳) مرنا۔ اِنتقال کرنا۔ چولا چھوڑنا + خودکشی کرنا۔ اپنے آپ کو مار ڈالنا۔ اپنا جوہر کرنا +

(فقرہ) اُس نے اتنی بات پر اپنا آپا تج دیا۔ (کہانی)

آپا دھاپی۔ ہ۔ اسم مؤنث (آپ + دھاپنا) (عو) تنہا خوری۔ خود غرضی اپنی ہی اپنی فکر۔ نفسانفسی۔ دیکھو (آپ دھاپ)

(فقرہ) بڑی آپا دھاپی ہے۔ جو ہے اپنا ہی گھر بھرتا ہے۔ سب میں آپا دھاپی ہو رہی ہے

آپا دھاپی پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنی اپنی تدبیر اور اپنی اپنی فکر میں مشغول ہونا۔ ہر ایک کو اپنی فکر پڑنا۔ نفسی نفسی ہونا + ✱

آپا دھاپی سی پڑ گئی کیسی وہ ستمگر جو بزم میں آیا (ادیب)

آپا دھاپی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی اپنا بھلا چاہنا۔ اپنا مطلب نکالنا +

آپا دھاپی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اپنی پڑنا۔ اپنی فکر ہونا (۲) نااتفاقی ہونا (فقرہ) اُن میں بڑی آپا دھاپی ہے +

آپا سنبھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) اپنے تئیں دُرست کرنا۔ اپنے آپ کو بنانا۔ سنوارنا +

(فقرہ) پہلے اپنا آپا سنبھالو پھر دوسرے کو نام دھرو (طنزاً)

(۲) ہوشیار ہونا۔ خبردار ہونا + جاگنا۔ چونکنا + چیتنا +

(فقرہ) اپنا آپا سنبھالو بیہوش نہ رہو +

(۳) خود مختار ہونا + بالغ ہونا۔ جوان ہونا +

(فقرہ) جب وہ اپنا آپا سنبھالیگا تو سب کچھ لے لیگا۔ (عو)

(۴) اپنے بدن کو قابو میں رکھنا۔ اپنے جسم کو تھامے رہنا +

(فقرہ) اُن سے اپنا آپا تو سنبھلتا ہی نہیں دوسرے کا کام کیا کرینگے +

آپا۔ ت۔ اِسم مؤنث۔ صحیح (آپا) (۱) بڑی بہن۔ ہمشیرۂ کلاں۔ بوجی +

(۲) صرف بہن۔ جیسے بڑی آپا۔ چھوٹی آپا +

آپا اماں۔ ا۔ اِسم مؤنث تعظیماً بڑی بہن +

آپا جان۔ یا جانی۔ ا۔ اِسم مؤنث پیار کی نظر سے چھوٹے بچے اپنی بڑی بہن کو کہتے ہیں +

آپارٹ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ کسی تیز دوائی سے جو بدن کی کھال اُدھڑنے لگتی ہے اُسے آپارٹ کہتے ہیں +

اُپا

اُپار کرنا۔ فعل متعدی۔ علاج کرنا۔ چھیڑنا۔ جلد پر زخم یا آبلہ ڈالنا۔ خراش کرنا +

اُپاڑنا۔ فعل متعدی۔ (گنوار) اُکھاڑنا۔ زمین سے کوئی درخت یا پودا جدا کرنا + درختوں کو نوچنا کھسوٹنا +

اُپاسک۔ اسم مذکر (۱) برتی۔ روزہ دار (۲) عابد۔ مرتاض +

اپاہج۔ صفت (۱) وہ شخص جو چلنے پھرنے پر قادر نہ ہو۔ لنگڑا لولا (۲) لنجہ پنجہ (۳) نکما۔ ناکارہ۔ سست۔ مجہول (۴) کنوٹنڈا +

اُپت۔ اسم مؤنث۔ بے توقیری۔ بے عزتی۔ گت +

اُپج۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی نمو۔ ابھار (۲) پیدائش۔ ظہور (۳) طبیعت سے نکالی ہوئی بات۔ نئی بات (۴) ایجاد۔ اختراع (۵) جو کچھ فی البدیہ یا بیساختہ طبیعت سے نکلے + نئی تان +

اُپج کی لینا۔ فعل متعدی (۱) دیکھو اُپج لینا (۲) نئی تان لینا۔ (۳) جودتِ طبع دکھانا۔ روشنیٔ طبع ظاہر کرنا +

اُپج لینا۔ فعل متعدی۔ نئی کرنا یا کہنا + گاتے گاتے نئے انداز سے تان لینا۔ طبیعت کی جودت سے اُستادوں کے مقررہ قاعدہ کے خلاف کوئی عمدہ گت سے جانا۔ جودتِ طبع دکھانا +

(ستار باز اسی کو مضراب لینا کہتے ہیں)

اُپجاؤ۔ صفت (قانون) زرخیز۔ کھیتی باڑی کرنے کے لائق

اُپجنا۔ فعل لازم (۱) اُگنا۔ پھوٹنا۔ زمین سے اُبھرنا۔ جیسے کھیت میں

اُپجے سب کوئی کھائے گھر میں اُپجے گھر کو کھائے (پھوٹ کی پہیلی)

گیہوں بوسنے جو اُپجے کیسی کینی رام جن لگائے کر جو ہلکے اُپجے آم

(۲) پیدا ہونا۔ تولد ہونا۔ جنم لینا۔ وجود میں آنا۔ تریا تجھ میں تین گن اوگن ہیں کہ چار + ... کو کن اُپجے لال

اُپسل۔ انگلش (Apostle) اسم مذکر۔ انگریزی کی چوتھا مہینہ +

اُپٹنا۔ فعل لازم (۱) اُکھڑنا (۲) نقش ہونا۔ چھپنا۔ بیٹھنا۔ نشان اُٹھنا (۳) اُدھڑنا (۴) اُبھرنا

آپس۔ اسم مؤنث (۱) قرابت۔ ایک دوسرا۔ اپنایت۔ ہر ایک رشتہ داری۔ رشتہ۔ ناتہ۔ خویشی۔ خویشاوندی۔ برادری + سنگت یگانگت۔ میل جول۔ ربط ضبط + بھائی چارا ہ

... دس میں بیٹھ کے آپس کی بات چیت + پہنچیگی دس ہزار جگہ دس کی بات چیت (ظفر)

(فقرہ) آپس میں بھی بیہودہ تھوڑا ہی بات۔ یہ آپس ہی کے لوگ ہیں۔ آپس کی بات ہے

اَپل

(۲) ساتھ میں۔ آپس میں۔ باہم۔ باہمدگر۔ جیسے یہ دو نو آپس میں بھائی ہیں

(۳) ایک پیشہ کے آدمی۔ ہم پیشہ۔ ہم روزگار۔ ایک سررشتہ کے نوکر۔ ایک محکمہ کے آدمی۔ خواجہ تاش۔ حریف +

آپس کا معاملہ۔ اسم مذکر۔ گھر کی سی بات۔ یگانگت کی بات +

(فقرہ) یہ تو آپس ہی کا معاملہ ہے۔ ہمارا ان کا تو آپس کا معاملہ ہے +

آپس کی پھوٹ۔ اسم مؤنث (۱) رشتہ داروں کی نااتفاقی + باہمی جھگڑا۔ بیر اکھیری۔ ایک دوسرے کی دشمنی۔ آپس کا بغض و حسد +

بگڑا ہوا معاملہ آپس کی پھوٹ سے پھوٹا جگر کا آبلہ آپس کی پھوٹ سے (نکہت)

پھوٹے جو روئے دیدۂ تر پھوٹ پھوٹ خوب اک جنبشِ مژہ میں آپس کی پھوٹ خوب (معروف)

(۲) خاوند جورو کی ناموافقت +

(فقرہ) آپس کی پھوٹ نے تباہ کر دیا۔ آپس کی پھوٹ سے گھر جاتا رہا +

آپس میں۔ تابع فعل۔ باہم۔ بہم۔ فیما بین۔ باہمدیگر۔ ایک دوسرے میں۔ بایکدگر + ہ

دشمن ہو کوئی کس سے کریں ہم بیانِ صلح + ناحق شناس خلق کو آپس میں جنگ ہو (معروف)

کہ ہر پھیر لٹنے کو میری گرسبک ... + ندوں بنو کبھی معشوق اور عاشق کو آپس میں دو گھڑی مل کے جب بیٹھتے تھے آپس میں + تھا دکھاتا عجب مزا اخلاص (تنظیر)

(فقرہ) آپس میں نہ لڑو۔ آپس میں ملے رہو +

آپس میں رہنا۔ فعل لازم (۱) باہم بلا تکرار رہنا۔ محبت سے رہنا اتفاق کے ساتھ بسر کرنا۔ سلوک سے رہنا۔ ساتھ رہنا + ہ

وہ بن ٹھن کے آپس میں بننے لگے ہم سازِ دل اپنا کسنے لگے (میر حسن)

(۲) ساتھ سونا۔ خاوند جورو کی طرح رہنا + فاعل مفعول بنکر رہنا (کنایۃً) اغلام۔ فسق +

ہم کہاں لوگ کہاں یہ کہتے ہیں کہ آپس میں دونوں رہتے ہیں (داغ)

(فقرہ) خدا کا غضب ہو کر عورتیں بھی آپس میں رہنے لگیں

آپس میں گرہ پڑنا۔ فعل لازم۔ باہم دشمنی ہونا۔ آپس میں نااتفاقی ہونا۔ بہم رنج ہونا۔ دلوں میں فرق پڑنا +

آپسداری۔ اسم مؤنث۔ اپنایت۔ قرابت۔ دیکھو (آپس)

(فقرہ) کوئی آپس داری میں بھی ایسی بات کرتا ہے +

اُپلا۔ اسم مذکر۔ گوبر کا تھاپا ہوا ایندھن۔ کنڈا۔ گوٹھا۔ گوبا۔ پاتھک۔ دستی۔ (پنجابی) تھاپی +

اپن

اَپنا ۔ ہ ۔ ضمیر ۔ (۱) میرا ۔ ہمارا ۔ ہمارے کا تعین ؎

سرگرا ضعف سے قابو سے چلا دل اپنا + آپکے گھر میں تھما ہو اشکل اپنا (بیتاں)

(۲) ذاتی ۔ نج کا ۔ خاص (۳) تمہارا (۴) رشتہ کا کنبہ کا بھائی برادر

یگانہ ۔ خلاف غیر (۵) اولاد (۶) بحالت صفت ۔ ہمدرد شفیق ساتھی

ہمدرد ۔ دوست ۔ مونس و ہمدم (۷) مقبوضہ ۔ مملوکہ + زر خرید +

اپنا اُلّو سیدھا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اپنا مطلب نکالنا ۔ اپنا کام

بنانا + اپنے بنائے ہوئے بیوقوف سے کچھ حاصل کرنا ۔ احمق بنا کر لینا +

اپنا اُلّو کہیں نہیں گیا ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ اپنا مطلب موجود ہے ۔ اپنا

احمق قابو میں ہے ۔ کوئی نقصان اُٹھائے یا فائدہ ہمارا مطلب

نکل ہی آئیگا +

اپنا بیگانہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ اپنا پرایا ۔ یگانہ و بیگانہ ۔ دوست دشمن +

اپنا پُوت پرایا ڈھینگر ۔ ہ ۔ (کہاوت) یعنی اپنی چیز سبکو اچھی

معلوم ہوتی ہے +

اپنا پیسہ کھوٹا پرکھنے والے کا کیا دوش (کہاوت) یعنی

جب اپنی ہی اولاد لایق نہیں تو دوسرے کی کیا خطا +

اپنا ٹھکانا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اپنے گذارے کی تدبیر کرنا ۔

اپنے لئے کوئی جگہ تلاش کرنا ۔ نوکری یا مکان ڈھونڈنا ۔ اپنے رہنے

کی جگہ پیدا کرنا +

اپنا ٹینٹ تو دیکھو پیچھے ہی دوسری کی پھلی نہارنا ۔ (کہاوت)

یعنی پہلے اپنا عیب دیکھو پیچھے دوسرے میں عیب نکالو ۔ اپنا

بڑا عیب تو دکھائی نہیں دیتا دوسرے کے چھوٹے سے عیب کو

انگشت نما کیا جاتا ہے +

اپنا دے لڑائی مول لے ۔ ہ ۔ (کہاوت) یعنی قرض دینا

اور لڑائی مول لینا برابر ہے +

اپنا سا مُنہہ لیکر رہ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) سوال پورا نہونے

کی شرم سے چپ رہ جانا ۔ جس بات کا دعوے ہو اس سے خجالت اُٹھانا (۲)

کسی بات کا جواب نہ بن پڑنا ۔ شرمندہ ہونا ۔ شرمندگی اُٹھانا + کچھ نہ بن پڑنا +

اپنا سر ۔ ہ ۔ کلمۂ انکار و تنفر ۔ بالکل نہیں ۔ خاک نہیں ۔ ذرا نہیں ۔ خاک ؎

دیکھکر بیخودی شوق یہ بیخود سے کہا + یہی حالت ہو تو جا ہو گئے ہیں سر اپنا (بیخود)

اپنا سوچ بچار کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اپنا فکر کرنا ۔ مآل سوچنا ۔ عاقبت اندیشی کرنا +

اپن

اپنا کام کرو ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ اپنے کام سے لگو ۔ ہٹو ۔ سرکو ۔ پرے ہو ؎

چلو بس حضرت عیسیٰ تم اپنا کام کرو مریض عشق کو ہوگی شفا سنو تو سہی (سید)

اپنا کیا پانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اپنے فعل کی سزا بھگتنا ۔ کیفر کردار کو پہنچنا ۔

اپنا گھٹنا کھولئے اور آپ ہی لاجوں مریئے ۔ ہ ۔ (کہاوت)

یعنی اپنا عیب کھولئے اور آپ ہی شرمندگی اُٹھائیے +

(گھٹنا کی بجائے اپنی ٹانگیں بھی بولتے ہیں)

اپنائیت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ یگانگت ۔ واحد معاملہ +

اپنی ۔ ہ ۔ ضمیر متکلم ۔ (۱) میری (۲) ذاتی ۔ نج کی ۔ خاص نج کی جیسے

اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ (۳) مملوکہ خود ۔ مقبوضہ خود (۴)

رشتہ کی ۔ جیسے یہ اپنی ماں ہے +

اپنی اپنی پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم نفسی نفسی ہونا ۔ اپنا ہی اپنا خیال ہونا ۔

آپا دھاپی ہونا ۔ سدھ نہ رہنا ۔ اپنی اپنی مصیبت میں گرفتار ہونا +

اپنی اپنی فکر اور اپنے اپنے کام میں مصروف ہونا + اپنا ہی بھلا چاہنا

اپنی ایڑی دیکھو ۔ ہ ۔ (محاورۂ عو) نظر نہ لگاؤ ۔ ٹوکو نہیں (تشریح

عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی شخص کسی کی تعریف کرکے اپنی ایڑی دیکھ لے

تو اس کی نظر بد اثر نہیں کرتی) +

اپنی بات پر آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ اپنی ضد پر آنا ۔ اپنے قول کی

پیچ کرنا ۔ جو کچھ کہا کر دکھانا +

اپنی بات کا ایک ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بات کا پکا ۔ راسخ القول ۔ زبان کا

پورا ۔ عہد کا ۔ نباہنے والا +

اپنی چھاتی پر ہاتھ دھرنا ۔ یا ۔ دھر کے دیکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی

(عو) اپنا سا حال دوسرے کا جاننا ۔ جب کوئی عورت کسی غیر کے بچے

کو کوستی ہے تو اُس سے کہتے ہیں کہ تو اپنی چھاتی پر ہاتھ دھر کے دیکھ

اگر ہم کوسیں گے تو تیرے دل کو بھی بُرا لگیگا یا نہیں ؟

اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا ۔ ہ ۔ (کہاوت) یعنی

اپنی چیز کو کوئی بُرا نہیں بتاتا +

اپنی ران کھولیئے آپ ہی لاجوں مریئے ۔ ہ ۔ (کہاوت)

یعنی اپنوں کا عیب ظاہر کرنا خود شرمندہ ہونا ہے +

اپنی سی ہمت کرلی ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ تا بمقدور خوب کوشش کرلی

اپنی طرف سے بخوبی سعی کرلی +

اپنی

اپنی گھات میں مست ہونا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ اپنے حال میں خوش ہونا۔ غریبی میں مگن رہنا +

اپنی گاتا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ صرف اپنی کہنا۔ اپنی ہی بات کا گیت گاتا۔ رٹنا +

اپنی گرہ کا۔ ع۔ تابعِ فعل (گنوار) اپنی جیب کا۔ اپنی ذات کا اپنی جمع کا۔ اپنی گانٹھ کا۔ اپنی تھیلی کا۔ اپنے گرجے کا +

اپنی گڑیا سنوار دینا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ (عو) اپنے مقدور کے موافق بیٹی کا بیاہ کر دینا + تھوڑا بہت جہیز دیکر وداع کر دینا۔ (یہ ایک انکسار کا کلمہ ہے)

اپنی گوں کا۔ ع۔ صفت (۱) اپنے مطلب کا۔ اپنے ڈھنگ کا + اپنی پسند کا (فقرہ) یہ مکان اپنی گوں کا تو ہے نہیں اور دوسرے مطلب کا ہو تو خبر نہیں (۲) گوں گیرا۔ خود غرض۔ مطلب کا یار + (فقرہ) یار تو بھی اپنی گوں کا ہے خود غرضی کے سوا دوسرا کام نہیں۔

اپنی گوں کا یار۔ ع۔ اسم مذکر۔ خود غرض دوست۔ مطلب کا یار +

اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو ہو گئی۔ ع۔ (کہاوت) یعنی پرائی بدشگونی کے لئے آپ بدنامی مول لی +

اپنی نیند سونا اپنی بھوک کھانا۔ ع۔ فعلِ متعدی جب جی چاہے سو رہنا۔ جب دل میں آئے کھا لینا۔ چین سے عمر کاٹنا۔ بےفکر اور بےغم رہنا + آزادی سے بسر کرنا +

اپنی نیند سونا اپنی نیند اُٹھنا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ جب چاہنا سونا۔ جب چاہنا اُٹھنا۔ بے غل و غش اور آزادی سے بسر کرنا۔ بےفکر رہنا +

اپنی والیوں پر آنا یا۔ اپنی والی پر آنا۔ ع۔ فعلِ لازم اپنی ضد اور ہٹ پر آنا۔ اپنے قول پر اڑنا۔ اپنی سی کرنا + اپنا قول پورا کر دکھانا (عو) +

اپنی ہی گاتا۔ ع۔ فعلِ متعدی (۱) اپنا ہی راگ الاپنا + اپنی کہانی سے کام رکھنا۔ اپنی ہی کہنا (۲) اپنے ہی مطلب کی سنانا۔ اپنی ڈیڑھ اینٹ کی جُدی مسجد بنانا +

اپنے۔ ع۔ ضمیر متکلم (۱) میرے۔ ہمارے (۲) نج کے۔ خاص۔ (۳) مؤکد خود۔ بتقویت ضمیر خود (۴) سگے۔ جیسے یہ اپنے چچا ہیں +

اپنے

آپنے آپے میں نہ رہنا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ اپنے ہوش و حواس میں رہنا۔ اپنے قابو میں رہنا۔ بیخود نہ ہونا ؎

شرط ہو جائے کہ ہم پھر نہ چھینگے ہرگز + اپنے آپے میں اگر طالب دیدار رہا (بیخود)

اپنے بھاویں۔ ع۔ تابعِ فعل (عو) اپنے نزدیک۔ اپنے حساب (فقرہ) اپنے بھاویں کچھ ہی ہو +

اپنے پاؤں میں آپ ہی کلہاڑی مارنا۔ ع۔ فعلِ متعدی اپنا آپ نقصان کرنا۔ اپنا آپ بُرا چاہنا +

اپنے ٹکے لگانا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ اپنے مطلب اور غرض کی کہنا (پُرانا محاورہ ہے) ؎

غیر ہکو اُٹھائے جاتا ہے اپنے ٹکے لگائے جاتا ہے (سودا)

اپنے جامے سے باہر ہونا۔ ع۔ فعلِ لازم (۱) کپڑوں میں نہ سمانا۔ پھولا نہ سمانا۔ نہایت خوش ہونا (۲) غصہ میں قابو سے باہر ہونا۔ آپے میں نہ رہنا۔ آپے سے باہر ہونا +

اپنے حق میں آپ کانٹے بونا۔ یا زہر کرنا۔ ع۔ فعلِ متعدی اپنے لئے آپ بُرائی کرنا۔ وہ کام کرنا جو اپنے کو نقصان پہنچائے۔ اپنے واسطے کنواں کھودنا۔ اپنا آپ بُرا چاہنا۔ ایسے امر کا مرتکب ہونا جس سے اپنے حق میں بُرائی نکلے۔ اپنے ہاتھوں مصیبت یا مضرت میں گرفتار ہونا۔ بُرائی مول لینا۔ اپنے پاؤں میں آپ کلہاڑی مارنا۔ اپنے حق میں شامت لانا ؎

ہمیشہ چاہتے ہیں چھیڑنا اُس کافر کی مژگاں سے + یہ کانٹے حضرتِ دل اپنے حق میں آپ بوتے ہیں (ظفر)

دل لگا مژگاں سے اُسکی رات دن سوا کیا + اپنے حق میں آپ میں کانٹے سدا بویا کیا (ہدایت)

اپنے دِنوں کو پورا کرنا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ مصیبت سے عمر گزارنا تنگی و ترشی سے اوقات بسر کرنا۔ مصیبت اور غریبی میں دن کاٹنا۔ بمشکل عمر بسر کرنا +

اپنے دِنوں کو رونا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ اپنی قسمت اور مصیبت پر افسوس کرنا۔ زمانۂ موافق کے گزر جانے کا ماتم کرنا۔ اپنی بدنصیبی کا بیان کرنا۔

اپنے ڈھائی چاول الگ گلانا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ سب کی رائے سے الگ رائے رکھنا۔ متفق الرائے نہ ہونا۔ دل میں آنا سو کرنا۔ اپنی کہے جانا اور دوسرے کی نہ سننا۔ کسی کے کہے پر عمل نہ کرنا +

اپنے کئے کے پاس بیٹھنا۔ ع۔ محاورہ۔ اپنے کئے کی سزا پانا۔

اپنے

مکافاتِ عمل میں گرفتار ہونا۔ اپنی کرنی بھر گتنا۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔

اپنے گریبان میں مُنہ ڈالنا۔ فعل متعدی۔ اپنے گنے سے پچھتا کر گردن نیچی کرنا۔ اپنا عیب دیکھ کر شرمانا۔ قائل ہونا +

اپنے مُنہ میاں مٹھو۔ صفت۔ اپنے مُنہ سے اپنی تعریف۔ خود ستائی +

اپنے نام کا ایک۔ صفت۔ ضدی۔ ہٹیلا۔ اپنی بات کا پکا کرنے والا۔ متعصب۔ ضد کا پُورا +

اپنے نین گنوائے کے در در مانگے بھیک۔ (کہاوت) اپنی آنکھیں کھو کر دوسرے کا محتاج بننا + پہنا ہوا کھو کر مفلس بن بیٹھنا۔

اپنے ہاتھوں۔ تابع فعل۔ از دستِ خود۔ از خود۔ آپ سے۔ اپنی ذات سے +

اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھودنا۔ فعل متعدی۔ اپنی موت کا آپ سامان کرنا۔ اپنی بُرائی آپ چاہنا +

اپھرنا۔ فعل لازم۔ (۱) پھولنا۔ ہوا بھرنا۔ نفخ ہونا۔ (۲) موٹا ہو تیار ہونا۔ فربہ ہونا۔ تناور ہونا۔ قوی جثہ ہونا (۳) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ بڑھ چلنا۔ علم و ہنر یا دولت وغیرہ پر نازاں ہونا

آپے سے باہر ہو جانا۔ یا ہونا۔ فعل لازم (ہ) (۱) قابو سے باہر ہو جانا۔ جامہ سے باہر ہو جانا۔ بس میں نہ رہنا۔ اپنے اختیار میں نہ رہنا۔ بے بس ہو جانا۔ اُبل جانا۔ بپھر جانا۔ پھیل جانا۔ غصہ یا خوشی کے مارے قابو میں نہ رہنا +

(فقرہ) آپے سے باہر نہ ہو۔ سیدھی طرح بات کرو +

(۲) بیتاب ہونا۔ بے قرار ہونا۔ مضطرب ہونا +

(فقرہ) آپ ہی آپ آپے سے باہر ہو گیا۔ کیوں آپے سے باہر ہوا جاتا ہے +

آپے سے نکلا پڑنا۔ فعل لازم (ہ) بیتاب ہونا۔ بے قابو ہونا۔ جامے سے باہر ہونا +

(فقرہ) تم تو ذرا سی بات پر اپنے آپے سے نکلی پڑتی ہو (ع)

آپے سے نکلنا۔ فعل لازم (ہ) دیکھو (آپے سے باہر ہو جانا) +

اپیل۔ انگلش (Appeal) اسم مذکر۔ (۱) مُرافعہ۔ ایک حاکم کے ہاں انصاف نہ ہو تو اس سے اعلیٰ حاکم کے سامنے اپنا دعویٰ پیش کرنا +

(۲) اسم مؤنث۔ درخواست۔ جیسے امداد کے لئے چندہ کی اپیل کی گئی +

اپیل سرسری۔ اسم مؤنث (قانون) وہ اپیل جو ایک ہی گواہی پر فیصل ہو جائے +

اپیل خاص۔ اسم مؤنث (قانون) وہ اپیل جس میں کوئی قانونی سقم ہو +

اپیل کرنا۔ فعل متعدی (قانون) حاکمِ بالا کے پاس مقدمہ لیجانا +

اپیل مُتخالف۔ اسم مؤنث (قانون) ایک فریق کی بمخالفت اپیل۔

اپیلانٹ۔ انگلش (Appellant) اسم مذکر۔ ریسپانڈنٹ کا نقیض۔ اپیل یا مرافعہ دائر کرنے والا +

آپے میں آنا۔ فعل لازم (ہ) دیکھو (آپ میں آنا) + ہوش میں آنا۔ غشی دور ہونا +

(فقرہ) گلاب کا چھینٹا دیا۔ کوری ٹھیکری سنگھائی جب آپے میں آئی۔ (ع) +

آپے میں نہ رہنا۔ فعل لازم (دیکھو آپ میں نہ رہنا)

اَت۔ صحیح (س۔ اتِ) تابع فعل تنہا۔ از حد و حک۔ بے انتہا۔ مقرر سے زیادہ۔ بے اندازہ۔ بے حساب۔

ات کا بھلا نہ برسنا ات کی بھلی نہ دُھوپ + ات کا بھلا نہ بولنا ات کی بھلی نہ چُپ +

اَت گت۔ صفت (ہ) (۱) از حد۔ بے نہایت (۲) پیٹ بھر کر۔ شکم سیر کر۔ کامل طور پر۔ اگھا کر۔ ناکوں ناک۔ چھک کر۔ (فقرہ) بھوکے رساہ کی بات کی بات۔ گت نفرت سے جو کھاتا تو ات گت ہو چکا تو بے حد بے غرض ہو کر سرکار میں پیٹ بھر کے (حالی)

آتا۔ اسم مذکر (ہ) (آنا) (۱) آنے والا۔ وہ آدمی جو آتا ہو۔ آتا ہوا (فقرہ) آتے کو روکتے نہیں جاتے کو پکڑتے نہیں سکتے کہ آنے والے جانے کو جانے دو وہ آتا آئے جاتا جائے۔ بہتے کا تکہ دیکھتی تھی جلتے کی پچھ (ع) (۲) قرضہ۔ قرض یا پُرانا روپیہ۔ اُدھار کا روپیہ۔ قرض (فقرہ) ان صاحب کا کئی اپنا آتا نہ لگے بھی تیرے ماں کا کچھ آتا ہے (۳) استحقاق۔ حق۔ واجب الادا۔ مطالبہ۔ باقی۔ باقیات قابلِ وصول۔ لینے جوگ۔ ہُنڈی +

(۴) جو کچھ ہُنر یا دستکاری یا کوئی اور بات کسی شخص کو یاد ہو تو وہاں بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے جس کی مفصل کیفیت آنے میں دیکھئے ہو جانا۔ واقف ہونا۔ ماہر ہونا۔ معلومات ہونا +

ساتھ اُن کے ہیں ہم سایہ کی مانند ولیکن + اس پر بھی جُدا ہیں کہ پتا نہیں آتا (ذوق)

آتا جاتا۔ صفت۔ آیندہ و رَوندہ۔ راہگیر۔ مسافر۔ بیر بٹوہی۔ سالک۔ (فقرہ) کوئی آتا جاتا ہے تو ساری امانت بھیج دینا +

اُتار۔ صفت (ہ) مخفف اُوتار رہا ہوا۔ بد۔ شریر۔ بد ذات۔ لڑاکا۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ جیسے وہ تو بڑی اُتار ہے اُسکے مُنہ کون لگے +

اُتار۔ اسم مذکر (س۔ اُتر) (۱) چڑھاؤ کا نقیض۔ ڈھلان۔ نشیب

چندہ فراز۔ (۲) زوال۔ کمی گھٹاؤ گھٹتی +

اُتار چڑھاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اونچ نیچ۔ نشیب فراز + زمانے کی اونچ نیچ (۲) کمی بیشی + نرخ کا بڑھنا یا گھٹنا + دریا کا اُترنا۔ چڑھنا (۳) رستے کی بلندی اور پستی (۴) اونچے اور نیچے سُر (۵) دم فریب دھوکا +

اُتار چڑھاؤ بتانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) نشیب فراز بتانا۔ اونچ نیچ سمجھانا (۲) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ دم دینا +

اُتارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) صدقہ۔ صدقہ سیلا۔ وہ چیز جو سر کے اوپر سے رد بلا کے واسطے اُتار کر ہندو دیں یا چوراہے میں رکھیں۔ (۲) پڑاؤ۔ پڑاؤ۔ سرائے + اسٹیشن (۳) گھاٹ۔ پایاب۔ گزر گاہِ آب۔ (۴) ہندو) قیام۔ مقام۔ ٹھہراؤ۔ جیسے آج میلے کا اُتارا فلاں مقام پر ہے۔ کل وہاں اُتارا ہوگا +

اُتارا اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی صدقہ اُتارنا +

اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (س۔ اُتارنم) (۱) کسی چیز کو اوپر سے نیچے لانا۔ جیسے بڑھتے ہوئے پتنگ کو اُتارنا + سواری سے باہر لانا۔ نکالنا (۲) مرتبہ سے گرانا۔ کم کرنا۔ درجہ گھٹانا۔ تنزل کرنا (۳) دریا سے پار کرنا۔ لنگھانا (۴) کاٹنا۔ تراشنا۔ جیسے ناک یا سر اُتارنا (۵) عوضا چڑھانا۔ جیسے دستہ یا کوئی پُرسا اُتارنا (۶) بدلنا۔ تبدیل کرنا۔ جیسے کپڑے اُتارنا (۷) سر کے گرد پھرانا۔ کسی چیز کو تصدق کرنا۔ وارنا (۸) جُدا کرنا۔ الگ کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ جیسے سالن کے اوپر سے گھی یا تار اُتارنا (۹) ٹھیرانا۔ مکان میں جگہ دینا (۱۰) لینا۔ چھیننا۔ اخذ کرنا۔ جیسے کسی بدمعاش نے بچے کے کپڑے اُتار لئے (۱۱) کسی عضو کو جگہ سے بے جگہ کرنا (۱۲) داخل کرنا۔ گھسانا۔ جیسے پیش قبض یا برچھی بدن میں اُتارنا (۱۳) گرانا۔ ڈھانا۔ جیسے دیوار اُتارنا (۱۴) پہاڑنا۔ قطع کرنا۔ جیسے نقشہ جیسے کپڑا اُتارنا (۱۵) نقل کرنا۔ لکھنا۔ ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر لکھنا۔ کھینچنا۔ عکس لینا۔ جیسے تصویر یا نقشہ اُتارنا (۱۶) ادا کرنا۔ بھگتانا۔ چکتا کرنا۔ ادا کرنا۔ جیسے قرضہ اُتارنا (۱۷) نشیب میں پہنچانا۔ گڑھے میں ڈالنا۔ جیسے قبر یا کنوئیں میں اُتارنا (۱۸) ہٹانا۔ دُور کرنا + جیسے جن یا بھوت پریت اُتارنا (۱۹) پینا۔ نوش کرنا + نگلنا + حلق کے اندر پہنچانا۔ جیسے حلق سے اُتارنا (۲۰) پیدا کرنا۔ نازل کرنا۔ دُنیا میں لانا (۲۱) تکمیل کرنا۔ نکالنا۔ پکانا + جیسے پُوریاں اُتارنا +

آتارے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سواروں کا گھوڑوں سے اُتر کر تلواروں سے لڑنا۔ متوجہ و مستعد ہونا۔ لڑنے کو اُتر پڑنا۔ ریختہ کا محاورہ ہے +

آتالیق۔ ت۔ اسم مذکر۔ ادیب۔ ادب سکھانے والا + تربیت کرنے والا۔ سدھانے والا۔ اُستاد +

اِتّحاد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ایکا۔ دوستی (۲) محبت۔ اخلاص +

اِتّحادِ ثلاثہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ یورپ کی بڑی بڑی طاقتوں یا سلطنتوں کا سیاسی گروہ جس میں موجودہ جنگ یورپ تک اسٹریا جرمنی اور اٹلی شامل تھے خلافِ ایتلافِ ثلاثہ +

اُتّر۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) جواب۔ مقابل + تقابل۔ بالمقابل۔ محاذی + ہٹنا (۲) سمت۔ جانب (۳) خط کا جواب۔ پاسخ (۴) اسم مؤنث) شمال دکن کے مقابل کی سمت۔ قطب شمالی کی سمت +

اِترانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا۔ تیکھنا + بڑھ کر چلنا + تھوڑی سی دولت پر آپے سے باہر ہو جانا (۲) ناز کرنا۔ نخرہ کرنا (۳) خوشی منانا + خود نمائی کرنا۔ بڑا بول بولنا + ۵
چاندی کی انگوٹھی پر جو سونے کا پانی چڑھا ہوا + اوچھی تھی نکی پر بول اترانے کے بجھول دو نکی ہے

اُترائی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) چڑھائی کا نقیض۔ اُتار۔ نشیب (۲) دریا سے پار ہونے کا محصول ناؤ کا کرایہ + پہاڑ سے نیچے جانے کا کرایہ + (۳) بہار سے اُترنے کا موسم جیسے اکتوبر نومبر کا مہینہ +

اُترتا چاند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آخر ماہ۔ زوال ماہ۔ دُہی۔ اندھیرا پاکھ +

اُتر سُوں۔ ہ۔ تابع فعل پرسوں کے آگے کا دن۔ آج سے چوتھا دن ۔۔۔

اُتر گئی لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ ہ۔ کہاوت۔ یعنی حیا کا برقع اُتار کر پھینک دیا یا بے حیائی اختیار کرلی تو کوئی کیا کرے گا۔ بے حیا کا کوئی کچھ نہیں کر سکتا بے غیرت کو شرم نہیں آتی +

اُتَرن۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اُتری ہوئی کپڑی (۲) ۔۔۔ ہوئی کپڑی کسی شخص کو دیں۔

اُترن پُترن۔ (اُترن وترن۔ اُترن کُترن)۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اوڑھے ہوئے اُترے اُترائے کپڑے پہنے پہنائے کپڑے۔ مستعمل پوشاک۔ ناقابل استعمال پوشاک (۲) مُندرس +

اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اوپر سے نیچے آنا۔ تہ میں جانا۔ تہ بیٹھنا۔ زمین پر آنا۔ نشیب میں جانا (۲) نازل ہونا جیسے آسمانی کتاب کا اُترنا (۳) فروکش ہونا۔ کسی جگہ ٹھیرنا۔ مقام کرنا (۴) گھٹنا۔ کم ہونا۔

بھاؤ کم ہونا + ڈھلنا + گرنا۔ جیسے عمر سے اُترنا (۵) پار ہونا۔ عبور کرنا۔ نکلنا۔ جیسے دریا سے اُترنا (۶) سڑنا۔ بگڑنا۔ اُبسنا۔ بُسنا۔ ذائقہ میں فرق آنا۔ مزے سے جاتا رہنا۔ جیسے سالن اُترنا (۷) گھسنا۔ داخل ہونا۔ جیسے چاقو کی نوک پاؤں میں اُتر گئی (۸) ادا ہونا۔ چکنا۔ بیباق ہونا۔ جیسے قرضہ اُترنا (۹) کھنچنا۔ عکس ہونا۔ جیسے تصویر اُترنا (۱۰) کسی عضو یا کسی جوڑ کا جگہ سے بے جگہ ہونا۔ ڈگنا۔ ٹلنا۔ جیسے ہاتھ اُترنا (۱۱) تنزل ہونا۔ درجہ گھٹنا (۱۲) بچے کا مرنا (۱۳) آنا۔ بھر آنا۔ جیسے دودھ اُترنا (۱۴) نکلنا۔ جگہ سے ہٹنا۔ جیسے پنیا اُترنا (۱۵) بازاری لوگوں کی اصطلاح میں کسی کی عصمت دری کرنا (۱۶) ہونا۔ جچنا۔ اندازہ ٹھیرنا۔ جیسے تول میں دس سیر اُترنا +

اُتروانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی اُتارنا اور اُتروانا ایک ہی ہے صرف اتنا فرق ہے کہ یہ متعدی بدو مفعول ہے اور وہ بیک مفعول +

آتش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ قدیم فارسی (آدیش۔ آدمہ آتیش) ژ (آتر س) ت (اوت) س (अग्नि اگنی) ہندی (آگ) +

(ہیول حروف اور علم زبان سے ان سب صورتوں کی اصل ایک ثابت ہوتی ہے البتہ لفظ آتش کے تلفظ میں اختلاف ہے۔ اکثر فرہنگ نویسوں نے تو بکسر تا اور بفتح تا دونوں طرح روا رکھا ہے مگر بعض نے صرف اخیر صورت کو مانا ہے بلکہ پہلی صورت کی نسبت کو زیادہ ہی کمیں زبوں سمجھتے ہوں۔ ہمیں بھی تامل ہے کیونکہ جہاں تک شعرائے فارس کے اشعار ہماری نظر سے گزرے ہیں برابر سرکش اور مشوش وغیرہ کے ساتھ آتش کا قافیہ پایا۔ چنانچہ ظاہر ہے ؎

آہ تن سوز و دود ہے مشکل آتش بر سرا + دل کسی آتش کے پر کالے پہ جو غش ہو مراد (جرأت)

مریزی جہاں سوزد سرکش مباش + ز خاک آفریدت آتش مباش (سعدی)

دیوانہ ام زخانۂ مشوش بر آمدہ + گو خانم از تنور یہ آتش بر آمدہ (نظیری)

البتہ صاحب فرہنگ جہانگیری نے مولوی معنوی کا یہ شعر جس میں بکسر تائے فوقانی باندھا گیا ہے سند آبیان کیا ہے ؎

گفت آتش من ہمانم آتشم اندر آ تا تو ببینی تابشم

مگر ہم اس موقع پر قدیم فارسی کے موافق ضرورتِ شعر کے باعث بکسر تا قافیہ باندھ دینا جائز خیال کر سکتے ہیں نہ کہ اس کو ٹکسالی مانیں۔ کیونکہ زبان زند سے بھی جس پر فارسی زبان کا مدار ہو اور نہایت پرانی زبان ہو جس کے الفاظ نے مرورِ زمانہ کے باعث اس قسم کی تبدیلیاں اختیار کی ہیں۔ ثابت ہوتا ہے کہ لفظ آتش بفتح تائے فوقانی یہ لفظ حسبِ قاعدہ راء مہملہ گر کے آتش ہوا۔ اور پھر بشین معجمہ آتش ہو گیا۔ بلکہ یہی وجہ ہے کہ شعرائے فارس نے اپنے کلام میں بفتح ہی اس کا استعمال زیادہ کیا ہے۔ اس جگہ ہمیں صاحب فرہنگ جہانگیری سے کلی اتفاق نہیں ہے۔ لیکن اس صورت میں بھی ہم انہیں یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ غلطی پر ہیں۔ کیونکہ قدیم فارسی اس امر کا بخوبی ثبوت دے رہی ہے کہ آتش بکسر تائے فوقانی کی اصل آدیشن یا آتیش ہے) +

(۱) آگ۔ اگنی۔ آنچ۔ آگی۔ نار (عربی) بیسندر (پوربی) آگ (پنجابی) + عناصر اربعہ میں سے ایک عنصر کا نام ہے + ؎

عشق کی خلقت سے آگے میں ترا پروانہ تھا + سنگ میں آتش تھی جب تو شمع میں پروانہ تھا (سودا)

بے سود محبت نہ مٹے دل کی سیاہی + آہن کو بنا دیتی ہے ہم رنگ نہ آتش (شہیدی)

گرندق کی انگوں میں عاشق کو پھینکے + سر پہ مرے ختائی فلک حشمت بھر آتش (؟)

آتش عشق کہیں بجھتی ہے + شیفتہ اشک بہاتے کیوں ہو (شیفتہ)

(۲) لو۔ شعلہ۔ زبانہ۔ لوکا۔ لاٹ۔ جوالا +

(۳) سوزش۔ جلن۔ چلپش۔ حرارت ؎

آتش داغِ جگر بجھ نہ سکی کیا اُن سے تا بہ دامن جو گئے آنکھ چھپائے آنسو (غافل)

سوزش ہر بن مو سے دھواں اٹھتا ہے + آتش غم کو چھپاؤں کیونکر (شیفتہ)

(۴) جلوہ۔ تجلی۔ نور ؎

اس رخ پہ نگاہ دیکھ کے بیہوش ہوا دل + موسی کو شب تار میں آئی نظر آتش (شہیدی)

(۵) شراب۔ مے۔ دارو + ؎

ہیشہ باندھ یہ شام خراب کر آتش + یہ بچے ہی مجھ کو کہتے ہیں آپ کو آتش (ظفر)

(۶) خواجہ حیدر علی خلف خواجہ علی بخش لکھنوی شاگرد مصحفی کا تخلص (سنہ ۱۲۶۳ھ میں انتقال کیا +

آتش بازه ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ (آتش + باز) آتشبازی بنانے والا۔ بارود کی گلکاری کھلانے والا۔ وہ شخص جو انار پھلجھڑی وغیرہ بنا کر بیچے۔ بارود کی چیزیں بنانے والا۔ بارود کے کھلونے بنانیوالا ؎

گیا نظر سے جو وہ گرم طفل آتشباز تو اپنے چہرہ پہ اڑتی ہوائیاں دیکھیں (رنگین)

آتش بازی ۔ اسم مؤنث۔ وہ کھلونے جو بارود گندھک شورہ ہڑتال لوچون وغیرہ بھک سے اڑ جانے والے مادہ کی چیزوں سے بنائے جاتے ہیں۔ اور جب ان میں آگ دیتے ہیں تو طرح طرح کے پھول جھڑتے ہیں اور مختلف آوازیں بھی نکلتی ہیں۔ جیسے انار۔

ـــــ
ؔ اہل فارس کی تصنیفات میں یہ لفظ نہیں پایا جاتا غالباً اہل ہند نے بنا لیا ہے

پھلجھڑی۔ مہتابی۔ گولا۔ چھچھوندر وغیرہ +

آتش پرست۔ ف۔ اسم مذکر (آتش + پرست) آگ پوجنے والا۔ مجوس۔ زردشت کا پیرو۔ اگنی ہوتری۔ پارسی +

آتش خانہ۔ ف۔ اسم مذکر (آتش + خانہ) (۱) آگ کی جگہ۔ وہ طاق یا آلہ جو مکان کے اندر جاڑوں میں آگ جلانے کا مکان گرم رہنے کے واسطے بنایا جاتا ہے +

(۲) آتش پرستوں کے آگ رکھنے کی جگہ۔ آتشکدہ +

آتش خُو۔ ف۔ صفت۔ (آتش + خُو (شعر میں آتا ہے) آگ کی سی خصلت رکھنے والا۔ غصہ ور۔ غصیل۔ غضبناک۔ خشمناک۔ تیز مزاج۔ جلاتن۔ جھلّا + ؎

جب کہا میں نے کہ بولو تم تو کوئی آتش خُو ؎ وہ لگا کہنے کہ ہاں آپ نہ جل جائیگا (ظفر)

آتش دان۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + دان) انگیٹھی۔ انگشتی۔ بُرسی +

آتش رُخ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + رُخ) (شعر میں آتا ہے) آگ کی طرح دہکتے اور دمکتے ہوئے چہرہ والا۔ مجازاً معشوق۔ دلبر۔ بت۔ صنم۔ دلارام۔ تُرک +

(چونکہ معشوقوں کے سُرخ رخساروں کو لوگ زیادہ پسند کرتے ہیں اور یہ ایک معشوقیت کی شان ہے لہذا آتش سے تشبیہ دیکر آتش رُخ کہنے لگے)

باز آیا دیکھنے سے تو نہ آتش رُخوں کے دل + سو بار آبلے ہوئے آنکھیں دکھا چکے (ذوق)

اے داور قیامت انصاف کر ہمارا + آتش رُخوں نے ہمکو ناحق جلا کر مارا (نامعلوم)

آتش رشک میں جلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی کے عروج پیسے یا دھن دولت کو دیکھکر پیچ و تاب کھانا یا ناراض ہوتا + ایک سوکن کا دوسری سوکن سے حسد کرنا۔ رقابت کرنا +

آتش زباں۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + زباں) (شعر میں آتا ہے) تیز زباں۔ سیف زباں۔ طرّار۔ جلد جلد بولنے والا + گرم مضمون لکھنے والا وہ شاعر جس کا کلام بڑا اثر اور جوش افزا ہو ؎

ہو گئے عالم میں جو مشہور ہم آتش زباں + کیا زباں ہے اپنی جرأت آہ پُر تاثیر ہے (جرأت)

آتش زدگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آتش + زدگی) (۱) آگ کا لگنا۔ مکانوں میں آگ لگ جانا۔ (۲) قانون) آگ لگانے کا جرم۔

آتش زنی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) آگ لگانا۔ آگ دینا (۲) قانون) آگ لگانے کا جرم +

آتش طبع۔ ف۔ صفت۔ (آتش + طبع)۔ (شعر میں آتا ہے) (۱) نہایت تیز۔ تُند مزاج۔ (دیکھو۔ آتش خُو) (۲) نہایت تیز فہم

آتش فشاں۔ ف۔ اسم صفت۔ (آتش + فشان) آگ اور لاوا نکالنے یا برسانے والا۔ جوالا مکھی۔ جیسے کوہ آتش فشاں +
(یہ لفظ جغرافیہ میں آتا ہے)

آتش کا پرکالہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (شاعر)۔ (۱) پارۂ آتش۔ آگ کا ٹکڑا۔ آگ کی چنگاری۔ انگارا۔ (۲) شعلہ + لُوکا۔ لُکٹا ؎

پھر بہار آئی چمن میں زخم گل آنے لگے ؎ پھر ہوئے درج جنوں آتش کے پرکالے تیرے (ناسخ)

(فقرہ) غصہ میں آتش کا پرکالہ بن گیا۔

(۲) آتش خو۔ غضبناک۔ جلا۔ غصہ ور۔ تُند خو۔ غصیل۔ تیز مزاج۔ جلاتن۔ شعلہ بھبوکا۔ آگ بگولا۔ مجازاً معشوق ؎

وہ پرکالہ آتش کا ہے صبح ملک کا لاله بھی تھا + کہا کہوں کیا پھونک یا لوگوں نے اُسکے کان کیکے ہیں (میر)

تُو وہ ہم آتش کا پرکالہ کہ تیرے سامنے + آفتاب آکر کے جاڑے سے تھرتھرا تا ہو نہیں (ناسخ)

(۳) آفت کا ٹکڑا۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ فتنہ زا۔ شریر۔ (۴) شعلہ خو۔ شر انگیز۔ حشر انگیز۔ قیامت خیز +

دیکھ اس آتش کے پرکالہ کی وہ چلبلاہٹ بھی ؎ مجھ کو مجھ کو بجلی نظر پڑتی تو گھبرائی ہوئی (جرأت)

صورت اپنی تو اے آتش کے پرکالے نہ بُھول ؎ بندہ عاجز ہے کہ کر لن ترانی چاہئے (ناسخ)

(۴) چالاک۔ چنچل۔ اچپل۔ چلبلا۔ تُرتُریا۔ چھیلا۔ طرّار۔ عیّار۔ جھانکا۔ مجازاً معشوق۔ عشوہ انگیز ؎

ذکر اس آتش کے پرکالے کا جب آجاتے ہو ؎ برق گھبرا جاتی ہے اور شعلہ تھرّا جاتا ہے (معروف)

(۵) بھبوکا۔ خوبصورت۔ گورا چٹّا۔ چاند کا ٹکڑا۔ نُور کا بُقعہ۔ نُور کا پُتلا۔ مجازاً معشوق ؎

کو تن سوزوروں شکل آتش ہے مرا ؎ دل کبھی آتش کے پرکالے پہ جو غش ہو مرا (جرأت)

(۶) دانا۔ ہوشیار + خوش تقریر۔ عقل کا پُتلا +

آتش کدہ[1]۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + کدہ) آگ کا گھر۔ وہ جگہ جہاں آتش پرست آگ پُوجا کرتے ہیں۔ آگ کا ڈھیر ؎

بسکہ آتش غم سے یارو ہو گیا ہوں آپ آپ + صاف ہر آتش کدہ میں اب ہوں عالم آپکا (رہبر)

آتش گیر مادّہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ مادّہ جو آگ کا اثر قبول کرے۔ ایسی

[1] کہتے ہیں کہ آتشکدہ میں کبھی آگ نہیں بُجھنے دیتے۔ اگر بُجھ جائے تو اِس کو بہت منحوس سمجھتے ہیں اور دوسری جگہ سے آگ لانے میں بڑا تکلف کرنا پڑتا ہے +

آتش

چیز جو جل اُٹھنے کے قابل ہو +

آتش مزاج ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) گرم مزاج ۔ محرور المزاج (۲) تیز مزاج ۔ تند خُو ۔ جھلا ۔ غصیل ۔ غصہ ور ۔ اگیا بیتال (۳) آتش کی پیدائش آگ کا جنا ۔ وہ مخلوق جو آگ سے پیدا ہوئی ہو جن ۔ شیطان سے

؎ مگر آتش مزاجوں کو حسد ہو خاکساروں سے ۔ غضب کیا کہ ابلیس یعنی دشمن ہو آدم کا (ذوق)

آتش مزاجی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ گرم مزاجی ۔ غضبناکی ۔ تیز مزاجی ۔ جھلاہٹ ۔ جھلا پن سے

؎ غضب لائیگی یہ آتش مزاجی کہ ہو غصہ سے رُو سے جبیں سُرخ (نسیم دہلوی)

آتشک[1] ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ مادہ (آتش) کی نسبت ۔ گرمی کی بیماری ۔ فرنگ باد ۔ آبلۂ فرنگ ۔ نارِ فارسی ۔ (پنجابی) باد + سے

؎ آتشک ہی مجھکو بھکو کھائی ہوگی کچھ ۔ نہ تند کسی کا بے سبب کے واسطے آتا نہیں (ریختی راحت)

آتشک کا مارا ہُوا ۔ ۱ ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جس کو آتشک نے بیکس دیا ہو ۔ وہ آدمی جس کا بدن اس بیماری سے بگڑ گیا ہو ۔ جب اس بیماری کے طفیل سے آدمی کے کسی عضو میں کچھ نقص آجاتا ہے تو اس حالت میں بھی کہتے ہیں +

آتشکیا ۔ ۱ ۔ اسم مذکر ۔ آتشک والا ۔ گرمی والا ۔ آتشکی ۔ وہ شخص جس میں آتشک موجود ہو +

آتشی ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) آگ کا + گرم ۔ محرور (۲) جن پری چنانچہ جس طرح انسان کے واسطے خاکی آتا ہے اسی طرح جن اور پری کیواسطے

آتشی آئینہ ۔ یا شیشہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک خاص قسم کا محدب شیشہ بنایا جاتا ہے جسے آفتاب کے مقابل رکھنے سے سُورج کی کرنیں اُس میں اکٹھی ہو کر آگ کا حکم پیدا کرتی ہیں ۔ اگر کپڑا یا رُوئی اُس کے سامنے رکھی جاتی اور اُس پر برابر اُس کا عکس پڑتا ہو تو فوراً جل اُٹھتی ہے ۔ اِس کے علاوہ ایک قسم کی شیشی بھی ہوتی ہے جس کو اکثر مہوس یا کیمیاگر آگ پر رکھکر کسی چیز کا جوہر نکالتے ہیں اور وہ آگ پر ایسا کام دیتی ہے جیسے تانبے پیتل کا برتن ۔ آتشی شیشہ لقوے والے کو دکھایا جاتا ہے جس سے اُس کا مُنہ سیدھا ہو جاتا ہے +

آتشی بُرج ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ نجومیوں نے آسمان کے بارہ بُرجوں کو اُنکے خواص کے موافق اربعہ عناصر پر تقسیم کیا ہے ۔ چنانچہ ہر ایک عنصر کے تین تین بُرج ہیں جنمیں سے آتشی یہ ہیں حمل ۔ اسد ۔ قوس ۔ یعنے میکھ ۔ سنگھ ۔ دھن +

آتشی حرف ۔ جفاروں نے ابجد کے سات سات حروف کو اُن کی خاصیت کے موافق اربعہ عناصر اور سبعہ سیارہ پر تقسیم کیا ہے چنانچہ یہ سات حرف آتشی قرار دئے ہیں ۔ ا ۔ ہ ۔ ط ۔ ف ۔ ش ۔ ذ ۔ م +

آتشیں ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) سوزاں ۔ تپاں ۔ سوزناک ۔ جلا دینے والی ۔ پھونک دینے والی ۔ جیسے آہِ آتشیں ۔ آتشیں دم سے

؎ اسی تو اور آگ وہ پیدا روہو گیا ۔ اب آہِ آتشیں سے بھی دل سرد ہو گیا (ذوق)

؎ محشر میں اگر یہ آتشیں دم ہو گا ۔ ہنگامۂ سب اِک لپٹ میں برہم ہو گا
تکلیفِ بہشت کاش مجھ کو نہ کریں ۔ ورنہ وہ باغ بھی جہنم ہو گا (مؤلف)

(۲) روشن ۔ چمکیلا ۔ تاباں ۔ چمکدار ۔ درخشاں ۔ جیسے آتشیں رُخسار

[1] پہلے زمانہ میں یہ مرض نہیں تھا جب سے سرد ملک والے گرم ملک میں اور گرم ملک والے سرد ملک میں کثرت سے جانے شروع ہوئے اور باہم عقد و مناکحت کا موقع ہوا اور اختلافِ مزاجات سے یہ مرض پیدا ہو گیا چنانچہ ہندوستان میں بھی جیسے وسط کا رہنے والا سرد پہاڑ کی عورتوں سے واقف ہوتا ہے تو اُسے یہ مرض ہو جاتا ہے ۔ بعض لوگ بیان کرتے ہیں کہ اس مرض کی پیدائش غیر سے ہوئی ہے جب چند کسی عورت سے صحبت داری کرتا ہے تو عورت کو فوراً یہ مرض ہو جاتا ہے ۔ اور جب وہ عورت کسی مرد کے پاس جاتی ہے تو اُس سے اِس مرد کو یہ بیماری لگ جاتی ہے اس مرض والے میں یہی بات ہوا کرتی ہے ۔ ہماری رائے میں صرف اتنا ہی کہنا کافی نہیں کہ غیر قوم اور غیر ملک یا مختلف المزاج لوگوں میں باہم صحبت ہونے یا غلیظ ہونے سے یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے بلکہ اسکی سب سے بڑی وجہ ایک اور بھی ہے جس کو ہم مجملاً بیان کرتے ہیں ۔ ہمارے نزدیک یہ مرض اُن لوگوں سے شروع ہوا ہے جنہوں نے فنِ عیاشی میں ترقی کرکے اُسے کمال کے درجہ پر پہنچایا ہے اور ساتھ ہی اُن کی مشق سے وہ بات بہم پہنچائی جس میں رگڑ سے زیادہ کام چلے چنانچہ اس آتش کا پیدا ہونا ظاہر ہے ۔ پس اسی حرکت سے یہ مرض پیدا ہوا ۔ یوں کہو کہ باہم مواصلت میں ایک دوسرے کے بخارات نے گندگی کی جگہ سے ہر ایک سانس اور ہوا کے دم کے ساتھ اپنی سمیت کو انسان کے جسم میں داخل کیا ۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ بازاری عورتوں میں جنہیں اس کام میں مہارت حاصل کرنا ہوتی ہے یہ مرض پھیلا رہتا ہے بلکہ آتشک بھی اسی کا نام رکھا گیا وہ اسی لئے زیادہ مناسبت رکھتا ہے کیونکہ وجہ اختلافِ مزاج سے متعلق ہے ۔ انسان کو خدا تعالیٰ نے یہ قوت رفع ارتقی کے واسطے عطا کی ہے نہ کہ ایسی باتوں کے لئے ۔ حکیم اور دانا لوگ کبھی اس طرح کی باتیں نہیں کرتے ۔ مقصد اس سے یہ غرض رکھتے ہیں جو عیاشوں نے سمجھ رکھی ہے ۔ اور طب کی پرانی کتابوں میں جو اِس مرض کا نام نہیں پایا جاتا اس سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے کہ اُس زمانہ میں اِس فن نے ایسی ترقی نہیں کی تھی جس سے اِس کا نام دفتر میں چڑھایا جاتا آگے خدا جانے +

او میری آتشیں ہو۔ شاہ ہُجر آتشیں ۔ جنابا نُور و ناراے مہہیں دیکھا ہیں (مومن)

(۳) تابعِ فعل) آگ کا + آتش انگیز۔ ہوا لاکھی۔ آتش فشاں جیسے

یہ کوہ آتشیں +

آتشیں رُخ۔ ف۔ صفت۔ معشوقِ سُرخ رنگ۔ وہ معشوقہ کہ جسکا چہرہ مثلِ شعلہ دکمتا ہو۔ نُورانی چہرہ والا معشوق۔ نُور کا پتلا۔ بقولِ سودا

صبح آیا جانبِ مشرق نظر ۔ اِک نگارِ آتشیں رُخ سر کھلا (غالب)

اِتّصال ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے پیوستگی۔ ملاؤ۔ ملاوٹ + جوڑ وصل۔ (۲) لگاؤ۔ قرب + چسپیدگی (۳) لگاتار۔ متواتر۔ پے درپے تابڑ توڑ۔ مسلسل (۴) منجموں کی اصطلاح میں ستاروں کا برُوج اور درجات کے اعتبار سے باہم نظر کرنا۔ ایک دُوسرے کے مُقابل ہونا +

اِتّصالِ حقیقی۔ ع۔ صفت۔ (۱) اصلی وصال۔ وصلِ بلافصل۔ بالکل ایک جان ہو جانا۔ دُوئی مِٹنا + لُوٹ کر لینا۔ (۲) ایک جان دو قالب نہایت میل ملاپ۔ یکی اور یکی دوستی +

اِتّفاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) سازگاری۔ میل ملاپ + باہم موافقت کرنا۔ (۲) تطابق۔ مطابقت (۳) دوستی۔ یک دلی۔ ایکا۔ اتحاد (۴) سنجوگ + اچانک۔ دفعۃً۔ ناگاہ۔ بے ارادہ کچھ پیش آنا ہونا۔ بے سبب کوئی کام واقع ہونا (۵) سازش یلی بھگت (۶) محبت اخلاص (۷) موقع۔ حالت (۸) لُوٹ کر لینا +

اِتّفاق بڑھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ اتحاد زیادہ ہونا۔ ایکا بڑھنا جیسے فریقِ ثانی کا اتّفاق بڑھتا جاتا ہے +

اِتّفاق پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ موقع پڑنا۔ موقع مِلنا + واسطہ پڑنا۔

اِتّفاقِ حَسَنہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ اچھا موقع۔ مبارک اتّفاق + نیک اتّفاق (بحالتِ مصدری) حسبِ دلخواہ موقع مِلنا۔ عُمدہ موقع ہاتھ آنا +

اِتّفاقِ رائے۔ ع۔ اسم مذکر (۱) موافقتِ رائے۔ ہم رائے رائے کا متفق ہونا۔ ہمرای ہونا +

اِتّفاق سے۔ ا۔ تابع فعل۔ (۱) گاہے۔ کبھی۔ کسی موقع پر۔ کبھی کبھی (۲) بالاتّفاق (۳) اچانک۔ حسبِ اتّفاق +

اِتّفاق کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) سازش کرنا۔ ملانا (۲) ایکا کرنا۔ ایک ہو جانا۔ فریقِ ملے ہونا۔ متفق الرّائے ہونا۔ باہم متفق ہونا

اِتّفاق ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) ایکا ہونا + متفق الرائے ہونا۔ (۲) موقع پڑنا۔ موقع مِلنا +

اِتّفاقاً۔ ع۔ تابعِ فعل۔ از روئے اتّفاق۔ حسبِ اتّفاق۔ اچانک۔ سنجوگ سے +

اِتّفاقی۔ یا **اِتّفاقیہ** ع۔ صفت۔ وہ بات جو اتّفاق سے ہو جائے +

اِتّقاء ع۔ اسم مذکر (۱) پرہیز۔ احتراز۔ بچاؤ + (۲) تقوی۔ پرہیزگاری۔ پارسائی + گناہوں سے بچنا پرہیز کرنا۔ ممنوعاتِ شرعیہ سے حذر کرنا + (۳) خوفِ خدا۔ خدا کا ڈر +

اَتَل۔ س۔ اسم مذکر (अतल) پاتال کا پہلا طبقہ۔ تحت الثریٰ کا پہلا طبقہ +

اُتّم۔ ہ۔ صفت۔ (۱) عُمدہ۔ اوّل۔ بہتر۔ اعلیٰ درجہ کا جیسے اُتّم کھیتی مدہم بان۔ نکھد چاکری بھیک ندان۔ (کہاوت)

(یعنی کاشتکاری سب سے افضل ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ جب بھلا کسان کھیتی کرے اور بفکر رہے۔ دُوسرے درجے پر تجارت ہے تیسرے پر نوکری۔ کیونکہ مشہور ہے کہ پرادھین سپنے سُکھ ناہیں جب کچھ نہ ہو سکے تو ہارے کے درجے بدنام۔ بھیک مانگنا اختیار کرے) (۲) شریف خاندانی نیک۔ (۳) پوتر۔ پاک + منزّہ۔ مبرّا +

اُتّم کا نام اُتّم بجانا۔ ہ۔ محاورہ۔ خَیْرُ الاُمُورِ اَوْسَطُهَا موافق کا کام اچھا ہوتا ہے +

آتما۔ س۔ اسم مؤنث۔ س (आत्मन) تن۔ آتن (ہندو)

(۱) رُوح۔ دم۔ نفس۔ پران۔ من۔ جان۔ جیو +

(۲) نفسِ ناطقہ۔ بولنا۔ اندرونہ۔ انتاکرن۔ آپا۔ یُونانی اطبا کے نزدیک وہ بخارِ لطیف جو دِل میں پیدا ہو کر حیات اور حس و حرکت کا باعث ہوتا ہے + (فقرہ) ہم کیا ہماری آتما اسیگی +

(۳) دِل۔ ہردہ۔ ہیا۔ خاطر۔ من (۴) کایا۔ جسم۔ بدن۔ پنڈا +

(۵) بھوک۔ اشتہا۔ آتشِ معدہ۔ کھدیا +

(فقرہ) ٹکڑا کھایا تب آتما میں ٹھنڈک پڑی +

(۶) پیٹ۔ شکم۔ اوجھ۔ اودر + (فقرہ) آتما میں پڑی تو پہاتا کی سُوجھے

آتما ٹھنڈی ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) خُوش ہونا۔ جی خُوش ہونا۔ محظوظ ہونا۔ تسکین پانا۔ تسلّی ہونا۔ تشفّی ہونا۔ رُوح تازہ ہونا۔ آسُودہ ہونا (۲) پیٹ بھرنا۔ بھوک کی آگ بجھنا۔ پیٹ میں اَن پہنچنا۔ (صرف ہندو بولتے ہیں)

اٹن

آتما ستانا۔ یا کلپانا۔ ع۔ فعل متعدی۔ (۱) تکلیف دینا۔ دل دُکھانا۔ دل توڑنا۔ کلیجے دل کو مسوسنا۔ جان کو تکلیف پہنچانا + صدمہ پہنچانا۔ (فقرہ) کیوں کسی رنجیدہ بیوہ کی آتما کلپاتے ہو؟ کسی کی آتما نہ ستاؤ +

آتما مسوسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (آتما + مسوسنا) (۱) بھوک مارنا۔ پیٹ مارنا۔ بھوکا رہنا۔ خواہش کو مارنا + (۲) کلپنا۔ کڑھنا۔ دل پکڑ کر رہ جانا۔ (فقرہ) آتما مسوس کر رہ گئی +

اِتنا۔ ہ۔ صفت۔ اِس قدر۔ اِتّا + یہ لفظ کسی صفت یا فعل کی مقدار ظاہر کرتا ہے مذکر کے واسطے الف کے ساتھ اور مؤنث کے لئے یائے معروف کے ساتھ آتا ہے۔

اِتنا سا۔ ہ۔ صفت۔ اِتنا کا مُتضاد۔ اِس قدر۔ اِتّا +

اِتنے میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) اِس مقدار میں جیسے اتنے میں نفع نہیں ہے (۲) اِس عرصہ میں + اتنی دیر میں۔ اس اثنا میں +

اُتّو۔ ف۔ اسم مذکر۔ جمع اُتو بغیر تشدید (۱) لکڑی جسے وہ آلہ جسے گرم کرکے کپڑے پر نقش کرتے ہیں (۲) نقوش چار بشکن جامہ۔ وہ بیل بوٹا وغیرہ جو ریشمی یا سوتی کپڑے پر آہنی آلہ کے ذریعے بناتے ہیں +

اُتّو اُتّو کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مارتے مارتے جسم کو ادھیڑ دینا۔ کھال اُدھیڑنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پُرزے اُڑانا۔ نقصان کرنا۔ دھجیاں اُڑانا +

اُتّو کرتے ہوئے چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گھسٹوں چلنا زمین پر رگڑتے ہوئے پاؤں رکھنا۔ چاکر اور ایکساں قدم نہ رکھنا۔ لنگڑوں کی طرح چلنا (۲) اٹھلا کر چلنا۔ اترا کر چلنا مٹک چال سے چلنا مٹک مٹک کر چلنا۔ (فقرہ) واہ کیا خرام ناز ہے کہ زمین پر بھی اُتو کرتے ہوئے چلتے ہیں۔

اُتّو کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کپڑے پر نقش اُتارنا۔ اُتّو کا کام کرنا۔ بھری کا نقصان کرنا۔ (۲) کھال اُدھیڑنا چھی سے بدن کو چیر دینا پرزے پرزے کرنا۔ زخمی کرنا (۳) نشہ میں غرقاب کرنا۔ نشہ کے مارے بیہوش کرنا۔ (مگر یہ تشبیہ ٹھیک نہیں ہے شاید اُتو کی بجائے عوام ہ کہنے لگے ہیں)

اُتّو کش۔ ف۔ اسم مذکر۔ اُتوگر۔ اُتو کرنے والا +

اُتّو ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کپڑے پر نقش ہونا (۲) نشہ میں بیہوش ہونا۔ نشہ کے مارے ہوش نہ رہنا بیخبر ہو جانا۔ بُت ہونا۔ (شاید اُتو ہونے کا اُترھنا کر لیا ہو) +

اِتوار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سورج کا دن۔ یکشنبہ۔ ہفتہ کے بعد کا دن۔ سنسکرت آدت وار۔

آتوق۔ ت۔ ژ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سرمہ قسم بکثرت بغیر تبدیل ذرہ ہڈی ہوگا

آتی

شوق پر لاتی ہیں (۲) اُستانی معلمہ۔ جو عورت لڑکیوں کو لکھنا پڑھنا سینا پرونا سکھاتی ہے اُسے آتو کہتی ہیں +

(فقرہ) بیٹی جاؤ آتو کی خدمت کرو۔ وہ آنکھوں سے چار آنکھیں ہوجاتی لگتی ہیں آداب دعا ہے۔ جوڑی کی دن رات ہی سے

آتی جہاں سے گزر جائے آتو ں در گئیں

مر سے بی میں آج گرہاں بگاڑوں سر سے سے گرا ہے گرجائے آتوں (۲)

کیا تماشے کل تجھے دو تکی پھسنی گرد کیا جو اب یوں نگر جائے آتوں (۲)

اِتّہام۔ ع۔ اسم مذکر۔ تہمت۔ دوش۔ بہتان + شک و شبہ +

اِتّہام دھرنا یا دھر دینا۔ رکھنا۔ یا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تہمت دھرنا تہمت لگانا۔ دوش دینا۔ عیب دھرنا۔ بہتان لینا + الزام دینا۔

اُتھلا۔ ہ۔ صفت۔ اُبھرواں برتن + اُبھرا ہوا۔ گہرا کا نقیض۔ اُبھرواں +

اُتھل پُتھل کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) نیچے اُوپر کرنا۔ تہ و بالا کرنا۔ اُلٹ پلٹ کرنا + اُلٹا پلٹا کرنا۔ کسی چیز کو بے ترتیب کرنا + جگہ سے بے جگہ کرنا

اُتھل پُتھل ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (دیکھو) اُلٹ پلٹ ہونا وغیرہ +

آتے آتے۔ ہ۔ محاورہ (۱) آتے آتے راہ میں۔ آنے کا ارادہ ہی رہا جیسے آتے آتے اتنی دیر لگ گئی۔ آتے آتے رک گئے (۲) رفتہ رفتہ۔ بتدریج +

نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہہ دو کہ آتی ہے اُردو زباں آتے آتے (داغ)

آتے آؤ جاتے جاؤ۔ ہ۔ محاورہ (۱) جبکہ کسی کے بلانے کی نسبت بے پروائی اور بے غرضی ظاہر کی جاتی ہے تو یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں۔ یعنے اختیار ہے چاہے آؤ اور چاہے جاؤ +

آتے بیٹھے کہ جاتے۔ ہ۔ محاورہ۔ اِن کے آنے سے فائدہ نہ جانے سے +

آتی پاتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (آنا + پتا) (لغوی) (۱) ایک کھیل ہے جسے پہاڑ والے بھی کہتے ہیں بہت سے لڑکے جمع ہو کر ایک لڑکے کو کسی مقرر حد تک پانی پینے بھیجتے ہیں جب وہ چلا جاتا ہے تو سب الگ الگ چھپ جاتے ہیں جو لڑکا پانی پینے جاتا ہے وہ آواز دیتا ہوا آتا ہے کوئی کہتا ہے پہاڑ والا ہے کوئی کہتا ہے پانی ہے۔ اور جب اُسے کوئی نظر آتا ہے تو اُسے چھو لیتا ہے۔ اب وہ شخص چور بنتا اور اُسی طرح پانی پینے جاتا ہے اور اگر چھو نہ سکے تو پتا نہیں لگتا اور وہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے حیران ہو جاتا ہے تو وہ لڑکے کہیں پیچھے سے ہوکر پیچھے آ کر اُسے (۲) ایک چالاک لڑکے کو کہ پکڑ کر خود بھی آواز دیکر بھاگ جاتے ہیں +

آتے

آتے جاتے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) دیکھو (آنا جانا) (۲) آنے جانے آنے اور واپس جانے۔ آنے اور لوٹنے +

(فقرہ) وہاں آتے جاتے دس دن لگتے ہیں۔ آتے جاتے رُکتا ہے +

آٹا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ س ر [illegible] (آٹا) ف۔ آرد (۱) چُون۔ پسا ہُوا غلّہ۔ آرد۔ پسان + (مثل) آٹا نہ ہُوا بُو جا سُکا۔ آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چُوہا کھائے باہر رکھوں تو کوّا لیجائے + ؎

کیا تونگر کیا غنی کیا پیر اور کیا بالکا سب کے دل کو فکر ہے دن رات آٹے دال کا (نظیر)

(۲) بُرادہ۔ چُورا۔ سَفُوف۔ باریک پسا ہُوا۔ سا ئیدہ۔ بُکنی سا ہو گئی +

(فقرہ) اسے پیس کر آٹا کردو +

(۳) صفت۔ بوسیدہ۔ فرسودہ۔ گلا ہُوا۔ سڑا ہُوا۔ گھسا ہُوا +

(فقرہ) تم کیسا کپڑا اُٹھا لائے (چٹکی سے مل کر) ایلو یہ تو آٹا ہے +

آٹا آٹا کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (کثرت کے واسطے دوبار آٹا کہا گیا) باریک کرنا۔ مَیدہ بنا دینا۔ پیسنا۔ چُورن کرنا۔ سَفُوف بنانا۔ بُرادہ کرنا۔ چُورا چُورا کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ بُور بُور کرنا۔ سُرمہ سا کر دینا +

(فقرہ) مجھے دوا ابھی پیس کر آٹا آٹا کر دوں +

آٹا آٹا ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) نہایت باریک ہونا۔ بُرادہ ہونا۔ خاک ہونا

(فقرہ) دور گردوں میں مصلح آٹا آٹا ہو گیا۔ ساری کپڑے گل کر آٹا آٹا ہو گئے +

(۲) بوسیدہ ہونا۔ گلنا۔ گھسنا۔ خاک ہو جانا + بُور بُور ہونا۔

(فقرہ) دھرے دھرے کپڑے آٹا آٹا ہو گیا +

آٹا گیلا ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) آٹا پتلا ہونا۔ آٹا بھیگنا۔ آٹے میں پانی زیادہ پڑ جانا +

(۲) وقت پڑنا۔ کام بگڑنا۔ مُصیبت آنا۔ مُشکل میں پڑنا۔ حیران ہونا۔ مُفلسی میں آٹا گیلا (مثل)

اَٹاچی ۔ انگلش (Attache.) اسم مذکر لغوی معنی متعلق یا وابستہ اصطلاحاً وہ سفیر جو سفارت خانے یا کسی امر کے ساتھ سیاسی اغراض سے متعلق یا وابستہ ہو مجازاً وہ سفیر جو غیر سلطنتوں کی طرف سے بطور وکیل کسی سلطنت کے نائب السلطنت یا صوبہ کے ماتحت سیاسی اغراض سے پاس رہے +

اَٹاری ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ کوٹھا۔ بالا خانہ۔ چھت کے اُوپر کا مکان +

اَٹالا ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) اسباب خانہ۔ اثاثہ۔ گھر کا اثاثہ۔ گھر کا اسباب

اٹک

(۲) اگڑ کھنگڑ۔ فضول اسباب۔ نکما اور ناکارہ اسباب۔ کاٹ کباڑ (۳) انبار۔ ڈھیر۔ تودہ۔ انبار +

اَٹ سَٹ ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) سازش۔ ملی بھگت۔ رازداری +

(۲) چالاکی + حساب کتاب میں دھوکا بازی + مکر۔ فریب۔

(۳) توڑ جوڑ (۴) آشنائی۔ عورت مرد کی دوستی۔ آلودگی فسق +

(۵) کام کاج۔ بیفائدہ شغل۔ (پورب میں بنی گڑ بڑ بھی بولا جاتا ہے) +

اَٹ سَٹ کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (پورب) بے کار کام کرنا۔ گڑ بڑ کرنا بے سوچے سمجھے کوئی کام کرنا +

اَٹ سَٹ لڑانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) سازش کرنا۔ گانٹھنا۔ گٹھ جوڑ کرنا (۲۔ پورب) گڑ بڑ کرنا +

اَٹ سَٹ لڑنا۔ یا اَٹ سَٹ ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ سازش ہونا۔ آشنائی رہنا۔ رازداری ہونا +

اَٹک ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) روک۔ مزاحمت۔ اٹکاؤ۔ رُکاوٹ (۲) ہُونٹھ۔ دھڑکا۔ کھٹکا (۳) پیچ۔ بچاؤ + (۴) شمالی ہند کی ایک بہت بڑی مشہور دریا کا نام جس کو دریائے اٹک اور سندھ بھی کہتے ہیں۔ غالباً اٹک اس کا یہ نام رکھا گیا کہ قدما خاص شمال کو اس پار اُترنے میں ہمیشہ اٹکاؤ یعنی مشکل پیش آتی رہی۔ یا اس سبب کہ قلعۂ اٹک کے نیچے سے یہ دریا گزرتا ہے اٹک نام پڑ گیا +

اَٹک اَٹک کر ۔ ہ۔ تابع فعل۔ رُک رُک کر۔ رہ رہ کر۔ ٹھہر ٹھہر کر۔ جیسے اٹک اٹک کر پڑھنا ؎

اک اٹک کے بڑی مشکل سے دم نکلا گلا بھی خشک تھا خنجر بھی آبدار نہ تھا (ظفر)

اَٹکانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) روکنا۔ تھامنا۔ ٹھہرانا۔ ملتوی کرنا + (۲) اُلجھانا۔ بہلانا۔ پھسلانا۔ ایک ہی کام میں پڑا رکھنا (۳۔ عو) تھوڑی دیر کے لئے رہنا۔ ذرا کی ذرا گلے میں کچھ ڈال لینا۔ اٹکانا + (۴) لگانا۔ مصروف کرنا۔ مشغول کرنا +

اَٹکاؤ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (اٹک) وہ۔ التوا +

اَٹکر لَکّیں ۔ ہ۔ صفت (عوام) قیاسا۔ بے ٹھیک۔ بغیر تجربہ۔ بے سوچے سمجھے۔ بُرنبیں۔ بغیر جانے بُوجھے۔ اَٹل پچّو۔ اٹکل پچّو۔ بادہوائی بے ٹھکانے۔ بے نشان +

اَٹکل ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) انداز۔ قیاس۔ تخمینہ (۲) آنک۔ جانچ کونت (۳) پرکھ۔ شناخت +

[1] جیسے دریا جا کا۔ دریا کے نیچے سے گزرنے کے باعث جسلم ہو گیا۔

اٹک

اٹکل باز ۔۔ صفت ۔ شناسا ۔ جانچو ۔ تاڑ باز +

اٹکل پچّو ۔۔ صفت محض قیاسی ۔ بے تحقیق ۔ اندازاً ۔ اٹکل سے ۔ تخمینہ

اٹکل پچو غیر مقرر ۔۔ محاورہ ۔ اوٹ پٹانگ ۔ بے سوچی سمجھی بات ۔ ہوائی بات

اٹکلنا ۔۔ فعلِ متعدی ۔ (عو) پہچاننا ۔ اندازہ کرنا ۔ شناخت کرنا ۔ بھانپنا + اٹکنا ۔

اٹکنا ۔۔ فعلِ لازم ۔ (۱) رُکنا ۔ ٹھیرنا ۔ تھمنا ۔ بند ہونا (۲) اَڑنا ۔ مزاحم ہونا (۳) پھنسنا ۔ مبتلا ہونا ۔ کسی مرد یا عورت سے اُلجھنا ۔ عشق کرنا ۔ محبت کرنا ۔ ملوّث ہونا ۔ آلودہ ہونا (۴) اَڑنا ۔ جھگڑنا ۔ خفا ہونا ۔ اُلجھنا (۵) رُک رُک کر پڑھنا +

اٹکن بٹکن ۔۔ اسم مذکر +

(ایک کھیل ہے جو بہت چھوٹے بچے اس طرح کھیلتے ہیں کہ کئی بچے اپنے ہاتھوں کی اُنگلیاں کھڑی کرکے زمین پر ٹکا دیتے ہیں + ایک بچہ الفاظ ذیل کہتا جاتا اور ہر ایک کے ہاتھوں پہلے کی اُنگلی باری باری سے رکھتا جاتا ہے جس بچے کے جس ہاتھ پر وہ عبارت تمام ہوتی ہے اُس سے یہ پوچھتا ہے کہ "کھنشا دکھاؤ ، ماروں یا چھری ؟ اگر اس نے کھنشا کہا تو وہ کہیگا "تیری ماں کا پیٹ ٹھنڈا" اور اگر چھری کہا تو کہتا ہے "اور جو کسی نے کہا تو وہ کہیگا "تیری ماں بُری" وہ عبارت یہ ہے ۔

واٹکن بٹکن دہی چٹاکن ۔ اَگلا جھوٹے بگلا جھوٹے ۔ ساون ماس کریلا ۔ پُھولے پُھول پُھول کی بالیاں ۔ باما گئے گنگا لائے سات پیالیاں ۔ ایک پیالی پُھوٹ گئی ۔ بنیے کی ٹانگ ٹوٹ گئی ۔ کھنشا ماروں یا چُھری ؟ جس جس کے ہاتھ پر وہ عبارت ختم ہوتی جاتی ہے اُس کے ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر سینہ پر رکھتا جاتا ہے جب سب کے ہاتھ رکھے جا چکتے ہیں تو سب مل کر جھوٹ موٹ کی چٹکی چنے وہ مکتے جاتے ہیں ۔ بچی گھر گھر بسکے بعد ہاتھوں کی مٹھی بنا کر اُسے کاٹ کھالتے اور یوں زبان پر لاتے ہیں ۔ کرم تا ماں رکھو ۔ مجوسی ماں رکھو جب آتا چھان بیچتے ہیں تو مجوسی کا فرضی دودھ منگا کر جھوٹ موٹ کی کھیر پکاتے اور آپس میں بانٹ کر کھاتے ہیں تقسیم کی حالت میں جس لڑکے کو چھوڑ دیتے ہیں وہ شکایت کرتا ہے ۔ تو جواب میں کہتے ہیں ۔ تیرا حصہ بلّی کھا گئی ۔ بلّی شور گھر گئی ۔ یعنی اپنے ہاتھ چاٹو اور اسکو کھیر کہو ۔

اٹکھیلی ۔ یا اٹکھیلی ۔۔ اسم مؤنث ۔ خرامِ ناز + شوخی بھرا ہوا ، اچپلاہٹ ۔ چنچل پن +

اٹکھیلی چال ۔۔ اسم مؤنث ۔ (۱) مستانہ چال ۔ معشوقانہ چال ۔ ٹھمک چال ۔ خراماں خراماں چلنا (۲) شوخی بھری ہوئی چال ۔ خرامِ ناز +

اٹکھیلیاں ۔ یا اٹھکھیلیاں ۔۔ (اٹکھیلی کی جمع) ۔ (۱) شوخیاں ۔ شرارتیں ۔ چونچلے ۔ نیاں (۲) کھلاڑیاں ۔ کلیلیں + خرامِ ناز ۔ خراماں

اٹھ

خراماں چلنا +

اٹکھیلیاں کرنا ۔۔ فعلِ لازم ۔ کھیلنا ۔ کُودنا ۔ ناز و نخرہ کرنا ۔ اترانا ۔ ہنسنے کی حرکتیں کرنا + خرامِ ناز ۔ خراماں خراماں چلنا ۔

(اے لڑکے دریا آ چُکا ہو گھاٹ سو اٹکھیلیاں سی کرتا جاتا ہو گھاٹ کو ، نامعلوم)

اٹکھیلیوں سے چلنا ۔۔ فعلِ لازم ۔ ناز سے چلنا ۔ اِترا کر چلنا ۔ خراماں خراماں چلنا ۔ مٹک مٹک کر چلنا +

اٹل ۔۔ صفت ۔ (۱) اپنی جگہ سے نہ ٹلنے والا ۔ قائم ۔ اچل (۲) مضبوط ۔ لازوال (۳) مست ۔ بے پروا + شکم سیر ۔ (۴) میر عبدالجلیل بلگرامی کا تخلص جو حضرت حقی کی طرز پر اکثر اشعار کہتے تھے +

اٹل ہونا ۔۔ فعلِ لازم ۔ پرچکنا ۔ سیر ہونا ۔ پیٹ بھر جانا ۔ نیت بھر جانا ۔

اٹم ۔۔ اسم مذکر ۔ تودہ ۔ ڈھیر ۔ انبار +

اٹنا ۔۔ فعلِ لازم ۔ (۱) سمانا ۔ آنا ۔ سمانا ۔ (۲) بھرنا ۔ رُکنا ۔ پُر ہونا ۔ بند ہونا + جیسے موری اٹ گئی +

اٹنگا ۔۔ صفت ۔ (۱) اوچھا ۔ جسم سے چھوٹا (۲) بے قطع ۔ گھٹنوں سے اونچا ۔ گھٹنوں سے نیچا + ناموزوں جیسے اٹنگا پاجامہ ۔ اٹنگی ازار +

اٹواٹی کھٹواٹی ۔۔ اسم مؤنث ۔ (۱) کھاٹ کھٹولا (۲) استر بستر ۔ اوڑھنا بچھونا ۔ بدھنا بوریا ۔ آسن باسن (۳) تجرد تنہائی کا گوشہ (یہاں اٹواٹی تابع مہمل مقدم ہے)

اٹواٹی کھٹواٹی لیکر پڑنا ۔۔ فعلِ لازم ۔ ناراض ہو کر کھٹولے یا چارپائی پر پڑ رہنا ۔ سودائیوں کی طرح پڑ رہنا ۔ غصّے یا غم کے باعث الگ پڑ رہنا ۔ کسی فکر کے سبب تنہائی اختیار کرنا +

آٹھ ۔۔ صفت ۔ س (اشٹ) پراکرت (اٹھ) ف (ہشت) انگریزی (ایٹ . Eight) چار کا دوگنا ۔ سولہ کا آدھا

آٹھ اٹھارہ ۔۔ صفت ۔ (ہندی) پریشان ۔ بکھرا ہوا ۔ بارہ باٹ ۔ تین تیرہ ۔ بے ترتیب ۔ ابتر ۔ تتر بتر +

(فقرہ) میرا سارا اسباب آٹھ اٹھارہ کر دیا +

آٹھ آٹھ آنسو رُلانا ۔ یا رُلوانا ۔۔ فعلِ متعدی (۱) نہایت رُلانا ۔ ازحد رُلانا ۔ زار زار رُلانا ۔ کثرت سے رُلانا ۔ بہت رُلانا

چاروں وصل میں ہنس ہنس کے وہ آٹھ آٹھ آنسو رُلایا کرو (رند)

آٹھ آٹھ آنسو روتی ہو گئے چاہ اس کی سدا جو نہیں اشک کی گھڑی جاری اتار لکھیں

آٹھ

کچھ بھی مجھ کو نہ میرا پاس آیا　　آٹھ آٹھ آنسو مجھ کو رُلایا (شوق)

(۲) بہت دُکھ دینا۔ از حد ستانا۔ آزار دینا۔ حیران کرنا۔ صدمہ پہنچانا۔ دُکھ دینا ؎

کیوں آٹھ آٹھ آنسو رُلاتا ہے مجھ کو تو　　بھلا کسی کے جی کا ستانا بہت بُرا (انشا)

ترے پاس جب اُٹھ آتا ہے دل　　تو آٹھ آٹھ آنسو رُلاتا ہے یہ دل (کاہش)

آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ فعلِ لازم (ع) زار زار رونا۔ نہایت رونا۔ کثرت سے رونا۔ از حد رونا۔ بہت سا رونا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا ؎

روؤں نہ کیوں آٹھ آٹھ آنسو　　جو جاؤں اگر دو چار قاصد (ناسخ)

کہے ہے جو کوئی مجھ کو کہ وہ ہنستے ہیں جانا　　تو میں آٹھ آٹھ آنسو تنکے اور سکتا بجا (معروف)

گر ہم کو ملنگی ہیں کبھی ہچکیاں تو ہم　　آٹھ آٹھ آنسو روتے ہیں دو دو پہر تلک (مصحفی)

(فقرہ۔ ع) جب سے ان کی چٹھی آئی آٹھ آٹھ آنسو رو رہی ہے +

آٹھ پہر۔ ظرفِ زماں۔ (۱) رات دن۔ ہر گھڑی۔ شب و روز ؎

نامۂ شوق کی تاثیر سے قاصد نہ یہ　　کہ گھڑی بھر میں کیا آٹھ پہر کا رستہ (ظفر)

اک آن نہیں مجھ سے نہ جُدا آٹھ پہر میں　　گھر چھوڑ کے بیمار ہوئیں اہلِ گھر بیمار (مومن)

یہ کیسی چال نکالی ہے تو نے کیوں اے چرخ　　پھرے ہے آٹھ پہر خلق کے ستانے کو (جرأت)

(۲) ہر وقت۔ ہر گھڑی۔ ہر لحظہ۔ ہر آن ؎

کس کے ملنے کا تصور ہے شب و روز کریں　　گو گھڑی دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے (مومن)

بتا زباں ہو آٹھ پہر کس کا نام ہو　　کتا بچہ جو دل میں اور کس کا نام ہے (ظفر)

گفتگو ہوتے وہاں آٹھ پہر اور گئی　　دل خبردار ہو آج خبر اور گئی (ظفر)

دل کے ہاتھوں اذیت ہو ملے آٹھ پہر　　سچ کہا ہو کہ نہ دے چین بغل کا دشمن (جہانات)

آگے بہتا تھا کبھی حال دگرگوں دل کا　　حالت اب یہ ہے لگی آٹھ پہر کچھ کی کچھ (ظفر)

اب خوشامد نہیں کی آٹھ پہر کرتے ہیں　　گفتگو پھیر کر ان لوگوں سے تھی جا کیسا (تصویر)

کیا ہوا یار جو آنکھوں میں نہاں ہے ظالم　　ذکر غیر آٹھ پہر وہ تو نہاں رہتا ہے (رند)

اس دم فراموش نے آنے کو کہا تھا　　رہنے لگے دروازہ ہی پر آٹھ پہر ہم (مومن)

(۳) ہمیشہ۔ سدا۔ نت۔ مدام۔ نیت آٹھ۔ دوام ؎

کس کو یہاں شب و تاب کہیں آٹھ پہر　　ہو حسرت کہ سنگ گرچہ جاناں ہوتا (ناسخ)

آٹھ پہر سُولی ہے۔ (محاورہ۔ ع) (۱) ہر وقت موت کا سامنا ہے۔ ہر وقت آفت موجود ہے۔ ہر دم ہلاکت سامنے کھڑی ہے۔ تکلیف ہی تکلیف ہے۔ مصیبت ہی مصیبت ہے۔ صدمہ ہی صدمہ ہے (۲) رات دن کا دُکھ جیسے اس بچے کے ہاتھوں سے مجھے آٹھ پہر سُولی ہے۔

آٹھ

آٹھ پہر سُولی ہے دل کو اور سر و قامت ہیں + یعنی اک فقط کی کم رہتی قامت اور قیامت میں (نکہت)

(۲) رات دن کا طعنہ تشنہ + جلاپا ؎

(فقرہ) اسے تو ساس کے ہاتھوں آٹھ پہر سُولی ہے۔

آٹھ پہری۔ اسم مذکر (قانون) (۱) ہر وقت کا نگہبان + کھیتی کا محافظ (۲) لگان وصول کرنے والا +

اُٹھا بیٹھی۔ اسم مؤنث۔ اُٹھ بیٹھ۔ گھڑی اُٹھنا گھڑی بیٹھنا۔ اضطراب۔ بےکلی۔ بےچینی +

اُٹھا دینا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اُٹھا کر دینا۔ دے دینا (۲) بوجھ سر یا کندھے پر رکھوا دینا (۳) نکال دینا جیسے مجلس یا محفل سے اُٹھا دینا (۴) کاروبار بند کر دینا۔ کوئی کام چھوڑ بیٹھنا (۵) خرچ کر دینا۔ صرف میں لے آنا (۶) دیوار کھڑی کر دینا (۷) اونچا کر دینا + جیسے پردہ اُٹھا دینا +

اُٹھا رکھنا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) حفاظت رکھنا۔ سنبھال رکھنا (۲) بچا رکھنا۔ باقی رکھنا۔ روک رکھنا (۳) موقوف رکھنا۔ ملتوی رکھنا۔ معاف رکھنا +

اٹھارہ۔ صفت۔ دس اور آٹھ۔ ہیژدہ۔ ۱۸ +

اٹھارہ کنکرہ۔ اسم مذکر۔ ایک کھیل ہے جو لکیریں کھینچ کر دو آدمی اٹھارہ کنکر رکھ کر کھیلتے ہیں +

اٹھاسی۔ اسم مؤنث۔ اسی اور آٹھ۔ ہشتاد و ہشت۔ ۸۸ +

اُٹھا لانا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) لے آنا + چھین کے لے آنا۔ بُلا لانا +

اُٹھائے جانا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کسی چیز کو لے جانا۔ (۲) مُردہ کو لے جانا۔ لاش کو لیکر چلا جانا (۳) چُرا کر لیجانا + اُبھار لیجانا +

اُٹھا لینا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اونچا کر لینا۔ بلند کر لینا + اوپر کر لینا (۲) چُن لینا۔ تعمیر کر لینا (۳) ہاتھ میں لے لینا (۴) خرچ میں لے آنا۔ صرف کر ڈالنا (۵) سہار لینا۔ سنبھال لینا۔ برداشت کر لینا۔ (۶) جُدا کر لینا۔ تعلق علیحدہ کر لینا۔ الگ کر لینا۔ ہٹا لینا (۷) لوٹ لینا۔ خود مختار ہو جانا۔ بگڑ بیٹھنا (۸) دُنیا سے اُٹھا لینا۔ جان کی لینا۔ مار ڈالنا

اُٹھا مارنا۔ فعلِ متعدی۔ دے مارنا۔ پٹخ دینا۔ زمین پر گرا دینا + پٹخا سُنانا۔ بلند کر کے نیچا پچھاڑنا +

اُٹھان۔ اسم مؤنث۔ (۱) اُبھار۔ بلندی۔ بالیدگی۔ قدآوری۔

(۲) انگشت۔ حرکت شور۔ (۳) ابتدا۔ آغاز + شروع +

اُٹھانا ۔ فعل متعدی۔ (۱) اونچا کرنا۔ بلند کرنا + کھڑا کرنا۔ ابھارنا (۲) جگہ سے الگ کرنا بیٹھے کو کھڑا کرنا (۳) ہٹانا۔ بٹانا۔ دھکیلنا۔ دور کرنا (۴) سہارنا۔ برداشت کرنا۔ سہنا۔ جھیلنا۔ تحمل کرنا (۵) حاصل کرنا۔ بہم پہنچانا۔ لینا۔ اخذ کرنا (۶) برخاست کرنا۔ موقوف کرنا۔ چھوڑنا۔ بند کرنا (۷) خرچ کرنا۔ صرف میں لانا (۸) جگانا بیدار کرنا (۹) تعمیر کرنا۔ چنانا۔ مکان بنانا (۱۰) چگنا۔ دانہ منہ میں پکڑنا (۱۱) سدھانا۔ تعلیم و تربیت کرنا (۱۲) حروف پڑھنا۔ لکھا ہوا پڑھنا (۱۳) مارڈالنا۔ جان لینا (۱۴) اُڑانا۔ پرواز میں لانا۔ جیسے کبوتر اُٹھانا (۱۵) سنبھالنا۔ قابو میں لانا۔ انتظام کرنا۔ (۱۶) باندھنا۔ پیٹنا۔ تہ کرنا (۱۷) کسی پیر یا دیوی دیوتا کے نام کا کچھ نکالنا۔ نیاز و نذر کے واسطے رکھنا (۱۸) چھیڑنا شروع کرنا۔ بیان کرنا (۱۹) لیجانا۔ نکالنا جیسے برات تعزیہ سوانگ وغیرہ اُٹھانا (۲۰) سہارے بہانا یا الگ کرنا (۲۱) برپا کرنا۔ ظاہر کرنا جیسے فساد و آفت اُٹھانا وغیرہ (۲۲) ماننا۔ تسلیم و قبول کرنا جیسے احسان اُٹھانا (۲۳) آسمانی کتاب ہاتھ میں لیکر قسم کھانا (۲۴) جذب کرنا۔ سوکھنا۔ پینا۔ چوسنا +

اٹھانوے ۔۔ صفت۔ نوے اور آٹھ۔ نود و ہشت۔ ۹۸ +

اُٹھاؤ ۔۔ صفت مسرف۔ خراچ۔ فضول خرچ۔ خرچہ +

اُٹھاؤ چولہا ۔ صفت۔ (۱) وہ چولہا جسے ہر جگہ لے جاسکیں (۲) وہ آدمی جو ایک جگہ جم کر نہ رہے + خانہ بدوش + ہرجائی۔

اٹھاون ۔۔ صفت پچاس اور آٹھ۔ پنجاہ و ہشت۔ ۵۸ +

اُٹھاونی ۔۔ اسم مؤنث۔ تیجا۔ سوم۔ پھول +

(ہندوؤں کی ایک رسم ہے جو میت سے تیسرے دن ہوتی ہے کہ اس کے دن مُردے کی راکھ وہاں جاتے اور ہڈیاں اُٹھاکر گنگا جی میں ڈالنے کے واسطے بھیجتے ہیں۔ اسی روز مرد سوگ اُٹھاکر اپنے کاروبار میں مصروف ہوجاتے ہیں صرف کریا کرم کرنے والا سوگی بنا رہتا ہے۔ سارسُت برہمنوں اور کھتریوں میں اسی رسم کو چوتھا یا چارتھا کہتے ہیں)

اٹھائیس ۔۔ صفت۔ بیس اور آٹھ۔ بست و ہشت۔ ۲۸ +

اُٹھائی گیرا ۔۔ اسم مذکر۔ اُچکا۔ چوٹا۔ جیب کترا۔ بدمعاش۔ وہ چور جو ہر ایک چیز اٹھا، وغیرہ سے آنکھ بچاکر لیجائے۔ آنکھ بچاکر لیجانے والا چور +

اُٹھ بیٹھ ۔۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو (اُٹھا بیٹھی) + (۲) اُٹھنے بیٹھنے کی سزا جو مُلّا شاگردوں کو دیا کرتا ہے +

اُٹھ بیٹھنا ۔۔ فعل لازم۔ (۱) جاگ اٹھنا۔ بیدار ہوجانا + (۲) تندرست ہوجانا۔ چنگا ہوجانا +

اٹھتر ۔۔ صفت۔ ستر اور آٹھ۔ ہفتاد و ہشت۔ ۷۸ +

اُٹھتے بیٹھتے ۔۔ تابع فعل (۱) سہارا لے کر۔ دم لے لے کر۔ رفتہ رفتہ۔ ٹھیر ٹھیر کر (۲) ہر وقت۔ ہر دم۔ ہر لحظہ۔

اُٹھتی جوانی ۔۔ اسم مؤنث۔ عالم شباب۔ آغاز جوانی۔ عنفوان شباب + شباب۔ جوبن کا زمانہ + سه

ملاہیں گئے سنگ غم زرقت کی ہزاروں + وہ اُٹھتی جوانی کا جو عالم نظر آیا (زند نی)

کھیتوں کو دے لو پانی اب بہہ رہی ہے گنگا + کچھ کر لو نوجوانو اٹھتی جوانیاں ہیں (حالی)

اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات ۔۔ (محاورہ) نہایت ذلت سے رکھنا۔ موقع بے موقع رد و کوب سے پیش آنا۔ ہر وقت کی تنبیہ۔ جا و بیجا تنبیہ کرتے رہنا۔

اُٹھتی کونپل ۔۔ اسم مؤنث۔ نوجوان۔ نوعمر۔ نوخیز۔ شروع شباب +

اُٹھ جانا ۔ فعل لازم (۱) چلا جانا۔ رخصت ہوجانا (۲) مرجانا۔ فوت ہوجانا (۳) خرچ ہوجانا۔ صرف میں آجانا۔ (۴) کسی رواج یا رسم کا موقوف ہوجانا۔ جاتا رہنا۔ عمل یا حکومت بدل جانا +

اُٹھ کھڑا ہونا ۔۔ فعل لازم۔ (۱) چلنے کو تیار ہونا۔ کھڑا ہوجانا (۲) چل پڑنا۔ چل نکلنا۔ روانہ ہوجانا (۳) قائم ہونا۔ بسا ہونا (۴) سرزد ہونا۔ ظاہر ہونا۔ نکلنا۔ پھوٹنا۔ اُبھرنا + دفعۃً کسی کا پیدا ہونا (۵) مستعد جنگ ہونا۔ لڑنے کو تیار ہونا۔ مقابل ہونا (۶) تندرست ہوجانا

اُٹھلانا ۔۔ فعل لازم۔ (۱) تکلف سے چلنا۔ ناز و انداز سے چلنا۔ جھک کے چلنا۔ (۲) اِترانا۔ ناز و نخرہ کرنا۔ نخرہ جتانا (۳) چھلاچھن کرنا۔ گمراہن کرنا۔ جانکر انجان بننا۔ اغماض کرنا + (ہندو اٹھلانا بولتے ہیں)

اُٹھ ماشی ۔۔ اسم مؤنث۔ وزنی آٹھ ماشہ سونے کا سکہ جس کی قیمت پندرہ روپے مقرر ہے۔ گنی۔ ساورن +

اُٹھنا ۔۔ فعل لازم۔ (۱) کھڑا ہونا۔ ایستادہ ہونا۔ (۲) اونچا ہونا۔ بلند ہونا۔ اُبھرنا (۳) جاگنا۔ بیدار ہونا (۴) آمادہ ہونا۔ مستعد ہونا (۵) چلنا۔ نکلنا۔ روانہ ہونا (۶) برپا ہونا۔ ظہور پکڑنا۔ صدور ہونا (۷) دوکان یا مکان چھوڑنا۔ خالی کرنا (۸) شروع ہونا۔ آغاز ہونا

(۹) نشوونما پانا۔ پنپنا (۱۰) حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا (۱۱) اُڑنا پرواز کرنا (۱۲) گھوڑے وغیرہ کا سست ہونا۔ آنگ پڑ آنا (۱۳) خرچ ہونا۔ صرف ہونا (۱۴) موقوف ہونا۔ چھوٹنا (۱۵) پڑھنے میں آنا۔ پڑھا جانا۔ جیسے مجھسے ایک حرف بھی نہیں اُٹھتا (۱۶) نقش ہونا۔ ٹھپّہ ہونا (۱۷) زمین کا اجارے پر جانا۔ ٹھیکہ ہوجانا (۱۸) تربیت یافتہ ہونا۔ سدھنا (۱۹) اجارہ کا کرشی پر آجانا۔ کھٹا ہونا۔ رجب خیر کی نسبت بولتے ہیں تو پھونے اور خم اُٹھنے کے معنے ہوتے ہیں۔ (۲۰) تندرست ہونا۔ صحت پانا۔ (۲۱) مرنا۔ فوت ہونا (۲۲) سواری نکلنا۔ سوار ہونا جیسے بادشاہ کا اُٹھنا برات یا تعزیہ وغیرہ بھی اسی میں شامل ہے۔ (۲۳) تمام ہونا۔ تیار ہونا۔ کلام سمٹنا (۲۴) ہونا جیسے درد وغیرہ اُٹھنا +

اَٹھنّی ۔ اسم مؤنث۔ آٹھ آنہ کا نقرئی سکّہ۔ آدھا روپیہ + دھیلی۔ ٹالی۔

اُٹھواڑا ۔ اسم مذکر۔ (۱) آٹھ دن کا ایک اٹھواڑا ہوتا ہے۔ آٹھ دن کا زمانہ (۲) آٹھواں دن (۳) ہفتہ +

آٹھواں ۔ صفت۔ س د [illegible] ترتیبی (آٹھم) ہشتم۔ وہ عدد جو سات کو آٹھ بنا دے ہشتمیں۔ وہ عدد جو آٹھ سے منسوب ہو +

اُٹھوانا ۔ فعل متعدی۔ (۱) کھڑا کرانا۔ کسی جگہ سے نکلوانا۔ کسی کو اُٹھانے کا حکم دینا۔ نکلوانا (۲) تعمیر کرانا۔ چنوانا۔ بنوانا (۳) خرچ کرانا۔ صرف کرانا۔

اَٹھواسا ۔ اسم مذکر صحیح (اٹھماسا) (۱) وہ بچہ جو آٹھویں مہینے پیدا ہو اکثر زندہ نہیں رہتا۔ نیز وہ حمل جو آٹھویں مہینے ساقط ہوجائے (۲) بیگمات قلعہ معلیٰ کی ایک رسم کا نام جو آٹھویں مہینے کے حمل میں زچہ کے ناخن تراشنے میں برتی جاتی تھی +

آٹھوں ۔ صفت (۱) آٹھ تک سب۔ ہر ہشت (۲) ہندی مہینے کی آٹھویں تاریخ خواہ زوال ماہ یعنی بدی کی ہو خواہ کمالِ ماہ یعنی سُدی کی +

آٹھوں پہر ۔ ظرف زمان (عو)

(اگرچہ یہ معنے فقط آٹھ پہر میں کچھ دے گئے ہیں مگر چونکہ اس طرح زیادہ بول چال میں آتا ہے اس لئے یہاں بھی کسی قدر لکھے جاتے ہیں +

(۱) رات دن۔ ہر دن رات۔ شب و روز۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۱) ہے

نمایاں عارض روشن میں صبح و شام یکساں ہے
سماں آٹھوں پہر پیشِ نظر ہے نور کدہ کا) نسیم دہلوی

صدمہ تری جدائی کا ہے اس قدر مجھے ۔ بے وادہاں کہتے ہیں آٹھوں پہر مجھے (بیاں صاحب)

(۲) ہر وقت۔ ہر آن۔ ہر لحظہ۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۲) + ع

آزاد ترجمہ کا رہنا آٹھوں پہر ہما ہے ۔ ہمت جا بیگا کلیجہ کہو یاد ہی کیا کرے (آزاد)

پھرتی ہے تصویر جاناں چشم تر کے روبرو ۔ ہجر میں آٹھوں پہر ہے وہ نظر کے روبرو (حالی)

کس میں ہو کیں اور تم آئینہ آٹھوں دیکھیو ۔ دیکھ اس کی صحبت بڑا انصاف کر دیکھو صرف

مانا تنگ و تار ہے اور ہم سیاہ رو ۔ جلتے ہیں یعنی چاہئے آٹھوں پہر چراغ (مومن)

(۳) سدا۔ ہمیشہ۔ مدام۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۳) ہے

چمن پر مائل نہ گل پر نظر ۔ رہی سامنے صورت آٹھوں پہر (میر حسن)

رات بھر جلتا ہو آٹھوں پہر جلتا ہو وہ ۔ دل کو دیکھے اور اپنا سینہ آن جلائے (آتش)

آٹھوں کا میلا ۔ اسم مذکر۔ ایک میلا ہے جو پورب میں سیتلا پوجنے کے واسطے جمع ہوتا ہے۔ اب اس میں تماشہ دیکھنے کے لئے ہر قوم کے آدمی جانے لگے ہیں۔ علی الخصوص لکھنؤ میں اسکی بڑی دھوم ہوتی ہے اور وہاں یہ میلا ایک خاص مقام پر ہولی کے آٹھویں دن منایا جاتا ہے جس میں ہندو اور مسلمان میلائی بکثرت جمع ہوتے ہیں

آٹھوں گانٹھ کُمیت ۔ یا کمید۔ صفت۔ (۱) زیرک۔ ہوشیار۔ عقلمند۔ چاتر + مستعد + (کُمیت گھوڑا بہت مضبوط اور چالاک ہوتا ہے) (۲) چالاک۔ تیز دست۔ چست + پکا۔ سب گنوں پورا۔ سیانا۔ استاد (۳) آزمودہ کار۔ برتا ہوا۔ کار آزمودہ۔ تجربہ کار۔ سرد گرم دیکھا ہوا۔ واقفکار۔ گھاگھ + ع

سادہ مزاجی حق پرستی ان کا ہی دم بھرتا ہو ۔ آٹھوں گانٹھ کمیت ہے ناچ کیونکر سا ان کا بَو (داکھر)

(۴) بدذات۔ شریر۔ دغا۔ فتنہ انگیز۔ مفتی۔ شوخ مفتری۔ افترا پرداز

آٹھیں ۔ اسم مؤنث۔ اشٹمی۔ درگا پوجن کا دن۔ اگر یہ تاریخ کنوار میں بدھ کے روز واقع ہو تو ہندو اسے متبرک سمجھتے ہیں۔ اور وہ بدھ اشٹمی کہلاتی ہے۔ اس روز کی خیرات زیادہ داخلِ ثواب سمجھی جاتی ہے +

(بھادوں بدی اشٹمی سری کرشن مہاراج کی پیدائش کی تاریخ ہے جسے جنم اشٹمی بھی کہتے ہیں اگر تاریخ بھی بدھ کے روز روہنی نچھتر کے وقت پڑتی ہو تو زیادہ مبارک سمجھی جاتی ہے اور بھادوں سُدی اشٹمی سری رادھکا جی کے پیدا ہونے کا دن مانا جاتا ہے)

اَٹھیرن ۔ اسم مذکر۔ (۱) سُوت کی انٹی یا لچھی بنانے کا آلہ۔ اصل میں ایک لکڑی ہوتی ہے جس کے دونوں سروں پر دو لکڑیاں سُوت لپیٹنے کے واسطے اور لگا دیتے ہیں۔ اوپھ کے سرے کی لکڑی خمدار

اٹی

ہوتی ہے اور پنجے کے سرے کی لکڑی میں صرف نوکیں نکلی ہوئی ہوتی ہیں ⊥ یہ اور زور آنکڑے سے مُشابہ ہو (۲) کُشتی کے ایک پیچ کا نام +

اٹیرن پھیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گھوڑی کو ایک خاص طریق سے کاوہ دینا

اٹیرن کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کُشتی میں ایسے داؤ پیچ کرنا کہ آدمی چکرا جائے۔ داؤ پیچ کا سلسلہ باندھ دینا چکرا دینا (۲) تار باندھ دینا۔ دم نہ لینے دینا۔ (جب سُوت کھینے کے لفظ کے ساتھ اٹیرن ہونا کہیں گے۔ تو اُس سے ڈھائی یا تین تاروں ہی کی چرخیاں رہ جانے سے مُراد ہوگی)+

اٹیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سُوت لپیٹنا۔ اٹیرن کے ذریعہ سے سُوت کی اَنٹیاں بنانا۔ سُوت کی اَنٹیاں بنانا+

آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا (کہاوت) یعنی کار آمد چیز کو **کھائے باہر رکھوں تو کوّا لیجائے** کوئی نہیں چھوڑتا + ہر طرح سے مشکل ہو۔ نہ کئے ہی بنتی ہے نہ بن سکے+

آٹے کی آپا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) بیوقوف۔ بھولی۔ اگلے زمانہ کی۔ احمق عورت (جس کو تم پر مرد گربُزنش بولتے ہیں اُسی جگہ عورتیں آٹے کی آپا بولتی ہیں)

آٹے کے ساتھ گھُن پسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ایک کے سبب دوسرے پر آفت آنا۔ امیر کے ساتھ فقیر کا یا قوی کے ساتھ ضعیف کا نقصان ہونا (جب بڑے آدمی کے سبب کسی غریب ونا کردہ گناہ پر مصیبت آتی ہے تو اس موقع پر اس مثل کو بولتے ہیں)+

آٹے میں نمک سیا نون۔ ا۔ محاورہ۔ تھوڑا سا۔ موافق، قلیل، جزوی۔ قدرِ قلیل۔ کسی قدر۔ ذرا سا+

(فقرات) اِتنا جھوٹ بولو جتنا آٹے میں نون۔ اتنا نفع کھاؤ جتنا آٹے میں نمک

(۲) پیوستہ۔ آمیز۔ پیوست۔ شیر و شکر+

بس مل کے ایسے رہئے نمک جیسے آٹے میں (مصحفی۔ حیدر علی)

اثاثُ البیت۔ ع۔ اسم مذکر۔ گھر کا اسباب۔ اثالا+

اثاثہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ اسبابِ خانہ۔ اثالا+

آثار۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمع اثر۔ (ان پڑھ بغیر مد کے بولتے ہیں) (اگرچہ یہ لفظ جمع ہے مگر اُردو والے اِسے بجائے مفرد زیادہ استعمال کرتے ہیں) (۱) نشانیاں۔ علامتیں۔ کھوج۔ پیروں کی پہچان۔ نمود۔ نمائش۔ اظہار سے

آثار

معشوق پھر آیا شب وصل صنم پھر گزری۔ پھر ہوئے صبح کے آثار خدا خیر کرے (رند)

آدمی کے حال کا آئینہ ہوتی ہے جبیں۔ دیکھتے ہیں صاف رنجش کے کچھ آثار ہم (شیدا)

(فقرے) شہر بابل کے آثار ابتک پائے جاتے ہیں۔ اُس کے چہرہ سے زندگی کے آثار ٹپکتے ہیں آج مینہ کے آثار ہیں۔

(۲) صورت شکل۔ ڈھنگ۔ تیور۔ طور۔ اطوار + حالت۔ طریقہ +

گھر ہمارے آئے وہ خورشید پیکر آج کیا۔ دیکھتے ہیں شام میں کچھ صبح کے آثار ہم (شیدا)

تیری ہوا سے جان بخش لب جاں بخش کی۔ سینے کا جاسے کوئی آثار نہ تھا (معروف)

پُر اُلفت میں صبا سے وہ شمار سار دم۔ رتی کے آثار سے بیمار نظر آتے ہو (صبا)

وہ دل المتا جو جگر میں کبھی دل دُکھتا ہے۔ کچھ یہ اچھے نہیں آثار بکا خیر کرے (...)

نظر پڑتے ہیں کچھ آثار یار آنے کے۔ سیر کھاوی کو فصل بہار آ اسی مد کھنی (...)

یہی ہے نا گہ مکر فال کا خطر کیوں کچھ نہ ہو۔ اُس کے کچھ ہیں وہی آثار خدا خیر کرے (جرأت)

(فقرے) بچنے کے آثار نظر نہیں آتے۔ جینے کے آثار نہیں ہیں +

(۳) افعال۔ لچھن۔ کوتک سے

ہمارے محبت کے یہ آثار ہیں دیکھو۔ عاشق جو تمہارا ہے دیوار پہ کھڑا ہے (ظفر)

(۴) ڈھنگ + چال ڈھال۔ چال چلن + سبھاؤ

(فقرہ) اس بچے کے ابھی سے بُرے آثار ہیں +

(۵) اُفتاد۔ تمہید۔ اُٹھان +

(فقرہ) لڑکے کے آثار تو اچھے ہیں آگے خدا جانے +

(۶) بُنیاد۔ جڑ۔ نیو جیسے ابھی آثار ڈالا ہے (۷) دیوار کا عرض چوڑان۔ (عربی لغات میں ان معنوں کا پتہ نہیں لگتا۔ مگر فارسی اشعار میں پایا جاتا ہے اور بُنیاد کے معنوں میں تو اُستادوں نے بھی باندھا ہے مگر صرف فارسی میں) (فقرہ) دیوار کا آثار کم ہے +

(۸) سیر۔ سیر بھر کا اندازہ +

اور معنے بھی اہلِ ہند ہی کے لگائے ہوئے ہیں کسی لُغت میں نہیں پائے جاتے مگر چونکہ ان معنوں نے اِصطلاح کا حکم پیدا کر لیا ہے اِسلئے لکھنا پڑا نیز وہ علامت جو وزن کی علامت کے واسطے آخر میں لگائی جاتی ہے اور صرف ایک سیر کے لئے لفظ آثار لکھا جاتا ہے جیسے چاول گھی۔ ترتیب وغیرہ

(۹) بزرگوں کی نشانیاں۔ آثارِ سیّد نبوی۔ بندگوں کا تبرک +

آثارِ شریف۔ ع۔ اسم مذکر۔ بندگوں کی نشانیاں۔ پیغمبروں کا تبرک مثل مُوئے مبارک و کفش مُبارک وغیرہ اور اُس مکان کو بھی

لے معذور ہیں ... سے آثار بنا لیا۔

اث

کہتے ہیں جس میں یہ چیزیں زیارت کے واسطے رکھی جاتی ہیں۔ جیسے بھائی صاحب آثارِ شریف میں بیٹھے ہوئے وظیفہ پڑھ رہے ہیں +

آثارِ قدیمہ ع۔ اسم مذکر۔ پُرانی عمارتیں بالخصوص مندر اور قلعے وغیرہ۔ آثارِ صنادید۔ اگلے زمانے کے ناموروں کی بنی ہوئی شاندار عمارات جو بطور یادگار قائم ہیں جنکے قیام اور مرمت کے واسطے لارڈ کرزن صاحب نے ایک محکمہ آثارِ قدیمہ کے نام سے قائم کرکے اُنہیں برقرار رکھا۔

آثارِ قیامت۔ یا۔ آثارِ حشر ع۔ اسم مذکر۔ قُربِ قیامت کی علامتیں مثلاً جھوٹ۔ دغا۔ جوا زنا وغیرہ کی کثرت جلد جلد بُرائی کی زیادتی نیکی اور بھلائیوں کی کمی عالموں کی رائے میں اختلاف ہونا۔ بزرگوں سے اعتقاد اُٹھنا قتلوں کا زیادہ پڑنا زلزلوں کا زیادہ آنا وغیرہ وغیرہ

ہوا اک ہاں اضطرابِ لِقیامت ہوگیا حشر کے آثار ہیں آنا بسنت بجرِ فراق کا (فاسل)

آثارِ محشر ع۔ اسم مذکر۔ (۱) (دیکھو۔ آثارِ قیامت) (۲) بعض کتابوں اور رسالوں کا نام بھی ہے جس میں اُنکے مصنفوں نے محشر کے آثار مختلف تعداد میں احادیث وغیرہ سے ثبوت بہنچا کر لکھے ہیں +

اِثبات ع۔ اسم مذکر (۱) ثابت کرنا۔ ثبوت کو پہنچانا (۲) ثبوت۔ تصدیق + دلیل (۳) دعوے جانا۔ مضبوط کرنا +

اَثَر ع۔ اسم مذکر۔ (۱) نشان۔ کھوج۔ علامت (۲) گُن۔ خاصیت۔ ہیئت۔ تاثیر۔ مزاج (۳) حاصل نتیجہ۔ حاصل (۴) سایہ۔ پرتو۔ پرتوا۔ پرچھاواں + رنگِ صحبت (صرف اُردو میں) (۵) سید محمد میر برادر خورد خواجہ میر درد کا تخلص جن کے اشعار پُر درد اور مثنوی مشہور ہے غالباً ہجری دسویں صدی میں موجود تھے +

اَثر کرنا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) گُن کرنا۔ خاصیت کا فعل صادر ہونا۔ تاثیر ہونا (۲) سرایت کرنا + بیٹھنا + گھسنا (۳) سایہ ڈالنا۔ رنگ جمانا +

اَثر ہونا۔ فعل لازم (۱) گُن ہونا۔ تاثیر ہونا (۲) رنگ جمنا۔ سایہ پڑنا (۳) سمجھ میں آنا۔ ذہن نشین ہونا +

اَثناء ع۔ اسم مذکر۔ (ثنا کی جمع) درمیان بیچ + درمیان کا عرصہ۔ جیسے اثناءِ راہ اثناءِ گفتگو وغیرہ +

اِثنا عشر ع۔ صفت۔ بارہ۔ مجازاً بارہ امام +

اِثنا عشریہ ع۔ صفت بارہ اماموں کو ماننے والا فرقہ۔ امامیہ مذہب کے حضرات۔ یا مومنین۔ شیعہ +

آج

آج ہ۔ ظرفِ زمان۔ س (آدیہ۔ اَدّ) پراکرت۔ (اجّ۔ اجا) (۱) روزِ موجودہ۔ اِمروز۔ اِس دن +

کوئی دم فرصت جسے بہانے سیکھے شش تم رہ گیا بس جس نے رکھا کام کل پر آج کا (ناسخ)

(۲) اِس وقت۔ اب اِس گھڑی۔ فی الحال۔ اِس دم +

آنکھ اول ستم نسبت زلف بتاں سے آج ہے تابل بھی بلا سر پہ ہے کل آج رہا (مانت)

ہنگام وصل رد و بدل مجھ سے ہے عبث ہے کہا کچھ نہ کام نہیں اور ہاں آج رہ (...)

کیسا بُرا آج کل تھا کسی کا دبے گو کسی کا ہوا کسی کا (مؤمن)

(فقرہ) آج برس کے پھر نہ برسوں +

(۳) اُن دنوں۔ فی زمانہ۔ زمانہ موجودہ میں۔ زمانہ حال میں ؎

کی فرشتوں کی راہ ابر نے بند جو گنہ کیجئے ثواب ہے آج (سودا)

آپ میں صورتِ گل پھولے سماتے ہی نہیں خلعتِ جامہ سُرخ آج پہنکے کانٹے (جرأت)

کیا غرور اپنی عمارت پر کرے اکثر غافلو شہر کل آباد دیکھا آج جنگل ہو گیا (امانت)

(فقرہ) آج جو ان کو فرصت ہے دوسرے کو نہیں +

(۴) ایامِ حیات۔ زندگی کے دن جیتے جی۔ عین حیات + ؎

جو کوئی کسی کو بار کلپاوے گا یاد رہے وہ بھی نہ کل پاوے گا
اس دہرِ مکافات میں سن لو غافل جو آج کریگا سو وہ کل پاوے گا
(جرأت)[1]

(۵) مجازاً۔ فی الفور۔ فوراً +

آج برس کے پھر نہ برسوں۔ کہاوت۔ کثرتِ بارش کے حق میں کہتے ہیں یعنی مینہ کا تھا کہ تمام سال کی کسر آج ہی نکال کر مینہ نہایت شدت کی بارش ہُو۔ موسلا دھار بارش۔ چھاجوں مینہ برسنا۔

آج تک۔ ہ۔ تابع فعل اور ظرفِ زمان۔ ہمارا پندی (۱) ابھی تک۔ اب تک۔ اِس وقت تک۔ آج کے دن تک۔ اِس دم تک ؎

ہم بھی کیا سادہ ہیں کیا کیا ہیں توقع اُس سے آج تک جس نے دیا ہی نہ جانا دل کا دشمن
اُنھوں تک نکہ دکھاتا نہیں ہو اپنی کل کمن مجھ حال سوں کیا ہے خبر سے (ولی)

آج تک پڑے ہینگ لگتے ہیں۔ کہاوت۔ اب تک پھڑک دھا خس چلی جاتی ہے۔ ابھی تک پتلا حال ہے +

آج زبان کھلی ہے کل بند ہو۔ کہاوت۔ جہت والے تنبیہ کرنے زندگی پر بھروسہ نہ کرنے۔ اور اپنی صداقت اپنا نا ری۔ راستگوئی جتانے کے واسطے اکثر بولتے ہیں یعنی آج جیتے ہیں کل مر گئے۔

راستی کا تک بر لب اگر ہی سوگند ہے کہا کھلی ہو زباں کل کے تئیں بند ہو (سودا)

---

[1] آج سے مُراد ایامِ حیات اور کل سے روزِ قیامت ۱۲۔

آج

آج کدھر چاند نکلا۔ یا۔ آج کدھر سے چاند نکلا۔ یا آج کدھر کو چاند نکلا۔ (محاورہ) آپ آج تم کیونکر آ گئے۔ یہ چاند کدھر سے نکل آیا۔ آج کیونکر آنیکا اتفاق ہوگیا۔ (منشی بکیسہ کدھر سے چاند نکلا)

دن کو جایا قمر میں مرد وہ تیرا کہ سایا چاند   گردوں سے خورشید نکلا آج کدھر سے نکلا چاند (نکہت)

نیا ہو ولی کو چاند نکلا وہ بہت سبا ہوئے دیکھو   یہاں جو تشریف آپ لائے کدھر سے ہو آج چاند نکلا (تنشی)

(جب کوئی شخص کسی دوست کی ملاقات کا نہایت مشتاق ہوتا ہے اور بہ اتفاق سے اس کے گھر جا نکلتا ہو تو شائق و یار نہایت تعجب اور غیرت سے یہ کلام زبان پر لاتا ہو یعنی خلاف معمول یہ بات کیونکر ہوگئی کہ مجھ پر بھول پڑے)

آج کریگا کل پاویگا (محاورہ) (۱) جو کچھ زندگی میں کریگا حشر میں اُسکا اجر پاویگا۔ جیسا کریگا ویسا بھریگا +

(۲) جلد اپنے کئے کو پہنچیگا۔ اِدھر کریگا اُدھر پاویگا۔ اِس ہاتھ کریگا اُس ہاتھ پائیگا۔

آج کس کا منہ دیکھا ہے۔ یا۔ آج کس کا منہ دیکھکر اٹھے ہیں۔ (محاورہ) آج کونسی منحوس شکل ہمنے دیکھی ہے۔ آج صبح ہی صبح کس کی صورت ہم پر نظر پڑی ہے کہ آج کو لئے بخیل سے دوچار ہوئے کہ ابتک کچھ نہیں کمایا۔ منحوس کا منہ دیکھنے سے دن بھر نحوست طاری رہی +

جس جگہ بیٹھے ہیں بادیدۂ نم اُٹھے ہیں   آج کس شخص کا منہ دیکھ کے ہم اٹھے ہیں (ذوق)

منہ بنائے ہوئے وہ بیٹھے ہیں   آج دیکھا ہے صبح کس کا منہ (عباس)

(جب صبح اُٹھکر کسی شخص کی صورت پر نظر پڑتی ہے اور اُس روز کسی طرح کا رنج و غم اٹھانا یا بھوکا مرنا پڑتا ہو تو اس کلام کو زبان پر لاتے ہیں۔ اہلِ ہند کا اعتقاد ہو کہ آدمی سویرے اُٹھکر کسی اچھے نصیبے والے کی صورت دیکھے اگر کسی منحوس یا کنجوس کی شکل دیکھ لیگا تو اس کا اثر اسپر ضرور ہوگا چنانچہ جب کوئی کام بگڑ جاتا ہو تو لوگ جانتے ہیں کسی بدبخت کا منہ دیکھا تھا +

آج کل ۔۔ ظرف زمان اور تابع فعل (۱) آج میں اور کل میں (۲) قریب کا گذرا ہوا زمانہ۔ حال کا زمانہ + جلد آنے والا زمانہ +

(۳) امروز فردا - ان د... ...ن۔ اسی زمانہ میں

اللہ ری بیکسی کہ یہ نوبت ہے آج کل   ارمان تک بھی ... ہمارے دل نکل گیا (نسیم دہلوی)

وحشت سے یہ رنگ آجکل (ان دنوں) ہے   جو بات ہو ایک نئی زٹل ہے (ناسخ)

جو ہو سو آہ عشق کا بیمار ہے دلا   پھیلو ہے کس طرح سے یہ آزار آج کل (اس زمانہ) (جرأت)

جاتا ہو دل تو جائیو ہوشیار آجکل   چلتی ہے اس کے کوچے میں تلوار آجکل (ان دنوں)

دس ملت دروازہ میں خطری ہزار ہیں   اچھا ہے رہ سکو جو خبردار آج کل (میر تقی)

پھر آج کل کا نجوا وعدہ دیکھئے کب تک   بنیر انکے عمر ہم کو کل پڑتی کیونکر (ظفر)

(۲) ایک دو دن میں۔ تھوڑے دنوں میں۔ تھوڑے عرصہ میں۔ عرصۂ قلیل میں + عنقریب۔ جلدی جھٹ پٹ۔ فرت۔ جھٹ پٹ ۔

اے جنوں رکھیو بیاباں کو سواری تیار   آجکل چلنے کو ہے یار ہماری تیار (آتش)

اچھا نہیں ہو میر کا احوال ان دنوں   غالب کہ ہو چکیگا یہ بیمار آج کل (میر تقی)

غافل نہ رہیو اُس سے تو اے یار آج کل   مرتا ہے تیرے عشق کا بیمار آج کل (ذ)

دل آج کل کے وعدہ پہ ہرگز نہ شاد ہو   یہ وصل وہ ہے صبح پہ ٹھہرے نہ شام پر (مومن)

(۴) آج سے بلے۔ لیت ولعل۔ ٹالم ٹول۔ ٹالا بالا جھوٹا وعدہ۔ حیلہ حوالہ۔ وعدہ وعید +

وعدہ خلاف آکے میگا بھی تو کبھی   کب تک منا کریں تری ہر بار آج کل (رند)

چلنے کی بات داخل ایام کیا نہیں   برسوں ہوئے کہاں تلک اے یار آج کل (میر تقی)

کل سے بیکل ہوں بجز اے یہ فارس سمجھے   آج کل نے تیری مارا آج کل پر سوں سہی (نکہت)

آج کل بتانا ۔۔ فعل متعدی۔ ٹالنا۔ لیت ولعل کرنا۔ وعدہ وعید کرنا۔ امروز فردا کرنا۔ ٹالا بالا بتانا۔ ہاں ہوں کرنا۔ ہاں ہاں کرنا۔ آج سے بلے کرنا ۔

آج کل کیوں لگے بتانے آپ   ہو وے کافر جو کل کر لے آج (رنگین)

ہر گھڑی آج کل بتانے سے   بتھنگل کل میں پڑ گئے (سید رشید)

جب تلک آج کل بتاؤ گے   اس تقاضے سے کل نہ پاؤ گے (؟)

(فقرہ) تم تو روز آج کل بتا دیتے ہو +

آج کل کرنا ۔۔ فعل متعدی۔ جھوٹے وعدے کرنا + مہلت مانگنا (دیکھو آج کل بتانا)

وائے قسمت جن پہ ہم مرتے رہے   آج کل۔ آرے بلے کرتے رہے (نکہت)

(فقرہ) وہ تقاضا کرتے ہیں میں آج کل کر رہا ہوں (غالب)

آج کل ہونا ۔۔ فعل لازم۔ ٹالم ٹول ہونا۔ لیت ولعل ہونا +

(فقرہ) دیتے ہیں نہ دلاتے ہیں روز آج کل ہوتی ہے +

آج کو ۔۔ تابع فعل۔ (۱) اب۔ بالفعل۔ اسوقت۔ آج کے دن

(فقرہ) آج کو یہ بات تھی کل کو کوئی اور ہوگی!

(۲) ایسے موقع پر۔ ایسے دنوں میں + آج کے دن +

(فقرہ) آج کو وہ نہ ہوتے۔ آج کو میں اس جگہ پر ہوتا تو بتا دیتا +

اجا

آج کے تھپے آج ہی نہیں بیٹھتے۔ (کہاوت) یعنی ہر بات کا نتیجہ فوراً ہی نہیں ملتا +

آج موئے کل دوسرا دن۔ محاورہ۔ اِدھر مرے اُدھر زمانہ گزرا۔ زندگی ناپائدار ہے۔ مرنے کے بعد کوئی غم نہیں کرتا مرتے ہی زمانہ گزرنا شروع ہو جاتا ہے + مرنے کو بیٹھے ہیں ہم یہی ہائے سرپہ ہوں آہ موئے کل دوسرا دن + ہماری بڑی بیماری بُوڑھی دہشت ہوئی جتائی بھلی (فقرہ) ہمارا کیا ہے آج موئے کل دوسرا دن +

آج ہے سو کل نہیں۔ محاورہ۔ (۱) یکساں زمانہ نہیں رہتا۔ زمانہ اِنقلاب پذیر ہے + روز بروز بدتری ہے۔ دن بدن گھٹتی ہے (۲) یہ وقت پھر نہیں آنے کا +

اِجابَت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے جواب دینا (۲) اصطلاحی، منظوری۔ قبولیت (۳) دفع براز۔ تکمیل تیکھانہ یا دست +

اِجابت ہونا۔ ا۔ فعل لازم (باصطلاحِ اطبا) پاخانہ آنا۔ رفع تبض ہونا۔

اِجارَہ۔ ف۔ اسم مذکر (دراصل فارسی لفظ اِزارہ کا بدل ہے)۔ (۱) کرسی یا یعنی زمین سے اُوپر کا حِصّہ جو طاقچہ تک ہوتا اور اُس سے پیٹھ لگاکر بیٹھتے ہیں۔ تلنبے سے نیچے کا حصہ + آغازِ عمارت سے طاق تک کا فاصلہ +

دُبہار قاطع اور جامع اللغات میں اِیزارہ بروزن بچارہ بُنیاد سے طاقچہ تک کی حد لکھا ہے اور سروری نے اسی لفظ کو ناسخ تحریر سے درج لغات کیا ہے جو غور طلب ہے مؤیّد الفضلا نے بھی سروری کی پیروی کی ہے۔ ناصرالدین شاہ قاچار نے بھی اپنے سفرنامہ میں اِزارہ استعمال فرمایا ہے۔ لیکن بعض لُغات سے معلوم ہوتا ہے کہ ایرانیوں کے نزدیک اِیزارہ بھی درست ہے۔ چونکہ عربی زبان میں اِزار تہ بند اور پائجامے کو کہتے ہیں۔ اور یہ مکان کا زیرین حصّہ ہوتا ہے۔ عجب نہیں کہ اسی سے اِزارہ کر لیا ہو کیونکہ معماروں کی اکثر اصطلاحیں عربی زبان سے ماخوذ ہیں۔ اس خیال سے عجب نہیں جو فارسی والوں نے تہ بند کی مشابہت سے اِزارہ دیوار یا مکان بنالیا ہو +

اس جگہ ہم مناسب جانتے ہیں کہ رسالہ لسان الہند والعجم نے جو ہم سے اس لفظ کے متعلق تحقیقات فرمائی تھی۔ اُسکو بھی بطور نوٹ درج کر دیں۔ اہلِ دہلی تلنبے کو تُون بولا جیساکہ انکا قاعدہ ہے تلنبا بھی کہتے ہیں +

لسانُ الہند والعجم کے اِستفسار کا جواب

چونکہ جیم [illegible] اور زائے منقوطہ کا باہم بدل ہو جیسے [illegible] ۔ مزاج۔ مجاز وغیرہ اور زائے منقوطہ کی نسبت جاہلوں اور خاصکر ہندی نژادوں سے اچھی طرح ادا ہو نہیں سکتی اور حرف عرفی تیتی میں موجود ہے اور زائے کی زبان اچھا سا نہیں نکال سکتی ہو ابہُوت او ہو سکتا ہے۔ لہٰذا زائے منقوطہ کی بجائے جیم بولا جانے لگا۔ پس معماروں نے اسے اجارہ مشہور کر دیا۔ اور شہرت کے سبب یہی غلطُ العام کے زمرہ میں آگیا کہ عبدالحمید مؤرخ تاریخ شاہجہاں نے جو شاہجہان کے وقت میں موجود۔ اور تاریخ نگاری کی خدمت پر مامور تھا۔ قلعہ معلّٰی کی عمارات کے ذکر میں لفظ اِزارہ ہی استعمال کیا ہے۔ اور خان بہادر شمس العلما منشی ذکاء اللہ مرحوم نے بھی مسلمانوں کی مشہور تاریخ میں لفظ اِزارہ ہی قائم رکھا ہے۔ البتہ سر سید احمد خاں مرحوم نے اپنی کتاب آثار الصنادید میں جہاں جامع مسجد دہلی کا حلیہ لکھا ہے۔ وہاں لفظ اجارہ برتا ہے یہاں عام بول چال کی پابندی پائی جاتی ہے۔ دہلی کے معمار ابتک اس لفظ کی پابندی کرتے ہیں۔ مگر جن لوگوں کا یہ خاندانی پیشہ نہیں ہے جیسے سنگتراش۔ جولاہے۔ چھپرے۔ چمار وغیرہ جن کو کیا جانیں جنہیں اکثر اپنے ان عمارتیں بنواتے رہنے کا کام پڑتا ہے۔ وہ سب بھی جانتے ہیں۔ معماروں کی اصطلاح میں نیو سے لیکر تہ طاق تک کی عمارت کو اجارہ کہتے ہیں۔ جو گز یا پون گز تک اِرتفاع میں خیال کیا جاسکتی ہے چنانچہ دہلی کی جامع مسجد میں جو تہ سے ڈیڑھ یا دو گز کے قریب سنگِ مرمر کی سلیں لگی ہوئی ہیں۔ اور انکے اُوپر سے سنگ سُرخ کی عمارت شروع ہوئی ہے۔ اِس سنگِ مرمر کی حد کو اجارہ کہتے ہیں۔ چونکہ ازار کی حد کمر کی حد تک ہوتی ہے غالبًا اسیوجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ اور طاق کا دستور یہی تھا کہ کرسی سے پونے دو گز کے فاصلہ تک ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ عمارت کے تین حصے ہوتے ہیں۔ اوّل کرسی جو بُنیاد سے اُوپر رکھی جاتی ہے۔ دوسرے اِجارہ جو تہ سے طاق کی حد تک مقرر ہے۔ تیسرے اجارہ سے اُوپر تلنبے تک جسے تلنبہ کہتے ہیں۔ پس اجارہ فارسی الاصل ہے اور تلنبہ چھت کے نیچے کا وہ حصّہ ہے جو اجارہ سے تہ تک ہوتا ہے۔ اِسے خواہ محراب کے اُوپر کا حصہ کہو یا اِجارہ کے اُوپر کی حد قرار دو +

اِجارَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے کرایہ پر دینا۔ اصطلاحی کرایہ (اپٹہ) ٹھیکہ داری (۲) دعویٰ۔ حکومت۔ قبضہ۔ قابو۔ اختیار +

اِجارہ دار۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ٹھیکہ دار (۱-۲) دعویدار۔ حاکم مالک (گیتوں میں) + (گیت ہولی) ایسے تھئی ہو گیا برج کے اجارہ دار + موری انگیا کے کر دیئے تار تار +

اِجارہ نامہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ قانون ٹھیکہ وغیرہ کی سند۔

اُجاڑ۔ ہ۔ صفت۔ ویران۔ غیر آباد۔ جنگل +

اُجاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) غیر آباد کرنا۔ ویران کرنا (۲) مسمار کرنا۔ ڈھانا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا (۳) پورب۔ اکھاڑنے کے معنے یہاں بھی بولتے ہیں (۴) برباد کرنا +

اجاڑو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) برباد کرنے والا۔ قائم نہ رکھنے والا۔ تباہ کن (۲) بُری خصلت۔ ویرانہ پسند (۳) فضول خرچ۔ مُسرف۔ کھاؤ اُڑاؤ +

اِجازت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ حکم۔ ارشاد۔ پروانگی۔ منظوری +

اِجازت نامہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) اجازت کی سند۔ لائسنس۔ پروانۂ راہداری +

اُجاگر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) روشن۔ تاباں۔ درخشاں + (۲) ظاہر۔ پرگھٹ۔ عیاں +

اُجالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ روشنی۔ چمک۔ چاننا۔ یا چاندنا +

اُجالا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) چاننا ہونا۔ روشنی ہونا۔ دن نکلنا۔ تڑکا ہونا۔ روز روشن ہونا (۲) لُٹ جانا۔ صفایا ہو جانا۔ کچھ باقی نہ رہنا +

اُجالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چمکانا۔ جِلا کرنا۔ صاف کرنا۔ نکھارنا + زیور کا میل دور کرنا +

اِجتناب۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی پہلو بچانا۔ اصطلاحی۔ بچاؤ۔ کنارہ۔ علیحدگی + پرہیز گوشہ گیری +

اِجتہاد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) جہد۔ کوشش۔ سعی (۲) دل سے سوچ کر کچھ بات نکالنا۔ نئی بات نکالنے میں کوشش کرنا۔ ایجاد (۳) کسی مذہبی امر میں تاویلات اور ذاتی تحقیقات سے کام لینا +

اِجتہاد کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کوشش کرنا + کوئی نئی بات نکالنا (۲) تاویلات یا مناسبات سے کوئی مسئلہ جاری کرنا + مجتہد بننا۔ امام بننا۔ پیشوائے مذہب بننا +

اُجڈ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بے وقوف۔ گنوار۔ نافہم + (۲) جاہلِ مطلق۔ اجہل + ضدی +

اَجر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بدلا۔ عوض۔ پاداش (۲) انعام۔ مزدوری۔ اُجرت (۳) ثواب۔ نیک عوض +

اجر جائیں۔ ع۔ اسم مذکر۔ (قانون) وہ محنتانہ جس کا قانوناً لینا جائز ہو

آجر۔ ع۔ اسم مذکر۔ قانون (۱) اُجرت دینے والا (۲) خدا یا پٹہ لکھ دینے والا +

اِجرا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے جاری کرنا (۲) اصطلاحی شروع۔ نکاس۔ بہاؤ (۳) کام چلانا۔ کام نکالنا +

اجرائے ڈگری۔ ا۔ اسم مذکر۔ (قانون) ڈگری کا جاری ہونا۔

اجرائے سَمَن۔ یا سفینہ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) سمن یا حکمنامے کا جاری ہونا +

اُجرت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مزد۔ محنتانہ۔ کام کا عوض۔ مزدوری۔ اجورہ۔

اُجڑا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) ویران۔ برباد۔ خراب شدہ (۲) بے رونق۔ غیر آباد (۳) لٹا کھسا۔ تاراج شدہ۔ غارت شدہ (۴) بیگمات کی اصطلاح میں لفظ حقارت بمعنے خانہ خراب۔ نگھرا۔ موا۔ اجل رسیدہ وغیرہ +

اُجڑا پجڑا۔ ہ۔ صفت۔ لٹا کھسا۔ تباہ و برباد شدہ +

اُجڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لٹ جانا۔ برباد ہو جانا۔ ویران ہو جانا + نیست و نابود ہو جانا + تباہ ہو جانا +

اُجڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ویران ہونا۔ لٹنا (۲) درخت اکھڑنا +

اُجڑوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لٹوانا۔ برباد کرانا۔ ویران کرانا + نیست و نابود کرانا +

اَجزا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جزو کی جمع) حصے۔ ٹکڑے +

اَجسام۔ ع۔ اسم مذکر۔ اجسم کی جمع۔ تن۔ بدن۔ انگ۔ دیہ +

اجگر۔ ہ۔ اسم مذکر مرکب از سنسکرت (अज + गर) (۱) وہ سانپ جو بکری نگل جاتا ہو۔ اژدہا۔ اژدر۔ بہت بڑا سانپ (۲) بمعنے نکما۔ بھاری۔ نہایت وزنی +

آجِل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دیر کرنے والا (۲) قانون۔ وہ شخص جو میعاد کے اندر نالش نہ کرے۔ میعاد نالش گزار دینے والا +

اَجَل۔ ع۔ اسم مؤنث۔ لغوی معنے وقت۔ مہلت + عمر آخر ہونے کا زمانہ۔ اصطلاحی موت۔ مرگ۔ قضا +

اَجل رسیدہ۔ یا گرفتہ۔ ع۔ ف۔ صفت۔ موت لیا۔ وہ شخص جس کی موت آئی ہو۔ جاں نثار۔ موت کے پھندے میں پھنسا ہوا +

اُجلا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) صاف۔ شفاف۔ نرمل (۲) سفید۔ براق۔ دھولا، ہندی دوہوں وغیرہ میں مستعمل ہے جیسے اجل بہ یعنی نرمل جگہ کا۔ اجل برن یعنی سفید پوشاک

اجل برن آدھین تن ایک چت دو دھیان + ہم تو جانت بڑی بھگت نکلے کپٹ کی کمان

(بگلے کی نسبت ور اجس کا اطلاق منافق اور دو باطن پر ہوتا ہے)

اُجلا۔ ہ۔ صفت۔ (س۔ اُجولم) میلا کا نقیض سفید۔ دھولا۔ چٹا۔ براق

(۲) صاف۔ نرمل +

اُجلا مُنہہ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) سُرخرُو بنانا +

اُجلا مُنہہ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) سُرخرُو ہونا +

اِجلاس۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے بیٹھنا (۲) اِصطلاحی کچہری کرنے بیٹھنا (۳) دربار۔ کچہری۔ جلسہ +

اجلاسِ کامِل۔ ع۔ اسم مذکر۔ (قانون) وہ اجلاس جس میں سب ارکانِ عدالت شامل ہوں +

اِجلاس کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دربار کرنا۔ کچہری کرنا +

اَجلاف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جلف کی جمع) کمینے۔ سفلے۔ کمین۔ فرومایہ۔ تھُڑ دِل۔ شُدر (واحد اور جمع دونوں کے واسطے بولتے ہیں) +

اُجلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) اُجلا کی تانیث دُسری۔ چٹی۔ سفید۔ بُراق + صاف نرمل (۲۔ عو) دھوبن۔ برہمن۔ چونکہ مسلمان عورتیں رات کے وقت دھوبن کا نام لینا بُرا جانتی ہیں اس لئے شب کو اس نام سے اُس کا ذکر کرتی ہیں +

اُجلی سمجھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اُجلی بُدھ۔ فہم رسا۔ سنجیدہ عقل۔ جلد بات کی تہ کو پہنچنے والی سمجھ (ذہین اور ذکی آدمی کے حق میں بولتے ہیں)

اُجلی طبیعت۔ ا۔ اسم مؤنث۔ طبعِ رسا۔ سُلجھی ہوئی طبیعت۔ ایسی طبیعت جس کی ہر ایک بات صفائی اور دانائی کے ساتھ ہو +

اُجلی گُزران۔ اسم مؤنث۔ خوش گزران۔ اچھی خوراک اور اچھے لباس سے بسر کرنا۔ معقول گزارہ +

اَجناس۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (جنس کی جمع) چیزیں۔ اشیاء +

اَجنبی۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) پردیسی۔ غیر ملک کا + مسافر (۲) ناآشنا۔ ناواقف۔ غیر۔ وہ شخص جس سے جان پہچان نہ ہو۔ نیا۔ انجان +

اَجنٹ۔ انگلش۔ اسم مذکر۔ صحیح (ایجنٹ Agent)۔ (۱) گماشتہ۔ وکیل۔ منیم۔ وہ شخص جو کسی سرکار یا کسی سوداگر وغیرہ کی طرف سے کسی کام کے لیے مقرر ہو +

اجنسی۔ انگلش۔ اسم مؤنث (صحیح Agency ایجنسی) (۱) اجنٹ کا محکمہ۔ ایجنٹ کا دفتر۔ اجنٹ کی کچہری۔ اجنٹ کا تعلق +

اَجوان۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پوربی (اجواین) ایک مشہور بیج ہے جسکی مشابہت زیرہ سے ہوسکتی ہے فارسی میں اُسے نانخواہ کہتے ہیں

اکثر زچہ عورتیں کھاتی ہیں۔ مزا تیکھا تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

اُجُورَہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) مزد۔ مزدوری۔ اُجرت۔ حقِ الخدمت۔ کرایہ۔ بھاڑا + محنتانہ

اُجَھڑ۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) جھلیا۔ جاہلِ مطلق۔ بات بات میں اُلجھنے والا۔ جھکی۔ لڑاکا۔ جھگڑالو۔ تکراری۔ کج بحث۔ جھگڑالو۔ لڑاک۔ ہر شخص سے تکرار کرنے اور اُلجھنے والا +

اُجھنا۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) چولہے میں اُپلے جوڑنے کا ایک طریقہ جسے ہندو اجھنا کہتے ہیں +

اُجھینا لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) اُوپر تلے اس طرح آڑے ترچھے چولھے میں اُپلے رکھنا کہ جس سے ہوا لگ کر آگ سُلگ جائے +

اَجی۔ ہ۔ حرفِ ندا۔ (۱) اے جناب۔ اے حضرت۔ اے صاحب۔ جنابِ من۔ صاحبِ من +

(جب تعظیم کے ساتھ کسی کی طرف مخاطب ہوتے ہیں تو خطاب یا ضمیر سے پہلے یہ لفظ کہتے ہیں)

(۲) ہندوؤں کی عورتیں اپنی ساس کو بھی اجی کہتی ہیں۔ اور وہاں بھی تعظیمی معنی ہو گئے ہیں۔ اِسی طرح مسلمان عورتیں اپنے خاوند کو بعض اوقات اِس لفظ سے خطاب کرتی ہیں۔ چھوٹے بچے بھی ایک دوسرے کو خطاب کرتے وقت یہ لفظ کہتے ہیں جس کے معنے بھائی۔ بھائی صاحب ہو سکتے ہیں +

اجیٹن۔ انگلش (Adjutant) اسم مذکر۔ فوج کا سردار۔ افسرِ فوج +

اجیرن۔ ہ۔ صفت۔ (س اجیرنم) (۱) ناگوار۔ ان پچ۔ غیر منہضم۔ روٹی کا بھاری وہ کھانا جو ہضم نہ ہو (۲) خلافِ طبع۔ نامرغوب۔ ناپسند (۳) وہ بات جس سے طبیعت اُکتا جائے۔ وہ کام جو مشکل سے تمام ہو (۴) جنجال۔ باعثِ تکلیف۔ وبالِ جان۔ جیسے اتنی عقل بھی اجیرن ہوتی ہے۔ (۵) بھاری۔ مشکل۔ سخت۔ دو بھر۔ دُشوار۔ پہاڑ +

اجیرن ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ناگوار ہونا۔ ناپسند ہونا۔ سخت یا دُشوار ہونا۔ دو بھر ہونا +

آچارت۔ اسم مؤنث (عو) (۱) لغوی معنی باپ۔ دادا۔ نانا (۲) اصطلاحی بزرگ۔ ملازم (۳) بیگماتِ قلعہ (۱) اصیل۔ خادمہ۔ دائی۔ آیا۔ انّا۔ بابا +

(جو عورت بڑی پرانی نوکر ہوتی ہے اہلِ قلعہ اُس کو عزت سے آچا کہتے ہیں) ؎

نیند آتی نہیں کمبخت دوائی آچا
ہنسی ہی کرتی کہ آج کسائی آچا (رنگین)

سبز رنگ بچے جو نورس کا اس کی قسم
جوڑا لاکر تو پہنادے مجھے دھانی آچا (۷)

بال ماتھے کی جو دورے سے کسی پیچ نے +
مشکل گھتی ہو تری آج ذرا سی آچا (۷)

آچار۔ (عوام اچار) ف۔ اسم مذکر۔ قدیم فارسی در یکجا س مادہ آچاریدن بمعنی آمیختن (س آچار چار) ترشہ مربا۔ مگر فارسی میں دونوں کو

اچا

واسطے پایا جاتا ہے۔ کھٹّا کیا ہُوا اچپل پکّو مُر +
(ہندوستانی اِس تُرشی کو کہتے ہیں جو کسی ترکاری میں رائی لسن وغیرہ گرم ادویات کے ڈالنے اسچار وزنک رکھنے سے آجاتی ہو یا وہ تُرشی پذیر چیزیں جو کہ سرکہ۔ عرقِ نعناع یا تیل میں ڈال کر تُرش کی جاتی ہیں)

آچار بنانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) آچار تیار کرنا۔ آچار ڈالنا۔ کسی پھل کو تُرش کرنا (۲) کچومر نکالنا۔ پیٹنا۔ مار کر لوتھ کر دینا۔ ہاتھ پیر توڑ کر رکھ دینا (بازاری آدمی بولتے ہیں)
(فقرہ) مجھے کیا یاد دم بھر میں آچار بنا کر رکھ دونگا۔ یا وہ بولیگا تو آچار بنا ڈالونگا +

آچار ڈالنا۔ ۰ فعل متعدی۔ (۱) دیکھو (آچار بنانا نمبر ۱) (۲) گلانا سڑانا۔
(فقرہ) مجھے لیکر کیا آچار ڈالو گے +
(۳) پڑا رکھنا۔ بہت دن تک ڈال رکھنا۔ کسی چیز کو بڑھانا۔ بہت جمع کرنا۔ (فقرہ) تم اتنی چیزیں لیکر کیا آچار ڈالوگے +

آچار کرنا۔ یا نکالنا۔ ا۔ فعل متعدی (بازاری) بہت مارنا۔ کچل ڈالنا۔ بے دردی سے مارنا +

آچاری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آچار کی ہانڈی۔ آچار کا شیشہ۔ آچار کی بوتل۔ آچار رکھنے کا برتن +

اَچانچک۔ یا اَچانک۔ متعلق فعل (عوام) (اچانچک۔ چانچک) (۱) یکایک۔ ناگہاں۔ یکبارگی۔ ایکا ایکی (۲) بےخبر بے خبری کے عالم میں۔ آن چتّے میں +

اَچپل۔ ۰ صفت۔ (۱) چنچل۔ بےچین۔ چلبلا۔ وُہ شخص جو نچلا نہ رہے مضطر۔ بیقرار۔ شوخ طرّار (۲) تیز۔ چالاک۔ تُرتُریا +

اَچپلاہٹ۔ ۰ اسم مؤنث۔ (۱) شوخی۔ طرّاری چنچل پن + بےقراری اضطراب +

اُچٹانا۔ ۰ فعل متعدی۔ (۱) اُچٹانا۔ اُچھالنا۔ ایک سخت جسم پر دوسرے جسم کو اِس طرح مارنا کہ جس سے وُہ اُوپر اُچھل جائے +
(۲) جُدا کرنا۔ الگ کرنا۔ برداشتہ کرنا۔ بیزار کرنا (۳) کسی کے ربط میں فرق ڈالنا۔ بہکانا۔ بہکا کر جُدا کروا دینا۔ اُکھیڑ دینا (۴) نشانے سے بچوا دینا۔ نشانے پر نہ لگنے دینا (۵) بدکانا۔ بھڑکانا۔ چوکنّا کرنا۔ آتے ہُوئے شکار کو ہوشیار کر دینا (۶) اُڑانا۔ دُور کرنا۔ جیسے نیند اُچٹانا (۷) بکھیرنا۔ منتشر کرنا +

اُچٹ جانا۔ ۰ فعل لازم۔ اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ اُچھل جانا۔ چھٹ جانا۔

اچھ

بدک جانا۔ بہک جانا +

اُچٹنا۔ ۰ فعل لازم (۱) چٹکنا۔ چٹخنا۔ اُچھلنا (۲) الگ ہونا۔ برداشتہ ہونا جُدا ہونا۔ متفرق ہونا۔ بکھرنا (۳) اُکھڑنا۔ بدکنا۔ بھڑکنا (۴) جانا۔ جاتا رہنا۔ اُڑنا (۵) پُورا ہاتھ نہ پڑنا۔ کاری زخم نہ آنا۔ اُچٹ پڑنا۔ ہاتھ بہکنا (۶) نشانہ پر نہ لگنا۔ نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ وار خالی جانا +

اَچرج۔ ۰ اسم مذکر۔ (۱) اچنبا۔ تعجب۔ حیرت۔ عجب +
(۲) ایک قسم کا کگرونڈے کا سالن جو لکھنؤ میں پکایا جاتا ہے +

اُچکّا۔ ۰ اسم مذکر۔ اُٹھائی گیرا۔ جیب کترا۔ چور۔ بدمعاش۔ کیسہ بُر +

اُچکانا۔ ۰ فعل متعدی۔ (۱) اُٹھانا۔ اونچا اُٹھانا + دفعۃً اُٹھا لینا یا بھاگ اُٹھائے جانا (۲) جھپٹنا۔ چُرانا۔ چُھپا کر لے آنا (۳) بھگانا۔ بھگا لانا۔ نکال لانا۔ اغوا کر کے لے آنا۔ نکالنا +

اُچک لیجانا۔ ۰ فعل متعدی۔ اُڑا لیجانا۔ بھگا لیجانا۔ جھپٹ لانا۔ اُٹھا کر جانا

اُچکنا۔ ۰ فعل لازم (۱) پھدکنا۔ اُچھلنا۔ کُودنا (۲) اُڑنا۔ بلند ہونا۔ دوڑنا۔ بھاگنا (۳۔ فعل متعدی) لپکنا۔ جھپٹنا (۴) لے اُڑنا۔ لے بھاگنا۔
(۵) اُوپر ہی اُوپر لے لینا۔ اوپر سے اوپر چھین لینا +

اَچل۔ ۰ صفت۔ اٹل۔ جو اپنی جگہ سے چل نہ سکے +

اَچنبا۔ یا اَچنبھا۔ ۰ اسم مذکر۔ دیکھو (اچرج) تعجب۔ حیرت ؎
کردیا شوقِ شہادت نے کچھ ایسا وارفتہ + میرے مرجانے کا قاتل کو اچنبا ہو گیا (نامعلوم)

اچنبا دانہ۔ ۰ اسم مذکر۔ انوکھا دانہ۔ ایک قسم کی مٹھائی جو خشخاش کے دانوں کی مانند ہوتی ہے اور چُورن والے بیچا کرتے ہیں۔ نُقلِ خشخاش (در اصل خشخاش کے دانوں پر شیرہ چڑھا کر بالکل نُقل بنا لیتے اور اُسے اچنبا دانہ یا اچھا دانہ کہتے ہیں)

اچنبا گزرنا۔ یا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ حیرت ہونا۔ تعجب آنا +

آچمن۔ ۰ اسم مذکر۔ س ([illegible]) ہندو۔ (۱) کھانا کھانے اور مذہبی رسموں کے ادا کرنے سے پہلے تھوڑا سا پانی ہتھیلی میں لیکر منہ میں ڈالنا (۲) کھانا کھا کر ہاتھ منہ صاف کرنا۔ کھانے کے بعد کلّی کرنا +

اُچنگ۔ ۰ اسم مؤنث (۱) اُمنگ۔ شوق۔ جوش۔ جذبہ۔ لہر۔ موج۔ چاؤ۔ ارمان (۲) جودتِ طبع +

اچھا۔ ۰ اسم مؤنث (۱) خواہش۔ چاہنا۔ مرضی۔ آرزو +
(۲) حُب۔ ترغیب۔ خدا کی طرف سے جو نیکی دلمیں آئے (ہندو فقیر بولتے ہیں)۔

اَچھّا۔ و۔ صفت۔ (۱) بُرے کا نقیض۔ بھلا۔ نیک۔ عُمدہ۔ خُوب۔ سہ
دم اپنا میں بُت کی جو نکلا۔ بخدا اچھا بھینا بھی ہوا اچھا مرنا بھی ہوا اچھا (لا اعلم)
(۲) بہتر۔ خاصا (۳) تندُرست۔ چنگا۔ نِروگا (۴) کلمۂ ایجاب منظور ہے۔ قبول ہے۔ ہاں۔ بلے۔ آرے (پنجابی) اہو (۵) کھرا۔ بےغش (۶) خوشگوار۔ خُوش ذائقہ (۷) خلیق۔ خُوش خُلق (۸) مُبارک سعد۔ شُبھ + بابرکت۔ واجبُ التعظیم۔ قابلِ تکریم سہ
آئیں سر پہ ہمارے پیر مغاں بھتوییں گے ہیں یہ قدم اچھے (سیّد)
(۹) مُوافق۔ سزاوار (۱۰) خیر۔ کیا مضائقہ ہے + سمجھوں گا۔ دیکھ لونگا + بدلہ لیکر چھوڑونگا (۱۱) طنزاً۔ بُرا۔ نامناسب (بہ تغیرِ لہجہ) +

اَچھا بچھا۔ تندرست۔ بھلا چنگا۔ توانا +

اَچھا خاصا۔ ا۔ صفت۔ (۱) اچھا بچھا صحیح سالم بھلا چنگا۔ تندرست (۲) بہت ٹھیک۔ دُرست۔ جیسا چاہئے +

اَچھا رہنا۔ افعل لازم۔ (۱) مرضی کے مُوافق کام بن پڑنا۔ بڑھکر رہنا۔ (۲) تندُرست رہنا +

اَچھا کرنا۔ افعل متعدی۔ (۱) بھلا کرنا۔ تندرست کرنا (۲) خُوب کرنا۔ مُناسب کرنا +

اَچھا لگنا۔ افعل لازم۔ بھلا معلُوم دینا۔ پسند خاطر ہونا +

اَچھا ہونا۔ افعل لازم۔ (۱) تندرست ہونا۔ چنگا ہونا (۲) مرضی کے موافق ہونا۔ حسب دلخواہ ہونا (۳) خلیق ہونا۔ خُوش خُلق ہونا +

اُچھالا۔ و۔ اسم مذکر۔ جوش۔ اُبال۔ قَے۔ رد +
(بدہضمی یا گرمی وغیرہ کے باعث جو متلیان کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اُسے اُچھالا کرنا کہتے ہیں)

اُچھال چھکّا۔ و۔ اسم مؤنث۔ فاحشہ۔ چھنال۔ بدکار عورت۔ قحبہ +

اُچھالنا۔ افعل متعدی (۱) کسی چیز کو اُوپر پھینکنا۔ اُچکانا + اُبھارنا (۲) ظاہر کرنا۔ اُوسے کرنا۔ پرگٹ کرنا۔ مشہور کرنا جیسے نام اُچھالنا وغیرہ

اَچھر یا اَکشر۔ ا۔ اسم مذکر۔ (اچھر) (۱) حرف۔ ہجے (۲) بول (لفظ کلمہ)

اَچھر ابھیاس۔ و۔ اسم مؤنث۔ حرف شناسی۔ اکشروں کی پہچان (۲) پتواری کی ایک کتاب کا نام جسے رائے رام سرن داس ڈپٹی کلکٹر دہلی نے تالیف کیا ہے +

اُچھل پڑنا۔ افعل لازم۔ (۱) خُوشی کے مارے بےاختیار اپنی جگہ سے اُچھل جانا۔ پھدکنے لگنا (۲) ناچ اُٹھنا۔ مرچیں لگ جانا۔ غصّہ میں جھلا پڑنا (۳) بیتاب ہوجانا۔ مُضطرب ہوجانا +

(اگر زیادہ تماشا منظور ہوتا ہو تو اُچھل اُچھل پڑنا کہتے ہیں) +

اُچھل کُود۔ و۔ اسم مؤنث۔ کُود پھاند۔ کھیل کُود +

اُچھل کُود دکھانا۔ و۔ فعل متعدی (۱) کُود پھاند دکھانا (۲) اپنے آپ کو بہت چالاک اور مُستعد ظاہر کرنا۔ اپنی قابلیت ظاہر کرنا۔ اپنی کوشش و سعی کر دکھانا (۳) جھُوٹا دعویٰ کرنا +

اُچھلنا۔ افعل لازم۔ (۱) اُچکنا۔ کُودنا۔ پھدکنا (۲) خُوش ہونا۔ خوشی کے مارے ناچنا کُودنا۔ اترانا (۳) دبے ہوئے مرض کا اُبھرنا۔ عُود کرنا۔ پیدا ہونا جیسے سودا یا جنُون اُچھلنا (۴) غصّے یا خفگی کے باعث ناچنا۔ تر بتر ہونا۔ غضبناک ہونا (۵) سوار ہونا۔ سواری کسنا یا لینا (لشکری اور بازاری آدمی اِس معنے میں بولتے ہیں) +

اَچھوانی۔ و۔ اسم مؤنث۔ اصل میں اَجوانی تھا۔ ایک قسم کا شیرہ ہے جو زچہ کو دیا جاتا ہے۔ اس کا یہ قاعدہ ہے کہ اجوان کے شیرہ کو کھانڈ ملاکر کڑکڑاتے گھی میں چھوڑ دیتے ہیں۔ جب وہ پک جاتا ہے تو سوٹھ ڈالکر زچہ کو پلاتے ہیں۔ مگر اب مسلمانوں میں اجوان کی بجائے عنّاب کا شیرہ پکاکر اچھوانی بنانے لگے ہیں +

اَچھُوتا۔ و۔ صفت۔ (۱) بغیر چھُوا۔ بےہاتھ لگایا (۲) محفُوظ۔ مصؤن۔ (۳) غیر مستعمل۔ جوں کا توں۔ بغیر برتا ہُوا۔ صرف میں نہ آیا ہُوا۔ کورا (۴) نیاز نذر کا۔ دیوی دیوتا کے نام کا + پاک۔ سُتھرا۔ بغیر جھُوٹا کیا۔ ستھا۔ ناخوردہ + (بقول علّامی نشامی مولوی سیّد علی صاحب بلگرامی مصنفہ سنسکرت ہے اور دیوتاؤں کی نذر یا بھینٹ کے معنی میں آتا ہے)

اَچھُوتی۔ و۔ صفت۔ (۱) اچھوتا کی تانیث۔ بغیر چھُوئی ہُوئی۔ نذر و نیاز کی + (۲) وہ عورت جسے مرد نے ہاتھ نہ لگایا ہو۔ کنواری۔ دوشیزہ۔ بِن بیاہی (۳) وہ عورت جسے کسی دیوتا کی نذر کردیا ہو۔ ایسی عورتیں شادی بیاہ نہیں کرتیں اور بظاہر اچھوتی رہتی ہیں جیسے وہ رومن کیتھلک مذہب کی ننیں جو تمام عمر شادی نہیں کرتیں اور جتی ستی رہتی ہیں جن کو نن کہتے ہیں (۴) لکھنؤ کے شاہی محلوں میں (زمانۂ شاہی) اچھوتیاں نوکر تھیں جنہیں دنگا محل میں نذر و نیاز چڑھاکر چڑھانے اور مرادیں مانگنے کی خدمت سپرد تھی یہ عورتیں جتی ستی اور پاکدامن خیال کی جاتی تھیں +

اَچھُوتی کوکھ۔ و۔ اسم مؤنث (۱) وہ عورت جس کا کوئی بچہ نہ مرا ہو۔ وہ کوکھ جسے اولاد کا صدمہ نہ پہنچا ہو +

اُچھو ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جب سانس لینے کی نلی میں پانی یا کسی اور چیز کے اٹک جانے سے ایک کھانسی سی اُٹھتی ہے تو اُسے اُچھو ہونا یا گلے میں پھندا پڑنا کہتے ہیں۔ فارسی میں آب درگلو شکستن آیا ہے۔ اہلِ پنجاب اُتھو آنا بولتے ہیں +

اَچھی۔ ہ۔ کلمۂ ندا بحالتِ تانیث (۱) ایک خوشامد اور پیار کا لفظ ہے جو اپنے بزرگوں یا برابر والوں سے خطاب کرتے وقت لڑکیاں زبان پر لاتی ہیں کبھی نازو اور لاڈ کے موقع پر بھی بولتی ہیں (۲) پیاری ناز بردار۔ ان رکھنے والی (۳) صفت۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔ پسند۔ دلنشین۔ عمدہ۔ سندر (۴) خلیق۔ خوش خلق (۵) نیکبخت۔ سیدھی (۶) بُری کا نقیض۔ خوش وضع۔ خوش نما۔ دل پسند قبول صورت جیسے اچھی صورت اچھی چھینٹ (۷) کلمۂ استفہام بطور طنز۔ خوب۔ بھلی جیسے تم تو اچھی آئیں ہمارا جان تو اچھی آئیں (۸) مبارک۔ خجستہ۔

اَچھے۔ ہ۔ کلمۂ ندا بحالتِ تذکیر۔ دیکھو اچھی +

اچھے۔ یا اچھوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لفظ تعظیم و تکریم (۱) بڑے۔ بزرگ مربی (۲) حامی + نیز لفظ خوشامد و عجز۔ جیسے اچھے آپ ہیں گھوڑا دوڑ مشکری سمجھ ہو وہ رقا۔ آگے دینا نہ ہم کو دم۔ اچھے۔ دستیاب (۳) شریف۔ بڑے آدمی۔ خاندانی + جیسے اچھے ہیں پر خدا کا نام نہ ڈھونڈے (ہندی کہاوت)

اچھے اچھوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑے بڑوں (۲) نامی گرامیوں (۳) بڑے امیروں یا زور آوروں (۴) وہ لوگ جو بہادر یا بہادر اور دانایانِ دانا خیال کئے جاتے ہیں +

آحاد۔ ع۔ احد کی جمع۔ اکائیاں۔ ایک سے نو تک کی گنتی یا ہندسے +

اِحاطہ۔ ع۔ (۱) گھیرا۔ حلقہ۔ چکر۔ گرد (۲) چار دیواری۔ باکھل منڈل۔ کمپاؤنڈ (۳) ملکی تقسیم کی حد جہاں اعلیٰ حاکم رہتا ہو۔ صوبہ۔ سرکل (عوام بفتح الف بولتے ہیں اور کبھی الف کو حذف بھی کر دیتے ہیں) +

اِحاطہ کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) گھیرنا۔ حصار کرنا (۲) حد باندھنا۔ حد بندی کرنا۔ ذہن باندھنا +

اِحتلام۔ ع۔ اسم مذکر (۱) خواب دیکھنا (۲) سوتے میں نہانے کی حاجت ہونا۔ ناپاک ہونا +

اِحتلام ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ لغوی معنے خواب دیکھنا۔ اصطلاحی نہانے کی حاجت ہونا۔ خواب میں ناپاک ہونا۔ بدخوابی ہونا

اِحتمال۔ ع۔ اسم مذکر (۱) شک۔ شبہ (۲) بھرم۔ گمان +

اِحتیاج۔ ع۔ اسم مؤنث۔ حاجت۔ ضرورت۔ خواہش۔ چاہنا +

اِحتیاج ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ضرورت پیش آنا۔ حاجت درپیش ہونا۔ چاہنا ہونا۔ ضرورت پڑنا +

اِحتیاط۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) احاطہ + محاصرہ (۲) طواف پر کنارہ (۳) ضبط و ستم (۴) کیاست و فراست + ہوش و حواس (۵) بچاؤ۔ پرہیز روک تھام (۶) خبرداری۔ چوکسی۔ ہوشیاری (۷) دور اندیشی +

اِحتیاط کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بچاؤ کرنا۔ حفاظت کرنا۔ دور اندیشی کرنا۔ پرہیز کرنا۔ روک تھام کرنا۔ محتاط ہونا +

اِحتیاطاً۔ ع۔ تابع فعل۔ از روئے احتیاط۔ خبرداری سے۔ ہوشیاری کر۔ حفظ ماتقدم کی نظر سے۔ از روئے پرہیز + از روئے پیش بندی۔

اَحَد۔ ع۔ (۱) ایک۔ یک۔ واحد۔ اکائی (۲) صفت۔ یکتا۔ یگانہ۔ یکہ +

اُحُد۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک پہاڑی کا نام جو مدینہ طیبہ کے قریب واقع ہے اسی پہاڑی کے قریب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد از ہجرت سب سے پہلی لڑائی کفارِ قریش سے لڑی تھی اسی کو غزوۂ احد بھی کہتے ہیں +

اَحَدی۔ ع۔ اسم مذکر (جمع احدی) یکتا۔ جلال الدین اکبر نے ایک قسم کے تیر اندازوں کا نام احدی رکھا تھا۔ جو کسی فوج کے زمرہ میں تو نہیں ہوتے تھے مگر علیحدہ گھر بیٹھے کسی خاص وقت کے لئے تنخواہیں پاتے تھے۔ یا سرکش زمینداروں سے روپیہ وصول کرنے کو بھیجے جاتے تھے۔ یہ لوگ جہاں جاتے تھے آگاہی کا روپیہ لیکر اُٹھتے تھے کہ حاجات ضروری کے لئے بھی دوسری جگہ نہیں جاتے تھے چنانچہ ایسی ایسی باتوں سے وہ سست ہو گئے تھے مگر اب یہ لفظ بسکون حائے حطّی نہایت سست۔ کاہل۔ مجہول آدمی کے واسطے مخصوص ہو گیا ہے +

اَحَدی پَیل۔ صفت۔ (ہ) شش۔ نکھٹو۔ سستوں کا سست۔ کاہلوں کا کاہل۔ نہایت کاہل وجود۔ بم + جگہ سے نہ ٹلنے والا +

اِحرام باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ حرم میں جانے کی شرطیں بجا لانا۔ بعض حلال و مباح چیزوں کو مقاماتِ معینہ پر چھوڑ کر خانہ کعبہ کی زیارت کو

چند روز بیشتر اپنے اوپر حرام کر لینا۔ اِسی طرح کعبہ میں جاکر حج کے
دنوں میں بعض چیزوں کو ترک کر دینا۔ سلے ہوئے کپڑے اُتار کر تہ بند
اور چادر سے ستر پوشی کرنا وغیرہ مجازاً نیت باندھنا۔ پکا ارادہ کرنا +

اِحسان۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) بھلائی۔ نیکی سُلوک۔ کسی کے ساتھ نیکی کرنا + (۲) عنایت۔ نوازش (۳) شکر گزاری (۴) حافظ عبدالرحمٰن خاں خلفِ حافظ غلام رسول خاں دہلوی صاحبِ دیوان کا تخلص ۱۸۵۷ء میں انتقال فرمایا +

اِحسان اُٹھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ ممنون ہونا۔ احسان لینا۔ شکر گزار بننا +

اِحسان جتانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ سُلوک کا ذکر۔ احسان یاد دلانا۔ اپنا سُلوک یاد دلانا +

اِحسان رکھنا یا دھرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) ممنون بنانا۔ مرہونِ احسان بنانا۔ سلوک ہونا۔ بھلائی کرنا (۲) احسان جتانا۔ گِننا۔ اپنا پہلا احسان یا سلوک جتانا۔ کم ظرفی سے کسی بھلائی کو مُنہ پر کہہ دینا۔

اِحسان فراموش۔ ع + ف۔ صفت۔ اِحسان بھلا دینے والا۔ بے احسانا۔ احسان نہ ماننے والا۔ بے وفا۔ بیمروّت۔ نگُنا +

اِحسان کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ سُلوک کرنا۔ سلوک ہونا۔ کسی کے ساتھ بھلائی یا نیکی کرنا +

اِحسان لینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (احسان اُٹھانا) +

اِحسان ماننا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ گُن ماننا۔ ممنون ہونا۔ شکر گزار ہونا۔ شکریہ ادا کرنا +

اِحسان مند یا احسانمند۔ ع + ف۔ صفت۔ ممنون۔ شکر گزار +

اِحسان ہے۔ ا۔ خدا کا شکر ہے۔ الحمد للہ۔ ایشور تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے +

اَحکام۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (حکم کی جمع) آگیا۔ ہدایات +

اَحمق۔ ع۔ اِسم مذکر۔ نہایت بیوقوف۔ مُورکھ۔ نادان۔ اَن سمجھ۔ اُلّو۔ گدھا۔ جاہلِ مطلق۔ موڑھ +

اَحمق الّذی۔ ا۔ اِسم مذکر۔ یہ لفظ غلط العوام ہے۔ اگر غلط العام ہوتا تو بھی مضائقہ نہ تھا۔ اِسم موصول کے بعد جملہ ندارد ہے۔ لفظی معنے ایسا احمق۔ مگر عوام کالانعام اِس کو جاہلِ مطلق۔ اُجڈ کے موقع پر بولتے ہیں۔ تحریر میں لانا معیوب ہے +

اَحمق پن۔ ا۔ اسم مذکر۔ بیوقوفی۔ گدھاپن۔ جہالت۔ مورکھ پن۔ نادان پن

اَحوال۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (حال کی جمع) حالات۔ بیان کیفیتیں +

(اُردو میں بجائے واحد استعمال کرتے ہیں)

اِحیاناً۔ ع۔ تابع فعل (۱) بمقتضائے وقت (۲) اِتفاقاً بسببِ اتفاق (۳) شاید۔ کبھی۔ بھولے سے۔ کسی وقت +

آخ۔ ا۔ کلمۂ تحقیر۔ فارسی میں یہ تحسین و آفرین کے واسطے بولتے ہیں اور اُردو میں نفرین کے لئے یا تھوکنے کی آواز کے لئے مگر یہ بات درست ہے کہ اچھی بات کو بُری بات کے معنے میں بولیں اور بُرا لفظ اپنی زبان پر نہ لائیں۔ چنانچہ اکثر محاورے اِس کتاب میں ایسے آئے ہیں مگر یہاں یہ لفظ فارسی سے علیٰحدہ ہی معلوم ہوتا ہے۔

آخ تھو۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) کھنکھارنے کے ساتھ تھوکنے کی آواز (۲) کلمۂ تحقیر۔ لعنت ملامت۔ پھٹکار۔ دھتکار۔ تُف۔ (کراہت گِھن اور نفرت ظاہر کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں) اُٹھائی چوکوڑی نجاست سے تُولے یہ چاروں طرف آخ تھو آخ تھو کبھی لڑنے کا ارادہ ظاہر کرنے کے واسطے بھی اکثر شورہ پشت جلنے آپا حقارتاً یہ کلمہ اپنے مخالف کی طرف مُنہ کر کے زبان پر لاتے ہیں

آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔ مثل۔ یعنے جب کوئی چیز آدمی کے ہاتھ نہیں لگتی تو اُس میں عیب نکال کر اپنے دل کو تسلی دے لیتا ہے + (فقرہ) گیدڑ سے کہا انگور کھاؤ گے؟ بولا آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔ (یہ فقرہ اس حکایت کی تلمیح ہے کہ ایک دفع گیدڑ نے انگور کی ٹہنی میں لٹکتا ہوا خوشہ دیکھ کر لالچ کیا کہ اِسے توڑ کر کھانا چاہئے۔ لیکن ہر چند کوشش اور جست کی مگر اُسکے خوشہ تک نہ پہنچا اور اپنی خجالت مٹانے کو یہ فقرہ آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں کون اسے توڑنے کی کوشش کرے +

اَخبار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (خبر کی جمع) (۱) خبریں (۲) خبر کا کاغذ۔ پرچہ۔ سندیس پتر۔ ملک کا روزنامچہ +

اخبار نویس۔ (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) خبریں لکھنے والا۔ پرچہ لکھنے والا۔ مہتمم۔ ایڈیٹر (۲) نامہ نگار۔ سندیس پتر کا لکھنے والا۔ سندیسا لکھنے والا۔ نگار رسیا۔ مؤنث +

اَختر۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) تارا۔ ستارا۔ ستارہ (۲) مردوں اور عورتوں کا نام جیسے اختر مرزا۔ اختر جہاں وغیرہ (۳) واجد علی شاہ بادشاہِ لکھنؤ کا تخلص۔ صاحبِ دیوان اور صاحبِ مثنوی تھے ملغز میں بھی بعض کتابیں لکھی ہیں جنھوں نے ۲۱ ستمبر ۱۸۸۷ء کو بمقام مٹیابرج

واقع کلکتہ انتقال فرمایا (۳) قاضی محمد صادق خاں ولد قاضی محمد لعل خاں باشندۂ ہوگلی کا تخلص مرزا قتیل کے شاگرد۔ تذکرۂ آفتاب عالم تاب محاورہ حیدری۔ گنج بیرنج وغیرہ کے مؤلف و مصنف ہیں +

اختر شماری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) شعاریں، تارے گننا۔ شغل تنہائی۔ انتظار میں جاگنا۔ جاگ کر رات کاٹنا +

اختراع۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے، چیرنا۔ پھاڑنا (۲)۔ اصطلاحی، نئی بات نکالنا (۳) ایجاد۔ اُپَت۔ اُپَج (۴) کسی بات میں حاشیہ لگانا جھوٹ ملانا۔ طُرّہ۔ اضافہ +

اَخْتَر بَخْتَر۔ ا۔ اسم مذکر بیج (اِستر بستر) اوڑھنا بچھونا۔ بدھنا بوریا۔ شجرہ گٹھڑی۔ رخت و اسباب۔ برتن بھانڈا +

اختصار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے چھوٹا کرنا۔ پاس کے رستہ سے جانا (۲) اصطلاحی، مختصر۔ خلاصہ (۳) علم حساب میں کسر اور مخرج کو عادِ اعظم پر تقسیم کرکے مختصر صورت میں لے آنا +

اختلاج۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دھڑکن۔ پھڑکن جنبش۔ تحرک جیسے اختلاج قلب یعنی دل کا دھڑکنا وغیرہ +

اختلاط۔ ع۔ اسم مذکر۔ ملنا۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ پیار۔ اخلاص۔ میل ملاپ +

اختلاف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ناموافقت۔ خلاف (۲) فرق۔ تفاوت۔ (۳) عداوت۔ بگاڑ۔ اَن بن۔ دشمنی (۴) ضد۔ ہٹ۔ تعصب (۵) برعکس۔ نقیض۔ (۶) انقلاب۔ تغیر و تبدل۔ شاعروں نے اختلافات اس معنے میں باندھا ہے چنانچہ رِند کا شعر ہے ؎

میرے تغییر حال پر مت جا اختلافات ہیں زمانے کے

اختلاف کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مخالفت کرنا۔ ناموافقت کرنا۔ متفق نہ ہونا

اختلاف ہونا۔ یا پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) کسی رائے سے اتفاق نہ ہونا مخالفت پیش آنا (۲) بگاڑ ہونا۔ اَن بن ہونا۔ نقیض واقع ہونا۔ انقلاب پیش آنا +

آختہ۔ ف۔ صفت۔ مادہ۔ (آختن کھینچنا۔ نکالنا سے اسم (آختہ) (۱) کھینچی ہوئی تلوار۔ میان سے باہر تلوار۔ سونتی ہوئی تلوار (۲) خصیے نکالا ہوا جانور۔ نامرد کیا ہوا جانور۔ وہ جانور جس کی قوّتِ مردی زائل کی گئی ہو۔ یا وہ جانور جس کے خصیے نکال کر نامرد کر دیا گیا ہو۔ خصّی۔ بدھیا +

داکٹر کرامت ادھر اُدھر ادھے گھوڑے کے اُسے غریب بنانے کے واسطے خصیے نکال ڈالتے ہیں۔ (۴) بکروں کے خصیے اُن کے موٹا تازہ کرنے کے واسطے نکالے جاتے ہیں

آختہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خصیے نکالنا۔ بدھیا کرنا۔ نامرد کرنا۔ ہیجڑا بنانا۔ خوجہ کرنا۔ پنسک کرنا +

آختہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ خصّی ہونا۔ بدھیا ہونا۔ نامرد ہونا +

اختیار۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے چھانٹنا۔ پسند کرنا (۲) قبول۔ منظور (۳) اجازت۔ رضا۔ جائز (۴) قابو۔ قدرت۔ قبضہ (۵) حکومت۔ مداخلت +

اختیار کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) منظور کرنا۔ پسند کرنا۔ ماننا +

اختیار لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) اجازت لینا۔ منظوری لینا (۲) حکومت لینا۔ قبضہ لینا +

اختیار ملنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) اجازت ملنا۔ قبضہ ملنا (۲) قانون اجازت ہونا۔ خود مختار کیا جانا +

اختیار میں ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا۔ حکومت میں ہونا +

اختیاری۔ ع۔ اسم مؤنث۔ اپنے بس کی۔ اپنے قابو کی۔ وہ بات جسے کرنے نہ کرنے کے ہم مختار ہیں +

اَخْتی گھوڑی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بازاری لوگ ہیجڑے کے طور پر اس عورت کو کہتے ہیں جس کی چھاتیاں نہ ہوں۔ سینہ سپاٹ ؎

کتنی تمہیں شیطان کرو کیا خوش بختی ہے گھوڑی تو بنتے ہو کہتے ہو گھوڑی اختی ہو (کشرا)

اَخْذ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لے لینا۔ پکڑنا۔ (۲) اختیار کرنا +

اَخذ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) لینا۔ چننا۔ انتخاب کرنا۔ استنباط کرنا۔ پکڑنا۔ (۲) کوئی بات اُڑانا + بات میں سے بات نکالنا +

آخِر۔ ع۔ اسم مذکر۔ مادہ۔ (اخر) سب سے پیچھے بنا لیا۔ دگنیا آکھیر اوّل کا نقیض۔ بعد۔ اَنت۔ پار۔ سمابت۔ انتہا۔ انجام + نہایت حد۔ زیادہ + نتیجہ۔ ثمرہ۔ حاصل ؎

غفلت میں ہوا لاکھ تری عمر بسر غافل لازم ہے کہ ہر شام کے آخر سحر آوے رجمات

(۲) تمام۔ ختم۔ سمجھا ہوا۔ پورا۔ تمام و کمال +

(فقرہ) بجھنوں کی نسل آخر ہوئی (۳) اوّل۔ آگے۔ پہلے ؎

شہرا ہو کے والوں کا بھرنا جینا ایسا بھی کیا ہے کرنا جینا
جو دم کرکے خوشی سے سو ہوتے ہیں آخر تو لگا بنتا ہے مرنا جینا

(ظفر)

آخر

(۴) صفت۔ پچھلا۔ پچھلا سرا۔ پچھیتا۔ پیچھے کا ؎

آغاز کسی شئے کا نہ انجام رہیگا — آخر ہی اللہ کا اِک نام رہیگا (نظیر)

(۵) ضرور۔ لازم۔ مُناسب۔ واجب۔ لازم۔ مُقرر ؎

کچھ تو جاڑے میں چاہئے آخر — تا نہ دے بادِ زمہریر آزار (غالب)

جو نیشے صحبت کامل میں آخر وہ بھی کامل + کہ چھوتے ہی طلا پارس بنا دیتا ہی آہن کو (اسیر)

آخر جہان میں شب تنہا ایک بھی تو ہے — اچھا نہ آئیں آپ شب ماہتاب میں (شیفتہ)

(فقرہ) آخر آدمی نے کچا دودھ پیا ہے۔ یعنی انسان خطا و سہو کا بنا ہوا ہے

(۶) تابعِ فعل) تھک کر۔ ہار کر۔ پچھلے درجہ مجبوراً۔ ناچار + بیوقت ؎

کھتے تھے ہمیشہ جاؤ جاؤ — آخر اک روز لو گئے ہم (معروف)

جب سبزہ و گل میں ملاتے — صحبت کے مزے ہیں یاد آتے (برکھا رت حالی)

آخر نہیں بنا جب کسی کو — دیتا ہوں دعائیں بے کسی کو (؎)

(فقرہ) آخر منہ پڑا تو کیا پڑا +

(۷) آخر کلام۔ القصہ۔ قصہ کوتاہ۔ قصہ مختصر۔ حاصل کلام۔ آخر کار۔ انجام کار۔ پچھلے درجہ۔ ایک دن۔ الحاصل۔ غرض ؎

یہ تو خیال تمہاری کبھی برائی ہی دل پر — آخر کبھی تو میرے قابو میں آئے گا (شہیدی)

ناز پروردۂ سلطانِ جنوں ہوں آخر — چاہئے تھی مرے پاؤں میں طلائی زنجیر (؎)

کیوں سرگراں ہو تم میری باتوں کو سن کر — آخر جرس تو اور بھی اس کارواں میں ہیں ہمہ تن صدا

پیشیں ظلم شیوہ کہاں تھا نسیم کا — آخر غلام ہوں میں تمہارا قدیم کا (شیفتہ)

اے چشم نہ خاک میں ملا دل — آخر یہ کسیکا تو لہو ہے (جرأت)

اے بتو اس قدر جفا ہم پر — ہم بھی آخر خدا کے بندے ہیں (میر تقی)

سانورا اڈار گیو موری آنکھن بیچ ہیر — جینا کے نیرے گرتاں جا اوسے آنکھر جات (امیر ہولی)

(۸) قطعی۔ مقرر۔ ہرگز۔ زینہار ؎

تم اپنے ظلم سے آخر نہ باز آؤگے یار — چلا نکلے بھی ہی سلام رخصت کا (نظیر)

انکار کرینگے اب سو دعا جس یار کی — آخر تو دشمنی ہے اثر کو دعا کے ساتھ (مومن)

دم آخر ہے منہ چھپا رکھیا ہے بُت کافر — تجھے بھی ایک دن آخر خدا کو منہ دکھانا ہو (معروف)

(۹) تکیہ کلام۔ جیسے آخر تم بھی تو بھائی ہو۔ آخر وہ بھی تو آدمی ہے۔

آخر ہم بھی تو موجود تھے ہم سے کیوں نہیں پوچھا +

آخر الامر۔ ع۔ تابعِ فعل۔ (۱) انجام کار۔ آخر کو۔ آخر کار۔ اخیر میں

(فقرہ) آخر الامر وہی بات ہوئی +

(۲) ہار کر۔ تھک کر (فقرہ) آخر الامر دینا ہی پڑا +

آخر

(۳) حاصل کلام۔ القصہ۔ قصہ کوتاہ (فقرہ) آخر الامر سب کھڑی بہ سگئے +

آخر دم۔ یا۔ **اخیر دم**۔ ا۔ اسم مذکر۔ اخیر وقت۔ وقتِ مرگ۔ موت کے لگ بھگ۔ وقتِ نزع ؎

تو دمِ آخر اگر ایسے ہوا رشکِ حور — پھر وہ تختی مرگ کی انسان پر دشوار ہو

آخر زمانہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ (۱) انت کال۔ اخیر وقت۔ اخیر جگ۔ (۲) کلجگ۔ تیرھویں صدی۔ گھٹتی کا پہرہ۔ زمانہ کا اخیر دورہ۔ آخری دنیا۔ دنیا کے مٹنے یا فنا ہونیکا وقت۔ قربِ قیامت +

(فقرہ) آخر زمانہ ہے ساری باتیں اُلٹی ہو گئیں +

(۳) بڑھاپے کا وقت۔ پیری کا وقت +

(فقرہ) اب اُن کا آخر زمانہ ہے آخر زمانہ میں تو ساتھ دو +

آخر کار۔ ع + ف۔ تابعِ فعل۔ (۱) انجام کار۔ انت کو۔ آخر کو +

(۲) حاصل کلام۔ القصہ۔ الغرض۔ غرضکہ۔ قصہ کوتاہ +

نہ پڑھا خط کو یا پڑھا قاصد — آخر کار کیا کہا قاصد (نامعلوم)

آخر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام پہ پہنچانا۔ نبیڑنا۔ صرف کر ڈالنا +

(فقرہ) ارے میاں اسے بھی جلدی سے آخر کر دو +

(۲) گنوانا۔ کھونا۔ برباد کرنا (فقرہ) تمنے بھی اپنی عمر یُونہیں آخر کی +

(۳) مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ کام تمام کرنا۔ جان سے کھونا۔ قصہ چکانا۔

(فقرہ) میری بچی کو جلا جلا کر آخر کر دیا۔ (عو)

آخر کو۔ ا۔ تابعِ فعل۔ (۱) انجام کار۔ آخر کے درجہ۔ آخر کار ؎

آخر کو ہے خدا ہی تو اے میاں جہاں میں — بندے کے کام کچھ کیا موقوف ہیں نہیں یہاں (میر تقی)

کیوں ہار سو گئے کے اُٹھے اقرار کے — آخر کو وہ ہی کرنا پڑا اقرار کے (مؤتمن)

(۲) تھک کر۔ ناچار ہوکر۔ مجبوراً۔ ہار کر +

(فقرہ) آخر تمہیں ہاتھ جوڑتے ہوئے آؤ گے۔ آخر کو وہی کرنا پڑا +

آخر ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) تمام ہونا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا (۲) ہو چکنا۔ گزر جانا ؎

ہوئے شمع ساں ہم جو گھل گھل کے آخر — گئی ہم کو ان شمع رویوں کی لو کھا (مصحفی)

جاگ اے دل اب ستی سوزِ فغاں کا وقت ہو — ہو گئی آخر شبِ عشرت اذاں کا وقت ہوا (شہیدی)

شب اُمید ہو گئی آخر — روزِ فرقت نے پھر دکھایا منہ (نامعلوم)

(مصرعہ) تسودا امنگیں تھیں جو کچھ اُن میں وہ سب ہو گئی آخر +

(۲) گھٹنا۔ کم ہونا۔ پیچھے ہٹنا۔ اُترنا۔ پیچو پیشانہ بسر ہو گیا تا (فقرہ) اب کے اُس کا فرو آخر ہو گیا +

(۳) رہ جانا۔ زندگی کا پورا ہو جانا۔ ہلاک ہونا۔ کام تمام ہونا۔ دم چھوڑنا۔
انتقال کرنا۔ چل بسنا۔ راہی ہونا۔ جان سے گزر جانا۔ دم نکلنا ؎

اب کوئی دم میں آخری ہے کہو کہ طبیب ۔ نبض بیمار محبت کی تو گم کیا آخر دیکھتا ہی (ظفر)
گر یہی ضعف ہو تو حضرتِ دل ۔ ہو گئے آخر بس ایک آہ میں تم (جرأت)
جاتا تھا بے دل کو شاید تیرا اثر ۔ جب دیر تک نہ نکلا کر سکا فرنگ بولا (؟)

(۴) مر کر ٹھنڈا ہونا۔ سرد ہو جانا۔ ٹھنڈا ہو جانا ؎

جنبش جو تار کی کچھ دم بھر رہی تھی ۔ مرغِ بسمل کی طرح آخر تڑپ کر ہو گیا (آتش)
ہم تو ہولے وارم محبت میں تمام کر آخر ۔ رنگ ہی اپنی تمنائے ساقی دل میں (ظفر)

(۵) خالی ہونا۔ ریتا ہونا ؎

کوئی اہل یاس تھے بڑوہ پانی بھی آخر ۔ روانہ ہو گئے رنجیر از کوئل رند بھی آخر (؟)

اِخراج۔ ع۔ اسم مذکر۔ دخل کا نقیض۔ نکاس ۔ زیع۔ صرف۔ اُٹھاؤ +

اخراجات۔ ع۔ خرج کی جمع بہت سے خرچ +

آخرت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ عاقبت (۱) دار البقا عقبیٰ۔ آخری دنیا
دوسرا جہان + قیامت پرلوک (۲) سُرگ۔ انجام۔ اخیر +
(فقرہ) یہاں نہ دو گے تو آخرت میں لیں گے۔ آخرت میں قرضدار پشیمان ہوں گے۔

آخرت بگاڑنا۔ ا۔ فعل متعدی آخرت بنانے کا نقیض۔ انجام بخیر
ہونے کا خیال نہ کرنا۔ انجام برا کرنا +

آخرت بنانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عقبیٰ سنوارنا۔ عاقبت درست کرنا۔
قیامت میں سرخرو ہونا +

آخرت سنوارنا۔ ا۔ فعل متعدی (مسلمان۔ عو) عاقبت سنوارنا
ایسے کام کرنے جن سے انجام بخیر ہو۔ دین پاک کرنا۔ دین کا رستہ
پاک کرنا۔ نیک کام کرنا۔ اپنی عاقبت کو درست کرنا۔ دین کے
کام کرنا۔ اس جہان کے واسطے کچھ کرنا۔ عاقبت بخیر ہونے کی
تدبیر کرنا (فقرہ) بُوا اللہ کی خدمت کرو اپنی عاقبت سنوارو۔ (عو) +

آخرت کی اُدھار۔ ا۔ اسم مؤنث (پورب) وہ قرضہ جسکے ادا کرنیکا
ارادہ نہ ہو۔ قیامت کی ادھار +

آخرش۔ ف۔ تابع فعل۔ انجام کار۔ آخر کو۔ الغرض۔ الآخر ؎

ٹوٹا تو دل اور بیکار دل شکوں سینہ میں ہو ۔ آخرش دل ہو گیا خوں اشک ہو گیا یاں ہی رہا (ذوق)
فلک دارستہ پھرنے دی ہو کوئی پر غرور شوں گو ہو گیا ہی آخرش زنجیر سیہ یاں مال آخر ہا (؟)

دامن مجنوں ہی کا نو خار نے تھا نہ تو کہا ۔ آخرش ہو کر بگولے میں تو ہا بالا اُٹھا (مظفر)
جو گیا دریائے اُلفت میں نہ ڈوبا آخرش ۔ دل جو ہیرا ہیر کر نکلا بتا پیر آک تھا (؟)

(صاحب تنقیح اللغات لکھتے ہیں کہ اس لفظ کی صحت میں کلام ہے یہاں شینِ مہمل کا التفات
کچھ معنی نہیں دیتا۔ اگر اسے اردو مانیں تو بھی غلط ہو کس لئے کہ نامی شعرائے اُردو
کے کلام میں کہیں اس کا پتا دیکھنے میں نہیں آیا۔ ان عوام کا لانعام کہ زبان پر رہتے
ہیں سو ہم اُن سے اس بات میں موافقت نہیں کرتے۔ کیونکہ شعرائے ایران کے کلام
میں کثرت سے ضمیر ہم دیدہ اور بعینہ بھی نسبت کے واسطے پایا جاتا ہے کہ خواجہ حافظ
اور سعدی شیرازی کے کلام میں موجود ہیں اور محققین تبادر میں اس کی مثالیں بہت سی
ملتی ہیں دو مثالیں ہم بھی لکھتے ہیں ؎

از قیم تو ویرانی دل شیروا ۔ بخت بد تا بکجا میبرد آبش خود را (حافظ)
ہر کہ در فروریش او بہ نگند ۔ در جگر گنجینہ از درخاست و سوی (؟)

نسبت کے لئے یہ شین یا اش ہے کیا۔ پس اب یہ بات ثابت کرتی ہے کہ شعرائے ہند
نے بھی اپنے کلام میں لکھا ہے سو اس کے ثبوت کے واسطے ہم اوپر چند اشعار لکھ چکے ہیں)

آخروٹ۔ ا۔ اسم مذکر (س۔ اکھوٹ) ایک قسم کا میوہ جس کے اندر بادام کے
مزے کی گری نکلتی ہے۔ فارسی میں اسے چار مغز و گردگان۔ عربی
میں جوز کہتے ہیں۔ مزاج گرم و خشک +

آخری۔ ف۔ صفت منسوب بہ آخر پچھلا۔ اخیر کا۔ اس سرے یا اس
سرے کا (فقرہ) ایک آخری حکم اور لگاتے ہیں +

آخری بہار۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) اخیر موسم۔ ڈھلتی بہار۔ اخیر رُت
(فقرہ) پھولوں کی آخری بہار (آ دو)
(۲) اخیر حسن۔ ڈھلتی رونق۔ زوال کا پہرہ۔ گھٹتی کا پہرہ +
(فقرہ) اب آخری بہار میں کیا اتراتے ہو +
(۳) بڑھاپا۔ پیری کا وقت (فقرہ) اب اُن کی آخری بہار ہے +

آخری چہار شنبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ آخری بدھ۔ صفر کے مہینے کا آخری بدھ
چونکہ اس روز مسلمانوں کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی سخت بیماری سے افاقہ حاصل
کرکے غسل صحت فرمایا تھا اور ذرا چلے پھرے تھے اس سبب اس دن بڑی خوشی منائی
جاتی ہے اور مسلمان اس دن سبزہ ڈھونڈنا اور باغوں میں پھرنا نہایت مبارک سمجھتے
ہیں۔ استاد بچوں کو عیدیاں دیتے احسان سے اس خوشی کا انعام لیتے ہیں کہ
مسلمان دستکار اور صنعت پیشہ آدمی اس تہوار کو اپنا کام چھوڑ دیتے اور خوشی
مناتے ہیں +

قلعۂ معلّٰی کے آخری چہار شنبہ کا نظارہ

صفر کے مہینے کو تیرہ تیزی کا مہینا کہتے ہیں۔ اس مہینے کی تیرھویں تاریخ ہوئی۔ دیکھو! چنے کی سلونی گھنگنیاں لون مرچ ڈال کے اور گیہوں کی پھیکی گھنگنیاں اُبال کے اُن پر خشخاش اور کھانڈ چھڑک کے تھالوں میں نکال کے نیاز دی پھر بانٹ دیں۔ اسی مہینے کا آخری بدھ کو بادشاہ نے صبح دربار کیا۔ دیکھو جواہر خانے کا داروغہ سونے چاندی کے چھلے چاندی کی کشتی میں لگا کر لایا۔ چار چھلے اس میں سے دو سونے کے دو چاندی کے بادشاہ نے آپ پہنے۔ وہ دو یعنی ایک ایک اور شاہزادوں کو اپنے ہاتھ سے دیا۔ باقی اور امیر امراؤں کو تقسیم ہو گئے۔ ملتجی بھرا گیا۔ نذریں ہوئیں دربار برخاست ہوا۔ بادشاہ اپنے محل میں آئے۔ وہ چاندی کے چھلے جو آپ پہنے تھے بکرا ناکو دے۔ تیسرا پہر ہوا۔ دیکھو! کوری کوری ٹھلیاں آئیں۔ پہلے ایک ٹھلیا میں تھوڑا سا پانی اور ایک اشرفی کو رسے میں لپیٹ کر اس میں ڈالی بادشاہ کے آگے کھڑے ہو کر سر پر سے پیچھے پھینکدی وہ چھپاکا ہوا اور چنانچ کی ٹھلیا ٹوٹ گئی اشرفی الل غرہ غچا بیگم کی ایلو! اب تھوڑا سا چُہڑن لا کر جلایا۔ بادشاہ نے اسے لانگا۔ اب بیگماتوں اور شہزادوں کو ٹھلیاں تقسیم ہونے لگیں۔ کسی ٹھلیا میں پانچ کسی میں چار کسی میں دو روپے کسی میں ایک ہی روپیہ ڈال کہاریوں کے سر پر رکھوا جسولنیوں کو ساتھ کر سب کے ہاں بھیجدیں۔ سب نے ان کو انعام دیا اور ٹھلیاں رکھکر اسی طرح کھڑے ہو کر توڑ دیں۔ جو کچھ ٹھلیوں میں تھا وہ حلال خوریاں لے گئیں۔ تیسرے پہر سبزہ رونڈنے باغ میں گئے۔ آخری چہار شنبہ کی عیدیاں شاہزادوں کے استاد۔ سنہری روپہلی۔ پھولدار کاغذ پر لکھکر لائے۔ شہزادوں کو عیدیاں اور چھٹی دے۔ عیدیوں کے روپے لے رخصت ہوئے +

آخری چار شنبۂ ماہ صفر جانب باغ سیر کن بنگر
ہر کہ امروز میکند شادی غم نہ بیند بقول پیغمبر
عیدی

چار شنبۂ آخری ماہ صفر در جہاں باخرمی شد جلوہ گر
مصطفٰے را خرمی امروز شد زاں سبب شد سیر گلشن نیکتر
دیگر

آخری یا آخرین دم۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دم واپسیں۔ وقت مرگ۔ نزع کا وقت۔ وقت جانکنی۔ دم نکلتے وقت (۲) اُکھڑا سانس اُلٹا سانس۔ اُوپر کا سانس + ہنگام مرگ سا آخری وقت بھی یوں تھے
بھلی غافلت سے لو تشنہ فرموں یا گلے کے خوب آخری دم
فد کا شکر اکرم شہرے اُنکے لب پہ بھی دم دیتا (مومن)
عمر ساری تو کٹی عشقِ بتاں میں مومن آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہونگے (د)

وقت آخر سبو گردانی کی کچھ حاجت نہیں فرو بخر و خنکاری گردن کا ڈھلکا جانے ہو (رشک)
ترا چون ہوں دیکھنے کو بچو وقت آخری یہ آدی وہ یار آ دے یار و بلا تو دیکھو (رشک)

آخری دیدار۔ ف۔ اسم مذکر۔ جان کنی کے وقت دیکھنے یا مرتے دم کے دیدار سے مراد ہے۔ (فقرہ) ہمیں تو آخری دیدار بھی نصیب نہوا۔ نزع کے وقت مریض کو دیکھنے آتے ہیں تو اُس وقت دیکھنے کو اس لفظ سے تعبیر کرکے عزیز و اقارب سے کہتے ہیں کہ اس کو آ کر دیکھلو۔ پھر دیکھنا میسر نہ ہوگا جیسے آخری دیدار ہے چلکر دیکھلو ۔

وہ دونا بادشاہ نے سُن کر اس سے بولا اپنا سر جُھکا کر
کہدو اس سے کر اسے ہجکار دیکھ جا آ کے آخری دیدار
(نورالعلم بہادر)

آخری زمانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو آخر زمانہ نمبر ۱-۲-۳۔ (۲) اخیر وقت دم واپسیں۔

آخری وقت۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑھاپے کا زمانہ (۲) وقت مرگ وہ وقت جبکہ موت بہت ہی قریب ہو۔ دم واپسیں۔ دم نزع +

اِخفا۔ ع۔ اسم مذکر۔ پوشیدہ۔ خُفیہ +

اِخفائے تولّد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (قانون) بچہ کی پیدائش کا چھپانا۔

اِخفائے واردات۔ ع۔ اسم مذکر۔ کسی واقعہ یا معاملہ کا چھپانا۔ کسی جرم کو دبانا۔

اِخلاص۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے خلوص۔ خالص۔ پاک صاف۔ (۲) عبادتِ بے ریا۔ طاعتِ خالص (۳) ۔ع۔ دوستی محبت۔ پیار۔ سہاگ۔ جیسے آجکل تو ان میاں بیوی میں بڑا اخلاص ہے (۴) میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ ارتباط (۵) لاڈ۔ ناز +

اِخلاص بڑھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ربط زیادہ کرنا۔ محبت بڑھانا +

اِخلاص جوڑنا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) دوستی کرنا۔ بہناپا کرنا۔ ربط پیدا کرنا۔ یاری بدنا۔ دوستانہ گانٹھنا۔ دوستدار بننا +

اِخلاص کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دوستی کرنا۔ محبت کرنا۔ ربط حاصل کرنا +

اِخلاص مند۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) دوست۔ خیر خواہ دوست۔ یار صادق (۲) اسم مؤنث۔ ع۔ بہنیلی۔ سہیلی۔ گوئیاں +

اِخلاص میں آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) ناز کرنا۔ لاڈ کرنا۔ نخرہ جتانا۔ نخرہ کرنا (۲) اترانا۔ کسی کے برتے پر کودنا +

اَخلاط۔ ع۔ اسم مذکر۔ (خلط کی جمع) چاروں خلط یعنی سودا۔ صفرا۔ بلغم۔ خون +

اَخلاطِ فاسدہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ بگڑے ہوئے خلط +

اَخلاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (خُلق کی جمع)۔ (۱) عادتیں۔ خصلتیں (۲) خوش

خوئی۔ ملنساری۔ کشادہ پیشانی سے ملنا۔ خاطر مدارات۔ آؤ بھگت +

(۳) وہ علم جس میں معاد، معاش، تہذیبِ نفس، سیاستِ مدن وغیرہ کی بحث ہو

آخور۔ ف۔ اسم مؤنث (مخفف) (آب و خور، کھانے پینے کی جگہ +

(بعض لغت دانوں کی رائے ہے کہ یہ آبخوار کا مخفف ہے جس کے معنی ہیں پانی پینے کی جگہ، اصطلاحاً کھانے کی جگہ ہو گیا)

(۱) گھوڑوں کی چرنے کی جگہ۔ گھوڑوں کے گھاس کھانے کی جگہ + چراگاہ

(۲) بحالتِ مرکب) اصطبل۔ گھڑسال۔ طویلہ۔ چنانچہ میرآخور اور آخور سالار اسی وجہ سے طویلے کے افسر کو کہتے ہیں +

(۳) گھوڑوں کے کھانے کی گھاس۔ گھوڑوں کی بھوسی اور خراب گھاس۔ پس ماندہ گھاس۔ پچالی۔ کھور۔ ڈھو۔ بلی چھور) +

(۴) کوڑا کرکٹ۔ الابلا۔ بری خراب چیز۔ نکمی چیز۔ ناکارہ چیز۔ ذلیل چیز۔ ناکارہ نکمی۔ بے مصرف۔ سڑی گلی چیز۔ گھاس پات

جیسے کیا آخور اٹھا لائے۔ ہم آخور کے خریدار نہیں + ؎

منتظر جو ہو گئے ہیں آشناؤں کی لطافت کو نگاہیں منہ نہ دو کیا دنیا کو یہ آخور دنیا ہے (ظفر)

آخور کی بھرتی۔ محاورہ (۱) الابلا کی بھری ہوئی نکمی۔ ہیچکارہ۔ ناقص۔ ناکارہ اور بے مصرف چیز (۲) گنواروں کی مجلس۔ بیوقوفوں کا مجمع (فقرہ) اس مجلس میں تو آخور کی بھرتی ہے +

آخون۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح (آخوند۔ آخند) مادہ (آموختن + خوانیدن) استاد۔ معلم۔ پڑھانے والا۔ تربیت کرنے والا۔ ادب سکھانے والا۔ مدرس۔ پنڈت۔ گرو +

آخون جی۔ یا۔ آخون صاحب (تعظیماً کہتے ہیں) (۱) استاد جی۔ پنڈت جی۔ مدرس صاحب قبلہ۔ انشا ؎

مجھے کیوں گلہ ہاں تم ہو ہنسے کر کے ناحق کو + ارے مکتب کے لڑکو ہیں بھلا یہ کیا ضرورت ہے

ابھی مت نکالو لام و کاف اپنی زبان سے تم الف بے یاد کر لو ہیں بھلا یہ کون بات ہے

بھلا آخون جی صاحب کو آنے دو تو کہنا ہیں کہ اے حضرت سلامت آپ سنئے یہ حقیقت ہے

دیا ہی یہ خوش فہمی میں یہ شاگرد و نے صاحب جہاں تختی ہی انکو تو اک بر پا قیامت ہے

کسی کو منہ چڑھانا اور کسی کو بے تجو کرنا ہمارے آپ جب مسجد کو یاں ہوتی قیامت ہے

مراتب غوث کا ملتا ہے احوالِ گلستاں کو + ہمارے شیخ سعدی کی یہاں کی تی نصیحت ہے

نہیں تو کچھ مجھے دنیا کی سب بل آپ سے ہیں + مرزی سی کھیلو کود و دوڑو بوڑھ پھر فراغت ہے

(۲) بزرگ۔ قابلِ تعظیم۔ بزرگوار۔ پیر جی صاحب۔

آخوند۔ ف۔ اسم مذکر صحیح (آخوند) استاد۔ معلم۔ پڑھانے والا۔ مدرس

آخوند جی۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھو آخون جی (۲) دہلی کے ایک مشہور عالم و کامل ادیب و عالم کا مشہور لقب جنکا نام نامی برہان الدین صاحب پشاوری تھا۔ آپ سے شہر دہلی کو علمی اور حقانی بہت سے فیض پہنچے آپکے بعد مولانا قاری حافظ شاہ عبدالعزیز ملقب بہ شاہ مقبول احمد قادری جانشین ہوئے ۱۰ محرم روز سہ شنبہ ۱۲۹۲ھ کو انتقال فرمایا اور خواجہ باقی باللہ میں آسودہ ہوئے۔ آج کل آپکے نواسے جناب مولانا قاری حافظ شاہ محمد عمر صاحب الملقب بہ شاہ سلطان الحق صاحب قادری آپکے سجادہ نشین ہیں آپ کی ذات والا صفات سے بھی لوگوں کو فیضِ باطنی پہنچ رہا ہے۔ خاصکر مستورات دہلی تو آپ کی نہایت ہی معتقد اور پیرو ہیں۔ فراشخانہ کی کھڑکی کے پاس آپکے نانا صاحب کی مشہور مسجد ہے اور وہیں آپ قیام رکھتے ہیں آپ نے عمر بھر شادی نہیں کی۔

آخوندِ سوات۔ ا۔ اسم مذکر۔ سوات بنیر کے وہابی فرقے کا سوار مجاہدین کا سرگروہ۔ سرحدی علاقہ کا ملا +

اَخیر۔ ع۔ اسم مذکر۔ صرف اردو میں۔ دیکھو آخر مع مشتقات)

آد۔ ہ۔ صفت۔ صحیح (آدِ) (۱) اوّل۔ پہلے۔ ازل (۲) سدا۔ ہمیشہ +

اَدا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) چکنا۔ چکوتا + پورا کرنا۔ چکانا۔ بیباق کرنا (۲) حد تک پہنچانا + پہنچانا (۳) رتھ ترتیل۔ بیان کرنا۔ پڑھنا۔ (۴) ف) آن۔ انداز۔ معشوقانہ حرکت۔ وضع۔ ناز و نخرہ۔ رمز و اشارہ +

ادا فہم۔ یا۔ ادا شناس۔ ف۔ صفت۔ اشارہ سمجھنے والا۔ عندیہ کو پہنچنے والا۔ تیوری سے تاڑنے والا + قیافہ شناس +

ادا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) چکانا۔ بیباق کرنا۔ بھگتان تارنا (۲) گزارنا۔ پورا کرنا (۳) پڑھنا + مخارج حروف کے موافق قرآن پڑھنا۔ قرأت سے پڑھنا (۴) بیان کرنا۔ بتانا۔ ظاہر کرنا۔ کھول کر بیان کرنا (۵) غمزہ جتانا۔ نخرہ کرنا انداز دکھانا +

ادا ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) قرضہ اترنا (۲) نوکری پوری ہونا (۳) حرفوں کا پورا پورا مخارج سے نکلنا + بیان ہونا +

آداب۔ ع۔ اسم مذکر جمعِ ادب۔ مادہ۔ اَدَب (وہ عمدہ تربیت یافتہ ہو گیا) (حالتِ جمع اور مفرد دونوں میں آتا ہے اور اکثر کرنے اور بجالانے کے ساتھ بولا جاتا ہے) (۱) قواعد۔ اطوار۔ دستور۔ آئین۔ طور طریقہ۔ رسم۔ ڈھنگ۔ کسی کام کے کرنے کے طریقے جیسے نماز کے آداب کھانے کے آداب +

غیرت حسن سکھا دیتی ہے آدابِ شکوت   دہنِ غنچہ پہ خود قفلِ حیا ہوتا ہے (نسیم دہلوی)

(۲) پاسِ مراتب۔ حفظِ مراتب۔ نگاہداشتِ حدِ ہر چیز۔ ہر چیز کی حد کو نگاہ رکھنا (۳) حجاب۔ لحاظ۔ تعظیم و تکریم۔ عزت و توقیر۔ آدرسہ تور اور وہ طریقے جن سے بڑوں کی بڑائی اور چھوٹوں کی چھٹائی ثابت ہو۔

یہ مجبور طبع تو یہ باعث تھا   کہ رہا نظرِ عشق کا آداب مجھے (ذوق)

اور وہ شوخ کہ جو گل سے بھی نازک ہوسکا   لیوے اسطرح سے نازک کے تلے داب مجھے (ذوق)

کھلا جو حسن میں مجھے لب بستگی رہی   نکلی نہ بات بھی دم پرسش حجاب سے (نسیم دہلوی)

طیش کچھ دل میں جوش کے آیا   دیکھکر ایک کو یوں فرمایا (معروف)

اس نے میرا نہ کیا کچھ آداب   کر دیا سیج کو پھولوں کی خراب (انشا حکایات لطیف الدوہم)

کو تجھاریں جاؤ نکا تو نکل خورشید   اس آداب سے ہوں سرہی کے بل جاؤنگا (ذوق)

(۴) فرہنگ و دانش۔ اطوارِ پسندیدہ۔ سلیقہ۔ پختگی۔ اچھا طریقہ۔ تمیز۔ اہلیت۔ لکھنے پڑھنے اور پڑھنے میں گفتگو کا طریقہ۔ تہذیب و حسنِ اخلاق۔ خوش اخلاقی۔ نیک کرداری۔

پاؤں آپکو پھر اس طفل کا سا سا آداب   اسے وہ ناز کا انداز وہ پیالا داب (واجد علی شاہ)

اسکے سطریں ہیں ختم کتابِ آداب   لب خاموش ہے طرفہ بیاں رکھتے ہیں (رشیدی)

(۵) سلام۔ کورنش۔ تسلیم۔ بندگی۔ سلام و نیاز۔ نہایت تعظیم سے جھک کر سلام کرنا۔ وہ سلام جو بزرگوں کو تعظیماً کیا جاتا یا وہ سلام جو خطوط میں القاب کے بعد لکھا جاتا ہے۔

جب کبھی چشم تصور میں خیال آتا ہے   وہی ادھر سے کئے شتابوں سارا آداب (واجد علی شاہ)

(فقرے) حضرت آداب۔ آداب عرض ہے۔ اُستانی جی آداب۔ چچی اماں کو آداب کہدینا۔ والا کہنا شکریہ۔ عنایت ہے۔ مہربانی ہے۔ کسی کی دی ہوئی یا پڑی گری ہوئی چیز کے اُٹھا کر دینے کا شکریہ۔ کسی کی عنایت یا مہربانی کا مشکور ہو کر سلام کرنا۔ تھینکس ادا کرنا۔

آداب بجا لانا۔ یا آداب بجانا۔ ع۔ فعل لازم۔ (۱) تسلیم کرنا۔ بندگی کرنا۔ سلام کرنا۔ ادب یا عقیدت ظاہر کرنا۔ کسی بزرگ کی اُسکے درجہ کے موافق تعظیم و تکریم ادا کرنا۔

کبھی چلگل میں ملے تھیں جو بہانہ ہے   زمیں جھک کر جو آداب بجالاتا ہے (سیمیا)

(مغلیہ سلطنت کے زمانہ میں جب کوئی شخص بادشاہ کے سامنے حاضر ہوتا تھا تو چوبدار نہایت خوش آوازی سے پکار کر کہتا تھا آداب بجا لاؤ۔ جہاں پناہ بادشاہ سلامت عالم پناہ بادشاہ سلامت۔ پہلے جو سے مراد ہے۔ وہ شخص گردن جھکا کر تعظیم ادا

ہوتی ہے باقی دعائیہ جملے ہیں۔)

(۲) طور و طریقہ۔ رسم۔ ڈھنگ۔ دستور وغیرہ ادا کرنا۔

بجالایا قدمبوسی کے آداب   دلِ مرشد کیا خدمت سے شاداب (قصہ سخنِ شیریں)

(۳) شکریہ ادا کرنا۔ احسان ماننا۔ گن گانا۔ کسی کی دی ہوئی یا اُٹھائی ہوئی یا بتائی ہوئی چیز کو دیکھکر احسانمندی ظاہر کرنا۔

(فقرہ) اسے لیجئے اور آداب بجا لایئے۔

(۴) رخصت کی اجازت چاہنی۔ اجازت مانگنا۔ اجازت طلب کرنا۔ رخصت ہونا (فقرہ) لیجئے میں آداب بجالاتا ہوں۔

(۵) ماننا۔ قبول کرنا۔ قائل ہونا۔ ہار ماننا۔ دوسرے کی بڑائی کا مُعترف ہونا (فقرے) یہ بات ہو جائے تو آداب بجالاؤں۔ اگر آپ سے یہ کام ہو جائے تو ہم آداب بجا لائیں۔

آداب تسلیمات ع۔ اسم مذکر۔ نہایت ادب سے کورنش یا بندگی بہت بہت

آداب سکھانا۔ ع۔ فعل متعدی۔ اخلاقی تعلیم دینا۔ تہذیب سکھانا۔ تنبیہ کرنا۔

آدابِ شاہی۔ ف۔ اسم مذکر۔ بادشاہوں کے رُوبرو جانے کے طریقے۔ بادشاہوں کو سلام کرنے کا طریق۔ بادشاہوں کے رُوبرو گفتگو کا طریقہ۔ دربار میں حاضر ہونے کے قواعد عرض معروض کے ڈھنگ۔

آدابِ مجلس ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ محفل کی نشست و برخاست کا طریقہ۔ نشست و برخاست کے مہذبانہ قواعد۔ محفل میں بات چیت کرنیکا ڈھنگ۔

آداب و القاب ع۔ اسم مذکر (۱) خط و کتابت میں لقب اور جناب کا لحاظ۔ مکتوب الیہ کا نام اور وصف (۲) سرنامہ۔ پتا۔ (فقرہ) ابا جان۔ پھوپی اماں کو کیا آداب و القاب لکھا جاتا ہے؟

اُداس۔ ہ۔ صفت (۱) ملول۔ مغموم۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ سوگوار (۲) پراگندہ۔ پریشان۔ ویران (۳) بے رونق۔ بے رُوپ۔ بدرنگ۔ بدزیب۔ پھیکا پھیکا۔ ماند۔ رنگ اُڑا ہوا۔

اُداس ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رنجیدہ۔ غمگین اور پریشان ہونا (۲) بے رونق ہونا۔

اُداسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آزاد اور بے گھر فقیر کا استر بستر اور اوڑھنے بچھونے کو کہتے ہیں۔

اُداسا کسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رختِ سفر باندھنا۔ استر بستر باندھ سنبھال کر چل دینا۔ سفر کرنا۔ اوڑھنا بچھونا کندھے پر لاد کر چلتے بننا۔

اُداسی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ غمگینی۔ پریشانی۔ ویرانی۔ بے رونقی (ہندو)

فقیروں کا ایک فرقہ جو بابا گرو نانک کا پیرو ہے +

اُداسی برسنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ غمگینی یا پریشانی ظاہر ہونا ۔ بے رونقی نمایاں ہونا

اُداسی چھانا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (دیکھو اُداسی برسنا)

اُداہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ اُودا پن ۔ وہ رنگ جو نیل اور سرخی سے مل کر پیدا ہو +

اَدَب ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی ہر چیز کی حد کو نگاہ رکھنا ۔ نگہداشت حدِ ہر چیز (۲) طریقۂ پسندیدہ + نگہداشت مرتبہ خلق ۔ اخلاق ۔ تہذیب (۳) طور ۔ طریقہ ۔ ڈھنگ ۔ قاعدہ ۔ ضابطہ ۔ اصول و دستور العمل (۴) علم زبان + علمِ عربی (۵) حیا ۔ شرم ۔ لحاظ ۔ لاج (۶) تعظیم ۔ تکریم ۔ (۷) ۔ بحالتِ ندا) صرف : مُردوں کے دھتکارنے کو بھی ادب کہتے ہیں وصوت ۔ دور ہو ۔ چلا جا ۔ پرے ہٹ ۔ جیسے ادب گتے ادب (۸) عجز و نیاز ۔ فروتنی و انکسار +

اِدبار ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی پیٹھ دینا (۲ ۔ اصطلاحی) دولت کا منہ موڑنا ۔ اقبال کا نقیض ۔ بدنصیبی ۔ بداقبالی ۔ کم قسمتی ۔ شامت (۳) نحوست ۔ دلدّر (۴) ہزیمت ۔ شکست (۵) تنزل ۔ افلاس ۔ مفلسی ۔ ناداری ۔ فلاکت +

اَتو بہ اکر ۔ ہ ۔ تابع فعل (ہو) (۱) اکثر ۔ اکثر کرکے ۔ ضرور بالضرور +

آدَر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث س (आदर = आ + दृ) آ + در یا پرا کرت (ادر) یا (आदर) آدر وصف ہندو بولتے ہیں یا وہ مسلمان جو ہندی آمیز (ہندو مذکر بولتے ہیں) (۱) ادب ۔ عزت ۔ قدر و منزلت ۔ تعظیم ۔ تکریم +

آونیں آدر نہیں نین میں نیہ تلسی ہمان جائیے چاہے کنچن برسے میہہ (دوہا) دھن کی آدر سبھی کھاوں جات بات گن کا نیں ناؤں + میں ہیا بنا ہے آدر کہیں ہو سے بگیری وا ور (بارہ ماسہ)

(۲) اطاعت ۔ فرمانبرداری + حسنِ عقیدت (۳) آؤ بھگت ۔ خاطر مدارات خاطر تواضع ۔ مان ۔ بھاؤ +

بسٹ بھٹیاری سیا تینوں جات کہات آدر تے کی آدر کر یہ جات نہ پوچھیں بات (راسلوکم)

آدر پانا ۔ یا پلنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ عزت پانا ۔ توقیر ہونا ۔ بڑائی پانا ۔ مرتبہ پانا ۔ عروج پانا ۔ قدر و منزلت پانا +

سب ترش سے اُٹھا کر بٹھلایا جو تیوں پر + مفلس کو ہر مکان میں آدر ملا تو ایسا (نظیر) (تقریر) دن دس آدر پائے کے کر سے آپ بکھان +

آدر سے بٹھانا ۔ یا لیجانا یا لینا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ ادب سے بٹھانا ۔ تعظیم کرکے بٹھانا ۔ عزت سے بٹھانا + استقبال کرکے بٹھانا ۔ اگوائی کرکے لے جانا ۔ مدارات کرنا + ادب پیش آنا +

آدر کرنا ۔ یا آدر دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) عزت کرنا ۔ بڑائی دینا ۔ ادب کرنا ۔ توقیر بڑھانا ۔ قدر و منزلت کرنا +

جاکر جو بہا سو گئے تاکر آدر دیت کریل ابھی بیت ہے اور کاگ نبوری لیت (دوہا)

کبھی بن آدر کون کرے (غزل)

(۲) خاطر تواضع کرنا ۔ خاطر مدارات کرنا ۔ مان بھاؤ کرنا ۔ آؤ بھگت کرنا + متوجہ ہونا + مہمان نوازی کرنا +

سائیں آکھیاں بھیریاں آدر کری نرگ + پھٹ پھٹ کریں سیلیاں پر مڑ مڑ دیکھوں توگے

آدت نہیں آدر کیو جات دیہ نہیں آئے تلسی وہ دو گئے پنڈت اور گرہست (دوہا)

اِدْرار ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بہنا ۔ جاری ہونا + اخراج + بار بار پیشاب آنا + رواں بہاؤ (۲) جینہ کی جھڑی (یہ معنی صرف عربی میں آتے ہیں)

اِدْراک ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنی پانا ۔ اصطلاحی دریافت ۔ درک ۔ عقل ۔ سمجھ ۔ پہنچ ۔ رسائی ۔ فہم +

اَدْرَک ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی جڑ ہے جسے سکھا کر سونٹھ بناتے ہیں ۔ پورب میں اُسے آدی مارواڑ میں آد ۔ پنجاب میں ادرک کہتے ہیں +

اَدْرَکی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ تانبے گڑ میں سونٹھ ملا کر اس کی قاشیں یا ٹکیاں سی بنا لیتے ہیں ۔ لیکن اب گڑ کی تیلی تیلی عام ٹکیوں کو بھی ادرکیاں کہہ کر بیچتے ہیں +

اِدْرِیس ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو آدم علیہ السلام کی پانچویں پشت اور شیث علیہ السلام کی اولاد سے ہیں ۔ دریائے مصر کے ساحل پر پیدا ہوئے ۔ اصل میں ان کا نام اخنوخ یا اخنوخ بزبانِ سریانی تھا ۔ یونانی میں بطرسیس یا اودسین ہوا ۔ عبرانی میں ہرمس یا اودرسین ہوا ۔ عربی میں ہرمس ۔ ادریس ۔ اور المثلث بالحکمۃ قرار پایا ۔ چونکہ آپ ہمیشہ مدارک صحف و شرائعِ مرسلینِ سابقہ میں مصروف رہتے تھے ۔ اس سبب سے ادریس لقب پڑ گیا ۔ خداتعالیٰ نے آپ کو دس چیزیں عطا فرمائی تھیں ۔ اوّل رسالت ۔ دوم نزولِ تیس صحائف ۔ سوم الہامِ علم نجوم ۔ چہارم طرزِ کتابت ۔ پنجم خیاطی ۔ ششم آلات حرب سازی ۔ ہفتم طریقۂ جہاد ۔ ہشتم ۔ طریقِ قید و اسیری او لاد کفار ۔ نہم پوششِ لباس کرپاس یعنی اُون سے کپڑے بنانے و پہننے کی ترکیب ۔ دہم جنت تک تمام جنت ۔ طوفانِ نوح کی پیشین گوئی آپ ہی نے کی تھی جو برہان محمد

واقع مصر ایک کی سلطنت کو طوفان سے بچاؤ کیونکہ اسلئے آپ ہی نے بنوا دیا تھا۔ ہاروت ماروت دونوں فرشتے آپ ہی کی اولاد میں زہرہ کے عشق کے سبب معتوب ہوکر چاہِ بابل میں قید کئے گئے۔ اُنکے واسطے عذابِ آخرت کا حکم تھا۔ لیکن انہوں نے حضرت سے دعا کرائی کہ ہم کو عذابِ دنیائے فانی پسند ہے جو چند روزہ ہے۔ چنانچہ یہ دعا قبول ہوئی۔ اور وہ سزا سے عقبے کی بچکر عذابِ دنیا میں مبتلا ہوگئے۔

اَوَق - ع - صفت - دقیق تر - نہایت مشکل - دوبھر - دقت طلب - سخت +

اَوَچھچہ - ت - اسم مذکر - ایک طرح کی آرایش پلنگ ہے۔ اس میں اور پلنگ پوش میں صرف اتنا فرق ہے کہ اُسے تکے کے سائے پلنگ کے اوپر ڈالتے ہیں اور اسے نیچے بچھا کر اُس پر بچھونا کرتے ہیں۔ یہ ایک بڑی چادر ہوتی ہے جس کا آدھا آدھا گز کے قریب حاشیہ نیچے لٹکتا رہتا ہے اور یہ حاشیہ کارچوبی یا کلابتونی کام سے مزین ہوتا ہے۔ غرض اوچھچہ توشک اور چادرِ پلنگ کے نیچے بچھایا جاتا ہے +

اَدْگَدْرا - ہ - صفت - نیم پختہ کچھ پکا کچھ کچا - کچا پکا +

اَدْلا بَدْلا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (اَدَل بَدَل)

اَدَل بَدَل - ہ - اسم مذکر - عوض معاوضہ - الٹا پلٹا - مبادلہ +

اَدَل پہچان - ہ - صفت وہ چیز جس کی شناخت میں کچھ دقت نہ ہو - وہ چیز جو الگ پہچانی جائے +

آدَم - ع - اسم مذکر - مادہ (اَدَم) بمعنی گندمی یا پیشوا - اور موٹی کھال (ادمہ)، انگریزی (ایڈم) جو لوگ اس کا مادہ اَدمت قرار دیتے ہیں وہ تو اسکے معنی گندم گون اور رہنما کے لیتے ہیں اور کہتے ہیں چونکہ آدم کا رنگ گندمی تھا اور نیز وہ ہمارے پیشوا تھے اس لحاظ سے یہ نام رکھا گیا۔ جو لوگ اس کا مادہ ادیم ٹھیراتے ہیں اُن کا بیان ہے کہ حضرت آدم زمین سے بنائے گئے تھے اسلئے آدم کہلائے۔ بعضوں کی رائے ہے کہ گندم کے باعث وہ جنت سے نکلے تھے۔ اس سبب سے آدم کے نام سے موسوم ہوئے۔ صاحبِ منتخب اللغات اس لفظ کو عجمی قرار دیتے اور کہتے ہیں کہ یہ ایک اتفاقی امر ہے کہ عجمی اور عربی الفاظ کے معنوں میں باہم مطابقت ہو جائے۔ الغرض ہر ایک فرہنگ نویس کی علٰحدہ علٰحدہ رائے لکھتے ہیں۔ تفسیر جلالین میں اس نام کی وجہ تسمیہ ادیم الارض لکھی ہے اور وہی وجہ قرار دی ہے جو ہم نے اوپر تحریر کی۔ بشمول نصاب وغیرہ میں بھی وجہ لکھی ہے جو ہمنے سب سے اول بیان کی یعنی گندم گون ہونا۔ اگر ان لوگوں کی رائے کو ترجیح دیں تو عربی ورنہ عجمی ہے۔ روضۃ الصفا میں صحف ادریس سے نقل کی ہے کہ جب خدا تعالیٰ نے بسیطِ عالم میں نوعِ انسان کا ظاہر کرنا چاہا تو زمین پر ایک ایسا شخص

پیدا کیا کہ اسے سریانی زبان میں الیس کہتے تھے چونکہ حضرت آدم عربی زبان سلب ہونیکے بعد سریانی زبان میں متکلم ہوئے تھے۔ اسلئے اُنکے نام میں دونوں زبانوں کا احتمال ہے۔ اس لفظ کا استعمال ہر ایک آدمی پر بھی ہوتا ہے۔ اسکی دو وجہ بیان کرتے ہیں بعض کہتے ہیں اسکی اصل بنی آدم ہے بنظر تخفیف لفظ بنی کو حذف کرکے آدم کہنے لگے۔ بعض کا قول ہے کہ نہیں یوں بھی جائز ہے۔ چنانچہ صاحب تفسیر بیضاوی سورۂ فجر کی تفسیر میں بیان فرماتے ہیں جسطرح اولاد عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام کے ہر ایک شخص کے ساتھ لفظ عاد کا استعمال کیا جاتا ہے اور ہر ایک بنی ہاشم کے ساتھ ہاشم پہلا اسی طرح آدم کا اولادِ آدم پر اطلاق جائز ہے ہمارے نزدیک یہی بات درست ہے۔ کیونکہ بعض ملکوں میں ابتک یہی دستور ہے کہ باپ دادا۔ پردادا کے نام پر نام رکھتے چلے آتے ہیں صرف پہچان کے لئے نمبر یا کوئی حرف لگا دیتے ہیں +

(۱) بھورا۔ مٹیالا۔ گندمی۔ گندم گون۔ گیہوں رنگ +

(۲) پہلا آدمی - ابو البشر۔ سب آدمیوں کا باپ - بابا دیوجی - پہلا آدمی جس سے انسان کی نسل چلی۔ وہ شخص جو اول ہی اول پیدا ہوا یا وہ آدم سے پیدا ہوا۔

مقصود تم ہو خلقتِ آدم بہانہ ہے	پیدا تمہاری ذات کو سارا زمانہ ہے (امیر)
آدم کو نہ یوں روضۂ رضواں سے نکالا	جس طرح ہمیں کوچۂ جاناں سے نکالا (شہیدی)
رونے میں کچھ میں حضرت آدم سے کم نہیں	گر ایک بھی نہ اشکِ ندامت ہوا قبول (رند)
کچھ آگ بچ رہی تھی سو عاشق کا دل بنا	آدم کا جسم جبکہ عناصر سے مل بنا (سودا)
ابنِ آدم ہیں نہ کیوں تقلیدِ آدم کیجئے	حبّ گندم گوں پہ ویرانہ خانہ برباد کیا (ناسخ)

(۳) اشرفُ المخلوقات۔ آدمی۔ آدم زاد۔ آدم کی اولاد۔ انسان۔ مانس۔ منش۔ منکھ +

اور دم بنا ہے آہ فقط غم کے واسطے	سب خوبیاں بنی ہیں یہ آدم کیواسطے (نظیر)
جو ہی جاتا ہے جرمِ آدم سے	در پئے مومن نیر کے نہ رہو (رسیہ تقی)
سینکڑوں رنگ بدلتا ہے مزاجِ آدم	کبھی عاشق کبھی معشوق کبھی سب پاک (نسیم)

(فقرہ) آدم سے آدم سو دفعہ ملتا ہے +

(۴) سمجھدار۔ عقلمند۔ عقیل۔ فہیم۔ تمیزدار +

آدم نہیں ہیں صورتِ آدم بہت ہیں یاں	اس بتکدہ میں معنی کا کس سے کریں سوال (میر)

آدمِ ثانی - ع - اسم مذکر۔ حضرت نوح +

چونکہ طوفانِ نوح کے بعد دنیا کی آبادی حضرت نوح سے بڑھی اسلئے آدمِ ثانی انکا نام رکھا گیا

آدم خوار یا خور - ف - صفت (۱) وہ وحشی اور جنگلی آدمی جو انسان کو کھا جاتے ہیں (۲) سود خوار۔ بیاج کھانے والا +

(چونکہ اہلِ اسلام سؤر کھانا اور آدمی کا گوشت کھانا برابر سمجھتے ہیں۔ اس سبب سے سؤر خوار کی نسبت بھی یہ فقرہ کہہ دیتے ہیں)

آدم زاد۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ آدم کی اولاد۔ انسان۔ آدمی کی قسم۔ آدمی کی مخلوق۔ آدمی کا بچہ۔ انسان کا بچہ۔ ابنِ آدم۔ اولادِ آدم۔

تو سمجھا ہے حقیقت عاشقِ ناشاد کی ۔۔۔ ورنہ اوبت بھی خدا نے قدر آدم زاد کی (دکاب)

(فقرہ) وہاں کوئی آدم نہ آدم زاد۔ میرے پاس کوئی آدم تھا نہ آدم زاد کس کو خبر دیتا مگر آج

آدم گری۔ ع۔ ف۔ صفت۔ (۱) آدمیت۔ انسانیت۔ تہذیب۔ اہمیت۔ (مسلمان بولتے ہیں) (فقرہ) اس میں ذرا آدم گری نہیں۔ ذرا آدم گری کی بات کرو۔

(۲) عدم ملی۔ دردمندی۔ مروت۔ ہمدردی۔

شبِ رفتہ میں آنکھ دیر لگا ۔۔۔ سگِ یار آدم گری کر گیا (رسیم)

(فقرہ) جب انسان میں آدم گری نہیں تو انسان کیا ہے۔

(۳) خوش خوئی۔ خوش اخلاقی (فقرہ) وہ بڑی آدم گری سے پیش آئے

(۴) ہوشیاری۔ دانائی۔ چالاکی۔ عقلمندی۔

نہ جانے والے بھی کالا منہ کر ۔۔۔ یہ آدم گری آج دربان نے کی (تسلیم)

اُدمانی۔ ہ۔ صفت۔ بیہودہ عورت۔ چھنال۔

اُدماد۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مستی نفس پرستی۔ خواہشِ نفسانی (۲) جوش۔ لہر۔ موج (۳) شوخ چشمی۔ شوخی۔ چنچل پن (۴) شرارت (۵) اُمنگ۔ اچنگ۔ شوق (۶) چاؤ۔ ارمان۔

اُدماد لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) شرارت سوجھنا۔ مستی چڑھنا۔ شوخی اور شوخ چشمی کرنا (۲) جوش آنا۔ موج ہونا۔

آدمی۔ ع۔ اسم مذکر (۱) (بفتح دال صحیح و بسکون دال مستعمل ہے) آدم کی اولاد۔ آدم سے تعلق رکھنے والا۔ آدم کی نسل۔ جو آدم سے نسبت رکھے۔ شخص۔ بشر۔ فرد۔ کس۔ خلق۔ انسان۔ مانس۔ منش۔

اصل کو بھی غور کرے آدمی ۔۔۔ کون تھا کس چیز سے کیا ہو گیا (رشک)

پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق ۔۔۔ آدمی کوئی ہمارا دمِ تحریر بھی تھا (غالب)

پھر نیک و بد کی فکر نہیں عشق میں ہوا ۔۔۔ جو ان لگے نہیں آپ آدمی رہے (ناسخ)

سہم کہاں نکلے کسی تدبیر سے ۔۔۔ آدمی مجبور ہے تقدیر سے (نسیم دہلوی)

اس کے عدم ہی ہیں جو دنیا میں بے خبر ۔۔۔ چون سمجھے تھکا ہے منزل کا آدمی (معروف)

تو ہی تو ہے ہر کہ سارے جہاں میں ۔۔۔ دیکھا نہ تیری شکل و شمائل کا آدمی (معروف)

دانت باکر کے ہندوستان سے ۔۔۔ آدمی کب اصلاح ہوا بیٹھا ہم (تسکین)

کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا ۔۔۔ کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے (ذوق)

(فقرہ) آدمی اناج کا کیڑا ہے۔ (۲۔ صفت) جوان۔ پورے قد کا۔ بالغ۔ بڑا (فقرہ) بچہ تو کیوں اچھا خاصا آدمی تھا (۳۔ صفت) تمیزدار۔ صاحبِ سلیقہ۔ عقلمند۔ عاقل۔ لائق۔ دانا۔ لیق۔ مہذب۔ تہذیب یافتہ۔

کہہ دیجو حال دل کا اس غیرت پری کو کیا ۔۔۔ جو وہ گھڑی نہ سمجھے اس آدمی کی طبعی (رہنما)

فرشتہ اس کا کسی نے یاں روز پیدا کیا ۔۔۔ آدمی وہ ہے کہ جس نے کچھ ہنر پیدا کیا (فاضل)

ہم نے مانا کہ واعظ ہے ملک ۔۔۔ آدمی ہونا بہت مشکل ہے یاں (رشک)

بہت ہیں صورتِ انسان ۔۔۔ آدمی اٹھ گئے زمانے سے (درد)

قدکشی کرتا ہے اس غیرتِ شمشاد سے کیوں ۔۔۔ آدمی تو اگر اے سرو گلستاں ہوتا (رشد)

(فقرہ) آدمی ہو گستاخ نگر رہو۔ آخر کیوں نہیں ہنستے ہنستے آدمی بن جاؤ گے

(۴) دیانت دار۔ امانت دار۔ متدین۔ امین۔ (فقرہ) آدمی بھولے بھالے ہیں۔ آدمی ہیں مگر ایسے نہیں۔ (مثل) (۵) نوکر۔ چاکر۔ ملازم۔ خادم۔ خدمتگار۔ ملازم خاص۔ (فقرہ) خالق! بابا کچھ تقصیر دن کر بھی دلوا! سائیں آدمی آئے تو دے۔ ایسا وہ گھوڑی کے لئے تو ہی آدمی بھیجا (۶) قاصد۔ پیغامبر۔ پیک۔ دوت۔ ایلچی۔ سفیر۔

یہ سے آپ نہ آئیں یہ آدمی ان کا ۔۔۔ تسلی آ کے دیکھے وقتِ اضطراب تو دکا (ذوق)

وہ خدا جانے کہ ہو گا کیسا پیرے شعلہ ۔۔۔ تاخدا ترس ہیں قصہ میں جس منہ کے آدمی (ظفر)

جو اس پہ ہی کوئی کرے آدمی نہ جا ۔۔۔ کہ کر دخل نہیں اس فرشتہ خاں کے لئے (تسلیم)

خبر بھی گل ناز کا آدمی لے آئے کے ہر کہیں ۔۔۔ کیا بیچ کر شانہ عقل سے بہرہ تجھ کو کرہی

عیاں کا کیا بیان ہو جو حال ہو سپرا ۔۔۔ کہ چھوڑ دے ہم نے نگہ کیا اور چشم پر نم کی (قطعہ معروف)

(۷۔ شکری) آشنا خواہ مرد ہو خواہ عورت آپس میں ایک دوسرے کا آدمی کہلاتا ہے۔ رنڈی۔ یار۔ دوست۔ (فقرہ) وہ اس کا آدمی ہے آج رسالدار کے آدمی پر خوب آوازے کسے۔ (۸) خاوند۔ خصم۔ دھنی۔ پرش۔ لڑکے بالے۔ جورو۔ اہلیہ۔ (ادنی قوموں میں بولا جاتا ہے) (فقرہ۔ ہشنیدہ ہو) جی جی تیرا آدمی کیا آج گھروں نہیں ہے؟ تمہارے گھر کے آدمی کہاں گئے ہیں؟

(۹) باشندے۔ رہنے والے۔ ساکن۔ (جمع کے ساتھ بولا جاتا ہے) (فقرہ) اس شہر کے آدمی بڑے سرکش ہیں۔

(۱۰) نالائق۔ بے تمیز۔

(فقرہ) ارے میاں تو کیسا آدمی ہے اتم بھی کیا آدمی ہو۔

آدمی آدمی اَنتر کوئی ہیرا کوئی کنکر۔ (کہاوت) یعنی سب آدمی یکساں نہیں ہوتے کوئی اچھا ہوتا ہے کوئی بُرا +

آدمی اَناج کا کیڑا ہے۔ (کہاوت) یعنی آدمی کی اناج پر زندگی ہے۔ آدمی اُن سے جیتا ہے +

آدمی بننا یا ہونا۔ افعل لازم۔ (۱) انسان بننا۔ تمیز دار بننا۔ لائق ہونا آدمیت پکڑنا۔ انسانیت حاصل کرنا۔ تہذیب و شایستگی اختیار کرنا جیسے آدمی بننا مشکل ہے + (فقرہ) میاں اُن کی خدمت میں رہکر تم آدمی ہو گئے تا مگر نہ ہو (۲) عارِف بننا۔ خداشناس بننا ؎

یہ آدمی ہوئے اِس کا ہم تن بدن رہتی جھجا جتنا ہے بنے آدمی تو بن بیٹھی (سرور)

آدمی بنانا یا کرنا۔ افعل متعدی۔ تربیت کرنا۔ تربیت دینا۔ اِخلاق سِکھانا۔ تمیز سِکھانا۔ لائق کرنا۔ مؤدب اور مُہذّب بنانا۔ سمجھدار بنانا۔ اُن اخلاق اور عادات کا سِکھانا جن کے سبب سے اِنسان مخلوق میں عزیز ہو۔ اشرفُ المخلوقات ہو نیکی باتیں تعلیم کرنا۔ مُہذّب بنانا ؎

احسان کیا اگر ستایا تُو نے قصّہ ہی نباہ کا چُھڑایا تُو نے
کرنے لگے پھر بھی سمجھ کی باتیں بارے ہمیں آدمی بنایا تُو نے (میر حسن)

(فقرہ) اُنکی صحبت نے اِسے آدمی کر دیا +

آدمی پیچھے۔ ا۔ تابع فعل۔ ہر ایک کو ایک ایک کر علیٰحدہ علیٰحدہ جُدا جُدا الگ الگ۔ آدمی گیل۔ آدمی کو۔ فی آدمی۔ فی کس۔ فی نفر +

(فقرہ) آدمی پیچھے کیا دیا آدمی پیچھے کیا پڑا +

آدمی زاد۔ ف صفت (دیکھو آدم زاد) آدمی کی نسل سے آدمی کی اولاد ؎

کیا خوب مزہ ہے جب ال خواہ ای آدمی زاد واہ وا واہ (نسیم)

آدمی نے آخر کچّا دُودھ پیا ہے۔ (کہاوت) یعنی آدمی کی سرشت میں خامی و قصور اوّل سے موجود ہے۔ آدمی کی گُھٹی میں خطا و قصور و سہو پڑا ہوا ہے۔ آدمی سہو سے خالی نہیں +

آدمیت ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) انسانیت۔ دیکھو (آدمگری) ؎

خوبی نہیں ہے آدمیت ہم مُرد کوئی کوئی پری سا ہے (جوشش)

(۲) تربیت۔ تعلیم۔ خوش صحبتی۔ شرافت۔ اہلیت۔ تمیز داری۔ عقلمندی۔ ہوشیاری۔ عقل و شعور۔ تہذیب۔ خوش سلیقگی ؎

بہ رنگ جانتے ہیں صرف کمانا اور غُرّا نہیں ہم شیر خالِ ادب دیکھا کر آدمیت کا رہتا

ہم عیاں حال سگِ اصحابِ کہف مادری کی آدمیت دیکھ لی (رند)

سِوا اِن کمالوں کے سکتے کمال مُروّت کی خو آدمیت کی چال (میر حسن)

نہ سہی رو دیوانی کی صُحبت کُھوہ کی وُہ آدمیت (نسیم دہلوی)

(فقرہ) تمہارے لڑکے میں خاک آدمیت نہیں۔ دیکھو تو ذرا سے بچے ہیں کیا آدمیت ہے

(۳) خوش اخلاقی۔ خوش خلقی۔ نیک نہادی۔ وُہ نیک عادتیں اور اخلاق کی باتیں جو انسان میں سب سے اعلیٰ ہونیکے سبب سے ہونی چاہئیں ؎

آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز کتنا طوطے کو پڑھایا پر وُہ حیواں ہی رہا (ذوق)

(۴) نرم دلی۔ ہمدردی۔ ہمدردی۔ مُروّت۔ ملائمت ؎

ایک بوسہ پہ تمہیں بخل یا مژدہ گرشتہ آدمیت نہیں رکھتیں یہ پیرہ والی آنکھیں (انجم)

کچھ ہوتی آدمیت اگر ہوتے آدمی یہ خوبرو تو حُور ہوتے یا پری ہوتے (ذوق)

ہر بشر کے لئے مُروّت شرط آدمی کہتے آدمیت شرط (شرق)

(۵) بلند حوصلگی۔ عالی حوصلگی۔ عالی ہمتی۔ جرأت +

آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ پست ہمت یہ نہ ہووے پست قامت گو ہو (ذوق)

آدمیت اُٹھ جانا۔ یا۔ اُٹھنا۔ افعل لازم۔ تمیز کا جاتا رہنا۔ انسانی خصلت کا اُٹھ جانا۔ عقل و شعور نہ رہنا۔ شعور اُٹھنا۔ تمیز نہ رہنا۔ انسانیت نہ رہنا۔ ادب لحاظ نہ رہنا۔ بدتہذیب ہو جانا +

(فقرہ) اِس زمانہ کے لڑکوں کی آدمیت اُٹھ گئی +

آدمیت پکڑنا۔ افعل متعدی (۱) شرافت اور اخلاق کا حاصل کرنا تربیت پانا۔ عقل و تمیز حاصل کرنا۔ شائستہ ہونا۔ تہذیب سیکھنا مُہذّب ہونا (۲) ہوش میں آنا۔ شعور پکڑنا +

(فقرہ) آدمیت پکڑو۔ بہت مت بکو +

آدمیت سِکھانا یا سِکھلانا۔ افعل متعدی۔ (۱) دیکھو (آدمی بنانا نمبر ۱) (۲) شعور دینا۔ شائستہ بنانا +

آدمیت سیکھنا۔ افعل متعدی۔ شعور سیکھنا۔ عقل تمیز حاصل کرنا۔

آدمیت میں لانا۔ افعل متعدی۔ دیکھو (آدمیت سِکھانا)

اَدنےٰ ع۔ صفت (۱) کمینہ۔ چھوٹے درجہ کا۔ ناچیز۔ کم قدر۔ گھٹیل۔ نیچ (۲) چھوٹا بہت چھوٹا۔ بے حقیقت۔ ضعیف (۳) حقیر۔ کنگال۔ مُفلِس۔ بے دولت +

اَدوَان ہ۔ اسم مؤنث۔ وُہ رسّی جو چارپائی کی پائینتی کی طرف اُس کے کسا بننے کیلئے ڈالتے ہیں۔ پورب میں اسے ادواین کہتے ہیں +

اَدوِیَہ ع۔ اسم مؤنث۔ دوا کی جمع۔ دوائیں۔ اَدویہ ہوائدہ +

آدھ یا آدھ ہ۔ صفت۔ مرکبات میں آدھے کا مخفف۔ نصف۔ نیم +

آدھ پا۔ یا آدھ پاؤ ۔ صفت۔ سیر کا آٹھواں حصہ۔ پاؤ سیر کا نصف۔ دو چھٹانک۔ دس تولے۔ ۲ بار +

اُدھ۔ یا آدھ ۔ صفت۔ آدھے کا مخفف۔ نصف +

اُدھ سیرا ۔ اسم مذکر۔ نصف سیر کا وزن۔ ۴۰ تولے کا بٹ +

اُدھ کچرا ۔ صفت۔ آدھا پکا آدھا کچا۔ نیم پختہ۔ پھل ہو خواہ غلّہ وغیرہ۔ نیم پختہ۔ نیم خام۔ تانیث کیلئے ادھ کچری +

اُدھ کِھلا ۔ صفت۔ نیم شگفتہ +

اُدھ گلا (س)۔ ادھ گلتم) دیکھو (ادھ کچرا) +

اُدھ منّا ۔ صفت (۱) آدھے من کا باٹ۔ دھون بھر کا باٹ۔ بیس سیر وزن کا بٹ (۲) عو۔ آدھے من کا۔ (یہاں من دل کے معنوں میں ہے) چڑچڑا۔ ناتوان۔ وہ شخص جو بیماری یا ناتوانی کے باعث بدمزاج ہو جائے۔ وہ شخص جو ہمیشہ بیمار رہے +

اُدھ مؤا ۔ اسم مذکر (۱) نیم مردہ۔ نیم جان۔ وہ شخص یا چیز جس کی آدھی جان نکل گئی ہو۔ نیم بسمل (۲) پژمردہ۔ مُرجھایا ہُوا +

اَدّھا ۔ صفت۔ (۱) نصف (۲) شراب کی آدھی بوتل۔ بوتل کا آدھا حصہ۔ آدھی بوتل (۳) ایک قسم کا کپڑا۔ از قسم ململ (۴) لڑکوں میں ایک قسم کی شرط بھی ہوتی ہے کہ جب وہ کسی دوست کے پاس کوئی چیز دیکھ کر یہ لفظ کہہ دیں تو آدھی لے لیں +

آدھا ۔ صفت۔ س (अर्ध - अर्द्ध) اردھ یا اردھم) پالی (अड्ढो) اڈھو۔ اڈھو) مارواڑی (آدو۔ آدھو) (۱) دو برابر حصّوں کا ایک حصّہ۔ برابر کے دو ٹکڑوں کا ایک ٹکڑا۔ نصف۔ نیم۔ آٹھوں اودھ جا تیری ہوں کی ہے اُلفت نقصِ تام سے ایک نام طفل آدھا پیاسے (ذوق) جو بتی ہے اُس زلف کی بات آدھی یقین ہو کہ ہو گی ابھی رات آدھی (معروف) بھلا جب تک وصل ہو خط تو لکھو کہ کہتے ہیں بھی ہے کلا قات آدھی (د) تیغ ہو اور جو رہا شگار رنگ اے دل ابھو خود آیا کمنا دست ساقی جا سو اس کی گردن کو بھی کہا آدھا سیتا لے بدر سے جسم پر شرارت اُٹھا کرتی رہتی آدھا گھر ہوا رنگی سارا ہی ہو یار (مثل) (فقرہ) عزت کی آدھی کیلی ہے بڑائی کی سارے کچھ نہیں +

(۲) ملایم۔ نرم۔ نازک + پتا۔ چھوٹا + جلد اثر قبول کرلینے والا (فقرہ) یہ کسی کا دل آدھا ہوتا ہے (۳) دُبلا۔ ماندا۔ لاغر۔ حقیر۔ ناتوان۔ (فقرہ) گرمی کے مارے بچہ آدھا رہ گیا +

آدھا تیتر آدھا بٹیر۔ یا آدھی مُرغی آدھی بٹیر ۔ مثل (اگرچہ بٹیر کا لفظ مؤنث ہے مگر اس مثل میں مذکر بولا جاتا ہے)

(۱) ادھر نہ اُدھر۔ رکابی مذہب۔ دو زبان۔ دو رُو (۲) دو فصلی۔ دو رُوئی۔ دو غلی۔ بے جوڑ۔ بے میل۔ ناقص۔ ناکارہ + بے مصرف۔ انمیل سے

بات مردوں کی ظفر ایک ہو کب سنتے ہیں آدھا تیتر کہیں آدھا کہیں گر یار بٹیر (ظفر)

(۳) آدھی ہندی آدھی فارسی۔ آدھی عربی آدھی ترکی۔ کرانی (۴) اُردُو چپٹ۔ دو رنگا۔ دو رنگی +

آدھا ساجھا ۔ اسم مذکر۔ نصفی شرکت۔ برابر کی شرکت +

آدھا سیسی ۔ اسم مؤنث۔ (स० अर्ध + शीर्ष) ادھ شیرس۔ آدھے سر کا درد۔ درد شقیقہ۔ ماتھ پیڑ۔ ادھ کپاری +

آدھا ہونا ۔ فعل لازم (۱) دو ٹکڑے ہونا۔ نصف ہونا (۲) دُبلا یا لاغر ہونا۔ اصل جسم سے کم رہ جانا۔ رنج و غم سے گھل جانا +
(فقرہ) گرمی کے مارے بچہ آدھا ہو گیا +

اُدھار ۔ اسم مذکر۔ سنسکرت (آدھار) فارسی میں آیا۔ (۱) خوراک۔ طعام۔ کھانا۔ توشہ۔ غذا (کہاوت) گنا ہے کا سنگھار بھوکے کا آدھار۔ (۲) سہارا۔ آسرا۔ وسیلہ۔ یہ لفظ ہندی کہاوتوں اور دوہوں وغیرہ میں آتا ہے +

اُدھار ۔ اسم مذکر (۱) کسی میعاد کے وعدہ پر کچھ لینا۔ قرض۔ وام۔ سیتھا (ہندو یا گنوار بولتے ہیں) +

اُدھار دینا ۔ فعل لازم۔ قرض دینا۔ مانگے کو دینا۔ وعدہ پر دینا + سُود پر دینا +

اُدھار کرنا ۔ فعل متعدی۔ قرض لینا۔ ترجمہ وام گرفتن +

اُدھار کھانا ۔ فعل لازم۔ (۱) قرض کھانا۔ قرض لینا۔ (۲) دشمن ہونا۔ کسی کی موت چاہنا۔ بُرا مَنانا۔ جانی دشمن ہونا +
(چونکہ رجواڑوں میں جب کوئی راجہ مرتا ہے تو راج کے تبدیل ہونے اُن کو اُس کی پوشاک اور استعمال کا اسباب مل جاتا ہے اِس سبب سے وہ لوگ اس وعدے پر اُدھار کھایا کرتے ہیں کہ جب راجہ مر جائیگا تو ہم یہ قرضہ مع سُود ادا کر دیں گے۔ پس اسی وجہ سے اصطلاح ہو گئی کہ فلاں شخص فلاں شخص پر اُدھار کھائے بیٹھا ہے یعنی اُس کا بدخواہ اور جانی دشمن ہے) +

اُدھار کھانا

اُدھار لینا۔ ع۔ فعل متعدی۔ قرض لینا +

اُدھار ہونا۔ ع۔ فعل لازم۔ قرض ہونا۔ قرض چڑھنا +

آدھار۔ ع۔ اسم مذکر۔ س (...) آدھر (بھرنا بھکنا) ف (۱) بار، عوام
ادھار (۱) کھانا۔ خوراک۔ طعام۔ توشہ۔ غذا۔ (۲) چارہ۔ نیار +
(فقرہ) ؛ تجھ کو تمہارا پیٹ کا آدھار۔ ایک گھڑی کی تہائی سارے دن کا
آدھار۔ تمہارا اُگال ہمارا آدھار۔ (۳) آس۔ آسرا۔ وسیلہ۔ پرورش ہمارا
کا ہمکے دھن مال ہے کا ہو کے پریوار تلسی داس گریب کے رام نام آدھار
(مطلب) کوئی دھن دولت اور کنبہ کا سہارا رکھتا ہے مگر ہمارا تلسی داس اسی کے
نام کا سہارا رکھتا ہے (فقرہ) گنہار ہے کا سنگھار بھوکے کا آدھار ہے +
موکو تیرے نام کا آدھار تو ہے سانچو پہ ورد کار (بھجن)

آدھار ہونا۔ ع۔ فعل لازم۔ کافی ہونا۔ پیٹ بھرنا۔ سیر ہونا۔
تکتا ہونا۔ کتنی ہونا۔ چھکنا (فقرہ) ابا آدھ سیر آٹے میں
پھکیر کا آدھار ہو جائے گا +

آدھاری۔ ع۔ اسم مذکر۔ (مرکبات میں) کھانے والا جینے والا جیسے
دودھ آدھاری۔ ماس آدھاری (دودھ یا گوشت پر جینے والا)

اَدھر۔ صفت متعلق۔ (۱) وہ چیز جو کسی پر ٹکی ٹہری نہ ہو۔ زمین سے
الگ تھلگ۔ بے سہارے۔ بے لاگ (۲) نا تمام۔ نامکمل جیسے
اُدھر میں کام چھوڑ دیا (۳) آدھ بیچ۔ ماس بیچ۔ نہ اس سرے۔ اوہم +

اَدھر اُٹھا لینا۔ یا کر لینا۔ ع۔ فعل متعدی۔ الگ اٹھا لینا۔ بے لاگ
اُٹھا لینا۔ زمین سے اونچا کر لینا +

اَدھر چلنا۔ ع۔ فعل لازم۔ اتنا کر چلنا۔ زمین پر پانوں نہ رکھنا +
پنجوں کے بل چلنا +

اَدھر میں چھوڑنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ آدھ بیچ میں چھوڑنا۔ اِدھر کا
رکھنا نہ اُدھر کا۔ بے سہارے چھوڑ دینا + نامکمل رکھنا۔ پورا
نہ کرنا۔ انجام پر نہ پہنچانا + دغا دینا +

اِدھر۔ ع۔ تابع فعل۔ اس جانب۔ اس طرف۔ یہاں۔ ورے +

اِدھر اُدھر۔ ع۔ تابع فعل۔ جدھر تدھر۔ جہاں تہاں۔ کئی ایک
جگہ۔ یہاں وہاں۔ قریب و بعید۔ آس پاس + ہر طرف +

اِدھر اُدھر کر دینا۔ ع۔ فعل متعدی۔ (۱) اُلٹ پلٹ کر دینا۔ جگہ سے
بے جگہ کر دینا + چھپا دینا (۲) اُڑا لینا۔ غائب کر دینا + کہیں کا

کہیں پہنچا دینا +

اِدھر اُدھر کی باتیں۔ ع۔ اسم مؤنث۔ غپ شپ۔ بے تکلف
گپیں یا بھولی باتیں +

اِدھر سے اُدھر پھر جانا۔ ع۔ فعل لازم (۱) سمت یا رُخ بدل جانا
چلا بس نہ بیڑے پہ موج بلا کا اِدھر سے اُدھر پھر گیا رُخ ہوا کا (حالی)
(۲) خلاف ہو جانا۔ بالکل بدل جانا۔ اس طرف سے اُس طرف ہو جانا +
ایک طرف سے دوسری طرف رُخ کر لینا +

اِدھر سے اُدھر کرنا۔ ع۔ فعل متعدی (۱) کسی چیز کو غائب کر دینا۔
چُرا لینا۔ (۲) ایک جگہ سے اُٹھا کر دوسری جگہ رکھ دینا۔ ٹھکانے سے
بے ٹھکانے کر دینا۔ جگہ سے اُٹھا کر دوسری جگہ رکھ دینا۔ بے
ترتیب کر دینا + سرکا دینا۔ ہٹا دینا +

اِدھر سے اُدھر ہونا۔ یا ہو جانا۔ ع۔ فعل لازم (۱) کسی چیز کا بے
موقع یا بے ٹھکانے ہو جانا۔ اپنی جگہ پر نہ رہنا۔ ترتیب سے نہ رہنا۔ سرک جانا +
(۲) تلپٹ ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ چوری جانا۔ غائب ہو جانا (۳)
مر جانا۔ انتقال کر جانا۔ دُنیا سے گزر جانا۔ عاقبت کا رستہ لینا +

اِدھر کاٹے اُدھر اُلٹ جائے۔ ع۔ مثل۔ آپ ہی ستائے
اور آپ ہی مکر جائے۔ تکلیف پہنچائے اور کانوں پر ہاتھ رکھ جائے۔
(یہ محاورہ سانپ کے کاٹنے سے اخذ کیا گیا ہے کیونکہ جس وقت سانپ کاٹتا ہے
تو وہ اپنے دانت گڑانے کے واسطے پلٹی کھاتا ہے تاکہ پورے ڈسنے سے
پورا پورا اثر ہو اور جسے اس نے کاٹا ہے وہ مر جائے) +

اِدھر کی دُنیا اُدھر ہونا۔ ع۔ فعل لازم (عو) انقلاب عظیم ہونا۔
دُنیا پلٹ جانا۔ (جب کسی کام کے نہ کرنے کی ضد آن پڑتی ہے تو
یہ محاورہ زبان پر لاتے ہیں) +

اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے۔ ع۔ تابع فعل۔ دیکھو
(اِدھر کے نہ اُدھر کے) سے

گئے دونوں جہان کے کام سے ہم نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے
نہ خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے (نامعلوم)

اِدھر کے نہ اُدھر کے۔ محاورہ۔ دین کے نہ دُنیا کے۔ دوست
نہ دشمن کے۔ مردودِ خلائق اور راندۂ درگاہ + زمین کے نہ آسمان کے +

اِدھر ہاتھ لانا۔ یا اِدھر ہاتھ دینا۔ محاورہ۔ جب کسی دوست سے

کسی امر کی داد لینی منظور ہوتی ہے تو خوشی کا مصافحہ کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی اسی بات پر ہاتھ ملاؤ دیکھو ہم نے کیا قابلِ تعریف کام کیا یا کیا بات نکالی ہے ؎

دیکھ کر مقدرِ تابِ انگور کی سبھی لا ہاتھ ادھر دے کہ بڑی دُور کی سوجھی

کبھی ادھر کا لفظ محذوف بھی کر دیتے ہیں چنانچہ حضرت داغ نے فرمایا ہے ؎

تو بھی اے ناصح کسی پر جان دے ہاتھ لا اُستاد کیوں کیسی کہی

(اس موقع پر لانا اور دینا مصدر نہیں ہیں بلکہ امر ہیں اور کبھی زائد اور تعظیماً بطور جمع آتا ہے چنانچہ یہاں ہاتھ لاؤ یا دو سمجھنا چاہئے)

اِدَھر یا اِدْھر - ہ - تابع فعل - (۱) اس طرف یا اس طرف اس جانب یا اُس جانب (۲) جانبِ دنیا یا جانبِ عقبیٰ +

اِدَھر یا اُدھر ہونا - ہ - فعلِ لازم - جانکنی سے نجات پانا یا بچ جانا - مرجانا یا بچ جانا +

اُدَھر - ہ - تابع فعل - اُس طرف اُس جانب پرے - دُوسری طرف پَیش کارو +

اُدھر سے - ہ - تابع فعل (۱) اُس طرف سے - اُن کی جانب سے (۲) غیب سے - خدا کی طرف سے +

اُدَھڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) سیون یا سلائی کا ٹانکا ٹوٹ جانا - کھلنا - پوربی اُکھڑنا (۲) ٹوٹنا - الفت ہونا - جیسے نکاح اُدھڑنا (۳) کھال اُڑنا - تسموں سے پٹنا - ایسا پٹنا کہ کھال اُڑ جائے (۴) خرچ کے مارے تباہ ہونا - برباد ہونا - دِوالہ نکلنا (۵) چھت یا پوشش کھلنا - پٹاؤ الگ ہونا +

اُدھلا پڑنا - ہ - فعل لازم - خواہشِ نفسانی یا مستی کے باعث آپے سے باہر ہُوا جانا - فاحشہ یا بدکار ہونے کی علامتیں ظاہر ہونا - نکلا پڑنا - قابو سے باہر ہوا جاتا +

اُدھل جانا - ہ - فعلِ لازم - لغوی معنے ضبط نہ ہوسکنا - فاحشہ ہو جانا بدکار ہو کر نکل جانا چھنال ہو جانا بعض اوقات خراب مرد کے حق میں بھی عورتیں بول اُٹھتی ہیں +

اُدھلنا - ہ - فعلِ لازم - فاحشہ ہونا - بدکار ہونا چھنال ہونا - خراب ہو کر گھر سے نکل جانا +

اَدھن - ہ - اسم مذکر (۱) آدہن کا پانی - پانی کی وہ مقدار جو کھچڑی یا چاول اُبالنے کے واسطے دیگچی میں رکھ کر چولھے پر چڑھائیں -

(۲) صفت - عو - نہایت گرم - کھولتا ہُوا جیسے پانی تو ادھن ہو رہا ہے -

اَدھنّا - ہ - اسم مذکر (اصل آدھ آنہ) دو پیسے کا پیسا - ٹکا بچہ پائی کا سکہ

اَدھوارا - ہ - اسم مؤنث - آدھا حصّہ - نصف حصّہ +

اَدھورا - ہ - صفت - (۱) آدھا - ناتمام - ناکمل - جو پورا نہ ہُوا ہو (۲) کچا بچہ اِسقاط کا بچہ (۳) ناواقف - ناتجربہ کار (لکھنؤ کے شاعروں نے باندھا ہے)

اَدھوڑی - ہ - اسم مؤنث - موٹا چمڑا گائے بھینس کا چمڑا - نری کے خلاف (چونکہ گائے بھینس کے چمڑے کو سر سے دم تک برابر دو ٹکڑے کر کے رنگتے ہیں اس سبب سے ادھوڑی کہتے ہیں) +

اَدھوڑی اَستر - ہ - اسم مذکر - نری اَستر کا نقیض وہ جوتا جس کے استر میں ادھوڑی اور اُوپر نری لگی ہُوئی ہو +

اَدھوڑی تاننا - ہ - فعلِ متعدی - خُوب پیٹ بھرنا - خُوب ڈٹ کر ڈٹ کے کھانا - اِتنا کھانا کہ پیٹ تن جائے اور سانس مشکل سے نکلے - (عوام اور گنوار بولتے ہیں)

اَدھوڑی تننا - ہ - فعل لازم (اناسی) پیٹ بھر جانا تکر پر جھک جانا -

آدھوں آدھ - ہ - صفت - ٹھیک آدھا - پورا آدھا + آدھا آدھا نصف نِصف +

آدھوں آدھ - ہ - صفت - نصفا نصفی - نِصف نِصف - آدھا آدھا جیسے میں تو ناج کی آدھوں آدھ کا جریں دُوں گی +

آدھی - ہ - اسم مؤنث - دمڑی کا نصف پیسے کا آٹھواں حصّہ روپے میں سولہواں حِصّہ +

آدھی - ہ - صفت (آدھا کی تانیث) نِصف - آدھا +

آدھی بات - ہ - اسم مؤنث - ادنے بات - ذرا سی بات + ایک حرف یا لفظ +

آدھی بات کہنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ذرا سی بات کہنی - منہ سے بولنا ہونٹھ ہلانا - زبان ہلانا - کچھ کہنا (۲) کچھ ذرا بھی مخالفت کرنا - لاتحن زبان سے نکالنا ؎

جیتے جی میرو کو کوئی تم کو آدھی بات بات ہرگز نہیں مجھ کو گوارا تاتا (رنگین)

آدھی بات نہ پوچھنا - ہ - فعلِ متعدی - کچھ قدر نہ کرنا - ذرا ساتوجہ نہ ہونا حقیر سمجھنا - ناچیز سمجھنا - خاطر میں نہ لانا - ذرا منہ نہ لگانا +

اِسی آرزو میں گئی عمر ساری پر اُس نے نہ پوچھی کبھی بات آدھی (معروف)

آدھی بات نہ سُننا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) کوئی لفظ نہ سُننا۔ کچھ نہ سُننا۔ ذرا نہ سُننا (۲) ذرا خلاف بات نہ سُننا ؎

سُناتا ہے معروف اب مجھ کو لاکھوں سُنی تھی نہ جس کی کبھی بات آدھی (معروف)

آدھی رات۔ (اگیت میں) اُدھ رتیاں۔ ہ۔ تاریخِ مثل۔ نصفِ شب۔ نصفِ لیل + ؎

برہن آدھی رات بدیس پیا ہے تڑپت بن بالم سیس دھیا (ٹھمری)

آدھی رات اِدھر آدھی رات اُدھر۔ ہ۔ محاورہ (کہانیوں میں) ٹھیک آدھی رات۔ ٹھیک آدھی رات ؎

گئی ہو گی نگر میں دل اُس کو ہلکے ڈھونڈھیں کیوں کر آدھی رات اِدھر ہو اور آدھی رات اُدھر منتظر

آدھی رات بارہ باٹ۔ ہ۔ صفت۔ نہایت پریشان۔ خستہ حال۔ مضطرب الحال۔ اس شخص کی مانند جو آدھی رات کے وقت ایسے موقع پر ہو جہاں سے مختلف سمتوں کو بارہ (یعنی بہت سے) راستے جاتے ہوں اور اُسے معلوم نہ ہو سکے کہ اُس کی منزلِ مقصود کا کونسا راستہ ہے +

اَدھیڑ۔ ہ۔ صفت (س۔ اَدّدھ آیو) آدھی عمر کا۔ میانہ سال۔ کہل۔ جوان نہ بوڑھا۔ ۳۰ سے ۵۰ تک +

اُدھیڑ بُن۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) لُغوی معنی اُدھیڑنا اور بُننا (۲) اصطلاحی عالمِ تنہائی میں مختلف تخیلات کا خطور کرنا۔ ایک کام کا منصوبہ باندھنا اور پھر توڑنا (۳) سوچ بچار۔ اندیشہ۔ فکر۔ سائنسا (۴) تدبیر +

اُدھیڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کھولنا۔ سِلی یا بنی ہوئی چیز کو کھول ڈالنا۔ الگ کرنا۔ جیسے پرانے مکان کی چھت اُکھاڑنا (۲) پورب۔ درخت اُکھاڑنا۔ کھسوٹنا (۳) نوچنا۔ پرنوچنا۔ پرچُٹنا (۴) کھال سے ڈالنا۔ کھال اُتارنا۔ پرت الگ کرنا۔ پوست جُدا کرنا۔ مارنا۔ پیٹنا (۵) اِفشا۔ ادھیڑنا۔ چھٹ کرنا۔ کھانا۔ ڈکارنا (۶) ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ راز فاش کرنا (۷) کاٹ کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ڈال دینا۔ چھلکے ڈالنا۔ لال کر دینا۔ جیسے کھٹملوں نے بچھو اُدھیڑ دی۔ پسّوؤں یا مچھروں نے اُدھیڑ ڈالا وغیرہ +

آدھے قاضی قدوہ آدھے باوا آدم کہلاتے ہیں (قدوہ کثیر الاولاد) بہت سے بیٹے پوتوں والا +

کہتے ہیں کہ قاضی قدوہ کی بیوی ایک ایک دفعہ میں ستر ستر بیٹے جنتی تھی اس سبب سے لوگوں کا گمان ہو کر دُنیا کی آبادی بڑھانے میں قاضی قدوہ بھی نصف کے شریک ہیں۔ مصرع قدوہ نور خلق میں آدم سے کم نہیں + کثیر الاولاد پر اس کا اطلاق ہوتا ہے اور بعض لوگوں کی رائے ہے کہ ہرات کے ناقص رہنے پر بولتے ہیں مگر ہمیں اس میں کلام ہے۔ کیونکہ قاضی قدوہ ایک کثیر الاولاد آدمی تھا)

اَدھیلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) آدھا پیسا (دہلی والے دھیلا کہتے ہیں)

اَدھیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) آدھا روپیہ (دلّی میں الف نہیں بولا جاتا)

اَدھین یا آدھین۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (अधीन - आधीन ادھین۔ ا۔ ۳) (۱) تابعدار۔ فرماں بردار۔ مطیع + نوکر چاکر۔ ملازم۔ آگیا کاری۔ سیوک۔ خدمتی (فقرہ) پر آدھین نپٹ نے سکھ نا ہیں (۲) فروتن۔ متواضع۔ غریب + (۳) پرتا۔ سہارا۔ آسرا۔ بھروسا (فقرہ) ہم تمہارے آدھین ہیں +

آدھینتی یا آدھینتا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ غریبی۔ عاجزی۔ غربت۔ نمانا پن۔ اتبل بہن آدھینتی ایک چپٹ دو دھیان + ہو جانت بڑے بھگت پر دو کپٹ کی کھان

اُدے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ صحیح اُدَے (۱) لغوی معنی بالا۔ اوپر (۲) طلوع۔ ایک ستارے کا ظہور (۳) صبح۔ تڑکا۔ بھور +

اَدیب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) علمِ ادب کا ماہر (۲) ادب سکھانے والا۔ اتالیق

آدیش یا ادیس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (आदेश ادیش۔ आ + दिश آ + دِش) (۱) آگیا۔ حکم۔ اجازت۔ ارشاد (۲) (علمِ صرف) تبدیلِ حروف +

آدیش یا آدیس۔ ہ۔ ندا۔ (۱) جوگیوں اور فقیروں کے آپس میں پرنام کرنے کا خاص طریقہ۔ یا اللہ۔ عشق اللہ۔ جیسے تشدانہ سلام ؎

بھیس بناوٹ کا کچھ بھیس ہے لگا کہنے جوگی جی آدیس ہے (میر حسن)

(فقرہ) بابا جی آدیس! سُکھی رہو بچا (۲) اجازت۔ رخصت۔ آگیا + خدا حافظ۔ اللہ نگہبان ؎

بستر باندھ کے جوگی بیس پھیکری ہیں ہم یہاں سے جاتے ہیں لو سب کو آدیس (ع۔ برلا)

اَڈّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ فارسی (آدَو) (۱) وہ بیٹھک جو ایک آڑی اور سیدھی لکڑی باندھ کر دست آموز جانوروں کے واسطے بنا دیتے ہیں (۲) جالی کاڑھنے کا مربع اور کار چوبی کا کام کرنے کا مستطیل چوکھٹا (۳) بُننے ہوئے کپڑے یا گوٹے وغیرہ کا تھان جس کا کہیں چالیس گز اور کہیں اس سے کم و بیش اندازہ ہے (۴) چوکی۔ اسٹیشن۔ کہاروں کے

جمع رہنے کی جگہ۔ ڈولیوں یا گاڑیوں کے اکٹھا رہنے کا مقام اڈا گڑا وغیرہ (۵) چکلہ۔ کسبیوں یا کھائی عورتوں کے رہنے کا مقام (۶) جوتی کا وہ کھڑا اور پچھلا حصہ جس کے باہر کے رُخ پان اور اندر کی طرف تنگوٹ ہوتا ہے۔ ایڑی +

آڈر۔ انگلش۔ اسم مذکر (صحیح Order. آرڈر) اگیا۔ حکم۔ ہدایت فرمان + ارشاد +

آڈر بک۔ اسم مؤنث۔ انگلش۔ (صحیح Order Book آرڈر بک) حکم لکھنے کی کتاب۔ حکم ناجات کا رجسٹر +

اُڈوا اُڈو کرنا۔ فعل متعدی (ہو) نکّو بنانا۔ کسی کو قابلِ نفرت خیال کرنا۔ رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ عیب لگانا۔ صحبت کے قابل نہ سمجھنا۔ نظروں سے گرانا +

اُڈوا اُڈو ہونا۔ فعل لازم (ہو) رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ انگشت نما ہونا۔ نکّو بننا۔ نظروں سے گرنا +

اِڈیٹر۔ انگلش (Editor) اسم مذکر۔ نامہ نگار۔ اخبار نویس۔ مدیر۔ مہتمم اخبار۔ صحیفہ نگار۔ پرچہ نویس۔ اخبار شائع کرنے والا خبر دہندہ۔ محررِ روزنامہ +

اذان۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی کان میں خبر یا آواز پہنچانا (۲) اصطلاحی، بانگِ نماز۔ نماز کے واسطے بلانے کی صدا جو مسلمانوں نے عربی زبان میں بنا رکھی ہے (۳) وہ اذان اور تکبیر جو پیدایش کے وقت مسلمانوں کے ہاں بچوں کے کان میں سُنائی جاتی ہے +

اذان دینا۔ فعل متعدی۔ نماز کا آواز بلند جتانا۔ نماز کے واسطے بلانا۔ بانگ دینا + (مسلمانوں میں دستور ہے کہ بچہ کی پیدایش کے وقت سیدھے کان میں اذان دیتے اور بائیں میں تکبیر پڑھتے ہیں نیز مردہ کی تدفین کے بعد قبل از فاتحہ بھی اذان دی جاتی ہے جسے زمانۂ حال کے علماء دین بدعت خیال کرتے ہیں)

اُذبک۔ ت۔ اسم مذکر۔ عوام (اُجبک) اصل میں تاتاری ترکوں کے ایک قبیلہ کا نام ہے مگر جب اوّل ہی اوّل ترک ہندوستان میں آئے اور یہاں کے لوگوں کی بولی اُنہوں نے اور ترکوں کی زبان ہندوستانیوں نے نہ سمجھی تو اہلِ ہند ایسے لوگوں پر اس لفظ کا اطلاق کرنے لگے جن کی بولی سمجھ میں نہ آئے رفتہ رفتہ احمق اور

بیوقوف کے معنوں میں مستعمل ہو گیا +

اِذن۔ ع۔ اسم مذکر۔ اگیا۔ حکم۔ اجازت۔ پروانگی +

اِذنِ عام۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اجازتِ عام (۲) وہ اجازت جو میت کا وارث جنازہ کی نماز کے بعد دیتا ہے +

آذوقہ۔ یا اُذوقہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ مادہ (ذوق۔ ذائقہ)۔ سنسکرت (आहार जीवका) کھلانا یا چکھانا۔ آہنے جیو کا) کھلانا۔ روزی۔ روٹی۔ طعام۔ رزق (قانون فرسا میں) مایحتاج۔ نان و نفقہ۔ روٹی کپڑا +

(مؤلفِ غیاث کی رائے میں اصل آب زقہ تھا یعنی آب و دانہ۔ کیونکہ عربی میں زقہ اس دانہ کو کہتے ہیں جو پرند اپنے منہ سے نکال کر بچہ کو بھراتا ہے اس صورت میں لفظ فارسی و عربی سے مرکب ٹھہرتا ہے مگر ہماری رائے میں اس کا مادہ وہی ٹھیک ہے جو ہم نے اوپر ترا قاموس سے لکھا ہے)

آذیت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ایذا۔ دُکھ۔ تکلیف۔ مصیبت +

آر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (आर)۔ ف۔ آرہ۔ (۱) لوہے کی پتلی نوکدار کیل جو سانٹے میں لگاتے ہیں۔ انی پینی۔ کیلدار سانٹا (۲) مرغ کے پنجے کا خار یا کانٹا (۳) ایکھ کے کارخانوں میں رس نکالنے کی پلی (۴) چمڑے میں چھید کرنے کا اوزار +

آر کرنا یا آر لگانا۔ یا مارنا۔ فعل متعدی (۱) کا نشا چبھونا۔ پینی لگانا۔ انکس کرنا۔ آر چبھونا (۲) اکسانا۔ اُکسانا۔ شہ دینا۔ ایڑ لگانا۔ حسن کرنا۔ مار کر چلانا۔ گاڑی کے بیلوں کو انی کے زور سے چلانا۔ نکمّے اور سست آدمی یا حیوان کے واسطے) (فقرات) یہ تو جب ہی تک کام ہوتا ہے جب تک کوئی آر کئے جائے۔ تم بھی چلتے بیل کے آر کرتے ہو۔ یعنی ناحق تنگ کرتے ہو +

آرا۔ ف۔ صفت۔ (مرکبات میں از مصدر آراستن) آراستہ کرنے والا زینت بخش۔ زینت دہندہ۔ رونق افزا۔ بناؤ سنگار کرنے والا۔ ترتیب دینے والا۔ مرتب کرنے والا۔ با قاعدہ لگانے والا جیسے انجمن آرا مسند آرا۔ گیتی آرا۔ بزم آرا۔ خود آرا۔ صف آرا۔ لشکر آرا۔ وغیرہ +

آرا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (فارسی آرہ سے بنا لیا ہے) کروت۔ منشار۔ لکڑی چیرنے کی بڑی بھاری آری جسے دو آدمی پکڑ کر شہتیر وغیرہ پر چلاتے ہیں۔

آرا کش۔ ہ۔ اسم مذکر (صحیح آرہ کش) کروتیا۔ آرا کشی لکڑی چیرنے والا۔

آرا اُٹھانا۔ فعل متعدی۔ صحیح (مار اُٹھانا) مشر مندۂ احسان ہونا۔

احسان کے سبب دبنا۔ کنوڈا ہونا۔ آنکھ نیچی کرنا جیسے ہم سے کسی کی آر نہیں اُٹھائی جاتی۔ ہم کسی کی آر نہیں اُٹھاتے +

(ناظرین و جاہل آدمی الف سے تلفظ کرتے ہیں جیسے غلط العوام کہنا چاہئے) سے

اے دوست مرد تیری اُٹھائیگا زم گر + غیروں کی لیکن آر اُٹھائی نہ جائیگی +

اِرَادَت ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) خواہش۔ (۲) عقیدت۔ مُریدانہ اطاعت

اِرَادَہ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) چاہنا۔ خواہش۔ مرضی۔ منشا۔ مشورہ۔ اِچّھا۔ قصد (۲) منصوبہ۔ منشاء +

اِرادَہ کرنا ۔ افعل متعدی۔ ٹھاننا۔ منصوبہ باندھنا۔ قصد کرنا +

آرادھن یا آرادھنا ۔ س۔ اسم مؤنث (آرادھ [illegible] آرادھ) (بندگی) پوجاپاٹ۔ عبادت۔ بندگی۔ پرستش +

اَرَارُوٹ ۔ انگلش (.Arrow root) اسم مذکر۔ ساگودانہ کی قسم سے ایک لطیف سبک اور زودہضم مو ساک جس کے سفوف کی پھری ہوئی ڈبیاں سوداگروں کی دوکانوں پر بکتی ہیں۔ بیماروں اور ننھے بچوں کو اکثر دودھ یا پانی میں پکا کر کھلاتے ہیں +

آراستگی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آراستن)۔ (۱) آرائش۔ زیبائش۔ سجاوٹ۔ تکلف۔ زیب و زینت جیسے مکان کی آراستگی + (۲) تیاری۔ آمادگی۔ دُرستی جیسے فوج کی آراستگی + (۳) ترتیب۔ قاعدہ۔ برابر۔ قطار۔ انتظام۔ رسم۔ موقع بموقع۔ قرینہ جیسے کرسیوں کی آراستگی +

آراستہ ۔ ف۔ صفت۔ (۱) سجایا ہُوا۔ سجا ہُوا۔ سنوارا ہُوا۔ مزیّن۔ مکلف۔ پُرتکلف + گہنا پہنایا ہُوا۔ سنگار کیا ہُوا + فرش فروش سے دُرست۔ جھاڑ فانوس سے سجا ہُوا سے

جمادو ہستی میں ہے انساں کیلئے ہے آراستہ یہ گھر ایسی مہماں کیلئے ہے (ذوق)

(۲) طیار۔ آمادہ۔ کیل کانٹے سے دُرست۔ لیس جیسے فوج آراستہ کھڑی ہے۔ سواری آراستہ ہے + (۳) مُرتّب۔ باقاعدہ۔ باقرینہ +

آراستہ پیراستہ ۔ ف۔ صفت۔ (۱) سجا سجایا + ترشا ترشایا + بنا سنورا (۲) مسلح۔ ہتھیار بند۔ لیس۔ دُرییس۔ جیسے ساری فوج آراستہ پیراستہ کھڑی ہے +

آراستہ یا آراستہ پیراستہ ہونا ۔ افعل لازم۔ سج کر دُرست ہونا۔ مزیّن ہونا۔ مسلح ہونا۔ کر بندی ہونا +

آراستہ یا آراستہ پیراستہ کرنا ۔ افعل متعدی۔ (۱) سجانا۔ بنانا۔ سنوارنا۔ سنگار کرانا۔ مزیّن کرانا +

(کسی چیز کو کسی چیز کے لگانے یا جمانے سے خوشنما کرنا جیسے زیور سے بدن کو جھاڑ فانوس سے مکان کو سجانا) سے

آرزو ہے گوہر معنی کی لڑیاں گوندھ کر کیجئے آراستہ بازار معنی میں دوکان (نسیم دہلوی)

انجم سے جو ہے انجمن آراستہ کرتا کیا جانے وہ کون انجمن آرائے فلک ہے (ظفر)

(فقرہ) جھاڑ فانوس سے مکان آراستہ کردیا۔ محمود خاں کے حکم کے ساتھ ہی سپاہیوں کو آراستہ پیراستہ کرکے دربار میں بھیج دیا۔

(۲) ترتیب کرنا۔ موقع سے لگانا۔ ٹھیک کرنا۔ دُرست کرنا جیسے کتابوں کو آراستہ کرکے لگادو (۳) تیار کرنا۔ آمادہ کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ جیسے مقابلہ کو فوج آراستہ کی +

آراضی ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (ارض کی جمع)۔ (۱) زمین۔ دھرتی۔ (۲) زمین کاشت۔ کھیت (۳)۔ قانون۔ وہ زمین جس پر جمع مالگزاری مقرر ہو +

آراضیِ اُفتادہ ۔ ع + ف۔ اسم مؤنث (قانون)۔ بیکار پڑی ہوئی زمین۔ غیر مزروعہ۔ غیر آباد زمین +

آراضیِ بندوبستی ۔ (ع + ف)۔ اسم مؤنث۔ (قانون) وہ زمین جس کا بندوبست کیا گیا ہو +

آراضیِ جالکر ۔ ع + ف۔ اسم مؤنث (قانون)، وہ زمین جس میں اُسکی آبپاشی کے واسطے مینہ کا پانی جمع کیا جائے +

آراضیِ خالصہ ۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون)۔ خاص سرکاری زمین

آراضیِ دریا برآمد ۔ ع + ف۔ اسم مؤنث (قانون) وہ حصۂ زمین جو دریا کے پرے سرک جانے سے نمایاں ہو۔ دریا سے نکلی ہوئی زمین۔ زمین کا وہ حصہ جو دریا کی جگہ چھوڑنے سے بنے +

آراضیِ دریا برد ۔ ع + ف۔ اسم مؤنث (قانون) زمین کا وہ حصہ جو دریا کی طغیانی سے ڈوب گیا ہو +

آراضیِ سکنی ۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) سکونتی جگہ +

آراضیِ شاملات ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ قانون۔ وہ مشترکہ زمین جو تقسیم نہ ہوئی ہو +

آراضیِ شور ۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ (قانون)، اوسر زمین۔ کلر۔ (دیکھو مجموعہ سل)

اَراضیٔ مُعافی۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ (قانون) وہ زمین جسکی مالگذاری معاف ہو

اَراضیٔ منضبطہ۔ ع۔ اسمِ مؤنث (قانون) ضبط شدہ زمین سرکاری زمین

اَراضیٔ نوتردّد۔ (ع + ف)۔ اسمِ مؤنث۔ (قانون) نئی کاشت کی ہوئی زمین نوتوڑ

اَراضیٔ وقف۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ قانون۔ وہ زمین جو کسی کی ملکیت نہ سمجھ یا مندر وغیرہ کے متعلق چھوڑ دی گئی ہو +

آرام۔ (عوام) ارام۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ از آرامیدن بمعنی آرمیدن (۱) قرار۔ تسکین۔ ٹھیراؤ۔ سکون۔ اطمینان ؎

آرام سے ہو کون جہانِ خراب میں — گُل سینہ چاک اور صبا اضطراب میں (شیفتہ)

نقشِ قدم کی طرح اُٹھا سکتے نہیں صبا — اس راہ میں پڑے ہیں ہم آرام دیکھ کر (ناظم)

تپشِ دل کے سبب ہو مجھکو خواہش ہرگز — کون ہے جس کو نہ منظور ہو آرام اپنا (شیفتہ)

(۲) چین۔ سکھ۔ راحت۔ آسائش۔ آسودگی ؎

نہ ملا ہم کو کبھی تیری گلی میں آرام — نہ ہوا ہم پہ بجز آزار جرسے کو پے میں (شیفتہ)

راحت کا آرام کا اس دور میں ہو دور دور — چاہئے واقف نہ ہو دوران سری کا سبا (ذوق)

گر نہیں عشق میں آرام تو بس راحت سہی — الفت اُٹھانا اور اذیت ہی اُٹھانی ہو کو (جرأت)

(۳) عیش و عشرت۔ فراغ بالی۔ خوش سامانی ؎

شوقِ خوباں آکے گیا تو سدا کا جلوہ دیکھکر — رنج و عیاش گیا آرام تجھی دیکھکر (شیفتہ)

(۴) استراحت۔ نیند۔ خواب + سکھ نیند۔ خواب راحت ؎

وہ جلاد پہ دی جا کے جو دستک تنے — بولی کہ ٹھہرو وہ ابھی آرام میں ہیں (اسیر)

(۵) صحت۔ شفا۔ تندرستی۔ تخفیفِ مرض۔ افاقہ +

اچھا نا مرض کا بری کرتے ہیں علاج — یہ بھی ہے فضلِ خدا جو مجھے آرام نہیں (نامعلوم)

(۶) تھمنا۔ موقوف۔ ٹھہراؤ۔ سکون۔ وقفہ (۷) فرصت۔ فراغت +

(فقرہ) مہینہ بھر میں چار دن کو بھی آرام نہیں ملتا +

(۸) فائدہ۔ نفع۔ حاصل۔ منفعت۔ لابھ۔ سود و بہبودی ؎

خدا جانے کہ کیا اس جہاں میں آرام دیکھا ہو — گرا پڑتا ہو جو مرغِ نظر غنچے کی ڈالی پہ (اسیر)

(۹) حاصل۔ حصول۔ یافت۔ بہم رسی۔ دستیابی +

(فقرہ) اس سرائے میں سب چیز کا آرام ہے +

(۱۰) ایک شاعرہ مسماۃ دلارام بیگم کا تخلص جسکی نسبت کسی نے جہانگیر کی چار بیبیوں میں سے ایک بیوی لکھا ہے اور کسی نے طاحت المقال کے مؤلف شاہِ ایران کی منکوحہ بتایا ہے۔ بہرحال یہ ایک مشہور طبّاع شاطرہ اور بیدار مغز روشن دماغ شاعرہ تھی جسکی نسبت حسبِ ذیل

واقعہ مشہور ہے کہ ایک مرتبہ جہانگیر بادشاہ ایران کسی شاطر شاہزادہ سے شطرنج کھیل رہا تھا اور شرط یہ تھی کہ جو ہار جائے وہ اپنی ایک بیوی جیتنے والے کی نذر کرے۔ حسبِ اتفاق بادشاہ کی بازی مات کے قریب پہنچی تو اسکو یہ خیال پیدا ہوا کہ اپنی چاروں بیویوں میں سے کس کو حریف کے سپرد کرے۔ اس کا تصفیہ کرنے محل میں گیا اور چاروں بیویوں جہاں۔ حیات۔ فنا اور دلارام کو اکٹھا کر کے شرط کا ماجرا سنایا اور اُن سے مشورہ لیا کہ تم میں سے کون سی بیگم کو حریف کے حوالہ کروں چنانچہ ہر ایک نے ایک دوسرے پر چوٹ کر کے اپنی اپنی نسبت ایک ایک شعر موزوں کر کے حسبِ ذیل جواب دیا

(۱) تو بادشاہِ جہانی جہاں ز دست مدہ
کہ بادشاہِ جہاں را جہاں بکار آید

(۲) جہاں خوش ست ولیکن حیات می باید
اگر حیات نباشد جہاں چہ کار آید

(۳) جہان و حیات ہمہ بیوفا ست
فنا را نگہدار آخر فنا ست

مگر دلارام بیگم نے شطرنج کا نقشہ پوچھ کر اس طرح فرمایا ؎

شاہا دو رخ بدہ و دلارام را مدہ
پیل و پیادہ پیش کن و اسپ کشت مات

بادشاہ نے بازی گھر میں آکر انہیں چالوں سے حریف کو مات کی اور دلارام کی اس رائے سے دل کو آرام بخشا +

آرام پانا۔ (۱) فعل لازم۔ (۱) چین پانا۔ سکھ پانا۔ خوش رہنا۔ راحت پانا۔ تکلیف نہ اُٹھانا۔ (فقرہ) اُن دنوں میں تکلیف اُٹھائی تو اب آرام بھی پایا +

(۲) صحت پانا۔ تندرست ہونا۔ شفا پانا (فقرہ) ایک بیماری سے آرام پایا دوسری شروع ہو گئی + (۳) فرصت پانا۔ فراغت پانا +

(فقرہ) اب اُس کام سے آرام پا کر بیٹھے ہیں +

آرام پائی۔ ۱۔ اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کی جوتی انڈیا ساختِ لکھنؤ۔

آرام تکیہ۔ ۱۔ اسمِ مذکر۔ پہلو میں رکھنے کا تکیہ۔ پہلو تکیہ +

آرامِ جاں۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ معشوق۔ محبوب۔ دلارام۔ (شعر میں)

بری کا ایسی ہو وہ آرامِ جاں یکدم نہ آئیگا — اگر سو بار دم آنکھوں میں آ کر لب پہ جاں آئے (ظفر)

آرام چاہنا۔ (۱) فعل متعدی۔ سکھ ڈھونڈھنا۔ راحت ڈھونڈھنا۔

چین کا طالب ہونا ۔

دل چاہے دلدار کو تن چاہے آرام دُبِدھا میں دونوں گئے مایا ملی نہ رام (دوہا)

آرام دان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ چھوٹی سی ڈبیا یا پٹاری ۔ از ایجاد لکھنؤ خصوصاً پان رکھنے کا ۔ (فقرہ) آرام دان اٹھا دو تو پان بنا دوں ۔ (رعو) +

آرام دینا ۔ یا پہنچانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (۱) آسائش پہنچانا ۔ راحت رسانی کرنا ۔ سکھ دینا ۔ خدمت کرنا ۔ خوش کرنا +

(فقرہ) ان کے نوکر نے ہمیں بڑا آرام دیا + (۲) شفا دینا ۔ چنگا کرنا ۔ تندرست کرنا ۔ صحت بخشنا + (فقرہ) خدا انہیں بھی آرام دے ۔ انہیں کی دوا آرام دے ۔

آرام سے ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ (۱) چین سے ۔ سکھ سے ۔ بلا تکلف ۔ راحت سے (۲) اطمینان سے ۔ بے فکری سے ۔ آسودگی سے ۔ بے خلل و غش پاؤں پھیلا کر + ۔

دیکھئے ہم بھی کئی کام کو سوتے کیونکر ۔ سنا تم نے کبھی اے فسانہ دل کا (شیفتہ)

اے ذوق تکلف میں ہے تکلیف سراسر آرام سے ہے وہ جو تکلف نہیں کرتا (ذوق)

(۳) فرصت میں ۔ سوفتہ میں ۔ بیٹھے میں ۔ اطمینان سے +

(فقرہ) آرام سے بیٹھ کر یہ کام کریں گے +

آرام سے پاؤں پھیلانا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (۱) بے فکر ہو کر سونا ۔ بے فکر ہو کر سونا ۔ چین سے سونا ۔ سکھ نیند سونا ۔ لمبی تاننا +

(۲) بے فکر ہونا ۔ بے غم ہونا ۔ آزادی سے بسر کرنا ۔

پاؤں کا آرام سے پھیلانے اسی نے اپنے ہاتھ دنیا سے ظفر جس نے یہاں کھینچ لیا (ظفر)

کھینچ بیٹھے ہو کر دنیا کی طمع سے اپنا ہاتھ پاؤں اپنا یہاں رہی آرام سے پھیلائیں گے (؟)

آرام سے سونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ فراغت سے سونا ۔ پاؤں پھیلا کر سونا ۔ بے کھٹکے ہو کر سونا ۔ بے فکری سے سونا ۔ بے خلل و غش سونا ۔ چین سے سونا ۔ لمبی تاننا ۔ سکھ نیند سونا ۔

افسوس کہ موت نکل گئی خوابیدگان مرگ نے قصہ سنا کر زیست کا کیا سو رہے آرام کو (نسیم دہلوی)

اے دل آزار تو سویا کیا آرام سے رات مجھے پل بھر بھی دل زار نے سونے نہ دیا (ظفر)

آرام سے گزرنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ چین سے گزرنا ۔ اچھی طرح زندگی بسر ہونا ۔ فراغت سے گزرنا ۔ بے فکری سے بسر ہونا ۔ فراغبالی اور آسائش سے گزر اوقات ہونا ۔

تم آگاہ ہو کے گزرتی ہے شب وہ آرام سے گزرتی تھی

عاقبت کی خبر خدا جانے اب تو آرام سے گزرتی ہے (غالب)

آرام طلب ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) آرام خواہ ۔ آسائش جو ۔ سکھ چاہنے والا ۔ آرام ڈھونڈنے والا ۔ آسودگی پسند ۔ راحت طلب ۔

ہو گا کسی دیوار کے سایہ میں پڑا میر کیا کام محبت سے اس آرام طلب کو (میر)

بے لکھے خط جو کیا نامہ و پیغام طلب کاہلی لکھنے کی تھی آپ ہیں آرام طلب (ظفر)

(۲) کاہل ۔ وجود ۔ سست ۔ مٹھل ۔ احدی ۔ ملیا نفس +

(فقرہ) بڑا آرام طلب ہے ہل کر پانی نہیں پیتا +

آرام کرنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) ٹھہرنا ۔ سکون کرنا ۔ قرار پکڑنا ۔ چپ رہنا ۔ خاموش رہنا ۔ چپکا بیٹھنا ۔

ہائے جب تمہیں سنتے ہیں آہ و زاری کرتے کوئی دم سات کر تم بھی کبھی آرام کرتے ہو (دیا)

(۲) سستانا ۔ دم لینا ۔ سہارا لینا + ۔

تا حشر بھی کم ہو گی نہ ظالم تپش دل کافر ہوں اگر گور میں آرام کروں میں (ذوق)

گر تھک کے پڑ جائیں تو آرام بھی کیجے سایہ میں اس کے قلم کے آرام کیجئے (حسن)

(فقرہ) ذرا آرام کر لو تھکے ہوئے آئے ہو +

(۳) لیٹنا ۔ سونا ۔ لیٹنا ۔ استراحت فرمانا ۔ سکھ فرمانا ۔

آرام کریئے سہری کہانی بھی ہو چکی کر لے کہاں گزر نہ عتاب و خطاب اب (مہر)

وصل کی رات بھی اس ماہ سے رہتا ہو فراق سکھ سے پہلے سے بر رو کرتا ہو آرام جدا (؟)

وہ کرتے ہیں آرام سدا غیر کے گھر میں کیا کام انہیں جانے گر آرام کسی کا (ظفر)

(۴) ہم صحبت ہونا +

مرزا جو مجھ سے کہے ہو چلو آرام کریں جسکو آرام وہ سمجھے ہیں وہ آرام ہو فوج (؟)

(۵) بیکاری سے بیٹھنا ۔ خالی بیٹھنا ۔ ہاتھ نہ ہلانا ۔ چین سے بیٹھنا ۔ چین کرنا + آسودہ رہنا ۔ (فقرہ) چھٹیوں میں ہم آرام نہ کرو گے تو کب کرو گے ۔

(۶) فعل متعدی ۔ صحت بخشنا ۔ اچھا کرنا ۔ تندرست کرنا ۔ شفا بخشنا ۔ چنگا بنانا + (فقرہ) کس دوا سے آرام کیا ۔

آرام گاہ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ رہنے کی جگہ ۔ سونے کی جگہ ۔ خوابگاہ ۔ مجازاً مقبرہ ۔ + (رجب) خلد جنت عرش ۔ فردوس وغیرہ کے ساتھ ملحقاً جاتا ہے اور اس کے معنی متوفی یا مرحوم کے ہوتے ہیں مگر یہ لفظ صرف بادشاہوں کے واسطے بولا جاتا ہے ۔ یہ ایک قسم کا خطاب ہے جو مرنے کے بعد بادشاہوں کو دیا جاتا ہے جس طرح تخت پر بیٹھنے کا خطاب ہوتا ہے اسی طرح یہ مرنے کا خطاب کہلاتا ہے جیسے فردوس آرامگاہ ۔ جنت آرامگاہ ۔ عرش آرامگاہ ۔

آرام لینا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ سوکھو (آرام کرنا ۔ نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳ ۔ ۴) +

(اگلے شاعر اس کی جگہ آرام پکڑنا استعمال کرتے تھے چنانچہ سودا کا شعر ہے) ۔

گھینچے نہ دیں چمن میں آرام یک نفس کا ۔ صیاد تیری گردن ہے کون اس ہوس کا (سودا)

آرام میں ہیں۔ ا۔ محاورہ۔ سوتے ہیں۔ اِستراحت فرماتے ہیں۔ خواب میں ہیں۔ سُکھ نیند سو رہے ہیں۔ سُکھ فرماتے ہیں ؎

در پہ جا دیدی جا کے جو دستک میں نے ۔ صوت بولی کہ ٹھہرو ابھی آرام میں ہیں (اسیر)

آرام والی۔ ہ۔ اسم مؤنث (عوام) آرام دینے والی۔ سُکھ دینے والی۔ بیوی۔ جورُو۔ گھر والی (فقرہ) آرام تو آرام والی کے ساتھ گیا۔ اب تو پڑ رہنا ہے +

آرام ہو جانا۔ فعلِ لازم (۱) سُکھ ہونا۔ چین ہونا۔ آسائش ملنا۔ (فقرہ) ریل سے بھی بڑا آرام ہوا۔ شادی کر دو تو روٹی ٹکڑے کا آرام ہو جائے + (۲) صحت پانا۔ تندرست ہونا۔ شفا پانا۔ چنگا ہونا۔ بیماری سے اچھا ہونا۔ تکلیف کا دُور ہونا (فقرہ) اب تو مجھے آرام ہے +

آرام ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تندرست ہونا۔ بیماری سے شفایاب ہونا۔ مرض کا دُور ہونا۔ شفا پانا۔ صحت پانا +

آرائش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از آراستن یعنی سنوارنا (۱) زیبائش۔ آراستگی۔ زیب و زینت۔ تکلف۔ سجاوٹ۔ بناؤ۔ سنگار ؎

دِکھا کر اپنی آرائش پری کو نہ دھوکا دو + کسی کے سادہ پن پر کیا رہی عالم ٹپکتا ہو (رشیدی)

بسی ہو صاف آرائش سے حُسن اُس سحر انگیز کا + نہ مہندی ہو نہ افشاں ہو نہ مسّی ہو نہ کاجل ہو (اسیر)

(۲) درستیٔ مکان و فرش فروش وغیرہ (۳) کاغذ کی پھولدار ٹٹیاں پھول سا بھتی کنول۔ جھاڑ فانوس وغیرہ جسے فارسی میں کاغذیں باغ کہتے ہیں۔ ہندوؤں میں برات کے ساتھ مسلمانوں میں ساچق کے ساتھ لیکر جاتے ہیں۔ چونکہ اِس سے ایک برات کی زیبائش ہوتی ہے اِس لئے اِن چیزوں کا نام بھی آرائش مشہور ہو گیا۔ ؎

پکشن و سیارہ گوشہ رنگ رو بہ ۔ فائق ہوگیا سب چہ ساچق پہ آسماں
آرائش ایسی ہوئی وہ گلہائے رنگ رنگ ۔ لالی ساجس لئے نیلوفر آسماں } (بیجا)

آرائش کرنا۔ افعلِ متعدی۔ سجانا۔ آراستہ کرنا۔ زینت دینا۔ نمائش کرنا ؎

جلاد وہ جسکو گھر کی آرائش کرواؤ امیر ۔ آج ہیں رنگینیٔ آنے کی یہاں تیاریاں رنگیں

آرائش ہونا۔ افعلِ لازم۔ آراستہ ہونا۔ مزین ہونا۔ سجایا جانا +

آرائشی۔ ا۔ تابع فعل (۱) آرائش کا۔ زینت کا۔ آراستگی کا۔ زیب و زینت کا (۲) دکھاوے کا۔ نمود کا۔ بھڑکیلا۔ بھڑکدار۔ بھڑک کا +

اَرَب۔ ہ۔ صفت۔ سو کروڑ کا ایک عرب ہوتا ہے +

ارب کھرب۔ صفت۔ لا انتہا دولت ارب سے لے کر کھرب تک سو ارب کا ایک کھرب ہوتا ہے +

ارباب۔ ع۔ اسم مذکر۔ (رب کی جمع) (۱) صاحب۔ خداوند۔ مالک۔ والی (۲) سرحدی باشندوں کی ایک ذات کا نام۔ ایک مشہور پٹھانی قوم کا نام

اربابِ دولت۔ ف۔ اسم مذکر۔ دولت والے۔ مالدار +

اربابِ سخن۔ ف۔ اسم مذکر۔ شاعر۔ کبیشر۔ ناظم +

اربابِ عدالت۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) عدالت کے عہدہ دار۔

اربابِ عشرت۔ ف۔ اسم مذکر۔ محفلِ عشرت کے شریک۔ ناچ رنگ دیکھنے والے۔ شریکِ محفلِ نشاط۔ ہم جلسہ۔ جلیس۔ ہمصحبت +

اربابِ علم۔ ف۔ اسم مذکر۔ صاحبِ علم۔ عالم فاضل۔ مولوی۔ ودیادان

اربابِ نشاط۔ ف۔ اسم مذکر۔ ناچنے گانے والے۔ چکلا کسبی +

اربابِ ہنر۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہنر والے۔ جوہر والے۔ ہنرمند۔ اُستادِ فن۔ صنّاع +

اَربع۔ ع۔ صفت (۱) چار۔ چہار۔ آٹھ کا نصف۔ ۴۔ (۲) حساب کے ایک عمل کا نام جس میں تین عددِ معلوم کے وسیلے سے چوتھا مجہول عدد دریافت کرتے ہیں +

اَربعِ عناصر۔ ع۔ اسم مذکر۔ خاک۔ باد۔ آب۔ آتش۔ مٹی۔ ہوا۔ آگ۔ پانی +

آربل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س ر आयु + बल (آیو + بل)۔ عمر۔ زندگی۔ حیات۔ جیون۔ اوستھا +

آرپار۔ ہ۔ صفت۔ س ر आरपार (وار پار) اصل دوری + پرے (۱) دونوں رُخ۔ دو رُخ۔ ورے سے پرے تک۔ اِس سرے سے اُس سرے تک ایک۔ بلا فرق ؎

لاگی لگی کہ جو لاگی جیسی بلاے ۔ لاگی ماون جانتا جسد آر پار ہوجا کر کیمو

(فقرہ) تیر آر پار ہو گیا۔ چھید آر پار ہو گیا۔ آر پار دکھائی دینے کا +

آرتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س ر आरात्रिक آراترک (۱) ہندوی معنی ٹو روشنی جو دیوتا کے سامنے پھرائی جاوے۔ (۲) بیاہ کی ایک رسم جو ہندوؤں میں ہوتی جاتی ہے جب دُولہا دُلہن کے ہاں پہنچتا ہے تو اس کے سامنے دُلہن کے رشتہ دار بہنے بجا مع۔ بہن اور خالہ وغیرہ ایک کانسی کے تھال میں جاول۔ روئی وغیرہ رکھ کر ایک چومکھا (آٹے کا

چرغ) چار تمیوں کی بنا کر رکھتی ہیں اور دولہا کے سامنے گھماتی اور اُس کو پھرائی جاتی ہیں +

(آرتی کا گیت) جن کا کرپا سیں آرتا ہے رے تھال پہات +

اِرتباط ع۔ اِسم مذکر۔ ربط ضبط۔ میل ملاپ۔ دوستی۔ راہ و رسم + اتحاد

اِرتفاع ع۔ اِسم مذکر۔ اُٹھان۔ بلندی۔ اُبھار +

اِرتکاب ع۔ اِسم مذکر (۱) اختیار کرنا۔ پسند کرنا۔ عمل کرنا + کسی فعل کا صدور۔ تعمیل (۲) گناہ یا جرم کرنا (۳) کسی چیز پر سوار ہونا (۴) کسی کام کا شروع کرنا +

اِرتکابِ جُرم ع۔ اِسم مذکر۔ تعاقُن) جُرم کرنا۔ قصور کرنا +

اَرتھ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) معنی۔ بیان۔ ترجمہ (۲) مقصود۔ نیت۔ مُراد۔ مطلب۔ ارادہ۔ منشا۔ یہ لفظ ہندوؤں کی بول چال اور پہیلیوں میں اکثر آتا ہے +

اَرتھی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ہندوؤں کا جنازہ +

اَرتھی نکلے۔ ہ۔ دعائے بد۔ ہندو عورتوں کا کوسنا یعنی مر جائے جنازہ نکلے لاش نکلے +

آرتی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ مادہ (आरती آرتی) تعریف کرنا +

دیتل کی ایک بنی سی بنی ہوئی ہوتی ہے جسے مندر کا پجاری ہاتھ میں لیکر اور اُس کی ساری بتیاں روشن کر کے صبح اور شام کے وقت دیوتاؤں کی مورتیوں کے آگے جب تک استُت نہ ہو سرسے پاؤں تک اُوپر اٹھاتا اور نیچے لاتا اور باجے اور گھنٹال کے ساتھ اپنی زبان سے دیوتاؤں کی استُت حاضرین سمیت پڑھتا جاتا ہے۔ اب اس استُت کو بھی آرتی کہنے لگے)

(۱) دیپ درشن۔ دیوتاؤں کے سامنے دیپک دکھانا یا پھرانا ہے

بے جانکی ناتھ تم رگھ کا تھ ہمارے نات پتا پھر آنو + ات پتا پھر آنا تم ہو بھن سکا کی بھگت مکت دا آرتی بجے دیو۔ بجے دیو

یعنی اے رامچندر جانکی کے خاوند اور خاندانِ رگھ کے سردار تم ہمارے ماں باپ بھائی دوست اور رفیق ہو اور عبادت کرنے والے کو نجات دیتے ہو تمہاری فتح ہو فتح ہو

آرتی ہو رہی کہیں ٹھن ٹھن کہیں گھنٹوں کی ہو رہی چھن چھن (تکبیر)

آرتی لینا۔ فعل متعدی۔ جب آرتی ہو چکتی ہے تو پہلے اُن بتیوں کے اُوپر سے پانی اُتارتے ہیں تاکہ بجوتی نہ ہو اور پھر اُس کی جلتی ہوئی لوؤں پر ہاتھ پھیر کر اپنے مُنہ پر پھیر لیتے ہیں۔ ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ اس عمل سے اُن کے پاپ دُور ہو جاتے اور عقل کو روشنی حاصل ہوتی ہے +

آرٹ۔ انگلش (Art) اِسم مذکر۔ فن۔ علم۔ صنعت۔ دستکاری +

آرٹیکل۔ انگلش (Article) اِسم مذکر (۱) مضمون۔ قول۔ بچن (۲) بات۔ سخن

آرجار۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ازہ (آنا + جانا) آمد و رفت۔ پھیرا۔ پھیری۔ گھڑی گھڑی آنا گھڑی جانا + (فقرہ) یہ کیا آرجار لگا رکھی ہے +

آرجان۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ س (अरि + जित اری + جِت) (۱) لغوی معنی خواہشِ نفسانی پر غالب آنے والی دشمن پر غالب آنے والی (۲) جین مت کی وہ عورتیں جو تارک الدنیا ہو کر سیوڑوں کی طرح مُنہ باندھے رہتی ہیں +

آرڈ۔ ف۔ اِسم مذکر (دیکھنے میں آتا ہے) آٹا۔ چُون۔ پسان + (عوام) آرد

اُردابیگنی۔ ت۔ اِسم مؤنث (یہ لفظ ترکی سے بگڑا ہے) وہ مردانہ لباس کی ہتھیار بند عورت جو شاہی محلوں میں پہرا چوکی دیتی اور حکم احکام پہنچاتی ہے۔ سپاہی عورت۔ شاہی محلوں میں اہتمام کرنے والی ترکنی +

(جس طرح ترکنیں۔ قلماقنیاں۔ حبشنیں تیموریہ خاندان میں اہلِ خدمت ہوتی تھیں اسی طرح اُردابیگنیاں بھی رہتیں۔ ان عورتوں کے نام بھی مردوں کے سے ہوتے تھے اس کی اصل اردو بیگنی یعنی لشکر والی ہے)

اَرداس۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) آس۔ اُمید۔ توقع۔ آسرا (۲) عرض۔ عرضی۔ عرضداشت۔ التماس۔ التجا۔ (دو پہلے معنی کام پڑتا ہے) (۳) سکھوں کی وہ بانی جو گردوارے میں یا گرنتھ صاحب خواہ اپنے گرو کے سامنے بھیٹ چڑھاتے وقت پڑھتے ہیں۔ نیز بھیٹ۔ نذر و نیاز +

اَرداوہ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ صحیح (اردابہ) جوار اور گیہوں کا موٹا پسا ہوا آٹا۔ جو پانی میں گوندھ کر گھوڑے کو دیا جاتا ہے۔ اصل میں آردآبہ تھا +

اَرد گِرد۔ تابع فعل (تبدیل ارد گرد) چاروں طرف۔ چوگرد۔ گرداگرد۔ آس پاس +

آرڈرلی۔ انگلش (Orderly آرڈرلی) اِسم مذکر (۱) بالترتیب۔ آراستہ۔ باقاعدہ (۲) سواری کے ساتھ چلنے والے سپاہی۔ حکم احکام پہنچانے کے واسطے خدمت میں حاضر رہنے والا نوکر۔ خواص۔ ماتحت (۳) بحالتِ تانیث) سواری کے سپاہی۔ جلوس سواری +

اُردو۔ ت۔ اِسم مؤنث (۱) لشکر۔ فوج + کیمپ۔ لشکرگاہ (۲) لشکری بولی اور ہندوستانی وہ زبان جو عربی۔ فارسی۔ ہندی۔ ترکی۔ انگریزی وغیرہ سے ملکر بنی ہے جسے اردوئے معلیٰ بھی کہتے ہیں۔

ٹھیک اور فصیح اردو اہلِ دہلی اور اہلِ لکھنؤ کی خیال کی جاتی ہے۔ چونکہ زبان شاہجہان بادشاہ کے لشکروں کا بازار میں بولی جاتی تھی اس لئے یہی نام پڑ گیا+

اُردُو بازار۔ ۱۔ اسم مذکر۔ صدر بازار۔ لشکر کا بازار۔ کیمپ کا بازار۔ چھاؤنی کا بازار+

اَرزَاں۔ ف۔ صفت۔ سستا۔ کم قیمت+

اَرزَانی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) گرانی کا نقیض۔ سستاپن (۲) بکثرت۔ بہتات+

آرزُو۔ ف۔ اسم مؤنث (آر + زو) یعنے زود آر۔ جلد بر لا (۱) خواہش۔ تمنا۔ چاہ۔ چاؤ۔ آس۔ اُمید۔ اِچھا۔ مان ؎
(آرزو مخفف آرزوند)

یہی آرزو ہو اگر آرزو ہو یہی آرزو ہے اگر آرزو ہے (ناسخ)

مجھے تو جہد بھی کچھ کم نہیں محترم ہو کہ روز ایک نئی آرزو کا ماتم ہے (ارشد)

گرچہ کب دیکھتے ہو پر دیکھو آرزو ہے کہ تم ادھر دیکھو (میر تقی)

نہیں رہی کوئی دل میں ہوس رہی باقی جو رہ گئی ہو تو آنے دوست آرزو تیری (مخزن)

ہوں تری تحریر کا مشتاق کو میرا قلم ہو زبان گنگ کی جیسے سخن کی آرزو (اسیر)

آرزوے وصل میں جائیگا اپنا وصال زندگی میں زندگی کے دن بسر ہو جائینگے (امانت)

لکھتا ہوں جو میں کہ سنو قتل میں ناصے یہ میری کہو ترجمہ یہ ہے کہ مشتاق (شیفتہ)

کسی مست کے آنے کی آرزو ہے کہ ساقی نئے ساغر مشک بو ہو (گریا)

کافر ہوں گر زیادہ کچھ اس سے آرزو ہو اک بے خلل مکان مجلس میں تو ہوں اور تو ہو (ہالی)

مرتے جو موت کے عاشق بیان کیجو کرتے مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے (ذوق)

اہلِ جنت کو رہا کرتی ہے اکثر آرزو میرا افسانہ بھی ہو شاید سراپا حور کا (نسیم دہلوی)

نکل جائے دم تیرے قدموں کے نیچے یہی دل کی حسرت یہی آرزو ہے (گویا)

(فقرہ) ابھی تو اس بات کی آرزو ہی (۲) مراد۔ مقصد۔ مطلب ؎

یہ کیوں کہ ناامیدی ورگا دو کہہ لے جو کچھ کہ آرزو ہے دنیا ہی پائیگا (نسیم دہلوی)

ہچکیاں لے لیکے شیشے کیطرح دم توڑتا ہیں + کیا ہی ہے ساقی پیاں شکن کی آرزو (ناسخ)

(۳) غرض۔ التجا۔ دُعا۔ عرضداشت۔ التماس ؎

کیا اٹھاؤں بہر دعا سوئے آسماں ہمکنے جو کبھی دم مری آرزو نہیں (ناسخ)

خواہش حور ہے غافل نہ ہوس جنت کی آرزو یہ کہ نہ ہو کچھ بھی تمنا سب کو (غافل)

پیر فلک کا دامن میں یہی فرد ہم فقیر کمل کی آرزو ہے کنارہ ہو شال سے (امانت)

(۴) منت۔ منت سماجت۔ خوشامد۔ درآمد۔ عاجزی (فقرہ) کس آرزو سے تو بلایا اور کس حالت سے نکالا+

(۵) حرص۔ ہوس۔ لالچ۔ طمع ؎

سراپا آرزو ہونے نے بندہ کر دیا ہم کو وگرنہ ہم خدا تھے گر دل بے مدعا ہوتا (میر تقی)

(۶) شوق۔ اشتیاق۔ اُمنگ۔ اَبِلاکھا ؎

آرزو یہ ہے کہ تیری راہ میں ٹھوکریں کھاتا پھروں سر سے چلے (روزن)

ہم بخل ہونے کی ہے اب تو سراپا آرزو ضعف سے تو تھک کے آخر تھا تمنا ہو گیا (وزیر)

یا الٰہی صحبتِ احباب ہو دل کو نصیب ہو بیت اس آئینہ کو انجمن کی آرزو (اسیر)

(۷) انتظار ؎

رہا مجنوں تا میں اسی آرزو میں کہ اک دن مرے پاس آکر رہے تم (محمود)

(۸) ملاقات۔ وصل۔ (صرف اشعار میں) ؎

بد خوئیوں سو بار کی کیا فرش ہوں شیفتہ ہر ایک کو جو حوصلۂ آرزو نہیں (شیفتہ)

(۹) صوفیوں کی اصطلاح میں اُوجو وصول مقاصد اپنی اصل کی طرف میل کرنے کو کہتے ہیں+

(۱۰) سراج الدین علی خاں اکبرآبادی کا تخلص جنکی فارسی تصانیف اور اردو کے اشعار مشہور ہیں۔ مثلاً خیابانِ گلستان۔ شرح سکندر نامہ۔ تذکرۃ الشعرا وغیرہ۔ آپنے ۱۱۶۹ھ میں بمقام لکھنؤ انتقال فرمایا۔

آرزُو بر آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ خواہش کا پورا ہونا۔ مقصد میں کامیاب ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ اُمید حاصل ہونا+

آرزُو کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) چاہنا۔ خواہش کرنا۔ مانگنا (۲) منت کرنا۔ ساجت کرنا۔ گڑگڑانا۔ خوشامد کرنا۔ التجا کرنا+

(فقرہ) ہماری جوانی آرزو کرے تو اپنے خدا ہی کی نہ کرے+

آرزُو کرانا۔ یا۔ **آرزُو کروانا**۔ ا۔ فعل متعدی المتعدی۔ عاجزی کرانا۔ منت کرانا۔ التجا کرانا۔ (فقرہ) تھوڑا دینا بہت آرزو کرانا+

آرزُو مٹانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اُمید کھونا۔ اُمید کے خلاف کرنا۔ شوق کو خاک میں ملانا+

آرزُو مَند۔ ف۔ صفت۔ خواہشمند۔ متقاضی۔ منت دار۔ ملتجی۔ (۲) شوقین۔ شائق۔ مشتاق+

آرزُو مَند ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ خواہشمند ہونا۔ منت دار ہونا۔ ملتجی ہونا۔ متقاضی ہونا ؎

آرزو مند ہیں یوں اُس کے خریدار کئی جیسے ہو ایک انار اور ہوں بیمار کئی (معروف)

آرزُو نِکلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ارمان نکلنا۔ مراد کا پورا ہونا۔ مطلب بر آنا۔ مقصد حاصل ہونا۔ تمنا بر آنا۔ کامیابی ہونا ؎

نہیں یہ وہ رسم کو کام ہم اہلِ سنت کو نہ دیں — وُہی کہہ کہ اپنا آرزو دل کی جہاں نکلے لاصغرا
ہوسا یُوں تو توں ہمارا ان بکھروں پہ لیقہ — ابھی دکھلاؤ تو نکلے برہمن کی آرزو (داسیرا)

ارسال ع - اسمِ مذکر (۱) روانگی۔ روانہ کرنا۔ بھیجنا (۲) خط بھیجنا چٹھی روانہ کرنا (۳) روپیہ وصول کرکے بھیجنا +

ارسال کرنا - ع - فعلِ متعدی - بھیجنا۔ روانہ کرنا +

ارسطو۔ یا ارسطاطالیس - یونانی - اسمِ مذکر۔ لفظ ارسطو۔ اصل ارسطو طالیس کا مخفف ہے جو یونانی لغت میں بمعنی کامل و فاضل آیا ہے۔ اور نقوماجس جس کو انگریزی مؤرخ نیکو میکس لکھا ہے بمعنی مجادلہ و مناظرہ کرنے والا پایا جاتا ہے۔ نیکو میکس (نقوماجس) اسکا باپ تھا جو امنطاس جدِّ سکندرِ اعظم کا طبیب خاص کہلاتا تھا۔ ارسطو کے والدین صغر سنی میں ہی یتیمی و اسیری کا چھوڑ اسے مر گئے تھے۔ چونکہ اسوقت ارسطو کا کوئی ایسا وارث یا قریبی رشتہ دار نہ تھا کہ اسکی خبر گیری و نگرانی کرتا پس اس نے جوانی میں قدم رکھتے ہی پیٹ سے پاؤں نکالے اور تھوڑے ہی دنوں کے اللّے تللّوں میں ماں باپ کا سارا اندوختہ اُڑا۔ مال و دولت سے ہاتھ جھاڑ خاصا دھویا دھایا مفلس و نادار بن بیٹھا۔ ایشیائی مؤرخوں کا قول یہ ہے کہ جب ارسطو آٹھ برس کا ہوا تو اس کا باپ موضع اسطاغیر (اسطاجریہ) سے جو اس کا مولد تھا شہر اتھنس یعنی مدینۃ الحکماء میں لے آیا اور علماء کے سپرد کرکے نحو۔ ادب۔ معانی۔ بیان۔ منطق وغیرہ کی تعلیم دلوائی۔ نو برس اس تعلیم میں صرف ہوئے۔ جب علومِ مذکورہ میں کامل مہارت پیدا کر چکا تو سترہ برس کی عمر میں اخلاق و سیاست۔ طبعیات و الٰہیات حاصل کرنے کے واسطے افلاطون کی خدمت میں حاضر ہوا۔ بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ اٹھارہ سال کی عمر میں افلاطون کا شاگرد بنا اور نہایت محنت و مشقت سے تحصیلِ علوم میں مشغول رہا۔ بعض مؤرخ کہتے ہیں کہ ارسطو نے افلاطون کے احسانات کا مطلق لحاظ نہ کیا اور بیوفائی پہ کمر باندھ لی +

بہر حال افلاطون کی وفات کے بعد ارسطو شہزادہ ہرمیس کے دربار میں پہنچا اور اس قدر رسوخ بڑھا کہ اس شہزادے کی بہن سے اس کی شادی ہو گئی۔ بعد ازاں فیلقوس نے ارسطو کو سکندر کی تعلیم کے واسطے اپنے پاس بلا بھیجا۔ فیلقوس کے دربار میں پہنچ کر اس حکیم نے سکندر کو بہت جلد ہوشیار اور لائق بنا دیا۔ فیلقوس اس کی محنت سے بہت خوش ہوا۔ اور اس کی کارگذاری کے صلہ میں ہر کوچہ و برزن میں اس کا بُت ترشوا کر نصب کر دیا۔ اور مقام **اسطاجریہ** کو جو ارسطو کا مولد ہے۔ از سرِ نو آباد کرا کر موضع سے شہر بنا دیا۔ جب سکندر تخت نشین ہوا اور ملک گیری کی ہوس اس کے سر پہ سوار ہوئی تو ارسطو کو بھی ساتھ چلنے کے واسطے ارشاد کیا مگر اس نے ضعفِ پیری کا عذر کرکے جانے سے انکار کیا اور اپنی بجائے اپنے ایک رشتہ دار **کیلستھنس** نامی کو اس کے ہمرکاب کر دیا۔ اور آپ مدینۃ الحکماء میں جا کر درس و تدریس کے شغلے میں مصروف ہو گیا۔ اس وقت فرصت پا کر ارسطو نے عمدہ عمدہ کتابیں تصنیف کیں +

اس حکیم پر اس کے بعض دشمنوں نے فسق کا الزام لگایا تھا۔ تو معلوم نہیں کہ سچ تھا یا جھوٹ مگر اسمیں شبہ نہیں کہ ارسطو افلاطون کی برابر پاک خیال اور نیک خصال نہ تھا یعنی اس کی پاکبازی اپنے استاد کے درجہ کو نہیں پہنچی تھی۔ تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ ارسطو شریفُ النفسی میں افلاطون کا ہمسر مطلق نہ تھا البتہ علمی قابلیت میں اس سے سبقت لے گیا تھا۔ الغرض الزام کی شرم سے مدینۃ الحکما کو چھوڑ کر **کیلس کو** جو یوبیا میں واقع ہے چلا گیا اور پھر مر کر ہی وہاں سے نکلا۔ اس کی موت میں اختلاف ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ زہر سے خودکشی کی۔ بعض کا بیان ہے کہ دریا میں ڈوب کر جان دی۔ بعض کا یقین ہے کہ طبعی موت سے مرا۔ ارسطو کی تصنیفات بہت ہیں۔ علم معانی۔ عروض۔ سیاستِ مدن۔ طبعیات۔ طب۔ ہندسہ۔ منطق۔ امورِ عامہ نیز اقسام فنونِ معقولات میں بڑی واقفیت کے ساتھ کتابیں لکھی ہیں جن کے مطالعہ سے ارسطو کی حیرت انگیز ذہانت کا ثبوت ملتا ہے۔ یہ حکیم بمقام اسطاجیرا (اسطاغیر) ۳۲۲ برس قبل مسیح سے پیدا ہوا۔ اور ۳۸۴ برس پیشتر سنہ عیسوی سے ۶۱ برس زندہ رہ کر عالم بقا کو روانہ ہوا۔ ارسطو کو معلمِ اوّل کا بھی معزز خطاب حاصل ہے جس کی اصل وجہ علم منطق کی بنیاد ڈالنے۔ علم و حکمت کو تنقیح اور نہایت عام فہم کر دینے کے سوا دوسری نہیں ہے۔ مسئلۂ تناسخ پہ اپنے استاد افلاطون سے اڑ گیا اور اپنے زورِ علم و جودتِ طبع سے اسے باطل ثابت کرکے چھوڑا۔ سکندر کو اسی کی رائے پر چلنے سے ملک گیری اور فتحیابی حاصل ہوئی۔ بعض مؤرخ اس طرف بھی گئے ہیں کہ جب یہ

مفلس و قلاش ہوگیا تو اس نے فوج میں نوکری کرلی۔ مگر نباہ نہ سکا اتھنز میں پہنچ کر تحصیلِ حکمت میں مصروف ہوا۔ ۱۸ برس کی عمر (۳۶۷) ۲۰ برس کی عمر افلاطون کی شاگردی اور خدمت میں رہا۔ فلاطون سے جب کسی نے کوئی علمی مسئلہ دریافت کیا تو اسکی غیر حاضری میں نہ بتایا۔ فلاطون کے مرنے پر شہر اتھنز کو چلا گیا۔ وہاں مدرسہ بناکر حکمت کی تعلیم جاری کردی۔ فیلقوس نے اس کی شہرت سُنکر مقدونیہ میں بُلالیا۔ سکندر کی ... وانگی کے بعد موضعِ تو تین میں دس برس رہا۔ وہاں لوگ اِلحاد کا الزام لگاکر اس کے سر ہوگئے جس کے سبب پھر اپنے اصلی وطن کو چلا گیا۔ یتیموں اور طالب علموں کی تعلیم فرض سمجھی جس سے بادشاہوں اور اُمرا نے اِس کے ساتھ بہت کچھ سلوک کیا اور اس کا موضع شہر بن گیا۔ خلاصہ یہ ہے اور مفصل کُتبِ تاریخ میں دیکھو +

آرسی . . اسم مؤنث ۔ مادہ (आर + सी آ + درش) پالی (آدا سو) ترکی (یا مینہ) ۔ (۱) آئینہ۔ مُنہ دیکھنے کا شیشہ ۔ درپن ؎

فارسی بولی آئینہ ترکی ڈھونڈی پائینہ ⎫ آئینہ کی
ہندی بولوں آرسی آئے خسرو کہے کوئی نہ بتائے ⎭ پہیلی

تمام عمر بسر کی لُطف رہ بازی میں رہا میں حیرتی حُسن آرسی کی طرح (رِند)

جی میرا آتا ہوکر دو رنگی لگاؤں مِستی آرسی میری اٹھاکر مجھے لادے باندی (رنگین)

گُل انار کی رکھتا ہے آرسی پرکیا ابھی کھلیگا دراسکا جو اِسی رنگ (شہیدی)

تیرے حسن وصف کر جو دیکھا آرسی اس میں لاجواب ہوئی (جعفری)

(۲) ایک طرح کی آئینہ دار انگوٹھی کا نام جسے عورتیں ہاتھ کے انگوٹھے میں مُنہ دیکھنے کے واسطے پہنتی ہیں جیسے ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے ؎

بد تو کنگن مُوئی جو انگوٹھے کی آرسی چمکی ہیں زورِ حُسن سے ان کی کلائیاں (رشک)

انگوٹھے کی لے سامنے آرسی وہ صورت کو دیکھو اپنی گھڑ آرسی (میر حسن)

سونے کی آرسی نہیں انگشت یار میں سورج مکھی کا پھول ہے شاخِ سمن میں پیدا کرلی

آئینہ سے بھی کہیں شفاف تیرا ہاتھ ہو آرسی پہنی ہو کیوں اے شوخ پُرفن ہاتھ میں (...)

آرسی تو دیکھو۔ یا۔ آرسی تو ہاتھ میں لو۔ یا آرسی میں مُنہ تو دیکھو ⎫ (محاورہ) (۱) اپنی صورت دیکھو۔ اپنی شکل تو دیکھو۔ اپنی قابلیت تو دیکھو (۲) اپنی اصل اور حقیقی حالت کو تو دیکھو + (جب کوئی شخص کسی ایسی بات کا ارادہ یا دعوےٰ کرتا ہے جو اس کی لیاقت سے باہر ہو

تو اس کے جواب میں کہتے ہیں کہ اس امر کی قابلیت تو پیدا کرو۔ آئینہ میں مُنہ دیکھکر اپنے دل میں قایل تو ہو کہ یہی صورت اسکام کے لائق ہے۔ دوست سے بھی فرطِ محبت اور خوش مذاقی میں ذرا افشا کہتے ہیں یعنی یہی مُنہ اور یہ صورت کی دال۔ اگر کوئی زنانہ بازی کرتا ہو تو اس سے بھی یہ کلمہ کہتے ہیں اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے۔ مصرعہ ۔ زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا)

آرسی مصحف دکھانا ۔ فعلِ متعدی (عو) بیاہ میں دولہا اور دولہن کو آئینہ اور قرآن دکھانا ؎

دکھا مصحف اور آرسی کو نکال دھرا بیچ میں سر پہ آنچل کو ڈال (میر حسن)

(ہندوستان کی مسلمان عورتوں میں دستور ہے کہ نکاح کے بعد جلوے کے وقت زنانہ گھر کے اندر جہاں تمام کنبہ برشتہ کی عورتیں جمع ہوتی ہیں مہیا ہوتی ہیں۔ اوّل سُرخ پینچہ کی خوشبو پُھول منڈل۔ یا کھڑکی پھیلا۔ تاگ موتیا وغیرہ دولہا سے پسواتی اور اُسے دولہن کی مانگ میں لگواتی ہیں۔ پھر دولہا دولہن کو سر جوڑ کر آمنے سامنے بٹھاتی بیچ میں تکیہ پہ قرآن شریف رکھکر دولہا سے کہتی ہیں کہ میاں سورۂ اخلاص نکالو اور پڑھکر دولہن کے مُنہ پر پُھونکو۔ اگر دولہا پڑھا ہوا ہے تو جھٹ نکال کر پڑھنے لگتا ہے ورنہ کوئی اور نکال دیتا ہے۔ غرض قرآن شریف پر آئینہ رکھ کر دولہا اور دولہن دونوں کے اوپر کپڑا ڈال دیتے ہیں۔ کسی کے ہاں دولہا کی کرکا کسی کے ہاں دولہا کی ماں یا بہن کا دوپٹہ خواہ دوشالہ اڑھا دیتے ہیں۔ ڈومنی دولہا سے کہتی ہے کہ میاں اپنی زبان سے کہو کہ بیوی آنکھیں کھولو میں تمہارا غلام تمہارے باپ دادا کا غلام آنکھیں کھولو گی۔ اس پر بھی نہیں کھولتی تو ڈومنی کہلواتی ہے کہ میاں کہو تمہارے محلہ کا غلام تمہارے کنبہ کا غلام مگر وہ شرم و لحاظ اور دستور کے سبب اس قدر آنکھیں بند کرکے اور منہ جھکاکے بیٹھتی ہے کہ کسی ڈھب آنکھیں کُھلنے میں نہیں آتیں۔ اگر گرمی کا موسم ہوا تو دونوں بیٹھے بیٹھے پسینوں میں نہا گئے اور جو جاڑے کے دن ہوئے تو سمدھنوں اور کنبے والیوں کے ہجوم سے جیٹھ بیساکھ کی گرمی کا مزا آگیا جب دولہن اِس پر بھی آنکھیں نہیں کھولتی تو اس کی ماں بیٹی کی منت سماجت کرتی ہے کہ بیٹا بیوی تو دیکھو تو دولہا کس طرح گڑگڑا رہا ہے اب تو اس پہ رحم کھاؤ اور آنکھیں کھول کر آئینہ میں اس کا مُنہ دیکھو اپنا دکھاؤ۔ غرض نہایت کوشش اور سعی سے وہ آنکھیں ذرا سا کھول دیتی ہے اور دولہا یہ کہہ کر کہ مشکل آسان ہوئی کہہ دیتا ہے کہ آنکھیں کھول دیں۔ بعض دولہا چالاکی سے از خود کہہ دیتے ہیں کہ کھول دیں۔ لیکن پھر بھی اسکو مصیبت اٹھانی ہی پڑتی ہے۔ آرسی اس غرض سے رکھی جاتی ہے کہ دولہن چونکہ شرم کے مارے اپنی مرد یعنی دولہا کو آنکھ بھر کر نہیں دیکھ سکتی۔ آئینہ کو دیکھے

اور آئینے میں ایک دوسرے کی شکل دیکھ کر خوش ہو جائیں۔ قرآن شریف اس نیت سے رکھا جاتا ہے کہ جس وقت آئینہ پر نظر پڑے تو قرآن شریف بھی نظر آ جائے تاکہ اس حال سے نظر گزر نہ ہو اور خدا برکت دے۔ قصہ کوتہ کم سے کم تین تین مرتبہ غلام کہلا کر پیچھا چھوڑا جاتا ہے۔ سالی دالان لگا کر دولہا کے شانے سے جوتی چھپا دیتی ہے تاکہ جوتی تلے دولہا رہے۔ جس وقت یہ مشکل حل ہو جاتی ہے تو بعض خاندانوں میں تو دولہا میاں کو پلنگ پر بٹھا کر دودھ پلاتے اور اس وقت بہنوں سے سر پر آنچل ڈلواتے ہیں۔ بلکہ سسرال والوں کی طرف سے سلامی کے روپے بھی اسی وقت جھڑا جھڑ پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ کوئی اشرفیاں دیتا ہے کوئی روپے دیتا ہے اور دولہا سلام کر کرنے لیتا ہے۔ اس کے بعد اور رسمیں ادا ہوتی ہیں جو لفظ ریت رسم میں لکھی جائیں گی)

آرسی مصحف دیکھنا - فعل لازم۔ (۱) قرآن اور آئینہ دیکھنا (۲) دیکھو (آرسی مصحف دکھانا) رسم جلوہ کا ادا ہونا۔ بیاہ ہونا ؎
کیا کہوں شادیٔ تمام کا میں حال رقم ۔ واسطے دیکھنے کے آرسی مصحف جب تم (سودا)
بیاہ کی رات رکھا تخت پہ رشک قمر ۔ کھائے تنویر رقصانے پہ مہتاب ہم (؟)
تا سحرگہ جواہر نہ مبارک باشد ۔ جلوۂ شمع بہ پروانہ مبارک باشد (؟)
(۳) رسم شادی کا ادا ہونا۔ بیاہ ہونا۔ (یعنی دکھنی گو شعرا نے لکھے ہیں ؎
جلد دیکھیں آرسی مصحف کہیں دولہا دلہن ۔ مانگتے یہ ہوں دعا پڑھ پڑھ کے ہیں قرآن (میراجی)

ارشاد - ع - اسم مذکر۔ لغوی معنی ہدایت۔ اصطلاحی حکم۔ آگیا +

ارشاد بجا لانا - فعل متعدی۔ تعمیل کرنا۔ حکم بجا لانا۔ فرمانبرداری کرنا۔ کہنے پر عمل کرنا۔ فرمان پورا کرنا +

ارشاد فرمانا - فعل متعدی۔ حکم دینا۔ کہنا +

ارشاد کرنا - فعل متعدی۔ کہنا۔ فرمانا۔ حکم دینا۔ جب کوئی معزز یا بزرگ کسی کام کو کہتا ہے تو اس موقع پر لفظ ارشاد سے لفظ بات کو تعبیر کرتے ہیں +

ارشاد ہونا - فعل متعدی۔ حکم ہونا۔ حکم چلنا۔ اجازت ہونا۔ کہنا۔

ارشد - ع - افعل التفضیل از رشد (۱) نہایت ہدایت یافتہ (۲) ہمارے بچپن کے گہرے دوست صاحب عالم مرزا احمد الغنی گورگانی دہلوی خلف مرزا علی بہادر ابن شاہزادہ دلاور شاہ خلف الرشید حضرت احمد شاہ بادشاہ کا تخلص۔ آپ نواب کاشفہ سلطان بیگم صاحبہ کے حقیقی نواسے تھے جو حضرت ابوظفر سراج الدین بہادر شاہ کی سب سے بڑی بیٹی تھیں۔ آپ کی پیدائش بلوۂ غدر سے چھ سات برس پیشتر قلعۂ معلی دہلی میں ہوئی۔ جب دہلی سے سب لوگ نکل گئے تو آپ بھی اپنے عزیزوں کے ساتھ قطب صاحب میں جا رہے اور وہیں اپنے ماموں مرزا صابر بخش صاحب سے کتب درسیہ نیز شعر گوئی کی تعلیم حاصل کی۔ ارشد تخلص قرار پایا اور جس قدر عمر بڑھی اسی قدر علوم و فنون اور شعر گوئی میں اعلیٰ درجہ کا ملکہ حاصل کرتے گئے۔ ہمیں اپنے دوست کا یہ شعر ابتک یاد ہے۔ جو انہوں نے شعر گوئی کی ابتدا میں ہمیں سنایا تھا ؎
قیام جسم خاکی ہو نفس پر ۔ ہوا پر ہے بنا اپنے مکاں کی
مرزا ارشد کا مفصل حال ہمارے دوست لالہ سری رام صاحب ایم اے مصنف دہلی نے اور دیگر احباب سے سنکر اپنے تذکرۂ خمخانۂ جاوید میں بہت کچھ لکھ چکے ہیں۔ افسوس ہے کہ ہمارے ایسے پیارے اور ہر دلعزیز دوست نے ۲۱ فروری ۱۹۰۶ء کو بمقام ملتان ۵۰ برس کی عمر میں رحلت فرمائی اور وہیں مدفون ہوئے۔ چلنے سے دس پندرہ روز پیشتر تک ہماری ان کی صحبت سرگرم رہی۔ وعدہ ہوا تھا کہ ہمارے ہی مکان پر آ کر تصنیف و تالیف کے شغل میں اپنی عمر بسر کریں گے لیکن فلک ناہنجار کو تفرقہ پردازی کے سوا کچھ نہ آیا اور اس نے ہمارے دوست کو ہمیشہ کے واسطے جدا کر دیا +

ارشمیدس - یونانی۔ اسم مذکر۔ اس حکیم سے زیادہ یونان میں کوئی ریاضی داں آج تک نہیں ہوا۔ یہ حکیم ہیرو بادشاہ سیراکیوز کے اقران میں تھا۔ علم جر ثقیل میں وہ مہارت تھی کہ دعوے سے کہا کرتا تھا کہ اگر مجھے زمین کے سوا کوئی ایسی جگہ مل جائے کہ جہاں میں اپنی کلوں کو نصب کر سکوں تو زمین کو اس کے مقام معین سے ادھر کر کے دکھاؤں۔ اس کی ذہانت کا اکثر امتحان ہوا۔ سنار کی فریب دہی کا قصہ مشہور ہی ہے۔ اس کے علاوہ اس نے ایک ایسی کل ایجاد کی تھی جس سے اجرام فلکیہ کی حرکت کا طریق آسانی سے سمجھ میں آ جاتا تھا۔ آتشی شیشے ایسے بنائے تھے کہ کوسوں کی چیز کو گھر بیٹھے آگ لگا دیتا تھا۔ یہ حکیم رومیوں کی لڑائی میں باوجود تنبیہ سپہ سالار کے ایسے وقت میں مارا گیا کہ علم ہیئت کا ایک مسئلہ حل کر رہا تھا۔ اس کام میں ایسا مصروف تھا کہ اسے شہر کی تباہی کی مطلق خبر نہ ہوئی جب اس نے دیکھا کہ ایک سپاہی تلوار سونتے سر پر کھڑا ہے تو اس قدر ضرور کہا کہ بھائی مجھے یہ مسئلہ تو

مل کر پینے دے لیکن وہ جاہل اس بات کو نہ سمجھا اور جھٹ تن سے
سر جدا کر دیا۔ یہ واقعہ حضرت مسیح سے ۴۱۲ برس پیشتر کا ہے۔ اس کی عمدہ
عمدہ تصنیفات شائع ہو گئیں مگر پھر بھی بہت کچھ باقی ہے +

اَرض ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ دھرتی ۔ زمین +

اَرضِ مُقدّس ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (۱) مقامِ پاک ۔ متبرک سرزمین
(۲) اصطلاحاً کعبۂ معظمہ و مدینۂ منورہ کی زمین +
خاک تھی جس ملک کی شستہ و نساء　　تُو نے اُسی کو کیا ارضِ مقدس بنا (حالی)
(۳) کُل ملکِ عرب خطۂ عرب ۔ عربستان +

اَرغنُون ۔ یونانی ۔ اسمِ مذکر ۔ ارگن ۔ ارغن ۔ ایک قسم کا باجہ ہے جو
افلاطون نے ایجاد کیا تھا +

اَرغوانی ۔ ف ۔ صفت ۔ گُلِ ارغوان کا رنگ ۔ لال بھبھوکا ۔ نہایت سُرخ ۔ نارنجی
رنگ کو بھی کہتے ہیں +

اِرقام ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ اگرچہ اردو میں لکھنے کے معنوں میں مستعمل ہو
مگر رقم سے بابِ افعال نہیں آیا اس سبب سے صحت میں کلام ہے +

اِرقام فرمانا ۔ یا کرنا ۔ فعلِ متعدی ۔ لکھنا ۔ تحریر کرنا ۔ ترقیم کرنا ۔

اِرقام ہونا ۔ فعلِ لازم ۔ لکھا جانا ۔ تحریر ہونا ۔ ترقیم ہونا ۔

اَرکان ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ (رُکن کی جمع) ۔ (۱) تھم ۔ ستون ۔ کھمب (۲) وزیر
مشتری (۱) امیر (۳) مجوِ اعظم (۴) اربع عناصر +

اَرکانِ دولت ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ وزرا ۔ سار شاہی ۔ امرا عمدہ ۔ سارا قوم

اَرکانِ مجلس ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ ممبرانِ انجمن ۔ ممبرانِ کمیٹی ۔
منتظمانِ جلاس ۔ اراکین ۔ کارکن ۔ کارندگانِ مجلس +

اَرگجا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ خوشبو ۔ ایک قسم کا مرکب عطر ۔ غالیہ ۔ اُس خوشبو کا
نام بھی ارگجا ہے جو فاتحہ سوم کے روز ایک پیالہ میں گلاب ، برادۂ
صندل ، مُشک ، کافور ، عنبر وغیرہ سے بنا کر ہر ایک فاتحہ خواں کے
سامنے اُسکے ہاتھ سے پھول ڈلوانے لے جاتے ہیں +

اَرگن ۔ انگلش (Organ.) اسمِ مذکر (فارسی ۔ ارغن) (۱) دیکھو ارغنون
(۲) موید ۔ ہم آہنگ جیسے فلاں اخبار یا رسالہ فلاں جماعت یا گروہ کا
ارگن ہے (۳) ترجمان ۔ مترجم +

اَرمان ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) تمنا ۔ آرزو ۔ حسرت ۔ چاہ ۔ خواہش (۲) شوق
اشتیاق (۳) افسوس ۔ تاسف ۔ دریغ ۔ (نظم میں) +

سلہ مہاتما دھونسا ۔ دمامہ ۔ ڈھنڈورا +

اَرمان آنا ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) عو ۔ پچھتاوا آنا ۔ افسوس ہونا ۔ حسرت
ہونا ۔ حسرت آنا ۔ تاسف ہونا (۲) شوق پیدا ہونا ۔ تمنا ہونا ۔
آرزو ہونا ۔ چاؤ آنا ۔ اشتیاق ہونا +

اَرمان بھری ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (عو) بھرا ارمان ، شوق میں بھری ۔
حسرتناک ۔ اُمنگ بھری ۔ آرزو اور اشتیاق کی بھری ہوئی ۔ وہ
عورت جسکے دل میں چاؤ اور شوق بھرا ہوا ہو +

اَرمان رہجانا ۔ یا رہنا ۔ فعلِ لازم ۔ حسرت رہجانا ۔ جی کی جی
میں رہنا ۔ افسوس رہنا ۔ آرزو رہنا ۔ تمنا رہجانا +

اَرمان نکالنا ۔ فعلِ متعدی ۔ حسرت نکالنا ۔ شوق پورا کرنا +
چاؤ نکالنا ۔ آرزو پوری کرنا ۔

اَرمان نکلنا ۔ فعلِ لازم ۔ آرزو پوری ہونا ۔ اُمید بر آنا ۔ چاؤ
نکلنا ۔ مراد پوری ہونا +

اَرمان ہونا ۔ فعلِ لازم ۔ آرزو ہونا ۔ تمنا ہونا ۔ اشتیاق ہونا ۔ چاؤ ہونا ۔

اَرمغان ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) تحفہ ۔ ہدیہ ۔ سوغات ۔ تندہ ۔ پیشکش (۲) نئی چیز
انوکھی چیز ۔ نادر چیز +

اَرمغانِ دہلی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) فرہنگِ آصفیہ کی ابتدائی
جلد کا نام جو ۱۸۷۸ء میں الف ممدودہ تک ختم ہو کر چھپی تھی (۲)
ہمارے اُس مطبع کا نام ۔ جو ۱۸۷۸ء میں ارمغانِ دہلی چھاپنے کے
واسطے مظفر خاں کی حویلی میں قائم ہوا تھا اور اسی سے اخبار [illegible]
بھی سب سے اول شایع ہوا +

اَرمن ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ سلطنتِ عثمانیہ کے ایک مشہور خطے اور شہر کا نام

اَرمنی ۔ ع ۔ صفت ۔ ارمینیا کا باشندہ ۔ ارمینیا کا رہنے والا +

آرمی ۔ انگلش (Army) اسمِ مؤنث ۔ فوج ۔ سپاہ +

اَرنا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ جنگل میں جو کالے بھینس کا گوبر خود بخود اصلی حالت
پر سوکھ جاتا ہے اُسے ارنا اُپلا یا کنڈا کہتے ہیں ۔ اپلا ۔ دشتی +

اَرنا بھینسا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) ایک قسم کا جنگلی بھینسا ہوتا ہے جسے بن
سونڈ کا ہاتھی بھی کہتے ہیں ۔ پنجابی میں جھوٹا یا سنڈا سمجھنا چاہئے
(۲) بُت موٹے آدمی کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں +

اَرنڈ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (س ۔ ای رنڈ) ایک درخت کا نام جس کے
چوڑے چوڑے اور اونچے پتے ہوتے ہیں ۔ اور اُس کے بیجوں کی گری کا

علہ یہ اخبار ۱۸۷۷ء میں سب سے اول خاص ہیگانی زبان میں شایع ہوا ۔ اور دو برس بعد [illegible]

تیل نکالتے ہیں۔ پنجابی میں ہرنوں فارسی زبان میں اُسے
بیدانجیر کہتے ہیں۔ اس کی جڑ نہایت بودی ہوتی ہے۔
ارنڈ کے بڑے بڑے پیڑ ایک ذرا سے جھٹکے کے ساتھ جڑ سے
اکھڑ جاتے ہیں چنانچہ اسی وجہ سے ناپائیدار چیز اور نوکری وغیرہ
کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ [illegible]

ارنڈ کی جڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اوّل بمعلوم (موصفت) نہایت
بودی اور ناپائیدار چیز+

ارنڈ خربوزہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک ارنڈ کی شکل کے درخت کا پھل
ہوتا ہے جسے پپیتا بھی کہتے ہیں یہ پھل گوشت گلانے اچار ڈالنے
اور کھانے کے کام آتا ہے۔ اسکا اچار تلی کو نہایت مفید ہے+

ارنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تخم بیدانجیر۔ ارنڈ کا بیج (گنوار) انڈی۔ پورب
میں اسے رینڈی کہتے ہیں۔ اسکا تیل جلاب اور جلانے کے کام آتا ہے

ارواح۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (روح کی جمع) مگر اُردو میں عوام اور اکثر
مستورات بجائے مفرد استعمال کرتی ہیں۔ آتما۔ جان۔ پران۔
(۲) مجازاً نیت۔ اندرونی خواہش+

ارواح اُدھر ہی رہے۔ (محاورہ عو) جب عورتیں کسی مرے
ہوئے کا ذکر کرتی ہیں تو پہلے یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں تاکہ اس کی
روح ستانے نہ آئے+

ارواح بھٹکنا۔ ا۔ فعل لازم (عو) (۱) روح کا ڈانواں ڈول پھرنا۔
کسی چیز کی تلاش میں جان بیکل ہونا۔ مُردے کی روح کا اپنے عزیزوں کی یاد میں [illegible]

ارواح بھرنا۔ ا۔ فعل لازم (عو) نیت بھرنا۔ سیر ہونا۔ جی بھرنا+

ارواح پھرنا۔ ا۔ فعل لازم (عو) جی بیزار ہونا۔ رغبت نہ رہنا+

ارواح نہ شرمائے۔ محاورہ۔ جب کسی مُردہ کی بُرائی بیان کرتے
ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں+

اروی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گھوئیاں جسے عربی میں قلقلاش کہتے ہیں
ایک قسم کی لیس دار جڑ ہے جو زمین کے اندر رہتی لیس دار ہوتی
اور ترکاری پکانے کے کام آتی ہے۔ اگر کچی کھائیں یا ترشی نہ ڈالیں
تو گلے میں خراش پیدا کرتی ہے اس کے لیس کے باعث ہندوستانی
طبیب اسے بلغم سے بھری خیال کرتے ہیں۔ سبزی فروش گول
اور موٹی اروی کو پیڑا اروی یا کھانا اروی کہکر بیچتے ہیں لمبی کو

کی نسبت پختہ اور خوش ذائقہ ہوتی ہے مزاجاً اوّل درجہ میں گرم
دوسرے میں تر یا سرد ہے+

آرہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ف۔ دارا۔ کرَوت۔ منشار۔ ایک لکڑی چیرنے کا
دانتے دار اوزار یا آلہ جو نیم کے پتے کی شکل ہوتا ہے اور دو
آدمی اس کے دونوں سرے پکڑ کر لکڑی چیرتے ہیں ۔ ع
صد چاک ہوا کیا دل رشک کا آرہ ہو جب رہا نظر آیا اس زلف کو شانے کا انتظار

آرہ کش۔ ا۔ اسم مذکر۔ صحیح دارہ کش۔ آرہ کھینچنے والا۔ کرَوتیا+

آرہ کشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آرے سے لکڑی چیرنے کا کام۔ کرَوت
سے کام کرنے کا فعل+

ارہر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا غلہ جس کی دال نہایت سلونی ہوتی ہے
پورب والے رہر بولتے ہیں۔ کانپور کی دال نہایت عمدہ خیال کی جاتی ہے

آری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (یہ لفظ آرہ سے بنا ہے) چھوٹا آرہ۔ فارسی میں اسے
دسترہ کہتے ہیں۔ کیونکہ ایک ہاتھ سے یہ بخوبی کام دیتی ہے ۔ ع

امیر خسرو
ایک نار وہ دانت دکھیلی　　پتلی دُبلی چھیل چھبیلی
جب وہ اتریا کو لاگے بھوک　　ہرے سوکھے چابے روکھ
کیوں ری سکھی میں کہاں پاؤں　　ورے آری میں تجھے بتاؤں

(۲) سُناری۔ در دوش (؟) بنانے والوں کا ایک اوزار ہے+

اَری۔ ہ۔ حرف ندا (س۔ اری) کم رتبہ عورت کو اس لفظ سے خطاب
کرتے ہیں اور اسکا مخفف ری آتا ہے۔ اے۔ او۔ ہے+

ارے۔ ہ۔ حرف ندا۔ اپنے سے کم رتبہ مرد کو اس ندا سے خطاب کرتے
ہیں۔ رے اسکا مخفف آتا ہے۔ اے۔ ابے۔ او۔ ہے (دہلی لکھنؤ [illegible]
کے واسطے بھی اسے صاحب زبان بولتے ہیں)

ارے تُرے کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ابے تبے کرنا۔ بے ادبی سے
بولنا۔ گستاخی سے پیش آنا+

ارے لوگو۔ ہ۔ ندا (عو) اے آدمیو! اے شخصو! کسی مصیبت
یا آفت کے موقع پر بغرض امداد لوگوں کے جمع کرنیکی آواز+

آریا۔ س۔ اسم مذکر۔ مادہ [illegible] آریہ (۱) ایرین۔ وہ قوم جسکی اصلی
سنسکرت تھی۔ (۲) ایرین زبان+
(حال کے محققوں نے ثابت کیا ہے کہ ژند۔ یونانی۔ لاطینی۔ انگریزی وغیرہ سب
زبانیں ایرین سے رشتہ رکھتی ہیں)

(۳) ایک پھل کا بھی نام ہے جو گگڑی اور کھیرے سے بہت مشابہ ہے بھادوں کے مہینے میں پیدا ہوتا ہے اچار اور کھانے کے کام میں آتا ہے مزا جا سرد و تر ہے ہندوستانی لوگ اسی کو کھیر گھر بناتے ہیں اور اسی ملک میں بلکہ خاص پنجاب میں یہ ترکاری پیدا ہوتی ہے (۴) ہندوستان کے ایک جدید تعلیم یافتہ اور بڑے فرقے کا نام جسکے بانی جناب سوامی دیانند سرسوتی صاحب مانے جاتے ہیں۔ یہ گروہ اپنے آپ کو قدیم آریا قوم کے عقائد اور اُنکی نسل سے بیان کرتا ہے +

اَریب ف۔ صفت۔ آڑا۔ ترچھا۔ مُحرَّف۔ کج (یورب) اوریب +

اریب کی باتیں۔ ا۔ اسم مؤنث۔ پیچیدہ باتیں۔ پیچوان باتیں فریب کی باتیں۔ دھوکے کی گفتگو +

اُریب کی چال۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ٹیڑھی چال + دغا و فریب کی بات +

آرے بلّے کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ہاں ہاں کرنا۔ آئے بائے بتانا۔ بیت ولعل کرنا۔ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ ٹالم ٹول کرنا۔ ٹالا بالا کرنا۔ دیکھو آجکل کرنا نمبر ۱ ؎

ملے کوئی وہاں یا رہا آتا ہے نہ کوئی آشنا کرتے اُسکے لانے میں آرے بلے دو نوں ہیں (جرأت)

(فقرہ) آرے بلے کر دو دیو۔ آرے بلے کرکے ٹال دیتے ہیں +

(آرے۔ بلے دونوں اسم مترادف بمعنی ہاں ہاں زبان فارسی میں آتے ہیں)

اُریتوال۔ ا۔ صفت۔ آڑا۔ ترچھا۔ مُحرَّف۔ کج +

اُریوان باتیں۔ اسم مؤنث۔ ٹیڑھی باتیں دھوکے کی باتیں پیچیدہ باتیں

آرے چلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (یہ لفظ سر، گردن یا جان کے ساتھ اکثر آتا ہے) سر سے پھر جانا۔ ذبح ہونا۔ چھری پھرنا۔ سر چرنا + تکلیف میں رہنا۔ رنج۔ مصیبت۔ محنت۔ مشقت اور خواری اٹھانا۔ سختی جھیلنا + ظلم اُٹھانا۔ قیامت گزرنا۔ شکنجے میں ہونا۔ جان پر بننا۔ دم پر بننا ؎

آہ بھی منھ سے نکلی گرچہ یاں عاشقوں کے سر پہ آرے چل گئے (مصحفی)

کس روز تہمتیں نہ تراشا کئے عدو کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے (غالب)

نہ قدم چھوڑ کے رگ چل جائیں یہ آرے گر ہاتھ میں رکھتا ہوں اے جان تمہاری سر پہ عشق

تیرے کنگھی جو کی زلف میں دکھلاکر مِیں آپ کے سر کی قسم چل گئے آرے سر پر (؟)

نقاب اُٹھ کے جو تو گرم تماشا ہوا آتش رنگ سے آنچ پہر بھر سو آرے چلیں کشتوں کی گردن پہ (آتش)

بخشش مژگاں سے چل جاتے ہیں آرے ہر دم دل شکنجے میں ہے گیسوئے عنبر کھینچے (آتش)

(مثل) آرے سر پر چل گئے تو بھی ما رہی مراد۔ (اس محاورہ میں آرے بمعنی مثلاً آرا بمعنی اَرہ کی)

آرے سے چیرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ آرے سے دو ٹکڑے کرنا۔ سخت سزا دینا + (اگلے بادشاہوں میں جو شخص بڑا بھاری مجرم قرار دیا جاتا تھا اُسے یہی سزا دیجاتی تھی) ؎

دکھیو لوگ کہاں تک وہ ملتفت نہیں کرتا آرے سے اگر چیرے تو میں اُف نہیں کرتا (شیفتہ)

آریہ ورت۔ س (आर्यावर्त) اسم مذکر (आर्य आवर्त) ہندوستان کا نام۔ یہ لقب آریا قوم کے آنے سے ہندوستان کو ملا ہے + (آریوں کے تعلق سے یہ نام ہوا) (منو شاستر میں آریہ ورت ہندوستان کی اُس پاک زمین کو کہا ہے جو مشرقی سمندر سے مغربی سمندر تک پھیلی اور شمالاً و جنوباً کوہ ہمالہ اور بندھیاچل پہاڑ سے گھری ہوئی ہے)

اَرْڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ضِد۔ ہٹ۔ تکرار (۲) ع۔ تخمہ۔ خلل معدہ جو ثقالت غذا کے باعث پیدا ہو جائے۔ قبض۔ پیٹ میں غذا کی گرہ۔ سُدہ

آڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (आलि آلی از آڑنا) (۱) وہ چیز جس کے پیچھے چھپ رہیں جیسے ٹیلا یا درخت وغیرہ اوٹ۔ روک ٹٹی۔ اوٹ۔ اوجھل۔ پردہ۔ حجاب ؎

کُھلا یہ ہم پہ کہ یہ کیا وہ زیب سینہ تانہ چُھپا کے دیکھے ہے تکیے کی آڑ میں کاغذ (ظفر)

یہی تو ادا ہے کہ نہ جاو لالہ سے پھول کی آڑ میں نکلا + شکار کھیلے ہیں رسالہ نہیں مگر ٹٹی کی آڑ میں (انشا)

(فقرہ) شکار جھاڑی کی آڑ میں چھپ رہا۔ چور دیوار کی آڑ میں کھڑا ہو رہا

(۲) حفاظت۔ بچاؤ۔ پناہ (فقرہ) یہاں ہوا کی خاصی آڑ ہے۔

(۳۔ گنوار) معاون۔ مددگار۔ ضامن (فقرہ) بھئی ہمارے اس معاملہ میں تو تم ہی آڑ ہو (۴) اڑواڑ۔ ٹیکن۔ سہارا۔ تھم۔ ستون + (فقرہ) چھت گراؤ ہو رہی ہے آڑ لگا دو +

(۵) رکاوٹ۔ اٹکاؤ۔ باڑھ۔ آڑ۔ ٹیکن (۶) رولی یا کاجل کی ایک ترچھی لکیر جو ہندو عورتیں بندی کے نیچے اپنے ماتھے پر کھینچ دیتی ہیں ؎

اینگر کی دبے ہونٹوں لال ٹپکیا اور دے ہونٹوں کی آڑ سے رسیلے رنگ پی گئی داری

(۷) بندش۔ ممانعت۔ بندی۔ روک (۸) ایک قسم کی پوری جو گھی انس سر تو قسم کی آنچ کی

آڑ بند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک کپڑا جو دھوتی کی طرح پیٹ کر آگا پیچھا ڈھک لینے کو باندھتے ہیں۔ فقیروں کا لنگوٹ۔ کاچھا +

آڑ پکڑنا یا لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اوٹ میں آنا۔ سہارا پکڑنا۔ پناہ لینا + بہانا لینا۔ (فقرہ) دیوار کی آڑ پکڑ کر گولی ماری +

آڑ میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) حائل کرنا۔ درمیان میں آنا۔ بیچ میں پڑنا سدّ راہ ہونا۔ رستہ میں آنا۔ رستہ میں کھڑا ہونا (۲) ضامن ہونا۔

آڑا ۔ ۔ صفت ۔ از (اڑنا) (۱) ترچھا ۔ ٹیڑھا ۔ کج ۔ مُنحرف ۔ اریب ۔ جیسے آڑا پیجامہ (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسے صرف ناسخ نے اپنے کلام میں نذر ھا ہے

آڑا ترچھا ۔ ۔ صفت ۔ دیکھو (آڑا نمبر ۱) +

آڑا ترچھا ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ تُرش رُو ہونا ۔ بگڑنا ۔ ناراض ہونا ۔ خفا ہونا ۔ شعر ۔ جی اتنا آڑے ترچھے نہ ہو + واجبی ہیں شکوہ کا سوال کرو (تلق لکھنوی در طلسم الفت)

آڑا چوتالا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ اصولِ موسیقی میں سے ایک تال کا نام +

آڑا ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) ٹیڑھا ہونا ۔ ترچھا ہونا + (فقرہ) بچّہ پیٹ میں آڑا ہو گیا (۲) بگڑنا پھیرنا ۔ مُڑنا +

اَڑَاڑا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) اونچے مکان یا دیوار کے گرنے کی آواز جیسے اَڑا اڑا دھم (۲) ۔ بحالت اسم ظرف رہا ہیں دریا کے کرارے کو بھی اڑاڑا کہتے ہیں +

اڑاڑا کر کے گرنا ۔ ۔ تابع فعل ۔ دھماکے سے گرنا ۔ مکان کا بلند آواز سے گرنا ۔ دھم سے گرنا +

اَرگَراش ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ تنگ جگہ ۔ وہ مقام جہاں سے آدمی ذرا تنگی سے نکلے +

اَڑا کر لینا ۔ فعلِ متعدی ۔ دھر دبا کر زبردستی لینا ۔ زور ڈالکر لینا ۔ سر ہو کر لینا ۔ بے وصول کئے نہ چھوڑنا ۔ سب کام بند کر کے وصول کرنا + فوراً لینا ۔ کھڑے کھڑے لینا + پکڑ کر لینا ۔ تھام کر لینا ۔ آنے جانے سے روک کر لینا +

اُڑان ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ پرواز +

اُڑان گھائی بتانا ۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) ٹٹی مارنا ۔ (۲) دغا دینا ۔ فریب دینا ۔ دھوکا دینا ۔ بہکانا ۔ یہ اصطلاح جواریوں سے لیگئی ہے ۔ کیونکہ وہ اُنگلیوں کی گھائی میں اکثر کوڑی آڑا کر چھپا کر دھوکا دیتے ہیں +

اُڑانا ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) ہوا میں لانا ۔ پرواز کرانا ۔ پرندوں یا کسی اُور چیز مثل پتنگ یا کبوتر وغیرہ کو ہوا پر رواں کرنا ۔ (۲) کاٹ ڈالنا ۔ تراشنا ۔ کترنا ۔ جدا کرنا ۔ الگ کرنا ۔ (۳) طبیعت کے زور سے بغیر بتائے کوئی کام دیکھ کر سیکھ لینا ۔ ہو بہو نقل کرنا ۔ کسی کی وضع اختیار کرنا (۴) چُرا کر لانا ۔ ملکیت حاصل کرنا ۔ غائب کر لانا ۔ چھپانا (۵) اُکھاڑنا ۔ ملیا میٹ کرنا ۔ جنبش دینا ۔ نکالنا ۔ موقوف کرانا ۔ چھڑانا (۶) ٹالنا ۔ ان سُنی کرنا ۔ بھلا دینا ۔ جیسے وہ بات ہی اُڑا دی (۷) دور کرنا ۔ پرے کرنا ۔ کھونا ۔ ہٹانا ۔ ضائع کرنا (۸) فضول خرچی کرنا ۔ بیجا اُٹھانا ۔ روپیہ برباد کرنا ۔ (۹) بیجا تعریف کرنا ۔ بنانا ۔ ہنسی میں ڈالنا ۔ مسخرا بنانا (۱۰) رُسوا و بدنام کرنا ۔ (۱۱) کسیکو بھگانا ۔ بھگا لیجانا ۔ بہکا کر لے جانا (۱۲) چھپا دینا ۔ غائب کر دینا (۱۳) بازاری صحبت کرنا ۔ کام بنانا (۱۴) رونق بڑھانا ۔ زینت بخشنا ۔ جان ڈال دینا ۔ رُوبہار کر دینا + خُوش ذائقہ بنانا ۔ مزیدار بنانا ۔ (۱۵) ہنکانا ۔ جھلنا ۔ دُور کرنا جیسے مکھیاں اُڑانا (۱۶) بِدکانا ۔ بھگانا ۔ دَوڑانا ۔ جیسے گھوڑا اُڑانا ۔ (۱۷) لگانا ۔ کھڑا کرنا ۔ نصب کرنا جیسے یا وٹا اُڑانا ۔ پال اُڑانا ۔ (۱۸) برسانا ۔ پھینکنا ۔ صاف کرنا ۔ جیسے بھوسی اُڑانا ۔ (۱۹) مشہور کرنا ۔ شہرت دینا ۔ چرچا پھیلانا (۲۰) پینا ۔ نوش کرنا + مَے نوشی کرنا ۔ شراب پینا (۲۱) کھانا چٹ کرنا ۔ دھڑ میں ڈالنا ۔ (۲۲) حاصل کرنا ۔ اُٹھانا جیسے مزے اُڑانا ۔ لطف اُڑانا (۲۳) پھسلنا ۔ گُھر جانا ۔ ملک کرنا جیسے حروف اُڑانا یعنی قلم پھیرنا (۲۴) شاملہ کاٹنا ۔ خارج کرنا ۔ نام و نشان نہ رکھنا ۔ اُجاڑنا جیسے رجسٹر سے نام اُڑانا (۲۵) اُدھیڑنا جیسے کھال یا چمڑی اُڑانا (۲۶) توپ یا بارود گولے سرنگ وغیرہ سے گرانا ۔ گرادینا + اُکھاڑ کر پھینکنا ۔ کھود ڈالنا (۲۷) لگانا ۔ تلنا مارنا ۔ جھکانا + سی کرنا ۔ جانا ۔ جیسے چپت لگانا ۔ جھٹکے اکھاتا وغیرہ (۲۸) گانا جیسے کوئی ٹھمری اُڑانا ۔ (۲۹) اُچاٹنا ۔ برفروختہ کرنا ۔ پریشان کرنا ۔ جیسے دل یا اوسان اُڑانا ۔ (۳۰) پھینکنا اُچھالنا ۔ پھینکنا جیسے چھینٹیں اُڑانا ۔ خاک اُڑانا (۳۱) اُڑ سنا ۔ اٹھانسنا +

اَڑانا ۔ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) اٹکانا ۔ پھنسانا ۔ اُلجھانا ۔ اڑوار کی طرح لگانا (۲) روکنا ۔ ٹھیرانا ۔ حائل کرنا ۔ (۳) شامل کرنا ۔ ملانا ۔ شریک کرنا ۔ داخل کرنا جیسے بیچ میں اپنا نام بھی اڑا دیا +

اَڑّانا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) دُکھ یا بیماری کے باعث گائے کی طرح چلّانا کراہنا ۔ ہائے ہائے کرنا (۲) ڈکرانا ۔ چلّانا +

اُڑاؤُو ۔ یا ۔ اُڑاؤ کھاؤ ۔ ۔ صفت ۔ فضول خرچ ۔ مُسرف ۔ روپیہ کھانے اور لُٹانے والا ۔ گھر لُٹاؤ ۔ اُجاڑو ۔ خانہ برانداز +

اَڑبنگا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لکڑی جسے آڑا اور ہانکا ۔ ٹیڑھا ترچھا ۔ (۲) روک ۔ آڑ (۳) جھمیلا ۔ بکھیڑا ۔ رخنہ +

آڑت ۔ یا آڑھت ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ س ۔ ([illegible] ۔ ٹھہرنا) ۔ ٹھہرنے کی جگہ ۔ ساہوکاروں کے معتمد علیہ کی جگہ ۔ بیوپاریوں کی

مال آکر اُترنے اور بِکنے کی جگہ (۲) کمیشن، فیس، سود، سودی، بیجوالے کی اُجرت، منگوائی، بکوا دینے کا حق۔ حقِ دلّالی۔ وہ روپیہ جو معرفت داری کے بعوض مہاجن لوگ دیتے ہیں۔ ہنڈاون۔ حقِ السعی۔ محنتانہ۔ فیصدی، بنہائی۔ (۳) لین دین، حساب کتاب، کوٹھی، سال کی آمد و رفت۔ مال کی چِٹّھی پتری۔ (فقرہ) اس مہاجن کی بھی وہ دوکان ہو (اگرچہ حق میں اس لفظ کا مادہ ہم صاحب کی گریر سے دیا گیا ہو گر ہماری رائے میں اس کا ٹھیک مادہ آٹنا اور ہاٹ بمعنی وہ دوکان یا دوکاندار جس کی دوکان پر مال آکر اُترے اور وہ اس کی آڑ یا ضمانت ہو کیونکہ آڑ بمعنی ذمہ داری اور ہٹ مخفف ہاٹ ہے)

اَڑتالیس۔ صفت۔ اٹھتالیس۔ آٹھ اور چالیس، آٹھ اوپر چالیس، چہل و ہشت۔ ۴۸ مطلعہ

اَڑتلا۔ اسم مذکر۔ (آڑ + تلا)۔ (۱) زیرِ سایہ۔ پناہ۔ سَرَن + بچتی۔ بچاؤ آسرا۔ سہارا (۲) حیلہ۔ بہانہ۔ عذر +

اَڑتلا پکڑنا۔ یا۔ لینا۔ فعل متعدی۔ (۱) زیرِ سایہ آنا۔ پناہ لینا۔ ظلِ حمایت میں آنا۔ سہارا لینا۔ (۲) بہانہ کرنا۔ بہانہ ڈھونڈھنا۔ سہارا تکنا۔

آڑتی۔ اسم مذکر۔ (۱) مال بِکوانے والا۔ بکوائی لینے والا۔ (۲) دلّال۔ دلّالی یا دستوری لینے والا (۳) گماشتہ۔ مال کی چِٹّھی پتری کرنے والا (۴) کوٹھی وال۔ ہنڈی پرچی پٹوانے والا۔ (۵) بیچ کٹیا۔ آڑھتیا۔ جا بیچنے والا۔ پرکھنے والا۔ صرّاف + کٹیا۔ گروستا (گنوار)

آڑھتیا۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس کے ہاں بیوپاریوں کا مال آکر اُترے اور بِکے۔ بیوپاریوں کا معتمد علیہ۔ ایجنٹ۔ گماشتہ +

اُڑتی بیماری۔ اسم مؤنث۔ متعدی مرض۔ چھوت کا مرض۔ ایک سے دوسرے کو لگ جانے والی بیماری +

اُڑتی چڑیا کو پہچاننا۔ فعل متعدی۔ کمال نظر باز ہونا۔ دل کی بات سمجھ جانا۔ مافی الضمیر اور پوشیدہ ارادہ سے واقف ہو جانا۔ بھانپنا۔ تاڑنا۔ تیور پہچاننا۔ قیافہ شناس ہونا + (نہایت چالاک اور بڑے ہوشیار آدمی کے حق میں اور کسی تجربہ کاری کی تعریف میں فقرہ کہتے ہیں)

اُڑتیس۔ صفت۔ اٹھتیس۔ آٹھ اوپر تیس۔ سی و ہشت ۳۸ +

اُڑتی سی بات یا خبر۔ اسم مؤنث۔ غیر معتبر۔ بھنک۔ افواہ۔ بازاری اور بے تحقیق بات وہ خبر جو ابھی تک خوبی پھیلی نہ ہو۔ یا اس کی صحت نہ ہوئی ہو۔ اُڑتی پڑتی خبر۔ ناتمام اور ناتمام بات۔ گپ +

اُڑ جانا۔ فعل لازم (۱) کسی پرندہ کا اُڑ کر چلا جانا۔ پرواز کر جانا (۲) بھاگ جانا۔ چل دینا۔ کافور ہو جانا۔ بِجرا ہو جانا (۳) غائب ہو جانا۔ دُور ہو جانا (۴) لپک جانا۔ کود جانا (۵) کسی چیز کا رنگ جاتا رہنا۔ یا پھیکا پڑ جانا (۶) کٹ جانا۔ قلم ہو جانا۔ تراش جانا۔ جدا ہو جانا (۷) مِٹ جانا۔ خاک میں مل جانا۔ دُنیا سے جاتا رہنا۔ غارت ہو جانا (۸) عیاشوں کی ایک فحش اصطلاح (۹) خرچ ہو جانا۔ صرف میں آ جانا (۱۰) رونق میں دوبالا۔ بالذّات میں مضاعف ہونا۔

نکتہ۔ جو مصدر بیٹھنا۔ جانا۔ ڈالنا۔ پڑنا۔ لینا کے ساتھ بنائے جاتے ہیں وہ تکمیلِ فعل پر دلالت کرتے ہیں جیسے جاتا اور جا بیٹھنا۔ بیٹھنا اور بیٹھ جانا۔ کھانا اور کھا ڈالنا۔ گرنا اور گر پڑنا۔ لینا اور لے لینا وغیرہ +

اُڑ جائے۔ دعائے بد (عو)۔ مِٹ جائے۔ غارت ہو جائے۔ ناپید ہو + زمین کا پیوند ہو۔ ملیامیٹ ہو۔

اُڑ چلنا۔ فعل لازم (۱) اترانا۔ بڑھ کر چلنا۔ مغرور ہونا۔ شان و شوکت دکھانا۔ اپنی اوقات سے باہر قدم رکھنا (۲) کسی چیز کا رونق یا لذّت میں دو بالا ہونا۔ کسی چیز کا مزہ دار بن جانا۔ (۳) بدراہ بننا۔ بدچلنی اختیار کرنا + (۴) حد سے باہر پاؤں رکھنا +

اُڑد۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا نہایت بیسدار غلہ جسے ماش کہتے ہیں۔

اُڑد پر سفیدی۔ محاورہ۔ ذرا سا۔ ذرہ بھر۔ بمقدارِ قلیل جیسے کالا اُڑد کے تِل کے برابر جیسے اگر کسی کا کھانا کھایا بھی نہیں جتنی اُڑد پر سفیدی

اُڑد یا ماش کے آٹے کی طرح اینٹھنا۔ محاورہ۔ (۱) اکڑنا۔ نہایت اینٹھنا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ (۲) نہایت غرور کرنا۔ دوسرے کو اپنی خاطر میں نہ لانا۔ بل اور زور دکھانا (۳) نہایت پیچ و تاب کھانا

اَڑسٹھ۔ صفت۔ اٹھ سٹھ۔ آٹھ اوپر ساٹھ۔ شصت و ہشت۔ ۶۸ +

اَڑسنا۔ فعل متعدی۔ (۱) اٹکانا۔ اُلجھانا جیسے پینچے یا دھوتی یا کسی شے اور میں کسی چیز کو پھنسا دینا۔ (۲) زنڈیوں کی ایک فحش اصطلاح

اُڑ کر جانا۔ فعل لازم۔ بچ کر جانا۔ بھاگ کر جانا۔ ہماری نگاہ سے بچ کر جا سکتے ہو۔ (جلد دوسری نگاہ میں کروں گا) اُڑ کر وہ مجھ سے جائینگے، اپنے کہاں کے (…)

اُڑ کر کہاں جاؤ گے۔ محاورہ۔ کہاں بھاگ کر جا سکتے ہو + اپنے کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں جیسے ہم سے اُڑ کر کہاں جاؤ گے)

اَڑ کھڑا ہونا ۔ فعل لازم ۔ سدِّ راہ ہونا ۔ راستہ روک کر کھڑا ہونا +

اَڑ کے بیٹھنا ۔ فعل لازم ۔ جم کر بیٹھنا ۔ دھرنا دینا ۔ دھرنا دینا ۔ ضد کرکے بیٹھنا ۔ جم ہونا + ؎

اڑ کے بیٹھے ہیں اس نئے در پر ۔ اب تو سے کر مراد اٹھیں گے دستیما

اَڑ گڑا ۔ اسم مذکر ۔ گھوڑوں کے دوڑانے اور سدھانے کی جگہ (۲) گاڑیوں کا اڈا + گاڑیوں کا احاطہ +

آڑ گوڑ یا آڑا گوڑا ۔ اسم مذکر (دہلی) گوڑا کرکٹ ۔ خس و خاشاک ۔ وہ چیز جو نکمی ہو اور شہر میں گیڑی اور گلّی ڈنڈا کھیلنے والے اس لفظ کو اکثر بولتے ہیں) +

آڑ گوڑ ۔ اسم مؤنث ۔ لین دین ۔ حساب کتاب ۔ اٹھاؤ ۔ (گنوار) (فقرہ) ہماری تو اس لالہ سے آڑ گوڑ ہے + اچاپت ۔

اُڑ گیا ۔ کلمۂ تنفر (عو) اجڑا اُجاڑ خراب ۔ غارت شدہ ۔ موا ۔ غارتی ہو گیا ۔

اُڑنا ۔ فعل لازم ۔ (۱) پرواز میں آنا + ہوا پر تیرنا ۔ ہوا میں بہنا ۔ (۲) رنگ جاتا رہنا یا پھیکا اور مدھم پڑ جانا ۔ (۳) ناپید ہونا ۔ فنا ہونا ۔ جاتا رہنا ۔ غائب ہونا ۔ کھویا جانا + ہٹنا (۴) جلدی چلنا تیز چلنا ۔ (۵) کٹنا ۔ ترشنا ۔ قلم ہونا ۔ (۶) خرچ ہونا ۔ صرف ہونا اٹھنا (۷) بھاگنا ۔ تیز رفتار ہونا ۔ دوڑنا ۔ جیسے لے اڑنا (۸) پھلانگنا ۔ اُچک جانا ۔ جست کرنا جیسے کھائی اُڑنا ۔ (۹) بڑھ کر چلنا ۔ اترانا ۔ غرور کرنا (۱۰) کھانے پینے میں آنا جیسے مٹھائی یا شراب اُڑنا (۱۱) ہونا ۔ کھیلنا جیسے تاش یا شطرنج اڑنا ۔ (۱۲) پڑنا ۔ لگنا ۔ جیسے چانٹا اُڑنا ۔ جوتا اُڑنا (۱۳) گھبرانا پریشان ہونا ۔ مگر اس معنی میں دم ۔ دل ۔ دماغ کے ساتھ اکثر آتا ہے (۱۴) ہیئت بگڑنا ۔ عکس یا نشان نہ رہنا ۔ جیسے حرف اُڑنا (۱۵) تیر یا بندوق وغیرہ کا نشانہ ہونا +

اَڑنا ۔ فعل لازم ۔ (۱) سدِّ راہ ہونا ۔ رُکنا ۔ اٹکنا ۔ رکنا ۔ مزاحم ہونا ۔ (۲) پھنسنا ۔ لٹکنا ۔ جمنا (۳) بھڑنا ۔ الجھنا ۔ گتھنا ۔ جھگڑنا ۔ (۴) ضد کرنا ہٹ کرنا ۔ جمنا (۵) داؤ پر لگانا یا رکھنا (۶) قبل چلنا میں پڑنا ۔ (۷) آمادہ ہونا ۔ مستعد ہونا جیسے ۔ ع

بال سے بیاہ جان کے بیٹے کو اڑے ہو (۸) جم ہو جانا ۔ ٹس سے مس نہ ہونا ۔ مَس کنا ۔ جنبش نہ کرنا جیسے گھوڑے یا گاڑی کا اَڑنا +

اُڑ پُھو ہونا ۔ فعل لازم ۔ ایک چھُو منتر کے ساتھ کافور ہو جانا جس طرح لاحول سے شیطان بھاگتا ہے اس طرح بھاگنا ۔ ہوا ہونا چلدینا غائب غلہ ہونا ۔ رفو چکر ہونا ۔ بے پتہ ہونا +

اُڑن کھٹولا ۔ یا اُڑن کھٹولنا ۔ اسم مذکر ۔ بان تختِ رواں ۔ ہوا پر اُڑنے اور پرواز کرنے والا کھٹولا ۔ زمانہ حال کے موافق غبارہ ۔ بیلون ۔ ہوائی جہاز ۔ طیارہ ۔

اَڑ ننگا ۔ اسم مذکر ۔ مرکب از (اڑ + ٹنگ) کشتی کے ایک پیچ کا نام جس سے حریف کی ٹانگ میں اپنی آڑی ٹانگ اَڑنگی کی طرح اڑا کر گرا دیتے ہیں (۲) روک آڑ ۔ مزاحمت + دقت + رخنہ ۔

اَڑ ننگا لگانا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) کسی ہوتے ہوئے کام کو روک دینا ۔ کسی کام میں روڑا اٹکانا ۔ رخنہ ڈالنا ۔ رخنہ انداز ہونا ۔ حارج ہو

اَڑ ننگا مارنا یا دینا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) اڑنگے کا پیچ کرنا ۔ (۲) حارج ہونا ۔ سدِّ راہ ہونا ۔ رخنہ انداز ہونا + مخل ہونا ۔

اَڑ ننگ بڑنگ ۔ صفت ۔ مہمل اور بے سروپا باتیں ۔ بادہوائی باتیں ۔ بے تکی باتیں +

اَڑنگے پر چڑھانا یا لانا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) قابو پر چڑھانا ۔ فریب دیکر قابو میں لانا ۔ پیچ پر چڑھانا +

اَڑنگے پر چڑھنا ۔ فعل لازم ۔ قرعہ پر چڑھنا ۔ قابو میں آنا ۔ زد پر آنا +

اَڑنگے سے مارنا ۔ فعل متعدی ۔ حریف کو اڑنگے کے پیچ کے ذریعہ سے پٹخنا ۔ گرانا یا دے مارنا +

اُڑن مچھلی ۔ یا اُڑان مچھلی ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی سمندری مچھلی جو پانی سے جست کرکے تھوڑی دور تک پرند کی طرح اُڑی چلی جاتی ہے +

آڑو ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا پھل ہے جسے فارسی میں شفتالو عربی میں خوخ کہتے ہیں ۔ اس کی دو قسمیں ہیں ۔ ایک پھیکی ہوتا ہے اور ایک زردے جیسا پیلا گول سرخ چپٹی آڑو کو فارسی والے شفتر نگ عربی والے فرسک کہتے ہیں ۔ مزاجاً سرد تر ہے +

(آڑو) ڈالی ڈالی کا پکا بہت نرم ہے ۔ (آڑو) +

اُڑواڑ ۔ اسم مؤنث ۔ مرکب از (آڑ + واڑ) ٹیکن ٹیک ۔ روک ۔ تھونی ۔ پُشتی ۔ ستون ۔ کھم ۔ کھمبا ۔ وہ لکڑی جو چھت وغیرہ کے

اڑ

نیچے گر پڑنے کے اندیشے سے لگا دیتے ہیں +

اڑوس پڑوس - اسم مذکر - پاس پڑوس - ہمسائگی - قُرب و جوار - آس پاس +

اڑھائی - صفت - دو اور آدھا - ۲½ - ڈھائی - دو و نیم +

اَڑھائی چُلّو لہو پینا - فعل متعدی (عو) مار ڈالنا - یہ کلمہ عورتیں نہایت غصّہ کی حالت میں زبان پر لاتی ہیں - شائد دل یا گردن کا لہو جو بمقدار میں قلیل ہوتا ہے پی جانے سے غرض ہو + (ڈھائی چُلّو بھی بولتی ہیں)

اڑھائی دِن کی بادشاہت - محاورہ - ناپائدار یا تھوڑے دنوں کی حکومت - دیکھو محاورہ نظام سقّہ کی بادشاہت سے لیا گیا ہے جس نے ہمایوں بادشاہ سے اُس کی جان بچانے کے صلہ میں صرف ڈھائی دن کی حکومت پائی + اور چام کے دام چلائے تھے -

اَڑھایا - اسم مذکر - وہ سبزہ بیگانہ جو پودوں کے اِدھر اُدھر کھڑا ہو جاتا ہے اور کسان نلاتے وقت اُکھاڑ کر پھینک دیتے ہیں - زائد گھانس پات وغیرہ +

اَڑھَیا - اسم مؤنث - عوام - ڈھائی سیر (۲½ سیر) اڑھائی سیر کا باٹ

اَڑی - اسم مؤنث - (۱) مشکل - سختی - مصیبت - تنگی (۲) ضرورت - حاجت (۳) قماربازوں کی اصطلاح میں چند مشکل داؤں کو بھی کہتے ہیں +

آڑی - اسم مذکر - از (آڑ) گنوار (یاڑی) یار - مددگار - شریک - حصہ دار - کھیلنے میں دو لڑکے جو ایک ہی فریق کے تابع ہوں + (جب کھیلنے میں دو گروہ بنائے جاتے ہیں اور اُن میں ایک ایک اپنی جماعت کا افسر ہوتا ہے تو وہ افسر اپنے ہاں کے ہر ایک لڑکے کو اپنا آڑی کہتا ہے) (فقرہ) میرے آڑی ادھر آؤ - اپنے آڑی کو اُدھر نکالو +

آڑی - صفت - ٹیڑھی - کج - مُنحرف - ترچھی - بانکے کی طرح - بڑھی کی طرح - مرد بھی حائل وار - سے

آڑی ہیکل گلے میں ڈالے ہوئے ۔ پیاری پیاری کمیں لگائے ہوئے (ذوق)

آڑی کرنا - فعل متعدی - زرگروں کی اصطلاح میں ٹکڑا ورق کُٹ کر عرضاً کُترنے کو کہتے ہیں +

آڑے - صفت - (۱) آڑا بمعنی کج - ترچھا - ٹیڑھا وغیرہ کی جمع (۲) حروفِ مُغیّرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت

(۳) تابع فعل) حائل - بیچ میں آنے والا - روک - سپر - معاون - مددگار - محافظ - سہاتا +

آڑے آجانا - فعل لازم - (۱) سامنے آجانا + پناہ ہوجانا - حائل ہوجانا - ٹٹی بن جانا - سپر بن جانا + سے

چلی جو حشر کے دن سیر و تحت تیغِ عذاب ۔ ثواب آگیا آڑے وہیں سپر کی طرح (امانت)

(۲) مددگار ہونا - فریاد کو پہنچنا - کام آنا - پناہ دینا - بچانا سے

رہی گئے تھے ہجر کی شب ایک بچکے ۔ کیا جانے کب کا آگیا آڑے دیا لیا (ناسخ)

(فقرہ) کچھ دیا لیا ہی آڑے آگیا +

آڑے آنا - فعل لازم - (۱) درمیان آنا - بیچ میں پڑنا - سامنے آنا - حائل ہونا (۲) پردہ کرنا - چھپانا (۳) سپر ہونا - حائل ہونا - روک ہونا - ٹٹی بننا سے

تمہاری زلف کرے شانہ آڑے ہاتھوں کو + اگر نہ بیچ میں آجائے دل مرا آڑے (ظفر)

اللہ کا دیا آڑے آتا ہے (مثل)

(۴) پشت پناہ ہونا - کام آنا - بچانا - حمایت لینا - مددگار ہونا - حفاظت کرنا - فریاد کو پہنچنا - پناہ دینا سے

بُت پرستوں کو کہو پہنچ رہو ہو کر ۔ کبھی مشکل میں بھی آڑے یہ صنم آتے ہیں (اسیر)

(فقرہ) اس وقت تیری ذات کے سوا کوئی نہیں جو آڑے آئے + سے

حسن آڑے آگیا مرے بخشا کریم نے ۔ شایانِ عفو عشق کی تقصیر سے ہوا (آتش)

آڑے ہاتھ - یا - ہاتھوں لینا - فعل متعدی - (۱) آڑا ہاتھ کرکے اپنی طرف گھسیٹنا - بھینچی بھرنا - کولی بھرنا - آغوش میں لینا سے

آڑے ہاتھوں لیا اسکو شبِ تار گوشہ میں ۔ بری تابو سے نکل آئے نہ مقدور ہوا ۔ ہو کے ناچار لگا کہنے کہ سبحان اللہ ۔ تم تو مختار ہوئے اور میں مجبور ہوا (لطفی)

(۲) نوچنا - کھسوٹنا - جھٹکنا - جھٹکے دینا + پھاڑنا - چیرنا (شاعروں نے دامن - پلکی - مژگاں کے تلازمہ میں برتے ہیں) سے

کہاں بچاکے رکھی دل کا لہو پیا ہے ۔ شانے نے آڑے ہاتھوں جو زلف کو لیا (مصحفی)

جل کیا کا گل سیاہ جو اس رخ پہ تھا ۔ آڑے ہاتھوں ہی لیا مژگاں نے فرض (بقا)

دستِ وحشت نے پھاڑ دامن کو ۔ آڑے ہاتھوں لیا گریباں کو (مغفور)

(۳) تاڑنا - کھڑکھڑانا - ہلا دینا - جھنجھوڑنا + ٹھیک کرنا - درست کرنا سے

خدا کے رات کو جو تیری کان بھرتی ہے ۔ آڑے ہاتھوں لیں کسے نہ لیں روتا کو میں (مومن)

(۴) سرزنش کرنا - دھمکانا - ڈرانا - دبکانا - جھڑکنا +

(فقرہ) جس کو آڑے ہاتھوں لیا اُن ہی دب گیا +

(۵) لعنت ملامت کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ ملامت کرنا۔ خُوب دھمکانا + غصّہ ہونا۔ خفگی کرنا۔ دھتکارنا۔ خبر لینا + عاجز کرنا۔ مغلوب کرنا۔

(۶) قائل معقول کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ بجانا۔ ذلیل کرنا۔ شرمانا۔

(فقرہ) ایسا آڑے ہاتھوں لیا کہ اُٹھ کر چلا گیا + ؎

دیکھی اُن کو بیا بزم میں آڑے ہاتھوں ہو گیا آج تو پیر آپ بھی قائل اپنا (ناسعلوم)

اڑی اُڑی طاق پر بیٹھی۔ ا۔ محاورہ۔ رفتہ رفتہ مشہور ہو گئی +

اڑیل۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) اَڑ جانے والا۔ (۲) ضدی۔ ہٹیلا۔ خُود سرکش (۳) وُہ گھوڑا یا ٹٹو جو ہر جگہ اڑے اور سرکشی کرے +

اڑی مار۔ ہ۔ صِفت (۱) لغوی معنے بار بار۔ (۲) فریبی۔ دغا باز +

اڑیچ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (ع) دُشمنی۔ عداوت۔ بُغض۔ بیر۔ کھٹ مسیغ +

اَز۔ ف۔ حرفِ ربط سے۔ اُردو میں مرکبات کے ساتھ آتا ہے تنہا نہیں آتا۔

اَزبَر۔ ف۔ تابعِ فعل۔ حفظ۔ برزبان۔ نوکِ زبان۔ یاد +

اَزبس۔ ف۔ صِفت۔ بہت۔ نہایت +

اَزحد۔ ف۔ صِفت۔ نہایت۔ اَت گت۔ بیحد۔ حد سے زیادہ +

اَزخُود۔ ف۔ تابعِ فعل۔ (۱) آپ سے۔ خُود ہی۔ اپنے آپ۔ خُود بخُود (۲) قصداً۔ عمداً +

ازخود رفتگی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ مدہوشی۔ بے خبری۔ بے خُودی۔ وارفتگی۔ آپے سے باہر ہونا + بدحواسی۔

ازخود رفتہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ آپے سے باہر۔ دیوانہ۔ باولا۔ مجنون۔ بے خُود۔ متوالا + بدحواس +

ازسرتاپا۔ ف۔ تابعِ فعل۔ سر سے پاؤں تک۔ اوّل سے آخر تک۔ ایڑی سے چوٹی تک + بالکل تمام +

ازسرِنو۔ ف۔ نئے سرے سے۔ از تجدید +

ازغیبی۔ ا۔ صِفت (ع) (۱) پوشیدہ۔ نامعلوم۔ گُپت (۲) خُدا کی طرف سے۔ عالمِ غیب سے۔ غیب سے + آسمانی +

ازغیبی دھکا۔ یا گولہ۔ یا مار۔ ا۔ ع۔ آسمانی بلا۔ حادثۂ غیبی آفتِ سماوی۔ ناگہانی آفت۔ عالمِ غیب سے صدمہ پہنچنے کی نسبت بولتے ہیں +

اَزکاررفتہ۔ ف۔ صِفت۔ بیکار۔ اپاہج۔ نکما۔ بے دست وپا +

آزغَیبیا۔ ا۔ اِسم مذکر۔ عوام۔ ملاذ الزنا۔ حرامی +

آزکی آند۔ ا۔ جُوں کی تُوں۔ کم نہ زیادہ۔ ٹھیک ٹھیک۔ بجنسہٖ۔ بلا تصرّف

آزاد۔ ف۔ ت۔ اِسم مذکر۔ (۱) پابند کا نقیض۔ وُہ شخص جو کسی کا غلام نہ ہو۔ وُہ آدمی جو کسی بات کا پابند نہ ہو (۲) تنہا آدمی۔ مجرّد آدمی۔ اکیلا آدمی (۳) وُہ شخص جس کی طبیعت میں کسی طرح کی روک نہ ہو + (۴) ایک قِسم کے فقیر بھی ہوتے ہیں جو سر ڈاڑھی۔ مُونچھیں۔ بھویں پلکیں سب کو صفا چٹ رکھتے ہیں۔ اِن لوگوں کو مذہبی قواعد سے کچھ تعلق نہیں ہوتا۔ یہ فرقہ کوئی ڈیڑھ سو برس سے نکلا ہے۔ یہ لوگ بڑے حاضر جواب اور گستاخ ہوتے ہیں ؎

سیانا ہے کچھ جو توفیقِ حق ہو　　کھڑا ایک آزاد بے پیرے ومہر (انشا)

چھوڑ بیٹھا ہو تعلق عالمِ ایجاد کا　　سروچھلا ہو گیا ہے کیا کسی آزاد کا (صبا)

بے تعلق پن بھی آخر قید ہے　　قید ہائی خاطر آزاد میں (شیفتہ)

(۵) بے شرم و بے حیا آدمی۔ بے ادب اور بے لحاظ آدمی۔ گستاخ آدمی۔ (۶) نڈر آدمی۔ نربھے آدمی۔ بیدھڑک آدمی (۷) صاف گو آدمی۔ کھرا اور بے لاگ آدمی کھری تل آدمی۔ بے لگاؤ شخص۔ (۸) سرو کے درخت کو بھی آزاد کہتے ہیں اِس وجہ سے کہ وُہ خزاں کے عذاب سے بری اور بارہ مہینے ہرا رہتا ہے بعض لوگ راستی کے باعث آزاد کہتے ہیں اور جو لوگ بے برگ و ثمر خیال کرتے ہیں غلطی پر ہیں +

آزاد۔ ت۔ صِفت۔ (۱) بے تعلق۔ چھوٹا۔ کُھلا ہُوا۔ مجرّد۔ بے قید۔ دُنیا سے علیحدہ + بے روک ٹوک + بری۔ پاک۔ رہا۔ وارستہ۔ دُنیوی اور جسمانی تعلقات سے وارستہ ؎

آزاد ہے عذاب و وبالِ سے شیفتہ　　جو ہے اسیر سلسلۂ آبدار کا (شیفتہ)

سیاہ مرم قیدِ تعلق سے ہیں آزاد　　دام رگِ تن روح کو اُلجھا نہیں سکتا (نسیم دہلوی)

(۲) بے فکر۔ بے پروا۔ فارغ۔ خود مختار۔ (۳) بے ٹھکانے۔ بے نچے۔ بے نشان۔ بے ٹھیک ؎

آزاد کی جستجو عبث ہے　　پاؤ گے پتے کہاں ہمارے (نسیم دہلوی)

(۴) بے سروسامان۔ بے سامان۔ بے برگ ؎

ہیں آنکھیں بچھاؤں گا شہِ حسن اگر آئے　　درویش ہُوں آزاد ہُوں بستر تو نہیں کچھ (نذیر)

(۵) نڈر۔ بیدھڑک۔ نربھے۔ (فقرہ) وُہ ایک آزاد ہے کس کی سُنتا ہے +

(۶) صاف گو۔ حاضر جواب۔ ظریف۔ خوش مزاج (فقرہ) آزاد کہیں

نہیں چوکتا (۸) ننگی شمشیر، بے شرم۔ بے حیا۔ گستاخ۔ بے ادب ننگ۔ (فقرہ) آپ بے آزاد ہو کے منہ تک کر کیا کرو گے (۹) قصبہ بلگرام کے ایک مشہور ادیب اور مصنف جن کا نام غلام علی ہے۔ عربی زبان میں سراپائے معشوق سب سے پہلے انہیں نے لکھا۔ نیز پروفیسر مولوی محمد حسین مصنفِ آبِ حیات و دربارِ اکبری وغیرہ کا تخلص جن کا ۱۳۲۸ھ میں بمقام لاہور انتقال ہوا +

آزاد رَو یا آزادہ رَو۔ ف۔ صفت۔ (۱) وہ شخص جو کسی بات کا پابند نہ ہو۔ بے فکرا۔ البیلا۔ انوکھا۔ خود رائے۔ خود مختار۔ بے تعصب ؎

آزادہ رَو ہوں اور مِرا مسلک ہے صلحِ کل ۔ ہرگز کبھی کسی سے عداوت نہیں مجھے (غالب)

منظور یہی ہے کہ سخن گستر ہیں ہم بات ۔ مقصود اس سے قطعِ محبت نہیں مجھے (غالب)

(۲) نڈر۔ بے خوف +

آزاد رہنا۔ افعل لازم۔ الگ رہنا۔ علیحدہ رہنا۔ بے تعلق رہنا۔ بیکار رہنا (فقرہ) یہاں تو سب سے آزاد رہتے ہیں +

آزاد کا سونٹا۔ اسم مذکر۔ آزاد فقیر کا ڈنڈا۔ بے روک ٹوک۔ آزادی کا جھنڈا۔ جس کی نذر مخصوص نہ ہو۔ وہ شخص جو کسی کو نہ دیے۔ وہ آدمی جو کہیں نہ ٹھہرے۔ جیسے گنوار کا لٹھ۔ ویسے ہی آزاد کا سونٹا۔ ننگ آدمی +

آزاد کرنا۔ افعل متعدی۔ رہا کرنا۔ چھوڑنا۔ چھوڑ دینا۔ چھٹکارا دینا۔ مطلق العنان کرنا۔ مقید یا پابند نہ رکھنا۔ قیدِ غلامی سے باہر کرنا۔ خطِ آزادی دینا۔ نجات دینا۔ خلاصی دینا ؎

جا کے چمن میں سرو کو آزاد کر دیا ۔ کیونکر نہ کہئے یار کو بندہ نواز ہے (وزیر)

آزاد اس بدی نے کیا سینکڑوں اسیر ۔ زندان سے چھانٹ کر قیدی بہیں گھر لوٹا (سلیم)

گر قیدِ غم ہے اُسے آزاد کرے ۔ جانِ شیریں نے عزیز یا پ سے فراق کیوں (امانت)

افسوس تجھ ان سرو قدوں کے نزدیکِ باغ ۔ سرو تجھ ہر قدم صدقہ میں آزاد کرے (اسیر)

کفر و اسلام کے جھگڑوں سے چھٹے خوب ہوا ۔ قیدِ مذہب سے جنوں نے ہمیں آزاد کیا (تسلیم)

آپ آزاد کریں کر کر کے ہیں ۔ بندہ پرور مجھے غلام لیں (مجیب)

پھونکیں اپنے کر دیے اول شاد کیجے ۔ بندہ ہوں رنج سے مجھے آزاد کیجے (فضل)

دعائیں دیں گے چھٹکر قیدی تُرمت ۔ جہاں تک ہو سکے آزاد کرنا (نسیم دہلوی)

بڑی خدمتیں کیں اب آزاد کردو ۔ بہت دیکھ لی خیر پالی تمہاری (؟)

دشمن، ہوا، بہار، ہیں گل جان پر ورے آزاد کرتے تھے +

(۲) جواب دینا۔ موقوف کرنا۔ خارج کرنا۔ معزول کرنا۔ رخصت کرنا۔ نکال دینا (۳) توڑنا۔ جدا کرنا۔ جیسے چھوڑی آزاد کر دی۔ بچہ نے کھلونے کی گردن آزاد کر دی۔ الگ کرنا۔ جدائی اختیار کرنا۔ قطعِ تعلق کرنا ؎

اپنے بندوں کو جو کچھ چاہو سو بیداد کرو ۔ پر نہ آ جائے کہیں جی میں کہ آزاد کرو (درد)

(۴) عاق کرنا۔ ناخلف اور نافرمان اولاد کو حقِ وراثت سے الگ کرنا +

آزاد مرد۔ ف۔ صفت۔ نڈر۔ بیخوف اور بیدھڑک آدمی جو بے فکر اور بے لگاؤ آدمی۔ کھرا اور صاف گو آدمی + درویش با صفا اور بے تعلق

آزاد منش۔ ف۔ صفت۔ آزاد طبع۔ وارستہ مزاج۔ وہ شخص جو کسی بات کا پابند نہ ہو۔ وہ شخص جو کسی کی بات پیٹ نہ رکھ سکے۔ صاف گو

آزاد ہونا۔ افعل لازم۔ چھوٹنا۔ رہا ہونا۔ بری ہونا۔ بے تعلق ہونا۔ بے قید ہونا (۲) خود مختار ہونا۔ اطاعت سے باہر ہونا۔ مستقل ہونا۔ اپنے بل پر کودنا۔ جیسے فلاں صوبہ یا فلاں ریاست آزاد ہو گئی (۳) بے پروا ہونا۔ بے شرم ہونا۔ بے ادب ہونا (۴) ٹوٹنا۔ ٹکڑے ہونا۔ جدا ہونا + (۵) الگ ہونا۔ جیسے کٹورا پیالہ بھی آزاد ہو گیا +

آزادی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) رہائی۔ چھٹکارا۔ + دنیا کے جنجال سے چھٹکارا۔ غلامی سے رہائی۔ خلاصی ؎

رہائی، رہائی قیدِ تعلق سے زیست میں ۔ آزادی کا سبب مرا دو برا نہیں ہوتا اور وہ غم

نہیں سنو ہم علائق سے تعلق آزادی ۔ یہاں کیا کریں گل جلوہ کریں گے جنت (ذوق)

(۲) خود مختاری۔ با اختیاری۔ بے پروائی۔ خود سری (۳) فیاضی۔ سخاوت۔ فراخ دلی (فقرہ) وہ بڑی آزادی سے روپیہ اٹھاتے ہیں +

آزادی کا خط۔ اسم مذکر۔ رہائی کا پروانہ +

جہاں غلاموں کے خریدنے کا دستور ہے وہاں آزادی کا بھی قاعدہ ہے جب کوئی شخص اپنے غلام کو حسنِ خدمات یا صدقۂ جان کے باعث آزاد کرنا چاہتا ہے تو وہ اس کو ایک خطِ آزادی بھی جو باعثِ آزادی لکھ دیتا ہے تاکہ اس کا کوئی مزاحم نہ ہو۔ سرکارِ مزاحم نہ ہو۔ مسلمانوں کی عملداری میں ابھی تک یہ بات کسی قدر جاری ہے اور چونکہ شاعروں نے اپنے تئیں غلامِ معشوق تصور کر کے اس لفظ کا اکثر استعمال کیا ہے ؎

بلکہ بندہ کو وہی خطِ آزادی ہے ۔ نامۂ یار کو گر آپ کے رقم ہو مکان (؟)

آزار۔ ف۔ اسم مذکر۔ (گو اللہ آزار اسپین) روگ۔ دکھ درد۔ بیماری۔ مرض ؎

شوقِ وصال میں نہ کیا نامہ بر نہ گیا ۔ میں اور تیرا لیسا ہی بیمار بن گیا (رشیدی)

ذوق بیمارِ محبت ہے خدا خیر کرے — کہ جو آزار ہوا جس کو وہ جانفرسا ہوا (ذوق)

کیسے بیدرد دل آزار کو دل ہم نے دیا — سوز ہے درد نیا روز اک آزار نیا (ظفر)

تدبیر ہے عشق کی کیا فائدہ طبیب — اب جان ہی کے ساتھ یہ آزار جائیگا (میر تقی)

عاشقی آزار سے بیمار ہوجاتی ہے یاس — اچھے ہوتے کم سنا ہے میرا اس آزار کو (د)

چشم گریاں دل بریاں غم ہجراں لب خشک — ایک اُلفت سو تری بڑھ گئے آزار کئی (معروف)

جو کو آزار ہوا اب اُس کو ترے دامان زور — مرض الموت بتاتے ہیں اس آزار کو تو (د)

چپ رہنے سے تیرے مجھ پہ خون ہو جرات — گھٹ گھٹ کے کہیں تجھ کو کچھ آزار نہ ہو جائے (جرات)

(۲) عذاب۔ تکلیف۔ سختی۔ مصیبت۔ کلفت۔ بپتا۔ جنجال۔ بکھیڑا۔
(فقرہ) ایک نہ ایک آزار لگا رہتا ہے (۳) آسیب۔ اسرار۔ بھوت پریت کا اثر۔ سایہ۔ جن۔ پری ع

یقیں میرے مرنے کا آیا نہ اُن کو — کہا ہو گیا ہے کچھ آزار دیکھو (مجروح)

(جب بڑا آنا یا لگنا آزار کے ساتھ ہوتا ہے تو وہ اس کی مراد ہوتی ہے مگر اس معنی میں صرف عورتیں بولتی ہیں)

آزار پانا۔ فعلِ لازم۔ دُکھ پانا۔ درد پانا۔ مصیبت اُٹھانا یا پانا۔ رنج اُٹھانا یا پانا ع

غیروں ہی کی باتوں میں ہے ہوا دستِ حنا کے — کب پہلے تیرے ہاتھ سو آزار نہ پایا (میر تقی)

آزار پیدا ہونا۔ فعلِ لازم۔ (۱) دُکھ لگنا۔ روگ لگنا۔ خلل ہونا ع

تری شکل کا کالا پھرتا ہے گھر میں — یہ کیا تجھ پہ آزار پیدا ہوا ہے (معروف)

(۲) عذاب پیدا ہونا۔ مصیبت کا پیدا ہونا۔ جیسے اور جان کو آزار پیدا ہو گیا ہے۔

آزاردِہ۔ ف۔ صفت۔ تکلیف دہندہ۔ دُکھ دینے والا۔ ستانے والا۔ دُکھ داتی۔ آزار رساں۔ تکلیف دہ +

آزاردہی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آزار رسانی۔ تکلیف دہی۔ ستانا۔

آزار دینا۔ فعلِ متعدی۔ دُکھ دینا۔ تکلیف دینا۔ ستانا ع

مائل ہوں جو کافر بتِ خندہ پہ سنگدل — دیں کیونکر مجھ دیوانہ کو آزار سنگ ستانا (جرات)

کبھی وہ چاہ جس انداز سے آزار دے — میں بھی اک ہوں کہ ترے ساتھ ہوں کیا پیار کرو (سوز)

آزار لگنا۔ فعلِ لازم۔ دُکھ لگنا۔ بیماری لگنا + عذاب لگنا۔ جنجال لگنا۔ مصیبت پڑنا۔ روگ لگنا ع

کیوں دل آزار مرا مجھ سے طلب ناز کا — کہ جو دل گئے ہی اک جان کو آزار لگا (ظفر)

مجھ سے عشق کا دل ہی جیسے مجھ کو مار رہا — مرض الموت سے بدتر ہے آزار لگا دیا ہے

اِزار۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) پاجامہ۔ سُتھن۔ سُتھنا۔ شلوار۔ تنبان۔ تہ پوشی +

اِزار بند۔ ع+ف۔ اسم مذکر۔ ناڑا۔ شلوار یا پاجامہ بند۔ تنبان۔ کمر بند +

اِزار بند کا رِشتہ۔ اسم مذکر۔ جو رُوکی طرف کا رشتہ +

اِزار میں ڈال کر پہن لینا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) ڈر نہ ماننا۔ خیال میں نہ لانا۔ بے پروائی برتنا + اپنا مغلوب بنانا + خطرہ میں نہ لانا +

اِزالہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ دُور کرنا۔ الگ کرنا۔ صرف و نحو میں کسی حرف یا اعراب کو لفظ میں سے نکال ڈالنا +

اِزالۂ بکر کرنا۔ فعلِ متعدی۔ دوشیزگی دُور کرنا۔ کوارپن اُتارنا +

اِزالۂ حیثیتِ عُرفی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (قانون) عزت میں خلل ڈالنا۔ ہتک۔ آبروریزی۔ آبرو بگاڑنا +

اِزدِحام۔ ع۔ اسم مذکر۔ انبوہ۔ جمگھٹا۔ ہنگامہ۔ بھیڑ۔ مجمع۔ چپقلش۔ (ازدہام فارسی اور ہائے ہوز سے لکھنا غلط ہے)

آزُردگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از آزردن۔ خفگی۔ ناخوشی۔ ناراضگی۔ رنجیدگی۔ بگاڑ۔ رنجش۔ ملال۔ افسردگی ع

بے سبب بات میں آزردگی — کیا بُری عادت تمہاری ہو گئی (نسیم دہلوی)

میں سادہ دوں آزردگی یار سے خوش ہوں — یعنی سبقِ شوق مکرر نہ ہوا تھا (غالب)

آزُردہ۔ ف۔ صفت۔ (ازآزردن دل یا گیا) (۱) ناخوش۔ خفا۔ ناراض۔ رنجیدہ۔ (۲) ناامید۔ مایوس۔ افسردہ۔ اُداس (۳) وحید العصر یکتائے دہر افضل العلما مولوی مفتی صدر الدین خانصاحب کا تخلص جو بہت بڑے عالم۔ عربی فارسی ریختے کے اعلیٰ درجہ کے فاضل تھے جن کے دوچار شعر بھی درج کئے جاتے ہیں ع

ناشکیبائی سے کہیں جان نکل جائے — آزردہ مری حق میں ذرا تو بھی دُعا کر

ہوں منکرِ کرتی جا کر قاتل سے تجھے — تو بھی روتا چل جنازے کو ہا سو دیکھ کر

یکلخت رخ دوستے اُن کے حجاب میں — اچھے بُرے کا حال کھلے کیا نقاب میں

یہ جرأت عشق ہی کا آزردہ جائے شرم — حضرت یہ باتیں بھیجتی ہیں حدیثِ شباب میں

آزُردہ خاطِر یا آزُردہ دِل۔ ف۔ صفت (۱) اُداس۔ غمگین۔ رنجیدہ خاطر۔ بد دل ع

آزردہ خاطروں سے کیا فائدہ سخن کا — تم حرف سر کرو گے ہم گریہ سر کریں گے (میر تقی)

اک دم وقت تھا کے جو کی نیت آج ہوش — آزردہ خاطروں کے ستانے سے فائدہ!

اے آزردہ تھی تیری بیداد گر جیتا ہم — بہت کسی کو دل کے لگانے سے فائدہ

(۲) مایوس۔ ناامید +

آزُردہ دِل۔ ف۔ صفت۔ رنجیدہ۔ مغموم۔ ملول خاطر +

آزُردہ کرنا ۔ فعل متعدی ۔ رنجیدہ کرنا ۔ خفا کرنا ۔ ناراض کرنا ۔ دل دکھانا

مجھ ایسے پیسے بُرے تو ہی بھی ہو کبھو پھر ۔ ناحق کو بھی ریاضب سے آزردہ تو کریں (شیفتہ)

آزُردہ ہونا ۔ فعل لازم ۔ (۱) ناخوش ہونا ۔ رنجیدہ ہونا ۔ خفا ہونا ۔ ناراض ہونا ۔ بگڑنا ؎

ہر چند مجھ سے ہے سبب آزردہ ہے مگر ۔ ڈرتا ہوں میں منانے سے آئندہ تر نہ ہو (شیفتہ)

آزردہ مجھ سے تم جو ہوئے کس لئے بھلا ۔ تقصیر و جرم واسطے کچھ تو جب ترے (انشا)

گر لگا یا نہیں مجھ کو اس کر کسی نے تھبلا ۔ دم میں آزردہ وہ سو بار ہوا کس باعث (جرأت)

(۲) مایوس ہونا ۔ ناامید ہونا ۔ بے آس ہونا ۔ اُداس ہونا ۔ افسردہ ہونا ؎

ہجر و وصل بھی ہنگر نہیں خوش ہوتا ۔ اس قدر یار سو آزردہ ہوا اساں میرا (نسیم دہلوی)

(۳) سرگرداں ہونا ۔ متنفر ہونا +

اَزرَق ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) نیلگوں ۔ نیلا ۔ کبود ۔ کرنجی ۔ سے مشابہ ۔ آسمانی ۔ کو ھیلا (۲) گربہ چشم ۔ کرنجا ۔ کیرا ۔ بلّی کی سی آنکھوں والا ۔

اَزرَق چشم ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ کرنجی آنکھوں والا ۔ گربہ چشم ۔ کیرا ۔

اَزرَق فام ۔ یا **اَزرَق گوں** ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ نیلگوں ۔ کرنجی ۔ کبود ۔ آسمانی ۔ ڈھیلی +

اَزَل ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) شروع ۔ آغاز ۔ مہارہ ۔ اوّل ۔ آد (۲) جس کی ابتداء نہ ہو ۔ اناد ۔ (۳) ہمیشگی ۔ ابد کا نقیض +

اَزَلی ۔ ع ۔ صفت ۔ ہمیشہ سے موجود +

آزما لینا ۔ فعل لازم ۔ جانچ لینا ۔ امتحان کر لینا ۔ خوب دیکھ بھال لینا ۔

آزمانا ۔ فعل متعدی ۔ (آزمودن سے لیا گیا ہے) عوام ۔ (ازمانا) ۔ (۱) جانچنا ۔ امتحان کرنا ۔ کسوٹی لگانا ۔ کسنا ۔ تجربہ کرنا ۔ پرتال کرنا ۔ پرکھنا ؎

یہی ہو آزمانا تو ستانا کس کو کہتے ہیں ۔ عدو کے ہو لئے جب تم تو میرا امتحاں کیوں ہو (غالب)

ہم سمجھتے ہیں آزمانے کو ۔ عذر کچھ چاہئے ستانے کو (مومن)

ہم آزما چکا ہوں نہ کھا کر کبھی فریب ۔ اس بے وفا کا قول و قسم واسطے کم نہیں (شیفتہ)

(فقرہ) ہم نے بیسیوں دفعہ اس دوا کو آزمایا ہے (۲) طاقت کا جانچنا ۔ (۳) بازاری ۔ مردمی کا امتحان کرنا ۔ مرد نامرد پہچاننا ۔ رجولیت معلوم کرنا ۔ (فقرہ) تم نے آزمایا ہوگا پہلے آزما لو پھر بحث کرنا

آزمائش ۔ ف ۔ ثر ۔ اسم مؤنث ۔ از (آزمودن) جانچ ۔ پرتال ۔ امتحان ۔ تجربہ ۔ کسوٹی ۔ کس +

آزمائش کرنا ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (آزمانا نمبر ۱ ۔ ۲) +

آزمُودہ ۔ ف ۔ صفت ۔ (از آزمودن) ۔ جانچا ہوا ۔ دیکھا بھالا ۔ تجربہ آشنا ہوا ۔ تجربہ کیا ہوا ۔ امتحان کیا ہوا ۔ پرکھا ہوا ۔ کسوٹی لگایا ہوا (۲ ۔ ۱) ۔ رحبندہ ۔ منشا ۔ منصوبہ جیسے اُن کا آزمودہ بھی لیا +

آزمودہ کار ۔ ف ۔ صفت ۔ ثر (از آزمودہ) ۔ (۱) تجربہ کار ۔ مشاق ۔ کارگر ۔ وہ شخص جو اپنے کام میں پکا ہو ۔ کارداں ۔ پختہ کار ۔ گرگِ باراں دیدہ ۔ گرم و سرد آزمودہ (۲) ہوشیار ۔ عقلمند ۔ دانشمند ۔ چالاک ۔ شستہ +

آزمُودہ لینا ۔ فعل متعدی (۱) بھید ۔ منشا یا منصوبہ دریافت کرنا ۔ (فقرہ) (۱) ان کا آزمودہ تو لو کہتے کیا ہیں ؟ (۲) ٹوہ لینا ۔ بھید لینا ۔ (۳) امتحان لینا ۔ جانچنا + (فقرہ) یہاں تم ہمارا آزمودہ لینے آئے ہو ؟

اَژدَہا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ اجگر ۔ وہ بڑا سانپ جو پہاڑوں پر ہوتا اور سالم بکری وغیرہ کو گھسیٹ کر نگل جاتا ہے +

اَشٹ دھات[1] ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (س ۔ اشٹ دھات) کا فسی ۔ ملا دات ۔ ہفت جوش + (یہ لفظ اصل میں ہندی اشٹ دھات سے لیا گیا ہے یعنی وہ دھات جو سونا ۔ چاندی ۔ تانبا ۔ پیتل ۔ رانگ ۔ جست ۔ سیسہ ۔ لوہا ملا کر بنائی جائے +

اُس ۔ ہ ۔ اسم اشارہ بعید اور ضمیر غائب ۔ وہ ۔ آن ۔ او +

اِس ۔ ہ ۔ اسم اشارہ قریب اور ضمیر حاضر یہاں +

اِس پدّے پر تتّا پانی ۔ (کہاوت) یعنی ذرا سی مقدور پر غرور ۔ ناہوت میں ہوت کا دعویٰ ۔ کمزوری میں زور آوری کا گھمنڈ ۔

اِس بھول کا خدا حافظ (کہاوت) یعنی ایسا بھولا ہونا بھی اچھا نہیں ۔ تمہاری بھول سے بھی خدا بچائے +

اس کان سُننا اُس کان اُڑانا ۔ (محاورہ) ذرا توجہ نہ کرنا ۔ کسی بات کو خیال میں نہ لانا ۔ سنی اَن سنی کرنا ۔ دھیان دے کر نہ سننا +

آس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س (आशा [illegible]) آسا ۔ آشا ۔ پالی (آسرا) ف (آس ۔ آس) ۔ (۱) چاہ ۔ خواہش ۔ آرزو ؎

جس کی ہر ایک امید مُبدّل بہ یاس ہو ۔ کیا اس مریض عشق کو جینے کی آس ہو (ہدایت)

سکا کا سب تن کھائیو اور چُن چُن کھائیو ماس ۔ دو نیناں مت کھائیو جنہیں پیا ملن کی آس (دوہا)

(۲) توقع ۔ امید ۔ امیدواری ۔ بھروسہ ۔ آسرا ۔ سہارا ۔ اعتماد ۔ اعتبار ؎

زمیں سے نکلنے کی کب آس تھی ۔ فلک کے نکمے ہاتھ سے یاس تھی (میر حسن)

[1] فارسی والوں نے اشٹ دھات کا تصرف کر کے ازدھات کر لیا ہے

ہے ہو کہتی ہی قافیہ شعر ہے جو بیاں کیا ۔ ہیرے آس پیا پیاس ہے لہ شوق عرفاں ہی رطالبہ
گلی ہماری دل ناتواں شتابی چل ۔ سنگ بھر رو انجنی مجکو آس نہ بیٹھ (نغمات)
رہ گئی میری آس بھی آؤں کا تک اس ۔ رانہ دکھا سکے گھر تیری آس
اس کا جھوڑ رہیں پاس نہیں ۔ ہے دلیں تم تیری آس نہیں ۔ پر اتی آس مجھ ملے پاس ۔
اسی بہولی رہیں پاس کیا دور گئے کی آس کیا
گئے کنگت ڈنگی آس اس رو دیں مجھ ملے پاس (دوہا)
(۲) سرن ۔ بچاؤ ۔ پناہ ۔ حمایت ۔ محافظت ۔
بھگت ہے بھگت دانی آس رات دن تاؤ رہتوت پاس
میرے من کو کرت سب کام اے سکھی ساجن نا سکھی رام (کہی)
(کہاوت) مار گئیاں تیری آس (۳) لڑکے بالے کی اُمید ۔ پیٹ ۔
گر بہ حمل ۔ (فقرہ) کوئی تمہاری بہو کو کچھ آس ہے ۔
(۵) آل ۔ اولاد ۔ لڑکا بالا +
(معلوم ہوتا ہے کہ یہ معنی لفظ آس جمع کی سنسکرت ۔ ... آنش جو اس سے بنے گئے ہیں ۔
کثرتِ استعمال سے ڈ نون گر پڑا)
(تضمین) اپنی آس کے سر پر ہاتھ رکھ جا ۔ ہم اپنی آس کو نہ پائیں ۔ نوجوان اور
تیری آس سے نہیں آگے کچھ آس ہماری دان نکا بیاہ ۔ کر تو سارا روپ بسنت (
(۶) ٹیک ۔ ٹیکن ۔ ٹکاؤ ۔ (کاریگر بولتے ہیں) (۷) سہارا ۔ ساتھی ۔ وہ
آواز جو گویے کے ساتھ دوسرا شخص آآآ کر کے لگاتا ہے یا گانے
کے ساتھ ستار وغیرہ کسی باجے کی مدد ۔ طبلہ کی گونج بندش ۔ الاپ
ایک ساز کی گونج کو دوسرے ساز کی گونج سے ہم آواز کرنا +
(فقرہ) میں ڈھولک بجاتا ہوں تم ستار کی آس دو (۸) مدد ۔ تقویت ۔
آسرا ۔ سہارا (فقرہ) ہمیں تو انہیں کے دم کی آس ہے +

آس اولاد ۔ اسم مؤنث (ع) (۱) بال بچے ۔ بیٹا بیٹی ۔ (فقرہ) اپنی
آس اولاد کی قسم کھاتا ۔ اپنی آس اولاد کے آگے پائے +
(۲) مراد ۔ نصیب ۔ دولت +

آس اولاد والی ۔ اسم مؤنث (ع) صاحب اولاد ۔ بامراد عورت ۔
دولت اور فرزند والی ۔ صاحب نصیب ۔ (فقرہ) آس اولاد والی ہو کر جھوٹ بولو +

آس باندھنا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) امیدوار ہونا ۔ آس لگانا ۔ بھروسا
کرنا ۔ آسرا لگانا ۔ (فقرہ) ہم تو تمہاری آس باندھے بیٹھے ہیں (۲)
منتظر رہنا ۔ انتظار کرنا ۔ راہ دیکھنا +

آس بندھنا ۔ فعل لازم ۔ امید بندھنا ۔ توقع ہونا ۔ آسرا ہونا ۔
(فقرہ) کل سے پھر آس بندھ گئی +

آس پُجنا ۔ یا پوری ہونا ۔ فعل لازم (ہندی) امید بر آنا ۔ امید حاصل
ہونا ۔ (فقرہ) لوگ ہو ایسے بھلو جا سو جگے آس را نہ سمجھا بلاس (
جیسی سیوا کرے تیسی آس پُجے (مثل)

آس پُرانا ۔ یا پورن کرنا ۔ فعل متعدی ۔ (ہندی) امید پوری کرنا ۔
مراد بر لانا ۔ کام نکالنا ۔ (فقرہ) میری پورن کر دے آس میں جوڑوں جگ ہاتھ +

آس تجنا ۔ فعل متعدی ۔ (ہندی) امید قطع کرنا ۔ مایوس ہونا ۔ ہاتھ دھو بیٹھنا

آس تکنا ۔ فعل لازم (۱) انتظار کرنا ۔ منتظر رہنا ۔ انتظار کھینچنا ۔
امیدوار ہونا ۔ متوقع ہونا ۔ راہ دیکھنا ۔
اس تمہاری تک رہی ہے گیند تم لیں ۔ رہ جا نہ کل پر کہ اڑا دیں ہمیں (مذوب)
(فقرہ) آس پرائی جو تکے جیتے جی ہی مر جائے (۲) بیکار بیٹھنا ۔
ہاتھ پر ہاتھ رکھے رہنا +

آس توڑنا ۔ فعل متعدی ۔ ناامید کرنا ۔ مایوس کرنا ۔ کمر توڑنا ۔ امید منقطع کرنا
(تمنا) مدت کی آس توڑ چلے ہنستا روتا ہم کو چھوڑ چلے (شوق)
دیکھو جا ہو سبے اپنے داتا کے پاس بھلا اس سے کیوں توڑے اپنی آس (انشا)

آس ٹوٹنا ۔ فعل لازم ۔ امید ٹوٹنا ۔ امید منقطع ہونا ۔ ناامید ہونا ۔ مایوس ہونا

آس چھوٹنا ۔ فعل لازم ۔ ناامید ہونا ۔ نراس ہونا ۔ (فقرہ)
ہمیں تو اس کی زندگی کی آس چھوٹ گئی تھی خدا نے بچا لیا +

آس چھوڑنا ۔ فعل متعدی ۔ مایوس ہونا ۔ امید منقطع کرنا + ہاتھ اٹھانا ۔
ہاتھ دھو بیٹھنا +

آس دینا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) امید بندھانا ۔ ڈھارس بندھانا +
سہارا دینا ۔ ساتھ دینا ۔ (۲) گانے میں کسی باجے یا آواز سے مدد دینا

آس رکھنا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) چاہنا ۔ خواہش کرنا ۔ اچھا کرنا ۔
(۲) امیدوار رہنا ۔ بھروسہ رکھنا ۔ امید کرنا ۔ آس لگانا +
(فقرہ) ہم تو تمہاری ہی آس رکھتے تھے +

آس کرنا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دیکھو آس رکھنا نمبر ۱ (۲) بھروسا
کرنا ۔ امید کرنا ۔ امید پالنا ۔ امید دل میں رکھنا ۔ آسرا کرنا ۔ (فقرہ) بہت
بڑی آس کر کے آئے تھے (۳) خوشی منانا ۔ خوشی کرنا ۔ (فقرہ) ہم تو
تمہارے آنے کی آس کر رہے تھے (۴) خوشامد کرنا ۔ چاپلوسی کرنا ۔

اسا

تعریف کرنا۔ گُن گانا۔ (فقرہ) جا بے تیں کچھ پائے کریئے تا کی آس۔
(۵) اِعتماد یا اعتبار کرنا +

آس لگانا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اُمید باندھنا۔ سہارا لگانا (۲) ساتھ دینا۔ لگانے رہنا یا باجے میں ساتھ دینا (۳) باقی دیکھو (آس تکنا نمبر ۲۔ آس رکھنا نمبر ۲) (فقرہ) پوری پیسی گھر میں کھائے۔ جھوٹی دیپ سی آس لگائے۔ ہم نے تو تمہاری بڑی آس لگا رکھی تھی +

آس لگنا۔ فعلِ لازم (۱) اُمید بندھنا۔ آرزومند ہونا۔ خواہش ہونا۔ چاہ ہونا۔ آسرا ہونا + بھروسا ہونا (۲) حمل ہونا۔ گربھ ہونا +

آس مُراد۔ اسمِ مذکر (عو) (۱) آل اولاد (۲) دھن دولت۔ دیکھو (آس اولاد نمبر ۱) +

آس مُراد والی۔ اسمِ مؤنث۔ آل اولاد والی۔ صاحبِ نصیب دولت والی۔ دیکھو (آس اولاد والی) +
(عو) تم بھی تو آس مُراد والی ہو تمہیں اپنے ایمان سے کہہ دو +

آس ہونا۔ فعلِ لازم۔ (۱) اُمید ہونا۔ بھروسا ہونا۔ اطمینان ہونا۔ (فقرہ) ہمیں تو آپ ہی کی آس ہے۔ سو پچاس کی آس ہمیں ہزار کی آس۔ جب تک سانس ہے تب تک آس ہے (۲) حمل ہونا۔ پیٹ سے ہونا۔ گربھ ہونا۔ پاؤں بھاری ہونا۔ (فقرہ) کیوں بی اللہ رکھو تمہاری بہو کو کچھ آس ہے +

آسا۔ اسمِ مؤنث۔ از (آس) ہندو بولتے ہیں (۱) اُمید۔ بھروسا۔
ہارے دمن رے مرمر گئے سر پر آسا ترشنا نا رے کہ گئے داس کبیر (دوہا)
پہ چھوڑو تم میری آسا میں کروں جنگل کا باسا (۲)
(۲) انتظار۔ اُمیدواری۔ (فقرہ) ہماری آسا میں بیٹھے تھے +

آسا۔ صفت۔ آس کیا ہُوا۔ بھروسے کا (فقرہ) آسا ہے بڑا سا چٹے +

اَساتِذہ۔ ع۔ جمع اُستاد بمعنی معلّم۔ گرو۔ اُستاد۔ آموزگار +

اُسارا۔ اسمِ مذکر۔ چھپر۔ سائبان۔ برآمدہ۔ برانڈہ + رگنواس

اَساراہ۔ اسمِ مذکر۔ وہ ریشم جس پر کلابتون کا تار چڑھاتے ہیں اس کی اصل اعتبار طبعی بنیاد ہے +

اَساڑھ۔ اسمِ مذکر ہندی۔ چوتھا مہینہ برسات کا پہلا مہینہ تقریباً نصف جون سے نصف جولائی تک +

اساڑھی۔ اسمِ مؤنث (۱) قانون۔ فصلِ خریف۔ وہ فصل جو اساڑھ

اسا

کے مہینے میں پیدا ہو + وہ زمین جو اساڑھ کی پیداوار کے لئے موزوں اور مخصوص ہو (۲) ہندوؤں کا ایک تہوار جو اساڑھ کے مہینے میں ہوتا ہے +

آسامی۔ (صحیح) اسامی۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ جمع اسم بمعنی اِسم۔ (اُردو میں بجائے مُفرد بغیر مُستعمل ہے (۱) اسم۔ نام۔ ناؤں (۲) شخص۔ متنفس۔ کس۔ نفر۔ آدمی۔ (فقرہ) نی آسامی دو روپیہ۔ وہ سیٹھ اب بھی لاکھوں کی آسامی ہے (۳) وہ شخص جس سے لین دین ہو۔ قرض سودا لینے یا اُچاپت رکھنے والا۔ لگا بندھا۔ گاہک یا خریدار (فقرہ) لالہ اپنی اسامی کو ابھی سے پھونکا مارنے لگے ہو ہماری اسامی کو نہ بہکاؤ۔ اِس باغ کے لئے کوئی اسامی لاؤ (۴) چہرہ حلیہ۔ (۵) خدمت۔ عہدہ۔ کام۔ جگہ۔ نوکری۔ (فقرہ) کوئی اسامی خالی نہیں۔ تم کونسی اسامی چاہتے ہو؟ (۶) وہ شخص جو کسی ٹھیکیدار یا سرکار کا مالگذار ہو۔ رعیت۔ پٹہ دار۔ اجارہ دار۔ کرایہ دار۔ کسان۔ کاشتکار بولے جو تنے والے (اسامی) (۷) مُدّعا علیہ + قرضدار۔ دیندار (۸) گواہ۔ شاہد۔ (فقرہ) فلانی اسامی کو حاضر کرو۔ (۹) آشنا۔ رنڈی کسبی۔ دوست معشوقہ + لوچی (بازاری آدمی بولتے ہیں) (فقرہ) احمد کی اسامی محمود نے اڑا لی۔ یہ ڈیرے دار تو ہے گر بڑھ کی اسامی نہیں ہے (۱۰) بازاری کسبی۔ لگا بندھا آشنا۔ رنڈی کا یار (۱۱) مالدار۔ دولتمند۔ امیر۔ زردار۔ موٹی چڑیا۔ سونے کی چڑیا۔ (فقرہ) یہ بھی ایک اسامی ہیں (۱۲) باشندہ۔ گانوں کا رہنے والا۔ (اِس معنی میں آسامیاں زیادہ بولتے ہیں) (۱۳) آبادی۔ بستی۔ باشندے۔ لوگ۔ رہنے والے۔ خلق۔ (فقرہ) اِس گانوں میں کتنی اسامیاں ہونگی (۱۴) اپنے مطلب کا بنایا ہوا احمق۔ اپنا اُلو۔ اپنا بے وقوف (۱۵) وہ شخص جسکے ہاں جا کر ٹھہریں یا جس سے واقفیت ہو۔ واقفکار۔ جان پہچان والا۔ ملاقاتی۔ یار آشنا صاحب سلامتی۔ (یہ لفظ اور موقعوں پر بھی بولا جاتا ہے جیسے ڈوبی اسامی یعنی دیوالیہ۔ نادار۔ شکستہ حال + سرکاری اسامی یعنی گورنمنٹ کی نوکری کھری اسامی جو شخص نقد روپیہ ادا کرے۔ جس کے روپے میں الیسٹ نہ ہو جو معتبر آدمی۔ کھلانے والی اسامی وہ عورت جو بچے اُسکے کر لینے اُس کھلوائے + پھیپھڑ اسامی نادہندہ آدمی + موٹی اسامی۔ دولتمند آدمی جیسے کو بڑا جیسے کسی موٹی اسامی کو مار جو گھرے ہو جائیں یا فلکی اسامی نادہندہ

مجھے۔ وہ محکمہ یا نوکری جس میں بالائی آمدنی کثرت سے ہو جیسے نہر یا محکمۂ تعمیرات یا کسٹریٹ یا میونسپل کمیٹی وغیرہ)

آسامی باز۔ ا۔ اسم مذکر۔ یار بنا کر ٹھگنے والا۔ یار مار۔ دوستوں کی گرہ کاٹنے والا۔ ٹھگیا + (ہ) دغا باز۔ خود غرض۔ گرگ۔ گرہ گیرا +

آسامی بنانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کبوتر کی طرح پالنا۔ مالدار کو اپنے ڈھب کا بنانا۔ اپنے مطلب کا بنانا۔ اپنی گوں کا بنانا۔ ٹھگنا۔ یار بنا کر گرہ کاٹنا۔ بلکہ لوٹنا + لوٹنے کھسوٹنے کے واسطے یار بنانا + بیوقوف بنانا۔ اس معنی میں صرف بنانا بھی آتا ہے +

(ٹھگ اور جواری جب کسی نئے آدمی کو دیکھ پاتے ہیں تو اُسے یار بنا کر پہلے سو دو سو روپیہ جتوا دیتے ہیں اور پھر جو کچھ اُس کے پلّے ہوتا ہے سب کھوا لیتے ہیں۔ اِس کو بھی آسامی بنانا کہتے ہیں)

آسامی پاہی۔ یا جاہی کاشت۔ ا۔ اسم مذکر۔ بیاہر کے ملک اس کے گاؤں کا کسان۔ باکسان کا کسان یعنی ماتحت کاشتکار۔ اس معنی میں پاہی غالبًا پائیں (فارسی) کا بگاڑ ہے + (۲) آسامی پاہی کاشت سے مورو ثی تک قانونوں میں آتا ہے۔

اسامی شکمی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث (قانون) کاشتکار کا ماتحت۔ دیسی ساجھی۔ اندرونی شریک + چھوٹا کسان + وہ شخص جسے اپنی طرف سے ساجھی کریں۔ کسی پٹی کا شریک۔ پٹی دار +

اسامی غیر موروثی۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) غیر موروثی کاشتکار۔ وہ کسان جس کا دوامی حق نہ سمجھا جائے +

اسامی مستقل ع۔ اسم مؤنث۔ قانون۔ وہ کاشتکار جو دخل کا مستحق ہو

اسامی موروثی ع۔ اسم مؤنث (قانون) دوامی کاشتکار۔ وہ کسان جو کاشتکاری کے باعث وراثت کا حق پیدا کرے +

آسان۔ (عوام) اسان۔ ف۔ صفت۔ دُشوار کی ضد (۱) سہج۔ سہل۔ بلا دقت۔ ہولا۔ ہلکا۔ نرم چارہ سے

اس اپنے بشملہ کو ذرا دیکھیں ہم مشکل ہے ہمیں اور ہے آسان تمہیں (نظیر)

مصرعہ آسان نہیں عہدہ شکستہ الفت کا توڑنا (فقرہ) وقت ثابت منزل آسان (۲) ممکن الحصول۔ ممکن۔ امکان۔ جو ہو سکے۔ (فقرہ) بات کہاں آگے سے کچھ آسان +

آسان کر دینا۔ فعل متعدی۔ سہل کر دینا۔ سمجھا دینا۔ حل کر دینا۔ دقت سے پاک کر دینا۔ ہلکا کر دینا +

آسان کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) سہل کرنا۔ سہج کرنا (۲) سمجھانا۔ صاف کرنا۔ حل کرنا۔ کھولنا + دقت رفع کرنا (فقرہ) خدا نے مشکل آسان کر دی۔ حساب کا ایک قاعدہ ایسا نکالا کہ سب سوال آسان کر دئیے (۳) ہلکا کرنا۔ علائق سے بری کرنا۔ دقت سے پاک کرنا +

آسان ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) سہل ہونا۔ سہج ہونا۔ بلا دقت ہونا۔ بے تکلیف ہونا ؎

قتل کر رہے ہوئے کہیں حل ہو مشکل مجھ کو اس جینے سے مرنا کہیں آسان ہوگا (نسیم دہلوی)

کیا سناتے ہو کہ ہے ہجر میں جینا مشکل تم سے بے رحم پہ مرنے سے تو آسان ہوگا (مومن)

(۲) چل نکلنا۔ رواں ہونا۔ رستے پر لگنا۔ راہ پر لگنا۔ (فقرہ) سبق آسان ہو گیا۔ جوں جوں کرتے ہیں کام آسان ہوتا چلا جاتا ہے (۳) حل ہونا۔ صاف ہونا۔ سمجھ آنا۔ مشکل رفع ہو جانا +

آسانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) سہولت۔ سہج پن۔ بے دقت۔ سہل۔ (فقرہ) آسانی سے پار اتر گیا (۲) آرام۔ آسایش۔ راحت۔ (فقرہ) ریل سے بڑی آسانی ہو گئی۔ تن آسانی۔ اب سڑک کی بڑی آسانی ہو گئی +

اساوری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک راگنی اور ایک قسم کے زرین بنارسی کپڑے کا نام ہے +

آسایش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ حاصل مصدر (از آسودن) راحت۔ آرام۔ سکھ۔ چین ؎

کس کو معلوم ہوئی شب کی آسایش مجھے پیری میں یاد آئے ہیں کیوں عالم جوانی کا (؟)

(فقرہ) اپنے گھر کی برابر کہیں آسایش نہیں +

اَسباب۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع سبب بمعنی رسیاں رسن اور بندھن نیز پیوند و خویشی) فارس والے اس لفظ کو بمعنی رخت خانہ اثاثہ و اثاث البیت استعمال کرتے ہیں (۱) اثاثہ۔ چیز بست۔ سامانِ خانہ (۲) اشیاء ضروری۔ زندگانی کی ضرورتیں (۳) وسائل۔ بواعث۔ کسی چیز کے حاصل کرنے کے وسیلے (۴) ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ ظاہری بھڑک۔ طمطراق۔ تکلفات وغیرہ ؎

بستی با ضرورت ہیں اسباب ظاہری دُنیا کے لوگ دیکھنے والے ہوا کے ہیں (بستی)

اَسبابِ جہالت۔ ف۔ اسم مذکر۔ جہالت کا سامان۔ جہالت کے اسباب۔ جہالت کے بواعث + انکسارًا اسلاف تصنیف و تالیف

اَسبابِ ملکِ ارث۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) وہ بواعث جو وہ پہلے سے باندھ کہیں اور وہ یہ ہیں۔ غلام ہونا۔ قاتل ہونا۔ دین میں اختلاف ہونا

اسپ

اَسْپ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (صحیح اسب) ۔ (۱) گھوڑا ۔ فرس ۔ عراقی (۲) شطرنج کے ایک مہرے کا نام +

اِسْپات ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (اصل میں یہ لفظ پرتگیزوں سے لیا گیا ہے ہندی نہیں ہے کیونکہ پرتگالی زبان میں (اسپڈا Espada) ایک قسم کے سخت لوہے کو کہتے ہیں جو فولاد اور کھیری کی مانند ہوتا ہے ۔ ہندوستان میں گوالیار اس کی کان ہے)

آس پاس ۔ ہ ۔ تابع فعل و صفت (۱) ارد گرد ۔ گردا گرد ۔ چاروں طرف ۔ چوطرفا ۔ اِدھر اُدھر ۔ چوں اور ۔ ادرے دھورے ۔ نزدیک ۔ قریب قرب و جوار ۔ پاس پڑوس ۔ چوگرد ۔ ہر طرف ۔ گرد و پیش +
(فقرہ) آس پاس کے رنگ بیٹھے ہو گئے ہ
؎ غیرت وفا کا فرہے کہ پروا الوس بسمل ترے پہنچے ہیں ترے بسمل کے آس پاس (مومن)
ہوا ان حلقہ زن زرِ تیغ دلبر کے آس پاس یا خود اہو فوج سکندر کے آس پاس (صاحب)
بلاؤ گھر میں مجھے دیکھتے ہیں بزم میں پھر یہ آن بیٹھیں گے سب تیرے آس پاس نومیہ (جرأت)
نہیں الٹی غول ہیں اس مری پینے کے آس پاس جگی بڑی سے چھیپے نگینے کے آس پاس (رشا دان)
شیشے دھرا ہیں وہاں مری گرد زہر کا آس پاس یاں آبلے ہیں اس دلِ مضطر کے آس پاس (نصیر)
گرد مرید کے پھرے ہیں بہت سے ہم جو ہوں اس کے آس پاس کہیں (میر تقی)
(۲) ۔ اسم مذکر (۱) ہمسایہ ۔ پڑوسی (۲) ہمراہی ۔ ساتھی ۔ (فقرہ)
آپ بھی ڈوبے اور آس پاس کو بھی لے ڈوبے +

آس پاس پھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چوگرد پھرنا ۔ طواف کرنا + صدقہ ہونا ۔ پرکتا کرنا ہ
؎ کہا کسی نے کل ان سے اگر اجازت ہو تو آس پاس ترے کوئی بیٹھ تا تو اس پھرجائے (دیف)
ہنس کے تبسم جو ہے پسہ لگا کہنے جو آس پاس کی خوشی ہے تو پھر ہاں پھرجا (۔)

اَسْپِتال ۔ انگلش (Hospital ہوسپٹل) اسم مؤنث ۔ دارالشفا ۔ شفاخانہ ۔ ہوسپٹل +

اِسْپِرِٹ ۔ انگلش (Spirit سپرٹ) اسم مؤنث (۱) الکحل ۔ روحِ شراب (۲) جوش ۔ ولولہ (۳) جوہر (۴) ست +

اِسْپَغُول ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (صحیح ۔ اسپغول) بذر قطونا ۔ ایک قسم کا لعاب دار تخم ہے ۔ مزاج اس کا دوسرے درجے میں سرد و تر +

اِسْپَنْد ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (س ۔ سہاکرت ۔ اپسنرت) کالا دانہ ۔ تخم نیل ۔ ایک قسم کے بیج جو ہوا کی صفائی اور نظر بد کا اثر دور کرنے کے واسطے

است

جلاتے ہیں ۔ سفید و سیاہ و سفید و نافع لقرس و درد مفاصل وغیرہ مزاج اس کا تیسرے درجے میں گرم و خشک +

اِسْپِیچ ۔ انگلش (Speech) اسم مؤنث ۔ تقریر ۔ گفتگو ۔ وہ تقریر جو بر سر مجلس بیان کی جائے +

اِسْپِیکر ۔ انگلش اسم مذکر ۔ (۱) مقرر ۔ تقریر کرنے والا ۔ اسپیچ دینے والا + جیسے پارلیمنٹ کا اسپیکر (۲) عرض بیگی +

اُسْتاد ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) آموزگار ۔ سکھانے والا ۔ معلم ۔ ماسٹر (۲) کامل فن ۔ ماہر ۔ بحر (۳) چالاک ۔ ہوشیار ۔ مرشد ۔ بیڈھب (۴) تجربہ کار ۔ آزمودہ کار ۔ مشاق (۵) ہمارے یہاں کبھی آپس میں ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں ۔ اس صورت میں یار ۔ دوست ۔ آشنا یا کی بجائے خیال کرنا چاہئے +

اُسْتادی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) آموزگاری ۔ اُستاد ہونا ۔ کمال ہنر و فن ۔ (۲) چالاکی ۔ ہوشیاری (۳) مشاقی +

آسْتان ۔ یا ۔ **آسْتانہ** ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (س ۔ استھان ستھا) ہندی (استھان) ۔ (۱) دہلی ۔ دہلیز ۔ چوکھٹ ۔ ڈیوڑھی ۔ دروازہ ہ
؎ بہ رنگ پنجۂ خورشید نقش پا ہے ترا بلند بامِ فلک سے ہے آستاں اپنا (ناسخ)
نہیں حرم نہیں در نہیں آستاں نہیں بیٹھے ہیں رہگذر پہ ہم غیر ہمیں اٹھائے کیوں (غالب)
اٹھے نہ چھوڑ کے ہم آستانِ بادہ فروش طلسم ہوش رُبا ہے دکانِ بادہ فروش (شیفتہ)
کہا کہ تم تو گرو تم تو قصہ کہہ اور کچھ کہتا اور اس کا ذکر کا شوق آستانہ اور کتابہ (ظفر)
(۲) مسکن ۔ مکان ۔ گھر (۳) مزار بزرگان ۔ اولیاء اللہ کی قبر + سجدہ گاہ ۔ دروازہ ۔ (ملتا آستان مؤنث بھی مستعمل ہے)

آسْتان بوس ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (آستان بوسیدن) (۱) ماتھا ٹیک سجدہ کرنے والا ۔ چوکھٹ چومنے والا (۲) غلام ۔ خدمتگار ۔ خادم + دربان (۳) معتقد ۔ اعتقاد مند ۔ عقیدتمند +

آسْتان بوسی ۔ یا ۔ **آسْتانہ بوسی** ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ماتھا ٹیکنا ۔ چوکھٹ چومنا ۔ سجدہ کرنا (۲) غلامی ۔ خدمتگاری ۔ خادمی + دربانی (۳) خوش اعتقادی ۔ حسن عقیدت (۴) کسی بزرگ سے نیاز حاصل کرنا ۔ ملنا یا ملاقات کرنا +

اُسْتانی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) معلمہ ۔ آتون ۔ وہ عورت جو لکھنا پڑھنا یا کوئی کام جیسے سینا پرونا وغیرہ سکھائے (۲) استاد کی بیوی

است

(۳) چالاک۔ ہوشیار عورت +

اِستِثنا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی باہر نکالنا۔ اور نحویوں کی اصطلاح میں پہلے کلام میں سے کسی بات کو حرفِ استثنا لگاکر چھٹنا (۲) علیحدہ۔ جُدا۔ الگ +

اِستِحالہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ تبدیلِ حالت۔ ایک حالت سے دُوسری حالت پر ہونا +

اِستِحقاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) حق طلبی۔ حق طلب کرنا۔ اپنا حق چاہنا (۲) کسی بات کا سزاوار ہونا (۳) دعویٰ۔ اِستدعا۔ طلب۔ قابلیت۔ حق +

اِستِحقاقِ شُفع۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) حقِ شفع۔ ہمسائگی کا حق +

اِستِحقاقِ نالش۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ قانوناً نالش کرنیکا مجاز ہونا +

اِستِحکام۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) مضبوطی۔ استواری۔ پختگی (۲) استقلال۔ قیام

اِستِخارہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ طلبِ خیر۔ فالِ نیک۔ شگون۔ سوگن۔ کسی کام کے نیک انجام کے لئے فال دیکھنا۔ کسی بات کے کرنے نہ کرنے میں ایک خاص عمل کے ذریعہ سے خدا تعالےٰ سے اِشارہ چاہنا +

اِستِخارہ دیکھنا۔ فعل متعدی۔ فال دیکھنا۔ شگون لینا۔ ذریعۂ عمل کسی معاملہ کے متعلق اچھا یا بُرا نتیجہ دیکھنا +

اِستِخارہ کا راہ دینا۔ فعل متعدی۔ فال کا حسبِ مُراد نکلنا کسی کام کرنے کے واسطے خدا کی طرف سے قلب کا متوجہ ہوجانا +

اِستِخراج۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) خارج کرنا۔ نکالنا (۲) برآمد۔ نکاس +

اُستُخوان۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ہاڑ۔ ہڈی۔ عظم ؎

واہ وا شورِ محبت کرکے یہی پھوڑ کا نک اُستخوان میرے ہاکس کس مزے سے کھائی کو ذوقؔ

(۲) گٹھلی۔ نیبڑا۔ تخم خرما انگور انار وغیرہ +

اُستخوان فروشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ باپ دادا کی تعریف۔ خاندانی شرافت

اِستِدعا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ درخواست۔ چاہنا۔ عرضداشت۔ دعویٰ +

اُستَر۔ ف۔ اسم مذکر۔ ابرہ کا نقیض۔ (۱) دوہری کپڑے کے نیچے کی تہ۔ ابرے کا نقیض (۲) نبالہ۔ پگڑی کی اندرونی تہ (۳) مطلق تہ جیسے جوتے ڈلیو کا استر

اُستَرکاری۔ ف۔ اسم مذکر۔ جوتے کی پتائی۔ ریختہ۔ پچکاری۔ پلستر +

اِستِرخا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) سُست پڑ جانا (۲) بدن کا ڈھیلا ہوجانا (۳) جھولا۔ جانا۔ دھرا رہجانا +

اُستُرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (ریح بضمِ ت) بال مُونڈنے کا اوزار۔ چھورا۔ چھرا

اُستُرہ لینا۔ فعل متعدی۔ مُردے کی بغل کا مُونڈنا۔ کا ٹے

است

بالوں کو مُونڈنا +

اِستَری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ناری۔ نار۔ تریا۔ عورت۔ لگائی۔ (۲) جورُو۔ بیوی۔ زوجہ +

اُستَری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (بفتح تا فوقانی) لوہے یا پیتل کا بلج کی شکل کا اوزار جسے گرم کرکے کپڑوں کی سلوٹیں مٹاتے یا سیون بٹھاتے ہیں +

اِستِسقا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی پانی مانگنا۔ تشنگی۔ پیاس۔ عطش۔ زُون (۲) ایک بیماری کا نام ہے جس سے پیٹ بڑھ جاتا۔ اور پیاس بہت لگتی ہے اِسے ہندی میں جلندر اور جلودر کہتے ہیں یہ مرض خرابی جگر سے پیدا ہوتا ہے جسکی ابتدا سوءُ القنیہ کہلاتی ہے اسکا سبب یہ ہے کہ مادۂ سردِ خارجیہ تمام اعضا میں بھر جاتا ہے۔ استسقا کی تین قسمیں ہیں استسقائے زِقّی استسقائے طبلی استسقائے لحمی +

اِستِسقائے آبی یا زِقّی۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ استسقا جس سے معدہ کے پردوں اور دل وجگر وغیرہ میں پانی جمع ہوجاتا ہے + (چونکہ زِق عربی میں پانی کی مشک کو کہتے ہیں اس سبب استسقائے آبی کو زِقی سے تعبیر کیا)

اِستِسقائے طبلی۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ استسقا جس سے غلیظ ہوا ان مقاموں میں جہاں جہاں استسقائے زِقّی کا پانی جمع ہوتا ہے۔ بھر جائے (چونکہ پیٹ بجانے سے ہوا کے باعث طبل کی سی آواز نکلتی ہے اِس لئے اِس نام سے موسوم ہوا) +

اِستِسقائے لحمی۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ استسقا جس سے تمام اعضاء میں ورم ہوجائے۔ (چونکہ معدہ میں رطوبت بڑھ جانے سے کھانا ہضم ہوکر خون نہیں بنتا اور جسم زیادہ پھول جاتا ہے اِسلئے یہ نام رکھا گیا) +

اِستِطاعت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ قدرت۔ طاقت۔ مقدور۔ بساط +

اِستِعارہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی مانگ لینا۔ علم زبان کی اصطلاح میں مجاز کی ایک قسم ہے۔ یعنی جب مضاف الیہ کو مضاف سے کچھ تشبیہ کا لگاؤ ہو تو اِس مضاف کو استعارہ کہتے ہیں جیسے لعلِ لب اور سروِ قد۔ یہاں لب کا لعل سے اور سرو کا قد سے استعارہ ہے اگر مشبّہ کو چھوڑ کر مشبّہ بہ کا ذکر کرکے مشبّہ سے مُراد لیں تو لعل سے لب اور سرو سے قد ہوگا۔ اِس صورت میں استعارے کی پوری

پوری تعریف صادق آئے گی +

اِستعارۂ بالتصریح۔ اگر مشبّہ بہ کا ذکر کریں اور مشبّہ کو چھوڑ دیں یا مضاف مشبّہ بہ اور موجود ہو اور مضاف الیہ غیر موجود اِس صورت میں استعارۂ بالتصریح کہیں گے جیسے صنم بمعنی معشوق یہاں معشوق کو صراحتاً بت سے استعارہ کر لیا ہے +

اِستعارۂ بالکنایہ۔ اگر مشبّہ بہ کو چھوڑ کر مشبّہ کا ذکر کریں تو اِس کو استعارۂ بالکنایہ کہتے ہیں۔ کیونکہ تصریح نہ کرنیکا نام کنایہ ہے جیسے رُخِ روشن یہاں مشبّہ موجود اور آفتاب مشبّہ بہ غیر موجود ہے +

اِستِعانَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مدد۔ معاونت۔ طلبِ مدد +

اِستِعداد۔ ع۔ اسم مؤنث۔ لیاقت۔ قابلیت۔ سامان۔ مادہ۔ طاقتِ علمی۔ اٹکل + مہارت (۲) سمائی۔ گنجائش۔ وسعت +

اِستِعفا۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے طلبِ عفو۔ معافی۔ اصطلاحی نوکری کے سبکدوشی مانگنا + درخواستِ ترکِ عہدہ +

اِستِعفا دینا۔ یا پیش کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نوکری چھوڑنے کی درخواست کرنا + نوکری چھوڑ دینا۔ ترکِ ملازمت کرنا +

اِستِعفا لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نوکری یا کسی خدمت سے انکار کرانا۔ خدمت پھر لوانا۔ ملازمت سے برطرفی اختیار کرانا +

اِستِعمال۔ ع۔ اسم مذکر۔ عمل میں لانا۔ برتاؤ +

اِستِعمال کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ برتنا۔ کام میں لانا +

اِستِعمال ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ کام میں آنا۔ برتا جانا۔ مصرف میں آنا۔

اِستِعمالی۔ ف۔ صفت۔ (۱) برتا ہوا۔ کام میں آیا ہوا۔ مستعمل۔ پہنا ہوا (۲) کام میں لانے کی چیز۔ (۳) ایک قسم کا عمدہ اور باریک چاول +

اِستِغاثہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) داد۔ فریاد۔ انصاف چاہنا (۲) مرافعہ۔ اپیل۔ نالش۔ پکار +

اَستَغفِرُ اللہ۔ ع۔ ندا۔ لغوی معنی میں خدا سے بخشایش یا معافی مانگتا ہوں (۱) خدا بچائے۔ خدا پناہ دے۔ توبہ توبہ +

(لغوی معنی کے علاوہ نفرت اور انکار کے موقع پر بھی اسکا استعمال کرتے ہیں)

اِستِغنا۔ ع۔ اسم مذکر۔ بے پروائی۔ لاابالی۔ غنی پن +

اِستِفتا۔ ع۔ اسم مذکر۔ عالم سے فتویٰ لینا۔ کوئی مسئلہ پوچھنا + فتویٰ +

اِستِفراغ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) قے۔ سدہ۔ متلی۔ (۲) اصطلاح اطبا میں

فصد۔ تنقیہ۔ مسہل۔ (۳) حجامت +

اِستِفسار۔ ع۔ اسم مذکر۔ تحقیقات کرنا۔ دریافت کرنا۔ پوچھنا۔ تفتیش کرنا۔

اِستِفہام۔ ع۔ اسم مذکر۔ سمجھنا۔ دریافت کرنا۔ سمجھ کی خواہش +

(نحویوں نے اِس کی تین قسمیں قرار دی ہیں۔ اوّل استخباری جس سے صرف پوچھنا مقصود ہوتا ہو جیسے کیا کہتے ہو۔ دوّم اقراری جس سے مضمون کا ثبوت پایا جائے جیسے کیوں نہیں کہتے۔ سوم انکاری جس سے مضمون کی نفی ثابت ہوتی ہے جیسے ایسی بات کیوں کرتے ہو)

اِستِقبال۔ ع۔ اسم مذکر۔ پیشوائی۔ اگوانی۔ تعظیماً کسی کے لینے کے لئے آگے بڑھنا (۲) زمانۂ آئندہ۔ مستقبل +

اِستِقلال۔ ع۔ اسم مذکر۔ قیام۔ مضبوطی۔ قرار۔ استحکام + ثابت مزاجی۔ صبر۔ دلیری +

اِستِنباط۔ ع۔ اسم مذکر۔ (از نبط بمعنی ملبط) انتخاب۔ اخذ۔ استخراج۔ برچیدگی +

اِستِنجا۔ ع۔ اسم مذکر۔ نجاست سے اپنے تئیں پاک کرنا۔ طہارت۔ پاکی۔ آبدست کرنا۔ بعد بول و براز عضوِ مخصوص کو پانی سے دھونا۔ ڈھیلا لینا + (بفتح تا بے لوقالی مستعمل)

اِستِنجا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بازاری نہایت بے تکلفی کی دوستی ہو جانے کو کہتے ہیں۔ گاڑھا ہونا۔ ملنا جلنا ملنا +

اِستِنجے کا ڈھیلا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ ڈھیلا جس سے استنجا سکھاتے ہیں (۲) نکما۔ ناکارہ۔ کم قدر +

اُستُوار۔ ع۔ صفت۔ مضبوط۔ محکم۔ پائیدار۔ مستحکم +

اَستھاپن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مورتی کو مندر میں بٹھانا +

اَستھان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جگہ۔ مقام + مسکن + بزرگوں کے رہنے کا مقام۔ آستانہ +

آستِین۔ ف۔ اسم مؤنث (آس + تین) یلادستیں) +

(بہار عجم میں لکھا ہے کہ آس بمعنے مس کرنا اور تین کلمۂ نسبت ہے چونکہ آستین ساعد سے مس کرتی رہتی ہے اسلئے اِس کا یہ نام رکھا گیا۔ یہ لفظ ریک جس طرح باگشت سے بازگشت ہو گیا ہے اسیطرح دستین سے واک الف سے بدلکر آستین ہو گیا ہے) پہننے کا کپڑا (۱) انگرکھے یا کرتے وغیرہ کی بانہہ۔ عربی میں کُم۔ ترکی میں ینگ کہتے ہیں

بیس جاڑوں کی کچھ آستیں شمع — قصیدہ کی سر سرمیں سُرخ (نسیم دہلوی)

نکل سکتا نہ کوئی آستیں کا دامن کو زوق — لطف رہا جو اسکے واسطے جو کھلی ہو جسکی

ادھر دیکھو ادھر دیکھو بیسا دیکھو کہیں دیکھو — بچی دل پاس تھا غائب ہوا آستین دیکھو (قتلوق)

اسکے ہاتھ دیکھو جیب دیکھو آستین دیکھو — دکھی پاس ہوا مسکراتا ہو

آستین چڑھانا۔ فعل متعدی۔ محاورہ آستین برچیدن کا ترجمہ ہے (موقع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) (۱) کسی کام کرنے کے واسطے آستین اُوپر چڑھانا۔ کام کرنے کو مستعد ہونا۔ کمر کسنا۔ آمادہ ہونا۔ سنبھلنا۔ ساتو نشا ہونا ؎

قتل کو کافی ہے آنا آپ کا دامن کشاں — آستینیں قتلِ عاشق پر چڑھانا کیا ضرور (اسیر)
مژدہ اے صیدِ محبت ذبح کرنے کو ترے — آستیں اُسنے چڑھائی لیکے خنجر ہاتھ میں (ظفر)
وہ آئے ذبح کرنے کو ہمارے کھو یہ جانا — نہ سے خنجر بکف جس دم چڑھائے آستیں دیکھا (؟)
ذبح کرنے کو مرے خنجر لئے پھرتے ہیں وہ — دیکھ لینا آستینیں بھی چڑھاتے آئیں گے (؟)

(۲) لڑنے کو کھڑا ہونا۔ سامنا کرنا۔ سامنے ہو جانا۔ مستعدِ جنگ ہونا۔ مارنے مرنے کو تیار رہنا + دھمکانا ؎

سرو سر ہو سکے تیرے قدِ موزوں کو کہاں — کیا چڑھاتا ہے تو اے رشکِ صنوبر آستیں (ظفر)
مجال تو یہ ہے لیکن خدا حافظ ہے بلبل کا — غضب سے گر چڑھا آستیں تو تند خو آوے (؟)

(فقرہ) اسے میاں کیوں بیکار بے غریب پر آستینیں چڑھاتے ہو +

آستین کا سانپ۔ اسم مذکر۔ (مار آستین کا ترجمہ) (۱) وہ شخص جو دوست ہو کر دشمنی کرے۔ وہ شخص جو ہمراز و دمساز بنکر دشمنی کرے۔ عزیز و اقربا میں سے دشمن۔ نزدیک کا دشمن۔ دشمنِ قریب۔ پاس رہنے والا دشمن۔ پالا ہوا دشمن۔ بغلی دشمن۔ خانگی دشمن۔ بغلی گھونسا ؎

کیسا ہے تری زلف کا یہ کالا سانپ — ہوا کیا تو مرے ہی آستین کا سانپ (معروف)
رفتہ رفتہ یار رو برو اپنے دکھلانے لگا — آستین کا سانپ نکلا، تو ہی کھانے لگا (؟)
سونے نہ دیجیو ظالم سی کی کالی زلفوں پہ ہم ہاتھ — تار جیسے آستین میں آستین کا سانپ ہے (ظفر)

(فقرہ) یہ دوست ہمارا ہی آستین کا سانپ نکلا +

آستین میں سانپ پالنا۔ فعل متعدی۔ دشمن کی پرورش کرنا۔ اپنے بدخواہ کو اپنے پاس رکھنا۔ دشمن کو مقرب اور مصاحب بنانا ؎

دیا ہم نے دل اپنا اس زلف کو جان کے — گویا کہ آستین میں ہم نے سانپ پالا ہو (مصحفی)

اسٹابری۔ انگلش (Straw berry) ایک قسم کا میوہ دار درخت اور اس کا پھل جو شہتوت سے مشابہ ہے +

اِسٹام۔ انگلش (Stamp۔ اسٹامپ) اسم مذکر۔ (۱) چھاپ۔ مُہر (۲) وہ سرکاری کاغذ جو رسوم سرکار دے کر دستاویز وغیرہ کے واسطے لیا جاتا ہے۔ ٹکٹ۔ ٹکے کا کاغذ۔ اسٹیمپ + ڈاک کا ٹکٹ۔ بعض لوگ اسٹامپ بھی بولتے ہیں ؎

اِسٹیمیٹ۔ انگلش (Estimate) اسم مذکر۔ تخمینہ۔ برآورد۔ اندازہ۔ جانچ +

اِسٹوڈنٹ۔ انگلش (Student) اسم مذکر۔ طالب علم +

اِسٹیٹ۔ انگلش (State) اسم مذکر۔ اراضی۔ جائداد۔ علاقہ۔ ترکہ۔ مالیت +

اِسٹیشن۔ انگلش (Station) اسم مذکر۔ مقام۔ قیام گاہ۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ چوکی +

اِسٹیشن ماسٹر۔ انگلش (Station-master) اسم مذکر۔ ریل کے پڑاؤ کا نگران۔ ذمہ دار منتظم فرودگاہ +

اَسَد۔ ع۔ اسم مذکر۔ شیر۔ سنگھ۔ باگھ + ایک آسمانی برج کا نام +

آسیر۔ اسم مذکر۔ (صحیح عُشر) قصائی ونل روپیہ کو کہتے ہیں +

آسرا۔ اسم مذکر۔ س (آشرے یا آشریہ) پالی (آسیو) (۱) پناہ۔ بچاؤ۔ امن۔ نگہبانی۔ محافظت + سلامتی + حمایت ؎

(مصرعہ) انشاء اللہ آسرا خدا اور آلِ رسول کا + (فقرہ) اس جگہ تو خدا ہی کا آسرا ہے (۲) وسیلہ۔ بھروسا۔ توقع۔ امید۔ رجا۔ آس۔ تکیہ ؎

تو خلک مرگ ہم سب سے غافل — اب کسی کا بھی آسرا نہ رہا (مومن)
ہے لطف یار سے مجھ کو آسرا نہیں ہے — سو کوئی دن جو بچو تو پھر سامنا نہیں (میر تقی)

ہر چند ہوؤں سے ہم پرے ہیں — جیتوں کو ہزار آسرے ہیں } ناسخ
قدرت جو دکھانے پر وہ آئے — دم میں تمہیں مجھ سے لا ملا دے } شہیدی

(فقرہ) تمہارے ہی آسرے پہ قرض لیا تھا۔ اپنے ڈھنگ سے تو پرایا آسرا کیسا (کہاوت مثل) (۳) اعتبار۔ اعتماد۔ یقین (۴) ضامن۔ کفیل۔ ذمہ دار (۵) ملجا و ماویٰ۔ پناہ کی جگہ۔ پناہ گاہ (۶) بچانے والا۔ سہارا دینے والا۔ مربی۔ دستگیر۔ حامی۔ مددگار۔ ولی نعمت (فقرہ) ہم اپنا آسرا آپ ہی کو سمجھتے ہیں (۷) مدد۔ سہارا۔ معاونت۔ دستگیری (فقرہ) آدھ سیر آٹے کا آسرا چاہتا ہوں (۸) پونجی۔ سرمایہ۔ دولت۔ روپیہ۔ مایہ۔ جمع۔ دھن دولت (اس معنی میں کم بولا جاتا ہے) ؎

ہے اگر عشق بازی میں مفلس کا ہے مزہ — کیا کھیلے وہ جوا جسے کچھ آسرا نہ ہو (میر تقی)

آسرا پکڑنا۔ فعل متعدی۔ سہارا لینا۔ بھروسا کرنا۔ امید کرنا ؎

ہر کسی کا ہست بگردش شام و سحر — آسرا مولا کی جانب کر نظر (ذوقؔ حسین)

آسرا تکنا۔ یا آسرا ڈھونڈنا۔ فعل لازم۔ (۱) مدد ڈھونڈنا

سہارا ڈھونڈنا۔ پناہ چاہنا (۲) راہ دیکھنا۔ منتظر رہنا۔ انتظار کرنا ؎

سکا مجھے ان کی نہ پہچان رکھوں اور پڑی اس کا آسرا تکوں (یہ)

آسرا ٹوٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ناامید ہونا۔ مایوس ہونا۔ نراس ہونا۔ آس کھونا۔ آس چھوڑنا ؎

بیگ ہوگی اب کا آسرا ٹوٹ گیا سنتے آسکا بیل ہٹاؤ کیوں کس تمہارے سب نسے کو کے قسم (مرثیہ)

آسرا دینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سہارا دینا۔ پناہ دینا۔ مدد دینا (۲) اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ بھروسا دینا +

آسرا رکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ بھروسہ رکھنا + آس رکھنا۔ اُمید رکھنا + سہارا تکنا +

آسرا کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بھروسا کرنا۔ تکیہ کرنا۔ توکل کرنا۔ (فقرہ) اپنا اسی پر آسرا کرو اور بیٹھ رہو (۲) اُمید کرنا۔ توقع کرنا۔ آس کرنا۔ (فقرہ) لنگڑ بھی آسرا کئے چلا آتا ہے (نظیر) (۳) اعتبار کرنا۔ اعتماد کرنا +

آسرا لگانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آسرا کرنا نمبر ۱-۲) ؎

کبھی تو خاطرِ غمناک اِدھر کن ای مرگ غریب ویسے ہیں آسرا لگائے ہوئے (دلگیر)

آسرا لینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ پناہ لینا یا چاہنا۔ حمایت چاہنا۔ مدد ڈھونڈنا۔ سہارا پکڑنا ؎

ٹکڑانہ جستی مرکز کا سامانت ڈھونڈ آسرا وہ نہیں لیتے جو کھلا سکتے ہیں (آتش)

آسرا ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ بھروسا ہونا۔ سہارا ہونا۔ معرہ کا بیک ہو تا ؎

ہاں کس اپنے ساقی کوثر کی رات کا ہے ساغرِ شراب وسیلہ نجات کا (ناسخ)

اَسرار۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمعِ سر (مشہور بکسرِ الف) (۱) بھید۔ پوشیدہ باتیں (۲) بلا۔ آسیب۔ جن پری کا سایہ۔ بھوت۔ پریت +

اسرارِ الٰہی۔ ع۔ اسم مذکر۔ خدا کے بھید یعنی قدرت و شان۔ اُمورِ معنوی +

اِسراف۔ ع۔ اسم مذکر۔ فضول خرچی۔ خرچ بیجا +

آسیرباد۔ یا۔ اسیرباد۔ ہ۔ دعا۔ دُعا دینا۔ اچھا چاہنا۔ بھلا چاہنا +

اَسِسٹنٹ۔ انگلش (Assistant.)۔ اسم مذکر۔ عوام اسِسٹنٹ بولتے ہیں۔ معاون۔ مددگار۔ نائب +

اِسفنج۔ ع۔ اسم مذکر۔ ابرِ مُردہ۔ اصل میں ایک قسم کا جانور ہے جو سمندر

میں ہوتا اور اُس کی کھال پانی کو جذب کر لیتی ہے +

(اسفنج رہاس) ایک آبی جانور کا خول ہے جو ہمیشہ سمندر کی تہ میں رہتا اور اکثر ساحل کے گرم سمندر میں پایا جاتا ہے۔ اس کا گوشت نہایت ہی ملائم ہوتا ہے جس میں ہزاروں چھوٹے بڑے سوراخ نظر آتے ہیں۔ اس جانور کو سمندر کے پانی کے ذریعہ سے غذا پہنچتی اور اُس میں ہر وقت خود پانی موجود رہتا ہے اس کے بیرونی سوراخ جو اندرونی سوراخوں سے منطبق رہتے ہیں پانی کو اندر کے حصہ میں لے جاتے ہیں جہاں منابعِ قدرت نے پانی کے دوران کا ایک خاص انتظام کر رکھا ہے۔ اندرونی حصہ میں بہت سے بال اور رُوئیں ہمیشہ متحرک رہتے ہیں وہ پانی پر اس طرح تھپیڑا مارتے ہیں کہ باہر سے اندر جانے والے پانی کو روک دیتے ہیں جو ایک بڑے سوراخ کے ذریعہ سے باہر نکل جاتا ہے + یہ پانی جو اس طرح دورہ کرتا رہتا ہے اپنے ساتھ بہت سے چھوٹے چھوٹے خوردبینی زندہ جانور اور پودے اسفنج کے اندرونی حصہ میں لیجاتا ہے اور یہی اس کے پیٹ میں پانی کے ساتھ پہنچکر اس کی زندگی کا باعث ہوتے ہیں۔ جس وقت یہ پانی زندہ جانوروں اور پودوں سمیت اسفنج کے اندرونی حصہ میں پہنچتا ہے اسوقت اسکے اندرونی بال ان چھوٹے چھوٹے جانوروں کو پکڑ کر اندر کی طرف دھکیل دیتے ہیں۔ اگر پانی کے ساتھ کوئی غیر چیز جو اس کی غذا میں شامل نہیں ہو اندر چلی جاتی ہے تو اُس کے بال اُسے پانی کی گردش کے ساتھ ہی اُٹھا پھیر دیتے ہیں۔ جب اس جانور کو سمندر کے ساحل سے خشکی پر لاتے ہیں تو اُسے اپنے مطلب کا بنا لینے کیواسطے گوشت سے علٰحدہ کر لیتے اور کوئی چکنی چیز اس کے بدن سے ریتلے ذریعے تھم جانے کے واسطے لگا دیتے ہیں جس سے وہ صاف اور نہایت ہلکا ہو جاتا ہے۔ عمدہ اسفنج بحرِ روم یا بحرِ احمر میں پایا جاتا ہے خاصکر شام کے ساحل پر اس کی افراط ہے + امریکہ کے مختلف سمندروں میں بھی یہ جانور پیدا ہوتا ہے گر اس جگہ کا اسفنج نہایت سخت ہوتا اور گھوڑے یا گاڑیوں کے صاف کرنے میں مدد دیتا ہے + اسفنج سمندروں کی اندرونی چٹانوں پر پیدا ہوتا ہے۔ غوطہ خور اُس کو صحیح و سالم نکالنے کے لئے چٹانوں کے اس حصہ کو جہاں وہ رہتا ہے تیز ہتھیاروں سے کاٹ ڈالتے ہیں۔ اس قدر گہرائی میں بیشک معمولی غوطوں سے پہنچنا ممکن ہے مگر غوطہ خور ایک بھاری پتھر رسّی باندھتے اور اس رسّی کے ذریعہ سے اتنی گہرائی میں پہنچ جاتے ہیں۔ وہ یہ پہنچکر جس قدر اسفنج اُن کے ہاتھ آتے ہیں پکڑ پکڑ کر بغل میں دبا لیتے اور رسّی کو ہلاکر کشتی والوں کو اشارہ کر دیتے ہیں۔ اس اشارے پر کشتی کے ملاح اور دیگر غوطہ خور

اُسے اُوپر کھینچ لیتے ہیں +
خود خوری میں یُونانی نہایت مشتاق ہیں سو پیا اور اُس کے متصلہ جزائر کے غوطہ خور ایک اور طریقہ سے اسفنج کو پانی کے اندر سے نکالتے ہیں یعنی وہ تیز دھار کی برچھیاں کے ذریعہ سے اسفنج پھنساتے ہیں۔ اگرچہ اسفنج نکالنے کا یہ طریقہ بہت آسان ہے لیکن اس طریقہ سے اسفنج جا بجا سے شکستہ و خستہ ہو کر پُوری قیمت نہیں پاتا۔ قریب قریب ہر جگہ اس جانور کے پکڑنے کا رواج پایا جاتا ہے غوطہ خور بیدھڑک اس کام میں مشغول ہیں۔ اس سے وہ جگہ جہاں یہ جانور رہتا ہے بالکل بیکار رہ جاتی اور وہاں ان جانوروں کی پیدائش نہ ہونے سے بہت کچھ نقصان پہنچتا ہے اس کے روکنے کے واسطے اب عالموں نے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ اگر اس جانور کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے اسی جگہ چھوڑ دیں تو وہ ٹکڑے علیحدہ زندگی پاکر بڑھتے رہتے ہیں چنانچہ یہ بات تجربہ سے ثابت ہو گئی اور اس سے لوگوں نے بڑا فائدہ اُٹھایا)

اِسقاط۔ ع۔ اِسم مذکر۔ گرنا۔ پیٹ گرنا۔ تو ہنا۔ گربہ پات +

اِسکالرشپ۔ انگلش (Scholor-ship) اسم مؤنث۔ وظیفۂ تعلیمی تعلیم کا مدد خرچ +

آسکت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پوُرب) س (आलस्य آلسکی) (۱) آلکس۔ آلس۔ سُستی۔ کاہلی۔ بُتھاپن (۲) جماہی۔ جمائی۔ انگڑائی۔ اُونگھ + ہاتھ پاؤں ٹوٹنا + سر بھاری ہونا +

آسکتانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (پوُرب) (۱) اَلکسانا۔ کاہلی کرنا۔ منہ سے مکھی نہ اُڑانا۔ ہلکر پانی نہ پینا (مثل) بیٹھے بیٹھے کھانا کام کرن کو آلسکتانا (پورب) (۲) انگڑائی توڑنا۔ سُستی آنا۔ جماہی لینا +

آسکتی۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (پوُرب) (۱) سُست۔ کاہل۔ نکمّا۔ احدی۔ الکسیا۔ سُستیا۔ آلکسی (فقرہ) رام ہم کو آسکتی اور بھوجن کو تیار آسکتی گرا کنو ئیں میں کہا کہ یہیں بیکام کرنیگے (پوُربی مثل) (۲) آسکتی کاہلی کا صیغہ

اِسکول۔ انگلش (School) اسم مذکر۔ مدرسہ۔ مکتب۔ پاٹ شالہ۔ سالَج

اِسکول ماسٹر۔ انگلش (School-master) اسم مذکر۔ معلّم۔ مدرّس + اِسکول کا انگریزی اُستاد +

اِسلام۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) سر جھکانا۔ صلح جُو اور صلح خواہ ہونا + سلامتی میں رہنا (۲) محمّدی مذہب۔ مسلمانوں کا مذہب +

اِسلام لانا۔ یا۔ **قبول کرنا**۔ فعلِ لازم۔ مسلمان ہونا۔ دینِ محمّدی میں آنا۔

اَسلحہ۔ ع۔ اِسم مذکر (سلاح کی جمع) لڑائی کے ہتھیار +

اِسم۔ ع۔ اِسم مذکر۔ نام۔ ناؤں۔ لقب۔ عرف۔ صرفیوں کی اصطلاح میں وہ کلمہ جو اپنے معنے میں مستقل اور زمانہ ثلاثہ سے علیحدہ ہو۔ علمِ صرف میں اِسم کی بہت سی قسمیں ہیں جو اُردو فارسی عربی کے قواعد میں بہ تفصیل و تشریح تفصیل کے ساتھ درج ہیں مثلاً اسم جامد۔ اسم مصدر۔ اسم مشتق وغیرہ

اِسمِ اعظم۔ ع۔ اسم مذکر۔ خدا تعالے کے تمام ناموں سے بڑا نام۔ خدا تعالی کا ذاتی نام۔ اللہ۔ حیّ القیّوم +

(اس نام کی تعیین میں بہت سا اختلاف ہے بعض کے نزدیک اللہ بعض کے نزدیک صمد۔ بعض کے نزدیک حیّ القیّوم اور بعض کے نزدیک الرّحمٰن الرّحیم ہے۔ قاضی حمید الدین ناگوری نے لفظ ہُو کو اسمِ اعظم قرار دیا ہے۔ کہتے ہیں کہ اسم ہُو تمام اسمائے الٰہی کی اصل اور مآل ہے جس طرح سورۂ فاتحہ قرآن مجید کی اصل اور مآل ہے۔ عبد الرزّاق کاشی نے اسمِ اعظم کے معنے میں یہ رُباعی لکھ کر اپنی رائے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ رباعی

اسمِ اعظم جامعِ اسما بود ۔ صورت او معنیٔ اشیا بود
نام و ہُو ہے تعیین سُوی او ۔ این کہ واقف گر او از نا بود

اِسمِ بامُسمّٰی۔ ع۔ صفت۔ جیسا نام ویسے گُن۔ وہ شخص جس کا نام اس کے اوصاف کو ٹھیک ٹھیک ثابت کرے +

اَسما۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) اِسم کی جمع۔ بہت سے نام (۲) ایک خوبصورت عورت کا نام جس پر سعد عاشق تھا (۳) حضرت حسن ابنِ علی کی قاتلہ کا نام۔

آسمان۔ ف۔ اسم مذکر (آس + مان) عوام (اَسمان) انگریزی (Sky سکائی) ترکی (گوک) ہندی (آکاش)۔ (۱) آکاس فلک۔ چرخ۔ سپہر۔ سما۔ امبر۔ حکما کے نزدیک ایک دُخانی مادہ ہے

چمکینا ہو دیکھ یں اختر شناس جلد ۔ نالے اگر یہی ہیں تو پھر آسمان نہیں (خیلت)
کرتا ضبط میں نالہ تو پھر ایسا دھواں آتا ۔ کہ نیچے آسمانِ اک نیا اور آسمان ہوتا (ذوق)
سات دن چکر میں ہیں سات آسمان ۔ ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا (غالب)
(مصرعہ) رکمت کیسی کو چین سے یہ آسمان نہیں۔

(۲۔ صفت) بلند۔ اُونچا۔ گنبد۔ عرش۔ چھت ؎

شادی کی اُس کی دھوم گئی آسمان تک ۔ تاریخ زمانہ جس کا ہے فرما بر آسمان (ذوق)
(فقرہ) نگوڑی کنکوا آسمان پر گھر لے گیا + (نکتہ) آسمان کو لوگوں نے مکار اور متحرک اسلئے سمجھا اسی سے یہ نام رکھا گیا حکیم بطلیموس سے یہ بات ثابت کی تھی کہ آسمان کو گردش ہے اور اُسکی گردش سے انسان کی بُرائی بھلائی متعلق ہے مگر اکثر وں کی کا قائل آسمان کو ٹھیرا یا مگر یہی وجہ ہوکر تمام شمالی

اسم

شاعر ہمیشہ اپنی بُرائیاں آسمان سے منسوب کرتے اور اُس کو بُرا کہتے آئے ہیں +

آسمان پر اُڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) بڑھ کر چلنا۔ اترانا۔ غرور کرنا۔ شیخی مارنا۔ ڈینگ مارنا۔ لاف زنی کرنا۔ دُور کی لینا۔ (فقرہ) تم تو ابھی سے آسمان پر اُڑنے لگے (۲) تیزی اور جودتِ طبع دکھانا۔ برتر سخن سوچنا۔ عالی خیالات کا دل میں گزارنا (۳) بلند پروازی کرنا۔ (۴) ایسا کام کرنا جو اپنی حیثیت سے باہر ہو۔ اُس کام کا ارادہ کرنا جس کی لیاقت نہ ہو +

آسمان پر تھوکنا۔ ا۔ فعل لازم۔ اوّل معنی ظاہر ہیں دُوسرے ایسی حرکت کرنی جس سے اُلٹی اپنی بیہودگی ظاہر ہو۔ اپنے آپ نادان بننا۔ بیہودہ اور بےفائدہ کام کرنا۔ ایسا کام کرنا جس میں ندامت اُٹھانی پڑے۔ حماقت کرنا۔ بیوقوفی کرنا۔ (فقرہ) آسمان پر تھوکو تو مُنہ پر آئے۔ آسمان کا تھوکا مُنہ پر آتا ہے +

آسمان پر چڑھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) سربلند کرنا۔ ممتاز کرنا۔ مرتبہ بخشنا۔ فائق کرنا۔ (فقرۂ غالب) لکھنؤ کے چھاپہ خانے نے جس کا دیوان چھاپا اس کو آسمان پر چڑھا دیا۔ (۲) حد سے زیادہ تعریف و توصیف کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ تحسین و آفرین کرنا۔ (فقرہ) اتنی تعریف بھی نہ کرو کہ آسمان پر چڑھا دو اور اتنی مذمت بھی نہ کرو کہ بالکل گرا دو۔ (۳) تعریف میں مبالغہ کرنا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ اِلحاح کرنا (۴) بڑھانا۔ بڑھاوا دینا۔ بنانا۔ (فقرہ) خوشامدیوں نے ایسا آسمان پر چڑھایا کہ سب کے دلوں سے گر گئے +

آسمان پر دماغ کھینچنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) اپنے تئیں کھینچنا۔ تکبر کرنا۔ متکبر ہونا۔ مغرور ہونا۔ متمتع ہونا۔ بد دماغی کرنا۔ دماغ دار ہونا۔ اپنے کو بہت بڑا سمجھنا۔ خود بیں ہونا۔ خود پسند ہونا۔ اپنے آگے کسی کو نہ سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ اپنے تئیں عالی مرتبہ سمجھنا ؎

یہ کس طرح بھوں کی لاسلنے جھکا دوں ۔ دل تو دماغ اپنا کھینچے ہے آسمان پر (مومن)

(۲) اپنے آپ کو بہت بڑا آدمی سمجھنا +

آسمان پر دماغ ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) نہایت بلند مرتبہ اور عالی منصب ہونا۔ بلند مرتبہ ہونا۔ سب سے اونچا ہونا ؎

اللہ کی کند ہے نہ ہالہ ہے ۔ ہے آج دماغ آسمان پہ (نسیم)

بھالو کا دماغ بھی ہے آسمان پہ ۔ دُر چراغ میں جو نور ہما قمر ہے آج (شیفتہ)

مرتے ہیں پر تو آدمِ خاکی کی شان پر ۔ اللہ رے دماغ کہ ہے آسمان پر (میر تقی)

گرچہ انسان ہیں زمیں سے وے ۔ ہیں دماغ اُن کے آسمانوں پر (")

فقیری میں بھی لے گیا آسمان پہ جو دماغ اپنا ۔ گدائی بھی کریں تو بیکے کا کاسہ اوکالی کا (وزیر)

آسمان پہ دماغ یار کا ہے ۔ خاکساروں پہ التفات نہیں (اسیر)

(۳) اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ مغرور ہونا۔ کسی کو اپنے برابر نہ سمجھنا +

آسمان پہ ان دنوں رہنے لگا ہے دماغ ۔ چاہیے رنگِ شفقِ شام تری تصویر کو (ناسخ)

کوئی فلک تو وہ ایسا نہیں زمیں پہ کہیں ۔ دماغ آہ کا اس پر بھی آسمان پہ ہے (ناظم)

طرح کے سامان ہم ہیں یکسر تو بزمِ فلک پر جھک کے ۔ دماغ اپنا ہے آسمان پہ وہ ماہ پیکر جو ہم بغل ہیں (رند)

کس کی شبِ رخ سے ہو روشن چراغِ آفتاب ۔ ان دنوں کچھ آسمان پہ ہے دماغِ آفتاب (نجات)

کھینچی ہے جب سے ماہِ نو نے شبیہ ۔ آسمان پہ دماغ اپنا ہے (وزیر)

بسکہ رنج افزا ہوئی ہے نازکی جاناں نہیں ۔ آسمان پر ہے دماغ اس آہِ بےتاثیر کا (وحشت)

برق کا آسمان پر ہے دماغ ۔ پھونک کر میرے آشیانے کو (مومن)

کیا سمجھ کر آسمان پر سرکشو کھینچے ہیں دماغ ۔ آخر اک دن خاک ہو سارا ہو ڈھلے کی جگہ کو سیر

سے پہنچے میرا نالہ جو اس ماہ وش تلک ۔ کیونکر نہ ہو دماغ سفیر آسمان پہ (ظفر)

جب سے اس مہ جبیں کے عاشق ہیں ۔ آسمان پہ دماغ ہے اپنا (")

دیتے ہیں جان حور و ملک جس کی آن پر ۔ کیونکر دماغ اس کا نہ ہو آسمان پر (نظیر)

آسمان پر قدم رکھنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) دیکھو (آسمان پر اُڑنا۔ نمبر ۱) تا (۲) بڑھ کر چلنا۔ نخوت کرنا۔ اکڑ کر چلا جانا۔ مغرور ہونا۔

آسمان پر کھینچنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بہت دُور کھینچنا۔ اپنے کو بلند مرتبہ جاننا۔ اپنے تئیں کچھ سمجھنا۔ بڑھ کر چلنا + اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ مغرور ہونا +

کیا آسمان پہ کھینچے کوئی سیر آپ کو ۔ جانا جہاں سے سب کو مسلّم ہو دیر خاک (میر)

آسمان پر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) بلند مرتبہ ہونا۔ عالی جاہ ہونا۔ (۲) متمتع ہونا۔ دماغ دار ہونا۔ خود پسند ہونا۔ مغرور ہونا ؎

کچھ بھی مناسبت ہو یہاں عجز واں تکبر ۔ وہ آسمان پہ ہیں میں ناتواں زمین پہ (میر تقی)

آسمان ٹوٹ پڑنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) آسمان گر پڑنا۔ آسمان آن پڑنا (۲) کسی بلائے ناگہانی یا آفتِ آسمانی کا دفعۃً نازل ہونا۔ آفت آنا۔ سخت مصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ غضبِ الٰہی نازل ہونا۔ مصیبتوں میں پھنسنا۔ کوپ ہونا۔ قہر ہونا۔ دیوتا کے واسطے بھی آہی ؎

اسم

خدا کے واسطے آ تو جھوٹ مت بول — کہیں ٹوٹ پڑے آسمان کر سے پر (ظہیر)
سوکے کستا تھا کوئی غم ہو بڑا — یک بیک آسمان ٹوٹ پڑا (شوق)
کہا در تجھ کو شکایت نہیں ہے یہ گلا — بہار کیا کہ خزاں میں بھی نہ اک تنکا
جمٹ یہ ادھر تو تجھ کیوں غضب توڑا — کہا ادھر گر گیا میرا آشیاں میرا
الٰہی ٹوٹ پڑے تجھ پہ آسمان صیاد (رند)

(۲) مرتبے سے گرنا۔ منصب سے اُترنا۔ جاہ و جلال رفعت و منزلت دور ہونا (فقرہ) کل وزارت ملی آج آسمان ٹوٹ پڑا کہ گھر بیٹھو۔ (تلق لکھنوی نے اپنی مثنوی طلسم الفت میں آسمان گر پڑنا بھی باندھا ہے)

آسمان ٹوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (آسمان ٹوٹ پڑنا نمبر ۱، ۲) قسر ٹوٹنا +

خاک سے سیر کیوں نہ یکساں ہو — مجھ پہ تو آسمان ٹوٹا ہے (میر تقی)
یہ آسمان غم کا ٹوٹا ایسی ڈر ہے — ہے ہے کہیں اُٹھ کر مجھ پر زمین ٹوٹے (جرأت)

آسمان جھانکنا۔ یا۔ تاکنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) آسمان دیکھنا لڑنے کا ارادہ کرنا (۲)۔ (مرغ بازوں کی اصطلاح میں) مرغ کا ستانا۔ تیار ہونا۔ کشتی چاہنا۔ بھڑپ چاہنا۔ لڑنے کے قابل ہونا۔ لڑنے کا ارادہ کرنا۔ جب مرغ زور میں بھر جاتا ہے اور لڑنے پر مستعد ہو کر اپنی قوت کے غرور سے مغرورانہ آسمان کی طرف دیکھتا ہے تو اسے آسمان جھانکنا کہتے ہیں۔ مثلاً اب تو یہ مرغ بھی آسمان جھانکنے لگا)

آسمان دیکھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) غرور کرنا۔ تکبر کرنا (۲) علو ہمتی۔ بلند نظری۔ (قصبات میں بولتے ہیں) (فقرہ) وہ تو آج کل آسمان دیکھ رہا ہے

آسمان زمین ایک ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بڑا بھاری تغیر و تبدل ہونا۔ زمانہ اُلٹ پلٹ ہو جانا۔ نہایت مصیبت پڑنا۔ بھاری انقلاب ہونا۔ تفرقہ عظیم واقع ہونا۔ ادھر کی دُنیا اُدھر ہو جانا۔ تہ و بالا ہونا۔

آسمان زمین کا فرق۔ ا۔ (زیادہ تر زمین آسمان کا فرق بولا جاتا ہے) فرق عظیم۔ بہت بڑا فرق۔ کہیں فرق ؎

ہو زمین آسمان کا فرق اصل و نقل میں — رتبہ کم شال سے ہو جیسا ہے ہر گل کا (افضل)
میرے اور اعدا کی زمین آسمان کا فرق ہو — فلک کا چھاتا ہے یوسف یا زلیخا کو نگاہ (آتش)

(فقرہ) ان میں اور اس میں زمین و آسمان کا فرق ہے +

آسمان زمین کے قلابے ملانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ توڑ جوڑ ملانا۔ (فقرہ) کہا نہیں بھولا نہ جاؤ یہ آسمان زمین کے قلابے ملا دیتے ہیں (۲) چرب زبانی کرنا۔ سخن سازی کرنا۔ نہایت جھوٹ بولنا ؎

قلابے آسمان و زمین کے ملانا تو — اس مہر وش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح (ذوق)

(فقرہ) بس آسمان زمین کے قلابے نہ ملاؤ مجھے بات کا جواب لا دو +

آسمان سر پر اُٹھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) غل شور مچانا۔ شور و شر کرنا۔ دھوم مچانا۔ شور و شغب کرنا۔ اودھم ڈالنا ؎

شور و فغاں کرتے ہیں ہم بھی دور و نزدیک — آسمان اہل زمیں سر پہ اُٹھا لیتے ہیں (رند)

(۲) کلکاریاں مارنا۔ خوشی میں چلانا۔ قہقہے لگانا۔ ٹھٹھے مارنا ؎

شور آغاز پہ نازاں نہ کار کر دیکھے — یہ پتلا خاک کا کیونکر آسمان سر پہ اٹھاتا ہے (رند)

آسمان سر پر ٹوٹ پڑنا۔ یا۔ ٹوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ آفت ٹوٹنا۔ بلا گرنا۔ غضب نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا ؎

چھٹکے اس نہ سر دی جان مین پر دم میں ہو آسمان سر پہ مرے ٹوٹ پڑا کیا کرتا (امانت)

آسمان سے باتیں کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) آسمان کے قریب ہونا (۲) نہایت بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ آسمان چھونا۔ آسمان سے ٹکر کھانا۔ آسمان کے لگ بھگ ہونا۔ بلندی میں آسمان کی ہمسری کا دعویٰ کرنا۔ (انتہائی بلندی اور بلندیت ہر قطعہ کے موقع پر بولتے ہیں)

یاد ان خاکنشینی پر عشق نے بخشا — کرو ہے آہ مری آسمان سے باتیں (معروف)
ہے بزم میں پاکی ترے شباہت — کہ آسمان سے کرتا ہے ماہ نو باتیں (ظفر)
چمن پہ ادوں کو کل سے ڈھ رہے تھے — باتیں نہیں وہ آسمان سے کرتے رہ کمارت (حالی)

آسمان سے ٹکر کھانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (آسمان سے باتیں کرنا نمبر ۲)

آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔ (کہاوت) یعنی اگر عالم بالا سے کام بنا تو عالم سفلی میں اٹکا۔ اگر حاکم نے کچھ بخشا تو اسکے کارکنوں نے اڑنگا لگایا +

آسمان سے گرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) آسمان سے نیچے آنا یا اترنا۔ (فقرہ) آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا (۲) بے مشقت حاصل ہونا بے محنت ہاتھ لگنا۔ بلا اُمید ملنا۔ رستہ میں پڑا پانا (۳) کم رتبہ ہونا۔ کمینہ و کم قدر ہونا۔ بے قدر ہونا۔ بے وقعت ہونا ؎

۱؎ ایک جگہ سے نکلا تو دوسری جگہ جا پھنسا یعنے مرکا سے کھجور سے نکلا تو اٹکا کے کھجور میں پھنسا ۔

اسم

گو کہ تو گل ہے ، در یوں شبنم + طالبِ رنگ و بُو تو ابھوں میں
بچڑا تنا بھی سہل جان سکے آسمان سے نہیں گرا ابھوں میں } (ناسخ)
زمیں سے اُڑ کے آسماں گر سے ہم رہ عشق میں تیرے یاں کے زوال کے دکھوں
(فقرہ) اگر تم کسی کی کنوڈی نہیں تو نشہ بھی آسمان سے نہیں گری ہوں۔

آسمان قدر۔ ف + ع۔ صفت۔ نہایت بلند مرتبہ۔ عالی جاہ۔ عالی پایہ۔ عالی شان +

آسمان کا تھوکا منہ پر آتا ہے۔ (مثل) کسی بلند مرتبہ سے لڑ کر آپ مغلوب ہونا پڑتا ہے۔ کسی نیک آدمی پر بدی کا الزام لگانے سے اپنے ہی اُوپر بدنامی آتی ہے۔ اپنے سے بزرگ کی اہانت اپنی ہی ذلت کا باعث ہے + بھلے آدمی کو بُرا کہنے سے آپ ہی خفت اُٹھانی پڑتی ہے +

آسمان کھونچا۔ ا۔ اسم مذکر۔ بواوِ مجہول۔ (۱) اونچی چیز۔ مثل سر لمبے کا بانس یا لمبا آدمی (۲) ایک طرح کا کھٹہ ہوتا ہے جس کی نے کو تھے تک پہنچی ہے۔ اکثر میلوں میں گرد والے اس کھٹے کو کھبے کی طرح لگا کر کوٹھوں اور بالاخانوں پر بیٹھنے والوں کو پان سے بھرتے ہیں (اسکا ایجاد لکھنؤ سے ہوا ہے)

آسمان کے تارے توڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ناممکن اور دشوار کام کرنا۔ نہایت سخت اور مشکل بات میں کامیاب ہونا۔ عیاری کرنا۔

اور نشیں ہو گو با فاع سے بہ طب نہ رشک اوہو سے بالا شب کر آن کے
کہتا تھا وہ ہو ول منتظر رہو رحم ابھوں آسمان سے توڑ کے تارے آسمان کے } (ناسخ)

آسمان میں تھگلی لگانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (صرف عورتوں کے حق میں بولتے ہیں) (۱) آسمان میں پیوند لگانا۔ جہاں کوئی نہ پہنچے وہاں پہنچنا (۲) عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ کمال فریبی ہونا۔ کٹنیوں کے سے کام کرنا۔ کٹناپا کرنا ؎

ستاہا و رکھ بجائی دونوں کٹنیاں تھگلی لگائیں چھید کریں آسمان میں (میر یار علی)
(فقرہ) وہ عورت تو آسمان میں تھگلی لگاتی ہے (۳) دیکھو (آسمان کے تارے توڑنا) (آسمان میں چھید کرنا بھی اسی موقع پر بولتے ہیں)

آسمان میں چھید کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (عورت کے حق میں بولتے ہیں) (۱) آسمان میں سوراخ کرکے تاک جھانک کرنا۔ نہایت عیاری اور چالاکی کرنا۔ (۲) دیکھو (آسمان میں تھگلی لگانا نمبر ۱۔ ۲۔ ۳)

اسم

(فقرہ عص) بڑا ہی لڑکی تو ابھی سے آسمان میں چھید کرتی ہے۔

آسمان میں چھید ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ لگاتار برسنا۔ دھواں دھار برسنا۔ بھادوں مینہ پڑنا۔ آسمان پھٹ پڑنا۔ ایسا برسنا کہ کھل نہ تھمے۔ آج برس کے پھر نہ برسنا۔ موسلا دھار برسنا۔ (اظہارِ کثرتِ بارش مبالغہ (فقرہ) آج تو آسمان میں چھید ہو گیا دیکھئے کھلتا بھی ہے یا نہیں

آسمانی۔ ف۔ صفت۔ (۱) اکاسی۔ ابر کا۔ سماوی۔ آسمان کا (۲) مثل آسمان۔ نیلگوں۔ آبی۔ نیلا۔ ہلکا نیلا ؎

میری رات اگر تو ہیں ستارہ ہوونت عجب جو کھڑا اور سایہ تو دوپٹا آسمانی ہے (ذوق)
چمک رہا رنگ کا دھوکا پڑیگا چہرے پر ہے کوئی اس دوپٹے کا آسمانی رنگ (شہیدی)

(۳) اُوپری۔ بالائی (۴) ناگہانی۔ ازغیبی + یکایک سہا جو اچانک اتفاقیہ۔ یکایکی۔ (فقرہ) یہ بھی ایک آسمانی بلا تھی جو آسمانی گر کر آن پڑا +

آسمانی آفت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ناگہانی بلا۔ قہرِ خدا۔ وہ مصیبت جو آسمان کی طرف سے ہو۔ ازغیبی بلا۔ ازغیبی دھکا۔ خدا کی طرف کا صدمہ۔ قہرِ الٰہی۔ غضبِ الٰہی۔ ازغیبی مار +

آسمانی بلا۔ ف + ع۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (آسمانی آفت) ؎

تھی جو صدمہ کا کشش ہو غم ہو تو آتی ہے فراق یار کہ بلائے آسمانی ہے (ذوق)
گری اُس پہ جو آسمانی بلا ہلا اُس کا نازنیں کا جو جو چلا (میر حسن)
وہ بیٹھے آسمانی اور ٹھکرہ رہ و پردہ آئی ابھی سامنا ہو کس بلائے آسمانی کا (دبیر)

آسمانی پلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (عوام) بھنگ یا تاڑی پلانا۔ نشہ پلانا۔

آسمانی تیر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) تیرِ ہوائی۔ وہ تیر جو آسمان کی طرف چلایا جائے + تیرِ بے نشانہ (۲) وہ بلا جو آسمان سے نازل ہو۔ بلائے آسمانی (۳) بیفائدہ اور بیہودہ کام۔ وہ کام جس کا نتیجہ کچھ نہ ہو

آسمانی دھکا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (دھکا سنا) صدمۂ غیب۔ بلائے ناگہانی۔ ازغیبی دھکا۔ دیکھو (آسمانی آفت) (فقرہ) ابھی تجھے آسمانی دھکا لگے (عو) +

آسمانی رنگ۔ ف۔ صفت۔ نیلا رنگ۔ آبی رنگ۔ ہلکا نیلا +

آسمانی کتاب۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کتابِ الٰہی۔ وہ کتاب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے پیغمبروں پر نازل ہو۔ احکام و قانونِ الٰہی جیسے زبور، توریت۔ انجیل۔ قرآن ؎

جس کی بات پہ لادم ہیں گروہ جبکا ہو نہ تجھارہ ہیں نام کتاب آسمانی کا (رشد)

خطا میری کہتا ہوں تیری کر دوں شطر یاراں میں یہی کہتا ہوں میں کب ہو سکے ہے جاں سے اُٹھا انساں کو
مرے اعجاز میں گر اتنا تھا تشبیہ باتع ہو زباں پہ لاتے ہیں ہم سنگ وں کے بندِ نہاں کو
شہید ی گشتہ ہوں ان صاحبوں کی فہ دانی دیکھتے ہیں کتابِ آسمانی میرے دیواں کو

آسمانی گولہ۔ اسم مذکر۔ وہ صدمہ جس کا وقت نہ معلوم ہو۔ اوپری مار۔ ازغیبی گولہ۔ مثل برف باری و ژالہ باری وغیرہ جیسا آفت و مصیبت۔ دیکھو (آسمانی دھکا نمبر ۱)+

آسمانی مار۔ اسم مؤنث (۲) دیکھو (آسمانی دھکا)

آسِن۔ اسم مذکر۔ س (आश्विन) از (अश्विनी) (ٹونہ) بست و ہفتم منازلِ قمر۔ جاندی کی دو ویں منزل کہ شکرج۔ گوار۔ ہندی چھٹے مہینے کا نام۔ ۱۵ ستمبر سے ۱۵ اکتوبر تک+

آسَن۔ اسم مذکر۔ س (आसन) ملیٹی (سیڈ و Sedo)
پالی (آسانم) (۱) بیٹھک بیٹھنے کا طریق + جوگی کی نشست یا بیٹھک جیسے کنڈلی آسن جوگی کا جل بھروں کرائی جاؤں دھیان (۲) ران کے نیچے کا حصہ ران یا گھٹنہ کا
کب تک کوئی دھونی لگائے جوگی کی سی بیٹھک بیٹھے بیٹھے وہ جو تیرے تو مرا آسن جلا (میر تقی)
(۳) ملا بچھانا ان کی بچھی جو پہل بساط یا آسن پالی۔ مثل کمبل یا دستر جا پیر جسے لوگ پوجا کرتے وقت بچھاتے ہیں جیسے جانماز۔ مسند۔ گدی۔ (فقرہ) جھٹ آسن بچھا کر پوجا پاٹ کرنے لگے (۴) جوگیوں کے بیٹھنے کا ڈھنگ۔ جوگیوں کی چوراسی بیٹھکیں (۵) ٹھہر۔ کنڈی۔ کٹی۔ کرسی (۶) سادھو اور وہ جگہ جہاں جوگی رہتے اور جوگ ارتے ہیں۔
آسن مارا ہے محبت عشق کی چھر چھا ہو میں ہو کے تجھ سنا سی کیا پسا ز (ولی)
(کمار دتیں) چالیس بیٹھے چوراسی آسن۔ جوگی تھا سو اگلا آسن رہا بھبھوت (۷) مباشرت کرنے کا طریقہ۔ نشست جماع۔ وہ چوراسی طریقے جو کوک شاستر میں لکھے ہیں (۸) سوار کے بیٹھنے کا طریقہ۔ گھوڑے پر بیٹھنے کا ڈھنگ
کر مگر ہے مجھے ابلق ایام شرخیاں پہچانتا نہیں مگر آسن سوار کا (ناسخ)
(۹) ہاتھی کی وہ جگہ جہاں مہاوت بیٹھتا ہے + ہاتھی کی گردن +

آسن اکھڑ جانا۔ فعل لازم۔ سوار کا اپنی جگہ سے ٹل جانا۔ گھوڑے پر جما نہ رہنا۔ ران نہ جمنا
کہے وہ دوں ادا مشق میں جو ہو کبھی آسن جمالا ہم شہسوار ہنگا کر مشتری (میر تقی)

آسن باندھنا۔ فعل متعدی۔ رانیں جکڑنا۔ رانوں میں کسنا۔ دونوں زانوؤں کے بیچ میں دبا لینا۔ مالا لی بیٹھنا۔ آسن لینا۔

(مصرعہ) کیا تاب میری آگے آسن جما لیا بائیں سے+

آسن پاٹی۔ اسم مؤنث۔ بیٹھنے کا بچھونا۔ آستر بستر (بندی)+

آسن پاٹی لیکر پڑنا۔ فعل لازم۔ دیکھو (اڑوائی کھٹوائی لیکر پڑنا) (بندی)

آسن تلے آنا۔ فعل لازم (۱) ران تلے آنا۔ سواری کی نشست میں جکڑا جانا۔ سواری دینا۔ جسم کا بوجھ اٹھانا (۲) اطاعت میں آنا۔ تابع ہونا۔ فرمانبرداری کرنا (۳) بس میں آنا۔ قابو میں آنا+

آسن تیاگنا۔ فعل متعدی (جوگی) ترک تقوی۔ توبہ شکنی کرنا+

آسن جلنا۔ فعل لازم (متروک) (۱) بیٹھک جل اٹھنا۔ نشست میں آگ لگ جانا۔ چار زانو جل اٹھنا (۲) دق ہوتا۔ تنگ ہونا۔ عاجز ہونا+

(مصرعہ انشا) بیٹھے بیٹھے وہ جو تیرے تو مرا آسن جلا+

آسن جمانا۔ فعل لازم (۱) ران جمانا۔ گھوڑے پر جم کر بیٹھنا۔ گھو نٹا بیٹھنا۔ گڑ جانا۔ جم جانا (ساکھا) گھوڑے کا ٹھی گماں روج کس آسن رہ جائے (فقرہ) ذرا آسن جما کر بیٹھو (۲) دیر تک مجا رہنا۔

آسن جمنا۔ فعل لازم۔ ران جمنا۔ گھوڑے پر جم کر بیٹھنا۔

(فقرہ) ابھی گھوڑے پر آسن نہیں جمتا+

آسن جوڑنا۔ یا۔ آسن سے آسن ملنا۔ فعل متعدی۔ ران کے بل بیٹھنا۔ ران سے ران ملا کر بیٹھنا۔ کبھی دو زانو اور کبھی چار زانو بیٹھنے کے موقع پر بھی بولتے ہیں۔ یہ لفظ جوگیوں کے ہاں مستعمل ہے۔
آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ ایک دوسرے کے مطابق و مقابل ہو کر بیٹھنا
(فقرہ) یہ فقیر تو خوب آسن جوڑ کر بیٹھا ہے۔ مگر جوگی ہو تو گرو جی سے آسن کو آسن جوڑ کر

آسن ڈگانا۔ فعل متعدی (۱) زہد و تقوی پر قرار نہ رکھنا۔ پاکدامنی سے ہاتھ اٹھوانا۔ پارسائی و عصمت پر قائم نہ رکھنا۔ نیت تڑوانا۔ وضو تڑوانا۔ حسن و لفریب کا پارساؤں کی پارسائی کو توڑنا (کبت در صفت بیسوا) گر سولہ سنگار آسن جوگی کے ڈگا دیں۔ (۲)۔ فعل لازم) آسن کی آن پر قائم نہ رہنا۔ لنگوٹ کھولنا۔ وضو توڑنا۔ پاکدامن نہ رہنا۔ توبہ شکنی کرنا۔ عصمت و عفت کی پروا نہ کرنا۔ تارک التقوی ہونا جیسے تیسرن۔ جوگی مائی ڈرا سے پھر وہ آسن کیوں نہ ڈگائے+

آسن لگانا۔ فعل متعدی (۱) جوگیوں کا آ کر بیٹھنا۔ بیٹھ کر بیٹھنا۔ ایک جگہ پر جم جانا (۲) بسترا جمانا۔ جم کر بیٹھنا۔ بستر جمانا+

بسرام کرنا۔ بسیرا کرنا + رات گزارنا۔ رین بسر کرنا۔ رہنا۔ ٹھہرنا۔
(فقرہ) باباجی آج تو یہیں آسن لگاؤ +

آسن لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نشستِ جماع قائم کرنا۔ جماع کے طریقے پر کام کرنا +

آسن مارنا۔ یا مار کے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جوگیوں کا عبادت کے واسطے کسی جگہ جم کر بیٹھنا۔ ایک ہی بیٹھک سے بیٹھنا۔ آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔ دو زانو بیٹھنا +

آسن ارنڈی میں بیچ بیٹھے جوگیا [illegible]
کوٹے پہ آسن جوگی کا۔ جل بھر گڑوا کہ پریتی جاؤں +
کوٹھڑی کھٹکا یا جنگل میں جالے سند پہ آسن مارے (بھجن کا ٹکڑا)

اسناد۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جمع سند بلغوی معنی تکیہ گاہ۔ اصطلاحی دستاویز۔ لکھت۔ وثیقہ۔ کارنامہ۔ سفارش نامہ۔ سرٹیفکٹ۔ سند۔ حکم۔ مثال +

اسوج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندی ساتواں مہینا جسے اسن بھی کہتے ہیں۔ یہ تقریباً نصف ستمبر سے نصف اکتوبر تک۔ کنوار +

آسودگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آسودن)۔ (۱) امن و امان۔ چین۔ چان۔ آرام۔ راحت ۔

یاں فکر معیشت ہے وہاں وعدۂ حشر ۔ آسودگی قسمت یہاں ہے نہ وہاں ہے (سودا)

(۲) دولتمندی۔ مرفہ الحالی۔ فراغبالی +

آسودگیٔ عامۂ خلایق۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث (رفاہ عام)۔ کل رعایا کی بہبودی اور آسایش۔ امن و امان +

آسودہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) چین کرنے والا۔ آرام کرنے والا۔ عیش منانے والا۔ خوشدل۔ مطمئن۔ (۲) دولتمند۔ مالدار۔ روپیہ والا۔ خوشحال
(۳) مدفون۔ سپرد زمین۔ گاڑا ہوا ۔

رعیت تھی آسودہ و بے خطر ۔ نہ مفلسی کا نہ چوری کا ڈر (میر حسن)

(۴) تابع فعل۔ اچھی طرح۔ اچھے حال سے۔ خوشحال +

آسودہ حال۔ ف۔ ع۔ صفت۔ مرفہ الحال۔ فارغ البال۔ فرخندہ حال۔ خوش گزران۔ مالدار۔ امیر +

آسودہ ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) پیٹ بھر جانا۔ سیر ہو جانا (۲) پیٹ بھر کر کھانا۔ سیر ہو کر کھانا۔ خوب ڈٹ کر کھانا۔ اگھانا۔ چھکنا +
اس قدر کھا لینا کہ شکم میں جگہ نہ رہے۔ (فقرہ) خوب آسودہ ہو کر کھاؤ +

آسودہ خاطر۔ یا۔ آسودہ دل۔ ف۔ صفت۔ فارغ البال۔ بے فکر۔ بے غم۔ وہ شخص جسے کسی قسم کی تشویش نہ ہو +

آسودہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) دولتمند ہونا۔ فارغ البال ہونا۔ مرفہ الحال ہونا۔ فکر معیشت سے دور ہونا۔ محتاج نہ ہونا۔ کھاتا پیتا ہونا۔ (فقرہ) وہ اپنے گھر سے آسودہ ہے (۲) مطمئن ہونا۔ بے فکر ہونا +

اَسی۔ ہ۔ صفت۔ آٹھ دہائی۔ ہشتاد۔ ۸۰ +

اِسی۔ ہ۔ ضمیر۔ اس ہی کا مخفف کلمۂ حصر و تاکید۔ یہی +

آسیا۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ترجمہ (آس) دیکھو آس (صرف شعر میں آتا ہے) ۔

آسیا کہتی ہے ہر صبح بآواز بلند ۔ رزق سے باہر [illegible]

آسیب۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) صدمہ۔ دھکا۔ دھچکا ۔

نہیں خالی رہیگا کوئی آسیب فنا سے ۔ کسی کو آج حاصل ہے کبھی ہے کل [illegible]

(۲) نقصان۔ ضرر۔ (۳) خوف خطر۔ ڈر۔ (فقرہ) کچھ آسیب نہیں بے کھٹکے چلے جاؤ۔

رہ گئے پر اگر نہیں آسیب ۔ کیوں پہ رکھتے ہیں قمری پہ تعویذ [illegible]

(۴) دکھ۔ آزار۔ تکلیف۔ آفت۔ زحمت۔ کوفت۔ الم۔ مصیبت ۔

آسیب ہر بلا سے [illegible] ۔ جاری زباں پہ ہر گھڑی [illegible] (امانت)

(۵) جن۔ بھوت۔ پری۔ دیو۔ پریت۔ سایہ۔ بھوت کا اثر۔ سایۂ پری۔ جن پری کا خلل۔ جن کا جھپٹا۔ جن کا اثر۔ بھوت پریت کی لٹک۔ جن کا سایہ۔ اوپری خلل +

[illegible] آسیب ۔ [illegible] پری بھی سایہ کو دیوار کے (رند)
ہوگا آسیب تمہیں وہاں جا ہو کتنا تعویذ ۔ اور جو ہو عشق کا سایہ تو کرے کیا تعویذ (نظیر)
آسیب پری ہے تو ہو جب سیبروں کو ۔ تعویذ ہیں کرتے تو کیا تصویر گھر میں (قدر)

(۶) دماغی خلل۔ جنون۔ دیوانگی۔ سودا۔ پن +

[illegible] آسیب [illegible] (ظفر)

آسیب اتارنا۔ یا دور کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ جن کو اتارنا۔ بھوت بھگانا۔ منتر یا علم و عمل کے زور سے جن کو دفع کرنا۔ (فقرہ) کوئی سیانا آئے تو آسیب اتار دے +

آسیب آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) صدمہ پہنچنا۔ آفت آنا۔ ضرر پہنچنا

[illegible] آسیب کہیں [illegible] روشن پہ آئے (سرور)

آسیب پہنچانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) صدمہ دینا۔ نقصان پہنچانا۔ دکھ یا تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا ۔

پابوسی کا گل گوں آسیب پہنچا ہے — شانہ بھی نہ آجائے کہیں چوٹے گر بہ ک (نسیم دہلوی)

آسیب پہنچنا۔ ا۔ فعل لازم۔ صدمہ پہنچنا۔ نقصان پہنچنا۔ تکلیف پہنچنا۔ ضرر پہنچنا ؎

نہ کبھی ہرگز یوسف کو پہنچا آسیب — پاس اُس کے جو ترا سیب زنخداں ہوتا (ملخ)

پہنچے آسیب اُس کو کہیں دلگیر نہ ہو — نالۂ شب میں الٰہی مرے تاثیر نہ ہو (برکت)

آسیب کا خلل۔ ا۔ اسم مذکر۔ جن کی بیماری۔ بھوت کا اثر۔ پری کا سایہ۔

آسیبی۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس پر آسیب ہو۔ آسیب زدہ۔ پری گرفتہ۔ دیوزدہ +

اِسے چھپاؤ اُسے نکالو۔ (محاورہ) یعنی دونوں یکساں ہیں۔ سرِمو فرق نہیں۔ ہو بہو۔ عین بعین۔ بالکل ہمشکل +

اَسیر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) قیدی۔ بندھوا (۲) منشی مظفر علیخاں ولد میر مدعلی لکھنوی شاگرد مصحفی کا تخلص صاحب دیوان ہیں اشعار میں اہلِ دہلی کا تتبع کرتے

اَسیرِ سلطانی۔ ع۔ اسم مذکر۔ پولیٹکل نظر بند۔ بادشاہی قیدی + نظر بند۔

اَسیرہ۔ ہ۔ اسم مؤنث (مو) یاد۔ ہڑک۔ ہڑکا +

آسیرباد۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دعائے خیر۔ صحیح (آشیرباد) +

آسیس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دعائے خیر +

اسیسر۔ انگلش (Assessor.)۔ اسم مذکر (یائے مجہول) (۱) محکمۂ تجویز کرنیوالا شخص محصول (۲) مشیر۔ مددگار منصف پنچ +

آسیسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) اسیس دینا۔ دعا دینا +

آش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آشامیدن) ات (آش) (۱) وہ غذا جسے آسانی سے پی سکیں۔ رقیق چیز۔ پتلی چیز۔ جیسے شوربہ۔ فلکہ۔ حریرا وغیرہ اشیائے مشروبہ ؎

کیا مجھے نے مجھ کو زرش جاں کر کے زُن انبا — مریض عشق کی بستر غذا یہ آش بدگر یا (شہیدی)

(۲) (انکساراً) آہار۔ کھانا۔ کھانے کی چیز۔ طعام۔ دال دلیا۔ نان جویں۔ روکھی سوکھی۔ ماحضر (فقرہ) آب و آش تیار ہے +

آش پکانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (یہ محاورہ فارسی کا ترجمہ معلوم ہوتا ہے) (۱) شلغم پکانا۔ شوربہ پکانا (۲) کسی کو زک دینے کیلئے مقدمہ بنانا۔ سازش کرنا۔ منصوبہ باندھنا (۳) ٹھیک بنانا۔ درست کرنا۔ پلیتھن نکالنا۔ (اب یہ محاورہ متروک ہوگیا ہے) ؎

مجھ کو بادھ چی یوں ڈراتے ہیں — وہ تری آش کیا پکاتے ہیں (سودا)

آشِ پلاؤ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا جو کا پلاؤ جو مریض کو دیا جاتا ہے

آشِ جو۔ ف۔ اسم مذکر۔ آب جو۔ جو کا جوش دیا ہوا پانی۔ مثلِ نخود آب +

اِشارہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) رمز۔ سین۔ کنایہ۔ ایما (۲) علامت۔ پہچان۔ شناخت +

اِشارہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) سین مارنا۔ ایما کرنا۔ آنکھ یا بھوں یا کسی اور عضو کے وسیلے سے دل کی بات ظاہر کرنا۔ بن بولے اپنا منشا ظاہر کرنا (۲) بہکانا۔ سنکارنا۔ بھڑکانا +

اَش اَش کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) نہایت خوش ہونا۔ واہ واہ کرنا۔ خوشی کے مارے وجد کرنا (۲) تحسین و آفرین کرنا +

(یہ لفظ عربی میں اشاش تھا جس کے معنے شادی و انبساط یعنی خوشی منانے کے ہیں۔ اُردو والوں نے اُسے بگاڑ کر اش اش کر لیا اور یہاں تک ہاتھ صاف کیا کہ عین سے عشعش لکھنے لگے اور اپنے ذہن میں خلافِ قاعدہ عشش اس کا ماخذ بھی قرار دیا حالانکہ اس عشعش کے معنی گھونسلے کے آئے ہیں۔ انہیں چاہئے ذرا عربی کی بڑی بڑی فرہنگوں اور مطوّل کتبِ لغات کو ملاحظہ فرمائیں)

آشام۔ ف۔ صفت۔ (مرکبات میں) پینے والا جیسے آشام۔ شراب آشام ؎

ساقیا عید ہے بادہ سے مینا بھر کے — کہ آشام پیاسی ہیں مینا بھر کے (ذوق)

اِشتباہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے مشابہ ہونا اصطلاحی گمان۔ شک۔ شبہ

اِشتعال۔ ع۔ اسم مذکر۔ شعلہ اٹھانا۔ آگ لگانا۔ بھڑکانا + لو۔ لپٹ +

اِشتعال دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) بتی اُکسانا۔ لگانا۔ (۲) بھڑکانا۔ برانگیختہ کرنا + چڑانا + جلانا + بہکانا + جوش دلانا + بہکا کر لڑوا دینا

اِشتعالِ طبع۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (قانون) جوشِ طبع شعلہ زنیِ طبیعت کا بھڑکانا۔ غصہ دلا کر لڑا دینا +

اِشتعالک۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (اشتعال) +

اِشتقاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ کسی شے کو پھاڑ کر کچھ نکالنا۔ صرفیوں کی اصطلاح میں مصدر سے اور صیغوں کا نکالنا +

اِشتہا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ بھوک۔ گرسنگی +

اِشتہار۔ ع۔ اسم مذکر۔ مشہور کرنا۔ شہرت دینا + نوٹس۔ اطلاع۔ اعلان مطبوعہ

اِشتہاری۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ مجرم جس کے پکڑنے کے واسطے اشتہار دیا گیا ہو

اِشتہاری مجرم۔ ف + ع۔ قانون۔ وہ مجرم جسکی گرفتاری کیلئے اشتہار دیا گیا

آشتی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ صلح۔ دوستی۔ اتفاق۔ میل۔ ملاپ۔ میل جول +

اِشتیاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ شوق۔ آرزو۔ تمنا۔ ابلا کھا +

اَشٹمی - س - اسم مؤنث - ہندی مہینوں کی اندھیری اور اُجیالی دونوں پکھوں کی آٹھویں تاریخ +

اَشَدّ - ع - صفت - بہت تیز + نہایت - زیادہ +

اَشُدّھ - س - صفت - (۱) ناپاک (۲) غلیظ +

اَشراف - ع - اسم مذکر - جمع شریف (اُردو میں بجائے مفرد مستعمل ہو) (۱) بھلا مانس - عالی خاندان - رئیس - عالی نسب - امیرزادہ - ذی رتبہ - ذی عزت - جنٹلمین (۲) سیدھا - بے کپٹ - غریب - نیک (۳) مہذّب - شائستہ +

اَشرافَت - ع - اسم مؤنث - بھلمنساہی - شائستگی +

اِشراق - ع - اسم مذکر - (۱) روشنی دینا - روشن ہونا - چمکنا (۲) آفتاب نکلنے کے بعد کا وقت اور وہ نماز جو آفتاب نکلنے کے بعد پڑھی جاتی ہو (۳) حکمت - روشن ضمیری + تصفیۂ باطنی +

آشرباد - ہ - دعا - دیکھو (آسرباد اور آسیرباد)

اَشرفُ المخلوقات - ع - اسم مذکر - خلائق میں سب سے زیادہ شریف مخلوق میں عمدہ - افضل المخلوقات یعنی ہر ایک آدمی اور انسان - بنی آدم - حیوانِ ناطق +

اَشرفی - ف - اسم مؤنث (۱) مہر - وہ سونے کا سکّہ جس کی قیمت عموماً سولہ روپیہ ہوتی ہے - اس کا ایجاد اشرف نامی بادشاہ ایران کے وقت سے ہوا جس نے سب سے پہلے دس ماشے وزن کا طلائی سکّہ چلایا (۲) ایک قسم کا گول زرد پھول + گول بوٹی +

اَشغلہ اٹھانا - یا چھوڑنا - ۱ - فعل متعدی (۱) طوفان اٹھانا + بہتان لگانا + فتنہ برپا کرنا + شگوفہ چھوڑنا - انوکھی بات کرنا - چٹکلا چھوڑنا + کوئی بات بنا کر دو آدمیوں کو لڑوا دینا +

آشُفتگی - ف - اسم مؤنث - از (آشفتن) پریشان اور فریفتہ ہونا - (۱) پراگندگی - پریشانی - آوارگی - شوریدگی - سراسیمگی - حیرانی - (۲) فریفتگی - عاشقی (۳) دیوانگی - باولاپن +

آشُفتہ - ف - صفت - از (آشفتن) (۱) پریشان - آوارہ + ڈانواڈول - خراب خستہ + پراگندہ - سراسیمہ + حیران (۲) عاشق - والہ و شیدا - مولا - فریفتہ (۳) دیوانہ - باولا - بگڑے دل - پاگل - سڑا (۴) دہلی کے ایک مشہور شاعر مسمّی منشی گلاب سنگھ دہلوی کا تخلّص جس نے اپنی معشوقہ مسمّاۃ بنّو کے فراق میں اپنے ہاتھوں گلا کاٹ کر جان دی اور بنّو نے اس کے عشق میں بڑی درد انگیز شاعری کو کام میں لا کر اسکے چھ مہینے بعد ہی تپ دق کے رستہ سے وصالِ آخرت حاصل کیا +

اشعارِ آشفتہ

ہو جدائی میں نہ بس آشفتہ جینے سے یہ تنگ ۔ سُن ہی رہ گئے اک نہ اک دن چھوڑ کر سر مر گیا

دم کا مہماں ہے اور آشفتہ بے خبر تجکو کچھ خبر بھی ہے

اشعارِ بنّو

موت آئی ہونے زیست کا یارا مجکو ۔ اے آشفتہ ترے مرنے نے مارا مجکو

موت پر بس نہیں چلتا ہے کروں کیا ورنہ ۔ تو نہیں ہے تو نہیں زیست گوارا مجکو

آشُفتہ حال - ف - اسم مذکر - (۱) پراگندہ حال - پریشان حال - پراگندہ خاطر - سراسیمہ (۲) عاشق (۳) دیوانہ - باؤلا +

آشُفتہ خاطر - ف - اسم مذکر - پریشان خاطر جس کی طبیعت ویران ہو - ویران طبع - آشفتہ طبع +

آشُفتہ دِل - ف - اسم مذکر - (۱) پراگندہ خاطر - رنجیدہ خاطر - آوارہ دل - آوارہ مزاج - بگڑا دل (۲) عاشق مزاج (۳) دیوانہ - باولا - سڑا +

آشُفتہ دِلی - ف - اسم مؤنث - پریشانی +

آشُفتہ سَر - ف - اسم مذکر - (۱) مجنون - سودائی - دیوانہ - باولا (۲) دیکھو (آشفتہ دل نمبر ۳)

کہا جو کسی نے کہ غالب بُرا نہیں لیکن ۔ سوائے اسکے کہ آشفتہ سر ہے کیا کہئے (غالب)

آشُفتہ سَری - ف - اسم مؤنث - (۱) دیوانگی - باولاپن - سودائی پن (۲) دیکھو (آشفتگی نمبر ۱)

خوب اس نے اپنے سودے میں دیوانہ بنایا ۔ کچھ کر اے میری یار آشفتہ سری کو شاباش (ظفر)

آشُفتہ طبع - ف + ع - اسم مذکر - دیکھو (آشفتہ دل نمبر ۱ - ۲ - ۳) +

آشُفتہ مزاج - ف + ع - (دیکھو آشفتہ خاطر)

کیا آشفتہ مزاجوں کی خبر سے کیا کام ۔ تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا (داغ)

آشکاب - ف - اسم مذکر - آخشیج - نشیمن - سرشک +

اَشک باری - ف - اسم مؤنث - گریہ وزاری - رونا +

اَشک ریزی - ف - اسم مؤنث - گریہ وزاری - آنسوؤں سے رونا +

اَشک شوئی - ف - اسم مؤنث - تسلّی - دلاسا - آنسو پونچھنا +

آشکار - ف - صفت - نمودار - ظاہر - کھلا ہوا - صاف + مشہور - عیاں - نمایاں - روشن - ہویدا - واضح - فاش - عام +

آشکارا - ف - اسم مذکر - (دیکھو آشکار)

آشکارا کرنا - ۱ - فعل متعدی - (۱) ظاہر کرنا - جتانا - کھولنا + اظہار کرنا (۲) صاف کرنا - پردہ اٹھانا - بے حجاب کرنا - پردہ فاش کرنا +

آشکارا ہونا - ۱ - فعل لازم - کھلنا - کھلنا - ظاہر ہونا - فاش ہونا +

اِفشائے راز ہونا۔ بھید کھلنا +

اُشلک۔ ا۔ اسم مؤنث۔ تہمت۔ بہتان۔ (یہ لفظ دراصل تُرکی اُشلق تھا جسے بیگمات قلعہ نے اشلک بنا لیا)

اُشلک لگانا۔ ا۔ فعل متعدی (عو) اِلزام دھرنا۔ تہمت لگانا۔ بہتان لگانا +

اَشلوک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (श्लोक) نیز نبان زد عوام و خواص۔ اشلوک۔ شِلوک۔ شلوک (۱) نظم۔ شعر۔ بیت۔ فرد۔ دوہا + پرشبد۔ قول۔ بچن (۲) چھند وغیرہ۔

آشمال۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (متروک) (۱) نوکر۔ چاکر۔ خدمتگار۔ ملازم (۲) سفلہ۔ کمینہ۔ نالائق + اَدنیٰ۔

سائل خدا میں اُن نے دیا اپنا بھی تن ۔ جو دُشمن تو دیکھو کسی آشمال کا (در منقبت حضرت علی)

آشنا۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) مقابل بیگانہ۔ دوست۔ محب۔ یار۔ رشتہ۔ متر۔ میت۔ بیلی۔ مونس۔ ہمدم۔ ساتھی۔ لنگوٹیا یار۔ جگری دوست۔ (مرد عورت دونوں کے واسطے آتا ہے) ؎

ہوس یہ رہ گئی دل میں کہ ہم نے مانو ملا ۔ بہت جہان میں ڈھونڈا پر آشنا نہ ملا (نسیم دہلوی)

ہو جستجو تو ملیں کیا ملنا نہیں ۔ پر کہیں دنیا میں صادق آشنا ملتا نہیں (اسیر)

بیگانہ سبب سے یار سمجھا ہے رقیب ہو ۔ اُمید قطع کر چکے ہر آشنا سے ہم (شیفتہ)

وہ تو ہے نا آشنا شہرۂ عالم میں ظفر ۔ پر خدا جانے وہ تجھ سے آشنا کیونکر ہوا (ظفر)

حالت وہ میں نہیں کوئی کسی کا آشنا ۔ کرچ کر جاتا ہو جیسے اندرون بیمار خواب (آتش)

باتیں سناتے ہیں وہ ہمیں پہلے حال پر ۔ کیا ہو کہ مفلسی میں کوئی آشنا نہیں (امانت)

دیکھا جسے جہاں میں ہو مطلب کا آشنا ۔ رہرو کو ہر سایہ جو دیوار کی تلاش (اسیر)

غیروں سے کیا امید ہو آشنا کی بیچ تر ۔ تقصیر آشنا کی کرے آشنا معاف (〃)

مجھ کو بیگانہ سمجھے ہے ظالم ۔ راہ چلتوں کو آشنا جانے (ناسخ)

خدا واسطے تو ملے آشنا نہیں ملتا ۔ کسی کا دوست نہیں کوئی سب کا نی ہو رہا (سلام)

کہاں وہ صحبت کہاں وہ مجلس کنجِ تنہائی اب ہوں بے بس
نہ کوئی ہمدم نہ کوئی مونس نہ کوئی یار آشنا رہا ہے } جرأت

(۲) جان پہچان۔ ملاقاتی۔ شناسا (۳) واقفیت۔ شناسائی۔ جیسے صورت آشنا۔ حرف آشنا (یعنی صورت اور حرف سے واقفیت رکھنے والا) (۴) عاشق۔ وھگڑا۔ لگا ہوا۔ پشتی ؎

شوقِ قتل یہ کیوں ہے دُخترِ رز ۔ کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے (ذوق)

(فقرہ) رنڈی کے سینکڑوں آشنا +

(۵) معشوقہ۔ (بلا لام) معشوق۔ مرغوبہ۔ رنڈی۔ آنکھ لگی یا گھر میں ڈالی ہوئی عورت ؎

قبول کیجئے مجھ کو خوشی ہم آغوشی ۔ کہ آشناؤں سے ہوتے ہیں آشنا گستاخ (شیفتہ)

دُشمن بھی اپنا دوست سمجھا ہے تمہارا ۔ نا آشنا کو بھی الم آشنا نہ ہو (وزیر)

خراب مجھ کو نہ کر جان آشنا ہو کر ۔ بُرا کرے جو کسی سے کوئی بھلا ہو کر (عمدہ)

(فقرہ) جن کی آشنا اُن کے بغل میں +

(۶) قیراک۔ شناور۔ پیراک۔ (اشعار میں آتا ہے) (۷) گنوار ناتہ دار۔ رشتہ دار + داماد جنوائی + اپنا بھائی بند۔ یگانہ ؎

حالِ بد کا شہر کے دنیا میں ۔ نہ برادر نہ آشنا دیکھا (نوازش)

(۸) ہمراز۔ وُہ شخص جس سے کسی بات کا پردہ نہ بھید کی دوست۔ دل کی کنجی +

رہتا ہے اپنا عشق میں یوں ہی دل سے مشورہ ۔ جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح (الماس)

(۹۔ صفت) واقف۔ روشناس۔ صاحب کار۔ جانکار۔ واقف کار ؎

افسون دلفریب ہم آشنا نہ تھے ۔ آخر کو یار حیلہ دلی سے نکل گیا (نسیم دہلوی)

تمہارا ایک سے ملنا ہے وفا دشمن ۔ کریگا دیکھئے کس کس سے آشنا مجھ کو (اثر)

جو کہ ہو اصل بھی کیونکہ دوئی سے آشنا ۔ ہو گُہ دریا جو موج دریا میں جان جا کر ملے (ظفر)

آئینہ خانۂ زمانہ میں ۔ ہے ہر ایک اپنا آشنا صورت (〃)

(فقرہ) ہم تو اُن سے آشنا بھی نہیں (۲) غرضمند۔ خواہشمند۔ ہوا خواہ۔ غرضی۔ مطلبی۔ (فقرہ) رنڈی پیسہ کی آشنا ہے + (۳) پیارا۔ چاہیتا۔ دل پسند۔ من بھاوتا۔ (رنڈی) +

آشنا پرست۔ ف۔ اسم مذکر۔ دوست کا ماننے والا۔ محب۔ دوست کو دوست کو پوجنے والا۔ یار کا قدر کرنے والا۔ یاروں کا قدر داں ؎

ہندو ہیں بُت پرست مسلماں خدا پرست ۔ میں پوجتا ہوں اُن کو جو ہیں آشنا پرست (سودا)

آشنا پرور۔ ف۔ اسم مذکر۔ دوست کے ساتھ سلوک کرنے والا۔ دوست سے سلوک ہونے والا۔ دوست کی مدد کرنے والا۔

آشنا ہو جانا۔ یا ہو نا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) واقف ہو جانا۔ واقف کار ہونا۔ جاننا۔ ملاقاتی ہونا ؎

جو قناعت کو عزیز آشنا ہو جائیگا ۔ بھیک کا کاسہ سر دست دعا ہو جائیگا (آتش)

اسن

انگوروں سے ہوئے کبھی زخم آشنا — شاخِ مژہ میرے نصیب میں گُل ہو تر نہیں (ناسخ)

پیر پھنسے دامِ محبت میں مبارک نسیم — آشنا پھر ہم ہوئے اُس کافرِ عیار سے آپ (نسیم دہلوی)

سود گو بیگانہ ہو پر بزم میں کیونکر وہ — رفتہ رفتہ یہ بھی ظالم آشنا ہو جائیگا (سودا)

کبھی تو پاؤں کی ٹھوکر سے تری آشنا ہوتے — اگر خوابیدہ کر کے ہم جیوں نقشِ پا کیے (ظفر)

آشنان۔ ہ۔ اسم مذکر گنوار (اسنان) غسل۔ نہان +

آشنان دھیان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ روز مرہ کا غسل اور پوجا + پوجا پاٹ۔ وظیفہ۔ وظائف +

آشنائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (گنوار) آسنائی (۱) یاری۔ دوستی۔ محبت۔ اختلاط ؎

اذیت شست و شو کی پاک طینت کب اُٹھاتے ہیں
تعلّقا ہر کدورت سے ہے فرقہ آشنائی کا (نسیم دہلوی)

حبابِ ساغرِ مے دم بھرتا ہو تری آشنائی کا — نہایت غم ہے اس قطرہ کو دریا کی جُدائی کا (آتش)

گلہ کچھوں میں اگر تیری بے وفائی کا — لہو میں غرق سفینہ ہو آشنائی کا (سودا)

(مثلیں) رتی بھر ناتا نہ گاڑی بھر آشنائی۔ جھر کی کیا آشنائی۔ (ظفر) ساری پیسے کی آشنائی ہے (۲) گنوار ناجائز تعلق۔ بدکاری۔ ملاقات۔ صاحب سلامت۔ (۳) لاگ۔ لگاوٹ۔ لگن۔ عشق۔ یہ دل لگی ؎

جو عاشق ہو تو کچھ نہیں بھلا کسی آشنائی کا — بلا ہو گر کیوں نہ پھر وہ جب ساقی کا (نسیم دہلوی)

کبھوں میں کس سے ہو وہ کر یا کی جدائی کا — دعا پذیر نہیں ورد آشنائی کا (حیدر گنج)

(۴) آلودگی۔ فسق۔ ناپاک دوستی۔ ناپاک محبت (۵) گنوار علاقہ۔ تعلق۔ رشتہ داری۔ سرکار لگت۔ قرابت + ہماری ان کی آشنائی ہے +

آشنائی چھوٹنا۔ فعل لازم۔ ملاقات ترک ہونا۔ دوستی کا چھوٹ جانا۔ دل لگی چھوٹنا +

آشنائی کرنا۔ فعل متعدی۔ (۱) دوستی کرنا۔ آنکھ لگانا۔ دل لگی کرنا۔ عشق کرنا۔ محبت کرنا ؎

یہ توقع ہم کو تم سے بے وفائی کی نہ تھی — آشنائی کی تھی ہم نے کچھ برائی کی نہ تھی (ظفر)

دل فریب روح پرور ہم اس آشنا کے آگے — ایسی کیا آگے کسی سے آشنائی کی نہ تھی (ظفر)

بندہ روز کچھ نہ تھا تو ہارے سے میر — کس بھروسے پر آشنائی کی (میر)

چار دن کی دوستی کا تو زمانہ ہی نہیں — کس توقع پر کسی سے آشنائی کیجئے (درد)

(۲) ملاقات کرنا۔ دوستی کرنا۔ یارانہ کرنا۔ رابطہ پیدا کرنا۔ ساز گانٹھ کرنا۔ گٹھنا

آستانِ یار تک نہیں رسائی سیکھئے — جی میں ہے دربان سے اس کی آشنائی کیجئے (رشک)

اصا

دو صوم کی تیری سبیل وفائی کی — ہم کو تم سے آشنائی کی دعا (مسلم)

کنارہ اب تو بہتر ہے دلا دریائے الفت — ڈبویا اس نے کشتی بحرِ کرم سے آشنائی کی (امانت)

آشنائی ہونا۔ فعل لازم۔ آنکھ لگنا۔ دوستی ہونا۔ دل لگی ہونا۔ عشق ہونا ؎

دیکھ پھر دے کی شامت آئی ہے — مجھے کہتا ہو آشنائی ہے (بیگم)

آشوب۔ ف۔ اسم مذکر۔ از آشفتن، آشوبیدن۔ مرکبات میں جیسے شہر آشوب۔ پُر آشوب (۱) پریشانی (۲) شور۔ غوغا۔ غل غپاڑا (۳) بکھیڑا طوفان + غدر۔ بلوہ۔ فساد۔ فتنہ + انحراف۔ سرکشی (۴) غبار۔ آنکھ کی سُرخی اور گدلاپن +

آشوب چشم۔ ف۔ اسم مذکر۔ آنکھ کی سرخی۔ آنکھیں دُکھنا +

اشیاء۔ ع۔ اسم مؤنث۔ شے کی جمع۔ چیزیں +

آشیان۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آنا) (۱) پرندوں کا گھر۔ چڑیوں کا گھونسلا۔ آلنا۔ گھونسلا۔ نشیمن ؎

چلئے ناسخ گلشنِ شیراز کو آواز کر — آشیاں سونا پڑا ہے بلبلِ شیراز کا (ناسخ)

کئے برق کی نذر اے ہم صفیرو — جو آنکھوں سے تنکے بچے آشیاں کے (محمود)

جلا بیگا ابھی اس برق کو سوزِ فراق — ابھی رکھیو برق اپنے آشیاں کے (درد جرأت)

(۲) چھوٹا سا گھر۔ خانہ۔ مکان۔ رہنے کی جگہ۔ جھونپڑا +

آشیانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھو آشیان نمبر ۱ ؎

نقش پاؤں ازیں موسمِ گلشن تک پہنچے ہیں — ابھی پر نکلی ہیں تو نے بلبلیں کی آشیانے تک (اسیر)

حسرت کا کچھ گو کیا کر کے اندھیر دیکھئے — اپنا بھی اس چمن میں کبھی آشیانہ تھا (شیفتہ)

بہ فصلِ تو کرتا ہی بالا نشین فلک — اُڑ گئی جو آشیانہ زاغ و زغن کی شاخ (ذوق)

عندلیبِ زار کو راحت زمانہ میں نہیں — برق چھپی ادھر جلا آشیانہ میں نہیں (تجر)

کیوں یہ باغباں سے تکلیف یہ کرے — ہم اپنے آشیانہ کو آپ ہی جلا چلے (داغ)

(۲) دیکھو آشیان نمبر ۲ ؎

سر سو رو لڈ کھاتا ہے کوئی ذکر ہی جو بجلی کا — پتا نہ دور دشمن سے نہ ہو جھوٹ آشیانے کا (سرور)

اصالت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ اصلیت۔ اصل پن۔ ذاتی پن۔ پیدائشی خاصیت۔ جبلّی عادت۔ قومی اثر۔ نطفہ کا اثر +

اصالت پر آنا۔ فعل لازم۔ (۱) قومی اثر پر آنا۔ (۲) بدذاتی اور شرارت کرنا +

اصالتًا۔ ع۔ متعلق فعل۔ وکالۃً کا نقیض۔ بذاتِ خود۔ بلا وسیلہ۔ خود آپ۔ بنفسِ نفیس +

اصر

اِصْرار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ہٹ۔ ضد۔ اڑ۔ ہٹیلا پن + تکرار (۲) تاکید +

اِسْراف۔ ع۔ اسم مذکر۔ صرف۔ خرچ +

اِصْطِباغ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی رنگ چڑھانا۔ رنگنا (۲) اصطلاحی عیسائی مذہب میں بلانا (۳) تعمید۔ مذہب کے وقت سر پر پانی چھڑکنا یا غوطہ دینا۔ بپتسمہ دینا

اِصْطِباغ دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ رنگنا۔ عیسائی مذہب میں لانا۔ بپتسمہ دینا +

اِصْطِباغ لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مذہب عیسوی اختیار کرنا۔ بپتسمہ لینا

اِصْطَبَل۔ یونانی معرب۔ اسم مذکر۔ گھوڑسال۔ طویلہ +

(اس لفظ کے تلفظ میں اختلاف ہے۔ مد مرقوم حال اور کشف اللغات کے مؤلف ... قول ہی درست ہے کہ یونانی تلفظ اور صراح۔ منتخب ... غیاث میں بکسر اوّل و سکون ... موقوف پایا جاتا ہے۔ لیکن شعرائے ہند نے اس کو متحرک و ساکن دونوں طرح سے باندھا ہے۔ چنانچہ ایک ایک مصرع لکھا جاتا ہے (سودا) ... اصطبل ... ہزار (دیوانیس) خالی جو اصطبل چلے آتے ہیں گھوڑے +

آصف۔ عبرانی۔ اسم مذکر (۱) عبرانی زبان کا مصدر جس کے معنے جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ ضبط کرنا۔ آتے ہیں۔ جیسے خوشوں کو جمع کرنا۔ روپے یا سامانوں کا جمع کرنا۔ میوہ اکٹھا کرنا۔ سامانوں کو اپنے پاس رکھنا وغیرہ (۲) حضرت داؤد کے زمانہ کے ایک گوَیّے یا قوّال کا نام (۳) سلیمان علیہ السلام کے وزیر کا نام (حضرت عیسٰی کے زمانہ میں جس وقت مبروص کو الگ رکھا جاتا اور وہ اچھا کرکے تندرستوں میں شامل کیا جاتا تھا تو اس وقت بھی شمولیت کے واسطے لفظ آصف کا استعمال ہوتا تھا (۴) پاؤں بیٹھنا یا رکھنا (۵) تاجدار دکن اعلیٰ حضرت سپہ سالار مظفر الممالک فتح جنگ۔ نظام الملک مہر ایجن۔ نواب میر عثمان علی خاں بہادر۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔

آصف جاہِ ہفتم۔ خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ کا آبائی و اجدادی خطاب جو جاں نثار شاہ بادشاہ دہلی کے وقت یعنی گیارہویں ہجری صدی سے برابر چلا آتا ہے۔ آپ ہی کی اعلیٰ بخشش اور زبان اُردو کی سرپرستی سے فرہنگ آصفیہ کو از سر نو بار دگر طبع ہونے اور قومی و ملکی زبان کو فائدہ پہنچانے کی امداد سے ۱۹۱۸ء میں نوبت پہنچی +

اصل

اِصْطِلاح۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جب کوئی قوم یا فرقہ کسی لفظ کے معنی کو وضع کے علاوہ یا اُس سے ملتے جلتے کوئی اور معنی ٹھہرا لیتا ہے تو اُسے اصطلاح یا محاورہ کہتے ہیں۔ کیونکہ اصطلاح کے لغوی معنی باہم مصلحت کرکے کچھ معنی مقرر کر لینے کے ہیں۔ اسی طرح وہ الفاظ جن کے معنی بعض علوم کے واسطے مختص کر لئے ہیں اصطلاح علوم میں داخل ہیں۔ خیال رہے کہ اصطلاحی اور لغوی معنوں میں کچھ نہ کچھ نسبت بھی ضرور ہوتی ہے +

اَصْل۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) بیخ۔ بنیاد۔ جڑ۔ مول (۲) منبع۔ سرچشمہ۔ نکاس + مادہ۔ وہ جو گوشت (۳) نچوڑ (۴) تت۔ تتمار۔ لب لباب۔ عطر۔ مغز۔ جوہر۔ خلاصہ (۵) سرشت۔ وجود۔ ہستی۔ طینت۔ جبلت۔ ذات۔ حقیقت۔ ماہیت + پسارا۔ کائنات (۷) نسب۔ نطفہ کا اثر۔ خاندانی اثر (۸) سبب۔ کارن (۹) سرمایہ۔ پونجی۔ زرِ اصل۔ راس المال + (۱۰) ذات۔ جیسے کم اصل بمعنی کم ذات اور کمینہ (۱۱) شریف خاندانی۔ جیسے اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں (۱۲) کتاب کی عبارت۔ متن + کسی کتاب مقدس کا منقولہ قول (۱۳) اوّل۔ مقدم۔ آدی (۱۴) صفت۔ ٹھیک۔ درست۔ اصل۔ فی الحقیقت۔ واقعی + جنس۔ نقل۔ نفس الامر۔ خاص (۱۵) وہ تحفہ۔ جو ... بے کھوٹ۔ بے ملاوٹ۔ کھرا۔ بے آمیزش +

اَصْل خیر ہے۔ ا۔ تابع فعل (مو) خیریت ہے۔ بخیر۔ سلامتی ہے +
(مسلمان عموماً ... کلام ... کسی کے آنے پر ... سلام علیکم) جیسے

اَصْلاً۔ یا اَصْلا۔ ع۔ تابع فعل۔ معنے ہرگز۔ کبھی۔ کسی حالت میں۔ بالکل۔ مطلق۔ ...

اَصْلاً خبر نہیں۔ محاورہ۔ ذرا خبر نہیں۔ مطلقاً خبر نہیں +

اِصْلاح۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) درستی۔ مرمت (۲) ترمیم۔ تصحیح۔ نظر ثانی (۳) حجامت۔ خط۔ درستی خط (۴) باصطلاح طب ادویہ کو مناسب مزاج بنا لانا +

اِصْلاح بنانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خط بنانا۔ حجامت بنانا +

اِصْلاح بننا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خط بننا۔ حجامت بننا +

اِصْلاح بنوانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ حجامت بنوانا۔ خط بنوانا +

اِصْلاح دینا۔ فعل متعدی۔ درست کرنا۔ بنانا + سنوارنا۔ غلطی نکالنا۔ صحیح کرنا + نقص دور کرنا +

اَصْلوں۔ ا۔ تابع فعل (مو) اصلاً۔ بالکل۔ مطلق۔ جیسے اصلوں خبر نہیں +

اَصلی ۔ ع ۔ صفت (۱) حقیقی ۔ ذاتی (۲) خلقی ۔ جبلی ۔ پیدائشی ۔ قدرتی ۔ بناوٹ سے پاک ۔ جبلّی ۔ فطرتی + جگری ۔ دلی (۲) مُقدّم ۔ اوّل (۳) ٹھیک ۔ سچ (۴) ضدِ نقلی (۵) خاص + قدیم جیسے اصلی باشندے +

اَصلیت ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ دیکھو (اصل) +

اُصُول ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ جمع اصل (۱) جڑیں ۔ قاعدے ۔ بنیاد ۔ قانون ۔ علّت ۔ جڑ (اُردو میں بجائے واحد بھی مستعمل ہے)

اَصیل ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) اچھی نسل والا (۲) نیکذات ۔ نجیب (۳) عجیب ۔ شریف (۴) عُمدہ لوہے کی تلوار ۔ آبدار تلوار تیغ جہاں (۵) وُہ گھوڑا جو شریر نہ ہو (۶ ۔ بحالتِ اِسم) ماما ۔ خادمہ ۔ روٹی پکانے والی عورت + لونڈی ۔ باندی (۷) ایک عُمدہ قسم کا مُرغ جو مُرغی کو غلاف

اِضافت ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) نسبت ۔ سمبندھ ۔ لگاؤ ۔ میل ۔ (۲) ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ کی طرف مضاف کرنا (۳) وہ زیر جو مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان واقع ہو ۔ ماہرانِ صرف ونحو کے نزدیک صرف چار قسم کی اضافتیں ہیں ۔ ایک تملیکی جیسے مالک کی مملوک کی طرف یا مملوک کی مالک کی طرف اضافت ہو ۔ جیسے ہندوستان کا بادشاہ ۔ اُمُو کا گھوڑا ۔ دُوسری اضافت بیانی جیسے مضاف اُسی چیز سے بنے جو مضاف الیہ ہو جیسے سونے کی انگوٹھی ۔ تیسری اضافتِ ظرفی جیسے مضاف مظروف اور مضاف الیہ ظرف ہو جیسے صراحی کا پانی ۔ دوپہر کی دُھوپ + چوتھی تخصیصی جیسے مضاف اپنے مضاف الیہ کے سبب مخصوص ہو جائے جیسے پولیس کی چوکی +
باقی سب تخصیصی میں داخل ہیں ۔ مگر نحویوں نے بہ ترتیب ذیل دس قرار دی ہیں ۔ تملیکی ۔ تخصیصی ۔ توضیحی ۔ بیانی ۔ تشبیہی ۔ مجازی ۔ ظرفی ۔ اقترانی ۔ ابنی ۔ اضافت بادنیٰ ملابست +

اِضافہ ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) بیشی ۔ ترقی ۔ زیادتیٔ تنخواہ ۔ بڑھوتری (۲) بچت ۔ فاضل (۳) شمول ۔ اِلحاق +

اِضطِراب ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) بیقراری ۔ بےچینی ۔ بیتابی ۔ گھبراہٹ ۔ (۲) جلدی ۔ شتابی ۔ عجلت +

اَضلاع ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ جمعِ ضلع (۱) لُغوی معنے پسلیاں ۔ پہلو ۔ (۲ ۔ اِصطلاحی) قطعۂ زمین ۔ مجازاً صُوبہ ۔ اسلک کا وُہ حصّہ جو

ایک حاکم کے ماتحت ہو ۔ لوکل (۳) خطوطِ مثلث یا مُربّع و مستطیل وغیرہ کی حدیں +

اِضمحلال ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ پژمُردگی + کسل ۔ سُستی ۔ کاہلی +

اِطاعت ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ تابعداری ۔ بندگی ۔ فرمانبرداری ۔ چاکری ۔

اَطِبّا ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (جمعِ طبیب) بَید ۔ علاج مُعالجہ کرنے والے حکما ۔ ڈاکٹر دوا دارو کرنے والے +

اَطراف ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ (طرف کی جمع) سمت ۔ اور ۔ کنارہ ۔ جانب +

اِطریفل ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ یہ لفظ تِرپھلا کا مُعرّب ہے ۔ ایک قسم کی معجون جس میں ہلیلہ ۔ بلیلہ ۔ آملہ یہ تین چیزیں پڑتی ہیں +

اَطفال ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (جمعِ طفل) لڑکے بالے ۔ بال بچے +

اِطِّلاع ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) آگاہی ۔ خبر ۔ رپورٹ (۲) نوٹس ۔ اعلان ۔ اِشتہار +

اِطِّلاع دہی ۔ ع + ف ۔ اِسم مؤنث (قانون) آگاہی کرنے اور سرکاری حکم کے تعمیل کرا دینے سے عبارت ہو ۔ خبر رسانی +

اِطِّلاع یابی ۔ ع ۔ ف ۔ اِسم مؤنث (قانون) حکم کی اطلاع ۔ سرکاری حکم یا سمن وغیرہ کی دستیابی ۔ خبر رسی +

اِطلاق ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ رواں کرنا + کہنا ۔ جاری کرنا + بولا جانا ۔ استعمال ہونا ۔

اِطلاق نویس ۔ ع ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ (قانون) وہ افسر جو سمنوں کے اجرا اور خرچ کا حساب رکھتا ہو +

اَطلَس ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) ایکقسم کا ریشمی کپڑا مثل ساٹن وغیرہ ۔ (۲) یُونانی علم الاصنام کے ایک دیوتا کا نام جس کی نسبت فرض کیا گیا تھا کہ وہ زمین کو اپنے شانوں پر اُٹھائے ہوئے ہے ۔ (۳ ۔ اِسم مذکر) مُعرّب اٹلس (Atlas) نقشوں کا مجموعہ +

اِطمینان ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ دلجمعی ۔ ڈھارس ۔ خاطر جمع ۔ تسلّی ۔ دلاسا + صبر ۔ طمانیت ۔ سنتوکھ +

اَطوار ۔ ع ۔ اِسم مذکر (جمع طَور) ۔ وضع ۔ ڈھنگ ۔ طور طریقے ۔ چالچلن + بان ۔ عادت +

اِظہار ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) کھولنا ۔ ظاہر کرنا ۔ اِنکشاف ۔ افشا (۲) بیان کیفیت ۔ حقیقت (۳ ۔ قانون) گواہی ۔ شہادت ۔ وہ قلمبند کیفیت جسکو اہلِ مقدمہ الیتیں لکھوائے +

اظہر

اِظہار دینا۔ ا۔فعل متعدی (قانون) حالات متعلقہ بیان کرنا + گواہی دینا +

اِظہار نویس۔ ع + ف۔ اسم مذکر (قانون) وہ محرر جو بیان یاگواہی لکھتا جائے +

اِظہارِ حلفی۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) قسمیہ اظہار +

اِظہارِ قانونی۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) وہ اظہار جو بروئے قانون درست ہو۔ معتبر اظہار +

اَظہر۔ ع۔ صفت۔ ظاہر تر۔ خوب ظاہر۔ صریح۔ بدیہہ +

اَظہر مِنَ الشمس۔ ع۔ مثل۔ سورج سے بہت زیادہ روشن و ظاہر۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے +

اَظہر مِنَ الشمس و اَبیَن مِنَ الاَمس۔ ع۔ مثل۔ آفتاب سے زیادہ روشن اور روزِ گذشتہ سے زیادہ قابلِ یقین +

اِعانت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مدد۔ سہارا۔ سہایتا +

اِعتبار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) عبرت پکڑنا۔ عبرت کی نگاہ سے دیکھنا نصیحت حاصل کرنا۔ غفلت چھوڑنا۔ غفلت سے باز آنا + خوف کھانا۔ (۲) ایک کو دوسرے پر قیاس کرنا + خیال۔ لحاظ (۳) یقین۔ (۴) اطلاق (۵۔ مجازاً) بھروسا۔ پرتیت۔ ساکھ +

اِعتدال۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) برابر۔ کم نہ زیادہ + سمویا ہوا۔ ٹھیک یکساں (۲) تناسب اعضا۔ سُڈول +

اِعتراض۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) حائل ہونا۔ روک رکاوٹ (۲) عذر۔ انکار (۳) شبہ۔ نکتہ چینی۔ قباحت بینی + عیب (۴) رُوگردانی + حجت۔ مخالفت +

اِعتراض جَڑنا۔ ا۔فعل متعدی۔ قباحت نکالنا۔ نقص نکالنا۔ عیب ظاہر کرنا۔ عیب لگانا۔ عیب دار بتانا۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب چینی کرنا + مخالفت کرنا +

اِعتراض کرنا۔ ا۔فعل متعدی۔ (۱) روکنا۔ ٹوکنا (۲) اقبال + قبول فرمانا۔ گرفت کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ قباحت نکالنا +

اِعتراض ہونا۔ ا۔فعل لازم۔ نکتہ چینی یا عیب بینی ہونا۔ قباحت ظاہر ہونا +

اِعتراف۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اقرار + تسلیم کرنا +

اعد

اِعتراف کرنا۔ ا۔فعل متعدی۔ اقرار کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔

اِعتراف ہونا۔ ا۔فعل لازم۔ اقرار ہونا۔ تسلیم ہونا۔ مانا جانا۔ قبول ہونا۔ منظور ہونا +

اِعتقاد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) عقیدہ۔ اعتبار۔ یقین۔ عقیدت + بھروسا + گرویدہ ہونا (۲) ایمان۔ دھرم +

اِعتقاد جمانا۔ یا کرنا۔ ا۔فعل متعدی۔ راسخ الاعتقاد ہونا۔ عقیدت مند بننا۔ ارادت ظاہر کرنا۔ ارادتمند ہونا +

اِعتقاد ہونا۔ ا۔فعل لازم۔ عقیدت ہونا۔ ارادت ہونا +

اِعتکاف۔ ع۔ اسم مذکر۔ گوشہ نشینی۔ گوشہ گیری۔ گوشہ نشینیٔ مسجد + اپنے کو منہیات سے باز رکھنا +

اِعتماد۔ ع۔ اسم مذکر۔ تکیہ۔ بھروسا۔ پرتیت + ساکھ۔ اعتبار +

اِعتماد کرنا۔ ا۔فعل متعدی۔ بھروسہ کرنا۔ اعتبار کرنا + یقین کرنا۔

اِعتماد ہونا۔ ا۔فعل لازم۔ بھروسہ ہونا۔ اعتبار ہونا + یقین ہونا۔

اِعجاز۔ ع۔ اسم مذکر۔ عاجز کرنا + معجزہ و کرامات۔ کرشمہ۔ خرقِ عادت +

اِعجاز کرنا۔ ا۔فعل متعدی (۱) معجزہ دکھلانا۔ تعجب انگیز بات ظاہر کرنا۔ حیرت میں ڈالنے والی بات کرنا۔ خرق العادت یا خرقِ عادت کوئی بات ظاہر کرنا (۲) کمال دکھانا۔ بہت بڑھکر کام کرنا۔ بڑھکر جوہر دکھانا۔ معجز نمائی کرنا +

اَعجوبہ۔ ع۔ صفت۔ عجیب۔ انوکھا۔ انوٹھا۔ طرفہ۔ نادر۔ غریب۔ وہ چیز جو آدمیوں کو تعجب میں ڈالے +

اَعدا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع عدو) دشمن۔ بیری۔ مخالف +

اَعداد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) گنتی (۲) ہندسے۔ انک۔ رقم +

اَعدادِ مُتَبایِن۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جنکو تیسرا عدد پورا تقسیم نہ کرسکے جیسے ۳ و ۴ +

اَعدادِ مُتَداخِل۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جنکو تیسرا عدد پورا تقسیم کرسکے جیسے ۳ و ۹ +

اَعدادِ مُتَماثِل۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جو ایک دوسرے کے مانند و متشابہ ہوں جیسے ۲ و ۲ +

اَعدادِ مُتَوافِق۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ اعداد جو دوسرے عدد کو پورا تقسیم کرسکیں۔ جیسے ۸ و ۲۰ مگر انکو ۴ پورا تقسیم کردیتا ہے +

اعر

اِعْراب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) زیر ۔ زبر ۔ پیش وغیرہ ۔ تک ماتر ۔ لگ مات ۔ ماترا ۔ وہ علامات جن سے حروف کے حرکات ظاہر ہوں (۲) شطرنج بازوں کی اصطلاح میں شطرنج کے کسی مہرے کو بادشاہ کے بیچ میں کشت بچانے کیواسطے ڈالنے کو کہتے ہیں +

اَعْراف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دوزخ اور بہشت کے درمیان کا مقام یا حد فاصل (۲) قرآن کی ایک سورت کا نام +

اِعْزاز ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) عزت ۔ شہرت ۔ ناموری ۔ رتبہ ۔ وقعت (۲) آؤ بھگت تکریم و تعظیم ۔ خاطر و مدارات +

اِعْزاز کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ عزت کرنا ۔ آؤ بھگت سے پیش آنا ۔ تعظیم و تکریم کرنا +

اِعْزاز ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ عزت ہونا ۔ آؤ بھگت ہونا +

اَعْضا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (جمع عضو) ہاتھ اور پاؤں کے جوڑ ۔ بند +

اَعْضا شِکَنی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ ہڈ پھوٹن ۔ جوڑوں میں درد ہونا ۔ مصرع: ساقی و جنت و اعضا شکنی ایک گھٹنے سے جوانی کے پہنچا کیا کیا کچھ (رواسلم)

اَعْضا شِکَنی ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ ہڈ پھوٹن ہونا ۔ جوڑوں میں درد ہونا ۔

اِعْلان ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ اظہار ۔ شہرت ۔ تشہیر ۔ ظاہر کرنا +

اِعْلان کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ ظاہر کرنا ۔ اظہار کرنا ۔ شہرت دینا ۔ مشتہر کرنا ۔ اشتہار دینا ۔ ڈھنڈھورا پیٹنا +

اِعْلان ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ مشتہر ہونا ۔ اشاعت ہونا ۔ شہرت پانا ۔ تشہیر ہونا ۔ ڈھنڈھورا پٹنا +

اَعْلیٰ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ بہت بلند ۔ بڑا ۔ اونچا ۔ بلند مرتبہ +

اَعْلیٰ عِلِّیِّین ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ بہشت بلند ۔ پاک روحوں کے اونچے اونچے مکان ۔ نیز بطور تفاؤل سلاطین و امرا پر بعد مرگ بجائے لفظ مرحوم اطلاق کیا جاتا ہے +

اَعْمال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (جمع عمل) کام ۔ افعال ۔ کرنی ۔ کرتک +

اَعْمال نامہ ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ رجسٹر جسمیں کراماً کاتبین انسان کے برے بھلے کام روز کے روز قیامت کے دن پیش کرنے کے واسطے لکھتے جاتے ہیں (۲) یادداشت کی فرد ۔ کاغذ کارگزاری

آغا ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ فارسی (آقا) ترکی (آکا) (۱) بڑا بھائی ۔ برادر کلاں ۔ آکا (۲) صاحب ۔ مالک ۔ خداوند (۳) آجکل کابلیوں اور مغلوں کی خطاب ہے جس طرح خان اور پٹھان کہتے ہیں اسی طرح اس لفظ کو بھی بولتے ہیں +

(خان آرزو نے لکھا ہے کہ فارسی والے خصی کو آغا کہتے ہیں ۔ مگر اصل میں یہ لفظ ترکی ہے اور ترکستان کی اکثر ذی عزت عورتوں کے آداب و القاب کے محل پر بولتے ہیں ۔ شاید اہل فارس نے طنزاً اس کا استعمال کر لیا ہے) +

آغا مینا ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ (بیگمات قلعہ) (۱) بنگالے کی مینا چونکہ اسے آغا کا کہنا سکھاتے ہیں ۔ اور اس کی زبان سے یہ لفظ بہت صاف نکلتا ہے اس سبب سے اس مینا کو بھی آغا مینا کہنے لگے)

(۲) چنچل لڑکی جو پیاری پیاری باتیں کرے ۔ خوش گفتار لڑکی ۔ طوطی ۔ خوش الحان ۔ خوش آواز ۔ خوش گلو ۔ جس کی آواز بھلی لگے +

آغاز ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ از (آغازیدن) شروع کرنا ۔ شروع ۔ ابتدا ۔ آد ۔ اول ۔ مصرع: جزو خود کہنے دل کو مری آرام کیا ہوگا قصہ جانے کر دیکھ و دکا انجام کیا ہوگا (سودا) مصرع: دوستی آغاز ملاقات میں سب اہل دنیا ست وہی جو بہ انجام کو دوست (ظفر)

(۲) سرنامہ + عنوان + دیباچہ +

آغاز کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ شروع کرنا ۔ ابتدا کرنا ۔ پہل کرنا +

آغاز ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ شروع ہونا ۔ پہل ہونا +

اِغْلام ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنے غلام کی سواری لینا ۔ اصطلاحی لونڈوں کی سواری کسنا ۔ لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنا ۔ لواطت +

اِغْلامی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ لوطی ۔ مغلم +

اَغْلَب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ غالبہ ترسگان غالب یقین کے قریب ۔ مقررہ ہوسکتا ہے +

اِغْمار ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) طرہ ۔ طرہ + غرور کرنا ۔ اترانا +

اِغْماض ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) روگردانی ۔ چشم پوشی ۔ درگذر ۔ (۲) ٹال مٹول (۳) اترانا + غرور کرنا + تمکنت ۔ تبختر ۔ گھمنڈ +

اِغْماض کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ چشم پوشی کرنا ۔ طرح دینا ۔ ٹالنا ۔ درگذر کرنا ۔ چھوڑنا +

اِغْوا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ گمراہ کرنا ۔ بہکانا ۔ ورغلانا ۔ دم دینا ۔ دھوکا دینا ۔

اِغْوا کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ بہکانا ۔ ورغلانا +

آغوش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ پرانی فارسی (آگوش) گود ۔ گودی ۔ بغل ۔ کنار ۔ اکوا دکولی سے

کروٹ بھی نہ لی ساعت آغوش لحد میں ۔ بیٹھا کبھو کے اٹھتے ہی اُٹھے بیٹھ بیزار ہے (نسیم دہلوی)

کچھ میرا بس نہیں چلتا ہے بگو گل ۔ وہ سا آغوش میں لیکن گریزاں ہی رہا (ذوق)

آغوش کھول کر لینا ۔ فعل لازم ۔ دونوں ہاتھ پھیلا کر بغلگیر ہونا ۔ نہایت گرمجوشی اور محبت سے ہم آغوش ہونا ؎

ہو گئی بیقرار تو ہر موج ۔ دوڑی آغوش کھول کر ہر موج (قلق لکھنوی)

آغوش میں لینا ۔ فعل لازم ۔ کمال عنایت و محبت سے بغل میں لینا ۔ نہایت شوق سے بغلگیر ہونا ۔ گلے لگانا ۔ معانقہ کرنا +

اَغیار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جمع غیر (۱) اجنبی ۔ جو رشتہ کا نہ ہو ۔ باہر والا بیگانہ (۲) عدو ۔ دشمن (۳) رقیب (۴) وہ شخص جو صوفیہ مذہب نہ رکھتا ہو (مصطلح اہل تصوف)

(جب ایک معشوق کے کئی عاشق ہوتے ہیں تو وہ عاشق ایک دوسرے کو اغیار کہتے ہیں ۔ اردو میں بجائے واحد مستعمل ہے)

اُف ۔ ع ۔ حرف صوت (۱) آہ ۔ اوہ (۲) افسوس (۳) کسی زہریلے جانور کے کاٹ لینے یا دفعۃً تکلیف کی آواز +

(چونکہ آتش دل کے بجھانے کے واسطے منہ سے یہ آواز نکلتی ہے ۔ اس لئے یہ لفظ کبھی آہ سرد کبھی اظہار درد اور کبھی افسوس کے موقع پر بولتے ہیں) ؎

وہ کون ہے جو مجھ پہ تاسف نہیں کرتا ۔ پر میرا جگر دیکھ کہ میں اُف نہیں کرتا (ذوق)

اُف تیرا کاٹا نہ جئے ۔ محاورہ ۔ زہر قاتل ۔ زہریلے سخت ظالم اور مردم آزار یا ایسے فریبی کے حق میں جس کے فریب سے بچنا مشکل ہو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +

اُف رے ۔ ا ۔ کلمۂ تعجب ۔ تذبذب و تاسف ۔ آہ رے ۔ اوہ ری +

(جب کسی چیز کی افراط یا افزونی بیان کرنی منظور ہوتی ہے تو بطور مبالغہ یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جیسے اُف رے گرمی ۔ اُف رے بیتابی) ؎

سو گیا دیکھ کے جلوہ تیری رعنائی کا ۔ اُف رے یہ دل ہے کلیجا ہے تماشائی کا (ذوق)

ہجر گیسو میں نہ پہنچا آسماں تک ضعف سے ۔ نالہ لب پر آکے پابند سلاسل ہو گیا (رند لق)

بل بے چتون تری معاذ اللہ ۔ اُف ری ٹیڑھی نگاہ کیا کہنا (ایجو د)

اُف کر دینا ۔ فعل متعدی (ع) (۱) جلا کر خاکستر کر دینا (۲) چٹ کر صفایا کر دینا ۔ تنکا تک نہ چھوڑنا +

اُف کرنا ۔ فعل متعدی (۱) منہ سے بھاپ نکالنا ۔ آہ کرنا (۲) شکایت زبان پہ لانا +

اُف نہ کرنا ۔ یا ۔ **اُف نہ نکالنا** ۔ ا ۔ فعل متعدی (ع) (۱) سانس نہ نکالنا ۔ باوجود صدمہ منہ سے بھاپ نہ نکالنا ۔ دم نہ مارنا ۔ آہ نہ کرنا ۔ صدمہ کو پی جانا (۲) شکایت زبان پر نہ لانا ۔ کچھ نہ بولنا ۔ صدمہ انگیز کرنا ۔ چوں نکرنا +

اُف ہو جانا ۔ ا ۔ فعل متعدی (ع) خاک اڑ جانا ۔ کچھ باقی نہ رہنا ۔ بالکل صرف ہو جانا ۔ صفایا ہو جانا + جلکر راکھ ہو جانا ۔ مٹ جانا ۔ فنا ہو جانا +

آفات ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ جمع آفت ۔ آفتیں ۔ بلائیں ۔ مصیبتیں +

آفاتِ آسمانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ وہ بلائیں جو آسمان سے نازل ہوں برف اولے وغیرہ +

آفاتِ موسمی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ وہ آفتیں جو موسمی اسباب سے برپا ہوں جیسے ٹڈی ۔ کیڑے وغیرہ +

اِفادہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ فائدہ پہنچانا ۔ نفع پہنچانا ۔ منفعت بخشنا +

افادۂ عام ۔ ع ۔ اسم مذکر (قانون) عام فائدہ رسانی ۔ عموماً نفع پہنچانا ۔ سبکو فائدہ پہنچانا +

آفاق ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (جمع اُفق ۔ مفرد مستعمل ہوتا ہے) (۱) آسمان کے کنارے ۔ کنارہ ۔ کرانہ ۔ گرداگرد ۔ اس کنارہ سے اس کنارہ تک (۲) عالم ۔ سنسار ۔ جگ ۔ دنیا ۔ جہان (اس معنی میں فارسی والوں نے استعمال کیا ہے) ؎

ہے وہ لے وصف اس طاق کا ۔ باغباں ہے گلشن آفاق کا (کافی)

(فقرہ) وہ آج کل شہرۂ آفاق ہیں ؎

ہے کشتی میں سے شہرۂ آفاق ۔ شہرہ ہے پر کمال ہوا (مولوی نجم الدین ثاقب)

اِفاقہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنی ہوش میں آنا ۔ اصطلاحی ۔ آرام ۔ کمی مرض ۔ صحت + چھیتا ۔ سوفتہ + فرق ۔ فائدہ +

آفت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ ث ۔ (لغت) س (۹۲ آپدا) (۱) بلا آسیب (۲) صدمہ ۔ دکھ ۔ تکلیف ۔ مصیبت ۔ بپت ۔ بپتا ؎

آنکھوں میں دم کیا جو کبھی اُس سے لڑی آنکھ ۔ دل پھنس گیا آفت میں مصیبت میں پڑی آنکھ (نامعلوم)

آفتیں دکھلائیں بیتابی کیا کیا ہجر میں ۔ کیوں نہیں حسرت سے دیکھوں کو رہ اور زاد کو دراصل

سب آفتیں تری ہیں یہ الفت علی الخصوص ۔ سب غم ہیں کتنے پر غم الفت علی الخصوص (ظفر)

ہوتا نہ اگر دل تو محبت بھی نہ ہوتی ۔ ہوتی نہ محبت تو کچھ آفت بھی نہ ہوتی (ذوق)

اے جان پہ آفت بجو آئے ہو وہ ہارا کیما ر تو غارت دل ودین ہو ہی چکا تھا (فوق)
(فقرہ) میری جان کو تو ایک نہ ایک آفت روز ہے (۳) غضب۔ قہر۔
ظلم۔ ستم (۴) کلمۂ تعریف۔ مثلِ غضب۔ قیامت۔ ظالم۔ پُر شعب+
طرّار۔ شریر۔ شوخ۔ چالاک۔ تیز۔ ترّ ترّیا۔ عیّار۔ فتنہ انگیز۔ شوخ چشم
چھٹپنے ہی میں یار آفت ہے کچھ بڑھا تو پھر قیامت ہے (غافل)
محفل میں بیٹھ کر وہ اشارے بھلے نہیں فتنے اُٹھیں گے یار اس آفت کی آنکھ سے (مجروح)
تم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو اُٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو (میر تقی)
بھر نہ اشک کو ٹالکا یہ عجب آفت ہے لگا کے آگ جو پانی کو چشمِ تر چھوڑے (ظفر)
(فقرہ) رسوائیوں میں تم بھی آفت ہو۔ وہ ہر ایک بات میں آفت ہے
(۵) نہایت پُر اثر۔ مؤثر
کچھ شیفتہ یہ طول ہے آفت کچھ درد ہے سطروں کی لے میں (شیفتہ)
(۶) مشکل۔ دُشواری۔ سختی۔ جھگڑا۔ منشا۔ دقت۔ ـــ
نہ سائل تھا نہ سوکن روگ تھا جان اب میری جان کو کئی کئی آفت نہیں رہی (ریاض)
(۷) غضبِ الٰہی۔ مجاز اً مری۔ وبا۔ قحط۔ ہیضہ۔ کال وغیرہ (فقرہ)
اس پر تو خدا نے ایک آفت بھیج رکھی ہے ہزاروں آدمی روز مرتے ہیں
(۸) نا انصافی بے ایمانی۔ جور۔ زور آوری۔ زبردستی۔ ہیکڑی۔
ہاہاہی (فقرہ) کہیں یہی آفت ہوتی ہے کہ سے تو لیں اور دینے کے نام پر
لڑنے کھڑے ہو جائیں (۹) ناگوار۔ زہر۔ سم۔ ناگوارِ طبع ـــ
بے سنرہ جاتی ہے کب ای دل فصلِ برشگال قہر ہے آفت ہے ہمکو دیکھنا برسات کا (نسیم دہلوی)
(۱۰) غل۔ شور۔ غوغا۔ شور وشغب۔ فتنہ وآشوب (فقرہ) لڑکوں نے
آفت مچا رکھی ہے (۱۱) عتاب۔ غصہ۔ (مرکبات میں شامل ہوتی ہے) +

آفت اُٹھانا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) مصیبت جھیلنا۔ مصیبت اُٹھانا۔
تکلیف سہنا۔ دُکھ بھرنا۔ سخت محنت گوارا کرنا ـــ
کیا آفت نہ یہ اُٹھائی تھی جاتیں پھوٹیں میں نوج آئی تھی (شوق)
(۲) حشر برپا کرنا۔ فتنہ اُٹھانا۔ غضب کرنا۔ ستم ڈھانا ـــ
یہ کیا عشق آفت اُٹھانے لگا مرے دل کو مجھ سے چھڑانے لگا (میر حسن)
(۳) غل غپاڑا کرنا۔ شور مچانا۔ غل کرنا۔ (فقرہ) اس بچے نے صبح سے
ایک آفت اُٹھا رکھی ہے +

آفت آنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) مصیبت یا بلا کا وارد ہونا۔ صدمہ
پڑنا۔ آسیب پہنچنا۔ (فقرہ) اس شہر پر تو ایک نہ ایک آفت سوناتی ہے

(۲) مری پڑنا۔ وبا آنا۔ قحط ہونا۔ ہیضہ پھیلنا۔ (فقرہ) وہاں تو مہینے
سے ایک آفت آ رہی ہے +

○ **آفت برپا کرنا** ۔ ا۔ فعل متعدی۔ فساد اُٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا۔
فساد مچانا۔ ظلم ڈھانا۔ قہر توڑنا۔ قیامت اُٹھانا۔ ستم ڈھانا۔

آفت پڑنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (عو) (۱) غضب ٹوٹنا۔ قہر نازل
ہونا۔ بلا آنا (۲) ستیاناس ہونا ـــ
گیا یار آفت پڑے اس طرح اُداسی برسنے لگی بام و در پر (داغ)
(۳) مصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ قہرِ الٰہی نازل ہونا۔ غضبِ الٰہی سے
کسی مصیبت مثل وبا۔ ہیضہ۔ کال وغیرہ میں گرفتار ہونا (۴)
حادثہ پیش آنا۔ صدمہ پہنچنا ـــ
آتی نہ طبیعت کبھی اور فتنہ گر آیسی یہ جانتا پڑ جائیگی آفت اگر ایسی (رشار)
(۵) مشکل پڑنا۔ دشوار ہونا۔ دقت ہونا ـــ
ہم بھی دکھلاتے غیر سے اخلاص کا مزا آفت تو یہ پڑی ہے کہ تم بدگماں نہیں (شیفتہ)

آفت توڑنا ۔ ا۔ فعل متعدی (عو) خفے ہونا۔ خفا ہونا۔ شور کرنا+
ستم توڑنا۔ ظلم کرنا۔ غضب ڈھانا۔ حشر برپا کرنا۔ قیامت مچانا ـــ
کعبۂ دل کو نہ ڈھاؤ نہ یہ آفت توڑو اے بتو کچھ تو کرو خوف خدا کا دلیں (حتاش)
(فقرہ) اُنھوں نے دو دن سے سارے گھر پر آفت توڑ رکھی ہے+
اُنکی چیز نہ چھیڑو۔ آ کر آفت توڑیں گے۔

آفت ٹوٹنا ۔ ا۔ فعل لازم (عو) (۱) مصیبت پڑنا۔ کوئی صدمہ یا
بلا نازل ہونا۔ غضب پڑنا۔ ستم ٹوٹنا۔ (فقرہ) یہ آفت تو دلی ہی پر
ٹوٹ پڑی ہے کہ کوئی مسلمانوں کو ذکر نہیں۔ کہتا (غالب) (۲) غل غپاڑا
شور ہونا۔ حشر ہونا+ جھگڑا ہونا۔ (فقرہ) ابھی تین دو گھڑی کو جا بیٹھ
تو جانے کیا آفت ٹوٹ پڑے۔ (عو) +

آفتِ جان ۔ ع+ ف۔ صفت۔ (ضر میں آتا ہی) (۱) جان کا روگ۔
بلاے جان۔ عذابِ دل۔ کوفتِ دل (۲) معشوق۔ دلبر۔ ستمگر
دل آزار۔ جفا کار ـــ
کوئی تو ہو کہ پھر کوئی سوروش ہے دیکھا تو یہاں ایک نہ ایک آفتِ جاں بیٹھ (مشتی)
کیا جانے بلا کیا ہے جو اعزہ کر کے جا بر کوئی اے آفتِ جاں ہو نہیں سکتا (ظفر)
کبھی آغوش میں رہتا کبھی زنہار ہی کاش اے آفتِ جاں تیری جدائی سے بچتا (نسیم دہلوی)
نہیں شیفتہ کچھ جو اخلاق ملکِ غنا سمر الکی قیامت ہی ہو آفتِ جاں ستمگر پُر جوش

آفت ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بلا نازل کرنا + مشکل ڈالنا۔ وقت ڈالنا + تفرقہ ڈالنا۔ ــــ (نظیر)

واہ مُوشی تھیں رات کیا چاندنی کی اُجالیاں
جھوم رہی تھیں باغ میں سنبل وگُل کی ڈالیاں
شوخ بغل میں ناز سے کھیلے تھا نفیر کالیاں
خوش ہو گلے لپٹ لپٹ دیتا تھا میٹھی گالیاں
ہم بھی نشے میں مست تھے ساقی کی پیکے پیالیاں
جل کے فلک نے دیں ہائے آفتیں لاکے ڈالیاں
صبح ہوئی گجر بجا پھول کھلے ہوا چلی
یار بغل سے اُٹھ گیا جی کی جی میں رہ گئی

آفت ڈھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) غضب ڈھانا۔ حشر برپا کرنا۔ قیامت کرنا۔ شور کرنا۔ حشر توڑنا۔ ستم توڑنا۔ ہنگامہ برپا کرنا + (عورتیں زیادہ بولتی ہیں) ــــ

شام ہی پہلوئے خالی لے کے آفت ڈھائی ۔ صبح تک طالع خفتہ نے جگایا مجھ کو (آتش)
آفتیں ڈھاتی ہو وہ نرگس فتاں کیا کیا ۔ داغ دیتی ہو مجھے گردش دوراں کیا کیا (؟)
ہو نہ قسمت کی برائی اور نہ کچھ اپنا ہی کھوٹ ۔ ہو انہیں کی ساری آفت دل پہ یہ ڈھائی ہوئی (مومن)

(۲)۔ ع۔ سخت خفا ہونا +
(فقرہ) کل سے اماں جان نے میرے اُوپر آفت ڈھا رکھی ہے (۳) ناگوارِ خاطر کوئی کام کرنا۔ تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا۔ صدمہ دینا
(فقرہ) تم جہاں جاتی ہو ایسی ہی آفت ڈھا کر آتی ہو۔ (ع) +

آفت رسیدہ۔ ف۔ صفت۔ دُکھیا۔ دُکھیارا۔ مصیبت زدہ۔ ستم رسیدہ۔ سرگشتہ ــــ

بڑھ گیا تری جوں یار گیا تاکہ پُرپردہ ہوا ۔ جو کچھ کہ ہوں سو ہوں غرض آفت رسیدہ ہوں (سودا)
نالہ مرا بھلا جاں آفت رسیدہ ہجر ۔ سرگشتہ و پریشاں ہوں کچھ کہ ہوں سو ہوں (ظفر)

آفت زدہ۔ ف۔ صفت۔ مصیبت کا مارا۔ مبتلائے آفت یا بلا۔ گرفتار مصیبت۔ ستم زدہ۔ شامت زدہ۔ سرگشتہ و تباہ و پریشان۔ تباہی زدہ۔ تباہی کا مارا۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ کم بخت۔ کم نصیب۔ مفلوک۔ فلک زدہ + کم رتبہ۔ ناچیز۔ بے وقعت۔ بیکس۔ ذلیل وخوار ــــ

بہت ابھی نہایت خوب گزری ۔ ابھی آفت زدوں کا پوچھنا کیا (نسیم دہلوی)

کوئی کرتا ہو بُرا غم کوئی کرتا ہے لیل ۔ آتے ہی آفت زدے اکثر آگے بادمیں لیجاؤ اگاہی

ہم سے کیا حاصل پچھتانا ہم بھی ہیں آفت زدے
کیوں نہیں کرتا ہے جرأت ہم سے تو اے نمازِ عشق } جرأت

(فقرہ) ایک تو وہ آفت زدہ ہے دوسرے تم اور ستاتے ہو مجھ آفت زدہ سے کوئی کیا لیگا +

آفت سر پر لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) مصیبت اپنے ہاتھے لینا۔ مصیبت اختیار کرنا۔ بلا میں پھنسنا۔ اپنے آپ مصیبت میں پڑنا۔ دوسرے کی مصیبت میں پڑنا ــــ

ٹک نالے کا تو کیوں سُنتا رہ ہے ۔ نہ اپنے سر پہ لے آفت کسی کی (ضامن)

(۲) جھگڑا مول لینا۔ جھگڑے میں پڑنا۔ ناحق کا جھگڑا مول لینا +

آفت سہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ مصیبت برداشت کرنا۔ آفت جھیلنا۔ دُکھ کی سہار کرنا۔ رنج کی برداشت کرنا۔ دُکھ بھگتنا۔ ستم سہنا۔ بپتا اُٹھانا۔ صدمہ جھیلنا ــــ

سنی پڑی ہیں مجھ کو بڑی آفتیں نسیم ۔ عاشق ہوا ہوں ایک مجتو خرد سال کا (نسیم دہلوی)

(فقرہ) اتنی بڑی آفت سہی اور منہ سے اُف نہ نکالی +

آفت کا پرکالہ۔ ا۔ صفت۔ (۱) آفت کا ٹکڑا۔ آفت کا بنا ہوا۔ غضب کا چلبلا (۲) شوخ و شنگ۔ طرار۔ فرار۔ شریر۔ فتنہ انگیز اور فتنہ پرداز۔ عیار۔ بدذات ــــ

ہوتے آفت کے ہیں یہ پرکالے ۔ تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے (زہرِ عشق)
دیکھنا تو سے سن پہ جاؤ اس لڑکی کو اک مرزا ۔ یہ آفت کی ہے پرکالہ چھٹر کرنے کی اپنی ہو (میر ارلعل)

(فقرہ) اس آفت کے پرکالے کو کس نے چھیڑ دیا (۳) غضب کا بنا ہوا۔ قیامت خیز۔ ستمگر (فقرہ) وہ ایک آفت کا پرکالہ ہو (۴) ذہین۔ ذکی۔ تیز طبع۔

آفت کا ٹکڑا۔ ا۔ صفت۔ دیکھو آفت کا پرکالہ نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ غضب کا پتلا۔ بدذات ــــ

قد و قامت آفت کا ٹکڑا تمام ۔ قیامت کرے جس کو جھک کر سلام (میر حسن)
یہ اور اک آفت کا ٹکڑا وہ دل وحشی کہ ہے ۔ عافیت کا دشمن اور آوارگی کا آشنا (غالب)

(فقرہ) (ع) لڑکی کیا ہے کہ ایک آفت کا ٹکڑا ہے +

آفت کا مارا۔ ا۔ صفت۔ دیکھو آفت زدہ اور آفت رسیدہ نمبر ۱) شامت کا مارا۔ مبتلائے آفت۔ ستم زدہ۔ ستم رسیدہ مصیبت زدہ +

جو صبا کہ ہجر میں تجھ جدائی طناب کی کہتی تھی کلا ٹوٹنے ہے آفت کے مارے دل (میر علی)

آفت مچانا۔ (فعل لازم (مو) (۱) شور مچانا۔ غل مچانا۔ غضب ڈھانا۔ حشر برپا کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا + دھوم مچانا۔ دھوم دھڑکا کرنا (فقرہ) تمہارے بیچنے نے تو ایک آفت مچا رکھی ہے (۲) دنگا کرنا۔ شرارت کرنا۔ (فقرہ) اب تو بچہ تمہارا تھوڑی آفت مچاتا ہے۔ (مو)

آفت میں پڑنا۔ پھنسنا۔ یا مبتلا ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ مصیبت میں پھنسنا۔ بلا میں پڑنا۔ غضب میں آنا۔ رنج و غم میں مبتلا ہونا۔ بلاؤں میں گھرنا۔ عذاب میں پڑنا ؎

آفت میں مبتلا ہوا بیٹھے بٹھائے دل یا رب کسی بشر کا بشر پر نہ آئے دل (معلوم)

سب آنکھ کے پیروکار بد دیکھیں سست کریں یہ تا محسن بچے اے کا جو آفت میں پھنسی (دلکشاستی)

آفت ہے۔ ا۔ صفت (۱) غضب ہے۔ قیامت ہے۔ ستم ہے (۲) آفت کا پرکالہ ہے۔ استاد ہے۔ چالاک ہے۔ بڑا عیار ہے۔ بڑا چالاک ہے۔ نہایت شریر اور فتنہ انگیز ہے۔ بلا کا ہے (فقرہ) وہ ہر کام میں آفت ہے +

آفتاب۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آف + تاب) و (آف) کی (آفت گر) (۱) لغوی معنی دھوپ اور آفتاب کی روشنی کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں سورج کو کہنے لگے ہیں۔ جس طرح مہتاب کو چاند کے معنے میں بھی بولتے ہیں۔ خورشید۔ مہر۔ شمس۔ اوت ؎

ہے طلوع آفتاب اگر ہوتا سب لوگوں کو بیشتر ہوتا (ناسخ)

رخ کو تیری رفعت ہمارا ہوگیا آفتاب اتنا ہوا اور چاک تارا ہوگیا (۔ ۔)

اس کا گھر طاہر بے نقاب ہوا میرت چشم آفتاب ہوا (نظیر)

(۲) عارف کامل۔ خدا رسیدہ۔ ولی اللہ۔ اولیاء اللہ ؎

کشوف ہوا فسردہ باغ سے اترہ میں کس آفتاب کا ہوں (شیفتہ)

(۳) تشبیہاً۔ گرم۔ تپاں۔ سوزاں ؎

مجھا دو خبر کو تو ای رشک آفتاب ہا ہر ایک داغ جگر میرا آفتاب رہا (سیف)

(۴) معشوق۔ محبوب۔ صنم۔ دلبر۔ دلربا ؎

میاں اور شیخ دیکھے سو دونا اضطراب بنا کہ یہ نکلا سحر کو اور نکلا آفتاب اپنا (نظیر)

(۵) ساغر شراب۔ دارو ؎

ساقی کو تو شراب دے یہ مہتاب میں آفتاب دے دے (گلزار نسیم)

(۶) مشہور و معروف۔ نامی۔ نامور۔ بلند مرتبہ۔ مشہور کامل۔ ہر ایک کی جانب جو شہرہ ہو۔ یکتائے زمانہ۔ لاجواب جس کا ثانی نہ ہو۔ (فقرہ) مولوی کریم اللہ صاحب بھی اس شہر میں آفتاب ہیں (۷) لکھنؤ کے ایک میر کا نام۔ (گنجفہ کی آٹھ بازیاں ہوتی ہیں تاج۔ سفید۔ شمشیر۔ غلام۔ چنگ۔ سرخ۔ قماش۔ برات۔ ان میں سے ہر بازی کا میر آفتاب اور دوسری کا ماہتاب کہلاتا ہے۔ گنجفہ کھیلنے والے دن کو آفتاب اور رات کو ماہتاب سے کھیل شروع کرتے ہیں (۹) تاش کے ایک میر کا نام جو سب سے پہلے کھیلا جاتا ہے (۱۰) حضرت فردوس منزل ابوالمظفر جلال الدین شاہ عالم بادشاہ دہلی کا تخلص سنہ ۱۲۲۱ھ میں آپ ہی کا یہ تخلص تھا۔ ہوئے اور ایک دیوان بھی یادگار چھوڑا

آفتاب بام۔ یا۔ لب بام۔ یا۔ سر کوہ۔ ف۔ محاورہ۔ (خاص کر) آدمی بولتے ہیں۔ (۱) وہ شخص جس کے مرنے کے دن قریب آگئے ہوں۔ نہایت بوڑھا۔ چراغ صبح۔ چراغ سحر۔ قریب الزوال۔ عمر رسیدہ۔ چند روزہ مہمان دنیا۔ وہ شخص جس کی عمر کا اخیر زمانہ ہو ؎

ہم آفتاب بام ہیں ٹھہرا لئے ہیں یہاں صبح کیا اعتبار شام گئے یا سحر گئے (درد)

آفتاب پرست۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) شمس پرست۔ شمس پرست۔ ایرانیوں کا وہ فرقہ جو سورج کو مبدأ نور مان کر پوجتا ہے۔ گبر۔ ترسا۔ جلال الدین اکبر نے بھی کچھ دنوں اس طریقہ کی پیروی کی تھی (۲) حرباء۔ گرگٹ۔ کرلا (۳) گل نیلوفر۔ کنول کا پھول (۴) سورج مکھی۔ (ہندو بھی سورج کو دیوتا سمجھ کر پوجتے ہیں) +

آفتاب محشر۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ قیامت کے دن کا سورج۔ خورشید حشر۔ وہ سورج جو باعتقاد اہل اسلام قیامت کے دن سوا نیزہ پر ہوگا اور اس کی شدت گرمی و تپش سے لوگوں کا بھیجا پگھلنے لگیگا۔ مجازاً نہایت تیز اور گرم سورج جس کی گرمی کی لوگ تاب نہ لاسکیں (۲) معشوق۔ نہایت حسین خوبصورت۔ وہ شخص جس کا چہرہ سورج کی طرح چمکتا ہو ؎

یہ نہیں ہے نور پیکر ہے وہ تو اک آفتاب محشر ہے (شوق لکھنوی)

آفتابہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ اصل میں (آب + تابہ) تھا۔ پہلوی (آفتاو) یعنی پانی و گرم کرنے کا برتن و (آفتابہ) عوام (استادہ) +

(فرہنگ نویسوں نے اسی بات کے بیان کرنے میں کہیں کہیں چوک گئے ہیں۔ کوئی آفتاب سے منسوب کرتا ہے کوئی گرم کرنے سے اس کے معنے نکالتا ہے۔ کوئی پھیکی بتاتا ہے حالانکہ یہ بات صاف ظاہر ہے کہ زبان فارسی میں بجائے پ کے ف اور فاء بجائے ب کا باہم بدل ہوتا ہے جیسا کہ زبان اور زفان۔ باد گفت فاد گفت۔ زبانہ اور زفانہ آیا ہے سو اسی طرح یہاں بھی ہوا ہے اور نیز آفتابہ میں دستی لگانا اور اس کے اوپر سر پوش کا ہونا اسی بات پر دلالت کرتا ہے کہ یہ گرم پانی کا لوٹا ہے

پھر وا اپنے تئیں وقت میں ڈالیں تو کیا فائدہ ؟)

(۱) ایک قسم کا لوٹا ہوتا ہے جس کے نیچے ہاتھ کے بہاؤ کے واسطے ٹونٹی لگی ہوئی ہوتی ہے اور اس کے مُنہ پر سرپوش ہوتا ہے۔ اس میں گرم پانی لیکر مُنہ ہاتھ دھوتے یا دُھلاتے ہیں۔ گنگا ساگر ؎

ماہِ کامل ہو تو مقابلہ ہو نہ سکے سیلابچی آفتاب اے ماہِ تاباں آفت ہو گیا (ناسخ)

مُنہ جو تو دھونے لگا وقتِ سحر از رشکِ مہر صاف سونے کا بنی آفت ہو ہو گیا (شہیدی)

مُنہ دھوتے اس کے آتا ہے جو لیکر آفتاب کما دیگا آفتابہ کوئی جو دوسرا آفتاب (میر تقی)

مُنہ دھوتے وقت اُسکے اگر دکھائی دے تو خورشید سے ہاتھ اک روز آفتابہ (؟)

آفتابہ لیکر کھڑے ہونا۔ افعلِ لازم۔ مُنہ ہاتھ دُھلانے کے واسطے پانی لیکر کھڑا ہونا۔ مجازاً غلام بننا۔ خدمت گار رہنا۔ خادم ہونا

ہوتا ہو خورشید سے کر آفتابہ سامنے حاضر وہ اپنا چاند سا مُنہ دھولے جو وقتِ سحر بیٹھا (شہیدی)

صبح جیسا ہیں کیوں رشک آئے پھرتا ہو آفتابہ لئے خورشید سحر پھرتا ہے (بہجت)

آفتابی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) سورج مکھی۔ ڈھال۔ ایک دائرہ سا بنا ہوا ہوتا ہے جو بادشاہوں کے جلوس میں ماہی مراتب کے ساتھ چلتا ہو اور بادشاہوں کے سر پر اُس کا سایہ بھی مثلِ چتر پڑتا ہے۔ اور کبھی پان کی شکل پر مثلثی بھی بنائی جاتی ہے ؎

وہ آفتابی اُس کی مجلس میں آفتاب وہ چتر اُس کا جس سے نو ہمسر آسمان (ذوق)

(۲) آفتاب پرست۔ شناس۔ شناسی (۳) ایک قسم کی آتشبازی ہوتی ہے جیسے شورہ۔ گندھک۔ اندرانی نمک وغیرہ بھر کر قلمیں سی بنا لیتے ہیں +

(۴) وہ چھتری جو صرف دُھوپ سے بچائے بارش سے پناہ نہ دے +

(۵) صفت۔ گول۔ مدوّر۔ گول مول۔ دائرہ۔ چکر۔ جیسے آفتابی چہرہ۔ آفتابی دائرہ +

آفتابی چہرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ گول چہرہ۔ گول مول چہرہ۔ دائرہ نما چہرہ +

آفتابی دائرہ۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ خوشنویسوں کی اصطلاح میں دو قسم کے دائرے ہیں۔ ایک آفتابی۔ دوسرا بیضوی۔ اوّل قسم کے دائرہ کا رواج کاتبانِ لکھنؤ اور بیضوی کا خوشنویسانِ پنجاب میں ہے +

آفتابی گلقند۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ گلقند جو دھوپ میں رکھکر تیار کیا جائے +

اُفتاد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) ماضی اُفتادن (۲) اتفاق۔ سنجوگ (۳) بنیاد۔ ابتدا۔ آغاز۔ شروع (۴) حادثہ۔ واردات (۵) طرز۔ ڈھنگ +

اُفتاد پڑنا۔ افعلِ لازم۔ (۱) بنیاد پڑنا (۲) اتفاق ہونا۔ حادثہ پیش آنا +

اُفتادہ۔ ف۔ صفت۔ بیغیر جوتی۔ ناکارہ۔ غیر مزروعہ۔ مفعول ماضی (گری پڑی زمین) +

اِفتخار۔ ع۔ اسم مذکر۔ فخر بزرگی۔ عزت۔ ناز۔ گھمنڈ +

اِفترا۔ ع۔ اسم مذکر۔ تہمت۔ بہتان۔ جھوٹا الزام +

اِفترا پرداز۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ بہتانی۔ طوفانی۔ تہمت لگانے والا +

اِفترا پردازی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ بہتان لگانا۔ الزام دینا۔ تہمت لگانا

اَفرا تفری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (عوام) کھلبلی۔ بے انتظامی۔ سراسیمگی۔ گھبراہٹ۔ بدنظمی۔ گڑبڑ۔ خلفشار۔ ابتری۔ (افراط و تفریط سے بگڑ کر صورت ہو گئی ہے)

اِفراط۔ ع۔ اسم مؤنث۔ زیادتی۔ کثرت۔ بہتات۔ بہت زیادہ کرنا۔ فراوانی۔ افزونی۔ از حد۔ ات گت +

اِفراط و تفریط۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کمی بیشی۔ گھٹانا بڑھانا۔ تہ و بالا (۲) (دیکھو

اَفروختہ۔ ف۔ صفت (۱) جلتا ہوا (۲) خفا۔ مغضوب۔ غصہ میں بھرا ہوا۔ جلا بھنا۔ آگ بگولا +

اَفروختہ کرنا۔ افعلِ متعدی (۱) جلانا۔ آگ دینا۔ روشن کرنا۔ سلگانا۔ (۲) برافروختہ کرنا۔ ناراض کرنا۔ غصہ دلانا۔ خفا کرنا۔ غضبناک بنانا۔ اشتعال دینا۔ بھڑکانا۔ بہکانا۔ مخالف بنانا۔ لڑائی کے واسطے ابھارنا۔ ان بن کرانا +

اَفروختہ ہونا۔ افعلِ لازم۔ خفا ہونا۔ غضبناک ہونا۔ آگ بگولا بننا۔ جل جانا +

آفرین۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کلمۂ تحسین و ستائش۔ از (آفریدن) شاباش۔ واہ وا۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ کیا خوب۔ یونہی چاہیئے۔ کبھی طنزاً بھی کہتے ہیں ؎

کہیں وہ آفریں ایسا پڑے ہاتھ نہ مجھ پر رحم او جلاد کرنا (نسیم دہلوی)

سے نکلی تھی بری قسمت تو مجھے صاف ہوا آفریں جذبۂ دل رقت پہ کیا کام آیا (شہیدی)

قید میں اُن کی کچھ نہیں اور چھوٹ سکتے بھی نہیں واہ وا اس دام کو اور آفریں صیاد کو (غالب)

آفریں طفلان دشت مرحبا جوشِ جنوں عشق وہ کہتے ہیں کہ کیونکر جائیں دیوانے کے پاس (شیفتہ)

آفریں ہو دلِ پروانہ کو جس نے جلکر حُسن کی گرمی بازار سے مشہور کی شمع (نظیر)

واہ وا شاباش ہو رحمت خدا کی آفریں حق یہ میرے تجھے یاد غیر کا کہنا کیا (؟)

آفریں آپ کے سونے کو ہماگے او ہم بیٹھے رہے کیونکر ہم فغاں ساری رات (ظفر)

آفریں صد آفریں۔ ف۔ مدح و ذم دونوں کے واسطے آتا ہے واہ وا بہ واہ وا۔ شاباش۔ مرحبا ؎

ذرا کاری کی زخم نو سنا اُٹھانے تجھے آفریں ذوق صد آفریں ہے (ذوق)

آفریں کرنا - ۱- فعل متعدی - شاباشی دینا - تعریف کرنا - مرحبا کہنا - واہ واہ کرنا - تحسین و ستائش کرنا - سراہنا - (فقرہ) تمہارے کام پر سب آفریں کرتے ہیں +

آفریں ہے - ۱- محاورہ - کیا کہنا ہے - کیا بات ہے - کیا پوچھنا ہے شاباش ہے +

آفرینش - ف - اسم مؤنث - ماخوذ از (آفریدن) (۱) خلقت - پیدائش - جنم (۲) مخلوقات - دنیا

اَفزایش - ف - اسم مؤنث - بیشی - زیادتی - افزونی - بڑھوتری +

اَفزود - ف - اسم مذکر (عو) زیادہ - فاضل - زائد +

اَفسانہ - ف - اسم مذکر - (۱) حکایتِ بے اصل - قصہ - کہانی - من گھڑت کہانی - گھڑا ہوا قصہ - جھوٹی بات (۲) سرگزشت - حال - ماجرا - ذکر (۳ - عو) افسوس - حسرت - پچھتاوا - ملولا (۴) مشہور - شہرت یافتہ +

اَفسانہ آنا - ۱- فعل لازم - (عو) افسوس آنا - حسرت آنا +

اَفسر - ع - اسم مذکر - (۱) سردار - عہدہ دار (۲) تاج - مکٹ - اکلیل +

اَفسُردہ - ف - صفت (۱) ٹھٹھرا ہوا - مرجھایا ہوا - پژمردہ (۲) غمگین - اداس - رنجیدہ - دلگیر +

افسردہ خاطر - یا دل - ف - صفت - (۱) دل آزردہ - رنجیدہ خاطر - غم رسیدہ - رنج کشیدہ - دکھیا (۲) مردہ دل - دل بجھا - پژمردہ دل - زندہ دل کا نقیض +

افسردہ دل کے واسطے کیا چاندنی کا لطف ‌ ‌ لپٹا پڑا ہے مردہ سا گویا کفن کے ساتھ (ذوق)

اَفسُردہ دلی - ف - اسم مؤنث - آزردہ دلی - پژمردگی - غمزدگی - رنجیدگی - مردہ دلی - زندہ دلی کا نقیض +

اَفسوس - ف - اسم مذکر - دریغ - پچھتاوا - ملولا - غم - رنج - قلق - صدمہ +

اَفسُوں - ف - اسم مذکر - (۱) جادو - سحر - ٹونا - ٹوٹکا - منتر - پڑھنت - پھونس جھاڑ (۲) فریب - کرتوت +

افسوں کرنا - یا پھونکنا - ۱- فعل متعدی - (۱) جادو کرنا - منتر پھونکنا (۲) جھاڑ

اِفشا - ع - اسم مذکر - ظاہر - آشکارا - عیاں - کھلا ہوا - نمایاں +

افشا کرنا - ۱- فعل متعدی - (۱) ظاہر کرنا - آشکارا کرنا - کھولنا - بھید کھولنا - راز ظاہر کرنا - پردہ فاش کرنا +

اِفشا ہونا - فاش ہونا - ظاہر ہونا - کھلنا - پردہ فاش ہونا - افشائے راز ہونا - بھید کھلنا +

اِفشائے راز کرنا - ۱- فعل متعدی - بھید کھولنا - پردہ فاش کرنا - کسی چھپی ہوئی بات کو ظاہر کر دینا +

اَفشان - ف - اسم مؤنث - از (افشاندن) طلائی یا نقرئی اوراق کا برادہ جو ماتھے کی خوبصورتی کے واسطے معشوق لوگ چھڑکا کرتے ہیں - طاؤسی پوڈر یا کوئی خوشنما رنگ جس سے ماتھے کو رنگ لیتے ہیں - اِس کا دستور ایران میں بہت ہے +

اَفشاں چُننا - ۱- فعل متعدی - ماتھے پر چمکتا ہوا پوڈر یا سفوف ملنا - گلگونہ لگانا ؎

چُنی تُو نے افشاں جو اے مہ جبیں ہے ‌ ‌ ستاروں میں کیا کیا چُناں اور چنیں ہے (ذوق)

اَفشُردہ - ف - صفت - نچوڑا ہوا - وہ شربت جس میں میوہ دیتو ہوا نچوڑ کر پیتے ہیں +

اَفضَل - ع - صفت - زیادہ فضیلت رکھنے والا - سب سے بہتر - سب سے تحفہ - نہایت عمدہ +

اِفطار - ع - اسم مذکر - روزہ کھولنا - صوم کا نقیض +

اِفطاری - ۱- اسم مؤنث - روزہ کشائی - وہ تھوڑی سی چیز جس سے روزہ کھولیں - وہ کھانے پینے کی چیزیں جو روزہ کھولنے کے واسطے سامنے رکھی جائیں +

اَفعال - ع - اسم مذکر - (جمع فعل) (۱) کام - کرتک - کرنی (۲) صیغے +

اَفعی - ع - اسم مذکر - ایک قسم کا زہریلا سانپ جسے عوام حنفی کہتے ہیں +

اَفغان - ف - اسم مذکر - پٹھان - کابل کے پٹھان +

اُفُق - ع - اسم مذکر - وہ جگہ جہاں زمین و آسمان ملے ہوئے دکھائی دیتے ہیں - آسمان کا کنارہ اور مطلق کنارہ +

اِفلاس - ع - اسم مذکر - مفلسی - تنگدستی - غریبی - ناداری - فلاکت +

اَفلاطون - یونانی - اسم مذکر - (۱) لغوی معنی نہایت چوڑے چکلے سینے والا (۲) ایک بہت بڑے مشہور سقراط کے یونانی حکیم کا نام جس کا باپ اسطون اور دادا ارسٹاکلس (اسطیلونوس) ہے - افلاطون کا پہلا استاد دیانس نحوی ہے جو فن کشتی کا استاد کامل تھا مگر افلاطون نے فن کشتی ارسطون پہلوان معلم کشتی سے حاصل کیا - اور اسی ارسطون نے افلاطون کو موجودہ لقب سے ملقب فرمایا - کیونکہ اس کا سینہ نہایت وسیع تھا اور یونانی زبان میں عریض الصدر کو افلاطون کہا کرتے ہیں پس اس کا افلاطون ہی نام پڑ گیا - ورنہ دراصل اس کا نام اپنے دادا کے نام پر ارسٹاکلس (اسطیلونوس) تھا جب فن کشتی سے ماہر ہو چکا تو شاعری اور موسیقی کی طرف

ملہ عورتیں اب زیادہ بولتی ہیں

مائل ہُوا۔ ارغنوں باجا اسی نے نکالا۔ بہت سے شعر کہہ ڈالے مگر جب
سُقراط نے ایک علمی بحث کے موقع پر شاعری کی مذمّت کرکے یہ کلمہ فرمایا۔
کہ شاعری انسان کو انسانی کمالات سے محروم کردیتی ہے تو اسے
اُس فن سے نفرت ہوگئی۔ تمام منظوم تصنیفات کو جلا کر سقراط کی شاگردی
اختیار کرلی۔ البتہ جو رباعیاں اُس کے ہاتھ سے نکل چکی تھیں وہ ابھی
تک موجود چلی آتی ہیں۔ قصّہ مختصر یہ ہے کہ فلاطون بیس برس کی
عمر میں شاگرد ہوکر دس برس تک سُقراط کی صحبت سے مستفیض رہا۔
بلکہ بعض تو پانچ ہی برس بیان کرتے ہیں۔ جب اُس کے اُستاد کو
اِلحاد کی علّت میں زہر کا پیالہ پلا کر مارا اور فلاطون کی تقریر کو اختتام
تک نہ پہنچنے دیا۔ تو یہ دل برداشتہ ہوکر اتھنس سے نکل کھڑا ہُوا۔
اور دیگر ممالک دُور دراز میں تجربہ و علم بڑھانے کی غرض سے
سیاحت کرتا پھرا۔ گھر سے نکل کر اوّل ملک مصر میں آیا۔ یہاں
فیثاغورس کے شاگردوں سے ملا۔ اُس کے مسائل کی تحقیقات
کی علم ہندسہ سیکھا۔ اُس کی معرفت اشکال ومقادیر یا اشیاء سے واقفیت
بہم پہنچائی۔ تیرہ برس رہکر مصر سے ایران چلا گیا۔ وہاں آتش پرستوں
کے مذہب کی تحقیقات کی۔ ایران سے ہندوستان آنے کا ارادہ تھا
تاکہ برہمنوں کے مذہب کی بھی اصلیت اور ماہیت معلوم کرلے مگر ان
دنوں میں اس ملک میں بہت کچھ فتنہ وفساد برپا ہورہا تھا پس اس
ارادہ سے باز رہ کر اور جو کچھ الٰہیات میں تیرہ برس تک ترقی کی تھی۔
اُسی پر اکتفا کرکے اٹلی یعنے اطالیہ کا رستہ لیا۔ وہاں پہنچکر شہر تارنیم میں
کچھ عرصہ تک قیام کیا۔ پھر جزیرہ سسلی (صقلیہ) کی طرف باگ
اُٹھائی۔ وہاں جاکر اِٹنا آتش فشاں پہاڑ کو دیکھا جسکے شعلوں آتشی
مادّوں پہاڑوں کے ٹکڑوں کا معدنیات کے ریلے کے ساتھ پھلجھڑی
کی طرح اُڑا اُڑا کر گرنا قہرِ الٰہی کا پورا پورا نمونہ تھا۔ یہ پہاڑ ہمیشہ چند
سال کے بعد ایسا جوش مارتا ہے کہ شہر کے شہر غارت کردیتا ہے۔
لیکن اس وقت میں اس پہاڑ سے زیادہ خوفناک وہاں کا بادشاہ ڈائیاسیس
(ڈایونوسوس) تھا جو شہر سیرا کیوز اُس کا دارالخلافہ تھا۔ فلاطون سے بھی ملاقات
ہوئی۔ مگر وہ کسی وجہ سے ناراض ہوگیا۔ جب فلاطون وہاں سے رخصت ہُوا۔
تو راہ میں بادشاہ مذکور کے اشارہ سے گرفتار ہوکر فروخت کیا گیا مگر خریدار نے
اسکی لیاقت سے خوش ہوکر آزاد کردیا۔ غرض فلاطون پھر شہر اتھنس میں آیا

اور درس تدریس کا مشغلہ شروع کردیا جب ڈایون بادشاہ مرقوم الصدر کا
جانشین ہُوا تو اُسنے پھر افلاطون کو سسلی میں بلایا بڑی عزّت اور توقیر سے
رکھا۔ لیکن افلاطون نے اُس کی ظالمانہ حرکتیں ناپسند کیں اور بار بار خوف
دلایا۔ مگر جبکہ نہ مانا تو یہ وہاں سے چُپ چُپاتے چلدیا۔ اسکے بعد ایک مرتبہ
اور بھی سسلی کا سفر درپیش آیا۔ اور اب کی دفعہ مراجعت کی تو مرتے دم تک
مدینۂ اتھنس سے باہر نہیں گیا۔ افلاطون کو علم ہندسہ کا یہاں تک شوق تھا کہ اس
نے اپنے مدرسہ کے دروازہ پر یہ لکھکر لگا دیا تھا کہ جو شخص علم ہندسہ نہ جانتا ہو وہ اندر آنے کا
مجاز نہیں ہے۔ افلاطون کی تحریریں اُس کے عُلُوِّ خیالات کا آئینہ ہیں۔ اور اُس کی
تعلیم غایت درجہ کی تہذیب کا نمونہ۔ اُس کے مسائل الٰہیات ذاتِ باری کی عظمت
اور جلال کو منواتے ہیں۔ وہ قیامت کا منکر نہ تھا۔ توریت کی بھی خوب واقفیت
رکھتا تھا جو غالبًا مصر کے سفر کا نتیجہ تھا۔ افلاطون شہر اتھنس میں ۴۲۹ برس
قبل مسیح علیہ السّلام پیدا ہُوا۔ اور اسی شہر میں ۳۴۷ برس پیشتر از سنہ
عیسوی مرا۔ صرف ۸۲ برس دُنیا کی ہوا کھائی سُقراط جیسے لائق حکیم کا اُستاد تھا
صحرا نشینی اور ورزش کو زیادہ پسند کرتا تھا۔ چنانچہ اسی وجہ سے آخیر دم تک
اسکے قوٰی مضبوط رہے۔ پڑھاتے وقت شاگرد کو کھڑا کردیتا تھا۔ صاحب
تاریخ الحکما نے لکھا ہے کہ ۵۵ کتابیں افلاطون کی تصنیفات سے بچشم خود دیکھی ہیں +
(۲) آرزو میں شہزور زبردست اور زورآور کے موقع پر رستم کے نام کی طرح
افلاطون کا اطلاق ہوا ہے شاید اُس کی پہلوانی کے سبب یہ معنی ہوگئے۔ مثلًا ایسے
ہی افلاطون ہو جو لیکر ٹلو گے +

افلاطون کا بچہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (طنزًا) افلاطون زادہ۔ رُستم زادہ۔
رستم کا سالا۔ زبردست۔ زورآور۔ کالکڑ۔ عالم زادہ +

افلاطون کا سالا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (عوام) زبردست کا سالہ زورآور کا رشتہ دار

آفندی۔ ت۔ اسم مذکر کلمۂ تعظیم بمعنی صاحب وجناب۔ حضرت۔ مسٹر +

اَفواہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع فُوہ) بہت سے مُنہ (۱) بازاری خبر۔ آوارہ غیر معتبر
(۲) مشتبہ خبریں۔ شہرت۔ خبر + چرچا۔ گپ +

افواہ اُڑانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) چرچا پھیلانا۔ جھوٹی خبر مشہور کرنا۔ بڑ کی
ہانکنا (۲) بدنامی کی شہرت کرنا۔ بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا۔ جھوٹی گھڑت
کرنا۔ بہتان لینا +

افواہ اُڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ گپ اُڑنا۔ شہرت اُڑنا۔ چرچا پھیلنا +

افواہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ شہرت ہونا۔ جھوٹی خبر اُڑنا + چرچا ہونا +

اَقُوہ - ۱ - حرفِ صوت - اِظہارِ تعجب یا تاسف یا کثرت کے لئے زبان سے نکالتے ہیں +

اَفیم - ۱ - اسم مؤنث (س - अहिफेन) مار واڑی (اپھِیمؔ) تریاک ، ایک قسم کا نشہ ہے جو درختِ پوست کے دُودھ سے بنایا جاتا ہے جیسے عربی میں افیون کہتے ہیں ۔ چوتھے درجہ میں سرد اور تیسرے میں خشک ہے اور اس کا نشہ کرنے والا اکثر اونگھا کرتا ہے -

اَفیمَن - ۱ - اسم مؤنث (۱) وہ عورت جو افیون کا نشہ کرے (۲) وہ عورت جو اُونگھتی رہے +

اَفیمی - ۱ - اسم مذکر (۱) افیم کا نشہ کرنے والا (۲) اُونگھتا رہنے والا +

اَفیُون - ع - اسم مذکر - دیکھو (افیم) +

اَفیُونی - ع - اسم مذکر - دیکھو (افیمی)

آقا - ت - اسم مذکر - صاحب - مالک - خداوند - سرکار - حاکم - سوامی + امیر - سردار - افسر - اَن داتا - (مثل) جیسے آقا ویسا نوکر +

اَقارِب - ع - اسم مذکر (جمع قریب) رشتہ دار - ناتے دار +

آقاسی - ف - اسم مذکر - ناظرِ دیوان خانہ - داروغۂ دربار +

اِقامَت - ع - اسم مؤنث (۱) قیام - قرار - سکُون (۲) وطن - مسکن (۳) تکبیرِ نماز +

اِقبال - ع - اسم مذکر - (۱) اِدبار کا نقیض - لغوی معنے پیش آنا - قبول کرنا - اصطلاحی خُوش نصیبی - اچھا نصیبا - کامیابی - بڑھتی دولت کا اثر - زمانہ (۲) اِقرار - ہامی - اعتراف - تسلیم +

اِقبالِ دعوٰی - ع - اسم مذکر - دعوے کا اِقرار - قرضخواہ کے قرضہ کا تحریری اقرار حاکم کے رُوبرو پیش کرنا - راضی نامہ +

اِقبال کرنا - فعل لازم - قبول کرنا - اِقرار کرنا - ہامی بھرنا - اعتراف کرنا - تسلیم

اِقبالمند - ع + ف - صفت - صاحب نصیب - بامراد - بلند طالع - بھاگوان - بھاگیہ

اِقبالمندی - ع + ف - اسم مؤنث - خُوش نصیبی - طالع وری +

اِقبالی - ع - اسم مذکر (قانون) اقبال کرنے والا - مان لینے والا +

اِقتِدار - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنی صاحبِ قدرت اور طاقتور ہونا - اصطلاحی زور - مقدرت - طاقت (۲) اختیار - حکومت - مرتبہ +

اِقتدارِ جائز - ع - اسم مذکر - (قانون) وہ اختیار جو قانوناً درست ہو -

اِقدام - ع - اسم مذکر - (۱) پیش قدمی - ارادہ - توجہ - کوشش (۲) ارتکاب - دلیری

اِقدامِ خود کشی - ع + ف - اسم مذکر - (قانون) اپنے آپ کو مار ڈالنے کا ارادہ

اِقدامِ قتلِ عمد - ع + ف - اسم مذکر - (قانون) جان بوجھ کر دانستہ قتل کرنے کی کوشش

اِقرار - ع - اسم مذکر - ہاں - ہامی - قبول - منظور + قول قرار - عہد پیمان +

اِقرارِ صالح - ع - اسم مذکر - (قانون) درست اقرار + حلفی بیان +

اِقرار کرنا - فعل متعدی - قبول کرنا - ماننا - منظور کرنا - ہامی بھرنا - عہد کرنا - قول دینا

اِقرار نامہ - ع + ف - اسم مذکر - وہ دستاویز جس میں کسی بات کا وعدہ لکھا ہو - عہد نامہ

اِقراری - ع - اسم مذکر - (قانون) اقبالی - اقرار کرنے والا +

اَقرِبا - ع - اسم مذکر - (جمع قریب) بھائی بند - رشتہ دار - ناتے دار +

اُقلیدِس - یونانی - اسم مذکر - (جمع اُقلیدس یا اقلیدس) (۱) لغوی معنی کلید ہندسہ یعنی عراض ہندسیہ کا کھولنے والا - کیونکہ اصل میں کلیدِ دِس بمعنی ہندسہ آیا ہے (۲) ایک یونانی حکیم کا اسم مبارک جس کے نام سے کتاب اقلیدس مشہور ہے - اس کا لقب یا عرف معلوم ہوتا ہے نام کچھ اور ہوگا کیونکہ کسے کی خبر تھی کہ یہ علم ہندسہ کا بانی یا ماہر ہوگا - ہماری تاریخیں اس کے سنہ ولادت سنہ وفات عہد سلطنت سے عاری ہیں کوئی نہیں لکھتا کہ وہ کس کا بیٹا اور کس کا شاگرد ہے - نہایت تجسس کے بعد اس قدر پتا چلتا ہے کہ وہ فرمانروائے مصر شاہ پٹالمی کے عہد حکومت میں موجود تھا جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ۳۲۳ برس قبل سے ۲۸۳ تک مصر میں حکمران رہا جس سے قیاس کر سکتے ہیں کہ اقلیدس اب سے ۲۲ سو برس پیشتر ہوگا - اقلیدس نے شہر اسکندریہ میں علم اقلیدس کا مدرسہ جاری کیا تھا - یہ وہ شخص ہے جس نے سب سے پہلے ریاضی میں کلام کیا اور کتاب لکھی - اس کا قول ہے کہ خط ہندسہ روحانی ہے جو آلۂ جسمانی سے ظاہر ہوتا - کسی نے اس سے کہا کہ تمہیں تکلیف دیتے ہیں اس قدر جان لڑاؤں گا کہ تو مر جائیگا - اس نے جواب دیا اتنی کوشش کرو گے کہ تیرا غصہ ہی جاتا رہیگا - شوقین طلبا کا غلام تھا - معاشرت میں حلیم - بُردبار - مرنج و مرنجان آدمی تھا - کتاب اقلیدس کے علاوہ کتاب المشکلات - کتاب المرایا والمناظر - کتاب ظاہرات الافلاک - کتاب التیسیر - اس کی تصنیفات سے بیان کی جاتی ہیں (۳) ایک کتاب ہندسہ کا نام جس میں اشکال ریاضی - پیمائش مجسمات و مسطحات سے بحث ہے - اس کتاب کے پندرہ مقالے ہیں بعض محققوں کا بیان ہے کہ حکیم اقلیدس کی بڑی خوش نصیبی ہے کہ یہ کتاب اسکے نام سے شہرت پاگئی ورنہ درحقیقت حکیم اپولونیس نجار نے اسکے پندرہ مقالے لکھے تھے اس حکیم کے زمانہ سے بہت دنوں بعد اسکندریہ کے ایک بادشاہ کو اس فن کا شوق ہوا اور ان مقالوں کی ترتیب و توضیح کا کام اقلیدس کے سپرد کیا گیا اور اسی سبب اس کا نام ہو گیا - لیکن اقلیدس نے صرف تیرہ مقالوں کی ترتیب و توضیح کی تھی پچھلے دو مقالوں کی توضیح و ترتیب اس کے شاگرد حکیم اسقلاؤس کے ہاتھ سے ہوئی جو بادشاہ کے کہنے سے پہلے مقالوں کے

ساتھ شامل کر دیجئے۔ اس کتاب کے یونانی سے عربی میں خلفاے عباسیہ کے زمانہ میں کئی ترجمے ہوئے وہ صرف حکیم حجاج بن یوسف کوفی نے کئے جنمیں سے ایک کو ہارونی دوسرے کو مامونی کہتے ہیں حنین بن اسحاق عبادی عیسائی نے بھی اس کا ترجمہ کیا۔ یہ مترجم سنہ ہجری میں فوت ہوا اسکے علاوہ اور بہت سے فاضلوں نے یہ کام کیا۔ بلکہ اب تو تقریباً ہر ایک زبان میں اسکا ترجمہ ہو گیا +

اِقلیم۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ولایت۔ مُلک۔ دیس۔ اگلی تقسیم کے موافق ربع زمین کا ساتواں حصّہ +

دنگماو سابق نے کُل زمین کو سات سیاروں کے موافق سات حصّوں پر تقسیم کر کے ہر ایک حصّہ کا نام اقلیم رکھا تھا اصل میں یہ لفظ یونانی اکلیمیں سے عربی زبان میں آیا

اَقوال۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمع قول۔ باتیں۔ منصوبے +

اَقوام۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمع قوم۔ فرقے۔ ذات۔ گروہ +

آک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (अर्क ارک) عوام (آکھ۔ آگ)

دیہاں ارک میں سے ر کے حذف ہو کر آک ہوا اس سے آک ہوگیا جیسے کرشان سے کسان ہندی میں چونکہ کاف عربی اور کاف فارسی بہم بدل جاتے ہیں جیسے تمک تمگ۔ کاک کاگ اس سبب سے لوگ آگ بھی کہنے لگے مگر خاص لوگوں نے باعث اشتباہ اس کو کاف سے نہیں بدلا تاکہ آگ یعنی آتش سے مشتبہ نہ ہو۔) اکون۔ مدار۔ اکوڑا۔ اکوا۔ ایک قسم کا درخت ہوتا ہے جو گرمیوں میں سرسبز اور برسات میں مرجھایا ہوا رہتا ہے۔ اسکا دودھ زہری رنگنے اور دواؤں میں ڈالنے کے کام آتا ہے حال کے تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ اسکا دودھ اور اس کے پتّوں کا بھرتا طاعون کے لئے ازحد مفید ہے دہلی کے اچار والے اس کے پتّوں کا نیبو کے عرق میں اچار ڈالتے ہیں جو نہایت ہاضم ہوتا اور باؤگولے کے درد کو فائدہ بخشتا ہے

آک کی بُڑھیا یا بُڑیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ روئی جو آک کے ڈوڈوں میں سے نکلتی اور ہوا میں اُڑتی پھرتی ہے یہ کاتنے کے کام کی تو نہیں ہوتی۔ مگر نہایت ملائم اور تکیوں میں بھرنے کے کام کی ہوتی ہے نیز ازراہِ ظرافت بُڑھی عورت کو بھی کہتے ہیں ؎

پتھر لکے جو محلوں کی ہو کوئی آک کی بُڑھیا ... اور جیسے تمام کا ... (اُڑنا)

بجز ... اسمیں نہیں کچھ نہیں ہوں آک کی بُڑیا کہیں کچھ (سودا)

آکا۔ ت۔ اسم مذکر۔ ... (۱) بھائی۔ برادر (۲) بڑا بھائی ...

(۳) بطور خطاب مثل میاں۔ یار۔ دوست۔ صاحب (فقرہ) کہو آکا کہاں گئے تھے۔ (۴) آکا باز ادر چلتے ہو +

آکا بھائی۔ ت۔ اسم مذکر۔ (۱) ادب سے بڑے بھائی کو کہتے ہیں اس کا رواج مغلوں میں زیادہ ہے (۲) لڑاک۔ شوریدہ پشت۔ بازی باز دجنگ (۳) مردانہ خطاب +

اِکّا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اکیلی یعنی ایک سے نسبت رکھنے والا۔ اصطلاحی ایک گھوڑے کی گاڑی۔ یکہ (۲) ایک قسم کا زیور جسمیں ایک نگینہ جڑ کر بازو پر باندھتے ہیں (۳) شمعدان جسمیں ایک بتی لگائی جاتی ہے (۴) ایک بھاری مگدر جسے پہلوان اٹھاتے ہیں (۵) گنجفہ کا ورق یا تاش کا پتہ جسمیں ایک نقطہ یا نشان بنا ہوا ہو (۶) وہ ہندوستانی سپاہی جو اپنے قرن کے لوگوں کی افسر فوج کو روزانہ رپورٹ کرتا ہے (۷) رجواڑوں میں وہ لوگ بھی اکے کہلاتے ہیں جن کے اعلیٰ خاندان ہونے کی وجہ سے مفلسی کے زمانہ میں پرورش کی جاتی ہے (۸) ایک قسم کے ہندوستانی سپاہی جنہیں احدی کہتے ہیں + اتیازی (۹) بہادر۔ اوّل (۱۰) صفت اکیلا۔ تنہا۔ یکتا۔ لاثانی۔ جو ہر فرد بے نظیر۔ کامل فن +

اِکّادُکّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک دو۔ بعض۔ کوئی کوئی۔ ایک آدھ۔ بہت کم چند۔ خال خال۔ یہ لفظ عدد قلیل کیواسطے آتا ہے +

اِکادشی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ قمری مہینے کی گیارہویں تاریخ جس کو اکثر ہندو برت بھی رکھتے ہیں +

آکار۔ س۔ اسم مذکر۔ (आ + कृ - ا+کر) (۱) رُوپ۔ ڈول۔ سُروپ صورت شکل۔ ہیئت۔ (۲) نمائش۔ ظہور (۳) چِن۔ نشان۔ آٹنک تک (۴) حرف الف کشر۔ ابھترا۔ اچھر (आ) (گریر)

اَکارت۔ ہ۔ صفت (۱) ضائع۔ بیکار (۲) بیفائدہ۔ نرپھل۔ لاحاصل۔ بے سُود (۳) ناکارہ۔ نکما۔ برباد +

اَکارت جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ضائع ہونا۔ برباد جانا۔ بیفائدہ گزرنا جیسے عمر کا اکارت جانا +

آکاس۔ ہ۔ عوام۔ اکاس۔ اسم مذکر۔ س (आकाश) آ+ کاش (مصدر۔ چمکنا) (Sky) انگریزی مترادف۔ اصطلاح (۱) زمین سے آسمان تک کا فاصلہ (۲) ہوا کا باریک اور ہلکا مادہ جو زمین اور آسمان کے درمیان بھرا ہوا ہے۔ ہوائے لطیف + ہواء (۳) ہندوؤں کے نزدیک

پانچواں عنصر۔ (۴) خلا۔ کرۂ ہوا (۵) دیکھو (آسمان نمبر ۱)

آکاس اگن گولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شہاب ثاقب۔ وہ تارے جو اکثر صبح کو ٹوٹتے ہیں۔ بخارات ارضی کا وہ گلہ جو کرۂ نار کے قریب پہنچکر مشتعل ہو جاتا اور زمین کی طرف گرتا ہوا دکھائی دیتا ہے +

آکاس بانی۔ یا۔ **اکاس بانی**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ از غیبی آواز۔ ندائے ہاتف۔ آوازِ غیب۔ خدا کی طرف کی آواز۔ الہام۔ مکاشفہ۔ القاء +

آکاس برت۔ یا۔ **اَجگر برت**۔ س۔ اسم مذکر۔ متوکل۔ وہ شخص جسے کوئی آمدنی کی صورت نہ ہو اور خدا پر بیٹھا رہے۔ خدا پر بھروسا کرنے والا +

آکاس برتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ توکل۔ خدا پر بھروسہ +

آکاس بیل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عوام (اکاس بیل) امر بیل۔ اسر بیل۔ افتیمون۔ ایک قسم کی بیل ہوتی ہے جو زرد زرد سوت سی اکثر درختوں پر لپٹی رہتی ہے اس کی جڑ زمین پر نہیں ہوتی اور نہ اس میں پتے ہوتے ہیں جن کے بال کم بڑھتے ہیں وہ اسے سر میں ڈالا کرتے اور یونانی حکیم امراضِ سوداوی میں اس کا استعمال کرتے ہیں۔ جس درخت پر اسے ڈال دیتے ہیں اُسے تو جلا دیتی ہے اور آپ سر سبز ہو جاتی ہے +

آکاس پھل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عوام (اکاس پھل) اولاد۔ بال بچے خدا کی دین +

آکاس چوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث سمت الراس۔ سر کی سیدھ۔ جانب سر +

آکاس دُھری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آسمانی کرہ کا دھرا۔ نقطۂ شمال +

آکاس دُھری کے سِرے۔ اسم مذکر وہ نقطے یا ستارے جو زمین کے شمال اور جنوب پر ساکن ہیں + قطبین۔ قطب شمالی و قطب جنوبی۔

آکاس دیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (اکاس دیا) چاند نیز اصطلاحاً وہ چراغ جو ہندو کاتک کے مہینے میں اونچے بانسوں پر ٹکا دیتے ہیں۔ تاکہ اس جہان میں بھی روشنی ملے +

آکاس گنگا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عوام (اکاس گنگا) کہکشاں آسمان کی سفید بدھی۔ وہ سفید رستہ جو اکثر موسم برسات کے اخیر میں شمالاً جنوباً اور کبھی اس کے خلاف میں آسمان پر نظر آتا ہے۔ اصل میں بہت سے ستارے ہیں۔ اندر کے ہاتھی کی راہ۔ اکاس جنیؤ +

آکاسی چیز۔ ہ۔ اسم مؤنث اجرام فلکی +

آکال۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی بے وقت (۲) قحط سالی۔ خشک سالی۔

گرانی۔ دہلی میں کال بولتے ہیں۔ (۳) توڑا۔ کمی +

اِکائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ واحد۔ ایک۔ ریاضی میں ایک سے نو تک ہر ایک ہندسہ اکائی میں شمار کیا جاتا ہے +

اِک بیجا۔ ہ۔ اسم مؤنث ایک قسم کی پگڑی +

اَکَٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ذہنی طاقت۔ ادراک۔ ذہانت۔ ذہن۔ ذکا (۲) اختراع۔ ایجاد۔ احداث۔ نئی بات +

اُکتا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھبرا جانا۔ کسی چیز کے تواتر سے دل ہٹ جانا۔ دق ہو جانا۔ بیزار ہو جانا +

اِکتارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔ اور ایک قسم کا تنبورا جسے اکثر ہندو فقیر بھجن گاتے پھرا کرتے ہیں +

اِکتالہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نغمہ کے ایک اصول کا نام۔ جس کی ضرب ایک متواتر اور مساوی الوزن تال ہے جو برابر فاصلہ سے پڑتی ہے +

اُکتانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دل برداشتہ ہونا۔ اُچاٹ ہونا۔ گھبرانا۔ دق ہونا۔ تنگ دل ہونا (۲) بھر جانا۔ سیر۔ ار ہونا۔ نفرت کرنا۔ تنگ آنا۔ تھکنا جیسے کھاتے کھاتے اُکتا گیا +

اِکتفا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) کافی ہونا۔ کفایت کرنا۔ بس کرنا۔ قناعت کرنا جیسے بس اسی پر اکتفا کرو (۲) کم کھانا۔ قلیل کھانا +

اُکت لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ناشائستہ بے محل بے موقع حرکت کرنا +

اَکٹوبر۔ انگلش (October.) اسم مذکر۔ انگریزی ایس ۱۳ دن کا دسواں مہینا +

اِکٹ۔ انگلش (Act.) صحیح ایکٹ۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی کام۔ عمل۔ ہدایت۔ اصطلاحی قانون مجوزۂ گورنمنٹ۔ قواعد سیاست مدنی +

اَکثر۔ ع۔ صفت (۱) بہت۔ بارہا۔ بیشتر۔ عموماً۔ اوبدا کر (۲) ہمیشہ +

اکثر اوقات۔ ع۔ تابع فعل (۱) بارہا۔ اکثر کرکے۔ بیشتر۔ ہمیشہ۔ (۲) خاصکر۔ خصوصاً +

اکچھت راج۔ ہ۔ اسم مذکر (صحیح ایک چھتر راج) ہفت اقلیم کی بادشاہت۔ مہاراجگی۔ شاہنشاہی +

اِکدرا۔ اسم مذکر۔ ایک در کا دالان +

اِکڈال۔ ہ۔ صفت (۱) یکساں۔ یک لخت۔ سر سے پاؤں تک۔ ایک ڈول (۲) وہ چیز تیغ یا کٹار وغیرہ جس کا پھل اور دستہ ایک ہی لوہے کا ہو +

اکر

اَکَرا۔ ہ۔ صفت۔ ہندی بولتے ہیں۔ گراں۔ مہنگا۔ تیز +

اِکرام۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) کرم کرنا۔ بخشش۔ عطا (۲) عزت۔ تعظیم و تکریم۔

اِکراہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گھن۔ نفرت۔ کراہیت۔ کراہت۔ نامرضی۔ ناخوشی۔ (۲) جبر۔ زبردستی +

اَکروڑا۔ یا اَکروڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کسیلی دوائیں مثل چھالیہ۔ کیکر کی پھلی وغیرہ جنکو جوش کرکے اس کے پانی سے زچہ کو آبدست کراتے ہیں +

اَکڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) مروڑ۔ اینٹھ۔ پیچ و خم۔ بل (۲) غرور۔ نخوت۔ کبر۔ گھمنڈ۔ شیخی (۳) سرکشی۔ خودسری۔ ڈھٹائی۔ ضد۔ ہٹ۔ اڑ۔ (۴) سختی۔ بدخوئی۔ خشونت۔ درشتی۔ بدمزاجی +

اَکڑباز۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خودنما۔ اینٹھو خاں۔ وہ شخص جو سینہ تان کر مغرورانہ چلے +

اَکڑباز خاں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زور آور +

اَکڑبازی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اینٹھنا۔ اینٹھ کی لینا۔ بل کرنا۔ زور دکھانا

اَکڑبازی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اینٹھنا۔ بل کرنا۔ زور دکھانا۔

اَکڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اینٹھ جانا۔ کڑا ہو جانا۔ سخت ہو جانا۔

اَکڑ دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زور دکھانا۔ بل کی لینا +

اَکڑفوں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اینٹھ کی باتیں۔ بل کی باتیں +

اَکڑفوں کرنا۔ یا دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زور دکھانا۔ زور آوری کرنا۔ اِترانا +

اَکڑ کے چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اینٹھ کر چلنا۔ اترا کر چلنا۔ سینہ ابھار کر اور قد کو سیدھا کر کے چلنا +

اَکڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اینٹھنا۔ سخت ہونا (۲) غرور کرنا۔ اِترانا۔ شیخی کرنا (۳) بل کرنا۔ زور دکھانا (۴) سرکشی کرنا۔ خودسر ہونا (۵) ٹھٹھرنا۔ سکڑنا (۶) ضد کرنا۔ ڈھٹائی کرنا۔ اڑنا۔ ہٹ کرنا۔ سینہ ابھارنا۔ تننا (۸) کشیدہ خاطر ہونا۔ کھنچنا۔ خفا ہونا +

اَکڑوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (اکروڑا) +

اَکڑوں بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تلووں کے بل اس طرح بیٹھنا کہ پیٹ دونوں گھٹنوں سے اور چوتڑ دونوں ایڑیوں سے لگ جائیں اور پنڈلیاں کھڑی رہیں +

اَکڑیت۔ ہ۔ صفت۔ (مرب) اکڑباز۔ اینٹھو۔ ٹیڑھے خاں +

اکن

اِکسار۔ ہ۔ صفت۔ (۱) برابر۔ ہموار۔ یکساں۔ صاف۔ چٹیل (۲) ہمشکل۔ ہمقد۔ مشابہ۔ ایک سانچے کا ڈھلا +

اُکسانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) اوپر اٹھانا۔ چراغ کی بتی کو آگے بڑھانا (۲) بہکانا۔ کسی بات پر آمادہ کرنا۔ ترغیب دلانا۔ ابھارنا۔ برافروختہ کرنا۔ اشتعال دینا۔ فساد پر آمادہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا + بھگانا۔ عورت کو اغوا کرنا۔ پھسلانا +

اِکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔ انگلش (Ex-Asst. Commr) اسم مذکر۔ وہ زائد نائب کمشنر (کم طاقت) جو عدالت کی متفرقات کارروائی کیا کرتا ہے۔ کمشنر کا معاون +

اُکسنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ابھرنا۔ اٹھنا۔ سر ابھارنا (۲) تحریک ہونا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا +

آکسیجن۔ انگلش (Oxygen.) اسم مؤنث۔ ایک عنصر لطیف جو ہوا اور پانی کی ترکیب میں ایک جزو بسیط ہے۔ وہ ہوا کا جزو جس پر زندگی اور روشنی موقوف ہے +

اِکسیر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) وہ عرق یا چٹکی جو دھات کو سونا یا چاندی بنا دے۔ رسائن۔ کیمیا (۲) پارس پتھر (۳) وہ دوا جو ہر مرض کو مفید ہو۔ وہ دوا جس کے کھانے سے کبھی آدمی بیمار نہ ہو (۴ صفت) نہایت مفید۔ ایک بہا ایک

اُکلانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندی) (۱) اکتانا۔ بیقرار ہونا۔ مضطر ہونا۔ گھبرانا۔ بے چین ہونا (۲) جی متلانا۔ غثیان ہونا (۳) تھک جانا۔ تنگ آنا

اَکل کھرا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) لغوی معنی تنہا خور (۲) اصطلاحی خود غرض۔ غیر مانوس۔ خشک۔ روکھا۔ وہ شخص جو ملنسار نہ ہو۔ وہ شخص جو منفعت بخش اور نفع رساں نہ ہو۔ بے فیض (۳) بدمزاج۔ تند خو۔ جلا تن۔ ناآشنا (۴) حاسد۔ حسد رکھنے والا۔ رشک کرنیوالا۔ جیسے اکل کھرا جگ سے نیارا +

اِکلوتا۔ ہ۔ صفت۔ اکیلا اپنی ماں کا ایک ہی بیٹا۔ بن بھائی بہن کا +

اَکل و شرب۔ ع۔ اسم مذکر۔ کھانا پینا +

اِکناجمنٹ۔ انگلش (Acknowledgment.) اسم مؤنث۔ اقرار۔ رسید +

اِکنگ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایک کھیل کا نام جو گیند کی طرح سپر کے بغیر صرف ایک لکڑی سے جسے ڈانڈ کہتے ہیں کھیلا جاتا ہے (۲) صفت۔ یکرنگ۔ یکجہت۔ یکدل۔ یک جان +

اَکوتا۔۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی پھنسیاں۔ جو اکثر گھٹنے کے نیچے بہت باندھ لیتی اور پھر بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ اسکے واسطے آکھ کے پتوں کا عُصارہ کڑوے تیل میں جلا کر اور نیم کی لکڑی سے اُسے ہلا کر لگانا نہایت مجرب وآزمودہ ہے اِس تیل پر مکھی بھی نہیں بیٹھتی +

اِکوتا۔ اسم مذکر۔ ایک ایک کرکے چنا ہُوا۔ صاف اور چنا ہُوا اناج یعنی پھٹکا پھٹکایا چُنا چُنایا +

اکھاڑا۔۔ اسم مذکر۔ (۱) پہلوانوں کے کشتی لڑنے کی جگہ۔ کشتی گاہ۔ دنگل (۲) مجلس۔ محفل۔ دربار جیسے پریوں یا راجہ اِندر کا اکھاڑا (۳) پٹا بازوں کا جتھا۔ گروہ۔ جماعت (۴) ہندو سادھوؤں کا پنتھ جیسے ناگی اکھاڑا (۵) چیلوں کا جتھا۔ مریدوں کا گروہ جیسے ناگوں کا اکھاڑا +

اکھاڑا جمانا۔۔ فعل متعدی۔ دنگل قایم کرنا۔ دنگل جمانا +

اکھاڑا جمنا۔۔ فعل لازم۔ دنگل قایم ہونا۔ پہلوانوں اور تماشائیوں کا مجمع ہونا۔ لوگوں کا اکٹھا ہونا +

اُکھاڑ پچھاڑ۔۔ اسم مؤنث۔ (۱) تغیّر و تبدّل۔ درہمی برہمی (۲) اسباب کا اِدھر اُدھر رکھنا۔ ترتیب لگانا۔ ایکطرف سے اُٹھا کر دوسری طرف رکھنا۔ جیسے مکان بدلنے کی اُکھاڑ پچھاڑنے ڈھنگ سے بیٹھنے نہ دیا (۳) کسی کی موقوفی یا برگرتی سے بدظنی پھیلانا۔ موقوفی و بحالی کا موقع پانا (۴) ردّ و قدح (۵) ہر ا لگائی لُتری۔ غیبت۔ بُرائی۔ بدی۔ افترا پردازی +

اُکھاڑ پچھاڑ کرنا۔۔ فعل متعدی۔ تغیّر و تبدّل کرنا۔ ترمیم و تنسیخ کرنا۔

اُکھاڑ پچھاڑ ہونا۔۔ فعل لازم۔ تغیّر و تبدّل ہونا +

اُکھاڑنا۔۔ فعل متعدی۔ (۱) جمانا کا نقیض۔ اُپاڑنا۔ جڑ سے کھودنا (۲) جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ جیسے نوکری سے اکھاڑنا (۳) کسی کا کسی چیز سے دل ہٹانا یا دل برداشت کرنا۔ جیسے کسی کام سے دل اُکھاڑنا (۴) ہٹانا۔ باہر لانا۔ کا ڈھنا جیسے کیلا یا کھونٹا اکھاڑنا (۵) جگہ سے بے جگہ کرنا جیسے بانہہ یا ہاتھ اُکھاڑنا (۶) کھودنا جیسے قبر یا مُردہ اکھاڑنا (۷) کسی کی صحت سے خارج یا بدعمل کرنا (۸) نوچنا۔ کھسوٹنا +

اِکھٹّا۔۔ تابع فعل۔ (۱) فراہم۔ جمع۔ اکٹھے۔ ڈھیر کیا ہُوا۔ یکجا۔ اکٹھے۔ باہم۔ سب ہم مل اکٹھے (۲) سب کل۔ تمام۔ جیسے اکھٹا سو جائے لو (۳) زیادہ کثرت کیا سے جیسے اکٹھی سب ہی بگڑ گئے

اِکھٹّا کرنا۔۔ فعل متعدی۔ (۱) جمع کرنا۔ ڈھیر لگانا۔ فراہم کرنا۔ سمیٹنا۔ مجمع جمع کرنا۔ ہجوم کرنا۔ جوڑنا۔ ایک جگہ کرنا جیسے کل حساب اکٹھا کرنا (۲) بلانا۔ طلب کرنا +

اِکہرا۔۔ صفت۔ دوہرا کا نقیض۔ ایک تہ کا +

اِکہرا بدن۔۔ صفت۔ دُبلا پتلا چھریرا۔ وہ جسم جو کبھی موٹا نہ ہو +

اَکھرنا۔ فعل لازم۔ ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ گراں خاطر ہونا۔ دُوبھر معلوم ہونا

اَکھڑ۔ صفت۔ سخت آدمی۔ بدمزاج۔ بداخلاق۔ جاہل۔ اجڈ۔ اُکھڑ دو۔ آچھوٹ۔ وہ شخص جو بھلائی کی بات نہ سمجھے۔ غیر مہذّب۔ ناشایستہ۔ کندۂ ناتراش۔ ناہموار۔ بدتمیز۔ کم فہم۔ گنوار۔ جھگڑالو۔ سرکش +

اَکھڑپن۔۔۔ اسم مذکر۔ سخت مزاجی۔ بداخلاقی۔ خشونت +

اُکھڑنا۔ فعل لازم۔ (۱) جمنا کا نقیض۔ جڑ سے الگ ہونا۔ اُچٹنا۔ (۲) گڑا ہوا اُکھڑنا۔ علیحدہ ہونا جیسے محل یا کنکوا اُکھڑنا۔ نگینہ اُکھڑنا (۳) اُچٹنا۔ گریز کرنا (۴) کسی عضو کا جگہ سے بیجگہ ہونا جیسے ہاتھ اُکھڑنا (۵) تسلسل میں فرق آنا جیسے دم اُکھڑنا۔ سانس اُکھڑنا (۶) بے قدم ہونا۔ رفتار میں فرق آنا۔ گھوڑے کے واسطے آتا ہے (۷) بےزار اور بدگمان ہونا (۸) طبیعت نہ لگنا۔ دل نہ لگنا۔ بہت گھٹنا (۹) بکنا۔ بہٹنا۔ جیسے گاہک اُکھڑنا (۱۰) منتشر ہونا۔ بکھر جانا جیسے میلا اُکھڑنا۔ مجمع اُکھڑنا (۱۱) چلنا۔ جانا۔ ہٹنا۔ رستہ لینا۔ سٹکنا جیسے چلو اُکھڑو (۱۲) موقوف ہونا۔ برخاست ہونا +

اُکھڑی اُکھڑی باتیں کرنا۔ فعل لازم۔ دل برداشتگی کے ساتھ گفتگو کرنا۔ آزردگی اور بے توجہی کی باتیں کرنا جس طرح سے کہ ناچاق یا رنجش کے وقت احتراز ظاہر کرنا۔

اَکھو تکھو کرنا۔ مصدر۔ (۱) چراغ کی لَو تک ہاتھ لیجا کر بچے کے منہ پر پھیرنا۔ (عورتیں شب کے وقت بچوں کو نظر سے بچانے کیلئے یہ رسم ہندوؤں سے سیکھی ہے) چنانچہ ہندو عورتیں اس طرح سے بچے کو بہلاتی ہیں۔ آکھو ماکھو کالی ڈھیری ہیٹھا کر جو کوئی میری طرفی کو دیکھے اُس کی آنکھوں میں پانکو (مسلمان عورتیں) اَکھو تکھو میری بیوی کو اللہ رکھو + (یہ لفظ آنکھ اور تکھ سے مرکب ہے)

اُکھیڑنا۔ فعل متعدی۔ کسی چیز کو جڑ سے الگ کر دینا۔ دیکھو (اکھاڑنا)

اَکیلا۔۔ صفت۔ (۱) دُکیلا کا نقیض۔ تنہا۔ مجرّد۔ (۲) جُدا۔ علیحدہ (۳) تنہا فصل مجرد۔ بے ہمتا۔ واحد۔ وحید۔ فقط۔ تن تنہا (۴) سُونا۔ غیر آباد۔ خالی +

آگ۔ اسم مؤنث۔ س (अग्नि) اگنی یا اگن۔ پراکرت (अग्गि) اگی۔ پہلوی فارسی (آذر) تُرکی (اوت) ہندی (آگ)۔ پہلوی (آتش) ہندی (اگن) (۱) آتش۔ اگنی۔ اگن۔ آتش۔ نار۔ سیسکندر۔ اربعہ عناصر میں سے ایک عنصر کا نام۔ شعلہ۔ لو۔ ع

دل ترا سنگ ہے پر آگ کہاں ہے اسمیں — دل ہمارا ہے کہ شیشہ میں شرر رکھتے ہیں (شعلہ)

پھونک دی ہر عشق نے آتش تری جاں پر کیا — آگ کچھ بس نہیں چلتا خس و خاشاک کا (مومن)

ہاں لگی ہے برق عرش تک بے سات دن — کیا کبھی دل میں بجھتی تھی ول ابر تر میں آگ (نسیم دہلوی)

آگ

(فقرہ) آگ کے مُنہ نہیں جلتا یعنی کسی مضر چیز کا نام لینے سے اثر نہیں ہوتا
میرے ہی سے آگ لاؤ نام رکھا بیسندر۔ یعنی آگ آگ سب یکساں ہیں میری ہی کی
آگ کو اپنے ہاں لیجا کر مقدس آگ بنالیا۔ عالمگیر ثانی چولھے آگ نہ گھڑے پانی یعنی
عالمگیر ثانی کے عہد میں ایسی بدامنی تھی کہ لوگوں کے چولھوں میں آگ نہیں جلتی تھی
اور مٹکوں میں پانی نہیں ہوتا تھا (لُوٹ کھسوٹ مچی ہوئی تھی) دو آدمیوں کے
بیچ سے آگ نہ لیجاؤ نہیں تو لڑائی ہوگی۔ تُو رو ساتی میں چھانی تیرے آگ نہ میری پانی۔
یعنی ہر شخص لوگوں کا یکساں حال ہونا چاہئے۔ جیسی تُو ویسی میں +
چونکہ خانہ داری میں عورتوں کو اکثر آگ سے کام پڑتا ہے اس وجہ اس لفظ کی مفرد و مرکب بہت سی
اصطلاحیں بن گئیں ہیں جنسے اُنکے توہمات معتقدات اور دلی خیالات کا پتہ لگتا ہی (۱) اثر ظاہر ہوتا
ہے (۲) فرق ظاہر ہوتا ہے (۳) اعتقاد اور وہم ظاہر ہوتا ہے) (۴) گرمی
تپش۔ حدت۔ حرارت۔ تمازت۔ تاب۔ لُو + تیز دُھوپ
آگ وہ شام کی بھی ہو جائیگی پانی پانی سب ہماری عرق شرم سے تر جائیں گے (ذوق)
پُھونکی تھی شوقِ وصل نے پہلے ہی دل میں آگ ٹھنڈا ہوا فراق میں جب منتقل ہوا (شہیدی)
(مثل) آگ کو آگ ہی سے (فقرہ) آگ برس رہی ہے۔ آگ برس رہی ہے +
(۵) سوزش۔ جلن۔ تیزی۔ چرپراہٹ۔ جھال۔ لہر۔ (فقرہ) مرچ
کھاتے ہی آگ لگ گئی۔ شراب نے آگ لگادی (۶۔ عو) جھل۔ چل +
(اس معنی کو نازنینوں شاعروں نے اپنے کلام میں خوب ادا کیا ہے) (۷) آتشک۔
گرمی کی بیماری۔ بادِ فرنگ۔ گرمی (فقرہ) آگ میں پُھک رہا ہے
کیا کسی رنڈی کی گرمی کا بھری ہوئی نہیں ہے؟ (۸) اگن۔ تشنگی۔ پیاس عطش +
آتشِ پنہاں بے صبری آگ۔ اگن۔ سوزش تپش۔ گرمی ؎
ہم ہی جل بجھے مگر اس دل کی آگ کو سینہ میں اپنے ذوق نہ پایا بجھا ہوا (ذوق)
کچھ تپش دل کی کچھ سُلگنے سی قسمت کا کام آگ سی اک آگ پر آن پڑی اور بھی (دلگیر)
(مصرعۂ نامعلوم) اک آگ سی ہے سینہ کے اندر لگی ہوئی (۹)
بھوک۔ گُرسنگی۔ اشتہا۔ خواہش طعام۔ لالچ + آتشِ معدہ۔ جہانگیر۔
جیسے بھوک کی آگ۔ (فقرہ) اس بچے کے پیٹ کو صبح اُٹھتے ہی آگ لگتی ہے۔
ہے کوئی ماتا جو پیٹ کی آگ کو بجھا دے؟ (فقرہ) (۱۰) عشق۔ محبت۔
لگن (فقرہ) نُورجہاں بیگم کی صُورت دیکھتے ہی جہانگیر کی آگ بھڑک اُٹھی (۱۱)
ممتا۔ دردِ جگر۔ خُون۔ مادری اُلفت۔ رشتہ ناتے کی محبت۔ (فقرہ)
آگ کی لگی ہوتی ہے بیٹے کی آگ بُری ہوتی ہے اپنے بچہ کی آگ ہوتی ہے وہ دوسرے
کی نہیں ہوتی۔ جو بہن کی آگ ہوگی وہ خصم کی کب ہوگی۔ (ھ) (۱۲) ومدمی شوق۔ اشتیاق

آگ

تو مسوّدہ حاجی حسینی اُس نے ہی ہالیوں میں پائیں دیدار کا ہے اپنے ہی کو بخشش و انحصار پہ
پر شرط ہے کہ آگ ہو دل میں لگی ہوئی وہ آگ شوق کی کہ بنے اُس سے دل چنار
(۱۳) بلا۔ آفت۔ مصیبت ؎
میری جانب سے عدو کی آگ میں پڑتا ہے کون یہ غلط سچ ہے کہ پرائی آگ میں پڑتا ہے کون (مرزا شاکر)
(فقرہ) کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا (۱۴) تیہا۔ تاؤ۔ غصہ۔ خفگی۔ خشم۔ جھنجھلاہٹ۔ تیزی۔ تُندی ؎
تو تو خلاف حکم سے ہوتا ہے خشمگیں کیسی بھری ہوئی ہے مزاج بشر میں آگ (نسیم دہلوی)
(فقرہ) اتنی بات پر آگ ہو گئے (۱۵۔ عو) رشک۔ حسد۔ جلن۔ جلاپا۔ (فقرہ عو)
بی نہیں تو ساری میرے دم کی آگ ہے (۱۶) لاگ۔ دشمنی۔ بیر۔ لاگ ڈانٹ
(فقرہ عو) بُوا بہو کی طرف سے تو ساس کے کلیجے میں پہلے ہی آگ لگی ہوئی ہے
(۱۷) لڑائی جھگڑا۔ فتنہ فساد (مثل) آگ لگائے تماشا دیکھے (فقرہ)
آگ لگا کر الگ ہو گئی۔ وہی آگ نہ بجھا دو (۱۸) شہرتِ بد۔ خبرِ بد۔ بدنامی و رسوائی کی شہرت
ہو اس کے عشق کی بھڑک ہوئی یا رب بجھے گی آگ یہ کیوں کر لگی ہوئی
(۱۹۔ صفت) تپتا۔ بھبکتا ہوا۔ کھولتا ہوا۔ تپاں۔ گرم۔ جلتا ہوا +
مزاج کا گرم۔ گرم مزاج۔ آتشی ؎
ہجر میں آگ ہو گیا پانی دل کو کر دیتی ہے کباب شراب (ناسخ)
(فقرہ) چلم تو آگ ہو رہی ہے۔ اسکا بدن تو آگ ہے۔ جنکی تو گرم آگ ہوتی ہے
اس کا مزاج تو پہلے ہی سے آگ تھا تم نے اسپر اور گرم دوا پلا دی (۲۰) لال
سُرخ۔ دہکتا ہوا۔ انگارا۔ نہایت گرم (فقرہ) توا تو آگ ہو گیا (۲۱) تیز مزاج۔
تُند مزاج۔ غضبناک۔ قہرناک۔ خشم آلودہ۔ پُرغضب۔ غصیلا۔ جلا بھنا۔ خشمناک۔ خشمگیں ؎
کل ہی کیا آگ ہو سرگرم کہیں کوئی نہ تھا شمع ساں محو ہو خود ہی تو تشنہ کب نہ تھا (شیفتہ)
(فقرہ) کیا تو آگ تھے کیا صُورت دیکھتے ہی پانی ہو گئے (۲۲) بدمزاج۔ تُرش رو
چڑچڑا۔ جھلا (۲۳۔ و تشبیہاً) سُرخ۔ بنات کی حالت۔ خُون کبوتر۔ خونی رنگ
لعل۔ مثل لالہ و گلاب وغیرہ (فقرہ) جس وقت ٹیسو پھولتا ہے تو جنگل میں آگ
لگی ہوئی ہوتی ہے (۲۴) کلمۂ تعریف۔ بمثل غضب۔ آفت۔ قیامت۔ قہر وغیرہ ؎
آگ تھے ابتدائے عشق میں ہم اب جو ہوئے خاک انتہا ہے یہ (میر تقی)
(۲۵) نہایت گراں۔ مہنگا۔ آگ کے مول۔ چڑھا ہوا (فقرہ) گرانی
کیا لگے کہ سب چیز آگ ہو گئی (۲۶) حار۔ محرک۔ گرم مزاج۔ آتش مزاج
(فقرہ) کریلے تو آگ ہوتے ہیں ایسی گرمی میں کون کھائے +

آگ اُٹھانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ سلگانا۔ بھڑکانا۔ جھگڑا اُٹھانا۔ لڑائی کھڑی کرنا۔ فتنہ

آگ بجھانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پانی یا مٹی سے آگ کو ٹھنڈا کرنا۔ آتش فرو کرنا۔

آگ پر پانی ڈالنا۔ آگ کو ٹھنڈا کرنا۔ (فقرہ) آندھی آتی ہے آگ بجھا دو (۲) فساد یا جھگڑا مٹانا۔ تکرار رفع کرنا۔ غصّہ کو فرو کرنا۔ تنازع کو فرو کرنا۔ (فقرہ) آگ بجھانا ہی اچھا ہے زیادہ نہ بھڑکاؤ (۳) تحمّل مٹانا۔ ہوس بجھانا۔ خواہشِ نفسانی کو مٹانا (۴) رشک جلن۔ حسد نکالنا یا مٹانا۔ دشمنی نکالنا۔ بدلہ لینا۔ (فقرہ ۲) تم بھی جاہو سو (کپڑا وغیرہ) بنا لو اور اپنی آگ بجھا لو (۵) تشنگی رفع کرنا۔ پیاس بجھانا۔ تونس بجھانا (فقرہ) شربت آئیگی نہ یہ آگ بجھیگی (۶) بھوک کھونا۔ سیر کرنا۔ پیٹ بھرنا (فقرہ) پیٹ کی آگ کوئی ونہا ہی بجھائیگا (فقرہ) (۷) شوق پورا کرنا۔ آرزو بر لانا۔ مراد پوری کرنا

ہمارے بھی نہ بُجھیگی تری بجھائی آگ جگر کے پار ہو اب بھی تری نوا ایک ایک (خواجہ حالی)

آگ بجھنا۔ فعل لازم۔ (۱) آگ کا ٹھنڈا ہونا۔ فرو ہونا۔ کملانا۔ (فقرہ) کسی نے اُبالا نہ دیا آگ بجھ گئی (۲) فساد یا جھگڑے کا مٹنا۔ غصّہ اُترنا +
جلاپے سے بچنا ؎

سوت کی آگ بجھی سوت کے بچے رہے جلی ان جہنم کے شراروں کی شرارت نہ گئی (میر بار علی)

(فقرہ) یہ آگ کیا بن سر پھڑوائے بجھیگی؟ (۳) تحمّل مٹنا (۴) دشمنی نکلنا۔ دشمنی دور ہونا (فقرہ) دشمن کا نقصان ہونے پر بھی اُس کے مخالف کی آگ نہ بجھی (۵) رشک یا حسد کا پورا ہونا۔ حاسد کی مرضی کے موافق کسی کام کا ہونا۔ (فقرہ ۲) کوس کوس کھیر و پچھ کر کھاکا اب بھی آگ نہ بجھ گئی؟ (۶) پیاس بجھنا تشنگی مٹنا + بھوک رفع ہونا ؎

تن پر تو کیا ہُوا اس کی بجھی نہ آگ جیسے سیپ سمندر میں کرے تراس تراس (دوہا)

(۷) امل ہونا۔ سیر ہونا (۸) شہرت یا ہلکا فرو ہونا۔ رسوائی مٹنا۔ بدنامی دور ہونا ؎

تہمت ہُوا سے عشق کی ہمسر نگی ہوئی یارب بجھے گی آگ یہ کیوں کر لگی ہوئی (للام)

(۹) سوزش اور جلن کا مٹنا۔ چمکو بجھنا۔ ورم بیٹھنا۔ لگن کم ہونا ؎

جگر کی آگ بجھے جلد جس سے وہ شے لا لگا کے برف میں ساقی صراحی مے لا (رونشا)

آگ برسانا۔ فعل متعدی۔ (۱) آتشباری کرنا۔ آگ کا مینہ برسانا۔ قہر باری کرنا + تمازت و حدّت بڑھانا۔ خدا تعالیٰ کا دھوپ یا سورج کو تیز کرنا۔ (فقرہ) خدا نے آجکل بشر کی بجائے آگ برسا رکھی ہے (۲) گولہ باری کرنا۔ گولے اور گولیوں کی بوچھاڑ کرنا۔ گولے مارنا۔ آگ کی بارش کرنا۔

ڈر کے وہ آہ قہر بار سو کتے ہیں بری دیکھیگا کہیں اب آگ نہ برسائیگا (ظفر)

(فقرہ) تیرہ سیوں نے قلعہ پر آگ برسا رکھی ہے +

آگ برسنا۔ فعل لازم (۱) گرمی پڑنا۔ دھوپ تیز ہونا۔ شدت سے گرمی پڑنا۔ لو چلنا ؎

گرمی کا سوز جنگ کی کیونکر کروں بیاں ڈر ہے کہ مثلِ شمع نہ جلنے لگے زباں (مرثیہ انیس)

وہ لُو کہ الحذر وہ حرارت کہ الاماں رن کی زمیں تو سُرخ تھی اور زرد آسماں

آب خنک کو خلق ترستی تھی خاک پر گویا ہوا سے آگ برستی تھی خاک پر

رکھتا تھا زمین سے آسماں لاگ پانی کی جگہ برستی تھی آگ (ارشد)

بیساکھ برستی آگ جانے سیار جیا میں کس پر دھر راکھوں دو میر پاس نہیں سا بچہ (بارہماسا)

(۲) گولے گولیوں کی بوچھاڑ ہونا۔ گولہ اندازی ہونا (۳) نہایت گراں سودا ملنا۔ نہایت گراں ہونا۔ مہنگا بکنا۔ آگ کے مول ہونا۔ (فقرہ)

ہر ایک چیز پہ آگ برس رہی ہے بیوپار پر تو آگ برس رہی ہو (گنوار)

آگ بگولا۔ یا **آگ بھبولا۔** صفت (آگ + بگولہ) دہکتا ہوا گولہ۔ (۱) تند مزاج۔ تیز مزاج۔ غضبناک۔ آفت۔ آتش کا پرکالہ۔ قہرناک۔ خشمناک۔ پر غضب۔ غضبی۔ افروختہ (اشعار میں) ؎

ہائے تپ سوزِ آفت طلب اے گردشِ چرخ کرلی معشوق مجھے آگ بگولا دکھلا (آتش)

مجھے ہنستے ہیں تو منہ سرخ ہوا جاتا ہے خوش ہیں ظاہر میں وے آگ بگولا دل میں (ذکر)

(۲) لال سُرخ۔ تمتماتا ہوا (فقرہ) مجھے دیکھتے ہی آگ بگولا ہو گئے (۳) شعلہ بھبوکا۔ گورا چٹا۔ خوبصورت۔ پریرو۔ پری پیکر۔ چاند کا ٹکڑا ؎

کیوں خاک سوا جلے نہ پری رو گلگولا دامن جو سر سے جھٹکے ہو آگ بگولا (نصیر)

آگ بگولا بنجانا۔ فعل لازم۔ غصّہ میں لال ہو جانا۔ غصّہ میں بھر آنا۔ خشم آلودہ ہونا۔ افروختہ ہونا۔ نہایت غضبناک ہونا یا لال پیلا ہونا (فقرہ) میں نے کیا خطا کی جو آپ دفعۃً آگ بگولا بن گئے +

آگ بگولا بننا۔ فعل لازم۔ غصّہ میں بھر آنا۔ غصّہ کے مارے بیتاب ہونا۔ غضبناک ہونا۔ بھڑک اُٹھنا۔ لال ہونا۔ گرم ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ نہایت غصّہ ہونا (فقرہ) چھوڑو بھی وہ آگ بگولا بنے کھڑے ہیں +

آگ بگولا ہو جانا۔ فعل لازم۔ دیکھو آگ بگولا بنجانا نمبر ۱ (فقرہ) اتنا سنتے ہی آگ بگولا ہو گئے + سکندر کا بادشاہ ہتھکنڈے دیکھ کر آگ بگولا ہو گیا +

آگ بگولا ہونا۔ فعل لازم۔ تیز ہونا۔ جھلانا۔ بھبکنا۔ دیکھو آگ بگولا بننا +

آگ بنانا۔ فعل متعدی۔ (۱) اصطلاح کُشتہ آگ تیار کرنا۔ آگ جلانا۔ آگ سلگانا (فقرہ) حقّہ کے لئے آگ بنا ڈالو (۲) غصّہ دلانا۔ گرمانا۔ افروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا۔ بھڑکانا (فقرہ) وہ باتیں ایسی جڑیں کہ آگ بنا دیا +

آگ بنجانا۔ یا **بننا۔** فعل لازم۔ (۱) غصّہ میں لال ہو جانا۔ غصّہ میں بھر آنا۔

بھڑک اُٹھنا۔ لال پیلا ہونا۔ جھلانا۔ تیز ہونا۔ خشمگیں ہونا۔ شعلہ بھبوکا ہونا۔ افروختہ ہونا ؎

کہتے ہو جب بڑھا کر دل کی جلن گئے ہو — جب سوزِ دل کہا ہے تم آگ بن گئے ہو (سوسن)

ظفر وہ شعلہ خو کیوں نکرے پھر آگ بگولہ — زبردستی لیا بوسہ شرارت کی تو بنے کی (ظفر)

یہ بات آگئے غصہ میں حضرتِ انشا — کہ آگ بن گئے اور مجھ سے سیکڑوں سے لڑے (انشا)

عاشق تو جلا ہوا کھڑا ہے — وہ آگ بنا ہوا کھڑا ہے ([illegible])

وہ مجھ پر آگ یوں ہی بن رہا ہے — رقیبو روز سے بھڑکاتے کیوں ہو (ظفر)

(فقرے) گالی سنتے ہی آگ بن گیا۔ اتنا کہنا تھا کہ آگ بن گیا +

آگ بھبوکا بننا۔ یا۔ ہونا۔ فعل لازم۔ بھبوکا۔ از (بھبکنا) (۱) آگ کی طرح بھبکنا۔ گرم ہونا۔ دہکنا (۲) غضبناک ہونا۔ غیظ و غضب میں آکر لال ہونا۔ غصہ کے مارے سرخ ہو جانا۔ غرّانا۔ افروختہ ہونا۔ جھلا جانا ؎

آ گیا ہے کس پہ تیوری آگ بھبوکا بنکر — تیرے رخسار جو اے ہوش ربا گرم ہیں حسرت (ظفر)

آگ بھڑکانا۔ فعل متعدی۔ (۱) آگ کو ہوا دیکر شعلہ اُٹھانا۔ زیادہ جلانا۔ آگ دھونکنا۔ سلگانا۔ دہکانا۔ آگ لگانا۔ آگ جلانا +

مت بلاؤ بزم میں اپنی مجھے کو جو آتش زباں — آگ سی مجلس میں آکے بھڑکا جائیگا (رجات)

نہیں معلوم یہ کیا عشق نے بھڑکائی آگ — پھونکے دیتی ہے مجھے میرے دل و جاں کی تپش (ظفر)

عشق نے کیا جانئے کیا دل میں بھڑکائی ہے آگ — اب جو سینہ میں سراسر داغ انگر سا جار (ظفر)

(فقرہ) آگ بھڑکا کر ساری ہنڈیا جلادی (۲) لڑائی بڑھانا۔ جھگڑے کو ترقی دینا۔ فتنہ و فساد اُٹھانا (فقرہ) کھڑا خدا کرکے لڑائی تھمی تھی انہوں نے آکر اور آگ بھڑکا دی (۳) غصہ دلانا۔ اُکسانا۔ افروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا (فقرہ) یہ انہیں کی آگ بھڑکائی ہوئی ہے جو سب پر گالیاں پڑ رہی ہیں (۴) ولولہ اُٹھانا۔ عشق بڑھانا + لو لگانا۔ (اشعار میں) ؎

آہ اس دل کی لگی پہ عالم گرما [illegible] — وہی کمبخت کی جو آگ بھڑکائی ہوئی (جرأت)

آگ بھڑکنا۔ فعل لازم۔ (۱) شعلہ مشتعل ہونا۔ اُٹھنا۔ دہکنا۔ جلنا۔ (۲) شعلہ زن ہونا۔ برانگیختہ ہونا۔ افروختہ ہونا (۳) ولولۂ عشق کا اشتعال آتشِ شوق کا بھڑکنا۔ جوش پیدا ہونا ؎

اور بھی بھڑکے گی دل کی آگ [illegible] — آہ جوں جوں پھونکتے ہیں [illegible] (جرأت)

(فقرہ) صورت دیکھتے ہی دل میں عشق کی آگ بھڑک اٹھی (۴) لڑائی پھیلنا

فساد بڑھنا۔ فتنہ برپا ہونا +

آگ پانی کا بیر۔ [illegible] بدترین جبلی دشمنی۔ قدیمی عداوت۔ جنم بیر۔ مثلاً آگ پھونس کا بیر۔ چوہے بلی کی عداوت۔ مور اور سانپ کی دشمنی۔ سانپ نیولے کا بیر وغیرہ +

آگ پانی کا کھیل۔ یہ محاورہ حلوائی یا باورچی وغیرہ جب لوگ ان سے کوئی کھانا یا کوئی مٹھائی آگ پانی کی کمی بیشی سے بگڑ جاتی ہے تو زبان پر لاتے ہیں یعنی یہ ہمارے بس کا کام نہیں تھا +

آگ پانی میں لگانا۔ یا۔ پانی میں آگ لگانا۔ محاورہ۔ (۱) جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا۔ متحمل مزاج کو افروختہ کر دینا۔ یا بھڑکا دینا ؎

مجھ سے کچھ اور کہا یار سے کچھ اور کہا — آگ پانی میں لگاتے ہیں لگانے والے (نامعلوم)

(۲) عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ عیاری و چالاکی میں کمال دکھانا۔ ناممکن بات کرنا + اعجاز دکھانا۔ کرشمہ دکھانا ؎

آگ پانی میں اب لگائی ہے — دیکھئے گا ذرا بجز میرا (معروف)

چنانچہ ان کے ہاتھوں سے جو پانی میں نہاتے ہو — غضب کرتے ہو جانا آگ پانی میں لگاتے ہو (نامعلوم)

آگ پر لوٹنا۔ فعل لازم۔ (۱) انگاروں پر لوٹنا۔ جلنا۔ کباب ہونا۔ سوختہ ہونا (۲) بےچین ہونا۔ مضطرب ہونا + بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ بیتاب ہونا۔ تلملانا۔ نعل در آتش ہونا ؎

اک بستر کے یوں ہجر میں تڑپتا ہوں رات — جیسے کوئی آگ پہ لوٹے ہو جلا بھن کر (دستید)

(۳) رشک و حسد میں جلنا۔ غصہ سے جل بھننا۔ غضب کی آگ میں بھننا۔ ایرکھا میں مرے جانا + اپنے عزیز کی برائی سن کر فرطِ محبت کے باعث جلنا۔ (فقرہ) وہ سوتیلے بچوں کو دیکھ کر آگ پر لوٹتی ہے (مو) +

آگ پر موتو یا مسلمان ہوتے۔ (۱) دو مضر یا خلافِ مذہب باتوں میں سے جبراً ایک بات پر راضی کرنا۔ خلافِ شرع کرانا۔ ایسا کام لینا جس میں یوں بھی خرابی اور ووں بھی خرابی (۲) کئی صورتوں میں سے ایک ہی نتیجہ پیدا کرنا۔ (۳) جب کوئی شخص کسی کام کے لینے میں بہت جلدی کرتا ہے تو اس کے جواب میں بالفعل یہ مثل کہا کرتے ہیں +

وجہ اوّل اہلِ اسلام کی حکومت ہوئی تو استحکام سلطنت کے لئے اکثر ہندوؤں کو اس بات پر مجبور کیا کہ اگر تم مسلمان نہیں ہوتے تو آگ میں کود پڑو۔ چونکہ دونوں صورتوں میں انہیں اپنے مذہب کو علیحدہ ہونا پڑتا تھا۔ اس محاورے [illegible]

مسلمان ہونے پر آمادہ ہوجاتے تھے۔ اِس زیارت کا یہاں تک اثر ہوا کہ پرشل عکلی اور اُس نے ایسا رواج پایا کہ طنز آہر ایک جلد کام چلنے والے مجبور کرنے والے کے حق میں بولنے لگے۔ مگر یہ کوئی تاریخی ثبوت نہیں ہے۔ بداندیشوں کی گھڑی ہوئی روایت ہے +

آگ پڑنا۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو (آگ برسنا نمبر۱) (فقرہ) یہ آگ پڑ رہی ہے کہ گھر میں بیٹھے ہوئے بھنے جاتے ہیں (۲۔عو) بُرا لگنا۔ ناگوار گزرنا۔ جلنا (۳) آفت آنا۔ بجلی پڑنا (۴۔عو) گراں ہونا۔ مہنگا بکنا (فقرہ) یہاں تو ہر ایک چیز پر ایسی ہی آگ پڑ رہی ہے +

آگ بھانکنا۔ فعل متعدی۔ (۱) لغوی معنے آگ بھکنا۔ اصطلاحی جھوٹ بولنا۔ بہت بڑھا کر بات کہنا۔ مبالغہ کرنا۔ بڑھا کر بیان کرنا۔ بیہودہ باتیں کرنا۔ نکمّی باتیں کرنا + ڈینگ مارنا۔ شیخی کرنا۔ (فقرہ) اُس کی باتوں پر نہ جاؤ وہ سدا کی یونہی آگ پھانکتی ہے (۲) بات بنانا۔ بہتان لگانا۔ دل سے گھڑنا یا جوڑنا +

آگ بھڑکنا۔ فعل لازم۔ (آگ بھڑکنا بزبان خفہ یہی بولتے ہیں) (۱) آگ لگنا۔ آگ جلنا۔ آگ بھڑکنا (۲) سوزش پیدا ہونا۔ گرمی لگنا (۳) معدہ میں سوزش ہونا۔ (فقرہ) گرم دوائی سے آگ بھڑک گئی (۴) غصہ آنا۔ بُرا لگنا۔ جھونجل آنا۔ غضبناک ہونا۔ غصہ میں بھر آنا۔ جھلانا۔ لال پیلا ہونا (فقرہ) اِس بات کے سنتے ہی ایک آگ ہی بھڑک گئی۔ ایڑی سے چوٹی تک آگ بھڑک گئی۔ تن بدن میں آگ بھڑک گئی +

آگ پھوس کا بیر ہے۔ (مثل) دیکھو (آگ پانی کا بیر) دو مخالف ایک جگہ امن سے نہیں رہ سکتے۔ اجتماع ضدین ناممکن ہے +

(یہ مثل اکثر ایسے موقع پر بولی جاتی ہے کہ جہاں جوان مرد اور جوان عورت کو پاکدامنی اور صاف دلی سے ایک جگہ تنہا چھوڑنا چاہیں۔ جس طرح بکری اور گھانس کی دشمنی بلّی اور چوہے کی عداوت ہے یعنے ایک دوسرے کا چارہ ہے اسی طرح مرد اور عورت میں بھی سمجھنا چاہئے)

آگ پھونک دینا۔ فعل متعدی (۱) آگ کو دامن یا پنکھے سے سلگا دینا۔ آگ جلا دینا۔ آگ لگا دینا۔ آگ بال دینا۔ آگ سلگا دینا (۲) جلا دینا۔ بھسم کر دینا۔ جھلس دینا۔ بھون دینا ؎

کیا کیا آہ تاثیر نے ۔۔۔ آگ سی پھونک دی یہاں مجھ نے (انشا)

(۳) جلن پیدا کر دینا۔ سوزش پیدا کر دینا + دون لگا دینا

یار نے بنا رہے دی پھونک بری دیئیں آگ ۔۔۔ کون کہتا ہے کہ ہے برگِ تر نخل ٹھنڈا (ظفر)

(فقرہ) برہوں نے آگ پھونک دی (۴) ولولہ اٹھا دینا۔ عشق بھڑکا دینا۔ جوش بڑھا دینا۔ (اشعار میں) ؎

آشیاں جو بنا لی بلبل نے ۔۔۔ پھونک دی آگ آتشِ گل نے (نصیر)

آگ پھونکنا۔ یا۔ پھوکنا۔ فعل متعدی۔ (۱) آگ کو دامن یا پنکھے یا منہ کی ہوا سے سلگانا۔ آگ مشتعل کرنا۔ آگ جلانا یا روشن کرنا (۲) جلانا۔ سوزش پیدا کرنا۔ جلن پیدا کرنا ؎

پھونکی ہے سوزِ عشق نے دو میرو دلیں آگ ۔۔۔ خورشید ایک شعلہ ہے اُنکی شرار یعنی (مصحفی)

(۳) گرمانا۔ بھڑکانا۔ برانگیختہ کرنا۔ افروختہ کرنا۔ غصہ دلانا ؎

سرد مہری سے بتوں کی ضبطِ آہِ سرد نے ۔۔۔ آگ پھونکی تن میں دل جوں پتہ جلکر رہ گیا (حسرت)

(فقرہ) یہ آپ ہی کی آگ پھونکی ہوئی ہے (مخاطب ہو کر) (۴) ولولہ اٹھانا عشق بھڑکانا۔ دون لگانا۔ (اشعار میں) ؎

بجھ گئی آتشِ دل سبز ہوا تھا گھٹا آئی ۔۔۔ ہوائے ابر نے پھر آگ پھونکی اور گلشن میں (شوق)

(۵۔عو) لگانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ چغلی کھانا۔ (فقرہ عو) یہی بی گئی یہاں جا کر آگ پھونک آئی ہونگی +

آگ تلوؤں سے لگنا۔ فعل لازم۔ دیکھو (تلووں سے آگ لگنا۔ تلووں سے آگ لگنا زیادہ بولتے ہیں مگر شاعروں نے اس کا کچھ لحاظ نہیں کیا ہے) لغوی معنے تلووں سے جلن کا پیدا ہونا۔ اصطلاحی نہایت غصہ ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ غضبناک ہونا (اصل میں تلووں سے لگنا اور سر میں جا کر بجھنا تھا۔ یعنی اوّل سے آخر تک جلنا) ؎

عاشقِ دل خون شدہ کے آگ تلووں سے لگی ۔۔۔ غیر کے سینہ پہ وہ پاے حنائی دیکھ کر (ظفر)

آگ جاگنا۔ یا۔ جاگ اُٹھنا۔ فعل لازم (۱) آگ روشن ہو جانا۔ آگ مشتعل ہو جانا۔ آگ جل اٹھنا۔ گھلائی ہوئی آگ کا دہک جانا ؎

مجنبش دامنِ مژگاں کی ہوا سے کس کی ۔۔۔ آگ جاگ اُٹھی محبت کی دلِ سینہ میں (حسرت)

(۲) ولولہ اُٹھنا۔ عشق بھڑک اٹھنا۔ اشتیاق شوق کا مشتعل ہونا۔ عشق تازہ ہونا ؎

بجز غلہ نے جگایا اسے صد حیف نصیر ۔ آگ جو تھی سینہ میں دبی رہتی تھی (نصیر)
تو نے لگائی آکے کیا آگ او بسنت ۔ جس سے کنول کی آگ اُٹھی جاگ او بسنت (انشا)

آگ جوڑنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ آگ سُلگانا۔ اُپلے لگانا۔ اُپلے جوڑنا۔ آگ بالنا۔ آنچ کرنا۔ اُجھنا لگانا+

آگ جھاڑنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آگ صاف کرنا۔ آگ سے راکھ دُور کرنا یا جھڑ جانا (۲) اُپلے یا لکڑی سے آگ توڑنا۔ چقماق سے آگ نکالنا۔ پتھر سے آگ نکالنا+

آگ دکھانا۔ یا۔ دکھلانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ آگ لگانا۔ آگ دینا۔ بتی دینا۔ فلیتہ دینا۔ شتابا لگانا۔ (فقرہ) جھٹ توپ کو آگ دکھا دی (۲) جلانا۔ آگ میں ڈالنا ؎
بو آتی ہے آدمی کی سے جاؤ ۔ تاک ہے آگ اس کو دکھاؤ (گلزارِ نسیم)

آگ دھونا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (عوام) آگ جھاڑنا۔ حقّہ کے واسطے آگ صاف کرنا۔ راکھ دُور کرنا۔ (فقرہ) ذرا آگ دھو کر چلم پر رکھنا

آگ دینا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) جلانا۔ آگ لگانا ؎
رات میں ایک میوہ آیا ۔ پھولوں پاتوں سب کو بھایا
آگ دئے وہ ہووے راکھ ۔ پانی دئے وہ جاوے سوکھ
(فقرہ) غصہ میں آکر گھر میں آگ دیدی۔ (۲) برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ پیٹنا۔ جلانا۔ آگ لگانا۔ خاک میں ملانا (ہندو عورتیں کوسنے کے طور پر بولتی ہیں) (گنواری) تیری دیدیوں بانسی میں آگ موسے ست بولے (گیت کا ٹکڑا)
(۳۔ ہندو) چتا میں آگ دینا۔ مُردے کو جلانا+

آگ ڈالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آگ دینا نمبر ۱) ؎
آگ ڈار دیوں اہیری نند باجو رٹی پہ ۔ ایک چندیا میرو جوبن لیگو (گیت گنواری)
سانچی کہدے چندیا کا کیا لیگو

آگ سُلگانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ آگ روشن کرنا۔ آگ جلانا+ سیج سیج جلانا۔ اُپلے یا لکڑیوں میں آگ دینا۔ آگ بالنا۔ دُھواں نکالنا۔ (فقرہ) مُواکری چولھے میں آگ سلگا دے+

آگ سُلگنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آگ روشن ہونا۔ آگ جلنا۔ دُھواں نکلنا ؎
آگ سی اک دل میں سُلگے ہے کبھو بھڑکی تو میر
دیگی میری ہڈیوں کا ڈھیر جوں ایندھن جلا (میر)

آگ سے پانی ہو جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ غصہ کا دب جانا۔ خفگی کا جاتا رہنا۔ نرم یا ملائم ہو جانا+

آگ کا باغ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) سُنار کا انگیٹھا۔ آتش دان (۲) آتش بازی (۳) باورچی کی بخت۔ دیگوں کا پکنا+

آگ کا پُتلا۔ ف۔ صفت۔ (۱) آگ کا بنا ہوا۔ آتش مزاج۔ غصہ ور۔ گرم مزاج (۲) بد مزاج۔ تیز مزاج۔ چڑچڑا (۳) آتش کا پرکالہ+

آگ کا پتنگا۔ ف۔ اسم مذکر۔ شرارہ۔ چنگاری۔ جلتا ہوا کوئلہ+

آگ کا پرکالہ۔ ا۔ صفت۔ (کم بولا جاتا ہے) (۱) آتش کا پرکالہ۔ آگ کا پتلا۔ انگارا ؎ (واسوختِ ناظم)
پھول گیندی کا رُخ زرد ہوا اس غم کی ۔ زلفِ سنبل جسے کہتے ہیں کیا ہے بلبلت بسیاہ
دل لالہ کو خوش رنگ ہو دشت یا گواہ ۔ کہ وہ اس داغ میں سوزش کو دیا اللہ
فصل شمع حرارت سے ہی والہ ہے
لالہ کہئے نہ اسے آگ کا پرکالہ ہے
(۲) دیکھو (آفت کا ٹکڑا۔ آفت کا پرکالہ۔ آتش کا پرکالہ) اگرچہ بعض شاعروں نے استعمال کیا ہے مگر اس طرح بولتے کم ہیں+

آگ کا جلا آگ ہی سے اچھا ہوتا ہے۔ ا۔ (کہاوت) (۱) آگ کو آگ مارتی ہے (۲) جس چیز سے نقصان ہوتا ہے کبھی اُسی سے فائدہ بھی ہو جاتا ہے (۳) ہر چیز کا جبر نقصان اسی میں موجود ہے (۴) جس شخص سے تکلیف پہنچتی ہے اُسی سے راحت بھی ممکن ہے+

آگ کا کھیل۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) آتشبازی (۲) کارِ بخت۔ پکانے وغیرہ کا کام۔ پکانا+

آگ کجلانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (از کاجل) آگ کا ٹھنڈا یا جانا۔ آنچ کا بجھنا۔ آگ کا ٹھنڈا کر سیاہ ہو جانا+

آگ کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱۔ ہندو) آگ تیار کرنا۔ آگ جلانا۔ آگ سلگانا۔ آگ بنانا۔ آگ بالنا (۲۔ مسلمان) خشم آلودہ کرنا۔ غصہ دلانا۔ بھڑکانا۔ غضبناک کرنا۔ افروخت کرنا۔ بر سرِ غضب لانا۔ خفا یا گرم کرنا۔ (فقرہ) میری طرف سے بھڑکا کر انہیں آگ کر دیا۔ دیسنا تو آگ کر رکھا ہے+

آگ کھانا انگارے ہگنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔

آسمان کا تھوکا منہ پر آتا۔ چاہ کن را چاہ در پیش۔ بُرائی کا بدلا بُرائی ملنا۔ بدی کا عوضہ بدی ہونا۔ کسی کے لئے گڑھا کھودنا اور آپ گرنا (مثل) آگ کھائیگا سو انگارے ہگیگا۔ (رشوت۔ شراب خواری زناکاری وغیرہ کے حق میں بولتے ہیں) (فقرہ) میاں ہمیں کیا پڑی جو کسی کو سمجھائیں جو آگ کھائیگا سو انگارے ہگیگا +

آگ کے مول۔ (محاورہ عو) نہایت گراں۔ مہنگا۔ تیز (فقرہ) اِس شہر میں جو چیز خریدو آگ کے مول ہے۔ وہ تو آگ کے مول بکتا ہو +

آگ گاڑنا۔ فعل متعدی۔ (باہر والے بولتے ہیں) آگ دابنا +

آگ لگا کے پانی کو دَوڑنا۔ فعل لازم۔ جھگڑا اُٹھا کر بظاہر رفع کرانے میں کوشش کرنا۔ پہلے مفسد بنکر پھر مُصلح بننا۔ لڑائی کروا کر صلح کے درپے ہونا + عیاری دکھانا۔ چھل کرنا۔ لگا بجھا کر صلح کی باتیں بنانا۔ فتنہ اُٹھا کر بظاہر اُس کے دفعیہ میں سرگرم ہونا۔ عیاری کرنا۔ زخم دیکر مرہم لگانا ؎

ضبط سرشک گرم سے دل تو جلا نصیر پانی کو دوڑتی ہیں پھر آنکھیں لگا کے آگ (نصیر)
لگا آگ پانی کو دوڑے ہے تو یہ گرمی تری اِس شرارت کے بعد (میر تقی)
دل جلا کر کرے ہے آنسو بہا کیا مزا دوڑتے ہیں کیوں لگا کر آگ پانی کے لئے (اسیر)

آگ لگانا۔ فعل متعدی۔ (۱) آگ دینا۔ کسی چیز میں آگ ڈالنا۔ جلانا۔ پھونکنا۔ بالنا ؎

دیکھی اِس بن جو تنہائی گھر میں آگ جل بُھن کے لگائی گھر میں (نامعلوم)

(۲) سوزش پیدا کرنا۔ جلن ڈالنا۔ بھونا۔ پھونکنا ؎

آنسو تو ذرے پی گئے لیکن یہ قطرہ آب اِک آگ تن بدن میں ہمارے لگا گیا (میر)
بجھنا گیا جو داغِ سیہ کار دیکھنا جنت کیگی آگ لگا دی جلا دیا (داغ)

(فقرہ) اِس ٹھنڈے پانی نے تو اُلٹی آگ لگا دی (۳) ولولۂ عشق اُٹھانا۔ اُکسانا۔ شوق بڑھانا۔ سوز محبت یا عشق کو اُبھارنا۔ سوز دروں پیدا کرنا۔ جوش پیدا کرنا + رنج دینا۔ غم دینا ؎

اُٹھ گئے وہ لگا کے دل میں آگ یعنی اِس آگ میں جلا بیٹھے (مخبر)
خبر گرم اور بھی وہ جا رہنا اسے معروف دل عاشق میں ہوں جو آگ لگانے والے (معروف)
آنکھ کیوں تو نے بھلا ہم سے ملائی پیارے بجھ گئی تھی سو پھر اب آگ لگائی پیارے (عاشق)
اے بادِ صبا آتش گل کی نہ خبر دی کیوں آئی ہے زنداں میں مجھے آگ لگانے (امانت)
ہے راگ تو یہ آگ لگاتا جگر میں ہے اے راگ آگ تجھ کو بھی ہوتی ہے اختیار (مشیر)

شُعلہ ہے دل میں آگ لگانے کے واسطے ہر سنگ ہے تو کو آتو شرر بار میں قرار (قلعہ مہدوی)

(۴) ہنڈو عو) جھلسنا۔ جھلسانا۔ لوکا لگانا۔ تکلیف لگانا۔ پھونکنا (فقرہ) سات چھپر کے پھونس سے اُس کے منہ کو آگ لگاؤں (گنواری) (۵) رشک دلانا۔ حسد دلانا۔ ریس دلانا۔ (فقرۂ عو) ایک تو وہ آپ جلی ہی ہے یہ کپڑے دکھا دکھا کر اور آگ لگاتی ہے (۶) غصہ دلانا۔ افروختہ کرنا۔ بھڑکانا۔ خفا کرنا۔ جھنجھل دلانا۔ (فقرہ) تم تو اور آگ لگانے آئے۔ پہلے تو پھوڑ کر آگ لگا دی اب بجھاتے ہیں۔ (عو) (۷) لڑائی کرانا۔ جھڑپ کرانا۔ جھگڑا اُٹھانا۔ دشمنی پھیلانا۔ فساد ڈالنا ؎

آپ ہی لگائیں آپ ہی بجھائیں آپ ہی کریں بسانا
جو آگ لگا پانی کو دوڑیں اُن کا کیا ہے ٹھکانا (نامعلوم)

(فقرۂ عو) یہی تو کیا آگ لگاتی پھرتی ہے (۸) آفت برپا کرنا۔ فتنہ اُٹھانا۔ فتنہ انگیزی کرنا۔ شرارت کرنا ؎

شوخی نے تیری لطف نہ رکھا حجاب میں جلوے نے تیرے آگ لگائی نقاب میں (شیفتہ)
ہاں پھر تکلیف دل کو وہاں بار کر بھڑکایا تا ہے بھی قیامت ہیں کچھ آگ لگانے کو (جرأت)

(۹) مہنگا سودا دلانا۔ گراں سودا خریدنا + نقصان دینا۔ ہاتھ رنگنا۔ غبن کرنا۔ (فقرۂ عو) یہ ماما جب سودا لاتی ہے ایسی ہی آگ لگاتی ہے (۱۰) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ چھوڑ دینا۔ تیاگنا۔ اِسقاط کر دینا۔ قطعِ تعلق کرلینا۔ لعنت بھیجنا + برطرف کرنا۔ موقوف کرنا۔ معزول کرنا۔ نکال دینا ؎

تم سے بیری دشمن ہو سکے جو لاگ وہ کام نا لگائے بھڑوی کو آگ (رنگین)

(فقرہ) پہلے تو مدت سے بناؤ سنگار کو آگ لگا دی۔ سسرال کو آگ لگا کر میکا بسایا (عو) (۱۱۔ عو) کھا جانا۔ خرچ کر ڈالنا۔ اُٹھا ڈالنا + اُڑانا۔ گنوانا۔ تلف کرنا۔ ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ ملیا میٹ کرنا۔ لُٹانا۔ تباہ کرنا۔ صرف کرنا (فقرہ) ساری پالن کو آگ لگا کر رکھدی۔ ساری دولت کو آگ لگا کر کھڑا ہو گیا۔ یہ ماما گھر کو آگ لگاتی اور انگشتوں کو کھلاتی ہے۔ (عو) (۱۲۔ طنزاً) بڑا بھاری خرچ کرنا۔ خوب دھوم دھام کرنا۔ بڑے بڑے کام کرنا۔ (فقرۂ عو) تمہارے بڑوں نے شادی میں کونسی آگ لگائی تھی جو تم لگاؤ گے (۱۳) بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ بے ڈھنگا کرنا۔ بدوضع کر دینا۔ (فقرہ مثل) ایک گرتی پر کیا منحصر ہے جس چیز کو سیتی ہے اُسی کو آگ لگا کر رکھدیتی ہے۔

آگ

(۱۴) بُرائی کرنا۔ غیبت کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ لگائی لُتری کرنا۔ لُترا پن کرنا۔ چغلی کھانا۔ بہکانا۔ اِدھر کی اُدھر لگانا۔ بھڑکانا۔ بگاڑنا سے

پہلے تو میری ساس ہو جا آگ لگائی پھر پُوچھتی ہے بہو لی کیا تھی لڑائی رہی خانم)

(۱۵) حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ذلیل سمجھنا خفگی ظاہر کرنا۔ (فقرہ) میں تو ایسے کے مُنہ کو آگ بھی نہ لگاؤں۔ جب تم ہی نہیں تو سوتی لیکر کیا آگ لگاؤں (۱۶) لال لال پھول لگا باغ کھلانا۔ لال ہی لال کر دینا۔ گلاب یا لالہ ہی لالہ دکھائی دینا۔ لالہ زار بنانا سے

لالہ گو در و نہیں پہ گُلِ نے زرا دکے جوش میں آ کر لگادی کوہ کے دامن میں آگ (سودا)

(۱۷) آتشبازی میں گُرد پیہ پھول نکلنا +

آگ لگاؤ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) جلانیوالا۔ رنج دینے والا۔ دُکھ دینے والا (۲) لڑائی کرا دینے والا۔ مُفسد۔ فتنہ پرداز۔ مُفسدہ اُٹھانیوالا +

آگ لگاؤں۔ ہ۔ حرفِ ندا۔ (عو) (۱) نفرت ظاہر کرنے کے واسطے عورتیں اِس لفظ کو زبان پر لاتی ہیں نیز ایک تکیہ کلام بھی ہے + (فقرہ) اِس ماستا کو آگ لگاؤں اِس نے تباہ کر رکھا ہے۔ آگ لگاؤں ایک نہ ایک جھگڑا روز سے آتا ہے (عو) (۲) کیا کروں۔ چُولہے میں ڈالوں (فقرہ) جب وُہ ہی نہیں تو اس کا پیسہ لیکر کیا آگ لگاؤں +

آگ لگائے پانی کو دَوڑے۔ (کہاوت) یعنی خود ہی فتنہ اُٹھائے اور بظاہر خود ہی اُسکا مٹانے والا بنے +

آگ لگائے تماشا دیکھے۔ (کہاوت) عیّار۔ مکّار۔ فریبی اور ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جو مفسدہ برپا کرکے سیر دیکھے +

آگ لگ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) آگ بھڑک اُٹھنا۔ آگ مشتعل ہو جانا۔ پھُنک جانا۔ جل جانا سے

سینہ تمام جلنے لگا دل کے داغ سے گھر میں آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے (نامعلوم)

(۲) غارت ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ اُجڑ جانا۔ ستیاناس ہو جانا سے

روز سے نالہ کے ہیں ڈر کر وہ جگہ میں اثر آگ لگ جائے کہیں تیرے اثر کرنے کو (مصحفی)

(فقرہ) ساری دولت کو آگ لگ گئی۔ اِس گھرانے ہی کو آگ لگ گئی (۳) سوزش پیدا ہونا۔ جلن ہونا۔ بجان معلوم ہونا۔ (فقرہ) مرچ کھاتے ہی مُنہ میں آگ لگ گئی۔ مرہم لگتے ہی آگ لگ گئی (۴) غصّہ آ جانا۔ غضب میں بھر جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ لال ہو جانا۔ جھلّا جانا۔ (فقرہ) مجھے تو اُس کی اِس بات پر آگ لگ گئی کہ میری برابر کوئی ہوا ہی نہیں (۵) عشق بھڑک جانا۔ جوش اُٹھ کھڑا ہونا۔ عشق تازہ ہونا۔ عشق تازہ ہو جانا۔ (فقرہ) کیا تو پروا ہی نہیں تھی کیا صورت دیکھتے ہی پھر وہی آگ لگ گئی (۶) کھویا جانا۔ ناپید ہو جانا۔ غائب ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ اُڑ جانا۔ معدوم ہو جانا۔ (فقرہ) تجھے کہاں آگ لگ گئی تھی سے ہے میرے دوپٹہ کو کدھر آگ لگ گئی (عو) (۷) گراں ہو جانا۔ مہنگا ہو جانا۔ قیمت بڑھ جانا۔ (فقرہ) چار دن نہیں گزرے تھے کہ پھر اناج کو آگ لگ گئی (عو) +

آگ لگ جائے۔ یا۔ لگ جائیو۔ دعائے بد (صرف عورتیں بولتی ہیں) (۱) یہ ایک کوسنا ہے جس کے معنے ہیں جل جائے۔ غارت ہو۔ مر جائے۔ آفت پڑے۔ اُجڑ جائے۔ ملیامیٹ ہو۔ ناپید ہو۔ مٹ جائے سے

ابرو مژگاں کو آگ لگ جائے کیا بُرے ڈھب سے یہ برستے ہیں (آشفتہ)

سات بُلا دُوں بروناتہ جانفسو دکو مُن آگ لگ جائیو جرات تیرے جلانے کو (جرات)

آگ لگ جائے تیری غیرت کو وائے تیری اِس آدمیت کو (شوق)

کہوں کس کس سے اِس کہانی کو آگ لگ جائے اِس جدائی کو (")

(۲) عورتوں کا تکیہ کلام بھی ہے اور ناز و نخرہ سے بھی ہر بات کے ساتھ اکثر کہا کرتی ہیں جیسے آگ لگ جائے تُجھے اب نہ ستاؤ۔ آگ لگ جائے کیا سینے بیٹھی تھی اور کیا سینے لگی۔ (عو) +

آگ لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) جلنا۔ جل اُٹھنا۔ پھُنکنا۔ مشتعل ہونا۔ جل جانا۔ بھڑکنا۔ آگ کا کسی شے میں اثر کرنا (۲) جھُلسنا۔ لُوکا لگنا (فقرہ عو) چل تیرے مُنہ کو آگ لگے مجھے نہ بول (۳) اُجڑنا۔ غارت ہونا۔ اُڑنا۔ چُولھے میں پڑنا۔ چُولھے میں جانا۔ غائب ہونا۔ کھو یا جانا۔ جاتا رہنا۔ ملیامیٹ ہونا۔ معدوم ہونا۔ جیسے اُسکی آمدنی کو تو آج کئی کئی مہینے سے آگ لگ گئی +

بُجھا جو ہاتھ نظیر اُس کے سینہ پر میرا تو بولی واہ لگے آگ اس تیرے ہاتھ پہ (نظیر)

یارب اِس عشق و محبت کو کہیں آگ لگے روز و شب ہی کے جلانے کو بے وجہ کوئی (جرات)

جی جلا دی وُہ جب سے لاگ لگے غرض اِس عاشقی کو آگ لگے (جرات)

درد فرقت ہے بیاں شوخیِ طالع سے بہا ایسی قسمت کو لگے آگ یہ جل جائے نصیب (")

آگ

(۴) دُعائے بد۔ مرنا۔ وصال ہونا۔ جان سے جانا۔ جہان سے گزرنا۔ موت آنا۔ (۵) نہایت بھوک لگنا۔ گھدیا ہونا۔ حد سے زیادہ اِشتہا ہونا۔ آتشِ معدہ کا بھڑکنا۔ (فقرہ) پیٹ میں آگ لگ رہی ہے کوئی (۶) اِس لگی کو بجھا دے (فقیر)، اِس بچہ کے پیٹ کو تو صبح اُٹھتے ہی آگ لگتی ہے (عو) (۶) ولولہ اُٹھنا۔ عشق بھڑکنا۔ محبت کا جوش مارنا۔ عشق ہونا ؎

نہ گھر ہم بلاتے نہ یہ آگ لگتی ۔ نہ صُورت دکھاتے نہ یہ آگ لگتی (ناسخ)،

بلا کر مجھے وان تک اکیلا جہاں ۔ دکھائیں یہ اُلفت کی بے تابیاں (")

اے اناں میں کیا کہوں نہیں کسو کی آج ۔ آگن لگی ہے نیہ کی جلتی ہوں دن رات (پدماوت)،

ترا پتے ہوئے پھرتے ہیں ام ووہ ۔ تمہیں دیکھتے ہم نہ یہ آگ لگتی (نامعلوم)

(۷) بیکل ہونا۔ بے چین ہونا۔ مضطرب ہونا۔ تلاملی ہونا۔ بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ بیاکل ہونا۔ سیج پڑی ہر سُونی آگ لگی ہے دُونی (بیکٹر)، (فقرہ) اپنے کی ایسی ہی آگ لگتی ہے کہ بلبلاتے پھرتے ہیں (۸) رشک ہونا۔ حسد ہونا۔ کُھنسانا۔ جلنا ؎

پیش سَن کے مقیم کے دلیں آگ لگی ۔ تو پھر ریجھے چڑھے اور منڈیر آ پکڑی (نظیر)

اُدھر وہ یار اُدھر سے لاٹھی پاٹھی کی ۔ گرا یا شور کیا گالیاں دیں دھوم مچی

عجب طرح کی ہوئی واردات کوٹھے پہ

(فقرہ عو) اسے کھاتا پیتا دیکھ کے اُس کو بھی آگ لگتی ہے (۹) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ بُرا معلوم ہونا۔ خار گزرنا ؎

غیر کو رشک سے کیا آگ لگی ۔ کہ ہوا میرا جلانا موقوف (شیفتہ)

(۱۰) رنج ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا۔ آزردہ خاطر ہونا۔ غمگین ہونا۔ کُڑھنا۔ افسوس کرنا +

(فقرہ عو) اگر محبت نہ ہوتی تو اس کے دن کو تکوں سے کیوں آگ لگا کرتی (۱۱) غصہ آنا۔ طیش آنا۔ دل جلنا۔ طبیعت بگڑنا۔ طبیعت میں جوش آنا۔ غصہ بھڑکنا۔ غضبناک ہونا ؎

جلے دل کی مُصیبت اپنے سُن کر ۔ لگی ہے آگ ساری تن بدن میں (میر تقی)،

اثر دیکھا تیرا اے گریہ وہ بیدادِ کشا ہو ۔ کہ مجھ کو آگ لگتی ہے ترے آنسو بہانے سو (ظفر)،

(فقرہ) دُشمن کی صُورت دیکھے آگ لگتی ہے۔ تیری اِن ہی باتوں سے تو آگ لگتی ہے۔ (۱۲) سوزش ہونا۔ جلن ہونا۔ مرچیں لگنا۔ تیزی معلوم

ہونا۔ چرپراہٹ معلوم ہونا۔ جھلا جانا۔ بجاں ہونا۔ لہر اُٹھنا ؎

اللہ رے گرمیٔ مےِ انگور کی عنادل ۔ اک جام کے پیتے ہی دل و جاں میں لگی آگ (مال)

شررِ اشک ہیں اب چشمِ تر میں ۔ لگی ہے آگ اک میرے جگر میں (میر)

لگی تھی آگ جگر میں بجھائی اشکوں نے ۔ اگر یہ اشک نہ ہوتے تو کیا ٹھکانا تھا (نظیر)

(فقرہ) یہ دوائی لگائیے اِس سے خدا چاہے تو آگ نہیں لگنے کی ٹھنڈک پڑ جائیگی (۱۳) سُرخ پھولوں کا کھلنا۔ کثرت سے لالہ یا گلاب کا پھولنا باغ میں رنگتروں یا کمٹوں کا پکنا۔ لال ہی لال دکھائی دینا۔ (تشبیہ ہے)۔ (فقرہ) ڈھاک کے پھولوں سے جنگل میں آگ لگ رہی ہے۔ باغ میں رنگتروں سے ایک آگ لگ رہی ہے (۱۴) کثرت سے روشنی ہونا۔ بہت سے چراغ جلنا۔ دِوالی کا سماں بندھنا۔ (فقرہ) دِوالی کو جدھر جاؤ ایک آگ لگی ہوئی معلوم ہوتی ہے (۱۵) گراں ہونا۔ مہنگا ہونا۔ قحط پڑنا۔ قیمت کا بڑھ جانا۔ توڑا ہونا۔ کمی ہونا۔ کمیابی ہونا (فقرہ) آجکل ہر ایک شے پہ آگ لگ رہی ہے۔ (۱۶) افواہ ہونا۔ شُہرت اُڑنا۔ بدنامی کے ساتھ مشہور ہونا۔ بدنام ہونا۔ دھاک ہونا۔ ہوا اُڑنا۔ شُہرہ ہو جانا۔ چرچا پھیلنا۔ اَلَم نشرح ہونا + شُہرتِ بد کا پھیلنا۔ رُسوائی ہونا +

تہمت بتوں کے عشق کی سر پر لگی ہوئی ۔ یا ربنے کی آگ کیونکر لگی ہوئی (نامعلوم)

(۱۷۔ عو) جانا۔ رخصت ہونا۔ باہر نکلنا۔ دفع ہونا۔ دُور ہونا۔ (نازے عورتیں بولتی ہیں)، (فقرہ) تمہیں بھی کبھی گھر سے آگ لگیگی؟

آگ لگنتی جھونپڑی جو نکلے سو لاَ بھ (کہاوت)

یعنی جاتے ہوئے مال سے جو کچھ بچ جائے وہی غنیمت ہے +

آگ لگو۔ یا لگے۔ دعائے بد (عو) (۱) غارت ہو۔ اُجڑ جائے جلجائے۔ مر جائے از غیب مار پڑے۔ اُڑ جائے۔ ناپید ہو۔ ملیا میٹ ہو ؎

خسروؤں کی ملاقات سو کرتا ہے تو منع ۔ نامحا آگ لگو اس ترے سمجھانے کو (میاں قائم)،

مری برباد عصیان آبرو کی ۔ لگے آگ اِس کو دِل ہے خاک اپنا (احسان)،

دل ہو خوں اور حنا کو بھاگ لگے ۔ اس موئی مہندی کو آگ لگے (رنگین)،

شعر میر نے سُنے ہیں رنگین کے ۔ کہ اس سے کبھی کو آگ لگے (قطعہ رنگین)،

جو چلے اُسکے قتل کرنے میں ۔ اُس کی اِس گفتگو کو آگ لگے (")

آگ لگے اِس چاہت کو دِل ہے تو بہت گھبرایا ہے ۔ بجے ہجر کی راتوں کو دم ناک میں آیا جاتا ہے (مسرور)

ملاصوفیہ کرام کی اصطلاح میں صُوفی یا ولی یا کسی بزرگ دین کے مرنے کو کہتے ہیں +

(فقرہ) موا آگ لگے ایسے پیار کو (۲) تنفّر انہ طکیہ کلام خواہ حقیقت میں ہو خواہ ناز سے +

لگے آگ ایسی گری کو ہوئیں جبّ بٹیاں ٹھنڈی ۔ پکڑ کے ہاتھ کیسا زور سے پنجا مروڑا ہی (میرعلی)

(فقرہ) آگ لگو میں کیوں آئی تھی ۔ آگ لگے میں لوچ بولی ہوتی ۔ آگ لگے میں اس بلا بر خدا کو لیکر کیا کروں (مو)

آگ لگے پر بلی کا مُوت ڈھونڈنا۔ محاورہ۔ بے وقت اور تھوڑا سا تدارک کرنا۔ بیجا تجسس کرنا۔ کوشش بے سُود کرنا۔ خطرۂ عظیم میں ناممکن اور کمیاب چیزوں کی طرف توجہ کرنا۔ بے موقع وقت گزارنا + عذر و لا طائل کرنا +

آگ لگے پر کنواں کھودنا۔ محاورہ۔ (۱) دیکھو آگ لگے پر بلی کا مُوت ڈھونڈنا۔ (۲) کسی چیز کو کھو کر گھر کا بند و بست کرنا۔ صدمہ پہنچنے کے بعد اُسکا تدارک کرنا +

آگ لہکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (پورب) یکایک آگ بھڑک اُٹھنا۔ دہک جانا۔ مشتعل ہونا +

آگ لینے آنا۔ ہ۔ فعل لازم (یہ محاورہ فارسی زبان سے اُردو میں آیا ہے) (۱) آگ مانگنے آنا ؎

آگ لینے کو جو آئیں تو گئیں لاگ لگا
بی بی ہمسائی نے دی جو بی مری آگ لگا (انشا)

(۲) جلدی سے آکر چلا جانا۔ اُلٹے پاؤں چلا جانا۔ تھوڑی دیر کیواسطے آنا۔ کھڑے کھڑے ہو کر چلا جانا۔ بیگانہ وار آنا۔ گھوڑی سواری یا پا در رکاب آنا۔ جب کوئی دوست ملاقات کو آئے اور دم بھر نہ ٹھہرے تو اُس سے طنزاً یہ کلمہ کہتے ہیں یعنے تم ایسے بیگانہ وار آئے جیسے کوئی آگ مانگنے آتا ہے اور کھڑے کھڑے لیکر چلا جاتا ہے ؎

بیٹھے ہی داغِ عاشقِ دلسوز کا جلے ۔ تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے (ذوق)

جلد مجھ سوختہ کے پاس جاتا کیا تھا ۔ آگ لینے مگر آئے تھے یہ آتا کیا تھا (میر)

ان ٹھنڈی گرمیوں کی مین جتا ہوں آگ کی ۔ تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے (رند)

روز تم آگ لینے آتے ہو ۔ نہ کبھی پاس ایک دم ٹھہرے (میر یار علی)

آگ میں پانی ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آگ بجھانا (۲) لڑائی کو دبانا۔ جھگڑا مٹانا (۳) غصّہ کو دھیما کرنا +

آگ میں جھونک دینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیدہ و دانستہ بلا میں پھنسا دینا جان بوجھ کر عذاب میں پھنسا دینا۔ آفت میں مبتلا کر دینا دوزخ میں جھونک دینا (۲) کسی لڑکی کو ایسے گھر بیاہ دینا جہاں اُسے ہر گھڑی اور ہر وقت تکلیف پہنچے ؎

آپ نے اپنے گھر دیا مجھ کو ۔ خوب ہر ڈھونڈ کر دیا مجھ کو ۔ (تلق لکھنوی در
پہلے در ملافت خوب کر نہ لیا ۔ آگ میں مجھ کو لے کے جھونک دیا ۔ طلسمِ اُلفت)

آگ میں کسی کی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (کسی کی آگ میں پڑنا زیادہ بولتے ہیں) کسی کی مصیبت یا آفت میں گرنا۔ دُوسرے کی بلا اپنے سر لینا ؎

کیوں تو آنکھوں سے جھگڑتا ہے دلا ۔ کون پڑتا ہے کسی کی آگ میں (رستہ)

آگ میں کسی کی جلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (کسی کی آگ میں جلنا زیادہ بولتے ہیں) (۱) کسی کی مصیبت میں پڑنا۔ کسی کی بلا کو اپنے سر لینا۔ پرائی آفت کو اپنے اُوپر لینا ؎

گر کسی کی آگ میں کوئی جلے ۔ میرے سوزِ دل سے دُشمن دم نہ لے (ارشد)

(فقرہ) پرائی آگ میں کوئی نہیں جلتا (۲) کسی کے رشک یا حسد میں جلنا +

آگ میں گرنا۔ یا۔ گر پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آگ میں پڑنا۔ آگ میں کُودنا ؎

گر پڑتا آگ میں پروانہ وہ گرمیٔ عشق ۔ سمجھا اتنا بھی دکم ہمت کہ جل جاؤنگا (ذوق)

(۲) مصیبت یا بلا میں پڑنا۔ آفت میں گرنا +

آگ میں لوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آگ میں جلنا۔ دیکھو آگ پر لوٹنا نمبر ۱۔۲۔۳ (۲) تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا ؎

سوزِ دروں سے کیونکر میں آگ میں نہ لوٹوں ۔ جوں شیشۂ حبابی سب ولپر آبلے ہیں (میر)

(۳) رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ (فقرہ) میرے بچوں کو دیکھ کر آگ میں لوٹتی ہے۔ (مو)

آگ نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چقماق سے آگ جھاڑنا۔ آگ پیدا کرنا +

آگ ہو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گرم ہو جانا۔ بھبکنا۔ جل اُٹھنا۔ (فقرہ) دُھوپ میں دھرا دھرا لوٹا آگ ہو گیا (۲) لال پیلا ہونا۔ جھلا اُٹھنا۔ غضبناک ہونا۔ برافروختہ ہو جانا۔ خشمگیں ہونا ؎

کہتے ہم عشق کی نہ دلِ مدعا گر افسردہ ۔ آگ ہو جاتے ابھی اسکو نہ منکر اُدھر بیں (ظفر)

اس کی تو یہ آگ ذرہ بھی سرد ہو گیا ۔ اب آہ و آتشیں سے بھی دل سرد ہو گیا (ذوق)

آگ ہو جاتا ہُوں ہر دم میری صورت سو دو شاید اُس نے کوئی کچھ جا کے لگا دیتا ہے (سَودا)

وہ آگ ہو گیا ہے سُنا جلنے غیر نے میری طرف سے اُس کے تئیں کیا لگا دیا (میر)

(فقرہ) ایسا تھا بھی کچھ نہیں ذرا سی بات پر آگ ہو گئے +

آگ ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ (۱) گرم ہونا۔ جلنا۔ لال ہونا (۲) غُصّہ ہونا۔ غضب ناک ہونا۔ غُصّے میں سُرخ ہو جانا۔ غُصّے کے مارے بیتاب ہونا۔ غُرّش کرنا۔ کھنسانا۔ تمتمانا ؎

لگائی آہ نے غیروں کے گھر آگ ہُوئے کیا کیا وُہ اِتنی بات پر آگ (مومن)

دیوانہ ہُوں جو دوں تشبیہ آگ وُہ ہو نگے نام پری سے (ناسخ)

گفتہ حالی کا جو مضمون لیے لکھتا ہُوں آگ ہو کر وُہ مرے خط کو جلا دیتا ہے (معروف)

آگا۔ ۔ اِسم مذکّر۔ س اگر (سامنے) ترکی (اوک) عوام آگو۔ اگاڑو۔ اگاڑی۔ (۱) سامنا۔ رُخ۔ چہرہ۔ اگواڑا۔ مُہرا۔ اگاڑی۔ پیش۔ سامنے کا حِصّہ۔ مُحاذ (۲) جسم کا اگلا رُخ (۳) مستک پیشانی (۴) سینہ۔ چھاتی (۵) داڑھی۔ مونچھ (۶) موئے زہار۔ پاکی۔ وغیرہ +

ظاہر بھی اُن کا شاہد جیو ڑا بھی صاف ہے آگا بھی اُن کا شاہد پیچھا بھی صاف ہے (ریختی دُنیا نظیر)

(۷) جائے مخصوص۔ شرمگاہ جیسے آگا ڈھک ؎

دل میں کسی کے ہرگز نے شرم نے حیا ہے آگا بھی کُھل رہا ہے پیچھا بھی کُھل رہا ہے (ابیات نظیر)

(۸) اَنگرکھے یا کُرتے کے سامنے کا حِصّہ۔ پیش (۹) پگڑی کا چھجا (۱۰) مکان کا صحن۔ انگنائی (ہندو عورتیں) (فقرہ) مرض ہوگا پیچھا ہو جائیگا (۱۱) فوج کا مُہرہ۔ ہراول۔ پیش خیمہ۔ آگے کا لشکر۔ مقدمۃ الجیش (مثل) فوج کا آگا اور برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے (۱۲) استقبال۔ آئندہ۔ اگت۔ عاقبت۔ اگم۔ آخرت۔ انجام۔ (فقرہ) آگا پیچھا تو سوچا کرو۔

آگا بھاری ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ (عوام) (۱) حمل ہونا۔ پیٹ پھولنا۔ پنڈلی پھولنا۔ پیر بھاری ہونا۔ (فقرہ) بیاہ ہوتے ہی آگا بھاری ہو گیا (۲) کہاروں کی اصطلاح میں، سڑک میں ٹھوکر یا گڑھا گڑھیلا ہونا۔ ٹیلہ یا پتھر وغیرہ سامنے آنا (۳) آگے جانے میں خوف و خطر ہونا۔ آگے بڑھنے میں خطرہ کا اندیشہ ہونا۔ آگا بھاری ہے سنبھل کر میرا بھائی (کہار)

آگا پیچھا۔ ۔ ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) پس و پیش۔ اوّل آخر (۲) موجودہ و آئندہ حالت۔ انجامِ کار۔ آغاز و انجام جیسے جو کرو پہلے آگا پیچھا سوچ لو (۳) بدن کا اگلا پچھلا حِصّہ۔ (فقرہ) اِس چدریا سے تو آگا پیچھا

بھی ڈھکتا نظر نہیں آتا (۴) آگے پیچھے کے حِصّے کا کپڑا۔ بدن کے اگلے اور پچھلے رُخ کا کپڑا +

آگا پیچھا دیکھنا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سامنے اور پیچھے دیکھنا چاروں طرف دیکھنا۔ (فقرہ) آگا پیچھا دیکھ کر چلو (۲) پس و پیش سوچنا۔ عاقبت اندیشی کرنا۔ ہوشیار رہنا۔ خبردار ہونا۔ (فقرے) آگا پیچھا دیکھ کر کوئی کام کرو۔ آگا پیچھا دیکھ کر خرچ کرو +

آگا پیچھا سوچنا۔ ۔ فعلِ لازم۔ پس و پیش سوچنا۔ دُور اندیشی کرنا۔ دل سے رائے لینا۔ سوچ سمجھ کر کام کرنا۔ دل سے صلاح و مشورہ لینا۔ تامّل کرنا۔ فکر کرنا۔ اندیشہ کرنا۔ غور کرنا۔ (فقرے) جو کچھ کرو آگا پیچھا سوچ کے کرو۔ بھائی بگڑو ذرا آگا پیچھا سوچ لو یا تمہیں کو بھیج جائے (عو)

آگا پیچھا کرنا۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) پس و پیش کرنا (۲) ہیر پھیر کرنا۔ دُبدا میں پڑنا۔ تذبذب میں آنا۔ جھجکنا۔ ہچکچانا +

آگا روکنا۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) سامنا روکنا۔ چہرہ پر آنا۔ مُہرہ پر آنا۔ مُہرہ دبانا۔ آگے آنا۔ مقابل ہونا۔ مزاحم ہونا۔ سدِّ راہ ہونا۔ رستہ بند کرنا۔ (۲) پردہ کرنا۔ چادر تاننا۔ (فقرہ) آگا روک لو تو سواریاں اُتر جائیں +

آگا سنبھالنا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سامنے کا انتظام کرنا۔ آگے کا بندوبست کرنا۔ فوج یا شکار کا سامنا روکنا۔ سامنے آنا۔ سامنے جانا۔ آگے بڑھ کر روکنا (فقرہ) چور کا آگا سنبھالو۔ کُتّے نے دوڑ کر ہرن کا آگا سنبھالا (۲) آئندہ کا بندوبست کرنا۔ خرچ کا آئندہ کے واسطے تدارک کرنا۔ (فقرہ) جو ہوا تو خیر اب تک تو فضول خرچی ہوئی مگر اب اپنا آگا سنبھالو +

آگا لینا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو آگا روکنا اور آگا سنبھالنا نمبر ۱

آگا مارنا۔ ۔ ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بڑھ کر مارنا۔ حملہ کرنا۔ چھاپہ مارنا۔ شکست دینا (۲) آگے کی فوج پر حملہ کرنا۔ سامنے کی فوج پر دھاوا کرنا +

آگا تاگا لینا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندو) خاطر تواضع کرنا۔ آؤ بھگت کرنا۔ مدارات کرنا +

اگاڑی۔ ۔ ۔ اِسم مؤنث (۱) آگے کا حِصّہ یا دھڑ (۲۔ ہندوستو) آگے۔ روبرو۔ سامنے۔ موجودگی میں (۳) گھوڑے کی گردن میں باندھنے کی رسّی (۴۔ لشکری) حملۂ اوّل۔ دھاوا۔ ہلّا (۵) انگرکھے یا کُرتے کے سامنے کا حِصّہ +

آگال -ہ- اسم مذکر- تُھُکار- دہن- پان کا پھوک یا ثُفل جو پھینکا جائے ٭

آگالدان -ہ- اسم مذکر- وہ برتن جسمیں پان کا ثفل یا پیک تھوکتے ہیں- پیکدان- ثفلدان ٭

آگاہ -ف- صفت- از (آگاہیدن) عوام (آگا- بلا مد) (۱) خبردار- واقف جاننے والا٭ ماہر- ہوشیار- کارواں- مُطّلع ؎

آگاہ نہیں ہے انساں اے تیر نوشتہ سے کیا جانیے کہ ہو ہو طالع کا لکھا جانے (میر)

(فقرہ) آپ سب کاموں سے آگاہ ہیں- (۲- عو) خبر- واقفیت- اطلاع- آگاہی- (مگر اس کا تلفظ آگاہ کرتی ہیں)

آگاہ کرنا - ف- فعل متعدی- (۱) واقف کرنا- خبردار کرنا- ہوشیار کرنا جتانا- متنبہ کرنا (۲) ظاہر کرنا- اطلاع دینا- اظہار کرنا- بتلانا ٭

آگاہ ہونا - ف- فعل لازم- واقف ہونا- خبردار ہونا- ہوشیار رہنا متنبہ ہونا ٭

اگاہنا -ہ- فعل متعدی- کرایہ محصول چندہ وغیرہ وصول کرنا- تحصیل کرنا پٹانا- اکٹھا کرنا ٭

اُگاہی -ہ- اسم مونث- (۱) تحصیل- (۲) بقایا (۳) واجب الوصول جو آیا ٭

آگاہی -ف- اسم مونث- ف- (آگاہی) (۱) واقفیت- خبر- علم- شناسائی واقف کاری- اطلاع ؎

عقل کو راحت زیادہ ہے جہان و پیر سے ٭ چین نادانی میں ہو کرتی ہو آگاہی خراب (ظفر)

آگاہی جو دیوی نے پائی	بگڑی ہوئی بات یوں بنائی (گلزار نسیم)
معلوم ہوا ہے اک کنیز زادی	انساں سے ہوئی ہوئی اس کی شادی (ن)
میرا تو نہیں قصور ہے کچھ	شاید اس کا قصور ہے کچھ (ن)

آگبوٹ - یا اگنبوٹ - انگریزی- اسم مذکر- (آگ بوٹ- steam boat) دُود کش- دُھواں کش- دُخانی جہاز- دُخانی کشتی ٭

اگتا پیچھی -ہ- اسم مونث- (۱) ہندو مذہب میں جو وقت جپ کرنے کا ہوتا ہے- پہلا سلوک یا احسان جتا کر جڑنا (۲) گڑھے مُردے اکھاڑنا پچھلی شکایتیں کرنا- (اسکو ہندو عورتیں اگتا پچھلی بھی بولتی ہیں) ٭

اگتنا - یا اگھتنا -ہ- فعل متعدی (عو) (۱) لغوی معنے اکھاڑنا- ابھارنا- اُچھالنا (لنگوٹ بھی کھینچ وغیرہ کہتے بولتے ہیں) (۲) اپنا پہلا احسان یا سلوک جتانا- کم ظرفی سے کسی بھلائی کو منہ پر رکھ دینا (۳) بکھانتا- پٹنا بیان کرنا- بُرا بھلا کہنا- طعنہ دینا- جو بات نہیں کہنے کی ہے

منہ سے دوہرانا-

اگھوانا -ہ- فعل متعدی- پٹوانا- بُرا بھلا کہلوانا- بکھان کروانا- طعنہ دلوانا

اگر -ہ- اسم مذکر- س- (اگرو) ایک خوشبودار درخت کا نام ہے جس کی لکڑی جلانے سے صندل کی مانند خوشبو ہوتی ہے- اور وہ دکن پہاڑوں میں اکثر ہوتا ہے- عربی میں اسے عُود کہتے ہیں- مزاج اسکا گرم خشک دوم درجہ میں ٭

اگردان - یا اگرسوز - (ف) اسم مذکر- وہ ظرف جس میں اگر کی بتیاں جلاتے ہیں- ہندی میں اگرونا کہتے ہیں ٭

اگر کی بتی -ہ- اسم مونث- وہ بتی جو بُرادۂ اگر و صندل وغیرہ خوشبودار چیزوں سے بناتے اور اُسے محفل ختم یا مجلس فاتحہ وغیرہ میں خوشبو کے لئے جلاتے ہیں ٭

اگر -ف- حرف شرط- جو- جب- بشرطیکہ- بالفرض- لو فرضاً- الغرض

اگر مگر کرنا - ف- فعل متعدی- (۱) حجت کرنا- حجت نکالنا- منطقیوں کے سے قضیئے بنانا (۲) لیت و لعل کرنا- پس و پیش کرنا- تامل کرنا ٭

اگر مگر ہونا - ف- فعل لازم- حیل و حجت ہونا- حجت نکلنا- تامل ہونا- پس و پیش ہونا

اگرچہ -ف- حرف شرط- گو کہ- ہرچند- باوجودیکہ ٭

اگروالا - یا - **اگروال** -ہ- اسم مذکر- بنیوں کے ایک فرقہ کا نام- یہ جو مقام اگروال سے منسوب ہے- یہ شہر دہلی سے مغرب کی طرف واقع ہے-

اگری - ف- صفت- (۱) ایک قسم کا سیاہی مائل صندلی رنگ جو خوشبودار چیزوں یعنی چھیل چھبیلا ناگرموتھا وغیرہ ڈال کر بنایا جاتا اور ایسے رنگے ہوئے کپڑے کو اگر کی دھونی میں بسایا جاتا ہے ٭

(بعض حال کے صاحبان تحقیق اس لفظ پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اگری اجنبی کے وزن پر غلط ہوا اور یہ دلیل دیتے ہیں- کہ جس حالت میں یہ لفظ اگر نہیں ہے پھر حمزہ کہاں سے آیا- مگر ہمیں اس اعتراض سے اتفاق نہیں ہے کیونکہ اول تو شعرا نے اسکو بلیرا اجنبی کے وزن پر باندھا ہے چنانچہ رند لکھنوی کا یہی شعر موجود ہے ؎

اگری کا ہے گماں شک ہے فقیری کا رنگ لایا ہے وہ تجھ پر ترا میلا ہو کر (رند)

دوسرے ہندوستان میں لفظ اگری برابر نسبت کے واسطے آتا ہے- اور ہمزہ کے بغیر اس کا تلفظ ادا نہیں ہو سکتا (۲) شاہان دہلی کی ایک پلٹن کا نام جسکی اگری وردی تھی ٭

اگرُدھوں دَھوں -ہ- اسم مذکر- (۱) بہت دھوئیں کی سی آواز (۲) مضبوط فاختہ- سنڈ (۳) موٹا سپنس آدمی- سنڈ مسنڈ- گول مٹول-

بھاری ہان کا۔ جیسے جھٹائی کا جھنسا۔ اگروں دھوں۔

اِگزِیکیٹو۔ انگلش (Executive) اسم مذکر۔ قانون۔ (۱) چالوں پر عملدرآمد (۲) متعلق انتظام ❊

اگسٹ۔ انگلش (August) اسم مذکر۔ انگریزی آٹھواں مہینہ جو اکتیس دن کا ہوتا ہے ❊

اگست۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک ستارہ کا نام جسے اگست منی یعنی سہیل بن کہتے ہیں۔ اس کی تاثیر سے ادھوڑی میں خوشبو پیدا ہو جاتی ہے (۲) ایک رشی کا نام ❊

اگلا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) پچھلے کے خلاف۔ آگے کا (۲) آیندہ۔ مستقبل۔ آنیوالا اب سے دوسرا (۳) پہلا۔ مقدم۔ اوّل کا۔ گزشتہ۔ پہلے کا۔ اولین پیشینہ۔ پیشین۔ پرانا۔ قدیم۔ عتیق (۴۔ اسم مذکر) پہلا آدمی (۵) دوسرا آدمی (۶) معاصر۔ ہمعصر۔ موجود آدمی۔ جیسے اگلے بانی پچھلے کچھ۔ (۷) پرکھا۔ بزرگ (۸۔ع) خاوند۔ خصم۔ میاں (۹) ضمیر غائب۔ وہ جیسے اگلا آئے تو معلوم ہو۔ کبھی خدا کی طرف اور کبھی اپنے دل کی طرف بھی اشارہ ہوتا ہے (۱۰) حریف۔ مقابل۔ فریق ثانی (۱۱) رمضان میں اوّل وقت کے طعام کو اگلا اور اخیر وقت کے کھانے کو سحری یا پچھلا کہتے ہیں۔ (آجکل یہ لفظ متروک ہے۔ اسکی بجائے آگے بولا جاتا ہے) ❊

اگل پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ میان سے تلوار کا باہر نکل پڑنا ❊

اگلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کسی کھائی ہوئی چیز کا منہ سے باہر نکلنا۔ ڈالنا۔ قے کرنا۔ اوکنا (۲) نکل پڑنا۔ نکلنا۔ جیسے تلوار کا میان سے اگل پڑنا (۳) مجبور اکھایا ہوا مال واپس کرنا (۴) شکوہ و شکایت کرنا (۵) ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ بیان کرنا ❊

اگلے زمانے والے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اگلے لوگ۔ پہلے وقتوں کے آدمی۔ متقدمین۔ پرانے۔ (۲) معصوم صفت۔ بھولے بھالے (۳) سادہ لوح۔ بیوقوف۔ پرانی چال کے آدمی ؎

وادیٔ عشق کی راہیں کوئی ہم ہو تو پوچھے خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے

باد حق رند خرابات سے جا کر پوچھو خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے

اگم۔ س۔ اسم مذکر (۱۔ ہندؤ) علم غیب۔ ہونی۔ ہونے والی بات (۲) عاقبت۔ عقبیٰ (۳) خفیہ۔ اندرونی۔ باطنی ❊

اگم باند صنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آگے کا حال بتانا۔ پیشین گوئی کرنا۔ غیب کی بات بتانا۔ غیب کی خبر دینا ❊

اگم شاستر۔ س۔ اسم مذکر۔ وہ کتاب جس میں علم غیب یا علم باطن کا بیان ہو (۲) علوم باطنی۔ علم غیب ❊

اگن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو آگ نمبرا۔ ۲۔ ۵ (۲) ایک چھوٹا سا مٹیالے رنگ کا پرند جو نہایت خوش آواز ہوتا ہے۔ (اس معنی میں مذکر ہے)

اگن باد۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گرمی کی بیماری۔ آتشک۔

اُگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو اُبنا (۲) طلوع ہونا۔ اُدے ہونا۔ (ہندو بولتے ہیں)

اگن بوٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو آگ بوٹ۔ دخانی جہاز ❊

اگو۔ ہ۔ تابع فعل۔ آگے۔ سامنے۔ آیندہ (متروک)

اگوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رستہ بتانے والا۔ رہنما۔ ہادی۔ پیشرو ❊

اگواڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) آگے کا حصہ۔ اگلا (۲) انگنائی۔ آنگن۔ صحن (۳) سامنے کا رخ۔ آگے کا حصہ۔ سامنا۔ پچھواڑے کا نقیض ❊

اگوائی۔ یا۔ **اگوانی۔** ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پیشوائی۔ برات کی پیشوائی۔ استقبال (۲) رہنمائی۔ (۳) پیش خدمت۔ اوپر کا کام کاج کرنیوالا۔ چیلا ❊

اگھاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پردہ اٹھانا۔ ننگا کرنا۔ کھولنا (۲) پردہ فاش کرنا۔ (صرف ہندو بولتے ہیں)

اگھانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دھاپنا۔ سیر ہونا۔ چھکنا۔ اٹل ہونا (۲) بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔ گھنانا (۳) اینڈنا۔ جیسے کھانا اور اگھانا (مثل) ❊

اگھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو اُگاہنا ❊

اگھن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندی آٹھواں مہینہ۔ تقریباً نصف نومبر سے نصف دسمبر تک ❊

اگھوری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہندو فقیروں کے ایک فرقہ کا نام ہے۔ جو صرف شیوجی کو مانتے اور ہر ایک چیز یعنی نجاست تک کو کھاتے پیتے ہیں۔ ان کے نزدیک کوئی چیز ناپاک نہیں ہے۔ (۲۔ صفت) غلیظ۔ پلید۔ ناپاک۔ گندہ۔ نجس۔ میلا کچیلا۔ کثیف۔ گھنونا۔ بلانوش۔ بلاچٹ۔ (ہندو)

آگے۔ ہ۔ تابع فعل۔ س (अग्रे اگرے) (پراکرت۔ اگگے (اگغنے) اگاڑو۔ اگو۔ اگاڑی۔

(یہ اگرے سے آگے یوں ہوگیا کہ حسب قاعدہ ر ساقط کر دی گئی۔ جیسے پریت سے پیت رکھا۔ سورن سے सोना سونا ہوگیا۔ پریم سے پیم بچھا۔ اسی طرح اگرے سے آگے ہوا۔ اہل علم زور دینے کے لئے اگے بولتا۔ اس قسم کی باتیں تحقیق الکلام میں دیکھو)

(۱) پیچھے کا نقیض۔ اگاڑی۔ اگوس

جاتا سلوکِ اُس کا جو میں نہیں دل اور ہم — دل سو ہم آگے کبھی بہے کبھی دل آگے (ذوق)

جہاں دیکھتا ہوں وہ آگے تو پیچھے — میں کیا تو بھی اُس کی غلامی کرے گا (نظیر)

(۲) سامنے۔ رُوبرُو۔ سنمکھ۔ آنکھوں کے سامنے۔ موجودگی میں۔ سوفیس۔ مقابل ؏

شب کو تھی یہ موجود یہ اُس سیمبر کی چاندنی — ہو گیا دن اور آگے سو نہ سر کی چاندنی (فاضل)

ابھی کہتے ہیں وہ شعر کہ جرأت کوئی شاعر — سرسبز ہوا ایسے غزل خوان کے آگے (جرأت)

تجھے کاش اُس وقت میں دیکھ لوں — جیوں میں اگر تیرے آگے مروں (میر حسن)

دو آئے تو آگے مرے نابکار — گریباں کو اُس کے کروں تار تار (〃)

آگے سے جوان ایک خوش قد — آیا تھا دِنوں کی بیچ آمد (گلزارِ نسیم)

اُٹھا کے پھینک دے ساقی تو مرے آگے سے — بغیر یار کے جامِ شراب کیا ہو گا (نامعلوم)

(مثلیں) مت کر ساس بُرائی تیرے آگے بھی جائی۔ اپنی چیز اپنے آگے بھلی ✦

(فقرہ) جو کچھ ہے تمہارے آگے ہے (۳) حینِ حیات۔ جیتے جی۔ اپنی زندگی میں۔ موجودگی میں۔ اپنے عہد میں۔ وہ اپنے آگے اسے مالک کر گئے تھے (۴) بڑھکر۔ زیادہ۔ بڑھ کے۔ ترقی پر۔ برسرِ ترقی ؎

تم لگے غیروں سے ملنے دل ہمارا پھٹ گیا — جو قدم اُلفت کا آگے تھا سو پیچھے ہٹ گیا (نظیر)

(فقرہ) دوڑ میں آگے نکل گیا۔ سبق میں آگے ہو گیا (۵) آئندہ۔ بعد ازیں۔ اِسکے بعد۔ اب۔ اِس کے پیچھے۔ اِس وقت سے۔ بعد اِس کے ؎

آگے پھر آپ جانیں آپ کا کام — میرے سر پر نہیں ہے کچھ الزام (نواب)

(فقرے) آگے تمہیں اختیار ہے۔ آگے تمہاری سمجھ رہی (۶) پھر۔ دوبارہ دُہرا کر (فقرے) آگے ایسی بات نہ کرنا۔ آگے تم جانو اور تمہارا کام (۷) دوسرا۔ ثانی۔ علاوہ۔ تب۔ پھر (فقرے) سائیں آگے دیکھو یعنی دوسرا گھر دیکھو۔ اِس کے آگے صبر۔ آگے کیا ہوا۔ آگے کس کا نمبر ہے (۸) زیادہ۔ سوا۔ علاوہ۔ پرے ؎

اور آگے بڑھا وہ جس سے آرام — ڈوبا خورشید ہو گئی شام (گلزارِ نسیم)

(فقرہ) اِس سے آگے ایک کوڑی نہیں ملنے کی۔

(۹) دُور۔ پرے۔ دُور تر۔ زیادہ دُور۔ فاصلہ پر ؎

گرچہ تھی منزلِ مقصود یہاں سے مشکل — یک بیک تم شُدگی کی ابھی منزل آگے (ذوق)

پرے آگے جو دریا سبز دیکھا — اشجار کا واں ذخیرہ دیکھا (گلزارِ نسیم)

(۱۰) پہلے۔ اوّل۔ اوّل سرے۔ پیشتر۔ سابق میں۔ قبل۔ گزشتہ زمانہ میں۔ اگلے زمانہ میں۔ اِس سے پہلے ؎

تجھ سا نفس بھی غنیمت ہے اب اِس وقت میں ذوق

کافیت ہے کہاں جو پہلے کا تھا آگے (ذوق)

طبیعت میں طرحداری جو آگے تھی سو اب بھی ہے

وہی شوخی و طرّاری جو آگے تھی سو اب بھی ہے (ذکی)

رکھے تو تیغ مجھکو محفوظ اِس زمانہ میں خدا — وقتِ خیر آگے کبھی تھا ابتر کا وقت بد (ناسخ)

جس نے لگا کے ہمیں اُس گھر سے نکلوایا تھا — پھر ہوا ہے وہی مختار خدا خیر کرے (سرور)

آگے ہی ایک تو میرا خفقانی ہے مزاج — تپ آئی ہے شبِ تار خدا خیر کرے (〃)

آگے یہ بے ادائیاں کب تھیں — اِن دنوں تم بہت شریر ہوئے (میر تقی)

آگے کے دِن پاچھے گئے ہر سے کیو نہ ہیت

اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت (دوہا)

(۱۱) ہاتھ کے نیچے۔ پاس۔ قریب۔ پیچھے۔ تحت میں۔ پیشی میں۔ نیابت میں (فقرے) یہ ڈپٹی کمشنر کے آگے کام کرتا ہے۔ فلاں صاحب کے آگے کام دیتا ہے۔ لڑکے سے میرے آگے کچھ نہیں رکھا جو تجھے دیدوں۔ (بیچ)

آگے آگے۔ متابع فعل۔ آگے کی تاکیدی صورت۔ (۱) پیچھے پیچھے کا نقیض۔ اگاڑی اگاڑی۔ اگاڑو اگاڑو ؎

تم تو نظیر کرتے اور کل ہی ہم نے دیکھا — تھے تم تو پیچھے پیچھے وہ شوخ آگے آگے (نظیر)

(فقرہ) آگے آگے چلو (۲) کل کو۔ آئندہ کو۔ آگے کو۔ زمانۂ مستقبل میں۔ تھوڑے دنوں بعد۔ رفتہ رفتہ۔ چند روز میں ؎

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا — آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا (نامعلوم)

(فقرہ) ابھی آگے آگے دیکھنا ✦

آگے آگے چلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ پیش روی کرنا۔ نوکروں کی طرح ہٹو بڑھو کہتے چلنا۔ سواری میں چلنا۔ خدمت میں چلنا۔ ہمرکابی میں چلنا۔ جلو میں چلنا ✦

آگے آگے رنگ لانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ آئندہ زیادہ شور و فساد برپا کرنا۔ آگے کو خرابی لانا۔ آئندہ سر اُٹھانا۔ بعد میں گُل کھلانا۔ پیچھے مزا چکھانا ؎

یہ عشقِ سبز رنگاں زندگی سے تنگ لا دیگا — ولے یہ بیل چڑھا آگے آگے رنگ لا دیگا (میر تقی)

ولا فرقت میں مجکو زیست سے تو تنگ لا دیگا — ابھی کیا ہے ابھی تو آگے آگے رنگ لا دیگا (رنگین)

کریگا قتل تیغے کو چُھپا کر سنگ لا دیگا — تمھیں کا دستِ رنگیں آگے آگے رنگ لا دیگا (شیفتہ)

آگے آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) سامنے آنا۔ رُوبرُو آنا۔ پیش آنا ؎

ایک پھر کہ منہ میں میٹھا اور ثمر بھی بے مثل — آگے آئے اسکو کھا رے منہ میں سٹک جائے (پہیلی جمبہ)

(۲) پاس آنا۔ نزدیک آنا۔ قریب آنا۔ دور سے آنا۔ بڑھنا (فقرے) ذرا تو آگے آؤ۔ آگے آؤ دور سے جاؤ (۳) مقابل ہونا۔ سنمکھ ہونا۔ آڑے آنا۔ لڑنے کو کھڑا ہو جانا۔ سامنا کرنا۔ خم ٹھونکنا۔ میدان میں بُلانا۔ سامنے ہونا۔

آگے

(فقرہ) باپ کے آگے اکڑا ہوا (۴) آڑے آنا۔ پُشت پناہ ہونا۔ بسپر ہونا۔ ڈھال ہونا۔ مُحافظ ہونا۔ کام آنا (فقرہ) کچھ دیا لیا ہی آگے آگیا (۵) وارد ہونا۔ صادِر ہونا۔ گُزرنا۔ آپڑنا۔ واقع ہونا (۶) پرگھٹ ہونا۔ کُھلنا۔ ظاہر ہونا ؎

خدا خیر کا اُس شوخ کو آیا مرے آگے ۔ آیا مری تقدیر کا لکھا مرے آگے (امیر)

خط پڑھ کے مرا شوخ نے پھینکا مرے آگے ۔ آیا مری تقدیر کا لکھا مرے آگے (رحیم)

(مثلیں) شاماں ہوئی بہن سُنسنا یا خالہ جان کا کنبا آگے آیا۔ "تانی نانی بال کتنے؟ بھان جی آگے ہی آتے ہیں"۔ بڑا بول آگے آکر رہتا ہے (۷) جیسا کرنا ویسا بھرنا۔ پاداش پانا۔ جزا گُننا۔ کیا بُھگتنا۔ سزا پانا۔ سہنا۔ اُٹھانا۔ بھرنا پاداش کو پہنچنا ؎

میری شوخی تیرے آگے آئی کیوں اٹھوں بیک ۔ مرتبہ روزِ ازل اُٹھتا جو ہمت مانگتا (رشیدی)

ایک سمیں میں جگ کو ٹھستی ان نینن جگ موہے ہنسایو ۔ تورا کچھ دوس نہیں ہے ساجن مورا کیا مورے آگے آیو (دوہا)

(مثلیں) جیسا دے ویسا پاسے۔ کرت بھتار کے آگے آئے۔ جاکا رچ گوندھا سو ہی دُکھ آگے آیو۔ باپ کرے باپ کے آگے آئے۔ بیٹا کرے بیٹے کے آگے آئے

(فقرہ) الٰہی بچہ! تیرا کیا تیرے آگے آئے (عو)

آگے آیت۔ (۔ تابع فعل۔ (مسلمان) فقط۔ مطلب تمام ہوا۔ بس اب خاتمہ ہے۔ وہ کلمہ ہے جو کسی کام سے باز رکھنے کے وقت زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی بس کر۔

آگے بڑھانا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ پیچھے ہٹانے کا خلاف۔ آگے چلانا ؎

تسمہ والا میں وحشی سا دیکھ مجکو وہ شوخ ۔ لے ہے دیکھو ہیں آگے نہ قدم بڑھاؤ ہاتھ (جرأت)

(فقرے) سواری آگے بڑھاؤ۔ اپنا گھوڑا آگے بڑھا کر کھڑا کرو۔

آگے بڑھنا۔ یا۔ بڑھ جانا۔ ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پیچھے ہٹنے کا نقیض۔ آگے جانا۔ آگے چلنا۔ بڑھنا۔ پیش روی کرنا ؎

اجب کسی مصدر کو ساتھ جانا کے ساتھ بناتے ہیں تو وہاں اُس فعل کی تکمیل سے مُراد ہوتی ہے۔ مثلاً آنا اور جانا۔ رہنا اور رہ جانا۔ اِن میں سے جن فعلوں کے ساتھ آتا جاتا نہیں ہے۔ وہ مُشتبہ اور باقی غیر مُشتبہ ہیں

کئی ہمت نہیں تھیں نہ کچھ بڑھیں ۔ دُعائیں وہ جو صبح کے آگے بڑھیں (میر حسن)

جس طرف عشق زُلف یار میں آگے بڑھا نہ اپنا پاؤں ۔ باغ میں بُلبل کی لہریں بھی رہزن ہو گئیں (امانت)

(۲) سامنے جانا۔ رُوبرُو جانا۔ مُقابل ہونا۔ رُوبرُو ہونا۔ لڑنے کے واسطے سامنے ہونا (فقرے) کچھ دم ہے تو آگے بڑھو تو آگے بڑھ کر مانگ لو (۳) نکل جانا۔ بڑھ جانا۔ دُور نکل جانا۔ پرے چلا جانا۔ (فقرہ) چار قدم مار کر آگے بڑھ جاؤ (۴) ترقی کرنا۔ قدم بڑھانا۔ پیش قدمی کرنا۔ سبقت لے جانا۔ افضل اور بہتر ہونا۔ غالب ہونا ؎

کیا ہے قدر کو کہ پیر ہوں نہیں پستی میں ۔ جھجک آگے کوئی آہو نے صحرا بڑھ سکا (امانت)

(فقرے) اپنی جماعت سے آگے بڑھ گیا۔ جب یورپ والوں سے آگے بڑھ جائیں تو جانو کہ پوری ترقی کر لی۔ اگر یہی شوق رہا تو چار دن میں آگے بڑھ جائے گا (۵) استقبال کرنا۔ پیشوائی کرنا۔ اگوانی کرنا۔ کسی مُلاقاتی یا دوست کو ہاتھ پکڑ کر لانا۔ (فقرہ) لاٹ صاحب خود راجہ صاحب کو آگے بڑھ کر لے گئے (۶) کُوچ کرنا۔ چل دینا۔ روانہ ہو جانا۔ رخصت فرمانا۔ چلا جانا (فقرے) یہ فوج آگے بڑھ گئی تو دُوسری آپہنچی۔ سائیں آگے بڑھو (۷) مقابلہ کرنا۔ مستعد ہونا۔ لڑنے کو بڑھنا۔ (فقرے) دونوں فوجیں آگے بڑھیں۔ (دیکھا جائے کون مرتا ہے) بڑھیں ہوں مردانہ وار آگے بڑھ کر

آگے پانا۔ ۔ فعلِ لازم۔ سزا پانا۔ تکلیف اُٹھانا۔ مکافات بُھگتنا۔ دُکھ بھرنا۔ رنج اُٹھانا۔ صدمہ پانا (فقرے) اپنی آنکھوں کے آگے پانے۔ دیدوں گھٹنوں کے آگے آئے (عو)

آگے پیچھے۔ ۔ تابع فعل۔ (۱) سامنے اور عقب میں۔ مُقابل اور غائب میں (۲) یکے بعد دیگرے۔ ایک کے پیچھے ایک۔ ایک کے بعد ایک۔ پے در پے۔ مُتواتر۔ علی الاتصال۔ لگاتار۔ قطار در قطار (فقرہ) آگے پیچھے سینکڑوں اونٹ تھے (۳) اگو پچھو۔ اگاڑی پچھاڑی۔ اِدھر اُدھر اور دوسرے۔ مُقدّم مُؤخّر (فقرے) تم چلو آگے پیچھے ہم بھی آر ہینگے۔ اسی کے آگے پیچھے ڈھونڈھ لو (۴) پھر۔ پھر کبھی۔ آیندہ۔ آگے کو۔ بعض کے بعد (فقرہ) آگے پیچھے ایسا کام مت کرنا۔ آگے پیچھے اُس سے کبھی کام کو کہنا (۵) اویر سویر۔ وقت بے وقت۔ کچھ پہلے کچھ بعد۔ پہلے پیچھے۔ جلدی یا دیر میں (فقرہ) آگے پیچھے سب چلا نہیں بگڑا (۶) بے ترتیب۔ پراگندہ۔ خلاف قاعدہ۔ اُلٹ پلٹ (فقرے) آگے پیچھے مت چلو ساتھ ساتھ چلو۔ سبھ ورق لیکر آگے پیچھے کر دئے (۷) غیر حاضری میں۔ میرے ہوتے میرے بعد (فقرے) آگے پیچھے گناہ مت کیا کرو۔ آگے پیچھے کوئی بات ہو

ہے کسی گوالن نے ایک فقیر سے ناراض ہو کر اُس کی روٹی میں زہر رکھ دیا تھا۔ تقضائے خدا جب وہ اپنے ٹکیہ پہنچا تو اس عورت کے لڑکوں نے وہی روٹی مانگ کر کھالی۔ اور کھاتے ہی لوٹ گئے۔ اُسی وقت سے یہ مثل ہو گئی ہے۔ کسی ہمسائے کمبخت نے مانگے کو سل کچھ کر فقیری سے لی تھی۔ جب اسمیں بھی لعنت رہتی ہے تو آگے پیچھے بیر کچھ نہ لانا تو یہ مثل کہی

آگے

تو خبر رکھنا (۸) موقع پاکر۔ وقت دیکھ کر۔ موقع اور وقت تاک کر (فقرہ) سہ آگے پیچھے چغلی کھا دیتا ہے۔

آگے پیچھے چلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) ایک کے پیچھے دُوسرے کا چلنا۔ صف یا قطار میں نہ چلنا (۲) بے ترتیبی سے چلنا۔ بے ڈھنگے پَنے کو چلنا

آگے پیچھے نہ ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ کوئی وارث نہ ہونا۔ بے وارثا ہونا۔ نگوڑا ناٹھا ہونا۔ تن تنہا ہونا۔ نقد دم ہونا۔ آپ ہی آپ ہونا۔

آگے جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیکھو (آگے بڑھنا نمبر ۲-۶-۷) پیچھے جانے کا نقیض۔ آگے بڑھنا (۲) رستہ بتانا۔ رہنمائی کرنا (فقرہ) وُہ مُسافر کو لئے آگے آگے جاتے تھے۔

آگے چلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آگے جانا۔ آگے بڑھنا (فقرہ) تم تُمّ چلو میں بھی آتا ہوں۔ (۲) بڑھ کر چلنا۔ سبقت لے جانا۔ غالب آنا سہ

تیرا خرام دیکھے تو جا سے نہ ہل سکے کیا ہی تذرو کا جو مرے آگے چل سکے (میر تقی)

(فقرہ) تم ہم سے کیا آگے چلو گے۔ وہ کوئی ہم سوا کے چل سکتا ہے۔ (۳) دیکھو (آگے جانا)۔

آگے خُدا کا نام۔ یا۔ **نام خُدا کا۔** ف۔ محاورہ مو۔ (۱) خُدا کے نام کے سوا اور کچھ نہیں۔ اب خاتمہ ہے۔ اِس کے سوا کچھ نہیں۔ اور کچھ نہیں بس۔ فقط۔ فیصلہ صفایا۔ کچھ نہیں۔ جواب صاف سہ

یادِ شاہیں غیب نہ گئی دل سے اُسکی یاد آگے خُدا کا نام ہے تاجِ خُدا کے بعد (حالی)

(جبکہ اولاد یا کسی چیز کا انحصار جتانا منظور ہوتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں)

آگے اَب نالہ ہے خُدا کا نام بس تو تُو آسمان سے گزرا (میر تقی)

عرشِ دل تک خاص جلوہ عام ہو اے جنُوں آگے خُدا کا نام ہو (ظہیر)

(فقرہ) عمر میرے تو یہی ایک پھول تمرا ہے آگے خُدا کا نام۔

آگے دَوڑ پیچھے چَوڑ۔ (مثل) آگے پڑھے پیچھے بھولے۔ آگے پڑھتا جائے پیچھے بُھولتا جائے (۲) ایک کام تمام نہیں ہُوا کہ دُوسرا شروع کردیا۔

آگے دَوڑ پیچھے چھوڑ۔ (مثل) ہوس بیجا۔ حرص بلا یعنی۔

آگے دھر لینا۔ یا۔ **رکھ لینا۔** ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سامنے رکھ لینا اگاڑ دھر لینا۔ سامنے دھر لینا۔ آگے کر لینا۔ آنکھوں کے سامنے رکھنا۔ آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا (۲) حراست میں رکھنا۔ نظر بند کرنا۔ گرفتار کر لینا۔ پکڑ لینا۔ قابو میں کر لینا۔ نظروں میں رکھنا سہ

اے دل بیکس سو مجنوں کا آئی ہو فوجِ اشک تختِ جگر کی نعش کو آگے دھرے ہوئے (سودا)

سہ یہاں سے اور آجانے میں فرق یہ ہے کہ یہی دھر سے اور دھر لینے میں ہے۔

آگے

کیا عالم گرگشتہ چشم کے عالم کو دیکھو تو صف مژگاں نے آگے رکھ لیا رُستم کو دیکھو تو (حکمت)

چشم نے ابرُو کو آگے رکھ لیا شیر نے آہُو کو آگے رکھ لیا (مغفور)

(فقرہ) اُس غریب کو تو زبردستی پولیس نے آگے دھر لیا (۳) مُہرہ پِٹ رکھ لینا۔ آگے کر لینا۔ زد پر دھر لینا سہ

آجا ہے بوالہوس کو رکھ لیا ہے آگے مت جان ایسی بیٹھے ہیں ہی دینے والیاں ہیں (میر تقی)

آگے دھرنا۔ یا۔ **رکھنا۔** ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سامنے رکھنا۔ رُوبرُو رکھنا۔ نظر بند کرنا۔ حراست میں رکھنا (۲) بھیٹ دینا۔ نذر کرنا۔ نذر پکڑنا۔ پُوجنا۔ پیشکش کرنا۔ شاگرد ہونا۔ شیرینی رکھنا۔ اُستاد بنانا (فقرہ) کچھ آگے دھرو تو بتائیں۔ جو کچھ کماتا ہے ماں کے آگے دھر دیتا ہے (۳) آگے آگے چلانا۔ تعاقب کرنا (۴) آگے دھر لینا۔ گرفتار کر لینا۔ پکڑ لینا۔ قابو میں کر لینا۔

آگے دیکھ کے۔ یا۔ **آگا دیکھ کے۔** ف۔ تابعِ فعل۔ (۱) آنکھیں کھول کے۔ نظر کر کے۔ سامنے دیکھ کے۔ (فقرہ) تُو آگے دیکھ کے نہیں چلتا (۲) ہوشیاری سے۔ سنبھل کے۔ دیکھ بھال کے۔ سمجھ بُوجھ کے۔ چوکس ہو کر۔ حزم و احتیاط سے۔

آگے دیکھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) سامنے دیکھنا۔ آنکھیں کھولنا (۲) ہوشیار ہونا۔ چوکس ہونا۔ آگے کی خبر رکھنا (۳) دُوسری جگہ جانا۔ جیسے سائیں آگے دیکھو یعنی دُوسری جگہ جاؤ۔

آگے دیکے۔ ف۔ تابعِ فعل۔ (۱) سامنے کر کے۔ آگے لا کے۔ پیش کر کے۔ مُہرے پر رکھ کے۔ رُوبرُو۔ سامنے۔ (فقرہ) آگے دیکے لٹوا دیا (۲) جان بوجھ کے۔ دیدہ و دانستہ۔ جان کر۔ (فقرہ) بتم ہی آگے دے کے پھنسانے ہو۔ آپ آگے دیکے مروا دیا۔

آگے ڈالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) سامنے رکھ دینا۔ رُوبرُو ڈال دینا (فقرہ) میرا کُچھ پیسہ میرے آگے ڈال دو میں سا بچا نہیں چاہتا (۲) بیوہ عورت کی اُسکے گزارہ کیواسطے رُوپیہ سے مدد کرنا (دہلی)

(یہ ما پیا اُٹھا دی یا تیرھویں کے دن تمام قریب کے رشتہ دار بیوہ عورت کے آگے ڈالتے ہیں۔ بلکہ اس روپیہ سے یہ اپنا کاروبار چلا کر گزر اوقات کر لے)

آگے ڈولنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (ہندو۔ عو) (۱) سامنے پھرنا (۲) سامنے کھیلنا۔ آگے کھیلنا۔ بچوں کا کھیلتے کودتے پھرنا۔ بال بچے ہونا۔ صاحبِ اولاد ہونا (فقرہ) دختر بانو میرے آگے ڈولتے ہوتے تو ایک مجھے بھی دیکھ تمہارا ہندکم

آگے رنگ لانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آئندہ گُل کھلانا۔ آگے فتنہ اُٹھانا آئندہ کو خرابی لانا سہ

آگے

اشک پر تری ابھی مژہ تو آگے ہملتیں — رنگ اوس نے کیسے کیسے دیدۂ تر دیکھے (دہریتی)

آگے سے - ہ - تابع فعل - (۱) سامنے سے - رُو برُو سے - (فقرہ) تُم سے ہٹ جا - آگے سے ہٹ جاؤ - (۲) پہلے سے - اوّل سے - ابتدا سے (فقرہ) ہم آگے سے جانتے تھے ۔

آگے سے ٹھاننا - ہ - فعلِ متعدی - پہلے سے ٹھاننا - اوّل سے نیّت کرنا - پہلے سے اِرادہ کرنا - پہلے سے گمان یا خیال کرنا - پہلے سے نتیجہ نکالنا - منصوبہ گانٹھنا ۔

آگے سے ٹھہرانا - ہ - فعلِ متعدی - پہلے سے روکنا - پہلے سے مقرر کرنا - پہلے سے تجویز کرنا - پہلے سے بچارنا ۔

آگے سے روکنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) پہلے سے روکنا - پیش بندی کرنا (۲) سامنے سے روکنا - پردہ کرنا - منع کرنا - اٹکانا - باز رکھنا - تھامنا ۔

آگے سے سوچنا - ہ - فعلِ متعدی - پہلے سے فکر کرنا - آگے سوچنا (فقرہ) اب کیوں پچھتاتے ہو آگے ہی سے سوچا ہوتا ۔

آگے سے گانٹھنا - ہ - فعلِ متعدی - پہلے سے راضی کر لینا - پہلے سے یار بنانا - پیشتر سے دوست بنا لینا - اپنی گوں کا بنا لینا - اپنے مطلب کا کر لینا

آگے سے نکلنا - یا - نکل جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) سامنے سے گزرنا - سامنے سے نکل جانا ۔

آگے ڈھاک کے نالے ہے سوچ مار چلنا — عالم طرح طرح کا آگے سے ہے نکلنا (نظیر)

(۲) پاس سے گزرنا ۔

آگے سے ہٹانا - فعلِ متعدی - سامنے سے ہٹانا - دُور کرنا - ایک طرف کرنا ۔

آگے سے ہٹنا - فعلِ لازم - سامنے سے ہٹنا - کنارہ ہونا - رستہ دینا - ایک طرف ہونا ۔

آگے سے ہوتی آئی ہے - یا - ہوتی آئی ہے - محاورہ - (۱) اوّل سے یونہی ہوتا آیا ہے - پہلے سے یہ سلسلہ نکلا ہے - قدامت سے یونہی ہوا ہے - آج سے نہیں ہمیشہ سے یونہی ہوتا آیا ہے ۔

میں ہی نہیں فریفتۂ حسنِ گندمی — آگے سے ہوتی آئی ہے آدم کو دیکھئے (جرأت)

آگے قدم رکھنا - یا - دھرنا - ہ - فعلِ متعدی - پیچھے قدم ہٹانے کا نقیض یا توڑ - پیشقدمی کرنا - آگے بڑھنا - چلنا - ترقی کرنا - بڑھنا - سب سے پہلے کوئی کام شروع کرنا - آغاز کرنا - پہل کرنا - مقدم ہونا - پہل ہونا

آگے کا اُٹھا - ہ - اسم مذکر - (۱) جھوٹا - اُگلش - جھوٹ کُوٹ - پس خوردہ - بچا کھچا (۲) بازاری آدمی ظرافت کے موقع پر بھی بولتے ہیں ۔

آگے

آگے کا اُٹھا کھانیوالا - ہ - اسم مذکر - اُگلش - جھوٹ کُوٹ کھانیوالا - زلّہ ربا (۲) خادم - غلام - نوکر - تابعدار - خوشامدی - رکابی مذہب (۳) یہ فقرہ دو معنی بھی ہے جس کے دُوسرے معنے فحش کیطرف راجع ہیں ۔

آگے کا قدم پیچھے پڑنا - یا - ہٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پہلے معنے ظاہر ہیں - (۲) پیچھے ہٹنا - پیچھے کو جانا - ہٹنا (۳) ترقی معکوس کرنا - تنزّل کرنا - گھٹنا (۴) رُعب چھا جانا - دہشت میں آ جانا - لرزنا - تھرتھرانا - سٹپٹانا - گھبرا جانا - چل نہ سکنا - کہیں کا کہیں قدم پڑنا ۔

آگے کرنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) سامنے کرنا - آگوں نا - دکھانا (۲) آگے دھرنا - سامنے رکھنا - پیش کرنا - گزراننا (۳ - عو) پردہ اُٹھانا - پردہ دُور کرنا - نئی دُلہن کو سسرال کے بزرگوں کے سامنے لاکر پردہ سے آزاد کرنا - (فقرہ) جاری دن کی بیاہی کو تم یا سسرے کے آگے کر دیا ۔

آگے کو کان ہوئے - محاورہ - آئندہ کو ہدایت ہوئی - آئندہ کو ہوش آیا - پہلی عقل آئی - آئندہ کو تنبیہ ہوئی ۔

آگے ناتھ نہ پیچھے پگّا - محاورہ - (۱) ناک میں ناتھ نہ پاؤں میں پچھاڑی - (مثل) آگے ناتھ نہ پیچھے پگا سب سے بھلا کمہار کا گدھا (۲) نگوڑا - نٹھالا - ذی پیر اکیلا دم - تنہا - آزاد - (فقرہ) اُسکے تو آگے ناتھ نہ پیچھے پگا اپنے دم سو آپ ہی ہے ۔

آگے نکالنا - ہ - فعلِ متعدی (عو) مطالعہ کرنا - کتاب آگے دیکھنا بے پڑھے سبق کو پڑھ لینا - (فقرہ عو) بُوا اب تو یہ لڑکی بھی آگے سبق نکال لیتی ہے ۔

آگے نکلنا - یا - نکلجانا - ہ - فعلِ لازم - آگے بڑھنا - پیشروی کرنا - آگے ہونا - آگے بڑھ جانا - سبقت لیجانا - آگے ہو جانا - ترقی کر لینا - بڑھنا

تیز رَو تو بھی ہے نسیم مگر — بُو سے آگے نکل کے تو نہ گئی (ذوق)

(فقرہ) اُن کا گھوڑا آگے نکل گیا - وہ اپنے سارے کُنبے سے آگے نکل گیا - سبق میں آگے نکل گیا ۔

آگے ہات پیچھے پات - کہاوت - غریب و مُفلس کے حق میں بولتے ہیں - یعنی اِستقدر تنگ ہے - کہ تن پر کپڑا بھی نہیں - تن ڈھانکنے تک کو میسّر نہیں - اور ایسا مُفلس ہے کہ کپڑے کی بجائے ہاتھوں اور پتوں سے ستر پوشی کا کام لیتا ہے ۔

آگے ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) دیکھو (آگے بڑھنا نمبر ۱-۲-۳-۷-۸-۹) مثال مُتعلقہ نمبر ۲ - آگے بڑھنا ۔

ہے کون جو ہانپ نہ گئے خمدار کے آگے رستم بھی نہ ٹھہرے تری تلوار کے آگے (یاد)

(۲) عورت کا اپنے رشتہ داروں کے سامنے بیٹھنا۔ پردہ نہ کرنا۔ چھپنا گھونگٹ نہ کرنا۔ گھونگٹ اٹھانا۔ قریب کے رشتہ والوں سے پردہ نہ کرنا رُوبرُو آنا۔ سامنے ہونا۔ (فقرہ) تم ماموں زاد بھائی کے آگے ہوتی ہو یا نہیں؟۔ نہیں ابھی تک چھپا خسر کے آگے نہیں ہوتیں (ہو)۔ (۳) لڑنے کو کھڑا ہو جانا۔ غنیم کے سامنے آجانا۔ مقابل ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ زورکش ہونا

آگے ہی ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ پہلے ہی ۔ اوّل ہی ۔ قبل ہی سے ۔ ابتدا ہی سے

ہو ہم سے دل افگاروں پہ مت دستِ تعدی ہیں آگے ہی زخمی تری شمشیر کے ہاتھوں (جرأت)

جگر سرد مہری سے کسی کی لگے ہی دل سرد ہے ہٹ جا یاں سو دھوپ گئے پر بہاراں پھونک (ذوق)

آگیا ۔ یا ۔ **آگیا** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س ۔ (आज्ञा + आ بمعنی آگیا) (۱) حکم ۔ امر ۔ ارشاد ۔ پروان (۲) ہدایت ۔ رہنمائی ۔ تعلیم ۔ تربیت (۳) اجازت رخصت ۔ چھٹی ۔ رضا ۔ پروانہ ۔ سند ۔ (۴ ۔ مجرید) امر۔

آگیا پالنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ حکم بجالانا ۔ آگیا پورن کرنا ۔ اطاعت کرنا ۔ فرمانبرداری کرنا ۔ متابعت کرنا۔

آگیا پتر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ حکم لکھا ہوا کاغذ ۔ حکمنامہ ۔ پروانہ ۔ فرمان شاہی

آگیا دینا ۔ **آگیا کرنا** ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) حکم دینا یا جاری کرنا ۔ ارشاد کرنا ۔ فرمانا (۲) اجازت دینا ۔ اختیار دینا ۔ رخصت دینا (۳) فیصلہ کرنا ۔ تصفیہ کرنا ۔ چکانا ۔ طے کرنا (۴) ہدایت کرنا ۔ رستہ بتانا رہنمائی کرنا ۔ رستہ دکھانا ۔ تلقین کرنا۔

آگیا کاری ۔ س ۔ صفت ۔ (۱) حکم پر چلنے والا ۔ حکم کے موافق کرنے والا ۔ حکم ماننے والا ۔ آگیا پالک (۲) فرمانبردار ۔ تابعدار ۔ بلادی سبنوک ۔ آدھین

سو وہ جگ میں تا من پھلا جو پریتم کی آگیا کاری (بھاشا)

آگیا میں رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) فرمانبرداری یا تابعداری میں رکھنا قابو میں رکھنا ۔ حکومت کرنا ۔ سنبھالنا ۔ فرمانروائی کرنا۔

آگیا میں رہنا ۔ یا ۔ **آگیا ماننا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اطاعت کرنا ۔ حکم ماننا ۔ تابع ہونا ۔ دبنا۔

آگیا میں لانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ قابو میں لانا ۔ محکوم کرنا ۔ دبانا ۔ مغلوب کرنا ۔ زیر کرنا ۔ زبردست کرنا۔

اگیا بیتال ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) آگ کا پریت ۔ چھلاوا ۔ غول بیابانی ۔ شیطانی آگ ۔ شہاب۔

(اصل میں ایک دخانی مادہ ہے ۔ جو اکثر دلدل اور پرانے قبرستان میں سے شب کے وقت شعلہ کی طرح چمکتا ہوا نکلا کرتا ہے)۔

اگیاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ آگ جسے مورتی کے سامنے رکھ کر اس پر لونگ وغیرہ خوشبو کی چیزیں دیوتا کے خوش ہونے کو جلاتے ہیں۔

آل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) گانی ۔ لقب ۔ کنیت (۲) کل ۔ خاندان۔

آل ۔ ہ ۔ (مخفف پنجابی نال ؟ مرہندِ ساقط رُوستوں میں) (۱) نزدیک ۔ پاس ۔ ڈھنگ ۔ تیرے ۔ تئیں ۔ ساتھ ۔ ہمراہ ۔ گھبرا ہو ال بنل گئے حال مال کر کر بھئو جاؤگے بھاج آج ، ہو ہمارے آل رہیو سات

آل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) پیاز کے پتے ۔ یعنی پیاز کے ڈنٹھل جو پتوں کی بجائے اوپر نکلے ہوئے ہوتے ہیں (۲) گندہ ۔ لمبا کھیا ۔ لکی ۔

آل ۔ ت ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک درخت کا نام ہے جس کی جڑ میں سے سرخ رنگ نکلتا ہے ۔ لال رنگ ۔ سرخ رنگ۔

آل تمغا ۔ یا ۔ **آلتمغا** ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ (آل + تمغا) (۱) سرخ مہر (۲) نشانِ شاہی ۔ فرمانِ بادشاہی ۔ مہرِ شاہی ۔ انعامی یا عطا شدہ جاگیر کی سند ۔ معافی جاگیر کا سارٹیفکٹ۔

آل تمغا سے خسرو نے نسل لکھ دیا خوں فشانی پر مرا اشکب وجہ پرخوں کی برات (ظفر)

آل کا رنگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سرخ رنگ ۔ لال رنگ ۔ وہ سرخ رنگ جو آل کے درخت سے نکلتا ہے۔

آل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س ۔ (آردرتا اول) تری ۔ بھیل ۔ سیلابی ۔ نمی رطوبت ۔ سرسائی ۔ (فقرہ) ہیا بر سا کہ آل سے آل مل گئی ۔ یعنی مینہ کی تری زمین کے اندر کی تری سے مل گئی۔

آل ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ اصل ۔ (اہل) (۱) اولاد ۔ بیٹا بیٹی ۔ بچے ۔ اہلِ خانہ ۔ نسل ۔ خاندان ۔ کنبہ ۔ جیسے آلِ داؤد ۔ آلِ عمران وغیرہ قرآن شریف میں آیا ہے۔ (۲ ۔ مجازاً) بیٹی کی اولاد ۔ نواسا نواسی ۔ کنواسا کنواسی

آل نبی کے غم میں گلگوں ہے دامن تبدیل کیوں نہ ہو دلِ اہلِ صفا رنگ (نصیر)

آل اولاد ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ بال بچے ۔ بیٹا بیٹی ۔ نواسا نواسی ۔ کنواسا کنواسی ۔ کوئی لاکھ لال تماشے وغیرہ۔

آلِ رسول ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) رسولِ مقبول کی بیٹی کی اولاد ۔ اولادِ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یعنی حسنین و اولادِ حسنین وغیرہ ۔ قوم سادات۔

آل و طفال ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ بال بچے ۔ پوتا پوتی ۔ نواسا نواسی۔

آل

آلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) گیلا ۔ تر ۔ نم ۔ (ہندو یا گنوار) ابھی تو دھوتی آلی پڑی ہے (۲) کچا زخم ۔ ہرا زخم ۔ جیسے آلا زخم ؎

آ تازہ محبت میں دو دے پند کہ ناصح ۔ ٹھیس اُس کو لگانے نہیں جو زخم ہو آلا (جرأت)

نہ چھیڑے بوئے گل اے کاش یکچند ۔ ابھی زخم جگر سارے ہیں آلے (میر تقی)

آلا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ گیلا ہونا ۔ تر ہونا ۔ بھیگنا (۲) زخم ہرا ہو جانا ۔ پھر سے زخم کا تازہ ہو جانا ؎

تنِ مجروح کو شبنم سے بچانا اے گل ۔ نہ چھڑا جائیں کہیں زخم ہیں آلے پانی (نصیر)

لب پر پھپھولے تپِ غم کے پا میں جنوں سے چھالے ہیں
تازے ہیں گل داغِ محبت زخمِ جگر سب آلے ہیں (نکہت)

جو پوچھیں ادنا مہ بر تو کہنا یہ تیرے شیدا کی گفتگو ہے
خلاف وعدوں سے صبر کھائی فریب صادق کی آرزو ہے
بھرا تھا میں ساقی نشاء کے گاسے تمام پھوٹے ہوئے ہیں چھالے
ہوئے ہیں شیشے کے زخم آلے شراب کا بیکو ہو لہو ہے (شاعر)

پھر زخمِ شمشیر ابرو کا ہوا سودا مجھے ۔ زخم خشکی پر دآیا تھا کہ آلا ہو گیا (نسیم دہلوی)

آلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ س ۔ (आलय آلیہ) دیوار میں چراغ یا کسی چیز کے رکھنے کی جگہ ۔ طاق ۔ طاقچہ ۔ دیوار کا موکھا ۔ (مثلیں) دیوار کھوئی آلوں سے گھر کھویا سالوں سے ۔ آلا دے نوالا ۔ (کہتے ہیں کسی بادشاہ نے ایک فقیر کی خوبصورت لڑکی سے شادی کر لی تھی ۔ اُسے جو مانگنے کا مزا پڑا ہوا تھا ۔ تو اُس نے محل میں بھی یہ ترکیب نکالی ۔ کہ علیحدہ کوٹھری میں جا کر ایک طاق میں روٹی رکھتی اور کہتی کہ "آلا دے نوالا" جیسا نچہ اب یہ مثل اُس شخص کے حق میں بولتے ہیں جو اعلےٰ درجہ کو پہنچکر کمینہ پن دکھاتا ہے)۔

آلا ۔ اسم مذکر ۔ (۱) علاؤ الدین خلجی اور پدمنی کا قصہ ۔ آلا اُودل کا قصہ ۔ (۲) ساکھا ۔ کڑکا ۔ جنگ نامہ ۔ شاہنامہ ۔ لمبی چوڑی داستان ۔ طُول طویل قصہ ۔ جیسے امیر حمزہ کا قصہ یا بوستانِ خیال (۳) ہند کے بعض آپس میں ایک دوسرے کو اِس نام سے پکارتے ہیں ۔ پہاڑی فقیر ایک دوسرے کو آلا کہتے ہیں ۔ جیسے اورے آلا یعنی ارے او فلانے ۔

آلا گانا ۔ یا ۔ آلا پنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) اپنا جھیکنا جھیکنا ۔ اپنا رونا رونا اپنا قصہ تا دنا ۔ اپنی رام کہانی کہنا ۔ (فقرہ) اپنی ہی آلا گاتا ہے (پورب) (۲ ۔ پورب) ایک داستان کہنا ۔ قصہ چھیڑنا ۔ ایک مضمون کے سر ہو جانا ۔ (فقرہ) کہاں کی آلا گائی ۔

آلا

آلا بالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (آرے بے کا بگاڑ ہے) (۱) ٹال مٹول ۔ ٹالم ٹولا ۔ دم دلاسا ۔ بہانہ ۔ ٹالا بالا (۲) چال فریب ۔ دم (۳) سستی ۔ کاہلی (مثل) دن کھویا آرے بارے کاتن بیٹھی دیا بارے ۔ (ہندو عورات)

آلا بالا بتانا ۔ یا دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (پورب میں) (۱) ٹالنا ۔ ٹال دینا دم دلاسا دینا ۔ بہانہ کر دینا ۔ ٹالا بالا بتانا ۔ ٹال مٹول کرنا ۔ (فقرہ) روز تلے بالے بتا دیتا ہے (۲) فریب دینا ۔ دھوکا دینا ۔ چال چلنا ۔ (فقرہ) لے بالے بتا کے ٹھگ لیا (شاید یہ لفظ آرے بالے سے بگڑا ہے)۔

آلا بلا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بُری بھلی چیز ۔ بُرا بھلا سودا ۔ جیسے یہ کیا آلا بلا خرید لائے (خراب اور نکمی چیز کے واسطے بولتے ہیں)

آلاپ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س ۔ (आलाप آلاپ) پالی (آلاپو) عوام (الاپ) (۱) لغوی معنے بول چال ۔ آواز ۔ نغمہ (۲) آواز کا اُتار چڑھاؤ ۔ گانے میں سُروں کا اونچا کرنا ۔ گیت کی اُٹھان ۔ گانے کا شروع ۔ تان سُرلانا ۔ آوازہ ۔ (موسیقی والے سُروں کے مقامات پر آواز کے موزوں ہونے اور گا کر راگنی کے رُوپ سروپ دکھانے کو الاپ کہتے ہیں ۔ اِس میں خواہ چڑھتے سُروں میں ہو خواہ اُترتے ۔ اور عوام کے نزدیک آواز کو تان کر بلند کرنے اور گاتے وقت سُروں پر خوب زور ڈالنے سے مراد ہے)

وہ رقص بُتاں اور وہ ٹھمری الاپ ۔ وہ گوری کی تانیں وہ طبلے کی تھاپ (میر حسن)

(الاپ کی دو قسمیں ہیں ۔ ایک روہی یعنی سُروں کا چڑھاؤ ۔ جیسے تن ترک تم تپ دتہ تی ۔ دوسری امروہی یعنی سُروں کا اُتار جیسے تی دتہ تپ تم تک تر تنا ۔ (اول سُروں کے بالعکس ہے)

آلاپنا ۔ فعل متعدی ۔ فصیح ۔ (الاپنا) (۱) اونچے سُروں میں گانا ۔ تان اُڑانا گانا ۔ آواز لگانا ۔ (فقرہ) کیا ملہار الاپ رہا ہے (۲) (پورب میں) ہو آرنا ہائے ہائے کرنا ۔ چلانا ۔ کراہنا ۔ (فقرہ) درد کے مارے الاپ رہا ہے ۔

آلات ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جمع آلت ۔ راچھ ۔ اوزار ۔ ہتھیار ۔ اوکھ ۔

آلاتِ ضرب ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ (قانون) لڑائی کے ہتھیار (۲) بھک سے اُڑ جانے والے مادے ۔ گندھک ۔ شورہ اور سیسہ وغیرہ سب اسی میں داخل ہیں ۔

آلاتِ کشاورزی ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ (قانون) کھیتی باڑی کے اوزار ۔ کدال ۔ پھاوڑا ۔ ہل ۔ بیلچہ وغیرہ ۔

اِلاچا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا ریشمی سُوتی کپڑا جو ملتان میں بنا جاتا ہے ۔ اس کی بناوٹ میں الاچی سے مشابہ نشان ہوتے ہیں ۔

الاراسی ۔ ہ ۔ صفت ۔ بے پروا ۔ بیفکر ۔ کاہل ۔ مجہول ۔ نکما ۔ لاابالی ۔ بست ۔ آزاد ۔ آزاد مزاج ۔ من موجی ۔ سر پھرا ۔

اَلاراسی کارخانہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بے پروائی کا کام ۔ بے توجّہی کا کارخانہ ۔

اَلاراسی مزاج ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ لاابالی مزاج ۔ من موجی ۔ موجی چھوڑا ۔ آزاد مزاج ✦

آلاریسی ۔ ہ ۔ صفت ۔ (ہندو) اَلاراسی ۔ (مسلمان) (۱) لاابالی پن (لغوی معنے) لوبہ ذکرنا ۔ (۲) کم توجّہی سے بے پروائی ۔ بیفکری ۔ لاابالی جیسے آلاریسی کارخانہ ۔ آلاریسی چھوڑا ۔ (۳) سُستی ۔ کاہلی ✦

آلاریسی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لاپروائی ۔ کم توجّہی ۔ بے فکرا ۔ بے پروا ۔ (۲) سُست ۔ کاہل ✦

اُلاڑ ۔ ہ ۔ صفت ۔ اُلٹ جانے کے قابل ۔ اُلاڑو ۔ جسکے ایکطرف بوجھ زیادہ اور ایک طرف کم ہو ✦

(جیسے گاڑی کے پچھلے حصّہ پر زیادہ بوجھ ہوتا ہو ۔ تو کہتے ہیں ۔ گاڑی اُلاڑ ہے)

اُلاڑو ۔ ہ ۔ صفت ۔ دیکھو (اُلاڑ) ✦

اَلاَماں ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ لغوی معنے امن چاہنا ۔ پناہ مانگنا ۔ اور رحم کا خواستگار ہونا ۔ اِصطلاحی ۔ امن ۔ پناہ ۔ رحم ۔ خُدا بچائے ۔ خُدا محفوظ رکھے ۔ امن میں رکھے ✦

(اس جگہ اَل حرف تعریف بمعنی جو عربی میں نحو کو مستعمل بنانے کے واسطے کسی اسم کے شروع میں آیا کرتا ہے)

آلان ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ہاتھی باندھنے کی زنجیر ✦

اَلانگنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) پھلانگنا ۔ لانگنا ۔ کسی چیز کے اُوپر سے اس طرح جانا کہ اُس پر پاؤں نہ پڑے (۲) اُچک کر جانا ۔ اُچھل کر جانا ۔ چھلانگ مار کر جانا (۳) چابک سواروں کی اِصطلاح میں گھوڑے پر اوّل مرتبہ چڑھنا ۔ گھوڑے کو سواری دینے کا عادی بنانا ✦

اَلاؤ ۔ ف ۔ آگ کا ڈھیر ✦

(جس سالم لکڑی اکٹھا کر کے جو جلاتے ہیں اُسے الاؤ لگانا یا جلانا کہتے ہیں ۔ باہر گاؤں میں اکثر گنوار جاڑے کے دنوں میں اسیطرح آگ جلا کر تاپا کرتے ہیں)

اُلاہنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) گلہ ۔ شکوہ (۲) بدنامی ۔ بُرائی ۔ دوش ✦

اُلاہنا دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ گلہ کرنا ۔ شکوہ کرنا ۔ الزام دینا ۔ بُرائی دینا ۔ دوش دینا ✦

اِلایچی ۔ ہ ۔ یا ۔ اِلاچی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بیل ۔ قاقلہ ۔ ایک پھل کا نام جس کے دانے اکثر خوشبو کے لئے کھاتے یا گرم مصالحہ اور پان وغیرہ میں ڈالتے ہیں ۔ اس کی دو قسمیں ہیں ۔ ایک کو بڑی اِلایچی اور دُوسری

کو چھوٹی اِلایچی کہتے ہیں ۔ بڑی مزاجاً اوّل درجہ میں گرم تیسرے میں خشک دُوسری دوم درجہ میں گرم خشک اور نہایت خوشبودار ہے (۲ ۔ بیگمات قلعہ) سہیلی ۔ سہیلی ۔ باہم اِلایچی کھا کر بنائی ہوئی دوست ۔ گوئیاں ۔ آلی ✦

اِلایچی بہن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (بیگمات قلعہ) دیکھو (اِلایچی نمبر ۲)

(بیگمات قلعہ جب کسی عورت سے بہناپا کرکے اِلایچی کے دانے باہم کھاتی تھیں تو اُسے اِلایچی کہا کرتی تھیں ۔ چنانچہ مشہور ہے کہ بیگمات قلعہ میں سے مرزا فخرو ولیعہد کی والدہ صاحبہ نے ایک نواب زادی سکینہ بیگم نامی کو اِلایچی بہن بنایا ۔ اور اسکی خوشی میں ایک گاؤں اُنہیں بخشا جو اُس دن سے آج تک اِلایچی پور مشہور اور ضلع میرٹھ تحصیل غازی آباد پرگنہ لونی میں واقع ہے)

اِلایچی دانہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کی مٹھائی ہے ۔ جس کے اندر اِلایچی کے دانے ڈال کر کھانڈ سے اُسے غلافتے ہیں (۲ ۔ بازاری آدمی کمسن معشوق کے حق میں بھی کہتے ہیں (۳) دلّی کے ایک بھانڈ کا نام تھا ۔ اب تک بھنڈیلے اُسی کے نام سے زچہ خانہ کا نیگ لے جاتے ہیں

آلائش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ از (آلودن) عوام ۔ آلاپش یا آلاش (۱) آلودگی ۔ غلاظت ۔ میل کچیل ۔ گندگی (۲) پیپ ۔ راد ۔ کچلہو ۔ ریم ۔ زخم کا گندہ خون ۔ کچا یا پکا مواد (فقرہ) آج تو پھوڑے میں سے بڑی ہی آلائش نکلی (۳) ذبح شدہ شکار کی انتڑیاں اوجھڑیاں جیسے دل کلیجی پھیپھڑا ۔ پتا وغیرہ انتڑیاں ۔ روده ۔ ملفوبہ ۔ اوجھ ۔ بکری یا بھینس کا پیٹھا (فقرہ) شکار کر پیٹ کی آلائش نکال ڈالو تاکہ وہ سڑ نہ جائے ✦

اَلبتّہ ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ (۱) لغوی معنی یکبارگی کاٹنا یا قطع کرنا (۲ ۔ اصطلاحی) بیشک ۔ بے شُبہ ۔ بالیقین ۔ قطعی ۔ ضرور (مثل) تم پر میں نے تو ہاں کہا نہیں نہ تھا (۳) ہاں ۔ بہت خُوب ۔ بہت بہتر (۴) مگر ۔ لیکن ✦

اَلبیٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (بکسر ہائے موحدہ و یائے مجہول) بل ۔ مروڑ ۔ لپیٹ ۔ پیچ ۔ گرہ ✦

اَلبیلا ۔ ہ ۔ صفت (بکسر بائے موحدہ و یائے مجہول) (۱) جوان رعنا ۔ چھیل چھبیلا ۔ چھیلا ۔ بانکا ترچھا ۔ وضعدار ۔ خوش وضع (۲) اتھرا ۔ بے پروا (۳) مغرور ۔ من موجی ۔ آزاد طبع (۴) انوکھا ۔ انوٹھا ۔ انیلا (۵) بھولا بھالا ۔ سیدھا سادھا ۔ (گودھا کی تعریف میں) (۶) معصوم ✦

اَلبیلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بانکی ترچھی ۔ وضعدار عورت ۔ انوکھی عورت ۔ نخرے چلنے چلانے والی جن کو چادر یا پھیلی بھری ۔ البیلی کی چادر پیلی بھری (دیکھو)

(۲) آزاد طبع عورت - زندہ دل اور خوش طبع عورت - بھولی بھالی عورت ۔ معصوم بچہ ۔

اَلپکا - انگلش - (Alpaca) اسم مذکر - ایک قسم کا اونی کپڑا ۔ (اصل میں ایک ہرن سے مشابہ جانور ہے جسکی اون سے کپڑا بنتے ہیں - وہ امریکہ کے جنگلوں اور لامغ میں بکثرت پایا جاتا ہے اسکو سنہاب بھی کہتے ہیں) ۔

الپین - پرتگال - جمع (Alfinetes) گھنڈی دار سوئی - جسے انگریزی میں پن (Pin) کہتے ہیں ۔

آلت - ع - اسم مذکر - اصل (آلہ) وہ چیز جو کسی چیز کے بنانے کا اوزار یا وسیلہ ہو (جمع آلات) (۱) اوزار - ہتھیار - راچھ (۲) آلۂ تناسل - کیر - ذکر - آلۂ مردی - آلۂ نسل ۔

اِلتجا - ع - اسم مؤنث - (۱) لغوی معنی - چلا جانا (۲ - اصطلاحی) تمنا - آرزو (۳) منت سماجت - عاجزی (۴) عرض - عرض معروض - ارداس - عرضداشت - گزارش - استدعا ۔

اِلتجا کرنا - ف - فعل متعدی - تمنا کرنا - آرزو کرنا - منت سماجت کرنا - عرض معروض کرنا - گزارش کرنا ۔

اِلتفات - ع - اسم مؤنث - (۱) لغوی معنی - دوسرے کی طرف متوجہ ہونا - میل - توجہ - رغبت - نظر - خیال - دھیان (۲) مہربانی - الطاف و کرم - مرحمت - عنایت ۔

اِلتفات کرنا - ف - فعل متعدی - توجہ کرنا - مہربانی کرنا - خیال کرنا - نظر محبت رکھنا - عنایت کرنا ۔

اِلتفات ہونا - ف - فعل لازم - توجہ ہونا - مہربانی ہونا - دھیان ہونا - محبت کی نظر ہونا - عنایت ہونا ۔

اِلتماس - ع - اسم مذکر - لغوی معنے درخواست کرنا - عرض - گزارش - بنتی - التجا - سہ

جھگڑے مٹتے جو دو آدمیوں کے ۔ آج سیاں بھی التماس سنو (اماں)

(دہلی میں کوتسلیم اہل زبان مذکر اور مؤنث دونوں طرح بولتے ہیں)

اِلتماس کرنا - ف - فعل متعدی - درخواست کرنا - التجا کرنا - عرض کرنا - گزارش کرنا ۔

اِلتمغا - ت - اسم مذکر - دیکھو (آل تمغا)

آلتی پالتی - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کی بیٹھک جسے چارزانو بیٹھنا کہتے ہیں - مربع نشینی ۔

آلتی پالتی مار کر بیٹھنا - ف - فعل لازم - چارزانو بیٹھنا - چوکڑی بھر کر بیٹھنا - پالتی مار کر بیٹھنا - امیروں کی بیٹھک بیٹھنا - (فقرہ) آلتی پالتی مار کر بیٹھو - اور بی بی کو بیٹھنے دو ۔

اُلٹ - ف - اسم مذکر - نقیض - توڑ - خلاف - برعکس ۔

اُلٹ بید - ف - اسم مؤنث - صحیح (الٹا وید) وید کے برعکس - الٹی پٹی - الٹا سبق - الٹی تعلیم ۔

اُلٹ بید پڑھانا - ف - فعل متعدی - الٹی پٹی پڑھانا - الٹا سبق دینا - بہکانا ۔

اُلٹ پڑنا - ف - فعل لازم - مخالف ہو جانا - مخالفت اختیار کر لینا - بگڑ جانا ۔

اُلٹ پلٹ - ف - صفت - دیکھو - (الٹا پلٹا) ۔

اُلٹ پلٹ کرنا - ف - فعل متعدی - تلے اوپر کرنا - درہم برہم کرنا - بے ترتیب کرنا - گڈمڈ کرنا ۔

اُلٹ پلٹ ہونا - ف - فعل لازم - (۱) گھال میل ہونا - بے ترتیب ہونا - گڈمڈ ہونا - رل مل جانا - اوپر تلے ہونا - ادھر ادھر ہونا ۔

اُلٹ جانا - ف - فعل لازم - (۱) پلٹ جانا (۲) مدہوش ہو جانا - سرشار ہو جانا (۳) موٹا ہو جانا (۴) اوندھا جانا - لڑھک جانا - پیچھے کے رخ جا پڑنا - جیسے گاڑی الٹ جانا - کشتی الٹ جانا (۵) مفلس ہو جانا جیسے کسی خسیس سے الٹ جانا (۶) منحرف ہونا - پھر جانا (۷) گر پڑنا آ رہنا - جیسے غلہ گھٹتے ہی الٹ گیا - (۸) بدل جانا - خلاف ہونا - منقلب ہونا (۹) مکر جانا - منکر ہو جانا - جیسے کاٹے اور الٹ جائے - (محاورہ) (یہ محاورہ سانپ کے کاٹنے سے لیا گیا ہے جو کاٹتے ہی پلٹ جاتا ہے)

اُلٹا - ف - صفت - (۱) سیدھے کا نقیض - ٹیڑھا - خلاف - برعکس (۲) اوندھا - معکوس - باژگونہ - واژوں - اوندھا - سر کے بل (۳) کج رائے - کج بحث - کج عقل (۴) مخالف - معکوس - نقیض - متضاد (۵) بے وقوف - الٹی سمجھ کا ۔

اُلٹا پلٹا - ف - صفت - (۱) ٹیڑھا سیدھا - اوندھا سیدھا - زیر و زبر - تلے اوپر - تہ و بالا - درہم برہم - بے ترتیب - بے ڈھنگا - گڈمڈ - غلط ملط - گھال میل ۔

اُلٹا پھرنا - ف - فعل متعدی - واپس ہونا - لوٹنا - مراجعت کرنا - معاودت کرنا ۔

اُلٹ

اُلٹا توا ۔ ۵ ۔ صفت ۔ نہایت کالا ۔ کالا کرٹنہ ۔ حبشی ۔ کالا کلوٹا ۔ تِتبا کو کا سِنڈ ۔ آبنوس کا کُندا ۔

اُلٹا دھڑا باندھنا ۔ ۵ ۔ فعلِ لازم ۔ ہندی ۔ برعکس کرنا ۔ خلاف کرنا ۔ جو شخص اپنے اُوپر تہمت لگانے کا ارادہ کرے اُسی پر منسوب دینا ۔

اُلٹا زمانہ ۔ ۵ ۔ ایسا وقت یا زمانہ جس میں سیدھی بات ٹیڑھی اور بُری بات بھلی سمجھی جائے ۔ بُرا زمانہ ۔ کلجگ ۔

اُلٹا لیا جائے نہ سیدھا ۔ محاورہ ۔ یعنی کسی طرح قابو میں نہیں آتا کسی ڈھب بس میں نہیں آتا ۔ کسی بات کو نہیں مانتا ۔

اُلٹا پلٹی ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث ۔ اَدلا بدلی ۔ تغیر و تبدّل ۔ اَدل بدل ۔

اُلٹنا ۔ یا ۔ اُلٹ دینا ۔ ۵ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) اَوندھا کرنا ۔ اَوندھانا ۔ (۲) برہم کرنا ۔ تہ و بالا کرنا ۔ زیر و زبر کرنا (۳) اندرونی رُخ کو باہر کرنا ۔ رُو گرداں کرنا ۔ لوٹنا ۔ پلٹنا ۔ جیسے آنکھ اُلٹنا اور آستین کا اُلٹنا (۴) گرا دینا ۔ پٹخ دینا ۔ پھینک دینا ۔ جیسے گھوڑے نے سوار کو اُلٹ دیا (۵) حریف کو گرانا ۔ دشمن کو دے مارنا (۶) نیچے کا رُخ اُوپر کرنا ۔ اُٹھانا ۔ اُونچا کرنا ۔ جیسے پردہ یا نقاب اُلٹنا (۷) بدل دینا ۔ خلاف کر دینا ۔ باطل کر دینا ۔ جیسے کسی لفظ کے معنی اُلٹ دینا (۸) بے ہوش کرنا ۔ آپے میں نہ رکھنا ۔ مدہوش کرنا جیسے تیز شراب نے اُلٹ دیا (۹) تیاری آنا ۔ گردش چڑھنا ۔ جیسے راتیں اُلٹ گئیں ۔ (پہلوان) (۱۰) کسی بات کو خلاف یا تاز زبان پر لانا ۔ دوہرانا ۔ جیسے بڑوں کی بات نہ اُلٹو (۱۱) قے کرنا ۔ رَد کرنا ۔ استفراغ کرنا (۱۲) اُنڈیلنا ۔ ڈالنا (۱۳) گرانا پھینکنا ۔ جیسے چلم اُلٹنا پتیلیا اُلٹنا (۱۴) رُخ بدلنا ۔ پھیرنا ۔ جیسے لحاف کی روئی اُلٹنا (۱۵) حالت بدلنا ۔ اچھے حال سے بُرے حال کر دینا ۔ (نفیری) جیسے شراب کے نشہ نے اُلٹ دیا (۱۶) پھیرنا ۔ لوٹنا ۔ پلٹنا ۔ جیسے ورق اُلٹنا (۱۷) جنبش کرنا ۔ گردش کرنا ۔ ہلنا ۔ متحرک ہونا ۔ جیسے اِس بچہ کی زبان نہیں اُلٹتی (۱۸) پھرنا ۔ خلاف ہونا ۔ انحراف کرنا ۔ برعکس ہونا ۔ مخالف ہونا ۔ جیسے زبان دے کر اُلٹ ۔ یا زمانہ اُلٹنا ۔

اُلٹی بات ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث ۔ سیدھی بات کا نقیض (۱) بیوقوفی کی بات (۲) وہ بات جو پہلی بات کے خلاف ہو ۔

اُلٹے پاؤں پھرنا ۔ ۵ ۔ فعلِ لازم ۔ جن قدموں جاتا اُنہیں قدموں آنا جلد لوٹنا ۔ جلد واپس پھرنا ۔ رجعتِ قہقری کرنا ۔ فوراً اُلٹا پھر آنا ۔

اُلٹی پٹی پڑھانا ۔ ۵ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) غلط سبق پڑھانا (۲) بہکانا ۔ ورغلانا ۔ افروختہ کرنا ۔ دل پھیر دینا ۔ برگشتہ کر دینا ۔ دلوں میں فرق ڈلوانا ۔ کسی بات کو برعکس ذہن نشین کرنا ۔

اُلٹی آنکھیں گلے پڑنا ۔ ۵ ۔ فعلِ لازم ۔ اپنی باتوں سے آپ ہی قائل ہونا ۔ اپنے ہاتھوں مصیبت مول لینا ۔

اُلٹی چین ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی پیچ کی بندش ۔

اُلٹی رِیت ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث ۔ رسم کے خلاف بات ۔ دستور کے خلاف بات ۔ بے قاعدہ بات ۔

اُلٹے سانس لینا ۔ ۵ ۔ فعلِ لازم ۔ اُوپر کے سانس لینا ۔ دم واپس پھرنا ۔ قریب بمرگ ہونا ۔ نزع میں ہونا ۔ جانکنی میں ہونا ۔ (نزع کی حالت میں جو آدمی کا دم اُکھڑ جاتا اور پیٹ میں سانس نہیں سماتی اس کو کہتے ہیں)

اُلٹی سمجھ ۔ یا ۔ مت ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث ۔ اَوندھی سمجھ ۔ فہم ناقص ۔ خیال باطل ۔ غلط فہمی ۔ بے عقلی ۔

اُلٹی سیدھی سُنانا ۔ ۵ ۔ فعلِ لازم ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ گالی گلوچ سے پیش آنا ۔

اُلٹی سَیفی ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث ۔ لغوی معنی اُلٹی تلوار ۔ اصطلاحی دعائے بد ۔ (اصل میں سیفی اسم جلالی کی مُراد ہے جسے دشمنوں کے دفع کرنے کے واسطے ننگی تلوار کی پُشت پر مقدارِ مقررہ کے موافق پڑھ پڑھ کر پھونکتے ہیں ۔ اِسکا پڑھنا دشمن کی تباہی اور بربادی کا باعث خیال کیا جاتا ہے ۔ اور اگر اتفاق سے پڑھنے والا ہی تباہ ہو جائے ۔ تو اُسے بھی اُلٹی سیفی ہو جانا کہتے ہیں)

اُلٹی سَیفی پڑھنا ۔ ۵ ۔ فعلِ متعدی ۔ اُلٹی دُعا کرنا ۔ خلاف دُعا مانگنا ۔ اُمیدِ مقصود کے برخلاف ہونے کے واسطے اسم یا آیتِ جلالی پڑھنا ۔

اُلٹے کانٹے تولنا ۔ ۵ ۔ فعلِ متعدی ۔ کم تولنا ۔ اُترتا ہوا تولنا ۔

اُلٹی کرنا ۔ ۵ ۔ فعلِ متعدی ۔ ہندی ۔ قے کرنا ۔ رد کرنا ۔ اوکنا ۔ ڈالنا ۔ زمین دیکھنا ۔ استفراغ کرنا ۔

اُلٹی کھوپڑی کا ۔ ۵ ۔ صفت ۔ اَوندھی سمجھ کا ۔ کم فہم ۔ کوتاہ مغز ۔

اُلٹی گنگا بہنا ۔ ۵ ۔ فعلِ لازم ۔ خلافِ دستور کسی بات کا ہونا ۔

اُلٹے مُلک کا ۔ ۵ ۔ صفت ۔ انوکھا ۔ سردستمون ۔ عجیب ۔ احمق ۔ اَوندھی سمجھ کا ۔ اَوندھی عقل کا ۔ مودھو ۔ بیوقوف ۔

اُلٹے ہاتھ کا داؤ ۔ ۵ ۔ اسم مذکر ۔ ایک ادنیٰ چال ۔ نہایت سہل کام ۔

الج

(یہ لفظ نہایت عیّار اور چالاک کی تعریف میں بولتے ہیں۔ اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ یہ تو اس کے نزدیک ایک نہایت سہل کام ہے۔ یہاں تک کہ اُلٹے ہاتھ سے کر سکتا ہے)

آل جنجال ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) بُرے خواب۔ بدخوابی۔ ڈراؤنا سپنا الابلا۔ ڈراؤنی شکلیں۔ بھوت پریت (فقرہ) رات بھر آل جنجال دکھائی دیا ہو

اُلجھانا ۔ یا ۔ اِلجھانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سُلجھانے کا نقیض۔ گُتھی ڈالنا۔ سُوت یا بال وغیرہ کو درہم برہم کرنا۔ کانٹوں میں پھنسانا (۲) اٹکانا۔ پھنسانا۔ روکنا (۳) بکھیڑے میں ڈالنا۔ دِقت میں ڈالنا۔ کسی بات کو جھگڑے میں ڈالنا (۴) گرہ در گرہ اور پیچ در پیچ کرنا۔ (۵) روزگار سے لگانا۔ کام سے لگانا (۶۔ ہندو) لڑوا نا گتھم گتھا کرانا (۷) بھگانا کرنا۔ شادی کرنا۔ گھر بار کا بنانا (۸) دام یا فریب میں لانا۔ لاشہ پر لگانا۔ یار بنانا (۹) باتوں میں لگانا۔ مشغول کرنا (۱۰) تھوڑی دیر کے واسطے کسی کپڑے کو پہننا۔ دفع الوقتی کے واسطے پھٹا پُرانا کپڑا بدن پر اٹکا لینا (۱۱) کسی کام میں روپیہ لگانا (۱۲) مُباحثہ کرانا۔ بحث کرانا (۱۳) لپیٹنا۔ لپٹانا۔ جیسے کنکوا اُلجھانا (۱۴) فیصلہ نہ کرنا۔ تصفیہ نہ کرنا۔ کسی معاملہ میں دیر لگانا۔ عرصہ لگانا۔ التوا میں ڈالنا۔ تعویق میں ڈالنا ؛

اُلجھاؤ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بکھیڑا۔ دِقت۔ مُشکل۔ جنجال۔ جھگڑا۔ فکر۔ پیچ۔ گُتھی۔ انقباض۔ روک ؛

اُلجھن ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گھبراہٹ۔ کشمکش۔ پیچ و تاب۔ (۲) جنجال۔ پیچیدگی۔ بکھیڑا (۳) انقباض۔ خفقان۔ بے چینی۔ تنگدلی۔ تشویش۔ پریشانی ؛

اُلجھنا ۔ یا ۔ اِلجھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سُلجھنے کا نقیض۔ گرہ در گرہ ہونا۔ گُتھی پڑنا۔ کانٹے لپٹنا۔ بال یا سُوت اُلٹ پلٹ ہونا (۲) اٹکنا۔ پھنسنا۔ مُبتلا یا گرفتار ہونا (۳) بکھیڑے میں پڑنا۔ جھگڑے میں پڑنا (۴) جھگڑنا۔ لپٹنا۔ گتھنا (۵) کام سے لگنا۔ مشغول ہونا (۶) آشنائی کرنا۔ عشق کرنا (۷) بحث بیجا کرنا۔ مُباحثہ کرنا (۸) التوا ہونا۔ دیر ہونا۔ رُکنا (۹) دِقت میں پڑنا (۱۰) اٹک اٹک کر پڑھنا۔ ہکلا ہکلا کر پڑھنا۔ لکنت سے پڑھنا (۱۱) روپیہ اٹکنا۔ یا پھنسنا (۱۲) اُلجھن میں پڑنا۔ خلجان و ہیجان ہونا۔ جیسے حساب میں اُلجھنا (۱۳) خواہ مخواہ چھیڑ نکالنا۔ بگڑنا۔ مُعترض ہونا۔ اعتراض

الس

کرنا۔ جیسے تم بھی بات بات پر اُلجھتے ہو (مرد) ؛

اُلجھیڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (عو) جھگڑا۔ بکھیڑا۔ کشمکش۔ فتنہ و فساد۔ تکلیف۔ مُصیبت

اَلحاصِل ۔ ع۔ تابع فعل۔ حاصلِ کلام۔ قصہ کوتاہ۔ بالجملہ۔ خلاصہ کلام۔ مختصر کلام۔ آخرکار۔ غرض ؛

اِلحاق ۔ ع۔ اسم مذکر۔ شامل ہونا۔ ملنا۔ داخل ہونا۔ شریک ہونا ؛

اَلحال ۔ ع۔ تابع فعل۔ اب۔ بالفعل۔ ابھی۔ اس وقت۔ سردست ؛

اِلحان ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لحن کی جمع۔ آوازیں۔ سُر۔ خوش آوازیاں۔ دل پسند لہجے۔ نغمے۔ زمزمے (ہ) بلبل نغمہ سرائی میں مصروف ہے

اِلحانِ داؤدی ۔ ف۔ اسم مذکر۔ حضرت داؤد پیغمبر علیہ السلام چونکہ زبور کو ایسی سُریلی آواز سے پڑھتے تھے۔ کہ چرند و پرند کیا۔ خلقت تک کا ہجوم ہو جاتا تھا۔ اِسواسطے نہایت خوش آوازی کے واسطے اِس لفظ کا استعمال ہونے لگا ؛

اَلحفیظ ۔ ع۔ بلا۔ الٰہی پناہ۔ خدا بچائے۔ خود کی جگہ پر یہ لفظ زیادہ تر الامان کے ساتھ زبان پر لاتے ہیں۔

اَلحق ۔ ع۔ تابع فعل۔ (۱) فی الحقیقت۔ واقع میں (۲) بیشک۔ درست بجا۔ سچ ہے ؛

اَلحمد ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ قرآن کی پہلی سورت۔ سورۂ فاتحہ ؛

اَلحمدُلِلّٰہ ۔ ع۔ بمعنی لغوی معنے ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے۔ اصطلاحی خدا کا شکر ہے۔ خدا کی عنایت ہے ؛

اَلخالق ۔ ت۔ اسم مؤنث۔ (صحیح الخالق) اصل میں وہ رُوئی دار قبا جسکا سینہ اور آستینوں کے چاک کھُلے ہوئے ہوتے ہیں۔ مگر آج کل رُوئی دار مخمل یا بانات وغیرہ کے انگرکھے پر بھی اِسکا اطلاق ہونے لگا ہے ؛

اِلزام ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) کسی کو کسی بدعنوانی سے وابستہ کرنا۔ اتّہام تہمت۔ کلنک۔ بُہتان (۲) بدنامی (۳) جُرم۔ قصور ؛

اِلزام دینا ۔ (فعلِ متعدی۔ بُرائی سِر باندھنا۔ عیب لگانا۔ کلنک لگانا۔ دوش دینا۔ قصوروار ٹھیرانا۔ تہمت دھرنا۔ جُھٹ لگانا۔ جُرم میں لپیٹنا۔ بدنامی دینا۔ چھینٹا رکھنا ؛

اِلزام لگانا ۔ یا تھوپنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ عیب لگانا۔ تہمت لگانا۔ بُہتان لگانا۔ بُرائی ذمہ لگانا۔ چھینٹا رکھنا ؛

اَلَس ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) دیکھو (آلکسی) ؛

اَلسی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (س۔ اتسی) تخم کتان۔ ایک درخت اور اُس کے

السں

ریچ کا نام جس کا تیل نکلتا ہے - (پُوربی) تیسی +

اَلسیٹ - ہ - اسم مؤنث - (بکسرِ سین و یائے مجہول) (۱) دھاندلی - پاکھنڈ - چھل چھل بتّا - فند فریب - دغابازی (۲) بدمعاملگی - حساب کتاب نہ رکھنا - مغالطہ - حساب کا فرق - غبن - (۳) نادہندی

اَلسیٹیا - ہ - اسم مذکر - (۱) بدمعاملہ - فریبی - دغاباز - چھلیا (۲) نادہند سے لوٹ پھیر - ہاتھ کا جھوٹا +

اُلُش - ت - اسم مذکر - امیروں کا پس خوردہ - کسی بزرگ یا معزز آدمی کا جھوٹا کھانا - آگے کا اُٹھا کھانا +

اُلُش کرنا - ہ - فعل لازم - جھٹالنا - کھانے کو ہاتھ لگا دینا یا ذرا سا کھا لینا - بزرگوں کی نسبت یہ لفظ بولا جاتا ہے - کہ اگر آپ نہیں کھاتے تو اُلُش کر دیں +

اَلعَبد - ع - اسم مذکر - (۱) بندہ - فدوی - (بطور قدیم فارسی میں بندہ لکھ کر اپنا نام لکھتے ہیں - اسی طرح عربی میں یہ لفظ - مگر اصطلاح میں دستخط کے معنی میں مشغول ہے) (۲) دستخط - دستی نشانی +

اَلغارُوں - ہ - صفت - (مو) بہت - بافراط - کثرت سے - اَت گت از حد (یہ لفظ ترکی ہے - الغار بمعنی ذیل کوچ - مجازاً ریل پیل - اردو میں عورتیں بہتات کے معنے میں استعمال کرتی ہیں - واؤ - نون جمع کا ہے) +

اَلغَرَض - ع - تابع فعل - القصّہ - قصّہ مختصر - الحاصل -

اَلغوزہ - ع - اسم مذکر - ایک قسم کی بانسری ہے - جس کی جوڑی منہ میں رکھ کر بجاتے ہیں - اس کا رواج اکثر چرواہوں میں ہے +

اَلف - ع - اسم مذکر - ہزار - دس سو کی تعداد - ۱۰۰۰ +

اَلف لیلہ - ع - اسم مؤنث (زبان زد - الِف لیلہ) ایک مشہور ہزار راتی کہانی کا نام جس کی وجہ تسمیہ حسب ذیل ہے :-

دراصل شاہزماں شاہزادہ سمرقند واقع ملکِ تاتار کے بڑے بھائی شہریار والیِ فارس کی عورتوں کی نسبت بے اعتباری کے متعلق ایک مشہور قصّہ ہے - کہتے ہیں کہ جب شہریار خسرو فارس کے دل پر اپنی اور شاہزماں کی معزز محلوں کی خلاف شرع بد عنوانیوں سے عورتوں کی بے وفائی کا نقشہ جم گیا - تو اُس نے یہ وتیرہ اختیار کر لیا - کہ ہر روز ایک خاندانی و عزت دار - ناکتخدا - نواب زادی - وزیر زادی یا

الف

امیرزادی کو عقد میں لاتا - اور شبِ زفاف کی صبح کو اُسے قتل کر دیتا -

جب شہریار کی ان سفاکانہ کارروائیوں کی یہ نوبت پہنچی کہ تمام اُمرا و وزرائے ریاست کی سو بیٹیاں چیخ اُٹھیں - تو اُس کے وزیر کی بڑی بیٹی شہرزاد نے جو اپنے حافظے اور علم و فضل نیز حُسن و جمال میں اپنا ثانی نہیں رکھتی تھی - منہ پھوڑ کر وزیر سے کہا کہ میں بادشاہ کے عقد میں آ کر اُسے اس جابرانہ فعل سے بچانا اور ایسے خونِ ناحق سے خاتونانِ ملک کو محفوظ رکھنا اپنا فرض سمجھتی ہوں - وزیر نے ہر چند منع کیا - مگر اُس نے ایک نہ مانی اور یہی کہا کہ اگر میں جان سے جاتی رہی تو میرا خون میری نجات کا باعث ہوگا - اور اگر جیتی رہی تو بادشاہ سلامت کو ایسی ظالمانہ کارروائیوں سے باز رکھوں گی - وزیر نے مجبوراً اُس کا عقد بادشاہ سے کر دیا - رات کو خلوت میں شہرزاد نے بادشاہ سے درخواست کیا کہ اگر جہاں پناہ اجازت دیں تو میں اپنی چھوٹی بہن دُنیازاد کو جو مجھے ساری دُنیا سے عزیز ہے تھوڑی دیر کے لئے بلاؤں اور اُسکی صورت دل بھر کر دیکھ لوں بادشاہ نے اجازت دیدی - چنانچہ حسبِ طلب دُنیازاد جو اِس موقع کی تاک میں تھی - بہن کے پاس آ پہنچی اور بڑی رات گئے اپنی ہمشیرہ سے کہا کہ بہن اگر تم اس وقت کوئی دلپسند کہانی سناؤ گی تو میں عمر بھر تمہاری احسان مند رہوں گی - کیونکہ اِس دُنیا میں بار بار ایسا موقع ملنا دشوار ہے - کہ ہم اور تم ایک جگہ ہو کر دل کی بھڑاس نکالیں - جونہیں شہریار کے کانوں میں یہ بات پڑی اُسے بھی کہانی سُننے کا شوق پیدا ہوا اور شہرزاد سے فرمایش کی - چنانچہ شہرزاد نے فرمانِ شاہی کے موافق پہلے سوداگر اور جن کا قصّہ شروع کیا اور صبح ہوتے تک قصّہ میں قصّہ لا کر اس قصّے کو ایسے موقع پر لا کر ادھورا چھوڑا - کہ بادشاہ کو اس داستان کے تمام و کمال سُننے کا اشتیاق بڑھ گیا اِس سبب سے اُس نے ایک شب کی اور مہلت دیکر دوسری رات پر موقوف رکھا - مگر دوسری شب کو بھی شہرزاد نے ایسے ہی موقع پر ادھر میں لا کر قصّہ ملتوی کیا - کہ آیندہ کے واسطے بادشاہ کو مجبوراً مہلت دینی پڑی - غرض اسی طرح شہرزاد نے ایک ہزار ایک رات تک بادشاہ کو یہ تمام قصّے سنائے - آخر کو بادشاہ نے اُسکی اس لیاقت پر آفرین کر کے اُسکی جان بخشی کر دی بلکہ اُسے اپنی سلطنت کا ملکۂ زمانی بنا دیا -

اگرچہ یہ تمام داستانیں ایک ہزار ایک رات میں ختم ہوئیں - لیکن

ہزار کی بڑی تعداد کے سبب اِس داستان نے الف لیلہ یعنی ہزار راتی کہانی کے نام سے شہرت پائی ۔

یہ کہانی ایسی مقبول ہوئی کہ اِسکا انگریزی ۔ فارسی ۔ عربی ۔ فرنچ ۔ وغیرہ بہت سی زبانوں میں ترجمہ ہوگیا ۔

اَلِفْ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ عربی کی ابجد کا پہلا حرف ۔

اَلِفْ اللہ ۔ ع ۔ (اُردو میں بفتح لام اوّل بولتے ہیں) صفت (۱) لغوی معنے بے لاگ ۔ (۲) اصطلاحی معنی تنہا ۔ اکیلا دم ۔ دم نقد ۔ چھڑا ۔ نگوڑا ۔ ناٹھا ۔ وہ شخص جس کے آگے پیچھے کوئی نہو (۳) مفلس ۔ قلّاش ۔ بھوکا ننگا ۔ نہایت غریب اور محتاج (۴) ۔ اسم ۔ بکسر لام اوّل) بے نوا فقیروں کا ٹیکا جو ناک کی نوک سے سر کے بالوں تک سپید کھینچ دیتے ہیں ۔ جسے اَلِفْ اللہ کا خط بھی کہتے ہیں ۔

اَلِفْ بے ۔ یا ۔ اَلِفْ بے تے ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ حروفِ تہجّی ۔ حروف ہجا ۔ ابجد ۔

اَلِفْ سے بے نکرنا ۔ و ۔ محاورہ ۔ ذرا بُری بھلی بات زبان سے نہ نکالنا ۔ کچھ شکوہ شکایت نہ کرنا ۔ اُف نہ کرنا ۔ بھاپ نہ نکالنا ۔ زبان نہ ہلانا ۔ کسی بات کا جواب نہ دینا ۔

اَلِفْ کھینچنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ فقیر بننا ۔ فقیری لینا ۔

(بے نوا فقیروں کا دستور ہے ۔ کہ وہ ایک سپید خط ناک سے سر کے بالوں تک کھینچا کرتے ہیں)

اَلِفْ کے نام بے نہ جاننا ۔ و ۔ محاورہ ۔ بالکل جاہل و اجہل ہونا ۔ ان پڑھ ہونا ۔ کُندہ ہونا ۔

اَلِفْ مقصورہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ قصر والا الف ۔ چھوٹی آواز کا الف وہ الف جو مد نہ رکھتا ہو ۔ جیسے اَبا ۔ اَماں ۔ نانا وغیرہ کے الف ۔

اَلِفْ ممدودہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مد والا الف ۔ دراز آواز والا الف ۔ لمبی آواز کا الف جیسے آہ ۔ آنا ۔ آم وغیرہ کا الف ۔

اَلْفَا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا بے آستینوں کا جبّہ ہوتا ہے ۔ جسے آزاد فقیر پہنا کرتے ہیں ۔ اور اُسے اَلفی بھی کہتے ہیں ۔ کفنی ۔

اَلْفَاظ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لفظ کی جمع ۔ جو کچھ آدمی کی زبان سے نکلے ۔ شبد ۔ کلمہ ۔ بات ۔ سخن ۔

اُلْفَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ محبت ۔ دوستی ۔ پیار ۔ اخلاص ۔ اُنس شفقت ۔ ارتباط ۔ اختلاط ۔

اُلْفَت کا بندہ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ محبت کا غلام ۔ محبت کا بھوکا ۔

اَلْفَتہ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (صحیح فارسی آلفتہ از آلفتن بمعنی پریشان شدن) (عو) اہل لکھنؤ و جہلا ۔ بفتح الف (۱) لغوی معنے پریشان ۔ پریشان حال ۔ خراباتی ۔ رِند شرب ۔ مفلس ۔ قلّاش ۔ تنگ دست ۔ تنگ مُفلسا ۔ بیگ (۲) ۔ ا) غیر ۔ بیگانہ ۔ اجنبی ۔ غیر مستحق ۔ ایرا غیرا ۔ (فقرے) آئے اَلفتے کھا گئے ۔ گھر والوں کو تو خاک میسّر نہیں ہوئی ۔ باہر کے اَلفتے کھا کھا جاتے ہیں (۳) بدمعاش ۔ آوارہ ۔ بدچلن ۔

اَلفْ ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (بفتح لام) (۱) چراغ پا ہونا ۔ گھوڑے کا پچھلی ٹانگوں پر کھڑا ہو جانا ۔ (۲) بازاری لوگوں کی اصطلاح میں لنگوٹ ہونا (۳ ۔ ہندو) ہم ننگا ہونا ۔ برہنہ مادرزاد ہونا ۔

اَلْفی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو (الفا) (۲) وہ چھوٹے چھوٹے سپید سے خطوط جو کپڑے یا چینی کی قاب اور ہاتھ کی لکڑی وغیرہ پر ہوتے ہیں (۳) وہ کنکوّا یا کنکوّا جس کے تمام ٹھڈّے پر ایک سپید سی دوسرے رنگ کے کاغذ کی پٹی لگی ہوئی ہوتی ہے (۴) ایک قسم کا بے نوا فقیروں کا بانا جسے کفنی کی طرح گلے میں ڈال لیتے ہیں ۔

اِلْقَا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خدا کی طرف سے دل میں کوئی بات پڑنا ۔ غیب سے کسی بات کی آگاہی ہونا ۔ الہام ہونا یا بشارت ہونا ۔

اِلْقَا ہونا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ لغوی معنی ۔ دل میں کوئی بات پڑنا ۔ اصطلاحی کسی بات کا حال کھلنا ۔ غیب سے کوئی بات دل میں آنا ۔ کشف ہونا ۔

اَلْقَاب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لقب کی جمع ۔ (۱) خطاب ۔ وہ عزت کا نام جو کسی بادشاہ یا رئیس کی طرف سے رکھا جائے (۲) سرنامہ ۔ عنوان ۔ طرز خطاب ۔ وہ الفاظ جو آج سے پیشتر خطوط وغیرہ میں مذہب کے موافق لکھتے ہیں ۔

اَلْقِصّہ ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ (۱) قصّہ کوتاہ ۔ قصّہ مختصر ۔ حاصل کلام ۔ طرشکر الحاصل ۔ (۲) خلاصہ ۔ یعنی ۔

اَلْقَط کرنا ۔ د ۔ فعل متعدی ۔ (صحیح القطع) (۱) کاٹنا ۔ قطع کرنا ۔ جدا کرنا ۔ توڑ ڈالنا (۲) ترک کرنا ۔ الگ کرنا ۔ تیاگنا ۔ چھوڑنا ۔ کٹی کرنا ۔ دوستی چھوڑنا (۳) چکا دینا ۔ موقوف کرنا جواب دینا (۴) چکانا ۔ بے باق کرنا ۔ باقی چکا دینا (۵) رشتہ ناتے سے دو ٹوک کرنا ۔

اَلْقَط ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ قطع تعلق ہونا ۔ میل ملاپ نہ رہنا ۔ جدائی ہونا ۔ چھٹ جانا ۔ دو ٹوک ہونا ۔

آلْکَس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ س (अलस + कस [illegible] الکس ۔ نیز آلسی)

آکس

(ہندی) آلسکت - آلس (۱) سُستی کا ہلی - پھرتی کی ضد - کاہلی - تساہل - سُستی - کاہلی - کسل - اہدی پن - دیکھو (آلسکت) (۲) غفلت - غنودگی - اُونگھ ٭

آنکس آنا - ۔ فعلِ لازم - پُوربی (آلسکت آنا) سُستی یا کاہلی کا آنا - تھکن معلوم ہونا - سُست ہونا (۲) تھک جانا (۳) نیند آنا - اُونگھ آنا ٭

الکسانا - فعلِ لازم (۱) سُستی کرنا - تساہل کرنا - پُوربی آلسکانا (۲) جی چھوڑنا - کام سے جی چُرانا (۳) تھک جانا (۴) تھکنا - تھکا جانا ؎

مدّتِ وصل کی دُوری سے تھکا جاتا ہوں — الکساتی ہُوں نہ کیوں سُنئے یار تصنعا بولا

آلکسی - ۔ اسمِ مؤنث - پُوربی (آلسکی) سُستی - کاہلی - دیکھو (آنکس) (فقرہ) ایسا تو ملک کچھ دُور بھی نہیں ہے جو تمہیں جانے ہوئے آلکسی آتی ہے ٭

آلکسیا - اسمِ مذکر - آلسکیا - آلسیا - سُست - کاہل - کاہل وجود - اہدی - مشتاقِ گلچنِ جبر گلے ٭

الکھ - ۔ اسمِ مذکر (۱) (ہندی) جو دیکھنے میں نہ آئے - نرنکار - یعنی بے پتا اور بے نشان کیونکہ اکار کے معنی نشان کے ہیں - پوشیدہ - الوپ - غائب (۲) جوگیوں کے سلام کرنے کا طریقہ ٭

الکھ جاگے - ۔ ندا - جوگیوں کے مانگنے کی صدا یعنی خدا جو ہر جگہ حاضر و ناظر ہے

الکھ جگانا - ۔ فعلِ متعدی ہندی (۱) خدا کا نام لینا - خدا کے نام کی مُنادی کرنا - مناجات کرنا (۲) خدا کا نام لے کر مانگنا - جوگی بنکر صدا لگانا - دریوزہ گری کرنا ٭

الکھ دھاری - ۔ اسمِ مذکر - (۱) ایک قسم کے ہندو فقیر جو خدا ہی کے سوا دُوسرے کو نہیں مانتے - جیسے موحّد - وحدانی (۲) ایک شخص کنھیالال نامی قوم سراؤگی بنئے کا تخلّص جس نے وید کا ترجمہ اُردو زبان میں کیا ہے - اور بھاگ بجری وغیرہ کتابیں اخلاق میں لکھی ہیں - اسکا کُلیات بھی چھپ گیا ہے ٭

الگ - ۔ صفت - (۱) جُدا - علیحدہ - نیارا - وکھرا (۲) پرے - دُور - (۳) بے سہارے - گرا ہُوا - ادھر معلّق (۴) تنہا - اکیلا (۵) مستثنیٰ - خارج (۶) آزاد - بے تعلق (۷) اچھوتا - غیر مستعمل (۸) محفوظ - مصئون - بچا ہوا - سو دھ کا - (۹) صفائی کے ساتھ - صاف - بے لاگ (۱۰) دُور - پرے ہٹ - پرے سرک چل - رستہ سے - (۱۱) - تابع فعل) چپکے سے - بے آہٹ - کھٹکے سے بچاکر - آہستہ ؎

ملے کھل الگ ہوں ہواؤں کے کواڑ — چلا سایہ سایہ درختوں کی آڑ (میر حسن)

الگ الگ - تابعِ فعل - تاکید کے واسطے مکرّر بولتے ہیں

الله

(۱) جُدا جُدا - دُور دُور - پرے پرے - پراگندہ - تتر بتر (حالتِ تحریر میں بھی یہ لفظ ہاں ہلاتے ہیں) ٭

الگ تھلگ - ۔ تابعِ فعل - (۱) آہستہ سے - سہج سے - بچاؤ سے - کمال حفاظت سے (۲) - اسمِ مذکر) کنارہ کش - جُدا - علیحدہ - تنہا (۳) - صفت) مصئون - محفوظ - اچھوتا (۴) نازک - کانچ بھو جڑ ٭

الگ کرنا - ۔ فعلِ متعدی - (۱) جُدا کرنا - علیحدہ کرنا (۲) اُتارنا - ٹوٹنا - کاٹنا (۳) کھولنا - سُلجھانا (۴) موقوف کرنا - نوکر کو چھڑانا (۵) چُننا - بِیننا - انتخاب کرنا (۶) نکالنا - باہر کرنا - خارج کرنا (۷) بیچ ڈالنا - فروخت کرنا (۸) نپٹانا - ختم کرنا - تمام کرنا - جیسے کھاپی کے الگ کرو (۹) توڑنا - جگہ سے بے جگہ کرنا (۱۰) چھپانا - غائب کرنا (۱۱) اُڑا لینا - چُرا لینا - تیر کر لینا (۱۲) خیانت کرنا - غبن کرنا - مال مارنا (۱۳) ہٹانا - پرے کرنا - سرکانا (۱۴) چھوڑنا - ترک کرنا - استعفا دینا (۱۵) موقوف کرنا - چھڑانا ٭

الگ ہونا - ۔ فعلِ لازم - (۱) جُدا ہونا (۲) ٹوٹنا (۳) ادھر ہونا (۴) موقوف ہونا (۵) ترکہ بٹنا - تقسیم ہونا (۶) ہٹنا - پرے ہونا - سرکنا

الگنی - ۔ اسمِ مؤنث - الگن - الگنی - وہ رسی جو کپڑے لٹکانے کیواسطے مکان کے اندر باندھ لیتے ہیں - جیسے پنجابی میں تنگنا کہتے ہیں ٭

اَلبَچھیرا - ۔ اسمِ مذکر (بیائے مجہول) اصل میں اَلیل بچھیرا تھا - (۱) گھوڑے کا جوان بچہ - اَن نت - نالند بچھیرا (۲) بچھڑا لونڈا آدمی - بے فکرا شخص - بے پروا آدمی - الاراسی مزاج والا (۳) جوانِ ناتجربہ کار - بے خبر آدمی ٭

الل ٹپّو - ۔ تابعِ فعل - بالکل بے ٹھکانے - بے خیالی سے - بے ٹھکانے - بے نشانے - بادہوائی

اللہ - ع - اسمِ مذکر - (۱) خدا - پرمیشر - دتّا - سائیں - معبود - پیدا کرنے والا (خدا تعالیٰ کے اور سب نام تو صفاتی ہیں - مگر یہ عربی میں اسمِ ذات ہے) (۲) بحالتِ ندا - اے خدا - الٰہی - اے میرے پروردگار - (۳) کلمۂ تعجب و حیرت و افسوس - واہ - آہا - اوہ - آہ ٭

اللہ اکبر - ع - ندا - (۱) لغوی معنے خدا نہایت بڑا ہے - (۲) ایک کلمہ ہے جو اُردو میں تعجب - حیرت - عظمت اور غلو یا کثرت کیواسطے لاتا ہے ؎

کیسے مجھ سے بگڑے تم اللہ اکبر رات کو — ذبح کرتے ہی جو تھا پاس مِنہر رات کو (مومن)

سر تو وقتِ ذبح اُسکے زیرِ پا ہے — یا نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے (ذوق)

(مسلمان حلال جانور کو ذبح کرتے وقت بسم اللہ اللہ اکبر اور لڑائی پر چڑھتے

وقت اللہ اکبر کہہ کے چُھری پھیرتے یا تلوار مارتے ہیں اور اِسی کا نام تکبیر ہے نماز میں بھی نیّت باندھتے وقت اور ہر ایک رُکن مثل رُکوع سجُود وغیرہ پر اللہ اکبر کہتے ہیں) ۔

اَللہُ اَللہ - ع - ندا - واہ وا - محلِ استعجاب و تحسین و تحیّر پر اِس کا اِستعمال ہوتا ہے ۔

(جب کسی چیز کی حد سے زیادہ تعریف منظور ہوتی ہے - تو ایسے کلمے جن سے خدا تعالیٰ کی عظمت و شان پائی جائے زبان پر لاتے ہیں - اور اُن سے ایک رمزِ خفی کی طرف اِشارہ ہوتا ہے - یعنی اِس صفت میں موصوف سے بڑھکر کوئی چیز نہیں مگر خدا تعالیٰ یعنی وُہی وہ) ۔

اَللہ اللہ کرنا - ا - فعلِ متعدّی - (۱) خدا کا نام لینا - سُمرن پھیرنا - مالا جپنا تسبیح پڑھنا - (۲) صبر و توکّل کرنا ۔

اَللہ اللہ کرو - ا - محاورہ - (۱) خدا خدا کرو - خدا کا نام لو (۲) جھوٹ نہ بولو

اَللہ آمین - ا - ندا - (۱) خدا قبول کرے - یا اللہ ایسا ہی ہو - (۲) خدا حفاظت میں رکھے ۔

اَللہ آمین سے پالنا - ا - فعلِ متعدّی (ع) دُعائیں مانگ مانگ کر پرورش کرنا - کمالِ محبت - محنت اور شفقت سے پالنا (ناز پروردہ کی نسبت مسلمان عورتیں بولتی ہیں) ۔

اَللہ آمین کا - ا - صفت - (ع) ناز پروردہ - لاڈ رگڑے کا - اللہ پیر مناتے کا - (بچہ)

اَللہ بیلی - ا - ندا (ع) (صح اللہ والی) (۱) اللہ نگہبان - خدا حافظ (پنجابی) داتا ولی (۲) مددِ خدا (۳) مالک - محافظ - نگہبان - مددگار - حامی ۔

امیروں کو مُبارک ہو حویلی غریبوں کا بھی ہے اللہ بیلی

لطیفہ - بیلی صاحب لکھنؤ کے رزیڈنٹ تھے - جہاں کے سررشتہ دار سید اِنشا کی ملاقات کو آئے اور بعد ملاقات رخصت ہوتے تو سید اِنشا کہتے کہ اللہ بیلی ۔

اللہ توکّلی - ا - تابع فعل (عوام) (۱) توکّل بخدا - خدا کے بھروسے - (۲) اتفاق سے - اتفاقاً ۔

اللہ حافظ - ا - دُعا - خدا نگہبان - اللہ بیلی ۔

اللہ رکھو - یا - رکھے - ا - ندا (ع) سلامتی سے - بخیر - ماشاءاللہ چشم بد دُور - نامِ خدا ۔

(جب عورتیں اپنے کسی عزیز یا بچے کا ذکر کرتی ہیں - تو اُس کے نام سے پہلے یہ لفظ کہہ لیتی ہیں - تاکہ نظر بد نہ لگے) ۔

اللہ رے - ا - ندا - کلمۂ تعجّب - اوہو - اہا - بلّے - واہ رے ۔

عالمِ فراق میں تلف - آیا وصال کا اللہ رے عروج ہمارے زوال کا (بیخود)

اللہ رے میں - ا - محاورہ - واہ رے میں - میرا کیا کہنا - خود ستائی کے موقع پر طنزاً بولتے ہیں ۔

اللہ کا گھر - ا - اسم مذکّر - (۱) خانۂ خدا - معبد - مسجد - عبادت گاہ - (۲) مکّہ معظمہ - کعبہ - بیت اللہ - بیت الحرام - بیت العتیق (۳) مجازاً قبر ۔

اللہ کا نام - ا - محاورہ - یعنی خدا کے نام کے سوا کچھ نہیں ۔

اللہ کا نام لو - ا - محاورہ - (۱) خدا خدا کرو (۲) جھوٹ نہ بولو (۳) اب صبر کرو ۔

اللہ کا نور - ا - اسم مذکّر - (۱) خدا کی تجلّی (۲) نہایت حسین خوبصورت (۳) متبرک شکل کا آدمی - فرشتہ صورت - وہ شخص جس کے چہرے پر عبادت کرتے کرتے نور آجائے (۴) ڈاڑھی - ریش (۵) طنزاً نہایت بدشکل اور بدذات ۔

اللہ کرے - ا - کلمۂ تمنّا - کاشکے - کاش ۔

اللہ کی جان - ا - اسم مؤنث (۱) جاندار - ذی رُوح - مخلوقِ خدا - بندۂ خدا (۲) مسکین - قابلِ رحم ۔

اللہ کے گھر سے پھرنا - ا - فعلِ لازم - مرمر کے بچنا - سخت بیماری سے صحت پانا (۳) مُردہ اُٹھا کر زندہ رہنا - پھر سے جنم لینا - نئے جنم سے پیدا ہونا ۔

گرداب سے پھرے بھیجے وہ کعبے کے سوئے تو جاؤ پھر سے پہنچے ہی اللہ کے گھر سے (ذوق)

اللہ کے لوگ - یا - اللہ لوگ - ا - (عوام) اسم مذکّر - وہ شخص جو دُنیا و مافیہا سے بے خبر ہو - بھولا بھالا - فرشتہ سیرت - سیدھا سادھا سادہ لوح ۔

اللہ مارا - ا - اسم مذکّر (عوام) (۱) خدائی خوار - بدبخت - مصیبت زدہ دئی مارا - راندۂ درگاہ (۲) کلمۂ تنفّر بجائے نگوڑا ۔

اللہ میاں - ا - اسم مذکّر (عوام) خدائے بزرگ - خدا تعالیٰ ۔

(نہایت محبت اور نہایت تعظیم سے خدا کی طرف خطاب کرتے ہیں تو اسطرح کہتے ہیں) ۔

اللہ میاں کا جی - ا - اسم مذکّر - بھولا بھالا - سیدھا سادھا - موڈھو - بیوقوف - وہ شخص جو دُنیا کے فریبوں کو جانتا نہ ہو ۔

اللہ میاں کی بھینس - ا - اسم مؤنث - ایک کالے رنگ کا کیڑا کا نام (۲) سخت موٹی کالی

اللہ نظر آتا ہے - ا - محاورہ - ویرانی ہی ویرانی ہے - ہُو کا مکان ہے

جس طرف دیکھئے اللہ نظر آتا ہے بستی اُدہی ویرانی سے سُنسان ہو ہی (صابر)

اللہ نگہبان - ع - دُعا - (صحیح بفتح کاف فارسی) دیکھو (اللہ حافظ)

اللہ والا - ع - اسم مذکر - (۱) مُرشدوں کا لقب (۲) فقیر - دریُوزہ گر - منگتا ✤

اللہ والی - ع - اسم مؤنث - فقیرنی - درویشنی - مانگنے والی - گداگری کرنیوالی

اللہ ہی اللہ ہے - ع - محاورہ - (۱) خُدا ہی خُدا ہے - خُدا کی ذات کے سوا سب فانی ہے - خُدا ہی موجود ہے - اُسکے سوا کسی کی ہستی نہیں ع

یہ سب دھوکا ہے بس تیری قسم اللہ ہی اللہ ہے (ظفر)

(۲- کلمۂ تعریف) جو نیک بخت سے کی نسبت آتا ہے (۳) مُسلمان فقیروں کے سوال کے پہلے کا جُملہ (۴) سُبحان اللہ - کیا کہنا ہے ✤

اِلّذی نہ اَلّذی - ع - صفت - غلطُ العوام - مذبذب - ادھر کا د اُدھر کا - مردو بے سر و پا - ڈانواں ڈول - ڈھلمل یقین - دُبدھا میں پڑا ہوا (اگر اس کی صحت کی طرف لحاظ کیا جائے تو لَا اِلٰی الَّذِیْن وَلَا اِلٰی الَّذِیْن ان میں سے دونوں میں سے) ہو سکتا ہے - اصل میں یہ اُس آیت کی طرف تلمیح ہے - جو منافقوں کی شان میں نازل ہُوئی ہے - یعنی لَا اِلٰی هٰؤُلَاءِ وَلَا اِلٰی هٰؤُلَاءِ - مگر بعض لوگ اِلَّا الَّذِی اِس کی اصل بیان کرتے ہیں) ؎

نہ تو عاشقوں ہی سے جا ملے نہ وہ فاسقوں سے بچی رہی

تری وہ مثل ہے آب لے رہی کہ اِلَی الّذی وَاِلَی الّذی (رضی)

اِلّا اللہ - ع - ندا - جب کوئی مُشکل یا سخت کام کرتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی خُدا کی مدد سے ہم یہ کام شروع کرتے ہیں ✤

(اصل میں جُملہ لَا مَانِعَ اِلَّا اللہ کا مخفف ہے - جس کے معنے ہیں کوئی نہیں کر سکتا مگر اللہ - یا مشہور جُملہ - لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کا مخفف ہو - کیونکہ کلمۂ توحید سے زیادہ مسلمانوں کی زبان پر اور کون سا کلمہ آسکتا ہے -) ✤

اَللّے تلّلے کرنا - ع - فعل متعدی - عوام (۱) بخوبی خرچ کر کے مزا اُڑانا - خوب روپیہ اُٹھانا - بیدریغ صرف کرنا - عیش و عشرت شاہانہ چین کرنا - مونچھیں مار کے آرام سے گزارنا ✤

اَلماری - پرتگال - (Almario) اسم مؤنث - وہ لمبا دراز دار صندوق جس میں کتابیں وغیرہ رکھتے ہیں - یا دیوار میں تختے جو بطور خانوں کے لگا دیتے ہیں .

اَلماس - ع - اسم مذکر - ہیرا - ایک قیمتی پتھر ✤

اَلمست - ع - صفت (عو) مدہوش - بدمست - سرشار ✤

اَلمضاعف - ع - صفت - دُگنا - دوچند - دوتا ✤

اَلم غلم - ع - اسم مذکر - (۱) بُرا بھلا اسباب - نکمّی اور ناکارہ چیز - آخور سآخور کی بھرتی - منڈھل - اناپ شناپ (۲) لغو اور بیہودہ بات - یاوہ - مُہمل - ہرزہ بے تکی بات - بادہوائی بات - اٹ کی سٹ - بے ٹھکانے ✤

اَلَم نَشرح ہونا - ع - فعل لازم - ظاہر ہونا - صریح ہونا - اظہر من الشمس ہونا - مشہور ہونا - مُشتہر ہونا ✤

(اصل میں یہ محاورہ سورۂ انشراح کی پہلی آیت اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ سے جو رسولِ مقبول کی شان میں نازل ہُوئی تھی لیا گیا ہے - اس کے معنے ہیں - کیا ہم نے تیرے سینے کو تیرے واسطے نہیں کھولدیا ؟ یعنی تیرے دل پر ساری باتیں نہیں روشن کر دیں) ✤

اُلّن - ہ - اسم مؤنث - اُلّو کی تانیث - بیوقوف اور جاہل عورت ✤

آلن - ہ - اسم مذکر - (ہندو) ساگ پات میں جو بیسن یا آٹا گھول کر ڈالتے ہیں اُسے ٹیکی یا آلن کہتے ہیں ✤

آلنا - ہ - گنوار - ف - (لانہ) دیکھو (آشیانہ عبرا) (فقرہ) چیل کے آلنے میں ماس کہاں بچا

اَلنگ - ہ - اسم مؤنث - طرف - جانب - سمت - بائیں - پہلو - قطار - لائن ✤

اَلنگ پر آنا - یا - ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) گھوڑی کا مستانا - مد میں بھرنا - (مجازاً) عورت کا مستانا یا مستی پر آنا (۲) جوان ہونا ✤

آلو - ہ - اسم مذکر - س - (آلُو) (۱) کند - یا وہ جڑیں جو زمین کے اندر ہوتی ہیں (۲) ایک قسم کی ترکاری ہے جس کا مزاج سرد و خشک ہے ✤

اُلّو - ہ - اسم مذکر - (۱) گھگو - بُوم - چغد (۲) احمق - بیوقوف بچھیا کا باوا (۳) وہ شخص جسے اسامی بنا کر فائدہ و مطلب مُراد حاصل کریں - جیسے اپنا اُلّو کہیں نہیں گیا (۴) ایک درخت کا نام ✤

اُلّو بننا - ہ - فعل لازم - (۱) احمق بننا - (۲) نشہ میں مدہوش اور بدحواس ہونا

اُلّو بنانا - ہ - فعل متعدی - (۱) احمق بنانا (۲) اسامی بنانا (۳) نشہ میں غرقاب کرنا ✤

اُلّو بولنا - ہ - فعل لازم - ویرانہ ہونا - آبادی نہ رہنا - اُجڑنا - جیسے کوئی دن میں یہاں بھی اُلّو بولے گا ✤

(چونکہ اُلّو کو منحوس خیال کرتے ہیں اور یہ ویرانہ پسند ہے اسلئے یہ محاورہ ہو گیا) ✤

اُلّو کا گوشت کھلانا - ہ - فعل متعدی - عو - احمق بنانا ✤

(لوگوں کا خیال ہے کہ اُلّو کا گوشت کھلانے سے آدمی بیوقوف اور عقل گم ہو جاتا ہے) ✤

اُلّو ہونا - ہ - فعل لازم (۱) نشہ میں غرقاب ہونا - مسلوب الحواس ہونا - عقل گم ہونا - جیسے نشہ میں اُلّو ہو گیا ✤

اُولُوالعزم - ع - صفت - صاحبِ عزم - دل چلا - عالی حوصلہ - جگرے کا - دل گُردہ کا - بہادر - کسی کام میں بھاری حوصلہ اور ظرف رکھنے والا - بڑا بھاری ارادہ رکھنے والا - عقل و فتح کا دھنی ۔

اَلوان - ع - اسم مذکر - لغوی معنے رنگین پشمینہ - اصطلاحی عام پشمینہ - اُونی چادر جس کا دوشالہ بناتے ہیں ۔

آلو بخارا - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا ولایتی پھل ہے - جو مزے میں ترش مزاجاً سرد تر اور صفراوی بخار کے حق میں مفید ہے ۔

اَلوپ - ہ - صفت - (۱) پوشیدہ - ناپدید - خفا - اندرونی - گپت - مخفی ۔

الوپ انجن - ہ - اسم مذکر - وہ جادو کا خیالی سُرمہ جسے لگانے والا بخیالِ عوام سب کو دیکھ سکتا ہے - مگر اُسے کوئی نہیں دیکھ سکتا - پوشیدہ کردینے والا سرمہ ۔

آلوچہ - ف - اسم مذکر - پرانی فارسی وآلوچہ؛ ایک قسم کا تر آلو بخارا ہوتا ہے - جو مزاجاً سرد تر ہے ۔

اَلوِداع - ع - اسم مذکر - سلامِ رخصت - وداع رخصت - بدا - اصطلاحاً رمضان کے مہینے کا آخیر جمعہ - ماہِ رمضان کو الوداع کہنے کا آخیر جمعہ ۔

اَلوداع کا جمعہ - یا - **الوداعی جمعہ** - ع - اسم مذکر - ماہِ رمضان کا آخیر جمعہ ۔

آلودگی - ف - اسم مؤنث - (از آلودن) (۱) آلائش - گندگی - ناپاکی - نجاست (۲) گرفتاری - بلا و رنج - جھگڑا - بکھیڑا - تعلقات - گنہگاری - پاپ - آلودگیٔ فسق و فجور ۔

آلودہ - ف - صفت - (۱) لتھڑا ہوا - ملوّث - جیسے گرد آلودہ - خون آلودہ ؎

کلفتِ دل سے ہے جو آلودہ — گوہرِ اشک آبدار نہیں (ظفر)

(۲) ناپاک - نجس - پلید (۳) مبتلا - پھنسا ہوا - گھرا ہوا - گرفتار ؎

ظفر ہم اپنے ہی قصّہ میں ہیں کہ آلودہ — خیال کس کی بھلا رکھتے اب کہانی پر (ظفر)

(۴) گنہگار - پاپی - فاسق - فاجر ۔

آلودہ دامن - ف - اسم مذکر - فاسق - گنہگار - ناپاک - بے عصمت ؎

ہو سکے آلودہ دامن پاک دامن کس طرح — اے زلیخا چھوڑ دامن یوسفِ کنعان کا (ذوق)

آلودہ کرنا - ف - فعل متعدی - بھرنا - لتھیڑنا - سانتا - لیپنا - لپیٹنا ؎

تڑپ کر دامنِ زیں کو نہ آلودہ کرو خوں سے — سرِ فتراک سے کیوں تو سلامت نیم جاں اپنا (ذوق)

آلودہ ہونا - ف - فعل لازم - لتھڑنا - سننا - ملوّث ہونا ۔

اَلُو شفتالو - ہ - اسم مذکر - لڑکوں کا ایک کھیل ہے - جس میں ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی پیٹھ پر سوار ہو کر اُس کی دونوں آنکھیں دونوں ہاتھوں سے بند کر لیتا ہے - اور باقی لڑکوں میں سے ایک لڑکا اُس سوار کی پیٹھ کے پیچھے کھڑا ہو کر چپ چاپ جتنی انگلیاں چاہے ملا کر گھوڑی سے پوچھتا ہے - کہ آلو شفتالو تیری چلتی کر ماروں گل سورے پیر سٹے بول ارگڑ کے بالفرض اُس نے انگلیوں کی تعداد اتفاقاً صحیح بتادی تو گھوڑی سوار بن جاتی ہے اور پوچھنے والا گھوڑی - اسی طرح برابر جاری رہتا ہے ۔

اَلونا - ہ - صفت - بے نمک - پھیکا - بے مزہ ۔

اُلوہیت - ع - اسم مؤنث - الٰہی ہونا - خدائی - شانِ خداوندی - ربانیت ۔

آلہ - ع - اسم مذکر - (۱) اوزار - ہتھیار - راچھ (۲ - گرامر) وہ اسم جس میں اوزار کے معنے پائے جائیں - جیسے قینچی - چاکو وغیرہ ۔

آلۂ تناسل - ع - اسم مذکر - (آلہ - نسل) نسل بڑھانے کا اوزار - ذکر - عضوِ تناسل - قضیب ۔

آلۂ مُہلک - ع - اسم مذکر - (قاتل) مار ڈالنے کا ہتھیار ۔

اِلہام - ع - اسم مذکر - کسی بات کو خدا کا دل میں ڈالنا - القا - وحی - آکاس بانی ۔

اَلھڑ - یا - **اَلّھڑ** - ہ - صفت - (۱) نوعمر - کم سن - نوجوان - نوخیز - نادان - سادہ - اناڑی (۲) بے پروا - وہ نوجوان جس کے مزاج میں لاابالی پن ہو - (۳ - اسم مذکر) بچھیرا - ناکندہ - یعنی وہ بچھیرا جس کے دانت نہ نکلے ہوں - الھڑ (۴) جاہل - ناخواندہ - بے ہنر ۔

الٰہی - ع - اسم مذکر - (۱) میرا خدا - یزدانِ من - خدا - ایشر - پرمیشر (۲ - ندا) اے میرے خدا - خدایا (۳) ایک علم کا نام جس میں وجودِ واجب و ذات و صفاتِ خدا تعالیٰ سے بحث کی جاتی ہے ۔

مگر اس ی کو یائے متکلم سمجھیں تو یہ معنے میرا اللہ ہوں گے اور جو یائے نسبت خیال کریں تو منسوب بہ خدا - ربانی - خدائی جیسے حکمِ الٰہی یعنی امرِ ربانی - جو لوگ اس یائے تحتانی کو غلط خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں - اگرچہ استعمال میں اسی طرح ہے - کبھی حالتِ ندا میں بھی الٰہی کہا جاتا ہے یا الٰہی آتا ہے جیسے الٰہی توبہ ۔

الٰہی خرچ - ا - اسم مذکر - شاہانہ خرچ - بڑا بھاری خرچ - خرچِ کثیر - عالمگیری اخراجات (۲) خرچِ بے ترتیب یا غیر منتظم - مسرفانہ خرچ - اسراف - فضول خرچی ۔

الٰہی رات - ا - اسم مؤنث (عو) شب بیداری یعنی رتجگا جس میں عورتیں رات بھر گا بجا کر صحنک کی نیاز دلواتی ہیں ۔

اِلٰہی کرے۔ ف۔ دُعا۔ (خدا کرے (تمنا اور اجابتِ دُعا کیواسطے بولتے ہیں)

اِلٰہی مُہر۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنے ودیعتِ خداوندی۔ امانت۔ جہیل کی توں۔ بیچ سالم۔ مجازاً فرض۔ واجب ◆

آلی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) رب۔ ع) س۔ ([illegible] + [illegible] آلی۔ آیل) یا لی بھی بولا جاتا ہے۔ مگر یہ لفظ گیتوں میں آتا ہے۔ (۱) سکھی۔ سہیلی۔ گوئیاں

ڈگر چلت موہی گاری دیسانے دیکھو موری آلی ۔ جنی نگرت میں تو جھن کر اری (ظفری)

اری آلی پیا بن مورہ کو کچھ نہ سہاوے بھاوت وا بِنکی بتیاں

جانجو اُن سے کہیو پیا کی پتیا موری تن من موہے کٹھن اور تیاں (ظفری)

سُنیو ری موری آلی نوری بالم تو تمہاری ۔ جم کو سنگ تیرو تو جا سے (۲)

(دیکھو بیتر ترجمہ بسلسلہ جو آتے ہیں معنی کرستنہا وہ تو مہوصفت) کی شعام ہجا میں ہیرا

اِلیاس ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حضرت یوشعؑ کی وفات کے بعد شہر بعلبک میں جو ایک بُت مسمّی بعل کے نام پر آباد کیا گیا تھا پیدا ہوئے حضرتِ ادریسؑ کی ساری باتیں یہاں تک کہ شکل و شباہت بھی آپ میں موجود تھی آپ نے بُت بعل پرستوں کو خدا پرست بنایا اور بُت سے ایمان لا کر مُسلمان ہو گئے۔ دشمنی اور عداوت پر کمر باندھی آپ نے بحکم خدا حضرت الیسعؑ کو جو اسوقت بالغ و جوان ہو گئے تھے خلافت کی تلقین کی اور خدا تعالےٰ سے دُعا مانگی کہ میں نظرِ خلایق سے محفوظ و مستور ہوں چنانچہ یہ دُعا مقبول ہوئی۔ پہاڑ کی چوٹی پر ایک آتشی گھوڑا نظر آیا۔ آپ فوراً اُس پر سوار ہو حضرت الیسعؑ کی نظر سے غائب ہو گئے ایک شخص صحرائے اردون میں آپ سے ملا تھا۔ صورتِ واقعہ دریافت کی۔ آپ نے فرمایا کہ ہم چار نبی نظرِ خلایق سے غائب ہیں۔ دو آسمان پر رہتے ہیں۔ اور دو زمین پر۔ یعنی حضرتِ ادریسؑ اور حضرتِ عیسٰیؑ آسمان پر بقید حیات و سلامت موجود ہیں۔ حضرتِ خضرؑ اور میں زمین پر قیامت تک رہکر خدمتِ احکامِ الٰہی بجا لائیں گے۔ بعض مؤرخ آپ کو حضرتِ خضرؑ کا بھائی خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ ان دونوں صاحبوں نے آبِ حیات پیا ہے ہمیشہ زندہ رہینگے۔ خشکی کی خدمت حضرتِ خضرؑ کے اور تری کی حضرت الیاسؑ کے سپرد ہے۔ وہ بھولے بھٹکے کو راہ بتاتے ہیں اور یہ بے گناہ کو ڈوبنے سے بچاتے ہیں ◆

اِلیچنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) پانی پھینکنا۔ پانی سُوتنا ◆

اَلیَل ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اُدَنت پھیرا۔ بچھیرا۔ نالکند بچھیرا (۲) بے پروا۔ اَلھڑ

نوجوان۔ (۳) ناتجربہ کار۔ دُنیا کے کاروبار سے بےخبر ◆

آم ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (آمر [illegible] آمر پالی (انبو) پراکرت (انبہ) (فارسی والوں نے انبہ کر لیا ہے) انب۔ نغزک۔ ایک میوہ کا نام ہے۔ جو خاص ہندوستان سے مخصوص ہے۔ کچے کو کیری یا امبیا کہتے ہیں۔ پیڑ پال کے پکے کو آم کہتے ہیں۔ بہت عمدہ پھل ہے اس پھل کے فائدے ہیں آم (آزاد)

شیریں زبان طرح صفت لب میں شہرہ ہوں ۔ ٹوٹے ہوئے یہ آم ہیں سب ایک ڈال کے (آباد)

مجھ سے پوچھو تمہیں خبر کیا ہے ۔ آم کے آگے نیشکر کیا ہے (غالب)

مثل، آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے۔ آم کھانے یا پیڑ گنتے یعنی اپنے مطلب سے کام رکھو بیفایدہ حجت سے کیا حاصل) (کہاوت) آم کے آم گٹھلیوں کے دام یعنی دوہرا فایدہ آم نفع میں رہے۔ گٹھلیاں دام دے گئیں) ◆

اُم ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) ماں۔ مادر۔ والدہ۔ [illegible] مہتاری۔ اماں۔ مائی (۲) ہر چیز کا اہل۔ صاحب۔ مالک (۳) قبر۔ مدفن۔ تربت (۴) جگہ مقام (۵) جڑ۔ بنیاد۔ اصل (۶) برائے کنیت۔ مثل ابو۔ و ابا وغیرہ جیسے۔ اُم کلثوم۔ اُم سلمٰی ◆

اُم الاجساد ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ سیماب۔ پارہ۔ زیبق ◆

اُم الخبائث ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ تمام برائیوں کی جڑ۔ مجازاً شراب۔ مے۔ بادہ۔ دارو ◆

اُم الصبیان ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایک جن کی ماں کا نام جو بچوں کو ستاتی اور صدمہ پہنچاتی ہے (۲) اطبا کی اصطلاح میں ایک قسم کی مرگی جو اکثر بچوں کو بلغم کی زیادتی اور معدے کی خرابی سے لاحق ہوتی ہے۔ جس سے بچوں کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے اور منہ سے جھاگ نکلنے لگتے ہیں۔ بچوں کا آزار۔ کیڑے (ہندو بھی کو ماسے کے کیڑے کہتے ہیں)

اُم الکتاب ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) سورۂ فاتحہ۔ الحمد۔ قرآن شریف کی سب سے پہلی سورۃ (۲) قرآن شریف۔ فرقانِ مجید۔ لوحِ محفوظ ◆

اُم الولد ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (قانون) وہ لونڈی جس نے اپنے مالک کے نطفے سے کوئی اولاد جنی ہو۔ ایسی لونڈی بعد وفاتِ مالک خود بخود آزاد ہو جاتی ہے۔ اور ترکہ میں وارثوں کو نہیں ملتی ◆

اَمّا۔ یا۔ اَمّاں ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ماں۔ مادر۔ والدہ۔ ماتا۔ مہتاری (۲) عورتوں کا تکیہ کلام بھی ہے۔ جو خطاب کرتے وقت مخاطب سے کہتی ہیں جیسے اماں اپنوں کا عیب بھی ہنر ہو جاتا ہے۔ بڑی بوڑھی عورت کو

بی اناکرکے بُلتی ہیں۔ (۳) ماں اپنے بچّوں کو بھی پیار سے اتاکرکے بولتی ہے جس کے معنے مجازاً پیارے۔ دُلارے کے ہوتے ہیں (۴) اَے میاں کا مخفف (عوام)۔ (۵) پیادہ شاہ بادشاہ و بلکہ ہمیشہ کہتے ہیں جو ہر ایک کا خطاب کرتے وقت بہادر بیگم زبان پر لایا کرتے تھے

آمادَگی - ف - اِسم مؤنّث (۱) تیّاری۔ مُستعدگی۔ مَوجُودگی (۲) رَضامَندی۔ مَرضی ●

آمادَہ - ف - صِفَت - (۱) مُہیّا۔ تیّار۔ مُستَعِد۔ مَوجُود۔ لَیس۔ (فقرہ) فساد پر آمادہ ہے۔ (۲) راضی۔ رَضامَند ●

آمادَہ کرنا - ف - فِعل مُتعدّی - (۱) مُستعد کرنا۔ تیّار کرنا۔ اُکسانا۔ ترغیب دینا (۲) راضی کرنا ●

آمادَہ ہونا - ف - فِعل لازم - مُستعد ہونا۔ مَوجُود ہونا۔ (۲) مُسلّح ہونا ہتھیار باندھنا۔ (۳) راضی ہونا۔ منظور کرنا ●

اِمارت - ع - اِسم مؤنّث - (۱) امیری۔ تونگری۔ اُمرائی۔ دَولتمندی دَھن والی (۲) سرداری۔ صاحبی۔ حکُومت (۳) اَوج۔ شَرف۔ وِقار ●

اِمام - ع - اِسم مذکّر - (۱) پیشوا۔ آگے چلنے والا۔ ہادی۔ پرو ہِت۔ چودھری۔ مُکھیا۔ سردار۔ مُجتہد (۲) بادشاہ۔ مَلِک۔ سُلطانِ وقت (۳) تسبیح کا وہ منکا جو سب دانوں سے اُوپر اور سرے پر ہوتا ہے جسے فارسی میں گُلِ سُبحہ اور ہِندی میں سُمیر کہتے ہیں (۴) نماز پڑھانے والا پیش امام

اِمام احمد حنبل - ع - اِسم مذکّر - اَبُو عبدُاللہ احمد بن محمّد بن حَنبل کا نام جو بطریقِ عرب اُن کے دادا کی طرف منسوب ہے۔ یہ اہلِ سُنّت وجماعت کے نزدیک چوتھے درجے کے فقیہ مجتہد اور امام المحدّثین مانے جاتے ہیں۔ اِن کے مُقلّد مُلکِ شام و عَرب میں بہت ہیں۔ آپ ۱۶۴ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۴۱ھ میں وفات پائی ●

اِمامِ اعظم - ع - اِسم مذکّر - نعمان آپ کا اِسم مُبارک۔ اَبُو حنیفہ کُنیت اِمامِ اعظم لقب ہے۔ اہلِ سُنّت وجماعت آپ کو سب سے اوّل درجے کا فقیہ مجتہد اور محقّق شریعت مانتے ہیں۔ ۸۰ھ میں پیدا ہوئے۔ اور ایک سَو پچاس میں انتقال فرمایا۔ آپ کے پَیرو تمام ممالک میں اور خاصکر ہندوستان میں سب سے زیادہ ہیں ●

اِمام باڑا - ف - اِسم مذکّر - وہ احاطہ یا مکان جہاں اہلِ تشیع تعزیہ رکھتے اور امام حُسین علیہ السّلام کی مجلسِ عزا منعقد کرتے ہیں۔ عزاخانہ۔ مجلس خانہ وغیرہ ●

اِمام رازی - ع - اِسم مذکّر - یہ نام امام فخرُ الدّین محمّد بن حُسین الرّازی ساکنِ رے کا مخفف ہے۔ آپ نے زورِ علم اور قوّتِ دماغی سے اِمامُ العُلما کا لقب حاصل کیا۔ اکابر عہد میں بہت بڑی عزّت پائی محمّد خوارزم شاہ کے بیٹے کے اُستاد تھے۔ صاحبِ ثروت۔ صاحبِ اولاد۔ اور صاحبِ تصانیفِ کثیرہ ہُوئے ہیں۔ نسب کا سِلسلہ حضرت ابُوبکر صدّیق رضی اللہ عنہٗ تک پہنچتا ہے۔ آپ کے زمانہ میں اِسماعیلیہ فرقہ کا زور اور حکُومت تھی۔ مگر اِس پر بھی آپ بے دھڑک اِس فرقہ پر لعن طعن کیا کرتے تھے۔ جس کا نتیجہ یہ ہُوا کہ بادشاہِ وقت کا ایک فرستادہ جو طالبِ علم بنکر سات مہینے تک اِن کے پاس رہا تھا۔ موقع پاکر چھاتی پر چڑھ بیٹھا اور خنجر نکال ہلاک کرنے پر آمادہ ہوگیا۔ جب سبب پُوچھا تو کہا کہ ہمارے پیشواؤں پر طعن و تشنیع کرنے کا یہی صِلہ ہے۔ آپ نے عہد کیا اُس نے اِس عہد سے خوش ہوکر سردار محمّد بن حسن عُرف علی کا سلام اور پیغام پہنچایا۔ کہ مجھے عوام کے بُرا بھلا کہنے کا گِلا نہیں۔ لیکن جب آپ سا عالم فاضل جس کا ثانی نہیں کچھ کہتا ہے۔ تو از حد شرم دامنگیر ہوتی ہے۔ کیونکہ آپ کا کلام صفحۂ دہر سے محو ہونے والا نہیں ہے۔ اُس نے تین سَو مثقال سونا بھی آپ کی خدمت میں بھیجا۔ اور ابُو الفضل رئیس رے کی معرفت اِتنا ہی وظیفہ بھی دیتا رہا۔ امام رازی کا قول ہے کہ جو وقت خورد و خواب میں گُزرتا ہے۔ مجھے اُس وقت پر از حد افسوس آتا ہے۔ کہ یہ کیوں علمی شغل اور مطالعۂ کتب سے محرُوم رہا۔ کتاب ستّین۔ جس میں ساٹھ فن ہیں۔ سِرِّ مکتوم جو علمِ سحر و جادُو میں ہے۔ تفسیرِ کبیر جو ایک مقبولِ عام تفسیر ہے۔ آپ ہی کی عقلِ خُداداد اور جوہرِ طبع کا نتیجہ ہے ●

اِمام فخرُ الدّین رازی کی یہ رُباعی ظاہر کرتی ہے۔ کہ سمندر کو پی کر بھی تشنۂ علم رہے۔ رُباعی ؎

هرگز دل من ز علم محروم نشد ... کم بود ز اسرار که مفهوم نشد
هفتاد و دو سال سعی کردم شب و روز ... معلومم شد که هیچ معلوم نشد

آپ غرّۂ شوال روزِ جمعہ ۵۴۴ھ میں پیدا ہوکر ۶۰۶ھ میں راہیِ مُلکِ بقا ہوئے۔ اور بقول بعض ۶۰۴ھ میں رحلت فرمائی ●

اِمام شافعی - ع - اِسم مذکّر - اصل نام محمّد بن ادریس۔ کنیت ابُو عبداللہ ناصرُ الحدیث لقب ہے۔ شافعی اپنے جدِّ اعلےٰ شافع بن سائب کی

اما

نسبت سے مشہور ہوئے۔ آپ دُوسرے درجہ کے فقیہہ و مجتہد ہیں۔ عرب۔ مصر۔ بمبئی وغیرہ میں آپ کے بکثرت پَیرو ہیں۔ آپ ۱۵۰ھ میں پیدا اور ۲۰۴ھ میں رحلت فرمائے مُلکِ بقا ہُوئے۔ چنانچہ آپ کی پیدائش اور رحلت کی یہ تاریخ مشہور ہے ؎

روزِ آدینہ بُود سلخِ رجب   کہ شدہ شافعی بحضرتِ رب

سالِ میلاد او ز مستقی دان   سالِ ترحیلِ او مقدّس خوان

ہمارے ماموں جناب مولوی سیّد عبداللہ صاحب مغفور بالفقیہ بھی شافعیُ المذہب تھے۔ چنانچہ انہوں نے دو ایک شافعی مذہب کے رسالوں کا بھی عربی سے اُردُو میں مولوی سُبحان بخش صاحب عربک پروفیسر دہلی کالج سے ترجمہ کرا کر مشتہر کیا ؛

اِمامِ ضامن ۔ ع۔ اسم مذکر۔ یہ حضرت سیّدنا علی رضا ابن مُوسیٰ الکاظم علیہ السّلام کا جو آٹھویں امام ہیں عُرف ہے۔ چنانچہ اِسی وجہ سے آپ کو امامِ ثامن بھی کہتے ہیں۔ آپ ایک سو اڑتالیس ہجری میں بمقامِ مدینۂ منوّرہ پیدا ہُوئے۔ آپ کی کُنیّت ابُو الحسن ہے اور القاب رضا۔ صابر۔ زکی و ولی ہے۔ آپ خلفائے عباسیہ میں سے خلیفہ مامُون بن ہارُون رشید کے زمانہ میں موجود تھے۔ خلیفۂ مذکور نے اپنی ایک خاص منّت پُوری ہو جانے کے سبب اپنا خلیفہ قرار دیکر اپنی بیٹی مسمّاۃ اُمِّ حبیب سے ۲۰۲ھ میں نکاح کر دیا تھا۔ کیونکہ اِسی زمانہ میں خلیفۂ وقت نے کربلائے مُعلّیٰ جانے کی سخت پابندیاں بمنزلِ ممانعت کر دی تھیں۔ پس آپ وہاں جانے والوں کے کفیل و ضامن ہو جایا کرتے تھے۔ تاکہ زائرین ثواب زیارت سے محرُوم نہ رہیں۔ پس اِس وجہ سے آپ کو امام ضامن کہنے لگے۔ تاریخ الائمہ ایک امامیہ مذہب کی کتاب میں درج ہے۔ کہ آپ جس طرح خلق اللہ کی بخشش کے ضامن ہیں۔ اسی طرح حیوانات کے بھی بعض اوقات صیّادوں سے ضامن ہو گئے ہیں۔ چنانچہ کتاب مذکور میں آہُو و صیّاد وغیرہ کا قصّہ لکھ کر اِس امر کی تصدیق کی ہو۔ لہٰذا بموجبِ بالا مستورات اہلِ اسلام کا یہ عقیدہ ہو گیا ہے۔ کہ جب کوئی سفر کو سدھارے یا کہیں بیاہ کو جائے تو گھبرائی جائے تو امام صاحب کے نام کا رُوپیہ پیسہ۔ خواہ اشرفی یا کوئی سکّہ بازُو پر باندھا جائے تو آپ مُراد پر پہنچانے کے ضامن ہو جاتے ہیں۔ جس وقت مسافر منزلِ مقصود پر پہنچتا یا وہ کام ہو جاتا ہو تو اُس

اما

رقم کو سیّدوں پر تقسیم کر دیتے ہیں۔ غرض آپ ۵۵ برس زندہ رہے۔ اور آخر صفر ۲۰۳ھ میں زہریلے انگوروں کے از جانب خلیفہ کھلائے جانے سے رحلت فرمائے عالمِ قدس ہُوئے۔ اِس موت کی آپ نے پہلے ہی پیشینگوئی کر دی تھی۔ آپ کا مزار پُر انوار شہر طُوس واقع خراسان متصل قبر ہارُون رشید ہے۔

اِمامِ ضامن کا رُوپیہ ۔ ا۔ اسم مذکر۔ حضرت علی رضا ابن مُوسیٰ الکاظم علیہ السّلام کی نیاز کے نام کا رُوپیہ جو سفر کرنیوالے کے بازو پر اُس کے عزیز و اقارب باندھ دیتے ہیں۔ اور وہ منزلِ مقصود پر پہنچ کر کسی سیّد کو ہلّلہ دیدیا جاتا ہے۔ اسکی وجہ تسمیہ لفظِ امام ضامن میں دیکھو ؛

اِمامِ غزالی ۔ ع۔ اسم مذکر۔ یہ حضرت ابُو حامد محمّد بن محمّد الملقب بہ حجّۃ الاسلام کا عُرف ہے۔ جو بمقام شہرِ طاہران واقع طُوس (مُلکِ خراسان) ۴۵۰ھ میں پیدا ہُوئے اور ۵۰۵ھ میں انتقال فرمایا۔ اِس حساب سے ۵۵ برس کی عمر پائی۔ غزالی نام پڑ جانے کی وجہ یہ ہے کہ آپ کے والدِ ماجد غزّال یعنی رسن فروش تھے اور آپ اُن کی طرف سے رسّیاں لیکر اکثر انہیں فروخت کرنے جایا کرتے تھے۔ بعض محققوں کی رائے ہے کہ آپ کا عُرف غزالی قریۂ غزالہ واقع مُلکِ طُوس میں پیدا ہونیکی وجہ سے قرار پایا لیکن یہ قول ضعف سے خالی نہیں ہے۔ اسلئے کہ سرے سے مُلکِ طُوس میں غزالہ کوئی قریہ یا قصبہ ہی نہیں ہے۔ آپ بہت بڑے فقیہہ۔ عالم۔ فاضل حکیم۔ مولوی محقّق اور مصنّفِ یگانہ ہُوئے ہیں۔ ابتدا میں حکمائے سوفسطائی کے سلسلے میں رہے۔ جیسا کہ خود اُن کی تحریر سے ثابت ہے کہ ہم ایک زمانۂ دراز تک عالمِ مادّی کے وجود کی نسبت مبتلائے شک و وہم رہے۔ یعنی مُدرکاتِ ظاہریّہ سے انسان کو جو کچھ علم حاصل ہوتا ہے۔ اُس پر وثُوق نہ تھا۔ یہی سوفسطائیوں کا مذہب و مسلک ہے۔ کہ دُنیا وہم کے سوا کچھ نہیں ہے۔ گویا جس اعتقاد کے حکمائے یورپ میں ہیوم اور برکلی ہُوئے ہیں۔ اُسی مذہب کے ہمارے مُلکِ ایشیا میں امام غزالی تھے۔ لیکن جب امام صاحب کو اپنی روشن دماغی اور دلائلِ قطعی کی بدولت اِس عقیدت میں پریشانی واقع ہُوئی تو آپ گروہ صوفیا کی طرف متوجّہ و مائل ہوئے۔ چنانچہ اِس مذہب کے فیضان سے آپ کو اوہامِ باطلہ سے چھٹکارا ملا۔ بڑے بڑے حکما امام صاحب کی ذکاوت و ذہانت کا لوہا مانتے ہیں۔ آپ نے اور بھی بہت سے فرقوں میں رہ کر اُن کی سیر دیکھی اور ہر ایک موقع پر تصنیف فرمائی۔ جس کا اظہار ایک رسالہ میں خود فرمایا ہے۔ مگر جب

فرقۂ صوفیہ میں قدم رکھا تزکیۂ و تصفیۂ باطن میں یدِ طولیٰ حاصل کیا اور بہت سی مفید تصنیفات فرمائیں۔ مثلاً احیاء العلوم۔ جواہر القرآن۔ تفسیر یاقوت التاویل چالیس جلدیں کیمیائے سعادت وغیرہ۔ جن کے پڑھنے سے نورِ ایمان اور عرفان حاصل ہوتا ہے ؛

اِمام مالک ۔ ع۔ اسم مذکر۔ تیسرے درجہ کے فقیہ و مجتہد ہیں اور بقول بعض ۹۵ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۷۹ھ میں وفات پائی ؛

اِمامیہ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ امام کا پیرو فرقہ۔ اہلِ تشیع۔ شیعہ۔ محبِ اہلبیت ؛ (اہلِ اسلام کے وہ لوگ جو رسولِ مقبول کے بعد حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو خلیفہ و امام بلافصل مانتے ہیں یا اُن کی اولاد میں سے جو بارہ امام ہوئے ہیں اُنہیں کی پیروی کرتے ہیں) ؛

اَمان ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) حفاظت۔ سرن۔ پناہ۔ بچاؤ۔ امن (۲) عو۔ آسائش۔ آرام۔ تسکین ؛

آمانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہندو۔ سمانا۔ آجانا۔ اٹ جانا۔ بھر جانا ؛

اَمانت ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) ضدِ خیانت۔ ودیعت۔ تحویل۔ سپردگی۔ دھروڑ۔ کسی کی رکھوائی ہوئی چیز۔ ڈپوزٹ۔ سپرد کی ہوئی چیز (۲) بعلت عدم جھوں کی توں۔ بجنسہٖ جیسے تمہاری چیز امانت رکھی ہو جب چاہو لے لو (خوشتر اس معنی میں امانتاً) ہوتی ہے (۳) سید آغا حسن خلف میر آغا رضوی لکھنوی شاگرد دبیر مرثیہ گو کا تخلص۔ جنکا واسوخت و دیوان اندر سبھا مشہور ہے ۱۲۷۵ھ میں انتقال فرمایا ؛

اَمانت دار ۔ ف۔ اسم مذکر۔ امین۔ معتمد۔ خیانت نہ کرنے والا۔ معتبر۔ دہ دار۔ معتمد علیہ ؛

اَمانت خانی زردہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا کھانے کا تمباکو جس کی گولیاں سی بنی ہوئی بکتی ہیں۔ اور انہیں امانت خانی زردہ کی گولیاں کہتے ہیں، یہ دیگر زردوں سے تیزی میں کم اور ہلکا ہوتا ہے ؛ (اسکے کھانے کا رواج دینے والا کوئی امیر امانت خاں تھا) ؛

امانی ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (بیان اجارہ۔ بن ٹھیکے کا کام۔ وہ کام جو اپنے طور پر بنوایا جائے جیسے سرکاری کام جس کا ٹھیکہ نہ دیا جائے ؛

اَمبر ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے چادر (۲) اصطلاحی، آسمان۔ اکاس۔ بادل (۳) راجائی پوشاک ؛

اَمبیا ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کیری۔ کچا آم ؛

اِمپیریل انگلش (Imperial) صفت۔ شاہی۔ سلطانی۔ قیصری ؛

اِمپیریل لیجسلیٹو کونسل ۔ انگلش (Imperial Legislative Council)

اسم مؤنث۔ شاہی مجلس واضع قوانین ؛

اُمّت ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) وہ گروہ جو کسی پیغمبر کا پیرو ہو (۲) جماعت۔ فرقہ (۳) ذریات اولاد ؛

اُمّتِ مرحومہ ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جماعتِ اسلام اور قومِ مسلمان یعنی امتِ محمدی صلعم سے مراد ہے۔ کیونکہ خدا نے آخرت میں اس امت پر رحم و بخشش کا وعدہ فرمایا ہے ؛

اِمتحان ۔ ع۔ اسم مذکر۔ جانچ۔ پڑتال۔ آزمائش۔ تجربہ ؛

اِمتحان دینا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ لیاقت دکھانا۔ لیاقت کا ثبوت دینا ؛

اِمتحان کرانا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ جانچ پڑتال کرنا۔ آزمائش کرانا ؎ امتحاں نالۂ دل کا تو کرا دوں لیکن ٭ تو فرما دو فلک ٹوٹ پڑے گا کس پر (داغ)

اِمتحان کرنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ پرکھنا۔ آزمانا۔ جانچنا ؛

اِمتحان لینا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ جانچنا۔ پڑتال کرنا۔ آزمائش کرنا ؛

اِمتحان ہونا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ آزمائش ہونا۔ جانچ ہونا ؛

اِمتلا ۔ ع۔ اسم مذکر۔ بھری۔ بدہضمی۔ اپھرن ؛

اِمتلا ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) متلی ہونا۔ جی متلانا۔ غثیان ہونا (۲) بلغم یا رطوبت۔ یا چربی بڑھ جانے سے پیٹ اپھرا ہوا رہنا ؛

اِمتیاز ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) تمیز۔ فرق۔ شناخت۔ پہچان (۲) سمجھ۔ شعور۔ بچار۔ گیان (۳) ترجیح۔ فوق۔ تفوق ؛

اِمتیاز کرنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ تمیز کرنا۔ پہچاننا۔ شناخت کرنا ؛

اِمتیازی ۔ ف۔ اسم مذکر۔ یکہ و دو شریف یا خاندانی وظیفہ خوار جس کی تنخواہ بطور وظیفہ کے خدمت کے بغیر کسی ریاست سے کر دی جائے۔ مجرئی۔ سلامی۔ درباری ؛

اَمرت ۔ ہ۔ صفت۔ وہ چیز جو نہ مٹے۔ غیر فانی۔ ازلی۔ پائدار۔ مستحکم۔ ثابت۔ پتھر کی لکیر۔ غیر منتقل۔ اٹل۔ لاجنب ؛

اَم جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ماکوت ہو جانا۔ ڈکھ جانا۔ پکا پھوڑا ہو جانا (۲) تھک جانا۔ شل ہو جانا (۳) جم جانا۔ قائم ہو جانا جیسے سر دھڑ کا قلم جانا

اَمچور ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) آم کا چورا۔ کھٹائی (۲) آم کی سوکھی پھانکیں (۳۔ صفت) آم کی پھانک سا سوکھا ہوا۔ سوکھا سہا۔ لاغر۔ دبلا۔ چمرمرا۔ کمان کی شکل بکبڑا۔ بوڑھا (۴) کھٹا۔ ترش ؛

آمد ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ یا ماضی از (آمدن) (۱) اوائی۔ آنے کی خبر۔

آمد

تشریف آوری ۔ آنا ؎

کس زہرہ وش کی باغ میں آمد ہو صُبحدم　　صحنِ چمن میں آگ کا ہر سمت رنگ ہے (امانت)

سُن کے آمد کی تری خود رفتہ ہو جاتے ہیں ہم　　پیشوا اپنے کو جا نکلی ہم سے پیشوا جائے (ذوق)

آمد میں اُسکی مست ہوں ایسا کہ کچھ خبر نہیں　　ساقی ہے کون جام کہاں اور کدھر سبو (سالک)

صبا کی آمد سے ہے گلشن میں اُداسی　　سُنتے نہیں فریادِ عنادل کئی دن سے (نسیم دہلوی)

(۲) آمدنی ۔ بالائی نفع ہونا ۔ حاصل ۔ فائدہ ۔ محاصل ۔ پیداواری ۔ بالائی آمدنی (کہاوت) خوشامد سے آمد ہے ۔ (فقرہ) اُسکی آمد و اسی کا خرچ ۔ اُوپر کی آمد میں کام چلتا ہے اور تنخواہ جمع رہتی ہے ۔ بالائی آمد ۔ اُوپری آمد (۳) چڑھنے کی نمود ۔ مال ۔ رسد ۔ پیداوار کا بازار میں آنا (۴) آغاز ۔ ابتدا ۔ شروع ۔ آو ۔ لگنا ۔ (فقرہ) جاڑے کی آمد ہے (۵) یاد آنا ۔ اُبھرنا دل سے نکلنا ۔ چنانچہ جس وقت نقال ایک نقل کر چکتے ہیں اُمداً اُسی وقت اُنہیں دُوسری نقل یاد آتی ہے ۔ تو کہتے ہیں اور آمد ۔ یعنی اور بھی نقل یاد آئی ۔ (۶ ۔ صفت) آورد کا نقیض ۔ خود رو ۔ بے ساختہ بلاتکلف ۔ از خود ۔ بدیہہ ۔ خود بخود جو کوئی بات نکلے ۔ بناوٹ سے خالی (فقرہ) آمد اور آورد میں بڑا فرق ہے ۔ جو بات آمد میں ہے آورد میں کہاں (۷) نکاس ۔ اخراج ۔ ایام حیض (۸) انداز رفتار ۔ طرز روش

آمد آمد ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) آون آون ۔ آوائی ۔ کسی کے آنے کی خبر کسی راجہ یا بادشاہ کی تشریف آوری کی دھوم یا شہرت ۔ مذ بعادت ؎

جَم میں زلزلہ تو شیر دلوں کے قصر میں آیا　　عرب میں شور اُٹھا جس وقت اُسکی آمد آمد کا (شہیدی[1])

آمد آمد ہو چمن میں کس سمن اندام کی　　سبزۂ خوابیدہ سے محفل بچھاتی ہے بہار (رسا)

آمد آمد ہے ترے یار کی لہنے تاسخ　　جلد اغیار سے کاشانۂ دل کر خالی (ناسخ)

ہے کس پریکش کی ساقی آمد آمد محفل میں　　کہ شیشہ دم بخود ہے اور گردش میں ہے پیمانہ (خلیل)

آمد آمد ہے کس کی گلشن میں　　گل جو پھولے نہیں سماتے ہیں (رِند)

باغ سے بادِ بہاری کی ہے آمد آمد　　طاقِ مَیخانہ سے ہے ساغرِ مینا اُترا (آتش)

کیا کبھی مارے خوشی کے حال میرا کیا ہوا　　آمد آمد جو سُنی کل ناگہانی آپ کی (انشا)

آمد آمد ہے کس شب گل کی　　خود جو چنانے گل نے کلغی کی (مترجم)

(۲) شروع ۔ اوّل ۔ آغاز ۔ ابتدا ؎

آمد آمد میں اس قدر شورش　　دیکھئے کیا کریں بہار میں ہم (خلیفہ)

آمد آمد ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ آنے کی خبر مشہور ہونا ۔ پہنچنے کا وقت قریب ہونا ۔ آنے کی خبر گرم ہونا ؎

امی

آمد برآمد کے دن ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ رُت پھرنے کے دن ۔ رُت پلٹنے کے دن ۔ موسم پلٹنے کا وقت ۔ تبدیل موسم (فقرہ) آمد برآمد کے دنوں میں تو اکثر طبیعت کسی نہ کسی طرح کی شکایت ہوا ہی کرتی ہے ؎

آمد سخن ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ (۱) بر سبیل تذکرہ ۔ تذکرہ کے طور پر ۔ (فقرہ) ہم نے تو آمد سخن ایک بات کہی تھی (۲) قصیداً ۔ اتفاق کے طور پر ؎

آمد والا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ پیدا والا ۔ دو لتمند ۔ وہ شخص جسکو بڑی دولت ہو ؎

آمد و خرچ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ یافت اور صرف ۔ کمائی اور خرچ ۔ پیدا اور صرف ۔ (مثل) آمد اور خرچ برابر ؎

آمد و شُد ۔ یا ۔ آمد شُد ۔ اسم مذکر دیکھو (آمد و رفت نمبر ۱ سے ۳) ؎

نفس کی آمد شد ہے لحظۂ اہلِ حیات　　جو یہ قضا ہو تو سمجھ قضا سمجھو (ذوق)

یہ ساری آمد شد ہے نفس کے تار پہ　　یہی تھمتا جاتا ہے تو پھر جاتا ہے تارِ نفس

آمد شد رہی دیدۂ تر کی جو مجلس میں باہم　　خوب جھلکنا کئے روز کی قطار سے (انشا)

اُنکی آمد شد جو ان روز دن کی ہے کئی ہفتے　　ہر گلی کوچہ رہتا گھر میں بس ہنگامہ نہیں (شہیدی)

آمد و رفت ۔ یا ۔ آمد رفت ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) آمد جہاز ۔ آنا جانا (فقرہ) کہاں کی آمد رفت لگا رکھی ہے (۲) میل جول ۔ میل ملاپ ۔ ربط ضبط ۔ (فقرہ) رشتہ تو نہیں ہے مگر اس طرح ان لوگوں میں آمد رفت ہے (۳) رستہ گزر ۔ راہ ۔ گزرگاہ ۔ (فقرہ) اِدھر سے تو بہت آدمیوں کی آمد رفت ہے ؎

آمد ہونا ۔ ف ۔ فعل لازمی (۱) آمدنی ہونا ۔ یافت ہونا ۔ (۲) کسی کے آنے کی خبر مشہور ہونا (۳) ایام جاری ہونا ۔ (۴) آورد کے برخلاف ؎

اِمداد ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ مدد ۔ مُعاونت ۔ اعانت ۔ دستگیری ۔ کمک ؎

اِمداد دینا ۔ یا ۔ کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ مدد دینا یا کرنا ۔ کمک دینا ۔ حمایت کرنا ۔ اعانت کرنا ؎

آمدنی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) آنا ؎ حاصل ہونا ۔ وصول ۔ جیسے کرائے کی آمدنی (۲) بالائی یافت ۔ درآمد ۔ فائدہ ۔ بچت ۔ نفع ۔ سُود ۔ منافع (۳) پیداواری کا موسم ۔ دساوری مال کے دن ۔ فصل ۔ وہ دن جن میں نقد یا سوداگری کے مال کی آمد ہو ۔ پیداواری کے دن (۴) محصول کے دن ۔ ایام ؎

آمدنی کا موسم ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ فصل ۔ وہ دن جن میں نقد یا سوداگری کا مال آتا ہے ۔ دساور آنے کے دن ؎

اَمَر ۔ ہ ۔ صفت ۔ ان جیت ۔ امٹ ۔ لازوال ۔ ابناشی ؎

[1] نہیں آمد تیر کل بھاگئی ٭ طرح اُس میں مجنوں کی سب آگئی (میر)

اَمَر بیل — ہ - اِسم مؤنّث - دیکھو (اکاس بیل) ؀
(جو لوگ خیال کرتے ہیں کہ یہ بِن جڑ اور بِن پانی ہمیشہ ہری رہتی ہے - وہ اِس کا مادّہ اَمر قرار دیتے ہیں۔ اور جن لوگوں کا یہ خیال ہے - کہ اِسکی جڑ آسمان پر ہوتی ہے وہ اَمبر بیل کہتے ہیں) ؀

اَمَر لوک — ہ - اِسم مذکّر - (۱) عالمِ بقا - دیوتاؤں کے رہنے کا مقام (۲) بہشت - فِردَوس - جنّت ؀

اَمَر ہونا — ہ - فعلِ لازم - غیر فانی ہونا - ہمیشہ زندہ رہنا - اَبدُالآباد رہنا ؀

اَمْر — ع - اِسم مذکّر - (۱) حُکم - اَگیا - اِرشاد (۲) اجازت (۳) فعل - کام - باب (۴) ماجرا - مطلب - مقصد (۵) مُعاملہ - معاملات - کاروبار - بات (۶) گرمر) وہ افعال جن میں کسی کام کے کرنے کی تاکید پائی جائے ؀

اَمرِ تنقیح طلب — ع - اِسم مذکّر (قانون) وہ اَمر جس میں کسی چیز کی تفصیل یا تشریح مطلوب ہو - رُوئدادِ مقدمہ سُنکر عدالت کا چند اُمور فیصلہ طلب مقرر کرنا ؀

اُمَرا — ع - اِسم مذکّر - (امیر کی جمع) (۱) حاکم - رئیس - دَولتمند (۲) رُکنِ سلطنت - عمائد ؀

اَمراض — ع - اِسم مذکّر - (مَرض کی جمع) بیماریاں - دُکھ ؀

اَمرِت یا اِمرت — س - اِسم مذکّر - (پراکرت - اَمرِتھ) (۱) آبِ حیات - آبِ بقا (۲) تریاق - مُقابل زہر (۳) شہد - نہایت میٹھا پانی - شربت - راجہ لوگوں کے پینے کا پانی ؀

اَمْرَس — ہ - اِسم مذکّر - آم کا سُکھایا ہُوا رَس - اماوٹ - آم کا پاپڑ ؀

اَمرود — ف - اِسم مذکّر - ایک پھل کا نام جسے سفری بھی کہتے ہیں - مزاجاً اَوّل درجہ میں سرد و تر - مگر بعض کے نزدیک اوّل درجے میں گرم دُوسرے میں سَرد - مفرّحِ قلب و مُقوّیِ دل و معدہ و مُفیدِ خفقان وغیرہ ؀

اَمریاں — ہ - اِسم مؤنّث - آموں کے درختوں کا جُھنڈ - آم کے درخت آم کا باغ ؀

جھولا کِن ڈالا ہے اَمریاں — جا رُکتیں جیسے پھول پھلتیاں
بھولی بھولی ڈولیں چلر ہنگ سنتیاں — (بہادت کالیت)

اُمس — ہ - اِسم مؤنّث - نہایت گرمی - حبس - اِحتباس - گُھمس - گُھمسا - وہ گرمی جو زمین کے بُخارات کے باعث بھادوں کے مہینے میں ہوتی ہے - سگّی گرمی - سڑی گرمی ؀

اِمساک — ع - اِسم مذکّر - (۱) رُکاؤ - رُکاوٹ - روک - روک تھام (۲) کشش - جیسے اِمساکِ بارش (۳) بُخل - کنجوسی (۴) خُشک سالی - قحط - کال - کھینچ ؀

اِمْسال — ف - اِسم مذکّر - پرسال کا نقیض - اِس برس - اب کے سال - اب کے برس ؀

اَمکا ڈھمکا — ہ - اِسم مذکّر - دیکھو (اَمک ڈھمک) ؀

اِمکان — ع - اِسم مذکّر - (۱) ممکن - مقدور - بس - قابو - طاقت - قُدرت مجال - مقدرت - قُدرت دینا (۲) عارضی وجود - بخلاف وجُوب ؀

اَمک ڈھمک — ہ - اِسم مذکّر (عو) (۱) یہ وہ - ایرا غیرا - حقارت سے فُلاں کی جگہ بولتے ہیں (۲) ناچیز - نکمّی شے - بے قدر آدمی (۳) وغیرہ - علاوہ ؀

اَمَل — ہ - اِسم مذکّر - شراب کے علاوہ ہر قسم کا نشہ ؀
(اِسکا اِملا غلط مُروّج ہے - عین سے ہونا چاہئے - کیونکہ یہ لفظ ہندی میں کسی دھاتُو سے نہیں ثابت ہوتا - اور عَمَل میں اِسکا ثبوت صاف ظاہر ہے) ؀

اَمل پانی کرنا — ہ - فعلِ مُتعدّی - نشہ پانی کرنا - نشہ پینا - بھنگ پینا (شراب کے علاوہ سب نشوں کی نسبت بولتے ہیں) ؀

اِملا — ع - اِسم مذکّر - لُغوی معنے یاد سے کچھ لکھنا - اِصطلاحی رسمِ خط کے مُوافق صحت سے لکھنا یا بتائی ہُوئی عبارت کو درست لکھنا ؀

اَملاک — ع - اِسم مؤنّث (جمع مِلک) بمعنی ملکیّت - جائداد - مال و اسباب

اَمل بید — ہ - اِسم مذکّر - ایک قسم کا ترش پھل جس کا اکثر چُورن بناتے ہیں

اَملِیچی — ہ - اِسم مؤنّث - (۱) ایک خاص قسم کی چھوٹی سیٹھن جو املی کی پتی کے برابر چِکلی ہوتی ہے (۲) نشہ لانے والی پتی جیسے بھنگ - گانجا وغیرہ

اَمَلتاس — ہ - اِسم مذکّر - ایک بڑے درخت اور اُس کی پھلی کا نام جسے فارسی میں خیار شنبر اور عربی میں فلوس کہتے ہیں - اِسکا گُودا اَدویات میں اِستعمال کیا جاتا ہے - اور پھلی بہت بڑی اور لمبی ہوتی ہے - مزاجاً مُعتدِلُ الحرارت - بعض کے نزدیک اوّل درجہ میں گرم تر ہے - اَملتاس کا گُودا مُلیّنِ سینہ ہے - طبیعت کو نرم کرتا اور جوشِ خُون کو سکُون دیتا ہے - نیز گرم وَرموں کو تحلیل کرتا اور مادّۂ فاسد کو نہایت آسانی سے اِخراج کرتا ہے - مقدارِ خوراک ۲ تولہ سے ۸ تولہ تک

اَملنا — ہ - فعلِ لازم - (ہندو عو) (۱) گُند ہونا - ترش ہونا - جیسے دانت اَمل گئے (۲) پیٹ کے پٹھوں کا کھچنا - تشنّجِ اعصاب ہونا ؀

امل

آملہ۔ یا۔ آنولہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا کسیلا اور ترش پھل جس سے سر دھوتے ہیں۔ یہ فسادِ خون کو دور کرتا۔ حرارتِ صفرا کو تسکین دیتا اور بلغم کو خارج کرتا ہے۔ اس کا مربّہ مقوّیِ دل و دماغ خیال کیا جاتا اور درخت کا نام بھی یہی ہے۔

اِملی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تمرِ ہندی۔ عمبارا۔ ایک قسم کا ترش پھل اور اُس کا درخت۔ مزاجاً اوّل درجہ میں سرد اور دوسرے میں خشک۔ بعض کے نزدیک معتدل ہے۔ دل و معدے کو قوّت دیتی۔ متلی کو تسکین بخشتی اور طبیعت کو نرم کرتی ہے۔ صفرا و محترقہ اخلاط کو نکالتی۔ جوشِ خون۔ خفقان اور دورانِ سر کو مفید ہے۔

اِملی کے پتّے پر دُنڈ پیلو ۔ (محاورہ) بن دامول انراؤ۔ مفت کی ہوا کھاؤ۔ فاقہ مست بن کے اِتراؤ۔

اَمَن ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آم کی تانیث۔ ایک قسم کا لمبوترا اور میٹھا آم۔

اَمن ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بچاؤ۔ حفاظت۔ پناہ۔ آرام۔ چین۔ (۲) اطمینان دلجمعی۔ سکون۔ قرار۔

کیا بچہ دوں تمہیں جھکائے کا ۔۔۔ امن جاتا رہا زمانے کا (ناسخ)

اَمن چین ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) راحت و آرام (۲) عہد لڑنا۔ بچو کھال

اَمن و امان ۔ ع۔ اسم مذکر۔ حفاظت۔ پناہ۔ چین۔ حفظ و امان۔

آمنا سامنا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مہ ع۔ (آمنے سامنے) مارواڑ (آمے سامے) گنوار (اُمّیں سمیں)۔ مقابل۔ سنگھ۔ مواجہ۔ مڈبھیڑ۔ مقابلہ۔ (فقرہ) ان کا آمنا سامنا کرو۔

اٰمَنّا وَصَدَّقنا ۔ ع۔ تابعِ فعل (۱) لغوی معنے ہم ایمان لائے اور ہم نے تصدیق کی (۲) بجا ہے۔ درست ہے۔ ٹھیک ہے ٹھیک کہتے ہو۔ یونہیں ہے۔ ست بچن۔ ہم تسلیم کرتے ہیں۔ ہم سچ جانتے ہیں (فقرہ) جو کچھ آپ نے فرمایا آمنّا و صدقنا مگر میری عرض بھی تو سُن لیجیے۔

اُمَنڈنا۔ یا۔ اُمڈنا۔ یا۔ اُمڈ آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) اُبلنا۔ اُبھرنا (۲) بھر آنا۔ جوش مارنا۔ پھوٹ بہنا جیسے دل یا چھاتی اُمنڈ آنا۔

خشک جو اُمڈے وہ گریہ تو پھر وہ دیکھو ۔۔۔ موج زن تھا دل کو لیکن چشمِ تر تک ایک سا (ظفر)

(۳) گھِر آنا۔ احاطہ کرنا۔ جیسے بادل اُمنڈ آنا۔

مانندِ اشک بادل اُمڈے ۔۔۔ جس طرح سے جنگل کو دل اُمڈے (ناسخ)

(۴) ہجوم کرنا۔ جمع ہونا۔ انبوہ ہونا۔ ازدحام کرنا۔ جیسے خلقت یا فوج

امی

اُمنڈ آنا (۵) چڑھنا۔ طغیانی پر آنا جیسے دریا کا اُمنڈنا۔

اُمنگ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ولولہ۔ جوش۔ لہر۔ موج۔ جوانی کی ترنگ۔ چونچلہ۔ دل کی اُمنگ۔ جوش و خروش۔ دلی شوق۔ نہایت خوشی۔

پیری سے گو ہو گئی طبیعت مری نفور ۔۔۔ لیکن شباب کی سی ہے جی میں اُمنگ تیز (ظفر)

وہ جوش بیٹھا وہ اُمنگیں بیٹھ گئیں ۔۔۔ غم کیا گئے کہ ہاتھ سے جاتا رہا شباب (یگانہ)

آمنی بس ۔ انگلش (اومنی بس۔ Omnibus) اسم مؤنث۔ ایک بڑی قسم کی گاڑی جس میں سواریوں کے بیٹھنے کے لئے جگہ طول میں بنی ہوئی ہو۔ اُسے صرف بس (bus) بھی کہتے ہیں۔ ہمارے شہر سے دہرہ دون تک آمنی بس ٹھیکیدار کی طرف سے چلتی رہتی ہے۔

آمنے سامنے ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ رُوبرو۔ منہ در منہ۔ مقابل۔ سنگھ۔ ایک دوسرے کے سامنے۔ بالمقابل (فقرہ) تم نے سامنے کھڑے ہو جاؤ۔

آمنے سامنے کا بنج یا رشتہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گھر کی بیٹی یعنی اُسی گھر میں اپنی بیٹی دینی (ہندی) اَٹے سٹے کا ناتہ۔ آٹنے سانٹنے کا ناتہ۔

آموختہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ آموزندہ سیکھا ہوا۔ پڑھا ہوا۔ خواندگی۔ پچھلا پڑھا ہوا سبق

آموختہ پڑھنا۔ یا۔ پھیرنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ خواندگی پڑھنا۔ پڑھے ہوئے کو دُہرانا۔ تکرار کرنا (فقرہ) ہر گز آموختہ پھیرو تو پختگی ہو جائے (استاد)

اُمور ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (امر کی جمع) بہت سے کام۔

اُمّی ۔ ع۔ صفت۔ (۱) لغوی معنے اُم یعنی ماں سے نسبت رکھنے والا۔ وہ بچہ جسکا باپ اُسکے بچپن ہی میں مر گیا ہو اور ماں بیوا نے اُسکی پرورش کی ہو چونکہ ایسا بچہ اکثر جاہل ہی رہ جاتا ہے لہٰذا امّی کے اصطلاحی معنے جاہل۔ کم پڑھا۔ ناخواندہ۔ نادان ان پڑھ کی نسبت ہونے لگے (۲) ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب کیونکہ آنحضرت ظاہری تعلیم حاصل کئے بغیر علم لدنی کے سبب اکمل العلماء و اشرف العقلاء کا درجہ رکھتے تھے۔

اُمّی محض ۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس نے کچھ بھی پڑھا لکھا نہ ہو۔ جاہل مطلق۔ ناخواندہ۔ گنگھڑ۔ ان پڑھ۔

اَمینٹھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (دیا نے مُمل) اینٹھنا۔ مروڑنا۔ بَل دینا۔

اَمی جمی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خیر و خوبی۔ اطمینان و خاطر جمعی۔ امن چین۔ جیسے ظالم حاکم کے جاتے ہی شہر میں امی جمی ہو گئی۔

اَمی جمی سے ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ حسبِ اطمینان۔ باطمینانِ خاطر۔ اطمینانِ خاطر سے۔ حسبِ منشاء جیسے تمہارے ہوائی جمی سے بھائی کو رخصت کر دیا۔

امی

امی جمی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اطمینان ہونا۔ امن چین ہونا۔ امن و امان ہونا۔ (فقرہ) باغیوں کے مارے جانے سے امی جمی ہو گئی ؛

اُمید۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (یہ لفظ معروف و مجہول بالتشدید و بلا تشدید ہر طرح درست ہے) (۱) آس۔ بھروسا۔ آرزو۔ تمنا۔ خواہش (۲) گربہ۔ حمل۔ پیٹ ؛

اُمید سے ہونا۔ د۔ فعل لازم۔ پیٹ سے ہونا۔ حاملہ ہونا ؛

اُمیدوار۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) متوقع۔ آرزومند۔ طلبی۔ بھروسا دیا گیا۔ مستحق۔ استحقاق رکھنے والا۔ آئندہ کی اُمید پر کام کرنیوالا ؛

امیر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) امر کرنے والا۔ حکم دینے والا ؛ سردار۔ بڑا آدمی رئیس۔ ذی رتبہ (۲) دولتمند۔ مالدار۔ زردار۔ (۳) فیاض۔ سخی۔ (۴) منشی امیر احمد شاگرد اسیر خلف مولوی کریم احمد لکھنوی کا تخلص آپ صاحب دیوان اور حضرت شاہ مینا قدس سرہٗ کی اولاد میں سے تھے۔ ہماری ارمغان دہلی کو دیکھکر اسی طرز اسی نمونہ بلکہ اسکی تحقیق کو پسند فرما کر امیر اللغات لکھنی شروع کی تھی جس وقت الف ممدودہ کا حصہ شایع ہوا۔ تو برس روز تک اکمل الاخبار نے اس لغات کی خاک اڑائی اور ثابت کیا کہ فن لغت اور ہے اور فن عروض اور۔ غرض صرف حرف الف شایع کرنے پائے تھے اور بامید امداد حیدرآباد دکن تشریف لے گئے تھے۔ کہ وہیں ملک بقا کو سدھار گئے۔ خدا مغفرت کرے۔ بڑے نیک ذات اور خوش فکر آدمی تھے ؛

امیر البحر۔ ع۔ اسم مذکر۔ میر بحر۔ بحری فوج کا افسر۔ میر بحری ؛

امیر زادہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ سردار کا لڑکا۔ رئیس زادہ۔ خاندانی ؛

امیری۔ ع۔ صفت۔ دولتمندی۔ سرداری۔ استغنا ؛

آمیزش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (از آمیختن) ملونی۔ ملاوٹ۔ رلاؤ۔ میل۔

آمیز کرنا۔ د۔ فعل لازم۔ ملانا ؛ لتھنا۔ سانا ؛

امین۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھو (امانت دار) (۲) ثالث۔ سرپنچ۔ جج۔ (۳) شیر مشتدنٹ۔ سربراہ کار۔ منتظم۔ ایک قسم کا عہدہ دار۔ محصل ؛

آمین۔ ع۔ حرف ندا۔ مادہ (امن) لغوی معنے ہیں اے خدا بچا اور محفوظ رکھ) ایک کلمہ ہے۔ جو اجابت دُعا کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے (۱) الٰہی دُعا قبول کر۔ ایسا ہی ہو۔ خدا یوں ہی کرے۔ خدا وہ دن کرے۔ خدا قبول کرے ؎

امی

پڑھئے اشعار دُعا جس کو فرشتے سُن کر | چار سُو عرش بریں پر تئیں آمیں ہر جا۔ (نسیم دہلوی)
بھر کی شب کو دُعا مانگی جو بیخ سوتکی | عالم بالا پہ شور نعرۂ آمیں ہوا (امانت)
مانگی باطل کی جو ہم بادہ پرستوں نے دُعا | رند نے سُنتے ہی ایک نعرہ کیا آمین کا (ناسخ)
وہ ہے موجود کہیں سوز استعانت کا لحنِ کش | سو میری دُعا مقبول گر مقبول آمیں ہو (شہیدی)

(ختم سورۂ فاتحہ یا دُعا پر بھی اکثر یہ لفظ کہتے ہیں اور اس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ خدا تعالے بلیّات زمانہ سے بچائے اور مضمون دُعا کے موافق ہمارے ساتھ برتاؤ کرے) ؛

(۲) ایک دُعا اور کچھ اشعار کا نام بھی آمین ہے۔ جو ختم قرآن (رسیم بدیہ) کی تقریب میں اُستاد پڑھتا جاتا۔ اور لڑکے آمین کہتے جاتے ہیں۔ چنانچہ اُن اشعار کا خلاصہ ہم بھی خالی از مذاق نہ جان کے درج کرتے ہیں

اعوذ باللہ من الشیطانی | بسم اللہ الرحمانی | (آمین)
اوّل ثنا خدا را گو تم مصطفیٰ را | بکشایم این دُعا را سُبحان من یرانی ؛
احمد کہ مصطفیٰ بود ہم بندۂ خدا بود | تسبیح او ہمیں بود سُبحان من یرانی ؛
از ما سلام ہر دم بر چار یار اکرم | بر جملہ یار ہر دم سُبحان من یرانی ؛
فرزند نیک زادی نامش نکو نہادی | این دم بکن تو شادی سُبحان من یرانی ؛
فرزند ہم تو اکنوں گشتہ چو دُر مکنوں | ہر روز باد افزوں سُبحان من یرانی ؛
ختم قرآں نمودہ علم زبان ربودہ | رحمت بجاں فزودہ سُبحان من یرانی ؛
اے مادر خجستہ بکشائے قفل بستہ | تشریف دہ دو دستہ سُبحان من یرانی ؛
یک خلعت شاد دیگر خلعت زنانہ | تشریف خیل خانہ سُبحان من یرانی ؛
یک اسپ با قلادہ بر پشت زین نہادہ | در پیش او پیادہ سُبحان من یرانی ؛
پر خوان میوہا کن صد گونہ رنگہا کن | بس بوئے خوش نماکن سُبحان من یرانی ؛
پر طشت پر حلوا کن پر طبق میوہا کن | از دست خود ودفا کن سُبحان من یرانی ؛
حلوائے ہفت گونہ باشد ہمیں نمونہ | تا ما نخوردہ بودہ سُبحان من یرانی ؛
آمیں کنید آمیں اے دوستان جانی | مقبول دو جہانی سُبحان من یرانی ؛
کچھ کھانڈ کچھ چھوارے آگے رکھو ہمارے | کھا کر دکھا دیں سارے سُبحان من یرانی ؛
آمیں تمام کردم انعام خواجہ بردم | حلوا و شہد خوردم سُبحان من یرانی ؛

مطلب مع ترجمہ۔ بعد خدا شیطان سے پناہ مانگتا ہوں۔ خدائے رحمن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں ؛
پہلے خدا کی ثنا اُس کے بعد رسولِ خدا کی تعریف میں یہ دُعا پڑھتا ہوں (پاک ہے وہ خدا جس نے مجھے یہ دن دکھایا)
رسول مقبول جو برگزیدہ اور خدا کے بندے تھے اُنکا ورد بھی یہی تھا ؛

ہماری طرف سے اُنکا چالیس (کتّھ وسطی) دوستوں اور اصحاب پر سلام پہنچے (بیشک ...) (الف ہو اتی)

تم نے سیپارہ پڑھا اُسکا مبارک نام رکھا اُسوقت تم خوشی مناؤ ؏

اُس نے قرآن ختم کیا علم اُدب حاصل کیا دل میں خوشی بڑھائی ؏

اے لڑکے کی خوش نصیب ماں سہیلیوں کے منہ کھول دے دونوں ماؤں باپ نے خلعتِ ؏

ایک شاہانہ خلعت - ایک زنانہ پوشاک - ایک خاندانی لباس عطا کیا ؏

ایک گھوڑا مع ہنسلی جسکی پیٹھ پر زین کسا ہوا خدمتگار آگے گھوڑا پکڑا ہوا جھکا ؏

میووں کے خوان بھر بھر کر طرح طرح کے پھل اُسمیں لگا جنکی خوشبو سے جلا ؏

کشتیوں پر کپڑے لگا میووں کی قابیں بھر بھر کر اپنے ہاتھوں سے اُٹھا اُٹھا کر دے ؏

سات طرح کے حلوے ایسطرح طباقوں میں بھر بھر کر لگاؤ تاکہ دل تازہ ہو ؏

اے جانی دوستو! آمین پڑھو کہ تم مقبولِ دو جہاں ہو ؏

کھانا اور تمہارے ہمارے آگے لاکر رکھو تاکہ ہمارے تمام شاگرد کھائیں ؏

میں نے آمین ختم کی - آپ کا انعام حاصل کیا - حلوا کھایا - شہد بھی چاٹ گیا -

بیشک وہ ذات پاک ہے جس نے ہمیں یہ دن دکھایا ؏

آمین اللہ - ع - ندا - (۱) خدا یونہی کرے - خدا قبول کرے ؎

دل کو درد و رنج دے آمین اللہ ۔ اور یہ سب سے آمین اللہ (غزل ظفر)

محتسب تو نے خم سے توڑا ۔ اللہ تو نیں ترے آمین باللہ ؏

اپنے مرنے کی دُعا گر مانگوں ۔ وہ بہت مگر کہے آمین اللہ ؏

تجھ سے آنکھیں ہے ملاتا اکثر ۔ تیلے پُھنتا پھرے آمین اللہ ؏

جو ستائیں تجھے اُن کو بھی ظفر ۔ جو عوض اس کا ملے آمین اللہ ؏

(۲) خدا امن میں رکھے - خدا بچائے - خدا کی پناہ - دُور پار

خدا نہ کرے - نوج - نعوذ باللہ - معاذ اللہ ؎

کو سا مُجھ دُشمنِ جاں نے جو مجھے ۔ دوست کہنے لگے آمین اللہ (ظفر)

(فقرہ) آمین اللہ تم نے میرے بچے کو ایسا منہ بھر کر کوس لیا - (ع)

آمین آمین - آمین کا تاکیدی جملہ ؏

(جس بات کا بحثِ اشتیاق یا کمال آرزو ہوتی ہے - اور وہ بر آتی ہے - تو اُس مقام پر بجائے شکر اِس کلمہ کو مکرّر سہ کرر رکھتے ہیں - یعنے شکر ہے - شکر ہے - کہ خدا تعالےٰ نے ہمارا یہ کام کر دیا ؏

آمین آمین ہونا - ف - فعل لازم (دھوم) امن چین ہو جانا - راحت پہنچنا - خوشی ہونا - خوشیاں منانا - مُراد بر آنا ؏

(فقرہ) مینہ برسے تو بھی آمین آمین ہو جائے ؎

آمیں آمیں ابھی ہو جائے وہ ماں ۔ مہربانی کرے آمین اللہ (ظفر)

آمین پڑھنا - ف - فعل لازم - ختمِ قرآن کے بعد جو کچھ دُعائیہ اشعار پڑھے جاتے ہیں - اُسے آمین پڑھنا کہتے ہیں - اور یہ ایک تقریب سمجھی جاتی ہے - دیکھو (آمین نمبر ۲) (فقرہ) آج اِس لڑکے کی آمین پڑھی جائے گی ؏

آمین ثُم آمین - ع - اسم مؤنث - آمین پھر آمین - خدا یونہی کرے - خدا کرے ایسا ہی ہو اور ضرور ہو ؏

آمین کہنا - ف - فعل متعدی - قبولِ دُعا کے واسطے زبان سے لفظ آمین نکالنا - اگر کوئی بات اپنی مرضی کے موافق کسی کی زبان سے نکلے - تو اُس کی قبولیت کے واسطے ہاں میں ہاں ملانا ؎

مانگوں گا ملت مرگ تو آمین کہیں گے وہ ۔ اب اُن کے دُعا میں ہے تمنا کے ساتھ سالک

اے دُعا کو مری وہ مرتبۂ حسنِ قبول ۔ کہ اجابت کہے ہر حرف پہ سو بار آمین (غالب)

آمین کہنے والے - ف - اسم مذکر - ہاں میں ہاں ملانے والے - ست بچنے - ست بچن کہنے والے - خوشامدی - تلو تھو کرنے والے - چاپلوسی کرنے والے - جیسے جتنے آمین کہنے والے تھے دست بردار ہو گئے -

(از حیاتِ جاوید) ؏

آمین گو - ف - اسم مذکر - خوشامدی - ہاں میں ہاں ملانے والا - ہاں جی کا نوکر - ست بچنا - حق و ناحق پر اقرار کرنے والا - چاپلوس ؏

اِن - ہ - اسم اشارۂ قریب (اِس کی جمع ... کے لئے بھی آتا ہے)

اِن دنوں - ہ - تابع فعل - آج کل - فی زمانتا - فی الحال ؏

اُن - ہ - اسم اشارۂ بعید - (اُس کی جمع) (۱) ضمیر واحد کے لئے بھی آتا ہے)

(۲) - ... خاوند - پتی - پُرش ؏

اَن - ہ - صفت - دُوسرا - غیر - اجنبی - پردیسی - جیسے گھر کا جوگی جوگنا ان گانو کا سِدھ ؏

اَنّ - ہ - اسم مذکر - (۱) دانہ - اناج - غلّہ - گیہوں - چنا وغیرہ - (۲) غذا - خورش - آذوقہ - آدھار - جیسے بھوکوں کو اَن پیاسوں کو پانی ؎

پردیس سے آئی تریا ۔ اَن کھائے پانی کی کریا (دلہن کی پہیلی)

اَن جل - ہ - اسم مذکر - دانہ پانی - کھانا پینا ؏

اَن داتا - ہ - اسم مذکر - (۱) رازق - روزی دینے والا - پالنے والا (۲) ملک - خداوند نعمت - سردار - آقا - سرکار ؏

آن کا پُتلا - ۵ - اسم مذکر - آن دھاری - مجازاً - انسان - آدمی ۰

آن - ت - اسم مؤنث - (۱) معشوقانہ چھب - شان - ادا - اٹوٹ - دل میں کھبنے والی ادا - انداز سا ادائے معشوقی و اندازِ محبوب - نازو انداز - آن بان - (حُسن کی ایک کیفیت ہے - جیسے عاشق مزاج ہی خوب تاڑتے ہیں) ؎

آشفتہ حُسن کا اب تک نشان باقی ہو ٭ شرن فریفتہ کیونکر کہ آن باقی ہے (فدوی)

وہ کینہ ور تھا مومن تو دل لگا یا کیوں ٭ کہو تو کیا تھی کہ ایسی بھلی وہ آن لگی (مومن)

اے اجل تکلیف مت کر کیا کرے گی آن کر ٭ ہو چکا پہلے ہی کشتہ میں کسی کی آن کا (ذوق)

اُس کو منظور ہے پھر آن دکھانی اپنی ٭ دیکھئے حال مرا ہوتا ہے اک آن میں کیا (ظفر)

کھینچا اُس نے جو مجھ پہ خنجرِ ناز ٭ عجب انداز و آن سے کھینچا (۶)

ڈر ہم کو بناوٹ کی ادا کا تو نہیں ہے ٭ وہ آن غضب ہے جو خدا داد کوئی ہو (نظیر)

تم انجمن میں رات عجب آن سے گئے ٭ بسمل کئی پڑے ہیں کئی جان سو گئے (نشتر)

ہزاروں کے چلیں مانگے تو بوٹو لیکن ٭ کسی میں آن نہیں تیری بانکپن کی سی (نظیر)

سودا جو ترا حال ہے اتنا تو نہیں وہ ٭ کیا جانے تو نے اُسے کس آن میں دیکھا (سودا)

زمرد کا موندھا چمن پر چھپا ٭ وہ بیٹھی عجب آن سے دلربا (میرحسن)

(۲) وضع - طرز - شان - شان و شوکت ۰

تخلبند چمن دہر کو کیا ٭ تا پسند آئی تھی آن دہلی } کلکۂ عیش
یک قلم یوں جو کٹے اُس نے قلم ٭ نخلِ اُمّیدِ کسانِ دہلی }

(۳) طور طریق - ڈھب ۰

(فقرہ) وہ کسی آن نہیں مانتے - کسی آن کل نہیں پڑتی (۴ - ع) نخوت غرور - تمکنت - تبختر - گھمنڈ - خود بینی - (فقرہ) وہ اپنی آن ہی میں مری جاتی ہے - جان جائے آن نہ جائے ۰

آن بان - ۵ - اسم مؤنث - (آن + بان) (۱) شان و شوکت - ٹھسک - شان - آن انداز - ادا و انداز - حالت - سج دھج ٭ طمطراق - ٹھاٹ باٹ
(اوپر: انداز و حالت)

کچھ تو ہے حُسن والوں کی بھلا آن بان ٭ ہے الف دنیا سے بن بانکے جوانوں کی طرح (بیخود)

لکھ پڑے شاخ شبّو کے ہر جانب کان ٭ دُن بان کی اور ہی آن بان (میرحسن)

کون سے بُت میں آن بان نہیں ٭ بے نمازی کی کس میں شان نہیں (رشک)

(فقرہ) افضل خاں سپہ سالار بڑی آن بان سے اپنی فوج کے زور میں بھرا چلا آتا تھا - (قصص ہند حصہ ۲) (۲) کیفیت - حالت ٭ عادت خصلت - بان - ڈھنگ - وضع - طریقہ ؎

خصم کسی کا نہیں گھبتا اپنی آنکھوں میں ٭ ہمیں ہے مُردوے کی اینڈ آن بان پسند (میرانجل)

(فقرہ) کچھ ہی کرو مگر وہ اپنی آن بان سے باز نہیں آنے کا - (۳) خود بینی - خود نمائی - اکڑ - تمکنت - ٹھسک ؎

فقیر مے سے نوک کی امیروں سے ٭ یہ تجھکو کرتی ہے اے جان آن بان خراب (میر یار علی)

بلند اکڑ اکڑ کر اور بدن ابڑ کر ٭ تام خدا قیامت اب آن بان پر ہیں (جرأت)

نازو انداز وا و شان جُدی ٭ ہے تری سب سے آن بان جُدی (نگہت)

(فقرہ) وہ اپنی آن بان کے آگے کسی کو نہیں سمجھتے - (۴) ہٹ ضد اڑ ؎

اے آہ اب تو اپنی کہیں آن بان چھوڑ ٭ جا دیں کدھر کہ اگر ہفت آسمان چھوڑ (انشا)

آن بان سے رہنا - ا - فعل لازم - ٹھاٹ باٹ سے رہنا - شان و شوکت سے رہنا - (فقرہ) اب بھی وہ بڑی آن بان سے رہتی ہے (ع) ۰

آن نکلنا - ا - فعل لازم - شان یا انداز پایا جانا - ادا نکلنا - معشوقانہ انداز نکلنا ؎

خدا شاہد ہے بس اپنی تو اسی جان نکلے ہی ٭ کہ جس میں اُس بُت کافر کی سی کچھ آن نکلے ہو (جرأت)

(فقرہ) اُن میں اب بھی ایک آن نکلتی ہے ۰

آن وادا - ت - ناز و انداز - آن بان ٭ شان و شوکت - ٹھاٹ باٹ ۰

آن - ۵ - اسم مؤنث - عورتیں بولتی ہیں - ٹیک (آنٹ) بمعنے سوگند (۱) قسم - عہد - سوگند - پنچ کیا ٭ عذر - پرہیز - احتراز - (فقرہ) کیس کیا میرے گھر آنے کی آن ہے ؟ (۲) مرجاد - بڑوں کی رسم ٭ ماننا - ممانعت - مناہی - (فقرہ) اُن کے ہاں ہری چوڑیوں کی آن ہے - (۳) اڑ - ضد - ہٹ - مڑک - ہٹیلا پن - (فقرے) وہ اپنی آن نہ چھوڑے گا تم اپنی بان نہ چھوڑو - جانے کیا اُسے آن پڑ گئی ہے - کہ مانے نہیں سنتی دھو (۴) عادت خصلت - بان - (فقرہ) تم کچھ ہی کرو وہ اپنی آن نہ چھوڑیگا (۵) مان - ہچھا مُراد - آرزو ٭ درخواست - خواہش - تمنّا (۶) خاطر - پاس - مُنّت - خوشی - مرضی - (مثل) تیری آن پاپیر گستیاں کی (۷) لاج - شرم - حیا ؎

اب کی جیریاں بجتیں گگریاں ٭ بات کہت جھنکا تی ہیں (پوربی گیت)

بڑے جیٹھ کی آن نہ مانیں کھسم کے جوتے میں پائیں

(مطلب - اس زمانے کی عورتیں گھتیاں ہو گئی ہیں - بات بات کاٹنے کو دوڑتی ہیں - بڑے جیٹھ کی شرم نہیں کرتیں اور خصم کے جوتے مارتی ہیں)

(۸) آبرو - عزّت - حُرمت - مرتبہ - درجہ ؎

مُفلس کی کچھ نظر نہیں رہتی ہو آن پر ٭ دیتا ہے اپنی جان وہ ایک ایک نان پر (نظیر)

آن تان والی - ۶ - اسم مؤنث (۱) غیرت والی - ناک والی - عزت

ان

حُرمت والی۔ اپنی بات کی پُوری۔ ہٹیلی (۲) ضِدّن (۳) دما غدار۔ نخرالی۔ (فقرہ) عو) وہ بڑی آن تان والی ہے۔

آن توڑنا - ف - فعلِ متعدّی۔ (۱) قسم توڑنا۔ عہد توڑنا (۲) ماننا یا پرہیز کو ترک کرنا۔ معاد کے خلاف کرنا۔ قدیمی یا خاندانی ریت کو چھوڑنا

اُسے کا نوکیوں باندھ کر توڑو تُم کی آن　　دیکھے سب عالم کھڑا بیسیں کا جس بدوں جان (چو بولا)

(۳) ہٹ یا ضد سے باز آنا۔

آن رکھنا - ف - فعلِ متعدّی۔ مان رکھنا۔ دِل رکھنا۔ من رکھنا۔ ناز اُٹھانا۔ لاڈ اُٹھانا۔ (فقرہ) تُم نے میری آن رکھ لی خدا تمہاری عظمت و شان بنی رکھے۔

آن ماننا - ف - فعلِ لازم۔ قائل ہونا۔ لوہا ماننا۔ کسی کے کمال کا مُقِر ہونا۔ مغلوب ہونا۔ ایمان لانا۔ سر جُھکانا۔ مان جانا۔ اُستاد ماننا۔ اُستادی تسلیم کرنا ؎

تری دَولت جُنوں جنگلوں پہ صحرا نوردی کی　　کہ راہِ عشق میں مجنُوں نے مانی آن مردی کی (مصرف)

دیکھ کر کرتی ہے کے بیں سبز دھانی آپ کی　　دھان کے بھی کھیت نے اب آن مانی آپ کی (تغیر)

آن - ع - اِسم مؤنّث۔ وقت۔ لمحہ۔ لحظہ۔ ساعت۔ دم۔ پل۔ چھن۔ منٹ۔ گھڑی ؎

کچھ دُور ہے اِدھر آؤ اور ایک آن تو بیٹھو　　جلد کیا تم کہیں پاس آن تو بیٹھو (نظیر)

آن میں کچھ ہیں۔ آن میں کچھ ہیں　　تحفۂ روزگار ہیں ہم بھی (میر)

یا ستم کرتے وصل تھی یک آن بیچ　　یا برسوں جُدائی میں گزر جاتے ہیں کیسے (رست)

ہر ایک آن رہتا ہے اب دھیان تیرا　　نہیں دھیان جاتا کسی آن تیرا (معروف)

اِک آن بھی مجھ سے دلِ مُضطر پھر میں　　گھر چھوڑ کے اپنا رہو ہیں اُدھر کے گھر میں (مومن)

دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے　　آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے (درد)

ستم بھلا فرد کو پھر ناکردہ کار　　ظلم سے گھبرا گیا اِک آن میں (سوز)

آن کا مہمان - کوئی دم کا مہمان۔ گھڑی پل یا گھڑی ساعت کا مہمان۔ چراغِ سحری۔ جلدی مرنے والا۔ قریب بمرگ۔ چلن ہار ؎

کیا کہیں دُنیا میں ہم اِنسان یا حیوان تھے　　خاک تھے کیا تھے غرض اِک آن کے مہمان تھے (نظیر)

کہاں بجلی اُسکی گلی میں کہیں خبر　　اِک مر گیا اِک تن کا جہاں ہے دُوسرا (جرأت)

آن کی آن میں - یا - آن کی آن - ف - تابع فعل (۱) دم بھر میں۔ ساعت کی ساعت میں۔ پل مارنے میں۔ دَم کے دم میں۔ کوئی دم میں۔ ذرا سی دیر میں۔ دم کے دم آنا۔ فی الفور۔ فوراً۔ طرفۃ العین میں۔ عرصۂ قلیل میں۔ چٹکی بجاتے میں ؎

ان

یہ ہے کون کمبخت آیا ہے اِس　　میں اب چھوڑ گھر اپنا جاؤں کہاں
یکسی ہُوئی آن کی آن میں　　چھپی جا کے اپنے وہ دالان میں　　(قطعہ میر حسن)

(فقرہ) ایک آن کی آن ٹھیر کر چلے گئے۔ ذرا آن کی آن ٹھیر جاؤ۔

آن - (۱) مخفّفِ آنا یا حاصل بالمصدر۔ (۲) آنا مصدر سے ماضی کی ایک ناتمام صُورت۔ جو دُوسرے فعل کے ساتھ ملکر کام دیتی ہے ؎

وہ تو ڈھیٹ برجو نہیں مانے مُرلی کی دھیر سنائے کمزوری

مُرلی بجائے میرو من ہر لینو واسی کرن کو آن کمزوری (رہولی)

بیکنٹھ کیل آن جب گھیر و دیوی بتلاوے　　ہے کوئی بیرا من سمجھا دے (ریھن کبیر)

(ری آکی بجائے بھی آتا ہے جیسے آپڑا۔ لو آن پہنچ۔ آرہا۔ اور آن رہا وغیرہ۔

آن بننا - ف - فعلِ لازم۔ مُصیبت پڑنا۔ آفت نازل ہونا۔ بلا میں پھنسنا۔

غمزے دکھائے دیکھنے پایا دو گھڑی　　عاشق کے جی پہ آن بنی ایک آن میں (ما فت)

ہم پہ یہ تپ عشق سے اب آن بنی ہے　　انگڑائی پہ انگڑائی ہے اعضا شکنی ہے (ظفر)

گدڑی جانے کر کیا ستم دل پہ تو بھی　　کہ آج صدمہ پہ صدمہ ہے جان پہ ہوتا (رسوا)

(فقرہ) تُم پر تو دوہری آن بنی تھی۔ پھر بھی بچا۔ اور جلدی ہی بری ہُوئی۔ (مثل) آن بنی سر آپ کے چھوٹ پرائی آس (مثل)۔

آن پڑنا - ف - فعلِ لازم۔ (۱) یکایک گرنا۔ نازل ہونا۔ وارد ہو جانا۔ صادر ہونا۔ آرہنا۔ گر پڑنا۔ گر کے گرنا (فقرہ) یہ کیا آن پڑا! جادو کو یہیں آن پڑو (آرہو) (۲) اُترنا۔ آجانا۔ قریب سے پہنچنا سے کوشش و بے محنت ہاتھ لگنا۔ (فقرہ) اُن کے ہاں تو جانے کہاں سے دولت آن پڑی کا ہے۔ (۳) ٹوٹ پڑنا۔ حملہ آور ہونا۔ تاخت لانا۔ دھاوا کرنا۔ (فقرہ) ایک دفعہ ہی دھاڑ آن پڑی اور لوٹ کرنے لگی (۴) آپڑنا۔ مُصیبت پڑنا۔ بِپتا پڑنا۔ تکلیف ہونا۔ مُصیبت واقع ہونا۔ جان پر گزرنا۔ آفت سر پر آنا

جُھنجھلاتے ہیں جو آن پڑی اپنی جان پر　　تو بھی ذرا سے ہم نہ شکوہ زبان پر (سوز)

(فقرہ) تُم پر کیا آن پڑی ہو ٹوٹ کر کہتے ہو (۵) پھنسنا۔ مُبتلا ہونا۔ گرفتار ہونا۔ گھِر جانا ؎

دلدار سُو جہت ہیں آن پڑی کچھ دھار　　اپنی تن سے کیا ہوا کیوا یار (۱۰۵)

صورت تُن میں صُورت کی پیاری کا ایک پل ہوت نہ سپار ری (افضل منح)

جا سو لے میں آن پڑی سو ہو بیگ اُبھار ری

نظام الدین کے لال بیچ کر نظام الدین مورے تو رے بلہار ری

(۶) کسی کے سر پر بوجھ پڑنا۔ کفیل ہونا۔ جواب دہ ہونا۔ تو ّجہ وار ہونا۔

(فقرہ) سارا کام کاج اُسی غریب پر آن پڑا (۷) پناہ میں آنا۔ سایۂ عاطفت میں آنا۔ قدموں میں آپڑنا۔ سرن لینا ؎

نا تو ہو اب اپنا کرلیجے آپڑا ہوں سرن تمہاری کچھ پر لیجے (بیمن)

(فقرہ) اب تو تمہارے ہی در پر آن پڑے ہیں ؎

پیدا کئے کی لاج تم کو آن پڑی اب سرن تمہارے (بیمن)

(۸) اتفاق پڑنا۔ سنجوگ ہونا (۹) خیمہ لگانا۔ ڈیرہ جمانا۔

آن پھرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ پھیرا کرنا۔ گاہے ماہے آجانا۔ آنکلنا۔ (فقرہ) کبھی تو اِدھر بھی آن پھیرا کرو۔ وہ بھول کر بھی نہیں آن پھرتے۔

آن پہنچنا۔ ف۔ فعل لازم۔ داخل ہو جانا۔ کنارے لگ جانا۔ آجانا۔ دیکھو (آپہنچنا نمبر ا)

آن پہنچی سر گرداب فنا کشتیٔ عمر ہر نفس باد مخالف کا ہے جھونکا ہمکو (ذوق)

آن پھنسنا۔ ف۔ فعل لازم۔ آجانا۔ آنکلنا۔ آن پڑنا۔ گرفتار ہونا۔

جاتی تھی میں ڈگری ڈگری آن پھنسی کھری نگری (خسرو)

راحت چاہا تم پا کے کر دکھ سر دکھنا جو سبھی سو سبھی

(فقرہ) ارے تو کہاں آن پھنسا۔

آن جھانکنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (آن پھرنا) ؎

اسی آئینہ میں رہے رات دن ہم دھوکے سے یاں تم کبھی آن جھانکے (ممنون)

آن رہنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (آرہنا) ؎

ہائے رے جذبۂ صیاد کہ بھاگے بھی تو ہم پھر کے پھر آن رہے ہے اسی خونخوار کے ساتھ (سوز)

آن کے۔ یا۔ آکے۔ ف۔ فعلِ ناتمام۔ از (آنا) ؎

پیش جاتی نہیں ہرگز کوئی تدبیر تقدیر کام جب آن کے پڑتا ہے زبردستوں سے (تعلیر)

کے تو کرشب چاند نے آن کے نکالا ہے منہ کھیت سے دھان کے (میرحسن)

آن لگنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (آلگنا نمبر ۱۔۲۔۳۔۴) ؎

جگر کا وہ قاتل پر پھڑکے جان لگی چلی تھی ہر بھی کسی پر کسی کے آن لگی (ذوق)

آن لینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دیکھو (آلینا نمبر ۱۔۲)۔

لیا آن پیو ہے تمہارو دو محمد شاہ سلطان نظام الدین (قلی قطب شاہ) (مرحوم)

آن ملنا۔ یا۔ آملنا۔ ف۔ فعل لازم۔ مل جانا۔ لپٹ جانا۔ بغلگیر ہونا۔ اتصال ہونا۔ (فقرہ) دونوں سڑکیں آن ملیں۔

پہلے ہی سے آپ نہیں آن ملو گی پیچھے رہے نہ ملیں گے جب دو نس ہلی (رنگیت)

آن نکلنا۔ یا۔ آنکلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ بے قصد آنا۔ آجانا۔ چلا آنا۔ آرہنا۔ اتفاق سے چلا آنا۔ جیسے اتو ہم بھی آن نکلے ؎

عجب نہیں کہ کبھی روز و ہی آ نکلیں کہ ہے گزرگہ خلق آستانِ بادہ فروش (شیفتہ)

رہتی ہے فکر تازہ مضامین کی منتظر اس گھر میں آ نکلتے ہیں مہمان غیب سے (آتش)

میری تُربت پہ اگر وہ پھول لاتا قہر تھا آ نکلتے تم کبھی تیوری چڑھائے بے (وزیر)

اَن۔ ہ۔ حرفِ نافیہ۔ نا۔ نہیں۔ بن۔ بے۔ مت۔ بن۔ نہ۔ جیسے اَن پڑھ۔ اَن مول۔ اَنجان۔ اَن بندھا وغیرہ۔

اَن بَن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ان۔ بن) (۱) ناموافقت۔ بگاڑ۔ ناسازگاری رنجش۔ مخالفت۔ نااتفاقی۔ رنجیدگی۔ کشیدگی۔ شکر رنجی (۲) دشمنی۔ عداوت۔ نارضامندی۔ لڑائی ؎

عید کے دن تو گلے لگ جاتے دن پڑے ہیں اور اَن بن کیسے (مولوی نجم الدین)

اَن بَن ہونا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) آپس میں پھوٹ ہونا۔ آپس میں بنی نہ رہنا۔ (۲) شکر رنجی ہونا۔ باہمی کشمکش ہونا۔ آپس کی کشیدگی ہونا۔ طبیعت کی مخالفت ہونا۔ ناخوشی ہونا۔ خفگی ہونا ؎

نکلتی ہیں دل سے ہماری تری ہیچ تاثیریں اب کوئی بات ٹھہر جائیگی اَن بن ہو کر (ذوق)

اَن پڑھ۔ ہ۔ صفت۔ ناخواندہ۔ کُندہ۔ کورا۔ اُمّی۔ جاہل۔

اَن دیکھا۔ ہ۔ صفت (۱) بن دیکھا۔ نادیدہ (۲) غائب۔ مخفی۔

اَن سمجھ۔ ہ۔ صفت۔ نافہم۔ نادان۔ ناسمجھ۔ بیوقوف۔ بھولا بھالا۔ ناسمجھ۔

اَن گِنا۔ ہ۔ صفت۔ عو۔ (صحیح بکسر کاف فارسی مستعمل بفتح) (۱) شمار سے باہر۔ ناقابلِ شمار (۲) آٹھواں یعنی حمل کا آٹھواں مہینا۔

(چونکہ عورتیں آٹھویں مہینے کو اس باعث سے منحوس خیال کرتی ہیں کہ اکثر اُس کا بچہ نہیں جیتا۔ اس سبب سے جب کسی بچہ کا شمار حمل کے مہینوں کو گنتی ہیں تو آٹھ کی بجائے اَن گنا (نامشروع) زبان پر لاتی ہیں)۔

اَن گِنا برس۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) آٹھواں برس۔

اَن گِنا مہینا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آٹھ مہینے کا حمل۔

اَن گھڑ۔ ہ۔ صفت (۱) بن گھڑا۔ بیڈول۔ ناموزوں (۲) ناشائستہ۔ آدمیت سے خارج۔ اُجڈ۔ گنوار۔ بیڈھنگا۔ کندۂ ناتراش۔ بے سلیقہ۔ جاہل۔ بیہودہ (۳) اناڑی۔ ناتجربہ کار۔ خام (۴) بے تکا۔ اٹکل پچو۔

اَن گھڑت بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بے تکی۔ بے ڈھنگی۔ بے میل اور اوٹ پٹانگ بات۔

اَن مِل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ بے میل اور بے جوڑ عبارت یا نظم کے ٹکڑے جو ظریف لوگوں کے ہنسانے کے واسطے گھڑ رکھتے ہیں۔ جیسے

صاحب کے پیڑ تھے رسلی کاتے سُوت — آئی بھیلس اُنہیں ٹکی بڑوا سیس بھی کچھ بھوت

۔(۲) دُوسری مثال یہ ہے کہ کسی گاؤں کے پنگھٹ پر کچھ عورتیں پانی بھر رہی تھیں۔ اتفاقاً وہاں امیر خسرو جا نکلے اور اُنہوں نے پانی پینے کو مانگا۔ عورتوں نے کہا کہ اگر تو ہماری بات کو تک بندی کر دے تو تجھے پانی دینگے۔ امیر خسرو نے اسکو منظور کیا۔ اِس پر ایک عورت بولی کھیر دُوسری بولی چرخہ۔ تیسری نے کہا کُتّا۔ چوتھی نے کہا ڈھول۔ امیر خسرو نے بن لکھے پڑھا جوڑ یوں بتلایا۔

کھیر پکائی جتن سے چرخہ دیا جلا — آیا کتّا کھا گیا تُو بیٹھی ڈھول بجا ۔

اَن مول ۔ ۔ صفت ۔ بے بہا ۔ بیش قیمت ۔ قیمتی ۔ نہایت عمدہ ۔

اَن ہُوا ۔ ۔ صفت (۲) غیر شخص ۔ اجنبی ۔ ناواقف ۔ غیر ۔ جیسے اِس بچے پر اَن ہونے کو بھی محبت آتی ہے ۔

اَن ہوت ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ ناہوت ۔ مفلسی ۔ تنگدستی ۔ افلاس ۔ فلاکت ۔ ناداری ۔ غریبی ۔

اَن ہونی ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) نا شُدنی ۔ وہ بات جس کا سان گمان بھی نہ ہو ۔ اتفاقی بات ۔ ناگہانی بات (۲) محال ۔ مشکل (۳) صفت ۔ ناممکن ۔ خلاف قیاس ۔ بعید الوقوع ۔

اَن نیائی ۔ یا ۔ **اَنیائی** ۔ ۔ صفت (۱) نا منصف ۔ بے انصاف ۔ بگاڑ کرنیوالا (۲) کٹھور ۔ بیدرد ۔ سنگدل ۔ کٹّر ۔ بے رحم (۳) ظالم ۔ ستمگر ۔ ظلمی (۴) بدکار ۔ بد اطوار (۵) بے ایمان ۔ اُدھرمی ۔ (۶) نہایت خراب ۔ نہایت بد ۔ دُرجن ۔

انّا ۔ ت ۔ اسم مؤنث ۔ (اصل میں آنا بمعنی مادر تھا) دایہ ۔ دُودھ پلانیوالی عورت ۔ دھائے ۔

آنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ س ۔ आपन । आ = आपायन آگمن ۔ آ + گمن ، ت (آمن) پُرانی ہندی (آمنا) گنوار (آؤنا) ۔

(پہلے آگمن میں سے ہندوستان کی طرح گرایا گیا جس طرح چکھنا میں سے چکّنا اور ڈگتی میں سے گرکر ڈگتا ۔ جھکری میں سے گرکر ... تا میں سے گرکر لوٹا رہا ۔ چنانچہ ہندی میں آمنا بجائے آنا ، بولتے ہیں چونکہ میم اور واؤ کا باہم بدل ہے اور اِسکی مثالیں بہت سی موجود ہیں ۔ جیسے ... رد جلوت ۔ جیتنا ۔ جیونا ۔ سیتنا اور سیونا ۔ پس اب یہ لفظ تیسری صورت بدلکر آؤنا ہوگیا پھر کثرت استعمال سے جس طرح ... سرونا سے واؤ گرکر ستا ۔ جھوتا سے گرکے جھتنا رہگیا ۔ ایسی آؤنا آنا ہوگیا ۔ ہم نے بعض بعض مرقع پر اِس طرح کے ثبُوت اِسواسطے دئیے ہیں ۔ کہ لوگ صرف حوالوں کو دیکھکر حروف کے

ف صاحب وہ برن کرن کھڑ کر سکے سے لوئی بہت ۔

تغیرات و تبدلات کو سرسری نظر سے نہ دیکھیں بلکہ اُن کا ثبوت اپنے اُوپر واجب جانیں۔ طبیعت پر زور ڈالکر اِس کتاب سے مدد لیکر تحقیق زبان کی کوشش میں کامیاب ہوں۔

(۱) لغوی معنی ہیں اپنی جگہ سے کسی طرف حرکت کرنا ۔ بخلاف جانا جس کے معنی ہیں کسی کے پاس سے حرکت کرنا ۔ پاس جانا ۔ قریب جانا ۔ دو شے کا بُعد درمیانی کم ہونا ۔ آگے بڑھنا ۔

پٹّے سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی — جب قصدِ خون کو آئے تو پہلے پکار دے (ذوق)

جب میں نے کہا اور بُتِ خود کام وہ آ — تب کہنے لگا کہ ہے اور بد نام پرے جا (جرأت)

آجاری بنتیا تو آ کیوں نہ جا — میرے باپ کی آنکھوں میں گُھل بل جا (نوری)

آج میرے گھر میں آ پوری دیا بتیاں جلا جلیا — بل کا بھیتیا جیو دا ستیا (دہولی)

فاتحہ کو نہ بعدِ مرگ آیا — میرے یار کی طرح دیکھو (میر تقی)

جو ہم کو دیکھا کہا تبسم بحث ہوئے خوش ہم اپنے دل میں (قطعہ نظیر)

کہا نہ مُنہ سے کہ آکا بیٹھو مگر اشارت کی کچھ نظر سے

ہمیں بھی کچھ کچھ سمجھی رمز فہمی جو دلبروں سے ملے تھے اکثر

سمجھ اشارت نگہ کی بیٹھے ملت اَدب سے ذرا عدد سے

تک جاؤ اب تو آؤ گے سب جانے گئے — اِک شیفتہ رہا ہے سو وہ کچھ مخل نہیں (شیفتہ)

(مثلیں) آ بلا گلے لگ ۔ آ بیل مجھے مار ۔ آ ڈ پیر گھر کا بھی لیجاؤ ۔ آ پڑوسن لڑیں ۔

(۲) پہنچنا ۔ پہنچ جانا ۔ آجانا ۔ آن پہنچنا ۔ موجود ہونا ۔ چلا آنا ۔ آنکلنا ۔ گزرنا

جو آگیا اِدھر کو تجھے دل تو پھر وہ — اِک آن میں اُسکو اپنا شکار کرتے (نظیر)

ہم وہاں ہیں جہاں سے ہمکو بھی — کچھ ہماری خبر نہیں آتی (غالب)

میرے آنے سے تم اُٹھ جاتے ہو — بزم دشمن میں نہ آؤں کیونکر (شیفتہ)

ہے امتزاج مشک سے لالہ فام میں — آتی ہے بُوئے خیر ہمارے مشام میں (۱)

لائی زُلف کو شانہ نے جو اُلٹی نکالا دل — یہ گستاخی نظارہ تو سہی اور بے ادب آیا (ذوق)

میں اپنے ذوق کے قربان کہ مستی میں محبت کی — بُلایا کھینچ اُس کو جب وہ آیا بے طلب آیا (۱)

قاصد آیا گویا جیسا آیا — دل ہمارا میں جی سا آیا (میر)

سبب یہ زیست کا ہو تم تک آ نہیں سکتی — فراق یار میں مظہر ہو نہیں لشکر غم کا (رشیدی)

آتے تھے سے کے کوزے لکھتے — بن گئے مستوں کے مُنہ زور کھینچ (۱)

آ اگر آتا ہے اوا وعدہ خلاف — اب تو آخر رات ساری ہو گئی (نسیم دہلوی)

آتی جاتی ہے جا بجا بدلی — ساقیا جلد آ ہوا بدلی (ناسخ)

کھِل رہے ہیں دردو بام یہ بوئے بہشت — آ رہا ہے چمن خُلد کی گھر گھر میں ہوا (نظیر)

بھی چھپا تا اِس گھڑی قاتل کیا حال تھا — آگئی شمشیر اُس کی ہاتھ سر کے متصل (۱)

آنا

منع کا کرتا ہے وعدہ وہ تو پھر آتا ہے کب — دوسرے دن کا کہیں جب تیسرا پہر آتے ہے (ظہیر)

ساقی نے بھر کے جام دیا مجھکو اس طرح — جو لب تک آتے آتے کئی جا چھلک گیا (")

اے پری سسل نہ تو جلد طبیعت آنا — قہر ہو جائے اگر ہیچ بشر آ جائے (حجاب)

برگشتہ بخت ہم وہ اس دور میں ہیں ساقی — لب تک کبھو ہمارے جام و سبو نہ آیا (نصیر)

برساتا ہے یہ خون نہ بارش کا ہم کو ڈر — البتہ بجلی ہم کو ڈراتی ہے کوند کر

اسکا بھی غم نہیں ہے جو جا چھوڑوں بسر — لیکن خرابی یہ ہے کہ آ آکے رات بھر (کرنل جارج پیشو)

پسّو ہیں ستاتے ہیں صاحب پہاڑ پر

میرے بھاگن بھاگن آیوری

ہوری کے میس آیوسا نورو — سکھ سے نیں درشن پایو ری (ہولی سنگ)

(فقرے) تب سورج سر پر آتا ہے تو بیلوں کو کھول کر کوئیں پر لاتا ہے (اردو کی پہلی کتاب) دفتر کا وقت آگیا کھانا تمہارا پکا یا نہیں۔ وہاں سے چھوڑا تو کبوتر سیدھا گھر پر آیا۔ کہی جائے میں کیا پھنسی کہ اس کی موت آئی۔ دن چھپا رات آئی آم نے رنگ پکڑا اور کوئل آئی (۳) حاضر ہونا۔ قریب آنا۔ پاس آنا سامنے آنا۔ دکھائی دینا سے

نعش پر تو خدا کے واسطے آ — مر گئے تیرے اشتیاق میں ہم (شیفتہ)

بخشا بہ پرہیز ودرع اب بسر آیا — اے بادہ کشو مژدہ کہ پھر ابر تر آیا (سوز)

نہ آیا گور پہ میری وہ بیوفا ورنہ — گلے لگانے کو تربت سے بھی نکلتے ہاتھ (ذوق)

اور سید اللہ داد خواہ جلد آ اور اپنی عرضی لا۔ حضرت آیا اور عرضی لایا (نامۂ غالب)

(۴) تشریف لانا۔ قدم رنجہ فرمانا۔ پدھارنا۔ قدم رکھنا سے

چاندنی میں کون آیا پاؤں میں مل کر حنا — جا بجا ہیں سرخ بوٹے چادر مہتاب میں (اسیر)

خفا مشکل تو نہایت ہے کہ ملاپ سو آپ — یہ کیا سبب ہے کہ آتے ہو آج آپ سو آپ (سرور)

نسنے ہی کرتے ہو آتا جاؤں جاؤں کیلئے — یوں نہیں جانے دوں تو پھر تم کو جاؤں کیلئے (")

مر گئے پھر بھی تغافل ہی رہا آنے میں — بیوفا پوچھے ہے کیا دیر ہے لیجانے میں (ذوق)

اس لئے صید گہ عشق میں ہم صید بنے — کہ کبھی صید فگن بہر شکار آوے گا (ظفر)

وہ آتے آتے غیر کے کہنے سے تھم گئے — اب کیا کروں علاج دل بے قرار کا (شیفتہ)

جب سے میخانے میں تو آتا نہیں اے مہر شتاب — ہر پیالے میں ہے عالم ماہی بے آب کا (اسیر)

روتے روتے میں ہوں غش میں اور وہ آکر کہے

پونچھ آنسو جلد اپنے دیدہ تر کھول دے (ناسخ)

آنا

لے چلا دل کو وہ جب ہم نے یہ پوچھا لیجئے — پھر بھی آئیگے تو ہنس کر کہا اب آؤ گے کم (نظیر)

(۵) ملاقات کرنا۔ ملنا۔ ملاقی ہونا سے

وعدہ شام پہ کی ہنسکے بسر جاگ کے صبح — وہ اسیوقت نہ آتے اگر آتا ہوتا (رشیدی)

(۶) چڑھائی کرنا۔ چڑھنا۔ دھاوا کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ سامنے ہونا۔ سیدھا ہو جانا۔ لڑنے کو مستعد ہونا سے

مجھ سے وہ صلح کو اس شان سے آتی گریا — جنگ کے واسطے دارا سے سکندر آیا (شیفتہ)

تو جواں تان تان آوے ہو کے — ہم نے ہتھیار یو دکھاوے ہو کے (نظیر)

(فقرہ) غم شوق کر اٹھے کچھ دم ہے تو آ (۷) چلنا۔ روانہ ہونا۔ پدھارنا۔ رخصت ہونا۔ آگے بڑھنا۔ قدم بڑھانا سے

کیا غرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب — آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی (غالب)

ہووے شمار سے در تک اپنا کہاں کہاں آنا — جب یک قدم ہو مشکل اس ناتواں کا آنا (ظفر)

جب پھنکا تیر تو آیا میرے دل کی طرف — قہر ہوتا جو لشکر بھی خانہ آباد کا (نسیم دہلوی)

چالیس قدم ساتھ وہ تا لاش کے آئے — کیا ہو جو بڑھیں چند قدم اور زیادہ (ذوق)

آنکھ گر ہو چرخ میں لا آسمان کو — آ رقص کر زمین کو ڈال اضطراب میں (شیفتہ)

(فقرے) آ تماشہ دکھاؤں۔ ارے یہاں آتے بھی ہو یہاں کھڑے کیا کہتے ہو۔ آؤ باغ میں چلیں ہوا کھائیں (۸) نکلنا۔ باہر آنا۔ نمودار ہونا۔ ظاہر ہونا۔ برآمد ہونا۔ دکھائی دینا۔ نظر پڑنا سے

خاک ہو گیا مرے ذکر نہ آیا ہو کہیں — آج اس بزم سے کچھ غیر مکدر آیا (شیفتہ)

رکاؤ خوب نہیں طبع کی روانی میں — کہ بو فساد کی آتی ہے بند پانی میں (ذوق)

پیرہن سے ترے بو آتی ہے خوشبو کی ظفر — ساتھ گھر سے گلوں کے بو سونگھ آیا (ظفر)

(۹) طلوع ہونا۔ اُدے ہونا۔ نمودار ہونا سے

چمن میں شب کو جو وہ شوخ بے نقاب آیا — یقین ہو گیا شبنم کو آفتاب آیا (آتش)

جو بزم مے میں وہ شب مستِ خواب آیا — صبوحی کش یہ سمجھے نکلے آفتاب آیا (")

(۱۰) لوٹنا۔ واپس ہونا۔ پھرنا۔ معاودت کرنا۔ مراجعت کرنا۔ پھر کر آنا۔ الٹا پھرنا۔ چلا آنا

دو قدم یاں سے وہ اٹھ ہو گر — نامہ بر بیگ کی شام آیا (شیفتہ)

مہرباں ہوکے بلا لو مجھے چاہو جس وقت — میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں (غالب)

جب گئے ہی پتے سے ناکام آیا — تو یا رب یہ دل اسیر کس کام آیا (ظہیر)

میں اور بزم مے سے یوں تشنہ کام آؤں — گر میں نے کی تھی توبہ ساقی کو کیا ہوا تھا (میر)

جو وہاں سے آئے مرے دم میں دم — تو پھر آ کے میں دیکھتی ہوں قسم (میر حسن)

جسوقت وہ گل چمن سے لایا — محمود اخوش ہو کے گھر آیا (گلزار نسیم)

ملہ جب منصوری پر فیلیں صاحب بہادر نے جگہ تمام کر لا شروع کیا تو سر ابھرنے یہ پسّو کا بجوم ہو گیا تھا۔ اور اس کے اثر سے وہ چلنے پھرنے سے معذور ہو گئے تھے ⁂

آنا

اب دشمن گر میں گردوں تیرے تغافل کا گلہ　بات کیا صبح کا بھولا جو گھر شام آیا (شہیدی)
تو نے حرم کو جا کر کی بھی پھر انہ ہرگز　دشوار ہے نہایت شاید دوا کی آنا (ظفر)
کیا کہوں کیونکہ تیرے کوچہ میں ہو کر آیا　تجھکو پایا جو نہیں خوب میں رد کر آیا (")
کیوں دور ہو رہے ہو دیدار کی جانب تھکیں　کہ دو قاصد ہی پھر آ اور نہ کبوتر آیا (معروف)
نہ گھبرا چار دن کے واسطے اے دوش حباب ہیں　گیا جب اس مکاں سے پھر نہیں ایسا مکیں آیا (آتش)
کیا جلنے یہ گیا متعاکس منہ سوزہ دلی کو　آئینہ واں سے پیکر خاک آبرو نہ آیا (نصیر)

(مثلیں) بہار آئی خنیا ڈھولکی میاں خیر سے آئی - صبح کا بھولا شام کو آئے تو اسے بھولا نہیں کہتے

(۱۱) اندر آنا - در آمد ہونا - داخل ہونا - پیٹھنا - گھسنا ؎

گلشن میں دل بندی ہی رہتا ہے ہمیشہ　کیا جانیں کہ آجاتے ہیں تو ہمیں کدھر سے (ذوق)
اب کس امید پہ واں جائے کوئی　کہ ہوا غیر کا آنا موقوف (شیفتہ)
دل ہر کر مجھ سے تم آنکھیں چرانے ہو تو کیا　چور بنکر آؤں گا گھر میں تمہارے رات کو (ناسخ)
گئے بھی بند کرتے ہو جاتے بھی روکتے　بے عقل پہرہ دار ا تمہاری بھلا کدھر (معروف)
صدائے رعد سے ظاہر ہے برق آہ ہی　شکار کھیلنے طاؤس کا سحاب آیا (آتش)
ملی نہ پلنگ میں کیتن کری پکار　کھلی کھلی سب بین نہیں کال ہماری بار (دوہا)
آ ہمارے تن میں ہیگ ڈھانپ ہو لوں　نا میں دیکھوں اور کو نا تو ہے دیکھن دوں (")

(مثل) کمبخت نے دریا بخشو آنے ہی آنا (فقرے) جب رات کا بارہ بج جاتے ہیں تو بادشاہ سلامت پھر محل میں آتے ہیں - آتے کے کھٹکہ دیکھتی ہی جاتے کی پیٹھ دیکھتی تھی یعنی دلکو صبر تھا - قدم بڑھا کر جو بادشاہ جہاں دیا میں آگئے (۱۲) شریک ہو جانا - ملنا - شامل ہونا (فقرے) ہم کھانے کو وہیں آگئے - جب مال کچھ نہیں آتا ہو تو انہیں دیکھکر خوش ہوتا ہو جو لاتا ہے انہیں دیتا ہے جب کھاتا ہے تو انہیں کھلاتا ہے - مکان بالکل سڑک میں آگیا - گھوڑا قوت کرا گیا وہ بھی اس زد میں آگیا (۱۳) اترنا - فروکش ہونا - مقیم ہونا - ٹھہرنا - قیام کرنا - وارد ہونا - بسیرا لینا - بسرام کرنا - بسنا ؎

قسمت جلادو امل کی تو حشر یا یہ حالی کو　حسرت ہے اس مکاں کا جس میں مہمان بن آیا (نصیر)
شاہ زیر خانہ تنہا نہیں جو آیا تمہارا راہی　یہ سترل آمد شد کی ہو ہمیں ہے وطن کسکا (ظفر)
کھٹکا کشش ہلال نے مروڑان میں سوات　ہمسائے میں سنتے ہیں کہ وہ آئے ہوئے ہیں (مرزا)
یہ ملک جہاں ہے بستی سرائے کا　غم ہے کچھ کھٹے کا نہ شادی ہو آئیکی (جرأت)
شمس جو ہار اور مسکن میں آئی ہو گو　کہ وہ دام یہ ہم پھرتے ہیں گھبرائے ہوئے (ناسخ)
ساحت پردہ دل میں گھر بنے سو ہو شوق تجھے　یہ بھی اک منظر پاکیزہ ہے آ آنکھوں میں (شہیدی)

(فقرے) شکار آیا ہے - بہتر سال امر بکث ہو شاید آئے ہیں (۱۴) دل میں آنا - لہر اٹھنا - موج آنا - امنگ اٹھنا ؎

آنا

جب سے موری تورہی لگن لاگی یو رام جانے بالگئیں　ہمارے من ابھی تو دو ستیاں ملے تو جینا (ٹھمری)

(مثل) بہار آئی تو چھوڑ کی یا جھونپڑی پھونک دو (۱۵) اُبنا - اُگنا - پھوٹنا - نکلنا - لگنا - پھلنا پھول لگنا - بار ور ہونا - پھولنا پھول آنا - جیسے کبوتر کے پر آگئے - بال آگئے - ڈاڑھی آگئی - مونچھیں آگئیں - دانت آگئے - آم آ نکلے - بیر آگئے - دھنیاں آگئیں - یہ بیری ہر سال خوب آتی ہے چنبیلی خوب آئی ہے - گلاب سب سے زیادہ آیا ہے ؎

بیقدر ہے مفلس شجر خشک کی مانند　یاں دہ ہم دو دینار میں برگ و ثمر آیا (شیفتہ)
خالی بھی آیا تو بھی ظالم مجکو ترساتا رہا　جیسا ترساتا تھا جب ویسا ہی ترساتا رہا (نظیر)

(فقرے) پھل اور برتر جانور دنکے ملے ابھی نہیں جو کھل آتا ہے انہیں کا حق ہوتا ہے - ہر میں پھل شت آتا ہے - آم کا درخت ایک سال تو ایسا پھٹ پڑتا ہے کہ سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے - دوسرے سال بہت ہی کم آم آتے ہیں (۱۶) پیدا ہونا - جنم لینا - تولد ہونا - دنیا میں آنا ؎

دنیا کے الم ذوق اٹھا جب اٹھے　ہم کیا کہیں کیا آئے تھے کیا جائیں گے
جب آئے تھے روتے ہوئے آپ آئے تھے　اب جائیں گے اوروں کو رلا جائیں گے (ذوق)
لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے　اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے (ذوق)
ہو عمر خضر بھی تو ہو معلوم وقت مرگ　ہم کیا رہے یہاں ابھی آئے ابھی چلے (")
دستور رہیدا دلگیر اور بھی تو ہیں حسین　کیا نرالے آپ ہی سارے جہاں آئے ہیں (معروف)
ہم نے دنیا میں آکے کیا دیکھا　دیکھا جو کچھ سو خواب سا دیکھا (ظفر)
الٰہی سر پہ یہ بچھنا کار خانہ جو دہ فانی ہے　زمانے میں رہنے کو آیا ہوں نہ نو برسوں (اسیر)
سودا جہاں میں آکے کوئی کچھ نہ لے گیا　جاتا ہوں ایک میں دل پر آرزو لئے (سودا)
تنے ہی روئے تو آئے کر نہ روئیں کیونکر　ہم تو ہیں روز تولد سے ہی دکھیا ہوئے (نظیر)

(مثلیں) آیا بندہ آئی روزی - گیا بندہ گئی روزی - آئے تھے ہر بھجنے کو اوٹن لگے کپاس - آئی ہے جان کے ساتھ جائیگی جنازے کے ساتھ (۱۷) مائل ہونا - راغب ہونا - میل کرنا - رجوع کرنا توجہ کرنا - متوجہ ہونا - رجوع ہونا - ارادہ کرنا - رجحان کرنا - پھسلنا - گرنا - ڈھلنا ؎

پڑتی ہے آنکھ جان پہ آخر بلائے دل　یارب کسی بشر کا بشر پہ نہ آئے دل (رند)
یہ دل لگی نہیں اچھی جلی کٹی پہ نہ آ　ہنسی ہنسی میں تو مجکو رلائیگا پھر کیا (")
مزاج آیا تیرے پہ تو غصہ سے　لڑا آنکھ مجھ کو لڑانے لگا (جرأت)
کچھ تو انصاف پر آئی ہے طبیعت انکی　کہ وہ آغاز مجھے جانتے ہیں دیوانہ نہیں (اسیر)
آندھیاں آئی ہیں آہوں سی جاری ہوکر　آنسو طوفان اگر رونے پہ آئیں آنکھیں (صدر)
ہے اپنے تو نزدیک وفا خوب دیکھو　جو لطف ہو تیری بھی طبیعت ادھر آئے (حیف)
تیرا بسمل جو ہے تابی پہ آئے　تو پشت فلک دو سے زمیں سرخ (نسیم دہلوی)
جادۂ مہر و وفا پر ہے وہ کا آتا نہیں　راہ پر یا رب بت نا آشنا آتا نہیں (کاشف)

آنا

ہم رونے پہ آجائیں تو دریا ہی بہا دیں ۔ شبنم کی طرح سے ہمیں رونا نہیں آتا (ذوق)

ہم نے دیکھا ہے تماشا آمدِ سیلاب کا ۔ کب کسی کے روکے سے رکتا ہے جب آتا ہے دل (رشید)

جانتا ہوں ثوابِ طاعت و زہد ۔ پر طبیعت ادھر نہیں آتی (غالب)

گر یار مرے قتل کو آیا ہے تو آ دل ۔ بہتر ہے میں حاضر ہوں مجھے کچھ نہیں حیل (بیان)

گر تو نہیں ارادہ ہے تو مت چھوڑیو بسمل ۔ شمشیر کوئی تیز سی لاتا مرے قاتل
ایسی نہ لگاتا کہ مرا کام نہ ہووے

زاہد تجھے قسم ہے خدا کی ادھر تو آ ۔ کیا نور سا جھلکتا ہے شیشہ کے جام میں (ذوق)

(مصرع) یہ حضرت دل ہیں جو ادھر آئے ادھر آئے (فقرہ) بڑی پر آنا (آواز) آہا ہی ہے دہی کے میوے کی۔ تو میاں بسیرے میں سوا سیر تلے (ہونٹ والیکی آواز) (۱۸) گزرنا۔ ہو کر نکلنا۔ نکلنا۔ پیتنا۔ چڑھنا۔ جانا سے

جس طرح بھک بدی جاتی نہیں ۔ جنک سے جی میں بدی آتی نہیں (رنگین)

جس وقت نظر کوئی وہاں اور ہوا آتا ۔ اس وقت مرے دل میں گماں اور ہوا آتا (نظیر)

تصور اس لب شیریں کا آجاتا ہے گر دل میں ۔ تو آنسو ہوکے شربت خوں ہو کر آنکھیں نکلے (ذوق)

(مثل) اونٹ پہاڑ کے نیچے آتا ہے جب آپکو سمجھتا ہے (فقرہ) اس ہی آس میں یہ دن آلیا یعنی رات آئی دیکھئے دیکھتو یہ عمر آئی (۱۹) حلول کرنا۔ سما جانا۔ اندر بیٹھنا۔ چڑھنا۔

عارضِ صاف ترا رشکِ قمر دیکھ لیا ۔ جان سی آگئی جب ایک نظر دیکھ لیا (اختر)

ہمیں آمدِ میرِ گل صبا کہہ گئی ۔ طرح اس بن مجنوں کی سب آگئی (میر)

پری شیشے میں اُترتی کبھو یا قالب میں جا آتی ۔ جب آنند از سر آغوش میں وہ نازنیں آیا (نصیر)

(فقرہ) جنگ کے میدان میں گھوڑا انہیں جاتی کو پشت پر دیکھ کر جیسا شیر بنا ہو گویا سوار کی طرح اسمیں آجاتی ہو (۲۰) سوار ہونا۔ چڑھنا۔ اوپر آنا۔ سواری لینا سے

پیٹ کو اسکے نہ روٹی ہے نہ تن کو کپڑا ۔ نزلہ خان تسنے بھی جان کے سر پر کیوں ہو (راحت)

آیا جو لبِ بام وہ پرکالۂ آتش ۔ خورشید گیا صبح سپہر پر تو کسی کانپ (ظفر)

آئے تو کہاں جائے نہ تابی سے کوئی جائے ۔ جب تک نہیں آتا اسے غصہ نہیں آتا (ذوق)

اللہ رے بچھاؤ شوق کے آتے ہیں بام پر ۔ دیکھیں تو کون مرتا ہے طرزِ خرام پر (سید)

اونچی اٹاری پلنگ بچھایا ۔ میں سوئی میری چھتیں آیا (مکری)
کھل گئی آنکھیں بھئی آنند ۔ اے سکھی ساجن نا سکھی چند

(فقرہ) غصہ آنا طیش آنا۔ تمہ تو جائے کہاں۔ اسکے سر پر روز کوئی آتا ہے (۲۱) واقف ہونا۔ جاننا۔ معلوم ہونا۔ ماہر ہونا۔ کوئی ہنر یاد ہونا۔ سیکھ لینا۔ سیکھ جانا۔ یاد ہونا سے

تنابا لو ابکا سبر سخن کو آیا تو یہ آیا ۔ گھٹانا وصل کی شب کا بڑھانا روز ہجراں کا (جرأت)

آنا

کوئی کتاب انکی تہیں صاف تھی عدو کی ۔ آئے تو معنی کے دریے پڑھائی زباں (نظیر)

دندان دکھاکے مت ہنسی ای جیتے جی کر سیاہ ۔ چاک جگر کا ہم کو طور رفو نہ آیا (نسیم)

دل لینے کے اور وہ تو کو گر کیا نہیں آتے ۔ پر جو تمہیں آتے ہیں وہ اصلا نہیں آتے (تسلیم)

کبھی آتے نہیں کہتے انہیں دم آتے ہیں ۔ آدمی بھیجتے ہیں روز کہ ہم آتے ہیں (اسیر)

ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہوں ۔ ورنہ کیا بات کر نہیں آتی (غالب)

تا قتل کیجیو ذوقِ تپیدن دیکھئے کیا ہو ۔ کہ اب تک ذبح کرنیکا نہیں قاتل کو حوصلہ (ذوق)

آنکھیں انکو لگانی آنکھوں پر لیتے ہیں ۔ نوکِ مژگاں پر سرِ اشک جگر گوں دیکھ کر (م)

ایک دل لے کے غم دیئے اولاد ۔ واہ خوب آپ کو حساب آیا (رستیم)

(مثل) اونٹ چڑھا بجا ہے پر مونہہ نہ آیا (فقرہ) تمہیں کچھ بھی آتا ہے۔
(۲۲) معلوم ہونا۔ دکھائی دینا۔ سنائی دینا۔ نظر آنا۔ لگنا سے

داغِ دل گر نظر نہیں آتا ۔ بو بھی اے چارہ گر نہیں آتی (غالب)

کیوں وہ مجنوں کو یاد کرتے ہیں ۔ میری آواز گر نہیں آتی (م)

جس نے دیکھا وہ رخِ افروختہ اسکا پھر ۔ نہ نظر آئے مہرِ خوش آیا وہ چہرہ اسکا (تسلیم)

خدا کے واسطے گل کو نہ میرے ہاتھ سے لو ۔ مجھے بو آتی ہے اسمیں کسی بدن کی سی (م)

ذکر ہماری پاس رہو مگر یا ہمکو تو لگا نہیں ۔ رات کو ایکدم خواب میں آنا جسنے ادھر کا چھوڑ دیا (م)

ہے گریباں پھاڑتا ہوں اور سلا دیتا ہے وہ ۔ خوش نہیں آتی نصیحت گر کی غمخواری مجھے (میر)

جینا ہمیں اصلا نظر اپنا نہیں آتا ۔ گر آج بھی وہ رشکِ مسیحا نہیں آتا (ذوق)

آتی نہیں صدا ہے کانوں میں کچھ کسی کی ۔ جاتا ہے چپکے چپکے یہ قافلہ کہاں کا (نسیم)

دم بجا آنکھوں میں اور یاں اسکو ۔ کوئی لاتا نظر نہیں آتا (مسعود)

مرد جی کو بھی شہر خوش آتا ہے کہیں ۔ ترے گھر میں بلا ہو جو کہو تو باہر (فغاں)

مجھے بیٹھے جو کچھ حجاب آیا ۔ ہم نے جانا وہ بے نقاب آیا (سید)

چھپتے چھپاتے موہنے گھر آئے ۔ آپ ہے اور موہے بلا دے
نام لیت موہے آدے سنگھا ۔ کیوں سکھی ساجن نا سکھی پنکھا (مکری)

(فقرہ) تمہیں شرم نہیں آتی۔ (۲۳) جچنا۔ آنکھوں میں آنا۔ آنکھ میں سمانا۔ اٹکنا۔ کھبنا (فقرے) یہ چیز ہماری نظر میں اتنے کی آتی ہے۔ ہمارے خیال میں تو یہ مال اتنے کا آتا ہے۔ (۲۴) کھبنا۔ جچنا۔ ذہن نشین ہونا۔ دل میں بیٹھنا۔ خیال میں جمنا۔ ذہن پر چڑھنا۔ سمانا سے

تو انکی فہم میں کیا جانے کیا آیا تقریر ۔ جو بہ ... سے ... کر (نظیر)

اشعار غزل کی مسری میں جو تو خیال تھے ۔ ... آتی ... (م)

آنا

آج بیڈ صب ہو ہمارا دل میں کہ تاثر آتی — جام نے بھی سبز تو لو دیئے گھٹا چھائی ہوئی (سیتم)

(۲۶) اُٹرنا - جمنا - ٹوٹنا - مُصمّم ارادہ کرنا ۔

آپ مرتے تو ہیں پر چھچھی ہی بن آئے گی — شیفتہ ضد پہ جو اپنی وہ ستمگر آیا (شیفتہ)

(فقرے) اپنیوں پر آنا - اپنی والی پر آنا - پھر میں بھی اپنی بات پر آجاؤنگا

(۲۷) بلندی سے نیچے آنا - اُترنا - نزول کرنا - نیچے آنا - وُرود ہونا -

وارد ہونا - نازل ہونا - جیسے وحی آنا - حکم آنا - بلا آنا - پرادا آنا -

کبوتر آنا - آنکھ میں پانی آنا وغیرہ وغیرہ ۔

تمہارے نقشِ کفِ پا کے بوسے لینے کو — زمیں پہ ماہ کی مانند آفتاب آیا (ظفر)

بیمار غم کو تیرے دیکھ تُنے سب اُٹھا — جینے کا ایک باقی ہے بس آسماں ہو آیا (〃)

کے ہے دیکھ کے پروانہ شمع کا شعلہ — قیامت آئی کہ نیزہ پر آفتاب آیا (〃)

خبر ہے باد اے ہوس کام کر اب — دل میں شوقِ بُتِ خود کام آیا (شیفتہ)

وہ چلے ظلم ستموں پہ بُلانے کی ناحق — اُے غیرتِ ناہید نمونہ سراو یکھ (〃)

ہماری قبر سے آوے گی یہ صدا تا حشر — یہ مُردہ آیا کہ مجھ پر کوئی عذاب آیا (آتش)

دیکھو رہے کالکی آسماں کو زمیں بیچے — سمجھ زیر زمیں اُسکو جو بالا تو زمیں آیا (〃)

تنگ دُنیا میں فرشتے بھی گنہگار ہوئے — بہتر انساں تھے نیکوں ہم سی خطائیں ہوتیں (اسیر)

(فقرہ) مچاتوں میں دُودھ آگیا (۲۸) برسنا - پڑنا - ٹپکنا - جیسے

مینہ آنا - پانی آنا - آنسو آنا ۔

جا سکا پھر نہ میرے گھر جو وہ جانی آیا — رحمت اللہ کی آئی کہ یہ پانی آیا (اسیر)

مان نگر دیکھو ری تو رسے کارن آیو مینہ برسا

نتی نتی ہی کہ ہم پر برسو ہے جاہئے ہے تو بھی بہت نیہ برسیا (خیال)

(۲۹) گِرنا - گر پڑنا - گر جانا - منہ کے بل گرنا - پھسلنا - ٹپکنا - پڑنا ۔

کچھ دُور نہیں اُن سے کہ نیرنج بتا میں — گویا کہ ابھی گر تجھ سے لختِ جگر آیا (شیفتہ)

ہوا اُس دہن سے زُلفیں سیاہ کیا ہو — تجھے لگا تا کھڑے کس دن لٹو دہ آیا (نصیر)

(فقرے) کوٹھے سے آرہا - دیوار آرہی - چھت آرہا - گھر آرہا -

(۳۰) کچلا جانا - دبنا - پسنا - تلے آنا - چھنا - پھنسنا - گھرنا -

گرفتار ہونا - مُبتلا ہونا - جیسے گاڑی میں پیر آگیا - دل میں

آدمی آگیا - جنجال میں آنا - آفت میں آنا - وبا میں آنا - طوفان

میں آنا وغیرہ ۔

بچو نہ ہوئے تو بیٹھ کر نہ گھرا کے مرے آئے — وہ کون ہے جسکا نہیں دم ناک میں آیا (اسیر)

جال پر نہ کہ گردوں کا چھوڑ کے — وہ دہ اس دام میں آئیگا جو دانا ہوگا (ظہیر)

آنا

آہ ہوئے بخت ستائے جو تیری کھدیں — بلبل کی قسمت آئے اگر تیرے دام میں (شیفتہ)

گر بُوالہوسی یوں تجھے باور نہیں آتی — اک مرتبہ اغیار کے قابو میں تو آدیکھ (〃)

دیکھ جائے گر ہر آئینہ دل اگر تجھکو محبت میں — تو آیا تو اُس سے دیوانے اس آفت میں بُو نہیں (ظفر)

یہ زندگی ہمکنی ہو نہ اُس کے گر جال میں — آج اسکی جال میں ہے تو کل اُسکی بغل میں (زلیخا وہاں نیا)

عکس برگاں سو جھٹیں دیدۂ تر میں تنکا — کہ نکلتا ہے جوں آکے بھنور میں تنکا (نصیر)

(مثلیں) ریڑھی کے پھیر میں آگئے - لکھے نے کیا پھلے پہ آئی (فقرے)

بڑے جال میں چھوٹی چھوٹی مچھلیاں آکر نکل جاتی ہیں - تیرتے تیرتے بھنور

میں آگیا - (۳۱) ٹکر کھانا - ٹکرانا - لگنا - صدمہ پہنچنا - ضرب لگنا

ضرب پہنچنا ۔

تیر نگاہ جنتا اُس کا تو پھر وہ تھام — جانا کہیں وہ ہرگز سینہ جا جگر میں آنا (ظہیر)

(مثل) اُسے چاکری آوے چوٹ سب سے بھلے بھیک کے روٹ - (۳۲)

آمادہ ہونا - مستعد ہونا - تیار ہونا - ارادہ کرنا - ٹھانا ۔

مجھ سوا اور کسو کو نہ کرے قتل کبھی — میں تو بھی جاؤں گر اس شرط پہ قاتل آئے (معروف)

(۳۳) چھپنا - نقش ہونا - اُترنا - عکس اُترنا - حرف پڑنا -

اُٹھنا - مُنعکس ہونا ۔

اُسکی تصویر شب و روز رہی پیش نظر — عکس زائل نہ ہوا آکے اِس آئینہ میں (خورشید)

(فقرے) ٹھیک عکس نہیں آیا - ابھی پروف پر پُورے حرف نہیں آئے۔

(۳۴) چڑھنا - اُمنڈنا - طغیانی پر آنا - جیسے دریا آنا - بخار آنا - نشہ آنا وغیرہ ۔

دیکھ اُو دل نہ پی جام محبت کی شراب — بے مزہ ہو دیگا جس وقت خمار آئیگا (ظفر)

میرے خوب کی ہوتی تیر نصیب ہے — سیل آکے چار سمت سے دیوار ہنگیا (شہیدی)

(۳۵) سرایت کرنا - اثر کرنا - لگنا - جیسے تاؤ آنا - آب آنا - دھار

آنا - رنگت آنا (مثل) ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے -

(۳۶) مارنا - لگانا - جڑنا - سی کرنا - جمانا - لٹو کنا - پیٹنا - جیسے

چپت آنا - دھپ آنا - جوتے سے آنا - چانٹے کی آ دینا - دھپ کی آ دینا -

(۳۷) ٹھیک ہونا - درست بیٹھنا - درست ہونا - ٹھیک آنا -

موزوں ہونا - زیب ہونا ۔

جلد بدن ہو جائے گی دو دزداغ سے — آئی ہے جنت میرے بدن پر قبائے عشق (اسیر)

(فقرے) جوتا پیر میں آگیا - انگرکھا بدن میں آگیا - ڈھکنا قفل پر

آگیا - یہ جوتا پاؤں میں نہیں آتا (۳۸) سمانا - اٹنا - آجانا -

بھرنا - بھر آنا - پُر ہونا - پٹنا - لبالب ہونا - لبریز ہونا ۔

آنا

مانندِ ملی کیفظ میں جب آتے تھے توواہ   قبضے کی طرف دیکھ کے رہ جاتے تھے تو واپس
بھرکوزے میں کیسے نہ دم بسکہ آگیا   ظرفِ دل میں پرمحیط غم سمٹ کر آگیا (ظفر)
سامان وُہ کر آئے نہ چشمِ خیال میں   آئے رقیب دیکھ کر پیشِ نظر ہو آج (شیفتہ)
دیا جالا اُسے نامہ بر نے جب کاغذ   تو بولو طیش میں آکر پھر آیا اب کاغذ (تعلیم)

(مثل) سیر کی ہانڈی میں سوا سیر نہیں آتا۔ (فقرے) برتن میں جتنی سمائی ہوگی اُتنا ہی آئیگا۔ اس مرتبان میں پُورا پانچ سیر گھی آتا ہے۔ (۳۸) جمنا۔ بیٹھنا۔ داخل ہونا۔ اپنی جگہ پر ٹھیک بیٹھنا ؎

تُو آئینہ صفت جیرے ہو جائیگا صاف   تیری جانب سے مرے دل میں غبار آویگا (ظفر)
صفائی دل کی یہی ہے صُورت کہ دل میں آنے نہ دے کدُورت
کہ بیٹھ جائیگا بالضرُورت اِس آئینہ میں یہ زنگ ہوکر (ذوق)

(۳۹) مد پر ہونا۔ بلوغت کو پہنچنا۔ جوان ہونا۔ جوانی پر آنا۔ اُٹھنا۔ بالغ ہونا۔ (مُرکبات میں) (۴۰) عُمر پر پہنچنا۔ پُوری عُمر کا ہونا۔ پختہ ہونا۔ پک جانا۔ (مُرکبات میں)۔ (۴۱) اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ فراہم ہونا۔ مجتمع ہونا۔ سمٹنا۔ سُکڑنا۔ جُڑنا۔ جیسے آواز کے ساتھ سارا محلہ آگیا ؎

ملنے دھونے کے بسترپنے سب نکال بنائی   سُن سُن کے سب آئیں یہ لوگ کہے لوگ لگائی (دیمن)
بہت رہی بابل گھر دُلہن چلی تو ہی بیگانے بلائی

(فقرے) جب چیونٹیاں کوئی آرام کی جگہ دیکھتی ہیں تو سب وہیں آجاتی ہیں۔ جب کُتے کسی بندر کو دیکھ لیتے ہیں تو سینکڑوں آجاتے ہیں۔ اور بھنبھناتی ہیں (۴۲) دُکھنا۔ پُرآشوب ہونا۔ ایذا ہونا۔ ورم ہونا۔ پھُولنا (فقرے) کل سے آنکھیں آگئیں۔ مُنہ آگیا۔ گلا آگیا (۴۳) جوش ہوجانا۔ اُبلنا۔ پک جانا۔ تیار ہونا۔ پختہ ہونا۔ پکنا۔ (فقرے) چاول تو آگئے اب اُتار لو۔ مسُور کی دال ذرا سی آنچ میں آتی ہے۔ (۴۴۔ عو) ہمخواب ہونا۔ ہم بستر ہونا (ہندو۔ عو) بولنا ؎

دن کو ہی آنا تھا تجھے یا ہمسیام میں   در گور مردوے مرے روزے قضا ہوئے (ہری)

(مثل) آئی نہ گئی کوٹے لاگ گیا بھی بھی (۴۵) انزال ہونا۔ مُنزل ہونا۔ فراغت پانا (۴۶) ملنا۔ حاصل ہونا۔ مُیسر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ وصول ہونا۔ ہاتھ آنا۔ فائدہ ہونا ؎

عدو بھی شامل لذت ہیں رس کاش ہم سے تُو   مزا آیا نہیں مجھ کو تری شیریں زبانی میں (شیفتہ)

آنا

جُوں جُوں لبِ شیریں پہ تیرے دو حرف تبسّم   باک مجھ کو مزا پستہ دہن اللہ ہے آیا (ظفر)
وصل کا اُس کے تصور جو بند جب ہو   تو مزے ہجر میں بھی آتے ہیں کیا کیا ہم کو (ذوق)
زیادہ ہو گا تو تحمل سے بھی کہیں رفعہ   کہ اس میں آیا تو رنجش کی ہو کو نہیں رفعہ (۔)
نشہ میں بھی دھیان تماشہ نرگس جُوڑا   مجھ کو شربت میں مزا آیا ہے انگور کا (۔)
جو علم چاہے تو ہوا اہلِ علم کا پیرو   کرے زُلف کو انداز پیچ وتاب آیا (آتش)
بچی جھجری گند قر یہ اُسے سیتد   تُلف آیا کہیلہ پہاڑوں میں (مُتوقت)

(فقرے) آج دُکان پر کیا آیا۔ چار روپے مہینا آتا ہے۔ باہر گاؤں میں بوری کہاں سے آئیں اندر لونڈیاں کیونکر بلائیں (اُردو کی پہلی کتاب) (۴۷) لینا ہونا۔ ذمے ہونا۔ چاہئے ہونا۔ قرض ہونا۔ قرضہ آنا۔ قرضدار ہونا ؎

دِل مانگا منت کو رہ پھر اُس پہ تقاضا   کچھ قرض تو بندے پہ تمہارا نہیں آتا (ذوق)

(فقرے) مجھ پر تمہارا کیا آتا ہے۔ ہمارے اُوپر کسی کا کچھ نہیں آتا۔ تیرے باپ کا کچھ آتا ہے؟ (۴۸) شمار ہونا۔ محسوب ہونا۔ گنتی میں آنا۔ شامل ہونا۔ جیسے ہم بھی اُنہیں لوگوں میں آگئے۔ (۴۹) چھانا۔ گھرنا۔ جیسے ابر آرہا ہے۔ گھٹا آرہی ہے۔ کیا کالی گھٹا آئی ہے ؎

کیا کالی گھٹا جھوم کے ہے آج تو آئی   گھر گھر میں چرچے گی تیری خوشی میں بکھر جائی (مُترجم)
باندھ تختہ گھنگھور گھٹن اور برس کو آنے گھر گھر کے   (ملار)
ایک پیا بنا دُکھ پاؤں دُوجے سدا رنگ نہیں بھاوے بُوندیاں آئیں گھر گھر کے

(۵۰) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ ہاتھ اُٹھا لینا۔ جانے دینا۔ باز آنا ؎

ذلیلی نہ کر تُو خوار ستاری   اس سے کبھی تو بہرہ ور نہ ہوگا
آ باز خرابی اپنی مت کر   قہر ہے یہ اس سے کچھ نہ ہوگا (قطعہ میر)

(۵۱) ہونا۔ پڑنا۔ واقع ہونا۔ جیسے تپ آنا۔ نفرت آنا۔ جان آنا۔ طاقت آنا۔ مصیبت آنا۔ بلا آنا ؎

غمِ دنیا سے گر پائی بھی فرصت سر اُٹھانے کی   فلک کا دیکھنا تقریب تیرے یاد آنے کی (غالب)
وُہ آئیں یار آنکھیں نہیں رنجیدہ دل انسے   گھر ہے رنج ہے کیوں رنج اُنسے بے سبب آیا (ذوق)
اب تو جُرأت آنے ہے ہم عزیز تو کو بے تاب ہیں   وصل سے محبوب کے جیسا کہ دل مسرور ہے (جرأت)
شاد کا دل چاک پسند آپ کو آیا   کس واسطے ان سینہ فگاروں سے تو کہنے (ذوق)
خوبی بخت کہ پیمانِ عدو   اُس کو ہنگامِ قسم یاد آیا (شیفتہ)
دل لیکیا تھا شوخ ہو کا کل سے باندھکر   جلدی سے پھر جو زُلف ہٹا کر جھٹک دیا
آیا وہ ناپسند اُسے جب تو اُسے تقصیر   جسکی بلا تھی اُسکے ہی سر پر پٹک دیا (تذکیر)

آنا | آنا

آتا ہے کبھی جو ہوش مجھ کو کستا ہوں یہی کہ آہ تا صبح (ناسخ)

یاد گیسو میں اُلجھتا کوئی سر شام اجل ساتھ کیا آتی بلا کر سو بلا آتی ہے (ماہل)

قاتل سے زیرِ خنجر آنکھیں لڑیں ہماری مرتے ہوئے نہ کوئی فرق آئیگا انکھیں میں (اسیر)

قصدا اس دل کو نہ کر کُن جیرین آیا دن گیا رات بھلی راتکی دن آیا (رشک)

سدا ملائکہ تسبیح خوان کو آتے رشک جو بیکدہ میں سُنے شیشۂ و سبُو میرا (ذوق)

بچتی کیا خاک تو عہر قاتل آئے کہ مجھے نیند کے جھونکے کم میں آئے (امیر)

ذکر میری بزم میں کیا کیا نہیں آیا چھوڑ کر جارا نہیں آتا نہیں آتا (ذوق)

گھنسی یہ گرج کو کر کر دو سنج ہو جائے دوسرے کی آئی گرج ملی آنکھ جھکا روو ہا (ذوق)

پہنچ بھیت پندی بوہے انکھ سوگی اب شدہ آئی شدھ آئی ترکت تاریاں (جمری)

سرک لیو امور ی پسند یا بزاتی

(مثل) بود خت سامنے آئے وہی وقت کا چارہ ہے۔ (فقرہ) اب وہ

دن چھپا رات آئی (۵) شروع ہونا۔ آغاز ہونا سہ

بہار آتے ہی ہاتھ پاؤں پھول گئے کہ اپنے آپ کو بھی بلبلیں بھول گئے (مسلوم)

تو ہمارے ہاں بر کمارت آئیں بولن لاگے سہ پپیسا (خیال)

(فقرہ) اب تو گرمی آگئی۔ برسات گئی جاڑا آیا (۵۲) آخر ہونا

انجام کو پہنچنا۔ خاتمہ ہونا۔ تمام ہونا (فقرہ) اس کے دن آگئے۔

پینے عمر آخر ہو گئی کہاں تک جیتے ان کا وقت ہی آگیا تھا (۵۳) نکل

آنا۔ چلنا۔ بازاروں میں بکنے لگنا۔ رواج پانا۔ جاری ہونا۔

(فقرہ) پھل اچھے ابھی سے آگئے۔ نیا تاج آگیا۔ نئی تڑونی آگئی۔ نیا

میوہ آگیا۔ آم آگئے۔ جامنیں آگئیں۔ خربوزے آگئے وغیرہ (۵۴)

ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ نمایاں ہونا۔ نکلنا۔ منکشف

ہونا سامنے آنا سہ

خواب میں رات جلائیں تری لی تعبیر نہی جلد آ صبح کو مشتاق ہی تعبیر کے ہاتھ (شہیدی)

کہا جو بنے کہ آن لگے ہمارے جینے سے اس دم ایمان (نظیر)

تو سُن کے اس نے حیا کی ایسی کہ آیا منہ پہ وہیں پسینا

اُس سے میں شکوہ کی جا شکر ستم کر آیا کیا کروں تمہاری دلیں سوز زباں پہ آیا (شیفتہ)

(فقرہ) آج سو سنتے تیری جان سی دکھائی (۵۵) پھیرا کرنا۔ پھیرا لگانا۔ ہو جانا

جان و دل سے تم ہیں سب جانا پگلی میں تیری ہمیں آنا (مسیحا)

(۹) آنا امر کا کام بھی دیتا ہے جیسے تم کل آنا یعنی کل آؤ۔ اور خاص ہندوؤں میں کا استعمال

کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے کل بیر نسیں کا یعنی تم نہیں آؤ لگا مگر مسلمان اس

جگہ دیں نہیں آئیگا) استعمال کرتے ہیں +

(۵۶) لیا جانا۔ منہ سے نکلنا۔ جیسے جہاں ان کا نام آیا اور وہ بگڑے +

آنا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آوَن۔ آمد۔ تیغ۔ پیدایش۔ آفرینش +

آنا جانا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پورب (آوا جائی) (۱) آمد جار۔ آمد و رفت +

(مصرع) تو نہ کھو دیتا ہے ہر بار کا آنا جانا (فقرہ) کہاں کا آنا جانا

لگا رکھا ہے (۲) میل ملاپ۔ میل جول۔ ربط ضبط +

آنا جانا رہا۔ آنی جانی ۔ ہ۔ صفت۔ بے ثبات۔ ناپائیدار۔ عارضی۔

دُنیا بھی عجب سرائے فانی دیکھی ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی

جو آکے نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا جو جاکے نہ آئے وہ جوانی دیکھی (ظفر)

اناپ شناپ ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بے اندازہ۔ بے معنی۔ بیہودہ۔ غیر متناسب

واہی تباہی۔ اوٹ پٹانگ۔ بے تمیزی سے (۲) بے تامل بے سوچے +

اناپ شناپ بکنا ۔ فعل متعدی۔ بے تکی ہانکنا۔ واہی تباہی بکنا۔ اوٹ پٹانگ بکنا

اناج ۔ سہ۔ اسم مذکر۔ غلہ۔ دانہ۔ خوراکِ انسان +

اناد۔ یا انادی ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اُس زمانہ سے جس کی یاد نہیں۔

بے ابتدا۔ ازلی (۲) قدیم۔ پرانا +

انار ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا میوہ ہے جسے ہندی میں ڈارم کہتے

ہیں۔ اور ایک قسم کی آتشبازی بھی ہوتی ہے +

انار دانہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ اوّل معلوم۔ دوم ایک قسم کا چورن (سفوف)

جو انار کے دانے ڈال کر بنایا جاتا ہے۔ سوم رُخساروں کی سُرخی کو

بھی اِس سے تشبیہ دیتے ہیں +

انارکیسٹ ۔ (انگلش سے Anarchist) اسم مذکر۔ فسادی + ظالم۔

اصول انارکزم کا حامی۔ سلطنت کا مخالف۔ انقلاب پسند۔ مخالفِ

سلطنت۔ بدخواہِ سلطنت۔ مخالفِ امن و امان۔

اناری ۔ ۱۔ صفت۔ (۱) سُرخ آنکھ کا کوتر جسے پورب میں انارا کہتے

ہیں (۲) منسوب بہ انار۔ جیسے اناری سموسہ یا گو نجھا۔ جو ایک قسم کا

پکوان ہے +

اناڑی ۔ ہ۔ صفت۔ ناواقف۔ نوآموز۔ سیکھتڑ۔ نوکر۔ نادان۔

بیوقوف۔ کم سمجھ۔ انجان۔ ناتجربہ کار۔ خام۔ کچا۔ اوندھا۔ بیڈھنگا

بے سلیقہ۔ بے ہُنر۔ اناڑی کو کام پڑا موری گئو چری ہیں وا گ مدد (گیت)

لہ (فقرہ) پیسہ تو آنا جانا ہے ابھی ہمارے پاس تھا ابھی اُسکے پاس پہنچا۔ سچ ہو آنی جانی چیز ہے +

اناڑی کا سودا بارہ باٹ (محاورہ) (۱) ناتجربہ کار کا سودا اَبتر بے ڈھنگا اور بے ترتیب ہوتا ہے (۲) ناواقف کا سودا قابلِ اعتبار و لائقِ اعتماد نہیں ہوتا۔ اناڑی کے سودے کا کیا اعتبار ہے +

اناڑی کا سونا بارہ بانی (کہاوت) یعنی اناڑی کا مال کھرا اور بیغش ہوتا ہے۔ وہ دغابازی اور دھوکے کا کام نہیں کرتا۔ ناواقف کی چیز میں دھوکہ نہیں ہوتا +

آناً فآناً - ع - تابع فعل - آن کی آن میں - فوراً - جھٹ پٹ - جھٹ - جلد - دم بھر میں - پل بھر میں - چھن میں - ایک لحہ میں +

آناکانی - ہ - اسم مؤنث - س (अन+आकर्णी ان + آکرن) ہندی (آ + نا + کانی) (۱) اِغماض - گمراپن - سُنی ان سُنی - چشم پوشی - ٹالم ٹول - ٹال مٹول (۲) مجازاً بے مُروّتی - سرد مہری - کھڑین (فقرہ) وہ غیر مُسلمانی اور اُسپر آناکانی (۳) تجاہلِ عارفانہ +

آناکانی دینا - ہ - فعل متعدی (۱) سُن کر ٹال دینا - سُنی ان سُنی کرنا - ان میں بول مارنا - اِس کان سنا اُس کان اُڑا دینا (۲) اِغماض کرنا - جانکر انجان بننا - بہرا بنجانا - گمراپن کرنا - شنیدہ و ناشنیدہ گردانا - طرح دینا - ٹالنا - انجان بنا - ٹال جانا - چشم پوشی کرنا - کسی بات سے درگزر کرنا ؎

دل میں کیا کیا نہیں پیکان تو غیروں کا ذکر ؎ سُنکے آنے اے ظفر کیوں آناکانی دیکر تو دی (ظفر)

(فقرہ) میں نے جو کام کو کہا تو آناکانی دیکر چلا گیا +

انانیت - ع - اسم مؤنث - مَیں پن - خودبینی - خودی بینی - ہماہمی - اپنے تئیں کچھ سمجھنا - ما و منی - اپنی ہستی کا دم مارنا - خویشتن بینی ؎

حق زبُوں بچہ انانیت عجب عمّاز ہے ؎ قصۂ کیجیا زبان وار پہ منصور کا (ذوق)

اَنبار - ف - اسم مذکر - (۱) ڈھیر - تودہ - انالہ (۲) ذخیرہ + گودام -

اِنبساط - ع - اسم مؤنث - خوشی - خرّمی - آنند - شادمانی - بہجت +

اَنبوہ - ف - اسم مذکر - ہنگامہ - ہجوم - جمگھٹ - بھیڑ +

انبیا - ع - جمع نبی - پیغمبر - فرستادۂ خدا - رسُول +

اَن پانی - ہ - اسم مذکر - ان جل - کھانا پینا - کھانہ دانہ - دانہ پانی +

اَنت - ہ - صفت - انجام - آخر - عاقبت - انتہا - نتیجہ - پھل - حاصل +

آنت - ہ - اسم مؤنث - س (अन्त्र انتر) انگریزی (Entrail انٹریل) (۱) انتڑی - انتڑی - رودہ - قلا - وہ عضو جسمیں غذا کا فضلہ اور آ نور ہتی ہے - (مثلیں) مُنہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت (نہایت بُوڑھا) آنت بھاری تو مات بھاری (درد سر گرانیِ معدہ سے ہوتا ہے) (۲) نہایت لمبی چیز - طُول طویل (فقرہ) شیطان کی آنت (ضرب المثل) ایک آنت سی نکلی چلی آتی ہے +

آنت اُترنا - یا - **بڑھ آنا** - ہ - فعل لازم - ایک بیماری ہے جسمیں آنت فوطوں میں اُتر آتی ہے اور اُس سے آدمی کے خصیوں میں بادسد ہوتا ہے اسے عربی میں فتق اور فارسی میں بادخایہ کہتے ہیں +

آنت بھاری تو مات بھاری - ہ - کہاوت - فتور بہضم سے درد سر ہوتا ہے - بدہضمی سے سر پھرتا ہے +

اَنت بَنت - ا - اسم مؤنث - بناؤ سنگار - جیسے انت بنت نہ کرو تو کیس گے کیا گلگیر ہے (مگھمر سیلی) +

اِنتخاب - ع - اسم مذکر - خلاصہ - لُبِ لُباب - چھانٹا ہوا - چیدہ + ست - بچھڑ - جھلا +

اَنتر - ہ - اسم مذکر - (۱) دل - پردہ - خاطر (۲) بعید - فاصلہ (۳) فرق - جدا - مختلف - جدا جدا - تفاوت (مثل) آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر +

انتربید - ہ - اسم مذکر - دوآبہ - وہ زمین جو دو دریاؤں کے بیچ میں واقع ہو

انترجامی - ہ - صفت - دانائے راز - واقفِ حال + علام الغیوب

اَنتروار - ہ - اسم مذکر - چور دروازہ +

انتردھیان - ہ - اسم مذکر (۱) قیاس سے باہر - گمان اور سمجھ کی پہنچ سے باہر (۲) فنا فی اللہ (۳) غائب غلّہ - پوشیدہ - روپوش +

اَنترا - ہ - اسم مذکر (۱) گیت کا بول بصحیح (۲) گیت کے پہلے بول کے بعد کا بول یا فقرہ

اَنتڑی - ہ - اسم مؤنث - آنت کی تصغیر - رودہ - قلا +

انتڑیاں جلنا - ہ - فعل لازم - بھُوک سے بیکل ہونا - لگنا - نہایت بھُوک لگنا +

اِنتشار - ع - اسم مذکر - گھبراہٹ - پریشانی + فکر - تردُّد +

اِنتظار - ع - اسم مذکر - راہ - رستہ - آس - آسرا - توقع - اُمید +

اِنتظار کرنا - ف - فعل لازم - راہ دیکھنا + آسرا لگنا + منتظر رہنا +

اِنتظام - ع - اسم مذکر - (۱) بندوبست - درستی - ٹھیک طور - ٹھیک ٹھاک - اہتمام - تدبیر (۲) ترتیب - آراستگی (۳) قاعدہ - ضابطہ +

اِنتقال - ع - اسم مذکر - (۱) جگہ بدلنا + تبدّل و تغیّر + نقل - رحلت (۲) مرگ - موت ا

اِنتقالِ اراضی - ع - اسم مذکر - بعوض دینے کے زمین کی تبدیلی و منتقل کرنا

ا - ہ غلط اسی کی بنتی ہو - سونے جیسے گلگا جیسا کہ دو میانی زمین یا دوآبہ یا سی - دوآبہ یا رچنا وغیرہ سکھ درستی کار - کسی چیز کا با ترتیب ڈھسے میں پرو دیا جانا - لڑی بنانا +

انت

اِنتقالِ جائداد۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ جائداد کا ایک کے نام سے دُوسرے کے نام پر ہونا۔ داخل خارج ہونا۔ نقلِ جائداد +

اِنتقالِ رہن۔ ع۔ اسم مذکر۔ رہن در رہن۔ گرو در گرو +

اِنتقال کرنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) مرنا۔ فوت ہونا (۲) بحالتِ متعدی رہن یا بیع یا پٹہ کر دینا۔ اپنی چیز کا دُوسرے کے نام پر کر دینا +

اِنتقام۔ ع۔ اسم مذکر۔ بدلہ۔ پاداش +

آنتوں۔ صیغہ جمع۔ (جب اُردو میں کسی اسم کے ساتھ فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہوئی ہوتی ہے تو اُس کی جمع وں سے آتی ہے ورنہ یں وغیرہ سے) انتڑیاں۔ روُدے +

آنتوں کا بل کھلنا۔ ۱۔ فعل لازم (کنایۃً) آنتیں سُوکھنے کا نقیض پیٹ بھرنا۔ پیٹ بھر کر کھانا۔ دھاپنا۔ بہت سی بھوک کے بعد خوب ڈٹ کر کھانا +

آنتوں کا بل کھلوانا۔ ۱۔ فعل متعدی (کنایۃً) پیٹ بھر کر کھلانا۔ دھپانا۔ پیٹ بھر دینا۔ (مصرع) ہے کوئی داتا کا سخی جو آنتوں کا بل کھلوا دے (لفتیا)

اِنتہا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ اخیر۔ حد۔ انجام۔ اختتام۔ انت۔ نہایت +

اِنتہا کا۔ ۱۔ صفت۔ پرلے درجہ کا۔ نہایت درجہ کا۔ بہت۔ نہایت۔ از حد۔ جیسے اِنتہا کا بے حیا +

اَنتی سار۔ (ہ) اِسم مذکر۔ سُوء ہضمی۔ بدہضمی۔ ناگوارہ کھانا۔ اَن پچ۔ غیر منہضم جیسے سارا کھایا پیا اَنتی سار ہو گیا۔

اَنتی سار ہو کر نِکلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دستوں کی راہ نکلنا۔ کٹ کٹ کر نکلنا + ہیضہ ہونا + تخمہ ہونا + انگ نہ لگنا۔ ہضم نہ ہونا جیسے (فقرہ) ہمارا کھلایا اَنتی سار ہو کر نکلے۔ (ہندو اتیسار کہتے ہیں)

آنتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آنت کی جمع۔ رودہا۔ انتڑیاں +

آنتیں سمیٹنا۔ یا۔ مسوسنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ (ہندو) بھوکا رہنا۔ بھوک کی برداشت کرنا۔ (فقرہ) رات بھر آنتیں سمیٹے پڑا رہا +

آنتیں سُوکھنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ بھوک کے مارے انتڑیوں کا سُوکھ جانا۔ فاقہ کرنا۔ بھوکا مرنا۔ فاقہ کشی کرنا۔ بھوکوں مرنا +

آنتیں قل ہو اللہ پڑھنے لگیں۔ ۱۔ محاورہ۔ بھوک کے مارے خاتمہ ہونے لگا۔ فاتحہ پڑھنے کی نوبت آ گئی۔ بھوک کے مارے خاتمہ قریب ہے۔ نہایت بھوک لگ رہی ہے۔ بھوک کا غلبہ ہے۔ بھوک کے مارے قل ہو گیا۔ بھوک کے مارے مرنے لگے ؎

خالی ہیں تمام میری حالت ہے مگر آنتیں پڑھتی ہیں قُل ہو اللہ ہر دم (ناسخ) (فقرہ) بھوک کے مارے آنتیں قُل ہو اللہ پڑھنے لگیں +

آنتیں گلے میں آنا۔ یا۔ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی بلا میں مبتلا ہونا۔ دِق ہونا۔ دِقت میں پڑنا۔ مُصیبت میں پھنسنا۔ بلا گلے پڑنا۔ آفت میں پھنسنا۔ جنجال میں پھنسنا (فقرہ) بیاہ کرتے تو کر لیا پر اب آنتیں گلے میں آ رہی ہیں۔ اِس کام کو کرتے تو ہو کہیں آنتیں گلے میں نہ پڑ جائیں +

آنتیں مُنہہ کو آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (عوام جس جگہ کلیجہ منہ کو آنا بولتے ہیں وہیں یہ بھی بولتے ہیں) ناک میں دم آنا۔ تنگ ہونا۔ بیزار ہونا۔ گھبرا جانا۔ ناگوارِ خاطر ہونا۔ جی اُکتانا۔ دم گھبرانا۔ دم اُلٹنا۔ طبیعت بولانا۔ دم گھٹنا۔ دم بولانا۔ نہایت ناگوار گزرنا۔ عذاب میں مبتلا ہونا +

آنٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ س [illegible] آ۔ بمعنے اطراف۔ نہ بمعنے باندھنا۔ یعنے چاروں طرف سے روکنا (۱) گرہ کا لفظ۔ بندش۔ البیٹ۔ بند۔ گتھی۔ گتھی۔ پیچ۔ بل (فقرہ) دھوتی کی آنٹ کھل گئی (ہندو) (۲) رُکاوٹ۔ اِنقباض۔ رُکاوٹ۔ شکر رنجی۔ کدورت (فقرہ) دِل میں آنٹ نہ رکھو صاف ہو جاؤ (۳) کینہ۔ بُغض۔ نفاق۔ مداوت۔ عداوتِ باطنی۔ ان بن۔ دُشمنی۔ مخالفت۔ لاگ۔ لاگ ڈانٹ۔ اَمرش۔ کپٹ۔ حسد ؎

تو بُو دِل میں کا فنہ رکھتی ہے زُلف بے وجہ آنٹ رکھتی ہے (شاد لعیہا)

(۴) گھسا یار گڑ یا سونے یا چاندی کے کھرا پن دیکھنے کے لئے جو گھسنا۔ ریتی سے گھسکر تپاسئے۔ روپیہ کو بھی لگنے سے بھی مُراد ہے +

آنٹ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) گرہ پڑنا۔ گانٹھ لگ جانا۔ گتھی پڑنا۔ اُلجھ جانا۔ گانٹھ پڑ جانا۔ (فقرہ) ڈور میں آنٹ پڑ گئی (۲) دِل میں فرق آنا۔ بُغض ہونا۔ ان بن ہونا۔ نفاق ہونا۔ دُشمنی ہونا۔ عداوت ہو جانا (فقرہ) دِل میں آنٹ پڑی مُشکل سے نِکلتی ہے۔ دِلوں میں آنٹ پڑ گئی +

آنٹ سانٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (آنٹ۔ سانٹ) (۱) اٹ سٹ۔ جوڑ توڑ۔ سازباز۔ بہانہ۔ سازش۔ بنوٹ۔ گٹھ جوڑ (فقرہ) ان کی آپس کی آنٹ سانٹ سانٹ ترچھی ہی جاتی ہے۔ (۲) عہد و پیمان۔ میل جول۔ آشنائی۔ دوستی۔ میل۔ بھگت۔ (فقرہ) ان دونوں کی آنٹ سانٹ ہے +

لہ چونکہ وہ دستی پڑ جاتی ہے اور تو ولتی ہے جس سے بنا آنٹ ہو گیا +

آنٹ نِکلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دل کا فرق نکلنا ۔ دل صاف ہونا ۔ رنجش دُور ہونا ۔ (فقرہ) برسوں کی آنٹ پڑی ہوئی آج نکلی ہے +

اَنٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بڑی گولی یا کوڑی (۲) افیون کی بڑی گولی ۔ (۳) ایک نشانہ بازی کا کھیل ہے جو انگریزلوگ ہاتھی دانت کی گولیوں سے میز پر کھیلاتے ہیں +

اَنٹا چت ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نشہ میں بدمست رہنا ۔ نشہ میں غرقاب ہونا ۔ نشہ میں غش ہونا ۔ نشہ میں چور ہونا +

اَنٹا غفیل ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) (دیکھو انٹا چت ہونا) (۲) مدہوش ہوکر گر پڑنا ۔ نہایت بدمست ہونا +

اَنٹا گُڑ گُڑ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) (دیکھو انٹا چت ہونا) (۲) نشے میں گر پڑنا ۔ ہوش نہ رہنا ۔ (نشہ باز)

اَنٹا گھر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ انٹا کھیلنے کی جگہ ۔ بلیرڈ روم +

اِنٹرسٹ ۔ انگلش ۔ (Interest) اسم مذکر (۱) دلچسپی[1] (۲) فائدہ ۔ سُود

اِنٹرینس ۔ انگلش ۔ (Entrance) اسم مذکر ۔ دخال ۔ پیٹھ ۔ ابتدا ۔ دروازہ ۔ امتحان داخلہ ۔ وُہ ابتدائی امتحان جس کو پاس کرنے کے بعد طالب علم کالج یا یونیورسٹی میں داخل ہو سکتا ہے +

اَنٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) گھائی ۔ انگلیوں کا درمیانی فرق (۲) پھٹا پھینٹی ۔ اٹی ۔ سُوت یا ریشم کی لچھی (۳) جب بچے وہاں کی انٹی کہتے ہیں تو وہاں بلا کی انگلی کو کلمے کی انگلی پر چڑھا لینے سے غرض ہوتی ہے (۴) اٹیرن ۔ وُہ آلہ جس پر سُوت لپیٹتے ہیں (۵) انشت دہ بیٹھی ہوئی لچھی جو پتنگ باز چھوٹی انگلی اور انگوٹھے کے درمیان لپیٹ کر ڈور کی بنا لیتے ہیں ۔ (عوام اٹی بولتے ہیں)

اَنٹی باز ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ وُہ شخص جو انگلیوں کی گھائی میں کوئی چیز چھپا لے جواریوں کی اصطلاح میں فریبی ۔ دغا باز ۔ دھوکے باز +

اَنٹی بازی ۔ ا ۔ صفت چالاکی سے انٹی میں کوئی چیز غائب کر دینی ۔ عیاری ۔ چالاکی ۔ عیاری +

اَنٹی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) اٹیرنا ۔ لپیٹنا ۔ بالشت پر ڈور یا سُوت وغیرہ لپیٹنا ۔ لچھی بنانا ۔ اٹی بنانا (۲) کیھکا نال فریب سے لینا +

اَنٹی مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) جوا کھیلتے وقت کوڑی کو گھائی میں چھپا لینا ۔ تیرکرنا ۔ غائب کرنا ۔ چُرا لینا ۔ اُڑا لینا (۲) دھوکا دیکر یا فریب سے

پکڑ سے لینا ۔ (بازاری آدمی بولتے ہیں) +

آنٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ از (آنٹ) گنوار (اٹی) (۱) کشتی میں ایک ٹانگ کا داؤں ہے جس سے حریف کو اُچھال کر گرا دیتے ہیں (۲) اڑنگا ۔ (فقرہ) ایک آنٹی میں اوندھے مُنہ آ رہا (۳) سُوت کی پھینٹی ۔ سُوت کی انٹی + کلاوہ (۴) دھوتی کی اڑسن ۔ دھوتی کی لپیٹ یا گرہ جس میں اکثر روپیہ پیسا اڑس لیتے ہیں ۔ نیفہ کی گرہ ۔ جانا جیب یا پاکٹ (فقرہ) تمہارے میری آنٹی میں پڑے ہیں ۔ میں تو کچھ کہہ آنٹی میں اڑا سکتا ہوں (۵) لکڑی کی گٹھا ۔ گھاس کا بوجھا ۔ پُولا ۔ گٹھا +

آنٹی دینا ۔ یا مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اڑنگا لگانا ۔ اڑنگا مارنا ۔ ٹانگ میں ٹانگ اس طرح مارنا کہ جس سے دوسرا شخص گر جائے +

آنٹی لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ گرہ دینا ۔ باندھنا ۔ اڑسنا ۔ ٹھونسنا ۔

آنٹھی ۔ یا ۔ اَنٹھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (پورب) س (अष्ठि) اشٹی (۱) چیاں ۔ تخم ۔ گٹھلی ۔ بیج (۲) گرہ ۔ گانٹھ (۳) بالغہ کی پستان ناریٹے (۴) دو مادّوں کا اکٹھا ہو جانا ۔ جاڑ ۔ سختی +

اَنجام ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) آخر ۔ اخیر ۔ خاتمہ ۔ انتہا ۔ عاقبت ۔ انت (۲) نتیجہ ۔ پھل ۔ ثمرہ +

اَنجام پر پہنچانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ اختتام پر پہنچانا ۔ تمام کرنا ۔ پُورا کرنا ۔ نمٹانا ۔ ختم کرنا +

اَنجام پر پہنچنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ اختتام پر پہنچنا ۔ تمام ہونا ۔ پُورا ہونا ۔ نتائج پہنچنا

اَنجام دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) کسی کام کو پُورا کرنا ۔ اختتام کو پہنچانا ۔ ختم کرنا (۲) انصرام کرنا ۔ بندوبست کرنا ۔ اہتمام کرنا ۔ بہم پہنچانا (۳) نبٹانا ۔ نمٹانا ۔ نبیڑنا +

اَنجام سوچنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ دُور اندیشی کرنا ۔ عاقبت اندیشی کرنا ۔ پہلی آنکھ کر سوچنا +

اَنجام کار ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ آخر کار ۔ اخیر کو ۔ القصہ ۔ الغرض + یا رکرد

اَنجام ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) پُورا ہونا ۔ تمام ہونا ۔ آخر ہونا ۔ اختتام کو پہنچنا (۲) عاقبت کا نتیجہ ظاہر ہونا ۔ اخیر نتیجہ نکلنا ۔ نتیجہ نکلنا +

اَنجان ۔ ہ ۔ صفت ۔ ناواقف ۔ اجنبی +

اَنجر پنجر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہڈی پسلی ۔ جوڑ جوڑ ۔ عضو عضو +

اَنجر پنجر ڈھیلے ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بعضا کا کھلا ہوا ۔ مضمحل ہو جانا +

[1] مذاق ۔ وابستگی ۔

انجم - ع - اسم مذکر۔ ستارے۔ تارے +

انجماد - ع - اسم مذکر۔ بستگی۔ جماوٹ۔ غلظت۔ جماؤ +

انجمن - ف - اسم مؤنث۔ سبھا۔ مجلس۔ سوسائٹی۔ مجمع۔ جلسہ۔ رفاہ عام۔

انجن - ہ - اسم مذکر۔ س (انجن) (۱) سُرمہ۔ تُوتیا۔ کُحل (۲) کاجل +

انجن سار - ہ - صفت۔ سُرگیں جیسے ایک تو نینا دوجے سرمہ بھرے ... (انجن سار دینی اوّل چشم غبار آلودہ دوم سُرگیں) +

انجن سارنا - ہ - فعل متعدی۔ سُرمہ لگانا۔ سُرمہ گھلانا +

انجن - انگلش (Engine انجن) اسم مذکر۔ کل۔ آلہ۔ بھاپ کی کل۔ (انگریزی میں اس کا تلفظ اینجن ہے) +

انجنا - یا - آنجنا - ہ - فعل لازم۔ سُرمہ یا کاجل لگانا +

انجن ہاری - ہ - اسم مؤنث۔ (۱) گُہانجنی۔ گُہانی۔ وہ پھنسی جو آنکھ کے کونے کے قریب ہو جاتی ہے (۲) ایک قسم کی مکھی کا نام ہے جو بھڑ کی ابتدائی اور کُمہاری کے نام سے مشہور ہے۔ یہ مکھی اکثر دیوار یا کھول میں گیلی مٹی سے گھر بنایا کرتی ہے اسی مٹی سے پانی میں گھس کر گُہانجنی پر لگانے سے فائدہ ہو جاتا ہے +

انجیر - ف - اسم مذکر۔ ایک پھل کا نام ہے جو گولر سے مشابہ مگر اس سے بڑا ہوتا ہے مزاجاً اوّل درجہ میں گرم دوم درجہ میں تر +

انجیل - یونانی - اسم مؤنث۔ لغوی معنے مژدہ۔ خوشخبری۔ اصطلاحی معنی وہ آسمانی کتاب جو حضرت عیسیٰ پیغمبر علیہ السلام پر نازل ہوئی +

انچ - انگلش (Inch) اسم مذکر۔ گز کا چھتیسواں حصہ۔ تین جَو لانبائی کی مقدار

آنچ - ہ - اسم مؤنث۔ س (آنچی) پال (اچّی) - اصل (انچ) (۱) شعلہ۔ لو۔ لپٹ۔ لہک۔ گرمی۔ شعلۂ آتش۔ (فقرہ) کھانا پکتا ہے آنچ ہو رہی ہے۔ (۲) آگ۔ آتش۔ اگن۔ نار۔ (ہندو) (فقرہ) ذرا سی آنچ دینا۔ آنچ اور ذرا دیکھتے رہنا آنچ بجھنے نہ پائے۔ (۳) تاؤ۔ جوش (فقرہ) ایک آنچ کی کسر ہے (۴) گرمی۔ تپش۔ تیزی۔ بھبک۔ بھبوکا۔ بھبکا ؎

لاکھ جل جل کے ہوا آہ تن لاغر اپنا ... شعلہ فشاں داغ دل زار کی آنچ (شیفتہ)

(۵) مادری جوش۔ مامتا۔ محبت۔ جوش خون جیسے بیٹے کی آنچ۔ لڑکے کی آنچ۔ اولاد کی آنچ (۶) زخم۔ گھاؤ۔ جراحت ؎

جوہر تیغ سے خوار ہے گرمی حسن ... کان گرہ نہ ہو گئے آنچ سے تلوار لگی (برق)

(فقرہ) تلوار کی آنچ بُری ہوتی ہے۔ (۷) آبداری۔ دھار۔ باڑ + روشنی۔ چمک (۸) آسیب۔ صدمہ۔ آزار۔ چوٹ۔ ضرب۔ ایذا ؎

دل کو جیسے لگی ہے تیغ نگہ یار کی آنچ ... کہ سنبھلتی نہیں ہر ایک سے تلوار کی آنچ (مومن)

بندہ ہوا ہیں وفن ہو کے گلزار میں ... قبر لگے پہ فرق نہ آیا قرار میں (دبیر)

تیغوں کی آنچ سے نہ رہا اختیار میں ... سختی جو جنگ میں تھی وہ گرمی ہے نار میں (دبیر)

میں جانتا ہوں یا کہ میرا دل ہے جانتا

دل سے زیادہ خالق عادل ہے جانتا

(فقرہ) ذرا آنچ نہ آنے دی صاف بچا لایا (۹) نقصان۔ ضرر۔ زیاں + اندیشہ۔ خوف۔ ڈر۔ جوکھوں۔ (فقرہ) سچ کو آنچ نہیں (مثل) سانچ کو آنچ نہیں۔ (۱۰) تاب۔ تابش۔ گرمی۔ تپش۔ حدت ؎

تلوار کی سب آنچ سے بیتاب ہو گئے ... ٹھہرا نہ کوئی غیر ترے امتحان میں (امانت)

(۱۱) شہوت۔ کام دیو۔ ولولہ۔ جوش۔ خواہش۔ ہوس۔ خواہش نکاح ؎

آنچ پیڑو کی بُری ہوتی ہے او بیرنا ... داغ شباب کے چھٹنے کا مجھے کیا مجھ ... (دبیر)

(مثل) کوکھ کی آنچ سہی جاتی ہے پیڑو کی آنچ نہیں سہی جاتی (۱۲) مصیبت۔ بلا۔ آفت۔ (فقرہ) کوئی کسی کی آنچ میں نہیں گرتا (۱۳) آتشِ معدہ۔ بھوک کی آگ جیسے آنتوں کی آنچ (۱۴) لالچ۔ طمع۔ حرص۔ (فقرہ) پیسہ کی آنچ میں سب گرتے ہیں۔ پیسے کی آنچ بُری ہے +

آنچ آنا - ہ - فعل لازم۔ (۱) بھاپ لگنا۔ بھاپ پہنچنا۔ حرارت پہنچنا (۲) صدمہ پہنچنا۔ آسیب پہنچنا۔ آزار پہنچنا۔ چوٹ لگنا۔ ضرب لگنا۔ دکھ ہونا۔ ایذا پہنچنا۔ اثر پہنچنا + جراحت آنا +

میں جانے کبھی تو غم نہیں ہائے ... ڈر ہے کہ تجھ پہ آنچ آ جائے دکھ ... (تسلیم)

(۲) نقصان ہونا۔ ضرر ہونا۔ زیاں ہونا۔ (۳) مصیبت آنا۔ آفت آنا۔

آنچ دکھانا - ہ - فعل متعدی۔ (شبیہ) آگ دکھانا۔ گرم کرنا۔ جلانا + (فقرہ) پھاڑے کو آنچ دکھا لو۔ گھی کو آنچ دکھا لو +

آنچ کھانا - ہ - فعل متعدی۔ (۱) پختہ ہونا۔ پکنا + تاؤ لگنا۔ تاؤ کھانا۔ زیادہ پک جانا (فقرہ) یہ حلوا سوہن ذرا آنچ کھا گیا ہے (۲) گرم ہونا۔ (۳) گُھٹنا۔ پکنا (۴) گداز ہونا + ملائم ہونا + رائی کائی ہونا۔ گلنا ؎

آتش عشق میں ثابت دل ... آنچ کھا کھا کے یہی قائم ... (آتش)

آنچ نہ آنا - فعل لازم۔ (۱) کچھ صدمہ نہ پہنچنا۔ ایذا نہ ہونا۔ اثر نہ پہنچنا ؎

تجھ پہ آنچ آئے گی نہ دود ... میں ... ساتھ اپنے جو چشم تر ہو گی (امانت)

آنچ

راحت ہو غم جو فضلِ خدا ہو شریکِ حال — آتش میں گر کے آنچ نہ آئی خلیل پر (امیر)

(۲) کچھ نقصان ہونا۔ جوکھوں ہونا (۳) دھبّہ لگنا۔ داغ لگنا۔ ندامت آنا۔ (فقرہ) ساری بہنا کا اپنے مراد شادی کر کے تم پر آنچ نہ آئے +

آنچ نہ آنے دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) کوئی آسیب یا صدمہ نہ پہنچنے دینا۔ (۲) کچھ نقصان یا ضرر نہ ہونے دینا +

اِنچارج۔ انگلش۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس کی تحویل میں کوئی چیز ہو + تحویلدار۔

اُنچائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بلندی۔ ارتفاع +

آنچل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (आंचल) انچل۔ بحذف (انچر۔ انچرا۔ اچرا) عوام اچلا۔ (۱) پلا۔ پلّو (۲) کور۔ کنارہ۔ کپڑے کا کنارہ۔ دوپٹے کا کنارہ۔ شال یا اوڑھنی کا دامن ۔

آنچل ہوا وہ نقابِ عارض — سہرا ہوا ان حبابِ عارض (رنگ آمیز)

آنچل اس حسن کا ہاتھ آتا نہیں — ریزہ پا کا سا اس کا پھیر ہے (رسا)

(۳) چھاتی۔ پستان۔ چوچی۔ دودھی۔ تھن (ہندنیاں بولتی ہیں) (فقرہ) بی بی دو دن سے چھوکرا آنچل منہ میں نہیں لیتا ہے (۴) مجازاً چوڑی گوٹ۔ سنجاف +

آنچل پڑنا۔ ف۔ فعل لازم (عو) (۱) جسم یا سر سے آنچل چھوایا جانا۔ کسی پر آنچل کا سایہ پڑنا۔ کسی چیز سے آنچل کا مس ہو جانا +

(عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی گرگو کی بیماری والی عورت اپنا آنچل ٹوٹکے کے طور پر کسی بچہ پر ڈالدے تو وہ بچہ اور اسکی ماں اُس عورت کی بلا یا مرض میں گرفتار ہو جاتے ہیں)

(۲) چھوت والی یعنی متعدی بیماری بھی اکثر آنچل کے پڑ جانے سے لگ جاتی ہے۔ (فقرہ) دیکھو بہن ذرا بچہ پر آنچل نہ پڑ جائے +

آنچل پلّو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (آنچل + پلّو) (عو) آنچل۔ دوپٹے کا عرض کنارہ جسکے کونوں پر ترنج بنا دیتے ہیں۔ پلّو آنچل کے آگے جھالر سے بنا ہوا تقریباً آدھ گز چوڑا تمامی کا حاشیہ لچکے کی وضع کا لگایا جاتا ہے وہ پلّو کہلاتا ہے۔

(ایسے دوپٹے نہایت وقعت اور امیرانہ ٹھاٹھ کی علامت خیال کئے جاتے ہیں اب اسکا رواج بہت کم ہے) +

آنچل پھاڑنا۔ ف۔ فعل متعدی (عو) (۱) آنچل کترنا (۲) ٹوٹکا کرنا۔ بانجھ عورت جس عورت کے بچے نہیں جیتے یا جو بانجھ ہوتی ہے وہ کسی اور بچہ والی عورت کا آنچل کتر لیتی اور اُس کو جلا کر پھانک لیتی ہے جس سے

آنچ

حسبِ اعتقادِ مستورات اُس کے بچے تو مر جاتے ہیں اور اس کے ہو جاتے ہیں +

آنچل دبانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (ہندو عو) دودھ پینا۔ چھاتی منہ میں لینا۔ (فقرہ) چھوکرے نے آج آنچل نہیں دبایا۔ بید کو دکھاؤ +

آنچل دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (ہندو عو) بچہ کے منہ میں چھاتی دینا۔ چوچی دینا۔ بچہ کو دودھ پلانا +

آنچل ڈالنا۔ ف۔ فعل متعدی (عو) عوام۔ (اچلا ڈالنا) مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جس وقت دولہا عقد بندھنے کو دلہن کے گھر میں بریت رسم ادا کرنے جاتا ہے تو اس کی بہن بخیال تحفظ نظرِ بد دروازے سے اپنے بھائی کے سر پر آنچل ڈال کر مقامِ عقد تک لے جاتی ہے اور اس آنچل ڈالنے کا نیگ اُس کو دیا جاتا ہے جس سے ایک غرض یہ بھی ہوتی ہے کہ دولہا میاں بگوڑے ملتے نہیں ہیں خدا رکھے ان کے سر پر اور بھی والی وارث اور کنبہ موجود ہے ۔

ماں جائی بہن بڑی لو آنچل ہے سر کا — جوتا چھپا کے نیگ میں دولہا کی سالیاں ...
کھڑکا ہو بھائی ذکیوں ڈال کر آنچل سر پر — صورت لگتی ہے گھونگھٹ نے تیری ماں جائی کیا (ر)

آنچل سر پر ڈالنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دوپٹہ سر پر ڈالنا۔ دوپٹہ اوڑھنا۔ کپڑا سر پر ڈالنا۔ (فقرہ) لڑکی دونوں وقت ملتے ہیں آنچل سر پر ڈال لے (عو)

آنچل سنبھالنا۔ ف۔ فعل متعدی (عو) آنچل اٹھانا۔ آنچل اُڑس لینا۔ آنچل درست کرنا۔ (فقرہ) لڑکی آنچل سنبھال کر چل (عو) +

آنچل لینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (ہندو عو) مہمان عورت کی آؤ بھگت کرنی۔ جو عورت مہمان آئے اُسکا استقبال کرنا اور اُس کے دوپٹہ کا کنارہ تعظیماً چھونا جس طرح گوڑے چھوتا۔ قدم لینا۔ پاؤں پڑنا وغیرہ + (فقرہ) بی بی تیری بھابی آئی ہے اٹھ کر آنچل لے (۲) دولہا کا دلہن کے دوپٹہ سے ہاتھ پونچھنا +

آنچل میں بات باندھنا۔ ف۔ فعل متعدی (عو) (۱) بات پلّے باندھنا (۲) کسی کی نصیحت یا قول کو یاد رکھنا۔ کسی بات کو کان میں ڈال رکھنا۔ تمسک کر رکھنا (فقرہ) ہماری بات کو آنچل میں باندھ رکھو ان میاں بیوی کی بنی ہے نہ بنیگی + ۔

نہیں شکوہ کہ مجھ نہ کھا دھایا ر — آنہ مگر دی اس کی چھل بل میں
سرکی چادر تلک نہ چھوڑے گا — باندھ رکھ میری بات آنچل میں (...)

آنچل میں باندھنا۔ ف۔ فعل متعدی (عو) (۱) پلّے میں باندھنا۔ دوپٹے

انچ

میں گرہ لگانا۔ گانٹھ باندھنا (۲) کسی چیز کو دینے کے لئے ہر وقت اپنے پاس رکھنا۔ یاد رکھنے کے لئے آنچل میں گرہ دے لینا۔ یاد رکھنا (فقرہ) تمہاری ۔ دوپٹہ آنچل میں باندھے پھرتی ہوں جب کوئی بھول جاؤ (؟)

آنچل میں سات باتیں باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی ٹونا کرنا۔ جادو کرنا۔ ٹوٹکا کرنا (ہندو عو)

اَنچھر۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) حرف۔ اکشر (۲) منتر جادو کے بول +

اِنحراف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) اِنکار۔ مخالفت۔ روگردانی۔ تجاوز۔ خلاف ورزی۔ نافرمانی۔ عدول حکمی + بغاوت۔ برگشتگی (۲) اِنعکاسِ شعاع۔ اِنحرافِ شعاع +

اِنحصار۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) حلقہ۔ گھیرا (۲) منحصر۔ حصر + موقوف

اَندارا[1]۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بہت چوڑا اور گہرا کنواں جس میں بے انتہا پانی ہو +

اَنداز۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) ڈھنگ۔ طور۔ طرز۔ ساخت (۲) آن۔ ادا۔ چھب (۳) اٹکل۔ قیاس۔ تخمینہ (۴) نمونہ۔ کیل۔ پیمانہ (۵) تعداد۔ شمار +

انداز اُڑانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دوسرے کی وضع اختیار کر لینا۔ پوری پوری تقلید کرنا +

انداز بیٹھی۔ ف۔ اِسم مؤنث (عو) نخرہ بازی۔ ناز۔ نازو اپنے نازو انداز پر فخر کرنا +

اَندازہ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) تخمینہ۔ قیاس۔ اٹکل۔ تکڑمہ۔ (۲) تعداد۔ شمار (۳) ہڈول شکل۔ بانگی۔ (۴) ڈھنگ۔ طور (۵) تول۔ جانچ۔ ناپ (۶) تال۔ سم (۷) پیمانہ۔ موازنہ +

اَندام۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) جسم۔ کایا۔ بدن۔ تن۔ انگ۔ دیہہ (۲) عضو۔ بدن کا کوئی حصہ۔ جوڑ +

اَندامِ نہانی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ شرمگاہ۔ فرج۔ مقامِ مخصوص +

اندر۔ ف۔ ظرفِ مکان۔ خلاف باہر۔ بیچ۔ بھیتر۔ میں۔ درمیان +

اِندر۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) کنوری سنے۔ چترائی۔ چالاکی (۲) دیوتاؤں کا راجہ (۳) بہشت کا راجہ + رضوان (۴) مینہ برسانے والا دیوتا (۵) رعد۔ گرج (۶) سراوگیوں کی اصطلاح میں وہ چند بنے ٹھنے اور آراستہ پیراستہ ٹھاکروں کو نہلانے والے آدمی جو انت چودس کے دن کسی کچھ تر کنوئیں سے باجے گاجے کے ساتھ چاندی کے آبخوروں میں پانی لا کر ان کو نہلاتے ہیں۔ دہلی میں اس کا بھی خاصہ میلا ہوتا ہے +

اِندر جال۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ عیاری کا جال۔ شعبدہ۔ چھل۔ فند۔ فریب +

اِندر کا اکھاڑا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) راجہ اِندر کی سبھا جس میں حوریں ناچتی ہیں۔ (۲) وہ محفل جہاں بہت سے اربابِ نشاط جمع ہوں پریوں کا جمگھٹا۔ پریوں کا اکھاڑا +

اِندر جَو۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کا تخم جو کی مانند ہے جسے فارسی میں زبانِ گنجشک عربی میں لسان العصافیر کہتے ہیں مزاجاً دوم درجہ میں گرم اور اوّل میں تر +

اِندرایَن۔ ہ۔ اسم مذکر دس (इन्द्रवारुणी) (۱) ایک قسم کی بوٹی اور اس کا پھل ہندی میں پھر پھیندا عربی میں حنظل۔ فارسی میں خربزہ تلخ کہتے ہیں مزاجاً دوم درجہ میں خشک چوتھے میں گرم +

اِندرایَن کا پھل۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ اوّل معلوم۔ دوم دیکھنے میں خوبصورت اور کھانے میں بُرا۔ صورت حرام بد تند مزاج +

اَندرَوالا۔ ف۔ اِسم مذکر (عو) دل۔ جی۔ من + جیوڑا۔ طبیعت۔ اندرونہ۔ ضمیر

اَندرُون۔ ف۔ صفت۔ تابع فعل۔ اندر۔ بھیتر +

اَندرُونِ خانہ۔ ف۔ تابع فعل۔ گھر میں + خانگی طور پر۔ باہم۔ آپس میں +

اِندری۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) اِدراک۔ حواس خمسہ۔ حواس خمسہ ظاہری و باطنی کی ہر ایک حس کو اندری کہتے ہیں (۲) عضوِ تناسل۔ قضیب۔ اندرونی عضو (۳) خواہشِ نفسانی۔ کام دیو جیسے اندری کے بس میں ہونا +

اِندری جگری۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ضبطِ اِنزال یعنی امساک کے ایک طریقہ کا نام ہے جس کی مشق کرنے سے آدمی کی منی دیر میں نکلتی ہے +

اَندَک۔ ف۔ صفت۔ ذرا۔ کم۔ تھوڑا۔ قلیل +

اَنڈنٹ۔ (انگلش Indent) اِسم مذکر۔ (۱) درخواست + فہرست اشیاء مطلوبہ (۲) معاہدہ۔ اِقرار نامہ۔ قول و قرار۔ قرار داد +

اَندوہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) غم۔ الم۔ رنج (۲) فکر۔ تردد۔ تشویش (۳) مصیبت

اَندھ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ تیرگی۔ سیاہی۔ اندھیری۔ اندھیرا۔ تیرگی چشم +

اندھ آنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اندھیرا ہو جانا (عو)۔ رتوندا آنا۔ اندھا بنانا + کہانا (۲) جان پر بننا۔ آفت آنا۔ موت آنا۔ (فقرہ) مجھے تو میرا کام کر دو بہن کی اندھ آتی ہے

اَندھا۔ ہ۔ صفت دس (अन्धा اندھا) (۱) نابینا۔ بے بصر۔ کور۔ انّی (۲) دھندلا۔ تاریک۔ مدھم۔ غیر شفاف (۳) غافل۔ بے خبر۔ ناواقف۔ نادان (۴) جاہل۔ بے پڑھا۔ ناخواندہ +

اَندھا آئینہ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ وہ آئینہ جس میں کچھ نہ دکھائی دے۔ غیر شفاف آئینہ۔ دھندلا شیشہ +

[1] یہ لفظ اِنکسروا یعنی دونوں طرح بولا جاتا ہے ہندی کو شش ہے اندھا ہارا کنواں بھی بولا جاتا ہے یہ لفظ سنسکرت अन्धा اندھ سے ماخوذ ہے +

اَندھا بنانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) بے بصر کرنا۔ نابینا کرنا۔ کور چشم بنانا (۲) فریب دینا۔ چھل دینا۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا +

اَندھا بھینسا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام ہے جس میں ہر ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی پیٹھ پر چڑھ کر اُس کی آنکھیں بند کر دیتا ہے اور باقی لڑکے باری باری سے اُس کے نیچے سے نکلتے ہیں سوار اپنے نیچے کے لڑکے سے جسے بھینسا کہتے ہیں ہر ایک نکلنے والے کا نام دریافت کرتا جاتا ہے جس کا وہ نام بتا دیتا ہے پھر اُس کو بھینسا بنا کر بتانے والا سوار ہو جاتا ہے (۲) وہ شخص جو بینا ہو لیکن حالت میں نابیناؤں کا سا کام کرے +

اَندھاپن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ضعف بصارت (۲) جہالت۔ ناعاقبت اندیشی۔ احمق پن +

اَندھا کنواں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) سوکھا کنواں۔ وہ کنواں جس میں پانی نہ ہو۔ چاہ تاریک (۲) لڑکوں کا ایک کھیل جو چار کنکریوں سے کھیلا جاتا ہے اور اس کی شکل یہ ہے



اَندھا کیا چاہے دو آنکھیں (کہاوت) (۱) اندھے کی بڑی مراد آنکھوں کی روشنی ہے (۲) ہر شخص اپنی حاجت روائی کے سوا اور کچھ نہیں چاہتا۔

اَندھا گھوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آزاد فقیروں کی اصطلاح میں جوتے کو کہتے ہیں پاپوش۔ جُتی۔ جوڑا +

اَندھا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) نابینا ہونا۔ بے بصر ہونا۔ معدوم البصر ہونا (۲) گمراہ ہونا (۳) نشہ میں بے خبر اور بے حواس ہونا (۴) جوش جوانی یا جوش شہوت میں سرشار ہونا +

اَندھا دھند۔ ہ۔ صفت (۱) تاریک (۲) بے سوچے سمجھے بے اندیشے + بے دھڑک۔ بلا تحقیق بے عقل و ہوش بن دیکھے بھالے (۳) بے حساب بے ٹھکانے بے اندازے (۴) بے احتیاطی سے۔ دھینگا دھینگی سے +

اَندھکار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایسی آندھی جس میں اندھیرا ہو جائے۔ طوفان باد

آندھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س ر अन्धकार اندھکار۔ اندھیرا۔ تاریکی (۱) جھکڑ۔ تند باد۔ صرصر۔ طوفانِ باد۔ تند ہوا۔ اندھیاؤ۔ جیسے ہانڈی پیچھے ہانڈی کے آگے ہانڈی بیٹھ جانے نہ آندھی +

شب فرقت میں جو بیٹھی شیزل کیا کیا ۔ رات دن کا آندھی چلی تا را ٹوٹا (رشک)

چلیں گو کہ سیکڑوں آندھیاں چلیں گر ہو الکھ گھرا سے فلک

بھڑک اُٹھے آتش غضب پہ کوئی اِس طرح کی ہوا نہیں (آتش)

(۲) گرد و غبار۔ گرد باد۔ آشوب۔ گرد و غبار۔

(فقرہ) آندھی کے مارے روز کپڑے بدلنے پڑتے ہیں

(۳۔ دیکھو آندھی صفت)

آندھی اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گرد و غبار اُٹھنا۔ طوفان اُٹھنا۔ باد صرصر کا نمودار ہونا۔ آندھی آنا۔ آندھی کے آثار دکھائی دینا۔ آسمان پر گرد و غبار کا دکھائی دینا ؎

تھی بسکہ غبار سے بھری وہ آندھی سی اُٹھی ہوا ہوئی وہ (گلزار نسیم)

آندھی آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو (آندھی اُٹھنا نمبر۱) تیز ہوا چلنا۔ جھکڑ چلنا + طوفان آنا۔ اندھیاؤ آنا۔ (فقرہ) آندھی آتی ہے بھاگو دوڑو بادو (مینہ) +

عورتوں کا اعتقاد ہے کہ جھاڑو پتھر کے نیچے دبانے سے آندھی رک جاتی ہے

(فقرہ) تم کیا آئے کہ ایک آندھی آئی۔ جب آندھی آتی ہے تو آسمان کیرنیں بھڑتی ہیں کہ زمین پر کچھ نظر نہیں آتا ہے (۲) آفت آنا۔ غضب آنا۔ بلا نازل ہونا (مثل) ہانڈی کے آگے ہانڈی آئی لڑکوں نے جانا آندھی آئی

آندھی چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو (آندھی اُٹھنا اور آندھی آنا۔ (۲) جوش یا ابھار یا آشوب ہونا (فقرہ) آندھی کی طرح لشکر چڑھا چلا آتا ہے

آندھی کے آم۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہوا سے گرے ہوئے آم۔ آندھی کے گرے ہوئے آم (۲) بہت سستی اور ارزاں چیز (۳) مفت کی چیز۔ مفت برابر۔ (۴) چند روزہ۔ تھوڑے دن کے (۵) محنت کا فائدہ بے مشقت کا کام +

آندھی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) چالاک۔ نہایت چست و چالاک + طرار۔ تڑتڑیا (۲) پھرتیلا۔ پھرتی باز۔ جلد باز (۳) تیز کار۔ دھوم تال۔ چابک دست (فقرہ) اُن کے ہاں کوئی پکانے ریندھنے میں آندھی ہے تو کوئی سینے پرونے میں (۴) مشغول عرج۔ فرمیلا۔ مسرف (فقرہ) وہ روپیہ اُٹھانے میں آندھی ہیں تو ہم بھی کم نہیں (۵) تیز و تند رو۔ باد رفتار۔ تیز رفتار۔ جیسے یہ شخص بھی رستہ چلنے میں آندھی ہے (۶) آفت۔ غضب۔ بلا۔ جیسے لڑنے کو تم بھی آندھی ہو۔ (۷۔ کلمہ تعریف) یہ کارا آتش۔ دھنی۔ اُستاد کامل بیدھب ؎

تو گذر نہ ہو تو خشت میں ہم ۔ ایک آندھی ہیں خاک اُڑانے کو (ذوق)

اند

اور اس تیزی کو کہ شعلہ بھڑکتا ہے جو زمین خس خاشاک پھر آندھی یوں چل جاتی کہ آنکھیں
ہر قطرۂ اشک تر دریا جو ڈالنے کو ہر آہ و دل مضطر آندھی ہے اُڑا لے گرد سمت،
کریں ظلم پر اتنی ہے باندھی وہ ظالم ہے اُڑ اور سینے کو آکر ہی (انشا)

آندھی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کسی کام میں نہایت شوق اور سرگرمی سے مصروف ہونا۔ بہت تیز اور چالاک ہونا (۲) نہایت مشغول طبع ہونا (۳) زود کار اور پھرتیلا ہونا (۴) تیز رفتار ہونا۔ مخمور ہونا یا دیوانہ ہونا +

اندھیر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ظلم۔ ستم۔ غضب۔ بے انصافی۔ دھینگا دھینگی۔ سینہ زوری (۲) نا شنوائی۔ ناپرسان حالی (۳) بدعملی۔ بد انتظامی (۴) دغا۔ فریب۔ بے ایمانی (۵) کار بے جا و نامناسب +

اندھیر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔ بے انصافی کرنا (۲) غضب ڈھانا۔ آفت برپا کرنا +

اندھیر کھاتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) غلط کھاتا۔ غلط حساب۔ اول جلول حساب کتاب (۲) بدمعاملگی۔ بے انصافی۔ ناحق شناسی +

اندھیر مچانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ظلم و ستم کرنا۔ دُند مچانا (۲) لوٹ مار کرنا۔ سینہ زوری کرنا +

اندھیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اُجالا کا نقیض۔ ظلمت۔ دُھند۔ دُھندلا۔ تاریکی۔ اندھیالی [illegible] (۲) سایہ۔ پرچھائیں (۳) صفت۔ تیرہ و تاریک۔ گرد و غبار سے پُر +

اندھیرا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کسی چیز کو روشنی کے سامنے حائل کر کے تاریکی پیدا کرنا۔ روشنی روکنا۔ (۲) روشنی دور کرنا۔ چراغ بجھانا

اندھیرا گھپ۔ ہ۔ صفت۔ نہایت تاریک۔ ایسا اندھیرا جس میں ہاتھ کو ہاتھ نہ سُوجھے +

اندھیری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) تاریکی۔ تیرگی۔ سیاہی۔ ظلمت (۲) شبِ دیجور۔ شبِ تاریک۔ اندھیری رات (۳) وہ جالی یا چھالا یا نقاب جو گھوڑے کی آنکھوں پر ڈالتے ہیں +

اندھیری جھکنا / اندھیری چھانا ۔ فعل لازم۔ تاریکی چھانا۔ کالی گھٹا کے سبب اندھیرا ہو جانا + اندھیری ٹوٹنا بہت سی تاریکی ہونا۔ اندھیرا گھپ ہونا +

اندھیری دینا یا چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گھوڑے کی آنکھوں پر پردہ ڈالنا (۲) کسی شخص کی آنکھوں کو ڈھک کر اس کی گت بنانا۔ کمبل اُڑھانا بھی اسی کو کہتے ہیں (۳) آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا

اندھیری ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو اندھیری دینا نمبر ۱)

اندھیری رات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شبِ تار۔ شبِ دیجور۔ شبِ ظلمت

اندھیری کوٹھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) تاریک مکان۔ (۲) اندرونِ شکم۔ بطنِ انسان +

اندھیرے اُجالے۔ ہ۔ تابع فعل (۱) تاریکی و روشنی میں۔ دن رات (۲) بے موقع۔ وقت بے وقت سے

خلافِ شرع کبھی شیخ تھوکتا بھی نہیں مگر اندھیرے اُجالے یہ چوکتا بھی نہیں (اکبر)

اندھیرے گھر کا اُجالا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آبادیٔ خانۂ تاریک۔ رونقِ خانہ۔ اُجڑے گھر کی آبادی (۲) نہایت حسین۔ خوبصورت (۳) بے اولادے خاندان کا بچہ۔ اکلوتا بیٹا (۴) رونقِ خاندان۔ فخرِ خاندان +

اندھے کی لاٹھی یا لکڑی۔ ہ۔ صفت۔ اوّل معلوم (۲) وہ ایک بچہ جو کئی بچوں میں بچا ہو (۳) سہارا۔ آسرا۔ وسیلہ +

اندیشہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سوچ۔ فکر۔ چنتا + خیال (۲) کھٹکا۔ ڈر۔ خوف (۳) جوکھوں۔ خطرہ +

اندیشہ کرنا۔ فعل متعدی۔ (۱) فکر کرنا۔ سوچنا۔ خیال کرنا (۲) ڈرنا۔ خوف کرنا۔

اندیشہ ناک۔ ف۔ صفت۔ خوفناک۔ دہشت ناک۔ پُر از خطر +

اندیشہ ہونا۔ فعل لازم (۱) خوف و خطر ہونا۔ ڈر ہونا۔ کھٹکا ہونا۔ جھجکنا۔

آنڈ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س [illegible] اندر کنواری آنڈ (۱) پیلا۔ کپورا۔ فوطہ۔ خصیہ۔ خایہ۔

آنڈ بڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خصیوں کا بڑھ جانا۔ آب نزول کا اُترنا۔ بیماریٔ فتق کا ہونا +

آنڈو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) خصّی کی ضد۔ بدھیا کا نقیض۔ آنڈ والا۔ فوطہ دار (مثل) جس کا آنڈو بچے وہ بدھیا کیوں کرے (۲) وہ شخص یا جانور جس کے بڑے بڑے خصیے ہوں (۳) پُر شہوت۔ شہوتی (۴) سانڈ۔ بجار +

آنڈو بیل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ بیل جو خصّی نہ کیا گیا ہو۔ بجار۔ سانڈ (۲) بڑے ڈیل ڈول کا آدمی یا جانور جو ڈیل کے سبب سے ہل نہ سکے بھاری۔ سست۔ کاہل۔ ہاتھی کا جیسا +

آنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر (س [illegible] انڈک) بیضہ۔ تخمِ مرغ۔ خایۂ مرغ +

آنڈا

اَنڈا کَھٹکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ انڈا تڑکنا ۔ پرند کے بچّہ کا بیضہ کو کھٹک کر باہر نکلنا +

اَنڈا گَندا ہونا ۔ فعل لازم ۔ بیضۂ مرغ کا خراب اور متعفن ہونا ۔ بیضہ کا بچّہ کے قابل نہ رہنا +

آنڈی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (پُورب) پیاز کی گٹھی +

اَنڈے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) انڈا کی حروف مغیرہ کے سبب یائے مجہول سے بدلی ہُوئی صُورت (۲) انڈا کی جمع ۔ بیضے +

اَنڈے اُڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پُورب والے بہت جھُوٹ بولنے کو کہتے ہیں +

اَنڈے بَچّے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ آل اولاد (۲) چرکِ حشفہ وُہ سفیدی جو غیر مختون بچّوں کی سُپاری یعنے حشفہ میں صاف نہ رکھنے کے باعث پَیدا ہو جاتی ہے +

اَنڈے رَکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کبُوتر بازوں کی اِصطلاح میں انڈے دینے کو کہتے ہیں +

اَنڈے سینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) پرند کا اپنے انڈوں پر بیٹھنا انڈوں کو بچّے نکالنے کیواسطے گرمائی پہنچانا (۲) گھر میں بیٹھے رہنا باہر نہ نکلنا ۔ سُستی سے خانہ نشین اور آسائش طلب آدمی کو کہتے ہیں +

اَنڈے کا شہزادہ ۔ ہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وُہ شخص جو کبھی باہر نہ نکلا ہو ۔ گھر کی چار دیواری میں رہنے والا + وہ شخص جو تہخانے میں پلا ہو (۲) ناتجربہ کار ۔ ناواقف +

اَنڈے لڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ایک قسم کی قمار بازی ہے جو نوروز کے دن اکثر ہُوا کرتی ہے جس کا انڈا دُوسرے کے انڈے کو توڑ دیتا ہے وُہی جیت جاتا ہے + انڈے لڑانے کی قابل دید کیفیت ہمارے رسالہ مرقع زبان و بیان دہلی سے نقل کی جاتی ہے

"بیضہ بازی یعنی سبز مار مرغیوں کے انڈوں کی لڑائی" شہزادوں نے اُونچی نسل کی سبز[1] مار مرغیاں بڑی تلاش و جستجو سے منگوائیں اور اُنکے انڈے بٹھا کر بچّے نکلوائے ۔ مرغیوں کا رکھ رکھاؤ ۔ کھول مُوند کی خبر گیری ایسی ہوتی تھی کہ وقت پہ کھولا ۔ پھر اپنے سامنے ہی اُنہیں پھرایا چلایا ۔ دانہ ۔ پانی دیکے کھابچوں میں بند کر دیا ۔ مرغوں کو دام مرغیوں کو گوشت کی بوٹیاں وغیرہ کھلاتے کہ انڈے مضبوط ہوں ۔ انڈوں کی بڑی نگہبانی ہوتی تھی ۔ کہ کوئی انڈا چوری نہ جائے تاکہ اور جائے نسل نہ پھیلنے پائے ۔ اُنکے انڈے ایسے مضبوط اور نوک دار ہوتے تھے کہ چین کی مرغیوں تک کے انڈے توڑ ڈالتے تھے ۔ نوروز کے موقع پر وہ انڈے دیتی تھیں جنے برابر انڈوں پر بخش ہوتا تھا ۔ ہر شگل کو صیدی آپس میں لڑاتے تھے ۔ نوروز کے دن شاہزادے انڈوں کو مشک و زعفران سے رنگ رنگا کے حضور میں لاتے اور لڑاتے تھے ۔ سبز مار مرغیوں کا حلیہ یہ ہے ۔ حلق کے نیچے سُرخ گوشت اور رنگ برنگ کے پر ہوتے ہیں (بھری ہوئی نوک ۔ حریف) دیوانِ خاص میں بادشاہ کے سامنے انڈے لڑانے آتے ۔ اور محل میں اپنے آنے کی اطلاع کراتے ۔ جسولنی آواز دیتی کہ خبردار ہو ۔ نقیب چوبدار پکارتا کہ اللہ رسول خبردار بادشاہ خاصی ڈیوڑھی سے برآمد ہوتے ۔ نقیب اور چوبدار یہ آواز لگاتے کہ اللہ کی امان ۔ دوست شاد دشمن پائمال ۔ گرو مجرا جہاں پناہ سلامت ۔ بادشاہ مسند پر آکر بیٹھتے ۔ سب مجرا کرتے ۔ شاہزادے مسند کے اِردگرد بیٹھ جاتے اور سب اہالی موالی ادب سے پیچھے کھڑے ہو جاتے ۔ صیدی پانچ پانچ چھٹے ہوئے مضبوط انڈے نکالتے ۔ کوئی صیدی ایک انڈا مٹھی میں اس طرح بند کر رہتا کہ فقط نیش کھلا رہے ۔ دُوسرا اُوپر سے انڈے کے نیش سے انڈے کے نیش پر چوٹ لگاتا جو انڈا توڑ دیتا وہ خوش ہوکر پکارتا ۔ وہ توڑا ۔ جسکا انڈا ٹوٹ جاتا وہ خفیف ہو جاتا اس طرح بادشاہ کے سامنے پانچ پانچ انڈے لڑا کے ہار جیت کا فیصلہ کرکے بادشاہ محل میں داخل ہو جاتے تھے +

اَنڈیانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) انڈے دینے کے قریب ہونا ۔ انڈوں پر ہونا ۔ (۲) بیل یا بھینسے کے خصیوں کو ملنا تاکہ وُہ جلدی چلے +

آنڈے بانڈے کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اصل (بانڈنا ۔ بھٹکانا) بھرنا ۔ (بھرنا ۔ سُنسری بھانا) اِدھر اُدھر بھٹکانا ۔ ہوا کھانا +

(جب لڑکے دِیا دیا (آنکھ مچولی) کھیلتے ہیں اور ان کے رشتوں کو آپس میں صلاح کرنی ہوتی ہے تو وُہ اپنے اپنے آدمیوں سے کہتے ہیں کہ جاؤ آنڈے بانڈے کھاؤ ۔ تو وہ اِدھر اُدھر جاکر آنڈے بانڈے آنڈے بانڈے کہتے جاتے ہیں اور خُوب غُل مچاکر اِدھر اُدھر بھٹکتے پھرتے ہیں جب یہ دونوں سرگروہ آپس میں مشورہ کر لیتے ہیں تو یہ پکار بلاتے ہیں ۔ ہیں میرے میرے آیئو (چلے آؤ)

اُنڈیلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) برتن اوندھا کرکے کسی چیز کو نکالنا ۔ ایک برتن میں سے دُوسرے برتن میں ڈالنا + ڈھالنا +

اَکارتھ ۔ س ۔ صفت ۔ مرکب از (ان + ارتھ) (۱) غیر مفید ۔ بے سُود ۔ بے فائدہ (۲) اکارت ۔ ضائع ۔ (۳) بے معنی مُہمل ۔ (۴) غیر واجب ۔ بیجا ۔ نامناسب + خلافِ دستور +

---

[1] ایک روایت کہ ۔ بیضہ بازی ۔ ۔ ۔ [illegible]

[2] جس طرح ہیرا پھیری کا ۔ ۔ ۔ [illegible]

انر

آنریبل۔ (انگلش Honorable آنرابل) اِسم مذکر لغوی معنی واجب التعظیم معزز عالیجناب حضرت حضور لیفٹننٹ گورنر و وائسرائے وزیرِ ہند کی کونسلوں کے ممبروں اور ہائی کورٹ کے ججوں کا اعزازی خطاب +

آنریری۔ (انگلش Honorary. آنراری) اِسم مذکر۔ اپنے سرکاری اعزاز کے سبب کوئی کام بلا اُجرت یا بلا تنخواہ کرنے والا۔ جیسے آنریری مجسٹریٹ آنریری سکرٹری وغیرہ +

اِنزال۔ ع۔ اِسم مذکر۔ از (نزل) (۱) لغوی معنی اُترنا + نیچے آنا (۲) اُتارنا نیچے لانا۔ نیچے بھیجنا + بھروانا (۳) مجازاً منی باہر نکلنا۔ منی اُترنا بھڑنا +

اِنزال ہونا۔ فعل لازم۔ جھڑنا۔ منی نکلنا +

اُنس۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) محبت۔ پیار۔ اُلفت (۲) رغبت میل میلانِ طبع رجحان۔

اَنس۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) ذرہ کا حصہ۔ کسر۔ ٹکڑا۔ درجہ۔ ڈگری (۲) لبِ لباب خلاصہ۔ عطر۔ مغز۔ ست۔ گودا (۳) جان۔ پتھر۔ روح۔ اسپرٹ۔ (۴) طاقت۔ قوت۔ کس۔ بل جیسے اَنس نکل گیا۔ اب اس میں اَنس نہیں رہا۔ (۵) نُطفہ (۶) حساب۔ شمار کنندہ۔ قوت نما +

اَنس نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) جان نکالنا۔ روح نکالنا (۲) ست نکالنا۔ ست نکالنا۔ عطر نکالنا (۳) طاقت لینا۔ ناتواں کرنا + قوت نہ رکھنا +

اِنسان۔ ع۔ اِسم مذکر (ماخوذ از اُنس یا نسیان) (۱) آدمی۔ بشر۔ پُرش نانس (۲) مردمکِ چشم۔ آنکھ کی پتلی۔ مینک۔ (انسان بمعنی مردمکِ چشم اسوجہ سے قرار پایا۔ کہ اس میں آدمی کی صورت پوری پوری نظر آتی ہے۔) (۳) لائق۔ شائستہ۔ مہذب۔ تہذیب یافتہ۔ آدمیت رکھنے والا۔ (اسکی نسبت ماہرانِ لغت کی رائے ہے۔ کہ یہ دراصل اُنس بمعنی محبت تھا جو آدمی کی خلقت میں پڑی ہوئی ہے۔ اس میں الف نون بڑھا کر انسان کر لیا۔ بعض کی رائے ہے کہ اسکا مادہ نسیان ہے جو آدمی کی گھٹی میں پڑا ہوا ہے۔ چنانچہ الانسانُ مُرکّبٌ من الخطاء والنسیان اسکا مصداق ہے)

اِنسانیت۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ (۱) آدمیت۔ آدمی ہونا۔ (۲) آدمگری + ملائی یا بات بنانا (۳) خلق ملنساری مروت (۴) شائستگی۔ تہذیب علم مجلس سے واقف ہونا +

اِنسپکٹر۔ انگلش (Inspector) معائنہ کرنیوالا۔ نگران کرنیوالا۔ اہتمام کرنیوالا۔ دیکھنے والا

انسٹیٹیوٹ۔ انگلش (Institute) انجمن جو سرسید نے ترویجِ علوم وفنون تعلیم وتربیت کے لئے علیگڈھ میں بمقام علی گڈھ قائم کی تھی جس نے بہت سی کتابیں اردو

انس

میں ترجمہ کرا کر شایع کیا اس کے متعلق سرسید نے ایک اخبار بھی جاری کیا تھا جو اب تک جاری اور مدرسۃ العلوم علیگڈھ کا سرکاری اخبار ہے۔

انسٹیٹیوشن انگلش (Institution) اِسم مؤنث۔ (۱) تعلیم گاہ۔ مدرسہ (۲) دستور۔ قاعدہ +

اِنسِداد۔ ع۔ اِسم مذکر۔ روک۔ آڑ۔ مزاحمت۔ بند وبست۔ روک تھام +

آنسو۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ س (अश्रु اشرو) پراکرت (انسو) پالی (اَسّو) فارسی (اشک) پرانی ہندی (آنجو۔ آنجھو۔ انجو) مگر محاورات میں (آنسو) آیا ہے جیسا اس مصرعہ میں سے رکت ڈھرا انسو گرا ڈ بھئے سب سنگھ۔ (۱) اشک آنکھ کا پانی۔ آبِ دیدہ۔ آنسو۔ وہ پانی جو شدتِ غم یا افراطِ خوشی خواہ آشوبِ چشم کے سبب آنکھوں سے ٹپکنے لگتا ہے ؎

ڈھونڈتی رہتی ہے کیا بری آنکھیں آنسو ایک ملی ہوتا ہو وان سے جو باہر آنسو (نسیم دہلوی)

آنسوؤں کی جھڑی لگ رہی سب پچھاڑیں کھا رہے۔ یہ وہ بولے پپیہا بولے امرا پہ بورے کوئلیا (قمری)

(مثل) آنسو ایک نہیں کلیجہ ٹوک ٹوک (۲) صفت پتلا۔ رقیق۔ پانی سا ؎

صدفِ چشم میں دیکھے جو مری اشک کی آب پانی پانی گہر ایسا ہو کہ آنسو ہو جائے (امانت)

(فقرہ) ایسا شوربا بہا دیا جیسے آنسو۔ آنسو سا شوربا تھا (مو) +

آنسو آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) آنسو بھر آنا۔ آنسو ٹپک پڑنا۔ آنسو نکل آنا۔ آنکھ میں پانی بھر آنا (فقرہ) ایسی تیز مرچیں تھیں کہ آنسو آ گئے (۲) رونا آنا۔ رنج ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ (مثل) پہلے تو کوئی سا سُر ملائے آئے آنسو

آنسو بہانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رونا۔ آنسو بہانا۔ گریہ وزاری کرنا۔ اشک رواں کرنا + جان بوجھ کر رونا۔ رونے کا بہانا کرنا۔ ماتم کرنا۔ (۲) پرسا دینا۔ منہ ڈھانکنا۔ جیسے داوی کے مرنے پر چار آنسو نہ بہائے گئے ساس کو پیٹنے بیٹھ گئیں ؎

ہمارے آگے نہ آنسو تو او سحاب بہا وگر بہا وے تو تو نہیں دریغ خوش آب بہا (ظفر)

ہم جیسے اُس مہ پر کب آنسو بہاتے ہیں ناحق یہ مدوہم پہ طوفان اُٹھاتے ہیں (…)

ابر تا آنسو بہانا کوئی ہم سے سیکھ جائے برق منظر تلملانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

چاہتی ہے بخشش کو بہا ای چشم تر آنسو ملے کچھ دامن خالی کر صدقہ نہ دیت خلیق کا (نسیم دہلوی)

اسقدر آنسو بہائے جل تھل بھر گئے لوگ کہتے ہیں بہیا نوٹا تھا برسات کا (…)

پھر بہا بھی کچھ کرو گا دیکھو زبان سے کو پھر نہ چھپا کے تجھ سے آنسو بہائیگا (…)

کبھی کوئی منہ پر لگا کے تیسم کیا کیفیت بتاؤں وہیں اب آنسو بہا کے رہ میرا بہائیگے تمر (…)

سُن بیاں سر لگاتے ہیں جو حال مرگ طیر کیا اُسے آنسو بہانے کا بہانہ ہو گیا (حیدر)

اہروا اُٹھا مند کہیں وہ بزم عیش سے کیا تا ہے کہ شیفتہ آنسو بہائے شمع (شیفتہ)

آنس

نہ جانے کہ وہ پرسان حالت کیا گزرتی ہو   کبھی بیتاب ہوتا ہے کبھی آنسو بہاتا ہے (جرأت)

دمِ آخر مری بالیں پہ آؤگے تو کیا ہوگا   میاں صاحب جو دو آنسو بہاؤگے تو کیا ہوگا (رند)

بہت تھا میرا سینہ اے شمع تپ تو نے   دونی لگائی آتش آنسو بہا بہا کر (ایضاً)

محفلِ محبوب پر ہر ایک بار بھی جفا بھی   اک ذرا آنسو بہا اے دیدۂ تر دیکھ کر (اسیر)

ہوں وہ مجبور جیسے کوئی زمیں شانے تھوں   کچھ بہانا چاہیے آنسو بہانے کے لیے (وزیر)

مجھے شمع کہتی ہو محفل میں اس کی   میاں بھر آنسو بہانے سے حاصل! (جگر)

(فقرہ) کیا بُرا کیا تھا جو آنسو بہانے بیٹھ گئے (مو)+

آنسو بھر آنا - ف - فعل لازم - آنکھوں میں پانی بھرنا - آبدیدہ ہونا - صدمہ یا رحم کی حالت میں آنکھوں کا ڈبڈبا آنا - رونا آجانا - آنکھیں ڈبڈبا جانا ۔

ہوا ہوش رقت کا تحمل ہو نہیں سکتا   میں کتنا ضبط کرتا ہوں مگر آنسو بھر آتے ہیں (ایضاً)

مری آنکھوں میں آنسو بزمِ خوباں میں جو بھر آئے   گمانِ بد وہ کرنے لگا کیا ہر گمانی ہے (جرأت)

آنسو بھر لانا - ف - فعل لازم - رونے کی شکل بنانا - آبدیدہ ہونا - دکھ جتانے کے لیے آنکھوں سے پانی بہانا - رنجیدہ ہونا - آنکھیں ڈبڈبانا - اپنا صدمہ ظاہر کرنے کے واسطے بسورنا - قریب بگریہ ہونا - کسی کی مصیبت پر رحم کھا کر رونے کے قریب ہو جانا ۔

سوزش دل بہ کہ تو نے آنسو وہ بھر لائی ہیں   موم کی مانند آتش غم سے پتھر کو پگھلاتے ہیں (مومن)

آنسو بھر لائے جو تم دیکھ انہیں تو یہ کہا   آپ اس شکل پہ ہیں میرے مکرر عاشق (انشا)

آنسو بہنا - ف - فعل لازم (۱) آنکھوں سے پانی جانا - ڈھلکا لگنا (۲) اشک رواں ہونا - اشک ریزی ہونا - رونا ۔

آنسو بے تررشتہ بہا مرغ دل ہوا   دانہ نے کی جو نشو نما دام ہو گیا (میر)

بتیاں نکلت بری چھتیاں بہتی ہیں   آنسو بہیں جیسے ندیاں ساون کی (شعری)

آنسو بجھنا - ف - فعل لازم - (۱) آنکھوں کا پانی بجھ جانا - رونا تھمنا (۲) تسلی اور تشفی ہونا - ڈھارس بندھنا - تسکین ہونا - آس بندھنا - تلافی ہونا ۔

یوں کہا ہاں نہ آنسو بجھیں میرے ترے شوخ   دیکھا کہو ادھر نگہ بنیم باز سے (تمکین)

نہ رکھنا بے نہایت گریہ زاری گی   زخم کے بجھتے ہیں آنسو دامن شمشیر سو (نسیم دہلوی)

دیکھ کر رونے کو رو بیٹھا دامن میرے   کچھ تو آنسو تھمے اے دیدۂ گریاں تیرے (حکمت)

(فقرہ) چلو تو رہنے میں سے دس بھی چلے گئے تو بھی کچھ نہ کچھ آنسو بجھ گئے ۔

اب بھی مینہ برس جائے تو آنسو بجھ جائیں +

آنسو پونچھنا - ف - فعل متعدی - (۱) آنکھوں کا پانی خشک کرنا - کپڑے یا ہاتھ سے کسی کے آنسو پونچھنا ۔

اگر آنسو مرے پونچھے وہ گل رخسار یا سحّی زود تو   برادۂ گریہ غم خندۂ عشرت سے بہتر ہو

میرے آنسو نہ پونچھ اے ہمدم   اشکباری زیادہ ہوتی ہے (معروف)

(۲) تسلی دینا - تسکین بخشنا - ڈھارس بندھانا - دلاسا دینا - چمکارنا - پچکارنا - تشفی دینا - پیار کرنا - رحم کرنا + آس بندھانا + ہمدردی کرنا - تلافی مافات ۔

اس دستِ حنائی نے آنسو مرے پونچھے   حسرت سے ٹپکتا وہ ہار کی آنکھوں سے (مومن)

امنڈ آتا ہے دل جس وقت کچھ کو یہ کرتا ہوں   مجھے رونے دو اور رو میرے آنسو پونچھتے کیوں ہو (ظفر)

ظفر ہم اپنا سا رونا کہاں تک کر سلے بس کئے   سا کون اپنے آنسو پونچھنے والا ہو رونے میں (ایضاً)

اے حنائی پنجہ تو آنسو نہ پونچھنا کبھی   روتے روتے گر مرے اشکوں میں خون آجائے گا (ایضاً)

کوئی نہ رہا کر پونچھے آنسو ++   کیا روؤں میں اپنی بے کسی کو (مومن)

آنسو میرے جو انہوں نے پونچھے   کل دیکھ رقیب جل گیا تھا (درد)

مسند سے فرط غم کے ہیجانا   بولا بیٹھے ست جان بابا (گلزار نسیم)

روشن کیا دیدۂ پدر کو   مادر کے بھی چل کے آنسو پونچھو (ایضاً)

ارمان نکل جائیں کچھ عاشق مضطر کے   آنسو نہ میری پونچھو رونے دو ذرا جی بھر کے (نسیم دہلوی)

آنسو پونچھیں گے کب تک احباب   ٹپکا نہ کرے گا چشم تر کا (نسیم دہلوی)

فہمک کسی ہنسی کی تنے وہ رونے لگا   آج آنسو میرے پونچھے ہیں ذرا سرکار نے (معروف)

آنسو پی جانا - ف - فعل متعدی - چپکے چپکے رونا - آنکھ سے آنسو کا باہر نہ نکلنے دینا - رونے کو روکنا - غم کھانا - صدمہ سہارنا - آنسو نگل جانا - صدمہ جھیلنا ۔

کھل نہ جاوے عشق کا پردہ کہیں   آنسوؤں کو اپنے پی جاتے ہیں ہم (شیر علی)

تو نے ڈھکا کے ہیں غیر کو ساغر تو   ساقیا پی گئے ہم آنکھ میں بھر کر آنسو (وزیر)

آنسو پینا - ف - فعل متعدی - چپکے چپکے رونا - آنکھوں سے پانی نہ گرنے دینا + دل ہی دل میں غم کھا کر چپ ہو رہنا - صبر کرنا - رونے کو ظاہر نہ ہونے دینا - دل پر صدمہ اٹھانا ۔

کرلی تھی جو بھوک پیاس بس میں   آنسو پیتی تھی کھا کے قسمیں (میر حسن)

(فقرہ) وہی سا سکتا تھا جو آنسو پی کر چپکا ہو رہا جب بس چلا تو آنسو پی کر بیٹھ رہا ۔

آنسو تو ڑا - ف - اسم مذکر - (ٹھگ) غیر موسم کی بارش - بے رُت کا مینہ

آنسو تھمنا - ف - فعل لازم - آنسو رکنا - اشک ریزی بند ہونا - رونا موقوف ہونا - رونا بند ہونا ۔

تھمتے تھمتے تھمیں گے آنسو   رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے (میر)

(فقرہ) کیا سمندر بہادر رہا آنسو تھے +

آنسو ٹپکانا ۔ فعل متعدی ۔ آنسو ڈھلکانا ۔ رونا ۔ گریہ کرنا ۔ آنسو گرانا ۔ آنکھوں سے پانی گرانا +

مصرع سکندر سنگ گر مجھے سُنے   چشم جو ہر سے ابھی ٹپکاؤ آنسو آئینہ (ناسخ)

(فقرہ) اللہ ری کٹھنائی کے مرنے پر بھی دو آنسو نہ ٹپکائے +

آنسو ٹپک پڑنا ۔ فعل لازم ۔ آنسو گر پڑنا ۔ آنکھوں سے پانی نکل پڑنا ۔ کسی صدمہ کے اثر سے رو پڑنا ؎

بے یار جام میں مرے آنسو ٹپک پڑے   ہو پیتے ہیں جیسے پانی ملا کر شراب میں (ناسخ)

(فقرہ) اس صدمہ کے سنتے ہی آنسو ٹپک پڑے +

آنسو چلنا ۔ فعل لازم ۔ آنسو بہنا ۔ اشک رواں ہونا ۔ آنکھوں سے پانی جاری ہونا ۔ (لکھنؤ) ؎

کس طرح اس کو سوانح کروں نامہ کو تحریر   جائے قاصد مرے آنسو دم تحریر چلے (ناسخ)

آنسو خشک ہونا ۔ فعل لازم ۔ آنسو سوکھنا ۔ آنسو جذب ہونا ۔ آنکھوں میں پانی جاری نہ رہنا ؎

اُٹھا تا ہا پشت شاق تھا ہجر ا بن تن کا   ہوئے خشک آنکھ میں آنسو لیا احساس ہر کا (نسیم دہلوی)

آنسو ڈالنا ۔ فعل لازم (علو) آنسو گرانا ۔ آنسو ٹپکانا ۔ رونا ۔ گریہ کرنا

(فقرہ) یہ آنسو ڈالنے کا کیا وقت ہے ۔ ہمارے آنسو بھی نہ ڈالے +

آنسو ڈبڈبانا ۔ فعل لازم ۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا ۔ رونے کے آثار نمایاں ہونا ۔ آنسو بھر آنا ۔ آثار گریہ نمودار ہونا +

آنسو ڈھال ۔ اسم مؤنث ۔ گھوڑوں کی ایک بیماری ہے جس سے ان کی آنکھوں سے ہر وقت پانی بہتا رہتا ہے جیسے ڈھلکا +

آنسو کی دھار ۔ اسم مؤنث ۔ آنسوؤں کی قطار ۔ آنسوؤں کا تار ۔ پے در پے آنسو نکلنا

آنسو کی لڑی ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو آنسو کی دھار ؎

سکھ سارے وہ زنداں دیکھ کر   اشکوں کی پھری لڑیاں بندھ گئیں (شوق)

آنسو گرانا ۔ فعل لازم ۔ (۱) دیکھو آنسو ڈالنا (۲) ماتم کرنا ۔ پُرسا دینا ۔ تعزیت ادا کرنا ؎

تُو نے تُربت پہ میری ورنہ گرائے آنسو   غم فراق میں شبنم بجائے آنسو (قائل)

بجلی دیکھو تو میری تُربت پہ   ایک آنسو بھی وہ گرا نہ سکا (نسیم دہلوی)

آنسو گر پڑنا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو آنسو ٹپک پڑنا ؎

گر پھوٹ آنکھ سو اس کے بھی ٹپک آنسو   ذکر میں جو گھر میرا آتا ہے سے جو (فاضل)

آنسو گرنا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو آنسو بہنا ۔ آنسو ٹپکنا +

آنسو نکل آنا ۔ فعل لازم ۔ آنسو ٹپک پڑنا ۔ آنسو ظاہر ہونا ۔ کسی صدمہ یا چوٹ سے آنکھ میں پانی بھر آنا ۔ جوش رحم یا غصہ سے آنکھ تر ہونا ۔ پانی ٹپک پڑنا ۔ کسی تیز چیز مثل سُرخ مرچ وغیرہ کے کھانے سے آنکھ میں پانی آجانا ؎

نہ سمجھو دیدۂ نرگس پر کوئی قطرۂ شبنم   کسی کی آنکھ دکھلانے سے یہ آنسو نکل آئے (جرأت)

نہ دیکھے آنکھ اُٹھا کر وہ بے پروا ایسا   جو روتے روتے آنکھوں سے میری آنسو نکل آئیں (؟)

(فقرہ) ایسی چٹکی لی کہ اس کے آنسو نکل آئے +

آنسو نکل پڑنا ۔ فعل لازم ۔ بے اختیار رونا آنا ۔ آنکھوں سے پانی بہنے لگنا ۔ آنسو ٹپک پڑنا ۔ صدمہ یا رحم یا خوشی کے باعث آنسو گر پڑنا ؎

اگر جہاں میں رہو شریک راحت و رنج   ہنسی میں آنکھ سے آنسو نکل پڑے کیونکر (ظفر)

الٰہی شمع بس میری کا آنسو نکل پڑے   دیکھا جو بے چراغ کسی کے مزار کو (درد)

آنسو نکلنا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو آنسو بہنا اور ٹپکنا ؎

آنکھیں بھر آگئیں جو رشکِ سلیمان آج   نکلے آنسو تو انگشت نے چھلے پتھر (جرأت)

آنسوؤں ۔ اسم مذکر ۔ آنسو کی جمع بحالت فاعلی ۔ اشکوں +

آنسوؤں سے منہ دھونا ۔ یا ۔ آنسوؤں منہ دھونا ۔ فعل لازم ۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا ۔ زار زار رونا ۔ زار و قطار رونا ۔ کثرت سے رونا ۔ نہایت رونا ۔ اتنا رونا کہ آنسوؤں سے چہرہ تر ہو جائے ۔ آنسوؤں کا دریا بہانا +

آنسوؤں کا تار بندھنا
آنسوؤں کا تار چلنا
فعل لازم ۔ زار زار رونا ۔ زار و قطار رونا ۔ لگاتار آنسو گرانا ۔ روتے روتے ہچکیاں بندھ جانا ۔ کثرت سے رونا +

مدت ہوئی کہ خون جگر بہہ نہیں لے   جاتا ہے آنسوؤں کا چلا تار سا ہنوز (میر)

کچھ آنسوؤں کا بندھا تار سا   بنا ابر رحمت گنہ گار سا (میر)

آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹنا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو آنسوؤں کا تار بندھنا ؎

کہ بندھا آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹا   عالم مرے رونے میں ہو ساون کی جھڑی کا رہا تھا

اِنشا ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) لغوی معنی کچھ بات دل سے پیدا کرنا (۲) عبارت ۔ تحریر (۳) علم معانی و بیان ، صنایع و بدایع + خوبی عبارت طرز تحریر (۴) وہ کتاب جس میں خط و کتابت سکھانے کے واسطے ہر

قسم کے خطوط جمع ہوں۔ لیٹر بک۔ چٹھیوں کی کتاب (۵) سید انشاء اللہ خاں خلف میر ماشاء اللہ خاں شاگرد مصحفی لکھنوی کا تخلص بہت سی زبانوں سے واقف بہت فنون سے ماہر ظریف الطبع شاعر تھے۔ انکا کلیات مشہور ہے جسمیں اُردو ریختی۔ کشمیری اور فارسی وغیرہ زبانوں کے اشعار بھی موجود ہیں نواب سعادت علیخاں کے مقربوں میں شمار کئے جاتے تھے۔ سعادت یار خاں رنگین سے ریختی سیکھی اور دریائے لطافت ایک کتاب لکھی + انشا کا سنہ ۱۲۳۳ھ میں بمقام لکھنؤ انتقال ہوا +

اِنشا پَردازی ع + ف۔ اسم مؤنث (۱) طرز تحریر۔ عبارت آرائی خط یا عبارت لکھنے کا ڈھنگ۔ عبارت کی خوبی (۲) مضمون نگاری مضمون نویسی +

اِنشاءَاللہُ تعالیٰ[1] ع۔ تابع فعل۔ اگر خدا نے چاہا۔ خدائے بزرگ کی مدد سے +

اِنصاف ۔ع اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی برابر کے دو ٹکڑے ہو اصطلاحی نیاؤ۔ عدل۔ داد۔ حق رسی (۲) مقدمہ کا بحق فیصلہ + حق وار کے حق کا فیصلہ۔ حقدار کی حق رسی (۳) دُودھ کا دُودھ پانی کا پانی۔

اِنصاف چاہنا۔ فعل لازم (۱) داد رسی چاہنا۔ حق چاہنا (۲) فریاد کرنا۔ استغاثہ کرنا۔

اِنصاف چکانا۔ یا کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نیاؤ کرنا۔ داد رسی کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ فریاد کو پہنچنا۔

اِنصِرام ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی کٹنا۔ منقطع ہونا۔ آخر ہونا۔ اصطلاحی بجا آوری انجام کو پہنچانا (۲) بندوبست۔ انتظام +

اِنصِرام کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ انتظام کرنا۔ اہتمام کرنا۔ سرانجام دینا۔

اِنصِرام ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ انتظام ہونا۔ اہتمام ہونا۔ سرانجام ہونا +

اِنضِباط۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی پیوستگی و مضبوطی۔ اصطلاحی ترتیب۔ حدود بندی۔ تعین۔ ضابطہ۔ ڈھنگ +

اِنضِباطِ اَوقات ع۔ اسم مذکر۔ وقت کی تقسیم۔ دستور العمل۔ ٹائم ٹیبل۔ تقسیم اوقات +

اِنعام ع۔ اسم مذکر۔ (۱) نعمت دینا + تحفہ دینا (۲) عطیہ۔ بخشش۔ خلعت۔ نیکنامی یا دلاوری یا کارگزاری کا صلہ جو حکام کی طرف سے مرحمت کیا جائے بدلہ۔ اجر۔ معاوضہ +

اِنعام اِکرام۔ ع۔ اسم مذکر۔ عزت کے ساتھ کسی بات کا صلہ ملنا۔ خلعت و عزت +

اِنعام دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کسی کارگزاری۔ یا اعلیٰ درجہ کی لیاقت پر ہدیۃً کچھ نقدی یا خلعت وغیرہ دینا +

اِنعام لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ انعام حاصل کرنا +

اِنعِکاس ع۔ اسم مذکر۔ کسی چیز کی صورت کسی شفاف جسم پر اُلٹ کر پڑنے کو انعکاس کہتے ہیں + عکسی صورت + عکس۔ سایہ۔ (۲) برخلاف برعکس۔ اُلٹ۔ اِنحراف (۳) اُلٹا واژگوں +

اِنفارمیشن۔ (انگلش Information) اسم مؤنث (۱) اطلاع۔ آگاہی۔ خبر + گوش گزاری (۲) واقفیت علم (۳) مخبری۔ خبر رسانی جاسوسی (۴۔ قانون) دعوی جرائم خلاف سرکار +

اِنفِساخ ع۔ اسم مذکر۔ تردید نکاح + تردید + فسخ ارادہ وغیرہ (قانون)

اِنفساخِ معاہدہ۔ معاہدہ کا توڑنا۔ خلاف معاہدہ۔ عہد شکنی فسخ معاہدہ (قانون)

اِنفِصال۔ ع۔ اسم مذکر۔ جدا کرنا۔ فیصلہ۔ نشیرا۔ چکوتا۔ نمٹنا +

اِنفِعال۔ ع۔ اسم مذکر۔ شرمندگی۔ حیا۔ لاج۔ شرم۔ ندامت + خجلت

اِنفِکاک ع۔ اسم مذکر۔ آپس سے جدا ہونا۔ باہم جدائی +

اِنفِکاکِ رِہن۔ روپیہ ادا کرکے جائداد مرہونہ کا واپس لینا گرو چھڑانا (قانون)

اِنقِباض۔ ع۔ اسم مذکر۔ سکیڑ۔ بھاؤ۔ رُکاوٹ۔ دلتنگی۔ قبض +

اِنقِضا۔ ع۔ اسم مذکر۔ گزرنا۔ پورا ہونا +

اِنقضائے میعاد۔ میعاد کا گزر جانا۔ تمادی میعاد (قانون)

اِنقِلاب۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) تغیر و تبدل۔ اُلٹ پلٹ۔ اُلٹ پھیر (۲) دَور۔ گردش +

آنک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (अंक) ف (انگہ) (۱) چِہن۔ نشان۔ علامت + چھٹ (۲) شناخت (۳) شناختی داغ دھبہ۔ اعراب (زیر زبر پیش)۔ سُتّور۔ لگات۔ آکار (۵) روپ۔ سروپ + ڈول۔ صورت۔ مورت (۶) عدد۔ ہندسہ۔ رقم + نمبر۔ وہ عدد جو بزاز و سوداگر وغیرہ اپنی طرح اور یکری کی چٹ پھیلانے کے واسطے اصل قیمت سے دو چند یا سہ چند کرکے ڈال دیتے ہیں (۷) ٹیکا۔ خرچ ٹیکہ۔ ضرب ٹیکہ (۸) تول جانچ تخمینہ۔ اندازہ۔ کوتت۔ اٹکل + پرکھ (فقرہ) تمہارا ہی آنک ٹھیک رہی (۹) سود گانٹھ کا قاعدہ (۱۰) اچھر۔ اکھشر + بول۔ کلمہ۔ حرف +

اِنکار۔ ع۔ اسم مذکر (۱) حقیقتاً اقرار نہ کرنا۔ نفی۔ نا نہیں۔ نامنظوری (۲)

---

[1] صحیح ان شاء اللہ تعالیٰ

آنک

اختلاف۔ تناقض۔ تباین (۳)، عذر معذرت +

آنکڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پور۔ ہی (آنکس) (۱)، کانٹا۔ بانک۔ ٹیک۔ لوہے کا کانٹا یا آڑی لکڑی جو اس شکل کی ہوتی ہے (۲)۔ صلت۔ ٹھگ ایک ہزار (۱۰۰۰) +

آنکس۔ صحیح انکس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (س۔ انکشا) (۱)، پینا۔ کھک۔ انگر وہ لوہے کا آنکڑا جس سے ہاتھی کو چلاتے اصارتے ہیں (۲)، ڈرانے والا۔ دھمکانے والا (۳) کل۔ رکاں۔ دبانے کی ترکیب +

انکسار (ع)۔ اسم مذکر۔ عجز۔ خاکساری۔ عاجزی۔ فروتنی +

انکم ٹیکس۔ انگلش (Income Tax) وہ محصول جو آمدنی پر لگایا جاوے +

آنکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پرکھنا۔ قیمت یا وزن کا اندازہ ہونا۔ تشخیص ہونا +

آنکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱)، جانچنا۔ اندازہ کرنا۔ قیمت لگانا۔ تشخیص کرنا۔ تخمینہ کرنا۔ کوتنا ؎

آنکیں بندوں کی قیمت عالم کو آنکتے ہیں۔ بالا جو حسن والے کیا خاک جھانکتے ہیں (نامعلوم)

(فقرہ) آنکو تو یہ کتنے کا مال ہے؟ (۲)، جھاڑنا۔ پھونکنا۔ سوم کرنا۔ کوئی منتر پڑھ کر پھونکنا +

آنکو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱)، جانچو۔ کوتنے والا۔ تخمینہ کرنے والا۔ تشخیص قیمت لگانے والا۔ اندازہ کرنے والا۔ تشخیص کرنے والا (۲)، پیمائش کرنے والا + محاسب + پڑتال کرنے والا۔

آنکوٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندؤں کے ایک تیوہار کا نام ہے جو دیوالی کے دوسرے روز ہوتا ہے اور اس دن انواع اقسام کے کھانے پکا کر دیوتاؤں کو بھوگ لگاتے ہیں +

آنکھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (अक्षि-आँख اکشی۔ از۔ اکش)۔ پراکرت (اچھی یا اکّھی)۔ انگریزی (Eye آئی)، مگتہ (آنکھی، گرمکھی) (آنکھ)، عربی (عین)، ژند (ایومن)۔ (۱)، عین۔ نیتر۔ لوچن۔ دیدہ۔ چشم۔ بینائی کا آلہ ؎

سر جھکا کر شرم کہتی مثل دل۔ صاد ساں آنکھ اپنی پشت پا پہ ڈال (میر حسن)

پردہ میں ہو کس واسطے رسامنے آؤ۔ بچتی کو کبھی آنکھ سے پردہ نہیں ہوتا (شوکت)

(مثلیں) میں کڑوں تیری بھلائی تو کرے میری آنکھ میں سلائی۔ آنکھ کے ہوگئے کر ستر بچھے کیا خاک۔ آنکھ نہ ناک بنو چاند سی (۲)، نظر۔ دید۔ نگاہ۔ تیور۔ جوت۔ بینائی۔ بصارت۔ روشنی۔ نور ؎

آنکھ

مجھ کو جو دیکھتے ہو عداوت کی آنکھ سے۔ غیروں کو بھی نہ دیکھو محبت کی آنکھ سے (شعر)

ہم خوب سمجھتے ہیں تری طرز نگہ کو۔ ہے قہر کی آنکھ اور محبت کی نظر اور (داغ)

میں تم کو دیکھتا ہوں محبت کی آنکھ سے۔ تم مجھ کو دیکھتے ہو عداوت کی آنکھ سے (شعر)

(فقرے) اس پر بھی آنکھ رکھنا۔ حاکم کے آنکھ نہیں ہوتی کان ہوتے ہیں۔ اب ان کی آنکھوں میں فرق آگیا۔ کیا تمہاری آنکھوں میں فرق آگیا جو سامنے کی چیز بھی نہیں دکھائی دیتی (۳)، اشارہ۔ ایما۔ جھانولی۔ عشوہ۔ غمزہ (فعل کے ساتھ) ؎

یاد ہے اب بھی اسے میاں مخلص۔ کہ ہمیں آنکھ سے بلاتے تھے (مخلص)

(فقرے) کام کرتے کرتے ذرا آنکھ مار دی۔ اس کا آنکھ مارنا ہی تو غضب ہو۔ (۴)، توجہ۔ نظر التفات۔ نظر رحمت ؎

حق کب ان کو نظر آتا ہے۔ آنکھ جن کی ہے قباحت کی طرف (ناسخ)

پڑی ہے جب سے مخلص پر آنکھ۔ جانوں کی اب آنکھ پڑتی نہیں (مخلص)

(فقرہ) جس پر پیر کی آنکھ ہوگی وہی بھر سے اڑیگا۔ (۵)، امتیاز۔ تمیز۔ عقل۔ شناخت۔ پہچان۔ پرکھ۔ بیک ؎

ان کی میں آنکھ کو صدا کہوں یہ کیا عجب۔ میری ہی نے مجھے دی ہو دانائی باندی (رنگیں)

ہر گو مثل نور بچتے ہیں تو آتی ہے صدا۔ آنکھ کو پیدا اگر ہو حوصلہ دیدار کا (اسیر)

دی مجھ اشلے جن شرح لکھا ہوں کر گھر آنکھ۔ تاڑ بیٹھے ہیں وہ دیکھ لیں بھانا عاشق (داغ)

(فقرہ) انہیں کپڑے کی پرکھ آنکھ ہے (۶)، مہارت۔ مشق۔ مداخلت۔ واقفیت۔ دخل۔ سوجھ۔ ابتیاس ؎

ہشیار اسیر آنکھ ہو تجھ کو جو سخن میں۔ فاضل ہے وہ فن سے جو کسے خواب کا پہا اللہ

جو لوگ کہ رکھتے ہیں اسیر آنکھ سخن میں۔ رکھتے ہیں وہ سر پہ مرے دیوان کو ادب سے (ر)

(۷)، اولاد۔ بیٹا بیٹی۔ آل بچہ۔ لڑکا بالا۔ یادگار۔ عزیز ؎

اگر تم مجھے غیر سمجھو تو غیر۔ وگرنہ سمجھتی ہوں میں تمکو آنکھ (ناز نیں)

(مثلیں) سوکن مرگئی اور آنکھ چھوڑ گئی۔ ایک آنکھ پھوٹتی ہو تو دوسری پر ہاتھ رکھتے ہیں (فقرہ) ہاتھ تو دونوں آنکھیں برابر ہیں جو بیٹی کی کردو گی وہی بھو کی کردو گی (۸)، کوتنت۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ بکدھ + جانچ (۹)، امید۔ توقع۔ آسرا۔ آس۔ (چشم کا ترجمہ ہے شعر میں آتا ہے) ؎

دوست دشمن کو نہیں بانٹ تیرا فیض عام۔ رکھتے ہیں تری کرم پر کا فرو دیندار آنکھ (درد)

(۱۰)، پاس۔ مروت۔ محبت ؎

کس طرح سے کرو اظہار وفا آ کے کہا۔ مت جتا بات نہیں ہاتھ تیری کچھ تیرے وہ آنکھ (جرأت)

رہے کیونکر مجھے برگی نہ یہ آنکھ   پہنچے موڑی تو بیگی نہ یہ آنکھ (نسیم دہلوی)
(ریختی) اب وہ آنکھ نہیں رہی (۱۱) چشمِ حقیقت، معرفت، بالغ نظری ؎
گر آنکھ ہے تو آئینِ انساں کی دید کر   کیا کیا طلسم و فن ہیں مشتِ غبار میں (ناسخ)
ان دونوں دل سے میری آنکھ وہ پیدا کی ہے   اور کے دل میں بھی ہو جو وہ نظر آ جائے (رجاہب)
(۱۲) گنے اور انناس کی گانٹھ میں جو کونپل یا شاخ پھوٹتی ہے ؎
آنکھ گنے ہی جان کم بیٹھے   جانِ شیریں کو ہاتھ دھو بیٹھے (رسیل گنا)
کپڑے چھینیں گے پوست نوچیں گے   دشمنِ جان خون پی لیں گے (رر)
(۱۳) گھٹنے کی چپنی یا پالی کے پاس کے گڑھے (۱۴) چھایا۔ سایا۔
آسیب۔ صورتِ وہمی۔ خیالی صورت مگر پڑنے کے ساتھ اُس
کا استعمال ہوتا ہے +
(بڑی آنکھ کو ہرن کی آنکھ سے تشبیہ دیا کرتے ہیں گول آنکھ کو گول یا نرگس
یا بٹے یا کٹورے یا نیزوں کی پھانک سے نسبت دیتے ہیں جیسے کنول نین نرگسی
آنکھ بتاسی آنکھ۔ کٹورا سی آنکھ۔ لمبی آنکھ کو آم کی پھانک سے تشبیہ دیتے ہیں
جیسے آنکھیں کیا ہیں آم کی پھانکیں ہیں۔ اُنیدی آنکھ۔ بھرنتی آنکھ۔ متوالی
آنکھ۔ مد بھری آنکھ۔ لشیلی آنکھ۔ نندیالی آنکھ۔ نیند بھری آنکھ۔
اُنیندے نینا۔ یہ سب لفظ چشمِ بیمار یعنی خواب آلودہ یا خمار آلودہ اور جھکی ہوئی آنکھ
کی تعریف میں آتے ہیں۔ ڈورے دار آنکھ وہ آنکھ جس میں سرخ سرخ رگیں دکھائی دیں۔
کٹیلی آنکھ چشمِ فتاں اور فتنہ انگیز آنکھ کو کہتے ہیں یعنے وہ آنکھ جو عاشق کے
دل کے اندر کھبے۔ شوخ آنکھ۔ چنچل آنکھ۔ چرپانک آنکھ۔ طرار اور ایک
حالت پر نہ رہنے والی آنکھ۔ رسیلی آنکھ۔ رس بھری آنکھ۔ وہ آنکھ ہے جس میں
رس ٹپکتا ہو یعنے محبت خیز اور عشق انگیز آنکھ۔ گلابی آنکھ۔ شربتی آنکھ وہ
آنکھ جس میں نشہ کے باعث سے کچھ کچھ سرخی آ جائے رنگی ہوئی آنکھ ؎
خوب وہ آنکھ نشہ میں جو گلابی ہو جائے   صوفی اس آنکھ کو دیکھے تو شرابی ہو جا
پھٹی آنکھ۔ یا بلغم کے ڈھے کا دیدہ یا بڑی اور بے رونق آنکھ۔ اُبلی ہوئی آنکھ
بھیڑیئے سے یعنے پورا آنکھ وہ سنتے ہیں قول وہ آنکھ کو جس میں سرخ رنگ میں
وہ معلوم ہوں یا وہ آنکھ جو دوسرے شخص پر اس طرح پڑے کہ اُسے اس کے
دیکھنے کی تمیز نہ ہو۔ غلافی آنکھ وہ آنکھ جو بڑی اور لمبوتری اور جھکی ہوئی
ہو بہ پپوٹوں سے ڈھکی ہوئی آنکھ۔ بادامی آنکھ۔ چیاں سی آنکھ چھوٹی آنکھ
چڑھی ہوئی آنکھ خانہ دار آنکھ۔ کیری آنکھ۔ ترچھی آنکھ۔ کرنجی یا کنجی آنکھ

ؔ بٹے سے مراد وہ گول شیشہ ہے جسے درپن کہتے ہیں +

نیلی آنکھ۔ بھاج سی آنکھ۔ بلی کی سی آنکھ چلچلی اور نق۔ بلی تما لینے اسے
بے وفائی کی علامت ظاہر کیا ہو۔ سرمگیں یا سرمہ آلود وہ آنکھ جس میں سرمہ
لگا ہوا اور کاجل سا سا ہوا ہو۔ گڑھی ہوئی یا دھنسی ہوئی آنکھ
اندر کو گھسی ہوئی آنکھ۔ ہاتھی کی سی آنکھ چیل کی سی آنکھ دور بین آنکھ
(دور سے تاڑنے والی آنکھ) +

آنکھ اٹکنا۔ یا۔ اٹک جانا۔ فعل لازم۔ آنکھ لگنا۔ آنکھ بھنا +
محبت ہو جانا عشق ہو جانا۔ لگن لگنا۔ آشنائی ہو جانا ؎
یاروں کو ہم دکھائیں گے بیٹھا تماشا بنگ   پھر ہی آنکھ گر کسی گل سے اٹک گئی (مصحفی)

آنکھ اٹھا کر دیکھنا۔ فعل متعدی (۱) اونچی آنکھ کرکے دیکھنا۔
نظر بھر کر دیکھنا۔ نظر ملا کر دیکھنا۔ آنکھ ڈالنا۔ نظر ڈالنا۔ آنکھ ملانا۔
آنکھ اوپر کرکے دیکھنا۔ آنکھ سامنے کرکے دیکھنا۔ آنکھ بھر کر دیکھنا
اُٹھا کر آنکھ تو تم دیکھو یاں کون دیکھو ہو   ادھر قرباں ہوئے وہیں صدقے تمہاری ہم رنگت (جرأت)
آنکھ اُٹھا کر دیکھیو تم نظر دیکھے   یوں جاتا ہے کہ کیا مجھ کو نہیں ڈر میرا (ء)
دیکھیو تو آنکھ اُٹھا کر جس کو ترچھے ہو   ہوتا ہے قتل کیونکر وہ بے گناہ دیکھوں (امیر)
یہی دیکھا کہ اُٹھوائے گئے بس   جو دیکھا تک اُدھر کو آنکھ اُٹھا کر (جرأت)
آنکھ اُٹھا کر جس کو دیکھا اُسکے دل کو لیا   پہنچے پیٹے دل کے پینے کا مجھے ڈھب گیا (حسن)
کبھی نظروں کو کس کس طرح ہو عاشق نثار   آنکھ اُٹھا دیکھ تو ہو کون لب بام آیا (رشید)
(۲) التفات کی نظر سے دیکھنا۔ بنظرِ التفات دیکھنا۔ التفات کرنا۔ توجہ کرنا
ہنستو عاشق ناکس تمہیں کوئی نہ ادھر کوئی   آنکھ اُٹھا کر وہ دیکھے تو بھی اسکی مروت ہو دیر
بھر گیا دامنِ نظارہ گلِ نرگس سے   آنکھ اُٹھا کر بھی تو نے اِدھر دیکھ لیا (آتش)
(فقرہ) جس کی طرف حضرت نے آنکھ اُٹھا کر دیکھ لیا بس نہال ہی تو ہو گیا
(بادشاہ یا درویشِ کامل کی نسبت بولتے ہیں)

آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا۔ فعل متعدی (۱) نظر اونچی کرکے نہ دیکھنا
آنکھ بھر کر نہ دیکھنا نظر ملا کر نہ دیکھنا ؎
بعد مُردن بھی ہے تیرا خوف مجھکو اس قدر   آنکھ اُٹھا کر میں نے جنت میں نہ دیکھا حور کو (ناسخ)
وہ اس طرف جو آنکھ اُٹھا دیکھتے نہیں   میں اپنی زندگی بھر ادیکھتا نہیں (رشید)
(۲) نہایت بے پروائی کرنا۔ آنکھ نہ ملانا۔ خاطر میں نہ لانا۔ کچھ نہ سمجھنا
کسی چیز سے دل اٹھا لینا۔ اکراہ کرنا۔ بیقدری کرنا۔ بیزار رہنا ؎
تصورِ چشم ترے جس کی نہ آنکھ ہو گا   اُٹھا کر آنکھ کب دیکھے ہو وہ سرو چمن کو (نظر)
نرگس آنکھ اُٹھا کر بھی وہاں دیکھ کر جنے   بڑی مراد ہے خود ار کرائے سہ تھا دیکھا ()

آنکھ

جو کہ تیرا طالبِ دیدار ہے نے مہ لقا ماہ کو بھی ہے نہیں وہ آنکھ اُٹھا کر دیکھتا (ظفر)

نہ دیکھے آنکھ اُٹھا کر تو وہ بیدرد ایسا ہو جو روتے روتے آنکھوں سے مری آنسو نکالے ہے (جرأت)

کھلا دے یہ ہوئی ہم سے مجھے بیزاری آنکھ اُٹھا کر کبھی دیکھوں نہ گلستاں کی طرف (ناسخ)

دو دیکھیں آنکھ اُٹھا کر اِس طلسمِ چند روزہ کو

کسی کی کیا رہے پروا اگر حامی ہو تو میرا (نسیم دہلوی)

نہ دیکھوں آنکھ اُٹھا کر تا قیامت کبھی اُسے جو سرکارِ جنوں سے مجھ کو عریانی کا خلعت ہو (امانت)

غیرِ معشوق کا نکلا ہے زباں سے جو یہ نام پھیر نے کیلئے صاحب کے فقط تھا یہ کلام (نبد واسوخت)

دہرا مانیو اِس بات کا شیدا ہے غلام حرفِ حق کہکے یہ واسوخت کو کرتا تمام (شیدا)

دوستی غیر سے واللہ جو منظور بھی ہو

آنکھ اُٹھا کر کبھی دیکھیں اگر حور بھی ہو

ہو حور بھی تو آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھیں ہم کیا کیجئے کہ اب وہ طبیعت نہیں رہی (تصویر)

مر گئے لیکن نہ دیکھا اُس نے ہرگز آنکھ اُٹھا آہ کیا کیا لوگ ظالم تیرے بیماروں میں تھے (میر)

گردوں کو آنکھ اُٹھا کے نہیں دیکھتے ہیں ہم اِس جامِ بے شراب کی مستی خراب ہے (اسیر)

(۳) غرور سے متوجہ نہ ہونا۔ غرور کرنا۔ متکبر ہونا۔ مغرور ہونا۔ ابھمان کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ گھمنڈی ہونا۔ خود بین ہونا ؎

دیکھا نہ حور کو بھی امانت نے آنکھ اُٹھا مارا ہوا تھا کس کے خدنگِ نگاہ کا (امانت)

آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھا اُس نرگس کی طرف جو کہ اے بے درد تیرے چشم کا بیمار تھا (سپہر)

(۴) شرم کرنا۔ شرم سے آنکھ سامنے نہ کرنا۔ شرم کے مارے آنکھ بھر کر نہ دیکھنا۔ لاجونتا ہونا۔ نادم ہونا۔ سکچانا۔ حجاب کرنا۔ منفعل ہونا۔ منہ چھپانا۔ محجوب ہونا۔ حیامند ہونا۔ صاحبِ حیا ہونا۔ حیا کرنا۔ شرم کرنا۔ لاج کرنا۔ لجانا ؎

اللہ رے نازکی کہ حیا بار ہو گئی گل مجھ کو آنکھ اُٹھا کے بھی دیکھا نہ پائے (ارشد)

نرگس نے جو نہ دیکھا پھر آنکھ اُٹھا چمن میں کیا جانے کس کرشمے کیا کر لیا چمن میں (آتش)

آنکھ اُٹھانا ۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) نظر اُٹھانا۔ آنکھ اونچی کرنا۔ آنکھ اوپر کرنا۔ آنکھ سامنے کرنا۔ آنکھ سے آنکھ ملانا۔ آنکھ رو برو کرنا ؎

بشکیلا آنکھ اُٹھا کا نہ جسکو ہو تو داں کرسکے کیونکہ زباں پھر کوئی مجبور دراز (جرأت)

(۲) باز رہنا۔ درگزر کرنا۔ کنارہ کش ہونا۔ دست بردار ہونا ؎

جب آنکھ اُٹھائی ہستی سے تب نین لگے مٹکانے کو

سب کاج بھی سب تاج بچے اُس رسیا چھیل رجھانے کو (نظیر)

آنکھ اُٹھ نہ سکنا۔ یا۔ نہ اُٹھ سکنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ شرم کے مارے آنکھ کا اونچا نہ ہو سکنا۔ آنکھ اونچی نہ ہونا۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ منفعل ہونا۔ حجاب کرنا۔ شرم کرنا۔ لحاظ کرنا۔ شرمندگی سے آنکھ نہ ملا سکنا۔ خجل ہونا ؎

نامہ بر خفت اُٹھائے واں سے آیا بے سند آنکھ اُٹھ سکتی نہیں اب نامہ بر کی سامنے (سرور)

حیرت افزا شکل بھی جب سے اُس کی پھری آنکھ اُٹھ سکتی نہیں ہے پشتِ پا سے مہر کی (نکہت)

(فقرہ) چھوٹوں کی بڑوں کے سامنے آنکھ نہیں اُٹھ سکتی۔

آنکھ اُلجھنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ اٹکنا) ؎

آنکھ اُلجھی مری اُس پردہ نشیں سے جاکر جس کی گھونگھٹ نے رکھا سر بازار رقم (مصحفی)

آنکھ آنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ دُکھنے آنا۔ آنکھ کا پُر آشوب ہونا۔ آنکھ کا لال ہو جانا۔ آنکھ ٹوٹ آنا۔ آنکھ میں جلن ہونا۔ آشوبِ چشم ہونا ؎

لے گئی چھین کے دل ساقیِ سرشار کی آنکھ آگئی دیکھ جسے نرگسِ بیمار کی آنکھ (مسکین)

آوے تو اند صیری لاوے جاوے تو سُکھ سے جاوے (پہیلی آنکھ)

(فقرہ) تمہاری آنکھ گرمی سے آئی ہے۔

آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ۔ ف۔ مثل۔ (۱) کسی چیز کا آنکھ کے سامنے نہ ہونا اور پہاڑ کا بیچ میں آجانا برابر ہے۔ جو چیز آنکھ کے سامنے نہو اُس کا قرب و بعد یکساں ہے۔ جب کوئی شخص نظر نہ آئے اور گو وہ نزدیک ہی رہتا ہو تو اِس حالت میں بھی کہہ سکتے ہیں کہ فی الحقیقت ہزاروں کوس کا بُعد ہے۔ جب نظر کے سامنے نہیں تو دل سے بھی دور ہے۔ (ہر ایک چیز میں یہ کیفیت حقی اور مختص ہوتی ہے) ؎

لیا جو بوسہ صنم کا بہانے انگ سے ہٹ کر کیا اڑ اوجھل

اُدھر سے بولا رقیب جل کر کہ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل (نامعلوم)

ہجر باعث ہے بدگمانی کا غیرتِ عشق ہے تو کب کل ہے

مر گیا اُن کا [illegible] م میں آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہے (بیخود)

(فقرہ) میاں آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہمارے بعد کچھ ہی ہو (۲) جو چیز دکھائی نہ دے اُس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔ پیٹھ پیچھے کچھ ہی ہوا کرے ہمارے نزدیک ہونا نہونا برابر ہے۔

آنکھ اونچی نہ ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ شرم سے آنکھ نہ اُٹھنا۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ آنکھ نہ ملنا۔ نظر نہ اُٹھنا۔ (فقرہ) غیرت ہو تو ایسی ہو اُس دن سے آجتک ہمارے سامنے اُن کی آنکھ اونچی نہیں ہوتی۔

آنکھ بچا جانا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نظر بچا جانا۔ چھپ جانا۔ کھسک جانا۔

نکل جانا ۔ کترا جانا ۔ اغماض کر جانا ۔ آنکھ چرا لینا ۔ نظر بچا کر نکل جانا ۔

آنکھ بچا جا بیٹھا ایک بھرے ڈگ — ریوڑی والے کی دوکاں پہ اُنگ (معروف)

آنکھ بچا کر کچھ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) آنکھ چھوڑ کر کچھ کرنا ۔ آنکھ کی زد چھوڑ کر وار کرنا ۔ آنکھ کو محفوظ رکھ کر کچھ کرنا ۔ آنکھ کا بال بیکا نہ ہونے دینا ۔ آنکھ کی سیدھ سے ہٹا کر کچھ کرنا ۔

پھینکا جو گُلال اُن پہ اِدھر آنکھ بچا کر — بولے کہ کرم کیجے گر آنکھ بچا کر (معروف)

(۲) نظر بچا کر کوئی کام کرنا ۔ چھپا کر کوئی کام کرنا ۔ چھپواں کوئی کام کرنا ۔ آنکھ سے اوجھل کچھ کرنا ۔ پردہ سے کچھ کرنا ۔ اس طرح کوئی کام کرنا کہ مُطلق آگاہی نہ ہو کسی کو دیکھنے کا موقع نہ ملے ۔

چوری سے آزاد ہے جو بسر آنکھ بچا کر — ایسے سے کوئی جاوے کدھر آنکھ بچا کر (معروف)

آنکھ بچا کے آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نظر بچا کے آنا ۔ چھپ کر آنا ۔ چھپ چھپا کر آنا ۔ چوری چھپے آنا ۔ نگہ چُرا کر آنا ۔ کسی کی چوری سے آنا ۔ (فقرہ) اگر باہر سے کوئی آنکھ بچا کر آتا ہے تو آ سے پکڑ کر حوالات میں لے جاتے ہیں (اُردوئے معلّیٰ غالب) ۔

آنکھ بچانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) دیکھو (آنکھ بچا کر کچھ کرنا نمبر ۱) جیسے آنکھ بچا کر گیند لگانا ۔ آنکھ بچا کر پچکاری چھوڑنا (۲) چھپانا ۔ کترانا ۔ بچنا ۔ کھسکنا ۔ کھسک جانا ۔ نہ دکھائی دینے کا بہانہ کرنا ۔ آنکھ چُرانا ۔ بہانہ کرنا ۔ (فقرہ) کیوں صاحب یہ روز کے روز آنکھ بچاتے ہو اور نکل جاتے ہو (عوام)

آنکھ بچنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نگاہ چوکنا ۔ نظر بچنا ۔ خیال ہٹنا ۔ دھیان ہٹنا ۔ (مثل) آنکھ بچی مال دوستوں کا (یعنی نگاہ چوکی صفایا لوگوں نے ہاتھ ملا)

آنکھ بچے کا چانٹا ۔ ہ ۔ لڑکوں میں ایک قسم کی شرط بدی جاتی ہے ۔ کہ جو جسے بے خبر دیکھے اُسی کے سر سے چانٹا مارے ۔

آنکھ بدلنا ۔ یا ۔ بدل جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) پہلی سی نظر نہ رہنی ۔ بے مروّت ہو جانا ۔ بے رُخ ہونا ۔ بیدید ہونا ۔ تیور بدلنا ۔ رُخ بدل جانا ۔

غلط ہو جاتا ہوں کیونکر بدلتا ہو وہ آنکھ — کیا مروّت گلشنِ عالم سے عنقا ہو گئی (اسیر)

ہرگز نہ پھیرے تو مجھے آنکھ بدل کر — ساقی تیرے توبہ سے نہ جاؤنگا سنبھل کر (نظیر)

آنکھ بدلی کس لئے ایسے تم تو بیدید کیوں — چپ ہے ہم چشموں کی بھی آنکھ نظر ملتی نہیں (بیان)

آنکھ نرگس کی بدل جائیگی گلچیں کی نظر — اور ہو جائیگی گلشن کی ہوا میرے بعد ( )

(فقرہ) گدھ نکل گئی آنکھ بدل گئی ۔ طوطے کی سی آنکھ بدل لی (۲) یکایک غصّہ میں آ جانا ۔ افروختہ ہو جانا ۔

یہ کیوں چتون بھی کیوں آنکھ بدلی — بھلا تیں نے قصور ایسا کیا کیا (نسیم دہلوی)

(فقرہ) اُن کا ذرا سا کام بگڑ جاتا ہے تو جھٹ آنکھیں بدل لیتے ہیں ۔

آنکھ برابر کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ آنکھ ملانا ۔ آنکھ سامنے یا مُقابل کرنا ۔ آنکھ رُوبرو کرنا ۔

آنکھ برابر نہ کر سکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آنکھ نہ ملا سکنا ۔ آنکھ سامنے یا مقابل نہ کر سکنا ۔ (۲) شرمانا ۔ شرمندہ ہونا ۔ خجل ہونا ۔ حیا کرنا ۔ لجانا ۔ حیا کرنا ۔ شرم کرنا ۔ لاج کرنا ۔

آنکھ بگڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ میں پانی اُترنا ۔ جالا پڑ جانا ۔ بینائی میں فرق آنا ۔

آنکھ بند کر کے کچھ دے دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) آنکھ میچ کے کچھ دینا ۔ بے دیکھے بھالے کچھ دے دینا ۔ چپکے سے دے دینا (۲) چھپا کر دان دینا ۔ پوشیدہ سلوک کرنا ۔ اس طرح خیرات کرنا کہ ایک ہاتھ کی دوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہو ۔ گپت دان کرنا (۳) جی کڑا کر کے کچھ دینا ۔

آنکھ بند کر کے کچھ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) آنکھ میچ کے یا مُوند کے کوئی کام کرنا ۔

ڈر جاتا کہ گھر ہے ہمارا بہت بساہ — آنکھ اپنی بند کر کے ادھر آئے قمر نُور (اسیر)

(۲) بے پروائی سے کوئی کام کرنا ۔ لاپروائی سے کچھ کرنا ۔ دیکھے بھالے بغیر کوئی کام کر بیٹھنا ۔ اندھا بن کے کوئی کام کرنا ۔ اندھا دھند کام کرنا ۔ بے سوچے سمجھے کوئی کام کرنا ۔ بے اندیشہ و بے تامّل کسی کام پر ہاتھ ڈالنا ۔ بے فکری سے کسی کام میں قدم رکھنا ۔

بند کرکے آنکھ گرتے ہو خود ہی پہ راہ میں — کچھ شوخی و ادا و کرشمہ تو دیکھ لو (مؤلّف)

آنکھ بند کر لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) آنکھ میچ لینا ۔ آنکھ مُوند لینا ۔ (۲) سو جانا (۳) بے خبر ہو جانا ۔ خبر نہ ہونا ۔ غافل ہو جانا ۔ آنکھ پھیر لینا ۔ (۴) توجّہ اُٹھا لینا ۔ پروا نہ کرنا ۔ بے پروا ہو جانا (فقرہ) تم نے تو ہماری طرف سے آنکھ بند کر لی (۵) مر جانا ۔ موت کی نیند سو جانا ۔ دُنیا سے گُزر جانا ۔ (فقرہ) اس زمانے کے شاعروں میں ایک غالب کا دم غنیمت تھا سو اُس نے بھی آنکھ بند کر لی ۔ جب آپ آنکھ بند کر لی تو ہم کچھ کیا کریں (۶) عہد و پیمان سے پھرنا ۔ بیوفا ہو جانا ۔

آنکھ بند کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) آنکھ میچنا ۔ آنکھ مُوندنا (۲) مرنا ۔ اِنتقال کرنا ۔ دُنیا سے گُزرنا ۔ جیسے اِدھر آنکھ بند کی اُدھر

میں جھگڑا برپا ہُوا (۳) ترک کرنا - چھوڑنا - کنارہ کش ہونا - تجنا - تیاگنا - (فقرہ) آنکھ بند کرکے اللہ کی یاد کرو ہو بیٹھو ٭

آنکھ بند ہونا - یا - ہو جانا - فعلِ لازم (۱) آنکھ مُندنا - آنکھ بچنا - (۲) آنکھ جھپکنا - غنودگی آنا (۳) چکاچوند لگنا -

چاندنی رات میں کروں جو تجھے خواب میں یاد ٭ عمر بھر آنکھ نہ ہو پھر شبِ مہتاب میں بند (آتش)

وُہ موئے کیلی ہو جو مشتاقِ جمال بند ہو جاتی ہے آنکھ اُس کے تماشائی کی (رند)

(۴) مرنا - دُنیا سے گزرنا - دُنیا کی طرف سے بے خبر ہونا -

دم آخر ہے جو آتا ہے تو آ جلد ورنہ بند ہوتی ہے ترے عاشقِ ناشاد کی آنکھ (رند)

آنکھ کیا بند ہو گئی اپنی پھر گئی ہم سے سارے گھر کی نظر (اسیر)

مردم کہیں گے وا جب عینی ہے بیزاری رونا ہی دم سینہ ہے غفلت کا بھاری

ہے وقت مصیبت یہ ادا طاعتِ باری یہ چیز ہے وہ چیز جو ہر وقت ہے جاری

رو لو کہ یہ وقت اور یہ صحبت نہ ملے گی

جب آنکھ ہوئی بند تو مہلت نہ ملے گی (مرثیۂ انیس)

(فقرہ) جب اپنی آنکھ بند ہو گئی تو کوئی بھی کھڑا نہ رہے گا ٭

آنکھ بنوانا - یا - آنکھیں بنوانا - فعلِ لازم (۱) کحّال یا جرّاح سے آنکھ درست کرانا - آنکھ کا جالا کٹوانا - آنکھ کا پانی نکلوانا - آنکھ کے تِل کو صاف کرانا -

ہے یہ حسرت آرسی اُس پھردش سے ہو دو چار

آنکھ ہے اُس کی ابھی وہ دن کی بنوائی ہوئی (سرور)

(۲) اصطلاحاً و طنزاً کسی چیز کی پہچان بہم پہنچانا - کسی چیز میں پرکھ حاصل کرنا - (فقرہ) ذرا آنکھیں بنواؤ جب کپڑا خریدنا - آنکھیں بنوا کر بھی آئے ہو؟

(جب کوئی شخص کسی دوکاندار کی اچھی چیز کو دیکھ کر اسکی قیمت کم لگاتا یا اُسے بُرا بتاتا ہے تو وہ دوکاندار اس موقع پر یہ فقرہ کہتا ہے) ٭

آنکھ بھر دیکھنا - یا - آنکھ بھر کر دیکھنا - یا - آنکھ بھر کے دیکھنا - فعلِ متعدی - (۱) نگاہ بھر کر دیکھنا - خوب گھور کر دیکھنا - نظر گاڑ کر دیکھنا - غور سے دیکھنا - پوری نگاہ سے دیکھنا - ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا - نظر بھر کر دیکھنا -

بزم میں آنکھوں سے پھر جاتی ہے جب تیری شکل آنکھ بھر کر پھر کسو سے کس کو دیکھا جاتا ہے (فرشتہ)

ختو دیکھا ہو کس وحشی نگہ نے آنکھ بھر تجکو کہ ان روزوں تری صورت پہ وحشت پائی جاتی ہے (ظفر)

(۲) آنکھ گڑا کر دیکھنا - گہری نگاہ سے دیکھنا - غائر نظر سے دیکھنا -

جان سے ہو گئے بدن خالی جس طرف تو نے آنکھ بھر دیکھا (ناسخ)

(۳) توجہ سے دیکھنا - رغبت سے دیکھنا (۴) ٹیڑھی نظر سے دیکھنا - ناک بھوں چڑھا کر دیکھنا - غصّہ سے دیکھنا - بُری نظر و غصے سے دیکھنا - خفگی کی نظر سے دیکھنا (فقرہ) جو تیری طرف کوئی آنکھ بھر کر دیکھے تو آنکھ نکال لوں (۵) آنکھ میں آنسو بھر کر دیکھنا - آب دیدہ ہو کر دیکھنا -

آنکھ بھر کر دشت کو دیکھا تو جیحوں بہہ گیا \ بجھ گریں کھا کھا کے میری کوہ ہامُوں ہو گیا (ناسخ)

آنکھ بھر کر - یا - آنکھ بھر کے نہ دیکھنا - فعلِ متعدی (۱) نگاہ بھر کر نہ دیکھنا - نظر ملا کر نہ دیکھنا - گھور کر نہ دیکھنا - اچھی طرح نہ دیکھنا - نظر گاڑ کر نہ دیکھنا - جی بھر کر نہ دیکھنا - بغور نہ دیکھنا - سیر ہو کر نہ دیکھنا - پوری نگاہ ڈال کر نہ دیکھنا -

آنکھ بھر کر نہ کبھی چاند سی صورت دیکھی ہیں آلودہ ہماری نگہِ پاک ہنوز (آتش)

کبھی ہم نے نہ پایا مہرباں آشنا خو تجھ کو نہ دیکھا آنکھ بھر کر یکدم خورشید رو تجکو

تمنائیں مُبدّل حسرتوں سے ہو گئیں دل میں رہی تو بھی نہ ملنے کی ہماری آرزو تجکو (ذوق)

کہاں تک کروں دِل کو رو رو کے خالی کہ سب دیدہ نے آنکھ بھر کر نہ دیکھا (نظمت)

(۲) خاطر میں نہ لانا - نظر نہ ڈالنا - توجہ نہ کرنا - غرور کے باعث نہ دیکھنا - متوجہ نہ ہونا - (فقرہ) لنگے یا ملنے والوں کو کسی کی طرف آنکھ بھر کر بھی نہیں دیکھتے ٭

آنکھ بھر لانا - فعلِ لازم - آنسو بھر لانا - آنسو ڈبڈبا آنا - رنجیدہ ہو جانا - رقّت آمیز ہو جانا - قریب بگریہ ہونا ٭

آنکھ بھوں ٹیڑھی کرنا - یا - چڑھانا - فعلِ لازم - (۱) چیں بہ ابرو ہونا - تیوری پر بل ڈال کر قہر کی نظر سے دیکھنا - ترش رو ہونا - ناک بھوں چڑھانا - بے رُخ ہونا - بے مروّت ہونا - تیوری چڑھانا - تیوری پر بل ڈالنا - تیور بدلنا - آنکھ بدلنا -

کیا غضب ہے مُنسے کی بس آنکھ بھوں ٹیڑھی ہیں جو اشاروں میں کیا کرتا ہے اغیار سے (جرأت)

(۲) غصّہ ہونا - خفا ہونا - بگڑنا - آزردہ ہونا - (۳) ناچیز سمجھنا - حقیر جاننا - ناپسند کرنا - نفرت کرنا - خاطر میں نہ لانا - متنفّر ہونا ٭

آنکھ بیٹھنا - یا - بیٹھ جانا - فعلِ لازم - کسی صدمہ سے آنکھ کا اندر دھنس جانا - آنکھ کے ڈھیلے کا اندر کو گر جانا - دیدے سے ہیچ ہو جانا - اندھا ہو جانا - (فقرہ) پہلے تو آنکھ میں درد ہُوا پھر بیٹھ گئی - آنکھ نہ بنواؤ بیٹھ جائے گی ٭

آنکھ پتھرانا - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھیں پتھرانا)

تیرے مریضِ عشق کی پھر آگئی جو آنکھ — اُس کے ہر ایک ہمدم و مونس نے غم کیا (افشا)

آنکھ پر پردہ پڑنا - ف - فعلِ لازم - (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) غفلت ہونا - غفلت کا پردہ پڑنا - غافل ہونا - دھوکا کھانا - فریب میں آجانا - مسلُوب العقل ہوجانا - بیوقوف بنجانا ؎

ان جاہلوں کی ضد پہ سرِ دار آگیا — کیوں پردہ آنکھ پر تری منصور پڑگیا (نامعلوم)

آنکھ پڑنا - ف - فعلِ لازم - (یہ محاورہ فارسی چشم اُفتادن سے اُردو میں آیا ہے) (۱) نظر پڑنا - نگاہ پڑنا - نظر پھسلنا - پائے نگاہ کا لغزش کھانا - نظر ڈھلنا - نظر ڈگمگانا ؎

آنکھ تجھ بِن جو کسی پر بُتِ عیار پڑے — جوں سُبحہ گلے میں مرے زُنّار پڑے (رِند)

پھٹتی ہے تیرے سامنے یار جو ہر ایک کی آنکھ — گردِ دامانِ نگہ شکوائی تھی تعبیر کو (وزیر)

تیغِ مژگاں پہ تمہاری جو پڑی میری آنکھ — چشم جوہر سے ابھی خوب لڑی میری آنکھ (م)

(۲) عشقیہ نگاہ پڑنا - شوقیہ نگاہ پڑنا - محبت کی نگاہ پڑنا - شوق سے دیکھنا - اِشتیاق سے دیکھنا ؎

گیا یُوں بعد مُدّت کو جو میں دیوانہ صحرا میں — پڑی ہے آبلوں کی آنکھ نوکِ خار پر کیا کیا (آتش)

محوِ نظارہ ہوں گُل کیا فقط نرگس کی آنکھ — چشمِ بد دُور آپ پر پڑتی نہیں کس کس کی آنکھ (فراغ)

(۳) طمع اور رغبت کی نگاہ پڑنا - لالچ سے دیکھنا ؎

آنکھ جو پیرو پڑتی ہے کسی میخوار کی — ہے صُراحی در گردن ساقیِ سرشار کی (وزیر)

مجھ پہ پڑتی ہے یار سب کی آنکھ — چشمِ بد دُور ہے غضب کی آنکھ (فراغ)

اُن کی ہر پر یہی آنکھ پڑتی ہے — ہم نے چُھپ چُھپ کے بارہا دیکھا (میرزا)

کی کھِلنے کا فردوں پہنے صنمِ جنّت حرام — ورنہ کس کی آنکھ پڑتی تیری بُتِ حُور پر (ناسخ)

چشمِ بد دُور ہے غضب کی آنکھ — اِس سے پڑتی ہے اُن پہ سب کی آنکھ (جوش)

وہ نہیں پڑتی کسی ابرو کماں پر اپنی آنکھ — دل میں چُبھ جاتا ترا کِ تیرِ مژگاں یاد ہے (امانت)

(۴) حسد کی نگاہ پڑنا - نگاہِ رشک سے دیکھنا - حسد کرنا - رشک کرنا ؎

اک خونچکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں — پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حُور کی (غالب)

شیفتہ ہیں سو خورشید رُخِ انور پر — آنکھ پڑتی ہے ستارہ کی مرے دلبر پر (رِند)

(۵) توجّہ کی نظر پڑنا - میل ہونا ؎

اُسی پہ پڑتی ہُوئی آنکھ اپنی نازنینوں میں — ملا ہے جس سے خیابت تری حسینوں میں (غافل)

آجکل سے ہیں منظورِ نظر شیرازہ ہوں — عہدِ طفلی سے پڑی مجھ پہ تو صیّاد کی آنکھ (رِند)

(۶) اتفاقیہ نظر پڑنا ؎

ہوگیا بیہوش جس دم آنکھ تیری پڑ گئی — کس قدر لبریزِ مستی نرگسِ مخمور ہے (نسیم دہلوی)

(۷) ذلّت اور حقارت کی نگاہ پڑنا ؎

آنکھ ہر اک طفل کی اب اپنے مجنوں پر پڑیگی — ڈھیلے آنکھوں کے چلے مجھ کو جو سودا ہو گیا (وزیر)

آنکھ پسارنا - ف - فعلِ متعدی - (اب کم بولا جاتا ہے) آنکھ پھیلانا - دیدہ پھاڑنا - آنکھ پھاڑنا - آنکھ کھولنا - دیدے پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا - مدبّر اندیش اور صاحبِ بصیرت یا صاحبِ امتیاز ہونا ؎

آنکھ پسیجنا - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھ نم ہونا - چشم نم ہونا - آنسو آنا - آنکھ ڈبڈبانا - آنسو بھر آنا ؎ رونا ؎

اے قائم نہ تری آنکھ پسیجی ہرگز — ابر روتا ہے سدا خوفِ سیہ کاری سے (قائم)

(۲ - عو) حیا کرنا - شرم کرنا - لحاظ کرنا - آنکھ میں لحاظ ہونا - شرمانا - لجانا (۳) رحم آنا - درد آنا ؎

آنکھ پھاڑ پھاڑ کے دیکھنا - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھیں چیر چیر کے دیکھنا - شوق کی نظر سے دیکھنا - نہایت شوق سے گھورنا (۲) مضطربانہ دیکھنا - بیتابانہ دیکھنا - سراسیمہ ہوکر دیکھنا - حسرت سے دیکھنا (۳) متحیّر ہوکر دیکھنا - (۴) افسوس سے دیکھنا - (فقرہ) دم نکلا جاتا تھا - اور آنکھ پھاڑ پھاڑ کر دیکھتا جاتا تھا (۵) گھور کے دیکھنا - گھور کر دیکھنا - دِل لگا کر دیکھنا ؎

آنکھ پھر جانا - یا - **آنکھ پھرنا** - ف - فعلِ لازم - (۱) نظر کا ایک طرف سے دوسری طرف ہونا - نظر پھرنا - آنکھ کا گردش کرنا - نگاہ پھرنا - رُخ پھرنا ؎

ہنس کے جس سمت آنکھ پھرتی ہے — جانِ عاشق پہ برق گرتی ہے (رقیب میرزا)

غرورِ عشق زیادہ غرورِ حُسن سے ہے — اُدھر تو آنکھ پھری دم اِدھر روانہ ہُوا (آتش)

دم وفاداری کا بھرتا ہے جبث تو قاتل — پھر گئی آنکھ تری خنجرِ مژگاں سے (قاتل)

(۲) بیرُخ ہونا - تیور پھرنا - بے مروّت ہونا - رُخ بدل جانا - نگاہ ٹیڑھی ہونا - بیزار ہونا - خفا و ناراض ہونا - دشمن بنجانا ؎

آنکھ پھر جاتی ہے طوطے کی طرح جس ساعت — کیا خطِ سبز کو رخسار پہ بٹھا دیتے ہیں (امانت)

مرا دل ہے نہ اُلفت کی نظر — پھر گئی ہاری ہی دن میں ستم ایجاد کی آنکھ (رِند)

پھرتے ہی آنکھ کے پھیرینگے گلے پر خنجر — ہوچکا آپ کا معلوم ہے ایما ہم کو (ذوق)

آنکھ اُسکی پھر گئی تھی دل اپنا بھی پھر گیا — یہ اَور انقلاب ہُوا انقلاب میں (مومن)

آنکھ اُس خورشید وش کی پھر گئی ہو ظفر — اسکی کچھ پروا نہیں پھرتا ہو گر پھر جائے (ظفر)

تیری تلوار کا منہ مجھ سے پھرے تو پھر جائے — ہماری آنکھ کب قاتل تو تلوار پھرتی ہے (غافل)

گر سرزد تری آئینہ نہ دکھلاتا کوئی اُس کو — تو ہم سے آج کیوں آنکھ اُس بُتِ خودبیں کی پھرتی (مصحفی)

پھر گئی آنکھ ہی جسے تری بزم کی طرح — یہ مثل سچ ہے کہ صحبت کا اثر ہوتا ہے (غافل)

شبِ غم میں نہ چاند تک نکلا — پھر گئی آج ہم سے سب کی آنکھ (قلق)

اُسے دو کا وہ اگلی آنکھیں نہیں — مجھ سے تیری یہ پھر گئی ہے آنکھ (قلق)

پاسِ مکر ظن نہ چشمِ وفا — پھر گئی اُسکی ہم سے کب کی آنکھ (")

دوست دشمن کی ہم سے پھر گئی آنکھ — ہے اِدھر کی نہ اب اُدھر آنکھ (اسیر)

(۳) نگاہ چوکنا۔ نظر بچنا۔ آنکھ بچنا ؎

دستِ ہوس پہ خود تعصب کی آنکھ — رکھیں سبو و بادہ و پیمانہ دوش پر (امانت)

آنکھ پھڑکنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (فارسی چشم پریدن) (۱) آنکھ کو گردش ہونا۔ پلک یا چشم میں حرکت ہونا۔ خود بخود آنکھ کا حرکت کرنا۔ چشم کا متحرک ہونا۔ اختلاج ہونا۔ جنبشِ چشم ہونا ✦

(آنکھ کے پھڑکنے کا سبب ریح ہے اور اسکی زیادتی امراضِ بارِدہ میں سے کسی مرض کے پیدا ہونے کی علامت ہے۔ اطبائے انگریزی نے سوزاک ہونے کی علامت بھی لکھی ہے۔ اکثر ہندوستانی آنکھ کے پھڑکنے سے کسی دوست کے آنے اور ملنے کا شگون لیتے ہیں۔ یہاں تک کہ شعرائے عرب اور فارس کے کلام میں بھی اسکا استعمال کیا گیا ہے۔ مگر ہندوستان میں کہتے ہیں کہ مرد کی داہنی اور عورت کی بائیں آنکھ پھڑکے تو اُس کا کوئی عزیز یا پیارا ملے اور جو مرد کی بائیں اور عورت کی داہنی پھڑکے تو کچھ رنج یا صدمہ پہنچے۔ شاعروں نے اسکی کچھ تخصیص بھی کی ہے۔ اور بعض بھی کی اکثر نے دونوں طرح باندھا ہے ؎

کوئی اب بحرِ خوبی آتو ہے شاید نہانیکو — پھڑکتی آنکھ ہو جو اے حبابِ آبجو تیری (نکہت)

کیا توقع رکھتے اپنوں سے کہ دشمن ہیں مگر — آنکھ اگر پھڑکے علاج اُسکا ہو برگِ کاہ سے (ناسخ)

الٰہی خیر پھڑکتی ہے آنکھ کیوں بائیں — غضب سے وہ مجھے دیدے دکھائیگا پھر کیا (امانت)

کیا ملا مجھے وہ آئیگا پھڑکتی ہو جو آنکھ — آنکھ میں خوفِ شبِ فرقت سے تھراتی ہو نیند (وزیر)

کیا کانے کی کسی کے کُریاں خبر سُنی ہے — جو بیقرار دل ہو پھڑکے ہے آنکھ بائیں (گریاں)

کون تشریف گھر میں لائے گا — آنکھ تو جو پڑی پھڑکتی ہے (نامعلوم)

آنکھ داہنی غضب پھڑکتی ہے — وصلِ دلبر ہمیں مبارک ہو (اکبر)

آنکھ پھڑکے دہنی ملتا ہے کوئی — آنکھ پھڑکے بائیں بیر ملے کسائیں (رشک)

آنکھ پھوٹنا۔ یا۔ پھوٹ جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ کا کسی ضرب یا صدمہ سے جاتا رہنا۔ اندھا ہونا۔ بے بصر ہونا۔ آنکھیں گم ہو جانا۔ نابینا ہونا۔ ٹھیکرا آنکھ پھوٹی پڑ گئی۔ آنکھ پھوٹ گئی تو کیا بھوں سے دیکھیں گے

پھوٹے وہ آنکھ جو دیکھے نگہِ بد سے تجھے — آئینہ سے دلِ عارف کے مصفا ہو وہ رخ (آتش)

چرخِ بد بیں کی کبھی آنکھ نہ پھوٹی سو بار — تیر نالے نے مرے چشمِ زحل میں مارا (ذوق)

(۲۔ع) بچہ مرنا۔ بچہ کا ہاتھ سے کھیل جانا ✦

آنکھ پھوٹی پیڑ گئی۔ (محاورہ) تکلیف دہ عزیز چیز کے جاتے رہنے سے آرام میں ہو جانا بہتر ہے ✦

آنکھ پھوڑ ٹِڈا۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ صحیح آکہ پھوڑ (آکہ + پھوڑ) (۱) ایک قسم کا پردار آکہ کا کیڑا جس کی دو بڑی بڑی مونچھیں ہوتی ہیں۔ قد میں کنی انگلی کے برابر ہوتا ہے۔ اس کا رنگ اوپر سے سبز اور اُس پر زرد زرد بندکیاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ اندر سے اِسکے پر سُرخ ہوتے ہیں۔ جب یہ ٹڈا اُڑتا ہے تب معلوم ہوتے ہیں اور بچے اُسکوان پروں کا تماشا دیکھنے کیواسطے اکثر تاگے میں باندھکر اُڑاتے ہیں۔ یہ کیڑا درخت کے پتے کھاتا ہے مگر آکہ کے سب سے زیادہ۔ عوام لوگ گمان کرتے ہیں۔ کہ یہ جو پھدکتا ہے تو اسکا یہ ارادہ ہوتا ہے کہ اپنی مونچھوں سے آنکھیں پھوڑ ڈالوں۔ مگر میری رائے میں آکہ پھوڑ صحیح ہے کیونکہ یہ آکہ میں ہی پیدا ہوتا ہے اور اسی کے پتے چاٹتا ہے (۲) بے مروت۔ احسان فراموش۔ حاسد اور وہ شخص جسکے ساتھ کچھ سلوک کیا ہو اور وہ اپنے محسن کے ساتھ دغا کرے تو اُسوقت مثلاً کہتے ہیں۔ یہ تو ایسا نکلا جیسا آنکھ پھوڑ ٹڈا ✦

آنکھ پھوڑ لینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ اپنے تئیں اندھا کر لینا ✦

آنکھ پھوڑنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) (۱) اندھا کرنا۔ نابینا کرنا۔ (فقرہ) ٹھریا کے بڈّے آنکھ پھوڑنے لگے (۲ فعلِ لازم) انتظار کرنا۔ منتظر ہونا۔ (فقرہ) وہ کیا اب آئیں گے تم ناحق آنکھیں پھوڑتے ہو (۳) بہت رونا۔ زار زار رونا ✦

آنکھ پھیر دینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آنکھیں پھیر دینا) ؎

حسرتِ دیدار نے پیدا کیا حالِ ردی — پھیر دیگا اب کوئی دم میں ترا بیمار آنکھ (رند)

آنکھ پھیر لینا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) بے رُخ ہونا۔ بے مروت ہونا۔ یکایک دشمن بنجانا ؎

یکس سے آنکھ پھیری کہ ابتک ہیں بیکلی — زبانِ آہوئے صحرا نہیں ہر قسم مخمل کی (اسیر)

پھیری آنکھ اُس نے تو دیکھو مجھ کو آرام نہیں — گردشِ چشم کم از گردشِ ایام نہیں (امانت)

(۲) مرنا۔ اِس دنیا سے گزرنا۔ عالمِ فانی سے عالمِ بقا کو متوجہ ہونا ؎

میری بیری پہلے تو مجھ کو کی بیخود آرسی — آنکھ پھیری جس گھڑی پھر کاہے کا ناتا رہا (میر)

آنکھ پھیلانا - ہ - فعلِ متعدّی - دیکھو (آنکھ پسارنا)

آنکھ ٹوٹ آنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ آجانا - آنکھ کا دُکھنے آنا - آنکھ کا دکھنا - سُرخ ہوجانا - آشوب آجانا - آشوبِ چشم ظاہر ہونا ؏

آنکھ ٹھنڈی کرنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) ہندوؤں کی عورتوں میں رسم ہے کہ جب کسی کا کوئی رشتہ دار مرجاتا اور وہ میّت رکھتا ہے تو اُسکی آنکھیں پانی سے پوچھتے ہیں - اور اِسے آنکھ یا آنکھیں ٹھنڈی کرنا کہتے ہیں - مسلمان عورتوں میں ایسے موقع پر صرف رومال سے آنکھیں پوچھتے - سر کو پکڑتے اور ماتھے کو دباتے ہیں - (۲) تسلّی و تشفّی دینا (۳) دوستوں کے ملنے سے خوش ہونا - عزیز کے ملنے سے پرسوق ہونا - خوش ہونا - پرسوق ہونا - شاد ہونا - عزیزوں کو دیکھکر خوش ہونا ؏

آنکھ ٹیڑھی کرنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ پھیرنا - بیرُخ ہونا - بیمروّت بنا - بے وقلق کرنا - تُرش رُوئی سے پیش آنا ؎

آنکھ کیوں کرتا ہے ٹیڑھی رکھ تو سیدھی طبیعت ہم سے بیتا ہے تو دل لے مسکرا سیدھی طرح (ظفر)

آنکھ ٹیڑھی ہونا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ پھرنا - رُخ پھرنا - بے رُخ ہونا - نظر ٹیڑھی ہونا ؎

ہو خدا حافظ و ناصر ترا اے مرغِ چمن ٹیڑھی ٹیڑھی تری جاتی ہے صیّاد کی آنکھ (رند)

آنکھ جا لڑنا - ہ - فعلِ لازم - نظر لڑنا - نظر بازی ہونا - آنکھ لگنا - عشق ہونا - آشنائی ہونا ؎

نادیدنی دکھائے کیونکر نہ عشق ہم کو کس فتنۂ زماں سے آنکھ اپنی جا لڑی ہے (میر)

بے چشمک اِس طرح اُس مہ کی اشارہ دیکھو تو مری آنکھ کہاں جاکے لڑی ہے (؟)

آنکھ جمنا - ہ - فعلِ لازم - نظر ٹھیرنا - آنکھ ٹھہرنا ؎

جمتی نہیں ہے آنکھ کسی شہسوار کی کیا شوخیاں ہیں ابلقِ لیل و نہار کی (ناسخ)

آنکھ جھپکانا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) آنکھ کو متحرک کرنا - آنکھ مارنا - (۲) کنیانا - جھینپنا - شرمانا - لجانا - تاب نہ لانا (۳) آنکھ مٹکانا - آنکھ سے اشارہ کرنا (۴) ذرا آنکھ بند کرنا یا سونا ؎

آنکھ جب اُس پری نے جھپکائی کس نے ایسا کہیں لب شکر بکھار (شیریں)

آنکھ جھپکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھ بند ہونا - آنکھ جھپنا (۲) آنکھ کا متحرک ہونا (۳) مقابلہ نہ کرسکنا - سمٹنا - خوف کے مارے آنکھ سامنے نہ کرنا - جیسے تلوار کے سامنے کوئی مَردوں کی آنکھ جھپکتی ہے ؎

جھپکے اجل سے آنکھ مری کیونکر وقتِ نزع بسمل نگاہوں میں بسی ہاتھی نگاہ کا (جرأت)

(۴) روشنی کی تاب نہ لانا - روشنی کے سامنے آنکھ نہ کرسکنا - خیرہ چشم ہونا - چکا چوند ہونا ؎

کیا تماشا تھا جھپکنا آنکھ کا بے اختیار آئینہ کو ہاتھ سے اُس نے نہ چھوڑا دیکھ کر (مومن)

مقابل حُسن کی گرمی کے تیرے کون آ جائے کہ سورج کی بھی تیرے رُوبرو آنکھ اب جھپکتی ہے (مہش)

جھپکے ہے اُس کے برقِ حسن سے آنکھ دیکھئے پھر کیونکہ بھر نظر کوئی (جرأت)

(۵) آنکھ بند ہونا - نیند آنا - منہ پھیرنا - اونگھنا - جھونٹے آنا - غنودگی آنا ؎

شب فرقت میں تیری نالہ و زاری ہے اور میں ہوں

نہیں اک پل جھپکتی آنکھ بیداری ہے اور میں ہوں (تسلیم)

(۶) آنکھ کا ایک حالت پر نہ رہنا - آنکھ کا برابر کھلا نہ رہنا ؎

باندھتے ہو ٹکٹکی تو چند بوسے بھی بدو شرط ہارے کا جھپک جائیگی جسکی یار آنکھ (رند)

(۷) آنکھ بچنا - نظر چوکنا - خیال بٹنا (فقرہ) اِدھر آنکھ جھپکی اُدھر لُوٹے پہ بلی لپکی (۸) شرمانا - لجانا - شرمندہ ہونا - خجل ہونا - لاج و حیا سے آنکھ نیچی کرنا - کنیانا - جھینپنا - محجوب ہونا - لحاظ آنا - آنکھ نیچی ہونا - آنکھ جھینپنا ؎

جھپکے تو نگروں سے مری آنکھ کس طرح نازاں زر و مال پر ہیں میں اپنے کمال پر (اسیر)

دل دو بدو ہے چشمِ بتِ خر وصل کو شیرزنگی کب ہی آنکھ جھپکتی غزال سے (امانت)

آنکھ سے جھپکے ہے تیری ابروئے مسلمان آنکھ پشت پاسے کب اُٹھے ہے نرگسِ شہلا کی آنکھ (حکمت)

چہرے کو اُسکے دیکھے کیا تاب ہو بشر کی جھپکے ہے آنکھ جس سے خورشید اور قمر کی (قلندر)

کیا چشم ہو ہم چشم غزالانِ حرم کی جب آنکھ جھپکتی ہو ہر ایک شیرِ اَرم کی (نصیر)

(فقرہ) کسی کا احسان لیں گے اور نہ آنکھ جھپکے گی ؏

آنکھ جھکانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) آنکھ نیچی کرنا - نظر نیچی کرنا (۲) شرمانا ؎

گر نہ تجھ پہ کروں کیونکہ دل پڑا نیگا جھکا کے آنکھ سبب کیا ہے مسکرانے کا (معروف)

آنکھ جھکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھ نیچی ہونا - نظر نیچی ہونا ؎

دیکھ جو اُسکو آنکھ جھپکی کچھ نہ کہہ سکا واعظ کا بھی قدم نہ جما تو پھسل گیا (نسیم دہلوی)

(۲) دیکھو (آنکھ جھپکنا نمبر ۸) ؎

جھکی ہوئی ہو گلستاں میں آنکھ نرگس کی ظفر وہ کون ہے جس سے حجاب آیا (ظفر)

(۳) پشیمان ہونا - پچھتانا - افسوس کرنا ؎

حسرت سے جو دیکھیں گے ہم آنکھ جھک جانے کی شرمائیے گا (صبا)

آنکھ جھینپنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھ جھکنا - آنکھ نیچی ہونا - نظر نیچی ہونا (۲) دیکھو (آنکھ جھپکنا نمبر ۸) (فقرہ) کئی دفعہ منہ کی کھا چکے ہیں اب بھی انکی آنکھ نہ جھینپی

آنکھ چار نہ کرنا - ف - فعلِ متعدی - آنکھ سے آنکھ نہ مِلانا - سامنے نہ ہونا - مُقابِل نہ ہونا - سامنے نہ آنا۔ شرمندہ ہونا - شرمانا ؎

شرمندہ اپنی جلد روی سے جو ہو گئی　پھر آنکھ مجھ سے وصل کی شب نہ چار کی (ناسخ)

آنکھ چار ہونا - ف - فعلِ لازم - آنکھ سے آنکھ مِلنا - مُنہ بھیڑ ہونا مُٹھ بھیڑ ہونا - ایک دُوسرے کے آمنے سامنے ہونا - ایک دُوسرے کی دُوبدُو ہونا۔ آنکھ ہونا - سامنا ہونا۔ مُقابلہ ہونا۔ مُلاقات ہونا - (جمع کیساتھ زیادہ آتا ہے) ؎

ملتی نہیں ہو آنکھ حریف دُوں سے چار اب　آتا ہے روز دھیان جو ہنستے ہیں یار اب
مکتا ہے سر لحاظ سے کچھ بلد بار اب　اُن اُنکی گرمیوں نے کیا شرمسار اب
احباب جب کسی کیلئے جان کھوتے ہیں
ہم اپنے جی میں خُوب ہی شرمندہ ہوتے ہیں (شکوہ)

آنکھ چُرا جانا - ف - فعلِ لازم - آنکھ بچا جانا - نظر بچا جانا - اغماض کر جانا - ٹال جانا۔ چھُپ جانا - کنارہ کرنا - کترا جانا ؎

ل سب میری مُلاقات سے کنیاتے ہیں　دیکھتے ہیں جو مجھے آنکھ چُرا جاتے ہیں
راگلی سی نوازش نہیں فرماتے ہیں　کون وُہ دوست ہیں جو دوست کے کام آتے ہیں
وائے افسوس کسی کا نہیں دل جلتا ہے
جو گزرتا ہے اِدھر پھیر کے مُنہ چلتا ہے (بحر)

آنکھ چُرا کر دیکھنا - ف - فعلِ متعدی - دُوسرے کی نگاہ بچا کر دیکھنا - چھُپ کے دیکھنا - کن انکھیوں سے دیکھنا - گوشۂ چشم سے دیکھنا - جھانک کر دیکھنا - چوری سے دیکھنا - دُزدیدہ نظر ڈالنا ۔

آنکھ چُرا کر کچھ کرنا - ف - فعلِ متعدی - نظر بچا کر کوئی کام کرنا - چوری چھُپے کچھ کرنا - چور(ی) سے کوئی کام کرنا ؎

میں ایکبار آنکھ چُرا کر جو پی گیا　لایا نہ زخم دھونے کو پھر چارہ گر شراب (سالک)

آنکھ چُرانا - ف - فعلِ لازم - آنکھ چھُپانا - کسی سے آنکھ بچانا - نہ دیکھنا - نظر بچانا - ٹالنا - اغماض کرنا - کترانا - چشم پوشی کرنا - دیکھو (آنکھیں چُرانا نمبر ۱ - ۲ - ۳) ؎

لشکرِ غم کو دیا پیاس میں پانی شہ نے　تھا کسی اہلِ کی آنکھ چُرائی دی گئی (سلام)
ہم اپنا حال اُن کو دکھانے چلے گئے　لیکن وُہ ہم سے آنکھ چُرا کر چلے گئے (نامعلوم)
عیاں ہے عالم پہ جگہ سے چُراتے آنکھ ہیں　پھری ہوئی ہے شماری نظر کی ونے (رندؔ)

(۲) غرور یا شرم یا کراہیت سے آنکھ پھیرنا - مُتوجّہ نہ ہونا - توجّہ نہ دینا - بے پروائی کرنا - دھیان نہ دینا - خاطر میں نہ لانا - بے التفاتی کرنا - خیال نہ کرنا ؎

کیوں چُراتا ہے وہ کافر مجھ سے آنکھ　کیا نگاہِ چشمِ حسرت دیکھ لی (رندؔ)
سُرخ لب کیوں مِسی آلُودہ اُسے تم نے دکھائے　بلبل اب آنکھ چُرانے گُل سوسن لگی (جُرأت)
حسرت بھرا دو مسکا مُجھ پہ یا ستاؤ نے دِل　محفل میں تیری آنکھ چُرانے سے اُٹھ گیا (ایضاً)
بنا دیا آبِ رواں کا جو دو پتّا　وہ مثل حباب آنکھ چُرا کے ہم سے ہوا (امانت)
لیلیٰ تو یہ سے آنکھ چُراتی ہے کس لئے　مجنوں تو محوِ چشمِ غزالاں ہے دلدلوں (زغافل)
دُزدی کے جُرم میں ہنوں ماخوذ روزِ حشر　دوریش سے چُراتے ہیں کیا بادشاہ آنکھ (اسیر)

آنکھ چمکانا - ف - فعلِ متعدی - آنکھ مٹکانا - پلکیں نچانا - آنکھ گھُمانا - اترا کر دیدے مٹکانا ۔

آنکھ چھُپانا - یا چھُپا لینا - ف - فعلِ متعدی - (۱) آنکھ چُرانا - نظر بچانا - سامنے نہ آنا - ٹالنا - نہ دیکھنا - رُخ پھیرنا - لاج کرنا - کسی بُرے کام کے کرنے سے شرمندہ ہونا - شرم کرنا - خجل ہونا - (۲) مغرور ہونا - خود بین ہونا - پہلی واقفیت کو فراموش کرنا ؎

سُرمہ لگا کے یار چھُپاتا ہے مجھ سے آنکھ　گستہ ہُوں اِس بہانہ کو نہالہ دار کا (غافل)
ایک نگہ کی اُمید اُس کی چشمِ شوخ سے ہم کو نہیں
اپنے اُدھر دیکھے گا یہ مجھ سے آنکھ چھُپا دے گا (میر)
وہ نہیں اب کہ فریب سے لگا لیتے ہیں　ہم جو دیکھیں ہیں تو آنکھ اپنی چھُپا لیتے ہیں (ایضاً)

آنکھ چیر چیر کر دیکھنا - ف - فعلِ متعدی - آنکھ پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ۔

آنکھ داب کر دیکھنا - ف - فعلِ متعدی - ایک آنکھ بند کرکے دیکھنا - بھینگے پنے سے دیکھنا - آنکھ کو ذرا بھیچ کر دیکھنا ۔

آنکھ دبا کر دیکھنا - ف - فعلِ متعدی - دیکھو (آنکھ داب کر دیکھنا)

آنکھ دُکھا - ف - اسمِ مذکر - وہ شخص جسکی آنکھ دُکھتی ہو ۔

آنکھ دِکھانا - یا - دِکھلانا - ف - فعلِ متعدی - (۱) آنکھیں نکالکر دیکھنا گھُور کر دیکھنا - دیدے نکالکر دیکھنا - دیدے نکالنا - گھُورنا - کٹورنا ؎

تابِ نظارہ نہیں پہلے ہی یاں　تم مجھے آنکھیں دکھاتے کیوں ہو (شیفتہ)
گھُور کر اُسنے چلن سے جو ہم کو آنکھ دکھلائی　غزالِ چشم پہ دھوکا ہُوا شیرِ نیستاں کا (نظیر)

(۲) خفگی کی نظر سے دیکھنا - تیوری چڑھانا - چیں بجبیں ہونا - مُنہ بگاڑا کرنا - خفا ہونا - تُرش رُو ہو کر دیکھنا - تُرش رُو ہونا - ڈانٹنا - ڈپٹنا - چشم نمائی کرنا - گھُور دکھانا - دھمکانا - تہدید کرنا - تخویف کرنا - گھُرکی دینا - تحکّم کرنا ۔

آنکھ

آنکھ دکھلاتے ہیں لوگ اُنکو جو دولت بھی جاتے ہیں آئینہ کرتے ہیں اشارت ان دنوں (معروف)
کیوں آنکھ دکھاتا ہے ترا حلقۂ گیسو ہے ہم کو اسی چشم تماشائی کا غم و رنج (ظفر)
جرأت شب اُسکو بزم میں سب دیکھتے ہے اک میں ہی اُس کی آنکھ دکھانے سے اٹھ گیا (جرأت)
میں کیا قصد کروں یہ بزم میں کب آنکھ کیوں تو نے یار دکھلائی (؏)
برسوں ہیں وہاں جائیے تو کھوٹے ہو دربان اور آنکھ دکھاتا ہے ہمیں روزنِ دیوار بھی (؏)
یادِ عارض میں بُرا ہے جان کا دشمن چراغ آنکھ دکھلاتا ہے شب بھر صورتِ رہزن چراغ (ذوق)
اُلفت ہے جو عاشقوں پر آپ کے رغبت کی آنکھ آنکھ دکھلاؤ تم اپنے روزنِ دیوار کو (آتش)
میری وحشت نے چراغِ راہ جو سمجھا اسے آنکھ دکھلا کر مجھے غولِ بیاباں رہ گیا (؏)
جس دن سے تم نے آنکھ دکھائی ہے او مسیح پرہیز کیا ہی مردم بیمار نے کیا (طوبا)
یہ گُل لالات کو چھائی کہ آئی تو یہ مینہ نے وہ آنکھ دکھائی کہ آئی توبہ (انشا)
(۳) اشارہ و کنایہ کرنا۔ رمز و کنایہ کرنا۔ آنکھوں ہی آنکھوں میں باتیں کرنا ؎
مُنہ پھیر کے ایک مسکرا دی آنکھ ایک نے ایک کو دکھائی (گلزارِ نسیم)
(۴) بے مروّتی کرنا۔ رکھائی دینا۔ بے دید ہونا۔ بے مروّت ہونا ؎
پہلے کرتے تھے لڑائی کب کیا دکھلاتے تھے ربطِ آشنائی کب کیا
جب سے تجھے دل کو تم دکھلاتی وہ آنکھ جس آنکھ نے کیفیت سمجھائی کیا کیا (جرأت)
آنکھ دیکھ کے کچھ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جان بوجھ کر کچھ کرنا۔ آنکھوں دیکھتے کچھ کرنا ؏
آنکھ دیکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تربیت پانا۔ تعلیم پانا۔ صحبت برتنا۔ دیکھو (آنکھیں دیکھنا) ؎
کس طرح دل نہ شعر میں کامل ہو رند دس برس دیکھی ہو آتش سے جب اُستاد کی آنکھ (رند)
آنکھ ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) نظر ڈالنا۔ نگاہ کرنا۔ نظر کرنا۔ دیکھنا۔ ملاحظہ کرنا۔ نظارہ کرنا۔ نظارہ مارنا۔ جھانکنا۔ سرسری نظر سے دیکھنا ؎
اے بے بختی تری تاثیر کے قابل ہیں ہم آنکھ ڈالی جس دو شالے پر وہ کمبل ہو گیا (امانت)
(۲) میل کرنا۔ راغب ہونا۔ عشق کرنا۔ پریت کرنا۔ نینا لگانا۔ آنکھ لگانا۔ توجّہ کرنا ؎
جز تیرے نقشۂ تصویر ہزاروں دیکھے ڈالتے آنکھ نہ پایا کوئی اتنا دلچسپ (نسیم دہلوی)
اب تو اُس ترکِ چشم قاتل پر آنکھ ڈالی ہے دیکھئے کیا ہو (اسیر)
خوش چشم سب جہاں کے امانت ہیں بے وفا جی چاہتا ہے آنکھ کسی پر نہ ڈالئے (امانت)
پھیری ہر اک نے نظر ملاقات میں نظر صدمے اُٹھائے آنکھ حسینوں پہ ڈال کے (؏)

آنکھ

(۳) تاکنا۔ ارادہ رکھنا۔ والت رکھنا۔ نیّت رکھنا ؎
تیغ میں جو ہر نہ اوقابل سمجھنا اسکو تو ڈالتی ہے باپمانوں پر تری تلوار آنکھ (رند)
(۴۔ع) بدنگاہ دیکھنا۔ بُری نگاہ سے دیکھنا۔ کسی استری کو بُری درشٹی سے دیکھنا۔ خراب کرنے کا ارادہ رکھنا۔ ارادۂ بد کرنا۔ بدی سے دیکھنا
آنکھ ڈبڈبانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ میں آنسو بھر آنا۔ آبدیدہ ہونا۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ؎
ڈبڈبائی آنکھ آنسو تھم رہے کاسۂ نرگس میں جُوں شبنم رہے (سودا)
آنکھ ڈھکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آنکھ بند کرنا۔ آنکھ میچنا۔ آنکھ موندنا۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)
آنکھ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پیار کی نظر سے دیکھنا۔ محبت رکھنا۔ (۲) دیکھتا۔ تاکنا۔ کسی استری کو بُری درشٹی سے دیکھنا۔ نظرِ بد سے گھورنا (۳) آس کرنا۔ اُمید رکھنا۔
آنکھ روشن کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ملاقات کرنا۔ دیکھ کر خوش ہونا۔ آنکھ کو تازگی پہنچانا۔ دیکھکر مسرور ہونا۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)
آنکھ سامنے نہ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ نہ ملانا۔ نظر نہ ملانا۔ نظر سامنے نہ کرنا۔ شرمانا۔
آنکھ سامنے نہ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ کا مقابل نہ ہونا۔ نظر نہ ملنا۔ آنکھ نہ ملنا۔ آنکھ رو برو نہ ہونا۔ (۲) تاب نہ لانا۔ متحمل نہ ہونا۔ کسی چیز کے دیکھنے کی برداشت نہ کرنا ؎
آنکھ کچھ اپنی ہی اُسکے سامنے ہوتی نہیں جسنے وہ خونخوار تیغ دیکھی دہل کر رہ گیا (میر)
(۳) شرم کھانا۔ لجانا۔ شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھانا۔ شرمندہ و مجحل ہونا ؎
سامنے ہوتی نہیں اُس شمع رو کی اپنے آنکھ
اے صبا محفل سے پروانہ کی خاکستر اُٹھا (آتش)
آنکھ سرخ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ لال کرنا۔ غصّہ کرنا۔ خفا ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ (اب کم بولتے ہیں)
آنکھ سے آنکھ ملانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ مقابل کرنا۔ آنکھ لڑانا۔ نظر لڑانا۔ آنکھ چار کرنا ؎
کرتے ہو تم کبھی نظریں یہ بھی کوئی مروّت ہے
برسوں سے پھرتے ہیں جدا ہم آنکھ سے آنکھ ملا دو (میر)
(۲) ہم چشم ہونا۔ یکساں آنکھ ہونا۔ مانند ہونا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کرنا

یار کی آنکھ سے تو آنکھ ملائی تُو نے گردشِ چشم بھی اے نرگسِ شہلا دِکھلا (آتش)

(فقرہ) آنکھ سے آنکھ ملاؤ اَور ناک سے ناک ❊

آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو گرنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ سے متواتر آنسو گرنا - آنسو ٹپکنا - زار قطار رونا - زار زار رونا - آٹھ آٹھ آنسو رونا ❊

آنکھ سیدھی رکھنا - ہ - فعلِ متعدّی - نظر سیدھی رکھنا - ربط ضبط اَور مُوافقت قائم رکھنا - بے رُخی نہ کرنا ❊

آنکھ سیدھی ہونا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ ٹیڑھی نہ ہونا - میل جول ہونا - ربط ضبط اَور مُوافقت ہونا ؎

وہ گئے دِن جو ہمیشہ تجھ سے سیدھی آنکھ تھی
جب نہ تب مَیں اب تو پاتا ہُوں نِگاہِ یار کج (ناسخ)

آنکھ سے دیکھ کے کچھ کرنا - ہ - فعلِ متعدّی - بہُت سوچ سمجھ کر کوئی کام کرنا - دیکھ بھال کر کچھ کام کرنا - جان بُوجھ کر کچھ کرنا ❊

آنکھ سے دیکھنا - ہ - فعلِ متعدّی - بچشمِ خُود دیکھنا - اپنی نظروں سے دیکھنا

آنکھ سے گرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) نظر سے گرنا - سُبک ہونا - خفیف ہونا - ہلکا ہونا - بیقدر ہونا - تُچّھ ہوجانا - ذلیل و خوار ہونا - عزّت باقی نہ رہنا - اِلتفات کم ہونا - مثالیں دیکھو (آنکھوں سے گرنا نمبر ۱ - ۲) (۲) اِعتبار جاتا رہنا - خیال گھٹنا - اِلتفات کم ہونا ❊

آنکھ سے لہُو ٹپکنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ سے خُون گرنا - لال آنسو نکلنا (ایشیائی شاعروں کا خیال ہے کہ جب روتے روتے آنکھ میں آنسو نہیں رہتے تو دِل کا خُون آنکھ کے رستہ سے نِکلنے لگتا ہے - چُنانچہ اِسی وجہ سے اُنہوں نے آنسو کو لختِ جگر باندھا ہے) ❊

آنکھ سے کیوں لہُو ٹپکتا ہے دِل میں کُچھ درد سا ہے کیا باعث (سالک)

آنکھ سینکنا - یا - سیکنا - ہ - فعلِ متعدّی - لُغوی معنے آنکھ گرم کرنا - اِصطلاحی حسینوں کو گھُورنا - دِیدار بازی کرنا - نظّارہ کرنا - گھُورا گھاری سے حسرت نِکالنا - کِسی خُوبصُورت آدمی کو دیکھ کر اپنا دِل ٹھنڈا کرنا - نظّارہ سے دِل کی حسرت نِکالنا (جمع کیساتھ زیادہ برتو ہیں) ؎

اُس مہر کا نظّارہ تو مُشکل ہے امانت خُورشید سے سینکا کرو دو چار گھڑی آنکھ (امانت)

انگاروں پہ تو بیٹھ کے اِن شعلہ رُخوں کے نظّارہ سے ہم آنکھ بھی سینکا نہ کریں گے (تسلیم)

آنکھ سے نہ دیکھنا - ہ - فعلِ لازم - نظر نہ کرنا ❊ خیال میں نہ لانا - خاطر میں نہ لانا - حقیر سمجھنا - توجّہ نہ کرنا - میل نہ کرنا ؎

یُوسف تُمہارے سامنے بازار میں تو آئے دیکھے کبھی نہ اُسکو خریدار آنکھ سے (ندیم)

آنکھ شرمانا - ا - فعلِ لازم - آنکھ لجانا - آنکھ نیچی ہونا - لاج کرنا - حیا مند ہونا ❊

آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پُورا - مثل - مال دار بے وقوف - شریف نادان - خرّاج - فضُول خرچ ؎

بابے پن میں آنکھ لگی اَور دِل میرا اُلجھایا گانٹھ کا پُورا آنکھ کا اندھا ایسا سیاں پایا (پیلی کتاب)

(فقرہ) بھیج کوئی آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پُورا (روکاندار)

آنکھ کا پانی ڈھلنا - ہ - فعلِ لازم (عو) بے شرم و بے حیا ہونا - لاج نہ رہنا - بلجّا ہونا - نہایت بے غیرت و بے شرم ہونا ؎

شبنم کو نِگاہوں میں مجھ و چھی بو گریں کیا آنکھ کا پانی چمنستاں میں ڈھلا ہے (امانت)

(فقرہ) لڑکی تیری تو آنکھ کا پانی ڈھلگیا ہے تجھے کِسی کا بھی لحاظ نہیں - (عو) -

آنکھ کا پانی مرنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ کا پانی ڈھلنا)

آنکھ کا پردا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) آنکھ کا خول ❊ آنکھ کی جھلّی - آنکھ کا غلاف (۲) آنکھ کا لحاظ - آنکھ کی شرم ❊ لاج - حیا - سنکوچ ؎

کہا مَیں نے جو اُس پردہ نشیں کو کریں پردہ میں کب تک گُفتگو ہم
تو بولی آنکھ کا پردہ ہے لازم نہیں ہوتے تُمہارے رُوبرو ہم (قطعۂ ظفر)

آنکھ کا تارا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) آنکھ کا تِل - مردُمکِ چشم - آنکھ کی پُتلی - پلک (۲) آنکھ کی روشنی - روشنیِ چشم - آنکھ کی جوت - تیور - نُور - اُجالا (۳) نہایت پیارا - نہایت عزیز - جان سے پیارا ❊ اَولاد - بیٹا - قُرّۃُ العین - راحتِ چشم - خنکیِ چشم - آنکھ کی ٹھنڈک ؎

وہ دِل کہ جسے مَیں نے کیا آنکھ کا تارا آخر کو اُسی دِل نے مجھے مار اُتارا (مصحفی)

نگہ مہر سے دیکھو جو ذرا تُم مجھ کو آنکھ کا تارا سمجھنے لگیں مردُم تجھ کو (ظفر)

لوری

سو میرے سیّد جانی سو جا سو میرے شکل کی نشانی سو جا
سو میرے احمد پیارے سو جا سو مری آنکھ کے تارے سو جا
تیرے صدقے ذرا گود سے اُتر کر سو جا تیرے واری نہ بہُت جاگ تُو دم بھر سو جا
دُو گرمی میں پلک پیٹ سے بچے سو جا نہ تو گودی میں نہ پلک پیٹ سے بچے سو جا
اے لے پنکھا میں ہلاتی ہُوں تو پڑ کر سو جا اے لے مکھی میں اُڑاتی ہُوں تُو پڑ کر سو جا
تُو غنیمت یہ سمجھ ماں کا سُلانا سو جا پھر کہاں ہوگا میسّر یہ جھُلانا سو جا

آنکھ کا جالا - ہ - اِسم مذکّر - آنکھ کی پُتلی کے اُوپر کی جھلّی - آنکھ کی جھلّی ؎

کب لائق نظّارہ جاناں نہیں ظالم کب چرخ مری آنکھ کا جالا نہیں ہوتا (شوکت)

آنکھ

آنکھ کا کاجل چرانا - ہ - فعلِ متعدی - (مُبالغاً دُزدی) چوری کے فن میں یکتا ہونا - کمال عیّار ہونا - چاتر ہونا - جیسے وہ حرّاف تو آنکھ کا کاجل چراتی ہے ؎

سکھائی کس نے چوری چشمِ تر اشکوں کے رومالوں کو ۔ ہُوئے یہ چور ایسے آنکھ کا کاجل چراتے ہیں (ظفرؔ)

آنکھ کا ڈھیلا - ہ - اسم مذکر - آنکھ کا ڈھیا - دیدہ - حدقہ - آنکھ کا ٹبا ؎

آنکھ کا ڈھیلا تصوّر سے لگایا چاہئے ۔ یار کی انگیا کی چڑیا کو اُڑایا چاہئے

آنکھ کھٹکنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) آنکھ کھڑکنا - آنکھ میں درد ہونا - آنکھ میں ٹیس ہونا - ٹیسیں مارنا - چیک مارنا - چمک مارنا - آنکھ دُکھنا ؎

لنگ مارو گلال شندی سے کرشن لال (ہولی)

جائے کنونگی میں کس رہا ہے آنکھ کھٹک موری بھئی ہے لال

آنکھ کُھلنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) چشم وا ہونا - جاگنا - بیدار ہونا ؎

کٹ جائے وہ زبان جو چہچہے دعائے غیر ۔ پھوٹے وہ آنکھ جو کہ نہ وقتِ سحر کُھلے (آتشؔ)

خیالِ صبح میں سویا تو آنکھ پھر نہ کُھلی ۔ دکھانے آئینہ جب تک نہ آفتاب آیا (")

سوتا ہی چھوڑ جاتے مجھے اہلِ کارواں ۔ اچھا ہُوا جو آنکھ مری پیشتر کُھلی (غافلؔ)

ترے پن چونک چونک اٹھتے ہیں ہم از بسکہ راتوں کو

کُھلی ہے جب ہماری آنکھ تجھ کو ہی پکارا ہے (")

بیکلی دل کو ہوئی اور بھی کُھلتے ہی آنکھ ۔ شب جو میں خواب میں اُس رشکِ چمن پہ پنا (ظفرؔ)

کل دیکھتے ہیں جب ہم نے ایک چنچل شوخ بڑی جھٹ سے (بندہ نظیرؔ)

یکبار گلے سے آ لپٹی اور لیٹ پلنگ پر جھٹ پٹ سے

سینہ سے سینہ لگتے ہی دل جوش میں آیا خفت پٹ سے

کچھ اور ارادہ تھا دل میں کمبخت کسی کی آہٹ سے

جب عین مزے کا وقت ہوا تب کُھل گئی آنکھ مری پٹ سے

(۲) خبر پڑنا - ہوشیار ہونا - چونکنا - چیتنا - (فقرہ) گھر کا کھو کر آنکھ کُھلی (۳) پیدا ہونا - جنم لینا - دُنیا میں آنا - ہوش سنبھالنا - ہوش پکڑنا ؎

بدرے تار دیکھے اُسی چاند کو میں نے دیکھا ۔ آنکھ کُھلتے ہی ہُوا جلوۂ جاناں پیدا (ناسخؔ)

گُلِ تر دیکھے کتنے ہیں گُل نام ہے کس کا ۔ صیّاد ہماری تو کُھلی آنکھ قفس میں (")

کُھلی ہے خانۂ صیّاد میں ہماری آنکھ ۔ قفس کو جانتے ہیں آشیاں نہیں معلوم (آتشؔ)

اس گلشنِ ہستی میں عجب دید ہے لیکن ۔ جب آنکھ کُھلی گُل کی تو موسم ہے خزاں کا (سوداؔ)

(۴) واقف ہونا - آگاہ ہونا - جاننا - ہوش میں آنا ؎

مری آنکھ جب تک کُھلی نظر میں گوہر حال تھا ۔ کُھلی آنکھ تو نہ خبر رہی کہ وہ خواب تھا کہ خیال تھا (ظفرؔ)

(۵) متحیر ہونا - حیران ہونا - بھچکا ہونا - متعجب ہونا - (فقرہ) باہر سے جو آئے تو گھر کا صفایا دیکھ کر آنکھ کُھلی - (۶) بہار پر پہنچنا - رونق پر پہنچنا - جوبن پر آنا - تازہ ہونا - سرسبز ہونا - دُنیا کی ہوا لگنا ؎

کمی نشو سے نہ تھی میری ہستی ۔ آنکھ کُھلتے ہی میں تمام ہوا (اسیرؔ)

آنکھ کھولنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) چشم وا کرنا - جاگنا - بیدار ہونا (۲) چیتنا - ہوشیار ہونا - خوابِ خرگوش سے بیدار ہونا ؎

وہ خود نمائی ہیں کہ زمین جس نے نہ دیکھی پائی ۔ جو آنکھ کھول کے دیکھو تو آسمین مستور (حضورؔ)

پیا پیا سب کہت ہیں اور پیا ہیں سب کی اور ۔ غافل کھول آنکھ اپنی پیا ملیں نہ ہی لہور (دوہا)

بھائی بند کٹم قبیلا جب نے منتر گنا دے ۔ آنکھ کھول جب دیکھے باؤرے سب سپنا کر بادسے (بھجن کبیر)

بھورے من رے اب کا ہیکو پچتا وے

(۳) ہوش سنبھالنا - ہوش پکڑنا - چونچال ہونا (۴) پیدا ہونا - جنم لینا ؎

یہ وہ آنکھیں ہیں جو ہیں ناآشنا روئے غیر ۔ آنکھ کھولی جب سے میں نے تو نظر آیا مجھے (رندؔ)

(فقرہ) ابھی تم نے آنکھ کھول کر دیکھا ہی کیا ہے ۔

آنکھ کے آگے - ہ - تابع فعل - (۱) آنکھ کے سامنے - آنکھ کے روبرو (مثل) آنکھ کے آگے ناک سوجھے کیا خاک -

(ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں کہ جس کے سامنے کوئی چیز رکھی ہو اور پھر اُسکو نہ دیکھے اور اِدھر اُدھر ڈھونڈھتا پھرے (مطلب) بیوقوف اور دوسرے معنے ہیں اپنوں کا عیب کوئی نہیں دیکھتا)

پھر جائے دیدۂ چشمِ صنم آنکھ کے آگے ۔ گر چمن نرگسِ شہلا نہ کریں گے (مومنؔ)

(۲) آنکھوں دیکھتے - روبرو - آگے - موجودگی میں -

آنکھ کی بدی بھوؤں کے آگے - مثل - کسی شخص کا عیب اور قصور اُسی کے کنبہ یا دوست کے آگے بیان کرنا - ایک عزیز کی شکایت دوسرے عزیز کے روبرو کرنی ۔

آنکھ کی پتلی - ہ - اسم مؤنث - (۱) مردمک - مردمکِ چشم - آنکھ کا تارا ؎

پتلی ترا ہے آنکھ کی اپنی خیالِ دوست ۔ یاں تو یہ حال ہے نہیں معلوم حالِ دوست (آتشؔ)

یا وصفِ مشتاق سے اُس آنکھ کی پتلی ۔ کیا سیپ کے تنکے میں لڑاتی ہے کھڑی آنکھ (شوقؔ)

(۲) پیارا - عزیز - لاڈلا - نہایت پیارا - نہایت عزیز - (فقرہ) بیٹا تم ہمارے جگر ہو آنکھ کی پتلی ہو ۔

آنکھ کی پتلی پھرنا - یا - پھر جانا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ کی پتلی کا چڑھ جانا - مردمکِ چشم کا اپنی اصلی حالت پر نہ رہنا - علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا ۔

(چونکہ نزع و قبض ہوتے وقت حرارتِ جسم دبیدم گھٹتی جاتی ہے - اور اُس کی کمی سے اعصاب

آنکھ

ہم دیکھتے اور سُنگھتے ہیں۔ پس اِس تشنج کی وجہ سے آنکھ کی پُتلی اور ناک وغیرہ میں فرق آجاتا ہے)

جیبت گر دیکھا اِسلحہ سرکاری پھرتی تو پُتلی آنکھ کی کیوں آپ سے باہر کی پھرتی (معروف)

آنکھ کے سامنے - ہ - تابعِ فعل - دیکھو (آنکھ کے آگے) آنکھ کے رُوبرُو

آنکھ گاڑنا - یا - گڑونا - ہ - فعلِ متعدی - گہری نگاہ سے دیکھنا - بغور دیکھنا - نظر جما کر دیکھنا - نظر لڑا دینا - گھورنا - (گڑونا کم بولا جاتا ہے)

آنکھ گرم کرنا - ہ - فعلِ متعدی - (کم بولا جاتا ہے) دیکھو (آنکھ سینکنا)

آنکھ گڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھ دھسنا - آنکھ بیٹھنا (۲) نظر جمنا نظر گڑنا - (بے حیا اور ڈھیٹ کی نسبت بھی بولتے ہیں) سہ

نقشِ قدم یار جو دیکھا دمِ گلگشت نرگس کی روش صحنِ گلستاں میں گڑی آنکھ (امانت)

(فقرہ) تیری آنکھ تو کھانے میں گڑ گئی - (عو)

آنکھ لال کرنا - یا - لال پیلی کرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھ سُرخ کرنا غضب ناک ہونا خفا ہونا خشمگیں ہونا غصہ ہونا - (رجع کیساتھ زیادہ بولتے ہیں)

مت لال کر آنکھ اشکِ خوں پر دیکھ اپنا لہو بہائیں گے ہم (مومن)

آنکھ لجانا - ہ - فعلِ لازم - شرم و حیا سے آنکھ نیچی کرنا - لحاظ کرنا - شرمانا - مُروّت کرنا سہ

گُل پھلا کر باغ سے کیا کوئی آئی ہے نسیم کیوں لجائی آنکھ اِس نرگس کی کیوں محجوب ہے (رشک)

(مثلیں) مُنہ کھائے آنکھ لجائے - آنکھ لجائی دیکھی پر آئی

آنکھ لڑانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) آنکھ مِلانا - آنکھ سے آنکھ مِلانا - نگہ لڑانا - ٹکٹکی باندھ کر دیکھا کرنا سہ

گھر سے باہر یہ کہا کِس نے کہ آیا کیجے روزنِ در سے ذرا آنکھ لڑایا کیجے (نصیر)

(۲) جھانکی دینا - معشوقانہ انداز سے آنکھ لڑانا - (۳) گھورنا - گھورا گھاری کرنا - دیدہ بازی کرنا - نظر بازی کرنا - نظر لڑانا سہ

دوستی شرطِ وفا خیر لڑائی ہی سہی آج وہ آنکھ کو غیروں سے لڑا دیکھیں تو (نسیم)

لڑا لا آنکھ تم سو سو طرح سے پُھرتیں کٹکا نگہ کی برچھیاں مژگاں کی تیر دیکھی بھالی ہیں (امانت)

کرو ہے دیدہ مُجھ پر بے تابی سے جب اُسے دیکھنا تب آنکھ لڑانی ہم کو (جرأت)

رات بھر ہر ایک اختر سے لڑا کی میری آنکھ ... شور دل میں تیرے زخمِ دیوار کا (ناسخ)

کاش تُجھیں محفل بدل کر ستم دیکھا کریں ہر کسی سے وہ لڑائیں آنکھ ہم دیکھا کریں (تجمیدی)

(۴) دوچار ہونا - مُلاقات پیدا کرنا سہ

اُسے حُسن جو دیکھتے ہیں تیرے بھلا کو ہم ہے ہر کسی سے آنکھ لڑانا بہت بُرا (منظر)

(۵) عاشقی کرنا - پریت کرنا - محبت کر لینا - نیہا لگانا - نیہا کرنا - نگاہ پیدا کرنا

سب سنّوں میں اگر لاکھ بُرائی ہوگی پر کہیں آنکھ لڑائی تو بڑائی ہوگی (دلسوز)

بس کہ لڑتی آنکھ اُنہوں نے بھی لڑی جو پھولوں کی

آج ہماری اُسی دیکھو کیسی لڑائی ہوتی ہے ۔ (ظفر)

آنکھ اُس شوخ ستمگر سے لڑا بیٹھے ہیں بس چلے یا نہ چلے جی تو جلا بیٹھے ہیں (فراق)

دل کو کھینچے ہے چشمکِ انجم آنکھ ہم لے کہاں لڑائی ہے (میر)

ہماری گر بیقراری کا اب احوال پہیے تو جو تُو نے بھی کسی سے آنکھ لڑائی ہو (جرأت)

(۶) تاک جھانک کرنا - تاک جھانک کرنا سہ

ہاں کُھل کے نگاہ در سے لڑا آنکھ غیر سے تیری بلا سے دِل میں کسی کے نشاں ہو (شیفتہ)

(۷) آنکھ سے اِشارہ و کنایہ کرنا - اِشاروں میں گُفتگو کرنا سہ

لڑائے جاتے ہیں وہ آنکھ دیکھ اب بھی غیروں سے

مری اِس بات پر اُن سے لڑائی گر ہوئی تو کب (ظفر)

جو بیٹھتا ہوں پاس میں مشہور ہوں جیسے تم دُور سے جو آنکھ لڑا کر چلے گئے (جرأت)

(۸) ہم چشمی کرنا - مقابلہ میں آنا سہ

غیر گھورے گر بد سے تجھے حیف ہے یار آنکھ ہم سے جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی (آتش)

ہر وقت مہماں آنکھ لڑانا نہیں اچھا ہر بات میں تیور کا چڑھانا نہیں اچھا (منظر)

(۹) ایک کھیل بھی ہے - جس میں بچے آپس میں شرط لگا کر گھڑیوں آنکھ سے آنکھ مِلایا کرتے ہیں اور معشوق بھی اِسکی اکثر مشق کرتے اور ایک دُوسرے سے آنکھ لڑاتے ہیں سہ

تُمہارے سامنے جب تک ہے لڑا آنکھ غروب ہووے تو یہ جان لو کہ ہار جاند (امانت)

آنکھ لڑجانا - ہ - فعلِ لازم - نگاہ لڑ جانا - دوچار ہو جانا - اِشارہ کنایہ ہو جانا - عشق ہو جانا

آنکھ لڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) نظر لڑنا - نظر مِلنا - آنکھ سے آنکھ مِلنا - دوچار ہونا - نگاہ لڑنا - نظر بازی ہونا - دیدہ بازی ہونا - گھورا گھاری ہونا -

آتا کیوں آفت میں دِل تُجھ سے اگر لڑتی نہ آنکھ

دِل پہ ہے ڈالی ہوئی ساری مُصیبت آنکھ کی (ظفر)

بزم میں ہر کسی سے آنکھ اُس کی چوری چوری حیا سے لڑتی ہے (")

لڑتی نہ جائے آنکھ جو ساقی سے شیفتہ ہمکو تو خاک لُطف نہ آئے شراب میں (شیفتہ)

گو دو گھڑی تک اُس سے نہ دیکھا اِدھر تو کیا آخر ہمیں سے آنکھ لڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

آنکھ سے آنکھ جو لڑتی مجھے ڈر ہے دل کا کہیں یہ جائے نہ اِس جنگ و جدل میں مارا (")

(۲) تاک جھانک ہونا سہ

آنکھ

در پردہ آنکھ یار سے لڑتی ہے رات دن　　تاریخ کو پرشتہ ہے چاک قنات سے (نصیر)

(۳) عشق ہونا۔ تعشق ہونا۔ عاشق ہو جانا۔ فریفتہ ہونا۔ کسی کے اوپر ریجھ جانا۔ اپنے پیارے دیکھنے سے اُسکی پریم کے بس ہونا ؎

یک نظر دیکھے جو سر تن سے جدا ہوتا ہے　　بے جگر آنکھ لڑی دیکھئے کیا ہوتا ہے (مومن)

آنکھ لڑتے ہی گلا کاٹ کے رہ جاتے ہیں　　خاک سمجھے تیری ابرو کا اشارہ کوئی (سحر)

اس طرح سے یک لخت جو آنسو نہیں تھمتے　　معلوم ہوا اور دکہیں آنکھ لڑی ہے (درد)

جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وہ بچتا ہی نہیں　　ہے یہیں گُدی پہ شاید تری ناگن کو کا (رنگین)

آنکھ لڑتی ہے کہیں پیغام جاتا ہو کہیں　　تپسہ فرماتے ہو مجھ کو تم تو سرجائی سے ہو (جرأت)

دوستی مہمل ہے

(۴) ہم چشمی ہونا۔ مُقابلہ ہونا ؎

وجہ یہ تھی کہ ترے ساتھ لڑی آنکھ اُسکی　　ہم جو صورت سے تھے آئینے کے بیزار رہے (میر)

وہ پری ہی نہیں کچھ ہو کے لڑی بھی پہ تری　　آنکھ نرگس کی بھی دو چار گھڑی مجھ سے لڑی (انشا)

اپنی تری موتی کی لڑی سے جو لڑی آنکھ　　توڑ گی اب اُسے جان نہ اُسکو لگی پڑی آنکھ (ناسخ)

آنکھ لگا۔ یا۔ آنکھ لگا مرد وا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ وہ مرد جس سے آشنائی کے بعد نکاح ہوا ہو یا وہ شخص جس کے ساتھ آشنائی کر کے کوئی عورت آئی ہو۔ آشنائی کا خصم۔ آشنا یار۔ کیا ہوا مردوا (عو) ؎

گو آنکھ لگا مردوا تھا چھوٹی کا دیور　　گھر میں سے جا کے بڑا نام کر آیا (سپیہ پارعلی)

آنکھ لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ لڑانا۔ نینا لگانا۔ سینہ کرنا۔ لگن لگانا۔ نیہ لگانا۔ پریت کرنا۔ دل لگانا۔ عشق کرنا۔ محبت کرنا۔ عاشق ہونا۔ کسی کے پیار میں پھنسنا۔ پیار کرنا۔ دوستی کرنا ؎

دو طبیعت کو اپٹ لا کھ لگائے　　توج ایسے سے کوئی آنکھ لگا ئے (شوق)

سرکلی سے کوس ملک ہیسا دئی پری　　آنکھ لگائی تو جب سے گئی ری (شعری)

(۲) آنکھوں سے لگانا۔ آنکھ پر رکھنا۔ تعظیم کرنا۔ عزت دینا ؎

ایک نادر دیکھن کو نادے　　جو دیکھے سو آنکھ لگا دے (بیلی عینک)

آنکھ لگنا۔ یا۔ لگ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نیند آ جانا۔ آنکھ جھپکنا۔ سونا۔ استراحت فرمانا۔ آرام کرنا۔ شکھ فرمانا۔ آنکھ مُندنا یا مچنا ؎

جب کہ تہ خاک سکندر کی لگی آنکھ　　پھر آ کے نا آئینہ شہنشہ کی لگی آنکھ (نصیر)

لگ جائے شاید آنکھ کوئی دم شب فراق　　ناحیہ ہی کوئے آؤ کر افسانہ نواں نہیں (مومن)

نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی　　نہ مانے رات میں تا صبح شب زبان لگی (ہ)

بعد ایک عمر لگی آنکھ ذرا سونے دے　　نہ کرے شور قیامت ابھی بیدار مجھے (زیب)

سودا کی جو بالیں پہ گیا شورِ قیامت　　خدام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے (سودا)

آنکھ

لگ گئی آنکھ مری دیکھتا کیا خواب ہوں میں　　رخ جستم نظر آئے ہے نہ دید بہت (ذوق)

لگتی چلی تھی فتنۂ محشر کی آنکھ پر　　شکر گا ئے خوفی سو تم نے جگا دیا (رند)

ابھی صبح دکی لگی ہے آنکھ　　نکرو شور بلبلو چپ چپ (ظفر)

گو یہی زیادہ ہے پتا توراں دیکھیں گے ہم　　آنکھ تیری کیونکر لگے تیغ لگ جائیگی (ہ)

یہ طالع خوابیدہ جاگیں نہ جاگیں گے　　لگ جائیگی آنکھ اپنی جب وقت دعا ہوگا (آزردہ)

آنکھ جب لگتی ہے میری اُس پری کے دھیان میں

خواب میں بھی زیرِ سر پاتا ہوں زانو حور کا (غافل)

ضبط کرتا ہوں بہت پر قلقِ دل یکبار　　آنکھ لگنے نہیں پاتی کہ جگا دیتا ہے (جرأت)

اِس خجالت نے ابھی تک مجھے سونے نہ دیا　　ہجر میں لگ گئی تھی ایک آن میری آنکھ (وزیر)

(۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مائل ہونا۔ عشق ہونا۔ دل لگنا۔ محبت میں مبتلا ہونا ؎

جو مجھے کہتے ہیں تو اُس کا تماشائی نہ ہو　　کیا تماشا ہو اگر اُن کی کہیں لگ جائے آنکھ (ظفر)

آیا نہ کبھی خواب میں بھی وصل میسر　　کیا جانے کس وقت بری آنکھ لگی تھی (نظام)

آنکھ نہ لگنے سے سب احباب نے　　آنکھ کے لگ جانیکا چرچا کیا (مومن)

میں جانتی تھی آنکھ لگی دل کو شکر ہوا　　کمبخت کیسی آنکھ لگی اور دکھ ہوا (رضائی)

اب کے بچے اور ڈھب سے آنکھ لگی　　نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی (رنگین)

ہائے کس بے وفا سے آنکھ لگی　　نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی (ناظم)

رندی کبھی شرابی سے تیری لگی آنکھ　　تعبیر سُن جو خواب دیکھا شراب کا (سپیہ پارعلی)

آنکھ لگی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ وہ عورت جو آشنائی سے آئی ہو۔ آشنائی کی بیوی۔ وہ عورت جس کو آشنائی کر کے گھر میں ڈالا ہو۔ آشنائی کی ہوئی عورت ؎

آنکھ للچانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی چیز کی طرف آنکھ کا راغب ہونا۔ کسی شے کے دیکھنے پر میل کرنا۔ گھورنے کو جی چاہنا۔ رغبت کی آنکھ پڑنا۔ رغبت سے دیکھنا ؎

ہے غضب اپنی طبیعت اُس پہ آئی ہوئی　　جس پہ پڑتی ہے ہر اک کی آنکھ للچائی ہوئی (جرأت)

آنکھ مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سین مارنا۔ اشارہ کرنا۔ آنکھ سے کچھ کنایہ عشوہ و غمزہ کرنا۔ جھانولی دینا۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ پلک مارنا۔ چشمک زنی کرنا۔ عاشقانہ یا معشوقانہ طور سے دیکھنا۔ آنکھ مٹکانا ؎

جان قرباں ہیں اشاروں کے ملا ابرو کو تو　　صدقے اس چشمک زنی کے بے تکلف مار آنکھ (رند)

نہ خوش ہو دلِ مرگ خواہ کس طرح　　چلے آنکھ جلاد کو مارنے (ناظم)

ہے کرتی یہ وضع بھلا سوچئے تو آپ بائیں اودھر کو دیکھے اُدھر آنکھ مارئے (انشا)
اقرارِ وصل کا مجھے کیونکر یقین ہو جب تو مُنہ کو دیکھ کے اک آنکھ مارئے (طپیش)
تجھ سے مشکریکے اُسے زار زار چلے نرگس کو آنکھ مارکے بیمار کر چلے (سودا)
دیکھنا غیر سے جو ماری آنکھ تو ابھی اِس پہ مار سر ہو گی (معروف)
(۲) کسی کام کرنے کو آنکھ سے منع کرنا۔ کسی کام کے نہ کرنے کا اِشارہ کرنا۔
(فقرہ) وہ تو روپے دیتا تھا اِنہوں نے ایکے آنکھ ماردی۔ (۳) سنکارنا۔
بہکانا۔ لگادینا۔ اشتعالک دینا۔ سرکرادینا ؎
یوں آنکھ ہمیں دیکھ کے مت مار دیا کر خطرے ہیں بلا ہیں کو دسنکار دیا کر (میر)
(۴) طعنہ مارنا۔ ٹھٹھی اڑانا۔ حقارت کی نظر سے دیکھنا ؎
حلقۂ بگوشِ ابرو جب ہو ہلال اُسکا اختر پہ آنکھ مارے کیونکر نہ حال اُسکا (نصیر)
(۵) بتانا۔ جتانا۔ آگاہ کرنا۔ دکھانا۔ (اشعار میں) ؎
کیا غضب ہے کہ ذرا مجھ کو بتاکے تو وہیں آنکھ ہر ایک سے محفل میں وہ پُرفن مارے (جرأت)

آنکھ بچ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو) مرنا۔ مرجانا۔ جہان سے کوچ کرنا۔

آنکھ بچکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ عوام۔ بار بار آنکھ کو کھولنا اور بند کرنا۔
آنکھ مٹکانا۔ اِشارہ کرنا۔ پلکیں مارنا۔ جھپکانا۔ کنایہ کرنا۔ سینا بینی کرنا۔ ایماکرنا۔

آنکھ مچولی۔ یا۔ **مچول**۔ ہ۔ اسم مؤنث (آنکھ + میچنا) پُوربِ آنکھ مُندورا۔ آنکھ مُندوّل) باہر والے آنکھ بھولا کہتے ہیں۔ بچوں کا ایک کھیل ہے جسمیں ایک بچہ دائی بنکر بیٹھ جاتا۔ اور وہ ایک لڑکے کی آنکھیں بند کرلیتا ہے۔ جب باقی سب لڑکے چھپ جاتے ہیں تو یہ دائی اُس بچہ کی آنکھیں کھولدیتی ہے۔ اور یہ ہر ایک کو چھوتا پھرتا ہے جسکو یہ پکڑلیتا ہے وہ چور بنجاتا ہے اور پھر اُس کی آنکھیں بند کیجاتی ہیں۔ اگر سب بچے باری باری سے آکر دائی کو چھُو لیں اور چور کے ہاتھ کوئی بچہ نہ آئے تو وُہی چور رہتا ہے۔ جب یہ چور پکڑنے کو جاتا ہے تو ہر ایک بچہ اپنے داؤ گھات سے آتا جاتا اور دائی کو یہ کہکر چھوتا جاتا ہے کہ دائی دائی ترے ساتوں بھائی۔ اگر سات دفعہ ایک ہی بچہ چور بنا ہے اور کوئی اُس کے ذمہ نہ آئے تو اُسکی ٹانگ باندھی جاتی ہے۔ دہلی میں ایک گنڈل میں بڑھیا بناکر ایک لکڑی ہاتھ میں دیکر بٹھایا جاتا ہے۔ یہ بڑھیا پانی بھرنے جاتی ہے۔ لڑکے اِسکے گھر میں گھُس دیتے ہیں۔ یہ اُن کو لکڑی سے مارتی ہے۔ وہ ہاتھ نہیں آتے اگر اِس حالت میں بھی اپنے گنڈل کے اندر یہ بڑھیا کسی کو چھُولے تو وُہ چور بنجائے اور یہ اِس عذاب سے بچ جائے اِس کے بعد پھر نئے سرے سے کھیل شروع ہوتا ہے۔ اِسے لڑکے لڑکیاں سب کھیلتے ہیں فارس میں بھی یہ کھیل اِسی طرح کھیلا جاتا ہے صرف نام کا فرق ہے یہاں آنکھ مچولی یا آنکھ مچول کہتے ہیں وہاں سر ملک چشم بندک کہتے ہیں ؎

ہے تب مزا کہ آنکھ مچولی کے کھیل میں ہمسن کئی ہوں لڑکے ولا اُس صنم کیساتھ (نظیر)
دالان میں ہر ایکے دوڑاتے اور مجھے چپکے سے یوں کہے تو لپٹ رہیو تم کیساتھ (نظیر)
چار آنکھ ہونا ہی اُسے جو نظر ہے کھیلوں میں اُسے آنکھ مچولی نظر آئی (رشک)
کوسوں کی دیکھو آنکھ مچولی نہیں سند جب تم ہی یاں نہو تو وہاں چھونے تاکون (مومن)

آنکھ مِلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ سامنے کرنا۔ آنکھ روبرو کرنا۔ نظر ملانا
گرچہ نگاہ و مہر نہ ہو نگاہ و قہر پر آنکھ تو ملانے بلا سے یہی سہی (معروف)
(۲) سنگھ ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ مقابل ہونا۔ روبرو ہونا۔ سامنے ہونا۔
منہ دیکھو آئینے کا تری تاب لاسکے خورشید پہلے آنکھ تو تجھ سے ملا سکے (دلسوز)
مجھ سے اغیار کوئی آنکھ ملاسکتے ہیں منہ تو دیکھو وہ مرے سامنے آسکتے ہیں (انشا)
ملتا شہروں سے آنکھ ہے یہ صحرائی میں کیسا شاد ہوں گولی اگر ہرن کو لگے (رند)
(فقرہ) سپاہی سے آنکھ ملانے تو پہنے کا ڈر اور جو حاکم سے مقابلہ کرے تو جان کا خطرہ
(۳) ملنا۔ ملاقات کرنا۔ دوچار ہونا ؎
ہم سے پھر آنکھ ملانیکی رکھوں کیونکر چشم روزنِ در سے بھی جب آنکھ ملاتا نہ رہا (جرأت)
(۴) اِشارہ کرنا۔ ایما کرنا۔ رمز و کنایہ کرنا ؎
دیکھنا ہم کو تو پھر آنکھ ملاتا سب سے دھڑکے کیونکر نہ مرا ایسے اِشارات سے دل (جرأت)
(۵) لڑنے کو بلانا۔ دعوتِ جنگ دینا۔ خم ٹھونکنا ؎
تیغ پکڑ ہاتھ میں سب سے ملاتا ہے آنکھ آج کرے گا یہاں پھر کہیں گھمسان تو (ظفر)

آنکھ مِلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ دوچار ہونا۔ باہم نظر لڑنا۔ نظر بازی ہونا۔ آنکھ لڑنا۔ محبت ہونا ؎
ہنر کچھ ایسے نگاہیں وہ کرگئیں جادو دگرنہ یوں تو ملی آنکھ بارہا ہم سے (روشن)

آنکھ مَلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ حالتِ غنودگی یا سوکر اُٹھتے وقت آنکھ ہاتھوں سے رگڑنا ؎
جگایا انہیں پاؤں کرداب کے اُٹھے آنکھ ملتے ہوئے خواب سے (حسن)
نظر اُٹھتی نہیں کہ جب خوباں سوتے سے اُٹھ کے آنکھ ملتے ہیں (میر)

آنکھ مُندنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ بند ہونا۔ آنکھ میچنا (۲) سونا آنکھ لگنا۔ نیند آجانا (۳) مرنا۔ مرجانا۔ جہان سے گزرنا ؎

آنکھ

پست و بلندِ دہر پہ کیا کیجئے نظر — جب آنکھ مُند گئی تو برابر زمین ہے (دبیر)

کر بوالہوس ہے ہر چند برہ اِتنا — مُند جائے چشمِ عاشق تو بھی وہ لب نکولے (سودا)

آنکھ مُونْدے کُچھ کرنا - ف - فعلِ متعدّی - (عوام) آنکھ بند کر کے کوئی کام کرنا - بے دیکھے بھالے کوئی کام کرنا - بے سوچے سمجھے کوئی کام کر بیٹھنا - کسی کام میں احتیاط نہ کرنا - بے پروائی اور بے احتیاطی سے کوئی کام کرنا - لاُابالی پن اور بے پروائی سے کسی بات کا اختیار کرنا۔

آنکھ مُونْدنا - ف - فعلِ متعدّی - (۱) آنکھ بند کرنا - آنکھ میچنا - آنکھ بند کر لینا

آنکھ تک مُونْدنے دے غیرتِ عشق — ایسی میں تکشکی سے در گزرا (معروف)

(۲) فعلِ لازم) سونا - آرام کرنا - اِستراحت کرنا (۳) فعلِ لازم) بےخبر ہونا مرجانا - دُنیا سے گزر جانا - دُنیا کو چھوڑنا ؎

مُدّت تئیں باغ و بوستاں کو دیکھا — یعنی کہ بہار اور خزاں کو دیکھا
جُوں آئینہ کب تلک پریشان نظری — اب مُونْدنے آنکھ بس جہاں کو دیکھا (میر)

آنکھ مَیلی کرنا - ف - فعلِ متعدّی - بے رُخ اور بےمُروّت ہونا تیوری پر بل لانا

آنکھ مَیلی نہ کرنا - ف - فعلِ لازم - بے رُخ نہ ہونا - مُروّت نہ توڑنا - جی میں فرق نہ لانا - دل پر کچھ خیال یا ملال نہ لانا - نظر ٹیڑھی نہ کرنا تیوری نہ چڑھانا - نہ بگڑنا - خفا نہ ہونا ؎

بارِ عشق اُس نے اُٹھایا اور میلی کی نہ آنکھ — حوصلہ تو دیکھو مُشتِ خاکِ بے بُنیاد کا (آتش)

(فقرہ) اُن کا سارا مال لُٹ گیا مگر اُنھوں نے ذرا آنکھ نہ میلی کی۔

آنکھ میں آنکھ ڈالنا - یا - ڈالکر دیکھنا - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھ سے آنکھ مِلانا - آنکھ سامنے کرنا - گھُور کر دیکھنا - نظر سے نظر لڑا کر دیکھنا - نظر سے نظر مِلا کر دیکھنا - (فقرہ) آنکھ میں آنکھ ڈالے جاتا ہے کتاب کی طرف نہیں دیکھتا (اُستاد) - (۲) ڈھٹائی سے دیکھنا - بے حیائی و بے باکی سے پیش آنا - شرم نہ کرنا ؎ (ہندو اسوختِ امانت)

آنکھ میں ڈال کے آنکھ اُس نے جو لاسلع کہا — بولا میں بس مجھے دیدے کی صفائی نہ دکھا
مہرباں جبرئی تو ہے تو مجھے اِس سے کیا — میں نے بھی دھونڈ ھا ہے اپنا لیتا ماہ لقا
دیکھے انسان جھلک اُسکی تو جیتا جی نہ میں آئے
جس کے مہتاب سی چہرے پر جھلا جھپٹ جائے

آنکھ میں آنکھ مِلانا - ف - فعلِ متعدّی (۲) دیکھو (آنکھ میں آنکھ ڈالنا)

(فقرہ) کیا بےحیا بچہ ہے آنکھ میں آنکھ مِلائے چلا جاتا ہے۔

آنکھ میں بسنا - ف - فعلِ لازم - آنکھ میں گھُبنا - آنکھ میں سمانا -

تصوّر میں جمنا - نظر پر چڑھنا - بھانا - پسند آنا - مرغوب ہونا ؎

دل دیکھو پامال ہوا پنا کہ طفل بے سوار — بس رہی ہے تیری طرزِ سواری آنکھوں میں (نصیر)

آنکھ میں چُبْنا - ف - فعلِ لازم - آنکھ میں گھُبنا - آنکھ کو اچھا لگنا - بھانا - پسند آنا - (نہایت شوخ رنگ کیواسطے بولتے ہیں) ؎

روتے ہیں خون دیکھنے والے تیرے صنم — چُبتا ہے آنکھ میں تیرے دامن کا رنگ (رعایت)

آنکھ میں چوب آنا - ف - فعلِ لازم - آنکھ میں چوٹ لگنا - آنکھ میں ضرب آنا - کسی چوٹ کے صدمہ سے جو آنکھ پر سُرخی آجاتی ہے - اُسے چوب آنا کہتے ہیں - عوام اِس کے لئے ٹوٹکے بھی کرتے ہیں - اور آنکھ کے پھُول وغیرہ سے جھاڑتے بھی ہیں ؎

آنکھ میں چوب آئی نرگس کے — چشمِ بُلبل صبا لگا کس کے (میر تقی)

چوب آئی گر برے نظارہ سے تاڑ کہدن — ٹوٹکا جس طرح بتلاؤں نہیں کرنا چاہئے
اپنی آنکھوں کے چھُوا کر یہی آنکھیں سات بار — پھُول نرگس کے ہیں یہ اِن کو اُتارا چاہئے (جرأت)

آنکھ میں خار ہونا - ف - فعلِ لازم - آنکھ میں کھٹکنا - ناگوار ہونا - گراں گزرنا - آنکھوں کو بُرا لگنا - دیکھو (آنکھوں میں خار ہونا) ؎

جسمِ نحیف خار ہے اُس گُل کی آنکھ میں — برگِ خزاں رسیدہ وبالِ چمن ہوا (جوش)

آنکھ میں خاک ڈالنا - ف - فعلِ متعدّی - آنکھوں میں خاک جھونکنا - دھوکا دینا - مُوسنا - دیکھو (آنکھوں میں خاک ڈالنا) ؎

مجلس سے رات دل کو مرے وہ چُرا گیا — بیٹھے سبھوں کی آنکھ میں وہ خاک ڈال کے (دیوانِ جہاں شاہ)

آنکھ میں ذرا آنسو نہیں - (فقرہ) نہایت بےحیا اور کٹر ہے - نہایت سنگدل اور کٹھور ہے - بےمُروّت اور بےمروّت ہے - شوخ چشم ہے - بےغیرت ہے۔

آنکھ میں ذرا پانی نہیں - محاورہ - دیکھو (آنکھ میں ذرا آنسو نہیں)

(فقرہ) ذرا تمہاری آنکھ میں پانی نہیں تم کیسے بےحیا ہو۔

آنکھ میں ذرا سِیل نہیں - محاورہ (۱) دیکھو (آنکھ میں ذرا آنسو نہیں) (۲) بےمُروّت ہے - بے دید ہے - بےوفا ہے۔

آنکھ میں سمانا - ف - فعلِ لازم - آنکھ میں چھُبنا - نظر میں کھُبنا - آنکھ میں آنا - آنکھ میں بسنا ؎

وہ نور ہیں سے نظر آئے ہیں ترے دیکھے — ہماری آنکھ میں ہرگز نہیں سمانے کا (سالک)

آنکھ میں سِیل نہ ہونا - ف - فعلِ لازم - فارسی (چشم بے نم شدن) (۱) بےشرم ہونا - بےحیا ہونا - نڈھا ہونا - گستاخ ہونا - شوخ چشم ہونا (۲) بےرحم ہونا - سخت دل ہونا - کٹھور ہونا۔

آنکھ

آنکھ میں کھبنا - ف - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ میں چبھنا اور آنکھوں میں کھبنا)

برسی پلکے بے ترچھے سرگرکیا ساقی کباب ۔ کھب رہی جوانکے دامن کی کناری آنکھ میں (نصیر)

آنکھ میں کھٹکنا - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھ میں رڑکنا - آنکھ میں چبھنا - آنکھ میں کرنا (۲) نظروں میں بُرا لگنا - ناگوار گزرنا - گراں خاطر ہونا - آنکھ میں خار ہونا ؎

سدا کھٹکتا رقیبوں کی آنکھ میں عاشق ۔ اگر نہ سوکھ کے کانٹا ہوا تو ایسا ہوا (ظفر)

وہ خار ہوں کسی سے اُلجھتا نہیں ہوں میں ۔ دشمن کی آنکھ میں بھی کھٹکتا نہیں ہوں میں (رشید)

کشتہ ناز کی آنکھ میں تابعد مرگ بھی ۔ کانٹے ہرے مزار پہ رکھنا بجائے گل (شیفتہ)

تلوے کے خار میری آنکھ میں کھٹکا کریں ۔ آبلوں میں کچھ دنوں خارِ مغیلاں دیکھئے (ناسخ)

آنکھ میں مُروّت نہ ہونا - ف - فعلِ لازم - آنکھ میں لحاظ یا شرم نہ ہونا - بیمروّت اور بے دید ہونا - طوطا چشم ہونا ۔

آنکھ میں نیل کی سلائی پھیرنا - ف - فعلِ متعدی - اندھا کرنا - آنکھ پھوڑنا ۔

(اگلی حکومتوں میں دستور تھا - کہ جب بادشاہ کسی سے ناراض ہوتا تو اُسکی آنکھوں میں نیل کی سلائی گرم کر کے پھروا دیتا - جس سے معتوب فوراً اندھا ہو جاتا تھا)

کیوں نہ اُنکی آنکھ میں پھیرو ن سلائی نیل کی ۔ وے رقیب سیہ کا جل کشاری آنکھ میں (نصیر)

آنکھ ناک سے ڈرنا - ف - فعلِ لازم - (۱) خدا کا خوف کرنا - کہ وہ کہیں کنونڈا نہ کر دے - خدا کے خوف سے ڈرنا - ازغیبی مار سے ڈرنا - بلائے آسمانی سے ڈرنا (۲) سزائے سنگین سے ڈرنا ۔

(پرانی حکومتوں میں یہ بھی ایک سزا تھی کہ جب حاکم کسی سے سخت ناراض ہوتا تو اُس کی آنکھیں نکلوا ڈالتا - یا اُسکی ناک کٹوا کر شہر میں تشہیر کرتا تھا) ؎

ارے ظالم خدائے پاک سے ڈر ۔ جھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر (نواب مرزا)

آنکھ نکالنا - ف - فعلِ متعدی - دیکھو (آنکھیں نکالنا) ۔

آنکھ نم کرنا - ف - فعلِ لازم - رونا - آنسو نکالنا - آبدیدہ ہونا - آنکھ بھر لانا

آنکھ نہ پڑنا - ف - فعلِ لازم - نظر نہ پڑنا - توجہ نہ کرنا - خیال نہ کرنا - رغبت نہ کرنا -

مشتاق ہیں جہاں میں سبھی مُیسر تو بریں ۔ پڑتی نہیں آنکھ جنت میں تو اپنی حورو غلماں پہ (دبیر)

آنکھ نہ پسیجنا - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھ نم نہ ہونا - آنکھ میں آنسو نہ آنا - نہ رونا - رحم نہ آنا - دل نہ کڑھنا - کٹھور ہونا - سنگدل ہونا - کٹر ہونا (۲) بے حیا اور بے شرم ہونا ؎

اسنے قایم نہ تری آنکھ پسیجی ہرگز ۔ ابر ساں گو میں سدا خون جگر کا برسے (قایم)

آنکھ

آنکھ نہ پھرنا - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھ کا گردش نہ کرنا (۲) بے مُروّت نہ ہونا - بے رُخ نہ ہونا - بے زار نہ ہونا - آنکھ ٹیڑھی نہ ہونا - تیوری پر بل نہ آنا ۔

آنکھ نہ ٹھیرنا - یا - **نہیں ٹھیرنا** - ف - فعلِ متعدی - نظر نہ جمنا - نظر نہ ٹھیرنا - تاب نہ لانا - روشنی کی تاب نہ لانا - چکا چوند لگنا - چمک یا براقیت کی برداشت نہ کرنا ۔

(اگرچہ صحیح لفظ ٹھیرنا ہے اور اکثر شعرانے بھی اسیطرح باندھا ہے مگر آجکل ٹھیرنا ہی بولتے اور لکھتے ہیں)

رُخ تیکی شمع کے ساتھ آنکھ نہیں ٹھیرتی - اُسکی آبداری پر آنکھ نہیں ٹھیرتی ۔

آنکھ نہ جمنا - ف - فعلِ لازم - نظر نہ ٹھیرنا - آنکھ نہ ٹھیرنا - نظر قایم نہ رہ سکنا - روشنی یا چمک کی تاب نہ لانا ؎

اُسکے رُخ کو دیکھ کر کہتا ہے یہ ہر اک بشر ۔ آنکھ جمتی ہی نہیں یار و نظر کو کیا ہوا (شہیرین)

آنکھ نہ جھپکنا - یا - **نہیں جھپکنا** - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھ بند نہ ہونا - پلک سے پلک نہ لگنا - نیند نہ آنا - جاگتے رہنا - آنکھ نہ لگنا - بیدار رہنا ؎

اُن کو نیند آئی نہ اپنی آنکھ جھپکی ایکدم ۔ ذکر ہو کر رات بھر ارباب محفل میں رہے (نسیم دہلوی)

شاہد رہیو کہ آئے شب ہجر ۔ جھپکی نہیں آنکھ مصحفی کی (مصحفی)

شام سے وصل کی شب آنکھ نہ جھپکی تا صبح ۔ شادیِ دولتِ دیدار نے سونے نہ دیا (آتش)

خندۂ زخمِ جگر سے قبر میں آئی نہ نیند ۔ بعد مُردن بھی نہ جھپکی آنکھ مجھ بیدار کی (نسیم دہلوی)

(فقرہ) رات بھر آنکھ نہیں جھپکی (۲) آنکھ نہ جھپنا - شرمندہ نہ ہونا - کسی کا احسانمند نہ ہونا - احسان نہ اُٹھانا ؎

بلائے ہجر میں مجھ سو یہ ری آنکھ جھپکتی نہیں ۔ قید خانہ تو دکھایا مجھے صحرا دکھلا (آتش)

(۳) آنکھ نیچی نہ ہونا - بیباک ہونا - آزاد ہونا - نڈر ہونا - دلیر ہونا - بے تکلف ہونا - مُنہ نہ پھیرنا - دلیرانہ مقابلہ کرنا - مقابلہ پر آنا - (فقرہ) اُسکی کسی سے آنکھ نہیں جھپکتی ؎

نہیں شمشیر سے جنکی جھپکتی آنکھ میداں میں ۔ نظر دیکھ تیری ابروئے پُرخم چُراتے ہیں (ظفر)

جھپکی نہ دمِ قتل جو قاتل سے بری آنکھ ۔ بلوا کے مجھے گنجِ شہیداں سے نکالا (آتش)

آنکھ نہ ڈالنا - ف - فعلِ متعدی - نظر نہ ڈالنا - خاطر میں نہ لانا - آنکھ بھر کر نہ دیکھنا - عدمِ التفات کرنا - کم توجہی سے دیکھنا - کم نگاہی سے پیش آنا - بالکل نہ دیکھنا - ذرا نہ دیکھنا - کچھ خیال نہ کرنا - خیال میں نہ لانا ؎

حور پر آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا ۔ سب سے بیگانہ ہے اے دوست شناسا تیرا (دبیر)

آنکھ ڈالی نہ پھر کسی گل پہ ۔ جب سے اُس گلعذار کو دیکھا (جوش)

آنکھ نہ رکھنا - یا - **نہیں رکھنا** - ف - فعلِ متعدی - (کم پروا جانبی)

(۱) نظر نہ رکھنا۔ توجہ نہ رکھنا (۲) کسی کام میں مداخلت نہ رکھنا۔ واقفیت نہ رکھنا۔ ناواقفِ محض ہونا۔

آنکھ نہ کھولنا۔ یا۔ نہیں کھولنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چشم وا نہ کرنا۔ آنکھ بند رکھنا۔ بے ہوش پڑا رہنا۔ ہوش نہ ہونا۔ غفلت ہونا (فقرہ) آج چار دن ہوئے کہ بچّہ نے آنکھ نہیں کھولی۔ یعنی نہایت بیمار ہے۔ (مینہ کے ساتھ یہ لفظ کہتے ہیں تو اس کے معنی ہوتے ہیں۔ کہ ذرا فرصت نہ دی یا ذرا نہ تھما۔ برابر برستا رہا۔ یا برس رہا ہے (فقرہ) آج آٹھ آٹھ روز ہوئے کہ مینہ نے آنکھ نہیں کھولی۔ آج آٹھ آٹھ روز ہوئے کہ بخار نہیں اُترا۔

آنکھ نہ لگنا۔ یا۔ نہیں لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نیند نہ آنا۔ نیند اُچاٹ ہونا۔ مضطرب رہنا۔ بیقرار رہنا۔ تڑپتا رہنا۔

جس روز سے اُس ظالم الشقر سے لڑی آنکھ | کیا آنکھ لڑی پھر نہ لگی ایک گھڑی آنکھ (وحید)

یادِ قامت میں ترے رات کٹی سُولی پر | نہ لگی آنکھ مری ایک نفس شمع نمط (نصیر)

آنکھ لگتی نہیں جُرأت مری اب ساری رات | آنکھ لگتے ہی یہ کیسا مجھے آزار لگا (جُرأت)

اُڑ گئی نیند مری زمزمۂ سُن کر شب کو | نہ لگی صبح تلک شام سے صیّاد کی آنکھ (رند)

آنکھ نہ لگنے دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نہ سونے دینا۔ جگانا۔ مضطرب رکھنا۔ بے قرار رکھنا۔

وصل کی شب سو گیا تھا میں سوئم نے کھوکر | آنکھ پھر لگنے نہ دی میری پئے تعبیرِ خواب (ناسخ)

آنکھ نہ ملا سکنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آنکھ سامنے نہ کر سکنا۔ نظر نہ ملا سکنا۔ آنکھ رُوبرُو نہ کر سکنا۔ تاب نہ لانا۔ مجازاً ڈرنا۔ خوف کھانا۔

ملک وا آنکھ جوانی میں تھے ملا سکتے | ہیں اب تو پیر نہیں ہاتھ بھی ملا سکتے (امانت)

آنکھ نہ ملانا۔ یا۔ نہیں ملانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ نظر نہ ملانا۔ چار آنکھیں نہ کرنا۔ مجازاً بات نہ پوچھنا۔ مُنہ سے نہ بولنا۔ متوجہ نہ ہونا۔ رُخ نہ ملانا۔ رُخ نہ کرنا۔ بے رُخ ہونا۔ دل دیکر نہ بولنا۔ خاطر نہ کرنا۔ مخاطب نہ ہونا۔ رجوع نہ کرنا۔ مقابلہ پر نہ آنا۔ کنارہ کرنا۔ شرمانا۔ جھینپنا۔

گھر میں آج اُسکے کوئی شخص ملاتا نہیں آنکھ | میں تو حیران ہوں کیا مجھ پہ یہ بہتان بندھا (جُرأت)

آنکھ اب نہیں ملاتا ہے وہ غیرت پری | اُلفت نے جس کی مجھ کو دیوانا بنا دیا (؟)

عیّاری اُود یکھو ملانے کے لئے آنکھ | دیوانہ کیا ہے نہیں مشہور کسی نے (؟)

کیا کیا بنا دلوں سے نکلتے تھے رات دن | تیور نگاوٹوں سے بدلتے تھے رات دن

اتّصال کے چال ناز سے چلتے تھے رات دن | بے ہوشوں کے تم نہ سنبھلتے تھے رات دن

وہ کیا ہُوا کہ چُوک بھی جاتے نہیں کبھی | (بندِ واسوختِ شوق)

ملنا تو کیا کہ آنکھ ملاتے نہیں کبھی

آنکھ نہ ملنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ نظر نہ ملنا۔ آنکھ دوچار نہ ہو سکنا۔ شرمندہ ہونا۔ مُنفعل ہونا۔ ندامت سے آنکھ اونچی نہ کرنا۔ جھینپنا۔ کھسیانا۔ لجانا۔ شرمانا۔ حیا کرنا۔ لحاظ کرنا۔

ستمگر کی ملتی نہیں آنکھ کب | ستم کوئی بے انتہا ہو گیا (ارشد)

کس ظلم پہ ہے مجھ سے ندامت میں ستمگر | ملتی نہیں آنکھ ایسے وہ شرمائے ہوئے ہیں (رند؟)

حیا سے پاس بیٹھے پر جو آنکھ اُنکی نہیں ملتی | تو کیا کیا سُوجھتی ہے وہ کی ہم بدگمانوں کو (جُرأت)

برسوں تلک نہ آنکھ ملی ہم سے یار کی | پھر گرکہ ہم بصورتِ ظاہر اُٹھے عیب (میر)

آنکھ نہ میلی کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ میلی نہ کرنا)۔

آنکھ نہ ناک بنّو چاندسی ۔ محاورہ۔ عورتیں اِس مثل کو طریقِ ہجوِ ملیح بولتی ہیں۔ یعنے آنکھ سے اندھی ناک سے نکٹی اور پھر اچھی۔ دُوسرے معنے ہیں باوجودیکہ چاند میں یہ حُسن وجمال ہے۔ مگر آنکھ ہے نہ ناک ہے اکثر بدشکل بدصُورت بدہیئت عورت کی تعریف میں یہ کلمہ بولا جاتا ہے۔

آنکھ نہ ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ صفائی قلب نہ ہونا۔ نُورِ معرفت حاصل نہ ہونا۔ عرفانِ الٰہی سے بے بہرہ رہنا۔

تُو مُداوائے دردِ ہر دل ہے | مرہمِ زخمِ جانِ بسمل ہے (خواجہ میر درد)

کونسی جا کہاں نہیں ہے تُو | آنکھ ہو تو نہاں نہیں ہے تُو

آنکھ نہیں اُٹھانا۔ یا۔ نہ اُٹھانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ اونچی نہ کرنا۔ آنکھ اُوپر نہ کرنا۔ نظر نہ اُٹھانا۔ نیچی نظر رکھنا۔ اپنے کام میں مشغول رہنا۔ دُوسری طرف دھیان نہ کرنا۔ اَور طرف دھیان نہ دینا۔ (فقرہ) صُبح سے جو لکھنے بیٹھتا ہے تو شام تک آنکھ نہیں اُٹھاتا (۲) شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ لجانا۔ حیا کرنا۔ لحاظ کرنا۔

آنکھ نیچی کرنا۔ یا۔ ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (فارسی چشم پیش کردن سے یہ محاورہ بنایا گیا ہے) (۱) آنکھ جُھکانا۔ آنکھ اُوپر نہ اُٹھانا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ (۲) شرمانا۔ لجانا۔ مُنفعل ہونا۔ جھینپنا۔ کھسیانا۔

تھا جہاں دمِ خزاں وہ پری پیکر گلستاں میں | ہر اک گُل آنکھ نیچی کر رہا تھا جو چمن میں تھا (تسنیم)

کیا کس پہ ستم یہ اُس نے | آج ظالم کی آنکھ نیچی ہے (اکبر)

آنکھ نیچی نہ کرنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آنکھ جھپکانا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ شرمندہ نہ ہونا۔ مُنفعل نہ ہونا۔ نہ جھینپنا۔

آنکھ بھی تم کو خیر سے بنتا ہے غلط — تم بجا کہتے ہو تجکو نظر باز نہیں (سالک)

آنکھ والا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ سوانکھا ۔ بصیر ۔ بینا ۔ مُبصر ۔ ہُنرشناس ۔ نظرباز ۔ تاڑیا ۔ تاڑو ۔ صاحبِ بصیرت ؎

خاک ہوں پر توتیا ہوں چشمِ مہرو ماہ کا — آنکھ والا رتبہ سمجھے مجھ غُبار راہ کا (راسخ)

(نقل) کوئی آنکھ والا ہی اسے دیکھ کے غریب کا (سوداگر)

آنکھ سے ۔ محاورہ ۔ نظر ہے ۔ دانت ہے ۔ قصد ہے ۔ اِرادہ ہے ؎

بر خوش نگہ کی آنکھ ہے گیسُوئے یار پر — تنگ غم میں دُور رہے ہیں خراں کیا (امانت)

آنکھڑی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ آنکھ کی تصغیر ۔ چھوٹی اور پیاری آنکھ ✤ (پیارے بچے اور معشوق کی آنکھ کو آنکھڑی کہتے ہیں اور اِس قسم کے الفاظ گیتوں میں اکثر آتے ہیں)

آنکھڑیاں ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ آنکھڑی کی جمع ✤

آنکھوں ۔ ۔ صیغۂ جمع ۔ (جب اُردو میں کسی اسم کے ساتھ فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہوئی ہوتی ہے ۔ تو اُسکی جمع وَ ن سے آتی ہے ۔ ورنہ ی ن سے یا یَں کو جب کسی اسم کی جمع کے ساتھ حروف مغیرہ دیتے ہیں ۔ سے ۔ کو ۔ تک ۔ پر کا ۔ کے ۔ کی ۔ نے ۔ والا میں سے کوئی حرف آئے گا ۔ تو اُس کی جمع واؤ نون سے ہوگی) (۱) ہیتروں ۔ نینوں ۔ دیدوں ؎

ہرگز مری آنکھوں کو نہیں تیری چاہ — کے نیند ہوئی ہے کس سے تو گمراہ
کیوں غیر کہ بچتی پھرتی ہے تو — جا تجکو بلاتے ہیں میاں عبداللہ

آنکھوں آنکھوں میں ۔ ۔ تابع فعل ۔ (۱) اشاروں ہی اشاروں میں ۔ نظروں ہی نظروں میں ۔ اِشارہ و کنایہ میں ۔ سینا بینی میں ✤ چھپواں ۔ چوری چوری ۔ چھپے چھپے ؎

آنکھوں آنکھوں میں اُس بُت بیدرد نے — تیغ سے تلک خنجر سے ادا کے مارا (ظفر)

(۲) دیکھتے دیکھتے ۔ سب کے سامنے ۔ رُوبرُو ✤

آنکھوں پہ آؤ ۔ یا ۔ آئیے
آنکھوں پہ بیٹھو ۔ یا ۔ بیٹھیے } ۔ جملۂ ندا ۔ جب کوئی دوست یا اپنا پیارا کوئی بزرگ یا اپنا پیر اپنے تشریف لانیکا ارادہ ظاہر کرتا ہے تو فرطِ محبت اور حُسنِ عقیدت سے یہ کلمہ کہتے ہیں ۔ یعنی بطیبِ خاطر ہم تمہارا تشریف لانا ۔ اور کمالِ خاطر و مدارات و عزّت سے تم کو بٹھانا پسند کرتے ہیں ۔ مجازاً ۔ تشریف لائیے ۔ بدھاریے ۔ جم جم آئیے ۔ نت نت آئیے ؎

گل نے بہت کہا کہ چمن سے نہ جائیے — گلگشت کو جو آئیے آنکھوں پہ آئیے (میر)

آنکھوں پر بٹھانا ۔ یا ۔ آنکھوں پہ بٹھانا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ اوّل معنی ظاہر ہیں ۔ دُوسرے معنی نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آنا ۔ حد سے زیادہ قدر کرنا ۔ آؤ بھگت کر کے بٹھانا ۔ خاطر و مدارات کرنا ؎

وہ ساتھ دوست غیر کو کر بزم میں لے گیا — آنکھوں پہ عشق سے بٹھایا جانے کا (مشتاق)

میں وہ مجنوں رند کہ دیر و حرم میں جاؤں — گبر آنکھوں پہ بٹھائیں تو مسلمان سر پہ (امانت)

اِتنا بھی جائے سے باہر کوئی ہو جاتا ہے — سینہ صافوں سے کدر کوئی ہو جاتا ہے
آشنا ہو کے ستمگر کوئی ہو جاتا ہے — دیکھو آئینہ سے پتھر کوئی ہو جاتا ہے
غم نہیں تم نے جو نظروں سے گرایا ہمکو
اہلِ انصاف نے آنکھوں پہ بٹھایا ہمکو (واسوخت ناظم)

ڈرتی ہوں آئیں کہہ پیا پورے گھر — کیسی سیج پھولوں کی بٹھاؤں آنکھوں پر (ظہری)

آنکھوں پر پٹی باندھنا ۔ یا ۔ آنکھوں پہ پٹی باندھنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ آنکھوں پر رُومال یا کوئی کپڑا باندھنا ۔ دو موقعوں پر ایسا کیا کرتے ہیں ۔ ایک تو جب قاتل اپنے دُشمن کی چھاتی پر چڑھ بیٹھتا ہے ۔ تو اِس لحاظ سے کہ کہیں مجھ کو اُسکی صُورت دیکھ کر رحم نہ آجائے اور میرا ہاتھ کام نہ دے اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ لیتا ہے ۔ دُوسرے اکثر جسے قتل کرنا منظور ہوتا ہے ۔ اُسکی آنکھوں پر بھی کئی وجہ سے پٹی باندھتے ہیں ۔ چنانچہ ایک وجہ تو یہی ہے ۔ کہ وہ تلوار کا وار دیکھ کر جھکے نہیں جس سے ہاتھ خالی جانے کا احتمال ہے ۔ اِس کے علاوہ اُس کی آنکھیں اثنائے قتل میں نکل پڑنے کا بھی خوف ہے ۔ جس سے اکثر آدمی کو ہیبت آجاتی ہے ۔ اور کبھی اُسکی حسرتناک آنکھ اپنے اُوپر نہ پڑنے کے لئے بھی یہ بات کرتے ہیں ۔ پچھلی صُورتوں میں فعلِ متعدی خیال کرنا چاہیے ؎

سر جُدا تن سے کیا آنکھوں پہ پٹی باندھکر — اے نسیم افسوس ہے دیدار قاتل رہ گیا (نسیم دہلوی)

(۲) اندھا بننا ۔ غافل اور بے خبر ہو جانا ✤

آنکھوں پر پردہ پڑ جانا
آنکھوں پر پردہ پڑنا } (فعل لازم ۔ اندھا ہو جانا ۔ بیخبر ہو جانا ۔ غافل ہو جانا ۔ غفلت کا پردہ پڑ جانا ۔ غفلت چھا جانا ۔ دھوکا کھانا ۔ فریب میں آنا ۔ مسلوب العقل ہو جانا ۔ بیوقوف بن جانا ؎

جو نقاب اُٹھی بری آنکھوں پہ پردہ پڑ گیا — کچھ نہ سُوجھا عالم اُس پہ وہ نشیں کا دیکھکر (مومن)

سب جگہ ہے وہی اور سبھی کی نظر سے ہے نہاں — پڑ گیا آنکھوں پہ یہ پردۂ غفلت کیا ہی (ظفر)

آنکھ

دل کی لگی جو چاٹ تو اب جان طلب ہوا — آنکھوں پہ پردہ پڑ گیا اتل غضب ہوا (احمد حسن)

آنکھوں پہ پردے پڑ گئے حیرت سے زیرِ تیغ — حسرت ہی رہ گئی رُخِ قاتل کے دیکھنے کی (اسیر)

آنکھوں پر پلکوں کا بوجھ نہیں ہوتا۔ محاورہ۔ اپنا بار دُوبھر نہیں ہوتا۔ اپنی چیز ناگوار نہیں گزرتی ✽ کام کی چیز کبھی گراں نہیں معلوم ہوتی ✽ اپنا پیارا کبھی ناگوار نہیں گزرتا۔ اپنے عزیز کا پاس رہنا ناگوارِ خاطر نہیں ہوتا۔ اپنا عزیز گراں نہیں گزرتا۔ کانٹے تو پاتو سینگ بھاری نہیں ہوتے

قدم رکھ بے تکلف ناز نیں آنکھوں پہ نکہت کی — سرِ مُو چشم پہ ہوتا نہیں ہے بارِ مژگاں کا (نکہت)

آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا۔ یا۔ رکھنا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ جان بوجھکر اندھا بنجانا۔ بے مُروّتی اختیار کرنا۔ بے مُروّت بنجانا۔ بے دید ہونا۔ طوطا چشم ہونا۔ آنکھیں بدل لینا۔ احسان بُھلا دینا۔ گُن نہ ماننا ✽ بے شرم ہوجانا۔ لاج اُٹھا دینا ✽ بے انصاف ہونا۔ ناُمنصفی کرنا ✽ احسان کا بدلہ احسان سے نہ کرنا۔ (فقرہ) ایسی تو آنکھوں پہ ٹھیکری نہ رکھو ✽

آنکھوں پر جگہ دینا۔ یا۔ آنکھوں پہ جگہ دینا۔ ع۔ فعلِ متعدی آنکھوں پہ بٹھانا۔ تعظیم و تکریم سے بٹھانا۔ کمالِ محبت اور حُسنِ عقیدت سے بٹھانا ✽ اعزاز و اکرام کرنا ؎

پاؤں کے چھالے نہیں دیتے ہیں آنکھوں پر جگہ — دیدۂ تر آبلہ سمجھا ہے مژگاں خار کو (وزیر)

سب حقیر کو دیتے ہیں جگہ آنکھوں پہ اپنی — اس خاکِ رہِ عشق کا اعزاز تو دیکھو (میر)

آنکھوں پر رکھنا۔ یا۔ آنکھ پر رکھنا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ آنکھوں سے لگا رکھنا۔ تبرّک کرکے رکھنا۔ اعزاز و اکرام سے رکھنا۔ عزّت دینا۔ عزیز رکھنا۔ توقیر کرنا۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ پیارا سمجھنا۔ متبرّک سمجھنا۔ قدر کرنا۔ ادب کرنا۔ بزرگ جاننا۔ لحاظ رکھنا ؎

نیلم کو جو ہم چاہتے آنکھوں پہ رکھتے ہیں — شُہرہ ہے میرا جوہریوں کی دکان پر (امانت)

صفتِ چشم وہ نکتوں کی ہمیں صاد کریں — شکر کر آنکھوں پہ رکھ رکھ کے مجھے یاد کریں (فیاض)

(فقرہ) بوا ابھی تمہارے ہاتھ میں ہنر ہوتا تو یہی سسرال والے آنکھوں پر رکھتے۔ (۲) محبت کرنا۔ پیار کرنا۔ التفات کرنا ✽

آنکھوں پر قدم رکھیں مقولہ۔ جب اپنا کوئی حبیب یا بزرگ گھر پر آنے کی اجازت منگواتا ہے۔ تو اُس کے جواب میں یہ جملہ کہتے ہیں۔ یعنی آپ ہماری آنکھوں پہ قدم رکھیں اور تشریف لائیں ہم آپکا تشریف لانا بطیبِ خاطر پسند کرتے ہیں۔ اور اُسیں اپنا اعزاز سمجھتے ہیں

دل اُسکا ہو خیالِ یار اگر تشریف فرما ہو — قدم آنکھوں پہ ہو سر پر کے اوپر کیسے مہماں کا (آتش)

آنکھ

آنکھوں پر قدم لینا۔ یا۔ آنکھوں پہ قدم لینا۔ ع۔ فعلِ متعدی کسی بزرگ کے قدموں یا نعلینِ مبارک کو اپنی آنکھوں پر رکھنا ✽ آنکھوں ہاتھ لینا۔ کمالِ تعظیم و تکریم سے لاکر بٹھانا۔ نہایت عزّت سے بُلانا۔ خاطر کے مارے بچھے جانا۔ کمالِ اعتقاد اور اعزاز سے پیشوائی کرنا۔

لیتے ہیں عُشّاق آنکھوں پر قدم — ظاہر اُس کا نقشِ پا ہوتا نہیں (سالک)

وہ رشکِ گل جو آج گیا سیرِ باغ کو — آنکھوں پہ بلبلوں نے قدم یار کے لئے (رند)

آنکھوں پر ہاتھ رکھ لینا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھوں پہ ٹھیکری رکھ لینا)

آنکھوں پہ۔ یا۔ آنکھوں پر چربی چھانا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھوں میں چربی چھانا) اب پہ کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں ؎

دیکھتے ہی مجھے اور تیل سے جل جاتی ہے — چربی آنکھوں پہ زنانے کے تو اب چھائی پھر رنگین

خلک اب پروانۂ دلسوز تھے تجھ سے چشم — تیری آنکھوں پر تو چربی چھا گئی ہے بار شمع (نصیر)

اشک سے آنکھوں پہ چربی چھا گئی — دلگداز ی سی نظر میں آ گئی (مومن)

آنکھوں تلے پھرنا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں پھرنا۔ تصوّر میں رہنا۔ آنکھوں میں بسنا۔ خیال میں نہ بھولنا۔ بار بار خیال آنا ؎

پھرتی ہیں اُسکی آنکھیں آنکھوں تلے ہمیشہ — رہتا ہے آبدیدہ یاں تا لگے ہمیشہ (میر)

وہ کونسی شے ہے کہ تصوّر میں ترے یار — آنکھوں تلے اک چاند سی صورت نہیں پھرتی (شہیدی)

آنکھوں تلے لہو اُترنا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ غُصّے کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہوجانا۔ غیظ و غضب میں بھرنا۔ غُصّہ آنا ؎

جب مجھ کہے ہے اپنے تئیں مار رہا — تب آنکھوں تلے میرے اُترتا ہے لہو سا (میر)

آنکھوں دیکھا۔ یا۔ آنکھوں دیکھی۔ ع۔ تابعِ فعل۔ دیکھا بھالا۔ چشم دیدہ۔ نظر کردہ۔ دیکھا ہُوا۔ دیکھی ہوئی۔ اپنا دیکھا ؎

جل کر اُپلے جسل میں رہے — آنکھوں دیکھی خسرو کہے (پہیلی کاجل)

(مثل) آنکھوں دیکھا مانا کانوں سُنا نہ مانا۔ آنکھوں دیکھا بہت پڑے مجھے کانوں سُنتے دے ✽

آنکھوں دیکھتے۔ یا۔ آنکھوں کے دیکھتے۔ ع۔ تابعِ فعل (۱) آنکھوں کے سامنے دیکھکر۔ رُوبرُو۔ دیکھتے دیکھتے۔ آنکے۔ اپنے زمانہ میں۔ اپنے سامنے۔ (مثل ہے) آنکھوں دیکھتے زمانہ پلٹ گیا۔ ہماری آنکھوں دیکھتے یہ بن گئے (۲) جان بوجھکر۔ دیدہ و دانستہ (مثل) آنکھوں دیکھتے مکھی نہیں نگلی جاتی ✽

آنکھوں سُکھ کلیجے ٹھنڈک۔ محاورہ۔ سراپا راحت و موجب

آرام چشم مارو قمن دلِ ماشاد ۔ دل وجان سے خوش ہیں ۔ بہت پیارا ہے ۔ (جن باتوں سے آنکھ کو آرام ملتا ہو یعنی دل کو خوشی حاصل ہونے کی نسبت بولتے ہیں) (جب کسی امر کو بطیبِ نفس قبول کرتے ہیں ۔ تو یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں ۔ یعنی اِس کام سے ہم بدل وجان راضی و خوش ہیں) ؎

مجنے دے آنکھیں تلوے اپنے کہ تیرے منہ کو ۔ گرم چھالا نہ جب تک کہ سرِ گل ٹھنڈا (ظفر)

آنکھوں سے ۔ و ۔ تابعِ فعل ۔ بسر و چشم ۔ بدل وجان ۔ بطیبِ نفس بطیبِ خاطر ۔ خوشی سے ۔ رضا و رغبت سے ۔ اپنی راضی سے ۔ اپنی خواہش سے ۔ دل وجان سے ۔ بخوشی ۔ بجان و دل قبول ہے ۔ ہرگز عذر نہیں ہے ؎

قد بیٹھے کے پاؤں میں چھالے تھے گل ۔ کہ آنکھوں سے دل اُن پہ رکھاتے تھے گل (میرحسن)

تمہیں آنکھوں سے ہم منظور ہاتھ اپنے نکالا کا ۔ کہ پیراہن ہے شیشہ مردمکِ چشم فتّاں کا (مرزا سلیم)

آنکھوں سے چھونے جا کر ہم حلقہ بگوش اُنکے ۔ جب زُلف کے حلقوں سے رُخسار نظر آیا (مصحفی)

پوچھا نشانِ مرقدِ مجنوں جو نجد میں ۔ آنکھوں سے ہم کو راہ بتاتے ہرن چلے (اسیر)

کیوں غلط کہتے ہو ہم آنکھوں سے آویں آپ پاس
کیا کریں پر وصب کہیں آنے کا پا سکتے نہیں
دن کو ظاہر میں گر آتا ہو نہیں سکتا تو آہ
خواب میں بھی رات کو کیا آپ آسکتے نہیں (...)

آنکھوں سے نکالوں پاؤں پھیلا ۔ گر کوئی چبھا ہو خار تا حد (ناسخ)

کو نکالیں دلِ دیوانہ کی تدبیر آنکھوں سے ۔ لگی ہے بننے موجِ اشک کی زنجیر آنکھوں سے (وحشت)

کالیوں کی ہے سماعت ہمیں آنکھوں کی قبول ۔ تیرے ہونٹوں کی طرف کان رہا کرتے ہیں (اسیر)

تیغِ ابرو کا دار جو بخوشی تصور کریں ۔ آنکھوں سے سینہ مردم دُنیا سپر کریں (امانت)

میں نے پوچھا کہ قتل کیجے گا ۔ اُس نے ہنسکر کہا کہ آنکھوں سے
پھیلکتے ہی قتل کر ڈالا ۔ اُس نے آنکھیں ملا کے آنکھوں سے (...)

(فقرہ) جو خط تم لکھو گے اُس کا جواب آنکھوں سے لکھوں گا ۔

آنکھوں سے اُترنا ۔ و ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھوں سے گرنا ۔ دل سے اترنا ۔ حقیر و ذلیل ہونا ۔ نظروں میں سُبک ہونا ۔ خفیف ہونا ۔ جی سے اُترنا ؎

مانندِ نشہ چڑھ کے آخر ۔ آنکھوں سے تری اُتر گئے ہم (مشتاق)

آنکھوں سے اُٹھانا ۔ و ۔ فعلِ لازم ۔ کمالِ اعزاز و اکرام سے کسی کو اٹھانا ۔ کمالِ شوق سے کسی چیز کو اٹھانا ۔ نہایت شوق سے اٹھانا

رتبہ گل بازی کھیلا کاش تو پاتا ۔ آنکھوں سے جو گرتا تو وہ آنکھوں سے اٹھاتا (جرأت)

آنکھوں سے آنکھیں مِلانا ۔ و ۔ فعلِ لازم ۔ نظر سے نظر مِلانا ۔ آنکھیں لڑانا ۔ چار آنکھیں کرنا ۔ دوچار ہونا ؎

کیا کہوں کیا کیا مجھے شوق ہے جب وقتِ وداع
میری آنکھوں سے ذرا آنکھیں ملا جاتے ہیں آپ (جرأت)

آنکھوں سے اوجھل ہونا ۔ و ۔ فعلِ لازم ۔ نظر سے چھپ جانا ۔ غائب ہوجانا ۔ آنکھوں سے پوشیدہ ہوجانا ۔ سامنے سے کہیں چلے جانا ۔ آنکھوں کے سامنے سے علیحدہ ہوجانا ؎

اوجھل آنکھوں سے مری جو ہوئی تھی ۔ باکہیں اور جا کے سوئی تھی
ہمیشہ گھڑ نوں تمہیں نہ آتی تھی ۔ وہ شب تڑپتے ہی گزر جاتی تھی (خلق لکھنوی)

آنکھوں سے پاؤں لگانا ۔ و ۔ فعلِ متعدی ۔ آنکھوں سے پاؤں مَلنا ۔ حسنِ عقیدت اور فرطِ محبت سے کسی کے پاؤں کو اپنی آنکھوں سے رگڑنا ۔ نہایت اعزاز و اکرام کرنا ؎

اپنا کمالِ شوق دکھا دے جو ایک بار ۔ پھیریں لگائے آنکھوں سے پھر کو بکن کے پاؤں (رزمیاں ختم)

آنکھوں سے پٹی باندھنا ۔ و ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو آنکھوں پر پٹی باندھنا

آنکھوں سے پٹی بندھنا ۔ و ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھوں پر پٹی بندھنا ۔ قتل کرتے وقت اکثر مجرم کی آنکھوں پر کوئی رومال یا کپڑا باندھ دیتے ہیں ۔ تاکہ تلوار کے وار سے وہ نہ جھجکے اور اپنا ہاتھ نہ بچکے ۔ نیز اپنے تئیں رحم نہ آوے ؎

جب بندھی آنکھوں سے پٹی تب آیا قتل کو ۔ وائے قسمت کیا نصیبا ہم گنہگاروں کا ہے (جرأت)

آنکھوں سے پردہ اُٹھ جانا ۔ و ۔ فعلِ لازم ۔ علمِ اِشراقی حاصل ہوجانا ۔ مشارق و مغارب کا حال منکشف ہوجانا ۔ اور زمین کے تمام دفائن و مخازن کا حال کھل جانا ۔

آنکھوں سے جان نکلنا ۔ و ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھوں کے رستہ سے دم نکلنا ۔ انتظار میں مرجانا ۔ راہ تکتے تکتے مرجانا ۔ رستہ دیکھتے دیکھتے دم نکل جانا ؎

تو تنبع میں آ جسکو دیدار دکھاتا ہے ۔ پھر آنکھوں سے جاں اُسکی آسان نکلتی ہے (مصحفی)

بیمارِ چشم تھا جو محوِ خیالِ نرگس ۔ آنکھوں سے جان اُسکی نکلی بشکلِ نرگس (...)

آنکھوں سے کوئی کام کرنا ۔ یا ۔ بجالانا ۔ و ۔ فعلِ متعدی ۔ بطیبِ خاطر بطیبِ نفس کوئی کام کرنا ۔ عینِ اطاعت سے کوئی کام بجالانا ۔ باعزاز

و تکریم کسی کام کا کرنا۔ خوشی خوشی کوئی کام بجالاتا۔ کمال شوق و ارادہ سے کوئی کام کرنا۔ بطوع و رغبت کوئی امر انجام دینا ؎

آنکھوں سے بجا ہم اُس کو لائیں — کہدیجئے جو دِل کا مُدعا ہو (جوہر)
بجالاتے اُسے آنکھوں سے اَے دوست — کبھی کچھ ہم سے فرمایا تو ہوتا (آتش)
جو کہے گا اُسے آنکھوں سے بجالاؤں گا — لے ترے سر کی قسم اب نہ کہیں جاؤں گا (امانت)
پُوچھتا با آرزُو ہائے تمام — اپنی آنکھوں سے قسمیں اُے نیک نام (سودا)
خُوش نکلے جیں دِل دِلگیر کر آنکھوں سے کھنچ — ملی اُنکی آنکھوں کی تصویر تو آنکھوں سے کھینچ (ظفر)
خوش ہیں گریہ سے ہمارے ناتواں بہتر ہے یہ — ہم بجالائیں گے آنکھوں سے جو کچھ فرمائے (")
گزارشا رہے ہوں طلب میں ہم آنکھوں سے — پاؤں سے جائے بشر واں کوئی ہم آنکھوں سے (نکہت)

(فقرہ) کوئی ہاتھوں سے کام کرتا ہے ہم تمہارا آنکھوں سے کردیں گے +

آنکھوں سے خُون آنا۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ آنسوؤں کی جگہ خُون نِکلنا۔ آنسوؤں کی بجائے خُون گِرنا۔ وہ اشکِ گرم جو سوزِ دِل سے مثلِ خُون برآمد ہو ؎

رنگ خُونِ جگر بھی لانے لگا — آنکھ سے جائے اشک آنے لگا (مثنوی طلسم اُلفت)

آنکھوں سے خُون بہانا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدّی۔ کثرتِ حُزن و ملال کے باعث آنسوؤں کی بجائے خُون رونا۔ روتے روتے آنکھ میں آنسو نہ رہکر خُون بہنے لگنا ؎

دھاڑیں کے گریہ کو بہت بجا نالگا — خُونِ دل آنکھوں سے بہاتا گاہ (مثنوی طلسم اُلفت)

آنکھوں سے گِرانا۔ ۵۔ فِعلِ مُتعدّی۔ نظروں سے گِرانا۔ ذلیل و حقیر سمجھنا۔ مرتبہ گھٹانا۔ جی سے اُتارنا۔ بیوقری کرنا۔ قدر کم کرنا ؎

مانندِ اشک دامنِ دولت نہ چھوڑیں گے — آنکھوں سے تم نے ہم کو گرایا تو کیا ہُوا (مجروح)
رُتبہ کسی کا ہم سے گھٹایا نہ جائیگا — آنکھوں سے اشکِ غم بھی گرایا نہ جائیگا (آنوں)
ایک عالم کی جو آنکھوں سے گرایا جُوں اشک — کاش کے گوہرِ غلطاں ہی بنایا ہوتا (مروّت)

آنکھوں سے گِر جانا۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ نظروں میں حقیر و ذلیل ہوجانا۔ طبیعت سے اُتر جانا۔ دِل سے اُتر جانا۔ بیقدر اور بیوقار ہوجانا۔ رُتبہ سے گِر جانا۔ عزّت نہ رہنا۔ درگھٹ جانا ؎

خندۂ دنداں نما کرتا جو وہ کافر گیا — گوہرِ غلطاں سرِ اشک آنکھوں سے بیکل گر گیا (امیر تقی)
سُنکے چرچا آئینہ باں بکمال غرضِ عُشاق کے — گر گیا آنکھوں سے بڑگاں شکستہ کیلئے (نعمت)

(فقرہ عو) اپنے بدڈھنگے پن سے سُسرال والوں کی آنکھوں سے گِر گئی +

آنکھوں سے گِرنا۔ ۵۔ فِعلِ لازم (۱) آنکھوں سے ٹپکنا۔ (۲) نِگاہوں سے گِرنا۔ نظروں سے اُترنا۔ نظروں میں حقیر ہونا۔ بیقدر ہونا۔ طبیعت سے اُترنا۔ جی سے اُترنا۔ ذلیل ہونا۔ خفیف ہونا۔ رُتبہ گھٹنا۔ سُبک ہونا۔ دِل سے اُترنا ؎

طِفلِ سرِشک باعثِ اِفشائے راز ہے — آنکھوں سے کیا گرا مرے جی سے اُتر گیا (ناسخ)
جو گرا آنکھوں سے پھر ہوا نہیں سربلند — کون دیکھا ہے کہ اشک آنکھوں سے پھر گرکر اُٹھا (طرب)
میں وہ مریضِ خستہ و نازک مزاج ہُوں — آنکھوں سے گِر گیا تو اُٹھایا نہ جائے گا (رشیم)
ہوا اشکان آنکھوں سے گرے شمع کو تارے — موتی کے تئیں جب سے تب کا نہیں بھا (مُصحفی)
جس گھڑی دیکھتا ہُوں آپکو جُوں قطرۂ اشک — اپنی آنکھوں سے بھی احمد میں گرا جاتا ہُوں (احمد)
آنکھوں سے اُس پری کی دِلِ ناتواں گرا — شیشہ ہمارا طاق سے اَے آسماں گرا (آتش)
آنکھوں سے اپنے پنجۂ خورشید گر گیا — جس روز آگئے نظر اُس سلفاکے ہاتھ (رحمت)
جو اشک کہ آنکھوں سے جُدا ہوتا ہے — مژگاں تلک آیا کہ فنا ہوتا ہے
آنکھوں سے کسی کی کوئی یارب نہ گرے — آنکھوں کا گرا بہت بُرا ہوتا ہے

آنکھوں سے لگا رکھنا۔ یا۔ **لگا کر رکھنا**۔ ۵۔ فِعلِ مُتعدّی۔ اللہ عزیز کرکے رکھنا۔ سینت کر رکھنا۔ حِفاظت سے رکھنا۔ عِزّت و آبرو سے رکھنا۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ تبرّک سمجھ کر رکھنا۔ متبرک سمجھنا۔ اِعزاز و اکرام کرنا۔ مُحبّت سے رکھنا ؎

آنکھوں سے لگا کیونکہ نہ بھلا اُس کو نہ رکھوں — آئی ہے مرے ہاتھ جو یہ خاک وہاں کی (ظفر)

آنکھوں سے لگا لینا۔ ۵۔ فِعلِ لازم۔ آنکھوں سے رگڑنا۔ آنکھوں سے مَلنا۔ کمال تعظیم و قدر سے آنکھوں پر رکھنا۔ چُوم لینا۔ عِزّت دینا۔ مرتبہ بڑھانا ؎

تصویر کھینچدی جو سرِ دستِ یار کی — مانی کے ہاتھ آنکھوں سے میں نے لگائے (امانت)

آنکھوں سے لگانا۔ ۵۔ فِعلِ مُتعدّی۔ آنکھوں سے چھُوانا۔ آنکھوں سے مَلنا۔ آنکھوں پر رکھنا۔ کسی چیز کو نہایت پیار یا تعظیم اور ادب سے لینا۔ کمال اِعزاز و اکرام کرنا۔ تعظیم دینا۔ کسی چیز کو متبرک سمجھنا۔ عِزّت دینا۔ عزیز رکھنا ؎

کیا سِیدھا تا ہے کہ خط گر اُس نو خط کا پاس مرے
گرتا اُس کے پاؤں میں میں اور خط کو لگاتا آنکھوں سے (ظفر)

اگرچہ زود سیہ مُوں پر بڑھوں منشورِ نظر سب کا — مجھے آنکھوں سے کاجل کیطرح ہر ایک لگاتا ہے (")
نامہ کو جو میرے یار نے آنکھوں سے لگا یا — جلتا ہے ترا نوں نامۂ تقدیر کے بوسے (شیفتہ)
وہ تلک جسکو رسائی ترے ہوگی اُسنے — سنگِ در تیرے کے آنکھوں سے لگایا ہوگا (ظفر)

کرو تم ایک ہی ہیشہ میں کچھ تو سوگز نے — کیوں نہ آنکھوں سے لگا یا گردِ لشکر کے ہاتھ (بلیغ)

غُربت میں ماتم سے جو ملاقات کو کبھی — آنکھوں میں لگاؤں کہاں دلبر کے پاؤں (امانت)

محشر میں دستگیر ہو اُمید ہو اسیر — آنکھوں سے ہم لگاتے ہیں جس کا ہاتھ (اسیر)

گر سیہ بخت ہوں پہ سُرمۂ بینائی ہوں — جو کہ دیکھے ہے سو آنکھوں سے لگاتا ہو مجھے (مُصحفی)

خالص کا یہ آیا ہے کہ جُرأت جسے تُونے — اِکدم میں اُٹھا آنکھوں سے سو بار لگایا (جُرأت)

نہیں معلوم کس چشم سے کہہ گئی ہوں شہید و نیں — لگاتے ہیں غزال آنکھوں سے جو سنگ مزار کو (غافل)

کبھی کا تو قدم اسپر پڑا ہے تہ جلنے میں — لگاتے ہیں فرشتے میری خاک کو آنکھوں سے (〃)

جان آگئی یعقوب نے یوسف کو جو پایا — مُنہ سے لگے مُنہ سے بہت پیار جو آیا

قرآں کی طرح رحل دو زانو پہ بٹھایا — بوسے لئے نُور باصروں کو آنکھوں سے لگایا

دل ہل گیا کی جبکہ نظر سینہ و سر پر
چھوٹا جو گلا چل گئی تلوار جگر پر (مرثیۂ انیس)

آنکھوں سے نُور جاتا رہنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ بینائیِ چشم کا زائل ہونا۔ آنکھوں کا نور چل جاتا۔ آنکھوں کی روشنی کا جاتا رہنا۔ اندھا ہو جانا۔ آنکھوں میں جوت نہ رہنا۔ چم ہو جاتا۔ بے بصر ہو جانا۔

جب وہ نرگسیں رہتا ہے اب ستور نظر سے — کہ روتے روتے ہاں جاتا رہا ہے نور آنکھوں سے (غافل)

آنکھوں سے نیل ڈھلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ اصل (آنکھوں سے نیر ڈھلنا)۔

(جب آدمی مرنے لگتا ہے تو اُس وقت اُسکی آنکھوں سے ایک قطرہ سا ٹپکتے ہیں جسکو آنکھوں سے نیل ڈھلنا کہتے ہیں) جاں بلب ہونا۔ قریب بمرگ ہونا۔ مرنے لگنا۔ مرنے کی علامت کا ظاہر ہونا۔ آنکھوں کا بے رونق ہو جانا۔

نیل آنکھوں سے اب تو ڈھلتا ہے — نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے (شوق)

آنکھوں سے نیند اُڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں سے نیند کا جاتا رہنا۔ نیند اُچٹنا۔ بے قراری سے نیند نہ آنا۔

یار کی تلوار دو دن میں اُڑ گئی آنکھوں سے نیند — گر گئی جہاں تک کبھی تلوار کو عریاں کیا (آتش)

آنکھوں کا پانی ڈھلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (فارسی چشم بے آب و ا شتن سے لیا گیا ہے) بے حیا ہونا۔ دیدہ دلیل یا دیدہ دلیر ہوتا۔ بے شرم و بے لحاظ ہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔

آنکھوں کا تارا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) آنکھ کا تِل۔ آنکھ کی پُتلی۔ مردُمکِ چشم۔

تصور میں کسی مہ وش کی اشکوں کا نظارہ ہے — ستارا ہے جو گردوں پر مری آنکھوں کا تارا ہے (امانت)

(۲) آنکھوں کی روشنی۔ آنکھوں کی جوت۔ آنکھوں کے تیور۔

(۳) نہایت پیارا۔ نہایت عزیز۔ جان سے پیارا۔ آنکھوں کی ٹھنڈک۔ اولاد۔ بیٹا۔ قرۃ العین

بس نے جو کھلا ہری آنکھوں کا تارا ہے — پھر ابر تو کیا پڑھکے جلوہ وش بارہ ہے (بارعلی)

آنکھوں کا تیل نکالنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (عو) دیدہ ریزی کرنا۔ باریک باریک کام کرنا۔ ایسا کام کرنا جس سے آنکھوں پر زور پڑے اور تیور جلے۔ گوٹہ کناری یا سینے پرونے یا لکھنے پڑھنے وغیرہ کا کام کرنا۔ نگاہ پر زور ڈالنا۔ نگاہ کا کام کرنا۔ (فقرہ عو) راتوں کو بیٹھ کر آنکھوں کا تیل نکالا جب بچوں کو پالا۔

آنکھوں کا کاجل چُرانا۔ یا۔ آنکھوں میں سے کاجل چُرانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کمال عیاری اور چالاکی دکھانا۔ دھوکا دینا۔ چوری میں اُستادِ کامل ہونا۔ چوروں کا چور ہونا۔ بادی چور ہونا۔ مکاروں کا مکار ہونا۔ بدمعاشوں کا اُستاد ہونا۔

ہاں ہے یہ خیلِ اشکِ چشم سرمہ سا تیرہ — کہ آنکھوں میں سے کاجل یہ ہمیشہ چُراتے ہیں (ظفر)

آنکھوں کا نُور۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) آنکھوں کی روشنی۔ روشنیِ چشم۔ (۲) آل اولاد۔ لڑکا بالا۔

آج ملی بے نصیب کیتی ہے — ایسے دشنک نمرسے چشتی ہے
دل کا نکلے سرور جاتا ہے — اور آنکھوں کا نُور جاتا ہے (مثنوی علیم المنت)

آنکھوں کو بدلکر دیکھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ تیور بدلکر دیکھنا۔ نظر بدلکر دیکھنا۔ ناک بھوں چڑھا کر دیکھنا۔ تیوری پر بل ڈالکر دیکھنا۔ بے رُخ ہو کر دیکھنا۔

شوخیِ چشم آئینہ ہر چند بہت ہے لیکن — ہائی ہائی ہو جو آنکھوں کو بدلکر دیکھو (اسیر)

آنکھوں کو تلووں سے مَلنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (تلووں سے آنکھیں ملنا زیادہ بولتے ہیں) کسی دشمن کی آنکھوں کو نکلواکر اپنے تلووں سے ملنا۔ حسرت نکالنا۔

(کسی زمانہ میں ایک قسم کی سزا تھی کہ جب کوئی بیگم یا ملکہ صاحبہ کسی مرد سے ناراض ہوتی تو جب تک وہ اُس کی آنکھوں کو نکلواکر اپنے تلووں سے نہ مل لیتی تھی سامان میں نہیں آتی تھی۔ چنانچہ یہ محاورہ اب بھی عورتوں میں ہی بولا جاتا ہے)

(فقرۂ عو) ایسے بیری دشمن کی آنکھوں کو اپنے تلووں سے ملوں جب ٹھنڈک پہنچے۔ حُسنِ عقیدت یا کمال ارادت سے بھی یہ بات ہوتی ہے۔ چنانچہ ان اشعار سے ظاہر ہے۔

آنکھیں نرسا تمھاری بلبلیں گرین شب بھل — وہ پھول سے نرگس کے بیٹے پیر کھن ہا ہیں (داغ)

یہ آبلے ہیں نہیں صحرا نوردیوں کے — ہمارے تلووں سے آنکھوں کو آ کے ملتے ہیں (معروف)

آنکھوں کو رو بیٹھنا - ف - فعلِ متعدی - آنکھوں کو کھو بیٹھنا - آنکھوں کو صبر کر بیٹھنا - اندھا ہو بیٹھنا - بے بصر ہو جانا - آنکھوں سے محتاج ہو جانا - آنکھوں کی روشنی سے ہاتھ دھو بیٹھنا۔

رونا آتا ہے ہمیں رونے پہ اپنی یار و — یاں تلک روئے کہ آنکھوں کو بھی رو بیٹھے ہم (جرأت)

پھر وہ دن آئے کہ رو بیٹھے ہیں ہم آنکھوں کو — پھر نظر ہم کو وہ دیدار کا روزن آیا (صبا)

(فقرۂ عو) بُوا گریہی رات دن کا رونا ہے - تو ایک روز آنکھوں کو رو بیٹھو گی ؛

آنکھوں کو کھو بیٹھنا - ف - فعلِ متعدی - دیکھو (آنکھوں کو رو بیٹھنا)

یہاں تلک اُس کے غم میں روتے رہا — کہ ہم آنکھوں کو اپنی کھو بیٹھے (رسا)

آنکھوں کے اشارے - ف - اسم مذکر - اشارۂ چشم - عینین - غمزہ - کرشمہ - چوچلے۔

آنکھوں کے اشارے سے غیروں کو بلاتا ہے — چل جھوٹے نہ کھا قسمیں تو کس کو اڑاتا ہے (افسوس)

آنکھوں کے آگے - ف - تابعِ فعل - آنکھوں کے سامنے رُوبرُو - آمنے سامنے - نظر کے سامنے ؛

آنکھوں کے آگے آنا - ف - فعلِ لازم - (عو) آنکھوں کے سامنے آنا - آنکھوں کے آگے پانا - مجازاً اندھا ہونا - دیدے چٹم ہونا - یہ ایک کوسنا ہے جو عورتیں اپنے مخالف کو دیتی ہیں اور قسم بھی کھایا کرتی ہیں - (فقرہ) جیسا تو نے کیا ہے تیری آنکھوں ہی کے آگے آئے گا - اگر میں تم سے پھروں تو میری آنکھوں کے آگے آئے ؛

آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا - ف - فعلِ لازم - آنکھوں میں تاریکی یا تیرگی چھانا - کثرتِ ضعف یا رنج کے باعث غش آجانا۔

تیری چشمِ سیہ کا ناتواں بیمار کیا اُٹھتا — اندھیرا سا کبھی آتا بار بار آنکھوں کے آگے تھا (ظفر)

آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا - ف - فعلِ لازم - آنکھوں میں تاریکی چھانا - غم یا رنج کے باعث آنکھوں میں تاریکی کا آجانا - ضعف یا نقاہت سے آنکھوں میں اندھیرا سا آنا یا غش آنا - خیرگیِ چشم ہونا۔

اندھیرا سا اندھیرا چھا رہا ہے آگے آنکھوں کے — شبِ تاریک میں مجھ کو خیالِ زلفِ شبگوں ہے (ناسخ)

آنکھوں کے آگے پانا - ف - فعلِ لازم - (عو) آنکھوں پر صبر پڑنا - کسی جرم کی مکافات میں آنکھوں سے اندھا ہونا - آنکھوں سے ہاتھ دھو بیٹھنا - آنکھوں سے محتاج ہو جانا - (فقرۂ عو) اُلٹی بچے جیسا مجھ کو رلایا ہے اپنی آنکھوں کے آگے پائے ؛

آنکھوں کے آگے پلکوں کی بُرائی کرنا - ف - فعلِ متعدی (۱) ایک ہی کنبہ یا رشتے کے آدمیوں کے سامنے اُسی کنبہ کی بُرائی کرنا - دوست کی بُرائی دوست کے رُوبرُو کرنی - سُسرال کی بُرائی سُسرال کے لوگوں کے سامنے کرنی - عزیز کے آگے عزیز کو بُرا کہنا - (۲) کسی عزیز کے رُوبرُو اُسکے عزیز کی غیبت یا بدی کرنی۔

یاری یار و بیاں تم بیوفائی مت کرو — رُوبرُو آنکھوں کے پلکوں کی بُرائی مت کرو (حکمت)

آنکھوں کے آگے پھر جانا / **آنکھوں کے تلے پھر جانا** / **آنکھوں کے نیچے پھر جانا یا پھرنا** - ف - فعلِ لازم - کسی چیز کا ایسا تصوّر بندھنا - کہ وہ آنکھوں کے سامنے نظر آجائے - صحیح تصوّر بندھ جانا - نظر آجانا - دکھائی دے جانا - یاد آجانا - سامنے آجانا - سماں بندھ جانا۔

کبھی گردش جو یاد آتی ہے اُس کی چشمِ میگوں کی
تو پھر جاتا ہے جامِ شراب آنکھوں کے آگے ہے (ظفر)

ہے دل کو جو یاد آئی فلکِ پیر کسی کی — آنکھوں کے تلے پھرتی ہے تصویر کسی کی (؟)

نیچے آنکھوں کے ترا جوڑا جو دھانی پھر گیا — کشتِ سبزہ پہ بر آئے پانی پھر گیا (؟)

غش ہو کے گر گئے فقرا سب کہ پھر گئی — آنکھوں کے آگے آپ کے محبوب کی شبیہ (انشا)

پھر گیا آنکھوں کے نیچے سُرمۂ دُنبالہ دار — دو ترا ہی نیکے کا مجھکو پانی وقتِ نزع (یار علی)

آنکھوں کے آگے تارے چھوٹنا - ف - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھوں کے تارے چھٹنا، آنکھوں کے تلے تارے چھٹنا) ؛

آنکھوں کے آگے جہان یا عالم تاریک ہونا - ف - فعلِ لازم (اشارۃً) از حد مغموم ہونا - غم کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا - نہایت اندوہ اور غایت حزن میں مبتلا ہونا - حزن و ملال کا ٹھیک نہ رہنا۔

آگے آنکھوں کے مرے ہو گیا عالم تاریک — زلف منہ پر کادے ذرا مکھڑے پہ نہ یار شتاب (شفیق)

آنکھوں کے آگے چاندنا - یا - چاندنا ہونا - ف - فعلِ لازم - تیور جانا - خیرگیِ چشم ہو جانا - آنکھوں کے سامنے صدمۂ دماغی سے تارے چھٹنے لگنا - تارے نظر آجانا (صدمۂ دماغی یا ضعفِ دماغ سے یہ صورت ہو جاتی ہے)؛

(چونکہ تمام عالم کا انتظام بخارات پر موقوف ہے - اور انسان کے بدن سے بھی حسبِ قاعدہ خلقی ہر وقت بخارات اُٹھتے اور اُوپر کی طرف صعود کرتے رہتے ہیں - پس جس وقت بخارات دماغیہ کو صدمۂ شدید پہنچا - اور اُسکی برداشت نہ کر سکے تو ناچار ٹکر کھا کر پیچھے ہٹے اور اسی

آنکھ

جو صدمہ میں حسبِ معمول اور بخارات بھی پیدا ہوتے اور صدمہ کا زور بھی کم ہوتا گیا تو یہ سب بخارات جمع ہو کر منتشر ہوئے اور ایک بارگی کی پراگندگی سے آنکھوں کے آگے بجلی سی کوندگئی یعنی بخاراتِ لطیف کی روشنی کا انعکاس ہوا۔ چونکہ یہ بات دماغ کے صدمۂ شدید پر موقوف ہے۔ اس لئے اس تمام مسئلہ کا خلاصہ کر کے ہم مذکورہ بالا اطلاق کرینگے ؎

تیر مژہ جو توڑکے سب پار ہوگیا — آنکھوں کے آگے جانا ایک بار ہوگیا (نامعلوم)

آنکھوں کے آگے رکھنا }
آنکھوں کے سامنے رکھنا } ف۔ فعلِ متعدی۔ اپنے سامنے رکھنا کسی کو اپنی نظروں سے دُور نہونے دینا۔ نظروں میں رکھنا آنکھوں میں رکھنا۔ نگاہوں میں رکھنا۔ آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ نگراں رہنا ؎

رکھا آنکھوں کے سامنے ہردم — کس مزے سے مری حفاظت کی (آرزو)

آنکھوں کے آگے سے کھسکنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) نظروں سے دُور ہونا۔ نظر سے غائب ہونا۔ پاس سے ہٹنا۔ (فقرہ) دم بھر بچہ آنکھوں کے آگے سے سرکتا ہے تو ایک دھوم مچ جاتی ہے ؛

آنکھوں کے آگے ناک سُوجھے کیا خاک (کہاوت) (۱) اتنی بڑی ناک ہے کہ نظر کے آگے حائل ہوگئی۔ سر پر رکھا ایک چیز آنکھ کے روبرو رکھی ہے اور پھر چاروں طرف ڈھونڈھتا پھرتا ہے۔ مجازاً اندھاپے وقوف ؎

ہے عیاں جلوہ خدا کا ان بتانِ ہند میں — سُوجھے کیا زاہد تجھے آنکھوں کے آگے ناک ہے (ناسخ)

(۲) اپنوں کا عیب نظر نہیں آتا۔ اپنے رشتہ ناتہ والوں کی برائی کوئی نہیں دیکھتا ؛

آنکھوں کے اندھے نام نین سکھ (کہاوت) باوجودیکہ نادان محض ہیں۔ اور اسپر ہمہ دانی کا دعوے کرتے ہیں۔ کسی شخص کا ایسی صفت سے موصوف ہونا۔ جو اسکی ذات میں موجود نہ ہو۔ غرور بیجا یعنی ان صفتوں پر غرور کرنا جو اپنی ذات میں موجود نہ ہوں ؛

آنکھوں کے بل چلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کے رُخ چلنا۔ آنکھوں سے چلنا۔ نہایت تعظیم اور ادب سے جانا ؎

اُس کوچہ میں ہیں فرشِ جہاں دیدۂ عشاق — قاصد تجھے چلنا ہے تو آنکھوں ہی کے بل چل (قائم)

آنکھوں کی پتلی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) دیکھو (آنکھ یا آنکھوں کا تارا نمبر ۱-۲-۳) (فقرہ) عمو یہی تو میری آنکھوں کی پتلی ہے ؛

آنکھوں کے تارے۔ ف۔ جمع مذکر (۱) آنکھوں کی پتلیاں یا تِل مردمکِ چشم۔ آنکھوں کا نور۔ جوت۔ روشنیٔ چشم وغیرہ دیکھو۔ (آنکھوں کا تارا نمبر ۱-۲-۳) ؎

شبِ ہجراں میں یہ رویا کہ آنکھوں کے تارے — بساں مردمِ آبی ہوئے روپوش دریا میں (اکرم)

ہوئے ہو، خیرِ بخت مراد خیر یا قسمت — جو ہم سے تیرہ بختوں کبھی آنکھوں کے تارے تھے (نکہت)

(۲) آنکھوں کے تر مرے۔ وہ درخشاں ذرّے جو صدمۂ دماغی یا ضعف سے آنکھوں کے آگے دفعتہً چمک جاتے ہیں (۳) عزیز۔ نہایت پیارے

آنکھوں کے تارے چھٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کے آگے ترمرے سے آجانا۔ صدمۂ دماغی یا ضعف سے آنکھوں کے آگے جانا ہوجانا ؎

کسی مہوش کے غم نے کردیا طاقت کو بیتاب — کہ چھُٹے دیکھئے آنکھوں کے اکثر چھٹکے تارے ہم (جرأت)

آنکھوں کے ترمرے۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ کمزوری اور صدمۂ دماغی وغیرہ کے باعث جو آنکھوں کے آگے تارے سے نظر آتے ہیں ؛

آنکھوں کے تلے تارے چھٹنا۔ یا چھوٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ صدمۂ دماغی یا ضعفِ دماغ سے جو آنکھوں کے آگے ترمرے سے آجاتے ہیں۔ اس سے مراد ہے۔ دیکھو (آنکھوں کے آگے جانا ہوجانا) ؎

اُٹھتے ہی چھُٹتے ہیں آنکھوں کے تلے تارے — جب جُدا تجھ سے ہم اے ماہ جبیں بیٹھتے ہیں (جرأت)

آنکھوں کے تلے لہو اُترنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ غصّہ کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہوجانا۔ غضبناک ہوجانا۔ غیظ و غضب میں بھر آنا۔ افروختہ ہونا ؛

آنکھوں کی ٹھنڈک۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) آنکھوں کی خنکی۔ قرۃ العین (۲) راحتِ چشم (۳) روشنیٔ چشم۔ مجازاً اولاد۔ نہایت پیارا۔ نہایت عزیز

آنکھوں کے ڈورے۔ ف۔ جمع مذکر۔ آنکھوں کی لال لال باریک رگیں۔ وہ سُرخی کی تحریر جو دورِ نشہ سے آنکھوں میں آجاتی ہے۔ وہ نیند کی سُرخی جو آنکھوں کی رگوں میں دوڑ جاتی ہے۔ (اہلِ ہند ڈوروں کو وسعتِ چشم اور افزائشِ حسن خیال کرتے ہیں) ؎

دل سے تو پس جائے مرے قصد پا بوسی کرے — گر تری آنکھوں کو دیکھے سُرخ ڈورے ڈھونڈھنا (قبیحا)

نا لطائف ڈورے تیرے کیا چشمِ میگوں ہے — رگِ گل نرگسِ شہلا میں ہے تازہ مضموں ہے (میر)

محتسب کو بھی مرے یار نے نوش کیا — آنکھوں کے ڈورے دکھا کر اُسے بیہوش کیا (اختر)

دَور سب دل کے وہ ملال ہوگئے — ڈورے آنکھوں میں لال لال ہوئے (شوق)

بیٹھنا ہے بادہ کا جو تصور ہے ساقیا — آنکھوں کے ڈورے ہوگئے وقتِ خمار سبز (ناسخ)

یاد آئے جب اُس چشمِ غضبناک کے ڈورے — پھر ٹوٹنے ٹوٹنے دلِ صد چاک کے ڈورے (جرأت)

ڈالے آنکھوں میں مجھے اُس نے کا ڈورے خونخوار — رگِ گل کی جراحت کو لگا دیا سے چھٹ (انشا)

آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنا - ہ - فعلِ لازم - ضعف یا نقاہت سے آنکھوں میں تاریکی آجانا - تیرگی چھانا - خیرگیٔ چشم ہونا - غش آنا - (نہایت رنج والم میں بھی یہ کیفیت ہوتی ہے) ؎

اُسکے جن پوچھے جو ہونٹوں کی مسی یاد آئی   سامنے آنکھوں کے یک بار اندھیرا آیا (انشا)

آنکھوں کے سامنے رہنا - ہ - فعلِ لازم - نظروں کے سامنے رہنا - رُوبرُو رہنا - آنکھوں سے دُور نہ ہونا - ہر وقت پاس رہنا - آنکھوں سے اوجھل نہ ہونا ؛

آنکھوں کی سُوئیاں رہ گئی ہیں - یا - نکالنی رہ گئی ہیں

محاورہ - بہت سا کام تو ہوچکا ہے تھوڑا سا باقی رہگیا ہے - بہت سی مصیبت کاٹ لی تھوڑی سی باقی رہی ہے - ہاتھی نکل گیا ہے دُم رہگئی ہے (فقرہ) ساری سُوئیاں نکال لیں - آنکھوں کی سُوئیاں رہ گئیں (ع) جیسے تیسے کام کیا اور پھر نہ کیا ؛

(عورتیں اِس کا قصہ یوں مشہور کرتی ہیں کہ کسی سوداگر بچہ کی کسی جادوگرنی سے دوستی تھی سو وہ اُسکی بیوی کے نام سے جلا کرتی تھی ایک روز کیا ہوا کہ اُس نے اِس کی بیوی کے مارنے کو سوداگر بچہ کے گھر میں جادو کی پُڑیا پھکوا دی - قضا عند اللہ وہ پُڑیا اُس نیکبخت بیوی کے اُوپر تو نہ پڑی سوداگر بچہ ہی کے بدن پر جا پڑی اُسکا پڑنا تھا کہ تمام تن بدن میں سُوئیاں ہی سُوئیاں ٹھک گئیں سوداگر بچہ اِس تکلیف کے مارے بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا اُسکی بیوی جو صبح کی نماز پڑھکر اُٹھی تو یہ حال دیکھ کر بہت سٹ پٹائی فوراً اُسی دم سے سُوئیاں نکالنے بیٹھ گئی ہاتھوں سے سُوئیاں نکالنے میں اُس کے خاوند کو تکلیف ہونے لگی تو اُس نے اپنے ہونٹوں سے نکالنی شروع کیں - جیسے تیسے سب ساری سوئیاں نکال ڈالیں صرف آنکھوں کی سوئیاں رہی تھیں کہ ظہر کا وقت تنگ ہونے لگا - یہ اپنی باندی کو خاوند کے پاس بٹھاکر آپ نماز پڑھنے چلی گئی باندی نے اِس موقع کو غنیمت جانکر رہی سہی سوئیاں جھٹ پٹ نکال ڈالیں - اِن کا نکلنا تھا کہ ایک کانٹا سا نکل گیا - سوداگر بچہ کی جان میں جان آگئی - اِلا اللہ کرکے آنکھ جو کھولتے ہی باندی کو پاس بیٹھے ہُوئے دیکھا - اور اُس کا احسان سمجھ کر بن داموں غلام بن گیا - بیوی کی صُورت سے بیزار ہوگیا - اُس بیچاری کو آنکھوں سے گرا دیا خود اُس لونڈی کو بیوی بنالیا - وہی مثل ہُوئی کہ باندی تھی سو بیوی ہُوئی اور بیوی تھی سو باندی ہُوئی - اُس زمانہ سے یہ محاورہ ہر ایک کی زبان پر چڑھ گیا - واللہ اعلم بالصواب)

آنکھوں کے ناخون کٹوالو - یا - لواؤ - ہ - محاورہ - (پُورب) ہوا آنکھ کا پردہ تو اُٹھاؤ - غفلت تو دُور کرو - بڑے اندھے ہو بڑی آنکھوں کو دُرست کرکے دیکھو - کچھ پرکھ پیدا کرو - آنکھیں بنواؤ - شناخت سیکھو - شناخت پیدا کرو ؛

(جب کوئی برابر کا یا کم رتبہ آدمی کسی اچھی چیز کو بُرا بتاتا یا کسی عمدہ چیز کی قیمت اُس کی حیثیت سے بہت کم لگاتا ہے تو اُس حالت میں یہ محاورہ طنزاً کہتے ہیں چونکہ آنکھ میں ناخن کوئی شئے نہیں ہے اِس سبب سے شاید یہاں ناخون یعنی ناخنہ ہو جو ایک سفیدی آنکھ میں پیدا ہوجاتی ہے - اور بڑھتے بڑھتے آدمی کو اندھا کردیتی ہے یا بڑی بڑی پلکیں - مگر اوّل وجہ قوی ہے اور دوسری ضعیف)

آنکھوں میں - ۱ - تابعِ فعل - (۱) نظروں میں - نگاہوں میں - آنکھوں کے اندر ؎

(میر حسن در بیانِ شجاعتِ ملکِ رُخ)

کھلے بند ہیں جتنے صحرا میں صید   ہیں تو آپ کے دامِ الفت میں قید
کھڑے ارنے ہوتے ہیں سرجوڑ جوڑ   کبھی کون دیتا ہے بدبد کے ہوڑ
اطاعت کے حلقے سے بھاگے جو فیل   پلک اُسکی آنکھوں میں ہو رودِ نیل
سو وہ تو اطاعت میں یک دست ہیں   نشہ میں محبت کے سب مست ہیں
اُسی کے لئے گورخر بھی وہ سب ڈھر   قدم اپنے رکھتے ہیں سب گاڑ گاڑ
کہ شاید مشرّف سواری سے ہوں   سرافراز چل کر عماری سے ہوں

(۲) اشاروں میں - کنکھیوں میں (۳) سامنے - رُوبرُو (۴) اندازہ میں - قیاس میں ؛

آنکھوں میں آنا - ہ - فعلِ لازم - نشہ کی کیفیت کا ظاہر ہونا - سُرور ہونا - نشہ ہونا - مخمور ہونا - مست ہونا - کیف ہونا ؎

وہ گئے میخوار اِتنے ہی پہ تھا سرکار کا   پیتے ہی اک آدھ گھونٹ آنکھوں میں آ نکلے (مرزا بیگ)

(فقرہ) وہ پیالہ پیتے ہی آنکھوں میں آگیا (۲) جچنا - سمانا - نظر پر چڑھنا - نگاہ پر چڑھنا - خیال میں آنا - دھیان میں آنا ؎

نہیں آتے کسو کی آنکھوں میں   ہو کے عاشق بہت حقیر ہوئے (میر)

آنکھوں میں اندھیرا آنا - ہ - فعلِ لازم - غم و اندوہ یا ضعف کے باعث تیرہ و تاریک دکھائی دینا - دھندلا نظر آنا - غش آنا ؎

سلہ عوام لوگوں میں مشہور ہے کہ جب کوئی جادوگر اپنے کسی دُشمن کو سزا دینی چاہتا ہے تو اُس کے نام پر ماش کے آٹے کا پُتلا بناکر اُس کے تمام بدن میں سُوئیاں یا سُوئیاں بھونک دیتا ہے اور اُس پُتلے کو مرگھٹ میں جاکر ڈال آتا ہے اِن لوگوں کا اعتقاد ہے کہ جو کچھ اُس پُتلے کے ساتھ کیا جاتا ہے اُسکا پُورا پُورا اثر دُشمن کے جسم پر پہنچتا ہے ؛

آنکھ

جب خیالِ رُخِ پُر نُور کسی کا آیا — دیکھو اندھیر کہ آنکھوں میں اندھیرا آیا (ناسخ)

(۴) چکا چوندی لگنا۔ خیرگی ہونا۔

آنکھوں میں اندھیرا ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھوں میں اندھیرا آنا اور رہنا) سے

جس دل کو قلق نے آ کے گھیرا ہوگا — آنکھوں میں نہ کیوں اُسکے اندھیرا ہوگا
کیوں گرد سے اپنے کو بچاتا ہے رفیقا — اِس خاک میں آخر شب بسیرا ہوگا (رباعی رضا)

آنکھوں میں آنسو بھر آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ آنکھیں ڈبڈبا جانا۔ درد یا رحم کے باعث آنکھیں بھر لانا۔ رُنکھا ہو جانا۔ رُوانسا ہو جانا۔ رونے کے قریب ہو جانا۔ سے

مشکیں لئے اتنے میں دلاور نظر آئے — خیمے کے قریں گھوڑوں سے نیچے اُتر آئے
قدموں پہ جو آقا کے جُھکانے وہ سر آئے — آنسو شہِ مظلوم کی آنکھوں میں بھر آئے
انجام کی اُس عاشقِ باری کو خبر تھی
مشکوں پہ کبھی اور کبھی بازوؤں پہ نظر تھی (مرثیۂ انیس)

آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ نظروں سے نظریں ملانا۔ آنکھیں سامنے کرنا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ گھورنا۔ سامنے ہو جانا۔ دُو بدُو ہونا۔ دلیر ہونا۔ سے

لے اُڑا پہلو سے دل آنکھ میں آنکھیں ڈالکر — کون تھا یارب وہ شوخ دلرُبا ملتا نہیں (ناظم)

آنکھوں میں بسنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں کُھبنا۔ نظروں میں سمانا۔ تصور میں جمنا۔ نظروں پر چڑھنا (۲) بھانا۔ پسند آنا۔ مرغوب ہونا۔ (فقرہ) اُن کی صورت آنکھوں میں بس رہی ہے سے

دھو دیں دل سے نہ کا غبار آنکھوں میں — بسی ہُوئی ہے تمہاری بہار آنکھوں میں (ناظم)

آنکھوں میں بھنگ گُھٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (بازاری آدمی بولتے ہیں) گہرا نشہ ہونا۔ گہرا نشہ ہونا۔ بھنگ کے نشہ میں سرشار ہونا۔ انٹا وُٹ نشہ ہونا۔ (بھنگ کے نشہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

آنکھوں میں بیٹھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں گھر کرنا (۲) آنکھوں میں چُبھنا۔ آنکھوں میں کُھبنا۔ آنکھوں میں کُھبنا۔ نظروں میں بھلا لگنا۔ پسند آنا۔ بھانا۔ کسی رنگت کا تیزی کے باعث آنکھوں میں گھر کرنا۔ شوخ رنگت کی تعریف میں بھی کہتے ہیں۔ جیسے اِسکی رنگت آنکھوں میں بیٹھی جاتی ہے (۳) دیدہ و دانستہ اندھا بنانا۔ جان بُوجھ کر بٹ کرنا جھٹلانا۔ جیسے تم بھی مربیاں جھٹلائے اور آنکھوں میں بیٹھے جاتے ہو

آنکھ

آنکھوں میں پالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ نہایت پیار اور محبت سے پرورش کرنا۔ نظروں سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ کمالِ حفاظت اور نگہبانی سے پالنا

ننھی تُربت میں طفلِ اشک نظر سے گر جاتا — وگرنہ یہ وہ لڑکے ہیں جنہیں آنکھوں میں پالا ہو (حباب)

آنکھوں میں پٹی باندھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آنکھوں پے پٹی باندھنا) سے

ایسی آساں جان لی جاتی کہاں خلیل — باندھے آنکھوں میں پٹی خنجر طرار ہاتھ ہو (شہیدی)

آنکھوں میں پھر جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ کسی چیز کا سماں یاد آ جانا۔ کسی کی صورت کا تصور آ جانا۔ صحیح تصور بندھ جانا۔ یاد آ جانا۔ نظروں میں پھر جانا۔ دل میں پھرنا۔ خیال لگا رہنا۔ بار بار یاد آنا سے

اک شعلہ سوز و ساز ہے آنکھوں میں پھر گیا — پھرنا کسی کا ناز سے آنکھوں میں پھر گیا (حکمت)
دیکھ کر آئینہ یار آنکھوں میں پھر جاتا ہے — یاد آتی ہے تجھے چھوٹی محبت صبح (آتش)
خطِ پُشتِ لب یار آنکھوں میں پھر جاتا ہے — دل کو لہراتا ہے سبزہ جو کنارِ جُو کا (؟)

(فقرہ) اللہ بہشت نصیب کرے اس وقت دادی کی صورت آنکھوں میں پھر گئی۔

آنکھوں میں پھرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ہر وقت تصور اور ذہن میں رہنا۔ صورتِ خیالی کا ہر وقت نظر آنا۔ نظروں میں رہنا۔ ہر دم آنکھوں کے سامنے ہونا۔ دل میں پھرنا۔ خیال لگا رہنا۔ بار بار یاد آنا سے

مری آنکھوں میں شب ہجر پھرا کرتی ہے — چشم و دو زمانے سے ہے رفتار جُدا (وزیر)
غافل اگرچہ پیش نظر کچھ نہیں رہے — آنکھوں میں پھر رہا ہے سماں اُسکے خواب کا (قابل)
کسی محبوب کا ٹوٹا ساغر آنکھوں میں پھرتا ہے — چمن میں دیکھ کر ہے دل شکستہ کلیجے (امانت)
کس طرح جائے نہ زخموں غم سے میں دلگیر — آنکھوں میں پھرا کرتی ہے استاد کی صورت (؟)
مرقوم کو ہے پُتلی پہ گُماں نقشِ قدم کا — پھرتی ہے اب آنکھوں میں یہ دلداری حرم (؟)
ہوئیں یہ آرزوئیں قتل دل میں — پھرا آنکھوں میں نقشہ کربلا کا (اسیر)
اک شب دیکھ کے اُس زلف کو پیچ و خم کو — آجتک پھرتی ہے وہ جُنبش آنکھوں میں (شہیدی)
جن کی رفتار کے پامال ہیں ہم — وہی آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں (تاریخ)
پھر رہا ہے وہ صنم آنکھوں میں — ہاں سلام دشت میں ہے اُسکو سوا آنکھوں میں (؟)
کسی کی نظریں پھر رہیں ہیں آنکھوں میں — دمبدم ہے مری نظر در پیش (دبیر)
مُدت ہوئی کہ دیکھا تھا سیرِ چمن میں — پھرتا ہے اب تلک مری آنکھوں میں وہ گل (؟)
دھیان رفتار بُتاں کا جو بندھا رہتا ہے — یہ پری رو مری آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں (احمد)
ریاہی تینوں گئی یہی اک رہ رہ کے پھرا — پھرا کرتی ہو تیری سرگشتی ہر سُو آنکھوں میں (صفیہ)
کیسی بلبلے مد ہو یہ تاثیر زلف کی — پھرتی ہے اپنی آنکھوں میں تصویر زلف کی (ذکی)

لیس طفلی میں جو کوئی نظر دیکھتا ہو گا تو ابتک اُسکی آنکھوں میں وُہی تصویر پھرتی ہوگی (نواب علی)

کبھی پھرتے رہے وُہ آنکھوں میں کبھی دل میں مرے قیام کیا (بیخود)

آنکھوں میں پھیکا لگنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں اچھا نہ معلوم دینا۔ نگاہوں میں نہ جچنا۔ بھلا نہ لگنا۔ آنکھوں سے گرنا ؎

زر بشتا دی تو آنکھوں میں بری پھیکی لگے جتنے دیکھا ہو تجھے محوِ تماشا کیا ہو (میر)

آنکھوں میں تنکلے بھوکنا
آنکھوں میں تنکلے چبھونا
آنکھوں میں تنکلے دینا
آنکھوں میں تنکلے کرنا
آنکھوں میں تنکلے کھپونا

ف۔ فعلِ متعدی۔ (عو) اوّل معنے ظاہر ہیں (۲) نہایت تکلیف دینا۔ از حد ایذا پہنچانا ✦ اپنے دشمن سے بدلہ لینا ✦ (پہلے زمانہ میں جب عورتوں کی طرف سے لونڈی باندیوں وغیرہ کو کوئی سزا دیجاتی تھی تو انہیں نہایت ناراضی ہوا سطے ایک یہ سزا بھی مقرر تھی) (فقرہ) میرا بس چلے تو اسکی آنکھوں میں تنکلے چبھو دوں۔ (عو) ✦

آنکھوں میں تھی شرم دل کے تھے نرم۔ (۱) (کہاوت) مروّت کے باعث ہتک اٹھانا۔ آنکھ کی شرم اور حجاب کے باعث حُرمت و عصمت اور ننگ و ناموس کا کچھ پاس نہ ہونا۔ سائل کا سوال رد نکرنے سے اپنی عزّت میں بٹہ لگانا ✦ (جب کوئی شخص شرماشرمی اپنی بیٹی کا نکاح غیر کفو یا غیر قوم یا اپنے خلاف آدمیوں میں کردیتا ہے تو اُسکی نسبت یہ کہاوت کہتے ہیں) ✦

آنکھوں میں ٹھیرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں جچنا۔ قدر پانا ؎

تری آنکھوں کی کیفیت کے آگے مری آنکھوں میں ٹھیرا جام جم کیا (مصحفی)

آنکھوں میں ٹیسو پھولنا۔ یا۔ آنکھوں کے آگے ٹیسو پھولنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (بازاری آدمی بولتے ہیں) دیکھو۔ (آنکھوں میں سرسوں پھولنا) ✦

آنکھوں میں جان آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) سارے جسم سے رُوح کا کھنچکر آنکھوں میں آجانا۔ قریب بمرگ ہونا۔ مرنے کے قریب پہنچنا۔ لبوں پر دم ہونا۔ گھڑی ساعت کا ہونا۔ گھڑی ساعت پر ہونا۔ گھڑی پل کا ہونا۔ کوئی دم کا مہمان ہونا۔ صرف آنکھوں میں جان رہ جانا (۲) نہایت ضعیف اور ناتواں ہوجانا (۳) کمال اشتیاق کے باعث جان کا بانتظارِ دیدار آنکھوں میں سمٹنا۔ نہایت مشتاقِ دیدار ہونا۔ رُوح کا ہمہ تن شوق بنکر کسی چیز کے دیکھنے کو آنکھوں میں آٹھہرنا ؎

بل سے اُنسی وُہ شکل اُسے بھاتی جان آنکھوں میں دید کو آئی (دھیم مرزا)

پھر نہ آجانے مری جان کہیں آنکھوں میں پھر ہوئی حسرتِ دیدار خدا خیر کرے (بیخود)

کیا دیکھتا ہے ہر گھڑی اپنی ہی سج کو شوخ آنکھوں میں جان آئی ہے ادھر نگاہ کر (میر)

مروّتِ فرقت یہ لائی ہے اپنی جان آنکھوں میں آئی ہے اپنی (ناسلوم)

آنکھوں میں جان ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھوں میں جان آنا) ؎

دریا میں ایک روز نہانے گیا تھا وُہ اُس دن سے ابتک آنکھوں میں جان حباب ہے (آتش)

آنکھوں میں جچنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں تُلنا۔ آنکھوں میں ٹھہرنا۔ نظر پر چڑھنا۔ نظر میں آنا۔ (فقرہ) اُنکی آنکھوں میں کوئی پہلوان نہیں جچتا (۲) بھلا لگنا۔ منظورِ نظر ہونا۔ پسند آنا۔ بھاتا ؎

اے پردہ نشیں آنکھوں میں تم سے ہی جچے ہو نظروں میں ہے ہر برقعِ دیوار تمہارا (صبا)

(۳) سمجھ میں آجانا۔ قیاس میں آنا۔ اندازہ میں ٹھیک اُترنا۔ اٹک جانا۔ اٹکنا۔ (فقرہ) تمہاری آنکھوں میں جچنے کا مال ہے تو اُتنے دام لگادو ✦

آنکھوں میں جھپتے پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (عوام) نظروں میں فرق آنا۔ کچھ کا کچھ دکھائی دینا۔ آنکھوں میں فرق آنا۔ بینائی میں فرق آنا (فقرہ) تمہاری آنکھوں میں جھپتے تو نہیں پڑ گئے اچھی چیز کو بُرا بتاتے ہو ✦

آنکھوں میں جگہ پانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ عزّت حاصل کرنا۔ رتبہ پانا ؎

سنگ نے پائی جگہ آنکھوں میں سُرمہ ہوکر پس تو ہم بھی گئے ہیں دیکھئے ہوتا ہے کیا

آنکھوں میں جگہ دینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ آنکھوں پر بٹھانا۔ آنکھوں پر رکھنا۔ نہایت اعزاز و اکرام کرنا۔ عزیز سمجھنا۔ قدر کرنا۔ تعظیم دینا۔ متبرک سمجھنا ؎

سیاہ کار تو ہوں لیک سُرمہ ساں مجھ کو جگہ سب آنکھوں میں دیتے ہیں دیکھ تعظیم (معروف)

مومن و کافر جگہ دیتے ہیں آنکھوں میں اُسے طُور کا سُرمہ کبھی نقشِ قدم کی خاک ہے (آتش)

دوُں میں آنکھوں میں پر مجھ سے مردم دیدہ جگہ پر گرد کیا بزمِ عالم میں کوئی انسان نہیں (ناسخ)

آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا۔ یا۔ رہنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ غم یا رنج کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا۔ غم کی گھٹا چھانا۔ حزن و ملال میں عمر کٹنا۔ نہایت اندوہ اور غایت رنج میں بسر ہونا۔ غشی کا عالم رہنا۔ کچھ بھلا نہ لگنا ؎

حسرتِ دیدار میں اُس جہر کی اے شمس آہ میری آنکھوں میں جہاں اندھیر سارا ہو گیا (شمس)

اندھیر جہاں رہتا ہے آنکھوں میں ہمارا جب تک رُخِ جاناں کا نظارا نہیں کرتے (امانت)

(فقرہ) (عو) جب سے پتہ بیٹا پردیس سدھارا ہے میری آنکھوں میں جہان اندھیر ہے ✦

(چونکہ رنج و غم کی زیادتی تنفس پر زور ڈالتی ہے اور اسکے باعث وہ حواسوں میں پہنچ

پوری قوت نہیں پہنچا سکتی اِس سبب سے قوتِ باصرہ بھی اپنی پوری خدمت ادا کرنے سے مُعطّل ہوجاتی ہے جس سے آنکھوں میں اندھیرا اور دماغ میں جو رئیس الاعضا ہے چکّر آنے لگتا ہے پس جب بادشاہ و جسم کو تکلیف ہُوئی تو اُسکی رعایا یعنی اعضائے جسمانی کیسطرح امن میں رہ سکتے ہیں اِس ساری حقیقت کا نتیجہ نکالکر اہلِ زبان اِس محاورے کو بولنے لگے۔ واللہ اعلم بالصّواب)۔

آنکھوں میں جہان تاریک ہونا
ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو۔ (آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا) ؎

پھندا ہے جلوہ آمیز ہے پوئے جہاں — یہ وہ روغن ہے کہ گیسو کا اُڑا دیوے دُھواں
یہ وہ غازہ ہے کہ رُخسار پہ زردی ہو عیاں — یہ وہ سُرمہ ہے کہ تاریک ہو آنکھوں میں جہاں
یہ وہ فساد ہے کہ سب دل ہیں پریشاں جس سے
یہ وہ آئینہ ہے ہر چشم ہے حیراں جس سے (بندِ واسوخت امانت)

آنکھوں میں جہان سیاہ ہونا
ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو۔ (آنکھوں میں جہان اندھیر یا تاریک ہونا)۔ (آنکھوں میں جہان سیاہ ہونا بہت کم بولتے ہیں) ؎

کیونکر ہی سیہ بخت رُستم ہُوں آہ — جہان جس کی آنکھوں میں ہووے سیاہ (زشاہنامہ)

آنکھوں میں جی آنا
ہ۔ فعلِ لازم۔ (کم بولتے ہیں) دیکھو۔ (آنکھوں میں جان آنا یا ہونا) ؎

جس سے دیدار کی حسرت میں ہوئی آنکھوں میں — مرتے دم وہ بھی صُورت نہ دکھا سکا افسوس (ناظِر)

آنکھوں میں چبنا۔ یا چُبھنا
ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں کھبنا۔ آنکھوں میں بیٹھنا یا پیٹھنا ✦ نہایت شوخ رنگ ہونا۔ چُبھتا رنگ ہونا۔ رنگت کا بھلا معلوم ہونا۔ آنکھوں میں بھلا لگنا۔ نظروں کو بھلا معلوم ہونا ؎

بن ٹھن کے سُرخ ہو بیٹھیں خوبوں کے لال جوڑے — جھمکیں دکھا رہے ہیں یہ ہر یک لال جوڑے
لڑیں بنا ہے ہیں لڑکوں کے لال جوڑے — آنکھوں میں چُبھ رہے ہیں بہار رنگ کے لال جوڑے
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں (بندِ نظیر)

(فقرہ) کیا اچھی رنگت ہے آنکھ میں چُبھتی ہے۔ اُسکا سبز دوپٹہ آنکھوں میں چُبھتا ہے ✦

آنکھوں میں چُرانا
ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ سب کے سامنے سے چُرا لینا۔ آنکھوں کے سامنے دھوکا دینا۔ آنکھوں دیکھتے غائب کرلینا۔ چوری میں کمال کرنا۔ عیّاری سے چُرا لینا ✦ عیّاری کرنا۔ چالاکی کرنا ؎

وہ کالا چور ہے خالِ رُخِ یار — کہ سو آنکھوں میں دل ہو تو چُرالے (میر)
کیا غضب ہے کہ چار آنکھوں میں — دِل چُراتا ہے یار آنکھوں میں (مسرور)

آنکھوں میں چربی چھانا
ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں پر پردہ پڑنا۔ آنکھوں میں جھلّی آجانا (۲) قصداً اور عمداً اندھا بن جانا۔ جان بُوجھ کر انجان ہونا۔ اندھا ہونا۔ آنکھیں پتھرانا ✦ غرُور کے مارے کسی کو نہ دیکھنا۔ مغرُور ہونا۔ متکبّر ہونا۔ احسان کرنا ✦ بے مُروّت اور بے دید ہوجانا۔ آنکھیں پھیر لینا ✦ غافِل اور بے خبر ہونا۔ دوست کو نہ پہچاننا ؎

جاہتی ہے اُس پری رو کے حضُور اپنا فروغ — شمع کی آنکھوں میں ہے چربی مگر چھائی ہُوئی (امانت)
سوزِ پروانہ پہ اصلا نظر اُس کو نہیں — چربی آنکھوں میں تری شمع لگن چھائی ہے (نکہت)
شبِ تاریک فُرقت میں کرے کون اپنا دِل روشن
چراغ اندھا ہے چربی شمع کی آنکھوں پہ چھائی ہے (امانت)
آنکھوں میں آپ شمع کے چربی ہو چھا رہی — گُل خود ہے زرد غیرت سے تر دیکھتا نہیں (رشید)
رُوبرُو اُس شمع رُو کے بزم میں کیوں آگئی — شمع کافوری کی آنکھوں میں یہ چربی چھاگئی (رند)
دُوں جو تشبیہ نہیں آنکھوں میں چربی چھائی — ساق گوری تری شمع کا اندام سفید (وزیر)

(۲) مستی میں اندھا ہوجانا۔ مستانا۔ مدماتا ہونا ؎

چربی آنکھوں میں تیری چھائی ہے — کچھ نگوڑے کی شامت آئی ہے (شوق)

(۳) موجُودہ حالت کو نہ دیکھنا۔ افلاس میں تونگری کی باتیں کرنا۔ بے مقدُوری میں فراخ روی کرنا ✦

(چربی اِس لئے کہا کہ آنکھوں کا پردہ باریک جھلّی کا ہوتا ہے جس میں سے دُھندلا دکھائی دے سکتا ہے مگر چربی کی جھلّی دبیز ہونے کی وجہ سے بالکل معدُوم البصر بنادیتی ہے) ✦

آنکھوں میں چڑھنا
ہ۔ فعلِ لازم۔ (کھٹنا) (۱) نظروں میں جچنا۔ نظر پر چڑھنا۔ (۲) قدر پانا۔ منظورِ نظر ہونا۔ بھانا۔ پسند آنا۔ بھلا لگنا ؎

دیکھا جسے وہ آنکھوں میں عالم کی چڑھ گیا — جاری ہے فیض چشمۂ فیضِ نگاہ کا (شوق)
خلق کی آنکھوں میں چڑھے پھرتے ہم — تم نے نظروں سے جو اُتارا ہمیں (جہاندار)

آنکھوں میں چھانا
ہ۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں سمانا۔ آنکھوں میں بسنا۔ آنکھوں میں سماں بندھنا ؎

واعظ سے ذکرِ حورِ قیامت کو کیا کہوں — عالم شبِ وصال کے آنکھوں میں چھاگئے (مومن)

(فقرہ) اب تک وُہی کیفیّت آنکھوں میں چھا رہی ہے ✦

آنکھوں میں حلقے پڑنا
ا۔ فعلِ لازم۔ کسی صدمہ یا لاغری کے باعث آنکھوں کا اندر دھس جانا۔ آنکھوں میں گڑھے پڑ جانا۔ دُبلاہٹ سے آنکھوں کا اندر گڑ جانا۔ کاسۂ چشم کا لاغری کے باعث نمایاں ہوجانا۔ جسم میں آنکھوں کا لاغری کے باعث اچھی طرح معلوم نہ ہونا (اِس جگہ حلقہ کی بجائے حدقہ نہایت موزوں ہے اگرچہ حلقہ بھی کاسۂ چشم کے معنی میں کم کم آیا ہے) ؎

پانوں میں سرکرداہے ناتوانی سے جنوں   پڑگئے حلقے مری آنکھوں میں اب زنجیر کے (اسیر)
حلقے آنکھوں میں پڑگئے مُنہ زرد   ہوگئی تیر تیری کیسی صورت (امیر)
مری آنکھوں میں پڑجائیں نہ کیونکر اِسقدر حلقے   تصوّرات دن رہتا ہے مجکو زُلفِ پُرخم کا (ناسخ)
نزار ہوں تصور سے لاغر میں پڑے ہیں آنکھوں میں حلقے
پریشاں کر رہا ہے حال سوداۓ زُلفِ پُرخم کا (آتش)
تمہاری زُلف میں حلقے ہیں پیچ و تاب کے باعث
مری آنکھوں میں حلقے پڑگئے ہیں ناتوانی سے (نکہت)
(فقرہ) چار ہی دن کے بخار میں آنکھوں میں حلقے پڑگئے ۔

آنکھوں میں خار گُزرنا ۔ لگنا ۔ یا ۔ ہونا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھوں میں کھٹکنا ۔ خار کی مانند آنکھوں میں چُبھنا ۔ ناگوار گُزرنا ۔ طبیعت پر گراں معلوم ہونا ۔ باعثِ تکلیف یا آزار ہونا ۔ بُرا لگنا ۔ گرانِ خاطر ہونا ۔ (اکثر آزار دہندے یا دُشمن کے حق میں یہ محاورہ بولا جاتا ہے) سہ

کیا چمن میں یہ اُلجھوں جا کے جُھک کر پیچ رشکِ چمن   لگتا ہر اک گُل مری مانندِ خار آنکھوں میں ہے (ظفر)
گُل و گُلزار میری آنکھوں میں   آج ہے مثلِ خار کیا باعث (جعفر)
آنکھوں میں خار ہو گا نہ لا ساتھ غیر کو   یہ دیدۂ فرشِ راہ بچھایا نہ جائے گا (آزاد)
چُبھتے یہ ہیں ہیں اُن کی آنکھوں میں   اے ظفر خار ہوں تو یاں میں ہوں (ظفر)
سب عزیزاں تھی بہار آنکھوں میں   سارا گُلشن تھا خار آنکھوں میں (شوق)
یار بن آنکھوں میں اپنی خار ہو گُل باغ میں   ہے نمک پاشِ جراحت شورِ بُلبُل باغ میں (سعید)
بہارِ گُل ہے خار آنکھوں میں تجھ بِن   چمن کو ہم تو صحرا جانتے ہیں (غافل)
سیرِ گُلشن میں نو بہار تو بتلاؤں میں   خار آنکھوں میں یہ گُلزار ہُوا کس باعث (عزیز)
خار آنکھوں میں ہیں گُل بلبُو ہمارے تجھ بغیر   دل نہیں لگتا کسی صورت ترے مانوس کا (آتش)
جبکہ ہو دیں نہ یا ۔ محفل میں   اپنی آنکھوں میں خار ہوتی ہے (زکی)
(فقرہ) بی اماں تم کو میرا یہ رہنا خار گُزرتا ہے ۔ (عو) تمہیں اُن کا کھانا پینا کیوں خار لگتا ہے ؟

آنکھوں میں خاک ۔ ا ۔ ندا ۔ (عو) جب کوئی شخص کسی چیز کو ٹوکتا ہے تو عورتیں اِس خیال سے کہ یہ چیز ٹوک میں نہ آجائے اِس کلمہ کو زبان پر لاتی ہیں اور جب کسی کی تعریف کرتی منظور ہوتی ہے تو اُس موقع پر بھی اِس کلمہ کا اِستعمال ہوتا ہے ۔ (۱) مجازاً چشمِ بد دُور ۔ حق تعالیٰ ۔ نظر نہ لگے ۔ نامِ خدا سہ

آدمی کو بُری نظر سے نہ دیکھ   اے فلک خاک تیری آنکھوں میں (داغ)

(فقرہ) میری آنکھوں میں خاک کیا پیارا پیارا بچّہ ہے ۔ تیری آنکھوں میں خاک میرے بچّے کو نہ ٹوک (عو) (۲ ۔ عو) کچھ نہیں ۔ بالکل نہیں جب کسی مانگنے والے کو کوئی چیز دینی منظور نہیں ہوتی تو بے تکلّفی یا ناراضی کی وجہ یہ کلمہ کہتی ہیں ۔

آنکھوں میں خاک بھی نہ دوں یا آنکھوں میں خاک کی چٹکی بھی نہ ڈالوں ۔ ا ۔ (کلمۂ تنفّر) (عو) کچھ نہ کچھ کبھی نہ دوں ۔ ہرگز نہ دوں ۔ یہ چیز تو کیا خاک بھی اِسکی بجائے تمہاری آنکھوں میں نہ ڈالوں کسی چیز کے دینے پر نہایت بیزاری اور خفگی ظاہر کرنے کی جگہ یہ جُملہ بولا جاتا ہے ۔

آنکھوں میں خاک جھونکنا ۔ ف ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ دیدہ دلی میں خاک ڈالنا ۔ دھوکا دینا ۔ فریب کرنا ۔ جعل کرنا ۔ دیکھو (آنکھوں میں خاک ڈالنا) ۔

آنکھوں میں خاک یا دُھول ڈالنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آنکھوں میں خاک جھونکنا ۔ آنکھوں میں مٹّی ڈالنا سہ

ہماری آنکھوں میں ڈالے نہ خاک کی چُٹکی   کمر اُس کے مُوسم ہولی میں کر گُلال بنے (مصحفی)

(۲) دھوکا دینا ۔ بُتّا دینا ۔ دغا دینا ۔ فریب دینا ۔ اندھا بنا کر سستا سودا یا مُعاوضہ لے لینا ۔ مُحبت سے داموں کی چیز کو تھوڑے داموں میں لے لینا ۔ مُوس لانا ۔ چترائی کرنا ۔ بُری چیز کی تعریف کر کے خریدار کی آنکھوں میں اچھا جچا دینا ۔ بنا کر بیچنا سہ

نو کر تا ر نگہ کا سلسلہ جاتا رہا   خاک ڈال آنکھوں میں میری قافلہ جاتا رہا (آتش)
(فقرہ) آج تو ماما تو بازار والے کی آنکھوں میں خاک ہی ڈال آئی ۔ (عو) شہر تو گاہک کی آنکھوں میں خاک ڈالکر بُری چیز کے بھی تاسے دام کھڑے کر لیتا ہے (فقرہ عو) یہ سب کی آنکھوں میں خاک ڈالتے ہیں اور پیسہ کے تین دھیلے بُھناتے ہیں ۔ (۳) کسی چیز کو اُبھار دینا ۔ الگ کر دینا ۔ غائب کر دینا ۔ اُڑا دینا ۔ چُرا لینا ۔ تیر کر دینا ۔

آنکھوں میں خُون یا لہو اُتر آنا یا آنکھوں میں خُون یا لہو اُترنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ غُصّہ کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہو جانا ۔ کمالِ غیظ و غضب میں بھر آنا ۔ نہایت غُصّہ ہونا ۔ جوش و خشم آنا سہ

قتل کو کس کے چڑھائی تیغ تُو نے سان پر   اُتر ہے آنکھ میں خُون جگر کی جگہ خُوں دیکھکر (رفیق)
کیا جو غیر پہ دیکھا لہو اُتر آیا   نہ پُوچھ کیوں تری آنکھوں میں [illegible] لاکھوں کو تُو (رند)

باندھی ہے ترے ہاتھوں میں جو کل غیر نے مہندی — آنکھوں میں مری دیکھ کے لوہو اُتر آیا (ظفر)
دختِ رز سر چڑھی جو ساقی سے — میری آنکھوں میں خوں اُتر آیا (اسیر)
اغیار تمہیں بادۂ گلرنگ پلائیں — آنکھوں میں لہو کیوں نہ ہماری اتر آئے (نسیم دہلوی)
ملا کو دیکھ کے آنکھوں میں میری خون اُترا — وہ سمجھے بادۂ گلرنگ کا سرور آیا (داغ)

(فقرہ) اپنے آدمیوں کی لاشیں دیکھ کر نادر شاہ کی آنکھوں میں خون اُتر آیا (از تاریخ ہند)

آنکھوں میں خون برسنا - د - فعلِ لازم - خونخواری اور جلاد پن ظاہر ہونا

آنکھوں میں دم آنا - یا - ہونا - اُ - فعلِ لازم - سارے بدن سے کھنچ کر آنکھوں میں دم آجانا - قریبِ مرگ ہونا - جاں بلب ہونا - رمقِ جان باقی رہنا - دمِ واپسیں ہونا - گھڑی پل کا مہمان یا کوئی دم کا مہمان ہونا - جانبہاروں میں ہونا - ڈگڈگی میں دم ہونا - نزع میں ہونا - ستی ست پر ہونا - مرگ کا وقت قریب پہنچنا - اخیر دم کی نفس شماری ہونا ؎

اِسکو استقبال کہتے آپ کے دیدار کا — آگیا آنکھوں میں دم ہے مجھ نحیفِ زار کا (مومن)
مدّت سے چھوڑ بیٹھا اس جسمِ ناتواں کو — دم تیرے دیکھنے کو آنکھوں میں آرہا ہے (عاجز)
آگیا آنکھوں میں دم ظالم ترے مشتاق کا — پر ترے دیدار کی آنکھوں کو حسرت جب سو ہے (ظفر)
آئے تم اُسدم کہ جسدم آگیا آنکھوں میں دم — ہم نے دیکھا بھی نہ تم کو میری جاں اچھی طرح (ر)
دم ہے آنکھوں میں ہوا اسپر اب تلک — مثلِ نرگس وا ہے چشمِ انتظار (ر)
دم آیا میری آنکھوں میں دیکھا آنکھ بھر تو نے — تغافل اسقدر اخلاص اتنا مہرباں ادہو (ر)
آگیا آنکھوں میں دم یاں کرتے کرتے انتظار — جلد آؤ اتنی کیا تاخیر کرنی چاہیئے (ر)
ہجر میں حالت ہماری ہو بیاں کیونکر ہمدمو — آگیا سینہ سے باہر اب تو دم آنکھوں میں ہے (سالک)
دم ہے آنکھوں میں تُسے دیکھنے کو جذبۂ عشق — اب خدا اِسکا دکھا دے ہمیں دیدار کہ تو (سرور)
تمہاری چلمن کے بیمار کا آنکھوں میں دم آیا — تماشا سب تھا اگر اُسکو دیکھ جاتے اپنی آنکھوں سے (ر)
پھر کبھی حسرتِ دیدار رولیں دم ہو آنکھوں میں — خدا کے واسطے جلدی اب آ بے بیداد گر آنا (جرأت)
آنکھوں میں دم ہو آ اسکا کیا بیٹھے ہو میاں تم — احوال جا کے دیکھو ٹک اپنے مبتلا کا (ر)
آنکھوں میں دم ہے جسم سراپا یہ قاق ہے — پر تیرے دیکھنے کا مجھے اشتیاق ہے (حفیظ)
شتاب آ کہ دم آنکھوں میں ہے مرا شوقِ اضطراب — نہ پاؤ گے مجھے گر دیر میری جان لگی (نصیر)
دکھا جا اگر صورت خدا کے واسطے اپنی — ترے عاشق کا دم تیا ب ہے آنکھوں میں (زکی)
کنویں کے تک دم آنکھوں میں ہے میری — نظر آوے ہی گا اب کوئی دم میں (میر)
صبا جا کے پیامِ جانِ محزوں اُس سے کہ دینا — کہ اے بے رحم کر موقوف امتحان اپنا
چلی جاتی ہے تری دم آرہا جو ابر میں آنکھوں میں — جو آنا ہو تو آ ہوتا ہے رخصت میہماں اپنا (بیخبر)

دوستِ ہمدم نزع آئے لاتے تو ہوتے — گو جدہ زبان تھی مگر آنکھوں میں تو دم تھا (ریختہ)
گو ہاتھ میں جنبش نہیں آنکھوں میں تو دم ہے — رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے (غالب)

آنکھوں میں رات کاٹنا - د - فعلِ متعدی - جاگ کر رات بسر کرنا - بیٹھ کر رات گزارنا - آنکھ نہ جھپکانا - رات بھر جاگنا - آنکھ بند نہ کرنا - تڑپ کر رات کاٹنا - کروٹوں میں صبح کر دینا - تمام رات بیٹھ کر کاٹنا - انتظار میں رات گزارنا - رات بھر رستہ تکنا - منتظر رہنا - اختر شماری کرنا ؎

وہ مہرِ وش نہ آیا باتوں میں رات کاٹی — مانندِ چشمِ انجم آنکھوں میں رات کاٹی (رحمت)
کیونکر کہوں خدایا اُس بُت کے بن گزارا — آنکھوں میں رات کاٹی مر مر کے دن گزارا (منظور)
درازیِ شبِ ہجران زلفِ یار کلیم — مجھی سے پوچھ کہ کاٹوں ہوں رات آنکھوں میں (کلیم)

اُن کی بُری حالت دیکھ کر سب نے آنکھوں میں رات کاٹی ؎

آنکھوں میں رات کٹنا - د - فعلِ لازم - حالتِ بیداری و کم خوابی میں رات تمام ہونا - پلک سے پلک نہ لگنا - رات بھر جاگنا - آنکھ نہ جھپکنا - آنکھ بند نہ ہونا - آنکھ نہ لگنا - ذرا نہ سونا - رات بھر مضطرب رہنا - بیقرار رہنا - بیکل رہنا - تڑپتے رات کٹنا - کروٹوں میں رات گزرنا - بیٹھ کر رات گزرنا - رات بھر نہ سونا ؎

رات آنکھوں میں کٹی پر ہوا وصل نصیب — صحبتِ یار نے اِک دم مجھے سونے نہ دیا (امانت)
رات آنکھوں میں کٹی مجکو ستارہ کی طرح — کس سے بے خواب تھا اُس بادہ جبیں پوچھو (ظفر)
سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات — آئی ہے سحر ہونے کو ظالم کہیں مر بھی (سودا)
خیالِ خالِ لبِ لعلیں جو شب کو آئینہ حاجت — کئی تارے ہی گنتے گنتے ساری رات آنکھوں میں (عشق)
حالت میں ناامیدی کے یہ جستا تھا وہ حیرت — محشر کے گھر جو آج میں وقتِ سحر گیا
آیا نہ یار ہائے شب آنکھوں میں کٹ گئی — سُن لینا انتظار میں دن بھی گزر گیا (حضرت محشر)
نہ دل کو چین تھا نے چشم کو خواب — کٹی آنکھوں میں شب جوں چشمِ مہتاب (جرأت)

(فقرہ) اُن کی بیماری کے سبب آنکھوں میں رات کٹتی ہے ؎

آنکھوں میں رکھنا - د - فعلِ متعدی - نگاہوں میں رکھنا - نظروں میں رکھنا - نگہبانی اور محافظت میں رکھنا - نگرانی کرنا - نظر بندی میں رکھنا - آنکھوں کے سامنے سے دُسرکنے نہ دینا - آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا - قدر و منزلت سے رکھنا - پیار سے رکھنا - ناز اور لاڈ میں پالنا - نہایت پیار کرنا - خیال میں رکھنا - دھیان میں رکھنا ؎

دل آنکھوں میں رکھنا اس کو صاحب — کہیں یہ طفلِ اشک ابتر نہ ہووے (صاحب)
میں نے جانا تھا کہ آنکھوں میں رکھیگا وہ مجھے — اُس نے آنکھوں سے جوں اشک گرایا مجکو (ظفر)

آنکھ

نے جھل اشک بہہ چلے آنکھوں نیں لو دیکھیں اور کو ہمارے رانگ لوگوں پر ملا کرے (کامل)

واں رکھتے ہیں اسکو سر سر سان بنیا آنکھوں میں یہاں کھٹکے ہے ہر تار نظر جوں خار آنکھوں میں (حکمت)

تئے جو جستجو میں آنکھوں نیں ہم کو رکھا اہل ہوس کوئی اُدھر کو جا تو دیکھو (میر)

رکھا جسکو آنکھوں میں اک عمر اب اُسے دیکھ رہتے ہیں حسرت سے ہم (۲)

بس ہو تو رکھوں آنکھوں میں اُس آفت جاں کو اور دیکھنے دوں میں نہ زمیں کو نہ زماں کو (سودا)

ہائے کس نور چشم پر تاکید کے آنکھوں میں رکھئے بس بے دید (مومن)

دیدہ بازی ہے جو آتا ہے چمن سے کرتی بلبلیں رکھتی ہیں نرگس کو ہزار آنکھوں میں (امانت)

آنکھوں میں رہنا - ا - فعلِ لازم - نظروں میں رہنا - آنکھوں میں بسنا - آنکھوں میں پھرنا - نگاہوں میں رہنا - تصوّر میں رہنا ۔ نہایت عزیز اور پیارا ہونا ؎

بسے ہو تم آنکھوں میں پھرتے ہو تمہیں دل میں مدّت سے اگرچہ یاں آتے ہو نہ جاتے ہو (میر)

دیکھنے بلتے نہ تھے جن کو خبیث اب وہ آنکھوں میں رہا کرتے ہیں (وزیر)

اب سبب کیا ہو جو کانٹا سا کھٹکتا ہو زکی پُوہی دل سے کہ رہتا تھا سدا آنکھوں میں (زکی)

آنکھوں میں زمانہ - یا - عالم سیاہ ہونا - ا - فعلِ لازم - (شاعر) آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا - نہایت اندوہ اور غایت رنج میں مُبتلا ہونا - غم کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا - از حد مغموم ہونا ؎

ہوتا آنکھوں میں کیوں زمانہ سیاہ گر دکھائی دو مہ جبیں دیتا (ظفر)

ہر دکھائی سے تری عالم تھا آنکھوں میں سیاہ چھوٹ کر زلفوں کا رُخ پر اک بہانہ ہو گیا (شوق)

رہئے بغیر تیرے اے رشکِ ماہ تا چند آنکھوں میں یوں ہمارے عالم سیاہ تا چند (میر)

نکلنے کی بھی تھی نہ واں اُس کو راہ ہُوا اُسکی آنکھوں میں عالم سیاہ (میر حسن)

آنکھوں میں سُبک ہونا - یا - ہلکا ہونا - ا - فعلِ لازم - نظروں میں حقیر ہونا - آنکھوں سے گرنا - بے قدر اور بے وقر ہونا - سُبک سر ہونا ۔

رفتہ رفتہ ہیں شب ہجر کو بیداری میں اپنی آنکھوں میں سُبک خواب گراں کچھ جو تھا (آتش)

آنکھوں میں سرسوں پھُلانا - ا - فعلِ متعدی - (اب کم بولتے ہیں) (ا) زردی کھِنڈانا (۲) مسرور کرنا - فرحت بخشنا - تر و تازہ کرنا ۔ مسرور کرنا - نشہ کرنا - مخمور کرنا - سرشار کرنا ؎

دکھلاتی ہے بہیں کیا اپنی تو بہار بسنت پھُلاتی سرسوں ہے آنکھوں میں بیشمار بسنت (تسیر)

آنکھوں میں سرسوں پھُولنا - د - فعلِ لازم - (ا) آنکھوں میں زردی کھِنڈنا - آنکھوں میں زرد زرد دکھائی دینا - زرد زرد دکھائی دینا جو چیز دل میں بسنا وہی آنکھوں میں نظر آنا (۲) نشہ میں غرقاب ہونا - نشہ ہونا نیز نشہ معرفت ہونا - (بھنگ کے نشہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) ؎

کچھ کا کچھ ہے دیت دکھائی سرسوں پھُولی آنکھوں میں

واہ گرو جی خوب چلائی سرسوں پھُولی آنکھوں میں (نیاز)

سبزی کا وہ نغمہ ہے اگر بہ کی دھُولی تیار تن بدن ہو اور دل بھی پھُول جاوے

آنکھوں کے آگے اگر سرسوں سی پھُول جاوے عشرت کی لہریاں دیں اور دھُول جاوے

پی عاشقوں میں اگر وہ بھنگ کے پیالے

یک دم میں یار تیرا گھر گھوٹے چھپّر ہا لے (بند تطیر)

(زہرق بھنگ ہلکے سے نیچے اُتری نہیں آنکھوں نیں سرسوں پھُولی نہیں (۴) نشہ میں مگن ہونا ۔ خوش ہونا - باغ باغ ہونا - خوش و خرم ہونا ۔ شاد ہونا - خوشی و انبساط کا حاصل ہونا ؎

وہ باغ تھی جب عمل تمبُولی سرسوں آنکھوں میں سب کے پھُولی (گلزار نسیم)

سرسوں آنکھوں میں کیوں نہ پھُولے آب زرد اوڑھے وہ شال جاتا ہے (حسن)

نشے میں ہم نے دیکھیں گر بسنتی پوش نہ کیونکر آنکھوں میں سرسوں پھُولے جابجا (ظفر)

آنکھوں میں سُرمہ دینا - یا - گھلانا - ا - فعلِ متعدی - آنکھوں میں سُرمہ لگانا - انجن سارنا - سرمہ ڈالنا ؎

کس کو اب پینے کا تصوّر نہیں سُرمہ آنکھوں میں دیا کیا باعث (وزیر)

آنکھوں میں سُرمہ گھُلنا - ا - فعلِ لازم - سُرمہ آنکھوں میں لگنا آنکھوں میں سُرمہ پڑنا ؎

آئینہ دیکھ کے مشاطہ کہتا ہے وہ شوخ چشمِ بد دُور غضب سُرمہ گھُلا آنکھوں میں (تسیری)

آنکھوں میں سمانا - د - فعلِ لازم - (ا) آنکھوں میں بسنا - آنکھوں میں بیٹھنا - آنکھوں میں گھر بنانا ۔ تصوّر میں جمنا - نظروں میں آنا ؎

کیا ہوا اے ذوق ہیں مجنوں مردمک ہم رو سیاہ لیکن آنکھوں نیں سماتا کوئی ہم سے بیکھ جانے (ذوق)

مُجھکو جب سے ہو سُرور میری آنکھوں نیں سمائی ہے نظر آتا ہے کیا کیا تماشائے خُدائی سب ہے (ظفر)

میری آنکھوں نیں سمایا اُس کا ایسا نور حسن شوقِ نظارہ ترا اے بدر کامل لُٹ گیا (۲)

ہوا شرمہ بھی شاید حسنِ اخیار جو ایسا تیری آنکھوں میں سما یا

(۲) نظروں پر چڑھنا ۔ نوک میں آنا (۳) آنکھوں میں کھٹکنا (میر تقی نے اِس معنی میں باندھا ہے) ؎

سایہ سان لگ چلو آتش زبُستہ یار سے تم دشمن و دوست کی آنکھوں نیں سماتے ہو عبث (آتش)

آنکھوں میں صُورت پھر جانا - یا - پھرنا - د - فعلِ لازم نظروں

میں صورت پھر جانا۔ آنکھوں کے سامنے نقشہ پھر جانا۔ کسی کی صورت کا یاد آجانا ٭ کسی کا تصوّر بندھا رہنا۔ ہر وقت نظروں کے سامنے رہنا

بعد مُردن گلشنِ جنت جہنم ہو گیا ۔ پھر گئی آنکھوں میں صورت تیری شکلِ مجوسے (رِند)

آنکھوں میں طراوت آنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں تازگی آنا۔ آنکھوں میں ٹھنڈک آنا سے

جل گئے آتشِ رُخسار سے تیور اپنے ۔ دیکھا سبزے کو تو آنکھوں میں طراوت آئی (امانت)

آنکھوں میں عالم اندھیر ہونا۔ یا۔ تاریک ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم دیکھو (آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا۔ آنکھوں میں زمانہ سیاہ ہونا) سے

عالم مری آنکھوں میں جو اندھیر ہے جُرأت ۔ جانے کا ارادہ ہے یہ کس رشکِ قمر کا (جُرأت)

اے شمعِ بزمِ عاشق روشن ہے یہ کہ تجھ بن ۔ آنکھوں میں میری عالم تاریک ہو گیا ہے (میر)

آنکھوں میں کاجل گھلنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں کاجل سانا

اِدھر کاجل آنکھوں میں کیا کیا گھلا ہے ۔ بلا ہے مِسی سے اُدھر پان کیسا (نظیر)

آنکھوں میں کچھ کام کرنا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ اشاروں میں کچھ کرنا ٭

آنکھوں میں کوٹ کوٹ کر موتی بھرے ہیں ۔ محاورہ نہایت خوبصورت رسیلی۔ چمکیلی آنکھ کی تعریف میں یہ فقرہ بولا جاتا ہے۔

آنکھوں میں کھُبنا۔ یا۔ کھُپنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ اپنی خوبی کے باعث کسی چیز کا آنکھوں میں بیٹھ جانا۔ نظروں میں بھلا لگنا۔ آنکھوں میں بسنا۔ نظروں میں سمانا۔ بھلا لگنا۔ پسند آنا۔ بھانا سے

آنکھوں میں کھُب رہا ہے اے سروِ ناز اب تک ۔ دامن اُٹھا کے چلنا تیرا نزاکتوں سے (فراق)

کھُبی ہے آنکھوں میں اندیشہ یہ نگاہ اُس کی ۔ کہ میں ہر ایک سے آنکھ اپنی اب چُراتا ہوں (معروف)

کھُب گئی آنکھوں میں کل جلوہ نمائی تیری ۔ مجھ کو کیا جانے کیا بات خوش آئی تیری (انشا)

کھُب گئی آنکھوں میں جب قدِ دلجوئی طرح ۔ سروِ آزاد گرا نظروں سے آنسو کی طرح

آنکھوں میں کھٹکنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں چُبھنا۔ بُرا لگنا (۲) نظروں میں بُرا لگنا۔ ناگوار گزرنا۔ گرانِ خاطر ہونا۔ دیکھو (آنکھوں میں خار گزرنا) سے

قرّۃ العین کسی بزرگ کی نصرت سے نصیر ۔ خار سا آنکھوں میں میری کچھ کھٹک کر رہ گیا (نصیر)

غیر آنکھوں میں کھٹکتے ہی رہے مانندِ خار ۔ ہم سے اُس گل سے ہوا ہرگز نہ بے کھٹکے ملاپ (ظفر)

جس گُل کو آپ چشم سے پالا سو اُس کی اب ۔ آنکھوں میں ہم کھٹکتے لگے مثلِ خارِ حیف (اختر)

مجنوں الفت کو نظروں سے کیونکر نہ گرا دیوے ۔ آنکھوں میں تری خار سا ہر وقت کھٹکتا ہوں (مرزا ہجر)

بیٹھ آتی نہیں پہلو میں کبھی اُس گل کو ۔ کیا کھٹکتا ہے بھارا تنِ زار آنکھوں میں (امانت)

صبا یہ کہنا تو اُس گُل سے تیرے دوری میں ۔ ہماری آنکھوں میں کھٹکے ہے ہو کے خار بسنت (شیریں)

یہ نہیں ہے قافیہ کہ غزل اتنا نسکی جُرأت ۔ کہ تیری شاعری اب سب کی آنکھوں میں کھٹکی ہے (جُرأت)

آنکھوں میں دشمنوں کی کھٹکتا ہوں مثلِ خار ۔ احسان ہوئے تجھ پہ مرے جسمِ زار کا (نیّر رخشاں)

آنکھوں میں حریفوں کی کھٹکتا ہوں ہمیشہ ۔ سوکھا ہوا گرچہ رَوِشِ خار ہوں میں (ظفر)

خار بنکر اُن کی آنکھوں میں کھٹکتا ہی رہا ۔ میں بھی وہ جادوگر ہوں کیا خمِ جادہ گویا ہوا (ناسخ)

دیّا موری آنکھوں میں کِرا کھٹکے ۔ نیناں اٹکے جبار جھٹکے (دیّا موری) (شمری)

میں جوگن تھی پیا سبرن کو ۔ موری چھتیاں مروا ٹیکے (دیّا موری) (ہ)

آنکھوں میں کہنا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ اشاروں میں کہنا۔ اشارے سے بات کرنا ٭ خفیہ اشارہ کرنا۔ آنکھوں کی حرکت سے ظاہر کرنا یا اشارہ کرنا۔ سین مارنا سے

یہ ڈھب ہے کہ گردوں میں طلبِ جامِ شراب ۔ اور وہ آنکھوں میں کہے ہاں پرے ہٹ اب تو دے (جُرأت)

نہ کہئے غیر سے آنکھوں میں کچھ تو ہم کو رخصت ۔ نہیں نادان ایسے سب سمجھتے ہیں اشارے ہم (م)

آنکھیں ملا کے اُس سے تو آنکھوں میں یوں کہے ۔ کمبخت تیری آنکھ سے لگتا ہے ڈر ہمیں (غ)

یوں وہ آنکھوں میں کہے ہے جب کہ رہ جاتا کوئی ۔ پھوٹ پھوٹ اتنا نہ رو بدنام ہوتا ہے کوئی (م)

دیدۂ مضطر بزم میں مجھ کو یہ آنکھوں میں کہا ۔ پھر بھی آتا ہے تو یاں سے اِک کنارے جلیئے (")

آنکھوں میں گھر کرنا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) آنکھوں میں بسنا۔ آنکھوں میں رہنا۔ آنکھوں میں سمانا۔ آنکھوں میں قیام کرنا۔ نظروں میں بیٹھنا۔ نینوں میں بسنا۔ نہایت عزیز ہونا سے

آنکھوں میں گھر کیا مری آنکھوں کے دیکھتے ۔ اِتنی ہی سی بساط پہ عیّار طفلِ اشک (مصحفی)

ایسی برگشتہ ہیں کیوں مثلِ مُقتدی پلکیں ۔ دل میں آئیں مری آنکھوں میں کریں گھر پلکیں (اسیر)

دل کو میرے لُطف سے مدِّ نظر کرتی ہے چشم ۔ سرمہ ساں وقتِ طلب آنکھوں میں گھر کرتی ہو چشم (حکمت)

پُتلیوں کی طرح سے آنکھوں میں گھر کرتے ہیں آپ ۔ بے یقینی کو بہرِ دل کو نہ پایا آپ سنے (ذولہ)

(۲) نظروں میں چُرا لینا۔ آنکھوں آنکھوں میں چُرا لینا۔ کمال عیّاری اور چالاکی سے کسی چیز کو غائب کر دینا۔ ہوشیاری کے باوجود کوئی چیز چُرا لینا۔ آنکھوں میں سے لے جانا ٭ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ دغا دینا۔ چھل کرنا سے

جو دلبر ہے ایسا تو دل جا چکا ہے ۔ کسی روز آنکھوں میں گھر کر رہے گا (میر)

کہاں ہو نٹوں سے مٹائے جو کوئی مسّا ہو ۔ دیکھتے ہی دیکھتے آنکھوں میں گھر ہم نے کیا (م)

غمزہ نے اُس کے چوری میں دل کی ہُنر کیا ۔ اِس خانہ خراب نے آنکھوں میں گھر کیا (م)

دیکھ گریہاں مجھے وہ چشم کو تر کرتا ہے ۔ اشکِ غمّاز بھی کیا آنکھوں میں گھر کرتا ہے (مومن)

(۳) گھر کرنا - چِیندرانا - جھلانا - جان کرانجان بننا - ڈِھٹائی کرنا - اِصرار کرنا

جی دھڑکتا ہے ڈِھٹائی سے بُتوں کی واللہ   دِل توڑے لیتے ہیں پھر آنکھوں میں گھر کرتے ہیں (میر سوز)

ہیں خُمار آلودہ آنکھیں پیتے ہو اُنگڑائیاں   گھر رہے ہو غیر کے آنکھوں میں گھر کرتے ہو کیوں (مُصحفی)

ہم صاف بوسہ لیکے مُکر جائیں چشم کا   پُتلی کی طرح یار کی آنکھوں میں گھر کریں (امانت)

تھی چشم داشت مجھ کو اے دلبراں یہ تُمسے   دلکو مرے اُڑا کر آنکھوں میں گھر کرو تُم (میر)

(۴) سخن پروری کرنا - اپنی بات کی پیچ کرنا - اپنے قول کو پہنچانا - اپنی بات کو بچانا -

کتنے ہو گھر مری آنکھوں میں نہیں پیچ کیا   کون کہتا ہے تمہیں آنکھوں میں گھر کرتے ہو (مرزا جانِ جاناں)

(۵) موہنا - دِل لینا - من ہر لینا ؎

گھر آنکھوں میں کر گیا وُہ بیدید   دِل چھین لیا نظر مِلا کر (مومن)

کرے دِل کو شکار آنکھوں سے   گھر کرے ہے وُہ یار آنکھوں میں (اثر)

آنکھوں میں گھر ہونا

- فعلِ لازم (۱) آنکھوں میں بسنا یا رہنا (۲) عِزّت ہونا - عزیز و مُتبرّک ہونا ؎

گرد رہ سے کو سمجھتے ہیں مجھے آدم ذلیل   آنکھوں میں عِزّت ہے مری خاکسترِ برباد کا (آتش)

آنکھوں میں لیجانا

- فعلِ مُتعدّی - کِسی چیز کو آنکھوں کے سامنے غائب کر دینا - نظروں میں سے چُرا لینا - عیّاری سے کوئی چیز لے جانا - باوُجودِ ہوشیاری دھوکا دیکر اپنا کام کر لینا - سامنے سے آنکھوں میں خاک ڈال کر لے جانا - چترائی کرنا - عیّاری کرنا ؎

محفلِ گُلرُخاں میں وہ عیّار   لے گیا دِل ہزار آنکھوں میں (شرف)

لیگیا اِک شوخ چشم ہوتا آنکھوں میں دِل   دیکھتا میں رہ گیا وُہ دانستہ اندھا ہو گیا (جوش)

آنکھوں میں موتی کوٹ کر بھر دئے ہیں

- (مُحاورہ) خوبصورت رسیلی چمکیلی آنکھ کی تعریف میں یہ فقرہ بولتے ہیں ؎

اُن آنکھوں میں صانع نے بھرے کوٹ کے موتی   قسمت یہ ہماری ہو کہ اشکوں سے بھری آنکھ (وزیر)

کُوٹ کر موتی بھرے ہیں تیری آنکھوں میں نگر   قطرہ اشک جو ہیں گرہ آنکھوں میں (ناسخ)

آنکھوں میں ٹھیک ڈالنا

- فعلِ مُتعدّی - (کم بولا جاتا ہے) اندھا کرنا

آنکھوں میں نون دینا

- فعلِ مُتعدّی - آنکھیں پھوڑنا - اندھا کرنا

آنکھوں میں نون رائی

- ندا (عو) دفعیۂ چشمِ بد کے واسطے یہ مُحاورہ بولا جاتا ہے - جس سے مُراد یہ ہے کہ خُدا کرے دُشمن کی آنکھیں پُھوٹیں چُونکہ نون اور رائی آنکھوں کے حق میں مُضر ہے - نیز رائی بچّوں کے اُوپر سے عورتیں اُتار کر چُولھے میں ڈالا بھی کرتی ہیں - اِس سبب سے چشم بد دُور کی جگہ یہ مُحاورہ مُستعمل ہو لیا - حفظ نظر - چشمِ بد دُور ●

آنکھوں میں نہ آنا

- فعلِ لازم - نظروں میں نہ جچنا - آنکھوں میں نہ ٹھہرنا - آنکھوں میں نہ سمانا - کم قدر ہونا ؎

ایکسے عہد میں اپنے وُہ پراگندہ مزاج   اپنی آنکھوں میں نہ آیا کوئی ثانی اُس کا (میر)

آنکھوں میں ہم کسی کی نہ آئے جہان میں   از بسکہ میر عِشق سے خُشک و متغیر تھے (ایضاً)

آنکھوں میں نہ ٹھہرنا

- فعلِ لازم - آنکھوں میں نہ جچنا - قدر کے لائق نہ ہونا - کم قیمت ہونا - پسند نہ آنا - نظروں میں سُبک ہونا - نظروں سے گر جانا ؎

تصوّرِ رُخِ روشن میں صبح صُورتِ خواب   نہ ٹھیرا آنکھ میں کچھ نُورِ مہرِ عالمتاب (نکہت)

ٹھیرا جو نصیر اُس دُرِ دنداں کا تصوّر   آنکھوں میں مری گوہرِ نایاب نہ ٹھیرا (نصیر)

آنکھوں میں نہ سمانا

- فعلِ لازم - نظروں میں نہ جچنا - نگاہ میں نہ ٹھیرنا ؎

اِسقدر کُھب گئی ہے تیری سُنہری رنگت   اے پری اب تو سماتا نہیں زر آنکھوں میں (ناسخ)

آنکھوں میں کوئی بُت نہ سمایا خُدا گواہ   اللہ رے سحر نرگسِ جادُو ئے یار کا (امانت)

اُس پری وش کی نظر جیسے کہ آئیں آنکھیں   میری آنکھوں میں کسی کی نہ سمائیں آنکھیں (رحیم)

بانکی بانکی وہ ادا اور وہ تیز سا جُوڑا   اور کانوں سے وہ لپٹے ہوئے گیسوئے دوتا

چاند سے ماتھے پہ افشاں کا غضب اور جوبن   چُھٹی جُگنی وہ بھویں خم میں بہ نوُ سے سوا

ہیں اُس رشکِ پری کی مجھے بھائیں آنکھیں

نہ کبھی آنکھوں میں آ ہُوئی سمائیں آنکھیں (نظیر اکبر آبادی)

آنکھوں میں نیند آجانا

- فعلِ لازم - آنکھیں گردانا - آنکھیں بند ہونے لگنا - اُونگھنا - خُمار بھر جانا - خُمار آلُودہ ہونا ؎

بس آتے ہی کیا میرے نیند آگئی آنکھوں میں   میں خُوب سمجھتا ہوں اِس تیرے بہانے کو (میر)

آنکھوں میں ہلکا ہونا

- فعلِ لازم - کم وقعت ہو جانا ؎

دستِ نازک رنگیا خنجر کے ٹکڑے ہو گئے   اُن کی آنکھوں میں گرانجانی نے ہلکا کر دیا (معلوم)

آنکھوں ہی آنکھوں میں

- تابعِ فعل - اشاروں ہی اشاروں میں - سینا بینی میں - صِرف آنکھوں ہی کی حرکت اور نگاہ سے - رمز و کنایہ میں - چُھپواں - چوری چوری - چُھپے چُھپے ؎

ظفر آنکھوں ہی آنکھوں میں ہمارِیں باتیں اُن سے ہو جاتیں

کبھی ظاہر میں کچھ باہم نہ کہتے ہیں نہ سُنتے ہیں (ظفر)

سمجھ لے آنکھوں ہی آنکھوں میں کیا سمجھتا ہے   ہمارے مُنہ سے نہ کر آرزو کیا ہے (آزاد)

چور بنکر تری اے غیرتِ محفل آنکھیں   لیگئیں آنکھوں ہی آنکھوں میں مرا دِل آنکھیں (ظفر)

آنکھوں ہی آنکھوں میں چُرا لینا

- فعلِ مُتعدّی - نظروں میں چُرا لینا - سب کے سامنے چُرا لینا - آنکھوں میں خاک ڈالدینا - دھوکا

بازی کرنا۔ نہایت عیاری کرنا۔ کمال چالاکی کرنا۔ باوجود ہوشیاری لوگوں کو دھوکا دیجانا۔ آنکھوں دیکھتے چرالینا ؎

گو آنکھوں ہی آنکھوں میں چرالیتی ہے ہے ۔ دل کیونکر بچاؤں تری دزدیدہ نظر سے (ارشد)

ہیں یہ دزدیدہ نگاہیں تری کافر وہ چور ۔ آنکھوں ہی آنکھوں میں جو دلکو چرالیجاویں (ظفر)

لیگئے آنکھوں ہی آنکھوں میں چرا کے دل کو ۔ دیکھئے دیدۂ دلِ بستہ میں مدعا شیرا (میر)

آنکھیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ آنکھ کی جمع (۱) تصغیر بالتحقیر) انکھڑیاں چھوٹی چھوٹی آنکھیں ۔ بدنما و بدصورت آنکھیں ۔ کم بخت آنکھیں ۔ بدنصیب آنکھیں ۔ جیسے (گیت) پیارات ہے کہیں اور سکھی درشن بن انکھیاں ترس رہیں (۲) تصغیر بالمحبت) پیاری آنکھیں ۔ عزیز آنکھیں خوشنما آنکھیں ۔ دل پسند آنکھیں ۔ قابلِ قدر آنکھیں ۔ جیسے بابا آنکھوں والے انکھیاں بڑی نعمت ہیں (صدائے فقیر نابینا) ننھے میاں انکھیاں کھولو دیکھو تمہارے کبوتر کیسے ناچ رہے ہیں ؎

آنکھیں ۔ (آنکھ کی جمع) ہنتے (آنکھاں) دیسے ۔ انکھیاں ۔ نَینان ؎ (جب کسی اسم مؤنث کے آخر میں یائے معروف نہیں ہوتی تو اُسکی جمع یائے مجہول اور نونِ غنّہ کے ساتھ آتی ہے ۔ جیسے آنکھ سے آنکھیں ۔ پلک سے پلکیں ۔ اور جو اُس کیساتھ کوئی فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہوئی ہو یا اُس اسم کے بعد (کا ۔ کے ۔ کی ۔ کو ۔ میں ۔ سے ۔ پر ۔ تک ۔ سمیت) وغیرہ میں سے کوئی لفظ آئے تو اُسکی جمع واؤ مجہول اور نونِ غنّہ آخر میں لگانے سے بن جاتی ہے ۔ جیسے آنکھوں کا ۔ آنکھوں کے ۔ آنکھوں کی ۔ آنکھوں کو ۔ آنکھوں میں ۔ آنکھوں سے ۔ آنکھوں پر ۔ آنکھوں تک ۔ آنکھوں سمیت ؎

شوقِ دیدار دیکھنا اُن کا ۔ دل سے آگے جھپٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

دیکھیے دُنیا کے جو نقشِ بد و نیک ۔ سو قدم پیچھے ہٹ گئیں آنکھیں (۔)

آنکھیں اُلٹ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آنکھیں سُوج جانا ۔ آنکھوں کا پھول جانا ۔ آنکھوں پر ورم آجانا ؎

ایسے روئے ہجر کی جان کو ہم ۔ روتے روتے اُلٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

(۲) انتظار میں تھک جانا ؎

آنکھیں آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھیں دُکھنے آنا ۔ آنکھوں پر آشوب ہونا ۔ آنکھوں میں درد ہونا ۔ آنکھیں لال ہوجانا ۔ آشوبِ چشم ہونا ؎

حیرت نے اپنی ہیں یہ دکھلائی ہیں ۔ ہم کیے آنسو تو آنکھیں آگئی ہیں (میر)

انتظاری میں نہیں راہ کو تکتے تکتے ۔ تو تو آیا دو پہر بیتی مری آئیں آنکھیں (جعفر)

آنکھیں اُوپر نہ اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ خوف یا شرم سے آنکھیں اُونچی نہ کرنا ۔ ڈر کے مارے آنکھیں سامنے نہ کرنا ۔ لحاظ یا حیا سے اُوپر نہ دیکھنا ۔ نظریں نہ اُٹھانا ؎

جاتے ہی بزم میں اُسنے یہ کھائیں قسمیں ۔ جب تلک بیٹھے ہم اُوپر نہ اُٹھائیں آنکھیں (راحم)

آنکھیں بچھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) آنکھوں کا فرش کرنا ؎

دیکھئے آتش قدم رکھتے ہیں اِن پر کب ۔ آنکھیں جو بچھائیں تو ہیں ہم نے رہِ یار میں (آتش)

کہیں لیلی کے تو آنے کی خبر آج نہ ہو ۔ آہوئے نجد بچھاتے ہیں زمیں پر آنکھیں (ذریہ)

(۲) کسی دوست کے آنے کا بہت انتظار کرنا ۔ منتظر رہنا ۔ نہایت شوق سے راہ دیکھنا ۔ چشم براہ ہونا ۔ شوق یا تعظیم یا طیبِ نفس سے کسی کو بُلانا اور اُس کا انتظار کرنا (۳) کمالِ تعظیم و تکریم کے ساتھ تیاری خیر مقدم کرنا ۔ تعظیم و تکریم کے ساتھ خیر مقدم کرنا ؎

اگر آتے ہیں وہ تو آنے دو ۔ ہم بھی آنکھیں بچھانے بیٹھے ہیں (سالک)

اندھیری ہے شب نہ ٹھوکر کھاؤ خیالِ نقشِ قدم نہ لاؤ ۔ نظر کی صورت چلے بھی آؤ ہم اپنی آنکھیں بچھا چکے ہیں (صفیر)

اگر تو آدیکا تو جائے فرشِ پا انداز ۔ میں اپنی آنکھیں ترے زیر پا بچھاؤنگا (ظفر)

(۴) خاطر و مدارات کرنا ۔ آؤ بھگت کرنا ۔ تواضع و تکریم کرنا ۔ تعظیم و تکریم کرنا ؎

قدم رنجہ فرمائیے بے تکلف ۔ سرِ راہ آنکھیں بچھائے ہوئے ہیں (نامعلوم)

جو غم تم کو دیکھا بنستا رہے ۔ سدا اپنی آنکھیں بچھاتے رہے (نواب مرزا)

بچھائیں بُلبلوں نے آنکھیں آیا تو جو گلشن میں ۔ زمینِ باغِ بلبل چشم کی گویا نہالی ہے (وزیر)

قدم وہ تو رکھتے نہیں ہیں زمیں پر ۔ مجھے اپنی آنکھیں بچھانے سے حاصل ! (بحر)

آنکھیں بدلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) بے رُخ ہونا ۔ تیوری چڑھانا ۔ تیور بدلنا ۔ بیمروتی کرنا ۔ بے دید ہونا ۔ محبت توڑنا ؎

کنارے دریا کے پانی نہیں پیا ایک بوند اِس پہ ۔ پھر بھی ہے موجوں کی ہم سے تیوری حباب آنکھیں بدل رہے ہیں (اسما)

آنکھیں نہ بدیں صاحب تغافل کرکے ۔ ۔ ۔ نرگسِ فتاں نہیں رہا ۔ (مومن)

جان فلک کی ہوگئی مضطر ۔ دم میں بدل گئے آنکھیں (اختر)

(۲) افروختہ ہونا ۔ یکایک غصہ میں آجانا (۳) بیوفائی کرنا ؎

بیمارِ غم سے نزع میں آنکھیں بدل گئیں ۔ کیوں اسے نگاہ وقت پہ تو بھی نکل گئی

آنکھیں بند کرکے کوئی کام کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اندھے پنے سے کوئی کام کرنا ۔ اندھا دھند کوئی کام اختیار کرنا ۔ بے اندیشہ و

آنکھ

بے تامّل کسی بات کو کر بیٹھنا - بے سوچے سمجھے کسی کام میں پاؤں اڑانا ۔

آنکھیں بند کرنا - فعلِ متعدی (۱) آنکھیں موندنا - کسی خوف یا صدمہ یا چمک کے ڈر سے آنکھیں نہ کھولنا - آنکھیں جھپکانا - آنکھیں میچنا ۔

چھایا ہوا تھا چاروں طرف دھواں نکالا دل — شمشیر تھی مانندِ ہلالِ شبِ اوّل
تھی جانوں کی دہشت سے عجب فوج میں ہلچل — پیدل پہ تو سوار تھے اسوار پہ پیدل
بند آنکھیں کئے فوج کئی کوس تلک تھی
آئینۂ شمشیر میں بجلی کی چمک تھی (مرثیۂ انیس)

(۲) سونا - آرام کرنا (۳) مرنا - انتقال کرنا ۔ قطع تعلّق کرنا - علائقِ دُنیوی سے بے خبر ہونا ۔

گھر بار سے اور پیسے میں مت دل کو تم خرسند کرو — یا گور بنا جنگل میں یا جمنا پر آنند کرو
موت آن لتاڑے گی آخر کچھ مکر کرو یا فند کرو — بس خوب تماشا دیکھ چکے اب آنکھیں اپنی بند کرو
تن سوکھا کبڑی پیٹھ ہوئی گھوڑے پر زین دھرو بابا
اب موت نقارہ باج چکا چلنے کی فکر کرو بابا (بندِ نظیر)

آنکھیں بند ہونا - فعلِ لازم (۱) آنکھیں مچنا - آنکھیں مُندنا ۔ (۲) نیند آنا - غنودگی ہونا (۳) مرنا - جان نکلنا - جسم سے رُوح نکل جانا - فنا ہونا - دُنیا سے گزر جانا ۔

بند آنکھیں ہوئی جاتی ہیں مشتاق کی ہیہات — کیوں بند نقابِ رخِ زیبا نہیں کھلتا (نامعلوم)
ہوئیں جب بند آنکھیں حرفِ پرسش کا تعین تھا — ہوئے بیدار ہم جب وقتِ خوابِ واپسیں آیا (نسیم دہلوی)
دیدۂ گلزارِ جہاں اور بھی کر لے غافل — بند ہو جائیں گی اک روز مقرر آنکھیں (غافل)

(۴) نہایت بچہ ہونا - تین چار روز کا بچہ ہونا - مجازاً - ناتجربہ کار ہونا - ہوشیار نہ ہونا - (کتے - بلی - گلہری - کبوتر - چڑیا وغیرہ کے بچوں کی آنکھیں تین روز تک بند رہتی ہیں روزِ پیدائش سے چوتھے روز جا کر کھلتی ہیں انہیں سے یہ محاورہ لیا گیا ہے) ۔

مُرغِ دل سے میرے ہو صیاد کیونکر مطمئن — بند آنکھیں ہیں مگر ہے حوصلہ پرواز کا (اسیر)
مجھے حیرت ہے کیوں قسمت سپرد اس کے کی ہے — کہ آنکھیں بند ہیں منہ تک نہیں کھلا ہے گلشن کا (نسیم دہلوی)

آنکھیں بنوانا - فعلِ متعدی - (۱) آنکھیں درست کرانا - آنکھوں کا جالا کٹوانا - آنکھوں کا پانی نکلوانا - سُتے یا گلّال سے آنکھوں کو درست کرانا (۲) لیاقت پیدا کرنا - قابلیت حاصل کرنا - ہمسری کے لائق ہونا ۔

اُسکی آنکھوں سے بھلا کرتی ہے کیا ہمچشمی — جائے بنوائے کہیں نرگسِ بیمار آنکھیں (داغ)

آنکھیں بنواؤ - محاورہ - آنکھیں درست کراؤ - آنکھوں کی بینائی درست کراؤ - غور سے دیکھو - دیکھنے کی قابلیت پیدا کرو ۔

(جب کوئی شخص کسی چیز کی بُرائی یا بھلائی میں تمیز نہیں کر سکتا تو ازراہِ طنز اُس سے یہ فقرہ کہا جاتا ہے) ۔

آنکھیں بھر آنا - فعلِ لازم - آب دیدہ ہو جانا - رُوانسا ہو جانا - آنسو بھر لانا - بسورنے لگنا - رونے لگنا - فرطِ ترحم یا جوشِ محبت یا کسی صدمہ کے باعث قریب بگریہ ہو جانا - آنکھوں میں آنسو آ جانا - آنسو ڈبڈبا جانا - کھسیانا ہو جانا - کوئی بات یاد کر کے دل بھر آنا ۔

جو نرگس کو دیکھا تو آنکھیں بھر آئیں — کہ اُس میں بھی میری ہی سی اک ادا تھی (شکیبا)
سختیاں ہجر کی تصوّر آئیں — خالی گھر دیکھا آنکھیں بھر آئیں (شوق)
دل پہ جب صدمہ ہُوا مات بھر آئیں آنکھیں — دردِ دل چھپ نہیں سکتا ہے کبھی یاروں سے (اسیر)
تجھ سے اے قاتلِ عالم جو نہیں آنکھیں — زخم اس دل نے دکھائے کہ بھر آئیں آنکھیں (جوشش)
آبلے پھوٹ کے دل کے بھر آئیں آنکھیں — سیپ میں آبِ گہر اب تو ہے گوہر کے عوض (وزیر)
دورِ مستاں کو جو میں یاد کروں تلک ساقی — وہیں بھر آئیں مری صورتِ ساغر آنکھیں (غافل)

آنکھیں بھر لانا - فعلِ لازم - رُوانسا ہو جانا - آبدیدہ ہو جانا - آنسو بھر لانا - رنجیدہ ہو جانا - فرطِ محبت یا رحم یا صدمہ سے قریب بگریہ ہو جانا ۔

(فقرہ) باپ کی غیر حالت دیکھ کر بیٹا آنکھیں بھر لایا ۔

آنکھیں بیٹھنا - فعلِ لازم - آنکھیں دھنسنا - آنکھوں کا اندر کو گھس جانا - دیکھو (آنکھ بیٹھنا) ۔

آنکھیں پتھرانا - فعلِ لازم - آنکھوں کا متحجر ہو جانا - آنکھوں کا بے حس و حرکت ہونا - آنکھوں کا بے جنبش ہو جانا - آنکھوں کا سخت ہو جانا - آنکھوں کا نور جاتا رہنا - آنکھوں کا نور غائب ہونا ۔

اُس سنگ دل کی وعدہ خلافی کو دیکھئے — پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری انتظار سے (درد)
حسرتِ دید میں پتھرا گئیں آنکھیں صدہا — لب پہ دم آیا جو بوسہ کی طرف دھیان گیا (امانت)
وہ سنگدل نہ آیا بُت دیکھی اُسکی راہ — پتھرا چلی ہیں آنکھیں مری انتظار میں (رہبر)
آنکھیں پتھرا گئیں تس پر ہیں ٹپکتے آنسو — مل بے ہجراں تری قدرت کہ نچوڑے پتھر (نجات)
تا بہ کے سنگدلی شکل دکھا بہرِ خدا — اب تو پتھرا گئیں اے یار ہماری آنکھیں (راسخ)
یاں تلک آنکھیں مری محوِ تماشا ہو گئیں — پتلیاں پتھرا کے دو نو سنگِ خارا ہو گئیں (منیر)
شامیں وہ بیکس کہ مجھ پر رحم دشمن نے کیا — آنکھیں پتھرائیں تو آنسو گر پڑے جلاد کے (اسیر)
چشمِ تم ہو دم تیغ ہے پتھراؤ کی حسرت — اطفال سر سنگ آؤ کہ پتھراتی ہیں آنکھیں (رند)
پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری انتظار سے — نیں وہ نہال بھالا آگا اور جل گیا (نامعلوم)
پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری نقشِ پا کی طرح — چشتی نہیں ہے یار کی دوا سے طرزِ جنون (میر)

پتھرا گئی ہیں آنکھیں جھپکتی نہیں پلک ۔ تجھ بن ہیں اپنے دیدۂ بیدار سنگ و خار (جرأت)
آنکھیں پتھرا گئیں جوں سنگ سلیمانی آہ ۔ لگے اشکوں پہ اُلفت نے ترے پتھر (ء)

(۲) انتظار کرتے کرتے تھک جاتا ہے

پتھرا گئیں انتظار یار میں جوں شاخ نرگس میاں ۔ مجھے حیرت ہے میری آنکھیں کیوں پتھرا نہیں جاتیں (ناسخ)

کسی چیز کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے سے جو آنکھوں میں خیرگی پیدا ہو جاتی ہے اِس حالت کو آنکھیں پتھرا جاتی ہیں اور اِس کا سبب یہ ہے کہ جب کسی چیز کو جم کر دیکھتے ہیں تو ہماری آنکھوں کو اتنی مہلت نہیں ملتی کہ وہ روشنی جو موجودہ کے صرف ہونے کے بعد اور روشنی اخذ کر سکیں چونکہ اور حالتوں میں آنکھ جھپکتی رہتی ہے اِس سبب سے جس قدر روشنی خرچ ہوتی ہے اُسی قدر پھر آ جاتی ہے اِسکی مثال ایسی ہے جیسے قلم اور سیاہی کہ جہاں ایک ڈوبا کم ہو اور دوسرا بھر لیا اگر آدمی لکھتا ہی چلا جائے اور سیاہی کا ڈوبا نہ بھرے تو قلم کیا خاک حرف لکھے چونکہ ایسی حالت میں آنکھیں اپنے کام سے معذور ہیں اِس لئے اُن میں تیرگی اور خیرگی آ جاتی ہے جب اِس امر کے وقوع سے آنکھ کی تعریف میں فرق آگیا تو ہی آنکھ پتھر کی مانند بے حِس و حرکت اور بے بصر ہو گئی۔ پس اِسی باعث سے آنکھیں پتھرانا معنی مذکورہ میں بولنے لگے ۔ واللہ اعلم بالصواب)

آنکھیں پٹم ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آنکھوں کا جاتا رہنا ۔ اندھا ہو جانا ۔ آنکھوں میں روشنی نہ رہنا ۔ بینائی کا جاتا رہنا ۔ سلیپٹ ہو جانا (پٹم ۔ پٹ سے لیا گیا ہے اصل میں یہ لفظ (پٹ ۔ مُندنا) تھا ۔ اختصاراً پٹم ہو گیا) ہے

یا الٰہی جو چھپتی قسمیں کھاتے ہیں ۔ دونوں آنکھیں ابھی پٹم ہو جائیں (شوق)

آنکھیں پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (آنکھ پڑنا) ہے

ہوائے خریدار پہ پڑتی ہیں آنکھیں خلق کی ۔ دیکھنا تلوار چل جائے گی اب دو چار ستے (امانت)

آنکھیں پلٹ جانا ۔ یا ۔ **پلٹنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آنکھیں بدل جانا ۔ بے رُخ بے مروت بے دید ہو جانا ۔ تیور بدل لینا ہے

سیدھی آنکھوں سے کیوں نہیں ملتے ۔ کس گنہ پر پلٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

آنکھیں پونچھ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ آنسو پونچھ ڈالنا ۔ رو دھو کر چپکا ہو رہنا ۔ رونے کو بند کر دینا ۔ گریہ و زاری سے باز رہنا ہے

آیا نہ تیر گریہ سے ہے یار ۔ ناسخ اب پونچھ ڈال آنکھیں کو (ناسخ)

آنکھیں پونچھنا ۔ یا ۔ **پوچھنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کسی کے آنسو پوچھنا ۔ تسلی دینا ۔ تشفی دینا ۔ ڈھارس دینا ۔ ڈھارس بندھانا ۔ دھیر بندھانا ۔ دلاسا دینا ہے

میری آنکھیں کبھو کی پونچھتے جو آستیں رکھتے ۔ ہوئی شرمندگی کیا کیجے ہیں اب دست خالی ہو (میر)

آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا ۔ یا ۔ **پھاڑ کے دیکھنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ آنکھیں کھول کھول کر دیکھنا ۔ آنکھیں چیر چیر کر دیکھنا ۔ شوق کی نظروں سے دیکھنا ۔ کمال کوشش سے دیکھنا ۔ انتظار کرنا ہے

چار سو دیکھوں ہوں جوں آئینہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ ۔ میری نظروں کے جو اوجھل وہ پری وش ہو مبادا (جرأت)

(۲) بیقراری سے دیکھنا ۔ مضطربانہ دیکھنا ۔ بیتابانہ دیکھنا (فقرہ) دم نکلا جاتا تھا اور آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھتا جاتا تھا (۳) غور سے دیکھنا ۔ گھور کر دیکھنا ۔ نظر جما کر دیکھنا ۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ہے

دیکھا کئے چلمن کی طرف پھاڑ کے آنکھیں ۔ جلوہ نظر آیا نہ کسی پردہ نشیں کا (اسیر)

آنکھیں پھٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) آنکھوں پر صدمہ ہونا ۔ آنکھوں میں درد ہونا ۔ کسی تکلیف کے باعث یہ معلوم ہونا کہ آنکھیں نکلی پڑتی ہیں ۔ (فقرہ) سر کے درد سے آنکھیں پھٹی جاتی ہیں (۲) حیرت میں ہونا ۔ تعجب میں ہونا ۔ ہکا بکا ہونا ۔ بھچک رہ جانا (۳) کُڑھنا ۔ رشک کرنا ۔ حسد کرنا ۔ جلنا ہے

دیکھ کر کچھ جو پھٹ گئیں آنکھیں ۔ قدر میں پھر وہ گھٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

(فقرہ) امیرانہ ٹھاٹ دیکھ کر اُسکی آنکھیں پھٹ گئیں ۔ پرائی دولت دیکھ کر آنکھیں پھٹی جاتی ہیں (آنکھیں پھٹی پڑتا بھی اِسی موقع پر بولتے ہیں) ۔

آنکھیں پھرانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ڈیلے باہر ۔ آنکھیں نچانا ۔ آنکھیں مٹکانا ۔ آنکھیں گھمانا ۔ چشمک و غمزہ کرنا ہے

تیر نگاہ یار نے دم کر دیا فنا ۔ آنکھیں پھرا کے آ گئے تو تار ہو گیا (صبا)

آنکھیں پھر جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) دیدے پھر جانا ۔ آنکھوں کی پتلیاں اوپر چڑھ جانا ۔ علامت مرگ ظاہر ہونا ہے

ہو گئی آنکھوں کی تہ اُسکی چشم سرمگیں ۔ پھر گئیں آنکھیں مری نرگس کا جھکنا دیکھکر (مومن)
پھر گئیں آنکھیں تم نہ آن پھرے ۔ دیکھا تم کو بھی واہ واہ صاحب (میر)
رات گزری ہے مجھے نزع میں روتے روتے ۔ آنکھیں پھر جائینگی اب صبح کے ہوتے ہوتے (ء)
پھر گئیں انتظار یار میں آہ ۔ اِس دل بے قرار کی آنکھیں (جرأت)

(۲) بے مروت اور بے دید ہو جانا ۔ مغرور ہو جانا ۔ تیور بدل لینا ۔ تیوری چڑھا لینا ۔ بے رُخ اور مخالف ہو جانا ہے

آنکھیں تمہاری پھر گئیں آئینہ دیکھکر ۔ آخر غرور حُسن سے تیور بدل گئے (آتش)
خدا سے پھر گئیں زاہد کی آنکھیں ۔ نظر آیا کوئی کافر صنم کیا (مصحفی)

آنکھیں پھڑکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (آنکھ پھڑکنا) ہے

آنکھ

پھڑکتی ہیں گستاخ جو اپنی آنکھیں کسی سے اشارہ ہُوا چاہتا ہے (نسائم)

آنکھیں پھُڑوانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - آنکھیں نِکلوانا - اندھا کرانا - نابینا کرانا (پہلی حکومتوں میں ایک سزا یہ بھی تھی) سه

اِس خطا پر کہ نظر صبر کے اِدھر کیوں دیکھا آنکھیں پھُڑواتے ہیں لو اَور تماشا دیکھو (رِند)

آنکھیں پھُوٹ جانا - ہ - فعلِ لازم - اندھا ہو جانا - نابینا ہو جانا - آنکھیں بَند ہو جانا - آنکھوں کا جاتا رہنا ۔

آنکھیں پھُوٹ جائیں - ہ - جُملہ - اوّل دُعائے بد اَور کوسنا - دُوسرے معنے آنکھوں کی قسم سه

آنکھیں پھُوٹیں جو بُری آنکھ سے تم کو دیکھے رکھے خالق تمہیں محفُوظ نِگاہِ بد سے (رِند)

تُجھے دیکھیں تو پھر اَوروں کو کِن آنکھوں سے ہم دیکھیں

یہ آنکھیں پھُوٹ جائیں گر جو اِن آنکھوں سے ہم دیکھیں (ظفر)

آنکھیں پھُوٹنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ پھُوٹنا)

آنکھیں پھُوٹیں - ہ - جُملہ - اوّل آنکھوں کی قسم یعنی اگر ایسا کیا ہو تو ہماری آنکھیں نہ رہیں - دُوسرے کوسنا یعنی خُدا کرے تیری آنکھیں پھُوٹیں ہوں سه

پھُوٹیں وہ آنکھیں نِگاہِ بد سے جو دیکھیں تجھے آتشیں رُخسار مجمر خال کالا دانہ ہے (آتش)

آرزو ہے کہ تُمہارا رُخِ زیبا دیکھیں آنکھیں پھُوٹیں جو کِسی حُور کا چہرا دیکھیں (اسیر)

خواب میں سوتا تھا میں یار کے ساتھ آنکھیں پھُوٹیں جگا دیا کِس نے (رِند)

تیری آنکھوں کے رُو برُو بادام آنکھیں پھُوٹیں جو ہم نے دیکھا ہو (اسیر)

آنکھیں پھوڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) اندھا کرنا - نابینا کرنا سه

جب میں روتا ہوں تو ہنس کر مجھے فرماتے ہیں آنکھیں پھوڑیگا عبث اشک بہانا تیرا (رِند)

(فقرہ) اچھا کھیل کھیلا کہ بچّے کی آنکھیں پھوڑ دیں (۲) اپنی آنکھیں پھوڑنا - اندھا ہونا - بے بصر ہونا (فقرہ) یہ تو آج سعدو کر اپنی آنکھیں پھوڑیگا (۳) رونا - گریہ کرنا - آنسو بہانا - زار زار رونا (فقرۂ مع) تُو اپنی آنکھیں کیوں پھوڑتی ہے جو ایک چیز جانی تھی سو جاتی رہی (۴) پکانے ریندھنے کا کام کرنا (فقرۂ مع) چار پہر چُولھے کے آگے آنکھیں پھوڑیں جب روٹی نصیب ہُوئی (۵) دیدہ ریزی کا کام کرنا - کوئی باریک کام مثل گوٹہ کناری بُننے یا سینے پرونے یا کاڑھنے اَور لکھنے پڑھنے کا کرنا (فقرہ) دِن بھر آنکھیں پھوڑتے ہیں جب چار پیسے کی شکل دیکھتے ہیں (۶) بے فائدہ اِنتظار کرنا - ناحق راہ دیکھنا - اِنتظار کرنا - مُنتظر رہنا (فقرہ) آتے

آنکھ

تو آ چکتے اب تم کیوں بیٹھے ہُوئے آنکھیں پھوڑتے ہو ۔

آنکھیں پھیر دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیدے پھیر دینا - علامتِ مرگ ظاہر ہونا - مرجانا سه

نہ دِکھا رشکِ مسیحا اُسے ہر بار آنکھیں پھیر دیگا کوئی دم میں ترا بیمار آنکھیں (رِند)

آنکھیں پھیر لینا - یا - پھیرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) نظر پھیر لینا - مُنہ پھیر لینا - نِگاہ پھیرنا - تیور بدل لینا - نظر بدل لینا (۲ - لازم) بے رُخ ہونا - بیزار ہونا - نِگاہ ٹیڑھی کرنا - بے مُروّت بن جانا - بیدید ہو جانا - خفا و ناراض ہو جانا - دُشمن بن جانا - رُخ نہ کرنا - یکا یک دُشمن ہو جانا - (فقرہ) باتیں کرے مینا کی سی آنکھیں پھیرے طوطے کی سی سه

ہر چند ہے زندگانی میں اپنی مجھے خطر آنکھیں نہ مُجھ سے پھیرے وہ فتنہ زا کہیں (اشرف)

کِس کو گِلہ ہے آنکھیں اگر تُم نے پھیر لیں یہ مقتضائے گردشِ نیل و نہار ہے (اسیر)

پھیر لیتا ہے دم میں وہ آنکھیں چشمِ بد دُور کیسا ہی بد خُو ہے (وزیر)

تُو نے آنکھیں پھیر لیں یاں کام آخر ہو گیا طائرِ جاں ہائے بند رِشتۂ نظارہ تھا (ناسخ)

گرداں ہوں دَور سے کہ آنکھیں پھیر لیں معشُوق آفتاب ہیں عُشّاق ماہ ہیں (اسیر)

جو آنکھیں تُم نے پھیریں تو دِل اپنا ہم سے بھی پھرگیا جب اُلفت ہی نہیں تب نا بُرد ایذا اُٹھائیگا (جُرأت)

سُنا جو آنکھیاں پھیریاں تو نے بیری تُک تک جہان تُمک اِک جھانکی جھرکی تو لاکھوں کریں سلام (داغ)

آنکھیں ترسنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھیں بھٹکنا - کِسی چیز کے دیکھنے کو آنکھوں کا مُشتاق ہونا - آنکھیں للچانا - مُشتاق ہونا - آرزُومند ہونا - مُشتاقِ دیدار رہنا سه

اِک نظر دِکھلا دے اپنے جلوۂ رُخسار کو دیدے آنکھیں ترستی ہیں ترے دیدار کو (اسیر)

آنکھیں دیدار کو ترستی ہیں رات دِن ایک سی برستی ہیں (اسیر)

درشن بِن انکھیاں ترس رہیں اُلجھ رہے پیا کہیں اَور سکھی (امیری)

آنکھیں تلووں سے مَلنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (آنکھ تلووں سے مَلنا)

گرئے شوقِ دید سے جلتی رہی مِژہ تلووں کی اُن کے جب تلک آنکھیں نہ مَل چُکے (دبیر)

آنکھیں مِری تلووں سے وہ مَل جائے تو اچھا ہے حسرتِ پابوس نِکل جائے تو اچھا (ذوق)

آنکھیں ٹوٹ آنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں پر آشوب آ جانا - آنکھیں آ جانا - شِدّت سے آنکھیں دُکھنے آنا - آنکھیں جھمک آنا ۔

آنکھیں ٹھنڈی کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (آنکھ ٹھنڈی کرنا) حسینوں اَور خوبصُورتوں کا نظارہ کرنا - دیدار بازی کرنا ۔

آنکھیں ٹھنڈی ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) تسلّی و تشفّی ہونا - آنکھوں

آنکھ

کدورت کھنچنا۔ جی خوش ہونا۔ ڈھارس بندھنا۔ مطمئن ہونا۔ اطمینانِ خاطر ہونا (فقرۂ صلی) جب بچّے سامنے آگئے آنکھیں ٹھنڈی ہو گئیں اب کاہے کا روتا ہے ❊

آنکھیں جاتی رہنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ اندھا ہو جانا۔ آنکھیں چٹم ہو جانا۔ آنکھیں پھوٹ جانا۔ آنکھوں کی روشنی کا جاتا رہنا ؎

آنکھیں جو روتے روتے جاتی رہیں ہماری ۔ انصاف کر کہ کوئی دیکھے ستم کہاں تک (میرؔ)

لگتے کا گر نہ ایک دم یہ تار آنسوؤں کا ۔ جاتی رہینگی آنکھیں اک روز روتے روتے (سیّد حسن)

آنکھیں جلنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں سوزش ہونا۔ آنکھوں میں جلن ہونا ؎

میری آنکھیں جلتی ہیں دم بھر نہیں پلکیں جھپکتا ۔ کیا اثر انگیز ہے تیرے شعلۂ رخسار کا (ناسخؔ)

آنکھیں جھپکنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھیں بند ہونا۔ آنکھیں مُند جانا یا مچنا۔ روشنی کی تاب نہ لانا۔ آنکھیں سامنے نہ ہو سکنا ؎

جھپکتی ہیں نظر بازوں کی ملکے خورشید آنکھیں ۔ شعلۂ مہر ہو یا پتلیاں ہیں تیری چلمن کی (امانتؔ)

(۲) نیند آنا۔ آنکھوں کا خواب آلود ہونا ؎

سوئیں گے تا فلک جھپک جائینگی آنکھیں ۔ آجائیگا مہ نکا جو کوئی خوابِ عدم کا (نسیم دہلوی)

(۳) فعلِ متعدی۔ آنکھیں میچنا۔ آنکھیں بند کرنا ؎

خدا جانے کہ ہے کس برق وش کا سامنا مجھ کو ۔ کہ میں کچھ بیٹھے بیٹھے خود بخود آنکھیں جھپکتا ہوں (جرأتؔ)

(۴) آنکھیں نیچی ہونا۔ آنکھیں جھکنا۔ شرمندہ ہونا۔ لجانا (ع) دیکھو آنکھ جھپکنا نمبر ۱-۲-۳-۴ ❊

آنکھیں جھک آنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں ٹوٹ آنا۔ آنکھوں پر آشوب آجانا۔ آنکھیں دُکھنے آجانا (فقرہ) دو دن کے جاگنے میں آنکھیں جھک آئیں ❊

آنکھیں جھکنا ۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں نیچی ہونا۔ نظریں نیچی ہونا (۲) آنکھیں ٹوٹ آنا۔ آنکھیں دُکھنے آنا ❊

آنکھیں چار ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) سنگھ ہونا۔ ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہونا۔ رُوکش ہونا۔ مقابل ہونا۔ رُوبرو ہونا۔ دو چار ہونا۔ ملاقی ہونا۔ آنکھوں سے آنکھیں ملنا ؎

جب ملی ہوتی ہیں آنکھیں چار باہم ۔ تو آجاتا ہے دل میں پیار باہم (رنگینؔ)

یہ سب کہنے کی باتیں ہیں ہم اُنکو چھوڑ بیٹھے ہیں ۔ جب آنکھیں چار ہوتی ہیں مروّت آہی جاتی ہو (شیداؔ)

کا مثل ہے لوٹ تجھی پڑا لیس دلیں کھوٹ ۔ پیار دلیں آگیا جب چار آنکھیں ہو گئیں (مشتاقؔ)

آنکھ

(مثل) آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار۔ آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں آیا کھوٹ ❊

(۲) علم حاصل ہونا۔ فراست اور دانائی زیادہ ہونا ❊

آنکھیں چُراکر دیکھنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو آنکھ چُراکر دیکھنا ؎

گر یہ خطرہ ہے کہ دیکھے کا ہو دزدیدہ نگاہ ۔ تو بیا چوری میری تم آنکھیں چُراکر دیکھ لو (معروفؔ)

آنکھیں چُرانا ۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں چھپانا۔ نظریں بچانا۔ نظر چُرانا۔ نگاہ بچانا (۲) اغماض کرنا۔ رُوگردانی کرنا۔ تجاہلِ عارفانہ کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ چھپنا۔ کترانا۔ ٹالنا۔ پہلوتہی کرنا۔ بے رُخی ظاہر کرنا ؎

تمہنے اٹھا رہے کے چُرائی ہو ہم سے آنکھ ۔ ہم نے بلا بلاکے نظر دل بلا دیا (اعلمؔ)

لیکھی دیکھو مرے یار کی دُزدیدہ نگاہ ۔ اِس طرح دیکھ مجھے اُسنے چُرائیں آنکھیں (احمدؔ)

پایا جو دشمنوں نے ترے پاس اعتبار ۔ آنکھیں چُراتے ہیں مجھے احباب دیکھ کر (مومنؔ)

آنکھیں جو یوں چُراتے ہو تم مجھ کو دیکھ کر ۔ بتلا ہوئے آپ کے میری نظروں میں ہیں (ظفرؔ)

آنکھیں چُراکے شب وہ بہانے سے اُٹھ گیا ۔ مردِ مروّت آہ زمانے سے اُٹھ گیا (شگفتہؔ)

ادا سے دیکھ کر آنکھیں چُرانا ۔ قیامت پر قیامت مسکرانا (رضاؔ)

کیوں مری قبر سے جاتا ہے چُراتا آنکھیں ۔ کسپری خاک مری سُرمۂ تسخیر نہیں (ناسخؔ)

جتنے طبیب آئے وہ آنکھیں چُرا گئے ۔ اللہ پر ہے اب ترے بیمار کی نگاہ (امیرؔ)

(۳) آنکھ سامنے نہ کرنا۔ لجانا۔ شرمانا۔ جھپکنا۔ کنیانا۔ جھینپنا۔ حیا کرنا۔ لحاظ کرنا ؎

آنکھیں چُرائیو نہ تلک ابرِ بہار سے ۔ میری طرف بھی دیدۂ خونبار دیکھنا (میرؔ)

میں حیرت سے جب دیکھ رہتا ہوں اُنکو ۔ وہ آنکھیں چُرانے لگے ہے حیا سے (آشناؔ)

دیکھکر چشمِ غزالی کی تیری سُرخی کو ۔ شرم کے مارے چُراتے ہیں کبوتر آنکھیں (غافلؔ)

بے لحاظی کا جو اپنی دھیان آتا ہوئے ۔ گل سے اور بلبل سے کیا آنکھیں چُراتی ہے ہوا (نسیم دہلوی)

(۴) بے مروّتی کرنا۔ بے مروّت ہونا۔ ناآشنا بننا ؎

شروعِ عشق میں سب ہمدم آنکھیں چُراتا ہے ۔ ابھی تو دیکھئے آگے خدا کیا کیا دکھاتا ہے (محسنؔ)

ہم سے محفل میں جو اس نے چُرائیں آنکھیں ۔ عمر بھر ہمنے نہ پھر جاکے دکھائیں آنکھیں (جعفرؔ)

مجھے کل دیکھ کر آنکھیں چُرائیں اُسنے محفل میں ۔ جتا شکوہ کیا پھر کچھ کوئی اختیار آنکھوں نہیں (زرمتؔ)

آنکھیں نہ چُرا مصحفیؔ ریختہ گو سے ۔ اک عمر سے تیرا ہی ثناخوان ہے وہ تو (مصحفیؔ)

دل کی اُلفت نے سہی رسم زمانہ برتیں ۔ ہم سے آنکھیں وہ چُراتے ہیں یہ کیا کرتے ہیں (احمدؔ)

آنکھیں چرنے گئی ہیں؟ ۔ ف۔ یہ ایک استفہامیہ جملہ ہے۔ جب کوئی شخص اپنے رُوبرو کی چیز کو نہیں دیکھتا اور اِدھر اُدھر تلاش کرتا ہے تو اُس سے یہ جملہ کہتے ہیں کہ تیری آنکھیں چرنے گئی ہیں؟ جو سامنے

آنکھ

کی چیز نہیں دکھائی دیتی۔ یعنے کیا تیری آنکھیں غیر حاضر ہیں جو کچھ نظر نہیں آتا ؎

حالِ عاشق کسی پوچھے نہ بتائے تو چشم آنکھیں کیا چھنے گئی ہیں تری او آہو چشم (کرم)

آنکھیں چڑھانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ ناک بھوں چڑھانا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ ترش رو ہونا۔ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ خاطر میں نہ لانا (یہ پرانا محاورہ ہے انشاءاللہ خاں کے سوا اور کسی کے ہاں نہیں پایا جاتا) ؎

نہیں ہم بھی بھلے آدمی آئے ہیں ترے پاس آنکھیں نہ چڑھا کچھ تو مدارات کی ٹھیرے (انشاء)

آنکھیں چڑھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں شراب یا نیند کا خمار ہونا

چڑھ رہی آنکھیں ہیں تیری چہرہ اترا ہوا کسی کے ساتھ تو نے آج ہے زیشی ہے خوب (ظفر)

آنکھیں بھی چڑھ رہی ہیں منہ بھی اترا ہوا کچھ رنگ ان دنوں میں اپنا بکھر رہا ہے (میرتقی)

آنکھیں چومنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ چشم بوسی کرنا۔ آنکھوں کا بوسہ لینا۔ آنکھوں کو پیار کرنا۔ نہایت پیار کرنا۔

آنکھیں چھت سے لگ جانا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) مرنے کے قریب ہو جانا۔ آنکھیں اوپر چڑھ جانا۔ آنکھوں کی پتلی پھر جانا۔ قریب بمرگ ہونا۔ علامتِ مرگ ظاہر ہونا ؎

ذکر کرتا تھا کوئی حسرت سے اب تو آنکھیں بھی لگ گئیں چھت سے (الطاف)

پڑے یوں بسترِ غم پر کہ آنکھیں لگ گئیں چھت سے
نظر آیا تھا جرأت ہم کو جلوہ بام پر کس کا (جرأت)

(۲) نہایت انتظار کرنا۔ نہایت متفکر ہو کر چھت سے آنکھیں لگانا۔ ٹکٹکی بندھ جانا۔ کسی چیز کو گھڑیوں تکتے رہنا ؎

لو آنکھیں لگی ہوئی ہیں چھت سے مشہور ہے کاوروِ فرقت سے (طلسم الفت)

(جب انسان کا دل کسی معشوق پر آجاتا ہے تو وہ دل میں اپنے معشوق کا تصور باندھ کے جس چیز کو دیکھنے لگتا ہے۔ پہروں اسی کو دیکھتا رہتا ہے چونکہ اس کو حالتِ اندوہ و ملال اور تصورِ محبوب میں سوائے پڑے رہنے کے اور کوئی کام اچھا نہیں معلوم ہوتا۔ اور ایسی حالت میں آنکھیں اکثر چھت کی طرف لگی رہتی ہیں اسلئے یہ محاورہ بن گیا)

آنکھیں دکھانا۔ یا۔ دکھلانا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) غضب کی نگاہ سے دیکھنا۔ قہر کی نظر سے دیکھنا۔ خفگی سے گھورنا۔ آنکھیں نکالنا۔ تہدید و تخویف کرنا۔ خوف بٹھانا۔ رعب جمانا۔ چشم نمائی کرنا۔ ڈرانا۔ دھمکی دینا۔ دھمکی میں رکھنا۔ دھمکانا۔ تنبیہ کرنا۔ غصہ کرنا۔ ترچھی نظر سے دیکھنا۔ دیکھو (آنکھ دکھانا) ؎

یہ مرنے سے تم پر ڈراتی ہے کیا کیا اجل مجھکو آنکھیں دکھاتی ہے کیا کیا (بیخود دہلوی)

سجدہ میں اُٹھے ہم کو آنکھیں دکھلا کے مارا کافر کی دیکھو شوخی گھر میں خدا کے مارا (ذوق)

باز آیا دیکھنے سے داغ آتش زخوں کے دل سو بار آپ نے اسے آنکھیں دکھا کے (ایضاً)

دل شگفتہ کی نگاہ بھی جا ہی نہ بہنے اُس رکھا ہمیں تو اس نے آنکھیں دکھا دکھا کر (میر)

دل کھول کے دل نکلے محو میر سے جلتا ہے آنکھیں ہی دکھاتے ہو منہ بھی چھپا ہو (ایضاً)

دھشت میں پڑا کانٹوں سے پا کف پا کا دکھلاتے ہیں آنکھیں مجھے چھالا کفِ پا کا (رشید)

کس کی چشمک سے ہے اختر شمری فلک آنکھیں مجھے دکھاتا ہے (مومن)

وہ ہر چند آنکھیں دکھاتی رہی پہ تصور میں دل کو لبھاتی رہی (میرحسن)

دلِ آشفتہ کو میرے عبث آنکھیں دکھاتی ہیں تمہاری زلفِ عنبر بیز کے ہر حلقہ موئے (نصیر)

جی ڈرے کیوں نہ مرا دیکھ کے شبِ تارِ فراق آنکھیں دکھلا نیلگے مجھ کو ستارے بطرح (ظفر)

بیطرح مجھے آنکھیں ہر لحظہ دکھاتے ہو نشتر کہیں مژگاں کے دل میں نہ چبھو جانا (ایضاً)

دستے نرگس کے تمہیں کیوں بھیجے رنگِ چمن جانتے گر ہم کہ آنکھیں ہمکو دکھلائیں گے آپ (ایضاً)

ان کو سمجھو ستارے کہ یہ بے مہری سے فلک آنکھیں شبِ فرقت میں دکھاتا ہے مجھے (ایضاً)

دکھاتے ہیں دلِ پُرداغ جب ہم چارہ سازوں کو
ہمارے داغِ دل کیا کیا ہمیں آنکھیں دکھاتے ہیں (ایضاً)

جگر کے آبلے میرے مجھکو حضرتِ عشق دکھاتے آنکھیں ہمیشہ ادیب کی سی ہیں (ایضاً)

آنکھیں دکھلاتی ہیں کیا تو نے اُسے کیا تو کہو آج اُداس ستمگر میں جو ترے دربان کے (مصحفی)

آنکھیں دکھلاتے ہیں مثلِ پاسبان منکر نکیر کنجِ مدفن بھی مجھے قسمت سے زنداں ہو گیا (نسیم دہلوی)

کہیں نرگس کو مگر تو نے دکھائیں آنکھیں نیند بھی نظر آتی کہ ہے بیمار بہت (بیدل)

آنکھ سے دیکھا تو آنکھیں ہمکو دکھلائیں گے ہاتھ سے چھیڑا تو دونوں ہاتھ کٹوانے لگے (منظور)

آپ پی کے اُدھر سب غیر کو پلواتے ہیں ہمکو ساغر کے عوض آنکھیں ہی دکھاتا ہے (نوا)

پس از عمر اُدھر گئی تھی نگاہ سو آنکھیں وہ مجھ کو دکھانے لگا (میر)

رکھے ہے یار آنکھیں ہی دکھا کر ہم اسکے ان دنوں ہیں جگر تفرید (ایضاً)

فکرِ نقصان و منافع سے تو میں در گزرا آنکھیں دکھلاتے ہو تو اور تماشا دیکھو (رند)

کیوں تم آنکھیں نہ ہم کو دکھلا دو کیسے خوش چشم و خوش نگاہ ہو تم (آتش)

دعا یہ اسکو ایں تھا جنے تمہیں آنکھیں دکھلائیں کہئے جو بند تم نے رخنۂ دیوار کیا باعث (سرور)

پہلے ہی دیکھنے میں آنکھیں دکھا کر کیا کیا چنچل نے ہم کو بارہ دیا ہے ایک سے (رنگین)

کل جو اُس ترکِ ستمگر نے دکھائیں آنکھیں برق نے ابر کی چادر میں چھپائیں آنکھیں (امین)

یا ہمیں تم دیکھتے تھے ہم چتونوں سے چاہ کی یا بنا خشمگیں شکل آنکھیں دکھانے لگ گئے (جرأت)

جو شوق بے صبری پہل اُسکو ہوتا ہو تو محفل میں ذرا آنکھیں دکھا کر وہ مشوش کر دیا کرتا ہو (ایضاً)

آنکھ

نے چشمِ مسرت سے دیکھا جو نہیں نے تو کیا کیا وہ آنکھیں دکھانے لگا (جرأت)
راہِ عصیاں میں جو رکھتا ہوں قدم آنکھیں دکھلاتے ہیں نقشِ پا مجھے (اسیر)
دیکھو دکھلاؤ خفا ہو کے نہ ہر بار آنکھیں اب کبھی بزم میں رو دیں تو ٹھہنکا آنکھیں (اُنس)

(۲) سامنے ہونا۔ مُقابل ہونا۔ مُنہ دکھانا۔ رُوبرُو ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کرنا ؎

اپنے مشتاق سے جب تم نے چھپائیں آنکھیں تو ابل نے وہیں آ اشکو دکھائیں آنکھیں (مراد)
چشم بد دُور چشمِ تر اے میرؔ آنکھیں طوفان کو دکھاتی ہے (میر)

(۳) بے وفائی کرنا۔ رُکھائی کرنا ؎

چلاتے ہو گلے پر سیرے کیوں منہ پھیر کر خنجر ستم کرنے ہو تم بھی وقت پر آنکھیں دکھاتے ہو

آنکھیں دُکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔ آنکھوں میں کھٹک ہونا۔ آنکھوں پر آشوب آنا +

آنکھیں دُکھنے آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو آنکھیں آنا اور آنکھیں دُکھنا
دکھتی آنکھ مجھ سی کاش ظالم کب تک تھی کہ آنکھیں دُکھنے آئیں اور مری دو دیدے کھٹکتے ہیں (جرأت)

آنکھیں دَوڑانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ نظریں دَوڑانا۔ چار دل اور دیکھنا ادھر اُدھر دیکھنا۔ چار و نظرف دیکھنا۔ چار سُو نظر ڈالنا +

آنکھیں دیکھنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (فارسی چشمہا دیدن سے اُردو میں آیا ہے) دُوسرے کی آنکھیں تکنا۔ کسی کی صُحبت سے اِستفادہ کرنا۔ کسی سے تربیت پانا۔ کچھ بات حاصل کرنا۔ صُحبت برتنا۔ صُحبت میں رہنا۔ اچھے آدمی سے تعلیم پانا۔ صُحبت پانا۔ بہُت سا تجربہ کرنا۔ نہایت تجربہ کار ہونا ؎

تھا ایک کُمہار پیرِ دیرین جیلی کی تھیں اُس نے آنکھیں دیکھیں (گلزارِ نسیم)
تُو نے دیکھیں ہیں غیر کی آنکھیں تیری نظروں میں کب سمائیں گے ہم (جمیل)
نرگس کہیں تو ہرگز لاتا نہیں نظر میں دیکھی ہیں ہم نے جاناں آفرشاری آنکھیں رکھ کے
یا ملکا اس نے آنکھیں دیکھی ہیں چتلیں سیکھی ہے غضب کی آنکھ (قلق)
لے کے تکرار حسرت کے سبب یہ غزل جرأت کہ فنِ شعر میں دیکھی ہیں ایسے پیر کی آنکھیں (جرأت)

آنکھیں دیکھتی ہیں۔ ۱۔ محاورہ۔ آنکھیں مُنتظر ہیں آنکھیں مُشتاق ہیں ؎

ہوا گیسو کے حلقے ہیں چشمِ شوقِ عاشق یہ آنکھیں دیکھتی ہیں حیرت سے آئینہ منہ کو (رمیر)

آنکھیں ڈبڈبانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ آبدیدہ ہونا۔ کسی صدمہ یا رحم کے باعث سے آنسو بھر آنا ؎

جانتے ہی اُنکے دل میں اُٹھا درد کا شور آنکھوں کا بس جو کچھ نہ چلا ڈبڈبا گئیں (شرر)

آنکھ

آنکھیں ڈُگر ڈُگر کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) کمالِ ضعف یا نقاہت سے آنکھوں کا ایک حالت پر قائم نہ رہنا۔ آنکھوں کا تیرا تیرا پھرنا۔ سوکھا پے کے مارے سارے جسم میں آنکھیں ہی دکھائی دینا (فقرہ) دو ہی دن کے فاقوں میں آنکھیں ڈُگر ڈُگر کرنے لگیں +

آنکھیں ڈھونڈتی ہیں۔ ہ (محاورہ) آنکھیں دیکھنا چاہتی ہیں۔ آنکھیں نہایت مشتاق ہیں +
(جب کسی دوست یا حبیب یا بزرگ کی اکثر یاد ہوتی اور اُس کے دیکھنے کو نہایت دل چاہتا ہے تو یہ جُملہ کہتے ہیں) ؎

پھرتے نظر جو پڑتے ہیں خُوباں اِدھر اُدھر آنکھیں یہ مجکو ڈھونڈتی ہیں یا ہاں اِدھر اُدھر (جرأت)
اُسکی آنکھیں ڈھونڈتی ہیں طالبِ دیدار کو قدرداں کیوا سطے گردش ہے چشمِ یار کو (قلق)

آنکھیں رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تمیز رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ تاڑُو ہونا۔ کسی کام میں مداخلت رکھنا۔ صاحبِ درک ہونا ؎

صُورت آ یاد سے جاتے ہیں طلبگار وصال حق یہ ہے رکھتے نہیں کا فر و بیدار آنکھیں (ریاض)

آنکھیں رَوشن کرنا۔ ۱۔ فعلِ مُتعدی۔ آنکھوں میں روشنی بخشنا۔ آنکھوں میں طراوت دینا۔ آنکھوں کو خوش کرنا۔ آنکھوں کو مسرُور کرنا ؎

کیا کہوں کیا کیا تصوّر میں مجھے بھاتے نہ تم ہر شبِ مہتاب میں پنہاں کیے گھبرائے نہ تم
آنکھیں روشن کرنے کو تشریف یاں لاتے نہ تم یہ بڑا اندھیر ہے اِک رات بھی آئے نہ تم
چاندنی کیا کیا ہُوئی لے مہ لقا دو چار دن (بحر امانت)

آنکھیں رَوشن ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں روشنی آنا۔ آنکھیں کھلنا۔ آنکھوں میں بینائی ہونا۔ آنکھوں میں تازگی آنا۔ آنکھوں میں طراوت آنا ؎

جانتے ہیں جو کہتے ہیں ہم ہی ہم ہیں جو آنکھیں ہوں روشن تو پھر تُو ہی تُو ہے (ناسخ)
مُنحصر ہے صُحبتِ احباب پر دل کی صفا آنکھیں روشن شمع کی ہوتی ہیں محفل دیکھ کر (اسیر)
دُہرا کے گھوڑے جو بھرا دشت کا دامن اُبھرے ہوئے جنگل کی بھی آنکھیں ہوئیں روشن
انبارِ خس و خار بنا غیرتِ گلشن ہر نخل تھا رشکِ شجرِ وادیِ ایمن
عکسِ رُخِ شبیر کی ضو دُور تلک تھی
دریا کی ہر اک لہر میں بجلی کی چمک تھی (مرثیہ انیس)

آنکھیں زمین سے لگ گئیں۔ ۱۔ محاورہ۔ نہایت ندامت حاصل ہُوئی۔ شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھا سکا ؎

دیکھا جو تجھ کو پھرتے چمن چمن میں سے مانندِ نقشِ پا لگی آنکھیں زمین سے (شکستہ)

آنکھیں سامنے کرنا - فعلِ متعدی - آنکھیں ملانا - چار آنکھیں کرنا - آنکھیں مقابل کرنا - سامنے ہونا - رُوبرو ہونا - شرم و لحاظ نہ کرنا -

مجھ سے تھا اقرار آنیکا ئے گھر غیر کے پھر تم آنکھیں سامنے کرتے ہو شرماتے نہیں (رنگین)

آنکھیں سامنے نہ کرنا - فعلِ متعدی - آنکھیں نہ ملانا - آنکھیں مقابل نہ کرنا - شرمانا - لجانا - شرم و لحاظ کرنا - حیا کرنا ∘

شغل پوشیدہ کیا کرتے ہو کچھ تم بھی ظفرؔ سامنے کرتا نہیں جو کوئی شاغل آنکھیں (ظفر)

سامنے آنکھیں نہ کر سرد گریباں ہو بصیر تجھ سے کیا دُنیا میں کام نے ہے بہتر ایسا تھا (نصیر)

آنکھیں سُجا لینا - یا سُجانا - فعلِ متعدی - کثرتِ گریہ سبب سے آنکھوں کو متورّم کر لینا - روتے روتے آنکھیں کُپّا کر لینا ∘

روتے روتے سُجالی ہیں آنکھیں کوئی جانے کہ آتی ہیں آنکھیں (اُخری ظلم مقدم)

آنکھیں سُرخ کرنا - فعلِ متعدی (استعمال باہر) دیکھو (آنکھ سُرخ کرنا)

آنکھیں سفید کرنا - فعلِ متعدی - اندھا کرنا - نابینا کرنا ∘

ہے یہی گریہ تو پھر کیسی بصارت اے اسیرؔ ایک دن کر دیگے آنکھوں کو تری آنسو سفید (اسیر)

آنکھیں سفید ہونا - فعلِ لازم - آنکھیں چٹم ہونا - اندھا ہونا - روشنیِ چشم جاتی رہنا - یعنی سیاہیِ چشم جو محلِ بینائی ہے اُس میں پانی یا جالا آجانا - آنکھوں میں پُھلیاں پڑ جانا ∘

ہمیں تو رونے نے آخر یہ رنگ دِکھلایا سفید ہو گئیں آنکھیں ہُوا گریباں سُرخ (جوشش)

دِکھلا گیا کبھی نہ وہ چشمِ سیاہ کو آنکھیں مری سفید ہوئیں انتظار میں (ناسخ)

آنکھیں بر جگہ نقشِ قدم ہو گئیں سفید تا سر کے انتظار میں تا بعد بھلا پھرا (رمیسا)

روتے روتے مری آنکھیں ہو گئیں گُل سفید پانی ہی بادام نے صورت پکل بادام کی (ناسخ)

آنکھیں ہوئیں سفید ترے انتظار میں ہر شب یہ چاندنی مرے بیت الحزن میں ہے (〃)

سفید ہو گئیں آنکھیں مری برنگِ سحر شبِ فراق میں کھینچا ہے انتظار ایسا (کاشف)

اب انتظارِ صبح میں آنکھیں ہوئیں سفید کیا اس شبِ فراق کی یارب سحر نہیں (جرأت)

آنکھیں سی کُھل گئیں - محاورہ - (۱) غبار سا ہٹ گیا - جان سی آگئی - دم سا آگیا - آنکھوں میں روشنی سی آگئی - جان میں جان آگئی - آنکھوں میں طراوت یا تازگی سی آگئی ∘

پھر آنکھ بند ہوتے ہی آنکھیں سی کُھل گئیں جی اِک بلائے جان تھا اچھا ہُوا گیا (مومن)

(نقرہ) رو دئی کُھلتے ہی آنکھیں سی کُھل گئیں (۲) حقیقت سی کُھل گئی - ہوش سا آگیا - غفلت کا سا پردہ اُٹھ گیا + حیرت سی ہو گئی - تعجب سا ہو گیا ∘

کُھل گئیں یکبار گی آنکھیں سی مہرو ماہ کی جبکہ اپنے مُنہ سے تُو نے دُور گھونگٹ کر دیا (ظفر)

آنکھیں سی کُھل گئیں مہِ و انجم کی دیکھ کر کوٹھے پہ اپنے تُو جو شب لے سر میں گیا (〃)

کُھل گئیں آنکھیں سی انجم کی جو شب کو وقتِ خواب مُنہ دوپٹّہ سے ہٹا لئے ماہ پیکر کُھل گیا (〃)

کچھ قدر میں نہ جانی غفلت میں رفتگاں کی آنکھیں سی کُھل گئیں اب جب ہم بھی ہو چکے تباہ (میر)

آنکھیں سینکنا - فعلِ متعدی (چشم گرم کردن سے اُردو میں آیا ہے) نظارہ کرنا - دیدار بازی کرنا - معشوق کو گھورنا - گھورا گھاری کرنا - نظارہ مارنا - دیدار سے تسکین دینا - دیکھ کر خوش ہونا - دل خوش کرنا - زیارت کرنا ∘

گر کسی شعلہ رُو کو دیکھتے ہیں شیخ بھی اپنی آنکھیں سینکتے ہیں (قائم)

آتشِ حُسنِ رُخِ پُر نُور سے سینکتے ہیں ہم بھی آنکھیں دُور سے (حکمت)

شعلۂ حُسن سے جل جاؤ پر آنکھیں سینکو کوئی معشوق اگر آگ بھبوکا دیکھو (رند)

آتشِ رُخ سے آنکھیں سینکتے ہیں کیا زمستاں میں کام منقل کا (ناسخ)

ایکدم سینکیں جو آنکھیں رُخِ آتشناک سے جل گیا تارِ نظر ہر دیدہ اختر ہو گیا (〃)

آنکھیں کڑوانا - فعلِ لازم - آنکھوں میں نیند بھرنا - نیند کا خمار ہونا - آنکھیں کھٹکنا - نیند کے مارے آنکھیں کُھمانا ∘

خوابِ شیریں سے ہیں آگاہ نہیں بر سوتی آنکھیں کڑواتی ہیں جب نیند نہ آتی ہے (رند)

آنکھیں کھٹکنا - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ کھٹکنا) +

آنکھیں کُھل جانا - فعلِ لازم - (۱) آنکھیں مُند جانا کا نقیض - چشم وا ہونا - چشم باز ہونا - آنکھوں کا غلاف ہٹنا (فقرہ) بلّی کے بچے کی آنکھیں پندرہ روز میں کُھل جاتی ہیں اور کبوتر کے بچے کی ہفتہ عشرہ میں (۲) جاگ اُٹھنا - بیدار ہو جانا + چونک اُٹھنا ∘

تھا اُلس سے مجھ کو تا وقتِ واتا خوابِ عیش کُھل گئیں آنکھیں مری شورِ مُبارکباد سے (ناسخ)

(۳) جی جانا - جی اُٹھنا - جان پڑ جانا - جان آجانا - زندہ ہو جانا ∘

مُردے جی اُٹھے تری ٹھوکر سے زندہ مر گئے کُھل گئیں وہ جو آنکھیں ہو گئیں دو چار بند (ناسخ)

(۴) متحیّر ہو جانا - حیران ہو جانا - ہکّا بکّا ہو جانا - ہک دھک رہ جانا - متعجب ہو جانا

خواب میں کیا شب ہر پُر سن کو زلیخا دیکھکر کُھل گئیں آنکھیں تجھے نے جلوہ آرا دیکھ کر (مومن)

کُھل گئیں جلوۂ رخسار ترا دیکھتے ہی ہر دمہ کی بھی سرِ گنبدِ نیلی آنکھیں (ظفر)

کُھل گئیں گُل کی آنکھیں وہ اُٹھا بلبلِ نالاں تا روزِ فنا جو ہم نے لپیٹوں باندھا (اسیر)

(۵) آگاہ ہو جانا - متنبہ ہو جانا - ہوشیار ہونا - ہوش میں آجانا - عقل کا ٹھکانے ہوتا - حواس ٹھکانے ہو جانا - غفلت کا پردہ اُٹھنا - عبرت ہونا

چیت جانا۔ حقیقت کھل جانا ٭ قدرِ عافیت معلوم ہونا ؎

کھل جائیگی پھر آنکھیں جو مر جائیگا کوئی ۔ آتے نہیں ہو باز برے امتحاں سے تم (میر)

بھولی آنکھ جو چشم بُتِ بے دیں تیری ۔ آنکھیں کھل جائینگی تب آئینہ دیکھے تیری (مصحفی)

جو ہر تیرے جانتا ہے کھل جائیں گے بیدم ۔ کھل جائینگی قاتل تری تلوار کی آنکھیں (رجب)

دیکھ پچھتائے گا تو مان کسی کا کہنا ۔ یاد آئینگی یہ باتیں تجھے جب ہوگی دغا

آنکھیں کھل جائیں گی نشہ سا اتر جائیگا ۔ ہاتھ مل مل کے کہے گا کہ کوئی کہتا تھا

جان اللہ بوجھ کے ناداں ہوشیار رہے تو

دوستانہ تجھے سمجھا چکے نصحت رہے تو (رنجور رقم)

(۲) ہوش پراگندہ ہوجانا۔ حواس نہ رہنا۔ حواس باختہ ہوجانا ؎

دیکھ کر جس کو کھل گئیں آنکھیں ۔ ایسا آیا مجھے نظر ہے کون (نظر)

آنکھیں کھلنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں مُندنا کا نقیض۔ چشم وا ہونا۔ چشم باز ہونا ٭ آنکھوں کا پلکوں سے نکلنا۔ آنکھوں کا پلکات ہٹنا ؎

آنکھیں کھلی ہوئی ہیں عجب خواب ناز ہے ۔ فتنہ تو سو گیا ہے درِ فتنہ باز ہے (داغ)

میں کہاں اور چمن کہتے ہیں کسکو آشیاں کیا ۔ کھلیں آنکھیں تو میری آ کے صیاد کے گھر میں (ذوق)

مر گئے پھر بھی ہیں کھلی آنکھیں ۔ اپنے عاشق کے انتظار کو دیکھ (مصحفی)

(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا۔ مجازاً پیدا ہونا۔ جنم لینا ؎

ہستی میں ہم نے آکر آسودگی نہ دیکھی ۔ کھلتیں نہ کاش آنکھیں ہوتا جو خوابِ عدم (میر)

(۳) حیرت میں ہونا۔ متحیر ہونا۔ حیران ہونا۔ متعجب ہونا (۴) ہکا بکا ہونا۔ ہک دک رہنا ؎

دیکھیں جو اک نظر بھر تصویر اس پری کی ۔ کھل جائیں دونوں آنکھیں ہم زہرہ و مشتری کی (فطرت)

(۴) آنکھیں روشن ہونا۔ اقبال مندی کی صورت نظر آنا۔ مراد بر آنا۔ فیروز مند ہونا ؎

دولہن میں ہوئیں جو چار آنکھیں ۔ دولت کی کھلیں ہزار آنکھیں (گلزارِ نسیم)

آنکھیں کھلوانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (عو) ہندوستان کی مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب دولہا دولہن کو بیاہنے آتا ہے تو اُس کو گھر میں بلا کر آرسی مصحف کے وقت دولہن کی آنکھیں کھلوانے کے واسطے بہت عاجزی کرتی ہیں جس کا مفصل حال آرسی مصحف میں لکھا گیا ہے ٭

آنکھیں کھلی رہجانا۔ یا۔ کھلی رہنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں کے دیکھتے دیکھتے دم نکل جانا ٭ انتظار ہی انتظار میں مر جانا ٭ گھورتے گھورتے یا تکتے تکتے دم فنا ہوجانا ٭ حسرت میں مرجانا ؎

شکلِ زنجیر کھلی رہگئیں آنکھیں مرے بعد ۔ تم جو تھے آپ وہ تیغ چشم ادھر اور طرف (الفت)

مر گئے کے انتظار میں یہ بے اجل گیا ۔ آنکھیں جو یوں کھلی رہیں ادھر نکل گیا (جان عالم)

تھی ہوس بوسہ یہ کی میری کہ بعد مرگ بھی ۔ رہگئیں آنکھیں کھلیں حسرت قاتل دیکھ کر (رنگین)

دیکھ کر صورت سحر اس مہرِ پُر تنویر کی ۔ رہگئیں آنکھیں کھلی آئینۂ تصویر کی (رنگت)

کھلی ہے حسرتِ دیدار شوخ چار چشم ۔ لگے گا آنکھوں سے دم آنکھیں کھلی رہجائیگی (مغفور)

اس عالم فانی سے سفر کر گیا عاشق ۔ آنکھیں تو کھلی رہگئیں اور مر گیا عاشق (نامعلوم)

(۲) سکتے میں رہجانا۔ ساکت ہوجانا ؎

آمد آمد کی خبر ملتی ہے جو نرگس کی صبا ۔ رہگئیں آنکھیں کھلی گلشن میں نرگس کی صبا (آشفتہ)

آنکھیں کھولنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ چشم وا کرنا۔ چشم باز کرنا۔ دیکھنا ؎

فرماتے تھے کیا سوتے ہو اُٹھو علی اکبر ۔ تنہائی میں بابا کی خبر لو علی اکبر
جلتے میں لیا فوج نے ہم کو علی اکبر ۔ آنکھیں تو ذرا کھول کے دیکھو علی اکبر
بیکس کی مدد کرنے کو آتے نہیں بیٹا ۔ نیزوں سے بھی نکے بچاتے نہیں بیٹا (انیس)

(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا (۳) نظر سے نظر ملانا ؎

آنکھیں کھولو مجھے دیکھو کہ میں وابستہ ہوں ۔ ایک نظارہ پہ بکتا ہوں بہت سستا ہوں (صبا)

(۴) چیتنا۔ ہوشیار ہونا۔ ہوش پکڑنا۔ متنبہ ہونا۔ آگاہ ہونا۔ عبرت پکڑنا ؎

آئینہ میں ہر وقت ہے وہ جلوہ نمائی جلوہ نما ۔ ظاہر اپنی غفلت سے اب آنکھیں کھول دیکھو تم (ظفر)

خوابِ غفلت سے ذرا کھول مسافر آنکھیں ۔ قافلہ گل صبح کہ گرد میں تاخیر نہیں (امیر)

آنکھیں کھونا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ اندھا ہونا۔ بے بصر ہونا۔ آنکھوں کو رو بیٹھنا۔ اندھا ہو بیٹھنا۔ نابینا ہوجانا ؎

دل گیا پہلو سے اے ہمدم کہ آنکھیں کھو گیا ۔ حاجت ہے کس کو بھلا درکار جیب پیرہن نہیں (ناسخ)

آنکھیں گڑ جانا۔ یا۔ گڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں کا اندر کو دھس جانا۔ آنکھیں بیٹھنا (۲) کسی چیز پر نظر گڑ جانا۔ کسی چیز کو برابر تکتے جانا۔ گھورنا ٭ نظر بازوں کی طرح دیکھنا۔ مریدوں کی طرح دیکھنا۔ لفقرہ۔ تیری تو کھانے میں آنکھیں گڑ گئیں ٭

آنکھیں گدّی میں ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم (پورب ملا) گدّی کے پیچھے آنکھیں ہونا۔ سامنے کی چیز دکھائی نہ دینا (۲) خود بینی کے نشہ میں اندھا ہونا۔ عالمِ شباب کے باعث حرکاتِ نازیبا و ناشائستہ کا مرتکب ہونا۔ آنکھیں پتھرانا۔ اچھا برا نہ دیکھنا۔ سمجھے بوجھے بغیر کوئی کام کر بیٹھنا۔ بن دیکھے بھالے کوئی کام کرنا۔ مستی کے سبب

آنکھ

نیک و بد کا دھیان نہ کرنا ۔

آنکھیں گلابی ہونا ۔ (فعلِ لازم (۱) آنکھیں سُرخ ہونا (۲) آنکھوں میں سُرور آنا ۔ آنکھوں میں نشہ ظاہر ہونا ۔

آنکھیں لال کرنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (۱) غصّہ سے نیلا پیلا ہونا (۲) رو کر آنکھیں سُرخ کرنا ۔

آنکھیں لال ہو آنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھیں سُرخ ہو جانا ۔ آنکھوں کا دُکھنے آجانا ۔ آنکھوں پر آشوب آجانا ۔ آشوب یا رونے یا نشہ کے باعث آنکھوں کا سُرخ ہو جانا (فقرہ) رات ہی کے جاگنے میں آنکھیں لال ہو آئیں ۔

آنکھیں لال ہو جانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ آشوب یا رونے یا نشہ کے باعث آنکھوں کا سُرخ ہو جانا ۔

دیکھو تمکو دو نے روتے لال ہو جائیں مری آنکھیں
شب فرقت میں نت تا صبح خیالِ رُوئے گلگوں ہے (ناسخ)

آنکھیں لال ہونا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (آنکھیں لال ہو جانا) ۔

آنکھیں لڑانا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (۱) آنکھیں ملانا ۔ نگہ سے نگہ لڑانا ۔ آنکھیں سامنے کرنا ۔

جس سے تو نے غیرِ خونخوار دکھائیں آنکھیں ۔ تیغ مژگاں سے اُسے اپنی تو دو کر آیا (ظفر)
آنکھیں لڑائیں غیر سے وہ میرے سامنے ۔ میری زباں سے روز لڑائی ہو کیسے (ء)
شب بزمِ ملاقات میں ہر چند یہ چاہا ۔ آنکھیں میں لڑاؤں کبھی اُس شوخ کے ساتھ
پر شوخیِ بے حد دل میں یہی آیا کہ بے ہے ۔ نازک ہے نہ دب جائیں کہیں بار نظر سے (جرأت)
یہ اگر سوچتے ہو اُسکے تیور اور ہیں ۔ دیدہ و دانستہ پھر آنکھیں لڑا کر دیکھ لو (معروف)

(۲) ٹکٹکی باندھ کر ایک دُوسرے کو دیکھے جانا ۔ گھور گھار کرنا ۔ دیدہ بازی کرنا ۔ نظر بازی کرنا ۔ سینا بینی کرنا ۔ اشارہ کنایہ کرنا ۔ اشاروں میں گفتگو کرنا ۔

تدبیر صُلح خوب ہے بن آئے بات تو ۔ جی میں ہے آج غیر سے آنکھیں لڑائیے (مصحفی)
یاروں سے آنکھیں لڑاتے ہیں آپ ۔ ہمیں دیکھ کر مُنہ چھپاتے ہیں آپ (آتش)
رشک تا تا شا کر یار آنکھیں لڑاتے غیر سے ۔ ہو گیا آخر نہ منظُور نظر اچھا ہُوا (نصیر)
اُس نے جب آنکھیں لڑا کر ہنس دیا ۔ ہم نے بھی نظریں ملا کر ہنس دیا (نظیر)
دیکھوئے آنکھیں یہ بے حجابی کہ پھر پلک سے پلک دبا ہے
جو نظر یہ نیچی کرے تو گویا کھلا سا پاچین حیا کا (ء)

آنکھ

کہوں کیا تجھ سے پھر کیا کیا دلِ بیتاب لڑتا ہے
کہ جب دو شخص باہم بیدھڑک آنکھیں لڑاتے ہیں (جرأت)
ہر ایک سے بیٹھے ہوئے تم بزم میں یارے ۔ آنکھیں نہ لڑاؤ کہیں دیکھو میں لڑوں گا (ء)

(۳) مقابلہ کرنا ۔ مقابل ہونا ۔ رُو کش ہونا ۔ سامنا کرنا ۔ رُو برُو آنا ۔ ہمسری کا دعوے کرنا ۔

سُرخ پوشاک پہنتا ہے تو کہتا ہے وہ شوخ ۔ آنکھیں مرغ لڑا سے تو لڑاتا ہوں میں (آتش)
سُنتا ہوں تختہ پھولا ہے نرگس کا باغ میں ۔ آنکھیں لڑائیے جو ارادہ ہو جنگ کا (ء)

(۴) تاک جھانک کرنا ۔ دیکھا بھالی کرنا ۔ موقع دیکھنا ۔

ہر دم سپاہی زادوں کو تدبیر جنگ ہے ۔ ناشے جو ایک دم کو تو آنکھیں لڑا گئے (سائل)

(۵) عشق کرنا ۔ نیسا لگانا ۔ محبّت کرنا (۶) دوچار ہونا ۔ ملاقات پیدا کرنا ۔

(۷) اکثر بچّوں اور عاشق و معشوق میں اس قسم کی شرطیں بھی ہُوا کرتی ہیں کہ دیکھیں کسکی آنکھ جھپکے چنانچہ وہ لوگ آپس میں کمتوں ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے کی مشق کرتے اور اس قسم کی بازیاں رچایا کرتے ہیں ۔ اس بازی کا نام آنکھیں لڑانا رکھ چھوڑا ہے ۔

آنکھیں لگ جانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (آنکھ لگ جانا) ۔

نہیں معلوم ترے طالبِ دیدار کو آہ ۔ خواب کیا چیز ہے گھاتی ہیں کہو کیونکر آنکھیں (شوق)

آنکھیں لگنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (۱) ٹکٹکی بندھنا ۔ آنکھیں گڑنا ۔

لگ رہی ہیں اُدھر ہی کو آنکھیں ۔ ٹکٹکی کُو ملاحظہ کیجے (معروف)
آنکھیں جو ٹکٹکی لگ رہی ہیں شب وروز یہیں ۔ کیونکر نہ ہو عالم نظر الاُس تاروں میں (ناسخ)

(۲) خیال بندھنا ۔ تصوّر بندھنا ۔ دھیان لگنا ۔

عالم فراقِ خوابِ عدم کا ہے انتظار ۔ آنکھیں لگی ہیں دَولتِ بیدار کیطرف (مومن)
اُسکی مرمر پہ یہ کستی ہے بنت نرگس کی ۔ دیکھے کوئی کہ لگی آنکھیں ہیں کس کس کی (جرأت)

(۳) انتظار ہونا ۔ انتظار کھینچنا ۔ منتظر رہنا ۔ مضطربانہ انتظار کرنا ۔

لگی ہیں ہزاروں ہی آنکھیں اُدھر ۔ اک آشوب ہے اُسکے گھر کی طرف (میر)
مُدّت سے لگ رہی ہیں مری آنکھیں نگاہ پر ۔ وہ دیکھتا نہیں ہو غلط گر اُدھر ہنوز (ء)

(۴) چشم براہ ہونا ۔ راہ دیکھنا ۔ باٹ دیکھنا ۔ اندیشہ تک ہو کر راہ تکنا ۔ (فقرہ) کل سے تُمہاری طرف آنکھیں لگ رہی ہیں (۵) نیہا لگنا ۔ عشق ہونا ۔ آنکھ لگنا ۔ پریت ہونا ۔ محبّت ہونا ۔

وہ مبارک ہو کہیں آنکھیں خُدا سے جا لگیں ۔ تم بھی اب رونے لگے دو دو پہر اچّھا ہُوا (جرأت)
نیچی لگیں آنکھیاں تُنسے کیسا ہے دکھ دیتا رے ۔ کا ہُو سنگ بیت نگی جو پر نہ ہار ہے ۔ دل لگا دو (ء)

آنکھیں لگی رہنا ـ فعلِ لازم (۱) آنکھیں چسپاں رہنا (۲) آنکھیں لڑی رہنا ـ نظریں لڑی رہنا ۔ متوجہ رہنا ؎

تُنک بے جواب پیشِ نظر سانولے کی ۔ رہتی ہیں لگی ہائے تمہارے آنکھیں (معروف)

حسینوں کی لگی رہتی ہیں آنکھیں سبزۂ خط پر ۔ بجا ہو گر اسے کہئے غزالاں کا مرتع ہے (ناسخ)

اگر اے مدرگلستاں ہے تو باہر گلستاں ہے ۔ لگی رہتی ہیں آنکھیں تیری دیوار کے روزن (ناسخ)

(۳) منتظر رہنا ۔ آرزومند رہنا ۔ اُمید وار رہنا ۔ دھیان لگا رہنا ۔ راہ دیکھنا ۔ انتظار میں رہنا ۔ منتظر راہ تکنا ۔ مضطربانہ انتظار کرنا ۔

برسوں لگی ہوئی ہیں جب مہر و مہ کی آنکھیں ۔ تب کوئی ہم سا صاحب صاحب نظر بنے ہے (میر)

وہ دن گئے جو پہروں لگی رہتی تھیں آنکھیں ۔ اب یاں نہیں مہلت کوئی پل کوئی گھڑی ہے (میر)

(فقرہ) جب تک بچہ نہیں آتا اُدھری آنکھیں لگی رہتی ہیں (ہو) (۴)

خیال لگا رہنا ۔ توجہ رہنا ؎

لگی رہتی ہیں دُنیا کی طرف آنکھیں حریفوں کی ۔ ہزاروں زخم منہ کھولے ہوئے ہیں اس نمکداں پر (صبا)

آنکھیں مانگنا ـ ف۔ فعلِ متعدی ۔ آنکھوں کی روشنی چاہنا ۔ بینائی مانگنا ۔ بصارت کا طالب ہونا ؎

شوق جیتا تھا کہ نہیں پاس ترے دید بصد شور ۔ مانگتے پھرتے ہیں یوسف کے خریدار آنکھیں (سحر)

آنکھیں مٹکانا ـ ف۔ فعلِ متعدی ۔ آنکھیں گھمانا ۔ آنکھیں چمکانا ۔ آنکھیں نچانا ۔

آنکھیں مِلا کر دیکھنا ۔ یا ۔ مِلا کے دیکھنا ـ ف۔ فعلِ متعدی ۔ نظریں مِلا کر دیکھنا ۔ چار آنکھیں کرکے دیکھنا ۔ نظریں لڑا کر دیکھنا ۔ آنکھیں سامنے کرکے دیکھنا ۔ سنمکھ ہو کر دیکھنا ؎

غیروں سے وہ اشارے ہے چھپا چھپا کر ۔ پھر دیکھنا اِدھر کو آنکھیں مِلا مِلا کر (میر)

ٹک اس طرف تو دیکھو آنکھیں مِلا کے صاحب ۔ ہم سے قدیمی بندے شائستۂ ستم ہوں
ادھر سے گھر میں تیری شبحان تیری قدرت ۔ جو بیچ بیچ ہو دیں سو دل ہو محترم ہوں } (قطعہ انشا)

آنکھیں مِلانا ـ ف۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں سامنے کرنا ۔ نظر مِلانا ۔ نگہ مِلانا ۔ نظر سے نظر مِلانا ۔ آنکھیں دو چار کرنا ؎

آنکھیں مِلانے میں ہے عبث تم کو ۔۔۔ ۔ آنکھیں ہیں دل نہیں کہ مِلایا نہ جائیگا (رشک)

دیکھا ہے جسے ہنستی تھی کل تماشا تھے ۔ رُکتے ہے اب تو وہ آنکھیں ذرا مِلانے سے (جرأت)

چشم سے خوں اُچھلتا ہی جب آنکھ آیا ۔ وہ بیٹھا تا اُس کا اور آنکھیں مِلانا پیار سے (۔)

(۲) آنکھیں لڑانا ۔ گھور گھار کرنا ۔ سینا بینی کرنا ۔ اشارہ کنایہ کرنا ۔ عشوہ و غمزہ جتانا ؎

ہم خوب جانتے ہیں اُستادیاں تمہاری ۔ محفل میں بیٹھے بیٹھے آنکھیں مِلائیے گا (نسیم دہلوی)

(۳) سنمکھ ہونا ۔ رُو برو ہونا ۔ سامنے ہونا ۔ رُخ مِلانا ۔ دوچار ہونا ۔ چار آنکھیں کرنا ۔ سامنے آنا ۔ مقابل ہونا ؎

دم آنکھ میں ہمارا ہے ذرا آنکھیں مِلا دیجے ۔ تمہاری کم نگاہی نے تو ہم کو مار ڈالا ہے (جرأت)

(۴) سیدھی نظروں سے دیکھنا ۔ مخاطب ہونا ۔ متوجہ ہونا ؎

کس سوچ میں ہو نسیم بولو ۔ آنکھیں تو مِلاؤ دل کہاں ہے (نسیم دہلوی)

(۵) مقابل ہونا ۔ مقابلہ کرنا (۶) ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ۔

آنکھیں مِلنا ـ ف۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (آنکھ مِلنا) اُلفت ہونا ۔ محبت ہونا ۔ مِل جانا ۔ مِلاپ کرلینا ؎

آپکی آنکھیں تو مِل جاتی ہیں پھر اغیار سے ۔ ساری دُنیا سے مرا رنگِ وفا مِلتا نہیں (ناسخ)

آنکھیں مَلنا ـ ف۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں رگڑنا ۔ آنکھوں کو ہاتھ سے رگڑنا جیسے آنکھیں مَل مَل کر لال کرلیں (۲) آنکھوں پر ہاتھ پھیر کر نیند کا خمار دفع کرنا ۔ خوابِ غفلت سے بیدار اور ہوشیار ہونا ۔ آئی ہوئی نیند کو روکنا ۔ اونگھنے کی حالت میں آنکھوں کو رگڑ کر ہوش میں آنا ؎

آنکھیں مَلکے جو دیکھیں تو ہوا کا طلاپوش ۔ سر سے لے غرق جواہر میں ہوئے تا بقدک (سودا)

اُٹھا جو صبح کو کتا وہ مستِ خواب آنکھیں ۔ لگا چرانے سپاہ سے آفتاب آنکھیں (حیرت)

(۳ ۔ مجازاً) آنکھیں کھولنے کی تدبیر کرنا ۔ آنکھیں کھولنا ۔ غفلت کے بھگانے کا علاج کرنا ؎

ریاضِ دہر میں غنچوں نے تو رغبتِ سفر باندھا

ہم اب تک اپنی آنکھیں نرگسِ مخمور ملتے ہیں (نصیر)

(۴) حُسنِ عقیدت یا فرطِ محبت کے باعث کسی چیز سے آنکھیں گھسنا ؎

کبھی نزدیک جاکر آستانہ پر مَلوں آنکھیں ۔ کبھی گرد و در شیشہ نہیں کرتی نظارہ گنبد کا (شہیدی)

ترے گشتہ ہیں ہم آنکھیں مَلیں گے ۔ ہمارے سنگِ مدفن پہ ہزاروں (آتش)

آنکھیں منتظر ہیں ـ ا۔ تابع فعل ۔ چشم براہ ہیں ۔ آنکھیں سوئے در نگراں ہیں ۔ آنکھیں جویاں ہیں ؎

یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے ۔ گر نہیں اُس کو میری پروا ہے
دل مرا بیقرار ہے پھر کیوں ۔ آنکھوں کو انتظار ہے پھر کیوں } (طلسم اُلفت)

آنکھیں مُندنا ـ ف۔ فعلِ لازم (عوام) (۱) آنکھیں بند ہونا ۔ آنکھیں مِچنا (۲) سونا ۔ نیند آنا ۔ آنکھ لگنا ۔ آنکھ جھپکنا (۳) مر جانا ۔ دُنیا سے گزر جانا ۔ انتقال کرنا ۔ بے خبر ہونا ۔ اندھا ہونا ؎

آنکھ

نقد نرگس آنکھیں مری راہ کو تکتے تکتے ایک نہ شوخ ستمگر اِدھر سے نکلا (مصحفی)

آنکھیں مُوند لینا۔ یا۔ مُوندنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) آنکھیں بند کرلینا

آنکھیں میچ لینا۔

چپلا ہے وہ تو دیکھ کے لیتا ہے آنکھیں مُوند سوتا ہو پڑا ہو کوئی تو اُس کو جگائیے (دبیر)

(۲) مرجانا۔ دُنیا سے گزرجانا۔ بے خبر ہوجانا۔

بہنے آنکھیں مُوند میں دُنیا کا پردہ کھل گیا بیٹھے ارباب بصیرت جام جم دیکھا کریں (رشید)

آنکھیں نکالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) خفگی سے گھورنا۔ غصّہ سے گھورنا

غصّہ ہونا۔ خشمگیں ہونا۔ خفا ہونا۔ تیز ہونا۔ غضبناک ہونا۔ لال پیلا

ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ ڈرانا۔ ڈانٹنا۔ دھمکانا۔ گھُرکنا۔ دھمکی دکھانا۔

بغل سے سٹکے دل کو نکال کر دو صبح جو ماہ تاکتا تو کیا آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)

شبِ فراق میں اُس مہ جبیں کے انجم چرخ مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے کیسا (〃)

جواب نامہ ہمارا ہمارے قاصد پر نہ آنکھیں غصّہ سے ئے پُرستم نکالئے مجھ (ظفر)

ہزارت ہجر میں مجھے اُس مرجمال کے کیسا فلک ڈراتا ہے آنکھیں نکال کے (〃)

بس بس آنکھیں نکالئے نت واہ ایسے غصّہ سے ڈر چکے بس ہم (میر سوز)

کئے ڈرا کہ چال چلو دیکھ بھال کے وہ پیچھے دوڑتے ہیں اب آنکھیں نکال کے (مرزا صاحب)

کہاں گردشِ فلک شبگوں کی اختر نکلے کہ یہ بے مہر آنکھیں اپنی عالم پر نکالے ہو (نصیر)

آنکھیں نکالتے ہو عبث مجھ غریب پر کہتا ہے کون یہ کہ طرحدار تم نہیں (قسمت)

لڑائیں کرنے وقتِ غسل تجھ پر بحر آنکھیں نکالے ہے عبث مجھ پر حباب بجو آنکھیں (نعمت)

بوسہ جو مانگا چشم کا کس قہر ہوگیا مجھ پر نہ کیں بزم میں آنکھیں نکالتے (امانت)

میں بد نظر نہیں لے یار دیکھنے دے مجھے نہ گھُور مجھ کو تو آنکھیں عبث نکال نہیں (رند)

چھپتا ہوں جاکے کنج لحد میں شبِ فراق تارے مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے (ناسخ)

کھٹکے مجھ سے دلِ زار تو بیمار پہ تو آنکھیں غصّہ سے دلِ شوخ بیشتا نکال (جرأت)

مشتاق ہم مستعد نہیں بندے جمال کے اُٹھتے نظر تو پھینک دیں آنکھیں نکال کے

تیوری بھی اور ہوتے ہیں اہلِ کمال کے آنکھیں نکالتے کہ ذرا دیکھ بھال کے (نواب مرزا شوق)

آنکھیں نکال نرگسِ بیمار پر نہ آج ہے یہ بھی تیری طالبِ دیدار دیکھ تو (نامعلوم)

(۲) خنجر یا چھری کی نوک سے آنکھوں کو باہر نکال ڈالنا۔ آنکھوں

کو نکال لینا۔ اندھا کرنا۔ نابینا کرنا۔ آنکھیں کاڑھنا۔

ہے اہلِ نظر سے بغض مجھ کو نادر کی طرح نکال آنکھیں (ناسخ)

نرگس ہے چشم بد سے گل کو دیکھتی رکھتے نہ میں باغ میں آنکھیں نکال کے (امانت)

مجرم نقارہ پر گرا آنکھیں نکالو تم نہیں ڈرتا نہیں ڈرتا ہوں دشمنوں سے (اسیر)

آنکھ

(فقرہ) غلام قادر نے چھاتی پر چڑھ کر شاہ عالم کی آنکھیں نکال لیں۔

آنکھیں نکلوانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ آنکھیں کڑھوانا۔ اندھا کروانا

(ہندوستان کی پہلی گورنمنٹوں میں مجرم کیواسطے یہ بھی ایک سخت سزا تھی)

نہیں کرنیکا رُسوا تم کو مجھ کو رشک جلنا جو بہر محفل میں روؤں تو مری آنکھیں نکلوانا (جرأت)

آنکھیں نہ اُٹھانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ آنکھیں اونچی کرنا۔ آنکھیں سامنے

نہ کرنا۔ شرم یا حیا سے آنکھیں اوپر نہ اُٹھانا۔ شرمانا۔ حیا کرنا۔

غیر محفل میں پسلیٹے نہیں پاتے تھے کبھی باتیں حیاری کی تم یوں ہی بناتے تھے کبھی

دھینگا مشتی کی اے جان آئے تھے کبھی شرم سے سامنے آنکھیں نہ اُٹھاتے تھے کبھی

رابطہ نقد حسن خدا دادِ مثال ارزاں تھے

رسید سے سات تھے اور کچھ پڑھ رہے تھے (داستانِ جوہر)

آنکھیں نہ کھولنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) چشم وا نہ کرنا۔ شرم یا حجاب یا

نفرت کے باعث آنکھیں کھول کر کسی چیز کو نہ دیکھنا۔

جنت میں جو بہ چیز خود دیکھ رہی نفرت آنکھیں نہ کبھی کھولیں بیزار ہے کتنے ہیں (حجاب)

(۲) ہوش میں نہ آنا۔ بیماری کی غفلت میں پڑا رہنا۔

آنکھیں نہ ملانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آنکھ نہ ملانا)

عشق کستاخی بھی مجھ سو کو قوّت کون ملا مجھ سو رستم نے بھی آکر نہ ملائیں آنکھیں (جعفر)

برق کا طرز جو حیدر کے سخن میں پایا اُس سے محفل میں کسی نے نہ ملائیں آنکھیں (جمیلہ)

آنکھیں نہ ملنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ ملنا)

اے صنم عاشق سے ملتی ہی نہیں آنکھیں تیری نشہ اللہ رے شرابِ حسن کے دو جام کا (آتش)

آنکھیں نیلی پیلی کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ تیور بدلنا۔ نہایت غصّہ ہونا

غضبناک ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ خشمناک ہونا۔ چیں بجبیں ہونا۔

ابھی آنکھیں نیلی پیلی کرتا تا ہو وہ شوخ بزم میں تو چشم حسرت سے نہ دیکھا کریں (جرأت)

آنکھیں ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) حواس درست ہونا۔ سمجھ آنا۔ ہوش

آنا۔ عقل آنا۔ عقل پکڑنا (۲) حقیقت کھلنا۔ حقیقت معلوم دینا۔ بصیرت

پانا۔ متنبّہ ہونا۔ آگاہ ہونا۔

آنکھ بھر کر اب دیکھیں گے کسی بیدرد کو تیری آنکھیں دیکھ کر اے یار آنکھیں ہوگئیں

(۳) چشم بصیرت ہونا۔ ہئے کی کھلنا (۴) عرفان حاصل ہونا۔ علم معرفت

بہم پہنچنا۔ دل روشن ہونا۔

آنکھیں جو ہوں تو عین ہے مقصود ہر جگہ بالذّات ہے جہاں میں وہ موجود ہر جگہ (میر)

دودل کے بیچ میں رشتہ تل کی برابر ایک سیاہ نقطہ ہوتا ہے جسے سویدا کہتے ہیں۔ اہلِ تصوف

کا خیال ہے کہ کثرتِ عبادت اور ریاضتِ دمجاہدہ سے وہ بیداری جاتی رہتی ہے اور دل روشن ہو جاتا ہے جس سے عالمِ عُلوی وسفلی کے تمام حالات منکشف ہو جاتے ہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا دیدار بھی میسّر ہو جاتا ہے۔ اہلِ ظاہر دنیوی زندگی میں ممتنعات سے خیال کرتے ہیں)

(۵) خبر پڑنا۔ جیتنا۔ معلوم ہونا۔ ہوش پکڑنا (کہاوت) گھر سے کھوئیں تو آنکھیں ہوئیں (فقرہ) اسنے وہ یہ لکھکر آنکھیں ہوئیں تو کیا ہوئیں۔

آنگ ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (کایستھ) س (अंग انگ) (۱) تن۔ بدن۔ سریر۔ دیہہ۔ پنڈا۔ جسم اندام۔ کایا (فقرہ) انگ انگھوچھ دینا گھر بچے سے پنڈا پوچھو (۲) بند۔ جوڑ۔ عضو (۳) پستان۔ کچ۔ چھاتی۔ چوچی۔

انگ ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) جسم۔ بدن۔ تن۔ اندام۔ سریر۔ دیہ۔ کایا۔ پنڈا (۲) بند۔ عضو۔ جوڑ (فقرہ) اس کبوتر کے انگ بھر سے ہوئے ہیں (کبوتر بازوں) انگ انگ میں درد ہے (۳) پستان۔ کچ۔ چھاتی۔ چوچی (۴) غفص۔ گف۔ تاگے سے تاگا ملا ہوا۔ وہ کپڑا جو جھونا یا تار تار نکلا نہ ہو ٹھونک کر بنا ہوا۔ جیسے یہ تھان انگ کا اچھا ہے۔

انگ لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بدن سے بدن ملنا۔ چھاتی سے لگنا (۲) کھانیکی چیزوں کا جزوِ بدن ہونا۔ ہضم ہونا۔ معاونِ صحت ہونا۔ تندرستی بخشنا۔ کھایا پیا جی کو لگنا (۳) کام میں آنا۔ جگہ سے خرچ ہونا۔

انگا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (ہندو) جامہ۔ پیرہن۔ چپکن۔ ایک قسم کی مردانہ پوشاک کا نام ہے انگرکھا کہتے ہیں۔

انگارا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) دہکتا ہوا اُپلا یا آتش پارۂ کلاں۔ اخگر۔ چنگاری سے بڑا دہکتا ہوا کوئلا۔ دہکتا ہوا کوئلہ (۲) لال کنکو یا (۳۔ صفت) نہایت سُرخ۔ نہایت جلتا ہوا۔ چمکتا ہوا۔ دہکتا ہوا۔

انگارا بننا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سُرخ و سفید بننا۔ کھاپی کر چقندر کی طرح سُرخ ہو جانا۔ لالوں لال ہونا (۲) نہایت غصّہ میں بھر آنا۔

انگاروں پر لٹانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (عو) جلانا۔ تڑپانا۔ رشک یا حسد میں مبتلا کرنا۔ ستانا۔ رنج دینا۔ مضطرب کرنا۔

انگاروں پر لوٹنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) رشک اور حسد میں جلنا۔ سخت جلنا۔ حسد کرنا (۲) بیتاب و بیقرار رہنا۔ تڑپنا۔ تلملانا۔ بےچین ہونا۔

انگارے برسنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آگ کی بارش ہونا۔ خدا کا غضب یا قہر نازل ہونا۔ بلائے آسمانی کا وارد ہونا۔

کیوں نہ برسیں فلک سے انگارے　بیٹا ہوکر جو باپ کو مارے　(مصحفی)

(۲) نہایت گرمی پڑنا۔ سخت تپش ہونا۔

انگرکھا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (انگا)

انگریز ۔ د۔ اسمِ مذکر۔ انگلستان کا رہنے والا۔ فرنگی۔ انگلشمین۔ جنٹلمین۔ انگلستانی۔

انگریزی ۔ د۔ اسمِ مؤنث (۱) انگریزوں کی بولی (۲) انگریزوں کی حکومت۔

انگڑائی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (س۔ انگ کرشن) خمیازہ (انسان حیوان دونوں کے واسطے) ایک طبعی حرکت ہے جو سستی دُور کرنیکے واسطے ظاہر ہوتی ہے۔ اُس کا یہ طریقہ ہے کہ آدمی ہاتھوں کو کھڑا کر کے سر کی طرف لے جاتا اور اپنے جسم کو تانتا ہے۔

میں نے جو چھپا تھا کر شستہ دل آزار کو ان　لیکے انگڑائی کہا کان میں جوبن میرا　(بیخود دہلوی)

انگڑائی توڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی شخص کے برابر کھڑے ہو کر انگڑائی لینا (۲۔ مجازاً) ہوا و حرص سستی ہانکنا (۳) بے شغلی اور بیکاری میں بسر کرنا۔ سست بنا پڑا رہنا۔

انگڑائی لینا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خمیازہ کشی کرنا۔ سستی اُتارنا۔

انگڑائی بھی وہ لینے نہ پائے اُٹھا کے ہاتھ　دیکھا جو مجھ کو چھوڑ دئے مُسکرا کے ہاتھ　(حضور نظام خلد اللہ ملکہ)

انگشت ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ اُنگلی۔ انگل۔

انگشت بدنداں ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ متحیر ہونا۔ افسوس کرنا۔ دانتوں میں اُنگلی دینا۔

انگشتِ شہادت ۔ ف+ع۔ اسمِ مؤنث۔ کلمہ کی اُنگلی۔ انگوٹھے کے پاس کی اُنگلی۔ بت اُنگلی۔ ترجنی اُنگلی۔ سبابہ۔

انگشت نما ۔ ف۔ صفت۔ وہ شخص جسکی طرف اُنگلی اُٹھے۔ مطعون۔ رُسوائے خلائق۔ بدنام۔ کسی بدنامی میں مشہور۔

انگشت نما ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) رُسوا ہونا۔ مطعون ہونا۔ بدنامی میں مشہور ہونا۔

انگشت نمائی ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ رُسوائی۔ بدنامی۔

انگشتانہ ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) منسوب بہ انگشت۔ ایک پیتل یا لوہے کی خاردار یا شام کا اُنگلی کی ٹوپی۔ جسے سیتے وقت سُوئی چُبھنے سے بچانے کے واسطے اکثر درزی کی اُنگلی میں پہن لیتے ہیں (۲) ایک آہنی حلقہ کا نام جسے تیر انداز تیر مارتے وقت اُنگلی میں پہن لیتے ہیں اور اسی کو شست سُوفار یا چٹکی بھی کہتے ہیں۔

اَنگُشتری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ انگوٹھی۔ مُندری۔

اَنگُل۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) انگشت (۲) ایک انگلی کی چوڑائی (۳) پوروا۔

اَنگلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) انگلی سے چھیڑنا۔ انگلی سے ٹہوکا دینا (۲) دِق کرنا۔ ستانا۔ دم نہ لینے دینا۔ چھیڑے جانا (۳) اُکسانا۔ اُبھارنا۔

اِنگلِش۔ انگلش (English ع) اسم مؤنث (لشکری)، پنشن۔ وثیقہ۔ وہ تنخواہ جو ایام ملازمت کی کارگزاری کے صلہ میں گورنمنٹ سے اپاہج یا بُڈھا ہو جانے پر ملتی ہے۔

(چونکہ یہ قاعدہ ہندوستان میں سرکارِ انگریزی کے وقت سے جاری ہوا اسلئے یہی نام پڑ گیا)

اُنگلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک عضو کا نام جسے انگشت کہتے ہیں۔

اُنگلی پکڑ کے پہنچا پکڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) لغوی معنے انگلی کا سہارا پاکر کلائی پکڑنا (۲) اصطلاحی۔ ذرا سا سہارا دیکھکر پوری چیز کا دعوے کرنا۔

اُنگلی رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نکتہ چینی۔ حرف گیری یا عیب چینی کرنا۔ (۲) بتانا۔ جتانا۔ دکھانا۔ نشان بتانا۔

اُنگلی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (انگلانا)۔

اُنگلی لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ انگلی چھوانا۔ سچ سے مارنا۔

اُنگلیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ انگلی کی جمع۔

اُنگلیاں اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ انگشت نما ہونا۔ رُسوا ہونا۔ بدنامی کے ساتھ مشہور ہونا۔ نکّو ہونا۔ مطعون ہونا۔

بات سچی کہی اور انگلیاں اُٹھیں سب کی ۔ سچ میں حالیؔ کوئی رُسوائی سی رُسوائی ہے (حالی)

اُنگلیاں چٹخانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ انگلیوں کو اسطرح کھینچنا یا دبانا کہ ان کے جوڑوں میں سے چٹ چٹ آواز نکلے۔

اُنگلیاں چمکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عورتوں کا لڑنے وقت ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر انگلیاں نچانا۔

مہر نیمہ کو دکھاتا ہے نہبت نخوت سے ۔ اُنگلیاں تو بھی تو اے مہرِ مقتدر چمکا (برق)

اُنگلیاں کانوں میں دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی بات کے سُننے سے نفرت ظاہر کرنا (کانوں میں انگلیاں دینا زیادہ بولتے ہیں) (۲) غل یا شور کی آواز سے کانوں کو بچانا۔

اُنگلیاں نچانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ انگلیوں کی حرکت سے کسیکو چڑانا۔

اَنگلیٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) جسامت۔ ڈیل ڈول۔ اُٹھان۔ قدوقامت جیسے اس کی انگلیٹ ہی ایسی ہے کہ عمر معلوم نہیں ہوتی۔

اُنگلیوں۔ ہ۔ انگلی کی جمع جو حروف مغیرہ آجانیکے سبب واو کون سی بنائی جاتی ہے۔

اُنگلیوں پر نچانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پھبتی اُڑانا۔ ہنسی اُڑانا۔ ٹھٹھا کرنا۔ ذلیل کرنا (۲) حیران کرنا۔ ستانا۔ تنگ کرنا۔ دِق کرنا۔ دم نہ لینے دینا۔ گھڑی گھڑی چھیڑنا۔

آنگن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (अंगन انگن) ہندو گیتوں میں (انگنا) انگنائی۔ صحن۔ چوک۔ چلوخانہ۔

جو دیکھیں تو شعلہ سا روشن ہے کچھ ۔ درختوں کا روغن سا آنگن ہے کچھ (میرحسن)

سکھی آنگنے ہوت ہیں آنگن ہوت کاگ ۔ سانچے جاے کب ملوں کب ہوویں برسہاگ (دوہا)

کیسے کہ بکھوا انگنوا دیور اسنار سے موراجو بنوا (ٹھمری)

اَنگنائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (آنگن)

اَنگنت۔ ہ۔ صفت۔ بے شمار۔ بے حساب۔ بے حد۔

اَنگوٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (अंगुष्ठ انگُشٹھ) (۱) موٹی انگلی جسے عربی میں ابہام۔ فارسی میں انگشتِ نر کہتے ہیں (۲) ٹھوٹھا۔ ٹھینگا۔ ٹھینگا دکھانا

اَنگوٹھا چومنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔

اَنگوٹھا دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ٹھینگا دکھانا۔ چڑانا۔ چھیڑنا (۲) حقارت سے انکار کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔

اَنگوٹھا نچانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ انگشتِ نر کو دکھا کر چڑانا۔ ٹھینگا دکھانا۔ ٹھوٹھا دکھانا۔ انگوٹھا دکھانا۔

اَنگوٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (انگشتری) مُندری۔

اَنگوچھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) نہاکر بدن پونچھنے کا کپڑا وغیرہ۔ جھاڑن تولیا۔ رومال۔ (۲) تہ بند۔ چھوٹی دھوتی۔

اَنگور۔ ف۔ اسم مذکر (۱) رز۔ واکھ۔ عنب۔ تاک۔ ایک قسم کا تر میوہ جسکی شراب بنائی جاتی ہے۔

میسر نہیں مے سبا و نہیں گے خون دل اپنا ۔ یہ ہم نے تاک رکھی ہے یہ انگور ہنے میں (رند)

(۲) زخم کا بھراؤ۔ التیامِ زخم۔

زخم سر لیوے لیا دوست خوں روہنے لگے ۔ منہ سے گر پڑی کے ٹن سا نام انگور کا (ولی)

اَنگور بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زخم بھرنا۔ زخم کا اچھا ہونے پر آنا۔ زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ لگا و بھرنا۔

اَنگور پھٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زخم ترولنا۔ بھرتے ہوئے زخم کا شق جانا۔ زخم کا پھٹ جانا۔

انگوری ٹٹیاں - ہ - اسمِ مؤنث - تاک - وہ ٹٹیاں یا ٹھاٹر جن پر انگور کی بیلیں چڑھاتے ہیں ❖

انگوری باغ - ہ - اسمِ مذکر (۱) وہ باغ جس میں جھڑاں انگور کے درخت ہوں - داکھ باڑی - جیسے خدا کی شان گدھوں کو انگوری باغ (۲) دہلی کے ایک مشہور باغ کا نام جو قبل از غدر مادھو داس کے باغیچے کے مشرق میں تھا - اور اب وہاں چٹیل میدان پڑا ہے - فیض آباد (اودھ) میں بھی اس نام کا ایک باغ اور محلہ ہے ❖

انگوری بیل - ہ - اسمِ مؤنث - انگور کی خوشہ دار بیل جو لیس یا کپڑے یا جوتوں وغیرہ کے پتوں میں بنائی جائے ❖

انگھڑ - ہ - صفت - کندۂ ناتراش - بدتہذیب - اُجڈ - ناشائستہ - بوڑکا - جانگلو

انگی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو ہو) (۱) وہ کپڑا جو انگ سے لپٹا رہے ❖ انگیا - چولی - محرم - سینہ بند ❖

انگیا - ہ - اسمِ مؤنث - انگی - محرم - چولی - عورتوں کا سینہ بند - ٹوکی - (پوربی) کانچلی ❖

انگیا کا بنگلا - ہ - اسمِ مذکر - (ع و) وہ خربوزے کی سی پھانکیں جو نلکوں پر گوکھرو سے بناتے ہیں ❖

انگیا کا کھڑا - ہ - اسمِ مذکر - (ع و) وہ بٹا ہوا سوت کا ڈورا جو انگیا کی کمر اور کٹوری میں گوٹ کے اندر ہوتا ہے ❖

انگیا کا گھاٹ - ہ - اسمِ مذکر (ع و) انگیا کا گریبان (لکھنؤ) ❖

انگیا کے پان - ہ - اسمِ مذکر (ع و) پھولوں کے پیچھے کے ٹکڑے ❖

انگیا کے پیچھے - ہ - اسمِ مذکر (ع و) انگیا کی چوڑی گوٹ ❖

انگیا کی چڑیا - ہ - اسمِ مؤنث (ع و) وہ سیون جس سے دونوں کٹوریاں ملی رہتی ہیں ؎

موذی کیا جانور ہیں تمکو بھی تسخیر چڑیا کو کس طور کی انگیا میں نہیں ہے (راسخ)

اُڑ گئی انگیا کی چڑیا رکھ کے انڈے گور کے (مصرعہ امانت)

انگیا کی خواصی - ہ - اسمِ مؤنث - بغل کے برابر ایک دھجی سی ہوتی ہے جسے کھاٹی بھی کہتے ہیں ❖

انگیا کی دیواریں - ہ - اسمِ مؤنث - (ع و) کٹوریوں کے نیچے کے حصے ❖

انگیا کی ڈوری - ہ - اسمِ مؤنث - (ع و) وہ ڈور جو عورتیں انگیا کے گریبان کے گرد لگاتی ہیں ❖

انگیا کی کٹوریاں - ہ - اسمِ مؤنث - کلکٹ - انگیا کا وہ حصہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں - چھاتیوں کا غلاف یا گھر ❖

انگیٹھا - ہ - اسمِ مذکر - وہ آتشدان جس میں سنار آگ رکھتے اور چاندی سونا تپاتے ہیں ❖

انگیٹھی - ہ - اسمِ مؤنث - وہ برتن جس میں جاڑوں کے دنوں میں آگ رکھکر تاپتے ہیں (پوربی) بُرسی - دُھوانرا (کشمیری) کانگڑی (مارواڑی) سگڑی (فارسی) آتش دان (عربی) مجمر ❖

انگیزنا - ہ - فعلِ متعدی (عوام) اُٹھانا - برداشت کرنا - سہارنا ❖

انمان - ہ - اسمِ مذکر (۱) اندازہ - تخمینہ - قیاس (۲) نتیجہ - ماحصل ❖

انمنا - ہ - صفت (ع و) ناساز - کسلمند - بیمار - علیل جیسے اُن کا جی انمنا ہے -

انناس - پرتگالی - اسمِ مذکر - ایک قسم کا کھٹ مِٹھا کھپرے دار اور نہایت میٹھی میٹھی خوشبو کا مخروطی پھل جس کے سر پر پتے ہوتے ہیں - جسامت میں خربوزے مشابہ اور لمبوترا ہوتا ہے اور وہ درختوں کی جڑ کے قریب لگتا ہے اس کے چاروں طرف گنے کی سی آنکھیں ہوتی ہیں ❖

اننت - س - صفت (ان ❖ انت) (۱) بے انتہا - بے حد (۲) - اسمِ مذکر) شیشناگ - وشن کا نام (۳) وہ چودہ گرہ کا ڈورا جسے بھادوں سُدی چودس کے دن ہندو پوجکر داہنے ہاتھ پر باندھتے ہیں ❖

اننت چودس - ہ - اسمِ مؤنث - بھادوں سُدی کی چودھویں تاریخ جس میں اننت باندھتے ہیں ❖

آنند یا آنند - ہ - اسمِ مذکر - س (आनन्द ❖ आ ❖ नन्द) آ - ند لغوی معنے بخوبی رجھنا - اصطلاحی - خوشی - خرمی - شادمانی - انبساط - فرحت - ہرش - رنگ رس - عیش و عشرت (۲) روحانی خوشی - حظ - مدح (۳) شکھ چین - آرام - راحت (۴ صفت) خوش - مگن ❖

آنند بدھاوا - ہ - اسمِ مذکر - ہندو (آنند ❖ بدھاوا) (۱) خوشی کا گیت - شادیانہ - مبارک بادی (۲) خوشی کا نیگ ❖ (جب کسی شخص کے ہاں لڑکا بالا ہوتا یا کوئی اور شادی ہوتی ہے تو اس وقت جو چوہڑے یا بھڑے وغیرہ گیت گاکر مبارک باد دیتے ہیں تو وہ لوگ اُن کے انعام کو اس نام سے موسوم کرتے ہیں) ❖

آنند رہنا - ہ - فعلِ لازم - (ہندو) خوش رہنا - مگن رہنا - شاد رہنا - چین کرنا - موج مارنا ❖

جاؤ رہیں جہاں سگری رَین گنوائی بتی کروں تر سے پرُدل بیاں
جو کبھو داں جلئے کنوں موری سیتل چھاتی آنند ہو موری گتیاں
مجھ پہ بن کرات دُکھ دینو بھور بھئے کیوں آئے ستیاں (ٹھمری)

آنند کرنا - ہ - فعلِ لازم - خوشی منانا - موج مارنا - چین اُڑانا ۔

آنند کے تار بجانا - یا - **آنند کے تار بجانا** - ہ - فعلِ متعدی - خوشی کے گیت گانا - نہایت خوشی کرنا - مگن ہونا - عیش اُڑانا - آنند چلے کرنا - عیش میں گزارنا - بے فکری سے اوقات بسر کرنا - عیش و عشرت سے گزرانا ۔

ہر ایک سمت ہیں رقاص شاہدانِ چمن　　لٹکے تار رَگِ گل پہ ناخنِ منقار
کہ غنچے بین کے تونبے ہیں شاخِ گُل ہے بین　　بجا رہی ہیں منادل بہ آنند کے تار
چٹک چٹک کے بجاتی ہیں چٹکیاں کلیاں　　طرانہ سنج مسرت سے شوخیٔ طرار (بیان یزدانی)

آنند منگل - ہ - اسم مذکر (ہندی) (۱) خوشی خرمی - شادی - عیش و عشرت - ناچ رنگ (۲) ہنسی - مذاق (۳) سکھ آرام - راحت - سکھ چین ۔

آنند ہو؟ - ہ - کلمۂ استفہام (۱) خوش ہو؟ - خیریت ہے؟ اچھے ہو؟ مزاج مبارک؟ راضی خوشی ہو؟ خوش و خرم ہو؟ تندرست ہو؟ مزاج اچھے ہیں؟ (۲) بصورتِ دعا خوش رہو - چین کرو - مگن رہو ۔

آنند ہونا - فعلِ لازم - خوش ہونا - مگن ہونا ۔

اونچی اٹاری پلنگ بچھایو　　میں سوئی مرے سر پر آیو
کھل گئیں انکھیاں ہوئی آنند　　اے سکھی ساجن نا سکھی چند (پہیلی) (ٹھگری)

(۲) چھکنا - سیر ہونا - اٹل ہونا (فقرہ) ایک ہی لوٹے میں آنند ہو گئے جار لڈو کھا کر آنند ہو گئے ۔

آنندی پُرش - ہ - اسم مذکر - ہنس مکھ - خوش مزاج - ظریف - بھٹول خوش خلق (گنوار) ہنسوڑ ۔

آنو - ہ - اسم مؤنث - س (आम = आम - آم - انہ - ام) ایک طرح کا چپچپا اور لزج مواد (پیچش، بیت کا) جو پیٹ کے بگاڑ سے مروڑ ہو کر بشکلِ بلغم نکلتا ہے - انتڑیوں کی رطوبت جو انتڑیوں میں پیچ ہونے کی وجہ سے چھڑتی ہے ۔

آنو پڑنا - ہ - فعلِ لازم - پیٹ میں آنو کا پیدا ہونا - مروڑ سے لیسدار مواد کا گرنا - پیچش ہونا (فقرہ) بچے کے پیٹ میں آنو پڑ گئی ہے ۔

آنو گرنا - ہ - فعلِ لازم - پیٹ سے آنو نکلنا - مروڑ سے دست آنا - دستوں کے ساتھ آنو نکلنا ۔

اَنوار - ع - اسم مذکر - جمع نُور - روشنیاں - اُجالا ۔

اَنواع - ع - اسم مؤنث - جمع نوع (۱) اقسام - قسمیں (۲) صفت - مختلف بھانت بھانت کی - طرح طرح کی ۔

اَنوَٹ - ہ - اسم مؤنث - (۱) ایک بند والی گھنگرو دار زیور جسے ہند نیاں پاؤں کے انگوٹھے میں پہنا کرتی ہیں (۲) آن کی تصغیر - عجب - انداز - ادا

اَنوکھا - ہ - صفت (۱) عجوبہ - عجیب - انوکھا - نرالا - طرفہ - نادر (۲) نئی بات کرنے والا - انوکھی بات کرنے والا (۳) خلافِ واقع ۔

اَنوکھی بات - ہ - اسم مؤنث (۱) انوکھی بات - نئی بات - نادر بات ۔

اَنوَر - ع - نُور کا افضلُ التفضیل - (۱) زیادہ روشن (۲) خوبصورت - نورانی (۳) سید شجاع الدین عرف امراؤ مرزا دہلوی خلفِ سید جلال الدین خوشنویس شاگردِ ذوق کا تخلص جنہیں وفات پائے دس پندرہ برس ہوئے ظہیر آپ ہی کے برادرِ کلاں ہیں ۔

اَنوَری - ع - اسم مذکر - ایشیا کے ایک نہایت مشہور فارسی گو شاعر کا تخلص جس کا نام اوحدالدین اور مولد خاوران ہے چنانچہ لوگ اسی وجہ سے اس نے اپنا تخلص خاوری قرار دیا تھا - مگر بعد ازاں اپنے استاد عمادؔ ثانی کے ارشاد سے اُسے بدل کر انوری ٹھیرایا - مدرسۂ منصوریہ میں پڑھا - اُس زمانہ کے تمام حکما اور فلاسفہ پر غالب آ کر حکیم اوحدالدین کے نام سے مشہور ہوا - جیسا علم کا مایہ دار تھا ویسا ہی دُنیوی زر و مال سے نادار - اسی وجہ سے اپنی عمر فقر و فاقہ میں بسر کرتا تھا - ایک مرتبہ حسبِ اتفاق سلطان سنجر سلجوقی اور ابوالفرج سنجری ملک الشعراء کا لشکر مقامِ زاکان میں جو مشہدِ مقدس کے قریب واقع ہے آن کر ٹھیرا - اُسکی شان و شوکت دیکھ کر ارادہ کیا کہ زمانہ کی رفتار کے موافق منطق و فلسفہ سے باز آ کر شعر و سخن پر مائل ہو - چنانچہ اُسی شب کو سلطان سنجر سلجوقی کی مدح میں ایک قصیدہ لکھا - جس پر بہت کچھ انعام و اکرام ملا - یہاں تک کہ خود بادشاہ اُس کے گھر پر آیا - اہلِ سخن اِسے پیغمبرِ سخن مانتے ہیں - حکیم انوری کو نجوم کا بھی دعوے تھا - چنانچہ اِس نے سلطان طغرل شاہ سلجوقی کے عہد میں دعوے سے کہا کہ فلاں روز مثلِ طوفانِ نوح ایک طوفانِ باد آئے گا - مگر وہ دعوے غلط نکلا - جس کی نسبت ایک شاعر نے قطعۂ ذیل موزوں کیا - قطعہ

گفت انوری کہ از اثرِ بادہائے سخت　　ویراں شود عمارت و کہسار نیز سری
صدرِ حکم ہو وزید ست نیچ باد　　یا مرسلُ الریاح تو دانی و انوری (قطعہ)

پس حکیم انوری بادشاہ کے خوف سے بھاگ کر بلخ پہنچا - بلخ والے بھی بد سلوکی دیکھ کر اُن کی ہجو کی وہ اِس سے دشمن ہو گئے اور ایک اوڑھنی اِس کے سر پر ڈالکر

محبوب رسوا کیا۔ قاضی حمید الدین فاضلِ بلخ نے اِس کی حمایت کی انوری نے مذکرِ بلخ کی مدح میں بھی ایک قصیدہ لکھ ڈالا مگر اِس کا کچھ اثر نہ ہوا اور اخیر کو بلخیوں نے قاضی کی بے خبری میں انوری کو قتل کر ڈالا ۵۴۷ھ میں یہ واقعہ پیش آیا اور اُسی شہر میں غریب کو احمد خضرویہ کے پہلو میں سُلا یا ✦

انوکھا ۔ ہ ۔ صِفت ۔ دیکھو (انوٹھا)

انوکھی بات ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ نئی طرح کی بات ✦

آنول ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ جھلّی ۔ جھلی ۔ جیر ۔ جھلّی ۔ وہ ٹکیا جو مُنڈ ی بینے نال کے آخر میں لگی ہوئی ہوتی ہے ۔ وہ آلائش جو بچّہ پیدا ہوتے وقت عورت کے پیٹ سے نکلتی ہے ۔ وہ جھلّی یا بُرقع جس میں بچّہ لپٹا ہوا پیدا ہو

آنول نال ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (آنول ✦ نال) (ہندو اِس کو مذکر بھی بولتے ہیں) جب بچّہ پیدا ہوتا ہے تو اُسکی ناف انتڑی کی طرح بڑھی ہوئی ہوتی ہے جسکو ڈنڈی بھی کہتے ہیں دائی اُسے اُسی وقت کاٹ ڈالتی ہے اِس کے اخیر میں ایک ٹکیا بھی لگی ہوئی ہوتی ہے اِس کُل ہئیتِ مجموعی کا نام آنول نال ہے یا یُوں کہو کہ وہ گوشتیں نلی جو انتڑی کی مانند گوشت سے ملحق ہوتی ہے جسے کاٹ کر زمین میں دبا دیتے ہیں ۔ تاکہ بلّی کُتّا وغیرہ اُسے نہ کھا جائے ۔ چنانچہ جب کہتے ہیں کہ فلاں شخص کا آنول نال وہاں گڑا ہے تو اُس سے یہی مُراد ہوتی ہے کہ وہ اِسکا مسقط الرّاس یعنی مقام پیدائش ہے جس سے اُسے بطرتاً محبّت لگاؤ ہے (مسلمان اِس لفظ کو مخفف کرکے صرف نال بولتے ہیں (رقعو) میرا آنول نال وہیں گڑا ہے (باغ و بہار) ✦

(اب صرف نال بولتے ہیں شاید میر امّن کے زمانہ میں آنول نال بولتے ہوں) ✦

آنول نال گڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اِسی قسم کی خصوصیت اور دعویٰ ہونا کسی جگہ سے محبّت ہونا ۔ جیسے تیرا آنول نال تو یہاں نہیں گڑا جو تُو بار بار آتا ہے ✦

آنولا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ س ([illegible] آملک) فارسی آملہ ۔ عربی (آملج) مُعرّبِ آملہ پراکرت ([illegible] آملؤ) برج (آنورا) ایک درخت کا نام جس کے پھل کو بھی آملہ کہتے ہیں ۔ یہ پھل ریٹھے کی مانند گول اور مزے میں تُرش اور کچھ کسیلا نیز کڑوا سا ہوتا ہے ۔ تازوں کا مُربّہ پڑتا ہے اور سُوکھے سر دھونے کے کام میں آتے ہیں ۔ اِس کا مزاج اوّل درجہ میں سرد دوم میں خشک ہے ۔ اطبا نے یُونانی اسے

مقوّیِ دِل و دِماغ بیان کرتے ہیں اور حالتِ خفقان وغیرہ میں چاندی کے ورق کے ساتھ کھانا مفید بتاتے ہیں ۔ ہندو عورتیں اِس کے درخت کو پُوجتی ہیں (ہندو عورتوں کا تہوار) ✦

(آملہ سنسکرت میں تُرش کو کہتے ہیں چونکہ یہ پھل کھٹا ہوتا ہے اِس سبب سے اِسکا یہ نام رکھا گیا بلکہ تمرہندی کا نام بھی ترشی کی وجہ سے اِملی رکھا گیا) ✦

کرو اچھے آنولا اور پاچھے اِت سواد ۔ تُرش کھانی کے بولتا کہیں پاچھے یاد (دوہا)

کانگ جو آنورے سے کھائے ۔ گُن سب بیت بیگنٹھے جب سے ۔ (دوہا)

آنولا سار گندھک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ س ([illegible]) ۔ آنولے جیسی صاف کی ہوئی گندک ۔ عمدہ گندک (چونکہ یہ گندک نہایت تُرش ہوتی ہے اِس سبب سے اِس کا یہ نام رکھا گیا) ✦

آنول گٹّا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ از (آملہ) (ہندو) ۔ سُوکھے آنولے پیڑ کے سُوکھے آنولے ۔ وہ آنولہ جو اوپر ہی سے سُوکھ کر گرے ✦

آنہ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ س ([illegible] انش) (۱) حصّہ ۔ بھاگ ۔ قسمت (۲) روپیہ کا سولھواں حصّہ ۔ گنڈا ۔ چار پیسے (۳) جائداد کا سولھواں حصّہ (فقرہ) جائداد میں سے ایک آنہ گروی رکھکر قرضہ چکا دو (مثل) آنہ نہ پائی تری پیسہ گھسائی ✦

(چونکہ س اور ہ کا ہم بدل ہے ۔ جیسے ستّے اور ہے ۔ ترستر اور تیسترہ ۔ پُرس اور پُرہ اِس سبب سے انس کا انہ اور پھر آنہ ہو گیا) ✦

اِنہِدام ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ مسماری ۔ پائمالی ۔ بربادی ✦ ڈھا دینا ✦

اِنہیں ۔ ہ ۔ اِسم اِشارہ قریب (بیائے مجہول) اِن کو ۔ اِن کے تئیں ✦

اُنہیں ۔ ہ ۔ اِسم اِشارہ بعید ۔ اُن کو ۔ اُن کے تئیں ✦

آنی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) برچھی یا تیر وغیرہ کی نوک ۔ بھال ۔ سِنان ۔ سہ

برچھی نگہ ہے ہردم دِل پر چلی رہیگی ۔ برچھی میں دِل رہے گا دِل میں انی رہیگی (داغ)

(۲) جُوتی کی نوک (ناسخ نے شعر میں بھی باندھا ہے) (۳) آری ۔ لے (دیکھو انیاں)

انیاں خلیاں ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ ایری غیری ۔ الکی دھمکی ✦

انیتی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (انیتی نیتی) (۱) خلافِ قاعدہ ۔ خلافِ دستور ✦ خلافِ راہ ✦ خلافِ ہدایت ✦ رسم و رواج کے خلاف ✦ شرارت ۔ بُرائی بدی (۲) عدل و اِنصاف کے برکنار ۔ بے اِنصافی ۔ ظلم (۳) بدعت (۴) غل ۔ شور ✦

آنی جانی ۔ ہ ۔ صِفت ۔ بے ثبات ۔ ناپائدار ۔ فانی ۔ جیسے پیسہ تو آنی جانی چیز ہے ۔

لہ کچا نچہ راہ یعنی قانونِ سلطنت

انیس - ع - اسمِ مذکر - (۱) اُنس رکھنے والا - محب - رفیق - ساتھی - غمخوار - غمگسار (۲) میر ببر علی خلف الرشید میر مستحسن خلیق خلف جناب میر حسن مصنّف مثنوی سحرالبیان متوطنِ لکھنؤ کا تخلص - اِن کے آبا و اجداد دہلی کے باشندے تھے مرثیہ گوئی اور خاصکر اُردو زبان کے ٹکسالی محاورات لکھنے میں مشہور اور قابلِ تعریف ہیں - اِن کے مرثیے نہایت رقت انگیز اور درد آمیز ہوتے ہیں - افسوس کہ آپ نے ۷۴ برس کی عمر پاکر ۲۹ شوال ۱۲۹۱ھ میں بروز جمعہ اِس جہان فانی سے رحلت فرمائی ۔

اُنیس - ہ - صفت (۱) ایک کم بیس - دس اور نو - نوزدہ - ایک دہائی اور نو اکائی - ۱۹ (۲) ایک درجہ کم - ایک درجہ کا فرق - خفیف سا فرق جیسے یہ اُنیس ہے اور وہ بیس ۔

اُنیس بیس - ہ - صفت - اوّل معلوم (۲) ادنیٰ فرق - یونہی سا تفاوت ۔

اُنیس بیس ہونا - (۱) ذرا سا فرق ہونا ۔ قدرے قلیل افاقہ ہونا - جیسے اِس دوا سے اُن کو عوض اُنیس بیس ہے - اِن دونوں چیزوں میں اُنیس بیس کا فرق ہے - بڑا لڑکا اُنیس ہے تو چھوٹا بیس (۲) - ہندو عو) حادثہ پیش آنا - ایسی ویسی ہونا ۔

اَنیک - ہ - صفت - (ہندی بیائے مجہول) (۱) لغوی معنی نہیں ایک - اصطلاحی چند - کئی (۲) طرح بطرح کا - مختلف - قسم قسم کا (۳) بے شمار - اگنت - بکثرت - بہت ۔

اَنیلاپن - ہ - اسمِ مذکر (ہی بیائے مجہول) - (۱) سادہ پن - سادگی - بھولا پن (۲) البیلاپن - الھڑپن (۳) ناتجربہ کاری - ناآزمودہ کاری ۔

او - ہ - حرفِ ندا - ارے - ابے - اے - اپنے سے چھوٹے اور کم رتبہ شخص کی نسبت اِس طرح خطاب کرتے ہیں ۔

آؤ - ہ - اَمر - از آنا صیغہ جمع حاضر - یہ لفظ (آ) کی نسبت کسی قدر مساوات اور تعظیم کا درجہ ظاہر کرتا ہے - ادنیٰ آدمی یا ملازم کے ساتھ اِس لفظ کا کم استعمال کرتے ہیں - جو فرق تو اور تم میں فرق ہے وہی آ اور آؤ میں ہے -

آؤ بیٹھو میرے پاس اپنی کہو میری سنو ایسی نفرت ہے تمہیں کیا کوئے جان ہیچ (محمد علیم)

آؤ تو - ہ - ندا - چلو تو - تشریف تو لاؤ ۔

کون جیتا ہے تیرے منہ پر کے آؤ تو دیکھ لیں نظر بھر کے (ذوقؔ)

آؤ جانیدو - ہ - محاورہ - چلو لڑائی دور کرو - معاف کرو - بخشو - چھوڑو ۔

کچھ تو غصہ کم کرو - چھما کرو - جھگڑا چکاؤ جھگڑا کاٹو - غصہ مٹاؤ -

قتل کئے پر غصہ کیا ہے لاش مری اٹھوانے دو
جان سے ہم تو جا ہی چکے ہیں آؤ تم بھی جانے دو (میر)

آوا - ہ - اسمِ مذکر - ف (آوہ) از (نفائس) انگریزی (اَوَن Oven) لاطینی (اولن Ofen) عربی (اتّون) کمہار کی بھٹی - کمہاروں کے برتن پکانے کا گڑھا - پژاوہ - بھٹا (مثلاً) مل کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا - ایک آوے کے برتن ہیں - (فقرہ) کسی کا آوا بگڑے اِن کے کھد انیکا کھدا بگڑا ہوا ہے ۔

آوا اُترنا - ہ - فعلِ لازم - برتنوں کا پک کر بھٹی سے نکلنا ۔

آوا بگڑنا - یا - آوے کا آوا بگڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) تمام برتنوں کا بگڑنا (۲) خاندان کا خاندان بگڑنا - سارے خاندان کا بلحاظ بدی ایک خیال ہونا ۔

آوا چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - بھٹی میں برتنوں کا پکنے کے واسطے رکھا جانا - جیسے خم چڑھنا ۔

آواجائی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو عو) آمد و رفت - آنا جانا - آرجار ۔

آوادانی - ہ - اسمِ مؤنث - بگاڑ ہے (آبادانی) کا - دیکھو آبادانی - آباد کا مزید علیہ (۱) بستی - آبادی - معموری (۲) رونق - گہما گہمی - چہل پہل جیسے جہاں جائے بھانڈ رمضانی وہیں ہو آوادانی (۳) بوئی جوتی زمین - زمینِ مزروعہ - بونے جوتنے کے قابل زمین ۔

آؤ آدر - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) (آؤ + آدر) تعظیم و تکریم - خاطر و مدارات - آؤ بھگت - خاطر و تواضع - آدر مان ۔

آوارجہ - ف - اسمِ مذکر - روزنامچہ - جمع خرچ ۔

آوارگی - ف - اسمِ مؤنث - ابتری - پریشانی - پراگندگی - سراسیمگی - بے سر و سامانی ۔ بیہودگی و خرابی - ویرانی - ہرزہ گردی - کوچہ گردی -

آوارگی نصیب میں اپنے ہے ناصحا بیٹھیں گے دل لگا کے کہاں دل ربا سے ہم (مومن)

(۲) لچپن - بدمعاشی - شہدپن - بدچلنی - گمراہی ۔

آوارہ - ف - صفت - قدیم فارسی (آوار) ژند (آوانگ) سرگرداں - پراگندہ - پریشان - تتر بتر - ڈانواڈول - ابتر - ہوا ہی تباہی - خراب خستہ (۲) لچا - اوباش - بدمعاش - شہدا - گنڈا - بدراہ - بدوضع - بدچلن - خراب - بدرویہ (۳) کنبہ سے بچھڑا ہوا - وطن سے چھوٹا

پھرتا - بے ٹھکانے - بے سر و سامان - گیا گزرا - گم - بھٹکا

پھرتا - بیہودہ - ہرزہ گرد - کوچہ گرد ؎

ٹوٹ اِس رشک ہے تو کہ جو اُس کوچہ میں ۔ پریشاں بے سر و پا عمزدہ آوارہ حیراں ہے (جرأت)

رُسوا خرابِ غمزدہ آوارہ اور ذلیل ۔ اُنکی یہی سزا ہے جو تم سے لگائے دل (ناظم)

ہم وہ آوارہ سرگشتہ کفر ہیں کہ ہمیں ۔ نہ تو ویرانے کی خواہش ہے نہ بستی کی ہوس (ظفر)

حسرتؔ بھی آدمی ہے کچھ تھا تجھے ہو تم جس سے ۔ خرابی جنوں یہ بادلہ سودائی آوارہ (حسن)

ہوں وہ آوارہ کہ طفلی ہی میں جوں اشکِ مجھے ۔ کر دیا مادرِ ایام نے گھر سے باہر (سودا)

کیسے اے بادِ صبا چھٹے ہوتے یار دوں کو ۔ راہ ملتی ہی نہیں دشت کے آوارہ دِلوں کو (سوز)

عہدِ طفلی سے مرا طفلِ سرِشک آوارہ ہے ۔ جسکو سب گرداب دریا کہتے ہیں گھوارہ ہے (مسلم)

گرچہ آوارہ جوں صبا ہیں ہم ۔ لیک لگ چلنے میں بلا ہیں ہم (میر)

زمانہ نے آوارہ جیسا مجھے ۔ مری بے کسی نے نباہا مجھے (〃)

آوارہ در بدر ہو نہیں جرأت بقول میر ۔ خانہ خراب ہو جیو اس دل کی چاہ کا (جرأت)

جو دلِ وحشت زدہ پھرتا تھا آوارہ پڑا ۔ کہتے ہیں جرمِ محبت پر وہ کل مارا پڑا (〃)

چھین جینا ہی نہیں عشق کے آوارہ کو ۔ نفس کیا ہی میں ہے گردشِ گردوں پھرا (ظفر)

گئے اُجڑ تے ہیں صابر وطنِ اصلی کو ۔ دشتِ غربت میں ہے آوارہ مری خاک نہ ہو (شہیدی)

ہر گھر سے عیاں تھا غمِ سبطِ شہِ لولاک ۔ سر زانوئے غم پر تھے جھکائے ہوئے افلاک

اللہ رے ماتم کہ اُڑاتی تھی زمیں خاک ۔ دریا کا بھی موجوں سے سراسر تھا جگر چاک

آوارہ پرندے تھے مکاں خالی پڑے تھے

چوپائے چراگاہ سے منہ پھیرے کھڑے تھے (مرثیۂ انیس)

آوارہ پھرنا - ا - فعلِ لازم (۱) خراب خستہ پھرنا - واہی تباہی پھرنا - بھٹکتا پھرنا - کوچہ گردی کرنا - ہرزہ گردی کرنا - مارا مارا پھرنا - گلیوں گلیوں پھرنا ؎

وحشت سی پرستی ہے آوارہ سی پھرتے ہو ۔ دل آپ کا لے دِسل یہ کسے کس پر ہے (وسیل)

(۲ - قانون) چھپا چھپا پھرنا - ایک جگہ نہ ٹھہرنا ؎

ہیں تو چمن کے اندر پر جور باغباں سے ۔ آوارہ پھر رہے ہیں گم کردہ آشیاں سے (سوز)

(۳) بیکار پھرنا - بے شغل رہنا (فقرہ) خراب خستہ نکھ ستہ آوارہ پھرتا ہے۔

آوارہ کرنا - ا - فعلِ متعدّی (۱) بھٹکانا - پھرانا - پریشان کرنا ؎

فلک اُڑا دیا کیا جنگل میں تو نے مجھے ۔ پھرے پھاگرد بادِ دامنِ صحرا مجھے (ناسخ)

(۲) بدچلن اور بدوضع کرنا - بگاڑنا - اوباش بنانا - خراب کرنا (فقرہ)

اِن شہدوں کی صحبت نے میرے بچے کو بھی آوارہ کر دیا - (ع)

آوارہ گرد - ت - صفت (۱) ڈانواں ڈول - ہرزہ گرد (۲) بد وضع - بدچلن -

آوارہ گردی - ت - اسمِ مؤنث - (قانون) (۱) واہی تباہی پھرنا - بدوضعی - بدچلنی - سرگردانی (فقرہ) اُسکا آوارہ گردی میں چالان ہو گیا۔

آوارہ ہونا - ا - فعلِ لازم - پریشان ہونا - تتر بتر ہونا - پراگندہ ہونا - سرگرداں ہونا - پھرنا - ڈولنا - خراب ہونا - بدچلن ہونا - بدراہ ہونا ؎

میری قسمت میں جو دِن آوارہ ہونا تھا لکھا ۔ میری پیشانی پہ لکھا ہو نشاں گو کہ دشت (سالک)

گر دو تین سیر ہے تو آوارہ اِس چمن میں ۔ مانند عندلیب گم کردہ آشیاں ہو (میر)

وہ مہ خانہ نشیں گلیوں میں آوارہ ہوا ۔ نہ منجم دیکھنا ثابت وسیار ہوا (ناسخ)

آواز - ت - اسمِ مؤنث - ز - (اواج) پہلوی (ہاز - فراز) عوام (اوان) (۱) شبد - بول - الاپ - ہانک - ہانک - پکار - صدا - ٹیر - نوا - ندا - دُھن - لہجہ ؎

مر گئے سب شبِ فرقت میں الٰہی شاید ۔ نہ موذن کی صدا ہے نہ گجر کی آواز (اسیر)

مرتا ہوں اِس آواز پہ ہر چند سر اُڑ جائے ۔ جلاد سے لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اَور (غالب)

(۲) غل - شور - فغان - غوغا - خروش - ہنکار - غل غپاڑہ - چیخ - چیخم چاخ - گونج (فقرہ) بچوں کی آواز سے آنکھ کھل گئی (۳) پکار کر بیچنے کا ڈھنگ - پکار کر بیچنے کی صدا - فقیر کی صدا (فقرے) سودے والی کی آواز سنی اور دوڑا - (فقرہ) ایک گھر سے نکلا دوسرے پر آواز لگائی (فقرہ)

(۴) کسی چیز کے ٹکرانے یا تصادم کا کھٹکا - کھڑکا - آہٹ - سنسناہٹ - سائیں سائیں - چھن چھن - جھنکار - کھٹکا - کھٹ کھٹ - دھما دھم - دھمکا - دھماکا ؎

کون آتا ہے یہ کس کے پاؤں کی آواز ہے ۔ ہر صدائے پا میں جسکی سو طرح کا ناز ہے (آمین)

مینہ چھٹ گیا وہ غیر کے گھر جو چلے گئے ۔ شعلہ سے استعارۂ آوازِ پا کروں (شیفتہ)

(فقرہ) یہ کاہے کی آواز ہوئی؟ (۵) راگ - نغمہ - آہنگ - گیت - لحن - دُھن - لہجہ (مرکبات میں) (فقرہ) کیا آواز لگا تا جاتا ہے (یعنی گاتا) ؎

طنبورے کے تار آب ہوئے تو جو الاپا ۔ داؤد کے مانند ہے اعجاز کی آواز (ناظم)

(۶) شہرہ - غلغلہ - رسائی - پہنچ - نیکنامی کا آوازہ ؎

کہتے ہیں مرحبا بر وقت بولا ۔ تیری آواز مکہ اور مدینے (از قطعۂ ذوق)

آواز کی تقسیم (اُکہری آواز) ماریک آواز - قطعہ بھاری آواز کا تقیض (اونچی آواز) بلند آواز - بم - دبدبہ - نشیب - الاپ (بندھی آواز) یکساں آواز - ایک سُری آواز۔

(بھاری آواز) پڑی ہوئی آواز۔ موٹی آواز (گنبد کی آواز) گونج جیسا آسمان کا شور کا (مہین آواز) باریک آواز۔ زیر۔ مدھم آواز (دھیمی آواز) نیچی آواز دھیمی آواز

آواز اُٹھانا - ا۔ فعلِ متعدی۔ گانے میں آواز کو اونچا کرنا۔ اونچے سُر کرنا۔

آواز آنا - ا۔ فعلِ لازم۔ شبد سُنائی دینا۔ کان میں بول پڑنا۔ کان میں بھنک آنا۔ ٹیر سُنائی دینا۔ نِدائے غیب آنا۔ آکاس بانی ہونا۔

(فقرہ) غیب سے آواز آئی۔

آواز بند ہونا - ا۔ فعلِ لازم۔ آواز بیٹھنا۔ آواز پڑنا۔ گلا جکڑ جانا۔ آواز میں خشونت و درشتی آجانا۔ آواز بھاری ہونا۔ آواز نہ نکلنا۔

نے صدق ضعف سے مری آواز بند ہے اُس بُت نے خاں کو ہم کر مغرور ہو گیا (صدق)

آواز بھاری ہونا - یا - بھاری پڑنا - ا۔ فعلِ لازم۔ حنجرہ میں ورم آجانا۔ آواز کا بھرّانا۔ آواز پڑنا۔ آواز بیٹھ جانا۔ گلا بیٹھ جانا (دیکھو آواز بند ہونا)

نہ سنا پر سنا کیا ہی کڑوں گو لیں ہو گل ہو گئی نالوں سے آوازِ عنادل بھاری (ناسخ)

آواز بھرّانا - ا۔ فعلِ لازم۔ آواز بھاری ہو جانا۔ آواز پڑنا۔

(فقرہ) گاتے گاتے آواز بھرّا گئی ؎

گل باجے یکلخت گئے آواز گئی جب بھرّا اور چھم چھم گھنگرو بند ہوئے تب گت کا نت کے پاٹ (نظیر)

ہیں وہ جو انہیں کے رنگ بھرے اور بجا تا اُنہیں کے ساپے ہیں

جو بے گت بے سُر تال ہوئے بن تال پکھاوج ناچے ہیں (نظیر)

آواز بیٹھنا - ا۔ فعلِ لازم۔ آواز بند ہونا۔ آواز جکڑنا۔ آواز پڑنا۔ گلا بیٹھنا۔ گانے یا چلّانے سے آواز بھاری ہو جانا۔ دیکھو۔

(آواز بند ہونا اور بھاری ہونا) ؎

آواز کی طرح ہم بیٹھیں گے آج یہاں دیکھیں تو آپ کیونکر ہم کو اُٹھا ہی دیں گے (نسیم دہلوی)

دل کے ماتم میں کیا تو دو نے جو شور و فغاں اور بھی بیٹھ گئی خستہ جگر کی آواز (امیر علی)

آواز پر کان رکھنا - یا - لگانا - یا - دھرنا - ا۔ فعلِ لازم۔ کسی بات کے سننے پر کان لگانا۔ کسی بات کے سننے کا دھیان رکھنا۔ کان دے کر سننا۔ نہایت غور سے سننا۔ دھیان دے کر سننا۔ توجّہ سے سننا۔ دھیان دینا۔ کان دینا۔ سُن لینا۔

آواز پر لگنا - یا - آواز پہ لگنا - ا۔ فعلِ لازم۔ (جانوروں کے واسطے زیادہ بولتے ہیں) آواز پہچاننا۔ آواز پہ بولنا۔ آواز پر آنا۔ اشارہ پر لگن پہ لگ جانا۔ مانوس ہو جانا۔ بولی سمجھنا۔ سیٹی سمجھنا۔ (فقرہ) تیتر آواز پہ لگا ہوا ہے۔ اس کے کبوتر خوب آواز پر لگے ہوئے ہیں۔ وہ

عورت تمہاری آواز پہ لگی ہوئی تھی ؎

آواز پہ وہ لگی ہوئی تھی آپ آن کے شاخ دیکھتی تھی (گلزار نسیم)

آواز پڑنا - ا۔ فعلِ لازم (فارسی میں آواز گرفتن آتا ہے) آواز بیٹھنا۔ آواز بھاری ہونا۔ آواز جکڑنا۔

آواز پھٹنا - ا۔ فعلِ لازم۔ بھرّی بھرّی آواز ہونا (فقرہ) کیا اس کی پھٹی ہوئی آواز ہے۔

آواز تھرّانا - ا۔ فعلِ لازم۔ آواز کانپنا۔ آواز بھرّانا۔ آواز میں لغزش ہونا۔

آواز دہندہ - ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) بولی بولنے والا۔ نیلام پکارنے والا۔ نیلام کنندہ۔

آواز دینا - ا۔ فعلِ متعدی۔ پکارنا۔ طلب کرنا۔ بُلانا (فقرہ) ذرا اُنہیں بھی آواز دیتے لانا۔ آواز دے کر جاؤ کوئی پیچھے والا نہ بیٹھا ہو۔

(۲- فعلِ لازم) بولنا۔ سنسنانا۔ بجنا ؎

سینکڑوں آہیں کروں پر ذکر کیا آواز کا تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا (ناسخ)

(فقرہ) یہ گھنٹہ کچھ اچھی طرح آواز نہیں دیتا۔

آواز سُنانا - ا۔ فعلِ متعدی۔ بھنک سنانا۔ ٹیر سنانا۔ کان میں بھنک ڈالنا۔ اپنی آواز دوسرے کے کان تک پہنچانا ؎

اُس نے ہمسایہ میں گھر لیا تو کیا ہوا اب اُسے آواز اپنی میں سناؤں دہ یار (رنگین)

آواز کرنا - ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) پکارنا۔ آواز دینا۔ ٹیرنا۔ ہانک دینا ؎

سُنسان ہی کیا ہجر میں کاشانہ ناسخ بولا نہ کوئی میں نے کئی بار کی آواز (ناسخ)

(۲) بندوق چھوٹنا۔ توپ داغنا (فقرہ) آواز کرتے ہی سارے جانور پھُر سے اُڑ گئے (۳) ٹوٹنا۔ تڑخنا (فقرہ) اس بوتل کی بھی آواز کردو۔

آواز کسنا - ا۔ فعلِ لازم۔ تان کر آواز لگانا ؎

کوئی کہتا تھا یہ آواز کس کے گرارے بھرے بھرے نیبو کے رس کے (بیان دہلوی)

آواز کھلنا - ا۔ فعلِ لازم۔ آواز پڑنے کا نقیض۔ آواز نکھرنا۔ آواز کا صاف ہونا۔ آواز میں سے خشونت کا دور ہونا۔

آواز گرنا - ا۔ فعلِ لازم۔ آواز کا ہلکا ہونا۔ آواز کا پست ہونا۔ نیچے سُروں میں آواز ہونا۔

آواز لڑنا - ا۔ فعلِ لازم۔ آواز ملنا۔ آواز کا ٹھپا کھانا۔ آواز میں آواز ملنا۔ ہم آہنگ ہو جانا۔ ایک سُر پہ پہنچنا۔

آواز لگانا - ا۔ فعلِ متعدی (۱) آواز دینا۔ پکارنا۔ ٹیرنا۔ ہانک دینا۔ بولنا (۲) پکار کے بیچنا۔ صدا دینا۔ مانگنا۔ بھیک مانگنا (فقرہ)

کوئی آموں کی آواز لگا رہا ہے تو کوئی جامنیں بیچ رہا ہے - یہ فقیر ایک آواز سے زیادہ نہیں لگاتا (۳) گانا - الاپنا - تان لگانا (فقرہ) خالی بیٹھے کیا کرتے ہو کوئی آواز ہی لگاؤ ❖

آواز میں آواز ملانا - ا - فعلِ لازم - بول سے بول ملانا - ہم آہنگ ہونا - سُروں میں برابر گاتا - سُر سے سُر ملانا ❖

آواز نکالنا - ا - فعلِ متعدی - بولنا - چہکنا - منہ سے بجا بات نکالنا بات کرنا - آنجا رسن کرنا (فقرہ) خبردار جو آواز نکالی (داستانِ بوستانِ خیالکوب)

آواز نکلنا - ا - فعلِ لازم - صدا آنا ؎

نکلی جو دمِ تیشہ زنی کوہ سے آواز ۔ فرہاد یہ دشمن ہے تری جان کا لوہار (شاہ نصیر)

آوازہ - ف - اسمِ مذکر (اوازہ) (۱) غلغلہ - شہرہ - افواہ - شہرت - دھوم - ناموری ؎

آوازہ ہی جہاں میں ہمارا سُنا کرو ۔ عنقا کے طور زیست ہے اپنی جہان میں (میر)

آوازہ میرے عیل کا یہ بسکہ گوش زد ۔ پشّہ سے زور چل نہیں سکتا ہے فیل کا (آتش)

(۲) غل - شور - غوغا (۳) خبر - آوائی ؎

سُن کے میری مرگ کا آوازہ جلّاتے کہا ۔ اُٹھ گیا دنیا سے وارث خانۂ زنجیر کا (شہیدی)

(۴) طعنہ مہنا - طعن و تشنیع - رموز - بولی - ٹھٹولی ؎

باغ میں آوازِ چابکِ حبیبِ گل ۔ صاف ہم دیوانوں پر آوازہ ہے (ناسخ)

(۵) کسی چیز کے ٹوٹنے کی آواز - صدا - تڑاقا (فقرہ) یہ کلّے کا آوازہ ہوا (۶) گوز - پاد - بھڑاکا ❖

آوازہ بلند ہونا - ا - فعلِ لازم - مشہور ہونا - نامی نامزد ہونا ❖ دور دور اہونا ❖ بڑا نام ہونا - ناموری ہونا - دھوم مچنا - سرنام ہونا ❖ بول بالا ہونا - شہرت ہونا ❖

آوازہ پھینکنا - ا - فعلِ لازم - طعنہ مارنا - رموز پھینکنا - چھیڑ خانی کرنا چھیڑنا - پھبتی اُڑانا - ٹھٹھا مارنا - کھلّی کرنا - آواز پھینکنا ؎

پہونچا ہے اب رعونتِ شاں تو نے ۔ آج آوازہ بتاں پہ پھینکا تو نے (ظہیر)

ئے بلبلو چہک کر گل کو دیکھتے ہو ۔ آوارہ ہم جو ہیں تم آوازہ پھینکتے ہو (حسن)

(فقرہ) کسی کی بہو بیٹی پر آوازہ نہ پھینکا کرو ❖

آوازہ توازہ - ا - اسمِ مذکر - بولی ٹھٹولی - بول - طعنہ مہنا طعن و تشنیع

آوازہ توازہ پھینکنا - ا - فعلِ لازم - طعن و رموز کرنا ❖ چھیڑ چھاڑ کرنا چھیڑنا - بولی ٹھٹولی مارنا - بول مارنا ❖

آوازہ سُنانا - ا - فعلِ لازم (۱) طعنہ مارنا - بولی ٹھٹولی مارنا - رموز پھینکنا ؎

مجکو در پردہ سُنانے ہو عبث آوازے ۔ فقط آواز کے سُننے کا گنہگار ہوں میں (جرأت)

(۲) - بازاری گوز مارنا - پاد مارنا - پادنا ❖

آوازہ کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) پھنکارنا - چنگھارنا (۲) بندوق یا توپ چھوڑنا - داغنا (فقرہ) اُسے دیکھتے ہی بندوق کا آوازہ کیا (۳) کسی چیز کو توڑنا یا اُوپر سے دے مارنا - پٹک دینا - برتن توڑنا - تڑاقا کرنا (فقرہ) بس پتیلیا کا بھی آوازہ کرو (۴) طعنہ مارنا - بول مارنا - بولی ٹھٹولی پھینکنا ؎

گیسوؤں کے سلسلہ کا جو ہو دیوانہ بنا ۔ کون کر سکتا ہے آوازہ ترے آزاد پر (رند)

(۵) دیکھو (آوازہ سُنانا نمبر ۱) طنز کرنا - ٹھٹھا مارنا - ٹھٹھا اُڑانا - ہنسی اُڑانا ❖

آوازہ کسنا - ا - فعلِ لازم (۱) طعنہ مارنا - طنز کرنا - رموز پھینکنا ❖ چھیڑنا ❖ چھیڑ خانی کرنا - منہ در منہ کرنا - دھتکارنا ؎

حق دیتے ہیں قید لار کو شعلہ رو ۔ کوئی آوازہ کسا جاتا ہے آزادوں پہ (امانت)

کو غیر نے آوازہ کسا اُسکی گلی میں ۔ پر میں کرئی بلبل چمن سن کے نہ باہر (انشا)

ہم کو جس طرح وہ دیوانہ بیاں کرتے ہیں ۔ ہم بھی مجنوں پہ یہ آوازہ کسا کرتے ہیں (احمد)

آوازہ مارنا - ا - فعلِ لازم - (۱) طعنہ مارنا - رموز پھینکنا ❖ چھیڑ خانی کرنا (۲) دیکھو (آوازہ سُنانا نمبر ۲) ❖

آواگون - ہ - اسمِ مذکر - اصل (आवा + गमन آوا + گمن) آواجائی - آنا جانا - مر کر پھر جنم لینا - ایک جُون سے جا کر دوسری جُون میں آنا - جُون پر جُون پلٹنا - کایا پلٹنا - تناسخ - ایک صورت سے دوسری صورت میں ہونا - جیون مرن - رُوح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں آنا - حلول - بار بار جنم لینا - تجدّدِ امثال ؎

نت کے آواگون سے چھوٹ انادر ہوئے ۔ یا ستہ نت نت پر گھر ابھے جا ؤ مت کوئے (دوہا)

جوگی جی آپ گلبنِ اسلام میں عبث ۔ بیہودہ اپنی کرتے ہیں آواگون کی لاغ (انشا)

کرے بننگا رچتر البیلی ساجن کے گھر جانا ہوگا

وہیں تیرا بیہہ وہیں تیرا سیجو سُر وہیں تیرا بسیرا بنانا ہوگا

وہیں تیرا جیہ وہیں تیرا پیر وہیں تیرا شعلہ ٹھکانا ہوگا

کہت کبیر سُنو بھئی سادھو آواگون مٹانا ہوگا (بھجن)

آوائی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) شہرت - افواہ - جھوٹی خبر (۲) آمد آمد (۳) بے سروپا بات (اس معنی میں ہوائی صحیح ہے) ❖

اَوائی اُڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - جھوٹی خبر پھیلنا - چرچا ہونا ●

اَوائِل - ع - اسمِ مذکّر (جمعِ اوّل) پہلے دن - شروع - ابتدا - آغاز - شروعات

اوائلِ عُمر - ع - صفت (۱) ابتدائے عُمر - بچپن - چھوٹی عُمر - لڑکپن بالپن (۲) کم سنی - صِغر سنی ●

اَوباش - ع - صفت (۱) کمینہ - ہر قسم کے آدمیوں میں بیٹھنے والا (۲) لُچّا - شہدا - بدمعاش - بدوضع - بدچلن - ننگ - عیّاش - آوارہ - بد بیباک - تماشبین - زناکار (۳) دہلی کے ایک ریختی گو شاعر کا تخلّص ●

(یہ لفظ اصل میں وَبَش کی جمع ہے - مگر بعض صاحبوں کی رائے ہے کہ اَوباش یا ابواش کا مقلوب اور بوش کی بخلافِ قیاس جمع ہے لیکن اُردو فارسی میں بجائے مفرد مستعمل ہے)

اَوباشی - ع - اسمِ مؤنّث - بدچلنی - عیّاشی - زناکاری ●

آؤ بھگت - یا بھگت - ہ - اسمِ مؤنّث - از (आव + भगत آؤ + بھگتی) آؤ آدر - آدرمان - خاطر - خاطرداری - خاطر تواضع - خلق و محبّت سے پیش آنا (مثل) جیسی تیری آؤ بھگت ویسی میری اچھیر یا و (فقرہ) بڑی آؤ بھگت سے انکا استقبال کیا ●

آؤ بھگت کرنا - ہ - فعلِ متعدّی - آدرمان کرنا - خاطر و تواضع کرنا - خاطر و مدارات سے پیش آنا ●

صُورت سے فقیر تھا بر دگی کی آؤ بھگت سمجھ کے جوگی (گلزارِ نسیم)

اوپ - ہ - اسمِ مؤنّث (بواوِ مجہول) جلا - تاب - پرداز - صفائی - صیقل - آب ●

اوجھی - ہ - اسمِ مذکّر - ہتیار بند - مُسلّح - پانچوں ہتیار لگائے ہُوئے سپاہی ●

اوپر - ہ - حرفِ ظرف (۱) اُونچا - بالا - فوق - بلند - نیچے کا نقیض (۲) باہر - بیرون

اوپر اوپر - ہ - تابعِ فعل - (۱) بالا بالا - الگ الگ - (۲) پوشیدہ - چُپکے چُپکے - بے اثر ●

اُوپر اُوپر جانا - ہ - فعلِ لازم - بیکار اور بے اثر جانا - جیسے ہمارا کوسنا اوپر اوپر نہیں جائے گا ●

اُوپر تلے - ہ - تابعِ فعل - نیچے اُوپر - پے درپے - متواتر - لگاتار - ایک کے اُوپر ایک - مُسلسل ●

اُوپر تلے کے - ہ - تابعِ فعل - وہ دو بھائی یا بہنیں جن کے بیچ میں کوئی اور بھائی یا بہن پیدا نہ ہُوئی ہو (عورتوں کا خیال ہے کہ ایسے بچّوں میں ہمیشہ کھٹا پٹی رہتی ہے اور کبھی نہیں بنتی)

اُوپر دَوڑ سے پکڑنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) قراین سے کسی بات کو معلوم

کرنا - قیاس سے دریافت کرنا - قیاس لگانا (۲) تہمت دھرنا - بالابندی کرنا

اُوپر سے - ہ - تابعِ فعل (۱) فوق سے - اُونچے سے (۲) علاوہ ازیں - ماسوا - معمولی - تنخواہ کے علاوہ - رشوت - بالائی یافت (فقرہ) ایک تو چیز تھوڑی اُوپر سے روتا ہے - اُوپر سے کیا پڑ رہتا ہے ●

اُوپر کا دَم بھرنا - ہ - فعلِ لازم - اُوپر کے سانس لینا - اُلٹے سانس لینا - قریب بمرگ ہونا - اکھڑے اکھڑے سانس لینا ●

اُوپر والا - ہ - اسمِ مذکّر - (عو) (۱) نیا چاند - ماہِ نو (۲) خُدا (۳) نوکر چاکر کارکن پیشِ خدمت (۴) اُلفت - اجنبی - غیر ●

اُوپر والیاں - ہ - اسمِ مؤنّث (عو) (۱) پریاں - چڑیلیں (۲) چیلیں (۳) پیش خدمت عورتیں - ماما - اصیلیں ●

اُوپر ہی اُوپر - ہ - تابعِ فعل (۱) بالا بالا - الگ ہی الگ - پوشیدہ - چُھپ چُھپ

اُوپری - ہ - صفت - (۱) ظاہری - خلافِ اصل - دکھاوے کو

اُوپری دل سے بنے بیٹھے ہیں میر سرکار اُن کو یہ افسوس کہ رنگ جما جاتا رہا (بیخود دہلوی)

(۲) غیر - اجنبی - علاوہ - پردیسی (۳) غیر موزوں - ناموزوں (۴) بالائی ●

اُوت - ہ - اسمِ مذکّر (۱) بن بیاہا - کنوارا - وہ مرد جو بیاہ ہونے سے پہلے مر گیا ہو (۲) بیوقوف - احمق (۳) نامُراد - لاولد - بے اولاد ●

اُوت نپوتا - ہ - صفت (کنوار) بن بیاہا اور بے اولاد - وہ شخص جو کنوارا اور بے اولاد رہے - ایک قسم کا کوسنا بھی ہے - جیسے اُوت نپوتا جائے

اُوت نپوتی - ہ - اسمِ مؤنّث - (کنوار) وہ عورت جو کنواری اور بے اولاد رہے - کوسنا بھی ہے - جیسے کسی اُوت نپوتی نے میرا گھڑا لے لیا ●

اُوت کا کھتا - ہ - صفت (کنوار) بے وقوف کا نطفہ - بے وقوف کا جنا - بھونڈو - گستاگر ●

اوت - ہ - اسمِ مؤنّث (بواوِ مجہول) (۱) کسر کا نقیض - فائدہ - بچت - جیت - بیشی - کفایت - توفیر (۲) افاقہ - اُمیدِ صحت ●

اَوتار - س - اسمِ مذکّر (۱) نزول - دیہہ دھارن - اوتا - دیش سروپ پیغمبر - (ہندو صاحبوں کا عقیدہ ہے کہ بعض اوقات خُداتعالیٰ انسان یا حیوان کی صورت میں جنم لیتا ہے پس اُس انسان یا حیوان کو اوتار کہتے ہیں چنانچہ وہ لوگ فرقۂ وشنو کے چوبیس اوتار مانتے ہیں جن میں سے یہ دس نہایت مشہور ہیں - مچھ - کچھ - باراہ - نرسنگھ - برتیا - باشن - پرسرام - رام - کرشن - بدھ - نش کلنک - یہ اوتار کلجگ کے آخر میں ہوگا) ●

(۲ - صفت) معصوم صفت - نیک - فرشتہ خو - مقدّس (۳) ...

بے ڈھب ۔ اُستاد ۔ مُرشد ۔ ذاتِ شریف

اُوٹ پٹانگ ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بے میل گھڑت ۔ بے تکی بات ۔ بیہودہ واہیات ۔ بے معنی ۔ اول جلول ۔ انگھڑت ۔ لغو ۔ پوچ ۔ فضول ۔ بے میل ۔ بے جوڑ (۲) یاوہ گو ۔ بونگا ۔ انگھڑ ۔ سوا ہی ۔ پُورب میں اُوٹ پٹانگ کہتے ہیں ۔

اوٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) آڑ ۔ اوجھل ۔ پردہ ۔ گھونگٹ ۔ نقاب (۲) پناہ ۔ سرن ۔ سایہ (۳) عقب ۔ پیچھے ۔ پوشیدہ ۔ غائب از نظر (۴) گھات ۔ کمینگاہ (۵) کاڑھی کے اُونٹنے کی لکڑی ۔

اَوٹانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اُبالنا ۔ جوش دینا ۔

اوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (بواوِ مجہول) (۱) رُوئی کو بنولوں سے جُدا کرنا ۔ رُوئی نکالنا (۲) اناج وغیرہ پلا پھیلا کر لینا (۳) ضامن ہونا ۔ ذمّہ لینا (۴) پردہ کرنا ۔ آڑ کرنا ۔ اوٹ کرنا ۔

اوٹنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (بواوِ مجہول) وہ چرخی جس سے رُوئی کے بنولے نکالتے ہیں ۔ گنوار اسے بیلنی بھی کہتے ہیں ۔

اَوج ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بلندی ۔ اُونچائی ۔ چوٹی (۲) مرتبۂ عالی ۔ بڑائی ۔ عظمت (۳) آسودگی ۔ بہبودی (۴) ترجیح ۔ فوق (۵) اہلِ تنجیم کی اصطلاح میں کواکب کے درجوں کا سب سے اُونچا درجہ جسکی مفصّل کیفیت کتبِ نجوم میں درج ہے ۔

اَوج مَوج ۔ (۱) اسم مؤنث ۔ خوشحالی ۔ فراغبالی ۔ بلند اقبالی ۔

اُوجَڑ ۔ ہ ۔ صفت ۔ ویران ۔ غیر آباد ۔ تباہ ۔ خراب (کہاوت) بیابے گو بیابا ہوا اُجڑ

اچھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (بواوِ مجہول) ، اُونڈیلنا ۔ ایک برتن سے دُوسرے برتن میں ڈالنا ۔ اُلٹنا ۔

اوجھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) چوپایوں کا معدہ ۔ پیٹھا (۲) پیٹ ۔ شکم ۔ بطن ۔

اوجھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنے مُعلّم (۲) نجومی ۔ رمّال ۔ جوتشی ۔ بھڈری ۔ سیانا ۔ (۳) جادوگر ۔ ساحر (۴) سیانا ۔ بھوپا (۵) جنتر شاستری برہمنوں کی ذات

اُوجھڑ لگانا ۔ یا ۔ مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ حریف کی سپر پر سپر مارنا ۔ پھری پر پھری لگانا ۔ دھکّا دینا ۔ ضرب لگانا ۔ صدمہ دینا ۔

اوجھڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (بواوِ مجہول) جانوروں کا معدہ ۔ پیٹا ۔

اوجھل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (اوٹ نمبر اول ۱) ۔

اوچھا ۔ ہ ۔ صفت (۱) کمظرف ۔ تنگ ظرف ۔ کمینہ ۔ سُبک ۔ سُبک وضع ۔ سُبکسر ۔ خفیف ۔ احسان جتانے والا (۲) ہلکا ۔ اُچٹتا ہوا ۔ پُورے کا نقیض ۔

خفیف و ناقص ۔ جیسے اوچھا ہاتھ پڑتا ہے

تیغ تو اوچھی پڑی تھی گر بچے ہم آپ سے ۔ وار کو قاتل کے بڑھا تا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۳) چھوٹا ۔ تنگ ۔ کوتاہ ۔ کم ۔ جیسے اوچھا انگرکھا ۔ اوچھی پُونجی (۴) نازیبا نامُلائم ۔ نامُناسب ۔ جیسے اوچھی بات ۔

اُودا ۔ ہ ۔ صفت ۔ ایک قسم کا رنگ سیاہ مائل بہ سُرخی ۔ کبُود ۔

اُود بِلاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک جنگلی جانور کا نام جو پانی کے کنارہ پر رہتا اور مچھلیوں وغیرہ کا شکار کرتا ہے ۔ جسکی شکل بلّی سے مشابہ ہے (۲) بے وقوف آدمی ۔

اُود بِلاؤ کی ڈھیری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ جھگڑا جو کبھی فیصل نہ ہو (اس کا قصہ یوں مشہور ہے کہ جب کئی اُود بلاؤ ملکر مچھلیاں مارتے ہیں تو دہ دریا کے کنارہ پر لاکر ڈھیر کرتے اور ہر ایک کا الگ الگ حصّہ لگاتے ہیں جب حصّہ لگا چکتے ہیں تو ایک نہ ایک اُود بلاؤ اپنے حصّہ کو کم سمجھ کر سب کو گڈ مڈ کر دیتا ہے اور اسی طرح یہ جھگڑا ہوتا رہتا ہے پس اسی وجہ سے جو بات کبھی فیصل نہ ہو اُسے اُود بلاؤ کی ڈھیری کہتے ہیں)

اُودَھم ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ شور و شر ۔ شور و شغب ۔ ہنگامہ ۔ غلغلہ ۔ فساد ۔ جھگڑا ۔ دنگا ۔ بکھیڑا ۔ دُھوم ۔

اُودھم اُٹھانا ۔ یا ۔ جوتنا ۔ یا ۔ مچانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ہنگامہ و فساد برپا کرنا ۔ جھگڑا اُٹھانا ۔ نہایت غل و شور کرنا ۔

اُودَھمی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ع) جھگڑالو ۔ فسادی ۔ شریر ۔ دنگئی ۔

اُودھو ۔ س ۔ اسم مذکر (بواوِ مجہول) کرشن جی کے ایک نہایت گہرے اور سچے بھگت کا نام جن کا ذکر کرشن جی کی لیلاؤں اور بھجنوں میں آتا ہے ۔

اور ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (بواوِ مجہول) (۱) کنارہ ۔ چھور (۲) شُروع ۔ ابتدا ۔ آغاز ۔ (۳) طرف ۔ جانب ۔ سمت (۴) حمایت ۔ جانب داری ۔ پاسداری ۔ طرفداری (۵) منڈلی ۔ فریق ۔ تھوک (۶ ۔ ہندو) حد ۔ انتہا ۔ تھاہ ۔ (فقرہ) اِس کا اور اُس کا اور نہیں پایا جاتا ۔

اور چھور ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ابتدا و انتہا ۔ آغاز و انجام (۲) کنارہ ۔ حد ۔ تھاہ ۔ انتہا ۔ پتہ (۳) وار پار

اور نبھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو) (۱) حمایت لینا ۔ پاسداری کرنا (۲) انجام کو پہنچانا ۔ حد تک پہنچا دینا ۔ کمی نہ کرنا (۳) ایکطرف کا ہو رہنا [1]

اَور ۔ ہ ۔ حرفِ عطف (۱) دیگر ۔ پھر ۔ اسکے بعد (کہاوت) تجھے اور نہ تجھے شور (۲ ۔ صفت) دُوسرا ۔ مختلف (۳) مزید ۔ فقط (۴) یا ۔ وگرنہ

[1] ہم اوچھے سب بھانت کے تُم پُورے مہاراج ۔ اپنی اور نبھائیو سو باتھ گہے کی لاج (ع ۰ ا)

(۵) زیادہ جیسے اَور دو (۶) نیا۔ جدید (۷) علاوہ۔ ماسوا (۸) پر۔ بلکہ سوا۔ یعنی ترقّی کے لئے جیسے اچھے اَور اچھے۔ اَور بھی عنایت کرو۔ (۹) غیر۔ اُلٹا (۱۰) خلاف۔ برعکس (فقرہ) اُن کا ارادہ اَور ہے (۱۱) معلُومہ۔ مفہُومہ۔ دوسرے

ہر چند ہوس نے تو کیا اَور ارادہ پر رہ گئی کچھ سوچ کے وہ مارے حیا کے (دہلوی الف)

(۱۲) ہاں۔ یُونہی ہے (جا بجا بدرازیٔ الف۔ واؤ)

اَور سُنو - ہ۔ کلمۂ خطاب (۱) ابھی ٹھیرو (۲) یہ تازہ بات ہُوئی۔ ایلو۔ دیکھو

ٹھیرا ہی دواں شورِ قتل ہمارا لو اَور سُنو حضرتِ دل تازہ خبر اور (داغ)

اَور کیا - ہ۔ ندا۔ (۱) کیا کہنا ہے۔ کیا خُوب۔ یُونہی چاہئے۔ یہی بات ہے (۲۔ تابعِ فعل) ٹھیک فی الحقیقت۔ بیشک

اَور سے - ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) تازہ۔ انوکھا۔ عجیب۔ طُرفہ۔ خلافِ واقع (۲) خلاف۔ برعکس

اَوراق - ع۔ اسمِ مذکّر۔ (ورق کی جمع) (۱) پتّا۔ پرت (۲) برگ۔ پتّا

آوَرد - ف۔ صفت۔ از (آوردن) نقیضِ آمد۔ زبردستی طبیعت میں کسی بات کا لانا۔ تکلّف۔ بناوٹ۔ گھڑت۔ (فقرہ) جو آمد کے شعر ہوتے ہیں وہ آوَرد کے نہیں ہوتے۔

آوَردَہ - ف۔ اسمِ مذکّر۔ لایا ہُوا۔ ساتھ لایا ہُوا آدمی۔ بُلایا ہُوا نوکر۔ اپنا آدمی۔ اپنے ساتھ کا آدمی (فقرہ) جیسے سدہ ملیکا وہ اپنے ہی آوردہ نکو عہد لیکا

اَوردَر بُک - انگلش (Order book) اسمِ مؤنّث۔ کتاب حکم نامجات۔ وہ کتاب جس میں حُکم لکھے جاتے ہیں

اورُما - ہ۔ اسمِ مذکّر (بواوِ مجہُول) ایک قسم کی سینوں کا نام جو اکثر فندوق سوئیسا ہے

اَورنگ زیبی - ا۔ اسمِ مذکّر (۱) ایک سوداوی مادّہ کا پھوڑا۔ جو اکثر کئی برس تک برقرار رہتا ہے۔

(کہتے ہیں کہ جب اَورنگ زیب عالمگیر بادشاہ نے ابُوالحسن تانا شاہ بادشاہ گولکنڈہ کے مُلک کا محاصرہ کیا اَور مُدّت محاصرہ کی زیادہ ہُوئی تو بسببِ اجتماعِ لشکر و اختلافِ آب و ہوا سے تنگ لشکر والوں کے خُون میں سودائے غیر طبیعی کا مادّہ غالب ہوگیا اَور یہ پھوڑا اکثر اہلِ لشکر کے نکل آیا جب سے اِسکو اَورنگ زیبی کہنے لگے)

(۲) ایک کپڑے کا نام

اوری اینٹیل - انگلش (Oriental) صفت۔ مشرقی۔ پُوربی

اورے دھورے - ہ۔ تابعِ فعل۔ آس پاس۔ اِردگرد۔ اِدھر اُدھر

اَوڑا پڑنا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) ناپید ہونا۔ غارت ہونا۔ کھویا جانا۔ جنس کی یا قحط پڑنا۔ نایاب ہونا

اوڑھنا - ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) سر پر کپڑا ڈالنا۔ بدن پر لپیٹنا (۲۔ بحالتِ اسم) دوپٹّہ۔ چادرہ

اوڑھنا اُتارنا - ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) بے عزّت کرنا۔ ہتک کرنا۔ جیسے مرد کے لئے پگڑی اُتارنا اور ٹوپی اُتارنا (۲) کپڑے اُتارنا۔ سر برہنہ کرنا۔ بدن عُریاں کرنا

اوڑھنا اُڑھانا۔ یا۔ ڈالنا - ہ۔ فعلِ متعدّی۔ رانڈ یا بیوہ کے ساتھ شادی کرنا (باہر کے جاٹ یا گُوجروں میں یہ دستُور ہے)

اوڑھنا بچھونا - ہ۔ اسمِ مذکّر (۱) لحاف توشک۔ استر بستر (۲) اوڑھنا بوریا

اوڑھنا گلے میں ڈالنا - ہ۔ فعلِ متعدّی (گنوار) ہمسر ہونا۔ گلوگیر ہونا۔ دامنگیر ہونا۔ پلّہ پکڑنا

(باہر کی عورتوں کا قاعدہ ہے کہ جب کوئی مرد خلافِ مرضی اُن سے کسی قسم کی بات کرنی چاہتا ہے تو وہ اپنا دوپٹّہ اُسکی گردن میں ڈالکر گنہگاروں کی طرح کھینچتی ہُوئی اپنے ہاں کے چودھری کے پاس لے جاتی ہیں اِس سے گلوگیر ہونا مُراد ہے)

اوڑھنی - ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ لڑکیوں کا دوپٹّہ اور وہ کپڑا جو دُلہن کے اُوپر ڈالتے ہیں۔ چھوٹی چادر

اوڑھنی اوڑھنا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) معلُوم (۲) زنانہ لباس پہننا عورتوں کی مانند بننا۔ چُوڑیاں پہننا

اوڑھنی بدلنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) بہنا پا کرنا۔ بہن بنانا۔ دوست بنانا۔ جیسے یاری بدلنا اَور ٹوپی یا پگڑی بدلنا (مردوں میں)

اَوزار - ع۔ اسمِ مذکّر۔ جمع وِزر (بوجھ) (۱) آلات۔ راچھ۔ ہتھیار (۲۔ بازاری) عضوِ تناسُل

اوس - ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ شبنم۔ (پنجابی) تریل

اوس پڑنا یا۔ پڑ جانا - ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) معلُوم (۲) پژمُردہ ہونا کُملانا۔ بے رونق ہونا۔ ٹھنڈا ہونا۔ سرد ہونا۔ بجھنا۔ ٹھٹھرنا۔ جوش فرو ہونا (۳) شرمندہ ہونا۔ لاجوں مرنا۔ لجانا (شہروں میں یہ معنی آتے ہیں) (۴) قیمت میں کم ہونا یا گھٹنا۔ گراں نہ ہونا۔ مندا ہونا (۵) ترو تازہ ہونا رونق پر ہونا۔ شاداب ہونا (۶۔ ہندُوؤں) اُداسی برسنا سُنسان ہو جانا

اوس

اوس سی پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بے رونقی چھانا ۔ مدھم ہونا ۔ اُداسی برسنا۔

اَوسان ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) ہوش ۔ حواس ۔ دھیان (۲) جرأت ۔ ہمت ۔

اَوسان اُڑجانا ۔ یا خطا ہوجانا ۔ یا ۔ جاتے رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ہوش و حواس بجا نہ رہنا ۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا ۔ عقل کا چکرا جانا یا خبط ہوجانا ۔ گھبرا جانا ۔ سٹپٹانا ۔ بدحواس ہونا ۔ حواس باختہ ہونا ۔

رہنماؤں کے چھوٹے جاتے ہیں اوسان خطا　راہ میں کچھ نظر آتی ہے خضر کی صورت　(حالی)

اَوسان گئی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (عو) (۱) حواس باختہ ۔ بدحواس ۔ (۲) مضطرب ۔ بے قرار ۔

اَوسانوں میں آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) ہوش میں آنا ۔ ہوش و حواس درست ہونا ۔ سامان اور قابو میں آنا ۔

اَوسَر ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) کلور ۔ وہ جوان گائے جو بیائی نہ ہو ۔ جوان بچھیا ۔

اَوسَر ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ شور یا کلر زمین ۔ وہ دھرتی جس میں ریگ ہو یا کچھ نہ ہو ۔

اَوسَر ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) وقت ۔ کال ۔ موقع ۔ سمار (۲) رُت ۔ موسم ۔ راگوں کا وقت یا موسم ۔ جیسے اَوسر چوکی ڈومنی گائے تال بے تال ۔

اوسرا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (بواوِ مجہول) (۱) باری ۔ دائیں ۔ نوبت ۔ دَور (۲) دودھ دوہنے کا وقت ۔ کھیتوں سے ترکاری توڑنے کا وار ۔

اَوسَط ۔ ع ۔ صفت ۔ بیچ کا ۔ درمیانی ۔ بیچ کی راس ۔ معتدل ۔ میانہ ۔ ایورج ۔ یکساں پڑت ۔ برابر کی بانٹ ۔

اوسوں پیاس نہیں بجھتی ۔ (کہاوت) یعنی تھوڑی سی آمدنی سے پورا نہیں پڑتا ۔

اَوصاف ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ جمعِ وصف (۱) تعریفیں ۔ خوبیاں (۲) ہنر ۔ جوہر ۔ کمال ۔ لیاقت (۳) خواص ۔ عادات (۴) گن ۔ اثر (۵ ۔ طنزاً) عیب ۔ اوگن (۶) حالات ۔ کیفیت ۔ اخلاق ۔

اَوفِس ۔ انگلش (Office) اسمِ مذکر ۔ سررشتہ ۔ محکمہ ۔ کچہری ۔ دفتر ۔

اَوقات ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ جمعِ وقت (۱) کال ۔ سما (پنجابی) ویلا (۲) ۔ اسمِ مؤنث ۔ حالت (۳) تمیز ۔ سمجھ ۔ لیاقت ۔

حور کی خواہش ہے یہ منہ سے　واہ کیا حیثیت ہے کیا اوقات ہے　(داغ)

(۴) گزران ۔ گزارے کی صورت (۵) انضباط (۶) حقیقت ۔ حیثیت ۔ کائنات ۔

اوقات بسری ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ گزران ۔ گزرِ اوقات ۔ گزارہ ۔ رفعِ ضرورت ۔ وجہِ معیشت ۔ قوت بسری ۔ پرورش ۔ روٹی کا سہارا ۔

اوک ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) ایک یا دونوں ہاتھ منہ سے لگا کر پانی

اوگ

پینے کا ڈھنگ ۔ ہاتھ منہ کو لگا کر اس کے ذریعہ سے پانی پینا (پنجابی) لُپ بھر۔

اَوکشَن ۔ انگلش (auction) اسمِ مذکر ۔ نیلام ۔ بیع ۔ خرید ۔ متاع

اوکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (گنوار) ڈالنا ۔ قے کرنا ۔ رد کرنا ۔ استفراغ کرنا ۔ اُلٹی کرنا ۔ زمین دیکھنا ۔ جی بُرا کرنا ۔

اَوکھَا ۔ ہ ۔ صفت (عوام) بونگا ۔ بے ڈھنگا ۔

اَوکھَد ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) دوا ۔ دارو ۔ دوائی (۲) علاج ۔ معالجہ (ہندو) ۔

اوکھلی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (س ۔ اُوکھل) پتھر یا کاٹھ کی گھڑی ہوئی کونڈی جس میں غلہ وغیرہ موسل سے کوٹتے ہیں ۔ ہاون ۔

اوکھلی میں دیا سر تو موسلوں کا کیا ڈر ۔ (کہاوت) یعنی جب میدان میں آ گئے تو اب خوف کیسا ۔ مقابلے پر آ کر پیچھے ہٹنا یا جھجکنا کیا معنی ۔

اوکھلی میں سر دینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ معرضِ خطر میں پڑنا ۔ ہلاکت کی جگہ میں پڑنا ۔ خوف و خطر کے موقع میں قدم رکھنا ۔ جان بوجھ کر خطرہ میں پڑنا

اَوکے چُوکے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل (۱) بھولے بھٹکے ۔ بھولے بسرے ۔ اتفاق سے (۲) کبھی کبھی ۔ گاہے گاہے ۔ گاہے ماہے ۔

اوگرا ۔ ہ ۔ صفت (بواوِ مجہول) (۱) اُبالا ۔ بن گھی کا ۔ اُبلا سبالا (۲) بدمزہ کھانا ۔ اُبالی کھچڑی یا دال سالن وغیرہ ۔

اَوگُن ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (ہندو) (۱) عیب ۔ نقص (۲) بے ہنری ۔ گن کا نقیض (۳) بُرائی ۔ بدی (۴) پھوہڑپن ۔ بدتہذیبی (۵) جرم ۔ خطا ۔ گناہ ۔ قصور (۶) دکھ ۔ بگاڑ ۔ خلل (۷) نقصان ۔ ضرر ۔ تکلیف ۔

اَوگُن کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) نقصان پہنچانا ۔ نفع نہ بخشنا ۔ ضرر پہنچانا (۲) عیب کی بات کرنا ۔ بدی کرنا (۳) بے تہذیبی کرنا ۔ ناشائستگی عمل میں لانا

اَوگُن لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تہمت دھرنا ۔ الزام دینا ۔ عیب لگانا ۔

اَوگھٹ ۔ ہ ۔ صفت (۱) بینڈا ۔ ٹیڑھا ۔ ناہموار ۔ اوندھا ۔ سیدھا کا اُلٹا ۔ رستہ (۲) کٹھن راہ ۔ دشوار گزار ۔ دُربھ ۔ ناقابلِ گزر ۔ آمد و رفت کے ناقابل

اَوگی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ وہ رسی کا لمبا کوڑا جو سدھانے کے وقت گھوڑے کے پیچھے سے پھٹکارتے ہیں (۲) کارچوبی جوتے کا پتا (۳) شیر ۔ ہاتھی اور بھیڑیے وغیرہ پکڑنے کا گڑھا جسے پھوس اور سے پتلی لکڑیوں سے پاٹ کر مٹی سے چھپا دیتے ہیں ۔

(اسکی ترکیب یہ ہے کہ کھائی کی طرح چاروں طرف سے گہرائی کر دیتے اور بیچ میں ڈھوا چھوڑ کر اُس کھائی کو سرکنڈوں وغیرہ سے پاٹ کر مٹی سے چھپا دیتے اور اس

علہ پلا دے اوک سے ساقی جو ہم سے نفرت ہے　پیالہ گر نہیں دیتا نہ دے شراب تو دے　(غالب)

ڈھوسے پر کر کے فیرو بارہ دیتے ہیں۔ پس درندہ اس شکار کو لینے کے واسطے سیدھا بکرے پر جھپٹتا اور اُس کھائی میں جا پڑتا ہے۔ اسطرح ہر ایک زبردست اور تُندی جانور کو پکڑ لیتے ہیں (۴) گوٹے کی اَنٹی اور گوٹے کا تھان۔ اَڈّا۔

اول - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک قسم کی ترکاری جو زمین میں پیدا ہوتی ہے جسے زمین قند بھی کہتے ہیں (۲) عوض - بدلا - معاوضہ (۳) یرغمال - ضمانت - (۴) آڑ - طفیل - وسیلہ۔

(جب کوئی مغلوب یا قرضدار اپنے سے غالب یا قرضخواہ کے پاس اپنے بیٹے یا کسی عزیز کو ایفائے عہد یا ادائے زر تک رہن کر دیتا ہے تو اُسے بھی اول کہتے ہیں)۔

اول میں دینا - ہ - فعلِ متعدی - اپنے بیٹے یا رشتہ دار کو بطورِ ضمانت سپرد کرنا - ضمانت میں دینا۔

اَوّل - ع - صفت (۱) مقدم - پہلا - آد - ابتدا - شروع (۲) سب سے عمدہ - بہتر - چوٹی کا - اَتم - اعلےٰ - افضل (۳) آغاز - شروع - عنوان۔

اَوّل دِن سے - ہ - تابع فعل - روزِ پیدائش سے - جنم سے - آد سے - ابتدا سے - شروع سے۔

اَوّل منزل - ع - اسم مؤنث (۱) موت کا پہلا مرحلہ - سفرِ اوّل - عاقبت کا پہلا سفر (۲ - مجازاً) قبر - گور - تربت - مرقد۔

اَوّل منزل پہنچانا - ہ - فعلِ متعدی - دفن کرنا - قبر میں رکھنا - دفنانا - گاڑنا - سپردِ زمین کرنا - (ہندو) داغ دینا - جلانا - کپال کریا کرنا - پھونکنا - بہانا - دریا بُرد کرنا - ندی کنارے لے جانا - دخمہ میں رکھنا - مرگھٹ میں پہنچانا۔

اولا - ہ - اسم مذکر (۱) ژالہ - تگرگ - پتھر - بجری (۲) قند - مصری یا کھانڈ کے لڈو (۳) نہایت سرد - یخ - برف - ٹھنڈا (۴) سفید - بُراق (۵ ہندو عو) پردہ - جیسے اولا کرنا (۶) راز - بھید۔

اَولاد - ع - اسم مؤنث جمع وَلد (۱) بال بچے - بیٹا بیٹی - آل و عیال - لڑکے بالے - (۲) نسل - سنتان - جنس - ذریات (۳) مازندران کی ایک قوم کا نام جسے رستم نے بڑی جانفشانی سے گرفتار کیا تھا۔

اَولادِ اِناث - ع - اسم مذکر (قانون) مؤنث اولاد یعنی لڑکیاں بیٹیاں۔

اَولادِ ذکور - ع - اسم مذکر (قانون) مذکر اولاد یعنی لڑکے بیٹے - اولادِ نرینہ۔

اولادِ صحیح النسب - ع - اسم مذکر (قانون) وہ اولاد جسکا حسب نسب درست اور ٹھیک ہو - نسبی اولاد - اصلی اولاد - حلال زادہ۔

اُولتی - ہ - اسم مؤنث - کھپریل یا چھپر کے پانی کا رستہ جس سے بارش کا پانی زمین پر گرتا ہے - چھپر یا کھپریل کے نیچے کا کنارہ۔

اُول جَلُول - ہ - صفت (۱) بے معنی - بیہودہ - لاطائل (۲) بے وقوف - احمق - بونگا - کوتاہ اندیش - اُنگھڑ - گھامڑ (۳) بے سلیقہ - پھوہڑ - بابِلا - بے ترتیب - اٹاپ شناپ - تک بے تک - جیسے جب سوتے میں آدمی کے دل پر ہاتھ جا پڑتا ہے تو ایسے ہی اُول جلول خواب دکھائی دیا کرتے ہیں۔

اَول فَول - ہ - اسم مذکر - سخن لغو و بیہودہ - مغلظات - گالی گلوچ - دشنام (عوام) اَول فول۔

اولما - ت - اسم مذکر (بواو مجہول) ترکی (یولمہ) لغوی معنے پوست کشیدہ خواہ جسم انسان کا ہو خواہ حیوان کا مگر گرم پانی سے جدا کیا ہوا - اصطلاحی معنے وہ قیمہ جو انتڑیوں میں بھر کر پکاتے ہیں۔

اولما کرنا - ہ - فعلِ متعدی - قیمہ قیمہ کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

اَولُو - ہ - صفت (۱) اوپری - اجنبی - نیا - ناموزوں - بے میل - بے جوڑ (۲) انوکھا - غیر معتاد۔

اَولُو اَولُو - ہ - صفت - اوپری لوپری - نیا نیا - اکھڑا اکھڑا - بے میل - جیسے بنوائے ہوئے دانت منہ میں اولو اولو معلوم ہوتے ہیں۔

اُولُوالعَزم - ع - صفت (۱) صاحبِ عزم - بڑے ارادے کا شخص - عالی ہمت - عالی حوصلہ (۲) ثابت قدم - مستقل مزاج - صابر - متحمل (۳) وہ پیغمبر جنکی [illegible]

اَولےٰ - ع - صفت - اوّل تر - بہتر - بھلا - عمدہ - اعلےٰ - نہایت مناسب۔

اَولیاء - ع - اسم مذکر - (۱) جمع ولی - لغوی معنی صاحب - خداوند - مالک - رفیق - دوست (اصطلاحی) اہل اللہ - مصاحبِ پیغمبر - مہاتما - مہا پُرکھ - مہا پُرش - خدا رسیدہ - بندگانِ دین - مقربِ بارگاہِ الٰہی - عارف باللہ - خدا شناس (۲ - ہندو) ذاتِ شریف - بڑے حضرت - چلتے ہوئے پرزے - عیّار - چالاک - بدترین بد۔

اَولیاءُ اللہ - ع - اسم مذکر - وہ لوگ جنہیں قربِ روحانی حاصل ہے عارفانِ الٰہی - تزکیۂ نفس و حضورِ قلب سے لو لگانے والے - اہل اللہ۔

اَولیائے دَولت - ع - اسم مذکر - صاحبانِ حکومت - رئیس - امیر - وزیر - سردار - اولی الامر - ارکانِ دولت و سلطنت۔

اَولیائے ہِند - ہ - اسم مذکر - وہ ولی اللہ جو ہند میں نہایت مشہور و معروف اور زبان زدِ خاص و عام ہیں چنانچہ اُن میں سے بائیس بزرگواروں کا بہ ترتیب زمانۂ وفات تیمناً و تبرکاً مختصر حال اس طرح

ملہ مثلاً حضرت نوحؑ - ابراہیمؑ - داؤدؑ - یعقوبؑ - یوسفؑ - ایوبؑ - موسیٰؑ - عیسیٰؑ - و محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام علیہم اجمعین

اول

لکھا جاتا ہے جس طرح فقرائے ہند کا جلد سوم میں درج ہُوا ہ

سالار مسعود غازی ۔عرف بالے میاں - ہندوستان میں بلحاظِ زمانہ سب سے پہلے آپ ہی شُہدائے ہند میں نامور ہُوئے ہیں آپ سالار ساہو بن عطاء اللہ غازی بن طاہر غازی بن طیب غازی بن محمد غازی کے فرزند رشید ہیں - آپ کے نسب نامہ سے تقریباً ہر ایک بزرگ کا غازی ہونا پایا جاتا ہے ۔ محمد غازی دراصل عمر غازی بن ملک آصف غازی بن بطل غازی بن عبد المنان بن محمد بن حنیفہ ابن اسد اللہ الغالب حضرت علی رحمتہ اللہ علیہم کے فرزند دلبند تھے ۔سالار مسعود غازی نے بارہویں پُشت میں اکیسویں رجب ۴۰۵ھ ہجری روز یکشنبہ کو بوقتِ صبح صادق اجمیر شریف میں بطنِ مادر سے جلوہ فرمایا ۔اٹھارہ سال گیارہ مہینے چوبیس روز اس دُنیائے ناپائیدار کی ہوا کھائی ۔انیسویں سال بوقتِ عصر روز یکشنبہ چودھویں رجب ۴۲۴ھ ہجری کو بہرائچ میں جہاد کر کے راجہ شہردیو کے تیر سے شربتِ شہادت نوش کیا ۔آپ سُلطان محمود غزنوی کے بھانجے تھے ۔ بقول آپ کے والدِ ماجد سُلطان محمود کے سپہ سالار رہے ۔ پھر آپ اُن کی وفات کے بعد والدِ ماجد کے عہدہ پر ممتاز ہوئے بڑے بڑے حملوں میں دادِ شجاعت دی - ہر سال دہلی کے قلعۂ مبارک کے نیچے چار گھڑی دن رہے سے چھڑیاں کھڑی کی جاتی اور میدانی جمع ہوکر بہرائچ جایا کرتی ہے ہ

سالار ساہو کو جو سالار غازی کے والد اور سُلطان محمود کے بہنوئی تھے - سُلطان مذکور نے اجمیر کا حاکم کر دیا تھا - اسی زمانہ میں سالار غازی پیدا ہُوئے تھے ۔آپ نے شہادت سے پیشتر مہی پال کو مار کر دہلی کو اُس سے چھڑا لیا ۔ملحوظاتِ آداب و قرابت جو سُلطان محمود غزنوی سے تھی دہلی میں اپنے نام کا خطبہ نہ پڑھوایا اور تھوڑے سے غازیانِ اسلام دہلی میں چھوڑ کر ملکِ مشرق کی طرف عازم ہُوئے الغرض آخر کار بمقام بہرائچ قریب سورج کنڈ شہید ہُوئے ۔آپ کے بہت سے لقب ہیں - بالے میاں - غازی میاں - سالار غازی - پیر جلیم - سالار مسعود غازی مگر خراسان میں سالار رجب کے نام سے مشہور ہیں ہ

شیخ علی مخدوم ۔ عرف داتا گنج بخش غزنوی لاہوری ہند میں بلحاظ زمانہ آپ بزرگانِ دین میں دُوسرے اور بلحاظ ولایت سب سے پہلے ولی اللہ ہیں ۔ جنہوں نے ہندوستان کو اپنے علم و فضل اور معرفتِ الٰہی سے فیض پہنچایا ۔آپکی کُنیت ابُو الحسن ۔آپ کے والد ماجد عثمان بن ابُو علی جلالی تھے ۔آپ صرف درویش کامل یا ولی اللہ ہی نہیں بلکہ عالم متبحر و مصنّف تصانیف کثیرہ تھے ۔کتاب کشف المحجُوب جو کلماتِ حق کا شرح ۔ راہِ حق کی رہنما ۔ کاشفِ حجاب بشریت احوال صوفیائے سابقین میں ہے ۔آپ ہی کی تصنیف شریف ہے آپ شاعر بھی تھے چنانچہ آپ نے ایک جگہ لکھا ہے کہ ایک شخص نے میرا دیوان مانگ کر لیا ۔اپنا تخلص ڈال کر اپنے نام کر لیا ۔میرے پاس اُس دیوان کا مسودہ بھی نہ تھا ۔کہ دوبارہ لکھ ڈالتا ایک اور کتاب بھی جو آپ نے تصوّف کے طریقہ میں لکھی تھی جسکا نام منہاج الدین تھا ایک ادنےٰ آدمی نے لیکر اسی طرح غصب کر لی تھی ۔چنانچہ آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی اہل اِسے اپنے نام کر لیتا تو مجھے ذرا رنج نہ ہوتا چونکہ ایک نااہل نے اُسے اپنی تصنیف قرار دیا لہذا مجھے از حد ناگوار گزرا اور میں نے آئندہ سے تصنیف کا سلسلہ بند کر دیا زمانۂ حال میں بھی اکثر لوگ اِسی طرح مُفت میں مصنّف بن رہے اور صاحبِ جوہر مصنّفوں کو اپنا جوہر دکھانے سے روک رہے ہیں - یہی وجہ ہے کہ آج کل ہندوستان تصانیف عمدہ میں نہایت گرا ہوا ہے ہ

آپ سُلطان مسعود ابن سُلطان محمود کے ہمراہ لاہور میں تشریف لائے اشاعتِ اسلام میں سب سے زیادہ کوشش فرمائی ۔ بڑے بڑے اولیاء اللہ مثلاً خواجہ معین الدین حسن سنجری اجمیری و خواجہ فرید الدین گنج شکر پاکپتنی وغیرہ یہاں آکر چلّے کھینچے اور فیضیاب ہُوئے آپ کا مزار پُر انوار لاہور میں بھاٹی دروازہ کے باہر واقع ہے شاہانِ سلف نے بھی آپ کو بہت مانا ہے چنانچہ سُلطان ابراہیم غزنوی سُلطان شمس الدین التمش وغیرہ نے اپنے ہاتھ کے لکھے ہُوئے قرآن شریف آپ کے مزار مبارک پر چڑھائے جو آجتک موجود ہیں ۔مولانا جامی نے کتاب نفحات الانس اور دارا شکوہ نے اپنی کتاب سفینۃ الاولیاء میں نہایت شدّ و مد سے آپ کی تعریف لکھی ہے ۴۳۱ھ میں آپ لاہور تشریف لائے اور ۴۶۵ھ میں وفات پائی غرض ۳۴ برس لاہور میں رہ کر علم ظاہری و باطنی سے لوگوں کو مشرّف فرمایا مؤلف فرہنگ نے زیارتِ مزار سے کئی بار شرف حاصل کیا ہے ہ

میراں سید حسین خنگ سوار ۔آپ مشہد کے رہنے والے سیدِ عالی نسب اور امام زین العابدین حضرت امام حُسین علیہ السّلام کی اولاد سے ہیں ۔ سُلطان شہاب الدین غوری کے امیروں میں افسرِ فوج تھے جب سُلطان مذکور پر تھی راج پر فتحیاب ہُوا اور قطب الدین ایبک کو نائب سلطنت بنا کر براہِ کوہ سوالک مقاماتِ کوہستانی غارت کرتا ہُوا غزنی پہنچا تو سُلطان قطب الدین ایبک نے سید حسن مشہدی کو جو سید حُسین خنگ سوار کے چچا تھے اجمیر شریف کا قلعدار بنایا ۔ایک روز سید حسن مشہدی نے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا ۔کہ آپ فرماتے ہیں کہ بیٹا ! تم اپنی لڑکی عصمتہ اللہ کا نکاح خواجہ معین الدین چشتی سے کر دو ۔جب آپ بیمار ہُوئے تو خواجہ صاحب کی خدمت

میں جو وہیں مقیم تھے جاکر جواب بیان کیا یہ مضمون سُنکر حضرت خواجہ نے فرمایا۔ اگرچہ میرا سن اب قابلِ نکاح نہیں ہے مگر جنابِ امام کے ارشاد بموجب قبُول کرتا ہُوں غرض حضرت نے بیوی عصمتہ اللہ صاحبہ سے نکاح کرلیا ۔

صاحبِ سیر العارفین نے لکھا ہے کہ ہزاروں عورتیں اور مرد امیر سید حسین معروف بہ سید وجیہ الدّین اور امیر سید حسین خنگ سوار سے اسلام قبُول کرتے تھے آپ مذہبِ صوفیہ کے مُوافق کسی شخص کو تکلف سے قبُولِ اسلام کی تکلیف نہیں دیتے تھے جسکی خوشی ہوتی ایمان لاتا جسکی نہ ہوتی اُس سے کچھ تعرض نہیں کیا جاتا تھا۔ چہار گلشن میں لکھا ہے۔ کہ آنجناب باوصفِ کمالاتِ معنوی اہلِ دُنیا کے لباس میں بسر فرماتے تھے۔ سُلطان قطب الدّین ایبک کی سلطنت کے اخیر ایام میں اِس مقام کے ہنود سید حسین خنگ سوار سے اسلام کی روز افزوں ترقی دیکھکر جلنے لگے جسوقت قطب الدّین ایبک کے مرنے کی خبر شہر اجمیر میں مشہُور ہُوئی اُسوقت رائے پتھورا کے علاقہ داروں نے ایک جماعتِ کثیر اپنے ساتھ لیکر شبخون کا ارادہ کیا آپ تھوڑے ہمراہیوں کے ساتھ اُس رات قلعہ پر تشریف رکھتے تھے اور لشکر کے آدمی مختلف پرگنوں پر شاہی روپیہ وصُول کرنے گئے ہُوئے تھے حاصلِ کلام ۱۰ رجب [illegible]ھ کو بوقتِ شب کمند لگاکر پشت سے دُشمن قلعہ میں اُتر پڑے اور چھاپہ مارا حضرت امیر سید حسین جنہیں اِس فریب کی مُطلق خبر نہ تھی مع جماعتِ مسلمین شہید ہُوئے لیکن مخالفوں کے بھی کُشتوں کے پُشتے لگ گئے۔ یہاں تک کہ قلعہ تاراگڑھ خون کے پرنالے بہ نکلے حضرت خواجہ بزرگوار یہ خبر سُنکر علی الصباح اپنے مُریدوں اور خادموں کے ساتھ قلعہ پر تشریف لے گئے اور امیر سید حسین خنگ سوار کو اُن کے ہمراہیوں سمیت نمازِ جنازہ پڑھکر وہیں دفن کیا اس مقامِ شہادت کے کچھ عرصہ بعد رفتہ رفتہ آپ ولی اللہ میں شمار ہُوئے اور آپ کا مزار خاص و عام کی زیارت گاہ بنگیا۔ چُنانچہ اب آپ میراں سید حسین شہید خنگ سوار کے نام سے مشہُور ہیں مؤلفِ فرہنگ نے مرقدِ مبارک کی زیارت کی ہے ۔

شیخ نُور الدّین مُلک یار پرّاں ۔ آپ شیخ دانیال جنتی کے مُریدوں میں ہیں۔ آپ لاہور سے دہلی میں آئے اور ابُو بکر طُوسی کی خانقاہ کے پاس ٹھیرے ابُو بکر نے وہاں ٹھیرنے سے مُخالفت و مزاحمت کی۔ آپ نے جواب دیا کہ میں اپنے مُرشد کے حکم سے ٹھیرا ہُوں۔ ابُو بکر نے اِسکی دلیل اور ثبوت چاہا۔ آپ نے فوراً اپنے مُرشد کا مُہری نوشتہ لاکر دکھادیا۔ اِس پر ابُو بکر نے کہا کہ طغرائے شاہی بھی لاکر دکھاؤ آپ اُسی وقت غیاث الدّین بلبن کے پاس ایک سو تیس کوس کے فاصلہ پر پہنچے اور طغرائے شاہی اپنی کرامت سے معاً لاکر مُعاینہ کرادیا۔ چُنانچہ اِتنے فاصلہ سے اِس قدر جلد طغرا لا دینے کے سبب آپ کا لقب مُلک یار پرّاں مشہُور ہوگیا۔ آپ کی فرشتہ سیرت مُدح

نے ۱۸ رجمادی الثانی [illegible]ھ میں اِس جہانِ گزراں سے پرواز فرمایا اور اُسی جگہ یہ جگہ اب متعلق قلعۂ کہنہ کے نیچے ابُو بکر طُوسی کے مزار کے قریب دفن ہُوئے بلتھوں نے اپنے ہاتھوں سے بڑی پکّی اور پتھروں کی ایک بڑی بھاری مسجد بنی تھی۔ باوجودیکہ کسی عمارت کو وراں حال کہ وہ پتھروں سے بنائی گئی ہو اسقدر قیام نہیں رہتا۔ مگر وہ اُن کے مرنے کے بعد تک قائم رہی ایک تاریخ میں جو قبل از غدر ۱۸۵۷ء میں تصنیف ہُوئی ہے لکھا ہے کہ اب تک موجود تھی۔ اِن کے اور روضۂ ابُو بکر طُوسی کے درمیان ایک دروازہ تھا۔ اُسے بہشتی دروازہ کہا کرتے تھے اب سڑک میں آکر ٹوٹ گیا۔ کہتے ہیں کہ کسی ہندو کے مردہ کو اُسی دروازہ سے جلانے کو لے گئے۔ ہر چند بہت سی لکڑیاں ڈالکر اُسے جلایا مگر وُہ نہ جلا۔ جب سے ہندوؤں نے اُس دروازہ میں سے لاش لیجانا بند کردیا۔ مؤلفِ فرہنگ زیارتِ مزار سے مشرف ہوچکا ہے

خواجہ معین الدّین حسن چشتی اجمیری۔ آپ ساداتِ حُسینی حسنی میں سے ہیں۔ آپ کے والد بزرگوار سید غیاث الدّین حسن سنجری ایک نہایت صاحبِ جاہ و ثروت بزرگوار تھے آپ پندرہ برس کی عُمر میں یتیم ہُوئے۔ اور خواجہ عثمان ہارُونی کی خدمت میں بیس برس رہکر بمقام نیشاپور خلعتِ خلافت کا شرف پایا جس سال معز الدّین سام نے دہلی کو فتح کیا۔ لاہور اور دہلی سے ہوتے ہُوئے آپ ۵۶۱ھ میں اجمیر شریف وارد ہوکر عبادتِ حق میں مشغُول ہُوئے آپ کے کمالاتِ ظاہری و باطنی اظہر من الشّمس ہیں۔ آپ نے ۶ رجب ۶۳۳ھ ہجری کو ۹۷ برس کی عُمر میں وفات پائی اور شہر اجمیر میں مدفون ہُوئے۔ مؤلفِ فرہنگ دو تین بار زیارتِ مزار سے مشرف ہُوا ۔

شیخ نجیب الدّین مُتوکّل۔ آپ شیخ فرید الدّین گنج شکر کے حقیقی بھائی ہیں۔ حضرت نظام الدّین اولیاء فرمایا کرتے تھے کہ جب میں بدایُوں سے چلا تو اوّل دہلی میں آکر شیخ نجیب الدّین مُتوکّل سے فیضیاب ہُوا۔ اِس کے بعد بابا صاحب کی خدمتِ بابرکت میں پہنچا تو نویں رمضان المبارک [illegible]ھ ہجری میں بعہد سلطنت غیاث الدّین بلبن آپ نے وفات پائی۔ اور دہلی میں مدفون ہُوئے ۔

حضرت قطب الاقطاب خواجہ قطب الدّین بختیار کاکیؒ۔ خواجہ قطب الدّین بن خواجہ کمال الدّین بن احمد مُوسیٰ اوشی۔ حضرت خواجہ بزرگوار کے خلفائے اعظم سے ہیں آپ کا لقب بختیار کاکی تھا آپ اپنے وقت کے قطبِ عالم اور پیشوائے بنی آدم تھے۔ مُدت تک اجمیر شریف میں ریاضت اور مجاہدہ میں مستغرق رہے اور آخر کار حضرت خواجہ کے ارشاد بموجب دہلی کا قیام اختیار فرمایا۔ عرصۂ دراز تک مردمانِ دیار و امصار کو آپ سے باطنی فیض حاصل ہوتا رہا۔ آپ نے بعہد سُلطان

له وبقول بعض [illegible] ہجری [illegible] آپکا مرقدِ مبارک قطب صاحب کی راہ میں دہلی سے [illegible] کوس کے فاصلہ پر [illegible] جانب شمال ایک عمارت دیواری میں واقع ہے ۔

اول

شمس الدین التمش ۲۰ ربیع الاول ۶۳۳ہجری شب دوشنبہ کو اِنتقال فرمایا اور زاج دہلی میں مدفون ہُوئے۔ مؤلف فرہنگ زیارتِ مزار سے مُشرف ہُوا ہے۔

شاہِ ترکمانؒ۔ آپ شیخ شہاب الدین سُہروردی کے مُریدانِ باخلاص میں سے ہیں۔ ہروقت اِستغراق میں رہتے اور صاحبِ تصرّفات تھے۔ آپ نے ۶۳۸ہجری میں بعہدِ سُلطان مُعز الدین بہرام شاہ اِنتقال فرمایا اور شہرِ دہلی میں اُس جگہ مدفون ہُوئے جہاں آپ ہی کے نام سے اب ترکمان دروازہ مشہور ہے۔ آپ کا مزار رحمت نثار زیارتگاہِ خاص و عام ہو۔ مؤلف فرہنگ نے بارہا زیارت کی ہے۔

شیخ بہاؤالدین زکریاؒ۔ آپ وجیہ الدین محمد بن کمال الدین علی شاہ قُریشی کے فرزندِ رشید ہیں۔ ۵۷۸ھ میں بمقام مُلتان پیدا ہوکر چھوٹی ہی عُمر میں یتیم ہوگئے۔ بتوفیق الٰہی تحصیلِ علم میں مشغول ہوکر ایران و توران کی سیر کی اور بغداد میں شیخ شہاب الدین سُہروردی کے مُرید ہوکر مسندِ خلافت سے مُستند ہُوئے آپ حضرت شیخ فریدِ شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ سے نہایت دوستی رکھتے تھے عرصۂ دراز تک ایک ہی جگہ رہے۔ شیخ عراقی و میر حسینی دونوں مشہور صوفیوں نے آپ ہی سے فیض پایا۔ ساتویں صفر ۶۶۶ھ میں ایک نُورانی پیرمرد نے ایک سربمہر خط اُن کے بیٹے شیخ صدر الدین کے ہاتھ اُن کے پاس خلوت سرا میں بھیجدیا۔ پڑھتے ہی جان بحق تسلیم ہُوئے۔ کہتے ہیں کہ مکان کے چاروں کونوں سے یہ آواز بلند ہُوئی کہ دوست دوست سے مِل گیا۔ آپ کا مزارِ مبارک ملتان میں زیارتگاہِ خاص وعام ہے۔ مؤلف فرہنگ نے ۱۳۰۸ھ میں مزارِ مُبارک کی زیارت کی ہجا

سُلطان غازیؒ۔ سُلطان ناصر الدین محمود شاہ غازی عُرف سُلطان غازی سُلطان شمس الدین التمش کے بیٹے نہایت زاہد و عابد۔ عادل خُدا ترس باحیا اور بادیانت رحمدل بادشاہ تھے آپ کی قید میں رہیں سو بھی متحمل مزاج ہوگئے تھے اُنہوں نے ایک بیوی کے سوائے دُوسری بیوی تک نہ کی۔ اُسی سے گھر کا کام کاج لیا۔ مگر خلق اللہ کو نہ ستایا۔ اپنے ہاتھ سے قرآن شریف لکھکر قوت لایموت بہم پہنچاتے اور کسی کا دل اگر وہ غلطی پر ہو تو بھی نہ توڑتے۔ ایک مرتبہ کسی گُستاخ امیر نے اُن کے ہاتھ کے قرآن شریف میں لفظ فی مکرر لکھا ہُوا دیکھ کر اعتراض کیا حالانکہ وہ صحیح تھا۔ مگر آپ نے اُس کی ... نامناسب جان کر اُس کے سامنے اُس لفظ پر حلقہ کردیا اور جب وُہ چلا گیا تو چھیل ڈالا۔ بیوی نے درخواست کی کہ پکاتے پکاتے ہاتھوں میں پھپھولے پڑگئے ایک باندی عنایت ہوجائے۔ آپ نے فرمایا میرے پاس نہ تو اِسقدر روپیہ اور نہ میں بندگانِ خُدا کو غُلام بنانا چاہتا ہوں خُدائے تعالےٰ نے خلق اللہ کو ہمیں اِسواسطے نہیں سونپا کہ ہم اُس سے خدمت لیں

یا رعیت کا روپیہ اپنے اُوپر صرف کریں۔ آپ ۶۴۴ھ میں تخت نشین ہُوئے بیس برس سلطنت کرکے ۶۶۴ھ میں رحلت فرمائی لیکن مقبرہ کی چوکھٹ پر جو کتبہ ہے اُس میں سن وفات ۶۶۹ھ کندہ ہیں غالباً سنہ تعمیر ہوں۔ آپ کا مزار خواجہ صاحب سے دوکوس کے فاصلہ پر جانبِ غرب واقع ہے۔ مرقدِ مُبارک ایک غار میں پندرہ سیڑھیاں اُتر کر بنا ہُوا ہے۔ اکثر لوگ زیارت کو جاتے اور عُرس کرتے ہیں۔

شیخ فرید الدین گنج شکر۔ آپ کا سلسلۂ نسب فرخ شاہ عادل بادشاہ کابل تک پہنچتا ہے جس زمانہ میں چنگیز خان نے ممالکِ ایران و بلادِ توران اور کابل کو تباہ و برباد کیا۔ اور آپ کے آبا و اجداد اُن لوگوں میں قتل ہُوئے تو آپ کے دادا قاضی شعیب مع اہل و عیال ہندوستان کو چلے آئے۔ جب قصبۂ قصور مضافاتِ لاہور میں پہنچے تو وہاں کے قاضی صاحب نے بادشاہِ دہلی سے تقریب کرکے مقام کتھووالا کا جو مُلتان میں واقع ہے قاضی کرادیا۔ غرض قاضی شعیب وہیں رہ پڑے۔ قاضی صاحب کی وفات کے بعد قاضی جمال الدین سُلیمان بن قاضی شعیب اپنے پدر بزرگوار کے منصب پر متعین ہُوئے۔ قاضی جمال الدین کے ان تین صاحبزادوں نے ورُود فرمایا۔ سب سے بڑے شیخ عزیز الدین۔ منجھلے شیخ فرید الدین مسعود یعنی حضرت فرید گنج شکر جو ۵۶۹ھ میں پیدا ہُوئے۔ اور اُن سے چھوٹے شیخ نجیب الدین متوکل ان صاحبزادوں کی والدہ ماجدہ مُلّا وجیہ الدین سمرقندی کی دُختر بلک اختر تھیں حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر کو آغازِ شباب میں عُلومِ دینی کے تحصیل سے کمال رغبت رہی۔ مُلتان میں خواجہ قطب الدین بختیار کاکی سے مُلاقات ہُوئی۔ دہلی تک اُن کے ہمراہ آئے بصدق ارادت سے دلی مُراد پوری کی۔ خواجہ صاحب کے مُرید اور خلیفہ ہُوئے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ دہلی تک ساتھ نہیں آئے بلکہ راستہ سے اجازت لیکر قندھار و سیستان کی طرف چلے گئے اور وہاں حسبِ دلخواہ علومِ مروّجہ سے بہرہ یاب ہُوئے۔ بعد میں دہلی آئے۔ نفس سے بڑے بڑے اور سخت مجاہدے کئے اور اپنی کوشش میں کامیاب ہُوئے۔ خواجہ صاحب نے جسوقت رحلت فرمائی۔ باوجودیکہ قاضی حمید الدین ناگوری و شیخ بدر الدین غزنوی جیسے بزرگوار اُس وقت موجود تھے مگر خرقۂ مبارک اور اِسکے علاوہ جو کچھ اپنے پیر کا عطیہ تھا وہ شیخ فرید الدین گنج شکر کے حوالہ کردینے کی وصیّت فرمائی۔ حضرت شیخ خبرِ وفات سُن کر قصبۂ ہانسی سے دہلی آئے اور اپنے پیر کی امانت لے کر واپس چلے گئے۔ بہت سے آدمیوں نے آپ سے فیض پایا۔ سُلطان غیاث الدین بلبن کا داماد تھا۔ پانچویں محرم الحرام یوم سہ شنبہ ۶۶۸ھ بقول بعض ۶۶۴ھ وبقول چند ۶۷۰ھ میں یا حیُّ یا قیّوم کہتے ہُوئے دُنیائے ناپائیدار سے بسدھارے ۹۵ برس کی عمر پائی۔ مدفن واقع پنجاب میں جسے قصبۂ اجودھن کہتے

اول

تھے۔ مدفون ہوئے۔

حضرت مخدوم شیخ علاؤ الدین علی احمد صابرؒ۔ آپ حضرت فرید الدین گنج شکر کے داماد و نیز خلفائے اعظم اور اولادِ حضرت شیخ محی الدین غوث الاعظم سے تیسری پشت میں ہیں۔ آپ کے والد ماجد حضرت عبدالرحیم عبدالسلام جدّ امجد حضرت شاہ سیف الدین عبدالوہاب پردادا حضرت پیران محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی حسنیؒ الحسینی ہیں۔ آپ معرفت الٰہی میں طاق ریاضت و تنہائی میں شہرۂ آفاق تھے۔ خاندانِ چشتیہ میں سب سے زیادہ آپ ہی کے تصرفات اور جلال کا ظہور مانا جاتا ہے۔ آپ نے ۱۹ ربیع الاوّل ۵۹۲ھ شب پنجشنبہ کو عالم وجود میں قدم رکھا۔ ۱۷ برس کی عمر میں علومِ ظاہری سے فراغت پاکر ملکات باطنی کی طرف مستغرق ہوگئے۔ ۱۳ ربیع الاوّل ۶۹۰ھ کو عالم قدس کا رستہ لیا اور موضع پیران کلیر قریب رڑکی میں مدفون ہوئے۔ بعض مؤرخوں نے حضرت صابر کو شیخ بدر الدین سلیمان کا فرزند رشید لکھ کر سلسلۂ نسب قوم بنی اسرائیل سے حضرت موسیٰ علیہ السلام تک پہنچایا اور سنہ وفات بعہد سلطان جلال الدین خلجی ۱۳ ربیع الاوّل ۶۹۰ھ بتایا ہے واللہ اعلم بالصواب۔

قاضی حمید الدین ناگوریؒ۔ آپ عطاء اللہ بخاری کے بیٹے اور بخارا کی پیدائش ہیں۔ معز الدین سام کے زمانہ میں دہلی آئے تین برس تک ناگور کے قاضی رہے یکبارگی دل پر وارفتگی غالب ہوئی سب کچھ چھوڑ چھاڑ بغداد تشریف لے گئے۔ شیخ شہاب الدین سہروردی کے مرید ہوکر خلیفہ کہلائے وہیں خواجہ قطب الدین بختیار کاکی سے ملاقات و دوستی ہوگئی۔ حجاز کی سیر کرتے ہوئے پھر دہلی آئے۔ رمضان شریف کی پانچویں تاریخ ۶۴۳ھ کو کسی بیماری کے بغیر عالم بالا کو سدھارے اور اسی سرزمین میں حضرت کے پاس مدفون ہوئے۔ مؤلف فرہنگ مشرف بزیارت ہوا ہے۔

شیخ حمید الدین سوالی ناگوریؒ۔ آپ شیخ احمد کے بیٹے سعید بن زید بن عمر قریشی کی اولاد سے ہیں۔ آغازِ جوانی میں نہایت خوبصورت اور موہنی صورت تھے خدا تعالیٰ کی تلاش میں سب کو چھوڑ دیا۔ تزکیۂ نفس و ریاضت میں مشغول ہوکر خواجہ معین الدین چشتی کے مرید خاص ہوئے اور اعلیٰ درجہ پر پہنچے۔ خواجہ صاحب نے آپ کا نام سلطان التارکین رکھ دیا آپ اس خوشی میں ایسے مست ہوئے کہ ربیع الآخر کی ۲۹ تاریخ ۶۷۳ھ میں اس دنیا ہی سے چلدئے۔ سلطان غیاث الدین کا زمانہ تھا۔ موضع سوال میں پیدا اور ناگور میں آسودہ ہوئے۔

فاطمہ صائمہ۔ آپ بہت بڑی مرتاض و عارفۂ زمانہ تھیں۔ شیخ فرید الدین گنج شکر اور شیخ نجیب الدین کی دینی بہن تھیں۔ ۱۰ شعبان ۶۴۳ھ کو رحلت فرمائی۔

اول

آپ کا مزار پرانی دہلی میں ضیاء دروازے کے باہر نخاس کے قریب واقع ہے۔ آپ کی نسبت سلطان المشائخ نظام الدین اولیاء قدس سرہٗ لکھتے ہیں کہ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر فرمایا کرتے تھے۔ کہ اگر عورتوں کو خلافت جائز ہوتی تو میں فاطمہ صائمہ کو اپنا خلیفہ کرتا۔ حضرت سلطان جی کی خدمت کیا کرتی تھیں اور اپنے ہاتھ سے سوت کات کر خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے مزار کا غلاف بنایا تھا جو اب تک موجود ہے۔ اور عید و بقرعید کو چڑھایا جاتا ہے۔ آپ کی گزران سوت کاتنے پر تھی۔

ابا بکر طوسی حیدریؒ۔ پرانے قلعہ کے شیر منڈل کے قریب ایک اونچے ٹیلے پر رہا کرتے تھے اور شیخ جمال الدین ہانسوی و حضرت نظام الدین اولیاء اکثر آپ کی خانقاہ میں شریکِ مجلس ہوکر قوالی سنا کرتے تھے۔ دوسری ربیع [illegible]ھ نبوی میں وفات پائی۔ اور اسی ٹیلے پر دفن ہوئے جو اس وقت تک موجود ہے۔ اب مزار کے گرد نواب کلب علی خاں مرحوم والئے رامپور نے چار دیواری کھنچوا دی ہے مؤلف فرہنگ زیارتِ مزار سے مشرف ہوا ہے۔

شیخ شرف الدین بوعلی قلندر۔ آپ کے والد بزرگوار کا اسم گرامی شیخ فخر الدین اور والدہ ماجدہ کا نام بی بی حافظہ ہے۔ آپ کے بزرگ عراقی ہیں۔ آپکی کنیت ابوعلی قلندر اور سنہ پیدائش ۶۰۵ھ مرقوم ہے۔ کتاب شرف المناقب میں لکھا ہے۔ کہ جب شیخ شرف الدین ابوعلی قلندر پیدا ہوئے اُسکے تیسرے روز ایک مست و مدہوش چرم پوش درویش آپ کے دروازہ پر آیا۔ آپ کے والد نے اُسے سلام کیا اُسنے سلام کا جواب دیا اور فرمایا اے شیخ یہ لڑکا تمہیں مبارک ہو میں صرف اِسے دیکھنے آیا ہوں۔ آپ کے والد صاحب قلندر صاحب کو گود میں اُٹھا کر لائے۔ درویش نے اِس مولود مسعود کو دیکھتے ہی اُسکی نورانی پیشانی کو بوسہ دیا اور کہا کہ یہ لڑکا عاشقانِ خدا سے ہوگا۔ مگر تم ہرگز ہرگز یہ راز کسی پر ظاہر نہ کرنا۔ غرض حضرت نے پرورش پاکر مرتبۂ کمال یعنی اولیائے کرام حاصل کیا۔ آپ حضرت شمس تبریز و مولانائے روم کے معاصر تھے۔ حالتِ جذب میں اشعار بھی فرمایا کرتے تھے۔ آپ کا دیوان اور مثنوی کلماتِ توحید سے لبریز اب تک نظر افروزِ موحدانِ عالم ہے۔ ۱۰ رمضان المبارک ۷۲۴ھ میں بعد نماز مغرب آپ کا وصال ہوا۔ ۱۲۲ سال کی عمر پائی۔ قصبہ پانی پت میں سپردِ زمین ہوئے۔ اور بقول بعض کرنال میں۔ لیکن تحقیق غالب پانی پت ہے۔ کیونکہ محب اپنے محبوب سے جدائی پسند نہیں کرتا ہے۔ آپ محمد شاہ تغلق و سلطان علاؤ الدین خلجی کے زمانہ میں دہلی تشریف لائے ایک روز سلطان علاؤ الدین آپ کی زیارت کو آیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہمارے واسطے بھی ایک گنبد بنادو بادشاہ نے بدل و جان منظور کیا۔ اسی اثناء میں ایک خادم آیا اور عرض کی کہ مبارز خان آپ کے معتقد تھے

اوّل

کے پیٹ میں سخت درد ہے اور اُسکا یہاں تک غلبہ ہے کہ تابِ سخن نہیں ارشاد کیا کہ تیر نشانہ پر پہنچ گیا چلو اچھا ہُوا۔ چنانچہ دو گھڑی کے بعد مبارز خاں صاحب عاشقِ حقیقی کے دربار میں جا داخل ہُوئے۔ ماہِ جمادی الثانی ۷۲۴ھ آپ کا سنہ وفات ہے۔ قلندر صاحب نے سُلطان علاؤ الدین سے فرمایا کہ ہمارا گُنبد مبارز خاں کے مزارِ مُبارک کے بائیں ہونا چاہئے۔ تاکہ میرے وصال کے بعد جو شخص میرے مزار پر فاتحہ کے واسطے آئے اوّل اُس کا مبارز خاں کے مزار پر گُزر ہو اُسکی رُوح پر فتوح پر فاتحہ پڑھکر بعد میں میرے مزار پر درُود پڑھے۔ آپ وارستہ وار قلندرانہ زندگی بسر کرتے اور ہر وقت حالتِ جذب میں رہتے تھے۔ اپنی ایک تحریر میں خود راقم فرماتے ہیں کہ میں چالیس برس کی عُمر میں دہلی آیا۔ خواجہ قُطبُ الدین بختیار کاکی کی زیارت سے سعادت حاصل کی۔ مولانا وجیہ الدین پائلی۔ مولانا صدرُ الدین مولانا فخرُ الدین ناقلہ۔ مولانا ناصرُ الدین۔ مولانا معینُ الدین دولت آبادی۔ مولانا نجیبُ الدین سمرقندی۔ مولانا قطبُ الدین مکّی۔ مولانا احمد خراسانی وغیرہ عُلمائے موجودہ نے مجھے درس و فتوے کی اجازت دی۔ بیس برس تک مُفتی و عالم بنا رہا ناگاہ کششِ ایزدی اور جذبۂ سرمدی نے اپنی طرف کھینچ لیا۔ میں نے بھی تمام علمی کتابیں اور دانش ناموں کو یہ کہکر دریائے جمن میں ڈالدیا۔ ع

ایں دفترِ بے معنی غرقِ مئے ناب اولے

اور سب کچھ چھوڑ چھاڑ جدھر مُنہ اُٹھا اُدھر چلا گیا۔ حُسنِ اتفاق سے شمس تبریز اور اور مولانا جلالُ الدین رُومی سے جا ملا۔ مولانا صاحب نے جُبّہ و دستار اور بہت سی کتابیں عنایت فرمائیں۔ بندے نے اُن سب کو بھی اُن کے سامنے ہی دریائے وحدت میں ڈبو کر فنا فی اللہ کا رستہ بتایا اور آپ ہند میں واپس آکر پانی پت میں عزلت گزیں اور گوشہ نشین ہوگیا۔ مؤلفِ فرہنگ دو تین بار زیارتِ مزار سے مُشرّف ہُوا ہے۔

حضرت شیخ نظامُ الدین اولیاءؒ۔ آپ کا اسمِ مُبارک سیّد محمد بن سیّد احمد بن دانیال اور عُرف نظامُ الدین ہے۔ آپ کے بزرگ بخارا شریف سے تشریف لائے تھے جنکا سلسلۂ نسب اکثر مؤرّخین کے اتفاق سے امیرالمؤمنین حُسین ابنِ علی علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ ۲۷ صفر روزِ آخری شنبہ ۶۳۶ھ اور بقولِ بعض ۶۳۴ھ کو بعد ازطلوعِ آفتاب آپ نے اپنے رُوئے جہاں تاب سے اس تیرہ خاکدان کو بمقامِ قصبۂ بدایوں مُنوّر فرمایا۔ بعض مؤرّخوں نے آپ کے والد بزرگوار کا غزنی سے بدایوں میں تشریف لانا اور صفر ۶۳۴ھ ہجری میں وہیں متولّد ہونا تحریر کیا ہے۔ سنِ تمیز کو پہنچکر علومِ شرعی میں کمال مہارت اور تبحّر پیدا کیا

اوّل

یہاں تک کہ ہر ایک علمی مُباحثہ میں آپ ہی سب پر غالب رہنے لگے جس کے سبب سے نظام مُباحث و محفل شکن آپ کا لقب پڑ گیا۔ بیس برس کی عُمر میں مُعاملاتِ دُنیا سے دستکش ہوکر قصبۂ اجودھن عُرف پٹن واقع پنجاب میں پہنچے اور بقولِ بعض ۲۵ سال کی عُمر میں اوّل دہلی آئے یہاں علم تحصیل کیا اور شیخ نجیبُ الدین متوکل کی صحبت رہی پھر اجودھن جاکر حضرت شیخ فریدُ الدین گنج شکر کے مُرید ہوگئے۔ مُدّت تک حصُولِ خدمت سے فیض اُٹھایا۔ شعر و سخن کا بھی مذاق تھا۔ چنانچہ اپنے پیر کی شان میں یہ شعر کہکر اُنہیں نہایت خوش کیا۔ اور اپنے تئیں مُریدِ باخلاص ثابت کر دیا تھا ؎

از تو نتواند بُرد دل کس بآسانی مرا گر کشید اند کسے آخر تو میدانی مرا

طوطیِ ہند امیر خسرو دہلوی سے بھی ابتداء میں اُن کے مذاقِ سخن کے سبب ارتباط ہُوا تھا۔ حضرت شیخ فرید نے گنجِ گنجینۂ معرفت کی آپ کے حوالہ فرماکر ساکنانِ دہلی کی ہدایت اور رہنمُائی کے واسطے اسطرف روانہ فرمادیا۔ آپ کی ذات جامع الکمالات نے یہاں پہنچکر بہت سے طالبانِ معرفت کو فیض پہنچایا۔ آپکے مُریدوں میں سے شیخ نصیرُ الدین محمود چراغِ دہلی۔ حضرت امیر خسرو۔ شیخ علاؤ الحق۔ شیخ اخی سراج نے بنگالہ میں اور شیخ وجیہ الدین یوسف نے چندیری میں۔ مولانا غیاث نے دھار میں۔ مولانا مُغیث نے اُجّین میں۔ شیخ یعقوب و حسام نے گجرات میں۔ شیخ برہانُ الدین غریب شیخ منتجب و خواجہ حسن افسر تین بزرگوں نے دکن میں چراغِ معرفت روشن کیا۔ جب آپکا سنِ شریف ۹۰ برس بقولِ بعض ۹۱ سال کا ہُوا تو ۷۲۵ھ ہجری میں بیمار پڑے۔ آٹھ روز تک بول و براز بند رہا۔ اور آٹھویں روز خواجہ اقبال میر خانساماں کو فرمایا کہ جو کچھ اسباب نقود وغیرہ موجود ہے حاضر کرو تاکہ میں اُسے تقسیم کردُوں۔ عرض کی کہ فتوح کا اسباب آتا ہے دوسرے روز تک نہیں رہتا۔ مگر کئی ہزار من غلّہ موجود ہے۔ جو اخراجاتِ لنگر میں ہر روز صرف کیا جاتا ہے۔ فرمایا کُل غلّہ نکال کر مستحقوں کو تقسیم کردو۔ تقریباً چار ماہ چند روز علیل رہکر ۱۸ ربیع الآخر ۷۲۵ھ کو نہایت شانِ محبوبیت کے ساتھ رہگرائے عالمِ بقا ہُوئے موضع غیاث پور جوار دہلی میں دفن کئے گئے۔ تحفۃ الابرار میں لکھا ہے کہ جسوقت آپ کا جنازہ چلا تو قوّال حضرت سعدی علیہ الرحمۃ کی یہ غزل گارہے تھے ؎

سروِ سیمینا بصحرا مے روی نیک بدعہدی کہ بے ما مے روی

کس بایں شوخی و رعنائی و دلت خود تماشائی یا بجز آسے روی

جسوقت اس شعر پر پہنچے ؎

اے تماشا گاہِ عالم روئے تو تو کجا بہرِ تماشا مے روی

اوّل

فقرۂ سماع نے حضرت سُلطانُ المشایخ پر غلبہ کیا۔ ہاتھ جنازے سے اُٹھائے اور چاہا کہ حرکت میں آویں۔ حضرت شیخ رکنُ الدّین ابُوالفتح نے اِمتناعِ سماع فرمایا۔ اور آپ نے ہاتھ نیچے کر لئے۔ بعض کتب میں درج ہے کہ جب آپ نے ہاتھ جنازے سے اُٹھایا اور متحرک ہونے لگے تو حضرت شیخ نصیرُالدّین محمود چراغ دہلی نے یہ کیفیت دیکھتے ہی فرمایا "شیخا! باش کہ قدمِ سیّد درمیان است" پس وُہ ہاتھ ٹھہر گیا۔ امامتِ نمازِ جنازہ شیخ رُکنُ الدّین ابُوالفتح نے ادا کی۔ بندہ مؤلّفِ فرہنگ برسوں آپ کے مزار کے زیرِ سایہ رہا ہے۔

شیخ عبدُالواحد نصیرُالدّین محمود چراغ دہلیؒ۔ قطبِ اِرشاد و چراغ دہلی آپ کے دو لقب ہیں۔ آپ شیخ یحییٰ اَودھی کے فرزندِ رشید شیخ عبدُاللطیف یزدی کے پوتے ہیں۔ آپ کے جدِّ امجد مُلکِ خُراسان سے لاہور پہنچے۔ وہیں قطبِ اِرشاد کے والد بزرگوار شیخ یحییٰ پیدا ہُوئے وہ لاہور سے ترکِ سکونت اختیار فرما کر اَودھ میں آ رہے۔ اِسی جگہ خُدا تعالیٰ نے قیامت تک روشن رہنے والا چراغ دہلی عطا فرمایا۔ جس نے ۲۵ سال کی عمر میں تمام علُومِ مُروّجہ سے فراغت حاصل کر کے تجرید اختیار کی۔ اور چالیس برس کی عمر میں دہلی پہنچکر حضرت سُلطانُ المشایخ کا صدقِ ارادت سے دامن پکڑا۔ یہاں تک کہ دستارِ خلافت آپ ہی کے سرِ مُبارک پر باندھی گئی ۳۴ برس تک شاہجہان آباد سے ۲ کوس کے فاصلہ پر جانبِ جنُوب سجادہ نشین رہکر ۱۸ رمضانُ المُبارک شبِ جمعہ ۷۵۷ھ کو بعہدِ جلالُ الدّین فیروز شاہ خلجی نقلِ مکان فرمایا۔ سوادِ دہلی میں مدفون ہُوئے۔ چُنانچہ وہاں جو بستی آباد ہے وہ اِسی نام سے مشہور ہے۔ سُلطان فیروز شاہ کو آپ سے بہت بڑا اعتقاد تھا۔ اُس نے آپ کی درگاہ کا گنبد آپ کی عینِ حیات ۷۵۳ھ ہجری میں بنوا دیا تھا۔ چُنانچہ آج تک اِسی میں آسُودہ ہیں۔ مؤلّفِ فرہنگ کئی بار زیارتِ مزار سے مُشرّف ہُوا ہے۔ چراغ دہلی لقب ہونے کی وجہ یہ ہے کہ حضرت عبدُاللہ یافعی نے حضرت مخدُوم جہانیانِ جہاں گشت سے طوافِ کعبہ میں دریافت فرمایا تھا کہ دِلّی میں اب کون بزرگ ہے۔ مخدُوم صاحب نے جواب دیا کہ اِس زمانہ میں شیخ نصیرُالدّین محمود سے دِلّی کا چراغ روشن ہے۔ پس جب سے آپ کا لقب روشن چراغ دہلی پڑ گیا۔

سیّد محمود بحارؒ۔ آپ کا لقب محیُ العظام یا راجہ ہاڑ گوڑ ہے۔ آپ مقبُولانِ بارگاہِ الٰہی میں سے بہت بڑے فاضلِ اجل گُزرے ہیں۔ چُنانچہ اِسی وجہ سے بحار کے لقب سے مشہور ہُوئے آپ کی معلُومات اِس قدر وسیع تھی کہ بحرُالعلوم آپ کا ایک ادنیٰ لقب ہو سکتا ہے۔ ثمرۃُ الواصلین و خوارق میں مسطُور

اوّل

ہے کہ سیّد ممدوح سیّد ناصرُالدّین سوئی پتی کی اولاد سے ہیں۔ جن کا نسب اِمام جعفر صادق علیہ السّلام تک پہنچتا ہے۔ آپ کی وفات ۱۰ صفر ۸۴۹ھ اور بقولِ بعض ۸۴۸ھ میں واقع ہُوئی۔ آپ کا مزار بارہ پُلے کے قریب شاہجہان آباد سے چار کوس کے فاصلہ پر جانبِ جنُوب اوکھلے کے راستہ میں آتا ہے۔

راجہ ہاڑ گوڑ یا محیُ العظام کہنے کی وجہ یہ ہے کہ کوئی بُڑھیا آپ کی خدمت میں اِس اُمّید پر حاضر ہُوا کرتی تھی کہ میرا لڑکا سفر سے زندہ و سلامت آ جائے وُہ بالکل مفقودُ الخبر تھا آپ کو بذریعۂ کشف معلُوم ہُوا کہ وُہ فلاں جگہ مر گیا ہے اور وہیں اُسکی ہڈیاں پڑی ہیں۔ پس آپ نے توجّہ فرما کر خُدا کے حُکم سے اُن ہڈیوں کو زندہ کر کے اُسکی ماں کے حوالہ کر دیا۔ پس جب سے محیُ العظام آپ کا لقب ہو گیا مؤلّفِ فرہنگ کئی بار آپ کے مزارِ پُر انوار پر حاضر ہُوا ہے۔

مخدُوم جہانیانؒ۔ جنکا نام سیّد جلالُ الدّین حُسین ابن سیّد احمد کبیر ہے جنکا سلسلۂ نسب سیّد جعفر مرتضیٰ بن اِمام علی نقی علیہ السّلام تک پہنچتا ہے۔ ہندوستان کے مُسلمان آپ کی فاتحہ رجب کے مہینہ میں پُلاؤ زردے کھیر لڈو ٹکسکے کے کُونڈوں پر دلاتے ہیں اور اِس نیاز کو سیّد جلال بخاری کے نام سے موسُوم کرتے ہیں۔

اوّل آپ نے شیخ رکنُ الدّین ابُوالفتح بن شیخ صدرُالدّین بن شیخ بہاؤُالدّین زکریا مُلتانی سے تعلیم و تربیت پائی اور خاندان سہروردیہ کا خرقۂ خلافت حاصل کیا۔ اِس کے بعد روضۂ منوّرہ حضرتِ سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی طرف متوجّہ ہُوئے۔ جب روضۂ مُبارک پر پہنچے تو فرمایا "السّلام علیک یا جدّی" روضۂ مقدّس سے جواب آیا "علیک السّلام یا ولدی" بعد ازاں دیگر بزرگوں کی زیارت سے مُشرّف ہونا شروع کیا۔ بہت سے صُوفیائے کرام سے ملے۔ امام یافعی قطبِ مکّہ کو دیکھا۔ چودہ خانوادوں کے تمام مشایخ اور اہلِ تن و اہلِ من سے مُلاقات کی۔ اخیر میں شیخ نصیرُالدّین چراغ دہلی کی خدمت میں حاضر ہو کر خاندانِ چشت کا خرقہ پہنا اور انواعِ نعمت سے بہرہ مند ہُوئے۔ آپ کی پیدایش عین شبِ برات یعنی ۱۴ ماہ شعبان ۷۰۷ھ کو واقع ہُوئی۔ دسویں ذی الحجہ یوم چہار شنبہ ۷۸۵ھ ہجری نبوی میں جبکہ فیروز شاہ بادشاہ دہلی کا اخیر زمانہ تھا۔ ۷۸ برس دُنیا کی ہوا کھا کر راہیِ دارالبقا ہُوئے۔ قصبۂ اوچھ واقع مُلتان میں دفن کئے گئے اور بقولِ بعض ۷۰ سال کی عمر پائی۔ جہاں گشت لوگوں نے اپنی طرف سے مشہور کر دیا ہے۔ اصل میں مخدُوم جہانیان آپ کا لقب ہے۔ کسی تاریخ میں بھی جہاں گشت نظر سے نہیں گزرا۔ رسُولِ مقبُول کا قدمِ مبارک آپ ہی لائے ہیں۔ جسکی وجہ یہ ہے کہ سُلطان فیروز شاہ بھی میاں رجب برادر زادہ

اول

سُلطان غیاث الدّین تغلق نے ایک روز سیّد مخدوم جہانیاں کی خدمت میں حاضر ہوکر نہایت شوق و تمنّا سے عرض کیا کہ حضرت چونکہ حج کعبہ کو تشریف لے جاتے ہیں کیا اچھا ہو جو مدینہ منوّرہ سے کوئی ایسا تبرک اپنے ہمراہ لائیں جس سے یہاں کے باشندے سعادت دارین حاصل کرتے رہیں۔ چنانچہ سیّد مخدوم نے مدینہ منورہ میں پہنچکر جناب خیرالانام کے حضور میں بادشاہ مذکور کی التجا ظاہر فرمائی اور حضورِ اقدس کی اجازت سے نقشِ قدم مبارک مع تھوڑے سے تبرکات لے کر دہلی پہنچے۔ جس وقت بادشاہ کو خبر پہنچی فوراً پا پیادہ روانہ ہوکر قدمِ مبارک سر پر رکھ نہایت تعظیم و تکریم سے داخلِ شہر ہوا۔ اور اس عزت و حرمت سے اپنے پاس رکھا کہ وہ سرسے کم نہ تھی چونکہ اُس کا پیارا بیٹا فتح خاں اُس کے سامنے مرگیا۔ اس سبب سے ازراہ فرط محبت بادشاہ نے اس قدم مبارک کو اُس کی قبر کے تعویذ پر نصب کرکے اوپر سے حوض بنوا دیا اور آپ کو مقبرہ فیروز شاہ میں دفن کیا۔ چونکہ فتح خاں کی قبر پر قدم مبارک نصب تھا اس وجہ سے وہ مقام قدم شریف کے نام سے مشہور ہوگیا۔ ہرسال ربیع الاوّل کی بارہویں تک وہاں بارہ وفات کا میلہ ہوتا ہے۔ ملنگ دھمال کرتے اور ہزاروں درویش دُور دُور سے آتے ہیں۔ اگرچہ میلہ بسنت کا بھی اس جگہ ہوتا ہے۔ لیکن اُس میں فقرا کا اجتماع اور یہ خاص رونق نہیں پائی جاتی۔ جس زمانہ میں فیروز شاہ ہند کا بادشاہ تھا امیر تیمور سمرقند و بخارا میں راج کر رہا تھا۔

سیّد محمد گیسو دراز بندہ نواز سیّد یوسف الحسینی الدہلوی شیخ نصیر الدّین محمود چراغ دہلی کے مُرید و خلیفہ تھے۔ صوری و معنوی علم سے بہرہ یاب ہوکر اپنے پیرو مُرشد کے ارشاد بموجب دہلی سے دکن چلے گئے۔ اور وہاں جاکر اپنا فیضِ عرفاں جاری کیا۔ چوتھی رجب [illegible]ھ میں بمقام دہلی پیدا ہوئے۔ اور [illegible]ھ میں بزمانۂ سلطنتِ فیروز شاہ بن غیاث الدّین ایک سو پانچ برس کی عمر پاکر راہیِ مُلکِ بقا ہوئے۔ قبر گُلبرگہ شریف علاقہ حضور نظام میں آپ کی خوابگاہ ہے۔ بندہ مؤلف فرہنگ آصفیہ بھی آپکے مزار کی زیارت سے [illegible]ھ میں مُشرّف ہوا ہے۔

شاہ بدیع الدّین مدار[1] ابن شیخ معین الدّین سیّد علی حلبی۔ مُرید شیخ محمد طیفوری بسطامی آپ کا مزار مکن پور میں ہے اور چلّہ اجمیر شریف میں کہتے ہیں کہ آپ حسب ارشادِ خواجہ معین الدّین چشتی مکن پور تشریف لے گئے تھے۔ ۱۰ جمادی الاوّل کو آپ کا عُرس اور چھڑیوں کا میلہ ہوتا ہے کثرت سے خلق جاتی ہے۔ ہندوستان کی عورتیں آپ کو بہت مانتی ہیں۔ یہاں تک کہ اِس مہینہ کا نام ہی مدار کا چاند رکھ دیا۔ مدار ڈاڑھ اور جلالی فقیر اس عُرس میں کثرت سے شریک ہوتے ہیں۔ عوام نذریں چڑھاتے منّتیں مانتے اور بڑھاتے ہیں۔ دہلی میں بھی قلعہ کے نیچے آپ کی چھڑیاں چار گھڑی دن رہے کھڑی ہوتی اور چھپکلیاں۔ مدار کے گیت گا گاکر نشان لیتے ہیں۔ آپ کے حالات میں لکھا ہے کہ آپ کے کپڑے کبھی میلے نہ ہوتے اور آپ کبھی خلق کی طرف رجوع نہ کرتے سب سے متنفر اور گریزاں رہتے تھے۔ ہاں ہر ایک دوشنبہ کو آپ کی خلوت گاہ کا دروازہ کھلتا اور حاجتمند اپنی حاجتیں بیان کرنے جمع ہوجاتے آپ کا قاعدہ تھا کہ جب سب لوگ آچکتے تو ایک داستان چھیڑتے اُس میں ہر ایک کا سوال اور اُسکی التجا کا جواب ملجاتا جو شخص اپنے سوال کا جواب سُنتا تعریف کرتا ہوا رخصت ہوجاتا۔ غرض آپ کے عجیب عجیب کرشمے مشہور ہیں مداریہ فرقہ آپ ہی سے نکلا ہے۔ قاضی شہاب الدّین جو سُلطان ابراہیم شرقی کے ہم عہد تھے۔ آپ بے اُلجھے اور ہمیشہ نمک کی کھاتے۔ آپ [illegible]ھ میں پیدا ہوئے اور ایک سو چھبیس برس زندہ رہکر ۱۷ جمادی الاوّل [illegible]ھ کو رہگرائے مُلکِ جاودانی ہوگئے۔ ایک رسالہ میں نظر سے گزرا کہ یکم شوال [illegible]ھ کو عالم خفا سے عالم ظہور میں آئے اور چار سو برس کی عمر پائی۔ حبسِ دم اکثر کیا کرتے۔ حذیفہ شامی سے تحصیلِ علوم فرمائی۔ کئی بار حج کیا اور مدینہ گئے۔ امام جعفر صادق سے سلسلۂ نسب ملتا ہے نام بدیع الدّین لقب قطب المدار عرف شاہ مدار کنیت ابو تراب ہے۔ قطب مدار ولایت کا ایک اعلیٰ مرتبہ اور جلیل القدر منصب ہے۔ جس وقت رسول مقبول کے مزار پر پہنچے السلام علیک کی آواز آئی مرحبا و حبذا کا مژدہ سُنا۔

شیخ عبد القدوس گنگوہی بن شیخ اسماعیل بن شیخ صفی الدّین حنفی۔ شیخ صاحب بعد تکمیل علوم متداولہ [illegible] ہجری میں بعہد ابتدائے سُلطان سکندر بن سلطان بہلول لودھی مع اہل و عیال ردولی سے قصبۂ شاہ آباد میں چلے آئے۔ اسکے بعد جب بابر شاہ نے [illegible]ھ میں ہند پر فوج کشی کرکے سُلطان ابراہیم بن سُلطان سکندر کو بمقام پانی پت شکست دی اور اُسکی فوج نے شاہ آباد کو تاخت و تاراج کردیا تو آپ وہاں سے گنگوہ میں آکر متوطن ہوئے اور یہاں آکر اور بھی شہرت پائی آپ کے چند خلفا صاحبِ تصرفات ہوئے۔

[1] بکتاب مدار اعظم میں آپ کی پیدائش [illegible] ہجری دوشنبہ و وصال [illegible]ھ درج ہے۔ مگر ہم نے اُسی سنہ کو جو ہم نے لکھا ہے۔ زیادہ معتبر سمجھا صاحب مدار اعظم فرماتے ہیں کہ شاہ مدار صاحب شہر حلب واقع توابع شام میں یکم شوال [illegible]ھ کو بوقتِ صبح صادق پیدا ہوئے بعض حضرات نے آپ کی ولادت [illegible]ھ اور بعض نے [illegible]ھ ارقام فرمائی ہے۔ مگر میرے نزدیک وہ ہی قول صحیح ہے جو پہلے لکھا گیا۔

[1] یہ قصبہ تحصیل بلہور ضلع سہارنپور میں واقع ہے۔

لعل

میراں سید محمد جونپوری۔ آپ مہدوی فرقہ کے سرچشمہ اور مہدی آخرالزّماں و امام موعود کے لقب سے فرقہ مذکور میں نامی گرامی ہیں۔ یہ بزرگ حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ کی بارھویں پشت میں میر سید عبداللہ عرف بڈھا صاحب متوطنِ جونپور کے صلب اور بی بی آمنہ کے پیٹ سے ۸۴۷ھ میں بمقام جونپور متولد ہوئے۔ ابتدائی تعلیم پانچ برس کی عمر میں شیخ دانیال نامی شیخ وقت سے پائی سات برس کے سن میں حافظِ قرآن ہو کر بارہ برس تک علم ادب و کتبِ متداولہ سے فارغ التحصیل ہو گئے۔ مسائلِ علمیہ کی مُوشگافی اور نکتہ چینی میں وہ دلیری اور بے باکی اختیار کی کہ آپ کے اُستاد نے آپ کا نام ہی اسدُ العلیٰ رکھدیا اس عمر میں خضر علیہ السّلام سے ذکرِ خفی و پاس انفاس کی تعلیم باجازت رُوحانی سرورِ کائنات کھوکری نامی مسجد میں حاصل کی۔ شیخ الوقت شیخ دانیال صاحب نے اس تلقین اور مہدویت کی تصدیق فرمائی۔ سُلطان حُسین شرقی بادشاہِ جونپور آپ کا معتقد ہُوا۔ جسوقت سُلطان حُسین مُلک گوڑ پر چڑھکر گیا تو آپ بھی ڈیڑھ ہزار بیراگی لے کر دلپت راؤ کے مقابلہ پر جا ڈٹے اور جب سُلطان مذکور کی فوج سے آثارِ شکست نمایاں ہونے لگے تو آپ نے بہادرانہ حملہ کر کے دُشمن کو پسپا کر دیا کہتے ہیں دلپت راؤ کسی دیوی کا نہایت معتقد تھا۔ جسوقت آپ نے اپنی تلوار سے اُسکے دل کے دو ٹکڑے کئے۔ اُس کے دل پر دیوی کی صُورت کا نقش جما ہُوا پایا یہ کیفیت دیکھکر آپ پر جذبہ کی حالت طاری ہُوئی اور کہا کہ جب تصوّرِ باطل کی یہ حالت ہے تو رجوع الی اللہ سے کیا کچھ نہ ہوگا۔ اِسکے بعد پانچ برس کبھی حالتِ صحو و ہوشیاری، کبھی سکر رہا۔ اسی اثناء میں دانا پور چلے گئے۔ اسوقت آپکے ساتھ آپ کی بیوی اور بڑے صاحبزادے میراں سید محمود و شیخ بھیک کے سوا اور کوئی دوسرا نہ تھا۔ یہیں مہدویت کا الہام ہُوا۔ یہاں سے آپ چندیری وہاں سے مانڈا گڑھ دارالامارتِ مالوہ میں چلے آئے۔ اِسجگہ سُلطان غیاث الدّین خلجی بادشاہِ مالوہ نے آپ سے بیعت کی۔ سُلطان محمود کلاں گجراتی بھی آپ کا نہایت مدّاح تھا چونکہ لوگ اِس بات سے حسد کرنے اور جلنے لگے لہٰذا آپ نے ملک مالوہ اور گجرات میں رہنا مناسب نہ جانا۔ یہاں سے ایران کا ارادہ کر کے چلدئے مگر فرہ واقع خراسان میں پہنچکر ۶۳ برس کی عمر میں ۱۴ ذی قعدہ ۹۱۰ھ کو رہگرائے مُلکِ جاوید ہُوئے اور وہیں کی سرزمین میں آسُودہ کئے گئے۔ فرقۂ مہدوی کے عقائد کا مدار امورِ ذیل پر ہے۔ مذہبِ مہدوی کا معتقد ہونا۔ مہدی پر دل سے توبہ کرنا۔ بغیر ازیں بہ احسن عمل کرنا۔ ذکرِ دوام۔ عبادتِ الٰہی۔ منع سوال۔ ترکِ احتیاج ضروریات سے جو کچھ بچے اُسکی خیرات۔ آئندہ کے واسطے جمع دولت سے احتراز۔ دُنیوی

اول

حیثیّت سے گوشۂ عُزلت کو چھوڑ کر باہر نہ جانا وغیرہ۔ شمس العلماء مولوی محمد حُسین صاحب آزاد دربارِ اکبری میں لکھتے ہیں۔ کہ آپ حنفی المذہب تھے اور جونپور کے رہنے والے تھے۔ خلفشارِ جونپور میں اِن کو آواز آئی کہ تُو مہدی ہے۔ اِس بناء پر مہدویت کا دعوٰی کیا اور جونپور کی تباہی کو آثارِ قیامت سمجھا۔ جو نئی بات دیکھتے اُسی کو قُربِ قیامت کی علامت سمجھتے۔ اکثر ضعیفُ الاعتقاد جاہل اُن کے گرد جمع ہو گئے تو ہمتیوں نے مخالفت کی جس کے سبب جونپور سے تنگ آکر گجرات کا رستہ لیا سُلطان محمد گجراتی اِن کا معتقد ہو گیا۔ وہاں بھی لوگوں کی مخالفت نے چین نہ لینے دیا۔ عربستان کی سیّاحی کی حرمین شریفین کی زیارت سے فرصت پاکر ایران میں آٹھہرے۔ اِن کی خدمت میں لوگوں کا ہجوم دیکھکر اسماعیل نہایت سختی سے مانع آیا۔ یہ ایران سے فوراً چلے آئے۔ مگر مُدّتوں اِن کا اثر باقی رہا۔ ۹۱۱ھ میں فرہ میں آکر ہمیشہ کیواسطے سو گئے مگر قبر پرستوں نے قبر کو بھی نہ چھوڑا۔

شیخ سلیم چشتیؒ۔ ایک بہت بڑے ولی اللہ صاحبِ جذب صاحبِ کشف و کرامت فتحپور سیکری مضافاتِ اکبرآباد میں بزمانۂ جلال الدّین اکبر بادشاہِ ہند گذرے ہیں۔ شہزادہ سلیم جو بعد نورُ الدّین جہانگیر کے نام سے تختِ سلطنت پر بیٹھا آپ ہی کی دُعا و پیشین گوئی سے پیدا ہُوا۔ اِسوجہ سے حسبِ ارشادِ شیخ صاحب اِسکا نام سُلطان سلیم رکھا گیا۔ اکبر بادشاہ نے بخیالِ تعظیم کبھی جہانگیر کو سلیم کہکر نہیں پکارا۔ جب کہا شیخو بابا کہا۔ بادشاہ کو آپ سے نہایت ہی اعتقاد تھا۔ چنانچہ جب شہزادے کے پیدا ہونے کا زمانہ قریب آیا تو اُسکی والدہ ماجدہ کو شیخ صاحب کے مکان پر بھیجدیا اور وہیں شہزادہ سلیم نے ۹۷۷ھ ہجری میں راجہ بہاڑ مل کی دُخترِ نیک اختر کے بطن سے عالمِ وجود میں قدم رکھا۔ یہ بُزرگ قصبۂ سیکری میں رہا کرتے تھے۔ چنانچہ شیخ کے اشارہ سے وہاں شاہانہ محل تعمیر ہُوئے۔ چونکہ انہیں ایام میں بادشاہ نے چتوڑ کو فتح کیا تھا۔ لہٰذا قصبۂ سیکری کا فتحپور سیکری نام ہو کر شاہی دارالسلطنت قرار پایا۔ ابوالفضل وغیرہ اُمرائے شاہی کے مکانات اب تک موجود ہیں شیخ سلیم چشتی کا انتقال ۹۷۹ھ میں ہُوا۔ وہیں دفن کئے گئے۔ آپ کی اولادِ امجاد میں سے ابھی تک لوگ موجود ہیں چنانچہ ہماری دہلی میں مولانا محمد رفاقت الدّین و میاں عبدالصمد صاحب آپ کے پوتوں پڑپوتوں اور مولانا فخرالدّین چشتی کے نواسوں میں نہایت با اوقات نیک مزاج بزرگوار ہیں۔ کیوں نہو جنکی ددھیال ایسی اور ننھیال ایسی کہ سُلطانِ وقت آپ کے درِ دولت پر آنیہیں اپنا فخر سمجھا کرتے تھے۔

حضرت سید محمد غوث گوالیاری عرف شیخ محمد غوثؒ۔ درحقیقت آپ اپنے وقت کے غوث اور ہمایوں بادشاہ کے پیر و مُرشد تھے۔ اگر آپ نو

سید الاولیا کہیں تو بجا اور سید الاتقیا کہیں تو روا ہے آپ سے بہت لوگوں کو فیض پہنچا ہے۔ چونکہ آپ کے پاس کثرت سے طالبانِ الٰہی مرید و معتقد جمع رہتے تھے اور آپ کی زبان ہلانے میں بادشاہ آپ کا حکم بجا لاتا تھا۔ آپ نے اپنے نام پر ایک بڑا قصبہ غوث پورہ جسے نصف شہر کہنا چاہیے۔ ابتدائے سلطنتِ اکبری میں تعمیر کرایا۔ جیسی ہمایوں کو آپ کے ساتھ ارادت تھی ویسی ہی اکبر کو عقیدت۔ اکبر اکثر اپنے پاس بلا کر رکھا کرتا تھا یہاں تک کہ آپ کا وصال بھی ۹۷۰ھ میں اکبر آباد ہی میں ہوا۔ لیکن حسبِ وصیت غوث پورہ واقع گوالیار میں لاکر دفن کئے گئے۔ آپ کے مزار کا گنبد نہایت بلند بنا ہوا ہے۔ جس کے اندر جالیدار احاطہ میں قبر ہے آپ کے مزار پر ہر سال چکیٹی کا میلہ ہوتا ہے۔ اور اکثر لوگ گنبد پر چکھیاں اچھال اچھال کر اپنا زور دکھاتے ہیں۔ آپ کے زمانہ کا یہ واقعہ بہت مشہور ہے کہ خواجہ خانون اور آپ باوجودیکہ ہمعصر و ہموطن تھے کبھی ایک دوسرے سے اپنی زندگی میں نہ ملے، ہاں روحانی ملاقات ہوتی رہتی تھی۔ جس وقت حضرت خواجہ خانون کی رحلت کا وقت قریب آیا تو آپ نے اپنے بیٹے شیخ محی الدین کو بلا کر فرمایا کہ بیٹا جب تک شیخ محمد غوث تشریف نہ لائیں تجہیز و تکفین نہ کرنا۔ یہ کہکر جہان سے رخصت ہوئے۔ شیخ محمد غوث کو از خود خبر ہو گئی آنے کی فکر میں تھے۔ کہ شیخ محی الدین بن خواجہ خانون شیخ صاحب کے پاس روتے ہوئے آئے حضرت نے دیکھتے ہی ارشاد کیا "آفرین باد خوش آمدی و وصیتِ پدر بجا آوردی" یعنی شاباش خوب آئے اور اپنے باپ کی وصیت بجا لائے۔ پس آپ ساتھ ہوئے جنازہ کے پاس آکر فرمایا سلام علیکم۔ گو بباعث پردۂ شریعت جنازے سے کچھ آواز نہ آئی۔ مگر ایک بالائی آواز وعلیکم السلام سنائی دی۔ آپ تھوڑی دیر تک بیٹھے رہے اور حسبِ وصیت تدفین و تکفین کرکے واپس چلے گئے۔ مولوی محمد حسین صاحب آزاد دربار اکبری میں شیخ محمد غوث گوالیاری کی نسبت اس طرح تحریر فرماتے ہیں کہ آپ شیخ ظہور اور حاجی حضور عرف حاجی حمید کے مرید تھے۔ آپ کا سلسلہ شطاریہ تھا جو بایزید بسطامی سے منسوب ہے۔ کوہ چنار کے دامن اور جنگل میں بناسپتی کھا کھا کر بارہ برس تک یادِ الٰہی کرتے رہے ایک غار میں بیٹھے رہتے اور سخت ریاضتیں کرتے چنانچہ غارِ مذکور مدتوں شیخ کی ریاضت گاہ کا ایک متبرک نمونہ بنا رہا تسخیرِ کواکب۔ دعوتِ اسماء عمل و اعمال اور ان کے دیگر تصنیفات بہت مشہور ہیں۔ انہیں یہ کمال اپنے بڑے بھائی شیخ پھول سے حاصل ہوئے تھے۔ ان کی صحبت خدا اور رسول کے ذکر سے خالی نہ رہتی تھی۔ ہندستان کے خاص و عام دلی ارادت رکھتے تھے بعض اوقات بادشاہوں کو بھی اپنے ڈیوڑھی

کاملوں میں ان کی طرف رجوع کرنی پڑتی تھی۔ ہمایوں بادشاہ کو ان دونوں بھائیوں سے نہایت اعتقاد تھا۔ اور شیخ کو اس بات کا کمال فخر ہے گجرات و دکن میں شیخ کی ہدایت و ارشاد کا بازار گرم رہا اور جلال الدین اکبر نے بھی اوّل اوّل ان کی عزت اور توقیر فرمائی۔ آپ کو فقر کے ساتھ دنیوی جاہ و جلال کا بھی از حد شوق تھا جسے دیکھتے تسلیم کو اٹھ کھڑے ہوتے۔ غرض ۹۷۰ھ میں اسّی برس کی عمر پا کر آگرہ میں انتقال فرمایا اور گوالیار میں دفن ہوئے۔ جواہر خمسہ یعنی رسالۂ اعمال اور دعوتِ اسما آپ ہی کی تصنیفات سے ہیں۔ جسے فقرائے صوفیہ اور عاملوں کا دستور العمل خیال کیا جاتا ہے۔ ان کے بعد شیخ ضیاء الدین ان کے فرزند رشید سجادہ نشین ہوئے اس مؤلف فرہنگ نے بھی آپ کے مزار پر انوار کی ۱۸۹۶ء میں زیارت کی ہے گو چکیٹی کا میلہ دیکھنا نصیب نہ ہوا۔

خواجہ احمد مجدد الف ثانیؒ۔ آپ کے والد بزرگوار کا نام شیخ عبدالاحد تھا۔ آپ خواجہ باقی باللہ کے خاص مرید اور خلیفہ تھے اور آپ کے والد ماجد کو شیخ عبدالقدوس گنگوہی سے ارادت۔ مجدد صاحب ۹۷۱ھ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۱۰۳۴ھ میں انتقال فرمایا۔

مادھو لال حسینؒ۔ ایک نومسلم سالک مجذوب درویش کا نام ہے۔ جو اکبری عہد میں بمقام لاہور سکونت پذیر رہتے۔ ذات کے پارچہ باف تھے۔ ان کے بزرگوں میں سے کلس رائے ہندو نے ہمایوں کے عہد میں مذہب اسلام قبول کیا تھا۔ آپ اس کلس رائے کے پوتے حسین نامی تھے۔ آپ شیخ بہلول قادری کے مرید ہوئے۔ لاہور کے اہلِ اسلام میں آپ کی بہت سی کرامتیں مشہور ہیں۔ بلکہ پیر محمد ایک مصنف نے حقیقۃ الفقرا ایک منظوم کتاب آپ کے حالات میں لکھی ہے۔ جس میں آپ کے چشم دید تصرفات کا ثبوت دیا ہے چونکہ آپ سرخ پوش یعنی انگارا شاہ بنے رہتے تھے اس سبب سے لال حسین آپ کا خطاب اور لقب پڑ گیا۔

مادھو ایک نہایت شکیل و جمیل کسی برہمن باشندۂ شاہدرہ کا لڑکا تھا۔ آپ اسے نظرِ محبت سے دیکھتے اور نہایت عزیز رکھتے تھے۔ اسے بھی یہاں تک الفت ہوئی کہ وہ آبائی مذہب کو چھوڑ چھاڑ یادِ الٰہی میں آپ کا مرید ہو گیا لال حسین نے ۱۰۰۸ھ ہجری میں وفات پائی اور شاہدرہ کے پاس مدفون ہوئے۔ ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ دریائے راوی آپ کے قدم لینے پر متوجہ ہوا۔ یہاں تک کہ مزارِ مبارک کے لب لگ گیا۔ مادھو کو یہ بات گوارا نہ ہوئی کہ میرے پیر کا مزار دریا کی نذر ہو جائے۔ وہ ان کا تابوت اکھڑ لیا

تو اُس صندوق کو جہاں اب مزار ہے دفن کر دیا۔ آپ بھی ۱۰۰۸ھ ہجری میں اپنے
پیر و مرشد کی طرح سے جا ملے اور وہیں رکھا گیا۔ یہ خانقاہ موضع باغبانپورہ
کے قریب شالامار باغ کے راستہ میں واقع ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ نے اِسکی زیارت
کی ہے سال میں دو بار آپ کے مزار پر نہایت دھوم دھام سے میلہ ہوتا اور بہت
روشنی کی جاتی ہے۔ اِس میں ہندو مسلمان سب شریک ہوتے ہیں۔ ایک میلہ
بسنت کے روز ہوتا ہے۔ جس میں مہاراجہ رنجیت سنگھ شیرِ پنجاب بھی خود شریک
میلہ ہو کر دربار فرمایا کرتے تھے وُہ دوسرا چراغوں کا میلہ کہلاتا ہے۔ یہ میلہ موسمِ
بہار کے اخیر ماہ مارچ میں ہُوا کرتا ہے۔ اِس سے پیشتر یکم رجب کو ہُوا کرتا تھا۔

خواجہ باقی باللہؒ۔ سیّد رضی الدین خواجہ باقی باللہ نقشبندیہ خاندان
کے ایک مشہور و معروف عارف باللہ بزرگوار ہیں۔ آپ کے والد ماجد کا نام نامی
قاضی عبدالسلام تھا۔ آپ بمقام شہر کابل ۹۷۱ھ ہجری میں پیدا ہوئے۔ ۲۵ر
جمادی الثانی ۱۰۱۲ھ ہجری میں ۴۱ برس کی عمر پاکر راہیِ مُلکِ بقا ہوگئے
آپ کا مزار پُر انوار دہلی میں فراشخانہ کی کھڑکی کے باہر قدم شریف کے راستہ میں
واقع ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ زیارتِ مزار سے مُشرّف ہُوا ہے ۔

میاں میر بالا پیر لاہوریؒ۔ آپ کا اسمِ مبارک شیخ محمد میر عرف
میاں میر بالا پیر ہے۔ آپ خاندانِ قادریہ کے سلسلے میں مُرید اور حضرت شیخ
سیستانی کے خلیفہ تھے اُنہیں سے تکمیل پائی تھی۔ سیستان کو چھوڑ کر لاہور
چلے آئے تھے یہ جگہ ایسی پسند آئی کہ مرکر بھی نہ نکلے۔ آپ نہایت درجہ کے تارکُ
الدُّنیا۔ عابد۔ زاہد۔ متقی و خدا پرست تھے۔ دارا شکوہ کو آپ سے بڑی ارادت
تھی چنانچہ اُس نے آپ کے حالات میں ایک کتاب سکینۃ الاولیا بزبانِ فارسی
لکھی جس میں آپ کی ہزاروں کرامتیں مندرج ہیں۔ آپ نے ۱۰۴۵ھ ہجری میں
بعہدِ شاہجہاں انتقال فرمایا۔ مؤلّفِ فرہنگ نے آپکے مزار کی بھی زیارت کی ہے

شاہ ابو المعالی قادریؒ۔ شاہ خیر الدین ابو المعالی اپنے وقت کے
بہت بڑے فاضل۔ فقیر۔ کامل۔ مرتاض۔ زاہد اور خدا پرست آدمی تھے۔ آپ کی
بہت سی تصنیفات اب تک موجود ہیں۔ لاکھوں مُریدوں نے آپ سے فیض پایا
دسویں ذی الحجہ ۹۶۰ھ میں پیدا ہوئے اور ساتویں ماہ ربیع الاوّل ۱۰۲۴ھ ہجری
کو نقل مکان فرمایا۔ ۶۵ برس تک زندہ رہے ۔

شیخ الاجل شاہ عبدالحق محدّث دہلویؒ۔ آپ کا خاندان بخارا کے
شاہی خاندان سے ہے۔ چنانچہ پہلے بزرگوار اس خاندان کے مَلک معز الدین تھے
جنہوں نے شاہی چھوڑ کر گدائی کو فوقیت دی اور سیاحتِ ہندوستان کو آئے

اول

اور فیض بخش و فیضیاب رہے۔ پھر شاہ عبدالحق کہ اشاعتِ دین کے واسطے
ہندوستان میں اقامت گزین ہوئے۔ آپ علوی سید اور ابن حنفیہ کی اولاد امجاد و
شیخ عبدالوہاب بن علی متقی کے مُریدوں میں سے ہیں۔ آپ نے اپنے زمانے کے ہر
ایک مشائخ و اقطاب سے فیض پایا اور خاصکر شیخ عبدالوہاب خلیفہ و جانشین
شیخ علی متقی سے کہ مشاہیر مشائخ سے تھے۔ کمال حاصل کیا۔ حج سے مشرّف
ہونے کے علاوہ تکمیلِ احادیث کی سند و اجازتِ تدریس بہم پہنچائی۔ عرصہ
دراز تک مکہ معظمہ میں ریاضتِ شاقہ سے مانوس رہے۔ بعد ازاں مدینہ منورہ
میں جاکر روضہ منورہ سیّدِ ہر دو عالم سے فیض حاصل کیا اور بموجب اجازت
و بشارتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہند میں آکر ہادی و رہنمائے گمگشتگانِ دُنیا ہوئے۔ مدینہ
سے دہلی آئے۔ احادیث وغیرہ کے متعلق بہت سی تصنیفات فرمائیں۔ ستّر
جلدوں سے کم نثر میں اور پچاس ہزار ابیات سے کم نظم میں آپ نے تصنیف
نہیں کیں۔ چونکہ شیخ الاجل آپ کا خطاب تھا۔ اِسلئے اب تک آپکے خاندان
کو شیخ زادہ کہتے ہیں۔ حالانکہ یہ لوگ سید علوی ہیں۔ ماہ محرم ۹۵۸ھ ہجری
میں عالمِ عنصری میں ظہور کیا اور ۱۰۵۲ھ ہجری میں عالمِ قدس کو سدھارے۔
تاریخ وصال آپکی "فخر العالم" ہے۔ مقبرہ شریف آپ کا نہایت عالیشان و
خوشنما احاطہ و گنبد کے ساتھ حوضِ شمسی کے کنارہ پر واقع ہے۔ آپ کے
برکاتِ فیض کا یہ ادنیٰ کرشمہ ہے کہ ابتدا سے اِسوقت تک آپ کے خاندان کو
ہندوستان میں نہایت واجب التعظیم مانا جاتا ہے۔ اور شاہانِ سلف نے
بزرگوارانِ خاندان کی صحبت و دُعا سے بڑے بڑے اِستفادے مہمات کار
میں حاصل کئے ہیں۔ اور اپنا مشیر و سفیر رکھا ہے۔ عہدِ سلطنتِ انگریزی میں بھی
مفتی محمد اکرام الدین خان بہادر صدر امین اور دہلی کے سب جج تھے بعد غدر
۱۲۷۴ھ خان بہادر مولوی محمد انوار الحق میر منشی ریزیڈنسی راجستان اِس
خاندان کے مقتدر سجادہ نشین گزرے ہیں ۱۳۱۱ھ میں اُن کا انتقال ہو گیا
اب اُنکی اولاد میں سے مولوی محمد مصباح الدین و محمد احتشام الدین وغیرہ فرزندانِ
مولانائے مغفور مترقی و سجادہ نشینِ جناب محدّث علیہ الرحمۃ ہیں۔ مولوی
محمد انوار الحق صاحب مرحوم نے ہمتی اور سعادت سے بذاتِ خاص ہزار روپیہ کی تعمیر
و امدادِ مصارف کی برداشت کی۔ اور حوضِ شمسی میں ایک وسیع قطعِ اراضی و
باغیچہ اپنا نذرِ آستانہ کر رکھا ہے۔ غرض یہ عالیشان بارگاہ اگر کسی مُسلمان والیِ
مُلک کی توجہ سے ازسرِ نو درست ہوجائے تو سالہا سال ناموری و حسنات کی
بات ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ کئی بار حاضرِ مزار ہُوا ہے ۔

[illegible]

سَرمَد - ایک حلیمُ الطبع وارستہ مزاج - مجذوب - موحّد - عارف باللہ حقیقت شناس اور ذی علم آدمی تھا بسببِ غلبۂ جذب برہنہ رہا کرتا - پاسِ شریعت و حکمِ شاہی سے آزادانہ برتاؤ رکھتا - عالمگیر کا ہمعصر اور شہزادۂ دارا شکوہ کا معتقد علیہ تھا - اکثر بزرگ بھی لکھتا ہے کہ یہ شخص گلی کوچوں اور بازاروں میں ننگا مادر زاد پھرا کرتا تھا - یہ اورنگ زیب کی دھمکیوں سے کبھی نہیں دبا اور نہ اُس کے وعدوں کی پروا کی - اصل میں کاشان کا رہنے والا اور قوم کا یہودی سوداگر تھا - لیکن شاہجہاں کے عہد سے پہلے مسلمان ہو چکا تھا - جب یہ بتقریبِ تجارت ایران سے ٹھٹھہ واقع سندھ میں آیا تو ابھے چند نامی ایک مہاجن کے لڑکے پر فریفتہ ہو گیا - تمام مال و منال لٹا کر مجنون بن گیا - عشقِ صادق نے وہ جذبہ دکھایا کہ ابھے چند بھی مال و دولت کو چھوڑ رنگ میں رنگ ملا دوسرا سرمد بن گیا شاہجہاں کے زمانے میں دونوں عاشق و معشوق حیدرآباد دکن ہوتے ہوئے دہلی میں آئے - اِس زمانے کے لوگوں نے بھی اُسے بڑا خدا رسیدہ - عارف - موحّد اور صاحبِ کشف سمجھا - چونکہ دارا شکوہ فقیر دوست تھا - اکثر اُس کے پاس آیا کرتا اور اُسکے کشف و کرامات کے ذکر پھیرا کرتا - اِس سبب سے شاہجہاں نے عنایت خاں نامی ایک امیر کو اُس کے تفحصِ حال کے واسطے بھیجا - اُس نے سرمد کو دیکھ بھال کے بطورِ عرضِ حال یہ شعر پڑھا ؎

بر سرمدِ برہنہ کرامات تہمت است ۔ کشفے کہ ظاہر است ازو کشفِ عورت است

جب شاہجہاں قید ہو گیا اور دارا شکوہ مارا گیا تو اورنگ زیب نے مُلّا شیخ عبد القوی کو جو بڑا عالم تھا - اعتماد خاں کا خطاب اور ہزاری منصب رکھتا تھا - سرمد کے پاس بھیجا - کہ اخماض کر لیا اور تمہاری برہنگی کو ماننے والے حیلے تحقیق رہے کچھ پہنو - ہو فرض پکڑو اور خلافِ شریعت سے باز آؤ - مُلّا صاحب نے کہا کہ اے شخص عُریاں پھرانے ماشی ہمے سرمد نے ہنسکر جواب دیا کہ شیطان قوی است - مُلّا قوی اور بھی جل گیا - پس مُلّا نے اور عُلمائی اِتفاقِ رائے سے اُس کے قتل کا فتوےٰ دیا - اور بادشاہ نے اُسے منظور کیا - جب جلّاد تلوار لیکر سامنے آیا تو سرمد نے کہا ؎

سر جدا کرد از تنم شوخے کہ با ما یار بود ۔ قصّہ کوتہ کرد ورنہ درد سر بسیار بود

عاقل خاں رازی نے لکھا ہے کہ جب جلّاد قتل کرنے لگا تو سرمد نے نہایت بے تکلفی اور بے کلی کی حالت میں اخیر وقت یہ شعر پڑھا ؎

عمرلیست کہ آوازۂ منصور کہن شد ۔ من از سرِ نو جلوہ دہم دار و رسن را

شورے شد و از خوابِ عدم چشم کشودیم ۔ دیدیم کہ باقیست شبِ فتنہ غنودیم

عریانی تن بود غبارِ رہِ دوست ۔ آں نیز بہ تیغ از سرِ ما وا کردند

بات تو یہ ہے کہ سب سے بڑی کرامت اِس شخص کا استقلال اور وہ توحید ہے جس نے موت اور زیست کو ایک گھاٹ پانی پلا دیا ہے - صحیح

یوں بھی صنم واہ واہ اور یوں بھی صنم واہ واہ

غرض ۱۰۷۱ھ میں یہ غریب بیچارہ قتل کیا گیا - مشہور ہے کہ عالمگیر کو راتوں کو خواب میں سامنے کھڑا ہُوا دکھائی دیتا اور بہ شورِ مستانہ کلام کیا کرتا تھا - جب اورنگ زیب نے اپنے پیرِ طریقت سے اِس امر کی شکایت کی تو اُن کی دُعا سے یہ بات جاتی رہی - واللہ اعلم بالصّواب ◆

سرمد کی رباعیاں مشہور نہایت پُر معنی اور توحید سے بھری ہوئی ہیں - چنانچہ تمثیلاً دو ایک لکھی جاتی ہیں ◆

رُباعیاتِ سَرمَد

بر روزِ حشر آں چو نامۂ عملم ۔ گفتند بازکہ آں رعنۂ باز خواہ من است (اوّل ۱)
بجن مقابلہ آں رانِ سر نوشتہ اتمل ۔ اگر زیادہ کمی باشد آں گناہِ من است

آنکس کہ ترا تاجِ جہانبانی داد ۔ مارا ہمہ اسبابِ پریشانی داد (دیگر ۲)
پوشاند لباس ہر کرا عیبے دید ۔ بے عیباں را لباسِ عریانی داد

در مسلخِ عشق جز نکو را نکشند ۔ لاغر صفتان و خیلہ جو را نکشند (دیگر ۳)
گر عاشقِ صادقی ز کشتن مگریز ۔ مُردار بود ہر آنکہ اُو را نکشند

سرمد تو ز اِنتصاف سے باید کرد ۔ یک کار ازیں دو کار سے باید کرد (دیگر ۴)
یا سر بہ رضائے دوست سے باید داد ۔ یا قطعِ نظر زیار سے باید کرد

سرمد غمِ عشق بوالہوس را ندہند ۔ سوزِ غمِ پروانہ مگس را ندہند (دیگر ۵)
عمرے باید کہ یار آید بکنار ۔ ایں دولتِ سرمد ہمہ کس را ندہند

سرمد کہ ز جامِ عشق مستش کردند ۔ بالا بُردند و باز پستش کردند (دیگر ۶)
سے خواست خُدا بلندی و ہشیاری ۔ مستش کردند و بُت پرستش کردند

سرمد اگرش وفاست خود سے آید ۔ ور آمدنش رواست خود سے آید (دیگر ۷)
بیہودہ چرا در پئے اُو سے گردی ۔ بنشیں اگر اُو خُداست خود سے آید

سلطاں کہ دو اسبابِ ہوس سے نازد ۔ ہر حال و ہر خود چو مگس سے تازد (دیگر ۸)
درویش کہ بے نوا و بے پروا است ۔ بر خاطرِ بے نیاز بس سے نازد

شیخ بایزید اللہ بخش - آپ قصور کے پٹھانوں میں سے تھے - ہمیشہ چھوٹے بڑوں کی بھیڑ کے ساتھ کوچہ و بازار میں سر و پا برہنہ ایک چادر اوڑھے ایک کفنی پہنے لال لنگی باندھے چرخے کی بیٹھی کرے کے ہوئے اللہ ہُو کہتے پھرا کرتے تھے جو کچھ ملتا فوراً موجود لوگوں کو تقسیم کر دیتے - ۱۰ رجادی الاوّل ۱۲۷۵ھ کو اِنتقال فرمایا - آپ کا مزار سبزی منڈی دہلی میں واقع ہے - صفر کی بارھویں تاریخ کو عُرس ہوتا ہے جس میں اکثر لوگ جاتے ہیں ◆

اہل

سیّد حسن رسُول نما۔ آپ ایک متوکّل ولی اللہ تھے۔ سرورِ کائنات کی ذاتِ بابرکات سے آپ کو خاص تعلق تھا۔ چنانچہ آپ جس کو چاہتے رسُولِ مقبول کی زیارت سے مُشرّف کرا دیتے۔ دَولتمندوں کو جھڑکتے رہتے بلکہ اپنے پاس بھی آنے دیتے تھے۔ اَور جو اس پر بھی کوئی نہ مانتا تو بہت ہی بُرا بھلا کہتے ہر روز اپنے گلے میں ایک رسّی باندھ لیتے اَور ایک کھونٹا گاڑ کر اُسکے گرد پھر کر اَور یہ مصرع پڑھا کرتے۔ مصرع

بستم سگِ رسُول رسن در گلوئے ماست

آپ اُویسی تھے۔ کلالی کے باغ میں بطریقِ توکّل رہتے تھے اِس سے زیادہ حال معلوم نہیں ہُوا۔ کہتے ہیں ایک دفعہ نقّالوں کی جو شامت آئی تو آپ سے مذاق کیا۔ ایک زندہ آدمی کو چارپائی پر لٹا کر جنازہ بنا آپ کے پاس لے گئے کہ اِس میّت کی نماز پڑھا دیجے اور اُس فرضی مُردے کو سکھا دیا کہ جب اللہ اکبر کہیں اُٹھکر تاپنے اور بھڑکنے سے تمام حاضرین کو ہنسا دینا۔ جس وقت چارپائی آگے رکھی گئی آپ نے فرمایا کہ زندہ کی نماز پڑھیں یا مُردہ کی۔ مسخروں نے کہا کہ میّت کی۔ بس آپ نے نماز پڑھکر کہا کہ لے جاؤ۔ ہرچند کوشش کی کہ وہ فرضی مُردہ زندہ ہو جائے۔ مگر اب کیا ہوتا تھا۔ اُس روز سے نقّالوں میں یہ آن ہو گئی کہ نقل پیچھے کرتے ہیں پہلے آپ کی مدح میں دو چار فقرے ضرور بیان کرتے ہیں ۱۳ شعبان ۱۱۳۲ہجری کو وفات پائی اور دہلی کے قریب جانبِ غرب دفن ہوئے آپ کا عُرس تاریخِ وفات کو نہایت دھوم سے ہوتا اور رات کو آتشبازی چھوڑی جاتی ہے۔ بسنت سب مزاروں سے پیشتر یہاں چڑھتی ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ کو زیارتِ مزار نصیب ہُوئی ہے۔

شیخ کلیم اللہ جہان آبادیؒ۔ آپ حضرت یحییٰ مدنی کے مُریدِ باخلاص نہایت خُدا شناس اَور با اوقات صاحبِ تصنیف بزرگوار تھے۔ سلُوک میں اب تک آپ کی تصانیف پڑھائی جاتی ہیں۔ جن میں سے چند کتابوں کے نام یہ ہیں۔ مُرقّعِ کلیمی۔ کشکولِ کلیمی۔ عشرۂ کاملات۔ آپ کے ولی کامل ہونے میں کچھ شبہ نہیں۔ اب تک لوگ آپ کے مزارِ پُرانوار پر حاضر ہوتے اور اپنی مُراد و فیض کو پہنچتے ہیں۔ ۲۴ ربیع الاوّل ۱۱۴۲ہجری کو اِس جہانِ فانی سے راہیٔ مُلکِ جاودانی ہُوئے۔ آپ کا مزار جامع مسجد اَور لال قلعہ کے بیچ میں واقع ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ کو زیارتِ مزار کا شرف حاصل ہوتا رہتا ہے۔

نظام الدّین اَورنگ آبادیؒ۔ آپ کا نسب شیخ شہاب الدّین سہروردی تک پہنچتا ہے۔ آپ کی زوجۂ مطہرہ مخدوم سیّد محمد مخدوم گیسو دراز کی اَولاد سے ہیں۔ ابتدائے شباب میں آپ اَورنگ آباد سے وارد دہلی ہُوئے۔ تاکہ علُومِ شرعی سے بہرہ یاب ہوں لیکن خواستۂ الٰہی اَور تھا۔ اُسے آپ سے خلق اللہ کو فیض پہنچوانا اَور آپ کو عاشقِ الٰہی بنانا منظُور تھا۔ آپ حضرت خواجہ باقی باللہ اَور شیخ کلیم اللہ جہان آبادی کی خدمت میں پہنچکر شرفِ بیعت سے مُشرّف ہُوئے علُومِ ظاہری و باطنی دونو آپ کے حصّہ میں آئے۔ منصبِ خلافت سے مُمتاز ہُوئے اَور آخرالامر مراجعت کی اجازت حاصل کرکے اَورنگ آباد تشریف لے گئے اَور وہاں پہنچکر خلق اللہ کو اپنے فیضِ باطنی سے مالا مال فرمایا۔ ۱۲ ذیقعدہ ۱۱۴۲ہجری میں عالمِ بقا کو سدھارے۔ مزارِ مُبارک اَورنگ آباد واقع حیدرآباد دکن میں ہے مؤلّفِ فرہنگ نے بھی اِس مزارِ رحمت آثار کی ۱۳۰۱ء میں زیارت کی ہے۔

شاہ محمّد غوث لاہوری۔ یہ محمد شاہی عہد کے صاحبِ تصرّف ظاہری و باطنی بزرگوں میں ہیں۔ آپکا اصلی وطن پشاور تھا چنانچہ آپکے والد سیّد حسن کا مقبرہ اب تک وہاں موجود ہے بلکہ اُنکی اَولاد بھی ابھی تک وہاں رہتی ہے آپکا نسبتی سلسلہ حضرت غوث الاعظم سے ملتا ہے آپنے سیاحت بہت کی ہے اَور تمام ہندوستان کو گھونڈ ڈالا ہے ۱۱۵۲ھ میں بمقام لاہور وفات پائی آپکی یہ کرامت نہایت مشہور ہُوئی کہ کنور نہال سنگھ کے اختیار کے وقت جب یہ تجویز قرار پاکر عملدرآمد شروع ہو گیا کہ شہر کے چاروں طرف کوس آدھ میل تک میدان کر دیا جائے اَور آپکے خانقاہ کی مسجد بھی شہید ہو کر مزار کی نوبت پہنچے تو دفعتہً اُسی رات کو راجہ کھڑک سنگھ اِس جہان سے گُزر گیا اور مزار جوں کا توں قائم رہا۔ مؤلّفِ فرہنگ کئی بار مزار پر حاضر ہُوا ہے۔

خواجہ ناصر۔ آپ خواجہ بہاؤ الدّین نقشبندی کی اَولاد سے ہیں۔ شاعر بھی تھے۔ عندلیب تخلّص کرتے تھے آپ ۱۱۰۵ھ میں پیدا ہُوئے اور ۱۱۷۲ھ میں عالمِ بالا کو سدھارے۔ عزیز الدّین عالمگیر ثانی کے زمانہ میں تھے۔ ۶۷ سال کی عمر پائی۔ آپ کا مزار شاہ ترکمان دروازہ کے باہر واقع ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ مزار پر حاضر ہُوا ہے۔

مرزا مظہر جانجاناں۔ بن مرزا جان متخلّص بہ جانی۔ آپ بخارا کے ایک مشہُور خاندان سے تھے۔ سلسلۂ نسب محمّد بن حنفیہ ابن علی علیہ السّلام تک پہنچتا ہے چونکہ آپکے والد کو اپنے فرزند سے نہایت محبّت تھی اِس سبب سے وہ اپنے بیٹے کو جانجاناں کہا کرتے تھے وُہی نام ہو گیا مگر بعض لوگوں کا بیان ہے کہ عالمگیر اوّل نے یہ نام حسبِ دستُورِ سابق باپ کے نام سے منسوب کرکے تجویز کیا باپ نے شمس الدّین نام رکھا تھا۔ مظہر جانجاناں نہایت نازک مزاج۔ لطیف الطبع اور حُسن پرست آدمی تھے حُسن پرستی نے آپکو شعر گوئی کیطرف بھی مائل کر دیا تھا چنانچہ آپکے اُردو اور فارسی کے دو دیوان مؤلّفِ فرہنگ کی نظر سے بھی گُزرے ہیں۔ حضرت مولانا شاہ نعیم اللہ خاں نقیب آپ ہی کے شاگردوں میں مشہُور و معرُوف تھے۔ صرف شاعر ہی نہ تھے۔ صاحبِ وجد مُرتاض اَور صاحبِ کشف فقیر بھی تھے سرمیر عبدالحی تاباں جو نہایت حسین

اول

اور آپ کا منظورِ نظر مُرید تھا۔ آپ کے شہید ہونے کی وجہ اس طرح بیان کیا کرتا تھا کہ ایک روز اپنے کوٹھے پر آپ بیٹھے ہوئے تعزیوں کی سیر دیکھ رہے تھے کہ ایک دفعہ ہی ٹھٹھا مار کر ہنسے اور کہا کہ یہ کیسی بے وقوفی ہے کہ بارہ سو برس کے بعد ہر سال امام حسین علیہ السلام کا ماتم کرتے اور انہیں روتے ہیں لکڑیوں کی کھپچیوں میں کیا رکھا ہے۔ جو انہیں سجدہ کیا جاتا اور اس تعظیم سے اُٹھایا جاتا ہے یہ ٹھٹھا گویا اُن کے حق میں پیامِ اجل یا ملکُ الموت کی آواز تھی۔ اہلِ تشیعہ کا دَور دَورا تھا۔ ذوالفقارالدولہ نواب نجف خاں وزارت مآب کا زمانہ۔ عالی گوہر شاہ عالم ثانی کا عہدِ حکومت۔ ہر ایک محرم کا سپاہی بنا ہُوا مارنے مرنے کو مستعد پھرتا تھا۔ علم برداروں کو یہ بات ناگوار گزری اُنھوں نے کہا کہ بھلا تجھ کہاں جاتے ہو اپنے ہم مشربوں کو اُکسا دیا۔ سپاہی جاہل ہوتے ہی ہیں۔ ایک مُغل محرم کی دسویں شب کو اِن کے دروازہ پر گیا آواز دی۔ وُہ بے تکلف باہر چلے آئے اِس مُعتقدِ امام حسین علیہ السلام نے اِن کی چھاتی پر گولی لگائی۔ باوجودیکہ زخم کاری لگا تھا۔ مگر اس پر بھی بھاگ کر اپنے کوٹھے پر چڑھ گئے اور اِسی مہلک زخم کے سبب ۱۱۹۲ھ اور بقولِ اکثر ۱۱۹۵ھ میں راہیِ مُلکِ بقا ہُوئے۔ اگرچہ پیدا ۱۱ رمضان روزِ جُمعہ ۱۱۱۱ھ میں ہُوئے تھے لیکن پھر بھی ۸۰ برس کی عمر پائی۔ آپ نے کسبِ باطن سیّد نُور محمّد بدایُونی نقشبندی مجدّدی سے کیا۔ غلام علی شاہ جن کی خانقاہ شاہ کلن کی درگاہ کے پاس ہے آپ کے مُریدانِ باخلاص سے ہیں۔ اِس خانقاہ کے تمام گدّی نشین صاحبِ باطن اور صاحبِ زہد ہوتے آئے ہیں۔ میاں ابُوسعید صاحب۔ مولوی رحیم بخش صاحب وغیرہ کے بعد اب اِس گدّی پر جناب مولوی ابُوالخیر صاحب متمکّن اور اس قدر تنہائی پسند ہیں کہ وہاں کی مسجد تک میں لوگوں کو نہیں آنے دیتے۔ پہلے جمعہ کے روز اور عیدُالفطر و عیدُالضحیٰ کے دِن وہاں ہجوم سے نماز ہُوا کرتی تھی۔ اب وہ بھی نہیں ہوتی۔ ہاں مولوی صاحب قبلہ جُمعہ کی نماز مسجد جامع میں ادا فرماتے اور اپنے حلقہ سے حلقہ نشینوں کے دِلوں کو گرمی پہنچاتے ہیں۔ آپ کا دم بھی غنیمت ہے۔ پہلا سا جلال بھی اب مزاج میں نہیں ہے۔ جمال کی طرف متوجّہ ہوتے جاتے ہیں۔ بلکہ سُنا ہے کہ اب پھر مسجد میں جماعت ہونے لگی ہے۔ مرزا جانِ جاناں کا مزار اسی خانقاہ میں بنا ہُوا ہے ٭

مولوی غلام یحییٰ جیسے کٹّے عالم کی ڈاڑھی آپ ہی نے کتروائی جب تک اُنہوں نے کٹنچی نہ دکھائی آپ نے مُرید نہ کیا۔ اِس کا ایک نہایت پُر لطف قصّہ ہے جو بباعثِ طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ناموزُوں

اول

اور بے سلیقہ چیز سے مرزا کے دِل پر صدمہ گُزرتا تھا۔ راستہ میں کسی کی چارپائی اُدھری ہُوئی پاتے یا چھلاؤ دیکھ لیتے جب تک اُسکو دُرست نہ کرا دیتے وہاں سے نہیں ٹلتے۔ بڑے بڑے نوابوں کو بدتمیز اور ... کہکر اپنے مکان سے نکال دیتے تھے۔ مُسلمانوں کا تو شمار نہیں اکثر ہندو بھی آپ کے مُعتقد تھے کیوں نہ ہوتے کہ آپ نے بھی تو تیس برس تک مدرسوں اور خانقاہوں کی جاروب کشی کرکے یہ رُتبہ پایا تھا۔ اور ساری جوانی اولیاء اللہ کے روضوں کی خدمت میں صرف کر دی تھی۔ حنفی المذہب اور عِلمِ حدیث سے بخُوبی واقف تھے۔ مؤلف فرہنگ زیارتِ مزار سے مُشرّف ہُوا ہے ٭

مولانا فخرالدین۔ فخرالملّۃ والدّین مولانا محمّد فخرالدین۔ اپنے مقاماتِ خوارق۔ تصرّفات اور کرامات سے اِس قدر مشہور و معرُوف ہیں کہ اُنکا حال محتاجِ بیان نہیں۔ آپ کا حال آفتاب سے زیادہ روشن ہے۔ آپ نے مولانا نظام الدّین اپنے والدِ بزرگوار سے علُومِ ظاہری و باطنی تحصیل کرکے خلافت کا منصب لیا۔ آپ کے انفاسِ مُتبرّکہ کی برکت سے بہُت سے گُمراہوں نے ہدایت پائی آپ اِبتدا میں چند سال نواب ناظم الدّولہ ناصر جنگ اور ہمّت یار خاں کی سرکار میں مُنسلک رہے مگر چونکہ طبیعت پر ترک غالب تھا۔ دِل برداشتہ ہوکر اجمیر شریف میں تشریف لے آئے۔ کچھ عرصہ تک خواجہ معین الدّین حسن چشتی کے مزارِ رحمت نثار پر قیام کیا۔ حسبِ اِرشادِ باطنی وہاں سے دہلی چلے آئے۔ آپ کے خلفاء نے تمام ہندوستان میں جگہ جگہ پہنچکر آپ کا عطیۂ فیض خلق اللہ کو پہنچایا۔ کتاب نظام العقاید۔ رسالۂ مرجیہ اور فخرالحسن آپ کی تصنیفِ شریف سے ہے۔ ہندوستان سے لے کر ولایت تک ہزاروں آپ کے خاندان کے مُرید ہیں۔ جب ۷۰ برس کی عمر ہوئی تو ۱۱۹۹ھ میں رحلت فرمائے عالمِ بقا ہُوئے۔ آپ کا مزارِ مبارک خواجہ قطب الدّین بختیار کاکی کے مرقدِ مقدّس کی چاردیواری کے پاس عین دروازہ پر سنگِ مرمر کا بنا ہُوا اُنوکھی جھلک دے رہا ہے۔ اِس وقت آپ کی اولاد و احفاد میں سے میاں کمال الدّین۔ میاں محمّد رفاقت الدّین و میاں عبدالصّمد صاحب جنکو پیری مُریدی کی سند خواجہ الٰہی بخش صاحب سے عطا فرمائی ہے۔ خلق اللہ کو فیض پہنچا رہے ہیں۔ مؤلف نے زیارتِ مزار کا شرف حاصل کیا ہے ٭

خواجہ میر درد۔ ولد خواجہ محمد ناصر آپ شاہ گلشن کے مُریدوں میں تھے علمِ سلوک و تصوّف میں آپ کی بہُت سی تصنیفات قابلِ دید موجُود ہیں۔ اُردو اور فارسی حقائق اشعار بھی خوب موزُوں کرتے تھے۔ اُردو کا دیوان و

اُرجا ایک مختصر دیوان ہے۔ گرد رد اور معرفت سے بھرا ہُوا ہے۔ آپ نے عُمر بھر دہلی سے باہر قدم نہیں رکھا۔ اِن کے والد کے مزار پر ہر مہینے کی دوسری تاریخ کو قوالی ہُوا کرتی تھی۔ ایک دفعہ اِسی تاریخ کو بادشاہ مُلاقات کرنے آئے آپ نے صاف اِنکار کر دیا۔ کیونکہ یہ وجد اور حال کا وقت تھا نہ تعظیم و تکریم بجا لانے کا موقع علمِ موسیقی میں بدرجۂ کمال مہارت تھی۔ یہاں تک کہ نبیر خاں جیسا گویوں کا اُستاد بعض بعض بات آپ سے دریافت کر جایا کرتا تھا۔ آپ کا فارسی کا دیوان بھی قابلِ دید ہے۔ اور کتاب رُباعیات جس کا نام واردات ہے۔ کچھ نِرا ہی لُطف دِکھاتی ہے۔ شاعری میں ہدایت اللہ خاں ہدایت۔ قیام الدین قائم۔ حکیم ثناء اللہ خاں فراقؔ۔ آپ کے رشید شاگردوں میں ہیں۔ مذہب صُوفی حنفی۔ شبانہ روز مشغول بحق رہتے اور دُنیائے دُوں کو خاطر میں نہ لاتے۔ بعض لوگ اِن کی کرامت کے بھی قائل ہیں۔ ہر مہینے کی چوبیسویں تاریخ کو آپ خاص اپنے گھر میں راگ کی محفل مُنعقد فرماتے اور اعلےٰ درجہ کے قوالوں کو بُلا کر صُوفیوں کو سُنواتے تھے۔ ۱۹ ذیقعدہ یوم سہ شنبہ ۱۱۳۳ھ میں پیدا ہُوئے۔ اور ۶۶ سال کی عمر پاکر ۱۱۹۹ھ میں اپنے والد کے پہلو میں جا سوئے۔ مؤلف فرہنگ مزار پر حاضر ہُوا ہے ۔

خُدائے تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شُکر ہے۔ کہ آج ۷ نومبر ۱۸۸۸ء کو اولیاء و علمائے ہند کا ذکر جنکے سنہ وفات اور حالات معلوم کرنے میں سیکڑوں کتابیں اُلٹ پلٹ کرنی پڑیں۔ اختتام کو پہنچا۔ کیا عجب جو ان نیکوں کے حالات سے میری بھی نجات ہو جائے۔ فقط۔ دہلی۔ حویلی مظفر خاں ۔

اولے پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ژالہ باری ہونا۔ بجری پڑنا (۲) صدمہ پہنچنا۔ نقصان ہونا۔ جیسے سر منڈاتے ہی اولے پڑے ۔

آون۔ ہ۔ مخففِ آنا یا حاصل بالمصدر ؎

سکھی رُت آئی ساون کی ۔۔ گھر سُکھ پیا آون کی

دادر مور کرلیا بولے ۔۔ بولی شنداوے من بھاون کا

سکھیاں برکھا میں آون کہہ گئے ۔۔ (ذکیت)

اُون۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پشم۔ بھیڑ لومڑ پہاڑی بکریوں وغیرہ کے بال ۔

اونا ماسی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ یہ جملہ سنسکرت میں (ओं नमः सिद्धं اونگ نمہ سِدّھم) تھا۔ جس کے معنے ہیں کہ میں اوم (گنیش) کے آگے جو سب کاموں کو سِدھ کرنے یعنی بنانے والے ہیں۔ ڈنڈوت کرتا ہوں۔ (مہاراج) گنیش کے نام سے شروع کرتا ہوں ۔

(جس طرح اہلِ اسلام میں مکتب نشینی کی تقریب میں بسم اللہ پڑھی جاتی ہے۔ اِسی طرح بنیوں میں اُوناماسی پڑھواتے ہیں اور ابجد خوانی سے بھی مُراد ہوتی ہے) ۔

اُونٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک دراز گردن اور لمبی ٹانگوں کا چوپایہ جسے فارسی میں شُتر۔ عربی میں جمل و ابل کہتے ہیں (۲۔ صفت) طویل القامت۔ دراز قد۔ بڑے قد کا (۳۔ مجازاً) بیوقوف۔ لمبے قد کا احمق۔ طویل القامت نادان۔ کل جلول کا سا بنا

اُونٹ کٹارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پراکرت۔ اُونٹ کٹاریٹ) ایک قسم کی خاردار گھانس جسے اُونٹ بہت کھاتے ہیں ۔

اُونٹ کے گلے میں بلی۔ (کہاوت) (۱) اصل سے نقل کی زیادہ قیمت (۲) ایک قیمتی چیز کے ساتھ کم قیمت چیز کی بیع۔ ضروری چیز کے ساتھ غیر ضروری چیز کے خریدنے کی شرط (۳) بڑی عمر والے مرد کے ساتھ کمسن لڑکی

اَونٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جوش دینا۔ کھولانا (۲۔ عو) غُصے میں جلانا ۔

اَونٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھولنا۔ جوش کھانا (۲۔ عو) اندر ہی اندر غُصّہ کھانا دل ہی دل میں جلنا۔ غُصّے میں جوش کھانا ۔

اُونٹنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مادہ شُتر۔ سانڈنی۔ ناقہ ۔

اُونچا۔ ہ۔ صفت (۱) بلند۔ بالا۔ فراز۔ مرتفع۔ اُوپر۔ قدآور۔ دراز قد (۲) بڑا۔ امیر۔ دولتمند (۳) عالی مرتبہ۔ خاندانی (۴) کوتاہ۔ چھوٹا۔ اُدھنگا۔ اوچھا۔ جیسے یہ پاجامہ بہت اُونچا ہے ۔

اُونچا سُننا۔ یا سُنائی دینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بہرہ ہونا۔ کم سننا۔ ثقلِ سماعت ہونا ؎

نالہ اس زور سے کیوں میرا دُہائی دیتا ۔۔ اے فلک گر تجھے اُونچا نہ سُنائی دیتا ۔۔ (ذوق)

اُونچا گھر۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) امیر گھر۔ اعلےٰ خاندان ۔

اُونچ نیچ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) نشیب و فراز (۲) نیک و بد۔ بُرائی بھلائی نفع و نقصان (۳) اُتار چڑھاؤ ۔

اُونچی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بلند۔ مرتفع (۲) اُنچا۔ اعلیٰ (۳) رفیع۔ فائق۔ افزوں۔ غالب۔ برتر۔ جیسے اِن کی بات اُونچی ہے ۔

اُونچی ناک کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آبرو بخشنا۔ عزت دینا ۔

اُونچی ناک ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) اقران و امثال میں عزت ہونا ہمسروں میں آبرو ہونا ۔

اَوندھا۔ ہ۔ صفت (۱) واژوں۔ منقلب۔ نگوں۔ اُلٹا۔ سر کے بل۔ چِت کا نقیض (۲) ٹیڑھا۔ ترچھا (۳۔ بحالتِ اسمی) اُلٹی سمجھ کا بے عقل

کورہ مغز (۴) لوطیوں کی اِصطلاح میں مابون ٭

اَوندھا ہو جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم نشہ میں لوٹ جانا ۔ بیہوش و بےخبر ہو جانا ۔ اُلٹ جانا ۔ پلٹ جانا ۔ پٹ ہو جانا ٭

اَوندھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اُنڈیلنا ۔ برتن میں سے پانی گرانا ۔ لُنڈھانا ۔ لُڑھانا

اَوندھی پیشانی ۔ یا ۔ **اَوندھی کھوپری** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بیوقوف کورہ مغز (۲) بد قسمت ۔ بدنصیب ٭

اَوندھے مُنہ دُودھ پینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دُودھ پیتا بچہ بننا ۔ نہایت نادان اور ناسمجھ ہونا ٭

اَوندھے مُنہ دُودھ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بڑا ہو کر بچوں کی سی باتیں کرنا ٭

اَوندھے مُنہ شیطان کا دھکّا ۔ ہ ۔ دُعائے بد (عو) سر کے بل گرے اور اُوپر سے شیطان کی مار پڑے ٭

اَوندھے مُنہ گرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) مُنہ کے بل گرنا ۔ اُلٹا گرنا ۔ پیٹ یا سر کے بل گرنا ۔ آگے کو گرنا (۲) زک اُٹھانا ۔ ذلیل ہونا ۔ مات کھانا پچھڑنا ۔ دشمن سے زیر ہونا ٭

اَوُنس ۔ انگلش (Ounce) اسم مذکر ۔ پونڈ کا بارہواں حصہ ۔ آدھی چھٹانک یا ڈھائی تولہ کا وزن ٭

اُونگھ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ غنودگی ۔ نیند کی جھپکی ۔ غفلت ٭

اُونگھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ غنودہ ہونا ۔ نیند کی جھپکی آنا ۔ غافل ہونا (۲) گاڑی کی دُھری میں چکنائی دینا ۔ روغن ملنا ٭

اُونھ ۔ ہ ۔ کلمۂ اِنکار و استغنا (۱) بلا سے ۔ کیا پروا ہے (۲) تکلیف میں کراہنے کی آواز ٭

اُونی ۔ ہ ۔ صفت ۔ اُون کا ۔ پشمینہ کا ٭

اَونے پَونے بیچ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کم قیمت پر فروخت کر دینا کم نفع پر بیچ ڈالنا ۔ کم و بیش قیمت کا لحاظ نہ کرنا ٭

اوورسیئر ۔ انگلش (Overseer) اسم مذکر ۔ گرداور ۔ نگران ۔ ناظر ۔ مہتمم

اوہ ۔ ہ ۔ کلمۂ استغنا (۱) کیا پروا ہے ۔ کیا مُضائقہ ہے ۔ بلا سے (۲) بیماری میں کراہنے کی آواز ٭

اوہو ۔ ہ ۔ کلمۂ تعجب و انبساط ۔ آہا ۔ واہ وا ۔ کیا خُوب ۔ کیا کہنے ہیں ۔ کیا بات ہے ۔ خُوب ۔ سُبحان اللہ ٭

دلا صد آفریں سر پر اُٹھایا بارِ غم تُو نے ۔ کہ تُو یہ ناتواں ہے اور یہ بارِ گراں اوہو ! (ظفر)
مرا کسنا کہ کیا عالم ہے تجھ پرواہ واہ سچ ہے ۔ اُودُن کا ناز سے ہنس ہنس کہ یہ کہنا کہاں اوہو (م)

اوہوت ۔ ہ ۔ ندا ۔ (بازاری) کسی جاتے ہوئے شخص کو اپنی طرف بُلانے کے واسطے یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں ۔ (معنی) ارے میاں جانیوالے ۔ او جانے والے اِدھر آ ٭

اُوہی ۔ اُوئی ۔ وُوئی ۔ ہ ۔ ندا (س ۔ اَی اَی) عورتوں کا ایک تکیہ کلام جو اکثر ناز ۔ نخرہ ۔ دہشت ۔ تکلیف اور تعجب کے وقت زبان پر لاتی ہیں ٭

اویر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ دیر ۔ عرصہ ٭

اویر سویر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ وقت بے وقت ۔ آگے پیچھے ٭

(یہ لفظ اصل میں ویلا بمعنی وقت تھا چنانچہ پنجابی زبان میں (جسمیں اکثر ہندی الفاظ اپنی اصلی ہیئت پر موجود ہیں) ویلا بمعنی وقت موجود ہے اُردو میں الف کی تخفیف کر کے ویل رکھا ۔ اور لام آخر کو رے سے بدلکر دیر کر لیا ۔ اور الف اوّل جو اویر میں ہے نافیہ ہے جیسا کہ ہندی کا قاعدہ ہے الف نفی کے واسطے اور تس تشدت اور تاکید و اثبات کے واسطے لاتے ہیں جیسے الونا یعنی بے نمک اور سلونا یعنی نمکین اسیطرح اویر بمعنی بے وقت اور سویر بمعنی اچھے وقت) ٭

آویزاں کرنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (قانون) از (آویختن) لٹکانا ۔ لگانا ۔ اشتہار وغیرہ چپکانا ۔ چپکنا ۔ ٹانگنا ۔ معلق کرنا ۔ چسپاں کرنا ۔ جیسے اشتہار آویزاں کرنا ٭

آویزہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ از (آویختن) ایک قسم کا زیور جو کان میں لٹکایا جاتا ہے ۔ لٹکن ۔ بُندا ٭

آوے کی طرح بیٹھ جانا ۔ یا ۔ **بیٹھنا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ع) تمام کام کا یک لخت بگڑ جانا ۔ یک بیک بے سان گمان خراب ہو جانا ۔ تباہ ہو جانا ٭

آوے یاری ۔ (محاورہ) جب بچے اپنے کسی یار کو کوئی چیز کھاتے ہوئے دیکھتے ہیں تو اُس سے یہ کہکر یاری کا حق مانگتے ہیں ۔ اور جو وہ نہیں دیتا تو آپ بھی اُس کو پھر نہیں دیا کرتے ۔ یہ بات اکثر مکتبوں کے لڑکوں میں ہُوا کرتی ہے ٭

آہ ۔ ف ۔ کلمۂ افسوس ۔ انگریزی (Alas ! Oh) اوہ ۔ آہ ۔ ہندی (ا) ہائے ۔ وائے ۔ حیف ۔ افسوس ۔ اُف ۔ ہا ۔ وا مرِ بلا ۔ نالہ ۔ (بغیر مد بھی آیا ہے) سہ

آہ جس شخص پہ وہ لطف و کرم کر نہ لیں حسرت آتی ہے کہ وہ شخص رہیں کیونکر جو (مؤلف)

رسائی مرے گھر تلک تو ہوگئی ارشد پہنچتی ہی نہ تھی یا تلک رسائی آہ (ارشد)

آہ ایسے ظالم کو دل دیا ہم نے آہ اللہ یہ کیا کیا ہم نے (رنگین)

اہل ایماں سوز کو کہتے ہیں کافر ہوگیا آہ یا رب رازِ دل اُن پر بھی ظاہر ہوگیا (سوز)

وہ پہلی بار تعلقات سارے عیب نکلیں دینا نہ تھا دل اُسکو تو میر آہ چُوک کا (میر)

کوئی نہیں جہاں میں جو اندوہ گیں نہیں اِس غمکدہ میں آہ دلِ خوش کہیں نہیں (درد)

سرگذشت اپنی کس اندوہ سے شب کہتا تھا سو گئے تم نہ سُنی آہ کہانی اُس کی (میر)

آتا ہے کبھی جو ہوش مجھ کو کہتا ہوں یہی کہ آہ صد صد (ناسخ)

پھر دیکھا آہ پہ ہرگز نہیں آیا رحم عاشق کو جیکار اب تک کہیں دیکھا نہیں تیر ہوائی کا (آتش)

کہتے ہیں کہ نکلا ہے وہ اب سیرِ چمن کو کیا وقت ہے اِسوقت مرے پر نہ کھینچے آہ (نظیر)

بات کرنی نہ جانتے تھے کبھی اِک مگر آہ اُف زبان پر تھی (امیر مینائی)

مشکل نے ہم نے تو فریاد بہت کی لیکن کوئی ہمدم نہ ہوا آہ ہمارا اپنا (شاہ نصیر)

آہ دل کیسی بجی اُن چاہت کے سنگ دیپک کے بھاویں نہیں جل جل مرے پتنگ (دوہا)

(ہ - اسم مؤنث - اسمائے اصوات میں سے یہ لفظ ہے) ژند (اوہ) سنسکرت (آہا - اہو) پراکرت (آؤ) اوہ - سانس - دم - نفس - ہائے ــ

کسی آہ غریب کی بر شوں سسی نہ جائے مُوئی کھال کی پھونک سے لوہ بھسم ہوجائے (دوہا)

آہ آہ کرنا - یا - کہنا - ف - فعل لازم - ہائے ہائے کرنا - کراہنا - دُکھ یا تکلیف سے ہائے ہائے کرنا - کانکھنا - آہ مارنا ــ

بہ اوہ شورش کے مری آہ آہ کا مشتاق یاں نہیں کوئی ایسوں کی چاہ کا (جرأت)

مَیں یہ کہتا ہوں آہ آہ اے دل دل یہ کہتا ہے ہائے ہائے جگر (امیر)

آہ بھر کر رہجانا - ف - فعل لازم - دل مسوس کر رہجانا - کلیجہ تھام کر رہجانا - مَن مار کر رہجانا - افسوس کر کے رہجانا - صدمہ کو روک کر رہجانا - صدمہ پر صبر کر کے چُپ ہو رہنا ــ

سرگذشت اپنی سبب ہے حیرتِ احباب کا جس سے دل خالی کیا وہ آہ بھر کر رہ گیا (میر)

آہ بھرنا - یا - کرنا - ف - فعل لازم - ہائے ہائے کرنا - کراہنا - افسوس کرنا - دل مسوسنا - کلیجہ تھامنا - دلی صدمہ کے ذریعہ سے کم کرنا - نالہ کرنا - واویلا کرنا ــ

آہ کروں تو جگ جلے اور جنگل بھی جل جائے پاپی جیارا نا جلے جس میں آہ سمائے (دوہا)

اپنا تو کلیجہ ہی پھٹا جاتا ہے سُنکر دل تھام کے آنندہ تو اک آہ بھر لیسی (آنندہ)

آہ پڑنا - ف - فعل لازم - سراپ پڑنا - صبر پڑنا - کسی کی آہ سے تکلیف پہنچنا - مار پڑنا - پھٹکار لگنا - بد دُعا کا اثر ہونا - مظلوم کا صبر پڑنا

ظلم کا بدلہ ملنا ــ

آہ پڑ جائے اسی تجھ پہ مجھ مغرور کی محتسب تو نے صراحی کیا ہی چکنا چور کی (ناسخ)

کہا جو میں نے کہ تیرا جلوہ ہی آہ اک برق تو بولا شادہ بھی پر پڑ گئی آہ تیری (جرأت)

آہِ سرد - ف - اسم مؤنث - ٹھنڈا سانس - دمِ سرد - وہ سانس جو آتشِ غم یا صدمۂ دلی کے فرو کرنے کے واسطے لیتے ہیں - وہ آہ جو بخوفِ افشائے راز حسبِ دل خواہ بآوازِ بلند باوجود جوش و گرمئ دل نہ کھینچ سکیں - صرف بڑے بڑے سانس بھا لیکر دل ٹھنڈا کر لیں ؛

(جب آدمی کے سینہ میں آتشِ غم یا اندوہ مشتعل ہوتی ہے تو طبیعت چونکہ بدن سے ہوائے گرم کو تنفس سے دفع کرتی ہے اور تفریح کے واسطے تازی سرد ہوا سانس کے وسیلہ سے اپنی طرف کھینچتی ہے یعنی جسوقت قلب میں بخارات بباعثِ فکر یا رنج کثرت سے مجتمع ہوجاتے ہیں تو زیادہ اضطراب ہوتا ہے اور اس سے طبیعت ہوائے بیرونی کو عادتِ مستمرہ کے موافق زیادہ کھینچتی ہے اور اس ہر دفعہ کے سانس کھینچنے کو آہِ سرد کہتے ہیں)

آہِ سرد کھینچنا - ف - فعل لازم - ٹھنڈا سانس بھرنا - اوپر کا سانس لینا

ستم جیسا اہلِ دیں پہ وہ بُتِ بیرحم کرتا ہے کوئی کافر بھی دیکھے ہو تو سرد آہ بھرتا ہے (جرأت)

آہِ سوزاں - ف - اسم مؤنث - آہِ گرم - آہِ آتشیں - جلانے والی آہ - پھونک دینے والی آہ - آگ لگا دینے والی آہ - وہ آہ جس کے روکنے اور ضبط کرنے سے دل و جگر میں سوزش پیدا ہوجائے - وہ جو آگ کا کام دے ــ

جلا دیا آپ ہم نے ضبط کر کر آہِ سوزاں کو جگر کو سینہ کو پہلو کو دل کو جسم کو جاں کو (ظفر)

آہ کا نعرہ مارنا - ف - فعل لازم - پکار کر آہ کرنا - زور سے آہ بھرنا - آہ کھینچنا ؛

آہ کر کے رہجانا - ف - فعل لازم (عو) دل مسوس کر رہجانا - کلیجہ تھام کر رہجانا - کسی صدمہ پر صبر کرنا - کلپ کر رہ جانا ؛

آہ کھینچنا - ف - فعل لازم - آہ بھرنا - ہائے کرنا - افسوس کرنا - اُف کرنا ــ

کھینچی تصویر تری دیکھ کے یوسف نے آہ اِسمیں یہ حُسن تھا ہم ایسے حسیں کیوں سمجھو (مؤلف)

دل میں گر تُو ہو تو ہم آہ بھی کھینچیں ورنہ شمع روشن کریں اِس خانۂ ویراں میں کیا (نصیر)

حشر سے کہا ہے تجھے مشکل تری کتنی ہو حُسنِ تقریر کو آہیں دمِ تقریر نہ کھینچ (شیفتہ)

آہ لینا - ف - فعل متعدی - کسی کا صبر لینا - کسی کو ستا کر اُس کی آہ سننا - برائی لینا - عذاب لینا - سراپ لینا - بد دُعا لینا ؛

آہ مارنا - ف - فعل متعدی - ہائے کرنا - نعرہ مارنا - زور سے ہائے کہکر اُدھر کا سانس کھینچنا - ٹھنڈے سانس بھرنا - کلپنا - واویلا کرنا - نالہ کرنا ؛

آہ نکالنا - ف - فعل متعدی - دیکھو (آہ کرنا) ؛

آہ نکلنا - ا - فعل لازم - ہائے نکلنا ؎

ملا بیٹی وہ نگاہیں جیسے کہ جاوے نکلے ۔ یا اب کی وہ ادا میں جو دل سے آہ نکلے (میر)

آہ نہ آسکے - ا - (محاورہ) معنی درد نہ آئے - ذرا اُف نہ کروں - ذرا افسوس نہ آئے - ذرا رحم نہ آئے - پروا نہ ہو ؎

رحم مجھ پر خدا گواہ نہ آئے ۔ تیرے پُرزے کروں تو آہ نہ آئے (میر)

(فقرہ) جو اتی ہائے تیری کوئی بوٹیاں اُڑائے تو مجھے ذرا آہ نہ آئے ۔

آہ وزاری - ف - اسم مؤنث - نالہ وزاری - واویلا - رونا پیٹنا - ہائے واسطے - بیقراری - اضطرابی ؎

دوستو مجھ کو مت بلاو اسا ددو ۔ آہ وزاری زیادہ ہوتی ہے (حسرت)

آہ وزاری نا رسا شوقِ اسیری بے اثر ۔ کون لوٹے آشیانہ تک مرے صیاد کو (شیفتہ)

آہ وزاری کرنا - ا - فعل لازم (۱) رونا پیٹنا - واویلا کرنا - رونا دھونا - ہائے واسطے کرنا (۲) بیقرار ہونا - مضطرب ہونا ۔

آہا - ا - کلمہ تعجب وانبساط - س ([illegible]) (۱) ایک تعجب یا خوشی ظاہر کرنے کا کلمہ - ہیں - ایں - واہ واہ - کیا خوب - سبحان اللہ - اہاہا - اوہو ہو (فقرہ) آہا یہ وہی صاحب تھے - آہا ہم تو تماشا دیکھنے جائیں گے (فقرہ) آہا کیا نکھار لگا ہے (۲) شاباش - مرحبا - کیا کہنا ہے - آفریں - اوہو (ہجو ملیح بھی ہے) (فقرہ) آہا یہ تو خوب ہے (۳) طنزاً - ہجو ملیح ۔

آہار - یا - آہار - ف - س - اسم مذکر - بھاشا ار (اہار) س ([illegible]) آہار ہندی (اہار) کھانا - گرہ صوال - سمار سپور (دبار) (۱) کھانا - بھوجن - خورش - آدھار - بھگشن ۔

(چونکہ خورش باعث قوت ہے اس سبب سے اس مادے کو بھی جسے کاغذ کی مضبوطی کے واسطے کتابوں پر چڑھاتے ہیں آہار کہتے ہیں) (مثل) جیو کا آہار جیو ۔

(۲) کلف - کلپ - کانجی - نشاستہ - مادا یا مانڈی جو کاغذ پر کتابوں کی مضبوطی کے لئے چڑھاتے ہیں - دودھی (لعاب) روغن ۔

آہار کرنا - یا - آہارنا - ا - فعل متعدی (۱) کھانا - بھوجن کرنا (۲) کلف دینا - مادا چڑھانا ۔

اہالی موالی - ع - اسم مذکر - جمع (اہل و موالی) اعیان و ارکان - مصاحبین - نوکر چاکر - عملہ فعلہ ۔

اہانت - ع - اسم مؤنث - حقارت - ہتک - خفت - ذلت - بے عزتی ۔

اہانتِ عدالت - ع - اسم مذکر - (قانون) عدالت کی توہین - حاکمِ عدالت کے سامنے گستاخی سے پیش آنا ۔

اہاہا - یا - آہاہا - ا - کلمہ تحسین وانبساط - واہ واہ ؎

لگ چلے ہو وہ کس قدر خوش فہم ۔ مرتے لیتا ہوں میں کیا کیا اہاہاہاہا (ظفر)

خدا جانے حلاوت کیا تھی آپ تیغ قاتل میں ۔ لب ہر زخم پر ہے اہاہاہاہاہا (س)

ظفر عالم کہوں کیا میں جیسے کی روانی کا ۔ کہ جب اُٹھا ہُوا دریا اہاہاہاہا (ظ)

اہاہا - اوہو ہو ہو - ا - کلمہ تحسین وانبساط - واہ وا - کیا کہنا ہے - سبحان اللہ - صلِّ علی - مرحبا ؎

کروں کیا میں بیاں اُس کا اہاہاہا - اوہو ہو ۔ غضب ہے بس دہاں اُس کا اہاہاہا - اوہو ہو

اہتمام - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنے غمخواری و دردمندی (۲) انتظام - بندوبست - انصرام (۳) نگرانی ۔

آہٹ - ا - اسم مؤنث - س ([illegible]) آہنش ([illegible]) پیر سے کسی چیز کے بجنے کی آواز - کھٹکا - چلنے کی آواز - کھٹکا - پیر چال - آواز پا - کھڑکا - آواز (پنجابی) کھڑک ؎

چونک اک دل کو لگ گئی اِتنی ۔ جب سُنی اُن کے پاؤں کی آہٹ (انشا)

کہوں کیا بخت خوابیدہ کی تم سے بات کیا ہمدم ۔ مرے پاؤں کی آہٹ سے وہ ہو بیدار اُٹھ بیٹھا (رشک نصیر)

کیا اثر کے دل کے ہیں جھا اور نہ کھٹ ۔ دل نے ہیں یوں کر ہرگز ہوتی نہیں آہٹ (میر)

بیچارے ڈر سے نہ آنے کا ساری رات رہا دل پر کھٹکا
دھیان لگا رہا پر کبھی اور تمہارے پاؤں کی آہٹ کا (خیال)

(فقرہ) آہٹ کے ساتھ ہی آنکھ کھل گئی ۔

آہٹ لینا - ا - فعل لازم - آواز پر کان رکھنا - کھڑکا سُننا - کھڑکے پر دھیان رکھنا - خبر رکھنا - خیال رکھنا - ہوشیار رہنا - جاگتے رہنا - بیدار رہنا (فقرہ) ذرا میرے گھر کی بھی آہٹ لیتے رہنا ۔

آہٹ ہونا - ا - فعل لازم - کھڑکا ہونا - کھٹکا ہونا ۔

آہرن - ا - اسم مذکر - سندان - نہائی جس پر لوہار لوہا کوٹتے اور سنار سونا چاندی رکھ کر گھڑتے ہیں (مشہور اَہرن) ۔

آہستگی - ف - اسم مؤنث (۱) ہولے - دھیمے - مدھم - سستی - ڈھیلی (۲) نرمی - ملائمت - حلم - تحمل - بردباری - نرم خوئی - دھیماپن - دھیرج - دھیرے - سہج (۳) دیری - درنگی - ڈھیل - آسانی ۔

آہستہ - ف - تابع فعل - عوام (آستہ) (۱) دھیرے - حرکت بطی - ہولے سے

دِھیمے سے۔ سَج سے۔ سہل سے۔ ٹھیر کر۔ سنبھل کر۔ دم لے کر (۲) نرمی سے۔ ملائمت سے۔ حلم سے (۳) چھپ کر۔ پوشیدہ۔ چپکے سے۔ بے خبر دِھیرے۔ دِھیمے پن سے (فقرہ) وہاں سے آہستہ بھاگ گیا (۴۔ سست) ہوا۔ دِھیما (۵) سبک۔ سہل (۶) مُلائم۔ نرم۔ حلیم۔ ڈھیلا۔ کاہل۔ سُست۔ مجہول۔

آہستہ آہستہ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ عوام (آستا آستا) سج سج۔ ہولے ہولے دِھیمے دِھیمے۔ دِھیرے دِھیرے۔ چپکے چپکے۔ رفتہ رفتہ۔ قدم قدم۔ درجہ بدرجہ (فقرہ) آہستہ آہستہ سارے کام بن جائیں گے۔

اَہل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گھر کے لوگ۔ اہلِ خانہ (۲) گھربار کا۔ گھرباری۔ بیاہا ہوا۔ کتخدا۔ شادی شدہ۔ صاحبِ خانہ (۳۔ اسم مؤنث) بیوی۔ جورو۔ زوجہ۔ اہلیہ (۴) گھر کے بال بچے۔ گھربار۔ کنبہ۔ کنم۔ قبیلی (۵۔ صفت) لائق۔ قابل۔ سزاوار۔ ہنرمند۔ تعلیم یافتہ۔ جوہرِ قابل (۶) صاحب مالک۔ خداوند۔ والا۔ ع

اے اہلِ بزم کوئی تو بولو خدا لگی

(۷) مانوس۔ صاحبِ اُنس۔ جیسے یہ بچہ بڑا محبت والا اور اہل ہے۔ (۸) شریف (۹) سلیم الطبع۔ بامروّت۔ سیر چشم۔

اہلُ اللّٰہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ولی اللہ۔ خدا رسیدہ۔ عارف (بزرگانِ دین کی نسبت بولتے ہیں)۔

اہلِ بَیت۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے کنبہ کے لوگ (اصطلاحی) رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے خویش و تبار۔

اہلِ جوری۔ ا۔ اسم مذکر (قانون) ثالث۔ پنچ۔ معتبر اشخاص کا گروہ جو دَورے یا سیشن کے مقدمات میں صاحبِ جج کو امر متعلقہ اہم مقدماتِ فوجداری کی تحقیقات میں مدد دے۔

اہلِ حِرفہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ پیشہ ور۔ کاریگر۔

اہلِ خانہ۔ ع۔ ف (۱) صاحبِ خانہ۔ گھر کا مالک۔ خاوند۔ شوہر (۲) گھر کے لوگ۔ بال بچے (۳۔ اسم مؤنث) جورو۔ اہلیہ۔ استری۔ گھروالی۔ بیوی۔

اہلِ دُوَل۔ ع۔ اسم مذکر۔ دولتمند۔ دھنی۔

اہلِ روزگار۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ نوکری پیشہ۔

اہلِ زبان۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ زباں داں۔ وہ آدمی جن کے ماں باپ کی بولی ہو۔ مادری زبان جاننے والا۔ شناسا ہو وہ شخص جس کی زبان خود تحقیقی مسلّم الثبوت ہو۔ زبان کا ماہر۔ اُستاد۔

اہلِ سُنّت۔ ع۔ اسم مذکر۔ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ پر چلنے والے۔ قرآن اور حدیث اور اجماعِ اُمّت کے پیرو۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے چار یار اور خلفاء و صحابۂ کرام کو ماننے والے۔ سُنّی۔ چار یاری۔ اسلام کا سب سے اوّل اور سب سے بڑا فریق۔

اہلِ سَیف۔ ع۔ اسم مذکر۔ فنِ سپاہگری سے واقف۔ شمشیرزن۔ فوجی لوگ۔

اہلِ شرع۔ ع۔ اسم مذکر۔ قانونِ اسلام سے واقف۔ متشرّع آدمی۔ شرع (قانونِ اسلام) پر چلنے والے۔ شرع پورے والے۔

اہلِ صنعت۔ ع۔ اسم مذکر۔ کاریگر۔ دستکار۔

اہلِ غرض۔ ع۔ اسم مذکر۔ غرضمند۔ مطلب کا یار۔

اہلِ قلم۔ ع۔ اسم مذکر۔ خواندہ۔ پڑھے لکھے۔ منشی۔ مولوی۔ مجتہد وغیرہ۔ علم دان۔ بدیا وان۔ تعلیم یافتہ۔ لکھاری۔ انشا پرداز۔

اہلِ کار۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ کارندہ۔ عملہ۔ عاملِ کچہری اور دربار کے منشی و متصدی وغیرہ۔

اہلِ کتاب۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ لوگ جن کے پیغمبروں پر آسمانی شریعت کی کتاب اُتری ہو۔ جیسے حضرتِ داؤد۔ موسیٰ۔ عیسیٰ اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے۔

اہلِ کمال۔ ع۔ اسم مذکر۔ کامل۔ ہنرمند۔ اہلِ جوہر۔ اپنے فن میں پورا۔ اُستادِ فن۔

اہلِ مَد۔ ع۔ اسم مذکر۔ صدر محرّر۔ عدالت یا محکمہ کا ہیڈ کلرک۔ عدالت کے کاغذات کا محافظ۔

اہلِ نظر۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نظرباز۔ نظارہ پرست۔ نقاد۔ تیز نگاہ۔ نکتہ بیں۔ حقیقت بیں۔ ہوشیار۔ زیرک۔ زُودرس (۲) عاشق مزاج۔ اہلِ محبت۔ ع

رہتے ہمیشہ نرگسِ چشم کی طرح۔ زندانِ رنج و درد میں اہلِ نظر رہے (ظفر)

(۳) صاحبِ کرامت۔ صاحبِ اثر۔ عارفِ کامل۔ ع

لا ہو شاہ بھر کے وہ بیدید دیکھے۔ اِتنا ہوا نہ خدمتِ اہلِ نظر سے فیض (ذوق)

اہل و عیال۔ ع۔ اسم مذکر۔ جورو بچے۔ عیال و اطفال۔ گھر کے لوگ۔ لڑکے بالے۔ بال بچے۔ کنم۔ قبیلہ۔ کنبہ۔

اہلِ ہُنر۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہنرمند۔ صاحبِ فن۔

اہلیّت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ قابلیت۔ شرافت۔ انسانیت۔ سلیم الطبعی۔

لیاقت + مروّت +

اَہلِیَہ - ع - اسم مؤنث - جورو - بیوی - زوجہ - استری - محلی - خاتون خانہ - عیلہ

اَہلے گہلے - ہ - صفت (۱) خراماں خراماں - ناز و انداز سے - خم و چم سے مستانہ چال سے، جھومتے جھامتے - ناچتے ہوئے - خوش خوش شاداں و فرحاں (۲) ناز و انداز سے چلنے والے - خراماں خراماں چلنے والے - خم و چم سے چلنے والے +

اَہلے گہلے پھرنا - ہ - فعل لازم (عو) اتراتے پھرنا - نازاں و خراماں چلنا - خوش خوش بکمالِ انتعاش پھرنا - کبک خرامی کرنا ؎

ہاتھ سے جنگ نہیں بیربہی ملاکوزیکی چاندنی چوک میں پھرتے ہیں وہ اہلے گہلے (آتش)

اَہَم - ع - صفت - سخت تر - نہایت سخت - نہایت مشکل + ضروری +

آہَن - ف - اسم مذکر - انگریزی (...... آئرن) لوہا - حدید - (نجومیوں نے اس کی پیدائش زحل ستارے سے لکھی ہے) +

آہَن پوش یا زِرہ پوش جہاز - ف - اسم مذکر - وہ جہاز جو آہنی چادروں سے منڈھا ہوا ہو (صرف آہن پوش یا زرہ پوش کہنے سے بھی جہاز ہی مفہوم ہوتا ہے) +

آہَن رُبا - ف - اسم مذکر - از (آہن + ربودن) مقناطیس - چمبک - چمک پتھر - لوہا اٹھانے والا پتھر +

آہَن گر - ف - اسم مذکر - لوہار - لوہے کا کام بنانے والا - حدّاد +

آہَنی - ف - صفت - لوہے کا بنا ہوا - لوہے کی چیز جیسے آہنی جہاز - آہنی پل - آہنی سڑک +

آہُو - ف - اسم مذکر - (شعر میں) (۱) ہرن - ہرگ (۲) عیب - نقص - برائی

آہُو چشم - ف - اسم مذکر - ہرن نینا - ہرن کی سی آنکھ والا - بڑی آنکھوں والا +

آہُو گیر - ف - صفت (شعر میں) عیب چین - نکتہ چیں - عیب جو ؎

چشم بتاں کب آہوگیر تو آہو چشتی خال جانان مشک چینا پہ نکتہ چیں ہوکہ ہے نضاد (مسعود)

آہُوتی - یا - **آہُت** - ہ - اسم مؤنث - س (آہُتی) ہتر یعنی دیوتاؤں کے لئے ہوم کی سامگری کو گھی میں ملاکر آگ پر ڈالنا - ہوم کرنا +

اُہو ہو ہونا - اُہو ہو - کلمۂ تحسین و انبساط - دیکھو (ا ہا ہا) +

اُہو ہو ہو - اُہو ہو ہو - ہ - کلمۂ تحسین و انبساط - دیکھو (ا ہا ہا) - اُہو ہو ہو

وہ دل کیا کہ سب کہہ اٹھے ا ہا ہا - اہا ہا وہ سب کیا لعل رنگ آنکھ اُہو ہو ہو اُہو ہو ہو (ظفر)

نقرہ نا تیر فقرہ دیں سے جیرا کام کا عقدہ کھلا کیا ہے یا ساقی اُہو ہو ہو اُہو ہو ہو (م)

آہے - ہ - (عو) آہ - ہائے - اوہ +

آہے پر جگر نہ ہونا - (عو) فارسی آب در جگر نہ داشتن سے اُردو میں آیا ہے) بباعثِ افلاس آہ کرنے تک کی جگر میں طاقت نہ رکھنا - نہایت مفلس ہونا - قلاش ہونا +

اَہِیر - ہ - اسم مذکر - گوالا - گائے بھینس چرانے والا +

اَیے - یا - **اَیے** - ف - کلمۂ خطاب - ندا - ہے - او - ہو - ارے +

آئی - ہ - اسم مؤنث (عو) (ا ز آنا) موت - مرگ - قضا ؎

جہاں میں میر ہی کے ساتھ جاتا تھا لیکن کوئی شریک نہیں ہے کسی کی آئی کا (میر)

گلی میں اُسکی رہا جاکے جو کوئی سو رہا وہی تو جاوے وہاں جس کسی کی آئی ہو (م)

وہ وقت تو آنے دے بتا دیں گے شیدا جب آئی کسی شخص پہ مر جاتے ہیں کیسے (شیدا)

(فقرہ) کسی کی آئی مجھ کو آجائے (عو - کوسنا) +

آیا - یا - **آیا** - ف - حرفِ استفہام (۱) کیا - کیوں (فقرہ) آیا میں ہی گنہگار ہوں (۲) شاید - مگر - کلمۂ تمنا - افسوس - استعجاب اور بر موقعہ والله اعلم مستعمل

آیا - پرتگال - اسم مؤنث - تیمار دار - دایہ - ماما - دائی - دھائے - دوا + اناہ خادمہ - خادمہ - بالوگوں کو رکھنے اور لیڈیوں کو پوشاک پہنانے والی عورت نرس - کھلائی - خدمتگارنی - کھلائی - بچوں کو کھلانے والی عورت +

آیاگری - ہ - اسم مؤنث (عوام) آیا کا پیشہ - دائی پنا - ماماگری +

آیاگیا - ہ - اسم مذکر - وارد و صادر - مہمان - پاہونا - پاہونا - ماہن مسافر ؎

گیتوں کے نہیں ہیں اسلطان آتے گئے کا رکھوں مان (ذوق)

(فقرہ) ہم آنے گئے کے واسطے اچھی چیز لگا رکھی ہے + میرا اکیلا دم ہے کیا کیا کروں گی سمدھنوں کو اُتروا دو گی یا آئے گئے کی خاطر کروں گی (افسانۂ نادر جہاں)

آیات - ع - اسم مؤنث - جمع آیت +

آیاتِ مُتَشابِہ - ع - شبہ میں ڈالنے والی آیتیں - امام شافعیؒ کے نزدیک وہ آیتیں جن کے معنی صاف ظاہر نہ ہوں بلکہ تاویل و تفسیر کی محتاج ہوں - اور ان میں مختلف معنوں کا احتمال ہو - مگر امام ابوحنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کی رائے میں وہ آیتیں جن کا علم خدا تعالےٰ کے سوا دوسرے کو نہیں +

آیاتِ مُحکمات - ع - اسم مؤنث - وہ آیتیں جو تاویل کی محتاج نہیں کیونکہ اُن کے معنے صاف ظاہر ہیں +

اَیال - ف - اسم مؤنث - صحیح شیر کی ایال، گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال +

ایا

اَیّام - ع - اسم مذکر - (یوم کی جمع) (۱) دِن - روز - زمانہ (۲) حیض - آمد یا معمول کے دن +

ایّام سے ہونا - ا - فعل لازم - مَیلے سر سے ہونا - حیض سے ہونا - کپڑوں سے ہونا۔

آیت - ع - اسم مؤنث - مادّہ - (آی) اُسنے نشانی کی (۱) علامت - نشانی - چِنہ - نِل بشاپ + وہ گول نشانی جو قرآن شریف یا توریت - اِنجیل زبور کے اتمام جُملہ پر ٹھیرنے کے واسطے لکھی ہُوئی ہوتی ہے - جیسے یہ ہے ۞ (۲) آسمانی کتاب کا فقرہ - قرآن شریف کا جُملہ - کلام الٰہی کا فقرہ - رہاؤ - وقفہ سہ

جنگر میں جی اُمّادہ ہیں مُنہ پر جو میرے آ کِیہ آیت تُونے پڑھکے جو ہیں دم کی لات کو چھُو

آیتِ سجدہ - ع - اسم مؤنث - قرآن شریف کا وہ فقرہ جسے پڑھکر یا سُنکر فوراً سجدہ کرنا لازم و واجب ہے سہ

آیتِ سجدہ ہے حق میں تیرے بر ہر تیغ ہے خمِ تیغ فقط کیا خمِ محراب بنا (ذوق)

آیتِ لا - ع - اسم مؤنث - وہ آیت جس پر لا لکھا ہو - اہلِ قرأت نے ایسی (۞) آیت پر نہ ٹھیرنا بہتر خیال کیا ہے +

آیتِ مُطلق - ع - اسم مؤنث - وہ آیت جس پر قطعی ٹھیرنا پڑے +

اِیتر - و - اسم مذکر (۱) اِترانے والا - شیخی خورہ - شیخی باز - ڈینگیا (۲) اوچھا کمظرف - تھُڑ دِلا - جیسے اِیتر کے گھر تیتر باہر باندھوں کہ بھیتر (کہاوت)

ایتلافِ ثلاثہ - ع - اسم مذکر - یُورپ کی بڑی طاقتوں یا سلطنتوں کا وہ سیاسی گروہ جس میں انگلستان - رُوس اور فرانس شریک ہیں +

آئی تو روزی نہیں تو روزہ (محاورہ) مِلا تو کھایا نہیں تو فاقہ سے پڑ رہے (متوکل اور صابر شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں) +

آیتوں - ا - اسم مؤنث - بقاعدۂ اُردو جمع آیت سہ

واجب القتل اُس نے ٹھیرایا آیتوں سے روایتوں سے مجھے (ذوق)

آیتیں - ا - اسم مؤنث - بقاعدۂ اُردو جمع آیت سہ

آیتیں تُربتِ سیما کی سُناتا ہُوں تُجھے ذکر حُسن کے رتیبوں کی ہے اشنای کا (دشت)

ایجاب وقبول - ع - اسم مذکر - اقرار - مدار - نکاح کے قول و قرار - نکاح - عقد - وہ بول پڑھاتا ہ

ایجاد - ع - اسم مذکر - اختراع - نئی بات نکالنا - کارستانی سہ

ہائے کس مجرد دیکا یہ ایجاد ہے نُسخے میں معجونِ زد انجاد ہے (سودا)

ایجنٹ - انگلش (Agent) اسم مذکر - گماشتہ +

ایڑ

ایجوکیشنل ڈیپارٹمنٹ - انگلش (Educational Department) اسم مذکر - محکمۂ تعلیم

آئے دِن - و - تابعِ فعل (عو) ہر روز - نِت - ہمیشہ - مُدام - دوام - ہر دن - رات دن - ہر دن - اکثر - بار بار - آٹھوں پہر - ہر وقت (فقرۂ عو) اُن کے ہاں تو آئے دِن ہی جھگڑا رہتا ہے +

ایڈ ڈی کیمپ - انگلش (Aid-de-camp) اسم مذکر - سپہ سالار کا مُصاحب - جنگی لاٹ (لارڈ) کا مُصاحب - لارڈ مُصاحب +

ایڈریس - انگلش (Address) اسم مذکر (۱) خطاب - القاب - مرتبہ (۲) سپاسنامہ - تحریری شکریہ (۳) پتہ - نشان +

ایڈورٹائیزر - انگلش (Advertiser) اسم مذکر - خبر دہندہ - اشتہار دہندہ - سوداگری اخبار +

ایڈووکیٹ - انگلش (Advocate) اسم مذکر (۱) مُقرر - مُختار - وکیل - سرکاری وکیل (۲) سکاٹ لینڈ میں ایک عہدہ بھی ہوتا ہے - جسے لارڈ ایڈووکیٹ کہتے ہیں +

ایڈیٹر - انگلش (Editor) اسم مذکر - مدیر - اخبار نویس - مہتمم اخبار +

ایڈیٹوریل - انگلش - (Editorial) صفت - مہتمم مطبع کے متعلق - وہ مضمون جو مہتمم اخبار خود لکھے +

ایڈیشنل - انگلش - اسم مذکر - زائد +

ایڈی کانگ - انگلش - (Aide-de-camp) اسم مذکر - مُصاحب خواص - ہمصحبت - ہمنشین - جلیس +

ایذا - ع - اسم مؤنث - دُکھ - تکلیف - اذیت +

ایذا دہندہ - ف - صفت - تکلیف دہندہ - دُکھ دینے والا - ستانے والا +

ایرانی - ف - صفت - (۱) باشندۂ ایران (۲) شیعہ +

ایرکھا - و - اسم مؤنث - حسد - رشک - جلن - ڈاہ - دُوسرے کی ترقی نہ دیکھ سکنا +

ایرے غیرے - ا - اسم مذکر - بے واسطہ لوگ - اجنبی - اُلٹے - نا آشنا +

ایڑ - و - اسم مؤنث (بیائے مجہول) پاشنہ - مہمیز - ایڑی +

ایڑ کرنا - و - فعل لازم - (۱) ایڑ لگانا - مہمیز کرنا (۲) رُخصت ہونا - چلنا - ٹلنا - کُوچ کرنا سہ

عمرِ رواں کا توسنِ چالاک اِس نے کہہ کو دیا کہ جلد کرے یاں سے ایڑ تُو (ذوق)

ایڑ لگانا - یا - مارنا - و - فعل متعدی (۱) گھوڑے کو ایڑی کر اشارہ

ست چلانا۔ پاشنہ کرنا۔ مہمیز کرنا۔ گھوڑے کو چلانا اور آگے بڑھانا (۲) جمی ہوئے ہوئے کام کو روک دینا (۳) اُکسانا۔ اُبھارنا ✦

ایڑی - ہ۔ اسم مؤنث۔ پاشنہ۔ پاؤں کا آخیر حصّہ۔ بخلاف پنجہ۔ ٹھڈی ✦

ایڑی چوٹی پر سے وارنا۔ یا۔ نثار کرنا۔ یا۔ قربان کرنا - ہ۔ فعل متعدی۔ (عو) کسی چیز کو سر اور پاؤں کے اُوپر سے اُتارنا۔ نفرت اور حقارت کے موقع پر بھی عورتیں بولتی ہیں ✦

ایڑی دیکھ - ہ۔ محاورہ۔ حق نظر چشم بد دُور۔ تیرے مُنہ میں خاک نام خدا ✦

ایڑی سے چوٹی تک - ہ۔ تابع فعل۔ اوّل سے آخر تک۔ آغاز سے انجام تک

ایڑیاں رگڑنا - ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ایڑیاں گھسیٹنا۔ پاؤں پٹخنا۔ جانکنی کی حالت میں ہونا (۲) بخوبی کوشش کرنا۔ پاؤں توڑنا۔ پیرِ گردی کرنا۔ (۳) اصل میں غصّہ کرنے کی ایک حالت ہے (مجازاً) ہٹ کرنا۔ مچلنا (۴) بحالت تکلیف اور مُصیبت سے اوقات بسر کرنا ✦

ایڑیاں گھسیٹنا - ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (ایڑیاں رگڑنا نمبر ۱)

ایسا - ہ۔ صفت (۱) مانند۔ ہمشکل۔ مُماثل (۲) مساوی۔ مُتوازی (۳) اِس قسم کا۔ اِس طرح کا۔ اِس بھانت کا (۴)۔ تابع فعل اِس قدر۔ اتنا (فقرہ) ایسا کھانا کھایا کہ بدہضمی ہوگئی ✦

ایسا تیسا - ہ۔ اسم مذکر۔ ایک حقارت کا کلمہ ہے جو غصّہ اور آزردگی کے موقع پر کسی شخص کے حق میں بجائے دُشنام استعمال کرتے ہیں۔ (مجازاً) ایسا ویسا۔ کمینہ۔ سفلہ۔ کمینہ۔ پجوڑا۔ پاجی وغیرہ ✦

ایسا ویسا - ہ۔ صفت (۱) بُرا۔ بھلا (۲) ادنیٰ۔ کم قدر۔ کمینہ۔ ہیچ۔ گھٹیل بے اعتبار۔ نکمّا۔ ناکارہ۔ ناچیز (۳) واہیات۔ بیہودہ ✦

ایسان۔ یا۔ ایس - س۔ اسم مذکر۔ گوشۂ شمال و مشرق ✦

ایسی تیسی کرنا - ہ۔ فعل متعدی۔ یوں توں کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ ایک کلمہ ہے جس سے گالی مفہوم ہوتی ہے ✦

ایسی ویسی بات کرنا - ہ۔ فعل متعدی۔ کوئی ناز یبا بات کرنا۔ ناشائستہ حرکت کرنا۔ بُری بھلی بات کرنا ✦

ایشور - س۔ اسم مذکر۔ (۱) الکھ۔ لاکھ کیتن۔ خداوند۔ پربھو (۲) حاکم۔ شوہر

ایشیا - انگلش (Asia) اسم مؤنث۔ پانچ بڑے قطعوں میں سے ایک بڑا قطعہ کا نام (ایش سے مُشتق ہے جس کے معنے مشرق اور گرم ملک کے ہیں) ✦

ایضاً - ع۔ تابع فعل۔ از (ایض بمعنی بازگشتن) (۱) ویساہی۔ اُسی طرح کا۔ (۲) وُہی وُہ۔ بجنسہٖ (۳) بھی۔ نیز ✦

ایفاءِ وعدہ - ع۔ اسم مذکر۔ عہد اور قول و قرار کا پورا کرنا ✦

ایف۔ اے - انگلش (F.A.) اسم مؤنث۔ مخفف۔ فرسٹ اِن آرٹ بادیٔ العلوم۔ کالج کی تعلیم کا ابتدائی درجہ ✦

ایک - ہ۔ صفت (۱) واحد۔ ایک عدد۔ فرد۔ اکیلا۔ طاق (۲) صرف۔ فقط۔ تنہا (۳) تمام۔ کُل۔ سب۔ بالکل جیسے ایک عالم۔ ایک زمانہ (۴) کبھی تحسینِ کلام کے واسطے زاید بھی آتا ہے جیسے ایک غم لگا ہُوا ہے (۵) مساوی۔ برابر۔ یکساں (فقرہ) چاند اور وہ ایک ہے (۶) یکتا۔ بے نظیر اکّا۔ لاثانی۔ لاجواب (فقرہ) وہ کُنبہ میں ایک ہے (۷) پکّا۔ پُورا۔ ثابت (فقرہ) وہ اپنی بات کا ایک ہے (۸) کوئی۔ کسی۔ جیسے ایک بھی اُسکا ساتھی نہ ہُوا (۹) قریب کر۔ تقریباً۔ قریب قریب۔ جیسے سات ایک آدمی تھے (۱۰) مُبالغہ و کثرت کے واسطے آتا ہے جیسے تو ایک مکّار ہے (۱۱) دُوسرا۔ دیگر۔ اور جیسے ایک کو ساتی ایک کو بڑھائی۔ ایک ہاتھ لینا ایک ہاتھ دینا (۱۲) ادنےٰ۔ آسان۔ جیسے ایک کھیل ہے ایک بات ہے ✦

ایک آدھ - ہ۔ صفت۔ اکّا دُکّا۔ کوئی۔ کچھ۔ ذرا۔ تھوڑا سا۔ کوئی کوئی۔ خال خال۔ چند ✦

(ایک کلمہ ہے جو تعداد کی قلّت اور کمی ظاہر کرنے کے واسطے آتا ہے) ✦

ایک آنکھ سب کو دیکھنا - ہ۔ فعل متعدی۔ سب کو ایک نظر دیکھنا۔ سب کو مساوی سمجھنا۔ سب سے ایک ہی طرح پیش آنا۔ اپنے بیگانے کو برابر سمجھنا ✦

ایک آنکھ نہ بھانا - ہ۔ فعل لازم (عو) ذرا پسند نہ آنا۔ بالکل نہ بھانا ✦

ایک ایک - ہ۔ تابع فعل۔ یکے بعد دیگرے۔ باری باری (۲) ہر ایک (۳) جُدا جُدا۔ الگ الگ ✦

ایک ایک کرکے - ہ۔ تابع فعل۔ چُن چُن کر۔ چھانٹ چھانٹ کر۔ باری باری سے ✦

ایک ایک کے دو دو کرنا - ہ۔ فعل متعدی۔ کام بڑھانا۔ بیہودہ دو گُنا

ایک بات - ہ۔ اسم مؤنث (۱) کا را وہ نہ سہل ہے

کونسے تنگ ہیر سے مت ذرکہ ہیں پھرکو ایک کھیل ہے جلانا ایک بات ٹوٹنا ہے (محا)

(۲) معاملہ واحد جیسے ہماری اُن کی ایک بات ہے (۳) ٹھیک قیمت

ٹھیک بات۔ ٹھیک ٹھیک۔ غیر منقلب قول ✦

ایک بارگی ۔ ا۔ تابعِ فعل۔ دفعتہً۔ اچانچک۔ ایک دفعہ ہی۔ فوراً۔ نگہاں

ایک بازار بند ہونا۔ یا۔ ایک طرف کا بازار بند ہونا ۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ یک چشم ہونا۔ کانڑا ہونا ✦ اعور ہونا ✦

ایک بر ایک ۔ ۱۔ صفت (عو) خطا نہ کرنے والا۔ مجرّب۔ آزمودہ۔ امتحان کیا ہوا۔ آزمایا ہوا۔ تایا ہوا۔ زود اثر۔ تیر بہدف ✦

ایک پر ایک گرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اوپر تلے گرنا۔ کثرت سے متوجہ ہونا کسی چیز پر ٹوٹ کر گرنا۔ اٹھول اٹھ لینا۔ ٹوٹنا۔ ہجوم کرنا ✦

ایک پیٹ سے ۔ ہ۔ صفت۔ حقیقی بھائی بہن ✦

ایک تو ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ اوّل تو۔ پہلے تو ✦

ایک ٹانگ پھرنا۔ یا۔ کھڑا رہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) برابر پھرنا۔ ایک دم پھرے جانا۔ بیٹھ کر دم نہ لینا۔ یکساں کھڑا رہنا ✦

ایک جان ۔ ۱۔ اسمِ مذکر۔ ایک جسم۔ ایک جگر۔ ایک دل۔ بخوبی ملا ہوا ✦ کئی جزوں کا ملکر ایک ہو جانا ✦

ایک جان کرنا ۔ ۱۔ فعلِ متعدی (عو) (۱) ملا کر ایک کرنا۔ ایک حال کرنا۔ (۲) اپنا سا حال کرنا (فقرہ) اگر وہ مانا تو اسکی اور اپنی ایک نجان کردونگا ✦

ایک دم ۔ ۱۔ تابعِ فعل۔ بلا توقف۔ یکساں۔ برابر جیسے ایک دم بھاگا چلا گیا

ایک ذات کا ۔ ۱۔ صفت (۱) ایک رقم کا۔ ایک جنس کا (۲) ایک سکّہ کا۔ بکثرت۔ بافراط۔ جیسے ایک ذات کا روپیہ صرف کیا یعنی روپیہ ہی روپیہ اٹھایا (۳) یکلخت۔ برابر۔ سرتاسر ✦

ایک رنگ ۔ ۱۔ صفت۔ (۱) ہمرنگ (۲) ہم صحبت۔ ہم مشرب۔ (۳) خالص و صادق ✦

ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چہرے کے رنگ کا متغیر ہونا۔ خوف۔ دہشت یا صدمہ سے چہرہ کا رنگ بدلنا۔ منہ پر ہوائیاں چھوٹنا۔ چہرہ اُداس ہونا۔ رنگ فق ہونا۔ منہ زرد ہو جانا ✦

ایک زبان ۔ ۱۔ صفت۔ متفق اللفظ۔ ہم قول۔ ہمزباں۔ ایک بات ✦

ایک زبان رکھنا ۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ بات کا پکّا ہونا۔ ثابت قدم رہنا۔ جو کہنا سو کرنا۔ قول و قرار نباہنا۔ اپنی بات کا پکّا ہونا ؎

اک ہی زبان رکھو تو ہمکو زبان دو کرتی ہے روسیاہ قلم کو زبان دو (فریدون)

ایک سے دن نہ رہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ایک حالت پر نہ رہنا (زمانہ کے انقلاب اور تغیر حالت سے مراد ہے خواہ زوال جمعیت ہو اور خواہ شکستہ

ایک طرح کا ۔ ۱۔ صفت۔ (۱) ایک قسم کا۔ ایک ڈھنگ۔ یکرنگ۔ یکساں (۲) بیڈھب۔ اپنی ضد کا۔ ضدی۔ ہٹیلا۔ مرنے مارنے پر مستعد۔ جیسے وہ ایک طرح کا آدمی ہے ✦

ایک عمر ۔ ۱۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) تمام عمر (۲) مدّتِ مدید۔ عرصۂ دراز۔ مدام۔ ہمیشہ ایسے کے تئے شگفتہ کیا چل سکے جہاں احسان ایک عمر ہے ایک رات کا (شگفتہ)

ایک قلم ۔ ۱۔ تابعِ فعل۔ یک لخت۔ بالکل۔ یکدست۔ برابر۔ سرتاسر۔ یکساں

ایک منہ ۔ ۱۔ صفت۔ متفق اللفظ۔ متفق الکلمہ۔ ہمزباں۔ ہم آہنگ ✦

ایک نظر ۔ ۱۔ تابعِ فعل۔ ذرا۔ کچھ۔ ٹک ✦ سرسری ✦

ایک ہو جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) متفق ہو جانا۔ اتفاق کر لینا۔ سازش کر لینا۔ مل جانا ✦

ایک ہے ۔ ہ۔ تابعِ فعل (ہندی) ہمائے حرفِ استثنا۔ مگر۔ لیکن۔ پر۔ مُل۔ (فقرہ جواب) ایک ہے تیرا بھائی تو میں نے دیکھا تھا ✦

ایکا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) اتفاق۔ اتحاد۔ یکجہتی۔ یکدلی (۲) سازش۔ سازباز۔ ملی بھگت ✦

ایکا ایکی ۔ ہ۔ تابعِ فعل (۱) یکایک۔ ناگاہ۔ دفعتہً۔ یکبارگی۔ ناگہاں (۲) چونک

آئے گا کا آیا ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ فوراً پہنچا ہوا۔ پہنچا پہنچایا۔ آنے میں کچھ کسر نہیں۔ کوئی دم میں آیا۔ کوئی دم میں آنے ہی والا ہے۔ جو قریب آنے والا ہے۔ آیا داخل ہے (فقرہ) وہ تو آنے کا آیا ہے۔ ذرا سی دیر کا شمار ہے ✦

ایکلا ۔ ہ۔ صفت۔ (گنوار) دیکھو (اکیلا) ✦

ایکٹ ۔ انگلش ([illegible]) اسمِ مذکر (قانون) قانون۔ آئین۔ ضوابط۔ قانون مجوزۂ سرکار ✦

ایکھ ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ کیشکر۔ اوکھ۔ گنڈیری۔ ایک قسم کا پتلا گنا ✦

آئے کی خوشی نہ گئے کا غم ۔ (کلمۂ استغنا) آئے تو واہ واہ گئے تو واہ وا۔ آنا نہ آنا برابر ہے (استغنا اور بے پروائی کے موقع پر ایسے بولتے ہیں)

ایلبم ۔ انگلش ([illegible]) اسمِ مذکر۔ مرقعِ تصاویر۔ چکول۔ وہ کتاب جس میں تصاویر۔ عمدہ اشعار اور ٹکٹ وغیرہ رکھے جاتے ہیں

ایلچی ۔ ت۔ اسمِ مذکر۔ سیمج ایلچی ترکی زبان میں سفیر اور وکیل کو کہتے ہیں۔ پیغامبر۔ قاصد۔ دُوت۔ نامہ بر۔ جیسے ایلچی کو کیا زوال ✦

ایلچی گری ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ سفارت۔ رسالت۔ وکالت ✦

ایلو ۔ ہ ۔ کلمۂ ندا ۔ یہ کلمہ شہادت طلبی ۔ آگاہی اور خطاب کے واسطے زبان پر آتا ہے ۔ سُنو! دیکھو! (فقرے) ایلو وہ آئے ۔ ایلو! مجھے جھٹلاتا ہے ۔ ایلو! سُورج نِکل آیا ۔ ایلو! دیکھ لو ۔

اِیماسح ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لُغوی معنے سر یا انگلیوں کا اِشارہ ۔ اصطلاحی مُطلق اِشارہ ۔ رمز ۔ کنایہ ۔ تَیَیُّن (۲) عندیہ ۔ منشاء (۳) بجائے حکم بھی اِس کا اِستعمال ہوتا ہے ۔

ایمالینا ۔ ۔ فِعل لازم ۔ عندیہ یا منشا دریافت کرنا ۔

اِیمان ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لُغوی معنی بیخوف کرنا ۔ امن دینا (۲) اصطلاحی عقیدہ ۔ دھرم ۔ اعتقاد ۔ دین (۳) اعتبار ۔ یقین (۴) سچ ۔ حق ۔ دیانت مُنصفی ۔ راستبازی ۔ سچائی (۵) نیّت ۔ ارادہ (۶) اسلامی شریعت میں خُدا کی توحید کے زبان سے اِقرار کرنے اور دل سے اُسے سچ جاننے کو ایمان کہتے ہیں ۔

اِیمان بیچنا ۔ یا ۔ **کھونا** ۔ ۔ فِعل مُتعدّی ۔ دھرم کے خِلاف کرنا ۔ بے دھرمی کرنا ۔ بے ایمانی کرنا ۔

ایمان ٹھکانے نہ ہونا ۔ ۔ فِعل لازم (۱) دھرم پر قائم نہ ہونا (۲) نیّت ٹھیک نہ ہونا ۔ نیّت بگڑنا ۔

اِیمان کا ۔ ۔ صِفت ۔ دھرم والا ۔ ایماندار ۔ دھرمی ۔ سچا ۔ نیّت کا پُورا ۔

اِیمان کانپنا ۔ ۔ فِعل لازم ۔ خوفِ خُدا یا غیرتِ حمیّتِ مذہبی سے لرزاں ہونا ۔ خُدا کا خوف آنا ۔ ہیبت پکڑنا ۔ رُونگٹے کھڑے ہونا ۔

اِیمان کی کہنا ۔ ۔ فِعل لازم ۔ خُدا لگتی کہنا ۔ سچی گواہی دینا ۔ صاف کہنا ۔ کھری کہنا ۔ بے لاگ کہنا ۔ سچ سچ کہنا ۔ حق حق کہنا ۔

تم جلو ہو ہماری اور جان ہو تو سب کچھ ۔ ایمان کی کہیں گے ایمان ہو تو سب کچھ (ذوق)

اِیمان لانا ۔ ۔ فِعل لازم (۱) اِسلام لانا ۔ مذہبِ اِسلام اِختیار کرنا (۲) برحق جاننا ۔ مُعتقد ہونا ۔ اعتقاد لانا ۔ ماننا ۔ تسلیم کرنا ۔ قائل ہونا ۔ یقین لانا (۳) بھروسا کرنا ۔ اعتبار کرنا ۔ پتیانا ۔

اِیمان میں فرق آنا ۔ ۔ فِعل لازم (۱) بدعقیدت ہونا ۔ اعتقاد ڈگمگانا (۲) نیّت بگڑنا ۔ بدنیّت ہونا (۳) خاین و بددیانت ہونا ۔

ایماندار ۔ ع ۔ ف ۔ صِفت (۱) دھرمی ۔ دیندار ۔ صاحبِ ایمان ۔ معتبر امین (۲) راستباز (۳) سچا ۔ صادق ۔ باوفا ۔ منصف ۔

ایمانداری ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ صداقت ۔ راستبازی ۔ ایمانداری

ایم ۔ او ۔ ایل ۔ انگلش (M.O.L.) اسم مذکر ۔ ماسٹر آف اورئینٹل لرننگ ۔ کامل علومِ مشرقیہ ۔ یونیورسٹی کی ایک ڈگری جو مشرقی زبانوں علی الخصوص عربی کی تحصیل پر دی جاتی ہے ۔

ایم ۔ اے ۔ انگلش (M.A.) اسم مؤنث ۔ ماسٹر آف آرٹ کا مخفف (۱) کامل العلوم (۲) فارغ العلوم (۳) دستارِ فضیلت یافتہ (۴) یونیورسٹی کی ایک بڑی ڈگری ۔

آئے گُل جی آئے ۔ محاورہ ۔ بقال جب کسی برابر کے دوست کی دوکان پر دوسرا دوست آ کھڑا ہوتا ہے یا کہیں اتفاقیہ ملاقات ہو جاتی ہے تو مسخرگی سے یہ جُملہ کہتے ہیں یعنی آپکی دیکھئے کس شان سے آئے ہیں ۔

اَیمن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک مشہور راگنی کا نام ۔

اَیمسح ۔ اسم مذکر ۔ [illegible]

ایں ۔ ہ ۔ ایک کلمہ ہے جو استفہام ۔ استعجاب اور تہدید کے مقام پر بولا جاتا ہے ۔ کیا ۔ کیوں ۔ اوہو ۔ ہیں ۔ ارے ۔ خبردار ۔

آئین ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) قانون ۔ قاعدہ ۔ ضابطہ ۔ دستور العمل ۔ شاستر ۔ شرع جیسے آئینی مُلک یعنی وہ مُلک جہاں قانون کی پابندی سے حاکم فیصلہ کرتا ہو اپنی رائے پر کچھ نہ کرے جیسے ممالکِ متحدہ ۔ غیر آئینی مُلک اِس کے برعکس جیسے پنجاب (۲) طرز ۔ روش ۔ رسم ۔ رواج ۔ ریت ۔ قاعدہ ۔ دستور ۔ طور طریق ۔ ڈھنگ (۳) عمل ۔ کام (۴) لتوسنے ۔ حکم ۔ فرمان (۵) ترتیب ۔ درستی ۔ زیب ۔ آرائش ۔

آئینِ دیوانی ۔ ۔ اسم مذکر ۔ وہ قانون جو مالی مقدمات سے متعلق ہوں قانونِ متعلقہ مقدمات جائداد و دین وغیرہ ۔ مُلکی قانون یا شرع ۔

آئینِ فوجداری ۔ ۔ اسم مذکر ۔ فوجی قوانین ۔ جنگی قوانین ۔ وہ قانون جس میں مار پیٹ ۔ قتل و خون نیز ظلم و تعدی کے فیصلے ہوں ۔

آئینِ مال ۔ ۔ اسم مذکر ۔ قواعدِ مالگزاری ۔ رسُوم محاصل ۔ محاصل کے قوانین کا

آئیں بائیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ اد (۱) آنا ۔ بائی) بادِ ہوائی بات ۔ زٹل قافیہ ۔ بے ٹھکانے بات ۔ بے سِر پیر بات ۔ وہ بات جس کا پاؤں ہو نہ سر ہو ۔ انٹ کی سنٹ ۔ بیہودہ گوئی ۔ لغو بکنا ۔ ہرزہ گوئی ۔ ٹال مٹول حیلہ حوالہ ۔ ٹال مٹول ۔ بہانہ (فقرہ) وہ تو یونہیں آئیں بائیں بک دیتا ہے ۔

آئیں بائیں شائیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو آئیں بائیں ۔ یونہیں ۔ واہی تباہی ۔ اُول جلول ۔ بے ٹھکانے ۔ ٹال مٹول (فقرہ) جب کوئی بات

آئی

پُوچھو آئیں بائیں شائیں بتا دیتا ہے +

آئیں تو جائیں کہاں - ہ - مُحاورہ - غُصّے کے مارے آپے سے باہر ہوجانے کے موقع پر بولتے ہیں +

آئینتی پائینتی - ہ - اسمِ مؤنث - از (آن + پاؤں) مارو مار (ننگا تھیاں پنگا تھیاں) (۱) سرہانہ پینتانہ - سرہانے اور پائینت (۲) ادھر اُدھر - اِرد گرد (فقرہ) آئینتی کی چھڑیاں پائینتی کیں اور پائینتی کی آئینتی (کہاوت) +

(سرہانے میں سے شاید سِرف آنا رکھ کر آئینتی بنالیا اور پینتانے میں سے پائینتی) +

اِینٹ - ہ - اسمِ مؤنث (س - اشٹ) (۱) مٹی کی ایک مستطیل یا مکعبی چیز جسے سانچے میں بنا کر پژاوہ میں پکا لیتے ہیں اور اُس سے مکان چُنے جاتے ہیں تشبیہہً سونے کے مربع ڈلے کو بھی کہتے ہیں - خشتِ زرد (۲) بُنیاد - نیمباد کا پتھر (۳ - صفت) سخت +

اِینٹ سے اِینٹ بجانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - بالکل مسمار کردینا - برباد کرنا - گدھے کے ہل چلا دینا - ویران کر دینا +

اِینٹ سے اِینٹ بج جانا - ہ - فعلِ لازم - مسمار اور برباد ہوجانا

اِینٹ کا گھر مٹی کر دینا - ہ - فعلِ متعدّی - دولت کو خاک میں ملا دینا - لاکھ کا گھر خاک کرنا - روپیہ برباد کرنا حیثیت بگاڑ لینا +

اَینٹھ - ہ - اسمِ مؤنث - اکڑ - مروڑ - غرور - سرکشی +

اَینٹھ رکھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کینہ رکھنا - بل رکھنا (۲ - فعلِ متعدّی) دبا رکھنا - دبا لینا - ہتھیا لینا +

اَینٹھ کر چلنا - ہ - فعلِ لازم - اکڑ کر چلنا - غرور یا تبختر سے چلنا - اِترا کر چلنا +

اَینٹھن - ہ - اسمِ مؤنث (۱) تشنج - کھنچاؤ (۲) مروڑ - باؤ سُول +

اَینٹھنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) بل دینا - مروڑنا (۲ - فعلِ لازم) بل کرنا - اکڑنا - زور دِکھانا (۳) غُصّہ ہونا - خفا ہونا - رُوٹھنا (۴) ٹھٹھرنا - سُکڑنا - اکڑنا - جکڑنا (۵) غضب کرنا - مار رکھنا - دبا لینا - ہتیا بیٹھنا - قبضہ کر لینا - خیانت کرنا (۶) دم دے کر لینا - فریب سے لینا +

اینچا تانا - ہ - صفت - ایک طرح کا بھینگا +

اینچا تانی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) کشاکش - کش مکش (۲) لڑائی جھگڑا

آئی

کھینچا کھسانی +

اینچنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) کھینچنا - کشش کرنا - کھینسنا (۲) تاننا - کسنا (۳) اوڑھنا - اپنے ذمّے لینا - ضامن ہونا +

آیندہ - ف - صفت - از (آمدن) (۱) مُستقبل (۲) بارِ دیگر - پھر - آگے - آگے کو - پھر کبھی - اب (فقرہ) آیندہ ایسا کام نہ کرنا - آیندہ وہ جانیں اور اُن کا کام +

آیندہ و روندہ - ف - اسمِ مذکر (۱) آتا جاتا - آنے جانے والا

اِیندھن - ہ - اسمِ مذکر (س - اندھنہ) (۱) جلانے کی لکڑی - ہیزم - سوختنی - ایندھن اُپلے وغیرہ - (مُرکب) جلاون (۲) بوسیدہ - جلانے کے قابل (۳) نہایت بوڑھا - پیرِ فرتوت - ستر بہترہ +

اَینڈا - ہ - صفت (۱) نکما - بیکار - ناکارہ (۲) ناکمل - ناتمام - اُدھورا - (۳) ایک قسم کا بھنور - گرداب +

اَینڈا کر دینا - ہ - فعلِ متعدّی - نکما کر دینا - کام سے کھو دینا - بیکار کر دینا

اَینڈا ہوجانا - ہ - فعلِ لازم (۱) نکما ہوجانا - کام کا نہ رہنا (۲) ٹوٹ جانا - بگڑ جانا - کسی عضو یا پُرزے میں فرق آجانا (۳) پھنس جانا - رُک جانا - جیسے کسی رقم کا اینڈا ہوجانا (۴) ناکمل رہنا - ناتمام رہنا - انجام کو نہ پہنچنا +

اَینڈا اَینڈا پھرنا - ہ - فعلِ لازم - اِتراتا پھرنا - تانا تان اور غرا ماں پھرنا - اینٹھا اینٹھا پھرنا +

اَینڈنا - ہ - فعلِ لازم (۱) اینٹھنا - بل مارنا (۲) کروٹیں بدلنا - پلنگ توڑنا - بیزار ہونا (۳) سُستی کرنا - کاہلی کرنا (۴) جھومنا

جھومتا اینڈتا ہی سے کیوں مست ۔ زاہد بھلا بیٹھ لگے باغِ جنت میں (رسوا)

اِینڈوا - ہ - اسمِ مذکر - کپڑے یا بان کا گردہ جسے بوجھ اُٹھاتے وقت سر پر رکھتے ہیں - چھارتا - پگڑی +

اِینڈوی - ہ - اسمِ مؤنث - مُونجھ کے بان کی بنی ہوئی اور گول حلقہ نما چیز جسے گھڑا یا بوجھ اُٹھانے کے واسطے عورتیں سر پر رکھتی ہیں +

اَینڈی بَینڈی - ہ - صفت (۱) ٹیڑھی - ترچھی (۲) سخت سُست ناز یبا - ناشائستہ +

آئینہ - یا - آئنہ - ف (بیائے معروف و مجہول) فارسی اسمِ مذکر - دراصل (آہنہ از آہن) ترکی (پائینہ) ہندی (آرسی) عوام (آینا) +

آئی

لیے چونکہ اوّل میں آئینہ لوہے سے بنایا گیا تھا۔ اِس سبب سے اِسے آہنہ کہتے تھے۔ پھر رفتہ رفتہ ہائے ہوز کو حسبِ قاعدہ یائے تحتانی یا ہمزۂ بلینہ سے مثل رائگاں و رایگاں و شائگاں اور شایگاں باہم بدلکر آئینہ کہنے لگے۔ چنانچہ چار آئینہ جو ایک آہنی لباسِ جنگ ہے صرف آہن ہی کے باعث اِس نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ مگر صاحبِ بہارِ عجم کی رائے ہے کہ یا تو یہ لفظ آئین بوزن و معنیٔ آہن سے مرکّب ہے کیونکہ گیلانی زبان میں لوہے کو آین کہتے ہیں اور اصل میں آئینہ لوہے سے بنایا گیا ہے۔ یا لفظ آئین سے جس کے معنے زیب و زینت کے ہیں یہ نام رکھا گیا اور ہائے تجزد دونوں صورتوں میں نسبت کے واسطے لگائی گئی ہے۔ اگرچہ صاحبِ موصوف کو ابھی تک شبہ باقی ہے۔ مگر ہمارے نزدیک تاریخوں سے بھی یہی ثابت ہے کہ یہ آہن سے بنا اور اسی سے یہ نام رکھا گیا۔ اور زبانِ گیلان سے جو اُس کی اصل نکالی ہے اُسمیں بھی ہمیں کسی قدر تامّل ہے کیونکہ گیلان چھوٹا سا ایران اور بغداد کے درمیان ایک شہر ہے کوئی ملک نہیں ہے صرف ایک بزرگ کے سبب سے اُس کا نام زیادہ مشہور ہو گیا۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ اُن کے ہاں یہ لفظ نے یہاں تک رواج پایا ہو البتہ آہن کو تمام فارس جانتا اور بولتا ہے۔ اور علمِ زبان کے قاعدے سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔ پس ہماری رائے میں اسکا مادّہ آہن ہی قرار دینا واجب اور سکندرِ اعظم کو اسکا موجد سمجھنا چاہئے جب سکندر نے حکیموں سے اپنی رائے ظاہر کی کہ ہم ایک ایسی چیز بنانی چاہتے ہیں جس میں ہر ایک چیز کا عکس دیکھ لیا کریں تو اُنھوں نے معدنیات سے اِس کا بنانا چاہا۔ مگر جب اِس سے مطلب حاصل نہ ہوا تو سکندر کی تدبیر سے رستام لوہار نے فولاد سے یہ کام لیا اور لوہے کو ایسی جلا دی کہ اُسمیں ہر ایک چیز کا عکس معلوم دینے لگا صرف اتنی کسر رہی کہ اگر لوہے کا ٹکڑا چوکھونٹا ہوتا تھا تو اُسمیں چوکھونٹی شکل دکھائی دیتی تھی۔ اور جو لمبوترا ہوتا تھا تو لمبی۔ مگر وہ غیر کو جب گول آئینہ بنایا تو یہ سب دقتیں جاتی رہیں۔ اور ہر ایک چیز جوں کی توں دکھائی دینے لگی۔ جب یہ آئینہ سکندر کے حسبِ منشا تیار ہو گیا تو اُس نے بڑا جشن کیا اور اُس میں اپنی صورت دیکھ کر پشتِ آئینہ کو بوسہ دیا۔ اب تک لوہے کا آئینہ بنا کرتا تھا۔ صرف دو تین صدی سے جب کانچ دریافت ہوئی اور وہ باسانی کام دینے لگی تو اِسکا رواج جاتا رہا۔ مگر بعض بعض لوگوں کے ہاں تبرکاً اب بھی پڑا ہوتا ہے اور اُسکی تمثیل دیکھنیوں کے بتوڑے سے جو نہت شفّاف اور چمکتا ہوا ہوتا ہے خوب سمجھ میں آ سکتی ہے ۔

نوٹ: جو شعرا عبارت پر بھٹے ہوئے ہیں اور تلازمہ کے بغیر نوالا نہیں توڑتے وہ اب تک جہاں آئینہ کا ذکر کریں گے وہاں سکندر کو بھی ضرور گور میں سے گھسیٹ لیں گے۔

(۱) منہ دیکھنے کا شیشہ۔ درپن۔ آرسی۔ مرآت۔ آئینہ ؎

جامِ جمشید کو آئینۂ سکندر کو بلا — خضر میں وہ ہوں کہ چشمے میں بچھڑ یاں آ یا (مرزا عظیم)

ہوا تہِ نظر جلوہ جو تجھ کو دیکھنا اپنا — بنایا خاک کے پُتلے کو تو نے آئینہ اپنا (مرزا سلام)

صابر اُس کی پُشت پر تکیہ لگا کر بیٹھیے — آئینہ وہ تم ہو تصویرِ پُشتِ آئینہ (ر م)

آئینہ اُن کا ٹوٹ گیا میرے ہاتھ سے — اب کوئی منہ دکھانے کی صورت نہیں رہی (مومن)

حیرتِ دیدار بس آئینہ رکھدے ہاتھ سے — اپنی صورت دیکھ کے ظالم کتنا جاتا ہے دل (ز م)

ٹوٹی جو میں نے زلفِ رُخِ یار کی بہار — بگڑے ہو شانہ آپ کو آئینہ آپ کو (ناسخ)

خاک آئینہ سے ہے نامِ سکندر روشن — روشنی دیکھتا گر دل کی صفائی کرتا (ذوق)

آپ اپنے آپ پر محوِ تماشا ہو گیا — ہاتھ سے چھوٹا وہ اُک دم انجمن میں آئینہ (شاہ نصیر)

آیا مزہ ہے یار سفر کردہ گھر میں آج — جاتا ہوں اُس کے آئینہ کردار سامنے

لیتا شگونِ نیک ہوں یاران ہمرہان — مت پھینکنا کوئی دم رفتار سامنے (بیتاب)

اِک دن مجھ سے یہ اُس پردہ نشین نے پوچھا — گُنجِ تنہائی میں گر تجھ سے نہ پردہ کرتا (مصحفی)

تو بھی عاشق بنیا یہ اکیلا پا کر — سچ بتا تو کہ مرے ساتھ بھلا کیا کرتا

عشق کے سنگ ہم نفسان نے سچ کہا یہ اُس — میں کسی بات کا ہرگز نہ ارادہ کرتا

صفحۂ دل سے ترے صاف گمانِ بد کو — یک قلم دور یا میں شغل نگارا کرتا

یعنی آئینہ کے مانند بآئینِ صفا — دیکھتا میں تجھے اور تو مجھے دیکھا کرتا

لالا کے آئینہ تمہیں دلبر دکھائے کون — تم کو تمہارے حُسن کا شیدا بنائے کون (معشوق)

اِدھر آئینہ ہے اُدھر دل ہے — جس کو چاہا اُٹھا کے دیکھ لیا (داغ)

(کہاوت) کوئی آئینہ میں دیکھے کوئی آرسی میں (۲) مقابل۔ عکس۔ نظیر۔ مانند۔ تمثال (۳) عکس نما۔ عکس افگن + واقف۔ ماہر (کہاوت)

دل کا دل آئینہ ہے (فقرہ) آدمی کی صورت اُس کے دل کا آئینہ ہے (۴) (تشبیہاً) دل۔ پردہ۔ قلب (اہلِ تصوّف و شاعر) ؎

لیکے وہ دل عاشق و معشوق کو کر یکجا کیا — اے جمشیدی ایک نس تو دولہا دُلہن مرآئینہ (رشید)

(۵) حیران۔ ہکّا بکّا۔ ششدر۔ متحیّر۔ پتھر یا تصویر کی مانند بے حس و حرکت۔ بے جنبش۔ نقشِ دیوار ؎

طالبِ دیدار ایسا ہوں کہ آنکھیں بھی مری — ہو گئیں زور روکے عشقِ بستن میں آئینہ (شاہ نصیر)

(۶ صفت) روشن۔ ظاہر۔ عیاں + مشہور ؎

جب عزیزِ ہم کو وہاں کا حال آئینہ ہوا — رہ گیا حیرت سے میں ششدر الہ آباد میں (منیر)

(۶) صاف۔ شفّاف ؎

ہم کو دکھلاتے ہیں ہر لحظہ جمالِ جاناں — دل کا صاف اپنے کمتر آئینہ سا ہو جانا (ظفر)

(۷) اجلا۔ مجلا۔ مصفا۔ اجل ؎

آئین

آئینہ بن جانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) متحیر ہوجانا ۔ ششدر ہوجانا ۔ ہکّا بکّا ہوجانا ۔ حیرت زدہ ہوجانا ۔ حیران رہجانا ۔ سکتہ کا عالم ہوجانا ؎

دیکھتے ہی وہ شکل ہوش رُبا　　شاہزادے کو ہوگیا سکتا
فرطِ حیرت سے وہ بُتِ دلگیر　　آئینہ بن گیا بے تصویر　(مثنوی طلسم اُلفت)

(۲) بے ہوش ہوجانا ۔ بے خود ہوجانا ؎

بن گئے دیکھ کر آئینہ مجھی سے تم بھی　　سچ تو یہ ہے کہ بُری ہوتی ہے اچھی صورت　(بیخود)

(۳) صاف و شفاف ہوجانا ۔ چمکدار ہوجانا ۔ آبدار ہوجانا ۔ آب و تاب آجانا ؎

بہرِ تصویر عکس پڑنے بہیچ　　آئینہ بن گیا تھا آبِ صریح　(مثنوی طلسم اُلفت)

آئینہ بندی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ آلاتِ شیشہ و بلّور وغیرہ مثلاً جھاڑ فانوس ۔ کنول وغیرہ سے مکان کی آراستگی ✦

آئینہ بندی کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ شیشہ آلات بلّور وغیرہ سے مکان آراستہ کرنا ۔ جھاڑ فانوس ۔ کنول اور دیوارگیریوں وغیرہ سے محل سجانا جیسے "رضوان در و دیوارِ بہشت بریں کو آئینہ بندی کر کے چمن چمن روش پر اطلس زرّین تجلیات بچھا دے" (مولود شریف مولوی غلام امام شہید) ✦

آئینہ دار ۔ ف ۔ اسم مذکر (شعر میں) آئینہ دکھانے والا ۔ سنگار کرنے والا ۔ نائی ۔ حجام ✦

آئینہ دکھانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) شیشہ دکھانا ۔ آئینہ دکھانے کی خدمت اختیار کرنا ۔ آئینہ داری کرنا ۔ ہندوؤں میں دستور ہے کہ دسہرے اور سلونو کے تہوار میں ہندو نائی اپنے ججمانوں کو آئینہ دکھا کر انعام لیتے ہیں ۔ اور مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب کوئی اپنا عزیز یا پیارا سفر کو جاتا ہے تو اُسکی پیٹھ کو آئینہ دکھاتی ہیں ۔ تاکہ بخیریت واپس آئے ۔ فارس میں اسی طرح آئینہ پر پانی ڈالتی ہیں ؎

جامِ جم بھر بھر کے نئے ناب سے دیتا جمشید　　آئینہ تجکو دکھاتا جو سکندر ہوتا　(آتش)
ہاتھ میں آئینہ لے کر تم دکھاؤ غیر کو　　وائے بختِ رُوزِ ہے تقدیرِ پشتِ آئینہ　(سالک)
والا کے آئینہ تمہیں و پھر دکھائے کون　　تم کو تمہارے حُسن کا شیدا بنائے کون　(مولف)

(۲) حسن و قبیح دکھانا ۔ قابلیت جتانا (۳) کسی بات کا صاف انکار کرجانا (۴) طنز کرنا ۔ طنزاً اِس بات کا ظاہر کرنا کہ کیا اسی مُنہ سے کہتے ہو ؟ یہ باتیں بھی برابر کے دوستوں یا معشوقوں سے متعلق اور ایک طرح کے نازِ ادا کمالِ بے تکلفی میں داخل ہیں ؎

دانتی جب میں سُنانے لگا　　وہ آئینہ مجھ کو دکھانے لگا　(جرأت)

آئین

آئینہ رُخ ۔ یا ۔ **آئینہ رُو** ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جس کا چہرہ آئینہ سا چمکتا ہو (مجازاً) ماہرو ۔ معشوق ۔ محبوب ۔ سجن ۔ دلبر وغیرہ ؎

آئینہ رُخوں کی محفل میں جس وقت عیاں تم ہوتے ہو
سب آئینہ ساں رہجاتے ہیں حیران تمہاری صورت سے　(نظیر)

دیکھئے ہوگی صفائی کیونکر اے آئینہ رُو　　تیرے ہاتھوں سے تو دل اپنا مکدر ہوگیا　(نصیر)
صاف ہم قطع نظر عکس نہ دکھاتے　　وصل اُس آئینہ رُو کا جو میسّر ہوتا　(")
ہم کیا ہیں نظیر اُس سے تو ہر آئینہ رُو کو　　حیرت کا اثر آئینہ سا نظر آیا　(نظیر)
اُس آئینہ رُو کا کروں کیا بیاں　　صفا اُسکا ہے اور چمکے ہے واں　(میر حسن)
شاید اُس آئینہ رُو کے ہو بھرا دل میں غبار　　خاکِ عاشق سے جو دامن جھٹک کر اُٹھ گیا　(نصیر)

آئینہ رُخسار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جس کے رُخسارے آئینے کی طرح چمکتے ہوں ۔ آئینہ عذار ؎

یہ کون شگفتہ سا چمن زار میں لایا　　وہ آئینہ رُخسار دم باز پس آیا　(امیر)
خود ہی سوچا وہ آئینہ رُخسار　　وقت کے مقتضا نہیں انکار　(دقیق لکھنوی)

آئینہ ساز ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ شیشے بنانے والا ۔ آئینوں کا کام کرنے والا ۔ آئینہ گر ۔ شیشہ گر ✦

آئینہ سازی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ آئینہ گری ۔ آئینہ بنانے کا پیشہ ✦

آئینہ لیکے یا اُٹھاکے اپنا مُنہ دیکھو ۔ یا ۔ **آئینہ لے کے مُنہ تو دیکھو** ۔ ا ۔ محاورہ ۔ لغوی معنے آئینہ میں اپنی صورت دیکھو ۔ یہ ایک کلمۂ طنز ہے جس وقت کوئی شخص ایسی چیز کا سوال یا دعوٰے کرتا ہے کہ جس کی وہ قابلیت نہیں رکھتا تو اُس کے جواب میں یہ کلمہ کہتے ہیں یعنی یہی صورت اِس چیز کے قابل ہے ؟ پہلے اِس بات کی لیاقت حاصل کرو پھر مُنہ سے نکالو ۔ اپنی صورت دیکھو اور اِس کام کو دیکھو ۔ یہ خیال دُور کرو ۔ بعض اوقات یہ بات نازِ معشوقانہ میں بھی داخل کی جاتی ہے اور برابر کے بے تکلف یاروں میں بھی بولتے ہیں ؎

پھٹکار کس کے مُنہ پہ برستی ہے چل پرے　　مُنہ اپنا دیکھ مردوے منگوا کر آئینہ　(میر یار علی)
پھٹکار ہے برس رہی صاحب حرام ہے　　آئینہ لے کے دیکھئے مُنہ کا تو نُور آپ　(")
میں نے کہا جی چاہتا ہے یوں آج ملا دوں مُنہ سے مُنہ
کہنے لگے وہ آئینہ لیکر اپنا مُنہ تو دیکھو تم　(ظفر)
بوسہ مانگا تو یوں کہا عبّاس　　لے کے آئینہ دیکھ اپنا مُنہ　(عبّاس)
جب طلب بوسہ کیا اُس سے تو ہنس کر یہ کہا　　مُنہ تو اپنا دیکھئے صاحب اُٹھا کر آئینہ　(قوسی)

ترے مُنہ کے جو ہردم رُو برُو آئینہ رکھتا ہو — ذرا آئینہ لیکر مُنہ تو دیکھے آفتاب اپنا (نظیر)

آئینہ محل ۔ف ۔اِسم مُذکّر۔ وہ کمرا یا مکان جس کی دیواروں میں شیشے لگے ہُوئے ہُوں۔ شیش محل ؎

یہ چشم ہری رشکِ صد آئینہ محل ہے — اِس گھر میں گُزر کس سے تیرا نہیں ہوتا (شاہ نصیر)

آئینہ ہونا ۔ فعلِ لازم۔ کسی بات کا ظاہر ہونا۔ عیاں ہونا۔ رُوشن ہونا ؎

مُجھ پر جو کچھ گُزرتی ہے روشن ہے یار پر — خود حال آئینہ ہے کوئی کیا خبر کرے (ذوق)

(فقرہ) یہ حال تو سب پر آئینہ ہے +

ایوان ۔ف ۔اِسم مُذکّر۔ مجلس۔ کونسل۔ لُغوی معنی کوشک محلِ۔ شاہی نشستگاہ و بلند و مسقف +

ایوانِ تجارت ۔ف ۔اِسم مُذکّر (قانُون) وہ مجلس جس میں تجارت کے معاملات کی نسبت غور و بحث ہو +

ایوانِ نیابت ۔ف ۔اِسم مُذکّر (قانُون) وہ مجلس جس میں جماعتوں۔ فرقوں اور قوموں کے نائب یا قائم مقام جمع ہو کر کسی امر پر غور و بحث کریں

ایُّوب ۔ع ۔اِسم مُذکّر۔ ایک نہایت مشہُور۔ صابر۔ شاکر۔ مُتّقی۔ پرہیزگار رحم دِل۔ مہمان نواز۔ سخی اور ہر حال میں شُکرگزار پیغمبر کا نام۔ آپ حضرتِ لُوط کے نواسے۔ مال و منالِ دُنیوی سے مالا مال۔ آل و عیال سے خوش۔ تاجِ رسالت و خلعتِ نبوّت سے مُمتاز تھے۔ قلبِ سلیم۔ انفراغِ صمیم۔ صراطِ مُستقیم کے سبب محسُودِ خلائق رہے لوگوں کو گُمان تھا کہ یہ استقلال یہ ثابت قدمی یہ تقوٰی یہ طہارت یہ پرہیزگاری صرف اِس انفراغِ خاطر و دولت و عظمتِ وافر کے سبب ہے اگر یہ بات نہ ہو تو اچھے اچھوں کا پاؤں ڈگمگا جائے۔ خُدا تعالیٰ نے اِن گُمراہوں کی بدگُمانی رفع کرنے اور انہیں اپنے رشک سے آپ شرمندہ کرانے کی غرض سے حضرتِ ایُّوب کو اِمتحان میں ڈالا۔ سات روز کے عرصہ میں تمام مال و منال غرقاب کر دیا۔ سارے اسباب اور اثاث البیت پر بجلی گرا کر بھسم کر دیا۔ وانت کریدنے کو تنکا تک نہ رہا۔ آٹھویں روز آپ کے نونہال اطفال جو مکتب میں سبق پڑھ رہے تھے دفعتہً مکان گر پڑنے سے دب کر مر گئے کیا تو صاحبِ آل اولاد تھے کیا بے اولاد بن گئے۔ اِسی عرصہ میں آپ کے جسم میں ایک حرارت اور خارش پیدا ہُوئی جس سے تمام جسم کی کھال گل سڑ گئی اور ہر ایک عضو میں کیڑے پڑ گئے جو کیڑا اُکلبلا کر نیچے گر پڑتا آپ اُسی کو اُٹھا کر جہاں سے گرتا وہیں رکھدیتے اور فرماتے کہ تیرا رِزق

تو خُدا نے میرے جسم میں پیدا کیا ہے تو کہاں تلاش کرنے جاتا ہے۔ یہ ساری مصیبتیں پڑیں لیکن اِس پر بھی سرگرمِ مُناجات و عبادتِ الٰہی رہے۔ گھر جل کر راکھ ہو گیا مگر اُف نہ کی۔ بچّے زمین کا پیوند ہو گئے لیکن آپ دردمند نہ ہُوئے۔ بدن ٹپک ٹپک کر گرا مگر آپ کا ایک آنسُو نہ ٹپکا۔ میاں بیوی دونوں ہر حالت میں شُکرگزار اور اُسکی رحمت کے اُمیدوار رہے کامل سات برس تک یہ مصیبت جھیلی۔ ہر وقت اجل سر پر کھیلی مگر ہی نہ گھبرائے۔ ۹۳ برس کی عمر پائی اور بعض کے نزدیک ۱۰۳ سال جب خُدا تعالیٰ نے اِس اِمتحان میں پُورا پاکر سب کی تلافی کر دی بال بچّے جی اُٹھے۔ دولت دو چند سہ چند اور صحت روز افزوں نصیب ہُوئی۔ صبرِ ایُّوب اِسی وجہ سے مشہُور ہے ؎

ہر گھڑی کُتے ہو صاحب صبر کر — بندہ کیا عاشق ہے یا ایُّوب ہے (نامعلوم)

ایوننگ پارٹی ۔ انگلش (Evening Party) اِسم مؤنث۔ تر و خشک میوہ جات۔ چاء۔ کافی وغیرہ کی بطور ناشتہ سہ پہر کی دعوت +

آئے ہو تو گھر سے چلو ۔ محاورہ ٹھگ۔ اگر کسی مسافر کو قتل کرنا منظور ہوتا ہے تو جو ٹھگ خاص جان کُشی پر متعین ہوتے ہیں وہ اِس لفظ کے سُنتے ہی مُسافر کا کام تمام کر دیتے ہیں +

اَے ہے ۔ہ ۔ کلمۂ تأسف۔ افسوس۔ ہا +

ب

ب ۔ع ۔اِسم مؤنث (۱) عربی فارسی اُردُو الف بے تے کا دُوسرا اور ہندی حرُوفِ صحیح کا تئیسواں اور شفتی کا تیسرا حرف جیسے بائے ابجد۔ بائے موحّدہ۔ بائے تازی۔ اور ہندی میں ब بہ کہتے ہیں۔ عربی والے اِس کا تلفظ الف کے ساتھ ادا کرتے ہیں (۲) حسابِ جُمل میں اِس کے دو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اُردُو میں فارسی اور عربی الفاظ کے ساتھ کبھی معیّت۔ کبھی قسم کبھی صلہ و اتصال۔ کبھی صاحب اور والا کے معنوں میں بالفتح آتا ہے لیکن جہاں والا کے معنے دیتا ہے وہاں الف کے ساتھ لکھتے ہیں چُنانچہ ترتیب وار مثالوں سے ثابت ہے۔ بدل و جان۔ بخُدا۔ واللہ باللہ۔ رنگ برنگ۔ دم بدم (اِسی موقع پر عوام نے ہندی الفاظ کے درمیان بھی اِس بے کو برتا ہے۔ جیسے گھر گھر۔ ہاتھ بہ ہاتھ

بااِیمان - باوفا - باتمیز یعنی اِیمان دار - وفادار - صاحبِ تمیز - یہ حرف بعض اَوقات حرُوفِ ذیل سے بدل جاتا ہَے ◆

(پ) بادشاہ - پادشاہ ◆ بابُو - باپُو ◆ کُھبنا - کُھپنا ◆ بتاسا - پتاسا ◆

(ج) بنا - جلنا ◆ بُھلسنا - جُھلسنا ◆

(د) جب - جد ◆ کب - کد ◆

(گ) سابودانہ - ساگُودانہ ◆ اُبنا - اُگنا ◆ بگولا - بگُولا ◆

(ل) بُھبا - بُھلا ◆ اُبھنا - اُلجھنا ◆

(م) نیب - نیم ◆ بُور - مُول ◆ نیبو - لیمو ◆ نربدا - نرملا ◆ تلب گرد - تلم گرد ◆

(و) سیب - سیو ◆ ابیر - اویر ◆ بیلا - ویلا ◆ بچ - وچ ◆ بابا - باوا ◆

با - ف - حرفِ ربط - ساتھ - ہمراہ - مع ◆ باوجُود اور باوصف وغیرہ ◆

بااَثر - ف ◆ ع - صِفت (۱) مُؤثِّر - تاثیر رکھنے والا - باتاثیر (۲) مُجرّب ◆ آزمُودہ ◆

بااِختیار - ف ◆ ع - اِسم مُذکّر (قانُون) مُختار - مجاز - جیسے قانُونی اِختیار حاصل ہو

بااِیمان - ف ◆ ع - صِفت عقیدتمند - دِیندار ◆ وفادار - صادِق سچّا - دیانتدار

باتدبیر - ف ◆ ع - صِفت - مُدبّر - عاقِل ◆ دانا - ہوشیار - سوچ بچار کا سوچ بچار والا - دُور اندیش - مُنتظِم ◆

باتمیز - ف ◆ ع - صِفت - تمیزدار - شایستہ - خوش اطوار - مُؤدّب - عالم مجلس جاننے والا

باحیا - ف ◆ ع - صِفت - لاجونت - حیامند - شرم و لحاظ کا ◆

باخبر - ف ◆ ع - صِفت - معلُومات رکھنے والا - واقِف - بھید یا - ماہر - آگاہ - خبردار ◆ عارِف کامِل ◆

باشوق - ف ◆ ع - صِفت - باخُوشی - خوشی کے ساتھ - بشوق - برضا و رغبت

باضابطہ - ف ◆ ع - تابعِ فعل - حسبِ دستُور - حسبِ قاعدہ - حسبِ معمُول ◆

باقاعدہ - ف ◆ ع - تابعِ فعل - حسبِ دستُور - ترتیبوار - باقرینہ - باموقع - باترتیب

بامُرَوّت - ف ◆ ع - صِفت (۱) مردانہ - بہادر (۲) خاطرداری کرنیوالا - خوش اخلاق (۳) باوفا - ملاحظہ کا (۴) فیّاض - سخی (۵) حیامند - باشرم ◆

بانوا - ف - اِسم مُذکّر - (اصل میں بے نوا یعنی بے سروسامان تھا) مُسلمان آزاد فقیروں کا ایک گروہ ◆

باوضع - ف ◆ ع - صِفت (۱) وضعدار - سجیلا - تکلّف کا (۲) بالوقات مُنضبط - پابندِ وضع (۳) خوش اخلاق - خوش اطوار - خلیق - شائستہ (۴) تمیزدار - مُؤدّب ◆

باوفا - ف ◆ ع - صِفت (۱) بات کا پُورا - خیرخواہ (۲) نمک حلال - مُروّت والا - نِبھا ہنے والا ◆

باب - ع - اِسم مُذکّر (۱) دروازہ - دوآر (۲) مقدّمہ - مُعاملہ (۳) کتاب کا حِصّہ - فصل - عنوان (۴) دفعہ - اَوصیا - حد (۵) نوع - قسم (۶) بابت - حِساب - مدّے (۷) مقصد - مطلب - غرض - مُدّعا - منشا - مُراد (۸) مضمُونِ بحث - تذکرہ (۹) دربار - درگاہ - جیسے بابِ عالی ◆

بابا - ہ - ف - اِسم مُذکّر (۱) باپ - پِتا - پدر - والد (۲) دادا - جد (۳) درویش - فقیر - قلندر - سنت - ملنگوں کا سردار (۴ - طنزاً) حضرت - جناب - جیسے بس بابا بس (فقرہ) بابا تم جیتے ہم ہارے (۵) فقیر ہر ایک دُنیادار اور گرہستی کو بھی اِس لفظ سے خِطاب کرتے ہیں - جیسے بابا کی خیر (۶) بڑا بُوڑھا - بڑی عُمر کا - نہایت بُڈھا ◆

بابا - اِنگلش (Baba or Baby - بے بی یا بیب) اِسم مُذکّر - شیرخوار - بچّہ - بالک - ننّا - ننّی ◆

(انگریزوں کے شاگرد پیشہ صاحب لوگوں کے بچّوں کو بابا کہتے ہیں) ◆

بابت - ع - اِسم مُؤنّث (۱) حساب - مدّے (۲) لئے - واسطے (۳) مُقدّمہ - معاملہ (۴) کارن - سبب (۵) بے کی تقطیع جو خوشنویس اپنے شاگردوں کو مُختلف طرح سے بے کا جوڑ ملانے کیواسطے لکھواتے ہیں (۶) نسبت ◆

بابر - ہ - اِسم مُؤنّث - ایک قسم کی گھانس - جسکا بان بٹا جاتا ہے ◆

بابر - ف - اِسم مُذکّر - خاندانِ مُغلیہ کے ایک بادشاہ کا نام جو شاہ جلالُ الدّین اکبر کا دادا تھا - اِسکی قسم اور نماز کو مُغلیہ خاندان والے بُہت بڑی وقعت سے دیکھتے اور نہایت احتیاط کرتے ہیں ◆

بابِل - ع - اِسم مُذکّر - ایک پُرانے مشہُور شہر کا نام جو کُوفہ کے قریب فرات کے کنارہ پر نمرُود بن کوش بن حام بن نوح کا آباد کیا ہُوا ہے - اصل میں نمرُود کا نام بال یا بیل یا بیلس تھا - یہ شہر ہارُوت مارُوت دو فرشتوں کے قید - جادُو - سکندر رُومی کے مرنے اور دیگر تاریخی واقعات کے سبب زبان زدِ خلائق ہَے ◆

بابُل - ہ - اِسم مذکّر - باپ - پِتا - پدر - جیسے کوس نہ چلی بابل پیاسی ◆

بابِن - اِنگلش (Bobbin) اِسم مُؤنّث - ایک بُہت باریک رنگ برنگ کی بنی ہُوئی ڈوری جو سپاہیوں کے کوٹ میں لگائی جاتی ہَے - باریک فیتہ - گوٹ ◆

بابِن نَٹ - اِنگلش (Bobbin net) اِسم مُؤنّث - لوٹ جالی ایک قسم کا نہایت باریک جالی کا کپڑا ◆

بابُو - ہ - اِسم مُذکّر (۱) تعظیمی خِطاب جو بنگالیوں سے زیادہ مخصُوص ہَے - صاحب - جناب - حضرت - میاں - مسٹر (۲) شہزادہ - راج کُنور ◆

رئیس زادہ۔ صاحبزادہ۔ رئیس۔ شریف۔ عزت دار آدمی (۳) انگریزی نویس۔ کلرک (۴) تحقیر تنفیلاً اپنی اصطلاح میں ہر ایک مرد کو بابُو اور عورت کو مائی کہتے ہیں (۵) پُورب میں پیار سے بچّوں کو بابُو کہتے ہیں (۶-عو) زبردست۔ زور آور (فقرہ) مائی مائی سب ملیں بابُو کوئی نہیں ملا۔

بعض لوگ اِسکو بابا کا مُبدّل خیال کرتے ہیں اور بعض اِسکی اصل بابُو بتلاتے ہیں مگر دراصل اِسکا ماخذ کچھ اور ہی معلوم ہوتا ہے۔

(بنگالہ میں مُنڈی اور مان بھوم کا ایک بہت بڑا مُقتدر اور دولتمند زمیندار خاندان جو قدیم اجودھیا کی سورج بنسی خاندان کی ایک شاخ خیال کیا جاتا ہے اِس میں قدیم الایام سے یہ دستور ہے کہ خاندان کے سرپرست کو راجہ کے لقب سے اور اُسکی بی بی کو رانی کے لقب سے مُلقب کرتے ہیں۔ بڑا بیٹا۔ ٹیکائت۔ دُوسرا کنور۔ تیسرا ٹھاکر چوتھا نونہال کہلاتا ہے اور چوتھے کے بعد جسقدر بیٹے ہوں وہ بابُو کے لقب سے مُلقب کئے جاتے ہیں۔ اسیطرح اُڑیسہ کا ایک زمیندار خاندان جو بالا سور میں آباد ہے اور اُڑیسہ کی قدیم گجپت خاندان کی ایک شاخ سمجھا جاتا ہے اُس خاندان کا ولیعہد رسماً ٹیکائت بابُو کہلاتا ہے اور باقی بیٹے بابُو)

بابُونہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ پراکرت (بابونیت) معرب (بابونج) ایک قسم کی بُوٹی جس کے پھُولوں کا پروردہ روغن اکثر درد وغیرہ کے کام میں آتا ہے اور ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم اور دُوسرے میں خُشک۔

باپ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ فارسی (باب) (۱) پِتا۔ پدر۔ والد۔ باوا۔ آبا (۲) بزرگ۔ برتر۔ اعلیٰ۔ افضل۔ ولی خنگر۔ پُرکھا (۳) گرو۔ اُستاد۔ جیسے یہ اُس کا بھی باپ ہے۔

باپ بنانا۔ فعل متعدی۔ والد کے برابر سمجھنا اور اپنا بزرگ گردانتا (۲) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا (کہاوت) وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں۔

باپ تک جانا۔ یا۔ پہنچنا۔ فعل متعدی۔ باپ کی گالی دینا کسی کے باپ کو بُرا بھلا کہنا۔

باپ دادا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) پُرکھا۔ مُربیّ۔ بزرگ۔ بڑے بُوڑھے۔ (۲) پُشت۔ پیڑھی۔ کُل (۳) مُورثِ اعلیٰ۔

باپ دادا کی ہڈیاں۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ نسل کا پاس۔ خاندان کا لحاظ۔ خاندانی عزت جیسے بیٹی سُسرال میں جاکر نام نہ ڈبونا مرے ہوئے باپ دادا کی ہڈیاں اب تمہارے ہاتھ ہیں۔ ایسا نہ ہوکہ اُن کی رُوحیں کانپیں۔

باپ رے باپ۔ ہ۔ ندا۔ پُورب میں تعجب۔ حیرت اور خوف کے موقع پر بولتے ہیں۔ بَل بے۔

باپ کا۔ ہ۔ صفت۔ مُوروثی۔ ورثہ کا۔ اِرث کا۔ ملکیت۔ مملوکہ۔ مقبُوضہ۔

باپ مارے کا بَیر۔ ہ۔ محاورہ (۱) قدیمی عداوت (۲) نہایت دُشمنی وہ عداوت جو بزرگوں سے چلی آئے۔ خاندانی عداوت۔

بات۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) شبد۔ لفظ۔ بول۔ کلمہ (۲) گفتگو۔ قیل و قال گفتار۔ مکالمہ۔ کلام (۳) روزمرّہ۔ بول چال۔ محاورہ۔ بولی۔ زبان بھاکا (۴) کہن۔ مقولہ۔ کہنا۔ کہا۔

لعل رُخ پر جو گھٹی بات ہُوئی یا نہ ہُوئی کیوں نہ کہتا تھا مری بات ہُوئی یا نہ ہُوئی (معرُوف)

(۵) مثل۔ کہاوت۔ ضربُ المثل۔

جلنے سے شوقِ دل کے سبب بچ گیا خلیل وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ (مصحفی)

(۶) حال۔ احوال۔ ماجرا۔ سرگزشت۔

چارہ گر جان مجھے ہو کہ نہ ہوگا اچھا مجھ سے کیا پُوچھتے ہو زخم کے انگور کی بات (ظفر)

(۷) قصہ۔ کہانی (۸) ذکر۔ تذکرہ۔ جیسے کل کی بات۔

دے گئیں آگے مرے نامِ وحشت ابھی کل کی ہے بات پیدا ہُوا ہے (نسیم)

بات کرنی بھی نہ آتی تھی تمہیں یہ ہمارے سامنے کی بات ہے (داغ)

(۹) چرچا۔ افواہ۔ اوائی (۱۰) پیام۔ سندیسا۔ خبر۔ مشورہ (۱۱) پیغامِ شادی سگائی۔ منگنی۔ نسبت۔

بتوں کی بات غیر سے کرنیکی میں نہیں سو بار میں نے آپ سے اِنکار کردیا (یار علی)

(۱۲) مضمون۔ عبارت (۱۳) طعنہ۔ طنز (فقرہ) مجھے کسی کی بات کی برداشت ہی نہیں (۱۴) گلہ۔ شکوہ (فقرہ) وقت نکل جائے گا بات رہ جائیگی

(۱۵) اِلزام۔ حرف۔

لائے گی ایک دن محبت میں آبرُو پہ یہ اشکباری بات (امانت)

(۱۶) ڈھکوسلا۔ چال۔ مکر و فریب۔ بناوٹ۔

باتوں پہ تیری بھُولے تھے تو پہ اب یہ لگ حالت کو میری دیکھ کے ہُشیار ہو گئے (ظفر)

(۱۷) بہانہ۔ حیلہ۔ عذر (۱۸) نقص۔ عیب۔ پھندا۔ بُرائی۔ بدی۔ پلیدت۔ دکھاؤ تم نانی کے آگے ننھیال کی باتیں (۱۹) ضد۔ اڑ۔ ہٹ۔ حج۔

صبح ہُوتی آتی ہے اور رات چلی جاتی ہے تیری اب تک یہی دو ہی بات چلی جاتی ہے (رول)

(۲۰) قصُور۔ خطا۔ تقصیر (۲۱) کارن۔ سبب۔ باعث۔ وجہ۔

آدھی رات اور ہم تمہارے در پہ جل لگا یکی ہے یہ ساری بات (امانت)

(۲۲) قول۔ بچن۔ عہد و پیمان۔ وعدہ (فقرہ) وہ اپنی بات کا ایک ہے۔

(۲۳) ساکھ - پرتیت - اعتبار (۲۴) عزّت - حُرمت - پت (فقرہ)

اپنی بات اپنے ہاتھ ہے ؎

ذکر نا تو اُس سے سوال و جواب　تری بات بھی نامہ بر جائے گی (رند)

(۲۵) دعوے (مثل) چھوٹا مُنہ بڑی بات (۲۶) پند نصیحت اُپدیش سیکھ

نبات نے کہیں شیریں تر آخرش پائی　جو پہلے تلخ سمجھتے تھے ہم ادب کی بات (ظفر)

(۲۷) نکتہ - حکمت - آخر لڑکے ہو بات کو نہ سمجھے (غالب) (۲۸) داناعی -

دانشمندی - فراست - عقلمندی (مصرعۂ مومن)

بات جب ہے کہ بات نالو تم

(۲۹) چٹکلہ - لطیفہ - بذلہ (فقرہ) ظریف کی ہر ایک بات میں بات نکلتی ہے۔

(۳۰) کیفیت و لُطف ؎

گو کہ واعظ مدرسہ بھی ایک جائے قدس ہے　پر وہاں کو سوں نہیں حضرت وہ میخانیکی بات (رحیم)

(۳۱) وصف - خوبی - عُمدگی - چھلکی ؎

ہزار گُل کی کلی میں اگرچہ ہے تنگی　ولے ہے بات کہاں آپ کے دہن کی سی (جرأت)

(۳۲) ہنر - کام - ہتّیا (۳۳) سوال - پُرشن - مسئلہ (۳۴) عندیہ - منشا (دیل کے ساتھ اس معنی میں آتا ہے) (۳۵) مفہوم - مافی الضمیر - مضمون (مصرعۂ ذوق) ہونٹوں کا یہاں ہلنا واں بات کا پا جانا (۳۶) لہر - موج ترنگ - وہ کیفیت جو دل پر وارد ہو (اکثر دل کے ساتھ یہ معنی آتے ہیں)

(۳۷) مقصد - مطلب - غرض - مُراد - مدّعا (۳۸) خواہش - حاجت - ضرورت (مصرعۂ ظفر)

پردہ جب اُٹھ گیا پھر کیا رہی تحریر کی بات

(۳۹) تمنا - آرزو - ارمان (مصرعہ)

یہ بات جی میں رہ گئی تم سے نہ مل سکے

(۴۰) اختلاط - اخلاص ؎

مانگا جو میں بوسہ تو لگا کہنے غضب سے　سُنتا ہے محبت یہ رہے بات کہیں اور (محبت)

(۴۱) تدبیر - علاج - اُپاؤ (۴۲) تجویز - مشورہ - صلاح (۴۳) باب - مُقدّمہ - مُعاملہ (۴۴) کام - کاج - کاروبار - فعل - اَمر (۴۵) شغل - تعلّق (۴۶) راز - بھید - اسرار (۴۷) ڈھنگ - اطوار (۴۸) آن - انداز - ادا (۴۹) رمز - اشارہ - کنایہ (۵۰) عادت - سُبھاؤ - لچھن (۵۱) موقع - محل (مثل) رات گئی بات گئی (۵۲) کا بڑا دنے وسہل (۵۳) مُشکل - دُشوار (مصرعۂ ہجر)

اب بھی کچھ بات نہیں ہے جو منالو ہم کو

(۵۴) چیز - شے (فقرہ) کس بات کی کمی ہے (۵۵) حوصلہ - جگر - ظرف - ہمّت - جیسے بڑوں کی بڑی بات (۵۶) آواز - صدا - لوا (فقرہ) کان پڑی بات سُنائی نہیں دیتی ہے (۵۷) ریت - رسم - طریقہ - رواج جیسے بڑوں سے یہ بات چلی آتی ہے (۵۸) مول - قیمت (۵۹) پھل نتیجہ - ثمرہ جیسے اتنی کوشش سے کیا بات نکلی (۶۰) رائے - دانست - سمجھ (مثل) جتنے مُنہ اُتنی باتیں (۶۱) خیال - دھیان (اس معنی میں دِل کے ساتھ بولتے ہیں) (۶۲) دلیل - بُرہان - وجہ - ثبوت جیسے اب آگے کوئی بات نہیں رہی (فقرہ) (۶۳) لہو و لعب - واہیات - مُزخرفات - غپ شپ - کیوں باتوں میں دِن کھوتے ہو (۶۴) راڑ - تضیہ - قضیہ - جھگڑا - فساد جیسے آگے بات نہ بڑھاؤ - بات بڑھانی اچھی نہیں۔

بات اُٹھانا - ف - فعلِ مُتعدی (۱) سخت کلامی کا متحمل ہونا - ناگوار باتوں کی برداشت کرنا (۲) مان رکھنا - آرزو پوری کرنا - بجا لانا - حکم بجا لانا (۳) سوال یا قول کو رد کرنا - بات نہ ماننا۔

بات اُلٹنا - ف - فعلِ مُتعدی (۱) ردِّ کلام کرنا (۲) اپنی پہلی کہن کو بدل کر کہنا - بات کو پلٹ دینا۔

بات آنا - ف - فعلِ لازم (۱) الزام آنا - حرف آنا - برائی آنا (۲) سگائی آنا - نسبت آنا۔

بات بات میں - ف - تابعِ فعل (۱) ہر بات میں - ہر ایک کلام اور ہر ایک کام میں - ہر دفعہ - ہر بار - ہر طرح سے - ادنےٰ ادنےٰ بات میں (۲) سر تا سر - بالکل۔

بات بات میں چھُری کٹاری - ف (محاورۂ عو) ہر بات میں کُشت و خون کی تیاری - ہر بات پر لڑائی کا سامان - بہت کی لڑائی اور طعنہ زنی۔

بات باندھنا - ف - فعلِ لازم (پُورب) جھوٹی دلیل کرنا - راستی سے گزرنا خلاف بیانی کرنا - مکرنا۔

بات بدلنا - ف - فعلِ متعدی - زبان پھیرنا - تبدیلِ سخن کرنا - کہکر پلٹنا۔

بات بڑھانا - ف - فعلِ مُتعدی (۱) کلام کو طُول دینا - بحث بڑھانا - طُول کلامی کرنا (۲) فساد برپا کرنا - راڑ بڑھانا - قضیہ بڑھانا - جھگڑا اور تکرار کرنا (۳) کسی کی بات کو ترجیح دینا - فوقیت دینا - تائیدِ کلام کرنا - تقویت دینا - پچّھی کرنا۔

بات بڑھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) طُولِ کلام ہونا (۲) تکرار بڑھنا۔ فساد زیادہ ہونا۔ راڑ بڑھنا +

بات بڑی کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) اونچی بات اونچی کرنا۔ تائیدِ کلام کرنا (۲) گفتار قطعِ کلام کرنا +

بات بگاڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مطلب کھونا۔ کھنڈت کرنا۔ موقع کھونا۔ کام بگاڑنا (۲) عزت میں فرق لانا۔ ساکھ بگاڑنا۔ پت کھونا +

بات بگڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کام بگڑنا۔ کھنڈت ہونا (۲) عزت اور ساکھ میں فرق آنا۔ دِوالہ نکلنا۔ برباد ہونا۔ تباہ ہونا۔ حیثیت بگڑنا +

بات بننا - ہ - فعلِ لازم (۱) گھڑت ہونا۔ افترا ہونا (۲) کامیاب ہونا۔ آبرو پیدا ہونا۔ ساکھ بننا۔ بول بالا ہونا (۳) موقع بننا۔ ڈھب بننا +

بات بنانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بات گھڑنا۔ سخن سازی کرنا۔ گھڑت کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ فریب بنانا۔ بیجا عذر کرنا۔ حیلہ بنانا (۲) عزت بنانا۔ آبرو پیدا کرنا۔ نام حاصل کرنا۔ وقعت پانا +

بات پانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مطلب کو پہنچنا۔ تہ کو پہنچنا۔ منشا اور عندیہ پانا (۲) عمدگی اور بھلائی دیکھنا (فقرہ) اُس میں کیا بات پائی جس سے لوٹ گئے +

بات پر آنا - ہ - فعلِ لازم - قول کی پچ کرنا۔ ضد پہ آنا۔ ہٹ پر آنا +

بات پر بات یاد آنا - ہ - فعلِ لازم - تذکرہ پہ تذکرہ آنا۔ ذکر میں ذکر آجانا۔ مثل پہ مثل یاد آنا +

بات پر جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی کی بات کا خیال کرنا۔ کسی کے کہنے پر ہونا (۲) کسی کے کہنے پر اعتماد کرنا +

بات پکڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کسی کے قول کی گرفت کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ نقص نکالنا۔ حُجّتِ بیجا کرنا۔ کسی شخص کو اُس کے قول سے قائل کرنا۔ کلام میں حجت نکالنا +

بات پکّی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - بحث و پز کرنا۔ اقرار و مدار کو مضبوط کرنا +

بات پکّی ہونا - ہ - فعلِ لازم - عہد واثق ہونا +

بات پلٹنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات بدلنا)

بات پوچھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بات دریافت کرنا (۲) خبر لینا۔ خبر گیراں ہونا (۳) خاطر و مدارات کرنا۔ عزت سے پیش آنا۔ کسی کی طرف متوجہ اور ملتفت ہونا +

بات پہ بات یاد آنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات پر بات یاد آنا) +

بات پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - بھید کھلنا۔ افشائے راز ہونا۔ بھانڈا پھوٹنا +

بات پھیرنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات پلٹنا) +

بات پھیلانا - ہ - فعلِ متعدی - کسی امر کی شہرت دینا۔ کسی بات کو شائع کرنا۔ چرچا کرنا۔ بات بڑھانا +

بات پھیلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بات مشہور ہونا۔ طشت از بام ہونا۔ مشتہر ہونا (۲) بات کا طُول پکڑنا اور بڑھنا +

بات پھینکنا - ہ - فعلِ لازم - طعنہ مارنا۔ آوازہ کسنا۔ رمُوز پھینکنا۔ بولی ٹھولی

بات پی جانا - ہ - فعلِ متعدی - کسی بات سے درگزر کر جانا +

بات پینا - ہ - فعلِ متعدی - کسی بات کا متحمل ہونا۔ سخت بات کی برداشت کرنا۔ کچھ سُن کر چُپ ہو رہنا۔ درگزر کرنا +

بات تو یہ ہے - ہ - تابعِ فعل - مطلب تو یہ ہے۔ خلاصہ تو یہ ہے۔ الغرض۔ القصہ۔ الحاصل +

بات ٹالنا - ہ - فعلِ متعدی - سُنی اَن سُنی کرنا۔ اصل بات کا جواب نہ دینا اور اور باتیں کرنا +

بات ٹھہرنا۔ یا۔ ٹھیرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تجویز قرار پانا۔ کسی امر کا تعیّن ہونا۔ کسی بات کا مقرر ہونا۔ سے

ٹھیری کیا بات کیا منع یہ کرنے جو آج ۔ کوئی شخص اُس نے نہ بھیجا مرے بُلوانے کو (جرأت)

(۲) نسبت یا سگائی قرار پانا۔ عورت کا مرد کے ساتھ اور مرد کا عورت کے ساتھ نامزد ہونا +

بات جانا - ہ - فعلِ لازم - اعتبار جانا۔ ساکھ جانا۔ عزت میں فرق آنا +

بات جمانا - ہ - فعلِ متعدی - بات کرسی نشین کرنا۔ کسی بات کو دوسرے شخص کے ذہن نشین کر دینا +

بات جو چاہے آپنی پانی مانگ نہ پی (کہاوت) یعنی اپنی عزت چاہے تو کسی کا احسان نہ لے +

بات چبا جانا - ہ - فعلِ متعدی - کچھ کہتے کہتے چُپ ہو رہنا۔ یا اُس مدعا کو جھٹ اَور قالب میں بدل دینا +

بات چلانا - ہ - فعلِ متعدی - ذکر چھیڑنا۔ ذکر شروع کرنا +

بات چلنا - ہ - فعلِ لازم - ذکر چھڑنا۔ ذکر شروع ہونا +

بات چیت - ہ - اسمِ مؤنث - بول چال۔ گفت و شنید۔ گفتگو +

بات

بات دُہرانا - و - فعلِ لازم - ایک بات کو دوبارہ کہنا پھر کر کہنا - از سرِ نو کہنا

بات دینی آنا - و - فعلِ لازم - بار بار مرکا مستوجب ہونا - جواب دہی کا ذمہ دار ہونا

بات ڈالنا - و - فعلِ متعدی (۱) بات گرانا - کسی قول یا سوال کو نہ پذیرا کرنا - کہا نہ ماننا (۲) بات پیش کرنا - جیسے یہ بات پنچوں میں ڈالو ❖

بات رکھ لینا - و - فعلِ متعدی (۱) کہا مان لینا - قول نہ ٹالنا (۲) عزّت رکھ لینا - ساکھ نہ بگڑنے دینا (۳) عیب چھپا دینا - پردہ رکھ لینا ❖

بات رکھنا - و - فعلِ متعدی (۱) کہا ماننا (۲) عزّت رکھنا (۳) الزام اُور مُدّعا رکھنا ❖

ناحق تغیر نے کی اگر دل میں اپنے ۔ تو کیوں بات رکھ کر اُٹھے دُوسرے پر (نامعلوم)

بات رہ جانا - و - فعلِ لازم (۱) عزّت رہ جانا (۲) الزام اور بُرائی رہ جانا - بدی یا نیکی کا قائم رہنا (۳) یادگاری کا باعث رہنا - بُرائی یا بھلائی رہنا ❖

بات رہنا - و - فعلِ لازم - عزّت و آبرو رہنا ❖

بات صحیح کرنا - و - فعلِ متعدی - کسی بات کی تصدیق کرنی - بات کا ثبوت پہنچانا

بات کا بتنگڑ کرنا - یا - بنانا - و - فعلِ لازم - ذراسی بات کو بڑھا کر بیان کرنا - پر کا کاگ بنانا - مُبالغہ کرنا - چھوٹی بات کو بہت بڑا خیال کرنا - تِل کا بیل بنانا (عورتیں جھگڑو بولتی ہیں) ❖

بات کا بھید - و - اسمِ مذکر - مغزِ سخن - بات کی تہ - منشائے کلام ❖

بات کا پُورا - و - صفت - راسخُ القول - واثقُ القول - بات کا ایک - بات کا پکّا - صادقُ القول - دعوے کا سچّا - با وفا ❖

معشوق ہمیں بات کا پُورا نہیں ملتا ۔ دل جس سے ملائیں کوئی ایسا نہیں ملتا (جرأت)

بات کاٹنا - و - فعلِ لازم - قطعِ کلام کرنا - گفتگو میں دخل دینا - دخل در معقولات کرنا - دُوسرے کی بات مُنہ سے توڑ لینا ❖

بات کان پڑنا - و - فعلِ لازم - کسی بات گوش گزار ہونا ❖

بات کا ہیٹا - و - صفت - قول کا کچّا - وہ شخص جس کی زبان کا کچھ ٹھیک نہ ہو - بات کا بودا - نامعتبر - بے وقار ❖

بات کرسی نشین ہونا - و - فعلِ لازم - سخن کا مقبول ہونا - کسی بات کا تسلیم کیا جانا ❖ بول بالا ہونا ❖

بات کرنا - و - فعلِ لازم (۱) بولنا - گفتگو کرنا (۲) مُخاطب ہونا - متوجّہ ہونا - رجوع کرنا ❖

بات

بات کرنے میں - و - تابعِ فعل - دم کی دم میں - آناً فاناً میں - لمحہ میں - پل میں - بہت جلد - تُرت ❖

بات کرنے میں گزرتی ہے ملاقات کی رات ۔ بات ہی کیا ہے جو رہ جاؤ یہیں رات کی رات (جرأت)

بات کو آنچل میں باندھنا - و - فعلِ لازم (عو) کسی کا قول یاد رکھنا - وصیّت یا نصیحت پر عمل کرنا ❖

بات کھلنا - و - فعلِ لازم - افشائے راز ہونا - بھید کھلنا - طشت از بام ہونا

بات کہنے میں - و - تابعِ فعل - دیکھو (بات کرنے میں)

بات کھونا - و - فعلِ لازم (۱) عزّت میں فرق لانا - ساکھ بگاڑنا (۲) بھرم کھونا

کیا طالعِ عُمدہ جا کر کے ۔ بات بھی کھو دی التجا کر کے (نامعلوم)

بات کی بُرائی ہوئی (کہاوت) یعنی مُنہ سے نکلی بات چھپائے نہیں چھپتی - مُنہ سے نکلی بات قابو میں نہیں آتی ❖

بات کی بات - و - تابعِ فعل - دم کے دم - ذراسی دیر - لمحہ بھر - دم بھر

بات کی بات کو - و - تابعِ فعل - دم کے دم کو - لمحہ کو - ذراسی دیر کے واسطے - دم بھر کے لئے ❖

بات کی بات میں - و - تابعِ فعل - دم بھر میں - لمحہ میں - آناً فاناً میں - طرفۃ العین میں - فوراً - جلد ❖

بات کی پیچ - و - اسمِ مؤنث - پاسِ سخن - سخن پروری - جو کچھ مُنہ سے نکلے اُسی کی پیروی کرنا ❖

بات کے پھول جھڑنا - و - فعلِ لازم - خوش کلام اور خوش گفتار ہونا

بات گرہ باندھنا - یا - گرہ میں باندھنا - و - فعلِ لازم - دیکھو (بات کو آنچل میں باندھنا)

بات گھڑنا - و - فعلِ متعدی - بات بنانا - جھوٹی بات بنا کر کھڑی کر دینا - سخن سازی کرنا - ڈھکوسلا کھڑا کرنا ❖

بات لانا - و - فعلِ لازم (۱) نسبت یا سگائی لانا - پیغام لانا - سگائی ٹھیرانا (۲) حرف لانا - الزام لگانا - عیب رکھنا - لم لگانا ❖

بات لگانا - و - فعلِ لازم (۱) دیکھو (بات لانا نمبر ۱ و ۲) لگائی بجھائی کرنا - کان بھرنا - غیبت کرنا - بدی کرنا - تہمت کرنا ❖ ناحق رسوا کرنا ❖

بات مارنا - و - فعلِ متعدی (عو) (۱) بات دبانا - جُھٹلانا - جھٹلان کرنا - (۲) طعنہ مارنا ❖

بات ماننا - و - فعلِ متعدی - بات تسلیم کرنا - کہا ماننا - راضی ہونا ❖

گلے لگائیں بلائیں لیں تم کو پیار کریں ۔ جو بات مانو تو منّت ہزار بار کریں (نامعلوم)

بات

بات مُنہ پر رکھنا - یا - لانا - ف - فعلِ مُتعدّی - کسی بات کو جتانا - ذکر کرنا +

بات میں - ف - تابعِ فعل - دم بھر میں - لحہ بھر میں - طرفۃُ العین میں +

بات میں سے بات نکالنا - ف - فعلِ مُتعدّی (۱) ایجاد میں ایجاد کرنا - کسی بات میں نکتہ پیدا کرنا (۲) دُوسرے کے قول سے اپنا مُدّعا ثابت کرنا (۳) نکتہ چینی کرنا +

بات میں فی نکالنا - ف - فعلِ مُتعدّی - کسی بات میں نقص کھوٹ یا عیب نکالنا - نکتہ چینی کرنا - حرف گیری کرنا +

بات نہ پُوچھنا - ف - فعلِ مُتعدّی - خاطر میں نہ لانا - توجّہ نہ کرنا - مُتوجّہ نہ ہونا

بات نہ کرنا - ف - فعلِ لازم - مغرور ہونا - خاطر میں نہ لانا +

بات نیچے ڈالنا - ف - فعلِ مُتعدّی (ع) اپنی بات کو رد ہونے دینا

(مقولہ) کیسی زباں درازہے کیا مقدور جو کوئی بات نیچے ڈالتی ہو +

بات ہے - ف - مقولہ - (۱) سہل ہے - آسان ہو (۲) ڈھکوسلا ہے - گھڑت ہے +

بات ہیٹی ہونا - ف - فعلِ لازم - ساکھ بگڑنا - سُبکی ہونا - قدر گھٹنا - بات کا پایہ سے گرنا +

بات ہی کیا ہے - ف - محاورہ - کیا مُشکل ہے - کیا امر دُشوار ہے کوئی بھاری مشکل ہے سہ

بات کرنے میں گزرتی ہے ملاقات کی رات بات ہی کیا ہے جو سب ہجائے ہیں ساقی رات (ریختہ)

باتُون - ف - اسمِ مذکر - بہت باتیں بنانے والا - بکّی - بکواسی - فضول گو - مغز چٹ +

باتوں - ف - اسمِ مؤنث (بات کی جمع) حروفِ مُغیّرہ کے ساتھ آنے سے جمع آتی ہے

باتوں باتوں میں - ف - تابعِ فعل (۱) اثنائے کلام میں - دورانِ گفتگو میں (۲) یُونہی - آسانی سے - باتیں بنا کر - باتوں میں لگا کر - قیل و قال میں سہ

کیا زماں میں ابھی کشش تھی ابروئے خمدار کی باتوں باتوں میں ملا دل پہلُو سے کیونکر لیپلا (رزق)

باتوں کا جھاڑ باندھنا - ف - فعلِ مُتعدّی - لگاتار بولے جانا - سخن کا تار باندھنا - برابر کہے جانا +

باتوں کا دھنی - ف - صفت - سخن سازی میں اُستاد - باتُونی +

باتوں میں اُڑانا - ف - فعلِ مُتعدّی (۱) ہنسی میں اُڑانا - ٹالنا (۲) مُغالطہ دینا - دھوکا دینا - فریب دینا - جھانسا دینا

باتوں میں آنا - ف - فعلِ لازم (۱) کہنے میں آنا (۲) دم یا فریب میں آنا +

باتوں میں بہلانا - ف - فعلِ مُتعدّی - بھری باتوں سے خوش کرنا - باتوں

بات

میں لگا کر توجّہ ہٹانا +

باتوں میں پھسلانا - ف - فعلِ مُتعدّی - باتوں میں بہکا لینا - چرب زبانی سے دم میں لانا

باتوں میں دھر لینا - ف - فعلِ مُتعدّی - لاجواب کرنا - قایل کرنا - بند کرنا - باتوں میں دبا لینا - باتوں میں غالب آنا +

باتوں میں لگانا - ف - فعلِ مُتعدّی - گفتگو میں مشغول کرنا +

باتُونی - یا - **باتُونیا** - ف - اسمِ مذکر - بہت باتیں بنانے والا - بکّی - بسیار گو فضول گو - یا وہ گو - بھڑ بھڑیا +

باتیں - ف - اسمِ مؤنث - بات کی جمع +

باتیں بگھارنا - ف - فعلِ لازم - باتیں بنانا - سخن سازی کرنا - چرب زبانی کرنا

باتیں بنانا - ف - فعلِ لازم (۱) سخن سازی کرنا - جھُوٹ بولنا (۲) خوشامد کرنا - چاپلُوسی کرنا (۳) ڈینگ مارنا - شیخی کرنا - بڑھ بڑھ کے بولنا جھک لگانا (۴) الزام دھرنا +

باتیں چھانٹنا - ف - فعلِ لازم - طنز آمیز باتیں کرنا - طعنے مارنا +

باتیں سُننا - ف - فعلِ لازم (۱) گفتگو پر دھیان کرنا (۲) کڑوی باتوں کو سہارنا بُرا بھلا سہنا - طعنہ مہنہ برداشت کرنا +

باتیں سُنانا - ف - فعلِ مُتعدّی (۱) طعنے دینا - بُرا بھلا کہنا - سخت سُست کہنا - کڑوی باتیں سُنانا - لعنت ملامت کرنا - بھوگ سُنانا (۲) حال اور سرگزشت سنانا - حال بیان کرنا + خوش کلامی اور فصاحت کی باتیں گوش زد کرنا سہ

باتیں سُنئے تو بھڑک جائیے گا گرم ہیں داغ کے اشعار یہ کیا (داغ)

باتیں کرنا - ف - فعلِ مُتعدّی - گفتگو کرنا - مکالمہ کرنا - بات چیت کرنا - بولنا چالنا

باتیں لڑانا - ف - فعلِ مُتعدّی - باتیں بنانا - سخن سازی کرنا - گپ مارنا گپ شپ کرنا - طلاقتِ لسانی دکھانا +

باتیں لگانا - ف - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (بات لگانا نمبر ۲) +

باتیں مِلانا - ف - فعلِ لازم (۱) ہاں میں ہاں مِلانا - ہاں ہاں کرنا - سست بچن کہنا (۲) باتیں بنانا - سخن سازی کرنا +

باتیں مٹکانا - ف - فعلِ مُتعدّی (عو) (۱) مزے مزے کی باتیں کرنا - مٹھار مٹھار کر باتیں کرنا (۲) بچّوں کا میٹھی میٹھی باتیں کرنا +

باتیں ہیں - ف - محاورہ (۱) ڈھکوسلے ہیں - دھوکے ہیں (۲) صرف دھمکیاں ہیں - لفظ ہی لفظ ہے (۳) گھڑت ہے - قصّے ہیں - کہانیاں ہیں (مصرع)

مختصر باتیں ہیں کہ ہے چشمۂ حیواں جاں بخش ●

باٹ - ہ - اسم مذکر (گنوار) سنگِ ترازو - وزن کرنے کے بٹ - موازنہ ●

باٹ و پیمانہ - ہ - اسم مذکر (قانون) موازنہ - وہ آلات جن سے مالِ تجارت کی جانچ پرتال کی جائے تاکہ فریب اور کمی بیشی کی گنجایش نہ رہے

باٹ - ہ - اسم مذکر - رستہ - سڑک - مارگ - پگڈنڈی - لیکھ (گنوار بولتے ہیں) ●

باٹ دیکھنا - ہ - فعلِ متعدی (گنوار) انتظار کرنا - راہ دیکھنا ●

باٹ کا آٹا - ہ - اسم مذکر - وہ باریک آٹا جو چکی کے گرنڈ میں چاروں طرف پسکر گرنے سے اوپر اوپر رہ جاتا ہے - گرنڈ کے اوپر کا باریک آٹا ●

باٹی - ہ - اسم مؤنث (ہندی) وہ چھوٹی چھوٹی روٹی کی ٹکیاں جو اکثر مسافرت میں توے کے بغیر انگاروں پر رکھ کر سینک لیتے ہیں جنہیں انگاکڑیاں بھی کہتے ہیں

باج - ف - اسم مذکر - خراج - نعلبندی - زمین کا محصول جو بادشاہ کو دیا جاتا ہے - کر - زرِ مالگزاری - لگان - جمعبندی کا روپیہ - باچھ ●

باج گزار - ف - اسم مذکر - خراج ادا کرنے والا - رعیت - مطیع - محکوم ●

باج - ہ - اسم مؤنث (ہندو) آواز - بجنے کی آواز (فقرہ) اس میں باج نہیں ہے ●

باجا - ہ - اسم مذکر - بجنے کی چیز - مزامیر - بجانے کی طرف جیسے طاسہ - مرفہ وغیرہ ●

باجا گاجا - ہ - اسم مذکر - مختلف قسم کا باجا اور دھوم دھڑکا ●

باجرا - ہ - اسم مذکر (س - باجرکا) ایک قسم کا غلہ جو خریف میں پیدا ہوتا ہے - (مزاجاً) اوّل درجہ میں سرد دوم میں خشک (۲) پھوار - ننھی ننھی بوندیں - کنیا - جیسے باجرا برس رہا ہے ●

باجنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) بجنا - آواز دینا ؎

پیپل کے سے پتوا منگائے جاپر لالی ہی بچایا (لالی - جوتا) ساری راتن لو ہر کھو کو توبھی نہ مرو مورے بتیا

باجا باجے رے مورے بھتیا (مقولۂ چمار)

(یہ ایک قصّہ کی طرف تلمیح ہے جو طوالت کے باعث چھوڑ دیا گیا) ●

(۲) مشہور ہونا - موسوم ہونا ● جیسے تمھارا نام کہا جاتا ہے ●

باجی - ت - اسم مؤنث (۱) بہن - بڑی بہن - جی جی (۲) چھوٹی عمر کی ماں (روز مرّہ)

باچھ - ہ - اسم مؤنث (گنوار) (۱) پٹی - چندہ - بہرہ (۲) جمعبندی ●

باچھ - ہ - اسم مؤنث - گوشۂ لب - گنجِ دہاں - دونوں ہونٹوں کے کونے ●

باچھیں آنا - ہ - فعلِ لازم - ہونٹوں کے کونوں کا پک جانا - باچھیں پکنا یا پھٹنا ●

باچھیں ٹھوڑی تک آنا - ہ - فعلِ لازم - نہایت ہنسنا اور خوش ہونا - کھلنا - ہنسنا یا بننا

باچھیں کھل جانا - ہ - فعلِ لازم - ہنسی آجانا - ہنس دینا - خوش ہو جانا

اسقدر خوش ہونا کہ باچھیں بھی کھل جائیں ●

باد - ہ - اسم مذکر (ہندی) (۱) جھگڑا - ٹنٹا (۲) پیچ - کرودھ (۳) دستوری کمیشن (۴) خراج دیتے وقت جو کسی قدر معاف کرا لیتے ہیں اُسے بھی باد کہتے ہیں بیوپاری اپنے مال پر اُس کی اصل قیمت سے بڑھا کر جو رقم رکھتے ہیں اُسے بھی باد کہتے ہیں (۵) مقدمہ - نالش ●

باد - ف - اسم مؤنث - پون - باؤ - ہوا - بیال - بیار ●

بادِ تند - ف - صفت - جھکڑ - آندھی - تیز ہوا ●

بادرفتار - ف - صفت - نہایت چالاک اور تیز گھوڑا ●

بادِ صبا - ف مع - اسم مؤنث - صبح کے وقت کی گوشۂ شمال و مشرق کی ہوا جس سے غنچے کھلتے ہیں ● بہشت کی ہوا ●

بادکش - ف - اسم مذکر - پنکھا - بیجنا - بینا - بادزن ●

بادِ مخالف - ف مع - اسم مؤنث - وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے خلاف ہو بادِ مزاحم - طوفان - آندھی ●

بادِ موافق - ف مع - اسم مؤنث - بادِ شرط - وہ ہوا جو جہاز اور کشتی کے موافق ہو - بادِ مراد ●

بادنما - ف - اسم مذکر - ہوا دیکھنے کا نشان - وہ آلہ جس سے ہوا کا رُخ معلوم ہو - پون پرکاسو - پون پرچارک ●

بادام - ف - اسم مذکر - ایک میوہ کا نام جو اکثر کابل کی طرف سے آتا ہے ●

بادامہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا ●

بادامی - ف - صفت (۱) بادام کے رنگ کا - سُرخی مائل زرد - ہلکا زرد (۲) وہ خواجہ سرا جس کا عضوِ تناسل نہایت چھوٹا ہو (۳) ایک قسم کی کٹوری ڈبیا جس میں زیور وغیرہ رکھتے ہیں ●

بادامی آنکھ - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی بیضوی آنکھ ●

بادبان - ف - اسم مذکر - پال - وہ پردہ جو ہوا بھرنے کے واسطے ناؤ یا جہاز پر لگاتے ہیں تاکہ ہوا بھر کر جلدی چلے ●

بادخایہ - ف - اسم مذکر - ایک بیماری جس سے فوطے بڑھ جاتے ہیں - فتق - شقاق - گھوڑے کے فوطے بڑھنے کا مرض ●

بادخور - ف - اسم مذکر - ایک بیماری جس سے گھوڑے کے بال اُڑ جاتے ہیں ●

بادخورہ - ف - اسم مذکر - گنج - وہ بیماری جس سے سر کے بال اُڑ جائیں ●

بادریسہ - ف - اسم مذکر - وہ گول سوراخدار لکڑی جو خیمہ کی چوب کے اوپر

رکھتے ہیں (عام بادریشہ کہتے ہیں)۔

بادشاہ - ا - اسم مذکر - صحیح (پادشاہ) مالکِ تخت۔ سُلطان۔ شاہ۔ مالکِ مُلک۔ راجہ (۲) مالک۔ حاکم۔ مختار جیسے اپنے گھر کے سب بادشاہ ہیں (۳) سردار کامل اُستاد جیسے جھوٹوں کا بادشاہ۔ اپنے کسی فن کا بادشاہ (۴) آزاد۔ خود مختار جیسے طبیعت کا بادشاہ (۵) شطرنج کا وہ مُہرہ جو صرف ایک دفعہ گھوڑے کی چال قبل از کشت چلتا اور دوڑ دھوپ سے محفوظ رہتا ہے۔

بادشاہانہ - ا - صفت۔ بادشاہوں کی مانند۔ شان و شوکت کا۔

بادشاہت - ا - اسم مؤنث (عوام) راج۔ سلطنت۔ پادشاہی۔ حکومت۔

بادشاہی - ا - صفت (۱) راج۔ سلطنت۔ حکومت (۲) بادشاہ کا۔ بادشاہ سے متعلق

بادل - ہ - اسم مذکر۔ ابر۔ سحاب۔ میغ۔ میگھ۔ گھٹا۔ وہ زمین کے بخارات جن سے پانی برستا ہے۔

بادل آنا - ہ - فعلِ لازم۔ ابر کا نمودار ہونا۔ آسمان پر گھٹا دکھائی دینا۔

بادل پھٹنا - ہ - فعلِ لازم۔ ابر کھلنا۔ مطلع صاف ہونا۔

بادل چڑھنا - ہ - فعلِ لازم۔ ابر کا بلند ہونا۔ اُفق سے گھٹا کا آگے بڑھنا

بادل چھانا - ہ - فعلِ لازم۔ گھٹا گھرنا۔ ابر پھیلنا۔

بادل گرجنا - ہ - فعلِ لازم۔ کڑکنا۔ بادلوں کے ٹکرانے کی آواز کا نکلنا۔

بادلہ - ہ - اسم مذکر۔ سونے اور چاندی کا چپٹا تار جو گوٹا بُنتے اور کلابتون بٹنے کے کام میں آتے ہیں (۲) زری کا کپڑا جو ریشم اور چاندی کے تاروں سے بُنا جاتا ہے۔ تمامی۔ زری۔

بادہ - ف - اسم مذکر۔ دارو۔ شراب۔ مے۔

بادہ کش - یا - **بادہ نوش** - ف - اسم مذکر۔ شرابی۔ میخوار۔

بادھا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑھوتری۔ زیادتی۔ بیشی (۲- ہندو) بیماری اُوپری خلل۔ اسرار۔ آسیب۔ بھوت پریت۔ سایہ۔ جن۔

بادہوائی - ا - اسم مؤنث (۱) بیہودہ۔ لغو۔ بیہودگی (۲- صفت) بیکار۔ نکمّا۔

بادی - ہ - اسم مؤنث (۱) مدعی۔ نالشی۔ دادخواہ (۲) شریر۔ بدذات۔

بادی چور - ا - اسم مذکر۔ بدذات چور۔ دزدِ کامل۔ چوروں کا بادشاہ۔ ٹھگ چور

بادی - ف - صفت (۱) نفاخ۔ باد انگیز۔ ریحی (۲) بادِ سرد۔

بادی النظر - ع - تابع فعل۔ ابتدائے نظر میں۔ اوّل ہی دیکھنے میں۔ دیکھتے ہی

بادیان - ف - اسم مؤنث۔ سونف۔

بادیہ - ف - اسم مذکر (۱) تانبے کا بڑا کٹورا یا پیالہ جو ایک خاص گھڑت کا

رہتا ہے (۲) جنگل۔ بیابان۔ صحرا۔ دشت۔ بن۔

باڈی گارڈ - انگلش (Body guard) اسم مذکر۔ وہ خاص سوار جو حاکم کی حفاظت کیواسطے ہمراہ رہتے ہیں۔

بار - ہ - اسم مذکر (۱) وقت۔ سماں۔ موقع (۲) یوم۔ دن۔ روز (۳) دیر۔ عرصہ (۴) مرتبہ۔ دفعہ۔ کرت (۵) دُوار۔ دروازہ (۶) سنیچر کا دن ہفتہ کا روز

بار بار - ہ - تابع فعل۔ گھڑی گھڑی۔ متواتر۔ کئی دفعہ۔ نوبت بنوبت

بار - ف - اسم مذکر (۱) بوجھ۔ بھار۔ اسباب۔ بست (۲) رخصت۔ دخل۔ اجازت۔ لیسنس (۳) پھل۔ ثمر (۴) مرتبہ۔ کرت۔ نوبت (۵) اندوہ غم (۶) عدالت۔ مجلس۔ مسندِ عدالت (۷- صفت) دشوار۔ اجیرن۔ ناگوار (۸) خدا۔ اللہ (۹- ع صفت) تعالیٰ۔ بزرگ (۱۰) باریدن کا امر (۱۱) حمل۔ گریہ (۱۲) مرادفِ کار۔

باربردار - ف - اسم مذکر (۱) بوجھ اُٹھانیوالا۔ قُلی۔ پلّہ دار (۲) لدّو۔ حمّال۔

باربرداری - ف - اسم مؤنث (۱) اسباب لیجانیکا سامان (۲) وہ چوپائے جو بوجھ کھینچتے ہیں (۳) گاڑی۔ چھکڑا (۴) گاڑی اور اُونٹ وغیرہ کا کرایہ۔

بارِ تردید - ف ع - اسم مذکر (قانون) جواب دہی کی ذمہ داری۔

بارِ ثبوت - ف ع - اسم مذکر (قانون) ثبوت دہی کی ذمہ داری۔

بارِ خاص - ف ع - اسم مذکر (۱) خاص اجازت۔ خاص پروانگی (۲) دربارِ خاص۔ نجی کا اجلاس۔

بارِ خاطر - ف ع - صفت۔ ناگوار۔ خلافِ طبع۔ تکلیف دہ۔ اندوہِ خاطر

بارِ خدا - ع ف - خدائے بزرگ۔ ایزد تعالیٰ۔ بارالٰہ۔

باردار - ف - صفت (۱) پھلا ہوا۔ پھلدار (۲) حاملہ۔ پیٹ والی۔

باردانہ - ف - اسم مذکر۔ صحیح (باردان) (۱) کسی چیز کے رکھنے کا برتن۔ خورجین۔ تھیلا (۲) اسباب رکھنے اور باندھنے کا سامان (۳) فوج وغیرہ کے کھانے پینے کا سامان (۴) انگڑ کھنگڑ۔ دُکان کے برتن بھانڈے۔ سوداگری اسباب آنے کے بکس۔ ٹین۔ بورے وغیرہ جو بار پیچ کا کل اسباب

بارِ عام - ف ع - اسم مذکر۔ اجازتِ عام۔ دربارِ عام۔

بارکش - ف - اسم مذکر (۱) بوجھ اُٹھانے والا (۲) اسباب لادنے کی گاڑی اور چھکڑا وغیرہ۔

بارگاہ - ف - اسم مؤنث۔ اجلاس کی جگہ۔ دربار کی جگہ۔ کچہری۔

بارگیر - ف - اسم مذکر (۱) بوجھ اُٹھانے والا جانور۔ بارکش۔ لدّو گھوڑا (۲)

اُونٹ وغیرہ (۳) وہ سوار جس کا ذاتی گھوڑا نہ ہو۔

بارا - ہ - اِسم مذکر (۱) پانی کا چرس کھینچتے وقت کا راگ یا گیت (۲) جنتری میں سے تار کھینچنے کو بھی بارا کہتے ہیں (۴) گنوار لوگ کاچ اور بُوڑھے کے مرنے کی رونی کو بھی بارا کہا کرتے ہیں۔

باراجوری - ہ - تابع فعل - زبردستی - دھینگا دھینگی سے
تھار دیہ کرت باراجوری ہوری چھوٹی سی نندیا دیکھو ری (گیت)

باران - ف - اِسم مذکر - مینہ - بارش۔

بارانی - ف - اِسم مؤنث (۱) وہ زمین جسکا تردّد بارش پر منحصر ہو - چاہی کا نقیض (۲) برساتی - وہ کپڑا جو برسات میں بارش کا بچاؤ کرے۔

بارا ہ - ہ - اِسم مذکر (۱) سُوّر - خنزیر - خُوک (۲) وِشن کا تیسرا اوتار جو سُوّر کے رُوپ میں ہُوا تھا (۳) گانوٗ کے قریب کی زمین۔

باربد - ف - اِسم مذکر - مُرکّب از (بار + بد) خسرو پرویز کے ایک انیس و جلیس مقرّب خاص کلاونت کا لقب جسکا اصلی نام معلوم نہیں مگر چونکہ اُسکو خسرو پرویز کے دربار میں باریابی کی اجازت ملی ہوئی تھی اسوجہ سے یہ لقب پڑگیا تھا - یہ شخص قصبۂ جہرم مضافاتِ شیراز کا رہنے والا علم موسیقی اور خاصکر بربط نوازی میں لاثانی تھا - سرود مستج جسے سرود خسروانی کہنے لگے ہیں - اِسی کا اختراع کیا ہُوا ساز ہے - باربد کے شاہ پرویز کے دربار تک پہنچنے کا یہ قصہ ہے کہ پرویز چونکہ عیش دوست نغمہ پسند آدمی تھا - اِس وجہ سے دُور دُور کے گوّیے اُس کے دربار میں اُمڈے چلے آتے تھے مگر سرکش نامی گویا کہ وہ بھی اپنے فن میں کچھ کم نہ تھا کسی کی دال نہیں گلنے دیتا تھا اُس نے تمام حضور کے مُلازموں اور دربانوں تک کو رشوتیں دے دے کر ان لوگوں کا سدِّرہ بنا رکھا تھا - پرویز کا منظورِ نظر اور قرب کا بڑا تھا - جب باربد نے سرکش کی یہ کچھ قدردانی سُنی اور اپنے آپکو اُس سے بدرجہا بہتر پایا تو اظہارِ کمال کی تدابیر میں مصروف رہنے لگا - شاہی رسالوں کے دھتکارا - حضور رسوں نے آنکھیں دکھائیں - جشن کے دربار کا موقع پہنچا - اِسے سب سے بہتر یہ تدبیر سُوجھی کہ شاہی باغ کے باغبانوں سے خفیہ جا مِلا اور کہا کہ دربار کے روز مجھے باغ میں چھپواں جا کر دربار دیکھنے کی بھی اجازت دو گے تو میں ہمیشہ کو تمہارا غلام ہو جاؤنگا اور کبھی موقع پر یہ احسان بھی اُتار دُونگا - وہ لوگ راضی ہو گئے - اب دربار کا روز آیا - باربد نے بربط سنبھال سب سے پیشتر باغ میں ایک درخت پر جا اپنا ٹھیا لگایا - بادشاہ کے داخل ہوتے ہی مبارکباد کی گتیں چھیڑیں جن کے سُننے سے دل کی رگیں جوش مارنے لگیں پرویز ان فرحت افزا گتوں کو سُن سُن کر دنگ رہنے لگا - اور اُس نے اِس بربط نواز کو تلاش کر کے لانیکا حکم دیا - لیکن سرکش نے اِس آواز کی تاویل کر دی کہ حضور یہ دربارِ شاہی اِس شان و شوکت کا ہے کہ عالمِ غیب سے بھی مبارکباد کے گیتوں کی آواز آنے لگی - کہتے ہیں باربد نے بھی اُس وقت یہ کمال کر رکھا تھا کہ جسوقت بادشاہ ایک جام ختم کر کے دُوسرے جام پر ہاتھ ڈالتا اُسیوقت ایک نئی راگنی حسبِ موقع سرُور کے درجہ کے مُوافق چھیڑ دیتا جس سے شور و سرُور دو بالا ہو جاتا پرویز جب نئی راگنی سُنتا تو اور بے تاب ہو جاتا - آخر کار سخت ناراض ہو کر حکم دیا کہ اگر اِس بربط نواز کو تلاش نہ کیا تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں - بلا سے تمام باغ کو اُکھاڑ کر صفاچٹ میدان بنا دو - مگر اِس شخص کو جسطرح بنے حاضر کرو فرشتہ ہو تو اُسے بھی لے آؤ - باربد اِن باتوں کو سُن رہا تھا جھٹ درخت پر سے کُود پڑا - فوراً آتے ہی آداب بجا لا کر سارا حال کہہ سُنایا - بادشاہ نے ناراض ہو کر اُسی وقت سرکش کو نکال دیا اور باربد کو اُس کا منصب دیا باربد نے بادشاہ کی طبیعت میں وہ دخل پایا کہ ندیمِ خاص الخاص ہو گیا علمِ موسیقی میں رسالۂ گنج فردوس اُسنے تصنیف کیا - تیس سرود جنہیں تیس لحن بھی کہتے ہیں اُسی نے اختراع کئے - اِن کی مفصّل کیفیت نظامی کی مثنوی شیرین خسرو میں اور نیز اکثر کُتبِ لُغات میں بخوبی موجود ہے - اِس جگہ لکھنا طوالت کے سِوا دُوسرا کام نہیں دیتا۔

(اگرچہ تمام فرہنگ نویسوں نے بفتح بائے موحّدہ قرار دیا ہے مگر صاحب برہان قاطع نے بضم بائے موحّدہ بھی صحیح جانا ہے لیکن رشیدی اِس پر بھی مخالفت ظاہر کر کے لکھتا ہے کہ بضم بائے موحّدہ زبان پر لانا خطا سے خالی نہیں)۔

بارتنگ - ف - اِسم مذکر - پراکرت (بارتنگیت) ایک دوا کا نام جس کا پتّہ بکری کے بچّہ کی زبان سے مشابہ اور مزاج اُس کا دُوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے

بارجہ - ہ - اِسم مذکر - برآمدہ - کوٹھا - اٹاری۔

(بظاہر یہ لفظ در اصل (بار + جا) سے مُرکّب معلوم ہوتا - یعنی بادشاہ کے آگے کا سایہ دار چھجا - لیکن مُرجّام میں بارجہ مشدّد و بیائے ہوز اسکا اِملا قرار دیا گیا ہے۔

بارِد - ع - صفت - ٹھنڈا - سرد - سیتل - خُنک۔

بارِش - ف - اسم مؤنث - مینہ - برکھا ۔

بارَکَ اللہ - ع (دُعا) (۱) لغوی معنے خدا برکت دے (۲) آفریں - شاباش - کیا کہنا ہے ۔

بارک - یا - بارک - انگلش (Barrack بیرک) فوج کے سپاہیوں کا مکان - وہ بنگلے یا کوٹھیاں جس میں سپاہ رہے - مکانات سپاہ ۔

بارک ماسٹر - انگلش (Barrack master) اسم مذکر - فوجی مکانات کا محافظ - انگریزی سپاہ کی تعمیرات کا اعلیٰ درجہ کا انجینیر ۔

بارنِش - انگلش (Varnish) اسم مؤنث - وارنش - جلا - وہ لاکھ یا گوند کا بنا ہوا روغن جو لکڑی وغیرہ پر کیا جاتا ہے ۔

باروت - ت } اسم مؤنث - گندک - شورے - کوئیلے کا مرکب جس سے
باروُد - ت } توپ بندوق وغیرہ چھوڑتے ہیں - دارُو ۔

بارَہ - ہ - صفت - دُوادر دَس - دوازدہ - ۱۲ ۔

بارہ اِمام - ہ - اسم مذکر - دیکھو (دوازدہ امام)

بارہ باٹ - ہ - صفت (۱) لغوی معنے بارہ رستے (۲) متفرق - جدا جدا - الگ الگ (۳) تتر بتر - آوارہ - منتشر - بے ترتیب (۴) حیران و پریشان - متفکر - متردد (۵ - پورب) اکارت - ضائع - بیکار (۶) مختلف الرائے (۷) برباد - ویران - غارت شدہ ۔

بارہ باٹ کرنا - ہ - فعل لازم - تتر بتر کرنا - بکھیرنا ۔

بارہ باٹ ہونا - ہ - فعل لازم (۱) متفرق ہونا - بکھرنا - بے ترتیب ہونا - تتر بتر ہونا - پریشان ہونا ۔

دِل اپنا غم و ہجر سے تو کر نہ اُچاٹ جس طرح بنے شود و زیاں میں دِن کاٹ
اے ذوق فلک کے جب ہیں بارہ برجے سودا نہ ہو کیوں زیرِ فلک بارہ باٹ } (ذوق)

(۲) ستیاناس ہونا - اُجڑنا - برباد ہونا - بگڑنا ۔

بارہ باٹی - یا - بارہ بانی کا - ہ - صفت (ھ) (۱) بارہ دفعہ امتحان کیا ہوا - بار بار آزمایا ہوا - بارہا تجربہ کیا ہوا - نہایت آزمودہ (۲) تیر بہدف - پُر اثر - خطا نہ کرنے والا (۳) پُورا - کامل - ماہر ۔

اُس بن مجکو چین نہ آوے وہ میری تپس تن بجھا دے
ہے وہ سب گُن بارہ بانی اے سکھی ساجن نا سکھی پانی } (کہ مکری)

(۴) بے نُقص - بے عیب - کورا - نِرا - صحیح سلامت - جِسم کا تندرست

ایسا ہوگا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے (۵) عیّار - خالص - کھرا - بے غش - جیسے اتاڑی کا سونا بارہ بانی ۔

بارہ بچے والی - ہ - اسم مؤنث (ھ) اوّل معنی ظاہر (۲) سُورنی - مادہ خوک - خنزیر کی مادین (۳ - حقارتاً) کثیر الاولاد ۔

بارہ برس پیچھے گُوڑی کے بھی دِن پھرتے ہیں (کہاوت) یعنی ہمیشہ تنگدستی و تنگ حالی نہیں رہتی - دُنیا انقلاب پسند ہے ۔

بارہ پتھر - ہ - اسم مذکر (لشکری) وہ چھاؤنی کی حد جسے بارہ ڈھولوں سے حد بندی کر دیتے ہیں ۔

بارہ پتھر باہر کرنا - ہ - فعل متعدی - چھاؤنی کی حد سے نکال دینا - (مجازاً) اخراج بلد کرنا - شہر بدر کرنا ۔

بارہ پنی توپ - ہ - اسم مؤنث - وہ توپ جس میں بارہ پونڈ یعنی ۶ سیر کا گولہ آتا ہے (۲ - صفت) نہایت فربہ اور موٹا آدمی ۔

بارہ ٹوپی - ہ - اسم مؤنث (۱) یُورپ کی بارہ قوموں اور اُن کی طاقت سے مُراد ہے - شاید مختلف وضع کی ٹوپیاں دیکھ کر یہ خیال کیا گیا ہے (۲) بارہ عقلمند اور چالاک آدمیوں کی کونسل - جو دہلی کے قلعۂ معلیٰ میں بڑے بھاری مُدبّر اور زمانہ شناس مانے جاتے تھے - مثلاً مرزا ہدایت افزا عرف مرزا الٰہی بخش مرحوم - مرتسم الدولہ نواب فاضل بیگ خاں صاحب مغفور - حکیم احسن اللہ خاں صاحب - منشی تراب علی - نواب نبی بخش خاں - شیخ برکت اللہ - محبوب علیخاں خواجہ سرا مرزا جام بیگ - حافظ داؤد - اور راجہ دینا ناتھ وغیرہ ۔

بارہ حکم نادار - ہ - محاورہ (۱) بالکل ناواقف - جاہلِ مطلق - سر تا پا بے خبر (۲) منکر - قطعی انکاری - صاف منکر ۔

بارہ خانوادے - ہ - اسم مذکر - فرقۂ زہاد کے چودہ خانوادوں کے علاوہ بارہ خانوادے جو اُن سے نکلے اور بھی مشہور ہیں - جن کے اسمائے گرامی بہ تفصیل ذیل ہیں :-

قادریہ - منسوب بہ شیخ عبد القادر جیلانی ۔	یُوسفیہ - منسوب بہ شیخ احمد یُوسفی ۔
نقشبندیہ - منسوب بہ خواجہ نقشبند ۔	انصاریہ - منسوب بہ عبد اللہ انصاری ۔
صفویہ - منسوب بہ شیخ صفی الدین ۔	زاہدیہ - منسوب بہ خواجہ بدر الدین زاہد ۔
عبد الرزاقیہ - منسوب بہ شیخ عبد الرزاق ۔	قلندریہ - منسوب بہ محمد قلندر ۔
نوریہ - منسوب بہ ابو الحسن نوری ۔	خضرویہ - منسوب بہ احمد خضروی ۔

بار

شطاریہ منسوب بہ شیخ عبداللہ شطاری - حسینیہ منسوب بہ امام حسین علیہ السلام +

بارہ دری - ف - اسم مؤنث - بارہ دروازوں کا ہوادار مکان جو اکثر باغ میں یا دریا کے کنارہ پر بنا لیتے ہیں - مگر اب بارہ سے کم دروازے والے مکان پر بھی اسکا اطلاق ہونے لگا ہے +

بارہ سنگا - ہ - اسم مذکر (صحیح بارہ سنگھا) ایک قسم کا پہاڑی ہرن جس کے سینگ شاخ در شاخ اور بہت لمبے ہوتے ہیں - گوزن نخچیر +

بارہ کھڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) دیوناگری میں ہجنوں (حروف تہجی) کو بارہ سوروں (اعراب) سے ملاکر لکھنا یا پڑھنا جیسے اردو کی تقطیعاں (۲) ایک قسم کے مرہٹی گیت جس کے ہر ایک مصرع کے نیچے شروع میں بالترتیب آخر تک - ہندی حروف تہجی کا ایک ایک حرف لاکر پوری الف بے تے کر دیتے ہیں +

بارہ گنی لکھتی ہوں - ا (محاورۂ عو) بارہ گناہوں کی سزا سو میری سزا - اس بات کے ہو جانے میں بارہ گناہوں کا جرم اپنے اوپر لیتی ہوں + شرط باندھتی ہوں - شرط لگاتی ہوں - ایک ایک کے بارہ بارہ قبول کرتی ہوں (اس صورت میں گنا سے خیال کرو) +

بارہ ماسہ - ہ - اسم مذکر - وہ نظم جسمیں ہندی کے بارہ مہینوں کی تکلیف اور کیفیت فراق زدہ عورت کی طرف سے بیان کی جاتی ہے +

بارہ مہینے - ہ - تابع فعل (۱) دوازدہ ماہ - تمام سال (۲) ہمیشہ - نت - سدا جیسے بارہ مہینے کار دگی +

بارہ وفات - ا - اسم مذکر (۱) ربیع الاوّل کے وہ بارہ دن جن میں رسولِ مقبولؐ نے بیمار ہو کر وفات پائی (۲) مسلمان عورتوں کے تیسرے مہینہ کا نام ایجاد کردۂ ملکۂ زمان نورجہاں بیگم زوجۂ جہانگیر بادشاہ +

بارہا - ف - تابع فعل - کئی بار - اکثر - بہت دفعہ - بدفعات - متواتر - مسلسل +

باری - ع - اسم مذکر - خاک سے پیدا کرنے والا - خالق - برہما - خدا تعالیٰ - سائیں - داتا +

باری تعالیٰ - ع - اسم مذکر - خدائے بزرگ - خداوند +

بارے - ف - تابع فعل - آخر الامر - آخرکار - الغرض +

باری - ا - اسم مؤنث (۱) نمبروار - نوبت - دور - دفعہ (۲) موقع - وقت - (۳) پہرہ - چوکی +

باری باری - ا - تابع فعل - دیکھو (باربار) +

باڑ

باری دار - ف - اسم مذکر - پہرہ دار - چوکی والے - محافظ - پاسبان - دربان - چوکیدار

باریدارنی - ا - اسم مؤنث - باری دار کی تانیث +

باریاب - ف - صفت - اجازت پانیوالا - دربار اور کچہری میں آنے والا +

باریک - ف - صفت (۱) پتلا - مہین (۲) ہلکا - نازک (۳) مشکل - دقیق - جیسے بڑا باریک مسئلہ ہے (۴) خفیف - ادنیٰ جیسے باریک سا فرق (۵) نہایت چھوٹا +

باریک بین - ف - صفت (۱) تیز فہم - رموزداں - خردہ بین - دقیقہ رس (۲) مبصر - واقف کار +

باریک کام - ف - اسم مذکر - دقیق کام - نازک اور دیدہ ریزی کا کام مثلاً کتابت - نقاشی - مصوری اور گھڑی سازی وغیرہ +

باریکہ - ا - اسم مذکر (۱) قلم مو - موقلم - وہ باریک بالوں کی قلم جس سے مصور باریک خط کھینچتے ہیں (۲) وہ خط جو جدول کے علاوہ صفحوں کے کناروں پر کھینچ دیتے ہیں +

باریکی - ف - اسم مؤنث (۱) پتلاپن - مہین پن (۲) نکتہ - دقیقہ (۳) نزاکت (۴) موشگافی +

باریکیاں نکالنا - ا - فعل متعدی (۱) نکتہ رسی کرنا - دقیق باتیں نکالنا - مخفیہ جوہر ظاہر کرنا - حسنِ مخفی و جوہر ذاتی تاڑنا - اندرونی نکتوں پر پہنچنا (۲) نکتہ چینی کرنا - خردہ گیری کرنا +

باری گارڈ - انگلش Bodyguard - باڈی گارڈ - اسم مذکر - محافظِ تن - خواص - وہ سوار جو بادشاہ یا راجہ کی جان کی حفاظت کے واسطے ہمراہ رہتے ہیں +

بُرّاں - ف - صفت - نہایت کاٹ کرنے والا ہتھیار - کاٹنے والا اوزار جیسے شمشیرِ بُرّاں - خنجرِ بُرّاں وغیرہ +

باڑ - یا - باڑھ - ہ - اسم مؤنث (۱) دھار - دمِ شمشیر (۲) حد - کنارہ - کور - حاشیہ (۳) درختوں کی قطار یا سپاہیوں کی صف (۴) کانٹوں یا جھاڑی کی احاطہ بندی - کٹہرا (۵) مہرہ - زد - سامنے - آگے جیسے تم نے ہم کو بیچ باڑ پہ دھر رکھا (۶) کئی بندوقوں یا توپوں کا ایک فیر (۷) دریا کی طغیانی - دریا کا چڑھاؤ (۸) قد کی بڑھوتری - درازیِ قامت - نمو - بالیدگی +

باڑ اڑانا - باڑ جھاڑنا - باڑ چھوڑنا یا لینا - باڑ مارنا - ہ - فعل متعدی

قطار باندھکر بندوقوں اور توپوں کا ایک بارگی فیر کرنا۔ ایک ساتھ توپیں یا بندوقیں داغنا۔ بندوقوں اور توپوں کا مسلسل چھوڑنا*

باڑ باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کانٹوں یا جھاڑی سے احاطہ گھیرنا قطار باندھنا*

باڑ پر چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دھار تیز کرنا (۲) دھونس پر چڑھانا۔ دم میں لانا۔ بھرّے پر چڑھانا۔ بھری پر لانا* اُکساتا۔ آمادہ کرنا

باڑ پر رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بھرّے پر چڑھانا۔ بیجا تعریف و خوشامد سے آسمان پر چڑھانا۔ شیخت میں غرقاب کرنا۔ جیسے میاں سے الگ ہوتے ہی خوشامد خوروں نے باڑ پر رکھ لیا اور چند ہی دنوں میں سبکچھ گھلوا دیا (۲) مہرے پر رکھنا۔ سامنے دھرنا۔ آگے رکھنا* ناک پر رکھنا*

باڑ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دھار تیز کرنا۔ سان چڑھانا۔ پتھر چڑھانا۔ دھار رکھنا*

باڑ کا ڈورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خطِ شمشیر۔ وہ نشان جو تلوار کی دھار سے یونہی پڑ جائے

باڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) احاطہ۔ گردہ۔ چاردیواری۔ دائرہ۔ گھیرا (۲) گھر کھلا یا کھبل (۳) دنگل (۴) میدان (۵) گورستان۔ قبرستان* تکیہ۔ فقیروں کی نشستگاہ (۶) بکھیر۔ نثار۔ نچھاور۔ دان۔ خیرات وغیرہ جو شادی میں ہندو لوگ فقیروں اور کمینوں وغیرہ کو بطور خیرات دیتے ہیں*

باڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دخول کرنا۔ گھسانا۔ داخل کرنا*

باڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مسکن۔ جائے سکونت (۲) باغیچہ۔ پُھلواڑی۔ بستاں سرائے۔ چھوٹا سا چمن جو مکان کے اندر لگا دیتے ہیں۔ پائیں باغ (۳) کپاس یا روئی کا کھیت* مطلق کھیت سہ

سانور یا توری رے باڑی میں نا جیھوڑے   اِس کیاری میں کیا کما دبیا عشق محبت یاری
باڑی میں نا جیھو رے   (ٹھمری)

باز۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک شکاری پرند کا نام جسکی پیٹھ سیاہ اور آنکھیں سُرخ ہوتی ہیں۔ جُرّہ (جس طرح چیل اور ابابیل کیواسطے نر اور مادین کا کوئی جداگانہ لفظ نہیں ہے۔ اسیطرح باز کو سمجھنا چاہئے)

باز۔ ف۔ باختن کا امر (۱) جب یہ لفظ کسی اسم کے اخیر میں آتا ہے تو اُسے اسم فاعل ترکیبی بنا دیتا ہے۔ جیسے کبوتر باز۔ پتنگ باز وغیرہ (۲) پھر۔ بارِ دیگر (۳) واپس۔ اعادہ*

باز آنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) لغوی معنے لوٹنا۔ پلٹنا۔ واپس آنا (۲) ہاتھ اٹھانا دست بردار یا دستکش ہونا۔ دھتائے پوجنا۔ تجنا۔ تیاگنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا* اجتناب کرنا۔ پرہیز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ توبہ کرنا (۳) انکار کرنا*

باز پرس۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) پوچھ گچھ۔ محاسبہ۔ جوابدہی۔ مواخذہ بازخواست* تحقیق*

باز پرس کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) جواب طلب کرنا۔ استفسار کرنا۔ تحقیقات کرنا۔ محاسبہ لینا* مواخذہ کرنا*

بازخواست۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) مطالبہ۔ دی ہوئی چیز کا پھر مانگنا۔ واپس مانگنا*

بازخواہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جواب طلب کرنیوالا۔ تحقیقات کرنیوالا*

بازدعوے۔ ف ع۔ اسم مذکر (قانون) دعوے سے دست بردار ہونا۔ نالش کا واپس لینا*

باز رکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ روکنا۔ روک رکھنا۔ اٹکا رکھنا۔ سدِّ راہ ہونا* منع کرنا۔ موقوف رکھنا*

بازگشت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ واپسی۔ مراجعت۔ اعادت*

بازیافت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مالِ مسروقہ کا پورا یا کسی قدر مل جانا*

بازار۔ ف۔ اسم مذکر۔ خرید و فروخت کی جگہ۔ ہاٹ۔ پینٹھ۔ چوہٹا۔ سُوق*

بازار بٹّا۔ ف۔ اسم مذکر۔ کٹوتی۔ منہائی۔ ڈسکونٹ۔ بادھا*

بازار بند ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ہڑتال ہونا۔ ہڑتال ہونا۔ بازار کی دوکانوں کا بند ہو جانا (۲۔ ہندو) اندھا ہونا جیسے کیا تیرا بازار بند ہے جو سامنے کی چیز نظر نہیں آتی*

بازار خرچ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جیب خرچ۔ ذاتی روزمرہ کا خرچ۔ سودا سلف کا خرچ*

بازار چودھری۔ ف۔ اسم مذکر۔ بھاؤ کو بازار کی رپٹ دینے والا سرکاری ملازم

بازار دکھانا۔ ف۔ فعلِ متعدی (بازاری) کسی چیز کو بیچنے کیواسطے بازار لے جانا*

بازار کا بھاؤ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بازاری نرخ۔ کھلا نرخ۔ عام نرخ (۲) واجبی قیمت۔ ٹھیک قیمت*

بازار کا چلن۔ ف۔ اسم مذکر۔ بازار کا رواج۔ بازار کا دستور یا برتاؤ*

بازار کھلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دکانیں کھلنا*

بازار کے بھاؤ پٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ اس طرح پٹنا کہ سب کو خبر ہو جائے

خُوب چلنا۔ نہایت پٹنا ◆

بازار کی مٹھائی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ وہ چیز جو ہر ایک شخص اپنے اِستعمال میں لاسکے (مجازاً) کسبی ◆

بازار گرم ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بازار چمکنا۔ بخوبی خرید و فروخت ہونا۔ بازار کا رونق پر ہونا (۲) کسی چیز کا زور ہونا۔ غلبہ ہونا۔ جیسے بیماری کا بازار گرم ہے ◆

بازار لگانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دوکانیں لگانا یا کھولنا (۲) چیزوں کو پھیلانا۔ بے ترتیب رکھنا (۳) بھیڑ کرنا۔ انبوہ کرنا ◆

بازار لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ہٹیہ لگنا۔ دوکانیں کھلنا (۲) بھیڑ ہونا ◆

بازار مندا ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خرید و فروخت کم ہونا۔ سرد بازاری ہونا

بازار ناپنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آوارہ پھرنا۔ ناحق بازار کے چکر لگانا۔ خالی گلی پھرنا

بازارُو ۔ ہ۔ صفت (۱) بازار کی بِکری کی چیز۔ چلتاؤ چیز (۲۔ مجازاً) ہلکی۔ بودی کا چو بھوجو اور صرف دکھاوے کی چیز ◆

بازاری ۔ ف۔ صفت (۱) بازار سے نسبت رکھنے والا۔ عام۔ معمولی۔ مروّج (۲) بازار کے بیٹھنے والے۔ اَوباش۔ شہدے۔ بے اعتبار ◆

بازاری عورت ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کسبی۔ بیسوا۔ پاتر۔ پتُریا ◆

بازاری گپ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ افواہ۔ ہوائی ◆

بازُو ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ڈنتر۔ بھجا۔ کُہنی سے شانے تک کا حصّہ۔ عَضُد۔ (۲) جناح۔ پرندوں کے جسم کا وہ حصّہ جس میں شہپر ہوتے ہیں (۳) پہلو۔ اطراف (۴) دائیں بائیں کی فوج۔ میسرہ اور میمنہ (۵) ثانی۔ جواب۔ مُقابل۔ دُوسرا۔ برابر کا (۶) سگا بھائی (۷) دوست (۸) مُعاوِن۔ مددگار۔ دستگیر (۹) مرثیہ خوانوں کا جوڑ یدار جو جواب پڑھتا ہے۔ جوابی۔ ساتھی (۱۰) بازو بند ◆

بازُو بند ۔ ف۔ اسم مذکر۔ بجّ بند۔ ایک زنانہ زیور۔ جو بانہہ پر باندھتے ہیں

بازُو پھڑکنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی دوست سے ملنے کا شگون ہونا ◆

بازی ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) کھیل۔ تماشا۔ کرتب (۲) شرط۔ بدنی (۳) کابلی کبوتر کا پلٹیاں کھانا۔ کلا کرنا۔ گرہ کرنا (۴) داؤ۔ باری۔ روک (۵) زرِ شرط (۶) چال۔ فریب۔ دھوکا (۷) غلبہ۔ جیت ◆

بازی بدنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ شرط بدنا۔ داؤ لگانا ◆

بازی جیتنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) شرط جیتنا (۲) فتحیاب ہونا۔ کامیاب ہونا ◆

بازی دینا۔ یا۔ بازی کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) مات دینا۔ ہرانا (۲) کابلی کبوتروں کا گرہ کرنا۔ تختوں کا کلا کرنا ◆

بازی کھانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) مات کھانا۔ ہارنا (۲) کبوتر کا گرہ کرنا ◆

بازی لگانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ شرط بدنا۔ ہوڑ لگانا ◆

بازی لے جانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جیتنا۔ غالب آنا ◆

بازی لینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) شرط جیتنا۔ کامیابی حاصل کرنا۔ فتحیاب ہونا۔ کامیاب ہونا۔ مقصد کو پہنچنا ؎

سودا قمارِ عشق میں شیریں سے کوہکن ۔ بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا (سودا)

(۲) غالب آنا۔ غلبہ پانا۔ نصرت حاصل کرنا۔ فتحیاب ہونا ◆

بازی ہارنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ شرط ہارنا۔ مات کھانا۔ مغلوب ہونا ◆

بازیچہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کھیل۔ تماشا۔ کھلونا ؎

بازیچۂ اطفال ہے دُنیا مرے آگے ۔ ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے (غالب)

بازیگر ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) تماشاگر۔ بھانمتی۔ شعبدہ باز۔ مداری۔ چھتّہ باز (۲) نٹ

باس ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بُو۔ رائحہ۔ گند۔ مہک۔ سُگند۔ خوشبُو۔ جیسے باسی پھُولوں میں باس نہیں پردیسی بلم تیری آس نہیں ◆

باسا کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو فقیر) بسرام کرنا۔ ٹھیرنا۔ شب باش ہونا ◆

باسُک ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ سانپ جس کے اُوپر ہندو زمین کو قائم خیال کرتے ہیں۔ سب سانپوں کا سردار۔ ناگوں کا بادشاہ ◆

باسلیق ۔ یُونانی۔ اسم مؤنث۔ بازُو کی اُس بڑی رگ کا نام جو دل اور جگر سے تعلّق رکھتی ہے ◆

باسمتی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا عُمدہ اور خوشبُودار چاول ◆

باسن ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ برتن۔ بھانڈا۔ ظرف ◆

باسنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱۔ ہندو) مُعطّر کرنا۔ خوشبُوناک کرنا۔ خوشبُو میں بسانا۔ رچانا (۲۔ بحالتِ اسم) خوشبُو۔ سُگند۔ باس ◆

باسی ۔ ہ۔ صفت (۱) تازہ کا نقیض۔ رات گزرا ہُوا۔ شبینہ (۲) مُرجھایا ہُوا۔ اُترا ہُوا (۳) ساکن۔ باشندہ ◆

باسی پھُولوں باس نہیں پردیسی بلم کی آس نہیں ۔ (کہاوت) یعنی جس طرح باسی پھُولوں میں خوشبُو نہیں رہتی اسی طرح پردیسی ایک جگہ کا نہیں ہو رہتا ◆

باسی عید ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عید کا دُوسرا روز۔ تبرکا دن ◆

باسی کڑھی میں اُبال آنا - ہ - فعلِ لازم - بے موقع جوش پیدا ہونا
باسی کُوسی - ہ - اسمِ مؤنث - رات کا بچا بچایا - جھوٹا کُوٹا - بچا کھچا + وہ کھانا جو تازہ نہو - جیسے باسی کُوسی کھا کر تا داری کے دن کاٹے +
باسی مُنہ - ہ - اسمِ مذکر - بغیر مُنہ دھوئے - تر سنے مُنہ - نہار مُنہ +
باشِندہ - ف - اسمِ مذکر - ساکن - باشی - رہنے والا - بسنے والا +
باشَہ - ف - اسمِ مذکر - س (باشپت) ایک شکاری پرند کا نام +
باطِل - ع - صفت (۱) جھوٹا - کھوٹا (۲) دروغ - بے اصل - ناحق - غلط - مجہوٹ (۳) لغو - پوچ - بیہودہ - بیفائدہ - بادِ ہوائی (۴) ضائع بے کار - نکما - فضول +
باطِل کرنا - ا - فعلِ متعدی - جھٹلانا - غلط ٹھیرانا - رد کرنا - منسوخ کرنا +
باطِن - ع - اسمِ مذکر - اندرونی حصہ - اندرون - انتر - دل - پوشیدہ - قلب - انفقہ
باعِث - ع - اسمِ مذکر (۱) سبب - کارن - وجہ - علت (۲) موجد - مخترع - (۳) اصل - حقیقت - بُنیاد +
باغ - ف - اسمِ مذکر - پھلواڑی - باڑی - گلزار - چمن زار - وہ جگہ جہاں بہت سے درخت لگائے ہوں - درختوں کا جھنڈ - فردوس +
باغ باڑی - ا - اسمِ مؤنث (ہندی) (۱) پھلواری (۲) بال بچے - اولاد +
باغ باغ ہونا - ا - فعلِ لازم - نہایت خوش ہونا - شگفتہ خاطر ہونا - پھولا نہ سمانا +
باغِ سبز دِکھانا - ا - فعلِ متعدی - دھوکا دینا - فریب دینا + (یہ محاورہ بازیگروں سے لیا گیا ہے جو اپنی چالاکی سے ہرا بھرا باغ بنا کر لوگوں کو اصل باغ کا دھوکہ دیتے ہیں) +
باغبان - ف - اسمِ مذکر - مالی - باغ کا محافظ - چمن پیرا +
باغچہ - ف - اسمِ مذکر - (عوام میں) باغیچہ - چھوٹا سا باغ - چمن +
باغی - ع - صفت - سرکش - بدسر - سرکش - متمرد - منحرف - پھرا ہوا - حاکم سے پھرا ہوا - بغاوت کرنے والا +
باغی - ف - صفت - جنگلی کا نقیض - باغ کا بویا ہوا - لگایا ہوا - جیسے باغی بیر یا باغی شلغم وغیرہ +
بافتہ - ف - اسمِ مذکر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا +
باقرخانی - ف - اسمِ مؤنث - ایک قسم کی روغنی اور خستہ میدے کی روٹی جو شکر اور دودھ ملا کر تنور میں پکائی جاتی ہے - اس کا موجد باقر خاں نامی ہوا ہے

باقلا - ع - اسمِ مذکر - مٹر اور لوبیے کی قسم کا ایک غلہ جس کی پھلیاں پکاتے ہیں - اصل میں یہ مصر سے آیا ہے +
باقی - ع - اسمِ مؤنث (۱) بچی ہوئی چیز - مابقی - بقایا - بقیہ - بچا ہوا - رہا ہوا (۲ - صفت) پائندہ - قائم - دیرپا - غیر فانی - زندہ - موجود (۳) خدا تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام - خدا - معبودِ حقیقی جیسے عبدُ الباقی یعنی خُدا کا بندہ (۴) واجبُ الادا - واجبُ الوصول - دین +
باقی جمع - ع - اسمِ مؤنث (قانون) معاملہ کی رقم جو گزشتہ سالوں کے معاملہ میں سے ابھی باقی ہو +
باقی دار - ع - ف - اسمِ مذکر - وہ شخص جس کے ذمہ کچھ روپیہ باقی رہے - دیندار +
باقی ساقی - ا - اسمِ مؤنث - بچا کھچا - بچا بچایا - رہا سہا +
مجھ باز کو تم سا بھی ہے کافی ساقی بھر دے چلو میں جو شیشے میں ہے باقی ساقی (تاسخ)
باقی ساقی شراب ایدیے (گلزار نسیم)
باک - ف - اسمِ مذکر - خوف - فکر - اندیشہ - خطر - ڈر - دہشت - جیسے جس کا حساب پاک اُسے کس کا باک +
باکِرہ - ع - اسمِ مؤنث - دوشیزہ - چیر بند - کنواری - کنیا - اچھوتی +
باکلی - ہ - اسمِ مؤنث (گنوار) اُبلا ہوا اناج - گھنگنی - گڑگرا +
باکھ - ہ - اسمِ مذکر - گائے بھینس بکری وغیرہ کے تھنوں کا بالائی حصہ جسے بکھیری کہتے ہیں - مخزنِ شیر +
باکھڑی - یا - باکھلی - ہ - اسمِ مؤنث - وہ گائے یا بھینس جو عرصہ پانچ مہینے دودھ دیکر رُک جائے +
باکھل - ہ - اسمِ مؤنث - بکھل - باڑا - احاطہ - چند گھروں کا محلہ - کٹڑہ +
باگ - ہ - اسمِ مؤنث - عنان - راس - زمام - وہ تسمہ جس کا ایک سرا گھوڑے کے دہانہ میں اور دوسرا سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے +
باگ اُٹھانا - ہ - فعلِ متعدی - گھوڑے کو رواں کرنا - گھوڑا دوڑانا - روانہ ہونا
باگ ڈور - ہ - اسمِ مؤنث - پالنگ - وہ رسی جو گھوڑے کی لگام میں باندھ کر سائیس اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے +
باگ ڈھیلی کرنا - یا - چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) باگ چھوڑنا تا کہ گھوڑا خوب دوڑے (۲) شاگرد وغیرہ کی تنبیہ سے اغماض کرنا +
باگ روکنا - یا - کھینچنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھوڑے کے ٹھیرانے کو لگام کھینچنا

باگ

گھوڑا اٹھاتا (۲) تنبیہ کرنا ◆

باگ لینا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (باگ اٹھانا) ◆

باگ مُڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سیتلا ڈھلنا چیچک کے دانوں کا مُرجھانا - سیتلا کا زمانہ اِنحطاط (۲) چلتے گھوڑے کا رُخ بدل جانا - جیسے جدھر گھوڑے کی باگ مُڑ گئی اُدھر چلا گیا ◆

باگ موڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) لگام پھیرنا - گھوڑا پھیرنا - لوٹاتا (۲) دیکھو (باگ مُڑنا)

باگ ہاتھ سے چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - مُرتفع جاتا رہنا - بے قابو ہونا - اِختیار نہ رہنا - بس میں نہ رہنا ◆

باگ ہاتھ سے چھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) لگام کو ڈھیلا چھوڑنا - گھوڑا دَوڑاتا (۲) تنبیہ نہ کرنا - خبر نہ لینا ◆

باگا - ہ - اِسم مذکر (ہندی) خلعتِ نوشہ - دُولہا کا جوڑا - پوشاک ◆

باگھ - ہ - اِسم مذکر (۱) شیر ببر - اَسد - غضنفر - قسورہ (۲) چیتا - پلنگ - تیندوا

باگھی - ہ - اِسم مؤنث (پورب) بد - اَلمبا - وہ گرہ جو کسی زخم یا سوزاک کی وجہ سے چڈوں میں پڑ جاتی ہے ◆

بال - ہ - اِسم مؤنث - جوار یا جوار گیہوں وغیرہ کا خوشہ - سُنبلہ - بُشّہ ◆

بال - ہ - اِسم مذکر - ہندی (۱) بالک - بچہ - سات آٹھ برس کا لڑکا یا لڑکی ◆ مسِن (۲) سولہ برس سے کم عمر لڑکی ◆

بال بچوں والی - ہ - اِسم مؤنث (۱) کُنبہ دار - اولاد والی (۲) - ہندو مت سیتلا - ماتا - چیچک ◆

بال بچے - ہ - اِسم مذکر - اوّل معلوم (۲) جورو بچے - کُنبہ ◆

بال بُدھ - ہ - اِسم مؤنث - لڑکپن کی عقل بچپن کی سمجھ - ناتجربہ کاری کی سمجھ ◆

بال بِدھوا - ہ - صفت (ہندی) نو عمر بیوہ - چھوٹی عمر کی بِدھوا ◆

بال پن - ہ - اِسم مذکر (ہندی) لڑکپن - طفلی - طفولیت - خصوصاً کرشن جی کی بچپن کی لیلا ◆

بال رانڈ - ہ - اِسم مؤنث (ہندی) نو عمر بیوہ - بال بِدھوا ◆

بال گوپال - ہ - اِسم مذکر (ہندی) (۱) لڑکے بالے - بال بچے (۲) چیلے چانٹے - مُرید بجائے فرزند ◆

بال ہتیا - ہ - اِسم مؤنث - بچوں کا قتل - بچہ کُشی - حمل ساقط کرنا (قانون)

بال

بال ہٹ - ہ - اِسم مؤنث - بچوں کی ضد - اَڑ ◆

بال - ہ - اِسم مذکر (۱) مُو - شعر - رُواں - رونگٹا - پشم - کیس (۲) باریک دراڑ یا شگاف - درز (۳) مصری کا تاگا (۴) وہ گولی جو گولیاں پھینکتے وقت سب گولیوں سے زیادہ فاصلہ پر ہو بال اور جو اُس سے کم فاصلہ پر ہو وہ چوگون کہلاتی ہے ◆

بال اُترنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بال گرنا - از خود بالوں کا جھڑ جانا (۲) مُونڈن ہونا - مُوتراشی ہوتا ◆

بال آنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بال نکلنا - بال پیدا ہونا (۲) دراڑ آنا - شگاف پڑنا - درز پڑنا ◆

کب دلِ شکستہ لب پر یاں عرضِ حال آیا ۔ ہے بے صدا وہ چینی جس میں کہ بال آیا (سودا)

بال بال - ہ - تابع فعل - مُو بمُو - ہر ایک بال - ذرا ذرا - جُزو و کُل یا کُل سر تا پا - تمام - سب

دل دیکھے بال بال گنہگار ہو گیا ۔ کُھلنا کسی کی زُلف کا رونق بلا ہوا (رند)

بال بال بچنا - ہ - فعلِ لازم - صاف بچنا - ذرا سا صدمہ نہ پہنچنا - بہت قریب سے بچنا - بالوں بچنا - آنچ نہ آنا ◆

بال بال دُشمن ہونا - ہ - فعلِ لازم (مُبالغہ گناہ) تمام اپنے اور بیگانوں کا دُشمنی اختیار کر لینا ◆

بال بال گج موتی پرونا - ہ - فعلِ متعدی - ہر ایک بال میں بڑا بڑا موتی پرونا - خوب آراستہ و پیراستہ ہونا - ایڑی سے چوٹی تک سِنگار کرنا ◆

بال بال گنہگار ہے - (محاورہ) یعنی اِنسان سر تا سر گنہگار ہے رُواں رُواں گناہ سے خالی نہیں ہے (مُبالغہ گناہ)

بال باندھا - ہ - صفت (۱) تابع - مطیع (۲) ٹھیک - سچ - راست - تیر بہ ہدف (۳) غلاموں کی مانند ◆

بال باندھا چور - ہ - محاورہ (۱) چوروں کی چوٹی - سب سے بڑھا چڑھا چور - دُزدِ کامل - عادی چور (۲) عاشق کامل جو معشوق کے ہر ایک بال سے وابستہ ہے ◆

بال باندھا غلام - (محاورہ) نہایت تابع اور فرمانبردار غلام - بلا عذر - اشارہ پر کام کرنے والا ◆

بال باندھا نشانہ اُڑانا - ہ - فعلِ لازم - ٹھیک نشانہ لگانا - نشانہ کا خطا نہ کرنا - قادر انداز ہونا ◆

بال باندھی کوڑی اڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نشانہ اڑانا۔ قادر انداز ہونا۔ نشانہ خطا نہ کرنا۔ تیر بہدف لگانا۔ بے چوکے اور ٹھیک نشانہ مارنا۔

بال برابر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) فرق۔ اونے۔ نہایت باریک فرق (۲) ذرا۔ ذرا سا۔ بہت کم۔

ہے کان اس کے زیبِ مُعنبر کی بہتی رکھے گی یہ نہ بال برابر کمی ہوئی (ذوق)

بال بکھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بالوں کا پریشان ہونا (۲) انسان کا پریشانی کی حالت میں ہونا۔

بال بکھیرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ماتم کے وقت بالوں کو پریشان کرنا۔

بال بنانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) چوٹی گوندھنا (۲) سر کے بالوں کو خمدار اور پُر پیچ کرنا (۳) حجامت بنانا۔ خط بنانا۔

بال بیکا نہ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (دیکھو بال بانکا) (۱) بال ٹیڑھا نہ ہونا۔ ذرا صدمہ و آسیب نہ پہنچنا۔ آنچ نہ آنا (۲) غایت احتیاط ہونا۔

بال پکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پورب) بال سفید ہونا۔

بال توڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ پھوڑا یا پھنسی جو جسم کا بال ٹوٹنے سے ہو جائے۔

بال جھڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دماغ کی ناطاقتی یا کنگھی سے بالوں کا گرنا (۲) صحتِ مرض کے بعد بالوں کا گر جانا۔

بال چننا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ موچنے سے سفید بالوں کو علیحدہ کرنا۔ بال چننا۔

بال چھترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) بال بکھرنا۔

بال چھتری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ لشا بھائی پگڑی۔

بال خورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بال گر جانے کا مرض۔ ایک بیماری کا نام جس سے مویشیوں وغیرہ کے بال بالکل گر جاتے ہیں۔

بال دینا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) (۱) بھدرا کرانا۔ کریا کرم کرنے کے واسطے بال منڈوانا (۲) پورب کی مسلمان عورتوں میں دستور ہے کہ وہ محرم میں تعزیہ کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے سر کو اس طرح ہلاتی ہیں کہ ان کے بال کبھی چہرے پر کبھی گُدی پر آکر گرتے ہیں بلکہ اسکے ساتھ ماتم کے الفاظ کہتی اور چھاتی کوٹتی جاتی ہیں وہ اس بات کو بال دینا کہتی ہیں۔

بال رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بالوں کو بڑھنے دینا (۲) بالوں کی منت ماننا۔

بال سفید ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بڑھاپا آنا۔ بڑھاپے کی علامت ظاہر ہونا۔

بال سلجھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بالوں میں کنگھی کرنا۔ اُلجھے ہوئے بالوں کو کھول کر صاف کرنا۔

بال سے باریک ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت دبلا پتلا ہونا۔

بال صفا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بال اڑانے کا پوڈر۔ نُورا۔ ہرتال اور چونے کا مرکب جو کہ بال اڑانے کے کام آتا ہے۔

بال کا کُتّل بنانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چھوٹی سی بات کو بہت بڑھا کر بیان کرنا بات کا بتنگڑ۔ رائی کا پربت بنانا۔ بات کا بتنگڑ بنانا۔

بال کمانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گھڑی کے اندر کی وہ کمانی جو نہایت باریک ہوتی ہے۔ ہیر اسپرنگ۔

بال کھڑے ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خوف کے وقت یا جاڑے کا بخار چڑھنے سے پہلے جو انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اُس سے مراد ہے۔

بال کھولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نوحہ۔ ماتم یا فریاد کے واسطے عورتوں کا سر کے بالوں کو بکھیرنا۔

بال کی بھیڑ بنانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بات بڑھانا۔ شوشے کا بھاؤ زیادہ کرنا پر کا کاگ بنانا۔

بال کی کھال کھینچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ موشگافی کرنا۔ نظرِ غائر سے دیکھنا باریک باتیں نکالنا (وقت پسندی اور نہایت دقیق باتوں کے حل کرنے سے مراد ہے)

بال لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ مونڈنا۔ اُسترہ لینا۔ موئے زہار مونڈنا۔

بال۔ ف۔ اسم مذکر (۱) پرندے کے بازو کا پچھلا جوڑ جس کے زور سے پرواز کرتا ہے۔ بازو۔ پر (۲) عربی بل۔ حال۔ جیسے فارغ البال۔

بال و پر نکلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ پر و پرزے نکلنا۔ اُڑنے کے قابل ہونا۔ ہوش سنبھالنا۔ طاقتور ہونا (۲) شریر ہونا۔ فتنہ انگیز ہونا (۳) نو دولت ہونا۔ نیا نیا مال ہاتھ لگنا۔

بالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ سونے یا چاندی کا مڑا ہوا تار یا حلقہ جو عورتیں کانوں میں پہنتی ہیں۔

بالا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چھوٹی عمر کا بچہ (۲) سولہ برس تک کا بالک۔ لڑکا (۳) صفت بچوں کا سا۔ جیسے سر گالا گھنہ بالا (جس وقت بالا جوبن کہتے ہیں تو وہاں اٹھتی جوانی سے غرض ہوتی ہے) (۴) ناسمجھ۔ بھولا۔ نادان (۵) جب تک کسی کا بچھو کا پیٹ بھر کا رہتا ہے اُسے بھی بالا کہتے ہیں۔

بالا بھولا۔ ہ۔ صفت (۱) معصوم۔ وہ لڑکا جو لن فریب نہ جانے (۲) سیدھا سادھا۔ بے ریا۔ بے کپٹ۔ صاف دل۔

بالا چاند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نیا چاند۔ ماہِ نو۔ ہلال

بالا۔ ف۔ صفت (۱) فوق۔ اُوپر۔ بخلافِ زیر۔ پَر (۲) مذکُورہ۔ مذبُورہ (۳) دراز۔ لمبا۔ اُونچا۔ بلند۔ چوٹی کا (۴) آگے۔ سامنے (۵)۔ اِسم مذکر فریب۔ حیلہ۔ بہانہ۔ جیسے بالا بتانا۔ ٹالا بالا (۶) قد و قامت ۔

بالا بالا۔ ف۔ تابع فعل (۱) اُوپر ہی اُوپر۔ الگ ہی الگ۔ پَرے ہی پَرے (۲) بے اِطّلاع۔ بے خبر کئے۔ چپکے ہی چپکے ۔

بالا بتانا۔ د۔ فعلِ مُتعدّی (۱) ٹالنا۔ بہانہ کرنا (۲) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جُتا دینا۔ اُوپر ہی اُوپر ٹالنا ۔

بالا بَر۔ ؤ۔ اِسم مذکر (۱) انگرکھے کا وہ حصّہ جو پیش کی حد سے نِکلا ہُوا ہوتا ہے (۲) ایک قِسم کا انگرکھا جس کا اگلا دامن جانبِ بغل بڑھا ہُوا ہوتا ہے چپکن ۔

بالا بند۔ ف۔ اِسم مذکر۔ سرپیچ۔ وہ گوشوارہ جو پگڑی کے اُوپر باندھتے ہیں ۔

بالاپوش۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) لحاف۔ سَوڑ (۲) غِلاف۔ پلنگ پوش ۔

بالاخانہ۔ ف۔ صفت۔ اِسم مذکر۔ اُوپر کا کمرہ۔ اٹاری۔ چوبارہ۔ کوٹھا ۔

بالادست۔ ف۔ صفت (۱) اُوپر کا۔ اَعلے۔ اعظم۔ زبردست (۲) افسر۔ حاکم۔ بڑا عہدہ دار (۳) صدرِ مجلس (۴) غالب (۵) عُمدہ۔ نہایت نفیس ۔

بالا دینا۔ د۔ فعلِ مُتعدّی۔ دیکھو (بالا بتانا) ۔

بالانشیں۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) صدر نشیں۔ صدرِ مجلس۔ میرِ مجلس۔ اُونچا بیٹھنے والا۔ بڑے مرتبہ والا ؎

بدخصلتوں کو کرتا ہے بالا نشیں فلک ۔ اُونچی ہے آشیانۂ زاغ و زغن کی شاخ (ذوق)

(۲) قیمتی۔ بیش قیمت۔ جیسے کم خرچ بالا نشیں ؎

کھینچے نسیم اشک آہ پہنچی فلک پہ ۔ مرا عشق کم خرچ بالا نشیں ہے (ذوق)

بِالِاتّفاق۔ ع۔ تابعِ فعل (آل عربی میں اِلصاق کے واسطے لاتے ہیں) (۱) اِتّفاق کے ساتھ۔ اِتّفاق کرکے۔ ایک زبان یا ایک مُنہ ہوکر۔ مُتّفق الرّائے ہوکر۔ رضامندی سے۔ سب کے اِتّفاق سے۔ بِلا اِنکار و بِلا اِختلاف ۔

بِالاِجمال۔ ع۔ تابعِ فعل (۱) اِجمال کے ساتھ۔ مُجملاً۔ بہیئتِ مجمُوعی۔ مِلکر۔ بالاجماع۔ بالاِشتراک ۔

بالاِرادہ۔ ع۔ تابعِ فعل۔ اپنے ارادہ سے۔ جان بُوجھ کر۔ عمداً۔ قصداً ۔

بالاِنفراد۔ ع۔ تابعِ فعل۔ فرداً فرداً۔ علیحدہ علیحدہ۔ جُدا جُدا۔ ہر ایک ۔

بالائی۔ ف۔ تابعِ فعل (۱) بلندی۔ اُنچائی (۲) علاوہ۔ غیر معمُولی۔ اُوپری۔ (۳) سطح کی۔ اُوپر کی (۴) دُودھ کی مَلائی ۔

بالائی مزے۔ د۔ اِسم مذکر۔ چوری چھپے کے لُطف۔ اُوپری عیش۔ غیر مُعتبری آسایش ۔

بالائی یافت۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ غیر معمُولی آمد۔ دستُوری۔ تنخواہ کے علاوہ یافت۔ رشوت۔ بُرد۔ کھسُوٹ۔ لُوٹ ۔

بالبَر۔ انگلش (بار بر Barber) اِسم مذکر۔ حجّام۔ نائی۔ خاص کر مُو تراش خاص تراش۔ خلیفہ ۔

بالتّخصیص۔ ع۔ تابعِ فعل۔ علی الخصُوص۔ خصُوصاً۔ خاصکر۔ بالاختصاص۔ بالخصُوص۔ خاصتہً ۔

بالتّصریح۔ ع۔ تابعِ فعل۔ بتشریح۔ صراحتاً۔ کھولکر۔ صاف صاف۔ بلا ابہام ۔

بالتّفصیل۔ ع۔ تابعِ فعل۔ تفصیل وار۔ الگ الگ۔ پتہ وار ۔

بالٹی۔ ا۔ اِسم مؤنث (۱) ڈولچی۔ ٹین کا ڈول (۲) وہ ظرف جس میں برقی قوّت پیدا کرنے کے واسطے لیے لقوتے کا پانی رکھتے ہیں (یہ لفظ انگریزی بیٹری Battery سے بگڑا ہے) ۔

بالشت۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ انگوٹھے کی نوک سے چھنگلیا کی نوک کا فاصلہ۔ بلا قد۔ شبر۔ وجب۔ ۱۲ انگل کا پیمانہ ۔

(اہلِ فارس کے کلام میں یہ لفظ اِس معنی میں نہیں پایا جاتا۔ معلُوم ہوتا ہے کہ سنسکرت वितस्ति وتسنت سے بگڑا ہے کیونکہ تے اور لام کا بدل تبدیل حروف سے بھی ثابت ہے)

بالشتیا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بالشت کا برابر قد کا۔ بالشت کے برابر آدمی۔ بَونا۔ نہایت پستہ قد آدمی ۔

بالضّرور۔ یا۔ **بالضّرورت**۔ ع۔ تابعِ فعل۔ ضرور۔ بلاشک۔ البتہ۔ قطعی ۔

بالعکس۔ ع۔ تابعِ فعل۔ الٹا۔ برخلاف۔ برعکس ۔

بالغ۔ ع۔ صفت (۱) رسا۔ پہنچنے والا (۲) جوان۔ سیانا۔ پُورا مرد (۳) قانوناً اٹھارہ برس سے زیادہ عُمر کا ۔

بالغ نظر۔ ع۔ صفت۔ بلند نظر۔ غائر نظر۔ دُور بیں۔ حقیقت بیں۔ باریک بیں۔ نکتہ رس۔ دقیقہ شناس ۔

بالغہ۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ جوان عورت۔ پُوری عورت ۔

بالغہ بالسّن۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ عُمر کے اعتبار سے بالغ عورت از رُوئے شرعِ محمّدی ۱۵ برس کی عُمر کی عورت ۔

بالفرض۔ ع۔ تابعِ فعل۔ از رُوئے فرض۔ مانکر۔ مانا گیا۔ مانا۔ تسلیم کیا ۔

بالفعل۔ ع۔ تابعِ فعل (۱) اِس وقت۔ اب۔ فی الحال (۲) باصطلاحِ نحاۃ ظاہر میں۔ دیکھنے میں۔ جس میں ۔

بال

بِالقُوّہ - ع - تابعِ فعل (۱) از رُوئے قوّت - قوّت میں (۲) - (اُلٹا) دراصل - حقیقت میں - باطن میں - اندرُونی حالت میں •

بالک - ہ - اِسمِ مذکّر - چھوٹی عُمر کا بچّہ - شِیرخوارہ - بالا - بالا •

بالک چوری - ہ - اِسمِ مؤنث (قانُون) لڑکوں کو بہکا کے لیجانا •

بالکا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) بچّہ - مُرید بجائے فرزند - جوگیوں یا سنّاسیوں کا چیلا - فقیروں کا مُرید (۲) شاگرد - چیلا •

بالکپن - یا - **بالکپنا** - ہ - اِسمِ مذکّر - دیکھو (بالپن) لڑکپن - طفلی •

بالکل - ع - تابعِ فعل - تمام - سرتاسر - تمام و کمال - ازاوّل تا آخر •

بالگیر - ف - اِسمِ مذکّر - دیکھو (بارگیر) •

بالم - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) کسبن دُولھا - خاوند - شوہر - پتی - سوامی - پریتم (۲) عاشق - شیدا - والا - فریفتہ - مفتُوں •

بالمُشافہ - ع - تابعِ فعل - رُوبرُو - رُوبرُو - مُنہ درمُنہ - آمنے سامنے - شِکلی •

بالمقطع - ع - صفت - چُکتا - قطعی - کوتاہ - کوتہ - مُنقطع •

بالم کھیرا - ہ - اِسمِ مذکّر - بڑھیا کھیرا جو اکثر برسات میں ہوتا ہے •

بالمُواجہہ - ع - تابعِ فعل (۱) دیکھو (بالمُشافہ) (۲) موجُودگی میں - سامنے •

بالمیک - ہ - اِسمِ مذکّر - صحیح سنسکرت (والمیک) آپ کا نام والمیک ہے - سنسکرت کی راماین آپ ہی کی اعلیٰ درجہ کی تصنیف ہے - ازبسکہ مضامین کے لکھنے میں آپ ہندوستان کے فردوسی - ہومر اور ملٹن ہیں - اِس رامائن کے ہندی پُوربی بھاکا کے عِلاوہ دیگر زبانوں میں بھی ترجمے ہوئے ہیں یہ علم اور لیاقت ہی کی خُوبی ہے کہ تقریباً تین ہزار برس کے بعد بھی آپ زندہ لوگوں میں خیال کئے جاتے ہیں - گوشت پوست خاک میں مِلکر برابر - ہڈیاں بوسیدہ ہوکر آٹا ہوجاتی ہیں - جسم کا کوئی عضو بقا نہیں رہتا - مگر مصنّف جب تک دُنیا میں علم کا چرچا رہتا ہے - برابر قائم اور برقرار رہتا ہے - یہی حال بالمیک کا ہے - کہ اُن کی جان تک کا خاتمہ ہوگیا - مگر آپ کا نام مِٹا ہے اور نہ مِٹے - ہندی مُؤرّخوں کی روایتیں ہیں کہ آپ اوّل ایک زبردست قزّاق تھے ایک مرتبہ تین برہمن اُن کے علاقہ میں آنکلے آپ نے اُن کے قتل اور غارتگری پر کمر باندھی جب برہمنوں نے کوئی صُورت بچاؤ کی نہ دیکھی تو اُن سے عرض کی کہ مال بھی لیجئے اور جان بھی لیجئے مگر پہلے ہمارے ایک سوال کا جواب دیجئے - کہ آپ نے یہ پیشہ جس سے تمام خلق اللہ کو اندیشہ رہتا ہو کیوں اور کس لئے اختیار کیا ہے - آپ نے جواب دیا کہ اپنے اور اپنے کُنبہ کو روزی پہنچانے کے واسطے - برہمنوں نے کہا کہ اچھا یہ بھی بتاؤ کہ جِن کے لئے یہ کام کرتے ہیں کیا وہ اِس کی سزا اور عذاب میں خُدا کے سامنے شریکِ حال ہوکر آپکو تکلیف سے بچالیں گے - اگر وہ اُس وقت بھی ساتھ دیں تو کچھ مُضائقہ نہیں - آپنے اِس بات کو مانکر کہا کہ اچھا میں ابھی جاکر دریافت کرآتا ہُوں اُنھوں نے اِن کو تو درختوں سے باندھا اور آپ گھر پر آکر یہی سوال کیا جس کا جواب اِس سے زیادہ نہ مِلا کہ میاں جو کریگا سو بھریگا - پس آپ نے آکے برہمنوں کو چھوڑ دیا اور جہاں جہاں پنڈتوں گیانیوں اور تپشیوں کا نام سُنا وہاں وہاں ایک ایک بن میں جاکر رہے - جب تحصیلِ علم سے فراغت پائی تو اپنا گھر چھوڑ جنگل میں جا بسے - خُدا کی یاد اور اپنے پہلے کئے کی فریاد میں مصرُوف رہنے لگے - جس وقت رامچندرجی راون پر فتحیاب ہوکر آئے تو بالمیک جی بھی چُونکہ اُن کو دیوتا سے کم نہ سمجھتے تھے - مُبارکباد دینے آئے اور رامائن کی نذر پیش کی - تمام کبیشر دیکھ کر حیران رہ گئے اور رامچندرجی نے اُن کے کلام اور اُن کی طبیعت کی داد دی - لیکن بعض لوگ اِسکے برخلاف ہیں وہ کہتے ہیں کہ رامچندرجی کی پیدائش سے بھی بہت پیشتر بالمیک جی نے بزورِ اشراق یا اِلہام یہ کیفیت معلُوم کرکے سارا حال لکھ ڈالا تھا - مگر عقلِ سلیم اِسکے برخلاف ہے •

بالن - ہ - اِسمِ مذکّر (ہندُو) ایندھن - جلانے کی چیز - بالنے کی چیز •

بالنا - ہ - فعلِ متعدی - ہندُو (۱) روشن کرنا - جلانا (۲) آگ لگانا •

بالو - ہ - اِسمِ مذکّر - س (بالوکا) ریت - ریگ - بھُوبھل - بھاڑ کا ریتہ •

بالوشاہی - ہ - اِسمِ مذکّر - ایک قسم کی مِٹھائی جِسے خُرما بھی کہتے ہیں - (خستگی کے باعث یہ نام رکھا گیا ہے) •

بالے میاں - ہ - اِسمِ مذکّر - سالار مسعُود غازی جو سلطان محمُود غزنوی کے بھانجے اور اخیر میں سپہ سالار رہے تھے - آپ ۴۲۴ھ میں بمقام بہرائچ اٹھارہ سال گیارہ مہینے کی عُمر میں راجہ سُہر دیو کے تیر سے بہادُرانہ داد شجاعت دیکر شہید ہُوئے - غازی میاں - سالار غازی - پیرِ کلیم بھی آپ ہی سے مُراد ہے - جُہلائے ہند آپ کے نام کی جھنڈیاں کھڑی کرتے اور زیارت کو نہایت خُوش اعتقادی سے جاتے ہیں •

بالی - ہ - اِسمِ مؤنث - کان میں پہننے کا چھوٹا سا حلقہ - خُرد حلقۂ گوش •

بالی - ہ - اِسمِ مؤنث - چھوٹی عُمر کی لڑکی •

بالی عُمر - ہ - صفت - اوائلِ عُمر - لڑکپن یا بچپن کی عُمر - کم سِنی •

بالیدگی - ف - اِسمِ مؤنث - نمُو - روئیدگی - بڑھاؤ - پیدائش •

بالیں - ف - اِسمِ مؤنث (۱) تکیہ - بالِش (۲) سرہانہ •

سودا کی جو بالیں پہ گیا شورِ قیامت خدامِ ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے (سودا)

دمِ آخر مری بالیں پہ مجمع ہے حسینوں کا فرشتہ آتا اُسے قضا اِسوقت پر دا ہو نہیں سکتا (مصحفی)

بَام - ف - اِسم مذکر (۱) کوٹھا۔ چھت (۲) بالاخانہ اٹاری۔

بَام - ہ - اِسم مؤنث - ایک قسم کی سانپ کی صورت کی مچھلی جسکو فارسی میں مار ماہی کہتے ہیں۔

بَامَن - ہ - اِسم مذکر (۱) بونا (۲) وِشنو کا پانچواں اوتار۔

بَامَن - ہ - اِسم مذکر (سم برہمن) (۱) ہندوؤں کی نہایت افضل ذات۔ برہما کے بیدوں کا عالم۔

بَامَن کی بیٹی کلمہ بھرے - یا - پڑھے - ہ (محاورہ) ع) نہایت سلونی خوش ذائقہ چیز کی تعریف میں مسلمان بولتے ہیں۔ یعنی مذہب کا پکا ہندو بھی ہماری چیز کھائے تو مسلمان ہو جائے۔

بَامنی - ہ - اِسم مؤنث (۱) بامن کی جورو (۲) چھپکلی کی مانند ایک کیڑا ہے جس کی دُم سُرخ اور جسم سُنہری چمکدار ہوتا ہے جسے اکثر لوگ سانپ کی خالا بھی کہتے ہیں (۳) آنکھ کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سے پلکیں سُرخ رہتی اور پلکیں گر جاتی ہیں۔ نیل (۴) کنول کے پھول کا زرد نمود زیرہ جسے مسلمان کے بچے شہزادی اور ہندوؤں کے رانی یا بامنی کہتے ہیں۔

بَان - ف - ایک کلمہ ہے جو اسماء کے آخر میں لگانے سے محافظ دارندہ اور مالک کے معنے دیتا ہے۔ جیسے دربان۔ فیلبان وغیرہ۔

بَان - ہ - اِسم مذکر - مونج وغیرہ کی وہ باریک بٹی ہوئی رسی جس سے چارپائی وغیرہ بنتے ہیں

بَان - ہ - اِسم مؤنث (س [illegible]) (۱) عادت - خو - سُبھاؤ - خصلت - مزاج - نماییت

رام کرے کہیں نیناں نہ اُلجھیں۔ اِن کمبختوں کی بان بُری ہے

اُلجھے نیناں سُلجھائے نہ سُلجھیں۔ رام کرے۔ (گیت)

(۲) طور۔ ڈھنگ (۳) مانجھا۔ شادی سے چند روز پہلے جو دولہا اور دُلہن کے ساتھ ایک رسم برتی جاتی ہے (۴) تیر۔ تُکّہ۔ سہم۔ خدنگ (۵) ایک قسم کی ہوائی جو اگلے زمانے کی لڑائیوں میں دُشمن کی طرف چھوڑا کرتے تھے۔ نیز وہ خدنگ جو فیلبان ہاتھی کے چلانے کے واسطے بان داروں کے پاس بروقت سواری رکھوا دیتے ہیں (۶) جزر و مد۔ جوار بھاٹا (۷) بنج۔ بیوپار۔ تجارت۔ سوداگری۔ جیسے اُتم کھیتی مدھم بان۔

بان بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم۔ مانجھوں بیٹھنا۔ مانجھے بیٹھنا۔

بان پڑنا - ہ - فعلِ لازم۔ عادت پڑنا۔ عادی ہونا۔ علت پڑ جانا

بان دار - ہ - اِسم مذکر - وہ شخص جو ہاتھی کی سواری کے وقت ہاتھی کے بگڑ جانے کے اندیشے سے خدنگ خواہ ہوائیاں اپنے ہمراہ لے کر ہاتھی کے ساتھ ساتھ چلے۔

بان ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) عادت ڈالنا۔ خوگر بنانا۔ سُبھاؤ ڈالنا۔ عادی کرنا (۲) سدھانا۔ تادیب دینا۔

بانا - ہ - اِسم مذکر (۱) لباس۔ پوشاک (۲) وضع۔ وردی۔ روپ سروپ بھیس (۳) عادت۔ سُبھاؤ (۴) وہ تار جن سے کپڑا عرض میں بُنتے ہیں۔ پود بخلاف تانا (۵) ایک ہتھیار کا نام جسے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر لڑائی میں پھراتے ہیں (۶) نقرئی۔ طلائی یا ریشمی ڈور جو بہادر آدمی اپنے ایک پاؤں میں دلاوری کی علامت ظاہر کرنیکے واسطے باندھتے ہیں۔

ساتھ مرنے پہ نہ چھوٹیگا قتلِ سفاک کا پاؤں میں بانا پڑا ہے حلقۂ فتراک کا (برق)

(۷) حرفہ۔ پیشہ۔ کسب۔ ہُنر (۸) سلطنت کا نشان۔ شاہی مخصوص نشان و علامات۔

بانا باندھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مسلح ہونا۔ ہتھیار باندھنا۔ لیس ہونا کمربستہ ہونا۔ کمر باندھنا (۲) پکا منصوبہ کرنا۔ ٹھاننا (۳) کسی کام میں لاجواب اور لاثانی ہونیکا دعویٰ کرنا۔

بانا بدلنا - ہ - فعلِ لازم۔ بھیس بدلنا۔ روپ بھرنا۔ تلبیس لباس کرنا۔

بانات - ہ - اِسم مؤنث۔ عوام (بنات) ایک قسم کا اونی کپڑا جو نہایت دبیز اور گرم ہوتا ہے۔ سقرلاط۔

بانات کی حالت - ہ - صفت (۱) بانات کی مانند سُرخ۔ بہت سُرخ خونِ کبوتر۔ لال انگارا۔ بیر بہوٹی (۲) دبیز۔ کلفت۔ بانات سا موٹا۔

بانبی - ہ - اِسم مؤنث۔ سانپ کا بل۔ سوراخِ مار۔

بانٹ - ہ - اِسم مؤنث (۱) تقسیم۔ بٹوارا۔ قسمت۔ حصّہ۔ بخرہ۔ بھاگ۔ باچھ (۲) خارجِ قسمت۔ حاصلِ قسمت (۳) تاش کی بازی۔ گنجیفہ کی بازی و تقسیم بازی (۴) دودھ دوہتے وقت جو گائے یا بھینس کے آگے کچھ کھانے کو رکھ دیتے ہیں اُسے بھی بانٹ کہتے ہیں (۵) بٹ۔ تولنے کے باٹ۔

بانٹ بونٹ کر - یا - بانٹ چونٹ کر - ہ - تابع فعل۔ دے دلا کر۔ تقسیم کر کے۔ حصّے بخرے کر کے۔ جیسے اُنھوں نے کل جائداد کے بانٹ بونٹ کر ٹکڑے کر ڈالے۔ تھوڑی ہی دیر میں صدقہ کا روپیہ بانٹکر

ہاں

بانٹ کر فارغ ہو گئیں۔

بانٹا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (پورب) حصّہ۔ بٹوارہ۔ تقسیم۔

بانٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تقسیم کرنا۔ حصّہ لگانا۔ بھاگ کرنا۔

بانٹیا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (بقّال) (۱) واسطہ۔ سروکار۔ مطلب۔ تعلّق۔ علاقہ۔ جیسے اس کام میں اُس کا کیا بانٹیا (۲) سبب۔ حساب۔ وجہ۔ باعث۔ علّت۔

بانجھ۔ ہ۔ صفت (۱) کلر۔ بنجر زمین جسمیں کچھ پیدا نہیں ہوتا۔ اوسر۔ شور۔ (۲) وہ عورت جسکو حمل نہ رہے۔ عقیمہ۔ عاقرہ۔ نیز وہ مرد جس سے حمل نہ رہے (۳)۔ اسمِ مذکر۔ ایک پہاڑی درخت کا نام۔ جس کے پھل کی گٹھلیاں اکثر ہندو بچوں کے گلے میں بیماری سے محفوظ رہنے کے واسطے ڈالتے ہیں۔

بانچنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پڑھنا۔ حرف اُٹھانا (۲) بغور دیکھنا۔ غائر نظر کرنا۔ مطالعہ کرنا۔

باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کھولنے کا نقیض (۲) بندش کرنا۔ کسنا۔ جکڑنا (۳) گرہ لگانا۔ گانٹھ دینا (۴) لٹکانا۔ آویزاں کرنا (۵) لپیٹنا۔ تہ کرنا (۶) مقرر کرنا۔ ضبط کرنا۔ ٹھیرانا جیسے وقت باندھنا۔ شرط باندھنا (۷) پانی روکنا۔ بند لگانا (۸) تھامنا۔ پکڑنا۔ گرفتار کرنا (۹) اثر روکنا۔ اثر کھونا۔ جادو کے زور سے دھار وغیرہ کو بیکار کر دینا جیسے تلوار کی دھار یا چولھے کی آگ یا کڑھائی باندھنا (۱۰) تیز کرنا۔ باڑ بنانا جیسے اُسترہ کی دھار باندھنا (۱۱) عقد کرنا۔ نکاح کرنا۔ بیاہنا (۱۲) پابند کرنا۔ مقیّد کرنا (۱۳)۔ ہندوؤں بال گوندھنا (۱۴) لگانا۔ ذمّہ ڈالنا۔ جیسے بہتان باندھنا (۱۵) جوڑنا۔ ملانا جیسے ہاتھ باندھ کر عرض کرنا۔ صف باندھنا وغیرہ (۱۶) بنانا۔ صورت بنانا جیسے لڈو باندھنا (۱۷) لکھنا۔ بیان کرنا۔ عبارت یا نظم میں لانا۔ جیسے مضمون باندھنا۔ و نیز شعر باندھنا (۱۸) جمانا۔ بٹھانا۔ جیسے خیال باندھنا۔ بیدھ باندھنا۔ نشانہ باندھنا (۱۹) تجویز کرنا جیسے معمول باندھنا۔ قانون باندھنا (۲۰) گھیرنا۔ احاطہ کرنا۔ حلقہ کرنا (۲۱) تشبیہ دینا۔ تشبیہ دینا۔

سب اُسکو سرو باندھیں ہیں پر اُسکو تا زِ مانے کو وہ سرو کی گرہوس ہے تو گرد اُسکے پا ز باندھ (انشا)

باندھنو۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) گٹھ بندی۔ بندھیج۔ چیرا۔ جو مختلف رنگوں کے واسطے ڈورے سے باندھا کرتے ہیں اور نیز وہ بندش جو رنگریز

ہاں

گٹھے سے چُندریاں رنگنے کے واسطے باندھتے ہیں (۲) بندش۔ سازش (۳)۔ ہو۔ تہمت۔ طوفان۔ بہتان۔ اِلزام (۴) اِرادہ۔ قصد (۵) خیال تصوّر۔ خیالی افسانہ یا بیان (۶) منصوبہ۔ تدبیر۔ تجویز۔ پیشبندی

باندھنو باندھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہو) (۱) تہمت لگانا۔ اِتّہام دھرنا۔ جھوٹ بات بنا کر مشہور کرنا (۲) منصوبہ باندھنا۔ خیال پکانا۔

باندی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ لونڈی۔ چیری۔ کنیز۔ کنیزک۔ داسی۔ چھوکری۔ اَمَت۔ وہ عورت جو زرخرید ہو۔

باندی کا بیٹا۔ یا۔ جنا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) پرستار زادہ۔ لونڈی بچہ۔ (۲) مطیع۔ نہایت فرمانبردار۔

باندی کے آگے باندی مُنہ دیکھے نہ آندھی (کہاوت) یعنی ذی رُتبہ کمینہ ماتحت کی تکلیف کو تکلیف نہیں سمجھتا۔ کمینے اور کم رُتبہ کو دُوسرے کی قدر نہیں ہوتی۔

بانڈا۔ ہ۔ صفت۔ دُم کٹا۔ دُم بُریدہ (سانپ بیل وغیرہ کے واسطے آتا ہے)۔

بانڈی۔ ہ۔ اسمِ مونث۔ وہ بانس کی لکڑی جو ہاتھ میں رکھتے ہیں۔ چوبدستی۔ چھڑی۔

بانڈی باز۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) بانڈیوں سے لڑنے والا۔ لٹھ باز (۲) شورہ پشت۔ خانہ جنگ۔ فسادی۔

بانڈی چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مارکٹائی ہونا۔ لڑائی ہونا۔ لٹھ چلنا۔

بانس۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کی لکڑی جو اندر سے خالی ہوتی ہے۔ نے۔ قصب۔ بمبو (۲) سوا تین گز کا پیمانہ۔

بانس پر چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہو) بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا۔ فضیحت کرنا۔ تشہیر کرنا۔ انگشت نما کرنا۔

بانس پر چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بدنام ہونا۔ رُسوا ہونا۔

بانس ٹوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بانس پڑنا۔ بانسوں سے پٹنا۔

بانس واڑی۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ بانسوں کا جنگل۔

بانسا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) دونوں نتھنوں کے بیچ کی ہڈی۔ ناک کی جڑ۔ سہارا کو دینی (۲) پیٹھ کی ہڈی۔ ریڑھ (۳) ایک قسم کا درخت جس کے پھولوں میں اکثر مٹھاس نکلتی ہے اور اُسکی لکڑی کے کوئلوں کی بارود خوب بنتی ہے۔ پیا بانسا۔

بانسا پھر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ناک اور اُسکے بیچ کی ہڈی کا پھر جانا

(۲) علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا۔

بانسری - ہ - اِسم مؤنث (از بانس) نَے - مُرلی - بانسلی - بنسی - مثلِ الغوزہ ایک باجہ ہے جسے مُنہ سے بجاتے ہیں (کہاوت) رہے بانس نہ باجے بانسری۔

بانسوں اُچھلنا - فعلِ لازم (۱) خوشی میں کودنا - بنہایت خوش ہونا - بہت اُچھلنا کودنا (۲) دریا کے مینڈوں کا نہایت بلند ہونا۔ گگن کھیلنا جیسے پانی بانسوں اُچھل رہا ہے۔

بانسی - ہ - اِسم مؤنث - ایک قسم کا نرسل یا بانس کی پتلی نلی جو بانس کی مانند مضبوط اور نیچوں کے کام میں آتی ہے (۲) ایک قسم کا پتھر جس کا رنگ زرد سفیدی مائل اور اُسکی بڑی بڑی سِلیں ہوتی ہیں۔

بانک - ہ - اِسم مذکر (۱) لغوی معنی کج - ٹیڑھا (۲) فنِ سپہ گری میں سے ایک ورزش کا نام جسے بنوٹ اور پکیتی بھی کہتے ہیں اور اُسے کٹار نُما ٹیڑھی چھُریوں سے بیٹھ کر یا لیٹ کر کھیلتے ہیں (۳) بانک کھیلنے کا ہتھیار - خنجر کٹار - چھُری - کھڑکھڑی - بُجالی وغیرہ (۴) ٹیڑھا - ترچھا خمیدہ - کج (۵) کمان - دھنش - دھنک (۶) ایک نعل نُما دھار دار اوزار جس سے گنے چھیلتے ہیں (۷) ایک قسم کا زیور جو ہندنیاں پاؤں میں اور مُسلمانیاں بازو پر پہنتی ہیں - نیز ایک قسم کی چوڑی (۸) دریا کا موڑ - گھماؤ (۹) پانی کا وہ کنارا جو حلقہ کی طرح بند گول ہو۔

بانکا - ہ - اِسم مذکر (۱) ٹیڑھا - ترچھا - اکڑباز (۲) چھَیلا - اَلبیلا (۳) وہ شخص جو ٹوپی یا پگڑی ٹیڑھی کر کے سر پر رکھے (۴) وضعدار - طرحدار (۵) لُچّا - لُقندرا - لُنگاڑا - شُہدا (۶) شوخ - شنگ - شریر سرکش (۷) دلیر - بہادر - جیسے بانکا جوان ہے (۸) خود نُما (۹) خوشنُما - جیسے دِلّی بڑا بانکا شہر ہے۔

بانکا چور - ہ - اِسم مذکر - طرّار اور چالاک چور - پُرفن چور۔

بانکپن - ہ - اِسم مذکر (۱) ٹیڑھا پن - ترچھا پن (۲) چھَیلا پن - البیلا پن (۳) وضعداری جو خود نمائی کے ساتھ ہو - آن وانداز

مجموعہ ہیں ادائیں اُس شوخ سیمتن میں ‌ ‌ اِک ٹیڑھ سادگی میں اک سیدھ بانکپن میں (داغ)

(۴) شرارت - سرکشی - شہدپن - لُچّاپن - کج روی۔

بانکیا - ہ - اِسم مذکر - ایک تانبے پیتل کا ٹیڑھا ترنگا باجہ جو بنت اور سادھوؤں کے آگے بجایا جاتا ہے اور اُسکی آواز بگل کی سی نکلتی ہے۔

بانکی ادا - ہ - اِسم مؤنث - ادائے معشوقانہ۔

بانگ - ف - اِسم مؤنث (۱) آواز - صدا (۲) اذان - بانگِ نماز (۳) مُرغ کی آواز - مُرغ کی اذان۔ (سنسکرت میں مُرغ کی آواز کو وانگ کہتے ہیں)

بانگ دینا - ہ - فعلِ لازم (۱) آواز دینا - پُکارنا (۲) اذان دینا۔

بانگر - ہ - اِسم مذکر - کھادر کا نقیض - اُونچی زمین - وہ زمین جس پر دریا کی رَو نہ گزری ہو۔

بانگڑو - ہ - صفت - بے وقوف - احمق - بے تمیز - بے سلیقہ۔

بانگی - ہ - اِسم مؤنث - نمونہ - چاشنی۔

بانو - ف - اِسم مؤنث - خاتونِ خانہ - بیوی - بیگم - گھر کی مالک - شہزادی کا لقب

بانہہ - ہ - اِسم مؤنث (۱) بازو - بھجا (۲) وسیلہ - مدد - معاونت - سہارا - رفیق - مددگار - حامی (۳) آستین (۴) حقیقی بھائی - سگا بھائی (۵) ضامن - کفیل (۶) طاقت - زور - قوت - توانائی - بوتا۔

بانہہ بل - ہ - اِسم مذکر (۱) بھجا بل - زورِ بازو - قوتِ بازو - جیسے بانہہ بل نہ زر بل (کہاوت) (۲) مددگار - رفیق - دستگیر

کرے کیوں نہ مشکل کو عالم کی حل ‌ ‌ کہ جس کا ہے اللہ ہو بانہہ بل (درد مند)

(۳) حقیقی برادر - سگا بھائی۔

بانہہ بلند ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) طاقتور ہونا (۲) بلند حوصلہ ہونا - عمیم الاحسان ہونا - دھرم آتما ہونا - جیسے سخی کی بانہہ بلند ہے۔

بانہہ پکڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مدد کرنا - دستگیری کرنا - پناہ دینا - سرن میں لینا - حمایت کرنا (۲) مُربّی بننا - سرپرستی اختیار کرنا - جیسے بانہہ پکڑے کی لاج۔

بانہہ ٹوٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مُربّی یا پرورش کرنے والے کا مر جانا - سرپرست کا اُٹھ جانا (۲) حقیقی بھائی یا مددگار کا نہ رہنا۔

بانہہ دینا - ہ - فعلِ متعدی - کم بولا جاتا ہے - سہارا دینا - مدد کرنا - جبر گیراں ہونا - سرپرست بننا۔

بانہہ گہے کی لاج - ہ - محاورہ - دستگیری کی شرم - پاسِ حمایت۔

بانہیں چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (آستینیں چڑھانا)۔

بانی - ہ - اِسم مؤنث (۱) آواز - صدا - ندا (۲) گفتگو - بول چال - زبان - جیسے کویل بولے امرت بانی (۳) وعظ - نصیحت - قول (۴) شُتربے مہار فقیروں کے مُتفرق فقرے جو ڈنڈوں پر کہتے ہیں - فقیروں کی صدا

(۵) ہندی دو ہرے یا گیت جو رباعی کے طور پر ہوں۔ جیسے کبیر کی بانیاں مشہور ہیں •

بانی - ع - اسم مذکر (۱) بنیاد ڈالنے والا۔ بنانے والا۔ بِنا کرنے والا (۲) شروع کرنے والا۔ ابتدا کرنے والا۔ آغاز کنندہ • موجد۔ مخترع۔ (۳) سرچشمہ۔ مصدر۔ منبع۔ نکاس۔ اصل (۴) باعث۔ سبب •

بانیِ فساد - ع - اسم مذکر۔ باعثِ فساد۔ فساد کی جڑ۔ مُفسِد۔ فتنہ انگیز۔ محرّک۔ اشتعالک دہندہ۔ مُغوی۔ سرغنہ۔ سرمنشا ••

بانی کار - ع - ف - صفت (عوام بانی کار) (۱) موجدِ کار۔ واقفِ کار • ماہر (۲) بہت چالاک اور ہوشیار (۳) تجربہ کار۔ دقیقہ رس (۴ - اسم مذکر) تیز آدمی۔ متفنّی آدمی۔ انتہا کے درجہ کا لُچّا •

باؤ - ہ - اسم مؤنث (۱) اربعہ عناصر میں سے ایک عنصر کا نام۔ ہوا۔ باد۔ پون بتاس۔ بیار۔ دیال (۲) کُرۂ ہوائی (۳) ریح۔ ناسے۔ باد۔ گوز (۴) غرور۔ خردماغی (۵) وجعِ مفاصل۔ گٹھیا۔ ایک اَور مرض بھی ہے۔ جو بدکار عورتوں اور مردوں کو ہو جاتا ہے •

باؤ باندھنا - ہ - فعلِ لازم (پورب) خوشامد کرکے حریف پر غالب آنا۔ چاپلوسی سے کام نکالنا۔ عجز طبع سے مطلب نکالنا •

باؤبندی - ہ - اسم مؤنث (پورب) (۱) خیالی اور بے اصل بات۔ خیالِ باطل۔ گھڑت۔ مبالغہ۔ خیالی شگوفہ (۲) فریب۔ دھوکا (۳) کج بحثی۔ دھوکا دینے کی دلیل •

باؤبندی کرنا - ہ - فعلِ متعدی (پورب) (۱) دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ خیالی پلاؤ پکانا۔ منصوبہ باندھنا۔ کسی بے اصل بات کو لاف وگزاف سے جلوہ دینا •

باؤ بھڑکنا - ہ - فعلِ لازم (پورب) (۱) دیوانہ ہونا۔ باؤلا ہونا۔ سودا ہونا خبط اُچھلنا۔ پاگل ہونا (۲) ہرزہ درائی کرنا۔ بکنا۔ لرزاک ہونا •

باؤ بہنا - ہ - فعلِ لازم (پورب) ہوا چلنا •

(دیکھو میر نے اپنے اشعار میں یہ مقابلہ باندھا ہے مگر اب صرف پورب والے بولتے ہیں) •

باؤ پر آجانا - ہ - فعلِ لازم (پورب) مغرور اور متکبر ہو جانا۔ دماغ میں ہوا بھر جانا •

یوں سلاطین زمانہ آگئے ہیں باؤ پر تختۂ تابوت جب تختِ سلیماں ہو گیا (ناسخ)

باؤ سرنا - ہ - فعلِ لازم (پورب) گوز آنا۔ ریح آنا •

باؤ کا رُخ بتانا - ہ - فعلِ متعدی (عوام) ہوا کا رُخ بتانا۔ ٹالنا۔ فریب دینا (ان دنوں میں ہوا کا رُخ بتانا بولتے ہیں) •

باؤ کے گھوڑے پر سوار ہونا - ہ - فعلِ لازم (پورب) (۱) جلد باز ہونا شتاب زدگی کرنا (۲) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا • (ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا زیادہ مستعمل ہے)

باوا - ہ - اسم مذکر (۱) باپ۔ پدر۔ بابا۔ پتا (۲) ہندو درویش (۳ - طنزاً) اُستاد شریر۔ مرشد (۴) والی۔ دلی خنگر۔ وارث۔ سردھرا •

باوا آدم - ہ - ع - اسم مذکر (۱) جدِّاوّل۔ ابوالبشر۔ حضرتِ آدم جن کی اولاد میں تمام انسان ہیں (۲) ہادی۔ رہبر۔ رہنما۔ سردھرا۔ جیسے اِس گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہے •

باوا کا - ہ - تابعِ فعل۔ موروثی۔ ورثہ کا۔ وہ چیز جس پر دعوے پہنچے۔ اپنا۔ ذاتی۔ بیخ کا •

باؤ بتاس - ہ - اسم مؤنث (پورب) آسیب۔ سایۂ جن و پری •

باؤ برنگ - ہ - اسم مؤنث۔ برنگِ کابلی۔ ایک قسم کا تلخ و تیز پھل جو کالی مرچ سے مشابہ اور دفعِ ریح و بلغم کے واسطے مفید ہے۔ بڑا جاؤ دوسرے درجہ میں گرم و خشک •

باؤٹا - ہ - اسم مذکر (۱) جھنڈا۔ نشان۔ پھریرا (۲) ایک قسم کا گستا جو ہندنیاں بانسہ میں پہنتی ہیں (۳) ریح۔ بائی • گشنج۔ اینٹھن۔ جیسے پاؤں میں باؤٹا آنا (۴) دہلی کے بدرَو دروازہ کے مقابل کا وہ پہاڑی مقام جہاں غدر ۱۸۵۷ء میں انگریزی مورچہ تھا اب اُسی کے قریب منگڑھ بنا ہوا ہے •

باؤٹا اڑانا - ہ - فعلِ لازم۔ جھنڈا اگاڑنا۔ جھنڈا کھڑا کرنا۔ فتح پاکر قبضہ کرنا اپنی حکومت یا سلطنت کا نشان اڑانا •

باؤجھک - یا - **باؤجھک** - ہ - اسم مؤنث (پورب) (۱) بلبلا۔ حباب (۲) بیہودہ بکنا۔ بکواس۔ بکواد •

باؤ ڈنڈی پھرنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) واہی تباہی پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ ہرزہ گرد ہونا۔ آوارہ گرد ہونا۔ خالی خولی اور نکما پھرنا •

باور - ف - اسم مذکر۔ یقین۔ بھروسا۔ اعتبار۔ اعتماد •

باورچی - ف - اسم مذکر (۱) لغوی معنی اعتبار دار (۲) خانساماں۔ طباخ۔ رسوئیا۔ کھانا پکانے والا۔ کُک۔ بائی۔ بکاول •

باورچی خانہ - ف - اسم مذکر۔ کھانا پکانے کی جگہ۔ رسوئی گھر۔ مطبخ •

باؤ

باورچی گری - ف - اِسم مؤنث - کھانا پکانے کا پیشہ ، ماماگری ●

باؤ شُول - ہ - اِسم مذکر - پیٹ کا ریحی درد - دردِ شکم - باؤ گولہ ●

باؤ طُھنبا - ہ - اِسم مذکر - ایک دوا کا نام ●

باؤ گولہ - ہ - اِسم مذکر - وہ درد جو تلّی میں ہَوا بھر جانے کے باعث لاحق ہوتا ہے کہتے ہیں یہ بیماری نہایت غم کھانے سے ہو جاتی ہے - اِس کے سبب سے ناف میں مروڑ معدہ میں درد اور نفخ بشدّت رہتا ہے ●

باؤلا - ہ - اِسم مذکر (۱) وہ شخص جس کے دماغ میں ہوا بھر گئی ہو - پاگل - دیوانہ سڑی - سودائی - خبطی (۲) بے وقوف - احمق ●

باؤلی - ف - اِسم مؤنث (۱) ایک لمبا اور چوڑا کنواں جس میں سیڑھیاں بنی ہوئی ہوتی ہیں - باؤلیں (۲) تُرکی میں تتاری جانور شکاری - وہ چیز جس سے پرندوں کو شکار پکڑنا سکھاتے ہیں (۳ - ہندی) پاگل عورت ● (۴) فریب - چال - دھوکہ ●

باؤلی دینا - فعلِ متعدی - بھڑی دینا - بھڑکی دینا - شکاری پرند کو کسی دوسرے پرند پر چھوڑ کر تیز اور دلیر کرنا - جرأت دینا ●

باوَن - ہ - صفت (۱) پنجاہ و دو - پچاس اور دو - ۵۲ ●

باوَن بیر - ہ - اِسم مذکر (۱) باون بہادر (۲) مُتَفَنِّی - فطرتی ●

باوَن گزکا - ہ - صفت (۱) طویل - دراز قد (۲) فسادی - شریر - فطرتی - فتنہ انگیز - جیسے ٹھگ میں چھپے دیکھو باون گزکا ●

باؤنی - ہ - اِسم مؤنث (۱) وہ جلسہ رقص و سرود جو بیاہ کے دِنوں میں احباب کے چندہ

باہ - ع - اِسم مؤنث (۱) جماع - مباشرت (۲) خواہشِ نفسانی - شہوت - مردی - نعوظ - خواہشِ جماع ●

باہا - ہ - اِسم مذکر (ہندی) مقابلہ - واسطہ ●

باہر - ہ - تابعِ فعل (۱) اندر کا نقیض - خارج - بیروں - نکلا ہوا (۲) علیحدہ جُدا - خلاف - جیسے ہم کیا تم سے باہر ہیں (۳) پردیس میں - مسافرت میں (۴) بیرونجات - گاؤں گنویں - شہر کے علاوہ - قُرب و جوار جیسے باہر کے لوگ باہر والے (۵ - کلمۂ تنفّر) نکل - پرے - ہٹ - چل - دُور ہو (۶) علاوہ - بغیر ●

باہر باہر - ہ - ندا (۱) باہر کی تاکیدی صُورت (۲) دُور دُور - ہٹ ہٹ (۳ - صفت) بالا بالا - اُوپر اُوپر ●

باہر جانا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) اوّل معلوم (۲) سفر کو جانا (۳) پہنچانہ جانا جنگل جانا (۴) حد سے گزرنا - احاطہ سے نکل جانا ●

باے

باہر کا - ہ - اِسم مذکر (۱) اجنبی - غیر - اُوپری - غیر جگہ کا (۲) گنوار - دیہاتی

باہر کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) نکالنا - دھتکارنا - چھانٹنا (۲) چھوڑنا - طلاق دینا (۳) شراکت یا ورثہ سے علیحدہ کرنا - عاق کرنا ●

باہر کی پھرنے والی - ہ - اِسم مؤنث (ع) بے پردہ - وہ عورت جو چہرہ کھولکر بازار میں سودا سلف لینے کو نکلے ●

باہر میاں ہفت ہزاری گھر بیوی کرموں کی ماری - (کہاوت) یعنی میاں نواب بنے پھرتے ہیں اور بیوی نصیبوں کو روتی ہے ●

باہر والا - ہ - اِسم مذکر (ہندی) خاکروب - مہتر - بھنگی - حلال خور - چوہڑا

باہم - ف - تابعِ فعل (۱) مِل جُل کر - آپس میں - میل ملاپ سے - ایک دوسرے کے ساتھ - بالاشتراک - بالاتفاق - فی مابین (۲) درپردہ - اندرون خانہ - پوشیدگی میں - چُپ چُپاتے ●

باہن - ہ - اِسم مذکر (ہندی) (۱) دیوتاؤں کی سواری - جیسے گھوڑا گاڑی وغیرہ (۲) جوتی ہوئی زمین ● ہل کی لکیریں جسے ہرائی کہتے ہیں (۳ - پُورب) لیک - گاڑی کا نشان ●

باہنا - یا - بانا - ہ - فعلِ متعدی (ہندی) (۱) پھیلانا - کھولنا - پھاڑنا - وا کرنا - نکالنا - دانت نکوسنا - جیسے مُنہ باہنا - دانت باہنا (۲) ہل چلانا - جوتنا - (۳) محنت مشقت کرنا (۴) پیچھے پڑنا - درپے ہونا - کہتے جانا (۵) کنگھی کرنا - جیسے بال باہنا (۶) گھساتا - باڑنا - داخل کرنا ●

بائی - ہ - اِسم مؤنث (از مرہٹی बाई) (۱) مہارانی - رانی - خاتون بیگم - لیڈی - میڈم (۲) بہن - ہمشیرہ - بُوا ● مرہٹوں اور راجپوتوں میں ہر ایک ذی عزت عورت کو بائی کہتے ہیں (۳) بڑی گوتا عورت ، نائکہ (۴ - از بائی گولہ) - ریح (۵) تشنج - اینٹھن ● باؤ تا یعنی وہ حالت جس سے ہاتھ یا پاؤں تھوڑی دیر تک ریح کے باعث مُڑا کا مُڑا رہجائے اور درد کرنے لگے (۶) برسام - ورمِ دماغ ●

بایاں - ہ - صفت (۱) چپ - جانبِ چپ - یسار - دستِ چپ - اُلٹا ہاتھ (۲) طبلہ - ڈگی یعنی (اصل میں) وہ طبلہ یا مجیرا وغیرہ جو بائیں ہاتھ کی طرف رہتا ہے جسے فارسی میں بم کہتے ہیں (۳) دوسرے درجہ کا مُصاحب ●

بایاں پاؤں پُوجنا - فعلِ متعدی (۱) کسی کی اُستادی یا کمال کا معترف ہونا کسی کے ہنر کی تعظیم کرنا کسی کی فیلسوفی کا معتقد ہو جانا (۲) شرارت اور بدذاتی کا قائل ہونا (۳) بازآنا - سلام کرنا - ہاتھ اُٹھانا - ہار ماننا ●

بایب۔ یا۔ بائب۔ س۔ اسم مذکر (۱) گوشۂ شمال مغرب۔ اُتّر پچھم کا کونہ (۲) نشانہ چوکنا (۳۔ بکسر) سرکنا۔ جُدا ہونا۔ ہٹنا۔ علیحدہ ہونا ؎

دل سے بہنے راہ پائی کعبۂ مقصود کی راستے اسکے ہوا چلتے تھے بائب ہوگئے (رشک)

(۴) دیگر۔ اور۔ ماسوا۔ علاوہ۔

بایدوشاید۔ ف۔ تابع فعل۔ جیسا چاہئے۔ جیسا لائق ہے۔

بائیسی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سلطنتِ مغلیہ کے وقت کا وہ شاہی جلوس جسمیں بائیس اضلاع کی فوج ہمراہ رہتی تھی (۲) وہ ہزار دو سو آدمیوں پر حکم رکھنے والا۔ امیر یا سردار (۳۔ ہندؤں) جتھا۔ پنچایت۔ دل۔ باڑی تماما

بائیسی ٹوٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) تمام فوج سے حملہ کرنا۔ اپنا تمام زور لگا دینا (۲) درجہ ٹوٹنا۔

بائع۔ ع۔ اسم مذکر۔ بیچا۔ بیچنے والا۔ فروشندہ۔ فروخت کنندہ۔

بائیں بائیں کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کائیں کائیں کرنا۔ ٹائیں ٹائیں کرنا۔ بیہودہ بکنا۔ بکواس کرنا۔ مغز کھانا۔ بکنا (۲) غل مچانا۔ شور مچانا۔ چلّانا۔ بھوں بھوں کرنا۔

بباد۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) بحث۔ فساد۔ تنازع لفظی (۲) تکرار۔ جھگڑا۔ (۳) مقدمہ۔ نزاعِ عدالت۔

ببادا ٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) (۱) جھگڑا اٹھانا۔ مقدمہ لڑانا۔ مقدمہ کھڑا کرنا (۲) معترض ہونا۔ اعتراض کرنا۔

ببادی۔ ہ۔ صفت (۱) جھگڑالو۔ فسادی۔ بکھیڑیا (۲) حجتی۔ تکراری۔ (۳) مدعی۔ مدعا علیہ۔

ببر۔ ع۔ اسم مذکر (صحیح ببر) (۱) ایک درندہ کا نام جو شیر کا دشمن خیال کیا جاتا ہے (۲) ببری۔ ایک قسم کا بڑا پشم دار شیر جو افریقہ کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے (۳۔ بفتحتین) ایک صحرائی بن دُم کے جانور کا نام جس کے دُم نہیں ہوتی اور اسکی نرم بالدار کھال کی پوستین بناتے ہیں۔

ببرا۔ ہ۔ صفت۔ ٹکسی۔ جس نیلے کبوتر کے بازوؤں پر کالی کالی چتّیاں ہوتی ہیں اُسے ببرا کہتے ہیں۔

ببری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کاکل۔ وہ پیشانی کے بال جو عورتیں خوبصورتی کے واسطے چھوٹے کرکے ماتھے پر چھوڑتی ہیں (۲) اماں کے تراشے ہوئے بال (۳) بندِ زلف۔ طرّہ۔ چھوٹی ہوئی لٹ (۴) وہ نیلی کبوتری جس کے بازوؤں پر کالی کالی چتّیاں ہوں۔

ببریاں چھوڑنا۔ یا۔ نکالنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زلفیں چھوڑنا۔ لٹیں چھوڑنا۔ چوٹی گوندھتے وقت جو دونوں طرف خوبصورتی کیواسطے کچھ بال چھوڑ دیتے ہیں اُنکو ببریاں چھوڑنا کہتے ہیں۔

ببول۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک خاردار درخت جسے ہندی میں کیکر۔ فارسی میں مغیلاں کہتے ہیں۔ اسکی چھال سے چمڑا رنگتے اور شراب کا خمیر اٹھاتے ہیں

ببولا۔ ہ۔ اسم مذکر (عوام) (صحیح بگولا) گرد باد۔ جب ہوا کہیں خلا پانے کی وجہ سے چکر کھا کر بلند ہوتی ہے تو اُسکو بگولا کہتے ہیں۔ ہوا کا چکردار صعود خاک کا ٹوہ جو گردش کو سرا پا اٹھا دور سے لوگ یہ سمجھے کہ ببولا اٹھا (برق)

بپّی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بوسہ۔ چوما۔ مٹھو۔ پیار۔ چمّی۔

ببئی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مینا کی قسم کا ایک جانور جو اکثر درختوں میں کھو بناکر رہتا ہے (۲) ایک قسم کی عمدہ خوشبودار گھانس۔

(جانور کے معنے میں اہلِ دہلی بیئی بجائے فارسی بولتے ہیں)۔

ببیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بی بی کی تصغیر۔ تاش کی ملکہ۔

ببیانہ۔ ہ۔ صفت (لشکری) (۱) زنانہ (۲) وہ چیزیں جو خاص عورتوں کے استعمال کی ہوں۔ وہ چیزیں جو پوشاک مستورات سے مخصوص ہوں۔

ببیس۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بواسیر۔ باسور (۲) جلق اُبنا۔ علّتِ مشائخ (بویس زیادہ بولتے ہیں)۔

ببیسیا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ شخص جسے بواسیر ہو (۲) مابون۔ علّتِ اُبنا والا

بپت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دکھ۔ مصیبت۔ تکلیف (۲) آفت۔ بلا۔ ناگہانی آفت (۳) صدمہ۔ رنج۔ اَلَم۔

بپتا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (بپت)

بپتا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مصیبت پڑنا۔ آفت آنا۔

بپتا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مصیبت ڈالنا۔ ستانا۔

بپتسما۔ (انگلش۔ Baptism) اسم مذکر۔ دیکھو (اصطباغ)۔

بپھرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بکھرنا۔ پھیلنا۔ ضد کرنا۔ مچلنا۔ اڑنا۔ بگڑنا۔ فیل لانا (۲) خشمناک ہونا۔ جھلّانا۔ غضبناک ہونا (۳) جوش میں بھرنا۔ قابو سے باہر ہونا۔ مستانا (۴) گھوڑے کا بھڑکنا۔ بدکنا (۵) بغاوت کرنا۔ سرکشی کرنا۔ باغی ہونا (۶) لڑنے پر آمادہ ہونا۔

بت۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) طاقت۔ انبساط۔ بل۔ قدرت۔ قوت۔ حوصلہ جیسے بت باہر یعنی انبساط باہر (۲) دولت۔ مال (۳) شان و شوکت (۴)

بت

بس۔ عمر (۵) قد۔ بلندی۔ اُنچائی۔ جیسے ایک بِتّا کا بت تو۔ نو بِتّا کی ڈاڑھی۔ یعنی قد بالشت بھر بھی نہیں اور ڈاڑھی نو بالشت کی +

بُت ف۔ اسم مذکر (۱) مُورتی۔ مُورت۔ پُتلا۔ پرتما۔ وہ مُورت جو پتھر اور پیتل وغیرہ کی بناکر پُوجیں + لُعبت (۲۔ مجازاً) صنم۔ معشوق۔ پریتم (۳) خاموش۔ گُنگ صُم۔ گُنگ + مدہوش سے

بُت بنا پایہ بتوں سنے کہ قیامت میں بھی واہ مانگی نہ خُدا سے یُونہیں خاموش رہے (ناسخ)

(۴) احمق۔ مُورکھ۔ بے وقوف (۵) ٹھگا۔ گھُگھو۔ اُلّو (۶) پچّڑ۔ وہ آڑا تختہ یا پتھر جس پر جُواری پانسہ یا کوڑیاں لُڑکاتے ہیں (۷) وہ بتّی کا چراغدان جسے تارکش اپنے کندھے پر رکھکر اُس کی روشنی میں کام کرتے ہیں +

بُت بننا۔ یا۔ ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ چُپ لگنا۔ گُنگ ہونا۔ خاموش ہونا۔ صُم و بُکم ہونا +

بُت پرست ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مُورتی پُوجنے والا۔ صنم پرست +

بُت پرستی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مُورتی پُوجن +

بُت تراش ۔ ف۔ اسم مذکر۔ لُعبت ساز۔ مُورتی بنانے والا +

بُت خانہ۔ یا۔ بُتکدہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مندر۔ شوالہ۔ مُورت گھر +

بُتّا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دام۔ فریب۔ دھوکا۔ دھونس۔ جھانسا۔ چھل۔ دغا (۲) حیلہ۔ بہانہ +

بُتّا دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دھوکا دینا۔ جھانسا پٹی۔ دھونس دینا۔ دغا دینا۔ چھلنا (۲) بہانہ بتانا۔ ٹالنا +

بِتّا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بِتّا (۲) بالشت +

بتاس ۔ ہ۔ اسم مؤنث (پُورب) ہوا۔ باؤ۔ باد۔ جیسے آندھر کُوکر بتاس بھونکے یعنی اندھا گُتا ہوا پر بھونکتا ہے۔ آندھی کے آگے بینا کی بتاس۔ ناؤ نہ بتاس تیرا آنچل کیونکر ڈولا +

بتاسا ۔ ہ۔ اسم مذکر (مشہور بتاشا) (۱) حباب۔ بُلبُلہ (۲) ایک قسم کی شیرینی جو بشکل حباب ہوا بھر کر بنائی جاتی ہے (۳) آتشبازی کا نہایت چھوٹا اَنار +

بتاسے کا قفل ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھوٹا سا گول قفل۔ گول تالا +

بتاسے کی طرح بیٹھ جانا۔ یا۔ گھل جانا ۔ ہ۔ فعل لازم غم یا بیماری کی وجہ سے دفعۃً لاغر اور نحیف ہو جانا +

بتو

بتانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) جتلانا۔ واقف کرنا (۲) دکھلانا (۳) بھانڈا پھوڑنا ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ شرح کرنا (۴) اشارہ کرنا۔ کنایہ کرنا (۵) سمجھانا۔ ذہن نشین کرنا (۶) ٹھیک بنانا۔ دُرست کرنا۔ پینٹھنا (۷) سکھانا۔ پڑھانا۔ تعلیم کرنا (۸) بِرت کرنا۔ ناچنے میں ہاتھ پاؤں اَبرو کے اشارہ سے پتا دینا۔ بھاؤ بتانا (۹) کہنا۔ بیان کرنا (۱۰) نام لینا۔ نام ظاہر کرنا (۱۱) کام دینا۔ کام سے لگانا +

بتانا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چُوڑی کا ڈول[1]۔ چُوڑی کا پیمانہ۔ وہ لوہے کا کڑا جو منہاری کے پاس ہاتھ کا اندازہ دیکھنے اور اُسکے وسیلہ سے چُوڑی چڑھانے کیوا سطے رہتا ہے (۲) وہ سونے چاندی یا پیتل کی چُوڑی جو عورتیں پہنتی ہیں (۳) ایک زیور کا نام۔ جو پُورب میں پہنتے ہیں (۴) وہ بھرتی کا کپڑا جسے دستار بند اپنی پگڑی میں رکھ دیتے ہیں (۵) اہل لکھنؤ اُس لڑکے کو کہتے ہیں جو نخرے کرنے کو کسی بیسوا کے ساتھ آتا ہے +

بتاؤں ۔ ہ۔ اسم مذکر (پُورب و پنجاب) بینگن۔ بھانٹا۔ بادنجان (۲۔ بحالت فعل امر از مصدر بتانا) کہوں۔ سمجھاؤں (۳۔ بتغیّر لہجہ غصّہ کے وقت) ماروں؟ ٹھیک بناؤں؟ ٹھوکوں؟ لگاؤں؟ مزہ چکھاؤں؟ دکھلاؤں؟ سمجھاؤں؟ وغیرہ +

بت بنا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جھوٹی باتیں گھڑنے والا (۲) باتُون۔ باتُونی۔ زیادہ گو۔ تقریریا۔ تقّار (۳) سخن ساز۔ چرب زبان +

بتّر ۔ ف۔ صفت (مخفّف بدتر) (ہندوستان میں بتشدید بولتے ہیں) (۱) خراب تر۔ نہایت بُرا (۲) نکمّا۔ ناقص +

بتّرا ۔ ہ۔ صفت (پُورب) کُند۔ گُھٹا۔ وہ ہتھیار جسکی دھار جاتی رہی ہے +

بتّرانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) (۱) عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ ناک مارنا (۲) الزام لگانا (۳) بکھیرنا۔ کھنڈانا (۴) جھٹلانا۔ جھوٹا بنانا +

بتنگڑ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پر کا کوّا۔ بال کا کمبل۔ ذرا سی بات کی بڑی بات بنا دینا۔ غلوّ۔ مُبالغہ +

بتلانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دیکھو (بتانا فعل) (۲۔ پُورب) باہم باتیں کرنا۔ بات چیت کرنا۔ گفتگو کرنا۔ بتیانا +

بتنگ ۔ ہ۔ صفت (عوام) تنگ کی بجائے بولتے ہیں۔ عاجز +

بتنگڑ ۔ ہ۔ اسم مذکر (۲) دیکھو (بتنگڑ) +

بتول ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ لُغوی معنے۔ کُواری + تارک + قاطع + اصطلاحی

[1] ڈول چُھوڑی کا نہایت تنگ سو بتانا چاہئے ۔ ہاتھ کا دینا ہونے کو بتانا چاہئے (نالہ میں)

حضرت فاطمہ

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب ✦

(چونکہ وہ تارکُ الدُّنیا تھیں اور اُنہوں نے دُنیوی تعلّق کو چھوڑ دیا تھا اس سبب سے اِس لقب کے ساتھ مُلقّب ہُوئیں)

بَتولا - ہ - اِسم مُذکّر (برادِ مجہُول) دیکھو (بتّا) ✦

بِتھا - ہ - اِسم مُؤنّث (۱) مُصیبت - دُکھ - تکلیف - آفت (۲) بیانِ مُصیبت - غم کے وقائع ✦ بیتی - سَرگزشت ✦

بَتھوا - ہ - اِسم مُذکّر - ایک قسم کا دست آور ساگ جو گیہوں میں ہوتا - اور بیمار کو اکثر کھلاتے ہیں - اوّل درجہ میں سرد و تر اور بعض کے نزدیک مُعتدل ✦

بِتّی - ہ - اِسم مُؤنّث (۱) گِتّی (۲) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں چندھی سوار لڑکے حلقہ باندھ کر کھڑے ہوجاتے ہیں اور اُن میں سے ایک لڑکا چندھی سے اُتر کر ایک سانس میں "بِتّی بِتّی" یا "بِتّی سر پُشتا پھول پان بیچتا" کہتا ہُوا اپنی اصلی جگہ پہنچتا ہے - اور اگر راستہ میں اُس کا دم ٹوٹ گیا تو وہ بجائے سوار کے گھوڑی بنجاتا ہے اور تمام حلقہ کے سواروں کو اُتر کر گھوڑی بنجانا پڑتا ہے - اسی طرح ہر ایک باری باری سے چکّر لگاتا رہتا ہے - اِس موقع پر جس کی چندھی پر چڑھتے ہیں اُسے گھوڑی کہتے ہیں اور چندھی سوار کو سوار - سُرنگ لال گھوڑی بھی اِسی کھیل کو کہتے ہیں - اور اسی نام سے "بِتّی آوے" بھی ایک شرط ہے جسے لڑکے آپس میں بد لیتے ہیں کہ جب راستہ میں اُس شخص کو جس سے بِتّی بدی ہوئی ہے غافل پاکر "بِتّی آوے" کہدیتے ہیں تو اُسے اِس چُوک کے خمیازے میں دو اُنگلیوں سے پُشتِ دست پر ضرب لگوانی پڑتی ہے - جسے بِتّی لگانا کہتے ہیں - لیکن اِس کے ساتھ ہی دوبارہ ایک گھنٹہ سے پیشتر طرفین میں سے کوئی بِتّی نہیں مانگ سکتا ✦

بَتّی - ہ - اِسم مُؤنّث (۱) فتیلہ - رُوئی یا کپڑے کی بٹی ہُوئی چیز جو چراغ میں ڈالکر جلاتے یا زخم میں رکھتے ہیں (۲) موم یا چربی کی شمع (۳) دوا وغیرہ کی شیاف - شافہ (۴) پگڑی کا باریک بٹا ہُوا پیچ (۵) بانس یا سرکنڈے کی گڈّی جو کھپریل یا چھپّر وغیرہ میں آڑی باندھتے ہیں - (۶) لاکھ - اگر - صندل یا بارود وغیرہ کا فتیلہ (۷) پُشتارہ - توپ یا بندوق سر کرنے کا بارُود آمیز فتیلہ (۸) حیوانات کی ہڈی کے اِدھر اُدھر کا گوشت (۹) بیل کی مروڑی ✦

بَتّی جلانا - ہ - فعل مُتعدّی - چراغ رَوشن کرنا ✦

بَتّی چڑھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) فانُوس یا کنول وغیرہ میں چربی کی بتّی رکھنا (۲) دوائی کی بتّی بناکر زخم میں داخل کرنا ✦

بَتّی دِکھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) توپ - بندُوق یا سُرنگ کو شتابہ لگانا ✦ توپ یا بندُوق چھوڑنا - داغنا - آگ دِکھانا ✦ آگ دینا (۲) رَوشنی دکھانا - مشعل دکھانا (۳) جلانا - پھُونکنا - آگ لگانا - جیسے گھر یا چھپّر کو بتّی دِکھانا - ڈاڑھی کو بتّی دِکھانا ✦

بَتّی دینا - یا - لگانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (بَتّی دِکھانا) ✦

بَتیا - ہ - اِسم مُذکّر (۱) ایک قسم کا لمبا بیگن - مارُو کے خلاف - بھنٹا - بتاؤں - (۲) - اِسم مُؤنّث - پُورب) کن - ثمرِ خام و نارسیدہ - شرُوع کا ہرا اور کچّا پھل - جیسے کھیرے اور ککڑی کی بتیا ✦

بَتیت ہونا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) گُزرنا - بیتنا ✦

بَتّیس - ہ - صفت - تیس اور دو - سی و دو - ٣٢ ✦

بَتّیس اَبھَرن - ہ - اِسم مُذکّر - بتّیس زیور - بتّیس گہنے ✦ بتّیس سنگار ✦ (زیور کی کثرت اور پُورے سنگار کے واسطے گیتوں میں آیا ہے)

بَتّیس دانت کی بھاکا - یا - بھکیا - ہ - اِسم مُؤنّث (۲) آدمی کے مُنہ کا کہا ✦ آدمی کا مُنہ بھر کر کوسا ✦

بَتّیس دانت کی بھاکا خالی نہیں جاتی (کہاوت) یعنی آدمی کا کوسا کچھ نہ کچھ نقصان پہنچاتا ہے - مُنہ بھر کر کوسنا اوپر ہی اوپر نہیں جاتا

بَتّیس دانتوں میں زبان کی طرح رہنا - (کہاوت) بہُت سے دُشمنوں میں گھِر کر بھی سلامت رہنا ✦

بَتّیس دھار - ہ - اِسم مُذکّر (ہندو) ماں کا دُودھ جو روزمرہ پیا جاتا ہے - چُونکہ پستان کی ڈھِٹنی میں دُودھ نکلنے کے بتّیس منفذ خیال کئے گئے ہیں اِس لئے اُسے بتّیس دھار کہتے ہیں ✦

بَتّیس دھار ہوکر نکلنا - فعلِ لازم (۲) (دُعائے بد) بتّیس زخموں کے راستہ سے نکلنا - پھُوٹ پھُوٹ کر نکلنا ✦

بَتّیسا - ہ - اِسم مُذکّر (۱) وہ حلوا جو عورتیں کمر کی مضبُوطی کے واسطے جنے کے بعد بتّیس دوائیں ڈالکر بناتی ہیں (۲) نیز وہ بتّیس مصالح جو گھوڑی کو بیاہنے کے بعد کھلاتے ہیں (۳) سوہن حلوے کی طرح ایک قسم کی مٹھائی جو پنجاب میں بنتی ہے ✦

بَتّیسی - ہ - اِسم مُؤنّث (۲) آدمی کے دانتوں کی دونوں لڑیاں - سلکِ دنداں - چوکا - بتّیسوں دانت - جیسے دُلہن تو خوبصورت ہے مگر بتّیسی ہتھنی کی سی ہے

بتیسی بجنا - ہ - فعلِ لازم - سردی کے باعث دانت بجنا - کپکپانا - تھرتھرانا

بتیسی بند ہونا - ہ - فعلِ لازم - حالتِ غشی میں دانت جکڑ جاتا - دانتی بندھنا

بتیسی دکھانا - ہ - فعلِ لازم - دانت پھاڑنا - دانت دکھانا - بیہودہ ہنسنا

بٹ - ہ - اسم مذکر (۱) ٹکڑا - حصہ - تقسیم شدہ (۲) وزنہ - تولنے کا وہ اندازہ جو پتھر یا لوہے کا مروجہ وزن کے موافق بنا لیا گیا ہو (۳) - اسم مؤنث) وہ شکن جو فربہی کے باعث پیٹ یا گردن میں تہ بہ تہ پڑ جاتی ہے -
(۴) بٹیا - راستہ - پگ ڈنڈی (۵) وہ سوجن جو ضرب کے صدمہ سے ہو جاتی ہے (۶) اوجھڑی کا وہ موٹا حصہ جس میں خار نہیں ہوتے +

بٹ مار - ہ - اسم مذکر - (۱) ٹھگ - لٹیرا - رہزن - قزاق - ...

بٹ مار اجل کا لوٹے ہے دن رات بجا کر نقارا (مصرعہ نظیر)

بٹا - ہ - اسم مذکر (۱) وزنہ - تولنے کا چھوٹا بٹ (۲) کٹوتی - کمی - گھاٹا - کسر -
(۳) تفاوت - فرق - جیسے اس کھانڈ میں اور اس کھانڈ میں بڑا بٹا ہے -
(۴) نقص - کھوٹ (۵) داغ - دھبہ (۶) عیب - کلنک (۷) سنگِ صلایہ
(لوڑھی) - مصالحہ پیسنے کا چھوٹا سا گول پتھر جس سے کوئی چیز پیسی جائے + کھرل کی موسلی (۸) زیور رکھنے کا کاٹھ کا ڈبا یا بکس وغیرہ
(۹) گول آئینہ (۱۰) مداریوں کے وہ گول گول ڈھکنے جس میں گولیاں رکھ کر غائب کرتے ہیں نیز وہ گولہ جو کمان کی ڈوری پر بازیگر دوڑاتے ہیں (۱۱) فصاد کا وہ کاٹھ کا چھوٹا سا گولہ جو فصد کھولنے کے وقت خون نکلنے کی غرض سے ہاتھ میں پھرانے کے واسطے دیا جاتا ہے - بیضۂ فصاد (۱۲) ارباب نشاط کا انعام (اس معنی میں لفظ بیل کے ساتھ بولا جاتا ہے - جیسے بیل بٹا) (۱۳) کسی کھوٹے سکے کی کمی کی کٹوتی (۱۴) ایک ملک کے سکے کا دوسرے ملک کے سکے سے بدلنے کا معاوضہ (۱۵) ہندی - پیتل کی ڈبیا +

بٹا باز - ۱ - اسم مذکر - حقہ باز - نظر بند - بازیگر - مداری - شعبدہ باز - بھان متی (بٹے بازاں زیادہ ہوتے ہیں) (۲) چھلیا - ٹھگ - عیار - پُر فریب - مکار - چالاک -

بٹا بازی - ۱ - اسم مؤنث - شعبدہ بازی - عیاری +

بٹا ڈھال - ہ - صفت - ہموار - مسلم - برابر - سپاٹ - پورس - مستوی +

بٹا سی آنکھیں - ہ - اسم مؤنث - گول اور بڑی بڑی آنکھیں - کٹورا سی آنکھیں - نرگسی آنکھیں - کنول نین - صاف اور شفاف آنکھیں - جیسے اس سرمے کے لگانے سے بٹا سی آنکھیں کھل گئیں +

بٹا لگانا - ہ - فعل متعدی (۱) کٹوتی کاٹنا - کمی بیشی کرنا (۲) عیب لگانا - نام دھرنا -

کلنک لگانا - بدنامی کا ٹیکہ لگانا +

بٹا لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کٹوتی کٹنا - کمی پڑنا (۲) عیب لگنا - کلنک لگنا - نقص پیدا ہونا - جھتہ پڑنا - حرف آنا - جیسے اس کام سے فرشتوں کی شان میں بٹا لگتا ہے

بٹانا - ہ - فعل متعدی (۱) تقسیم کرنا - منقسم کرنا - ادھر ادھر کرنا - جیسے طبیعت یا توجہ یا خیال بٹانا

بٹاؤ - ہ - اسم مذکر (۱) لٹیرا - بٹوہی - مسافر (۲) - مجازاً اور - غیر - پرایا - دوسرا (فقرہ) سیکھے کوناڈ کا کے کا بٹاؤ کا +

بٹائی - ہ - اسم مؤنث (۱) (قانون) تقسیم - بٹوارا - پیداوار کی وہ تقسیم جو اجارہ دار اور مالک زمین میں قرار پاتی ہے (۲) کھیت اٹھانے کا زمانہ غلہ تیار ہو کر بٹنے کا موسم (۳) بٹنے کی اجرت +

بٹائی دار - ۱ - اسم مذکر - وہ زمیندار جو فصل کا حصہ مالک سے بانٹے +

بٹلا منہ - ہ - اسم مذکر (ع) بٹا سا منہ - گول منہ +

بٹلوئی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) دال وغیرہ پکانے کا پیتل کا برتن - لٹیا - دیگچہ - دیگچی - پتیلی +

بٹن - انگلش (Button) اسم مذکر - بوتام - سیپ یا سینگ وغیرہ کی چپٹی اور گول گھنڈیاں - تکمہ +

بٹنا - ہ - اسم مذکر (ابٹنا کا مخفف) دیکھو (ابٹنا)

بٹنا - ہ - فعل متعدی (۱) بل دینا - اینٹھنا - بیٹنا (۲) حاصل کرنا - وصول کرنا - کمانا - کھٹنا (۳) باہم تقسیم ہونا - حصے ہونا (۴) ہٹنا - ادھر ادھر ہونا - ٹلنا - کھسکنا - متفرق ہونا +

خواصیں جو بٹتیں ادھر رو بڑو و ہٹ گئیں بہانے سے ہر کام کے بٹ گئیں (میر حسن)

(۵) خیال کا متفرق ہونا - جیسے پڑھنے میں ہمارا خیال نہ بٹتا +

بٹنی - یا - پھٹنی - ہ - اسم مؤنث - سرپستان - چھاتیوں کا منہ جس سے بچہ دودھ پیتا ہے +

بٹوا - ہ - اسم مذکر (۱) چھوٹی سی وہ پلڑی تھیلی جس میں پان الائچی - سپاری - اور نقدی وغیرہ رکھتے ہیں (۲) ایک لوٹے کی مانند دال ترکاری پکانے کا ہندوؤں کا برتن +

بٹوا سا قد - ۱ - اسم مذکر - ٹھگنا سا قد - چھوٹا اور گول قد + (بٹوا سا منہ کہیں گے تو غنچہ دہنی سے مراد ہو گی)

بٹوار - ہ - اسم مذکر - حاصل وصول کرنیوالا - اگاہی کرنے والا - محصل - اگاہنے والا + چنگی لینے والا +

بٹو

بٹوارا - ہ - اسم مذکر (۱) تقسیم - تقسیمِ زمین (۲) حصّہ رسدی تقسیم (۳) تقسیم نامہ۔

بٹوانا - ہ - فعل متعدی (۱) تقسیم کرانا (۲) مُتفرق کرانا ●

بٹوَرن - ہ - اسم مؤنث (پُورب) (۱) فراہمی پیداوار (۲) گرا پڑا - بچا کھچا (۳) کُوڑا کرکٹ ●

بٹورنا - ہ - فعل متعدی (پُورب) (۱) اِکٹھا کرنا - جمع کرنا ● سمیٹنا ● چُننا - بِیننا ●

بٹورا - ہ - اسم مذکر - سُوکھے اُپلوں کا مینار نُما اُونچا ڈھیر جس میں اُپلے بٹور کر رکھتے اور چاروں طرف سے گوبر سے لیپ دیتے ہیں ؎

نتھ کھوئی گئی ساس بٹورا میں ساسُو کے تو ہے اور کھرا اوُں
سسُر کے مورے لینگے سے نتھ کھوئی گئی ہے (گیت)

بٹوریا - ہ - اسم مذکر (۱) راہگیر - مسافر (۲) قاسم - تقسیم کنندہ ●

بٹھانا - یا - بٹھلانا - ہ - فعل متعدی (۱) کھڑا کرنے کا نقیض - نشانیدن کا ترجمہ (۲) مجبوراً یا زبردستی بٹھانا - روک لینا - جیسے دُلہن کو اُسکے ماں باپ نے بٹھا لیا (۳) جمانا - قائم کرنا - جڑنا - جیسے نگینہ بٹھانا - (۴) بلانا - جگہ سے لانا - جیسے جوڑ بٹھانا (۵) کسی پرند کو انڈوں سینے پر لگانا - انڈوں پر چھوڑنا (۶) گدّی دینا - تخت نشین کرنا (۷) - جو بچّے کو پیچھا دہ پھرانا سنسکار نا (۸) جواریوں کی اصطلاح میں کسی چیز کو گرو رکھنا یا داؤں پر لگانا (۹) ڈالنا - داخل کرنا جیسے کسبی یا عورت کو گھر میں بٹھانا (۱۰) پہرہ لگانا - محافظ مقرر کرنا جیسے مال پر آدمی بٹھانا (۱۱) اُتارنا - پیوست کرنا - پیٹھانا - جیسے نیچی بٹھانا - چول بٹھانا (۱۲) دیوالہ نکلوانا - تباہ کرنا - جیسے فلاں سوداگر نے فلاں سوداگر کو بٹھا دیا (۱۳) گھلانا - نقیہ کرنا - معطل کرنا - جیسے غم نے بٹھا دیا (۱۴) مدرسہ یا مکتب میں داخل کرنا (۱۵) دُرست کرنا - جمانا - جیسے لکھنے میں مشق سے ہاتھ بٹھانا (۱۶) کام پر لگانا - کام سے لگانا (۱۷) شادی نہ کرنا - بیاہنے سے روک رکھنا - جیسے جوان بیٹی کو کب تک بٹھا رکھو گے (۱۸) پنچایت جمع کرنا (۱۹) سخت کرنا - جمانا گاڑھا کرنا - جیسے پارہ بٹھانا (۲۰) کُشتی کرنا - کھلا ہوا نہ رکھنا - جیسے چاول بٹھانا (۲۱) دھسانا - اندر کرنا - جیسے آنکھ بٹھانا (۲۲) ڈھانا - گرانا - مسمار کرنا - جیسے مینہ نے مکانات بٹھا دئے (۲۳) ڈبانا - غرق کرنا - جیسے پانی نے بٹھا دیا (۲۴) لگانا - پڑت پھیلانا - جیسے حساب بٹھانا (۲۵) اُتارنا - نظر میں لانا - جیسے سیر کا سوا سیر بٹھانا (۲۶) رکھنا - قائم کرنا - جیسے مہرہ یا گوٹ بٹھانا ●

بھٹے

بھٹھور - ہ - اسم مؤنث (متروک) (سں) (۱) چُولھے کی جلی ہُوئی ڈَل مٹی جو اکثر جونکوں کے ڈنک پر خُون بند کرنے کی غرض سے چھِڑکی جاتی ہے ؎

ڈنک سب دُکھتے ہیں زنگیں آن پکڑ دو بھٹھور دیکھ تو کیا ظلم میر سہ پر ہیں وہیں کیڑیاں (رنگین)

(۲) پُورب میں ایک مقام کا نام جہاں کاتکی میلہ بڑی دھوم دھام سے ہوتا ہے

بٹنی - ہ - اسم مؤنث (۱) کلابتو بٹنے کا کام (۲ - پُورب) بٹیر ●

بٹنیا - ہ - اسم مذکر - کلابتو بٹنے والا ●

بٹیا - ہ - اسم مؤنث - بیٹی کی تصغیر - لڑکی - دُخترک - صبیہ ●

بٹیا - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوٹا بٹ - سنگریزہ - پتھر کا گول مول گھسا ہُوا ٹکڑا جو اکثر دریاؤں کے پانی کے ساتھ پہاڑوں سے لُڑھکتا پڑھکتا چلا آتا ہے (۲) لیک - پگڈنڈی - کھیتوں کے بیچ کا راستہ (۳) کھوپرے کا گولہ - ناریل کی گری ●

بٹیاں - ہ - اسم مؤنث (۱) بٹیا کی جمع (۲) اُبھری ہُوئی چھاتیاں - (کم عمر عورت کی پستان و عوام)

بٹیر - ہ - اسم مؤنث و مذکر - ایک پرند کا نام جو تیتر سے چھوٹا ہوتا ہے ●

بٹیرباز - ا - اسم مذکر - بٹیر پالنے والا اور لڑانے والا ●

بٹیربازی - ا - اسم مؤنث - نر بٹیروں کی لڑائی جسے شہزادے - امیرزادے بڑے شوق سے پسند کرتے ہیں چنانچہ ہم اپنی کتاب ہندوستان کے قابلِ ملاحظہ کیفیت حوالۂ قلم کرتے ہیں :-

بٹیربازی

جہاں اساڑھ کا مہینا شروع ہُوا - باغوں میں بٹیروں پکڑنے کے جال لگائے گئے - باغوں کے مکان اور بارہ دری فرش فروش سے سجائی - شوقین شہزادے مع سامان نوکر چاکر وغیرہ وہاں جا رہے - پہلے ہو بٹیروں کو جال دار تھیلیوں میں برابر برابر بانس میں باندھ کے اُونچی ٹہنیوں میں لٹکا دیا - رات بھر بٹیروں کی آواز پر بٹیر گرتے رہے - فجر ہی مُنہ اندھیرے شہزادے نوکروں اور مُصاحبوں کو لیکے بٹیروں کی گھرائی کو اُٹھے - باغ میں چاروں طرف آدمیوں کو پھیلا کے بٹھایا - رسان رسان ہاتھوں سے تھپکی لگا کے سب طرف سے بٹیروں کو گھیر کے جال کی طرف لے گئے - جب بٹیر جال میں پہنچ گئے - جلدی سے جال کے بندھن جو ٹہنیوں میں بندھے ہُوئے تھے کھول کے جال گرا دیا - جتنے بٹیر جال میں پھنس گئے پکڑ لئے - نروں کو کابکوں میں رکھا - مادینوں کو حلال کرکے کھا لیا - نئے پکڑے ہُوئے بٹیروں کو دونوں مُٹھیوں میں پکڑ کے مُونٹھیں کیں

اُن کی چمک نکالی۔ رات کو مُٹھیں کرکے بٹیروں کے کانوں میں کُوکا اور جگایا۔ ماشوں سے ناپ تول کر دانہ پانی اُنہیں دیا۔ جس سے بھلے چنگے چُست چالاک رہیں۔ بھدّے اور سست نہ ہو جائیں۔ جب بٹیر لڑائی کے لئے تیار کرتے اور خُوب آزمائے تو آپس میں صیدیوں سے لڑائے۔ بھروسے کے بٹیروں کو مُشک زعفران میں رنگ رنگا کر بادشاہ کے سامنے جا لڑایا۔ لڑتے لڑتے جسکا بٹیر بھاگا وہ فق رنگیا۔ جس کا بٹیر بازی جیتا اُسنے شور مچایا۔ وہ مارا۔ بھگا دیا۔ مار جیت کے اپنے گھر آئے۔ بازی جیتے ہُوئے بٹیروں کے پاؤں میں چاندی کی کڑیاں ڈالدیں۔ جب تک موسم رہا آپس میں لڑاتے رہے۔ جب موسم نکل گیا بٹیر بازوں کے حوالہ کیا۔ کہ اِن کے ہر موسم کا رکھ رکھاؤ اور دانہ پانی کی خبرگیری کرتے رہیں۔ گرمیوں میں دُودھ نان پاؤ۔ جاڑوں میں کنگنی وغیرہ ملتی رہی جب اب جب موسم آئیگا پھر اسی طرح پکڑیں گے اور لڑائیں گے ✦

بٹیر کا بہ جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بٹیر کا دانہ نہ ملنے کے باعث پتلا حال ہو جانا ✦

بٹیر کا جگانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ رات کو بٹیر کے کان میں آواز بھرنا ✦

بٹیری ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بنیوں میں بیاہ کی ایک رسم جس میں دُولہا کو دُلہن کی طرف سے پوشاک اور کچھ نقدی دیجاتی ہے ✦

بٹے کھاتے ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ غیر وصُولی مدّ۔ ڈوبی ہُوئی رقم ✦

بجا ۔ ف۔ صفت (۱) جا سے۔ ٹھیک۔ دُرست۔ سچ۔ بیشک۔ راست۔ صحیح (۲) مُناسب۔ جائز۔ لازم۔ لائق۔ زیبا۔ کیفیت کے مُطابق (۳ طنزاً) خلاف۔ ناواجب۔ باطل۔ جھُوٹ ✦

بجا آوری ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ تعمیل۔ تکمیل۔ انصرام۔ اجرا۔ انجام دہی۔ تعمیلِ حکم ✦

بجا لانا ۔ یا۔ بجانا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ تعمیلِ حُکم کرنا۔ انجام دینا ✦ انصرام کرنا۔ بنا ہنا ✦

بجار ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سانڈ۔ موٹا تازہ بَیل جو گایوں میں بیج لینے کیواسطے چھوڑا جاتا ہے۔ نیز وہ بَیل جو کسی مُردے کے نام پر داغ دیکر چھوڑ دیتے ہیں (۲) پُرشہوت آدمی (۳) زبردست۔ زورآور (۴) موٹا تازہ۔ گولہڈن

بجانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) نواختن کا ترجمہ۔ باجے کی آواز نکالنا۔ باجہ بجانا (۲۔ بازاری) دُھننا۔ مجامعت کرنا (۳) روپیہ کو ٹھیکی لگانا۔ ٹھنکانا ٹھنٹھنانا (۴) مارنا۔ پیٹنا۔ بجوڑنا (۵) چھیڑنا۔ فیر کرنا۔ داغنا۔ سر کرنا۔ جیسے گولا بجانا

بجائے ۔ ف۔ تابعِ فعل (۱) قائم مقام۔ بالعوض۔ بمنزل ✦

بجبجانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ کسی چیز کا سڑ کر گھد بدانا۔ اُبلکر بلبلے اُٹھنا ✦ پھُول کرنا

بجٹ ۔ انگلش (Budget) اسم مذکر۔ ملکی جمع خرچ کا حساب ✦

بجد ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم (صحیح بضد ہونا) ساعی ہونا۔ جدّ و جہد کرنا۔ مُصر ہونا ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ سر ہونا ✦

بجّر ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سخت اور بھاری پتھر (۲) جواہر مثل ہیرا۔ لال۔ یاقوت وغیرہ (۳) برق۔ بجلی۔ گاج۔ دامنی (۴ صفت) بھاری۔ بوجھل (۵) سُست۔ ٹھسّا۔ نہایت آہستہ چلنے والا۔ مجہول سہ

ہے اتنا چلنے میں بجّر یہ ذات　　نہیں ہاتھی صعوبت کی ہے یہ ذات　　(سودا)

(۶) کٹھن۔ اجیرن۔ دُوبھر۔ ناگوارِ خاطر ✦

بجرا ۔ انگلش (Budgerow) اسم مذکر۔ ایک متوسط درجے کی گول اور خوشنما کشتی جس میں امیر لوگ بیٹھ کر دریا کی سیر کرتے ہیں ✦

بجر بٹو ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک کالا جنگلی پھل ہے جسکی ہندو مالا بناتے اور ریچھ نچانے والے اُس میں ریچھ کے بال پرو کر بچوں کو نظر گزر سے محفوظ رہنے کی غرض سے دیتے ہیں (۲) ایک قسم کا کھلونا (۳۔ گزرب) ولایتی لوبئے کی پھلیاں ✦

بجری ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سنگریزہ۔ چپن۔ وہ لال کنکر یلی مٹّی جو سڑکوں پر ڈالتے اور کمہار برتن رنگنے کے کام میں لاتے ہیں (۲) چھوٹے چھوٹے اولے۔ ژالۂ خُورد ✦

بجز ۔ ف۔ حرفِ استثنا (ب + جز) سوائے۔ علاوہ۔ بن۔ بغیر ✦

بجلی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ چمک یا شعلہ جو بادلوں کی رگڑ سے پیدا ہوتا ہے۔ برق۔ دامنی۔ گاج۔ صاعقہ (۲) کچے آم کی گٹھلی کی گری (۳ صفت) نہایت پھرتیلا طرّار۔ چالاک۔ تُرت پھرت یا (۴) کان کے ایک زیور کا نام ✦

بجلی بسنت ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو: ۱) بسنت رُت کی بجلی۔ موسم بہار کی کڑک جو اَور موسموں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے (۲۔ صفت) تیز چالاک تُرت پھرت یا (فقرہ) نہ اتنا تیز ہو کہ بجلی بسنت نام ہو نہ اتنا سُست کہ مری جُوں (۳) مُہیب۔ دہشتناک۔ خوفناک۔ غضبناک۔ رُعب دار۔ ڈراؤنی آواز والی۔ آتش کا پرکالہ (مثل) چھوٹی نند اِنکھیا کا بند بڑی نند بجلی بسنت ✦

بجلی بل ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ قوّتِ برقی۔ طاقتِ کہربائی ✦

بجلی پڑنا ۔ یا۔ گرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بجلی کا شعلہ گرنا (۲۔ عو) بجلی سے بھسم ہونا۔ آفت آنا۔ صدمہ پہنچنا۔ غارت ہونا ✦

بجلی ٹوٹے - یا - گرے - یا - پڑے (دُعائے بد) ۱ہو، آگ لگے۔ جُھلسے میں جائے۔ برق کے صدمے سے مرے۔ غارت ہو ٭

بجلی چمکنا - ہ - فعلِ لازم - کوندنا - بادل میں سے شُعلہ نکلنا ٭

بجلی کے بالے - ہ - اِسمِ مذکر - ایک قسم کے چوڑے اور جڑاؤ حلقے جو عورتیں کانوں میں پہنتی ہیں ٭

بجلی کی تلوار - ہ - اِسمِ مؤنث - نہایت کاٹ کرنیوالی تلوار - تیغِ بُرّاں (کہتے ہیں سالک پور کی بندرگاہ میں اکثر بجلی گرا کرتی ہے وہاں کے لوہار بہت سا لوہا جمع کرکے کسی میدان میں اِس غرض سے رکھدیتے ہیں کہ اُس پر بجلی پڑکر بے لوہا عمدہ ہوجائے چنانچہ اُس لوہے سے جو تلوار بنائی جاتی ہے وہ بہت بیش قیمت اور آبدار و بُرّاں ہوتی ہے۔ مہاراجہ شیر سنگھ بہادر والئی لاہور کے پاس لوگوں نے یہ تلوار دیکھی ہے) ٭

بجنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آواز نکلنا (۲) چھوٹنا - فیر ہونا - جیسے گولہ بجنا (۳) - اِسمِ مذکر - باصطلاح دَلّالان) روپیہ ٭

بجنسہٖ - ع - تابع فعل (۱) جوں کا توں - ہُوبہُو - بعینہٖ - ٹھیک ٹھیک - دراصل حقیقتہً - بنفسہٖ (۲) کُل - سب کا سب - سبھی - جُملگی ٭

بجو - اِسمِ مذکر - س (بجوکہ) (۱) ایک جانور کا نام جو اکثر قبرستان میں رہتا اور مُردوں کو نکال کر کھاجاتا ہے۔ ایسا سخت اور مضبوط ہوتا ہے کہ ہاتھی کے پاؤں کے نیچے بھی نہیں مرتا (۲) چھوٹی چھوٹی آنکھوں کا آدمی - سکڑے مُنہ کا آدمی ٭

بجوانا - ہ - بجانے کا مُتعدّی المتعدّی ٭

بجھوڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (گنوار) (۱) خوب پیٹنا - دُھنّا (۲) - جھاڑا جُھاستا کرنا

بجوگ - ہ - اِسمِ مذکر (۱) قِرانُ النحسین - منحُوس ستاروں کا قِران طالع نامُساعد (۲) جُدائی - مُفارقت (۳) مُصیبت - آفت - بِپتا - خواری - (۴) ضرح - مرج (۵) سبب - باعث سہ

بے کچھ دیکھے آئے بجوگ ناحق نہیں * بروگ کیسا لگا جی کو روگ نے جبر کیا حال ہے (جبر)

(۶) صدمہ - حادثہ (۷) بدبختی - بدنصیبی - بدطالعی (۸) خِلاف - برعکس

بجوگ پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جُدائی اور مُفارقت ہونا - بچھڑنا - بروگ ہونا (۲) مُصیبت پڑنا - بپتا پڑنا ٭

بجھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) مُنطفےٰ کرنا - آگ یا شُعلہ کا فرو کرنا - آگ پر پانی ڈالنا - ٹھنڈا کرنا (۲) تشنگی یا پیاس کو رفع کرنا (۳) آب دینا - آبدار کرنا چڑھانا - بُجھاؤ دینا (۴) چاندی یا لوہے یا اینٹ کو لال کرکے پانی میں اُسکی خارجی رطُوبت جلانے کیواسطے ڈالنا (۵) پژمردہ کرنا - افسردہ کرنا - حوصلہ توڑنا (۶) سرد کرنا - پانی ڈال کر ٹھنڈا کرنا - جیسے چونہ بُجھانا (۷) دِھیما کرنا - مُلائم کرنا - جیسے سمجھا بُجھا کر راضی کرلیا (۸) صحیفہ یا تاش کے اوراق کا باہم مِلانا خواہ اَبتر کرنا ٭

بجھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (پوُرب) پھنسانا - پھانسنا - دام میں لانا - جال میں پھنسانا ٭

بجھنا - ہ - فعلِ لازم (پوُرب - گنوار) بُجنا (۱) فرو ہونا - آگ کا ٹھنڈا ہوجانا - پیاس کا رفع ہونا - بھوک مرنا (۲) پژمردہ ہونا - ٹھٹھرنا - مُرجھانا - کُملانا - افسردہ ہونا - مدّھم ہونا سہ

شام سے کچھ بُجھا سا رہتا ہے ❊ دل ہُوا ہے چراغ مُفلس کا (میر تقی)

(۳) سرد ہونا - ٹھنڈا ہونا (۴) دِھیما ہونا - نرم پڑنا - مُلائم ہونا (۵) - (مرغبازی) ہمّت ٹوٹنا - دل ٹوٹنا - ہمّت ہارنا - حوصلہ نہ رہنا - جیسے زیادہ لاتیں کھاکر مرغ بُجھ جاتا ہے - لات لات میں مُرغ بُجھا جاتا ہے (۶) پکوان کی چیزوں کا خُوب پک جانا - اچھا سِک جانا (فقرہ) ہنڈکیوں کا گُمان بُجھ گیا (۷) رطُوبت جذب ہونا - چُھٹنا - کم ہوجانا - جیسے ساگ وغیرہ بُجھنا (۸) زہر کے پانی میں غوطہ پانا (۹) پست ہونا - ماندہ ہوجانا - تھکنا - کمزور ہونا (۱۰) اَبتر ہونا - اُلٹ پلٹ ہونا (گنجفہ وغیرہ میں)

بجھول - ہ - اِسمِ مؤنث (پوُرب) پہیلی - چیستاں (پنجابی) بُجھارت ٭

بجے - ہ - اِسمِ مذکر - س (विजय = वि + जि) - بجے - وِی - جی) ظفر - نُصرت - فتح - جیت (بفتحِ جیم و بکسرِ جیم ہر دو دُرست) ٭

بجے دسمی - ہ - اِسمِ مؤنث - دسویں، فتح - اُسن شُکل پکش کی دسویں تاریخ - عمُوماً ہر ایک سُدی پڑوا کی دسویں تھی جو اتوار کو پڑے ٭

بجیا - ہ - اِسمِ مؤنث - س (विजया وجیا) بھنگ - بھانگ - سبزی

بجیا کیں سو باورے بھانگ کس سو کہیں ❊ اس کا نام کوؤ بچی نین ریں بھرپور (دینگر)

بجھ - ہ - اِسمِ مؤنث - س (وچا) ایک مشہور اور مُفید کڑوی جڑ کا نام جسے عربی میں وج - تُرکی میں اگر - فارسی میں برنج کہتے ہیں - دوم درجہ میں گرم خشک

بچ - ہ - اِسمِ مؤنث (پنجاب) وج - بیچ کی تصغیری شکل ٭

بچا جانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - چھوڑجانا - بھُول جانا (فقرہ) تُم ہر وقت فلانی بات بچاجاتے ہو

بچار - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) سوچ - اندیشہ - فکر - خوض - اُدھیڑبُن (۲) خیال - تصوّر - وہم - غور - تامّل - دھیان سہ

سب بڑپا کر ساربنگ اتر ایک بچار (ابچار سے ۴ عوان کہیں کیوں پڑتا بچار (دوہا)
(۳) قیاس۔ اٹکل (۴) تشخیص۔ دریافت (۵) تخمینہ۔ اندازہ (۶) سمجھ بوجھ
فہم۔ ادراک۔ عقل۔ دانش۔ دانست (۷) تمیز۔ امتیاز۔ تدبیر۔
(۸) انک۔ شناخت (۹) رائے۔ تجویز۔ دُوراندیشی (۱۰) ارادہ۔ مقصد

بچار کرنا۔ یا۔ بچارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سوچنا۔ اندیشہ کرنا۔ خوض کرنا۔ فکر کرنا (۲) خیال کرنا۔ تصور کرنا۔ وہم کرنا۔ غور کرنا۔ تامل کرنا۔ اُدھیڑ بُن کرنا (گیت) لوگ ہنسیں ہم چاکریں من میں کریں بچار۔
(۳) عقل لڑانا۔ سمجھنا۔ بوجھنا (۴) تمیز کرنا۔ امتیاز کرنا (۵) قیاس کرنا۔ دریافت کرنا (۶) آنکنا۔ اندازہ کرنا۔ تخمینہ لگانا۔ تشخیص کرنا۔ شناخت کرنا۔ جانچنا (۷) گننا۔ شمار کرنا۔ ستاروں کی چال دیکھنا ستاروں کا حساب لگانا۔ جیسے شگن بچارنا ؎
بنا شگن بچار ہاتھ کا دو ٹکی گلنا اور گل کا دو ٹکی ہار (ٹھمری)
(۸) غیبت کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا (ہندو) (فقرۂ ہندو) پیٹھ پیچھے کیوں کسی کا بچار کرتے ہے (۹) ارادہ کرنا۔ قصد کرنا۔ ٹھانا۔

بچا کھچا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ باقی۔ بقیہ۔ باقی ماندہ۔ بچا بچایا۔ باقی ساقی۔ رہا سہا

بچالانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چھڑا لانا۔ پھیر لانا۔

بچالی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (پورب) پواری۔ ایک قسم کی گھاس۔ پیال۔ وہ گھاس جو گھوڑے کے تھان پر بچھائی جاتی ہے۔ گھوڑے کے پیشاب اور لید کی بھری ہوئی گھاس۔

بچانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (سنسکرت بچ آنا) (۱) حفاظت کرنا۔ آڑے آنا۔ پناہ دینا۔ حمایت کرنا۔ رکشا کرنا۔ حمایت لینا۔ جس کو خدا بچائے اُس پر کبھی نہ آفت آئے (مثل) ہاتھ پیر بچایئے مُوذی کو تڑپایئے (مثل) آپ کو بچاتا ہے اور غریب کو پھنساتا ہے (فقرہ) (۲) ایک رُخ کو کرنا کنارے کرنا۔ ہٹانا۔ رستہ دینا۔ جیسے گھوڑا بچانا (۳) رکھنا کفایت کرنا۔ جمع کرنا۔ جوڑنا۔ جیسے روپیہ بچانا (فقرہ) کہو کچھ بچاتے بھی ہو یا سب اُڑا دیتے ہو (۴) بَری کرنا۔ جیسے جرم سے بچانا (۵) سنبھالنا۔ خبرگیراں ہونا۔ روکنا۔ تھامنا۔ جیسے جان بچانا (۶) نجات دینا۔ چھڑانا (۷) چُرانا۔ بیچ میں کھانا۔ غبن کرنا (۸) اُڑانا۔ الگ کرنا۔ [illegible] نا۔ جیسے سَو دستے میں بچاتا (فقرہ) روپیہ میں چار آنے بچاتا ہے چُھپانا۔ پردہ پوشی کرنا (۱۰) مدد کرنا۔ اعانت کرنا۔ دستگیری کرنا

(۱۱) معافی دینا۔ آزاد کرنا۔ چھوڑ دینا۔

بچانیوالا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (پُرانی ہندی بچانے ہار) (۱) محافظ۔ نگہبان۔ بچاون ہار (۲) خدا۔ پرمیشر۔ ایشر۔ ربّ العالمین (مثل) مارنے والے سے بچانے والا بڑا ہے۔

بچاؤ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) حفاظت۔ حفظ۔ محافظت۔ آڑ۔ آسرا (۲) بریّت (۳) پناہ۔ امن۔ سلامتی (۴) نجات۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ مخلصی۔ فرصت۔ (۵) عذر۔ معذرت (۶) بہانہ۔ حیلہ۔ پہلوتہی۔ ٹالم ٹول (۷) اکانت۔ حفاظت کی جگہ۔ بھاگ کر جانے کی جگہ۔

بچاؤ کرنا۔ یا۔ نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بریّت کی تجویز کرنا۔ محفوظ رہنے کی تدبیر کرنا (۲) حفاظت کرنا۔ بچانا۔

بچپن۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) لڑکپن۔ بالپن۔ کم سنی (۲) بال بُدھ۔

بچت۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) بقیہ۔ باقی۔ باقی۔ صرف کرنے سے جو کچھ رہ گیا ہو۔ اوت۔ بقایا۔ بیشی۔ افزونی (۲) فائدہ۔ نفع۔ سُود۔ جیسے جس بنج میں چار پیسے کی بچت ہو وہ کرو۔

بچ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) چُھٹ رہنا۔ بچ جانا۔ الگ رہنا (۲) باقی رہنا (۳) جھوٹن رہنا۔ پس خوردہ رہنا۔

بچکانا۔ ہ۔ صفت (۱) بچوں کے لائق (۲) چھوٹا سا حاکم۔ کم عمر کا۔ کمسن (۳) بچے کا جُوتہ (۴) کتھک کا لڑکا۔ وہ نازنانہ لڑکا جسے کسی دُوسرے زنانے نے پالا ہو (۵) وہ کم سن ڈیری جو کسی نائکہ نے پالی ہو۔

بچ کھیلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اپنے تئیں بچا کر کچھ کام کرنا۔ اپنا بچاؤ کرنا۔

بچ کے چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ہٹ کے چلنا۔ سنبھل کے چلنا (۲) احتیاط کرنا

بچل۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) بیچ کا۔ بچلا۔ منجھلا۔ وہ لڑکا جو پہلے لڑکے کے بعد اور تیسرے سے پہلے پیدا ہوا ہو۔ وسطی۔

بچلا۔ ہ۔ صفت۔ منجھلا۔ بیچ کا۔ متوسط۔ اوسط درجے کا۔ بیچ کی راس۔

بچلنا۔ یا۔ بچھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ س (विचल + ना) (۱) چل (ہندو) (۱) پھسلنا۔ کھسلنا۔ لغزش کرنا۔ ڈگمگانا (۲) بہکنا۔ چُوکنا۔ خطا ہو جانا بھولنا۔ غلطی کرنا۔ جیسے ہاتھ بچل گیا وغیرہ (۳) ہندی رستہ بھولنا۔ بچھڑنا کھو یا جانا۔ گم ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ جیسے لڑکا میلے سے بچل گیا ؎
سادہ سنت کا مرم نہ جانے بڑا ابھمان بچل [illegible] جیسی جم کے دوارے الگ گندمس غریب (؟)
(۴) بھٹکنا۔ بھولے پھرنا (۵) گھومنا۔ اِدھر اُدھر پھرنا۔ پھرنا۔ گشت

ششن پشوم کو تل پہ گاری   کون بیت بن پھر ہو سوامی (رامائن)
(۶) جُدا ہونا۔ الگ ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ گت بھولنا۔ جیسے گاتے گاتے
دچل گیا (۸) خراب ہونا۔ بگڑنا۔ جیسے کام بچل گیا (۹) پھرنا۔ منکر ہونا
عہد شکنی کرنا۔ مکرنا۔ جیسے کہہ کر بچلنا (۱۰) مچلنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔
ضد کرنا۔ جیسے کھلونے دیکھ کر بچہ بچل گیا (۱۱) بھڑکنا۔ بھڑکنا (۱۲)
دیوانہ ہونا۔ جنون ہونا۔ دل بگڑنا۔ سودا اُچھلنا (فقرہ) دل بہلا پر اِدہ

بچن - ہ۔ اسمِ مذکر۔ س (वच - वचन - وچ - وچن) پراکرت (ونم)
(۱) قول۔ بات۔ گفتگو۔ کلام۔ بول (۲) اقرار زبان۔ عہد۔ پیمان۔
شرط (۳) شگون۔ شگن۔ فال ؎

نکلتے ہیں اب تو خوشی کے بچن   سو گر خوشی تو نہیں برہمن (میر حسن)

بچن پال - ہ۔ صفت۔ بات کا پُورا۔ اپنے کہے کی ٹیک کرنے والا۔

بچن پالنا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) اپنے قول پر قائم رہنا۔ اقرار یا عہد کو پُورا کرنا۔ راسخ القول ہونا۔ بات کی ٹیک کرنا (۲) ایمان پر ثابت قدم رہنا

بچن توڑنا۔ یا۔ چھوڑنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ اقرار توڑنا۔ قول سے پھرنا

بچن دینا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ قول کرنا۔ اقرار صحیح کرنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ زبان دینا۔ وعدہ کرنا۔ قول ہارنا۔

بچن ڈالنا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) سوال کرنا۔ مانگنا۔ طلب کرنا۔ درخواست کرنا (۲) کہا نہ ماننا۔ انکار کرنا۔ پذیرانہ کرنا (ہندو)

بچن لینا - ہ۔ فعلِ لازم۔ اقرار لینا۔ عہد لینا۔ قول لینا۔ ہاں کرالینا۔

بچن مارنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ شرط باندھنا۔

بچن ماننا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) بات تسلیم کرنا۔ اطاعت کرنا۔ کہا ماننا۔ فرمانبرداری کرنا (۲) راضی ہونا۔ متفق ہونا۔

بچن نبھانا - ہ۔ فعلِ لازم۔ اپنی بات پر قائم رہنا۔ اپنے اقرار کو پُورا کرنا۔ بات کا پاس کرنا۔ ایفا کرنا۔

بچن ہارنا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) زبان دینا۔ اقرار کر لینا۔ قول دیدینا۔ عہد کرنا۔ پیمان کرنا (۲) قول سے پھرنا۔ قول سے بے قول ہونا۔ بات پر قائم نہ رہنا۔

بچنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ س (बचना - وچ) (۱) الگ رہنا۔ محفوظ رہنا
(۲) باقی رہنا۔ بحث میں پڑنا۔ توفیر میں پڑنا۔ بڑھنا (لقب)
... سے بچے تو اُوروں کو دے۔ کوڑی نہیں بچی ساری تنخواہ کھا گئے

(۳) زندہ رہنا۔ سلامت رہنا۔ جینا۔ صحیح و سالم رہنا۔ چھٹکارا پانا۔
جیسے بچّہ بچّہ دونوں بچیں (دعا) جان بچی لاکھوں پائے۔ اب کے
بچے تو گھر گھر رہے۔ یا خدا خیر بچے ہاتھ پیر (مثلیں) (۴) کترا رہے ہونا۔
ہٹنا (۵) شفا پانا۔ آرام ہونا۔ صحت پانا۔ تندرست ہونا۔ اچھا ہونا
(۶) رُکنا۔ پرہیز کرنا (۷) رہائی پانا۔ چھوٹنا (۸) ٹلنا۔ بہانہ کرنا
ٹل جانا (۹) علیحدہ رہنا۔ جُدا رہنا۔ الگ رہنا ؎

چھٹتا ہے وہ سو سو بار آکر   بچی اُس سے جھلاکپ تک رنگوں میں (رنگین)

بچو۔ یا۔ بچیو۔ یا۔ بچ جاؤ - ہ۔ حرفِ ندا۔ ہٹو۔ پرے ہو۔ رستہ چھوڑ دو

بچوڑنا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) توڑنا۔ کھولنا (۲) کُلنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ مالیدہ کرنا۔

بچولیا - ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ثالث۔ پنچ (۲) وہ شخص جو بیچ میں پڑ کر شادی یا سودا کرائے (۳) دلّال (۴) کٹنا۔

بچوں کا سا - ہ۔ صفت (۱) طفلانہ (۲) لڑکپن۔ بچپن (۳) چنچل۔ اُچپل۔

بچوں کا کھیل - ہ۔ اسمِ مذکر۔ کارِ سہل و آسان واد نے۔ آسان بات۔ منہ کا نوالا۔ گھر کی بات۔ ناک جی کا گھر۔

بچّہ۔ یا۔ بچّا - ف۔ اسمِ مذکر (۱) شیر خوار۔ دُودھ پیتا (۲) چھوٹی عمر کا بالک ننھا۔ طفل۔ بال۔ لونڈا۔ کودک۔ بچونگڑا۔ چھوٹی عمر کا جانور (۳) ٹیگا۔ چھورا۔ چھوکرا (۴) کم عمر۔ ناپختہ۔ ناداں۔ ناسمجھ۔ ناتجربہ کار۔ مُورکھ (۵) چُوزہ (۶۔ ندا) فقیروں کا دُنیاداروں کے ساتھ خطاب (۷۔ حقارتاً) مردک۔ نالایق۔ بچو۔ نابکار۔ جیسے بھلا بچّہ اب کے آنا (۸) پِدا (۹۔ صفت) معصوم۔ بے گناہ۔ پاک۔

بچّہ دان - ف۔ اسمِ مذکر۔ رحم۔ کوکھ۔ وہ جگہ جہاں بچّہ رہتا ہے۔ دھرن

بچّہ کش - ف۔ صفت۔ وہ عورت جو بہت بچّے جنے۔ بہی سوڑ والی ؎

معشوق بچّہ کش سے تو بسملی خُدا بچائے   بس اختصار ہوتا ہے کھیل کو دیکھ کر (بسملی)

بچّہ کشی - ف۔ اسمِ مؤنث۔ بال ہتیا۔ بالک کو ہتنا۔ بچّہ کو مار ڈالنا

بچّھا - ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) (بیچ) فاصلہ۔ وقفہ۔ مہلت۔ فرق۔ بیچ کا عرصہ۔ درمیانی فاصلہ (فقرہ) دس دن کا بچھا ہے۔

بچھا جانا - ہ۔ فعلِ لازم۔ عجز و انکسار کے مارے زمین میں جُھکا جانا۔
نہایت متواضع ہونا۔ از حد خاطر و مدارات کرنا۔ آدمیت

پیشِ آنا (۳) خرچ یا صرف کے باعث تباہ اور برباد ہو جانا
خرچ میں اُدھڑ جانا۔

بچھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پھیلانا (۲) فرش کرنا۔ بچھونا کرنا (۳) کھنڈانا
پراگندہ کرنا (۴) زمین میں لٹانا۔ زمین پر گرانا۔ جیسے مار کر بچھا دینا۔

بچھڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) گائے کا نر بچہ۔ گو سالہ (۲۔ عو) پیار سے موٹے
تازے بچے کو کہتی ہیں۔

بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے۔ (کہاوت) یعنی ہر شخص حامی
پر ناز کرتا ہے۔ ہر ایک اپنے زبردست وسیلے پر بھروسہ رکھتا ہے۔

بچھڑا ہوا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) دُور اُفتادہ۔ فراق زدہ۔ جُدا شدہ۔ چھوٹا
ہوا۔ رہا ہوا (۲) گم شدہ۔

بچھڑ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی سے جدا ہو جانا۔ کھویا جانا۔ چھوٹ
جانا۔ رہ جانا۔ گم ہو جانا۔

بچھڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی کا کسی سے جدا ہونا۔ الگ ہونا۔ کسی
کے ساتھ سے جدا ہونا۔ بچھوا ہونا (۲) گم ہونا۔ کھویا جانا۔

بچھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) فرش ہونا (۲) عجز کرنا۔ انکسار کرنا۔

بچھناگ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (مرکب از بچھ + ناگ) ایک پہاڑی زہریلی
جڑی بشکلِ جدوار کا نام۔ مزاجاً چوتھے درجے میں گرم و خشک۔
اور داخماعے برص وغیرہ کو مفید ہے۔

بچھو۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک ٹیڑھی دُم کا زہریلا جانور۔ جسکی دُم میں
ڈنک ہوتا ہے۔ کژدُم۔ عقرب۔ پرچھک (۲) ایک قسم کا پہاڑی گھاس یا
پودا جس کے پتوں کے چھوئے جانے سے ایک آگ سی لگ جاتی
اور سالک نکلنے سے فرد ہو جاتی ہے (۳۔ صفت) نہایت
چالاک اور مُفتنی لڑکا۔

بچھوا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) چھوٹی کٹار۔ بیچہ۔ جمدھر۔ چھوٹا چھرا۔ ایک
ٹیڑھے بانکے ہتھیار کا نام جو بچھو کی دُم کی مانند ہوتا ہے (۲) ایک
پاؤں کی انگلیوں کے زیور کا نام جسے ہندنیاں پہنتی ہیں (۳)
سن کی پھلی یا بُونڈی جس میں بیج رہتے ہیں اور بچے اُس کی چھُن
چھُن کی آواز کے سبب اکثر پاؤں میں لڑیاں بنا کر پہنتے ہیں (۴)
ایک قسم کا نہایت تیز اور چٹ پٹا اچار جو مرچوں کی زیادتی کے
سبب سے زبان کو جھلا دیتا ہے۔

بچھونا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) بساط۔ بستر۔ فرش۔ توشک۔ غالیچہ وغیرہ۔
(۲۔ ہنود و عو) فرشِ ماتم داری۔ سوگواری کا بوریا یا ٹاٹ۔

بچھونا اٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہنود) سوگ کا دُور ہونا۔ ماتم داری کا
ختم ہونا۔

بچھونا پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہنود) ماتم داری کے لئے دری۔
ٹاٹ یا بوریا بچھانا۔

بچھویا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ جدائی۔ مفارقت۔ ہجر۔ بجوگ۔ برہ ؎
چکوا چکوی دو جنے بن مت مارو کوئے ۔ یہ مارے کرتار کے رین بچھویا ہوئے (۱۱۱)

بچھیا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) گائے کا مادہ بچہ۔ اوسر (۲) بلیوں کی ایک
رسم رئیت کا نام بھی ہے جو مُردے کی تیرہویں یا ستر ہویں کو
عمل میں آتی ہے۔

بچھیا کا باوا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ بیل۔ بیوقوف۔ احمق۔ نادان۔

بچھیرا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ گھوڑے کا نر بچہ۔ کرّہ۔

بچھیرا پلٹن۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ بچوں کی پلٹن۔ (کم عمر لڑکوں کی سپاہ)۔

بچھیری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ چھوٹی عمر کی گھوڑی۔ بچہ گھوڑی۔

بچی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) چھوٹی لڑکی۔ دُختر۔ دوشیزہ (۲) ریش بچہ۔ ریشچہ
ڈاڑھی کا امام۔ وہ چند بال جو نیچے کے ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ میں
ہوتے ہیں۔

بچے بھرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جانوروں کا اپنے بچوں کو چونچ سے دانہ کھلانا

بچے کا ہاتھ سے کھیل جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بچے کا ہاتھ سے جاتا رہنا
مرجانا۔ فوت ہو جانا۔ گزر جانا۔

بچے کچے۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ لڑکے بالے۔ چھوٹے بڑے بچے۔ بچے وغیرہ

بچے نکلوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) انڈے بٹھانا۔ انڈے دینے والے
جانوروں سے بچے لینا (۲۔ عوام) اولاد جنوانا۔

بچے والی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) بچہ دار۔ اولاد والی۔ زچہ (۲) وہ مرغی
جس کے آگے بچے ہوں (۳) پروین۔ ستاروں کا مجموعہ۔

بحال۔ ف۔ ع۔ صفت (۱) اپنی حالت پر قائم۔ برقرار۔ ایک حالت پر رہنے والا
(۲) ٹھہرا ہوا۔ خوش۔ اچھی حالت میں۔ تندرست۔ جیسے اب اُن کی
طبیعت بحال ہے (۳) سرسبز۔ شاداب۔ تر و تازہ۔

بحال رکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ قائم رکھنا۔ بدستور رکھنا۔

بحال کرنا - ا - فعلِ متعدّی - دوبارہ اُسی عہدے پر مُقرّر کرنا - بدستور اجازت دینا ♦

بحال ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) پھر مُقرّر ہونا (۲) تندرست ہونا ♦

بحالی - ا - اسمِ مؤنّث (۱) برطرفی کا نقیض - از سرِ نو تقرّری - بدستور مُقرّر کرنا (۲) بشاشت - خوشدلی - فرحت - تازگی ♦ اِفاقہ ♦

بحث - ع - اسمِ مؤنّث (۱) لغوی معنے کھودنا ♦ بات کی چھان بین - نزاعِ لفظی (۲) تکرار - مُباحثہ - مُکالمہ - تقریر - حُجّت - دلیل (۳) جھگڑا - اِختلاف - ردّ و بدل - سوال و جواب (۴) واسطہ - تعلّق - مطلب جیسے مجھے اِس بات سے کیا بحث ♦

بحثا بحثی - ا - اسمِ مؤنّث - باہمی تکرار - ضِدّم ضِدّا - حُجّت - مُناظرہ ♦

بحثنا - ا - فعلِ لازم (۱) مُباحثہ کرنا - حُجّت کرنا - ضِد کرنا - جھگڑنا - تکرار کرنا

بحر - ع - اسمِ مذکّر (۱) بڑا دریا - سمندر - دریائے محیط (۲) وزنِ شعر (مجازاً) نظم کے ۱۹ وزنوں میں سے ہر ایک وزن کو بحر کہتے ہیں ♦

بحر الکھلنا - ا - فعلِ لازم - دل کا پردہ اُٹھنا - ہیا کھلنا - پردہ کھلنا - ذہن و حافظہ بڑھنا - تبحّر ہونا ♦

بُحران - ع - اسمِ مذکّر - بیماری کے روز کا دن - طبیعت اور مرض کا مقابلہ (صاحبِ منتخب نے اِس لفظ کو یُونانی قرار دیا ہے) ♦

بحری - ع - صفت (۱) منسوب بہ بحر (۲) دریائی - سمندری - جیسے بحری فوج - بحری قانون وغیرہ ♦

بُحیرہ - ع - اسمِ مذکّر - تصغیرِ بحر - چھوٹا سمندر جو تقریباً چاروں طرف خشکی سے گھرا ہوتا ہے - تری کا وہ بڑا حصّہ جو بحر سے چھوٹا ہوتا ہے ♦

بُخار - ع - اسمِ مذکّر (۱) دُھواں - دُھوئیں - وہ حرارت جو کسی گرم یا تر چیز سے نکلے (۲) وہ حرارت جو اخلاط میں بدبُو وغیرہ پیدا ہو جانے سے آدمیوں کو عارض ہوتی ہے تپ - حُمّی (۳) بھاپ (۴) جوشِ دل - غُصّہ کا اُبھار - ملال - کدُورت ♦

بخار آنا - ا - فعلِ لازم (۱) تپ آنا - بدن گرم ہونا ♦

بخار چڑھنا - ا - فعلِ لازم (۱) جسم گرم ہونا - تپ چڑھنا (۲) کسی سے ڈر لگنا - خوف کھانا - کانپنا - جیسے اُسکے نام سے بخار چڑھتا ہے ♦

بخار دل میں رکھنا - ا - فعلِ لازم - عداوت و کینہ و بُغض رکھنا ♦

بخار نکالنا - ا - فعلِ متعدّی (۱) دِل کا جوش نکالنا - کدُورت نکالنا - غُبار نکالنا - غُصّہ اُتارنا - بَیر نکالنا - رنج نکالنا ♦ لڑائی کرنا (۲) ہوس نکالنا - حسرت نکالنا ♦

بخار نکلنا - ا - فعلِ لازم - غُبار نکلنا - غُصّہ نکلنا - بَیر نکلنا - حسرت نکلنا

بُخارات - ع - اسمِ مذکّر - جمع بُخار - ابخرات ♦

بُخاری - ا - اسمِ مؤنّث (۱) کوٹھی - باورچیخانہ یا دالان کے اندر کی وہ کوٹھڑی جو غلّہ وغیرہ کے واسطے دیوار میں بنا دیتے ہیں ♦

(اصل میں بُخاری کے معنے آتشدان کے ہیں جو دالان یا کمرہ کی دیوار میں ایّامِ سرما میں مکان گرم رکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں - چُونکہ عوام لوگ اِس کی اصل سے واقف نہ تھے اِس سبب سے وُہ اُس کوٹھی کو کہنے لگے جو دالان کے اندر دیوار میں کوٹھی کی بجائے غلّہ رکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں پس رفتہ رفتہ بُخاری ایک عام لفظ ہو گیا اور سب اِس معنے میں استعمال کرنے لگے)

(۲) شہرِ بُخارا کا رہنے والا ♦

بَخت - ف - اسمِ مذکّر (۱) حِصّہ - بہرہ - نصیب - قسمت - پرالبدھ - بھاگ ♦ تقدیر - طالع - اِقبال ♦

بخت اُڑ گئے بلندی رہ گئی - کہاوت - یعنی اِقبال جاتا رہا مگر نام رہ گیا - بھاگ بھاگ گیا اُس کا رنگ رہ گیا ♦

بخت آزمائی - ا - اسمِ مؤنّث - نصیبے کی آزمائش - کوشش یہ توکّل ♦

بختاور - ا - صفت (۱) صاحبِ نصیب - بھاگوان - خوش قسمت - نصیبہ ور - اِقبال مند - طالعمند (۲ - عو) بدنصیب - بدقسمت - جیسے بڑا بختاور بچّہ ہے اسے عید کو بھی چار پیسے نہیں جُڑتے ♦

(چُونکہ عورتیں بُرے الفاظ کو زبان پر لانا بھی بُرا خیال کرتی ہیں اِس سبب سے وہ اکثر اچھے لفظوں سے اُنکے برعکس مُراد لیا کرتی ہیں) ♦

بختاوری - ا - اسمِ مؤنّث (عو) (۱) خوش قسمتی (۲) کمبختی - بدنصیبی - شامت - نحوست ♦

بختاوری آنا - ا - فعلِ لازم (عو - مجازاً) شامت آنا - کمبختی آنا ♦

بختوں جلی - ا - اسمِ مؤنّث (عو) (۱) بدنصیب - بدقسمت (۲) بے اولادی ♦

بختیے - ا - اسمِ مذکّر - وہ بُھنے ہُوئے چنے جن پر چھلکا نہیں ہوتا ♦

بُختی[1] - ف - اسمِ مذکّر - بڑا اُونٹ - سانڈنیا - شُترِ تیز رفتار ♦

بختیار - ف - صفت - نصیبہ ور - دولتمند ♦

بخرا - ف - اسمِ مذکّر - حِصّہ - بانٹا - بھاگ - بھاجی ♦

بخش دینا - ا - فعلِ لازم (۱) عطا کر دینا - مُفت دینا (۲) معاف کر دینا ♦

[1] اِس اُونٹ کی نسل بخت نصّر بادشاہ نے عرب کی اُونٹنی اور عجم کے اُونٹ سے جوڑا ملا کر پیدا کرائی تھی

بخشش ۔ ف ۔ اِسم مؤنّث (۱) اِنعام ۔ عطیہ ۔ دان (۲) مُعافی ۔ عفو ۔

بخشنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) دینا ۔ عطا کرنا ۔ مرحمت کرنا (۲) عفو کرنا ۔ مُعاف کرنا

بخشوانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ معاف کرانا ۔ عفو کرانا ۔

بخشو مجھے ۔ ہ ۔ ہمیں معاف رکھو ۔ ہم باز آئے ۔ سلام ہے ۔

بخشی ۔ ف ۔ اِسم مذکّر (۱) فوج کی تنخواہ تقسیم کرنے اور حساب کتاب رکھنے والا ۔ تنخواہ بانٹنے والا ۔ پے ماسٹر ۔ اب چوکیداروں کی تنخواہ بانٹنے والے کو کہتے ہیں (۲) جنرل یا کمانڈر انچیف ۔ میرِ سپہ ۔ میرِ لشکر سپہ سالار ۔ سپہدار ۔

بخشی خانہ ۔ ف ۔ اِسم مذکّر ۔ فوج کی تنخواہ تقسیم ہونیکی جگہ ۔ بخشی کا دفتر ۔

بخشی کا دھگڑ ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ افسرِ سپاہ کا آشنا ۔ زور آور کا دوست ہستم کا سالا ۔ کوتوال کا یار ۔ زور آور ۔

بخشی گری ۔ ف ۔ اِسم مؤنّث ۔ عُہدۂ مصاحبِ فوج ۔

بخل ۔ ع ۔ اِسم مذکّر (۱) لالچ ۔ طمع ۔ حرص (۲) کنجوسی ۔ تنگ چشمی ۔ تنگ دلی ۔ خِست ۔ مُمسکی ۔

بخوبی ۔ ف ۔ تابعِ فعل (۱) اچھی طرح سے (۲) بالتّمام ۔ بالکل (۳) ٹھیک ٹھیک ۔ صاف صاف ۔

بخور ۔ ع ۔ اِسم مذکّر (۱) خوشبو ۔ سُگندھ (۲) دُھونی ۔ خوشبودار چیزوں کی دُھونی (۳) خوشبودار چیزیں ۔ جیسے اگر ۔ مُشک ۔ عنبر وغیرہ ۔

بخیر ۔ (ف + ع) تابعِ فعل (۱) خوش ۔ اچھی طرح سے ۔ سلامت ۔ جیسے مزاج بخیر (۲) نہیں ۔ بالکل نہیں ۔ بس ؎

دِل دیجئے مال دیجئے گر جان سو بخیر بیہودہ ہے وہ شخص جو سرگرمِ لاف ہو (شیفتہ)

بخیل ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ کنجوس ۔ کنجوس مکھی چوس ۔ خسیس ۔ مُمسک سُوم ۔ کنٹک ۔ تنگ دِل ۔

بخیلی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ کنجوسی ۔ کنٹک پن ۔ بُخل ۔

بخیہ ۔ ف ۔ اِسم مذکّر (۱) ایک قسم کی مضبوط اور پاس پاس سِلائی ۔ دوہرا ٹانکا ۔ پکّا ٹانکا (۲) جمع ۔ پونجی ۔ سرمایہ (۳) حوصلہ ۔ بساط ۔ جیسے اِن کا اِتنا بخیہ کہاں ۔

بخیہ اُدھیڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ حقیقت کھولنا ۔ راز فاش کرنا ۔ قلعی کھولنا

ناخن نہ دے خُدا تجھے اے پنجۂ جنوں دیگا تمام عقل کا بخیہ اُدھیڑ تُو (ذوق)

بد ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ دیکھو (باگھی) وہ دُنبل جو چڈھوں میں کسی سوداوی

مادّے یا زخم کے باعث ہو جاتا ہے ؎

میاں کو آتشک بیوی کو بد ہے تقیہ کا ہو بدکار و بد ہے (ناسخ)

بَد ۔ ف ۔ صفت (۱) نیک کا نقیض ۔ بُرا ۔ خراب ۔ زشت ۔ نکمّا (۲) ناقص نکمّا (۳) شریر ۔ دنگئی ۔ فسادی ۔ مُفتنی ۔

بَد اچھا بَدنام بُرا ۔ کہاوت ۔ یعنی بدنام سے بدکام بہتر ہے ۔

بَداَخلاق ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ کج خُلق ۔ بداطوار ۔ بدکردار ۔ ناہموار دُراچاری ۔ دُرشت ۔ دُرجن ۔ ناشایستہ ۔

بَداُسلُوب ۔ ف + ع ۔ صفت (۱) بے ڈھنگا ۔ بے ڈول ۔ بھَینڈا ۔ بھونڈا ۔ بُری شکل کا ۔ بدنُما (۲) بدراہ ۔ بداطوار ۔ چال چلن کا خراب ۔

بَداَصل ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ کمینہ ۔ بُری نسل کا ۔ بدسرشت ۔ پاجی ۔

بَداَطوار ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بدچلن ۔ بُرے ڈھنگوں کا ۔ بدراہ ۔

بَدانتظامی ۔ ف + ع ۔ اِسم مؤنّث ۔ بدنظمی ۔ بدعملی ۔ بے بندوبستی ۔ ظُلم ۔ اندھیر

بَداَندیش ۔ ف ۔ صفت ۔ بدخواہ ۔ بُرا چاہنے والا ۔ بیری ۔ مُخالف ۔

بَدباطن ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ کپٹی ۔ کینہ ور ۔ دِل کا کھوٹا ۔

بَدبخت ۔ ف + ع ۔ صفت (۱) بدبھاگا ۔ اَبھاگ ۔ بدنصیب ۔ بدقسمت بداقبال ۔ نگوں طالع (۲) مُصیبت زدہ ۔ دُکھیا ۔ خراب خستہ ۔ آوارہ

بَدبلا ۔ ف + ع ۔ صفت (۱) بڑی بھاری چڑیل ۔ نہایت شریر ۔ بلائے بخت

بَدبُو ۔ ف ۔ اِسم مؤنّث ۔ دُرگندھ ۔ سڑاند ۔ بُوئے خراب ۔ عفونت ۔

بَدپرہیز ۔ ف ۔ صفت ۔ بے احتیاط ۔ بے اِعتدال ۔ وہ شخص جو بیماری میں ہر ایک چیز کھائے پیئے ۔ وہ شخص جو حالتِ بیماری میں مُضِر و غیر مُضِر کی پروا نہ کرے ۔ بلانوش ۔ بلاچٹ ۔

بَدپرہیزی ۔ ف ۔ اِسم مؤنّث (۱) بے احتیاطی ۔ بے اعتدالی ۔ بلانوشی (۲) عیّاشی (۳) فضول خرچی ۔

بَدتَر ۔ ف ۔ صفت (۱) نہایت خراب (۲) اَدنےٰ درجہ کا ۔

بَدجانور ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (مو) خوک ۔ خنزیر ۔ گراز ۔ سُؤر ۔

بَدچلن ۔ ہ ۔ صفت ۔ بدراہ ۔ بدرویّہ ۔ بداطوار ۔ بدوضع ۔

بَدچلنی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ بدوضعی ۔ بدکرداری ۔

بَدحال ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ خستہ حال ۔ رَدی حالت میں ۔

بَدحواس ۔ ف + ع ۔ صفت (۱) حواس باختہ ۔ بیہوش ۔ بے عقل (۲) مُضطرب ۔ پریشان ۔ سرگرداں ۔ مُتحیّر ۔ حیراں ۔

بد

بدحیثیت۔ ف۔ ع۔ صفت۔ بدشکل۔ بدوضع۔ بدروپ۔

بدخط۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ بدنویس۔ بُرے خط والا۔

بدخلق۔ ف۔ ع۔ صفت۔ بدمزاج۔ اکھڑ۔ اکل کھرا۔

بدخو۔ ف۔ صفت۔ بُری خصلت والا۔ بدسیرت۔ بداخلاق۔ بدمزاج۔ اکھڑ۔

بدخواب ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) بُرا سپنا دیکھنا (۲) نہانے کی حاجت ہونا۔ احتلام ہونا۔

بدخوابی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بُرا سپنا۔ ڈراؤنا خواب (۲) احتلام نہانے کی حاجت (۳) بے چینی۔

بدخواہ۔ ف۔ صفت۔ بداندیش۔ بُرا چاہنے والا۔ دشمن۔ بَیری۔

بدخواہی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بَیر۔ دشمنی۔

بددعا۔ ف۔ ع۔ صفت۔ کوسنا۔ سراپ۔

بددعا دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کوسنا۔ سراپ دینا۔

بددل۔ ف۔ صفت (۱) ناخوش و ناراض (۲) بدظن۔ بدگمان۔

بددماغ۔ ف۔ ع۔ صفت (۱) وہ شخص جو بات بات پر ناک چڑھائے مغرور۔ گھمنڈی (۲) نازک دماغ۔ مُدمّغ۔ تنک چڑھا۔ چڑچڑا۔

بددماغی۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مدمّغی۔ مغروری۔ نازک دماغی۔ خفگی۔ آزردگی۔ چڑچڑاہٹ۔ چڑچڑاپن۔ بدمزاجی۔

بددیانت۔ ف۔ ع۔ صفت (۱) بددین۔ بے دین۔ لامذہب (۲) امانت میں خیانت کرنے والا۔ مال مارنے والا۔ فریبی۔ دغاباز۔ خبن کرنے والا۔

بددیانتی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بے دینی۔ بے ایمانی (۲) خیانت

بدذات۔ ف۔ ع۔ صفت (۱) بداصل۔ بدگوہر (۲) نالائق۔ پاجی۔ سفلہ۔ خبیث۔ بدطینت (۳) شوخ۔ شریر۔ لُچّا۔ مُتفنّی۔ مُفسد۔ فتنہ انگیز۔

بدذہن۔ ف۔ ع۔ صفت۔ کند ذہن۔ کُوڑھ مغز۔

بدراہ۔ ف۔ صفت۔ بدچلن۔ بدوضع۔ کھوٹا۔

بدرکاب۔ ف۔ ع۔ صفت۔ وہ گھوڑا جس پر چڑھنا دشوار ہو۔ وہ گھوڑا جو رکاب میں پاؤں نہ رکھنے دے۔ شریر۔ بد۔

بدرنگ۔ ف۔ صفت (۱) وہ شے جس کا رنگ خوشنما نہ ہو۔ بدنما رنگ (۲) تاش یا گنجفہ میں وہ پتّہ جو ہمرنگ نہ ہو۔ رنگ بدلا ہوا (۳) چوسر کی سولہ گوٹوں میں سے آٹھ (۴) بُری قسم کا۔

بد

بدزبان۔ ف۔ صفت۔ زبان کا پھوہڑ۔ سخت زبان۔ سخت کلام۔ منہ پھٹ۔ گالی گلوچ بکنے والا۔ گستاخ۔

بدزبانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سخت کلامی۔ گستاخی۔

بدزیب۔ ف۔ صفت۔ بدنما۔ ناموزوں۔ نازیبا۔ بیڈول۔ بھونڈا۔

بدسلوکی۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بُرائی۔ بدی۔ روکھاپن۔ بُری طرح پیش آنا۔

بدشگونی۔ یا۔ **بدشگنی**۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بدفالی۔ نحوست۔

بدصورت۔ ف۔ ع۔ صفت۔ بدشکل۔ بھونڈی صورت کا۔ بے ڈول۔

بدطینت۔ ف۔ ع۔ بدخصلت۔ بدذات۔ بدخو۔

بدظن۔ ف۔ ع۔ صفت۔ بدگمان۔ متشکّی۔

بدعملی۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بدنظمی۔ بے انتظامی۔ اندھیر۔

بدعہد۔ ف۔ ع۔ صفت۔ بے وفا۔ وعدہ خلاف۔ اپنے قول سے پھرنے والا۔

بدفعلی۔ ف۔ ع۔ دیکھو (بدکاری)

بدکار۔ ف۔ صفت۔ بدفعل۔ حرامکار۔ زناکار۔ زانی۔ فاسق۔ فاجر۔ خراباتی۔ خراب۔

بدکاری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ زناکاری۔ حرامکاری۔

بدگمان۔ ف۔ صفت۔ بدظن۔ ظنّی۔ شکّی۔ بُرا گمان رکھنے والا۔

بدگمانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بدظنی۔ خیال فاسد۔ بیجا شبہ۔

بدگوئی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بدی۔ غیبت۔ بُرائی۔ عیب گوئی۔ پیٹھ پیچھے چغلی۔

بدلحاظ۔ ف۔ صفت۔ بے شرم۔ بے ادب۔ گستاخ۔ بیحیا۔ بےمروّت۔

بدلگام۔ ف۔ صفت (۱) منہ زور گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو لگام کو نہ مانے (۲) منہ پھٹ آدمی۔ ناہموار۔ گستاخ۔ بے ادب۔ سرکش۔

زباں سنبھالو یہ منہ زوریاں غریبوں پر — خدا کی سوں کوئی قصّابھی بدلگام نہیں (سرور)

بدمزاج۔ ف۔ ع۔ صفت۔ تندخو۔ غصّہ ور۔ جھلّا۔ ترش رو۔ چڑچڑا۔ اکھڑ۔

بدمزاجی۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ تندخوئی۔ ترش روئی۔ چڑچڑاپن۔

بدمزگی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بدذائقہ پن (۲) رنجش۔ آزردگی۔ رنجیدگی۔ بگاڑ۔ ناموافقت۔ سردمہری۔

بدمزہ۔ ف۔ صفت۔ وہ شے جس کا ذائقہ اچھا نہ ہو۔ بے سواد۔

بدمزہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) بے ذائقہ ہونا۔ مزے دار نہ ہونا۔ لذیذ نہ ہونا (۲) خفا ہونا۔ ترش رو ہونا۔ بگڑنا۔ ناراض ہونا (۳)

بد

جب دِل بطبیعت ماہی کے ساتھ یہ لفظ آتا ہے تو وہاں علالت طبع اور بیماری سے مُراد ہوتی ہے۔ ناساز ہونا۔ اَنمنا ہونا۔ مزاج ٹھیک نہ ہونا۔ کسلمند ہونا۔

بَدمَست۔ ف۔ صفت (۱) نشہ میں چُور۔ مدہوش۔ نشہ میں باؤلا۔ سیہ مست (۲) شریر۔ لُچّہ (۳) پُرشہوت۔ نفس پرست۔

بَدمَستی۔ ف۔ اسم مؤنّث (۱) مدہوشی۔ سیہ مستی۔ نفسانیت۔ شہوت پرستی۔ شہوت (۲) شرارت۔ حرمزدگی۔

بَدمَعاش۔ ف۔ ع۔ اسم مذکّر۔ وہ شخص جسکی روزی بُرے کاموں پر منحصر ہو۔ حرام خوار۔ بدچلن۔ شریر۔ بدذات۔ لُچّہ۔ شُہدا۔ حرامزادہ گُنڈا۔ لُگّا راست۔

دِل کی معاش غم اسے غم کی تلاش ہے ڈرتا ہُوں دِل سے مَیں کہ بڑا بدمعاش ہے (ذوق)

بَدمَعاشی۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنّث۔ حرامخوری۔ شرارت۔ بدذاتی۔ لُگّاپن۔ بدچلنی۔ شُہدا پن۔

بَدمُعامَلگی۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنّث (۱) بدعہدی۔ بے ایمانی۔ کھوٹاپن لین دین کی صفائی نہ رکھنا (۲) بددیانتی۔ خیانت۔

بَدمُعامَلہ۔ ف۔ ع۔ صفت (۱) بدعہد۔ بے ایمان۔ لین دین کا کھوٹا۔ ہاتھ کا جھوٹا (۲) بددیانت۔ خیانت کرنے والا۔ خائن۔

بَدنام۔ ف۔ صفت۔ وہ شخص جس کے نام پر داغ لگ گیا ہو۔ رُسوا۔ انگشت نُما۔

بَدنامی۔ ف۔ اسم مؤنّث۔ رُسوائی۔ کلنک کا ٹیکا۔ انگشت نُمائی۔

بَدنصیب۔ ف۔ ع۔ بدبخت۔ کمبخت۔ نربھاگی۔

بدنظر دیکھنا۔ فعل لازم۔ بُری نگاہ سے دیکھنا۔ نفسانی خواہش کے ارادہ سے گھورنا۔ بُری نظر ڈالنا۔

بَدنُما۔ ف۔ صفت۔ بدزیب۔ بدصُورت۔ بھونڈا۔

بَدنِیَّت۔ ف۔ ع۔ صفت (۱) بُرا ارادہ رکھنے والا۔ بدنظر (۲) طامع۔ لالچی۔ حریص (۳) بدیدہ۔ نظرباز۔ وہ شخص جسکی نظر کھوٹی ہو۔ بدمعاملہ۔ لین دین کا کھوٹا۔

بدنیتی۔ ف۔ اسم مؤنّث (۱) بدمعاملگی۔ بددیانتی۔ خیانت (۲) نظرِ بد سے دیکھنا۔

بدوَضع۔ ف۔ ع۔ صفت۔ بداطوار۔ بدچلن۔ ناموزوں۔ نازیبا۔

بدع

بَدبَختی۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنّث۔ شومیِ بختی۔ اَجیرن۔ گرانی۔ اَن ہَٹ۔

بَدہَیئت۔ ف۔ ع۔ صفت۔ بدشکل۔ بدصُورت۔ بھونڈا۔ ڈراؤنی شکل کا عجیب صُورت۔ بدنُما۔

بِدا۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ سنسکرت (विदा۔ وِدا) رُخصت۔ وداع۔ دُلہن کا اپنے گھر سے رُخصت ہونا۔

بَدابَدی۔ ہ۔ صفت (پُورب) (۱) شرطیہ۔ ضروری۔ واجبی (۲) بحث۔ تکرار۔ ہمابھی۔

بَداؤں کے لَلا۔ ہ۔ اسم مذکّر (۱) بدایُوں کا رہنے والا لڑکا (۲۔ مجازاً) حضرتِ محبُوب الٰہی قدس سرہٗ العزیز (۳) مودھو۔ بے وقُوف۔ نادان۔ احمق۔ بُدھو۔ ہٹیلا۔

بَدبَر۔ ہ۔ اسم مذکّر (ہندی) بدظن۔ بدگمان۔

بَدبَر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدّی (ہندو) بدظن کرنا۔ بدگمان کرنا۔

بَدبَر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) دِل میں کھوٹ پڑنا۔ بدظن ہونا۔ بدگمان ہونا

بَدر۔ ع۔ اسم مذکّر۔ پُورا چاند۔ چودھویں رات کا چاند۔ پُورنماشی کا چاند۔

بَدَر۔ ف۔ تابع فعل۔ باہر۔ بیرُوں۔

بَدَررَو۔ ف۔ اسم مؤنّث۔ موری۔ پانی باہر جانیکا راستہ۔

بَدَر کرنا۔ ف۔ فعل متعدّی۔ باہر نکالنا۔ خارج کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ شہر بدر کرنا

بَدَر نکالنا۔ ف۔ فعل متعدّی۔ کسی کے نام رقم نکالنا۔ ذمّے لکھنا۔ بقایا نکالنا

بَدَرنویسی۔ ف۔ اسم مؤنّث۔ قابلِ ساخت رقُوم کا لکھنا۔ حساب کی ماہیئت کا دریافت کرنا۔

بَدرَقہ۔ ع۔ اسم مؤنّث (۱) رہبر۔ رہنما۔ ہمسفر (۲) اطبّا کی اصطلاح میں وہ دوا جو کسی دوا کی مُعاون اور مددگار ہو۔ مدد۔ وسیلہ۔ اَنوپان بَدل۔ بجائے (۳) سپاہ۔ محافظ۔ نگہبان۔ طلایہ۔ رَوند۔

بِدری۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ جست کے برتنوں پر چاندی کا کام جنا ہُوا۔ اصل میں بِدَر دکن کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ صنعت ایجاد ہُوئی۔ اور اب تک مُروّج ہے۔

بَدَستُور۔ ف۔ تابع فعل۔ حسبِ قاعدہ۔ حسبِ دستور۔ معمولی طور پر۔ اُسی طرح۔ سابق دستور۔

بِدعَت۔ ع۔ اسم مؤنّث (۱) دِین میں نئی بات یا نئی رسم داخل کرنا۔ اختراع۔ اِحداث۔ نیا دستُور (۲) رخنہ۔ خرابی (۳) ظُلم۔ تشدُّد۔

سختی (۲۔ عوام) جھگڑا۔ فساد۔ دنگا۔ شرارت۔ فتنہ ٭

بدعتی۔ ع۔ اسم مذکر (۱) مذہب میں ایجاد و اختراع کرنے والا (۲۔ عوام) جھگڑالو۔ جھگی (۳۔ عوام) ظالم۔ تشدد کرنے والا ٭

بدکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ س (…) پورب (بچکانا۔ بھکانا) (۱) گھوڑے کو دوڑانا۔ چونکانا۔ بھڑکانا۔ چونکنا کر دینا (۲) اُچٹانا۔ اکھیڑنا ٭

بدکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بھڑکنا۔ چونکنا ہونا۔ گھوڑے کا ڈر کر چونکنا (۲) اُچٹنا۔ اکھڑنا۔ ڈرنا۔ سہمنا ٭

بدل۔ ع۔ اسم مذکر۔ عوض۔ بدلہ۔ معاوضہ۔ پلٹا۔ مبادلہ۔ ایک چیز کے عوض دوسری چیز لینا۔ تبادلہ ٭

بدلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (عوام) وہ نقدی جو چیز سے چیز بدلنے کے عوض میں دی جائے۔ عوضہ۔ معاوضہ۔ اہلِ مطابع کی اصطلاح میں وہ کاغذ جو تعداد مطلوبہ سے زیادہ کاغذ بگڑ جانے کی عوض ڈالا جائے ٭

بدلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پلٹنا۔ مبادلہ کرنا۔ تبادلہ کرنا۔ ایک چیز کو دیکر دوسری چیز لینا (۲) ہیئت پلٹنا۔ انقلاب ہونا (۳) رنگ کا متغیر ہونا ٭

بدل لینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پلٹ لینا۔ ایک چیز دیکر دوسری چیز لے لینا۔ عوض معاوضہ کر لینا ٭

بدلوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پلٹواتا۔ تبادلہ کرانا ٭

بدلوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو بدلائی، پلٹائی ٭

بدلہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پلٹا۔ معاوضہ۔ عوض۔ عوضہ (۲) پاداش۔ اجر۔ مکافات ٭ انتقام (۳) صلہ۔ بخشش۔ عطا۔ انعام (۴) اُجرت۔ مزدوری۔ محنتانہ۔ اُجورہ (۵) ہرجہ۔ جبر نقصان۔ ڈنڈ۔ تاوان (۶) قصاص۔ جزا ٭

بدلہ لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ عوض لینا۔ بدی کی بجائے بدی کرنا۔ انتقام لینا ٭

بدلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تبدیلی۔ پلٹی ٭

بدلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بادل کی تصغیر۔ بادل کا چھوٹا ٹکڑا۔ ابر۔ گھٹا ٭

بدن۔ ع۔ اسم مذکر (۱) جسم۔ تن۔ دیہ۔ ڈیل۔ پنڈا۔ کالبد (۲۔ نحو) اندام نہانی۔ شرمگاہ ٭

بدن بگڑ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جذام یا کوڑھ ہو جانا ٭

بدن پھل جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھوڑے پھنسی یا گرمی دانوں سے تمام جسم کا بھر جانا

بدن پھیکا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) پنڈا گرم ہونا۔ ہلکا سا بخار ہونا۔ حرارتِ خفیف ہونا ٭

بدن ٹوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اعضا شکنی ہونا۔ جوڑوں میں کسل معلوم ہونا۔ جوڑوں میں درد معلوم ہونا۔ ہڑپھوٹن ہونا ٭

بدن چرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) شرم سے سکڑنا۔ شرمانا۔ لجانا (۲۔ متعدی) بدن سمیٹنا۔ اپنے جسم کو چھپانا یا بچانا ٭

متاعِ دل کو جو وہ سیمتن چراتا ہے ۔ سمٹ کر لٹاتا ہوں تو کیا کیا بدن چراتا ہے (معروف)

(۳) بدن کی اصلی ہیئت کو نظر میں نہ آنے دینا ٭

بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خوف یا سردی کے باعث جسم کے بالوں کی جڑوں کا کھڑا ہو جانا۔ خوف کھانا۔ ہیبت چھانا

بدنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (مشتق بقیم بانے موبعدہ) (۱) شرط لگانا۔ ہوڑ لگانا۔ شرط کرنا۔ اقرار کرنا۔ قول کرنا۔ تسلیم کرنا۔ عہد کرنا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ پہ ہاتھ مارنا جیسے کتنے بکتے بدتے ہو (۲) جاننا۔ خیال میں لانا۔ خاطر میں لانا۔ سمجھنا شمار کرنا۔ ماننا۔ قبول کرنا۔ تسلیم کرنا ٭

ہانسہ پھیرا ئے جات ہے … (ردا)

(۳) قرار دینا۔ ٹھیرانا ٭

بدنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ مشروط قیمت جو کسی پیداوار کے خریدنے کی بابت فصل سے پیشتر ٹھیرا لیجائے یا گھٹنے سے پہلے غلّہ کا نرخ قرار پا جائے (۲) سائی۔ بیعانہ۔ پیشداد ٭

بدو کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) بدنام کرنا۔ نکو بنانا۔ رسوا کرنا۔ اُگو توڑ کرنا

بدولت۔ ف۔ ع۔ تابع فعل (۱) بہ اقبال۔ آسرے سے (۲) طفیل۔ باعث۔ سبب۔ بہ وسیلہ ٭

بدون۔ ف ع۔ حرفِ استثنا۔ بغیر۔ ماسوای۔ ماسوا۔ بجز ٭

بدو ہو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) نکو ہو جانا۔ رسوا ہو جانا۔ انگشت نما ہو جانا

بدھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) خدا۔ پرمیشر۔ بدھ ٭

ناری پنچھی … بید پران چترہ … کے گرو جانے پڑے گو
اوم کو بھوں چکر پھرے کہن کے گدھ ہانو پڑھے گو
ہوگی دہی بدنا کی ری … ایک گھٹے نہ بڑھے گو
جو بدھ سے … تو کساکو ہو کر من بھیر دھرے گو

(۲) چاند۔ قمر۔ ماہ ٭

بدھ داہنے دُکھ نِساوے دُہی باؤیں ہونے دُکھ بڑھاوے (دوہا)

(۳) طرح۔ ڈھب۔ وضع۔ طور۔ مصرعہ

جا بدھ راکھے رام تا ہی بدھ رہئے

(۴) نیک ستاروں کا قِران۔ سعد ستاروں کا مِلنا (۵) جوڑ۔ میزان*

بدھ کھانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (بقال) (۱) پڑت پھیلنا۔ میزان پٹنا (۲) مُوافقت ہونا۔ اِتّفاقِ رائے ہونا*

بدھ مِلانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) زائچہ مُطابق کرنا۔ جنم پتری مِلانا (۲) میزان کا مُقابلہ کرنا۔ پڑتالنا (۳) گٹھنا۔ مُوافقت پیدا کرنا (۴) پڑت پھیلانا۔ قیمت لگانا*

بدھ مِلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) مُطابقت کھانا۔ میزان کا دُرست آنا (۲) مُوافقت ہونا۔ سازگاری ہونا*

بُدھ ۔ س۔ اِسمِ مذکّر (۱) گیان۔ عقل۔ سمجھ۔ دانائی۔ ہوش (۲) تیز فہمی زیرکی۔ بُدھی۔ ہوشیاری (۳) وشن کا نواں اوتار (۴) عطارد۔ دبیرِ فلک۔ تیر۔ دیکھو (عطارد) (۵) چہارشنبہ۔ جمعرات سے پہلا دن*

بِدھاتا ۔ س۔ اِسمِ مذکّر (۱) کاتبِ تقدیر۔ خالق۔ خُدا۔ برہما۔ بھگوان۔ پرمیشر (۲) نصیبا۔ پرالبدھ*

بَدھاوا ۔ اِسمِ مذکّر۔ **بَدھائی** ۔ اِسمِ مؤنّث۔ (۱) لُغوی معنے بڑھوتری۔ بالیدگی۔ برکت۔ افزونی (۲۔ اصطلاحی) وُہ اِنعام جو بچّہ پیدا ہونے پر دُعائے افزائشِ عُمر کے صِلہ میں دیا جائے (۳) بچّہ کے پیدا ہونے کی مُبارکباد (۴) شادیانہ۔ خوشی کے گیت۔ منگل (۵) آنند۔ خوشی۔ خُرّمی۔ جے جے کار (۶) بیاہ شادی کا اِنعام*

بَدھائی دینا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) مُبارکبادی کا گیت گانا۔ ترانہ ہائے شادی سُنانا۔ مُبارکباد دینا*

بَدھنا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ وہ مٹّی کا لوٹہ جسمیں ٹونٹی بڑھی ہُوئی ہو۔ ٹونٹی دار مٹّی کا کروا*

بِدھنا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (ہندی) خُدا تعالیٰ۔ قادرِ مُطلق ؎

سجن سکارے جائیں گے نین مرینگے روئے بدھنا ایسی رین کر کہ بھور کبھو نہ ہوئے (اُدھو کی جی)

بَدھنی[1] ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ مٹّی کا ٹونٹی دار چھوٹا لوٹا*

بُدھو ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ مودھو۔ بے وقوف۔ اُلّو۔ گدھا۔ مُورکھ*

(اصل میں اِسکے معنے بدھ والا ہیں مگر طنزاً اُبدھ ہوگئے)

بِدھوا ۔ س۔ اِسمِ مؤنّث (ہندی) بیوہ۔ وہ عورت جس کا خاوند مرگیا ہو۔ رانڈ۔ خصمی*

بُدھوان۔ یا۔ بُدھمان ۔ ہ۔ صفت (ہندی) (۱) تیز فہم۔ وہ شخص جسکی قوّتِ مدرکہ زیادہ ہو۔ زُود فہم۔ زیرک۔ ذہین (۲) سیانا۔ ہوشیار۔ ذی ہوش۔ سنجیدہ (۳) عالم۔ عاقل۔ فاضل (۴) دُور اندیش۔ عاقبت اندیش (۵) صاحبِ تمیز۔ تمیزدار*

بُدھی ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (ہندی) فہم۔ سمجھ۔ عقل۔ زیرکی۔ دانائی۔ تیز فہمی*

بَدھی ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) وہ پھولوں کا ہار جو بیاہ شادی میں دُولھا کے گلے اور بغلوں میں حمائل وار باہم مُتقاطع ڈالتے ہیں۔ اِس کے علاوہ مَنّت کی بَدھی چمڑے اور ریشم وغیرہ کی بھی بچّوں کے گلے میں ڈالا کرتے ہیں۔ چُنانچہ اِس رسم کو بَدھی پہنانا کہتے ہیں۔ مگر یہ عوام اور جُہلا میں رائج ہے (۲) تلوار کا آڑا زخم (۳) تسمے چھی یا کوڑے وغیرہ کا نیلا نشان جو بدن پر مارنے سے پڑ جاتا ہے (۴) پٹکا جو گلے میں ڈالتے ہیں۔ دِوال (۵۔ پوُرب) نائی کا چھوٹا (۶) برے کا تسمہ جس کے وسیلے سے وہ گردش کھاتا ہے*

بَدھیا ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) آنڈو کا نقیض۔ آختہ۔ خصّی۔ وہ بیل جس کے فوطے نکال ڈالے ہوں (۲) چھوٹا اور دوشاخہ گنّا جو نہایت میٹھا ہوتا ہے*

بَدھیا بیٹھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (بازاری) رُوپیہ ڈوبنا۔ نُقصان ہونا۔ دِوالہ نِکلنا۔ ٹوٹا آنا۔ گھاٹا آنا* کنگلا ہونا۔ مُفلس ہونا*

بَدھیا کرنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ آختہ کرنا۔ خصّی کرنا* نامرد کرنا*

بَدھیاں پڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ضرب کا نشان پڑنا۔ تسمے چھی یا کوڑے کی ضرب کا اُبھر آنا*

بَدھیاں ڈالنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ مار کر اُدھیڑ دینا۔ کھال اُڑا دینا*

بَدی ۔ س۔ اِسمِ مؤنّث (۱) سُدی کا نقیض۔ وہ پندرہواڑا جس میں چاند گھٹتا جاتا ہے۔ اندھیرا پاکھ (۲) پُورنماشی سے چاند نکلنے تک کا وقفہ*

بَدی ۔ ف۔ اِسمِ مؤنّث (۱) بُرائی۔ بدخواہی (۲) غیبت۔ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا۔

کسی کی نہ کر تُو بدی عیب ہے کہ اُس کا خُدا عالمُ الغیب ہے (امانت)

بَدی پر آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بُرائی پر آمادہ ہونا۔ حرامزدگی پر اُترنا۔ دُشمنی پر آنا (۲) سرکشی کرنا۔ تمرّدی پہ کمر باندھنا۔ مُتمرّد ہونا*

بَدی چیتنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی کی بُرائی چاہنا۔ بدخواہی کرنا۔ بُرا منانا

[1] لفظ بدھنی دراصل بَدھنی تھا چُونکہ بدھنا بڑھنے کو کہتے ہیں اور بدھنے کی ٹونٹی اُسکے جسم سے آگے بڑھی ہوئی ...

چاہی کرنا

بَدی کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) بُرائی کرنا - دُشمنی کرنا (۲) تکلیف دینا - ستانا (۳) غیبت کرنا ◆

بِدّیا - س - اسمِ مؤنث (۱) علم - کتابی واقفیت (۲) گُن - فن - ہُنر (۳) فلسفہ - حکمت - گیان (۴) شاستر کا علم - جیسے اہلِ اسلام میں علم فقہ و حدیث (۵) گُٹکا جس کے مُنہ میں رکھ لینے سے آدمی میں اُڑنے کی طاقت آجاتی ہے (۶) چھل - فند - فریب - مکاری جیسے ٹھگ بِدیا (۷) دُرگا - سرستی - علم بخشنے والی دیبی (اصل میں اہلِ ہند نے بِدیا کو چودہ قسموں پر منقسم کیا ہے جن میں اوّل چاروں وید - دوّم وید وں کے چھ انگ جیسے بیاکرن یعنی صرف و نحو - عروض و بیان و ہیئت وغیرہ - اور گیارہویں پُران - بارہویں میمانسا یعنی الٰہیات - تیرہویں نیائے یعنی منطق - چودھویں شاستر یعنی فقہ و قانونِ شرع) ◆

بِدّیاوان - س - صفت - عالم - فاضل - ماہرِ فن - گُنی - فقیہ - گیانی - ہُنرمند

بِدیس - ہ - اسمِ مذکر - دُوسرا مُلک - باہر - پردیس - مُلکِ غیر - جیسے پیا گیا (یہ لفظ گیتوں میں آتا ہے مگر بفتح ۱ و ۲ زبان زد ہے) ◆

بِدیسی - ہ - صفت - پردیسی - اجنبی - مسافر - اوپری - غیر مُلک کا ◆

بَدیہہ - ع - اسمِ مذکر (۱) بلا تامل بے سوچے کوئی ٹھیک بات کہنا - برجستہ (۲) صریح - ظاہر - پرگھٹ - اظہر من الشمس ◆

بَدیہی - ع - صفت - وہ بات جس کی دلیل کی حاجت نہ ہو - ظاہر - صریح - عیاں - روشن - الم نشرح ◆

بِدارنا - ہ - فعلِ متعدی (ہندی) (۱) نکالنا - باہر کرنا - جلا وطن کرنا (کہاوت) بن ہے کو بلائے نہیں ہے کو بدارے نہیں (۲) چیرنا - پھاڑنا - پُرزے پُرزے کرنا - جیسے گیتوں میں اکثر بِدارنا آیا ہے ◆

بَدھا - ہ - اسمِ مذکر (کنواں) وہ بہت بڑا اور لمبا چوڑا گڑھا جو مٹی نکالنے کے واسطے کھدوا جاتا ہے ◆

بَدھا لگانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کھودنے کا کام شروع کرنا (۲) ہوا ر لگانا - آغاز کرنا (۳) نقب دینا - نقب لگانا ◆

بُڈھا - ہ - صفت - بوڑھا - پیر - کہن سال - مُسن - عمر رسیدہ - سالخوردہ - معمر ◆

بُڈھا پھونس - ہ - اسمِ مذکر - نہایت بوڑھا (اصطلاحی) جیسے پیسی

بِذاتہ - ع - تابع فعل - اپنی ذات سے - خاص اپنے دم سے - بلا شرکت غیرے - خاص آپ ہی ◆

بَذلہ[1] - ع - اسمِ مذکر - لطیفہ - چٹکلا - ظریفانہ فقرہ ◆

بَذلہ سنج - یا - بَذلہ گو - ع + ف - اسمِ مذکر - لطیفہ گو - ظریف - چٹکلے کہنے والا - خوش طبع - ٹھٹھول ◆

بَر - ہ - اسمِ مذکر - س (वर - ور) (۱) قُدرتِ خداداد - آسمانی مدد - برکت (۲) دُولھا - نوشہ - بنا - خاوند - جیسے گھر چھوڑا دیجے بر چھوڑا نہ دیجے (۳) عرض - چوڑائی - جیسے کپڑے کا بر (۴) مُراد - مقصد - تمنّا (۵) دعا - اسیس (۶) جنوائی - خویش (۷) ع - بتشدید رائے مُہملہ) بحر کا نقیض - خشکی

بَرجوگ - ہ - صفت - بیاہنے لائق - جوان اور بالغہ لڑکی ◆

بَر دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) طاقت بخشنا - مُراد پوری کرنا - اُمید بر لانا (۲) دُعا دینا ◆

بَر مانگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) خاوند طلب کرنا - خاوند چاہنا - جیسے آجکل کی لڑکیاں مُنہ سے بر مانگتی ہیں (۲) منگنی کے بعد بیٹی والے کی طرف سے بیاہ کا تقاضہ (۳) مُراد چاہنا - تمنا کرنا - دُعا چاہنا ◆

بَر - ف - اسمِ مذکر (۱) اُوپر - بالا - بلند (۲) پھل - بارِ درخت (۳) تن - بدن - سینہ - پستان (۴) بغل - پہلو - آغوش - کنار - کالکھ سے

یہاں جلد جائے رات گزر اے فلک صریع بر سے جُدا ہو رشکِ قمر اے فلک صریع (مومن)

(۵) یاد - حافظہ (۶) بیرُون - باہر (۷) کلمہ کے اوّل زائد بھی آتا ہو (۸) حاصل

بُر - ہ - اسمِ مؤنث (بوُرب) فرج - اندامِ نہانی - کُس ◆

بُرا - ہ - صفت (۱) اچھا کا نقیض - بد - خراب - نکما (۲) نجس - زبوں - نازیبا - ناروا - ناشائستہ (۳) شریر - بدذات (۴) بدخواہ - دُشمن - مخالف - حریف

اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ذکر یں ہم تو بُروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے (ناسخ)

(۵) شدید - غضب - بہت بُرا سے

لگا دی آگ تُو نے عشق اگر جان میں تن میں
گلِ گلزارِ گلشن کو بُرا جھونکا ہے گلشن میں (طالب)

بُرا بننا - ہ - فعلِ لازم - مخالف خیال کیا جانا - بُرائی سر لینا - الزام لینا ◆

بُرا بنانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) سُبک کرنا - حقیر کرنا - خفیف ٹھیرانا (۲) مخالف بنانا - ملزم ٹھیرانا (۳) بدنام کرانا - رُسوا کرنا ◆

بُرا بھلا - ہ - صفت (۱) نیک و بد (۲) نکما - نکمّا (۳) سخت سُست - نامُلائم - نازیبا - خلافِ تہذیب (۴) - اسمِ مذکر) خراب آدمی - بدآدمی ◆

بُرا بھلا کہنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) لعنت ملامت کرنا - توہین کرنا - سخت

[1] صاحب مؤیّد الفضلا نے بالضم و بالکسر بھی موحدہ بھی جائز لکھا ہے ◆

برا

شست کہنا (۲) جھڑکنا ۔ دھتکارنا ۔

بُرا بیٹا اور کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے ۔ کہاوت ۔ یعنی بُرا بیٹا اور کھوٹا پیسا ضرورت میں کام آجاتا ہے ۔

بُرا چیتنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ع) بدخواہی کرنا ۔ نقصان چاہنا ۔

بُرا حال کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) گت کرنا ۔ پتلا حال کرنا ۔ دِق کرنا ۔ ستانا ۔ حالِ زار کرنا ۔ تباہ حال کرنا ۔ حال اَبتر کرنا ۔ سانگ بنانا ۔ (۲) بگاڑنا ۔ ناس کھونا ۔ بدرُوپ کرنا ۔

بُرا حال ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پتلا حال ہونا ۔ خراب و خستہ ہونا ۔ حالِ زار ہونا (۲) مرنے کے قریب ہونا ۔ جانکنی میں ہونا ۔ تباہ حال ہونا ۔ حال ابتر ہونا (۳) مفلس ہونا ۔ مصیبت زدہ ہونا ۔

بُرا درجہ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ع) دیکھو (بُرا حال کرنا) دُرگت کرنا ۔

بُرا کام ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) فعلِ بد ۔ فعلِ شنیع ۔ دین ۔ شرع یا تہذیب کے خلاف حرکت جیسے چوری جوا وغیرہ (۲) زِنا ۔ حرامکاری ۔

بُرا کہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ شکایت کرنا ۔ رُسوا کرنا ۔ بدنام کرنا ۔ غیبت کرنا ۔

بُرا لکھا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) بُرا درجہ ۔ بُرا حال ۔ گت (۲) بدنصیبی ۔ بدقسمتی

کب اس بُتِ نوخط کو خط میں نے بھلا لکھا ۔ بے وجہ بُرا مانا اپنا یہ بُرا لکھا (حکمت)

کیا بُرا لکھا ہے اپنا بھی کہ خطِ خاص میں ۔ جب نہ سب حرفِ عتاب آمیز لکھا تاہم (معروف)

بُرا لکھا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ع) دیکھو (بُرا حال کرنا) ۔

بُرا لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ناگوار گزرنا ۔ گراں معلوم ہونا (۲) زیب نہ دینا ۔ ناموزوں ہونا ۔ نہ کھلنا ۔

بُرا ماننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ناخوش ہونا ۔ ناراض ہونا ۔ خفا ہونا ۔ آزردہ خاطر ہونا ۔ رنجیدہ خاطر ہونا ۔ رنجیدہ دل ہونا ۔

بُرا ہو ۔ ہ ۔ ندا ۔ بجائے دُعائے بد (ع) بُرا ہو ۔ خانہ خراب ہو ۔ مصیبت پڑے ۔ آفت آئے ۔ ناس جائے وغیرہ ۔

بُرا وقت ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ طالعِ نامساعد ۔ بُری گھڑی ۔ زمانۂ مصیبت ۔ تنگی اور افلاس کے دن ۔

بُرا ہو ۔ کلمۂ نفرین و دُعائے بد (ع) خانہ خراب ہو ۔ ناس ہو ۔ آگ لگے

دیکھ اُن سے شکایت ہے نہ کچھ حسرت بھرے دل سے

سمجھا اپنی قسمت کا نکالا جس نے محفل سے (الطرحین)

بَرابَر ۔ ف ۔ صفت (۱) مساوی نہ کمتی نہ بڑھتی (۲) ہمتا ۔ ہمسر ۔ ہم مرتبہ ۔

برا

(۳) ہموار ۔ یکساں ۔ چورس ۔ مستوی ۔ سپاٹ (۴) پورا ۔ ہمارا قول میں ٹھیک (۵) سیدھا ۔ راہِ راست ۔ جیسے برابر چلے جاؤ (۶) پہلو بہ پہلو ۔ ہم جنب (۷) ایک سانس ۔ ایک دم ۔ جیسے برابر روتا رہا (۸) بلا ناغہ ۔ مسلسل ۔ ترتیب وار ۔ جیسے برابر کام کرتا رہا (۹) ایک ساتھ بلا تامل ۔ جیسے برابر اُٹھتا ہے (۱۰) نصفا نصفی ۔ آدھوں آدھ (۱۱) سدا ۔ ہمیشہ (۱۲) پاس ۔ قریب ۔ جیسے ہمارے برابر رہتا ہے (۱۳) ہمسر ۔ ہم پلّہ ۔

بَرابَر بَرابَر ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ پاس پاس ۔ پہلو بہ پہلو ۔ ایک قطار میں ۔

بَرابَر سَرابَر ۔ ا ۔ صفت (سرابر تابعِ مہمل) (۱) یکساں ۔ مساوی (۲) بے باق ۔ چکتا ۔

بَرابَر کا ۔ ا ۔ تابعِ فعل (۱) جوان ۔ ہمدوش ۔ ہم قد ۔ ہم قامت ۔ جیسے برابر کا بیٹا ۔ برابر کا بھائی (۲) جوڑ کا ۔ پلّے کا ۔ ہم سر (۳) مساوی کا ۔ نصف کا ۔

بَرابَر کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (۱) یکساں کرنا (۲) مطابق کرنا (۳) ہموزن کرنا (۴) چورس کرنا (۵) بے باق کرنا ۔ چکانا (۶) گنوانا ۔ اُٹھا ڈالنا ۔ صرف کر ڈالنا (۷) تباہ کر ڈالنا ۔ غارت کرنا ۔ توڑ کر خاک میں ملانا ۔ نیست و نابود کرنا ۔ کھوج مٹانا (۸) پورا کرنا ۔ یکجا جوکھا ایک کرنا (۹) انجام کو پہنچانا ۔ تمام کرنا ۔ خاتمہ کرنا (۱۰) متواتر کرنا ۔ پے در پے کرنا ۔

بَرابَر کی بانھہ ۔ ا ۔ اسمِ مؤنث ۔ برابر کا بھائی ۔ اپنے سے چھوٹا بھائی ۔ برادرِ کوچک ۔ برادرِ خُرد ۔

بَرابَر کی ٹکّر ۔ ا ۔ اسمِ مؤنث ۔ ہم پلّہ ۔ ہم رتبہ ۔ ہم طاقت ۔

بَرابَر والا ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ ہمسر ۔ جوڑ کا ۔

بَرابَر ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) یکساں ہونا ۔ مطابق ہونا ۔ مساوی ہونا (۲) ہموزن ہونا (۳) بے باق ہونا (۴) ہم قامت ہونا (۵) صرف ہونا ۔ خرچ میں آجانا (۶) چورس ہونا (۷) غارت ہونا ۔ مٹنا ۔ (۸) پورا ہونا ۔ انجام کو پہنچنا (۹) سبق میں ساتھ ہو جانا ۔ ہمسر ہونا

بَرابَری ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) مساوات ۔ یکساں پن (۲) ہمسری ہم منصبی ۔ ہم چشمی ۔ حریفی ۔ رقابت (۳) مطابقت ۔ موافقت ۔ (۴) ہمواری ۔ چورسائی (۵) مقابلہ ۔ سامنا ۔ گستاخی ۔

بے ادبی (۲) بحثا بحثی - ہِندَم ہِندَا (۵) حرص - حِرصا حِرصی •

بُرابَری کرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مُقابلہ کرنا - جھگڑنا (۲) گُستاخی کرنا (۳) نقل کرنا (۴) ہمسری کرنا - ہمتا ہونا (۵) رِقابت کرنا •

بَرات - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) دُولہا کی سواری - جلُوس اَور آرائش وغیرہ کے ساتھ (۲) انبوہ - بھیڑ - بھیڑ بھاڑ - اِزدحام (۳) گنجفہ کی ایک بازی کا نام •

بَرات چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - دُولہا کا تزک اور دُھوم دھام کے ساتھ رَوانہ ہونا (۲) داماد کا جمعِ کثیر کے ساتھ نکاح کے واسطے سوار ہونا •

بَرات - ف - اِسمِ مؤنث (۱) حِصّہ - بخرہ • بھاجی • قِسمت نصیب ؎

ہر نے گر کند براتِ قسمتِ حق خُوں مخور

نیست مُمکن باز گردیدن زِ پستاں شیر را (صائب)

مدرنی ما بیں کہ در دیوانِ عشق ❊ جُز مئے گُلرانشد ما را برات (خواجہ شیرازی)

اگر ماہ نُور را براتے دہد ❊ زِ نقصِ کمالش نجاتے دہد (نظامی)

(۲) تنخواہ کا چک - ہُنڈی - کاغذِ زر - نوٹ (مجازاً) تنخواہ - طلب - ماہانہ - مہینہ - ماہوار - مشاہرہ - درماہا - مواجب ؎

گر بُوائے تو اصلِ حبابِ شُدکہ بقا ❊ براتِ عُمرِ بجُو ہیچ اُو ہی راند (انوری)

(لفظ و رسمِ شبِ برات اِسی برات سے مُرکّب ہے کیونکہ ماہِ شعبان کی ۱۴ ارتاریخ کو ملائکہ بحکمِ خُدا بندوں کے رِزق اور عمر کا حساب لگاتے ہیں - اسیوجہ سے یہاں یہ لفظ قائم کیا گیا - اور ذیل کی ضرب المثل جو اِس معنی سے بھی کچھ تعلّق رکھتی ہے - درج کی گئی)

براتِ عاشقاں بر شاخِ آہُو - ف - ضربُ المثل (۱) یہ فارسی زبان کی ضربُ المثل ہے - جو وہاں تین طرح سے بولی جاتی ہے - اوّل طرح تو یہی ہے جو اُوپر لکھی گئی - دُوسری - تیسری حسبِ ذیل ہے - یعنی برات بر یخ و براتِ علویے یخ - اِسے عدمِ وثُوق - بے ثباتی - ناامیدی - نامُرادی - لاحاصل و بے سُود کے موقع پر بولتے ہیں ؎

بجُزِ خُوشدلی رَم کردہ از عالَم کہ پنداری

بلا میعادِ نے بر شاخِ آہُو آشیاں دارد (تاثیر)

(۲) جھوٹ بولنے اور جھوٹا وعدہ کرنے پر بھی وہاں اِسکا اطلاق ہوتا ہے •

(چونکہ ہرن ایک چنچل - اچپل - بے چین - مُضطربُ المزاج اور چھلانگ رہنے والا جانور ہے - جس اُسکے سینگ پر بھی کوئی چیز نہیں ٹھیر سکتی - اِسوجہ سے عدمِ حصُولِ مُراد اَور وعدۂ دروغ کی طرف منسُوب کیا کرتے ہیں - عدمِ استقلال و عدمِ استحکام سے بھی مُراد لی جاتی ہے چنانچہ اُستادِ ذوق نے بھی اِس مثل کو اُردو شعر میں باندھا ہے اَور اثنائے گفتگو میں بھی بطریقِ تمثیل یہ کہاوت زبان پر آجاتی ہے حضرتِ ذوق کا شعر ہے ؎

سوالِ بوسہ کو ٹالا جوابِ چین اَبرو سے ❊ براتِ عاشقاں بر شاخِ آہو اِسکو کہتے ہیں (ذوق)

یعنی ہم نے جو اپنے محبُوب سے بوسہ کا سوال کیا تو اُس نے تیوری چڑھا کر اَور چیں بجبیں ہو کر ظاہر کر دیا کہ تمہاری یہ مُراد بر آنے والی نہیں ہے ہم سے ایسی توقع نہ رکھئے - پس شاعر یہ کہتا ہے کہ ہمارے حق میں یہ جواب اَیسا ملا کہ جسے "براتِ عاشقاں بر شاخِ آہو" پر محمُول کر سکتے ہیں - گویا ہماری یہ درخواست لاحاصل بے سُود اور فضُول ٹھیری)

بَراتی - ہ - اِسمِ مذکر - وہ آدمی جو دُولہا کے ساتھ شادی کے دِن جاتے ہیں - وہ لوگ جو ہنگامۂ برات میں جمع ہوں •

بِراجمان ہونا - ہ - فعلِ لازم - رَونق افروز ہونا - زِینت بخشنا - جلُوس فرمانا - تشریف رَکھنا •

بِراجنا - ہ - فعلِ لازم (۱) زیب دینا - سوہنا - سوبھامان ہونا - سجنا - جیسے سیس مُکٹ براجے (۲) شان و شوکت سے بیٹھنا - صدر نشین ہونا جلُوس فرمانا (۳) تشریف رَکھنا - رَونق افروز ہونا (۴) رہنا بسنا - جیسے نیل کنٹھ کیڑا بھجے مکھ براجے رام - کھوٹ کپٹ کیا دیکھئے درشن ہی سے کام (۵) مزے سے رہنا - فراغبالی سے بسر کرنا - آرام سے گُذارنا •

بِرادر - ف - اِسمِ مذکر (۱) بھائی - بیرا - بیرن - بھیّا (۲) رِشتہ دار - ہم قوم (۳) ہم مذہب - ہم مشرب (۴) ہم پیشہ - شریکِ پیشہ - حریف •

برادرِ اَخیافی - ف مع - اِسمِ مذکر - وہ بھائی جن کا باپ جُدا جُدا اَور ماں ایک ہو (اخیافی کیلئے کے معنے میں آتا ہے) •

برادرِ اَعیانی - ف مع - اِسمِ مذکر - سگا بھائی - ایک ماں باپ کا بھائی •

برادرِ حقیقی - ف مع - اِسمِ مذکر - سگا بھائی •

بِرادرِ رَضاعی - ف + ع - اِسمِ مذکر - دُودھ شریک بھائی - دُھا بھائی - کوکہ - انّا کا بیٹا +

بِرادر زادہ - ف - اِسمِ مذکر - بھتیجا - بھائی کا بیٹا +

بِرادرِ عَلاتی - ف + ع - اِسمِ مذکر - سوتیلا بھائی - وہ بھائی جن کی ماں جُدا جُدا اور باپ ایک ہو - بے مات بھائی +

بِرادَری - ف - اِسمِ مؤنث (۱) قوم - ذات - گوت - گھرانا - خاندان - (۲) رِشتہ داری - یگانگت - قرابت - بھائی بندی (۳) رِشتہ دار - یگانہ (۴) گروہ - جماعت - سنگت - طائفہ - جیسے طاے والوں کی برادری +

بُرادہ - ف - اِسمِ مذکر - چُورا - ریزہ - سفوف - بُکنی - پوڈر - لکڑی یا لوہے وغیرہ کا وہ چُورا جو آری یا سوہن سے برآمد ہوتا ہے +

بَراز - ع - اِسمِ مذکر - پیخانہ - غلاظت - چرک - گُوہ - گندگی - فضلہ - نجاست

برِّ اعظم - ع - اِسمِ مذکر - وہ خشکی کا بہت بڑا قطعہ جس میں بہت سے مُلک شامل ہوں - جیسے ایشیا - افریقہ وغیرہ - مہادیپ +

بُراق - ع - اِسمِ مذکر (۱) ایک مشہور بہشتی گھوڑے سے چھوٹا گدھے سے بڑا چوپایہ جس پر شبِ معراج کو رسُولِ مقبُول صلے اللہ علیہ وسلّم سوار ہُوئے (۲) وہ تعزیہ جس کا دھڑ گھوڑے کا سا اور چہرہ آدمی کی مانند ہوتا ہے +

بَرّاق - ع - صفت (۱) چمکیلا - درخشاں - جگمگاتا ہُوا (۲) باد رفتار تیز گام - سُبک رفتار - تیز رو (۳) چالاک - ہوشیار (۴) مشّاق - پرا ہُوا (۵) تیز ذہن - زیرک - زکی (۶) نہایت سُفید - نہایت اُجلا - دُھوپ سا - برف سا +

بَرآمَد - ف - اِسمِ مؤنث (۱) نکاس - نکاسی - خروج - آمدنی - سوبا (۲) تلکن وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکلے (۳) روانگی +

بَرآمد ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) نکلنا - باہر آنا - باہر تشریف لانا جیسے بادشاہ محل سے برآمد ہُوئے (۲) پایا جانا - بازیافت ہونا ظاہر ہونا - جیسے مالِ مسروقہ برآمد ہونا +

بَرآمَدہ - ف - اِسمِ مذکر (۱) برانڈہ - بارجہ - سائبان - بالاخانے یا کوٹھی کے دروازوں کے باہر کا سائبان (۲) دہلیز - پیشگاہِ ایوان - غلام گردش +

بَرآنا - ا - فعلِ لازم - حاصل ہونا - کامیاب ہونا - ہاتھ آنا - کام نکلنا - کام بنتا +

بِرانا - ہ - صفت (ہندی) (۱) پرایا - بیگانہ - غیر کا (۲) غیر - دُوسرا +

بَراَنداز - ف - صفت - برباد کرنے والا - لُٹ لُٹ - کھاؤ لُٹاؤ +

بَرانڈہ - انگلش (Veranda - ورانڈا) دیکھو (برآمدہ) +

بَرانگیختہ کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) اُکسانا - بھڑکانا - اُبھارنا - تحریک کرنا - شہ دینا - اِغوا کرنا - بہکانا - لُسکانا - آمادہ کرنا - تحریص کرنا +

بَرآوُرد - ف - اِسمِ مؤنث - فردِ تخمینہ - فہرستِ حساب - محکمہ بجٹ بل - تنخواہ کا کاغذ - گوشوارہ +

بَراہی - س - اِسمِ مؤنث - پھپھولے والی دیبی - چیچک کی ماتا +

بُرائی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) بدی - زبُونی (۲) خرابی - نقصان - قباحت (۳) نحوست - خباثت (۴) شر - شرارت (۵) غیبت - پس گوئی - (۶) عیب - نقص (۷) ہجو - بدگوئی (۸) اِلزام - تہمت +

بَرائے - ف - تابع فعل - واسطے - لئے +

بَرائے خُدا - ف - تابع فعل - از بہرِ خدا - خُدا کے واسطے - خُدا کو مان کر

بَرائے نام - ف - تابع فعل - نام چار کو - گنتی گنانے کو - فرضی - خیالی - مجازی +

بَرباد - ف - صفت (۱) تباہ - ویران - اُجڑا - کھویا ہُوا - خراب خارت (۲) ضایع - تلف +

برباد کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) اُجاڑنا - تباہ کرنا (۲) کھونا - اُڑانا - ضایع کرنا (۳) مُفلس بنانا - بگاڑنا - فقیر کرنا (۴) مٹانا - نیست و نابود کرنا

برباد ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) تباہ ہونا - اُجڑنا (۲) غارت ہونا - کٹنا (۳) نام و نشان نہ رہنا - نیست و نابود ہونا (۴) قلاش ہونا مُفلس ہونا - بگڑنا +

بَربادی - ف - اِسمِ مؤنث - تباہی - خرابی - ناس +

بَربَری - ا - اِسمِ مؤنث - ایک قسم کی چھوٹی اور خوبصورت بکری (شاید اوّل میں مُلکِ بربر واقع افریقہ سے یہ بکری آئی ہو) +

بَربَری خانہ - ف - اِسمِ مذکر - وہ جگہ جہاں شاہی بکریاں رہتی ہیں کھڑک - باڑا +

بَرپا - ف - صفت - قایم - ٹھیرا ہُوا - برقرار +

برپا کرنا ۔ ف ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) کھڑا کرنا ۔ اُٹھانا (۲) ظاہر کرنا ۔

بَرپا ہونا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (۱) کھڑا ہونا ۔ اُٹھنا ۔ پیدا ہونا ۔ مچنا جیسے فساد برپا ہونا (۲) بلند ہونا ۔ اونچا ہونا ۔

بَرَت ۔ س ۔ اسمِ مذکّر (ہندؤ) روزہ ۔ اُپاس ۔ انسار ۔ بھوکا پیاسا رہنا ۔

بِرَت ۔ س ۔ اسمِ مؤنّث (ہندؤ) (۱) وجہ معاش ۔ معیشت ۔ آجیکا ملوفہ (۲) آمدنی ۔ آمد (۳) مال ۔ جائداد ۔ عطا شدہ جاگیر ۔ معافی زمین (۴) حق ۔ ورثہ ۔ نیگ ۔ انعام (۵) جمان ۔ سرکار ۔ پرورش کنندہ ۔

بِرتا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ (۱) طاقت ۔ بل ۔ زور ۔ جیسے جو کچھ کرو اپنے برتے پر کرو (۲) بھروسا ۔ اُمید ۔ جیسے کس برتے پر تتا پانی ۔ کس برتے پر اتراتے ہو (۳) حوصلہ ۔ ہمّت ۔ مقدور (۴) لیاقت ۔ اِستعداد (۵) وسعت ۔ گنجایش ۔ سمائی (۶) مدد ۔ اعانت ۔

بَرتانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (ہندؤ) تقسیم کرنا ۔ بانٹنا ۔ حصّہ لگانا ۔

بَرتانت ۔ س ۔ اسمِ مؤنّث (ہندؤ) (۱) خبر ۔ اطلاع (۲) بیان حال ۔ تذکرہ (۳) روایت ۔ حکایت ۔ کتھا ۔ کہانی ۔

بَرتاؤ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (۱) عملدرآمد ۔ راہ و رسم ۔ ربط ضبط ۔ میل جول ۔ ضابطہ ۔ چلن ۔ رسم ۔ سلوک ۔

یار کو یار سمجھتا ہے نہ تو غیر کو غیر تو تو اچھا ہے مگر تیرا برا ہے برتاؤ (حالی)

(۲) استعمال ۔ تصرّف ۔

بَرتَر ۔ ف ۔ صفت (۱) زیادہ بلند ۔ بزرگتر (۲) نہایت عمدہ ۔

بَرتَری ۔ ف ۔ اسمِ مؤنّث ۔ عمدگی ۔ فضیلت ۔ بڑاپن ۔

بَرتَن ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ باسن ۔ بھانڈا ۔ ظرف ۔

بَرتنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) کام میں لانا ۔ استعمال کرنا ۔ جیسے داہ سے پوتا برتے (۲) بھگتنا ۔ بسانا ۔ جیسے اُس نے ہر قسم کے حاکم کو برتا ہے (۳) صرف میں لانا ۔ اُٹھانا ۔ خرچ کرنا ۔ جیسے جو کچھ کھانا بچا ہے کمینوں کو برتا دو ۔

بِرتھا ۔ س ۔ صفت (ہندؤ) ضائع ۔ اکارت ۔

بَرتی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث ۔ روزہ دار ۔ اُپاسک ۔

بُرج ۔ ع ۔ اسمِ مذکّر (۱) گنبد ۔ گنٹ ۔ منڈھ (۲) گھونگس ۔ گرگج ۔ گڑھ (۳) راس ۔ منازلِ ستارہ ۔ کسی ستارے کا گھر یا مقام ۔ آسمانی دائرہ کا بارہواں حصّہ (۴) غبارہ ۔ بیلون ۔

بِرَج ۔ س ۔ اسمِ مذکّر ۔ متھرا کا ضلع جس میں گوکل ۔ بندرابن وغیرہ شامل ہیں اور ایک سو اڑسٹھ میل کے گھیرے میں ہے ۔ یہ جگہ کرشن جی کے وہاں پیدا ہونے اور لیلا کرنے کے سبب نیز زبان کی فصاحت و سلاست کے باعث نہایت مشہور ہے ۔

اُیسے ہمیں ہو گیا برج کے اجاہار موری انگیا کے کر دینے تار تار (ہولی)

بِرَج بھاکا ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث ۔ برج کی بولی ۔ متھرا گوکل اور بندرابن کی زبان ۔ برج بھاشا ۔

بَرجَستہ ۔ ف ۔ صفت ۔ بے ساختہ ۔ فی البدیہہ ۔ بروقت ۔ برمحل ۔ عین وقت پر ۔ حسبِ موقع ۔ بے سوچے ۔ بے بنائے ۔

بَرجنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (ہندؤ) گیتوں میں (۱) منع کرنا ۔ باز رکھنا ۔ روکنا ۔ سمجھانا ۔ فہمایش کرنا ۔ جیسے ساس نند کا برجو نہ مانے ایسی ڈھیٹ ہو رہا ۔

امان برجو بھینا برو برجے کل پریوار بھیکا پور کی پاتر بربے مت جامیرا یار (دوہا)

بُرجی ۔ ا ۔ اسمِ مؤنّث (۱) برج کی تصغیر ۔ چھوٹا برج ۔ مینار (۲) مینار کے اوپر کا گول حصّہ ۔

بَرجِن ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ جہاز کے بیروں کا چوزن ۔

بِرچھ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ درخت ۔ پیڑ ۔ رُوکھ ۔

بَرچھا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ نیزۂ دراز ۔ بھالا ۔ بلّم ۔ سانگ ۔

بِرچھک ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ برجِ عقرب ۔ آسمان کا آٹھواں برج ۔

بَرچھی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث ۔ ایک چھوٹا بھالا جس کا پھل چوڑا ہوتا ہے ۔

بَرچھیت ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (۱) بھالا بردار (۲) خوب برچھا پھرانے والا ۔ عمدہ نیزہ باز ۔

بَرحَق ۔ ف + ع ۔ صفت (۱) سچ ۔ درُست ۔ ٹھیک ۔ بجا ۔

بَرخاست کرنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدّی (۱) اُٹھانا ۔ علیحدہ کرنا (۲) دفتر یا مدرسہ وغیرہ بند کرنا ۔ کام بڑھانا ۔ کام اُٹھانا (۳) موقوف کرنا ۔ چھڑانا ۔ برطرف کرنا ۔

بَرخاستگی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنّث ۔ موقوفی ۔ برطرفی ۔ رخصت ۔ جواب ۔

بَرخاست ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) دفتر وغیرہ بند ہونا - کچہری اُٹھنا (۲) مَوقوف ہونا - برطرف ہونا ۔

بَرخِلاف - ف - ع - صفت - اُلٹا - مُتضاد - برعکس - نقیض - متباین - مختلف - مغایر - مخالف ۔ غیر مُطابق - ناموافق ۔

بَرخوردار - ف - صفت ۔

(یہ لفظ تین کلموں سے مُرکّب ہے: بَر بمعنی بے حاصل (پھل)، خور بمعنی کھا جا (نعمتِ دُنیا)، دار بمعنی رکھ جا (میراث) ۔

(۱) فیروزمند - اِقبال مند - بختاور (۲) زندگانی کا پھل اُٹھانے والا (۳) اسمِ مذکر، بیٹا - فرزند - قرۃ العین - نُورِ چشم (۴) دُعا بجوابِ سلام، عُمر دراز ہو - جیتے رہو - سلامت رہو (۵) کلمۂ خطاب، جو جوان یا کم عُمر لڑکوں کی طرف مخاطب ہو کر بولا جاتا ہے - جیسے برخوردار بُری صحبت سے بچو - برخوردار ذرا یہ چیز لا دو ۔

برخورداری - ا - اسمِ مؤنث - کثیرالاولادی - جیسے بستی میں برخورداری ۔

بُرد - ف - اسمِ مؤنث (۱) فتوح - بالائی یافت - اوپری بندھیج آمد - یافت - نفع (۲) شرط - ہوڑ (۳) جب شطرنج میں کوئی مُہرہ کسی بادشاہ کے ساتھ نہیں رہتا - اور صرف بادشاہ ہی رہ جاتا ہے تو وہ بازی بُرد کہلاتی اور نصف مات سمجھی جاتی ہے ۔

بُرد دینا - ا - فعلِ لازم (۱) ہارنا - کھونا (۲) آدھی مات دینا ۔

بُرد مارنا - ا - فعلِ متعدی (۱) نصف بازی لینا (۲) فتوح پانا - فائدہ اُٹھانا - مال مارنا ۔

بَرداشت - ف - اسمِ مؤنث (۱) سہار - تحمّل - بُردباری (۲) صبر - سنتوکھ (۳) اُچاپت - قرض سَودا اُٹھانا ۔

برداشت کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) سہارنا - گوارا کرنا - جھیلنا (۲) تیمارداری - غمخواری - خورد و پرداختِ جانوراں (۳) اُچاپت اُٹھانا ۔

برداشتہ خاطر ہونا - ا - فعلِ لازم - دل اُکھڑنا - بے دل ہونا - دل اُچاٹ ہونا - گھبرانا ۔

بَردِ اطراف - ع - اسمِ مذکر - سیت - ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ جانا ۔

بُردبار - ف - صفت - مُتحمّل - بھاری بھرکم - گمبھیر - سہنے والا - برداشت کرنے والا - سلیم الطبع - اہلِ صبر ۔

بُردباری - ف - اسمِ مؤنث - سہار - برداشت - تحمّل - صبر - اِستقلال - اہلیت ۔

بَردہ - ف - اسمِ مذکر (۱) وہ لڑکے اور لڑکیاں جو لڑائی میں ہاتھ آئیں - اسیر - قیدی (۲) غلام - داس - حلقہ بگوش - جیسے ہمارے بڑے پرانے بردے آزاد کرتے تھے ۔

بَردہ فروشی - ف - اسمِ مؤنث - غلام فروشی - غلام بیچنا - غلام کی تجارت ۔

بَرزخ - ع - اسمِ مذکر (۱) حایل - روک - مزاحمت (۲) عرصہ وقفہ (۳) مرنے سے قیامت تک کا زمانہ - دارالعمل اور دارالجزا کے درمیان کا عرصہ (۴) تصوری شکل - خیالی صورت - جیسے پیر کی برزخ (۵) وہ چیز جو دو مخالف چیزوں کے بیچ میں حایل ہو اس میں یہ دونوں مخالف چیزیں باہم مخالفت رکھتی ہوں یا نہیں - جیسے اعراف بہشت اور دوزخ میں - بندر انسان اور حیوان میں - مردم گیاہ نباتات اور حیوانات میں - مونگا نباتات اور جمادات میں برزخ ہے (۶) ہیئت - شکل - دھج - بھیس ۔

برزن - ف - اسمِ مذکر - کوچہ - گلی - سڑک (کوچہ کے ساتھ مستعمل ہے) ۔

بَرَس - ہ - اسمِ مذکر - سال - بارہ مہینے کا زمانہ - سنہ ۔

برس بڑھاوا - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) اہلِ ہند کی ایک تقریب جو بیاہ ہونے کے ایک سال بعد پڑتی ہے اس میں جو کچھ ناریل چاول وغیرہ دولہا کے گھر سے آیا تھا واپس جاتا ہے ۔

برس بیاوڑ - ہ - اسمِ مؤنث (۱) ہر برس بچہ دینے والی گائے یا بھینس (۲) ظرافتاً نیچی سوڑ کی عورت - بچہ کش ۔

بَرس دِن کا دِن - ہ - اسمِ مذکر - سالانہ تہوار یا تعطیل ۔

بَرس کا بَرس دِن } ہ - اسمِ مذکر - جیسے ہولی - دِوالی
بَرس کا دِن } دسہرہ - سلونو - عید - بقرعید
شبِ برات - نوروز وغیرہ ۔

بَرس گانٹھ - ہ - اسمِ مذکر - سالگرہ ۔

بَرسا بَرس - ہ - تابعِ فعل (۱) تمام سال - ہر سال (۲)
برسویں دن کا تہوار، عید ۔

بَرسات - ہ - اسمِ مؤنث - چوماسا - بارش کا موسم - ہندی میں
چھ رُتوں میں سے تیسری رُت پندرہویں اساڑھ سے
پندرہویں بھادوں تک رہتی ہے ۔ ع
ڈرنا کسی کا اور وہ بجلی کا کوندنا موسم بہت پسند ہے برسات کا مجھے (داغ)

بَرساتی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) دیکھو (بارانی نمبر۲) (۲) اسپینہ -
وہ بدگوشت جو گھوڑے یا اونٹ کے جسم پر برسات کے موسم
میں اکثر زخم و خراش کے بعد اُبھر آتا ہو نیز برساتی زخم پر اکثر پیاز کی مانند
گرہ بھی پڑ جاتی ہے ۔

بَرساتی پھُنسیاں - ہ - اسمِ مؤنث - وہ پھوڑے پھنسیاں
جو برسات کے اثر سے ہو جاتی ہیں ۔

بَرسانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بارش کرنا (۲) چھلکے دار اناج کو
اُوپر سے ہوا کے رُخ پر کھڑے ہو کر گراتا تاکہ بھُس علیحدہ ہو جائے
(۳) برج میں ایک گاؤں کا نام جہاں کی سری رادھا رانی
گوپی مشہور ہیں - جیسے ع
بسا کی میں گوپ ہوں برسانا میرا گاؤں
نند لالا کی چاہتی رادھا میرا ناؤں (چہ بولا)

بَرساؤ - ہ - صفت - برسن ہار - بارندہ - برسنے والا

بَرس پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) گالیوں کی بوچھاڑ کر دینا - بُرا بھلا
کہنے پر آکر پڑنا - گالیوں کا تار باندھ دینا - گالی گلوچ کا سلسلہ
باندھ دینا (۲) بارش کا شروع ہو جانا ۔

بَرسنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بارش ہونا - مینہ یا پانی پڑنا (۲)
افراط سے آمد ہونا - جیسے روپیہ برس رہا ہے (۳) غصّہ
اُتارنا - غُبار نکالنا - خفا ہونا - بُہت کچھ بُرا بھلا کہنا - گالیوں
کی بوچھاڑ کرنا - لگاتار بُرا بھلا کہنا - بکارنا - گرجنا ۔ ع
جو برسے تھے کی تھیں وہ گالیاں دُشمن کو ہیں
خیر پر اَبرِ کرم بنکر بُہت کچھ برسے آپ (ذوق)
(۴) پھُوٹنا - مواد نکلنا - جیسے کانٹن برسنا (۵) جھلکنا -
نمایاں ہونا - جیسے آنکھوں میں خُون برسنا - شہدا پن
برسنا وغیرہ ۔

بَرسوں بھُولنا - ہ - فعلِ لازم - کسی اُمید میں عرصۂ دراز تک
پھنسا رہنا - مُدّتوں کوشش اور جستجو کرنا ۔

بَرسویں دِن - ہ - تابعِ فعل - سال میں ایک بار - ہر سال ۔

بَرسی - ہ - اسمِ مؤنث (پُورب) دیکھو (انگیٹھی) ۔

بَرسی - ہ - اسمِ مؤنث - مُردے کی ایک رسم جو برس
روز بعد ادا کی جاتی ہے - برس پُورا ہونے کی فاتحہ -
مُردے کی سالانہ رسم ۔

بُرش - انگلش (Brush) کُونچی - گچھے دار دُم (۲) بالوں
کی قلم - مُوقلم ۔

بُرش - ف - اسمِ مذکر - ایک مُرکّب دوا کا نام جس کا جُزِ
اعظم افیون ہے ۔

بُرِش - ف - اسمِ مذکر (بالتشدید وبلاتشدید) کاٹ - تیزی ۔
چونکہ فارسی میں تشدید نہیں ہے اس سبب سے بعض محققین کو اس میں کلام
ہے - مگر شعرائے ایران نے دونوں طرح جائز رکھا ہے - چنانچہ ہم خاقانی اور
طالب کلیم کے اشعار درج ذیل کرتے ہیں ۔ ع
چوں صبح رسید آتش آمیغ ... ما غرۂ برش کوس و بُرّشِ تیغ (خاقانی)
شمشیر امتیاز جہاں را بُرِش نماند یک جوہری دُرّ و قدح از ہم جُدا نساخت (طالب کلیم)

بَرشکال - س - اسمِ مؤنث (برش - کال) برسنے کا زمانہ -
برسات - جو لوگ اسے فارسی استعمال کرتے ہیں اُن کو اس
سبب سے دھوکا ہُوا ہے کہ بعض شعرائے عجم نے قصداً اسے اپنے
کلام میں باندھا اصل میں ہندی بلکہ سنسکرت ہے ۔

بَرص - ع - اسمِ مؤنث - سفید کوڑھ - وہ سفید دھبے جو فسادِ
خون سے جسم پر ہو جاتے ہیں ۔

بَرطرف - ف - ع - صفت (۱) کنارہ پر - علیحدہ - جُدا (۲) موقوف - سبکدوش

بَرطَرف کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی ۔ موقوف کرنا ۔ برخاست کرنا ۔ جواب دینا ۔ نوکری سے چھڑانا ۔ نام کاٹنا ۔

بَرطَرف ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم ۔ موقوف ہونا برخاست ہونا ۔

بَرطَرفی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ موقوفی ۔ علیحدگی ۔ معزولی ۔ برخاستگی ۔

بَرعَکس ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ خلاف ۔ اُلٹا ۔ متضاد ۔

بَرف ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) پالا ۔ ہِم ۔ وُہ کُہر جو رُوئی کی شکل میں برستی ہے (۲) برف میں جما ہُوا دُودھیا شربت (۳۔ صفت) سفید ۔ اُجل ۔ اُجلا ۔ دُھولا (۴۔ صفت) نہایت سرد ۔ اولا ۔

بَرف پروَرْدہ ۔ ف ۔ صفت ۔ برف لگایا ہُوا ۔

بَرف پڑنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) پالا پڑنا (۲) نہایت سردی پڑنا ۔

بَرف گلنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) برف پگھلنا (۲) نہایت سردی پڑنا ۔ پالا پڑنا ۔

بَرف میں لگانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی ۔ برف میں ٹھنڈا کرنا ؎

جگر کی آگ بجھے جس سے جلد وہ شے لا ۔ لگا کے برف میں ساقی صُراحیِ مے لا (انشا)

بَرف ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم ۔ نہایت سرد اور ٹھنڈک ہونا ؎

تو ہو بے آنچ کرچڑی تا بکمر برف ۔ سردی سے ٹھرا جاتا ہے دل برف جگر بہت (رنگین)

بَرفانی پہاڑ ۔ ا۔ اسمِ مذکر ۔ وُہ پہاڑ جن پر برف پڑی رہتی ہے ۔ برف سے مستُور پہاڑ ۔

بَرفی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ ایک قسم کی برف کی مانند سفید اور میٹھی دُودھ کی مٹھائی ۔

بَرق ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (۱) بجلی ۔ صاعقہ ۔ دامنی ۔ گاج (۲۔ صفت) مشّاق ۔ تیز ۔ چالاک (۳۔ صفت) مُشتعل ۔ جُلا ۔

بَرق خرام ۔ یا ۔ **بَرق رَفتار** ۔ ع + ف ۔ صفت ۔ تیز رفتار ۔ زُود رفتار ۔ بادپیما ۔

بَرق زَدہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ بجلی کا مارا ہُوا ۔ وہ شخص جس پر بجلی پڑی ہو ۔

بَرقَرار ۔ ف + ع ۔ صفت (۱) قائم ۔ برقرار ۔ باقی (۲) موجود ۔ حاضر (۳) بحال ۔ مستقل ۔

بُرقَع ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (۱) رُوپوش ۔ نقاب ۔ وہ سِلا ہُوا کپڑا جو عورتیں سر سے پاؤں تک اوڑھ کر باہر نکلتی ہیں ۔ اور

اُس میں آنکھوں کے موقع پر جالی لگی ہوتی ہے (۲) لباس پوشاک ۔ جامہ ۔ جیسے نقیری شیر کا بُرقع ہے (۳) وہ جھلی جس میں بچّہ لپٹا ہُوا پیدا ہوتا ہے ۔

بُرقع اوڑھنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی ۔ جسم کا بُرقع سے چھپانا ۔

بُرقع ڈالنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (عو) دیکھو (بُرقع اوڑھنا) ۔

بَرقنداز ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) توڑے دار بندوق رکھنے والا سپاہی ۔ بندوقچی (۲) عدالت یا پولس کا سپاہی (۳) پاسبان ۔ محافظ ۔

بَرَک ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ وُہ اُونی کپڑا جو اُونٹ کی پشم سے بُنا جاتا

بَرکت ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (۱) گھٹے ۔ افزایش ۔ افزُونی ۔ نعمت بہتات ۔ زیادتی ۔ بہتوتری (۲) بالیدگی ۔ درازی (۳) ایک لفظ ہے جو بنئیے پہلی تول پر ایک کی بجائے نیک شگون کے خیال سے زبان پر لاتے ہیں (۴) نہیں اور ختم ہو جانے کے موقع پر بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے ۔

بَرکت اُٹھنا ۔ یا ۔ جانا ۔ ا۔ فعلِ لازم ۔ گھٹے نہ رہنا ۔ کسی چیز میں افزایش نہ معلوم دینا ۔

بَرکت دینا ۔ ا۔ فعلِ متعدی ۔ درازی بخشنا ۔ افزایش نصیب کرنا (جب عمر کے ساتھ کہیں گے تو درازی کے معنے اور اگر کسی چیز یا کام کی نسبت کہیں گے تو افزایش اور بہتات سے مُراد ہوگی)

بَرکت ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) افزایش ہونا ۔ زیادہ ہونا (۲) تمام ہونا ۔ ہو چکنا ۔ نہ رہنا ۔

بُرکلا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ وُہ گُڑیوں کا ہار جو ہولی ماتا پر جلانے کے واسطے چڑھاتے ہیں ۔

بُرکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ چھڑکنا ۔ چٹکی سے باریک اور سُوکھی ہُوئی چیز کو ڈالنا ۔

بِرکھ ۔ س ۔ اسمِ مذکر (۱) بیل ۔ نرگاؤ (۲) آسمان کے دُوسرے بُرج کا نام جسے ثور کہتے ہیں اور وہ بیل کی شکل کا ہے ۔

بَرکھا ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) برشکال ۔ برسات (۲) بارش ۔ مینھ ۔

ستیاں برکھامیں سینے آئے ۔ ہم سکھیوں سنگ جھولن جائے (برسات کا گیت)

جار کار موری ڈولیاں آئے ۔ ششینی پیا کو کیوں ترسائے ستیاں برکھامیں ۔ ر

بَرکھا رُت - ہ - اسم مؤنث (۱) موسمِ برشگال - برسات کا موسم (۲) خواجہ حالی کی ایک پُر اثر نظم کا نام جو برسات پر لکھی ہے۔

بُرکی - ہ - اسم مؤنث - خاک کی چٹکی - جادو کی پڑیا۔

بُرکی ڈالنا - یا - مارنا - ہ - فعل متعدی (۱) خاک کی چٹکی پر جادو پڑھکر ڈالنا - جادو کرنا - جادو کی پڑیا مارنا (۲) موہنا - فریفتہ کرنا۔

بَرگ - ف - اسم مذکر (۱) پتّہ - پات - ورق (۲) توشہ و سامان۔

بُرگا - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی کڑی۔

بَرگد - ہ - اسم مذکر - بڑ کا درخت جسے ہندو متبرک مانتے ہیں جیسے برگد دادا [illegible]

برگزیدہ - ف - صفت (۱) چیدہ - پسندیدہ - منتخب (۲) مقبول۔

برگشتہ - ف - صفت - سرکش - منحرف - متنفر - باغی - مخالف - پھرا ہوا۔

برگشتہ بخت - ف - صفت - بدنصیب - ابھاگی - بدقسمت - حرماں نصیب۔

بِرلا - ہ - صفت (۱) کوئی کوئی - خال خال - ایک آدھ - شاذ و نادر (۲) انوکھا - جیسے
ہماری پہیلی کوئی برلا ہی بوجھے (ہندو)۔

بُرلانا - ہ - فعل لازم - پورا کرنا - انجام کو پہنچانا۔

بَرما - ہ - اسم مذکر - لکڑی میں چھید کرنے کا ایک اوزار جو بڑھئیوں کے پاس [illegible]

برمانا - ہ - فعل متعدی - برمے سے چھید کرنا - سوراخ کرنا۔

بِرمانا - ہ - فعل متعدی - موہنا - مائل کرنا - تسخیر کرنا - لبھانا۔
ابھو پیا نہیں آنے سکی بن سوتن برمائے سکی (گیت)

برمحل - ف ع - صفت - ٹھیک موقع پر - برجستہ - اچھے وقت پر - حسب موقع۔

برملا - ف - تابع فعل - برسرِ مجلس - علانیہ - کھلے خزانے - سب کے سامنے - کھلم کھلا [illegible]

برن - س - اسم مذکر (۱) ذات - قوم - مذہب - فرقہ - پیشہ (۲) رنگ - لون - برنت (۳) بیان - صفت - حمد و نعت - سراہ (۴) قسم - جنس (۵) اچھر - اکشر - حرف (۶) بھیس - روپ - لباس (۷) سراپا - کسی کے جسم کی سر سے پاؤں تک تعریف۔

برن سنکر - یا - برن شنکر - ہ - اسم مذکر (۱) دوغلا آدمی - وہ شخص جس کی ماں اور قوم کی ہو اور باپ اور قوم کا (۲) لونڈی بچہ - پرستار زادہ - (۳) وہ شخص جو ہر ایک مذہب والے کے ساتھ بیٹھکر کھالے - سربستگی - آزاد۔

برن مالا - ہ - اسم مؤنث - حروفِ تہجی - الف بے تے - ابجد۔

بُرنا - ف - اسم مذکر (۱) جوان - کم عمر - نوخاستہ - بالغ۔

برنا - ہ - اسم مذکر - ایک درخت اور اسکے پھل کا نام جو گول خوشبودار اور مزہ میں تلخ ہے۔

برنا - ہ - فعل متعدی - بیاہنا - شادی کرنا - بیاہ کرنا۔

برنج - ف - اسم مذکر (۱) چاول (۲) پیتل۔

برنجی - ف - صفت (۱) پیتلی - پیتل کا (۲) اسم مذکر - چھوٹی کیل (لشکری آدمی بولتے ہیں)

برنچ - انگلش (Branch) شاخ - ڈالی - شعبہ۔

برنچ اسکول - انگلش (Branch School) مدرسہ کی شاخ۔

برنن - ہ - اسم مذکر (۱) بیان - اظہار - بکھان - مضمون (۲) تفصیل - تشریح (۳) خاص ذکر۔

برنی - ہ - اسم مؤنث (پوربی) بھیڑ۔

برنی - ہ - اسم مؤنث - آنکھوں کا وہ گوشت جس میں پلکیں پیدا ہوتی ہیں - جیسے
اس بچہ کی برنیاں لال رہتی ہیں۔

بِروا - ہ - اسم مذکر (۱) پودا (۲) درخت - پیڑ - روکھ (۳) (پوربی) لڑکا - چھوکرا - معصوم۔

بُرودت - ع - اسم مؤنث - سردی - ٹھنڈ - خنکی۔

برودھ - س - اسم مذکر (ہندی) (۱) جھگڑا - فساد (۲) عداوت - بیر - دشمنی - کینہ۔

برودھی - س - صفت (ہندی) (۱) جھگڑالو - فسادی - فتنہ پرداز (۲) دشمن - عدو - بیری۔

بروقت - ف ع - تابع فعل - عین موقع پر - حسب موقع - ٹھیک وقت پر - برمحل۔

بروگ - ہ - اسم مذکر - تفرقہ - فراق - ہجر - جدائی - بچھڑنا - علیحدگی - [illegible]

بروگن - ہ - اسم مؤنث - فراق زدہ عورت - برہ کی ماری۔

بروگی - ہ - اسم مذکر - فراق زدہ - ہجر کا مارا۔

بَرہ - ف - اسم مذکر - بکری یا بھیڑ وغیرہ کا چھوٹا بچہ - حلوان۔

بِرہ - ہ - اسم مذکر (۱) ہجر - جدائی - مفارقت - دوری (۲) مفارقت کا گیت (۳) کھیتوں میں پانی لے جانیکی نالی۔

برہسپت - یا - برسپت - ہ - اسم مذکر (سنسکرت) (۱) ایک ستارے کا نام جسے عربی میں مشتری اور برجیس - فارسی میں ہرمز اور قاضی فلک کہتے ہیں (۲) پنجشنبہ - جمعرات - یوم الخمیس (۳) عالم - فاضل۔

برہم - ف - صفت (۱) الٹ پلٹ (۲) خفا - ناراض - رنجیدہ۔

برہم ہونا - فعل لازم (۱) بگڑنا - خفا ہونا (۲) پریشان ہونا - تباہ ہونا - گڈمڈ ہونا - تتر بتر ہونا - گڑبڑ ہونا - درہم برہم ہونا - الٹ پلٹ ہونا۔

برہم - س - اسم مذکر (۱) ہر جگہ موجود - پرمیشر - پرم آتما - بھگوان - خدا (۲) وید (۳) برہما - خالق (۴) برہمن (۵) روح اعظم۔

برہم بھوج - س - اسم مذکر - برہمنوں کی ضیافت۔

برہمچاری - س - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو علم وید حاصل کرنے کیواسطے سیاحی کرے (۲) ودیارتھی - وید کا عالم (۳) برہمن کی عمر کے چار حصوں میں سے پہلا حصہ جس میں [illegible]

برہم چھتری - س - اسم مذکر - برہمن - چھتری - سودیش ٭

برہم ہتیا - ہ - اسم مذکر - برہمن کشی - برہمن کو مارنا - قتلِ برہمن ٭

برہمن - ہ - اسم مذکر (۱) وید جاننے والا - خدا شناس (۲) ہندؤوں کا پجاری (۳) ہندؤوں کی ایک اُتّم ذات کا نام ٭

برہمی - ف - اسم مؤنث - ابتری - گڑبڑی ٭

برہن - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (بِرہَن) ٭

برہنہ - ف - صفت - ننگا - عُریاں - کھُلا - بے ستر ٭

برہی روٹی - ہ - اسم مؤنث - دال بھری روٹی - وہ پراٹھا جسکے اندر دال یا قیمہ وغیرہ بھر کر پکایا جائے۔

بَری[1] - ہ - اسم مؤنث - وہ سامان جو ساچق کے روز بَری یعنی دولہا کیطرف سے دُلہن کے ہاں آرائش اور باجے گاجے کے ساتھ جاتا ہے جسمیں کُنبے کی عورتیں اور چند مرد بھی ہمراہ ہوتے ہیں۔ ساچق چڑھنے کا وقت سہ پہر سے مغرب تک ہے۔ بعض اوقات دُلہن کے گھر تک پہنچتے پہنچتے رات بھی ہو جاتی ہے۔ امیر دِلّی کے ہاں چاندی کا سُہاگ پُڑا[2]۔ اسمیں دو سونے چاندی کی کنگھیاں سُہاگ کا عطر اور پھلیل منقش شیشیوں میں سُرخ کاغذ کی سُنہری کٹوریاں لگی ہُوئی تھیلی جس کے اندر پھِسل پھِسیلا - تاگڑ سوتا - بانجھڑ - چھوٹی الائچیاں - کپُور کچری - نوتھیں چلپے کی جڑ ہلدی - جوز - جوتری - تیز پات - صندل - زعفران - مُشک - دانہ اور مستی کی دو پُڑیاں ہوتی اور اسی کو سُہاگ پُڑا کہتے ہیں۔ گلاب کے منقش شیشے ایک چاندی کی گھڑی میں رکھے ہُوئے اور چاندی کی چار ٹھلیاں دو میں دودھ دو میں شربت بھرا ہُوا۔ اُنکے گلے میں سونے چاندی کی مچھلیاں کلاوے سے بندھی ہُوئی) سوا پانچ سیر کھانڈ پانچ سیر قند - ڈھائی سیر مہندی کے تھین پُڑے یا وافر پیسے تام کے چنبیلی سوڑ زرد کے خول چڑھے ہُوئے ہوتے ہیں۔ گیارہ سیر مہندی پانچ سیر کلاوے پچیس من نقل پانچ من قرص گیارہ من میوہ۔

نُقلوں - قرصوں اور میووں کے خون پہلے روانہ کر دئے جاتے ہیں باقی سب چیزیں کشتیوں میں لگا کر ساتھ لیجاتی ہیں۔ ان کے علاوہ ایک جوڑا برات کا جسمیں اسادی یا کسی اور کپڑے کا ایک ہرا پاجامہ - آنچل پلو کا لال دوپٹہ اور لال ہی کُرتہ مصالحہ لگا ہُوا تامای کی پشواز گھیتلی جُوتی - دُوسرا جوڑا چوتھی کا جو سب سے بھاری اور بیش قیمت ہوتا ہے۔ اسمیں زربفت کی کلیوں دار پیشواز یا آنچل پلو کا لال دوپٹہ سلمے ستارے سے بنا ہُوا ایسی ہی گرم کُرتی - ٹاٹ بانی گھیتلی جُوتی جسمیں چاندی کے گھونگرو لگے ہُوئے کشتیوں میں لگا کر اوپر سے پھلیلیں چھڑک دیتے ہیں غیروں کے ہاں کسی قدر فرق - اور ان چیزوں کی تعداد کم ہوتی ہے۔ مثلاً سوا من نُقل پانچ سیر میوہ پانچ سیر قرص[3] ڈھائی سیر مصری ڈھائی سیر کلاوے پانچ سیر کھانڈ دو ٹھلیاں ایک میں شربت ایک میں دہی۔ ان ٹھلیوں کے مُنہ پر دو آٹے کی مچھلیاں بندھی ہُوئی ہوتی ہیں۔ سُہاگ پُڑا چکور ایک سادہ اور ایک سلمے کا جوڑا سادہ برات کو دُلہن کو پہنایا جاتا ہے اور سلمے کا چوتھی کے روز - ایک جُوتی - دو سُرخ کنگھیاں دو مستی کی پُڑیاں - دو عطر کی شیشیاں - ایک گلاب کا منقش شیشہ پاؤ بھر چنبیلی کا تیل سُہاگ اور موتیا کا عطر۔

چڑھاوے کی رقمیں امیروں میں مفصلہ ذیل ہوتی ہیں اور غریبوں میں حتی قدر مقدور جھومر - بینا جو ماتھے کا ایک جڑاؤ زیور ہوتا ہے۔ لتہ - جھمکے کے بدلے نورتن - دھگدگی - چمپاکلی - زمرد کی انگوٹھی - سونے یا چاندی کی کشتی میں پھولوں کا گہنا - پانوں کے بیڑے سونے رُوپے کا ورق لگے ہُوئے - چاندی کی چنگیر - پاندان میں رکھے ہُوئے - خوان پوش - تورے پوش - کشتی پوش ڈھانک کر قرینے سے بجا ساچق کے ساتھ ساتھ جاتی ہیں۔ سواریاں رتھوں میں پالکیوں میں ڈولیوں میں کاٹ پانوں میں ہوتی ہیں۔ آگے آگے آرائش - پیچھے پیچھے سواریاں - مشعل تورے والے نہ ہُوئے تو آرائش کے آگے باجا گاجا۔

آرائش اُن چیزوں سے مُراد ہے۔ اہلِ قلعہ کے ہاں نشان کا ہاتھی سجا ہُوا گلشن رنگ برنگ کے پھولوں کی ٹٹیاں - سو سو ٹٹیوں کے بیچ میں ایک ایک رسالہ جو بانس پتی اور ابرک کا بنا ہُوا ہوتا اور اُسمیں نوبت بجتی جاتی ہے۔ بانسوں کی شاخ ٹٹیوں پر بندھے ہُوئے تماشے کے ہُوئے اُنمیں لونڈے ناچتے جاتے ہیں بانس کھپچیوں کے سیکڑوں جو گھڑی وا برک پتی کا منڈھا ہُوا ہے۔ اِس چار چار مٹی کی ٹھلیاں رنگ برنگ کی نقاشی کی رکھی ہُوئی سیکڑوں ابرک کے کنول سُہاگ پُڑے کے آگے روشن چوکی بجتی ہُوئی پیچھے پیچھے سب بری کی چیزیں سواریاں خواص خاص برہار نچھاور پڑھتے ہُوئے ساتھ ہوتے ہیں۔ اور دُلہن کے ہاں پہنچکر سارا سامان وہاں کے آدمیوں کے سپرد کر دیا جاتا ہے ٭

بَری - ع - صفت (۱) آزاد - چھُوٹا ہُوا - باہر - الگ - جُدا - علیحدہ - مُستثنیٰ - خارج ٭

[1] بندی نو طرح کی ہوتی ہے ایک پکی بری جسمیں ... مل جاتی ہے دوسری کچی جسمیں اشیائے خوردنی کی بجائے نقد روپیہ پہنچایا جاتا ہے اسکا دستور اکثر شاہزادوں اور غریبوں میں ہے جس کو ... بری مانگ لیتا ہے مگر بارفرقہ والے نہیں ... [illegible]

[2] سُہاگ پُڑا ایک بست بندھا کاغذ کی تھیلی جسمیں خوشبو کی چیزیں ہوتی ہیں اور وہ رسم کے موقع پر دُولہا سُہاگ پسوا کر دُلہن کی مانگ میں لگایا جاتا ہے۔ سُہاگ کا عطر جو خوشبو دار ادویات سے تیار کیا جاتا ہے اس میں اکثر وہی چیزیں ڈالی جاتی ہیں جو سُہاگ پُڑے میں ہوتی ہیں۔ بابا فرید حضرت شیخ فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ سے مراد ہے جو ایک مشہور ولی کامل خاندان چشتیہ سے ٦٦٤ھ ہجری میں گزرے ہیں آپکا مزار مبارک پاک پٹن واقع پنجاب میں ہے جسے پاک پٹن بھی کہتے ہیں اب تک زیارت گاہ خاص و عام ہے۔

[3] قرص شرع یا سبز گھاس کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو بَری کے ساتھ جاتی ہیں ... مرزا ... [illegible]

محفوظ (۲) بیگناہ۔ بے جُرم۔ بے قصور۔ پاک۔

بَرِیُ الذِّمّہ ۔ ع۔ صفت۔ جوابدہی اور مواخذہ سے چھُٹا۔ بیذمہ۔ ذمہ داری سے محفوظ۔ بازپرس آزاد

پِری ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک کلمہ ہے جو فیلبان ہاتھی کو رد کنے اور کبھی چلانے کیواسطے زبان پر لاتے ہیں۔

بِری بِری دَھت دَھت ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہاتھی کے چلانے اور ہٹانے والے کی آواز۔

بَرّی ۔ ع۔ صفت۔ بحری کا نقیض (۱) خشکی کا (۲) جنگلی۔ بیابانی۔ صحرائی۔ وحشی۔

بُری ۔ ہ۔ صفت۔ بد۔ ناقص۔ خراب۔ نکمّی۔

بُری بَسْت ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) حرام چیز۔ خُوک۔ خنزیر۔ سُوّر۔

بُری چیز ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) دیکھو (بُری بست)

بُری سُنانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کھوٹی بات کہنا۔ نکمّی بات سُنانا (۲) بیڈھب سُنانا۔ خلافِ منشا بیان کرنا۔

تُنتے ہی گھر سے تُو نے پھر جانے کی سُنائی ہو جاؤں سُن کے کیونکر یہ تو بُری سُنائی (ذوق)

بُری طرح ۔ ہ۔ صفت۔ بیڈھب۔ بیطرح۔ پنجے جھاڑ کر۔

یارب ہمارے دل کو بچا تا شب وصال پیچھے پڑی ہیں اُسکی نگاہیں بُری طرح (بیخود)

بُرے حالوں جینا ۔ ہ۔ فعل لازم (عو) خراب و خستہ حالت میں بسر کرنا۔

بِریاں ۔ ف۔ صفت (۱) بھُنا ہوا۔ کباب شدہ (۲) پُختہ۔ پکا ہوا۔

بَریاں ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) (۱) بار۔ بیر۔ دفعہ۔ وار۔ وقت۔ دائیں (۲) بلیوں میں منگنی بنانے کی رسم کو بھی یہاں لینا بولتے ہیں۔

بِریانی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا پلاؤ۔ (یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک وہ جسمیں گوشت بھون کر ڈالا جاتا ہے دوسری وہ کہ جس میں گوشت نمک سے گلا کر دم پخت کرتے اور اسے کچی بریانی کہتے ہیں)

بَرِیَّت ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) سبکباری۔ سبکدوشی (۲) آزادی۔ مخلصی۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ نجات۔ چھوٹ۔ معافی۔ عفو۔

بَریٹھا ۔ ہ۔ اسم مذکر (پورب) دھوبی۔ گازر۔

بَرْڑ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ برگد۔ ایک قسم کا پیپل کی مانند بڑا سایہ دار اور گھن کا درخت ہے جسمیں داڑھی کیطرح نیچے جڑیں سی لٹکتی رہتی ہیں۔

بَرْڑ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جھک۔ بکواس۔ زٹر۔ بیہودہ باتیں۔ ہذیان و بیہوشی کی حالت۔ مجنونانہ کلام۔ جیسے مجذوب کی بڑ۔

بَڑ بَڑ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جھک جھک۔ بک بک۔ بکواس۔

بَڑ ہانکنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ مبالغہ سے باتیں کرنا۔ بڑانا۔ بے معنی بک بک کرنا۔ زٹر ہانکنا۔ بکواس کرنا۔

بَڑ ۔ ہ۔ صفت (بڑا کا مخفف) ترکیب الفاظ میں آتا ہے۔

بڑ بولا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بڑا بول بولنے والا۔ شیخی باز۔ بیہودہ۔ ڈینگیا۔ ڈینگ ہانکنے والا (۲) زیادہ گو۔

بڑ بھاگی ۔ ہ۔ صفت (ہندی) بڑے نصیبے والا۔ اقبال مند۔

بڑپَن۔ یا۔ بڑپنا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بڑاپا۔ بزرگی (۲) جاہ و مرتبہ (۳) شان و شوکت

بڑ پیٹا۔ یا۔ بڑپیٹو ۔ ہ۔ صفت (۱) بڑے پیٹ والا۔ تُوندل (۲) بسیار خوار۔ اکّل۔ بہت کھانیوالا۔ لالچی۔ دراز شکم۔ پُرخوار (۳) حریص۔ لالچی۔

بڑ دنتا ۔ ہ۔ صفت۔ بڑے بڑے دانت والا۔ دانتو۔ دراز دنداں۔

بڑ کنا ۔ ہ۔ صفت۔ بڑے بڑے کان والا۔ دراز گوش۔

بڑ گرو ۔ ہ۔ صفت۔ بڑا اُستاد۔ گرو گھنٹال۔

بڑ ما ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) بجھیرا۔ وہ عورت جو بڑی نہ ہو اور اپنے کو بڑا جانے۔ بڑے لوگوں میں شریک ہونیوالی۔ بڑی بوڑھی۔ جیسے بڑی بڑما بنکر بیٹھی ہے۔

بڑ مُنہی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) (۱) دراز چہرہ۔ لمبوترے منہ کی۔ گھر گھُسنی (۲) بڑی تھوتھنی والی۔ سُور نی۔ مادۂ خوک۔

بُڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مونگ یا ارد کی پیٹھی کی تلی ہوئی ٹکیاں یا گلیں۔

بڑا ۔ ہ۔ صفت (۱) کلاں۔ بزرگ۔ عظیم۔ کبیر۔ جلیل۔ اعلیٰ۔ برتر (۲) نمایاں۔ سرنام۔ جیسے بڑا کام کیا (۳) لمبا۔ دراز۔ طویل (۴) بلند۔ اونچا (۵) موٹا۔ بسیطر (۶) معزز۔ جلیل القدر۔ معظم (۷) امیر۔ دولتمند (۸) نہایت۔ ازحد۔ اشد۔ جیسے بڑا جاڑا پڑا (۹) سخت۔ سنگین جیسے بڑا جُرم (۱۰) ضروری۔ لابدی۔ تاکیدی۔ جیسے مجھے ایک بڑا کام ہے ناور وہاں کوئیں (۱۱) عمدہ۔ بڑھیا۔ قیمتی۔ بیش قیمت۔ جیسے بڑا مال (۱۲) عمر میں زیادہ۔ کہن سال (۱۳) پرکھا۔ آبا و اجداد (۱۴) مربّی۔ سرپرست۔ ولی۔ وارث جیسے اُس کے سر پر کوئی بڑا بھی ہے (۱۵) شتابی کا۔ جلدی کا۔ جیسے بڑا کام ہے۔

بڑا آبا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بڑا چچا۔ تایا (۲) خسر۔ سُسر (بڑے ابّا زیادہ بولتے ہیں) (۳۔ بازاری) اُستاد۔ پیر۔ شریر۔

بڑا آدمی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دولتمند آدمی۔ ذی عزت اور جلیل القدر آدمی۔

بڑا آزار ۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) تپ کہنہ۔ تپ دق۔ سِل۔

بڑا بوڑھا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مربّی۔ سرپرست۔ پُرکھا۔

بڑا بول ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) شیخی۔ غرور کا کلمہ (۲) نخوت۔ غرور۔ تکبّر۔

بڑا بول بولنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ نخوت کا کلمہ منہ سے نکالنا۔ غرور کرنا۔

بڑا جانور ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) گائے۔ بیل۔ بھینس وغیرہ۔

بڑا چلّہ ۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) زچّہ کا چالیسویں دن کا نہان (مفصّل دیکھو چلّہ)

بڑا دن ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دسمبر کی ۲۵ تاریخ۔ انگریزی حساب کے موافق رات کی درازی

بڑا

کی اِنتہا اور دن بڑھنے کا آغاز۔ مسیح کی پیدائش کا دن۔ عیسائیوں کی خوشی کا دن۔ کرسمس۔ کرشمس ڈے

بڑا دیدہ ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) شوخ چشم اور نڈر ہونا۔ بیباک ہونا۔ دل چلا ہونا۔

بڑا رستہ پکڑنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (عوام) دُور کا سفر اختیار کرنا۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔

بڑا روگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تپِ دق۔ تپِ کُہنہ

بڑا شخص۔ ہ۔ صفت۔ نہایت تجربہ کار۔ عالی فہم۔ عالی دماغ۔ متبحر۔

بڑا صاحب۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حاکمِ اعلیٰ۔

بڑا کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بڑھانا۔ اُونچا کرنا۔ بلند کرنا (۲) جوان کرنا۔ پال پوس کر ہوشیار کرنا (۳) بروان چڑھانا (۴) جب چراغ کو ساتھ لانا ہو تو اسکے معنی چراغ گُل کرنے اور خاموش کرنے کے ہوتے ہیں۔

بڑا کوئی۔ ہ۔ صفت (۱) نہایت شریر۔ بدذات۔ موذی۔ آفت۔ آفت کا پرکالہ (۲) بیڈھب۔ مرشد۔ چالاک۔ اُستاد (جیسے تُم بھی بڑا کوئی ہو۔ یعنی بیگانی چیز کسی (برابر والے سے بولتے ہیں)

بڑا گھر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لمبا چوڑا مکان (۲) امیر گھر۔ اونچا گھر۔ جیسے بڑے گھر پر پتھر دھودھومرے (۳۔ بازاری) قید خانہ۔ جیل۔ مجلس۔

بڑا گھرانا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اعلیٰ خاندان۔ امیر گھر۔ اونچا گھرانا۔

بڑا نام کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ناموری حاصل کرنا۔ شہرت پانا۔

بڑا نوالہ کھائیے پر بڑا بول نہ بولئے۔ (کہاوت) یعنی بڑا بول بولنے سے بڑا نوالا کھالینا بہتر ہے۔ متکبر نیچا دیکھاتا رہتا ہے۔

بڑاپا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بزرگی۔ بڑاپن۔ کہن سالی (۲) عظمت۔

بڑا گُن۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بڑی لونڈی۔ پُرانی لونڈی۔ پرستارِ قدیم (متروک ہے)

بڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ گنوار (۱) دخول کرنا۔ گُھسانا۔ داخل کرنا (۲) دھکیلنا۔

بڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بڑ ہانکنا۔ بڑ مارنا۔ لڑ لگنا۔ بدزبان ہونا (۲) بکنا۔ بکنا (۳) بڑبڑ کرنا۔ غُل مچانا۔ شور کرنا۔ جرّانا۔ جیسے اُونٹ بڑاتا ہی لدتا ہے۔

بڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی چیز کی تنگی کے باعث گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بُولا جانا۔ بول جانا۔ چلا اُٹھنا۔ جیسے کال کے مارے خلق بڑائی جاتی ہے۔

بڑائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) عظمت۔ کلانی۔ بزرگی (۲) عمر میں بڑا ہونا۔ درازیٔ سن (۳) وسعت۔ کشادگی (۴) موٹاپا۔ سطبری۔ مُٹاپا۔ ضخامت۔ حجم۔ جسامت (۵) ستودگی۔ ستائش۔ تعریف۔ مدح۔ ثنا (۶) درازی۔ لمبائی۔ طوالت (۷) فضیلت۔ برتری۔ خوبی۔ شان (۸) منصب۔ درجہ۔ جیسے بڑوں کی بڑائی دیکھنے کی چیز ہے (۹) عزت۔ ادب۔ جیسے اپنی بڑائی اپنے ہاتھ ہے (۱۰) شیخی۔ لاف زنی۔ ڈینگ۔

بڑائی کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) تعریف کرنا۔ ستائش کرنا۔ سراہنا۔ توصیف کرنا (۲) فعلِ لازم۔ شیخی مارنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ خود ستائی کرنا۔

بڑھا

بڑائی مارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خود آرائی و خود ستائی کرنا۔ ڈینگ مارنا۔ بڑ ہانکنا۔

بُڑ بُڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) لغوی معنی بڑ بڑ کی مانند مُنہ ہی مُنہ میں بولنا (۲۔ اصطلاحی) غصّے کی طرح چپکے چپکے بُڑا کہنا۔ بکنا (۳) تجنیراً وظیفہ پڑھنا۔ تسبیح پھیرنا۔ مُنہ میں بڑبڑ کرنا۔

بُڑ بُڑیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بکّی۔ بڑ ہانکنے والا یعنی غور اُ بیہودہ گو یعنی جس کی اکثر بیٹی سی باتیں کہنے والا۔

بُڑھ بُھس۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بوالہوسی۔ بڑھاپے میں جوانی کی باتیں۔ پیرانہ سالی میں نوجوانی کی ہوس (۲) وہ بدخوئی اور بدمزاجی جو بڑھاپے میں ہو جاتی ہے۔ خرافت۔

بُڑھ بُھس لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بڑھاپے میں مستی چڑھنا۔ پیرانہ سالی میں جوانوں کی سی حرکتیں کرنا۔

بڑ پچود۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بیٹی کی گالی۔

(جو لوگ اسکا مادہ بڑ یعنی فرج خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ کیونکہ اسمیں کوئی خصوصیت نہیں رہتی اصل میں یہ لفظ بیٹی سے اصطلاح پر بنا ہے کہ اوّل میں بٹ بگڑا اور پھر چونکہ ٹ اور ڑ کا باہم بدل ہے۔ بڑ ہو گیا آگے اپنی اپنی سمجھ)

بُڑکا۔ ہ۔ اسم مذکر (پورب) بکٹا۔ دانت کی گرفت۔ مُنہ سے کاٹنا۔

بُڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ داخل ہونا۔ گھسنا۔ اندر جانا۔

بُڑنگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کڑی۔ تیرِ سقف۔

بُڑولیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بڑولی کی جمع۔ بڑ کے۔ بڑ کے درخت کے پھل جس طرح پیپل کے پھل کو پیپلی کہتے ہیں۔ اسی طرح بڑ کے پھل کو بڑولی۔

بڑ میں لگیں بڑولیاں جب تُم دِ آئے (گیت کا ٹکڑا)

بڑوں کی بڑی بات۔ (کہاوت) یعنی بزرگوں کی بات بھی بڑی ہوتی ہے۔ بڑوں کی بات دانشمندی سے خالی نہیں۔

بُڑھاپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پیری۔ کہن سالی۔

بڑہار۔ ہ۔ اسم مؤنث (رجال) ضیافتِ وداع جو دُلہن والوں کی طرف سے دی جاتی ہے۔

بڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) زیادہ کرنا۔ افزود کرنا۔ افزوں کرنا (۲) دراز کرنا۔ لمبا کرنا۔ بڑا کرنا (۳) پھیلانا۔ چوڑا کرنا (۴) کھینچنا۔ تار میں نکالنا جیسے تار بڑھانا (۵) بلند کرنا۔ اُونچا کرنا (۶) اضافہ کرنا۔ ترقی کرنا (۷) آگے لانا۔ پاس کرنا۔ آگے کی طرف سرکانا (۸) تعریف میں مبالغہ کرنا (۹) امیر کرنا۔ دولتمند بنانا (۱۰) اُٹھانا۔ اُتارنا۔ بند کرنا جیسے دسترخوان بڑھانا۔ گھونگھریاں بڑھانا۔ پوشاک بڑھانا۔ دوکان بڑھانا (۱۱) خاموش کرنا۔ بجھانا جیسے چراغ بڑھانا (۱۲) پتنگ یا کنکوا ہوا میں اُڑانا یا اُونچا کرنا۔ بلند کرنا۔

بڑھاوا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی زیادتی (۲) جھوٹی تعریف (۳) لوبھ۔ لالچ۔ ترغیب۔ طمع (۴) خوشامد (۵) بہکاوا (۶) دم۔ فریب۔

بڑھاوا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جھوٹی ہمت بندھانا۔ لالچ دینا۔ جھوٹی تعریف

کرکے کسی کام پر آمادہ کرنا۔ پھلا سرا دینا +

بڑھاوے میں آنا ۔ فعلِ لازم (۱) خوشامد میں آنا، تعریف پر پھولنا (۲) دھوکے میں آ جانا، بہکاوے میں آنا

بڑھ بڑھ کے بولنا ۔ فعلِ لازم۔ بلند آہنگی سے کلام کرنا۔ حد سے گزر کر باتیں کرنا۔ شیخی مارنا

یہ کیا ہے آپ کا بڑھ بڑھ کے بولنا حضرت نے آج تک کوئی ایسا سنا نہیں (ناسخ)

بڑھتی ۔ صفت (۱) زیادہ۔ افزوں (۲) فاضل۔ فالتو۔ زائد۔ معمول سے زیادہ

بکثرت (۳) زیادتی۔ افزونی۔ برکت +

بڑھتی دولت ۔ اسم مؤنث (۱) دولتِ روز افزوں۔ ترقی کرنے والی دولت

(۲) کامیابی۔ مراد مندی۔ ترقی۔ بیشی وغیرہ +

بڑھ جانا ۔ فعلِ لازم (۱) مقدار میں زیادہ ہو جانا (۲) دولت یا عہدے میں ترقی کر لینا (۳) آگے نکل جانا

بڑھ چلنا ۔ فعلِ لازم۔ حد سے باہر پاؤں نکالنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا۔ گستاخ

اور مغرور ہونا۔ معمول سے زیادہ اختلاط کرنا +

بڑھکا ۔ صفت۔ اوّل درجہ کا۔ اعلیٰ۔ افضل۔ عمدہ۔ بڑھیا۔ اعلیٰ قسم کا۔ بیش قیمت

بڑھ کر بولنا ۔ فعلِ لازم (۱) حد سے گزر کر گفتگو کرنا۔ شیخی مارنا۔ تعلّی کی لینا۔ دون کی لینا

بڑا بول زبان سے نکالنا۔ اپنے مرتبہ سے زیادہ بولنا۔ تکبر آمیز کلام کرنا۔ بڑھ بڑھ کر باتیں بنانا (۲) دعوے کی بات کہنا

نیلام میں بات کھلانا (۳) نیلام میں بڑھ کر بولی بولنا۔ دام بڑھانا۔ بڑی بولی دینا +

بڑھل ۔ اسم مذکر۔ ایک درخت اور اُس کا کھٹ مٹھا زرد رنگ کا میوہ جو شریفے سے

مشابہ ہوتا ہے۔ مزاجاً اوّل درجہ میں گرم تر +

بڑھنا ۔ فعلِ لازم (۱) بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ اُگنا۔ نشو پانا۔ بالیدگی پانا (۲) حجم یا جسامت میں

زیادہ ہونا (۳) لمبا ہونا۔ دراز ہونا (۴) حد سے گزرنا۔ احاطہ سے باہر نکلنا (۵) زیادہ ہونا۔ افزوں

ہونا (۶) کھلنا۔ بلند ہونا۔ سانا (۷) بچنا۔ فاضل ہونا (۸) ترقی کرنا۔ ترقی پانا (۹) آگے ہونا۔ درجہ میں

فوقیت پانا۔ آگے جانا (۱۰) ختم ہونا۔ فائدہ ہونا (۱۱) پیش قدمی کرنا۔ سبقت کرنا (۱۲) چراغ

کے ساتھ گل ہونے اور دکان۔ پوشاک وغیرہ کے ساتھ بند ہونے، اُترنے یا موقوف

ہونے کے معنی میں آتا ہے +

بڑھوتری ۔ اسم مؤنث۔ عوام (۱) زیادتی۔ بیشی۔ افزونی (۲) منافع (۳) ترقی +

بڑھئی ۔ اسم مذکر۔ نجار۔ چوب تراش۔ کھاتی۔ درودگر۔ ترکھان +

بڑھیا ۔ صفت۔ دیکھو (بڑھکا) +

بڑھیا ۔ اسم مؤنث (۱) پیر زن۔ بڑی عمر کی عورت۔ زال۔

پیر زال (۲) عوام ماں۔ مادر۔ والدہ۔ ماتا (۳) آنکھ کے ڈھیلے کی ...

بڑھیل ۔ اسم مؤنث۔ تھیرا۔ پیرزال +

بڑی ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی خشک چیز جو صرف اُڑد یا مونگ کی دال

پیس کر نقل سے بنا کر سکھا لیتے ہیں اور اُس میں مصالح ڈال کر شوربہ دار پکاتے ہیں +

بڑی ۔ صفت مؤنث (۱) کلاں۔ دراز۔ بزرگ (۲) نہایت۔ افراط۔ جیسے بڑی آفت یا بڑی لمبی

بڑی بات ۔ اسم مؤنث (۱) امرِ عظیم۔ امرِ محال۔ کارِ اہم (۲) عمدہ اور اچھی بات +

بڑی بات نہیں ۔ محاورہ۔ کچھ مشکل نہیں۔ کچھ دشوار نہیں +

بڑی بات ہوئی ۔ محاورہ۔ خوب ہوا۔ اچھا ہوا۔ مناسب ہوا +

بڑی بوڑھی ۔ اسم مؤنث۔ بڑی عمر کی عورت۔ مخدومہ۔ بزرگ

سرپرست اور مربی عورت۔ تجربہ کار عورت +

بڑی بہو ۔ اسم مؤنث (۱) بڑے بیٹے کی بیوی۔ فرزندِ اکبر کی دلہن (۲) مجازاً پھوہڑ

بے وقوف، منتظم خانہ عورت۔ جیسے بڑی بہو کو بلاؤ گھر میں فون والے +

بڑی بی ۔ اسم مؤنث۔ تعظیماً بڑھیا عورت کو کہتے ہیں۔ جس طرح پیر مرد کو بڑے میاں

کہتے ہیں اسی طرح بڑھیا عورت کو تعظیماً یا تمسخراً بڑی بی کہتے ہیں۔ ماں

بڑی چیز ۔ اسم مؤنث (عو) قرآن شریف۔ مصحفِ عزیز۔ فرقانِ مجید +

بڑی چیز اُٹھانا ۔ یا ۔ **بڑی چیز پر ہاتھ رکھنا** ۔ فعلِ متعدی۔

(عو) قرآن شریف اُٹھا کر قسم کھانا۔ فرقانِ مجید کی قسم کھانا +

بڑی روٹی ۔ اسم مؤنث (عو) دیکھو (بڑی چیز) +

بڑی روٹی اُٹھانا ۔ یا ۔ **اُس پر ہاتھ رکھنا** ۔ فعلِ لازم (عو)

دیکھو (بڑی چیز اُٹھانا) + سخت قسم کھانا +

بڑیاں ۔ اسم مؤنث۔ بڑی کی جمع۔ مونگ یا اُڑد کی بنائی ہوئی کچی پکوڑیاں +

بڑیاں توڑنا ۔ فعلِ لازم۔ چھاج یا بوریہ وغیرہ پر بڑیاں بنانا۔ پیٹھی کی چھوٹی

چھوٹی سی پکوڑیاں ٹپکانا۔ کوڑیاں بنانا +

بڑے باپ کی بیٹی ۔ اسم مؤنث (۱) نامی نامدار گھرانے کی لڑکی۔ بڑی

عزت والے خاندان کی بیٹی۔ شریف زادی۔ بگونتی۔ عالی خاندان کی

جیسے حمیدہ ایک بڑے باپ کی بیٹی تھی چار پانچ ہزار کی جائداد اُسکے

حصہ میں آئی تھی۔ آپ بڑے باپ کی بیٹی ہے توجہ کرے +

بڑے بوڑھے ۔ اسم مذکر (۱) معمّر۔ بڑے۔ بزرگ (۲) وہ لوگ جن کی

عمر تجربہ میں گزری ہو (۳) سرپرست۔ مربی +

بڑے بدھب ہو ۔ محاورہ۔ نہایت چالاک اور چلتے ہو۔ نہایت شریر

بد ذات ہو۔ چالباز ہو۔ چلبلے ہو۔ فطرتی ہو +

بڑے باک ہو ۔ محاورہ۔ نہایت بیحیا۔ بے غیرت اور ستانا ہو +

بڑے صاحب ۔ اسم مذکر (۱) بڑے میاں (۲) امیر کا بڑا بیٹا (۳)

ٍ ۱ یہ لفظ بڑھنا بمعنی کاٹنا سے ماخوذ ہے۔

عدالت کا حاکم اعلےٰ۔ بڑا۔ چیف افسر +

بڑے میاں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بوڑھے اور بزرگ آدمی کو تعظیماً کہتے ہیں (۲) مالکِ خانہ۔ سرپرست۔ مربّی۔ بڑے کھا۔ چھوٹے میاں تو چھوٹے میاں بڑے میاں سبحان اللہ (۳) عوام۔ پدر۔ باپ +

بُز۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بکری۔ گوسفند۔ بکرا جیسے غم نداری بُز بخر +

بُزِ اخفش۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ (۱) اخفشِ مصری کا بکرا (۲) بڑے گردن ہلانے والا۔ نافہمیدہ اقرار کرنے والا۔ کھوکلے دماغ کا +

(کہتے ہیں اخفش نے اپنا سبق یاد کرکے سُنانے کے واسطے ایک بکرا پالا تھا جب تک وہ گردن نہیں ہلاتا یا تسلیم قبول نہیں کرتا تھا اپنے سبق کو پکا نہیں چھوڑتا تھا اور جانتا تھا کہ ابھی تک سبق یاد نہیں ہوا۔ جب مدت اس بکرے کو ذبح کیا تو معلوم ہوا کہ اس کا سارا دماغ چاٹ گیا تھا) +

بُزدِل۔ ف۔ صفت۔ ڈرپوک۔ کم ہمت۔ نامرد۔ ہیز +

بُزدلا۔ ا۔ صفت۔ دیکھو (بزدل) +

بُزدِلی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ نامردی۔ ڈرپوکپن +

بَزّاز۔ ع۔ اسم مذکر۔ کپڑا بیچنے والا۔ پارچہ فروش +

بَزّازا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کپڑے کا بازار۔ بزاز ہٹہ +

بَزّازی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ پارچہ فروشی۔ کپڑا بیچنے کا پیشہ +

بُزُرگ۔ ف۔ صفت۔ (۱) بڑا۔ کلاں (۲) بڑی عمر کا آدمی۔ عمر رسیدہ (۳) بالغ۔ سیانا (۴) معزز۔ شریف۔ نجیب۔ معظم۔ (۵) ذی شان۔ باشوکت (۶)۔ اسم مذکر۔ بڑے کھا۔ آباؤ اجداد۔ مربّی۔ سرپرست (۷) رشی۔ عارف۔ ولی۔ خدا رسیدہ۔ خدا شناس (۸) مجوزہ۔ سمجھدار (۹) طنزاً شریر آدمی۔ بد آدمی +

بُزُرگ زادہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ شریف زادہ۔ عالی خاندان۔ خاندانی بزرگ +

بُزُرگی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بڑاپن (۲) برتری (۳) عزت (۴) شرافت (۵) ادب

بَزم۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سبھا۔ محفل۔ مجلس۔ محفلِ نشاط۔ سماج۔ سوسائٹی۔ مجمع +

بَزم گاہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ عیش کی جگہ۔ مجلسِ عیش و نشاط +

بِزَن۔ ف۔ اسم مذکر۔ (از زدن)۔ (۱) مار۔ قتل کر (۲) قتل کا حکم (۳) قتلِ عام۔ بھجن (صرف اردو میں یہ مستعمل ہو گئے ہیں) +

بِزَن بولنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ قتلِ عام کا حکم دینا +

بزور۔ ف۔ تابع فعل۔ زبردستی۔ بیکر ڈی کے زور آوری سے۔ دھینگا دھینگی سے۔ جبراً +

بَس۔ ف۔ صفت۔ (۱) کافی۔ جتنی ہوا نی سے خفت۔ اور استادکی کے نہیں ہم خواہاں یہی بس ہے کہ کہیں ہے یہ زبان دہلی (شیفتہ) (۲) بھرپور۔ بہت۔ بکثرت (۳) فقط۔ صرف (۴) ٹھہرو۔ دم لو + چپ۔ خاموش (۵) غرض۔ القصہ۔ حاصلِ کلام (۶) موقوف۔ تمام بس

بس بس۔ ہ۔ بس کی تاکیدی شکل۔ ٹھہرو۔ ٹھہرو۔ اب کچھ حاجت نہیں + بہت ہوا +

بس دیکھ لیا۔ ا۔ محاورہ۔ اب آزمانے کی حاجت نہیں۔ خوب آزمالیا۔ بہت امتحان کرلیا۔ تمہارا حال کھل گیا +

بس کرو۔ ا۔ محاورہ۔ ختم کرو۔ جانے دو + ٹھہرو۔ چپ رہو۔ موقوف کرو + صبر کرو۔ قانع ہو +

بَس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) قابو۔ قدرت۔ طاقت۔ دسترس۔ بل۔ زور (۲) اختیار۔ اقتدار (۳) واقع۔ موقع۔ ڈھب (۴) چارہ۔ علاج +

بس چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دسترس ہونا۔ قابو پانا۔ اختیار رہنا۔ دخل ہونا

بس میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ قابو میں۔ اختیار میں۔ ہاتھ میں + انٹے میں +

بس میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قابو میں آنا۔ داؤں میں آنا۔ پھندے میں پھنسنا۔ گرفت میں آنا + ہتھے چڑھنا۔ تسلط ہونا +

بس میں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی کے پنجہ میں پھنسنا۔ قابو میں آنا۔ پالے پڑنا +

بس میں رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فرمانبرداری اور اطاعت میں رہنا۔ اختیار اور قابو میں رہنا +

بس میں کرنا۔ یا لانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) قابو میں لانا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ قبضہ میں کرنا۔ داؤں میں لانا (۲) موہنا۔ فریفتہ کرنا +

بس میں ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بس میں پڑنا) +

بِس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زہر۔ سم۔ ہلاہل۔ ہلاک کرنے والی دوا (۲) کھوٹ۔ نقص۔ عیب (۳) فساد۔ جھگڑا (۴) فتنہ پرداز۔ شریر +

بس اُگلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو عوام) (۱) زہر کی قے کرنا۔ زہر تھوکنا (۲) اہانت کرنا۔ بُرا کہنا۔ بدگوئی کرنا + زہریلی باتیں کرنا۔ بغض باطن ظاہر کرنا + معاندانہ گفتگو کرنا (۳) بدلہ لینا۔ دشمنی نکالنا +

بس بونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فساد کی جڑ جمانا۔ اپنے یا کسی کے حق میں برائی کا تخم بونا۔ برائی کرنا۔ کانٹے بونا +

بس بھری۔ ہ۔ اسم مؤنث (مجازاً) زہر آلود۔ زہریلی (۲) کینہ کش

بسا

کینہ توز۔ کینہ ور۔ کپٹی (۳) فسادی۔ فتنہ انگیز +

بِس دینا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ زہر کھلانا۔ زہر سے مارنا +

بِس کھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ زہر کھانا۔ زہر سے خودکشی کرنا +

وِس کی گانٹھ۔ ۔ صفت۔ (۱) زہرِ ہلاہل (۲) فتنہ انگیز۔ فسادی شریر۔ مفسد۔ مفسد + فتنہ و فساد کی بنیاد (۳) ستمگار۔ مردم آزار (۴) کینہ ور۔ کینہ توز۔ کپٹی +

وِس بلانا۔ ۔ فعلِ لازم (۱) زہر پلانا (۲) کھوٹ کرنا۔ نقص کرنا۔

بِسات۔ ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (विस्तृत وسترت) (۱) پھیلاؤ (۲) قابلیت (۳) طاقت۔ قدرت (۴) حوصلہ۔ ہمت (۵) مقدور۔ وسعت۔ سرمایہ (۶) حقیقت۔ اصلیت +

(یہ لفظ عربی بساط سے تلفظ اور معنی میں بہت قریب ہے)

بِساتی۔ ۔ اسم مذکر۔ خردہ فروش۔ کنگھی۔ سوئی وغیرہ بیچنے والا +

بِسارنا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ بھولنا۔ فراموش کرنا +

بِساط۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) بستر۔ بچھونا۔ فرش (۲) شطرنج کا کپڑا۔ وہ چیز جس پر شطرنج کے مہرے رکھکر کھیلتے ہیں (۳) اثاث البیت۔ متاعِ خانہ۔ رخت (۴) پونجی۔ سرمایہ۔ دستگاہ (۵) حوصلہ۔ قدرت۔ طاقت۔ قوت + فراخی۔ وسعت (۶) مقدور۔ حیثیت جیسے اپنی بساط کے موافق خرچ کر دیا (۷) اصل۔ حقیقت جیسے کیا پدّی کیا پدّی کی بساط

بِساطی۔ ع۔ اسم مذکر۔ بازار میں سرِ راہ دُکان لگاکر بیٹھنے والا۔ خردہ فروش۔ سوئی سرمہ بیچنے والا +

(اس صورت میں اس کا مادہ بساط بمعنے فرش سمجھنا چاہئے +)

بَسانا۔ فعلِ متعدی (۱) آباد کرنا۔ معمور کرنا (۲) معطر کرنا۔ خوشبو میں رچانا +

بِسانا۔ ۔ فعلِ لازم (۱) خریدنا۔ مول لینا جیسے بیر بسانا (۲) بخوشی ذمہ لینا۔ روتا جیسے باپ بساتا + (یہ لفظ ہمیشہ برائی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے)

بِسانْد۔ ۔ اسم مؤنث (۱) مچھلی کی سی بُو۔ گوشت کی اصلی بُو۔ آبی پرند کے گوشت کی سی بُو۔ ۔ ۔ نیز کوزرا گھی رکھ کی ہے (۲) اصلی مادہ کا اثر۔ اصلی عیب۔ نقص یا نطفہ کا اثر +

(اس معنی میں ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی اوچھے ترم کا آدمی اعلیٰ آدمیوں کی سی گفتگو وغیرہ کا کمال دکھلائے مگر اپنی اصلیت کے اثر کے باعث باریک نکات کر ... یا اپنی پہلی حالت کی طرف رجوع کر جائے تو کہتے ہیں ابھی تک اس کی بساند نہیں گئی)

بسر

بِساندھا۔ ۔ صفت (۱) بُودار۔ گندہ۔ بدبُو کا (۲) بدمزہ۔ بدذائقہ (۳) ناشائستہ۔ نامہذب۔ وہ شخص جو تربیت یافتہ لوگوں کی مانند نہ ہو اور شائستگی کا دم مارے +

بِسْت۔ ۔ اسم مؤنث۔ (۱) اسباب۔ اثاثہ۔ اثالا (۲) چیز۔ شئے جیسے چیز بست بری بست +

بُسْتار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (صحیح بستار بکسرِ باے موحدہ) (۱) پھیلاؤ۔ وسعت۔ فراخی۔ کشادگی (۲) طول کلامی۔ طلاقتِ لسانی۔ بات کو بڑھاکر بیان کرنا۔ بات کا پھیلاؤ۔ پھیلانا (۳) تفصیل۔ تشریح۔ تفسیر (محدثین بستار بضم باء موحدہ بولتے ہیں) +

بُستار کرنا۔ ۔ فعلِ لازم (ع) بات پھیلانا۔ طول کلام کرنا۔ بات کو بڑھاکر

بَستر۔ ۔ اسم مذکر۔ لباس۔ پوشاک + متعلق کپڑا +

بِستر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بچھونا۔ فرش۔ غالیچہ۔ قالین (۲) فقیروں اور سپاہیوں کا بچھونا +

بِسترا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (عوام) (۱) دیکھو بستر (۲) اوڑھنا بچھونا۔ لحاف توشک۔ استر بستر۔ بوریا بدھنا ع

پھیر کر دامن کو حالی ملک سے بستر کیوں اپنا پھکواتے ہیں آپ (حالی)

(۲) تکیہ۔ فقیروں کا مسکن۔ فرودگاہِ درویشاں +

بِستر لگانا۔ یا جمانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کسی جگہ رات بسر کرنے کے واسطے بچھونا کرنا۔ علی الخصوص رات کے سونے کا سامان کرنا (سپاہی اور فقیر کی اصطلاح ہے)

بُستْکی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) غلاف جس سے ہتیار وغیرہ کی پوشش (۲) بقچہ۔ بچکی۔ وہ مربع کپڑا جس میں کوئی چیز لپیٹ کر رکھیں +

بُستَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بندھا ہوا (۲) منجمد۔ جما ہوا (۳) وہ مربع کپڑا جس میں کتابیں وغیرہ باندھ کر رکھتے ہیں + جزدان + گٹھڑی۔ بقچہ +

بَستی۔ ۔ ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گاؤں۔ قصبہ۔ کھیڑا۔ معمورہ۔ آباد جگہ (۲) رونق چہل پہل جیسے اُسکے دم کی بستی ہو (۳) آبادی۔ معموری۔ اجاڑ کا نقیض (۴) صوبہ جات متحدہ آگرہ و اودھ کے ایک ضلع کا نام +

بِسْنُر۔ ۔ حرف ربط۔ (ہندی) بغیر۔ بن۔ بدُون +

بِسْرام کرنا۔ ۔ فعلِ لازم۔ آرام کرنا۔ ٹھیرنا۔ استراحت فرمانا۔ شب باش ہونا +

بِسْرانا۔ ۔ فعلِ متعدی (گیتوں میں) بِسرا دینا۔ بھلانا۔ دل سے اتارنا۔ ذہن سے اتارنا۔ چت سے بھلانا +

بِسَر جانا ۔ ہ فعل لازم ۔ بھول جانا ۔ چُوک جانا ۔ یاد نہ رہنا +

بَسَر کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) گُزارنا ۔ بھوگنا ۔ اوقات گُزاری کرنا ۔ بھرنا (۲) پُورا کرنا ۔ انجام کو پہنچانا ۔ نباہنا ۔ زندگی کو پُورا کرنا +

بِسَرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بھُولنا ۔ فراموش ہو جانا ۔ چت سے اُترنا +

بَسَر و چشم ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ سر آنکھوں سے ۔ بطیبِ خاطر ۔ خوشی سے ۔ مرضی سے +

بَسَر ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ گزرنا ۔ پُورا ہونا ۔ انجام کو پہنچنا +

بَسْط ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ شرح ۔ فراخی ۔ کشادگی ۔ تفصیل ۔ وضاحت ۔ تصریح ۔ صراحت +

بِس کھپرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) چند قوم قاعدوں کے ایک پودے کا نام (۲) گیری کی مانند

بِسْمِ اللہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) مخفف ہے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا جس کے معنے ہیں میں خُدا کے مہربان اور بخشنے والے کے نام کے ساتھ (یہ کام) شروع کرتا ہوں۔ (چونکہ مسلمان کوئی کام شروع کرتے یا کچھ پڑھتے لکھتے ہیں تو یہ لفظ تبرکاً و تیمناً پہلے زبان سے کہہ لیتے ہیں تاکہ وُہ کام بخیر و خوبی انجام کو پہنچے)

(۲) خدا کا نام لینا جیسے قدم قدم پہ بسم اللہ کہنا (۳) جب کسی کے ٹھوکر یا ٹکر وغیرہ لگتی ہے یا کسی صدمے سے کوئی شخص گرنے لگتا ہو تو اُس وقت بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں اور اُس سے یہ مُراد ہوتی ہے کہ خُدا بچائے یا سنبھال سکے (۴) کلمۂ ایجاب ۔ بہت بہتر ۔ بہت مناسب ! ہاں ! +

(مسلمانوں میں عورتوں کا نام بھی بسم اللہ بیگم ۔ بسم اللہ خانم ۔ بسم اللہ جان وغیرہ رکھا جاتا ہے۔ اور ایک تعظیمی کلمہ بھی ہے جو کسی بزرگ یا معزز کے بیٹھتے یا بٹھاتے وقت زبان پر لاتے ہیں۔ کھانا کھانے سے پہلے بھی اس لفظ کو ہر ایک مسلمان از رُوئے شریعت زبان پر لاتا ہے

(۵) رسم مکتب نشینی ۔ تقریب بسم اللہ ۔ تقریبِ مکتب نشینی ۔ ؎

اِبتدا ہی عشقِ مژگاں نے لگائی یوں خدنگ + وقتِ بسم اللہ کہ ہوں میں تیرِ بسمل ہو گیا ۔ (رند نق)

(جب بچہ ساڑھے چار برس کا ہو جاتا ہے تو اُسے بسم اللہ پڑھوا کر مکتب میں بٹھانے کے قابل جانتے ہیں ۔ یہ رسم بھی بیاہ کی طرح منائی جاتی ہے۔ لڑکا ہو خواہ لڑکی ۔ رات کو ہاتھ پاؤں میں مہندی لگائی جاتی ۔ دن کو نہلایا جاتا نیا جوڑا نئی جوتی پہناتے ۔ سر پہ سہرا باندھتے ، گلے میں پھولوں کے ہار ڈالتے ، کان کے پاس گوشوارہ یا طرّہ لٹکاتے اور عصر کے وقت دُولہا دلہن بناتے ہیں ۔ بجتے بادام ۔ تل ۔ خشخاش ۔ کھیلوں کے سات طرح کے لڈو خوانوں میں لگا کر رکھتے ہیں مگر عام دستور یہ ہے کہ شیرینی تقسیم کرنے کے واسطے خوانوں میں بھر بھر کر رکھتے ہیں۔ چاندی کی تختی پر انگلیوں والا کاغذ پہلے بِسْمِ اللہ پھر اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ

الَّذِیْ خَلَقَ ۔ لکھ کر بچے سے پڑھاتے ہیں ۔ بچہ اوّل بسم اللہ استاد کے ساتھ ساتھ کہتا جاتا ہے۔ پھر اس آیت کے ٹوٹے پھوٹے لفظ زبان سے نکال دیتا ہے۔ اُسی وقت مبارک سلامت کی دُھوم مچ جاتی ہے شیرینی تقسیم ہونے لگتی ہے۔ چونکہ پیشوائے اسلام پر سب سے پیشتر یہی سورۃ نازل ہوئی تھی اس لئے سب سے پہلے اسی کا پڑھنا مبارک اور باعث برکت مانا جاتا ہے۔ اس رسم میں بھی مہمانوں کو کھانا کھلایا جاتا اور نوکروں چاکروں نیز کمینوں کو انعام و اکرام دیا جاتا ہے۔ عرب میں اسی رسم کو مکتب کہتے ہیں)

بِسْمِ اللہ کا گنبد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جائے پناہ ۔ امن مقام ۔ مصئون ۔ محفوظ جگہ

بِسْمِ اللہ کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) شروع کرنا ۔ آغاز کرنا ۔ بنیاد ڈالنا (۲) تناول فرمانا ۔ کھانا شروع کرنا ۔ (ہندو) بھی زبان کرنا (۳) حلال کرنا ۔ بسم اللہ اللہ اکبر کرنا ۔ تکبیر پڑھنا (۴) مکتب نشینی کی تقریب کرنا +

بِسْمِ اللہ کرو ۔ ا ۔ کلمۂ خطاب ۔ نوش فرماؤ ۔ نوش جان فرماؤ ۔ کھانا ۔ تناول کرو ۔ کھانا کھاؤ +

بِسْمِ اللہ کے گنبد میں بیٹھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ سلامتی کی جگہ بیٹھنا ۔ امن و امان میں رہنا ۔ پناہ میں رہنا ۔ محفوظ جگہ میں بیٹھنا ۔ مصئون رہنا +

بِسْمِ اللہ ہی غلط ۔ ا ۔ محاورہ ۔ پہلے ہی کام میں چوک ۔ چھوٹتے ہی غلطی ۔ اِبتدا ہی غلط ۔ آغاز ہی ناساز +

بِسْمِل ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) قربان کیا ہوا جانور ۔ وُہ جانور جسے بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کیا ہو (۲) گھائل ۔ مجروح ۔ زخمی (۳) عاشق ۔ معشوق ۔ مبتلا ۔ مضطر ۔ مشغوف محبت +

بَسْنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) رہنا ۔ آباد ہونا ۔ گھر بنانا (۲) ٹکنا ۔ ٹھہرنا (۳) سمانا جیسے (کہاوت) سن میں بسے سو پہنے وسے (۴) رچنا ۔ خوشبو میں معطر ہونا +

بُسْنا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (اُبسنا) +

بَسْنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندو (۱) بیٹھن ۔ وُہ کپڑا یا تھیلی جس میں کوئی چیز رکھیں ۔ جیسے صرّافوں کا بسنا (۲) بینک ۔ مہاجنی کوٹھی +

بَسَنْت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ سنسکرت (وسنت ۔ वसन्त) (۱) سرسوں کا پھول ۔ کسنبہ کا پھول ۔ گل عصفر ۔ گل کاشیرہ ۔ گل کا جیر (۲) نشاطِ جوش الفت و تعشق انگیز کے موسم کا نام (۳) ہندی چھ رتوں میں کی پہلی رُت کا نام چیت سے بیساکھ تک رہتی ہے ۔ موسم بہار ۔ وسط مارچ سے آخیر مئی تک کا موسم ۔

---

[۱] یہ نازل ہوئی ۔ اس سورۃ کا نام علق ہے۔ سات آیتیں ہیں سب سے پہلے اُتری جس کا مطلب یہ ہے کہ اے پیغمبر اپنے اس پالنے والے کا نام پڑھ جس نے مخلوقات کو پیدا کیا اور آدمی کو گوشت کے لوتھڑے سے بنایا ۔ قرآن پڑھنا شروع کر ۔

[۲] مزاج اس کا دوسرے درجے میں گرم اوّل میں خشک ۔

بسن

تفصیل فصول ہندی

نمبر شمار	اسمائے فصول	اسمائے مشہور متعلقہ فصول
۱	وسنت	چیت ۔ بیساکھ
۲	گریشم	جیٹھ ۔ اساڑھ ۔
۳	ورشا	ساون ۔ بھادوں
۴	شرد	اسوج ۔ کاتک
۵	ہیمنت	منگسر ۔ پوہ
۶	ششر	ماگھ ۔ پھاگن

(۴) سری راگ کی چوتھی راگنی (۵) بسیلا چیچک (۶) سرسوں کے کھلے ہوئے زرد زرد پھول (۷) وہ میلا جو موسم بہار میں بزرگوں کے مزار اور دیبی دیوتاؤں کے استھانوں پر سرسوں کے پھول چڑھا کر کرتے ہیں (اگرچہ اصل رُت بیساکھ کے مہینے میں آتی ہے مگر اس کا میلا آمدِ بہار میں سرسوں کی پھوٹتے ہی ماگھ کے مہینے میں شروع ہو جاتا ہے۔ چونکہ موسم سرما میں سردی کے باعث طبیعت کو انقباض ہوتا ہے اور آمدِ بہار میں سیلانِ خون کے باعث طبیعت میں شگفتگی۔ اُمنگ۔ ولولہ اور ایک قسم کی خاص خوشی اور صفرا کی پیدائش پائی جاتی ہے اس سبب سے اہلِ ہند اس موسم کو مبارک اور اچھا سمجھ کر نیک شگون کے واسطے اپنے اپنے دیبی دیوتاؤں اور اوتاروں کے استھانوں میں مندروں پر اُن کے رجھانے کے لئے بمقتضائے موسم سرسوں کے پھولوں کے گڑوے بنا کر گاتے بجاتے لے جاتے اور اس میلے کو بسنت کہتے ہیں بلکہ یہی وجہ ہے کہ زرد رنگ کو اس سے مناسبت دینے لگے۔ چنانچہ اکثر شعرائے بھی اس معنی میں اس لفظ کا استعمال کیا ہے ؎

جو دیکھے تیری گلکاری زعفرانی کو — عرق عرق ہی رہے رُوئے شرمسار بسنت (ظفر)
میں نہ ہوں زرد پوش یہاں پہ کس زرد رنگ — واں تیرے گھر بسنت ہے یاں میرے گھر بسنت (مومن)
تم نے لگائی آ کے یہ کیا آگ اے بسنت — جس سے کہ دل کی آگ اُٹھی جاگ اے بسنت (انشا)
سمتے نظر پڑی دشت و جبل زرد ہر طرف — ہر ایک سال کیسی ہی اے دوستاں بسنت (۰)
گردِ واپکے ریشِ منقب ہو مختسب — جاتا ہے اس مقام میں ہمارے جہاں بسنت (۰)

جس وقت اس میلے میں سیلانی زرد پوشاکیں پہن کر جاتے ہیں تو عجب بہار اور کیفیت نظر آتی ہے بادشاہی زمانے میں تو ملازموں اور سواری کی رتھوں گھوڑوں اور پالکیوں تک کا یہی عالم ہوتا تھا۔ پہلے اس میلہ کا مسلمانوں میں دستور نہ تھا۔ حضرت امیر خسرو دہلوی نے اس میلہ کا بنیاد ڈالا جس کی وجہ یہ ہوئی تھی کہ آپ کے پیر مرشد سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیا قدس اللہ سرہٗ العزیز کو اپنے پیارے اور خوبصورت بھانجے مولانا

بسنت

تقی الدین نوح سے جو درحقیقت حسن صورت میں یکتائے زمانہ و خلق و سیرت میں بے ہمتا و یگانہ تھے کمال اُلفت اور نہایت ہی محبت تھی ساتھ ہی آپ کے بھانجے کو بھی آپ سے اس قدر اُنس تھا کہ پانچوں وقت کی نماز پڑھ کر یہ دعا مانگتے تھے کہ الٰہی میری عمر بھی محبوب الٰہی کو دے تاکہ اُن کا روحانی فیض عرصۂ دراز تک جاری رہے۔ ادھر حضرت کی یہ کیفیت تھی کہ دم بھر اُن کے بغیر چین نہیں پڑتا تھا یہاں تک کہ آپ نماز میں اپنی دائیں جانب کھڑا کرتے تاکہ اُن کے چہرۂ مبارک پر نظر پڑے اور بعد میں دوسرا سلام پھیرا جائے۔ قضائے کار بھانجے صاحب کی دعا قبول ہوئی اور وہ عین جوانی ہی میں اس جہان سے اٹھ گئے۔ اس وحشتناک رابطہ کی مفارقت نے حضرت کو عجب عالم اور غضب ماتم سے پالا ڈالا ؎

ہول عشق است بما مہر پسندای فلک — مہر کن چند انکہ ما سترجب ہجران شویم
تا نہ آئے ایک بار نہ مُو تو کہوں ہم سے کر — تا رفتہ رفتہ ہم تیرے ہجراں کو گوکریں

غرض آپ کو یہاں تک صدمہ اور رنج و الم ہوا کہ آپ نے یک لخت جس راگ کے بغیر دم بھر نہیں رہتے تھے اُسے بھی ترک کر دیا۔ جب اس بات کو چار پانچ مہینے کا عرصہ گزر گیا تو آپ تالاب کی سیر کو جہاں اب باؤلی بنی ہوئی ہے۔ بیتابانہ جلد تشریف لائے۔ اُن دنوں یہی بسنت کا مرتع اور بسنت پنچمی کا میلہ تھا۔ امیر خسرو کہیں جب اُن کے پیچھے رہ گئے دیکھا کہ کھیتوں میں سرسوں پھول رہی ہے۔ ہندو کالی دیوی یا کالکا جی کے مندر پر گڑوے بنا بنا کر خوشی خوشی گاتے بجاتے لئے چلے جاتے ہیں۔ انہیں بھی یہ خیال آیا کہ میں بھی اپنے پیر کو خوش کروں چنانچہ اُسوقت اُنکے دل میں ایک خوشی اور انبساط کی کیفیت پیدا ہوئی اسی وقت دستارِ مبارک کو کھول کر کچھ پیچ ادھر اور کچھ اُدھر لٹکا لئے۔ اُن میں سرسوں کے پھول اُلجھا کر یہ مصرع الاپتے ہوئے اُسی تالاب کی طرف چلے جدھر آپ کے پیر و مرشد تشریف لائے تھے ؎

اشک ریز آمدہ است ابر بہار

جہاں تک اس الاپ کی آواز پہنچی تھی معلوم ہوتا تھا کہ ایک زمانہ گونج رہا ہے۔ ایک تو حضرت فنِ موسیقی کے نایک اور عدیم المثل سرود خواں تھے دوسرے اس ذوق شوق نے اور بھی آگ بھڑکا دی کچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ محبوب الٰہی کو خیال آیا کہ آج ہمارا ترک یعنی خسرو کہاں رہ گیا عجب نہیں جو کچھ سُریلی بھنک بھی کان میں پہنچی ہو۔ آپ نے پہلے اپنے ہم جلیسوں کو انہیں بھیجنے بیٹھا رہ جو تلاش کرتے ہوئے آتے تو کیا دیکھتے ہیں کہ عجب رنگ سے آپ گاتے ہوئے مستانہ چال و معشوقانہ انداز سے خراماں خراماں جھومتے ہوئے چلے آتے ہیں۔ وہ بھی کچھ ایسے مدہوش ہوئے کہ اسی رنگ میں مل گئے۔ ہر چیز کہ در کانِ نمک رفت نمک شد۔ غرض ایک شخص واپس آیا ؎

قاصد ما دیدہ مے آید — دیدہ باید خود دیدہ مے آید

اور آتے ہی کہا کہ حضرت! امیر خسرو کے پاس جا کر آنا کٹھن ہے ہو رنگ میں رنگ رچا تا ہے ؎

بسن

یارانِ رفتگاں کا کسی سے کھلا نہ حال وُہ بھی ہُوا اُنہیں کا جو لینے خبر گیا

آپ اُن کی کیفیت سُنتے ہی کھڑے ہو گئے اور اپنے مُونس و غمگسار کو لینے چلے۔ خسرو نے دُور سے دیکھتے ہی اشکوں کے موتی نثار کرنے شرُوع کر دئے۔ جسوقت حضرت قریب آئے بے تاب ہو کر یہ شعر پڑھا ؎

اشک ریز آمد است ابرِ بہار ساقیا گل بریز بادہ بیار

دُوسرے مصرع کا سُننا تھا کہ حضرت کا بیتاب ہو کر اپنے دامان و گریبان کا چاک کر ڈالنا اور گلے میں باہیں ڈالے ہُوئے سیدھے چلا آنا۔ کہتے ہیں ایک عرصہ تک رِقّت کا بازار گرم رہا اور اہلِ ذوق مُرغِ بسمل کیطرح تڑپتے اور پھڑکتے رہے ؎

مُصحف بود آں سر کہ بسودائے تو باشد کعبہ بود آں دل کہ درو جائے تو باشد

غرض اُسوقت سے مُسلمانوں میں یہ میلا بھی شروع ہو گیا اور حضرت سلطان المشائخ نے بھی رنگ سنا پھر خرچ کر دیا۔ رفتہ رفتہ ہر ایک بزرگ کے مزار پر بسنت چڑھنے لگی۔ اوّل بہار برس پر اللہ میاں کی بسنت چاند رات کو چڑھتی ہے پھر پہلی تاریخ کو قدم رسُول یعنی نبی کریم میں غرض اسیطرح خواجہ صاحب چراغ دہلی۔ حضرت نظام الدین رغیرہ وغیرہ بزرگوں کے مزاروں پر باری باری سے چڑھتی ہے۔ کہتے ہیں حضرت محبوبِ الٰہی کو اس قدر صدمہ ہُوا تھا کہ چھ مہینے تک ہنسنا تو کیسا تبسّم تک نہیں فرمایا تھا۔ بسنت کی اسی مناسبت سے اب بسنت کے روز قوّال اوّل حضرت کی قدیم خانقاہ میں بسنت لیجاتے ہیں اُسکے بعد مولانا تقی الدین نُوح کے مزار پر اور آخر میں حضور کے روضۂ اقدس پر چڑھاتے ہیں اور تمام شام تک (۶) وُہ گیت جو بسنت کے میلہ میں گاتے ہیں +

بَسَنت پنچمی۔۔ اسم مؤنث۔ ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو ماگھ سُدی پنچمی کو ہوتا ہے +

بَسَنت پھُولنا۔۔ فعل لازم۔ (۱) سرسوں کے پھُولوں کا کھلنا (۲) زردی چھانا +

بَسَنت کی خبر۔۔ اسم مؤنث۔ زمانہ کے انقلاب اور حال کی زندگی کی واقفیت +

بَسَنتی۔۔ صفت۔ (۱) زرد پیلا (۲) بسنت کے میلے میں جانے والے (۳) چیچک۔ سیتلا (۴۔ اسم مؤنث) زرد پوشاک۔ زرد رنگ +

بَسَنتی پوش۔ ۱۔ اسم مذکر۔ زرد لباس پہننے والا۔ زرد پوش +

بَسَنْدَرْ۔۔ اسم مؤنث (عوام) بیسندر (۱) اگنی دیوتا۔ آگ کا دیوتا (۲) پاک اور مقدس آگ جسے پہلے ہی سے آگ لائی نام رکھا بسندر (ہندو مت)

بِسْوانسی۔۔ اسم مؤنث۔ بسوے کا بیسواں حصہ جس کی انسی کی مقدار +

بِسُورنا۔۔ فعل لازم۔ آہستہ آہستہ رونا + رونے کی شکل بنانا۔ منہ بنانا +

بِسُولا۔۔ اسم مذکر (سنسکرت بشولیت) ایک لکڑی چھیلنے کا اوزار جو بڑھئی

بشا

پاس ہوتا ہے۔ تیشۂ نجار +

بَسُولی۔۔ اسم مؤنث۔ اینٹیں گھڑنے کا اوزار۔ تیشۂ معمار +

بِسْوَہ۔۔ اسم مذکر۔ (۱) بیگہ کا بیسواں حصہ (۲) زمین کا اندازہ۔ زمین کا حصہ +

بِسوہ دار۔ ۱۔ اسم مذکر۔ کاشتکاری کا حق رکھنے والا۔ زمین کے کسی حصہ کا مالک۔ شریکِ دِہ +

بَسِیٹھ۔۔ اسم مذکر۔ (ہندی شلوں میں آتا ہے) (۱) قاصد۔ ایلچی (۲) ہرکارہ۔ پیک۔ نائب (۳) چغلخور۔ غیبت کنندہ (مثل) ساجن ساجن مل گئے جھوٹے پڑے بسیٹھ +

بَسیرا۔۔ اسم مذکر (۱) شب باشی۔ پرندوں کا شب کے وقت آرام کرنا۔ شب نشینی (۲) رات کو ٹھہرنے کی جگہ + فرودگاہ + سرائے۔ تکیہ۔

بَسیرا لینا۔۔ فعل لازم۔ شب باش ہونا۔ رات کو آرام لینا۔ جانوروں کا درخت پر سونا +

بَسیرے کا وَقت۔ ۱۔ اسم مذکر۔ پرندوں کے آرام کا وقت۔ گھونسلے میں جانے کا وقت + سرِ شام +

بَسِیط۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بچھایا ہُوا (۲) فراخ۔ کشادہ۔ وسیع (۳) عروض کی تیسری بحر جس کے وزن میں مستفعلن فاعلن آٹھ بار آسکتے ہیں (۴) خالص۔ بے آمیزش (۵) غیر مرکب شے جس کے جزو۔ مفرد۔ وہ چیز جس کا جزو اپنی صفات میں کل کے مشابہ ہو جیسے پانی مٹی وغیرہ (۶) کشادہ

بَسِیکھ۔۔ اسم مذکر (دہلی میں) خاصیّت۔ سُبھاؤ عادت۔ ان سے ان لیس کا یہی بسیکھ + یہی دیکھا وہ بھی دیکھ +

بِسَیلا۔۔ صفت (۱) زہریلا۔ زہردار۔ بِس والا (۲۔ اسم مذکر) ایک قسم کی پھنسی کا نام جو اکثر کلمہ کی اُنگلی میں ہو جاتی ہے۔ جبتک اُس پر نشتر نہ لگائیں آرام نہیں ہوتا۔ اس کے زہر سے ہاتھ گلتا جاتا ہے۔ عوام لوگ خیال کرتے ہیں کہ جس مٹی پر سانپ کے جھاگ پڑجاتے ہیں اس کے ہاتھ میں لگنے سے یہ پھنسی ہو جاتی ہے +

بِشارَت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) نوید۔ خوشخبری۔ مژدہ (۲) الہام غیبی۔ مکاشفہ + وُہ خوشخبری جو کوئی ولی یا پیغمبر کسیکو خواب میں دے۔ یا خاتمہ بالخیر کوئی امر دل میں القا کرے۔ دل یا حال میں نقش اسکے موصوف اسے شبیہ اکسیر (۲)

بِشارت دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) مژدہ سنانا۔ خوشخبری دینا (۲) خواب میں جتانا +

بشا

بَشّاش - ع - صفت - نہایت خوش - آنند - مسرور +
بَشاشت - ع - اسم مؤنث - (۱) کشادہ روئی سے مخاطب ہونا - خوش ہو کر بات کرنا + خوش اخلاقی - تازہ روئی (۲) خوشی - مسرت (۳) تازگی - فرحت +
بَشَر - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنے آدمی کی جلد اور کھلڑی (۲) آدمی - انسان - آمیں مرد ہو یا عورت - آدم زاد - منش +
بَشَرَہ - ع - اسم مذکر (صحیح بَشَرَہ) (۱) لغوی معنی بیرونی جلد - اصطلاحی چہرہ - مُکھ - منہ + پیشانی - ناصیہ (۲) حلیہ (۳) قیافہ +
بَشَرِیَّت - ع - اسم مؤنث - آدمیت - انسانیت +
بِشنُو - ہ - اسم مذکر (۱) وِشن - سب جگہ موجود - پروردگار - خالق دُنیا کو پالنے والا - پرمیشر - بھگوان (۲) لکشمی کا پتی - دولت کا خاوند +
بِشن پد - ہ - اسم مذکر (۱) بھجن کا گیت - وشن کی تعریف کا گیت (۲) ایک قسم کا ہندی راگ جیسے دُھرپد +
بِشن دیوتا - ہ - اسم مذکر - ہندو فقیروں کا ایک فرقہ جو بشن کے سوا کسی اور دیوتا کو نہیں مانتا - یہ لوگ کڑکڑاتے جاڑوں میں علی الصباح اس ہیئت سے مانگنے آتے ہیں کہ شنکھ ان کے ہاتھ میں جاسن کرتے ان کی پگڑی میں اور اوپر کا جسم ننگا ہوتا ہے +
بِشنوئی - ہ - اسم مذکر - ہندوؤں کی ایک قوم ہے جو ہندو مسلمان دونوں کے مراسم برتتے ہیں نگینہ ضلع بجنور میں بشنوئی سرائے ایک محلہ ہے جس میں کل یہی لوگ آباد ہیں -
بِشنی - ہ - اسم مذکر (۱) بشن کا ماننے والا - جین مت کے خلاف ہندوؤں کا ایک فرقہ
بِشنی - ہ - اسم مذکر - وشی کرنے والا - کام دیو کا پابند - مغلوبِ شہوت + رنڈی کا یار - زناکار - بدکار +
بَشیر - ع - اسم مذکر - خوشخبری دینے والا +
بَصارَت - ع - اسم مؤنث - نظر - بینائی - جوت - آنکھ کی روشنی - روشنائی چشم
بَصیر - ع - اسم مذکر - (۱) بینا - دیکھنے والا (۲) دانا - ہوشیار (۳) - کنایۃً نابینا - اندھا (۴) خدا تعالےٰ کا صفاتی نام (۵) ماہر - واقف کار - مبصر +
بَصیرَت - ع - اسم مؤنث (۱) بینائی - جوت (۲) دانائی - ہوشیاری (۳) رائے - تجویز - خیال +
بِضاعَت - ع - اسم مؤنث (۱) پونجی - سرمایہ (۲) پتی - حصہ +
بَط - ع - اسم مؤنث - ایک آبی پرند کا نام جو مرغابی کے قسم میں سے ہے بطک - بطخ +

بطل

بَطّانَہ - ع - اسم مذکر - صحیح کسرہ با - (۱) بھرتی - بھراؤ (۲) تہ بیچ - استر زیر بیچ - وہ کپڑا جو پگڑی کے بیچ پیچ میں رکھتے ہیں +
بَطَخ - ا - اسم مؤنث - دیکھو (بط) +
بَطَک - ف - اسم مؤنث - تصغیر بط +
بُطلان - ع - اسم مذکر - جھوٹ - بے اصل بات + تصنع - بناوٹ +
بَطلَیمُوس - یونانی - اسم مذکر - شخص مصر کا ایک مشہور مہندس جو دوم صدی مسیحی میں موجود تھا - ۷۰ یا ۸۰ برس کی عمر پائی اور اسی صدی میں مرگیا - بعض مؤرخوں نے اسے ہالیکنوس کا شاگرد اور مصر کا بادشاہ بھی قرار دیا ہے علم نجوم و ہندسہ میں بہت کچھ درک رکھتا تھا - چنانچہ اس فن میں اس نے کتابیں بھی لکھی ہیں جن میں کتاب ماغاطیس یا ماغاطلی جسے مجسطی کہتے ہیں اہل عرب مجسطی کہتے ہیں بعض عربیہ مدارس میں اب تک پڑھائی جاتی ہے اس کا مولد اسکندریہ واقع مصر ہے - سلطان ونیاکرس کے عہدِ سلطنت میں اس نے ایک رصد خانہ بھی بنا ڈالا تھا - اس حکیم نے علم جغرافیہ کی ترتیب میں بڑی محنت کی ہے اس کا ترتیب دیا ہوا نقشہ ارض ابھی تک موجود ہے - مگر اس کی زیادہ شہرت نظام بطلیموس کی وجہ سے ہوئی اور تمام حکمائے اہل اسلام اس اجتہاد کے پیرو ہو گئے - یہاں تک کہ مفسرین نے بھی قرآن مجید کی ان آیتوں میں جن میں ارض و سما کا ذکر تھا کھینچ تان کر اسی کی مطابقت پر لا ڈالا - لیکن غور سے دیکھا جائے تو مذہب فیثاغورس اور کوپرنیکس کی مطابقت سے بھی انہیں آیات ربانیہ کی تفسیر ممکن تھی - اس امر میں مذہب بطلیموس سراسر غلط اور غیر محقق ہے کیونکہ اس نے زمین ایک چھوٹے سے ستارہ کو مرکزِ عالم قرار دے کر تمام اجرامِ فلکیہ کو اس کے گرد چکر کھانا یقینی مانا ہے - اگر یہی تحقیقات صحیح مانی جائے تو تمام قوانینِ الٰہی پر ایک بھاری اعتراض آئے جو نہایت ہی حیرت کا باعث ہو - باوجودیکہ اس سے تھوڑے ہی عرصہ پیشتر فیثاغورس اس مسئلہ کو بخوبی حل کر گیا تھا مگر اس خود کے بندے نے محض بہ نظرِ اجتہاد و جدت اس سے انحراف کر کے ایشیائی عالم کو مغالطہ میں ڈال دیا - یہ شخص خوش پوشاک - شیریں کلام اور شدید الغضب و کینہ توز تھا - جس سے ایک دفعہ بگڑ جاتا کبھی صاف نہ ہوتا - عطر اکثر

ملہ خاص اس کہاوت میں رفا لگانا اں چنگے کھانے میں بطانہ گھت دان کے معنے ہیں - تانے ترفت سے لکھنا غلط ہے +

ملا کرتا اور روزے بہت رکھا کرتا تھا +

بَطن - ع - اسم مذکر (۱) بھیتر - اندر (۲) پیٹ - شکم +

بَطناً بعدَ بَطنٍ - ع - تابعِ فعل (۱) پُشت در پُشت - پیڑھی بہ پیڑھی - نسلاً بعد نسلٍ (۲) آبائی - خاندانی - موروثی +

بَعد - ع - تابعِ فعل - پس - پیچھے +

بُعد - ع - اسم مذکر - دُوری تفاوُت - فاصلہ - فرق - مُسافت +

بَعض - ع - صفت (۱) کوئی - کچھ - چند مُتعدد (۲) خاص (۳) مختلف متفرق

بَعضا - ا - صفت (دیکھو بعض) +

بَعضے - ا - صفت - چند - کئی +

بَعید - ع - صفت - دُور - الگ - فاصلہ پر +

بعیدُ العقل - ع - صفت (۱) عقل کا نقیض - خلافِ قیاس - انوکھی (۲) نامناسب - بیہودہ +

بِعَینِہٖ - ع - تابعِ فعل - ہُو بہُو - مُوبمُو - جوں کا توں - جیسے کا تیسا - ویسا ہی - عین مین - حقیقتاً - بذاتہٖ +

بَغارَہ - ف - اسم مذکر - جمع بفتح ہاء - (۱) سوزنِ دیوار - رخنہ - کپڑے یا دیوار کا بڑا چھید - بھٹ لگنا - بھٹنا (۲) گہرا زخم - گھاؤ +

بَغاوَت - ع - اسم مؤنث - سرکشی - نافرمانی - غدر - بلوا - تمرّدی - بلوا - رُوگردانی - سرتابی - انحراف +

بَغبَغا - ا - اسم مذکر (ع) غبغب - گردن کے نیچے کی پٹیں اور وہ بل جو فربہی کے باعث گردن میں پڑتے ہیں +

بَغبَغانا - ا - فعل لازم - کبوتر کا مستی میں غٹر غوں کرنا - اونٹ کا مستی میں بڑبڑانا - ستانا - مستی پر آنا - مست ہونا +

(دراصل عربی زبان میں اونٹ کے حالتِ مستی میں زبان باہر نکال کر بولنے کو بغبغہ کہتے ہیں)

بُغدَرہ - ف - اسم مذکر - قصابوں کا چھرا جس سے قیمہ کُوٹتے ہیں +

بُغدی - ف - اسم مذکر - صحیح بُغدی - سب سے عمدہ اور اوّل قسم کا اُونٹ - ایک قسم کا بیش قیمت اُونٹ اسی کو بعض لوگوں نے بغدادی اُونٹ کے نام سے موسوم کیا ہے +

بُغض - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنے نفرت کرنا - اصطلاحی - بیر - دُشمنی - عداوت - عناد - لاگ (۲) کینہ - کپٹ - پیٹ پاپ (۳) حسد - ڈاہ +

بُغضِ لِلّٰہی - ا - اسم مذکر - خدا واسطے کا بیر - ناحق کی دُشمنی +

دراصل میں حق الامرات یا حقوقِ الٰہی میں تجاوز کرنے والے شخص سے دُشمنی رکھنے کو بغض للّٰہی کہتے ہیں - چونکہ اس عداوت میں کوئی اپنی ذاتی آزردگی نہیں ہوتی - پس بلا وجہ دُشمنی رکھنے کو بھی عوام بغض للّٰہی کہنے لگے حالانکہ معنے برعکس ہیں) +

بَغَل - ف - اسم مؤنث (۱) شانہ کے نیچے کا حصّہ - کانکھ (۲) وہ چوکھونٹا کپڑا جو انگرکھے یا کُرتے وغیرہ میں مونڈھے کے نیچے ڈالا جاتا ہے (۳-۱) پہلو - جانب - بازو +

بَغَل کا دُشمن - ا - اسم مذکر - دُشمنِ قریب - وہ شخص جو پاس رہ کر دُشمنی کرے - دغاباز دوست - دُشمنِ دوست نما +

بَغَل گرم کرنا - ا - فعل متعدی - معشوق کو پہلو میں لیکر سونا - معشوق

بَغَل گند - ا - اسم مؤنث (۱) وہ بدبُو جو بعض آدمیوں کی بغل میں سے آنے لگتی ہے (۲) آنکھ کی ایک بیماری کا نام بھی ہے جسے سَبَل کہتے ہیں +

بَغَل گیر ہونا - ا - فعل لازم - گلے لگنا - چمٹ کر ملنا - ہم آغوش ہونا - مُعانقہ کرنا +

بَغَل میں ایمان دبانا - یا - رکھنا - ا - فعل متعدی - ایمان کو بالائے طاق رکھنا - ایمان کو چھوڑ کر کچھ کہنا - ایمان بگلنا - بددیانتی کرنا +

بَغَل میں دبانا - ا - فعل متعدی (۱) کسی چیز کو لیکر چھپا لینا (۲) فریب کرکے کسی کی چیز پر قبضہ کرنا (۳) بغل میں پکڑنا - آغوش میں لینا - سنبھالنا +

بَغَل میں مارنا - ا - فعلِ متعدی - بغل میں چھپانا - سنبھالنا - قبضہ میں کرنا

اُس نے جیب ال بہت رو و بدل میں ما + ہم نے دل اپنا اُٹھا اپنی بغل میں مارا (ذوق) +

بَغلُول - ا - اسم مذکر - کوڑھ مغز - اوندھی پیشانی کا آدمی - مُورکھ - بے وقوف (یہ لفظ شاید بُہلُول سے بگڑا ہے جس کے معنی عربی میں حماقت سے بولنے کے آئے ہیں) +

بَغلی - ا - صفت (۱) پہلو کا - بغل سے نسبت رکھنے والا + ایک طرف کا (۲) - اسم مذکر - مگدر ہلانیکا ایک طریقہ جسمیں مگدر کو کندھے سے چنبے تک لا کر پھر اُوپر لے جاتے ہیں (۳) اسم مذکر - تلے دانی جسمیں سوئی تاگا رکھتے ہیں (۴) فقیر کی جھولی (۵) اُونٹ کا وہ عیب جس سے چلنے میں ران پیٹ سے رگڑ کھائے (۶) کُشتی کے ایک داؤں کا نام (۷) ڈنڈے کھیلنے کا ایک طریقہ +

بَغلی تکیہ - ا - اسم مذکر - بغلوں میں رکھنے کا تکیہ +

بَغلی ڈوبنا - ا - فعل متعدی - حریف کی بغل میں سے نکل کر اُسے پچھاڑنا - (کُشتی کے ایک داؤں کا نام ہے) +

بَغلی گھونسا - ا - اسم مذکر - دُشمنِ قریب - آستین کا سانپ +

بغل

بغلیں بجانا - ا- فعلِ متعدی (۱) کسی کی بُرائی پر خوش ہونا۔ شماتت کرنا (۲) فخر کرنا + خوشی میں اچھلنا۔ کُودنا ؎

رحمت بڑھ کے اک عرصے روزوں کی بجانت ۔۔۔ پھر اس کی خوشی میں ایسی بغلیں نہ بجاؤ (حالی)

بغلیں جھانکنا - ا- فعلِ لازم (۱) نادم ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ مجوب ہونا (۲) جواب نہ بن پڑنا۔ مُنہ دیکھتے رہ جانا جواب کے واسطے اِدھر اُدھر دیکھنے لگنا۔ سٹپٹانا (۳) بھاگنے کا موقع دیکھنا۔ چُوہے کا بل ڈھونڈنا۔ بچاؤ دیکھنا

بغلیں لینا - ا- فعلِ متعدی۔ بغل کے بال مُونڈنا +

بغیر - ا- حرفِ اِستثناء (۱) سوا۔ علاوہ۔ بجز۔ جز + دیگر (۲) حرفِ نفی بن۔ بلا۔ (اس لفظ میں ب زائد ہے)

گھر جب بنا لیا ترے در پر کہے بغیر ۔۔۔ جانے گا اب بھی تُو نہ مرا گھر کہے بغیر (غالب)

مقصد ہے ناز و غمزہ وے گفتگو میں کام ۔۔۔ چلتا نہیں ہے دشنہ و خنجر کہے بغیر (۶)

ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو ۔۔۔ بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر (۶)

غالب نہ کر حضور میں تُو بار بار عرض ۔۔۔ ظاہر ہے تیرا حال سب اُن پر کہے بغیر (۶)

بغیر از - ا- حرفِ استثنا۔ دیکھو (بغیر) ریاض۔ اور رازِ کو نہ لند سمجھا جانا ہے

بغلا - ف- اسم مؤنث۔ دماغ کی خشکی کے باعث جو سر میں چھلکے سے ہو جاتے ہیں۔ سر کی خشکی۔ بھوسے سر۔ رُوسی۔ سر کی بھوسی +

بقا - ع- اسم مؤنث (۱) قیام۔ پائندگی + مُداومت۔ ہمیشگی + باقی رہنا۔ فنا نہ ہونا + پائیداری (۲) زندگی۔ حیات +

بقّال - ع- اسم مذکر (۱) لغوی معنے بقلہ فروش۔ کُنجڑا۔ کاچھی (۲)۔ (۳) اصطلاحی مودی۔ بنیا۔ پرچُونیا +

بقایا - ع- اسم مذکر (باقی کی جمع) (۱) بقیہ۔ بچا ہُوا۔ پیچھے رہا ہوا (۲) بچت۔ باقی +

بقایا تقاوی - ع- اسم مذکر (قانون) اُس روپیہ کا بقایا جو کاشتکاروں کو زراعت کی امداد کے واسطے بطورِ قرض دیا گیا ہو۔ تقاوی کا بقیہ حصّہ

بُقچہ۔ یا بُقچا - ت- اسم مذکر۔ جامہ پیچ۔ بوغبند۔ کپڑے کی گٹھڑی + پٹلیا +

بُقچی۔ یا بُقچی - ا- اسم مؤنث۔ کپڑوں کی گٹھڑی + پٹلیا۔ پوٹلی +

بُقراط - یونانی۔ اسم مذکر۔ صحیح بضم موحدہ اور لیکن زبانِ خاص و عام بضم موحدہ (۱) جس شخص نے فنِ طب سے ملکی اُٹھا کر اسے عام کر دیا وہ یہی بقراط طبیب ہے اس کے زمانہ کی نسبت اختلاف ہے۔ روضۃ الصفا والا لکھتا ہے کہ بقراط اسعد کی معراج میں بہمن و اسفندیار کے زمانہ میں تھے دیگر مؤرخ بیان کرتے ہیں کہ بقراط سکندر رومی سے سو برس پہلے گزرا ہے۔ تاریخ الحکما میں

بقر

نے آرسطاطالیس کے بعد اس کا ذکر کرکے لکھا ہے کہ بقراط بن ارقلیس استقلیبوس ثانی کے شاگردوں والوں کی اولاد میں ہے جس شخص نے اوّل فنِ طب وضع کرکے اپنی اولاد کو وصیت کی کہ غیروں اور اجنبیوں کو یہ علم ہرگز نہ سکھانا تاکہ ہمارے خاندان کی بات بنی رہے وُہ یہی اسقلیبوس تھا۔ اس حکیم کی رائے اس فن میں صرف تجربہ پر موقوف تھی۔ اس کے بعد حکیم ارسطو نے تجربہ کو خطا سمجھ کر اس میں قیاس کو شامل کیا۔ ۱۱۷ سال تک اطبا نے اس کی پیروی کی۔ جب براقیدس طبیب کا زمانہ آیا تو اُسے تجربہ میں غلطا ثابت کرکے تنہا قیاس پر عمل شروع کیا۔ جب یہ مر گیا تو اس کے شاگردوں میں اختلافِ رائے ہوا۔ بعض نے تجربہ کو پسند قیاس کو خارج کیا بعض نے تجربہ اور قیاس دونوں کو باطل سمجھا اور کہا کہ طب حیلوں کا نام ہے چنانچہ افلاطون کے زمانہ تک یہی حال رہا۔ مگر جب بقراط نے تجربہ اور قیاس کو بچشمِ غور دیکھکر اس امر کا تصفیہ کیا تو دونوں کو لازم ملزوم پایا اور کہا کہ تجربہ قیاس کے بغیر خطرناک ہے۔ اور قیاس تجربہ بغیر مستلزم ہلاکت۔ غرض اس نے لازمی طور پر قیاس کو شاملِ تجربہ کر دیا۔ اور اُن تینوں طبیبوں کی کتابیں جلا دینے کا حکم دیا۔ ہاں متقدمین کی وُہ کتابیں جو تجربہ اور قیاس پر مبنی تھیں انہیں برابر جاری اور قابلِ اعتماد سمجھا۔ بلکہ جب اسقلیبوس اور اس کے شاگرد جو اس امر میں بقراط کے مخالف تھے اس دُنیا سے چل بسے تو اس نے مسندِ طبابت پر اجلاس فرمایا۔ اس کے وقت میں صنعتِ تجربہ نے بڑا زور پکڑا۔ جسوقت اس نے دیکھا کہ پردیسیوں اور بیگانوں کی مانعت کے سبب اس فن میں نقصان اور ضعف آتا چلا ہے تو تمام مسائلِ طبی کو کتابی طور پر جمع کرکے پردیسیوں۔ اجنبیوں اور عام لوگوں کو اجازت دیدی اور اولاد کو وصیت کر دی کہ اصحابِ ذکاء و فطنت ہر گوہر گز اس فن کے بتلانے میں دریغ و مضائقہ نہ کرنا۔ چنانچہ بقراط کی اسی رائے صائب و فکرِ جمیل کی برکت سے یہ شریف فن خلق میں پھیل گیا۔ بقراط حکیم کم رفتار کم خواب کم گو۔ اور اکثر روزہ دار تھا۔ ہر وقت سر جھکا کر رکھتا اور بے سوچے کوئی بات نہ کہتا تھا۔ ۹۵ برس زندہ رہا۔ سولہ برس تحصیلِ علم میں ۷۹ تصنیف و تدریس و عبادتِ الٰہی میں صرف کئے۔ اس حکیم نے پانچ امر وں میں ساری طب ختم کر دی۔ چنانچہ وُہ کہتا ہے کہ اگر مادۂ فاسد سر میں ہو تو غرغرہ کرائیں اور جو فمِ معدہ میں ہو تو قے اور اگر خاص معدے میں ہو تو مسہل دیں اور جو جلد میں ہو تو عرق یعنی پسینہ لیں اور عروق یعنی رگوں میں پایا جائے تو

فصد کھلوانا۔ اس کا قول ہے کہ چار چیزیں ذُرّ یا مرہ کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ کم کھانا کھانا۔ جلتا پانی سر پر ڈالنا۔ سورج کو تکتے رہنا۔ دُشمن کی جانب نظر کرنا
یہی کہتا ہے کہ تین چیزیں آدمی کو دُبلا کرتی ہیں۔ نہار مُنہ پانی پینا۔ سخت زمین پر سونا۔ پیچ پیچ کر بہت بولنا۔ اسی کا قول ہے چار چیزوں سے بدن خراب ہوتا ہے۔ نہار مُنہ حمام سے۔ خالی یا بھرے معدے جماع سے خشک گوشت کھانا اور نہار منہ پانی پینا بھی یہی اثر رکھتا ہے بیمار کو جس چیز کی رغبت ہو اُسکا دینا بے رغبت چیز کِھلانے سے بہتر ہے۔ ایک مرتبہ بہمن بن اسفندیار نے بقراط کو نہایت شوق سے بُلایا ہزار اشرفیاں بھیجیں اور کہا کہ یہ لیجئے اور تشریف لائیے مگر بقراط نے نہ کیا۔ اشرفیاں واپس کر دیں اور یہ جواب دیا کہ میں علم و فضل کو مال کی عوض بیچنے والا نہیں ہوں۔ (۲-۱) بھگاوری۔ بڑا بھاری + نہایت ہوشیار اور عقلمند۔ بھاری بھر کم آدمی +

بَقَرعید۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ عیدِ قُربان۔ عید الضحےٰ۔ مسلمانوں کا ایک تہوار جو اس امر کی یادگار میں منایا جاتا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے اسمٰعیلؑ کی خدا تعالیٰ کے حکم سے قربانی منظور کی اور جب وہ اُنہیں اپنی آنکھیں بند کر کے ذبح کرنے بیٹھے تو جبرئیل فرشتہ نے اسمٰعیل کو نکال کر دُنبہ اُن کی بجائے ذبح کرا دیا۔ چونکہ یہ معاملہ دسویں ذی الحجہ کو ہوا تھا اس باعث سے اہلِ اسلام اسی تاریخ کو قربانیاں کرتے ہیں +

بَقَول۔ ف+ع۔ تابعِ فعل۔ کہنے کے موافق۔ کہاوت کے بموجب جیسے بقولِ شخصے۔

بَقیّہ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ باقی۔ بچا ہوا۔ بچا کھچا۔ بچا بچایا +

بُک۔ انگلش (Book) اسم مؤنث (۱) لغوی معنی کلپ۔ اصطلاحی وہ کپڑا جس پر کلپ میں ڈوبا دیا ہو۔ یہ کلف سجی کے پانی سے بناتے ہیں پس بک جو ایک نہایت کلپدار اور باریک کپڑا ہے اسی وجہ سے اس نام کے ساتھ موسوم ہوا (۲) کتاب۔ پستک۔ پوتھی (۳) بہت باریک پنیل کا ورق جو نمایش کیواسطے کسی چیز میں لگاتے ہیں (اس معنے میں یہ لفظ انگریزی نہیں ہے) +

بُک پوشٹ۔ انگلش Book-Post صفت مذکر۔ ڈاک ہلکی + پارسل پوسٹ کا مقابل

بَک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بکواس۔ بکبک۔ بڑ۔ بڑبڑاہٹ۔ زٹل۔ یاوہ گوئی۔ صاف بمعنی

بَک جھک کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) بک بک کر۔ (۲) بہیٹ کو غم و غصہ کھا کر۔ واویلا کر کے کُل ہنیار ڈال کے جیسے جب کچھ نہ ہو سکا تو بک جھک کر بیٹھ رہا۔

بَک لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بڑ بڑ ہوتا۔ بڑبڑانا۔ کسی بات کو بار بار کہنا + یاوہ گوئی کرنا۔ بہرزہ درائی کرنا +

بُکّا۔ یا۔ **بُکّہ**۔ ہ۔ ا۔ اِسم مذکر (۱) مُٹھی۔ مُشت (۲) مُشت خاک۔ مُشتِ غبار۔ نیز دُھوئیں یا بھاپ وغیرہ کا اکٹھا ہو کر نکلنا جیسے انجن کے چلتے وقت یا حقّہ کا دم لگانے کے بعد مُنہ سے دُھوئیں کا بکّہ (بُقہ) نکلتا ہے جب لو کا بکّا (بُکّا) کہتے ہیں تو وہاں شعلہ اور لپیٹ کی کثرت سے مُراد ہوتی ہے +

بُکا۔ ع۔ اِسم مذکر۔ گریہ۔ ماتم۔ رونا پیٹنا +

(اگر بکاء کے آخر میں ہمزہ ہوگا تو مصدری معنے لے جائیں گے)

بِکار۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندی) (۱) اصلی حالت سے بدلنا۔ تبدیلِ حالت (۲) بُری نوبت۔ بگاڑ۔ فسادِ خون (۳) روگ۔ بیماری۔ دُکھ +

بَکان۔ یا۔ **بَکائن**۔ ہ۔ اِسم مذکر و مؤنث۔ ایک درخت کا نام جسکے پتے برگِ نیب کے مشابہ ہوتے اور اُسمیں بکوڑوں کے گچھے کے گچھے لگتے ہیں +

بِکاؤ۔ ہ۔ صفت۔ بکری کے قابل۔ بکنے کے لئے۔ مول کو۔ فروختنی۔ قابلِ فروخت۔ وہ چیز جو ابھی تک بکی نہ ہو +

بَکاوَل۔ ت۔ اِسم مذکر۔ باورچی۔ بھنڈاری +

بکاوَلی۔ س۔ اِسم مؤنث۔ مرکب از بک بمعنی بگلا + اولی بمعنی گروہ از جملہ میکل جوگ مالی ریوا کی خوبصورت لڑکی کا عُرف جسکا اصلی نام نربدال یعنے پایل تھا چونکہ یہ دُختر نیک اختر پاؤں کے بل پیدا ہوئی تھی اس سبب سے اور نیز دریائے نربدا کے لحاظ سے یہ مُبارک نام رکھا گیا کیونکہ نربدال سنسکرت زبان میں پاؤں سے پیدا ہونے کو کہتے ہیں بلکہ دریائے نربدا بھی اسی وجہ سے نربدال کے نام سے موسوم ہُوا کہ وہ ہندوستان کے دیگر دریاؤں کے برخلاف اُلٹا بہتا ہے +

جس زمانہ میں یہ لڑکی پیدا ہوئی اُنہیں دنوں میں راجہ کے وزیر کے ہاں بھی ایک نہایت حسین سمیں ماہ پارہ لڑکی جلوہ افروز ہوئی۔ جب یہ دونوں بھولیاں ذرا بڑی ہو گئیں تو بھیلو نامی حجام زادی بھی کہ وہ بھی حُسن و جمال میں ان سے کم نہ تھی ان کی خدمت میں رہنے لگی۔ یہ تینوں سہیلیاں ہر وقت سات سہیلیوں کے جُھمکے کی طرح ساتھ ہی رہا کرتی تھیں۔ ایک روز اُن تینوں پری تمثالوں کا ساتھ آتے ہوئے دیکھ کر نربدال کی ماں نے پیار سے ہنس کر کہا کہ یہ بکاولی ہے یا ہنسوں کا جھرمٹ یہ پیلے سفید بگلوں کی ٹکڑی آرہی ہے۔ پس اُس روز سے نربدال بکاولی کے لقب سے ملقب ہو گئی۔ ایک تو مرکب ایک جملہ کی توجیہ دوسرے اُن کی گوری گوری رنگت نے اس نام سے اور بھی مناسبت پیدا کر دی + چونکہ بکاولی کا قصہ اور طلسم ہندوستان کے عاشق مزاجوں کا خوش کن مشغلہ ہو گیا تھا ہم اُس کا صحیح اندراج کرتے ہیں

بکا

ایک نہایت معتبر مؤرخ بلکہ محققِ یگانہ کے بیان سے اقتباساً ناظرینِ فرہنگ کی نذر کرتے ہیں۔ محقق مذکور کا بیان ہے کہ ریاست ریوان کے پہاڑی علاقہ میں امرکنٹک نام ایک بہت بڑی جھیل ہے جس میں سے تین دریا نربدا۔ سون جھنڈا اور چنبل نکلتے ہیں۔ اس جھیل کے بیچوں بیچ ایک بڑا قلعہ بنا ہوا ہے جسے وہاں کے لوگ اب تک بکاؤلی کا قلعہ کہتے ہیں اس قلعہ کے پاس ہی تھوڑے سے فاصلہ پر ایک اور چھوٹا سا قلعہ واقع ہے جسکو چالہ گڑھی کہتے ہیں چونکہ چالہ وزیر کی لڑکی کا نام تھا اس سبب سے گمانِ غالب ہے کہ یہ چھوٹا قلعہ اس وزیر زادی کے رہنے کے واسطے اُس کے باپ نے بنوا دیا ہو۔ اس جھیل میں پانی کی گہرائی اور وسیع دلدل ہونے کے باعث کوئی شخص اُس قلعہ تک نہیں پہنچ سکتا۔ کیونکہ اوّل تو اس دلدل میں پھنسکر نکلنا دشوار۔ دوم سانپ بچھو۔ مگر مچھ وغیرہ کی بھرمار اگر کوئی دل چلا ہمت باندھے بھی تو رستہ ہی میں لقمۂ نہنگِ اجل ہو جائے۔ بکاؤلی کا صحیح قصہ اس طرح ہے کہ زمانۂ سابق میں اجودھیا جسے فی زمانا فیض آباد کہتے ہیں سورج بنسی خاندان کے راجاؤں کا دار الحکومت تھا۔ چنانچہ راجہ رامچندر سے بہت پہلے وہاں کرتوس نامی ایک بڑا زبردست راجہ تھا جس کے دو لڑکے تھے ایک کو شاستر جوگ۔ دوسرے کو بیکل جوگ کہتے تھے۔ راجہ نے آباد ملک تو بڑے بیٹے شاستر جوگ کو دیا اور پہاڑی۔ جنگلی غیر آباد علاقہ چھوٹے بیٹے بیکل جوگ کے سپرد کیا۔ بیکل جوگ کو یہ نامنصفانہ تقسیم نہایت ناگوار گذری مگر اُس کی دانشمند بیوی نے کہا کہ باپ کے حکم کو ٹالنا سعادتمندی سے بعید ہے تم راجہ سے خوشامد کرکے صرف کنڈا کھڑک اُن کے منتری کو مانگ لو۔ وہ ایسا عقلمند اور شعبدہ باز ہے کہ اسی جنگلی اور ناپسند علاقہ کو مقبولِ عام اور زرخیز مقام بنا دیگا۔ بیکل جوگ کو اس رائے سے اتفاق ہوا۔ چنانچہ اُس نے راجہ سے کنڈا کھڑک وزیر با تدبیر مانگا اور راجہ نے خوشی سے دیدیا۔ بیکل جوگ باپ سے رخصت ہو کر مع وزیر و لشکر اپنے علاقہ میں وارد ہوا۔ اور اپنی قیامگاہ کے واسطے کوئی محفوظ و پُر فضا مقام تلاش کرنے لگا۔ کنڈا کھڑک وزیر نے امرکنٹک چشمہ کی جگہ پسند کی اور علم طلسمات کے ذریعہ سے دلدل سکھا بیچ وسط میں ایک قلعہ بنایا جس کے اندر آنے جانے کا رستہ صرف اپنی ہی معلومات پر موقوف رکھا۔ یعنی اُڑن کھٹولے (غبارے) کے وسیلہ سے وہاں تک آنا جانا ہوسکتا تھا دوسری طرح ممکن نہ تھا۔ اُڑن کھٹولا اس زمانہ میں ایک ایسی سواری تھی کہ اسپر ہر ایک شخص سوار نہیں ہوسکتا تھا اور نہ ہر ایک بنا سکتا تھا۔ کچھ عرصہ کے بعد راجہ بیکل جوگ کے ہاں پہلی لڑکی تولد ہوئی جس کا نام سنسکرت شاستر کے موافق چندبال رکھا گیا۔ جس دن اسی وزیر کے ہاں بھی ایک لڑکی پیدا ہوئی جس کا نام چالہ رکھا گیا۔ یہ دونوں لڑکیاں حسن و جمال میں اپنی آپ ہی نظیر تھیں اور ایسی ہی ان کی خدمتی کنیز چمپا زادی کی اپنے [illegible] میں سنگلدیپ کی مشہور رہتی۔ یہ تینوں ہمجولیاں سایہ کی طرح

بکا

دم بھر ایک دوسری سے جُدا نہ ہوتی تھیں۔ ایک روز ان تینوں کا جھُرمٹ اپنی الوہیں دکھاتا ہوا چندبال کی ماں کے سامنے آ کھڑا ہوا انہیں دیکھ کر اس کے منہ سے بیساختہ بکاؤلی کا لفظ نہایت محبت اور پیار سے بھرا ہوا سرزد ہوا۔ یعنی اُس نے کہا کہ یہ سفید سفید بگلوں کا جھُرمٹ کہاں سے آگیا۔ پس اُس دن سے چندبال کا نام بکاؤلی جان ہوگیا۔ بکاؤلی کو بچپن سے چمن۔ باغ۔ گلزار۔ پھول۔ پھلواری کا از حد شوق تھا خوشبو کی عاشق زار تھی۔ بھونرے کی طرح ایک ایک پھول کو سونگھتی اور تیتری کی طرح ایک ایک پنکھڑی پر گویا پنکھ پسارتی پھرتی تھی۔ ایک مرتبہ ایک صاحب کمال فقیر جسے علم جمادات میں بھی بہت کچھ دخل تھا رمتا رامتا اُدھر آنکلا۔ اس جوگی کا نام سدرما بھدر تھا بکاؤلی کی صورت دیکھتے ہی وہیں دھونی رما بیٹھ گیا ؎

سامنے بیٹھے ہو دھونی جو رمائے در پر تم ہوا ہے کیا تمہیں سید بھلا سنو تو سہی دمِ توحہ

اب اس جستجو میں رہنے لگا کہ بکاؤلی کا میلانِ طبع کس طرف ہے۔ جو جوئندہ یابندہ اُسے پتا لگا کہ بکاؤلی حسین پھولوں کی شوقین ہے چنانچہ جوگی جی نے ایک روز موقع پاکر منتر اُس کے کانوں میں پھونک کہا کہ اگر اجازت ہو تو فقیر کی اِچھا ہے کہ میں ایک ایسا پھول لاکر یہاں لگاؤں جو لوگوں کی آنکھوں کا تارا۔ خوشبو پسندوں کے دماغ کا سہارا ہو بکاؤلی نے یہ بات سنتے ہی خوشی سے اجازت دیدی۔ جوگی صاحب تیا توڑکر بھاگے اور تھوڑے ہی دنوں میں ایک ایسا پودا لا دیا جس کے پھول کی خوشبو سے تمام باغ مہک گیا۔ بکاؤلی دیکھ کر نہایت محظوظ ہوئی اور جوگی جی کا دماغ بہک گیا۔ بکاؤلی نے کہا مانگ کیا مانگتا ہے۔ فقیر گویا ہوا کہ آپ کی مانگ میں میرا دل اٹکا ہوا ہے اس کا ٹھکانا چاہتا ہوں میرے سوا دوسرا بلبل اس باغ میں نہ چہچہائے۔ یعنی میرے ہوتے آپ دوسرے کا گھر نہ بسائیں مجھی سے بیاہ رچائیں بکاؤلی نے سمجھ سوچ کر کہا کیا مضائقہ ہے۔ آپ خدا کے پیارے ہیں آپ کا پیارا بننا ہمیں ناگوارِ خاطر نہیں۔ جسوقت بکاؤلی جوان ہوئی تو اس کے ماں باپ نے اپنے کسی ہمسر راجہ سے اس کی بات ٹھہرا دی جب شادی کی رسم گھڑی قریب آئی اور صورت شدہ ہوا تو دولہا برات لیکر پہنچا۔ باجوں کی آواز۔ آتشبازی کے شور سے چت پر بیراگی جی نے اکیلا چمپا زادی کو بلا کر پوچھا کہ آج یہ کیسی دھوم دھام ہے اس نے جواب دیا کہ جوگی جی بکاؤلی کی برات کا ازدحام ہے۔ جوگی نے پوچھا بکاؤلی اس وقت کہاں ہے؟ چمپا زادی نے کہا کہ حوض کے شمالی کنارہ پر مہادیو کی پوجا میں مصروف ہے اشنان کرتے ہی دُلہن بنائی اور منڈھے میں پھیروں کے واسطے بٹھائی جائیگی فقیر نے سنتے ہی ایک آہ کا نعرہ مارا اور خدا تعالیٰ کے حضور میں نہایت خضوع و خشوع سے دُعا مانگی۔ کہ اے عالم الغیب تو جانتا ہے کہ مجھے بکاؤلی سے دلی عشق ہے میں کیونکر گوارا کر سکتا ہوں کہ میری دعوےدار منگیتر دوسرے شخص کے

ہم پہلو ہو اور میں تماشہ دیکھتا رہ جاؤں۔ وہ اپنے قول سے پھر گئی گر میں اپنے وعدے
میں پورا اُترا۔ الٰہی تو اُسے پانی بنا کر بہا دے تاکہ وہ اپنے عشق سے پانی پانی اور میری
دُوری گراں جانی ہو۔ چنانچہ یہ دُعا قبول ہوئی اور بکاولی پانی بنکر دریائے نربدا میں
جا ملی۔ جب اس عاشق نے اسکی خوش حال معشوقہ پانی پانی ہو کر بہ گئی تو اُسے بھی اپنی
جان وبال ہو گئی وہی دُعا اپنے اور بھیلا کے واسطے مانگی۔ اور کہا کہ بھیلا نے پتھر سنا کر
مجھے صدمہ پہنچایا تھا وہ بھی اپنے بچے کے پاس بیٹھے۔ الغرض اُسی وقت یہ دونوں بھی پانی
ہو کر بہ گئے۔ اور اپنے نام کے دریاؤں میں جا ملے۔ بکاؤلی کا باغ جیسیں حوض اور بکاؤلی
کے پھول ہیں اب تک موجود ہے۔ قلعہ کا پتہ اسی کے کھنڈروں سے چلتا ہے۔ یہ باغ
آمرکنٹک چشمہ کے ابر واقع ہے جہاں سیاحوں کا جانا ممکن ہے۔ گُلِ بکاولی کا اصلی نام
ہلدو ہے گر بکاؤلی کی وجہ سے وہ گُلِ بکاؤلی مشہور ہو گیا۔ دراصل یہ ایک قسم کی پہاڑی
ہلدی کا پودا ہے جو برفانی پہاڑوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ اس کے پتے ہلدی کے پتوں کے
مشابہ بتیق ابھرے ہوتے ہیں۔ ہلدوے کا پھول زرد اور خوشبو دار ہوتا ہے
جس طرح ہلدی اور مامیراں جو خود از قسم ہلدی ہے آنکھوں کے چند امراض کے واسطے
مفید ہے۔ اسی طرح ہلدوے کا پھول بھی چند امراض چشم کے حق میں اکسیر کا حکم رکھتا
ہے۔ یعنی سُرخی۔ درد۔ جلن۔ خارش۔ دُھند۔ غبار۔ ناخونہ وغیرہ کو اس سے
جلد آرام ہو جاتا ہے۔ یہ خیال محض غلط ہے کہ وہ ایک ہی پودا ہے اُس کے بہت سے
درخت ہیں اور روز بروز بڑھتے جاتے ہیں۔ یہ خیال بالکل بے اصل اور بے بنیاد
ہے کہ اس دلدل میں سانپ بچھو۔ اور چھپکلیاں طلسمات کی بنی ہوئی ہیں۔ دلدل
میں سانپ۔ بچھو۔ کھجوے وغیرہ بکثرت رہا ہی کرتے ہیں۔ جن جانوروں کو چھپکلیوں
سے تعبیر کیا ہے وہ گرگٹ۔ گھڑیال وغیرہ ہیں جو چھپکلیوں سے بالکل مشابہ ہیں۔
جس جانور کو مشک کی برابر ٹھہرایا ہے وہ بھی یہی گھڑیال ہے۔ تاج الملوک فرضی نام
ہے جو قصہ کو مزیدار بنانے کے واسطے گھڑا گیا ہے۔ سنا ہے بعد سادہ حقیقت فقیر تھا
بکاؤلی کے حسن کا شہرہ سنکر راج پاٹ چھوڑ فقیری بھیس میں وہاں پہنچا تھا۔ اور
اسی طرف کا ایک ساجد تھا غالبًا اسی کو تاج الملوک قرار دیا ہو۔ ورنہ اس زمانہ میں
ہند میں عربی الفاظ کا نام و نشان بھی نہ تھا۔ اگر بکاؤلی کا قصہ سچا ہوتا تو گلبکاؤلی کا بھی
اور بکاؤلی کے دوسرے فرضی قصہ میں فرق نہ ہوتا۔ دیو۔ پری اور پری قدیمی شاعرانہ
خیالات ہیں۔ بدصورت کو دیو اور خوبصورت کو پری بنا دیا تو کوئی انوکھی بات نہیں کی
سمجھا جیسوا۔ اُس زمانہ میں کوئی مشہور رنڈی تھی جسے لوگ پری کہتے ہوں کر سدھار گیا تھا
اور انہیں کی مدد سے یہ سرحتا کرتی تھی۔ اس کی تحقیق اس طرح ہے کہ نربدا کے متصل
اور چشمہ امرکنٹک سے سات کوس اس طرف ایسے کھنڈر موجود ہیں جنکو وہاں کے لوگ

پنجرا یا کا محل کہتے ہیں۔ پنجرا ہندی میں اور خصوصًا پورب کی طرف میوا کو کہتے ہیں۔ پس
عجب نہیں جو اسی میوا کے محل ہوں۔ سون بھدرا۔ نربدا۔ بھیلا کی نسبت خیال کرتا کہ یہ
قصہ کی بد دُعا سے جاری ہوئے ہیں خود ساز قیاس اور بناوٹ ہے۔ دریا ہمیشہ
پیدا اور جاری ہوتے ہیں جغرافیہ دان اس سے بخوبی واقف ہیں۔ قلعہ کے
دن کو دھواں اُٹھنے سے وہ انجرات مُراد ہیں جو قلعہ کی چوطرفہ دلدل سے
بکثرت اُٹھتے رہتے ہیں۔ قلعہ کی دیواروں سے نکلنا کہ وہی دیوار کی شکل
آ نکلتے ہیں یہ کہنا کہ قلعہ کے اندر کوئی نہیں جا سکتا۔ درست نہیں صرف
مانع ہو۔ غبارہ یا ہوائی جہاز کیلیے اور مختلف ترکیبوں سے بصرف کثیر جانا ممکن ہے۔
مشق موصوف نے دعویٰ کیا ہے کہ مجھ کو بہت سے طریقے آیسے معلوم ہیں کہ میں
وہاں جا سکتا اور اس طلسم کا راز کھول سکتا ہوں۔ صرف دس بارہ ہزار روپے کا
خرچ ہے۔ اگر کوئی رئیس ہمت کرے تو بات بھی یادگار رہ جائے
ورنہ گورنمنٹ یا روسائے ہند اس طرف متوجہ کرائیں کہ اب ہندیہ ہوائی جہاز بآسانی کھول

بَکْ بَکْ ۔ اِسم مؤنث۔ بکواس۔ ہرزہ سرائی۔ بیہودہ گوئی۔ زٹل۔
بڑبڑ۔ جھک جھک۔ مغز چٹی۔ عربی میں قِی قِی فارسی میں کاؤ کاؤ +

بَک بَک جھک جھک ۔ تابع فعل (دیکھو
بک بک) مغز چٹی +

بَک بَک کرنا ۔ فعل لازم۔ بیہودہ بکنا۔ ہرزہ سرائی کرنا۔ بیراہ گاہ
بولنا۔ جھک جھک کرنا۔ مغز چٹی کرنا + بکواس کرنا۔ بکے جانا +

بَک بَک لگانا ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بک بک کرنا) +

بَکْتَر ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جلتہ۔ ایک قسم کا آہنی لباس جو لڑائی میں پہنتے ہیں۔ لوہے کی
کڑیوں کا بنا ہوا جامہ +

بَکَٹ ۔ اسم مذکر۔ پنجہ۔ بُرا سا چنگل +

بِکَٹ ۔ صفت (۱) سخت مشکل۔ کٹھن۔ دشوار۔ کریہہ۔ شاق (۲) خوفناک
(۳) دُشوار گزار۔ ٹیڑھا +

بَکَٹ ۔ انگلش (Picquet) اسم مذکر۔ طلایہ۔ وہ چند آدمی جو
لشکر کی محافظت کے واسطے پہرے لگاتے پھرتے ہیں۔ گارد +

بَکٹا بھرنا ۔ فعل متعدی۔ چنگل مارنا۔ پنجوں سے نوچنا۔ کھٹّا مارنا

بِکَٹ پہاڑا ۔ اسم مذکر۔ کسرات کا پہاڑا جیسے ڈیوڑھا۔ سوا

بِک جانا ۔ فعل لازم (۱) فروخت ہو جانا۔ بیچا ہو جانا + بکنا ۔
کس کے ہاتھوں بکے ہیں جاکے مفت اپنی قیمت کر دیکھتے ہیں ہم (سید)

بکر

(۲) بن داموں غلام بننا۔ بن داموں بکنا۔ بندۂ بے زر ہونا (۳) مطیع ہونا + ممنون ہونا +

بِکْر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) دوشیزہ۔ کنواری (۲) کوارپت۔ دوشیزگی +

بکرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بوک۔ بزنر + گوسفندِ نر +

بکر قصاب۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ قصائی جو بھیڑ بکری کے گوشت کی تجارت کرے

بکری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گوسفند۔ بز مادہ (۲) غریب۔ مسکین +

بِکْری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ فروخت۔ فروختگی۔ حاصلِ فروخت + گلہ۔

بکس۔ انگلش (Box) اسم مذکر (۱) صندوق۔ پیٹی پیٹی (۲) ڈبیا۔ ڈبا +

بکس والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پھیری والا بساطی۔ وہ چھوٹا سا سوداگر جو کوٹھیوں پہ سودا بیچنے جاتا ہے۔ خردہ فروش +

بِکَسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کلی کھلنا (۲) مسکرانا۔ تبسم کرنا۔ متبسم ہونا + خوش ہونا (۳) کملانا۔ پژمردہ ہونا۔ مرجھانا۔ گلوں یا درختوں کا افسردہ ہونا (۴) شکستہ خاطر ہونا +

بکسوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (بانکا۔ سوا) وہ لوہے کا کانٹا جس میں کسی چیز کے اٹکانے یا باندھنے کے لئے حلقہ لگا رہتا ہے +

بکل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھال۔ چھلکا۔ پوستِ درخت +

بکل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ چادر یا رضائی کو ایک خاص طریقے سے کندھے پہ ڈالنا۔

بکل مارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) رضائی یا دوپٹے وغیرہ کو اوڑھ کر ایک خاص طریق سے کندھے پر الٹ کر ڈال لینا۔ بکلی مارنا +

بکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم یاوہ گوئی کرنا۔ بیہودہ گوئی کرنا۔ بیہودہ بولنا۔ بڑبڑانا +

بِکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ فروخت ہونا۔ بیع ہونا +

بکنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) (۱) بُجادہ۔ سفوف۔ چورہ۔ آٹا (۲) بُرسینہ +

بکواد۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) بکواس +

بکواس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بک بک جھک جھک۔ ٹرٹر۔ خرافات۔ بسیار گوئی۔ درازنفسی۔ ہرزہ گوئی۔ فضول کلام +

بکواسن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بک بک کرنے والی عورت + ہرزہ گو +

بکواسی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بکی۔ شاپٹ۔ بکنے والا۔ زٹلی۔ یاوہ گو۔ ہرزہ سرا +

بکوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ زیادہ بلوانا۔ بڑبڑوانا۔ بک بک کرانا +

بِکوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ فروخت کرانا +

بکھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دودھ وغیرہ میں زہر۔ بس۔ سم +

بکھ

بکھان کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بیان کرنا (۲) تعریف کرنا۔ مدح پڑھنا (۳) وعظ بیان کرنا۔ وعظ کرنا (۴) خوشامد کرنا (۵)۔ حقارتاً چپنا۔ کھلنا + پوشیدہ راز کو کھولنا (۶) گالی دینا۔ برا کہنا + عیب ظاہر کرنا۔

بکھاننا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو بکھان کرنا (۲) بنانا۔ پیدا کرنا ۔

پہلے نام اسی کا جانو جس نے تن، ورن، ڈبکھانو (جعفرزٹلی)

بکھر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھنڈ جانا۔ گرا جانا۔ گر پڑنا۔ منتشر ہو جانا (۲) خستگی کے باعث نہ جڑنا (۳) قابو سے باہر ہوا جانا۔ ہاتھوں سے نکلا جانا (خواہ حالتِ غصہ میں خواہ غلبۂ عشق میں) +

بکھر لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کھانڈ کا خمیرہ یا قوام پکانا۔ کچی شکر میں میل نکالنا +

بکھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھنڈنا۔ تتر بتر ہونا۔ پراگندہ ہونا۔ منتشر ہونا۔ الگ الگ ہونا (۲) خستہ ہونا۔ ریل کھیل ہونا (۳) پھیلنا جیسے کسی کام میں روپیہ بکھرنا (۴) بال پریشان ہونا (۵) بپھرنا۔ مچلنا۔ غصہ ہونا (۶) حال ابتر ہونا۔ بدحال ہونا۔ بے حال ہونا۔

بکھل۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) بگڑ۔ احاطہ۔ باکھل۔ کٹہرہ + کوچہ۔ محلہ +

بکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پہلو کی ہڈی کے نیچے کی جگہ۔ بغل کے نیچے کا گوشت۔ پہلو کے نیچے کا گوشت (۲) پسلی +

بکھیاں ٹوٹنے لگیں۔ ہ۔ محاورۂ ہندو۔ جس موقع پہ پیٹ میں بل پڑنا بولتے ہیں اسی موقع پہ ہندو اس کا استعمال کرتے ہیں جیسے ہنسی کی بکھیاں ٹوٹنے لگیں +

بکھیر۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) (۱) وہ روپیہ یا پیسا جو دولھا دولہن کے اوپر سے وداع کے وقت نثار کیا جائے (۲) خردہ نقدی یا کھانے جو بڑھے کی ارتھی کے اوپر سے پھینکے جائیں +

بکھیرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) منتشر کرنا۔ پھیلانا۔ پراگندہ کرنا۔ کھنڈانا (۲)

بکھیڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) الجھیڑا۔ پیچ۔ الجھاؤ + آل جنجال (۲) جھگڑا ٹنٹا (۳) دنگا۔ فساد۔ قضیہ۔ غبار (۴) محنت۔ تکرار (۵) ہنگامہ + خرخشہ۔ مخمصہ۔ اندیشہ (۶) پھیلاوا + انتشار۔ طوالت (۷) حرج۔ روک (۸) دقت۔ دشواری + عذاب (۹) اگڑ کھنگڑ۔ مال۔ اسباب۔ کاٹھ کباڑ (۱۰) گورکھ دھندا (۱۱) کام دھندا +

بکھیڑا چکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جھگڑا فیصل کرنا۔ معاملہ طے کرنا۔ مناقشہ رفع کرنا +

بکھ

بکھیڑا ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جھگڑا ڈالنا۔ اُلجھاوا ڈالنا۔ دِقت پیش لانا۔ کام بڑھانا +

بکھیڑیا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) جھگڑالو۔ فسادی (۲) کام بڑھانے والا۔ جھمیلیا (۳) پاکھنڈی۔ مکّار +

بکھیڑے میں ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جھگڑے میں ڈالنا۔ دِقت میں ڈالنا۔ کام بڑھانا۔ عذاب میں پھنسانا۔ مخمصے میں ڈالنا۔ اندیشے میں ڈالنا +

بکی۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بکواسی۔ بہت بک بک کرنیوالا +

بکیت۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) بانک کے فن کو جاننے والا۔ بنوٹیا (۲) بکواسی۔ بکی۔ بہت بک بک کرنیوالا +

بکیتی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ دیکھو (بانک یا بنوٹ) +

بگاڑ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بگاڑنے کا حاصِل مصدر (۱) سنوار کا نقیض۔ خرابی + بربادی (۲) آزردگی۔ رنجش۔ خفگی۔ ان بن + بیر۔ دُشمنی (۳) نقصان ضرر (۴) کھوٹ۔ عیب۔ نقص۔ کلنک (۵) خطا۔ قصور (۶) روگ۔ مرض۔ خلل جیسے پیٹ کا بگاڑ (۷) نااِتفاقی۔ ناموافقت۔ مخالفت جیسے آپس کا بگاڑ (۸) غدر۔ بغاوت۔ سرکشی (۹) نِفاق۔ جھگڑا + ناچاقی

بگاڑ دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) خراب کر دینا۔ نکمّا کر دینا + ہیئت بدل دینا۔ صُورت بگاڑ دینا۔ مسخ کر دینا (۲) تباہ کر دینا۔ فضول خرچی میں اُٹھا دینا۔ ضایع کر دینا + دِوالہ نکلوا دینا (۳) ناپاک کر دینا (۴) خفا کر دینا۔ ناراض کر دینا (۵) بدراہ بدچلن اور بداطوار کر دینا جیسے اُن کی محبت نے اشراف کے بچے کو بگاڑ دیا +

بگاڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سنوارنا کا نقیض۔ خراب کرنا (۲) آزُردہ کرنا۔ ناراض کرنا (۳) اصلی ہیئت کو بدل دینا۔ مسخ کر دینا (۴) مٹانا۔ بدصُورت کر دینا (۵) ناپاک کرنا۔ صِفت میں فرق لانا (۶) نکمّا کرنا۔ (۷) اِسراف کرنا۔ بے جا خرچ کرنا جیسے سینکڑوں روپیہ بگاڑ دیا۔ (۸) نقصان پہنچانا۔ دِوالہ نکلوانا۔ ضرر پہنچانا (۹) تباہ کرنا۔ برباد کرنا جیسے گھر بگاڑنا (۱۰) ورغلانا۔ بہکانا (۱۱) بدمزاج اور بداطوار بنانا۔ عادت خراب کرنا (۱۲)۔ طرار فنگ۔ بازاری) کھانا۔ تناوُل کرنا۔ جیسے لے کھانا بگاڑ +

بگاڑو۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بگاڑنے والا۔ اُڑاؤ۔ لٹاؤ +

بگٹ ٹٹ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ جھٹ پٹ۔ سرپٹ۔ عنان گُسستہ + بے تحاشا

بگڑ

گھوڑے کو دوڑانا۔ اِس طرح گھوڑے کو دوڑانا گویا بِنا لگام ہے +

بگڑ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) دیکھو (بگھل) (۲) پڑوس۔ ہمسایہ +

بگڑ بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ناراض ہو جانا۔ خفا ہو جانا۔ برہم ہو جانا (۲) باغی ہو جانا۔ متمرد ہو جانا (۳) جھگڑے پر آمادہ ہونا (۴) لڑ پڑنا۔ گھوڑے ہاتھی وغیرہ کا سرکش ہو جانا +

بگڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم (دیکھو بگڑنا) (ایسی جگہ لفظ جانا تکمیلِ فعل و رفعِ اِشتباہ کیواسطے آتا ہے)

بگڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سنورنا کا نقیض۔ خراب ہونا۔ نکمّا ہونا (۲) بے عصمت ہونا۔ فاحشہ ہونا۔ بدراہ اور بدچلن ہونا (۳) ضایع ہونا۔ اکارت جانا۔ بیجا خرچ ہونا (۴) بدمزہ ہونا۔ بُسنا۔ اُترنا۔ سڑنا۔ جیسے اچار یا سالن بگڑنا (۵) باغی ہونا۔ متمرد ہونا + پھرنا۔ برگشتہ ہونا جیسے فوج یا قسمت بگڑنا (۶) نقصان ہونا۔ ضرر ہونا (۷) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ افروختہ ہونا۔ لال پیلا ہونا

جان جاتی ہے اور بھی اُن پر جوں جوں بن بن کے وہ بگڑتے ہیں (ذوق)

(۸) فرق آنا۔ تغیر ہونا۔ جیسے ہاتھ بگڑنا۔ خط بگڑنا (۹) تال سے بے تال ہونا۔ سُروں سے گرنا۔ بے سُرا ہونا۔ جیسے گانے میں بگڑنا (۱۰) تباہ ہونا۔ دِوالہ نِکلنا + غریب ہونا۔ مفلس ہونا (۱۱) بدگمان ہونا (۱۲) خراب حالت ہونا۔ حال ابتر ہونا + نزع کا عالم ہونا (۱۳) ہیئت بدلنا۔ بدہیئت ہونا۔ صُورت مسخ ہونا (۱۴) مٹنا۔ محو ہونا (۱۵) ٹوٹنا پھوٹ جانا جیسے سڑک بگڑنا (۱۶) بے ترتیب ہونا۔ بکھرنا جیسے بال بگڑنا (۱۷) ناپاک ہونا۔ نجس ہونا جیسے کُتے کے منہ ڈالنے سے دُودھ بگڑ گیا (۱۸) بیمت ہونا۔ زہریلا ہونا جیسے ہوا بگڑنا (۱۹) خلل پڑنا جیسے کھیل یا معاملہ بگڑنا (۲۰) چوکنا + فیل ہونا۔ گرنا جیسے اِمتحان میں بگڑنا (۲۱) شریر ہونا۔ سرکش ہونا جیسے گھوڑے یا ہاتھی کا بگڑنا (۲۲) عیاش ہونا۔ بدراہ ہونا۔ بدچلن ہونا۔ آلودہ ہونا (۲۳) لڑائی ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ ناصلحی ہونا +

اے دِل ہو کیوں بگڑی کراتی ہو نہیں اپنا تک محنت جگر کی لاش کو آگے دھری ہو کے (سودا)

بھویں تنتی ہیں خنجر ہاتھ میں ہے تن کے بیٹھے ہیں + کسی سے آج بگڑی ہے جو وہ یوں بن کے بیٹھے ہیں (داغ)

(۲۴) عداوت ہونا۔ دُشمنی ہونا۔ دوستی میں فرق آنا۔ اَن بن ہونا

بگڑے دل۔ ہ۔ صِفت (۱) دِل جلا۔ دیوانہ۔ وہ شخص جسکا دل قابو میں نہ

نہ ہو (۲) بے باک۔ نڈر۔ آزاد۔ ہر بات پر لڑنے مرنے کو مستعد۔ اکثر بلا ہر ایک سے اُلجھنے والا +

بِگُل۔ اِنگلش۔ Bugle اسم مذکر۔ تُرئی۔ نرسنگا۔ نفیری۔ تُرم +

بَگلا۔ اسم مذکر (۱) بوتیمار۔ غم زارک۔ ماہی خور + گُلنگ۔ ایک آبی دراز گردن سفید پرند کا نام جو اکثر پانی کے کنارے پر رہتا اور مچھلیاں پکڑ کر کھاتا ہے (۲) بصفت، نہایت سفید۔ نہایت چٹّا۔ نہایت اُجلا +

بگلا بھگت۔ اسم مذکر۔ کپٹی۔ مکّار۔ گربۂ مسکین۔ زاہدِ خشک +

بگُولا۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بگُولا) +

بگویا۔ اسم مذکر (ہندو عو) (۱) بدی۔ غیبت۔ بدگوئی (۲) ہجو۔ نندا۔

بگھار۔ اسم مذکر۔ چھونک۔ سیر داغ۔ روغن جوش۔ تڑکا + (جب کسی ترکاری یا دال وغیرہ میں گرم مصالح یا پیاز لسن گھی میں داغ کرکے ڈالتے ہیں تو اُسے بگھار کہتے ہیں)

بگھار لگانا۔ فعل لازم۔ ہندو (۱) چھونکنا (۲) مزے دار بنانا۔ خوش ذائقہ بنانا (۳۔ بازاری) شراب پیکر حقّہ پینا +

بگھارنا۔ فعل لازم۔ (۱) چھونکنا۔ داغ کرنا۔ تڑکا لگانا (۲ عوام) بولنا جیسے فارسی بگھارنا۔ تُرکی بگھارنا +

بگھن۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) قتلِ عام۔ بزن (۲) ستیاناس۔ روک ٹوک [illegible]

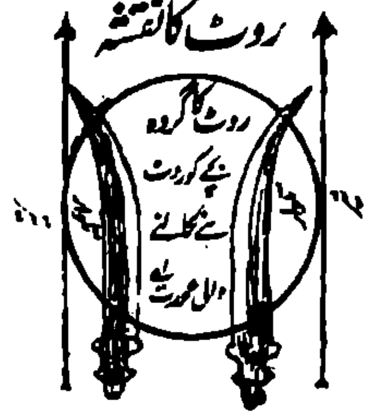
بگھی۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی بڑی مکھی جو گھوڑوں وغیرہ کو بہت ستاتی ہے +

بگھیلا۔ اسم مذکر (۱) شیر کا بچہ + تیندوا + لکڑ بھگا (۲) راجپوتوں کی [illegible]

بگی۔ انگلش۔ Buggy اسم مؤنث دو پہیوں کی انگریزی ٹپ دار گاڑی +

بگیر بچہ۔ ف۔ اسم مذکر تارے دکھانے کے بعد کی رسم جو اہلِ مغلوں میں بھی ایک ذرا سے فرق کے ساتھ ادا کی جاتی ہے۔ قلعہ میں اس کا یہ قاعدہ تھا کہ سوا پانچ سیر کا ایک میٹھا روٹ زمین لال کرکے اس میں پکاتے اور بیچ میں سے [illegible] لی کرکے روٹ کا صرف گردہ رہنے دیتے تھے۔ اس [illegible] اوپر ننگی تلواریں اور دائیں بائیں تیر باندھ کر لٹکا دیتے تھے۔ سات سُہاگنیں جن میں تین حلقے کے سامنے اور چار بائیں جانب پرا باندھ کر کھڑی ہو جاتی تھیں۔ ایک عورت روٹ کے گردے میں سے بچے کو دیتی اور کہتی کہ بگیر بچہ۔ دوسری اللہ نگہبان بچہ کہہ کر لے لیتی اور اپنی ٹانگوں میں سے بچے کو نکال کر تیسری سے کہتی کہ بگیر بچہ۔ غرض اسی طرح ساتوں سُہاگنیں سات دفعہ بچے کو روٹ کے حلقے اور اپنی ٹانگوں میں سے نکالتی تھیں۔ صرف یہ رسم ہندوستان کی رسموں سے باہر اور ترکی الاصل ہے اور باقی سب ملتی ہوئی ہیں۔

ہمارے ایک نہایت موقر و معتبر دوست جنھوں نے اپنی آنکھوں سے اس رسم کو مرزا محمود سلطان مرحوم شاہ عالم بادشاہ غازی کے پڑپوتے کے پیدا ہونے کے موقع پر دیکھا۔ اس طرح بیان فرماتے ہیں کہ بچشمِ خود اس روٹ کا زمین لال کرکر اسے پکنا اور اس کا حلقہ کتر کر تیروں کے سہارے دو تلواروں کے ساتھ کھڑا کرنا اس ہیئت سے دیکھا جس کا نقشہ سامنے درج ہے۔



پہلی سُہاگن		۱
دوسری	ایضاً	۲
تیسری	"	۳
چوتھی	"	۴
پانچویں	"	۵
چھٹی	"	۶
ساتویں	"	۷

سات سُہاگنیں آگے پیچھے قطار باندھ کر کھڑی ہو گئیں اور ایک معزز عورت حلقے کے دوسری طرف بچے کو لیکر ایستادہ ہو گئی اس نے روٹ کے حلقے میں سے بچے کو نکال کر پہلی سہاگن کو دیا۔ اُس نے اپنی ٹانگوں میں سے نکال کر دوسری کو دوسری نے تیسری کو۔ اسی طرح ساتویں نمبر تک پہنچایا۔ ساتویں نے ہاتھوں ہاتھ اسی ترتیب پر واپس کیا اور روٹے میں سے نکال کر اُسی عورت کو دے دیا جس نے سب سے اوّل بچے کو دیا تھا۔ غرض اِسی ڈھنگ سے سات مرتبہ پھیرے کرائے۔ یہ رسم خاص مرزا محمود سلطان مرحوم کے پیدا ہونے

ملہ اس طرح روٹ میں سے نکال کر بچے کو پہلی سہاگن کو دیا۔ اس نے ٹانگوں سے نکال دوسری کو دوسری نے تیسری کو تیسری نے چوتھی کو۔ غرض بعد اسی طرح ہاتھوں ہاتھ ساتویں تک پہنچایا۔ اور اس ساتویں کا ہاتھوں ہاتھ اسی طرح واپس کیا ۱۲

بگی

میں نواب عزیزالنسا بیگم مرحومہ نے جو حضرت فردوس منزل شاہ عالم بادشاہ کی بیٹی مرزا ئے موصوف کی پردادی تھیں اپنے قدیمی دستور کے موافق مرزا محمود سلطان بسرور کی والدۂ مرحومہ کے ہاں ادا کی۔"

اُنکا بیان ہے کہ یہ رسم اِس طریقہ پر حضرت عرش آرامگاہ ابونصر معین الدین محمد اکبر بادشاہ ثانی والد بہادر شاہ بادشاہ معزول کے زمانے یعنی ۱۲۲۱ ہجری مطابق ۱۸۰۶ تک خاص خاص شہزادوں میں جاری رہی اُن کے بیٹے کے زمانے میں جہاں اور رسمیں اور شاہی قاعدے رَد بھی ہوئے۔ اِس میں بھی فرق پڑگیا۔

اسی رسم کو آجکل شہزادگانِ دہلی اِس طرح ادا کرتے ہیں کہ سات سُہاگنیں بدستور مگر زچہ چونکہ عذرِ نفاس کے سبب سورۂ اخلاص نہیں پڑھ سکتی اپنی بجائے ایک اور عورت بطورِ مددگار ساتھ لے لیتی ہے یہ سب عورتیں زچہ کے پلنگ کو چاروں طرف سے گھیر کر بیٹھ جاتی ہیں۔ ایک عورت سات مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھ کر اور لفظ بگیر بچہ کہہ کر دُوسری عورت کو اِس مولودِ مسعود کو دیتی ہے۔ وُہ اللہ نگہبان بچہ کہہ کرلے لیتی اور سات ہی مرتبہ وہی سورت پڑھ کر تیسری عورت کو بگیر بچہ کہہ حوالے کردیتی ہے۔ وُہ لفظِ اللہ نگہبان بچہ ادا کرکے اُسے چوتھی عورت کو دیدیتی ہے غرض اسی طرح یہ رسم پُورا کردیا جاتا ہے۔

جب ساتوں سہاگنیں اپنی اپنی باری سے بگیر بچہ کہہ کر فارغ ہوجاتی ہیں تو انہیں فی سہاگن دو دو نانِیں یا باقرخانیاں دو دو لڈو دو دو بادام اور دو ہی دو چھوہارے دیئے جاتے ہیں۔ یہ رسم ترکستان سے مُغلیہ خاندان کے ساتھ آئی ہے اور اس کی وجہ یہ ہے۔ چُونکہ چالیس روز تک بچے کو پلنگ سے اُتارنا عورتوں کے ہاں مسئلہ میں ممنوع خیال کیا جاتا ہے۔ اِس وجہ سے یہ ترکیب نکالی گئی کہ خُدا کی حفاظت میں اُسے چھوڑا اور اِس بہانے سے اُسے پلنگ سے اُتارا جائے۔

یہی رسم دہلی کے اہلِ مُغلوں میں اِس طرح پائی جاتی ہے کہ وُہ لوگ روٹ نہیں پکاتے۔ اُن کے ہاں رات کے بارہ بجے ایک چادر بچھائی جاتی اور اُس پر گُلگلوں بتاسوں کی سات ڈھیریاں لگاتی ہیں۔ جن کے اُوپر دو دو پان بھی رکھے ہوئے ہوتے ہیں پہلے ایک عورت کی گود میں یہ کہہ کر بچے کو دیتے ہیں کہ بگیر بچہ کو تین دفعہ الحمد اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھ کر دم کرتی اور پھر کینچی بچے کے مُنہ پر پھراتی جاتی اور دُوسری عورت کو دیکر کہتی جاتی ہے کہ بگیر بچہ وہ جواب دیتی ہے کہ بیار بچہ۔ اللہ نگہدار بچہ"۔ بس اسی طرح ساتوں عورتیں اس بچے کو باری باری سے گود میں لیتیں اور اپنے اپنے وارسے وُہ ایک دوسری کو دیتی جاتی ہیں ان رسموں سے فارغ ہوکر سب کھانا کھاتے اور ساری رات گاتے بجاتے ہیں۔ صبح ہوتے ہی ڈولیاں لگ جاتی ہیں سب مہمان اپنے اپنے گھر چلے جاتے ہیں +

بگیلنا ۔ ۔ فعل لازم (گنوار) دھکیلنا۔ دھسانا +

بِل ۔ انگلش لفظ Bill اسم مذکر فردِ حساب + دستاویز + ہُنڈی تمسک الوصول

بِل پاس ہونا ۔ ۱۔ فعل لازم۔ فردِ حساب کا منظور ہونا +

بِل ۔ ۔ اسم مذکر (س بِلم) سُوراخ۔ عموماً حشرات الارض اور خصوصاً چوہے کا سوراخ۔ بھٹا +

بِل ڈھونڈنا ۔ ۔ فعل لازم (عوام) چھپتے پھرنا۔ ڈر کے مارے دبکنا

بُل ۔ ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (بُر)

بَل ۔ ۔ اسم مذکر۔ (۱) زور۔ طاقت (۲) پیچ۔ تاب بمروڑ (۳) البیٹ۔ اینٹھ (۴) خم۔ کجی۔ ٹیڑھ۔ خمیدگی۔ بانک + خم وپیچ (۵) رُخ۔ سمت۔ پہلو جیسے ہاتھ کے بل سر کے بل (۶) فرق تفاوت جیسے میزان کا بل (۷) نخوت غرور۔ گھمنڈ (۸) چین۔ شکن۔ بٹ جیسے تیوری کا بل ... کا بل (۹) لگاؤ۔ کپٹ۔ کینہ۔ عداوت جیسے اُن کے دل ... (۱۰) ... پُرچک۔ حمایت جیسے کسی کے بل پہ کُودنا (۱۱) ... فدیہ۔ تصدّق۔ اور وہ قربانی جو خاص دیوتاؤں کے لئے کی جائے + دیوتا کا بھوگ۔ بلدان (۱۲) ایک مشہور راجہ کا نام جسے بشن نے بونا اوتار لے کر پاتال میں بھیج دیا +

بَل بھرنا ۔ ۔ فعل لازم (۱) طاقت جتانا۔ زور دکھانا (۲) اینٹھنا۔ ناراض ہونا۔ ... خفا ہونا +

بَل پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) شِکن پڑنا (۲) فرق آنا (۳) تعلق ہونا (۴) رُکاوٹ ہونا۔ رُکاوٹ ہونا۔ انقباض ہونا +

بَل دینا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) بٹنا (۲) مروڑنا۔ خم دینا (۳) گرانی کرنا۔ فدیہ دینا +

بَل کرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) اینٹھنا۔ اکڑنا۔ زور دکھانا (۲) غرور کرنا (۳) کینہ رکھنا۔ بُغض رکھنا +

بَل کھانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) پیچ و تاب کھانا۔ چیں بہ چیں ہونا (۲) زلف و کمر کا پیچ واقع ہونا۔ خم کھانا +

بَل کُھلنا۔ ف۔ فعلِ لازم پیچ دُور ہونا۔ سُلجھنا۔ خم نکلنا +

بَل کھولنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ سُلجھانا۔ خم نکالنا۔ سیدھا کرنا۔ پیچ دُور کرنا۔

بَل کی لینا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ اینٹھنا۔ زور دکھانا۔ تعلّی کی لینا۔ اترانا۔ غرور کرنا۔ لن ترانی کرنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ طاقت دکھانا۔ بُرستی جتانا۔ گھمنڈ کرنا۔ اکڑفوں کرنا ؎

پھرے رہی پیچ بل کی وہ زلفِ سیاہ کام + پھر کوئی نامراد گرفتار ہو گیا۔ (ذوق)

بَل نکالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) کجی دُور کرنا (۲) سیدھا بنانا۔ درست کرنا۔ سزا دینا۔ شیخی کرکری کرنا۔ غرور توڑنا ؎

ہم نکالیں گے سن اے موجِ ہوا بل تیرا + اُسکی زلفوں کے اگر بال پریشان ہونگے (مومن)

بَل نکلنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) بل کھلنا (۲) سیدھا ہونا۔ کجی نکلنا جیسے تکلے کے سے بل نکلنا (۳) غرور ڈھینا۔ گھمنڈ نکلنا +

بلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بل کی تصغیر۔ چھوٹا سوراخ۔ بھٹ +

بلاّ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈنڈا۔ گیند بلے کا سونٹا۔ گلی اچھالنے کا ڈنڈا +

بلاّ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بلی کا نر۔ گربہ نر +

بلاّ۔ ا۔ اسم مذکر۔ انگلش Badge کا بگڑا ہوا۔ تمغہ۔ نشان۔ مہر۔ اس رومیتے پالیس کی علامت جو اکثر پولیس کے سپاہی عمدہ دار وغیرہ کے بازوؤں میں لگی ہوئی ہوتی ہے +

بِلا۔ ع۔ تابع فعل۔ بغیر۔ سوا۔ بنا۔ بن۔ دیسان ب جارہ بمعنی معیت و لا نافیہ ہے

بلا تامّل۔ ع۔ تابع فعل۔ بغیر دیر کے۔ بلا توقف۔ بغیر ڈھیل کے۔ فوراً۔ بلا تردّد +

بلا تحاشا۔ ع۔ تابع فعل۔ دیکھو بے تحاشا

بلا تردّد۔ ع۔ تابع فعل۔ (۱) بے اندیشہ۔ بلا وسواس۔ بےفکری سے

بےکشش۔ پیچ بغیر ازپس و پیش۔ بے تامّل (۲) اسم مؤنث۔ افتادہ زمین اُفتادہ۔ بغیر جوتی ہوئی زمین +

بلا تشبیہ۔ ع۔ تابع فعل۔ بنسبت دیئے بغیر بلا مناسبت۔ خارج از تشبیہ

بلا تصنّع۔ ع۔ تابع فعل (۱) بلا تکلّف۔ بناوٹ کے بغیر (۲) بے آمیزش (۳) راست۔ ساست۔ ٹھیک ٹھیک +

بلا تکلّف۔ ع۔ تابع فعل (۱) دیکھو (بلا تصنّع) (۲) بے ساختہ۔ فی البدیہہ (۳) بلا وسواس۔ بلا تشویش +

بلا توقف۔ ع۔ تابع فعل۔ بے تامّل + عُجلت۔ جلد۔ فوراً +

بلا ریب۔ ع۔ تابع فعل۔ بے شک۔ بے شبہ +

بلا شرط۔ ع۔ تابع فعل (۱) بلا تامّل۔ بغیر سوچے (۲) کسی اقرار و عہد کے بغیر

بلا شک۔ ع۔ تابع فعل بے شبہ۔ یقیناً۔ لاریب + بے شرط کے۔ عہد و پیمان کے بغیر۔ یونہیں +

بلا ناغہ۔ ع + ت۔ تابع فعل۔ برابر۔ متواتر۔ روز مرہ۔ سلسلہ وار۔ بغیر تعطیل۔ روز روز +

بلا واسطہ۔ ع۔ تابع فعل۔ (۱) بے توسط۔ بے وسیلہ۔ براہِ راست (۲) بے وجہ۔ ناحق۔ بے سبب +

بلا وجہ۔ ع۔ تابع فعل۔ (عوام) بے دلیل۔ بے سبب۔ ناحق خواہ مخواہ۔ بے واسطہ +

بلا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) زحمت۔ سختی + بپت۔ مصیبت۔ دکھ۔ صدمہ۔ آفت (۲) قہر۔ غضب (۳۔ عو) ڈائن۔ چڑیل۔ سایۂ جن پری۔ آسیب۔ ڈاکنی۔ بھتنی (۴) کلمۂ تعریف و تعجب۔ نہایت چُست و چالاک آدمی۔ قیامت۔ غضب جیسے وہ اس کام میں بلا ہے۔ (۵۔ عو) ایہیرہ۔ بے حقیقت۔ ہیچ۔ مثل پاپوش۔ مہر... وغیرہ۔ جیسے ہماری بلا جانے (۶۔ صفت) مُہیب۔ ڈراؤنا۔ خوفناک۔ ہیبت ناک (۷) از حد۔ نہایت (فقرہ) بلا کا اکبر چڑھا ہوا ہے۔ بلا کا بیباک ہے +

بلا بدتر۔ ع + ف۔ صفت (عو) سب سے بدتر۔ نکما۔ نہایت خراب

بلا بوغما۔ ع + ف۔ صفت (عو) (۱) چڑیل ... (۲) بدتر۔ ناکارہ۔ بے صورت (۳) بےڈھنگی۔ بدشکل۔ بدہیئت (۴) بیہودہ۔ نامہذب۔ غیلا...

بلا پیچھے لگانا۔ ف۔ فعل متعدی (عو) عذاب پیچھے لگانا۔ آفت میں ڈالنا

بلا

بلا جانے۔ ا۔ کلمۂ استغنا۔ ایک بے پروائی کا کلمہ۔ ہم نہیں جانتے۔ ہماری جوتی جانے

بلا چٹ۔ ا۔ صفت۔ (۱) بلانوش۔ اناپ شناپ کھانے والا۔ وہ شخص جو کھانے میں اچھی بری چیز کا لحاظ نہ کرے (۲) صدقہ کا کھانے والا +

بلا سے۔ ا۔ تابع فعل۔ م۔ کلمۂ استغنا۔ کچھ پروا نہیں۔ ہمیں کیا۔ جوتی سے +

بلا کا۔ ا۔ صفت۔ غضب کا۔ بنا ہوا۔ آتش کا پرکالہ۔ آفت کا ٹکڑا +

بلا کش۔ ف۔ صفت۔ زحمت کش۔ آفت جھیلنے والا +

بلا کی طرح پیچھے پڑنا۔ ا۔ فعل لازم (ع) جن ہو کر چمٹنا۔ تنگ ہونا۔ پیچھا نہ چھوڑنا +

بلاگرداں۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو دوسرے کی آفت اپنے اوپر لے۔ بلا دور کرنے والا۔ تصدق ہونے والا۔ قربان ہونے والا +

بلاگرداں ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ تصدق ہونا۔ جاں نثار ہونا۔ قربان ہونا

بلاؤں۔ ا۔ ندا (ع) قربان جاؤں۔ صدقہ ہو جاؤں۔ واری جاؤں (اصل میں یہ ایک خوشامد کا کلمہ ہے)

بلا لینا۔ ا۔ فعل لازم (ع) (۱) صدقہ جانا۔ تصدق ہونا۔ نثار ہونا (۲) نہایت پیار کرنا۔ بچوں کو گلے لگانا +

(عورتوں میں ایک طریقہ ہے کہ جب وہ بہت دنوں کے بعد اپنے کسی چھوٹے عزیز سے ملتی یا کسی بچے سے نہایت خوش ہوتی ہیں تو اس کے سر پر ہاتھ پھیر کر اور اپنی کنپٹیوں پر دونوں ہاتھ کی انگلیوں کو رکھ کر چٹخاتی ہیں جسے بلائیں لینا کہتے ہیں اور اس سے مراد ہوتی ہے کہ اس کے سر کی تمام بلائیں جھٹ ہو گئیں یعنی ہم نے اپنے سر لے لیں) +

بلانوش۔ ف۔ صفت (۱) دیکھو (بلا چٹ) (۲) بہت شراب پینے والا۔ سمندر۔ سوکھ +

بلا بھیجنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ آدمی بھیج کر بلانا۔ بلوانا۔ طلب کرنا +

بلاپ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) مردہ کو رونا۔ بڑی آواز سے رونا (۲) آہ و زاری۔ کہرام۔ ماتم۔ سوگ۔ سنتاپ +

بلاپ کرنا۔ یا بلاپ کرکے رونا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو ع) مردہ کا بیان کرکے رونا۔ میت کی باتوں کو یاد کرکے رونا۔ پیٹنا +

بلاڑہ۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) بلا۔ گربۂ نر +

بلاس۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) خوشی۔ حظ۔ رنگ رس +

بلاسنا۔ ہ۔ فعل لازم (پورب) عیش اڑانا۔ خوشیاں منانا +

بلاغت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) بلند پروازی۔ عالی دماغی (۲) خوش کلامی۔ خوش بیانی فصاحت۔ حسب موقع گفتگو کرنا۔ علم بیان۔ حد کو پہنچنا +

بلب

بلاق۔ ت۔ اسم مذکر (۱) حلقا۔ ایک زیور کا نام جو دیوار بینی میں پہنتے ہیں (۲) کانچ کا لمبوترا موتی جو بچوں کی ناک میں عورتیں اس غرض سے ڈالتی ہیں کہ بیمار رہے اور بچوں کی طرح یہ بھی نہ مر جائے +

بلاقی۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس نے بچپن میں بلاق پہنا ہو + (۲) اسی طرح جس عورت نے بلاق پہنا ہو اسے بلاقن کہتے ہیں اور اکثر اس قسم کے

بلا لانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بلا لانا۔ ساتھ لے آنا۔ ہمراہ لانا۔ پکار لانا +

بلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) طلب کرنا۔ پکارنا۔ حاضر کرنا (۲) آواز نکالنا جیسے گلا بلانا +

بلانا۔ ہ۔ فعل لازم (پورب) بلبلانا۔ زار زار رونا۔ بلکنا (فسانۂ عجائب) بلبلانا

بلاند۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) بالشت۔ وجب۔ بالشت +

بلاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بلار۔ بلا۔ گربۂ نر +

بلاوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ طلب۔ دعوت۔ نیوتا۔ بلاؤ۔ طلبی +

بلاول۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ صبح کی ایک راگنی کا نام +

بلاہر۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) (۱) شہدر۔ ٹہلیا۔ خدمتی (۲) ہرکارا (۳) رہنما۔ رہبر (۴) بیگاری (۵) پاسبان۔ چوکیدار +

بلائیں لینا۔ ہ۔ فعل لازم دونوں ہاتھوں کو دوسرے شخص کے سر تک لیجا کر اور پھر اپنی کنپٹیوں کے پاس لا کر انگلیاں چٹخانا۔ بلاگرداں ہونا۔ واری جانا۔ تصدق ہونا۔ صدقے ہونا +

بلبل۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث و مذکر ہر دو جائز۔ ہزار داستان۔ دستان سرا۔ مرغ چمن۔ عندلیب + گلدم۔ ایک خوش الحان پرند کا نام ہے جس کی دم کے نیچے ایک سرخ گل ہوتا ہے اور شاعر اسے عاشقِ گل باندھتے ہیں ؎

نے پھرتی ہے بلبل چمن میں گل   شہیدِ ناز کی تربت کہاں ہے

بلبل چشم۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک کھیس کی بناوٹ کے کپڑے کا نام جس میں بلبل کی سی آنکھیں بنی ہوئی ہوتی ہیں +

بلبلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) غوزہ آب۔ حباب۔ پھلا۔ پانی میں ہوا بھر جانے یا کسی چیز کے سڑ کر اٹھنے سے جو شکل بنتی ہے اسے بلبلا کہتے ہیں (۲) تشبیہاً ناپائدار۔ فنا پذیر۔ جلد مٹنے والا۔ فانی ؎

کیا بھروسہ ہو زندگانی کا   آدمی بلبلا ہے پانی کا

بلبلاتا۔ ہ۔ تابع فعل۔ مشتاقانہ۔ آرزومندانہ۔ مضطربانہ۔ نہایت ذوق شوق اور کمال گرمجوشی سے قربان ہوتا ہوا +

بلب

بُلبُلانا - ہ - فعلِ لازم (۱) اُونٹ کا مست ہو کر بولنا (۲) ستانا - ستی پر آنا (۳) غصّہ میں لال پیلا ہونا - افروختہ ہونا (۴) مجاز - پُورب - کھدر بدر ہونا - کھدبدانا - جوش مارنا +

بِلبِلانا - ہ - فعلِ لازم (۱) تڑپنا - چوٹ کے مارے بلکنا - بیقراری ہو رہنا - بچّے کا مار کھا کر تڑپنا لوٹنا پھرنا (۲) مضطرب ہونا - بیکل ہونا - بیتاب ہونا - جیسے ماں کا بچّے کے لئے بلبلانا (۳) بھوک میں بے چین ہونا - بھوک کے مارے لوٹنا (۴) منّت و زاری کرنا - گڑگڑانا - دُہائی تِہائی +

بُلبُل ٹیٹن - انگلش Valenciennes ویلینسین) اسم مؤنث - سُوتی محل نقلی محل +

بُلبُل جانا - ہ - فعلِ لازم - واری جانا - تصدّق اور نثار ہو جانا - بلاگردان ہونا -

بُلبُل کرنا - ہ - تابع فعل (عو) قربان ہوتا ہوا - نہایت ذوق و شوق اور گرم جوشی سے - کمال سرگرمی سے جیسے وُہ تو بُلبُل کرتا ہوگا +

بُل بھگوا - ہ - صفت (عو) بُوالہوس - وُہ شخص جو بڑھاپے میں جوانوں کی سی ہوس کرے +

بل بے - ا - کلمۂ استعجاب و تحسین (۱) لغوی معنی واہ رے طاقت اصطلاحی اُف رے - واہ رے - اللہ رے - اُفوہ رے ؎

بل بے چتون تری معاذ اللہ ۔ اُف رے ٹیڑھی نگاہ کیا کہنا (بیخود)

(۲) واہ وا - کیا کہنا ہے - شاباش - مرحبا - آفریں ؎

بل بے وحشت ابھی تک بھی نشانہ ہو کے تیغ کھاتا ہے دھواں میرے چراغِ گور کا (ذوقی)
بل بے استغنا کہ وہ رکتے نہیں کہتے ہیں تو ۔ اُف رے بیتابی کہ یاں قدم ہی نکلا جائے ہے (د)

(۳) اُبوہ - ابا +

بَل تاڑ - ہ - اسم مذکر - وُہ نر تاڑ جس میں پھل کی بجائے بالیں نکلتی ہیں +

بلتوڑ - ہ - اسم مذکر - دیکھو (بالتوڑ) + (پُورب)

بِلٹی - انگلش اسم مؤنث Billet بلیٹ - تصغیر بل یا Bill of Leading بل اوف لیڈنگ - اگر بلیٹ سے خیال کریں تو پرچہ - پرزہ - کاغذ کا ٹکڑا اس کے معنے ہیں اور بصورت دیگر فہرست اسباب - فردِ اشیاء کرایہ وغیرہ +

بُلدُ - ہ - اسم مذکر (سنوار) دیکھو (بیل) +

بُلدار - ا - صفت - پیچیدہ - مُڑا ہوا +

بُلدان - ہ - اسم مذکر (۱) ایشر کے نام کی قسم بانی + دیوتا کے سامنے بکرا وغیرہ ذبح کرنا (۲) دیوتا کا بھوگ - نذر + بھینٹ - چڑھاوا +

بلک

بلمڈنا - ہ - فعلِ متعدی ڈگنا سا گیابین کرنا - گائے کو حمل رکھوانا +

بَلدَہ - ع - اسم مذکر - شہر - نگر - قصبہ - بستی - (جمع بلاد موجودہ نیم جائز) +

بَل رانڈ - ہ - اسم مؤنث (ہندو) وُہ عورت جو حالتِ کم سنی میں بیوہ ہو جائے +

بِلسنا - ہ - فعلِ لازم (عو) (۱) سکھ دیکھنا - لطف اُٹھانا - زندگی کا حظ اُٹھانا (۲) برتنا - استعمال میں لانا - نیگ لگانا +

بَلغَم - ع - اسم مذکر (۱) کف - کھنکھار (۲) اخلاطِ اربعہ میں سے ایک خلط کا نام - جو غذا جگر میں اچھی طرح نہیں پکتی اُس کو بلغم کہتے ہیں +

بَلغَمی - ع - صفت (۱) بلغم پیدا کرنے والی + مرطوب (۲) وُہ شخص جس کے خلط میں بلغم بڑھ گیا ہو + موٹا + موٹی سمجھ والا (۳) کاہل - سست +

بِلقیس - ع - اسم مؤنث - سبا واقع ملک عرب کی ملکہ اور حضرت سلیمان کی ہمعصر - یہ ملکہ جو شمسیہ اور کافرہ تھی حضرت سلیمان علیہ السلام کی ہمعصر تھی - آپ اُس زمانہ میں سرزمینِ شام کے خدا پرست بادشاہ تھے - فریقین ایک دُوسرے کے حالات سُنتے رہتے تھے اخیر کو سفارتی تعلقات بڑھے - ایک مرتبہ بلقیس خود حضرت کی ملاقات کو آئی - حضرت کی خدا پرستی کا جلال دیکھ کر حیرت میں ہو گئی - کچھ دنوں مہمان رہ کر اپنے سابقہ عقاید سے تائب اور حضرت کی حسبِ شریعت بیوی ہوئی - جنوبی افریقہ میں شہر تدمر اُسی کی یادگار بتاتے ہیں - ولید کو اس کی قبر کا پتہ لگا تھا جس کے تعویذ پر ملکۂ سبا کندہ تھا مگر خلیفۂ مذکور نے اُسے خاک ڈلوا کر پوشیدہ کرا دیا - بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ آپ نے خود نکاح نہیں کیا ملک تبع اصغر سے کرا دیا تھا جس سے اولاد بھی ہوئی - چونکہ وُہ مسلمان ہو گئی تھی اس وجہ سے اہلِ اسلام کی مستورات کا نام بھی بلقیس زمانی بلقیس جہاں وغیرہ ہونے لگا +

بِلکانا - ہ - فعلِ متعدی - رُلانا - پھڑکانا (بچوں کے حق میں بولتے ہیں) +

بِلکٹ - ہ - اسم مذکر (قانون) (۱) فصل کاٹنے سے پہلے بالیں بیچ ڈالنا - بکٹی کرنا (۲) مکان کا پیشگی کرایہ ادا کر دینا +

بلک ٹرین - انگلش Bullock Train اسم مؤنث بیلوں کی ڈاک گاڑی - چوپیّہ کی ڈاک - شکرم +

بِلکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بچّے کا بیقرار ہو کر رونا - چلّا کر رونا - پھڑکنا - بلبلانا (۲) بے چین ہونا - مضطرب ہونا - بے قرار ہونا (۳) کسی چیز کی آرزو میں بے تاب ہونا +

بلک

بلکہ - ف - حرفِ تسلّی و اضراب (۱) بلکہ - پھر بھی (۲) سوا - علاوہ +

بلّا - و - صفت اسم مذکر (۱) احمق - گاؤدی - بیوقوف - اوٗل جلوٗل + لغو - بیہودہ (۲) بے سلیقہ پھوہڑ (۳) ناستقل مزاج - ہرکو - باؤلا

بلّی - و - اسم مؤنث - صفت - دیکھو (بلّا) +

بلم - و - اسم مذکر (۱) بھالا - برچھا - نیزہ (۲) عصا - وُہ سنہری یا روپہلی عصا جو امیروں کی سواری کے آگے لیکر چلتے ہیں +

بلم بردار - اسم مذکر وُہ شخص جو امیروں کی سواری کے ساتھ بلم لیکر چلے - نیزہ بردار

بلما - یا بلم - ا - اسم مذکر (گیتوں میں) (۱) خاوند خصم (۲) عاشق پیتم - پریتم -

بلمانا - و - فعلِ لازم (گیتوں میں) ٹھہرنا - دیر لگانا - دیر کرنا + بیٹھ رہنا - جم جانا جیسے سوتن گھر بلمائے رہی (۲) - فعلِ متعدی روکنا - ٹھیرانا - جیسے کن سوتن نے سیّاں بلمائے +

بلم ٹیر - انگلش [illegible] و انٹیر - اسم مذکر - وُہ شخص جو اپنی مرضی سے فوج میں بھرتی ہو یا نوکری اختیار کرے - اپنی خوشی سے قومی ملکی حفاظت - یا شاہی خدمت کے واسطے سپاہی بننا +

بلنا - و - فعلِ لازم (ہندی) (۱) سلگنا - جلنا - پھکنا (۲) بھڑکنا - مدّھم ہونا - شعلہ اٹھنا - مشتعل ہونا +

بلنا - و - فعلِ متعدی - گنوار (۱) بٹنا - بل دینا (۲) کسی زیور میں ڈورے ڈالنا - پٹوے کا کام کرنا +

بلند - ف - صفت (۱) اونچا - عالی - رفیع - برتر (۲) - اسم مذکر دراز قد - لم چھڑ - لمبا سراپے کا بانس +

بلند آواز - ف - صفت - بڑی آواز والا +

بلند پرواز - ف - صفت (۱) اونچا اُڑنے والا (۲) عالی دماغ عالی خیال - عالی فکر +

بلند حوصلہ - ف + ع - صفت (۱) عالی ہمّت + دل چلا - جری - بہادر (۲) فراخ حوصلہ فراخ دل + سخی +

بلند کرنا - فعلِ متعدی - اونچا کرنا - اونچا اٹھانا +

بلند ظرف - ف + ع - صفت - عالی حوصلہ - عالی ہمّت +

بلند ہونا - ا - فعلِ لازم - اونچا ہونا - چڑھنا +

بلندی - ف - اسم مؤنث - اونچائی - اونچان - ارتفاع - رفعت + بڑائی (۲) وسعادی (۳) نخوت - غرور - خیالِ ہمّت جیسے بخت اتر گئے بلندی رہ گئی +

بلو

بلنگی - و - اسم مؤنث (ہندی) دیکھو (راگنی) +

بلوا - ا - اسم مذکر (۱) ہنگامہ - ہلڑ + دنگا - فساد + غدر - بغاوت - سرکشی - بہت سے آدمیوں کا فساد اور فتنہ پہ آمادہ ہونا + شور شغب غدر دل چسکی ؎

جان و دل پر لشکر آرائی تھی جو شِ یاس کی
مُفت اس بلوے میں شب خونِ تمنا ہو گیا (مومن)

(۲) کھلبل - کھلبلی - درہمی برہمی بدنظمی - بدانتظامی (۳) بھیڑ - ہجوم +

بلوان - و - صفت (۱) زور آور - بلی - بل والا - طاقتور - موٹا - زبردست (۲) مضبوط مستحکم - ن مل جیسے یہ ونی بلوان ہے +

بلوانا - و - بلانے کا متعدی المتعدی -

بلوٹا - و - اسم مذکر (ہندو) بلّی کا بچّہ +

بلّور - ع - اسم مذکر - (بفتح بائے موحدہ اور واوِ معروف و بغیر تشدید بھی صحیح ہے) ایک چمکدار کانی جوہر کا نام جو نہایت شفاف ہوتا ہے بعض لوگ اسے کچا ہیرا خیال کرتے ہیں سنسکرت میں اسکو سپھٹک [illegible] کہتے ہیں

بلّور کی مانند - ا - صفت - بلّور سا صاف و شفاف - نہایت اُجلا +

بلّورین - ف - صفت (۱) بلّور کا بنا ہوا (۲) مثلِ بلّور +

بلّوط - ع - اسم مذکر - سیتا پرچھ - سیتا سپاری - ایک درخت کا نام جسکی چھال سے کھال وغیرہ رنگتے ہیں قدیم الایام میں اسکے پھل کو عرب بطور غذا استعمال کرتے تھے مزاجاً سرد و خشک نیز غلیظ و ممسک بول ہے - یہ درخت ہمالہ پہاڑوں میں اکثر پایا جاتا ہے پہاڑی غالباً اسکو بان کہتے ہیں +

بلوغ - یا - بلوغت - ع - (اوّل اسم مذکر دوم مؤنث) جوانی - مردمی - شباب

بلونا - و - فعلِ متعدی (۱) متھنا - بڑی پیڑا کر دودھ میں سے گھی نکالنا - گھنگولنا جیسے دودھ یا مٹھوک بلونا ؎

پانی دیا آئینہ ابلِ اشک کا یہ مرغ جگر مدے سند بلو چکا (میر تقی)

بلوں بلوں - و - اسم مؤنث (۱) کسی چیز کی حسرت و تنگی (۲) نہایت ضرورت - خواہش (۳) گیانی - تاگیسری (۴) جانے والے بگاڑ ستم

بلوں بلوں پڑنا - و - فعلِ لازم (۱) تنگی ہونا - تنگ ہونا - تاکے والے ہونا - پھاپڑنا - حسرت و تنگی ہونا +

بلو

بِلُوں بِلُوں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ واے واے کرنا۔ پکار ڈالنا۔ گھبرانا۔ بڑانا۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا +

بِلُوں بِلُوں ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بِلُوں بِلُوں پڑنا) +

بَلُوَنت۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (بلوان نمبر ۱) +

بَلُوہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بلوا) +

بَلوۂ عام۔ ۱۔ اسم مذکر (قانون) بہت سے آدمیوں کی سرتابی۔ ہنگامہ پردازی +

بَلہار جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (عورتوں میں) قربان جانا۔ تصدق ہونا۔ فدا ہونا۔ نثار ہونا +

بَلہاری۔ ہ۔ اسم مؤنث (گیتوں میں) قربان۔ تصدق۔ صدقے۔ واری۔ نثار

بَلہوس۔ ف۔ صفت۔ (بل + ہوس) اسکی تحقیق لفظ بوالہوس میں دیکھو

بَلی۔ س۔ صفت۔ (دیکھو بلوان نمبر ۱)

بَلّی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سال کے درخت کی لمبی لمبی شاخیں جو بانس کی مانند موٹی اور لمبی ہوتی ہیں بلیاں کہلاتی ہیں +

(چونکہ بلی اکثر اڑواڑ اور ٹیکن لگانے کے کام میں آتی ہے اس وجہ سے اسکا مادہ بل خیال کرکے اسکو یعنی دوسری چیز کا زور سہارنے والی چنانچہ تھونی اور تھم اور ناؤ کھینے کے بانس کو بھی اسی وجہ سے بلی کہتے ہیں) +

بِلّی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گربہ ایک چھوٹے سے جانور کا نام جو شیر کے مشابہ ہے اور اکثر چوہوں وغیرہ کا شکار کرتا ہے جسے گھر میں اکثر پالتے ہیں (۲) وہ لکڑی جو کواڑوں کے اندر کنڈی کی بجائے لگاتے ہیں +

بلی کا راستہ کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بلی کا راستہ کاٹ کر آگے نکل جانے سے جھگڑا ہونا۔ (چونکہ جہلا بلی کے رستہ کاٹ جانے یا بلی کو سامنے نکل جانے کے بعد اس راستہ سے آنے کو منحوس اور علامتِ بدفال خیال کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے جو شخص آتے ہی ٹیڑھی ترچھی باتیں کرنے لگتا ہے اسکی نسبت کہتے ہیں کیوں تم کو بلی لانگ کر تو نہیں آئے ہو) (جہلا لانگنا کی جگہ لانگنا بولتے ہیں)

بِلی لوٹن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سنبل الطیب۔ بالچھڑ۔ بادرنجبویہ +

(ایک قسم کی خوشبودار گھاس جسپر بلی نہایت خوشی سے لوٹتی ہے اور دوم درجہ میں گرم خشک ہے)

بَلیغ۔ ع۔ صفت (۱) رسا۔ پہنچنے والا۔ کامل۔ پورا۔ کمل (۲) فصیح۔ حسب موقع گفتگو کرنے والا۔ خوش تقریر +

بَلیلہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ بہیڑا۔ ایک دوا کا نام جو چھوٹی ہڑ کی قسم سے ہے +

بم

بَلَیّنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھپر کی مینڈ یا بیچ کا بڑا بانس۔ چھت کی کڑی جیسے (کہاوت میں) اُوچھی بہو بلینڈے سانپ۔ کھائے +

بَم۔ انگلش Ramp۔ ہ۔ اسم ٹیپ۔ ہوا اور پانی وغیرہ نکالنے یا بھرنے کی کل +

بَم۔ ۱۔ اسم مؤنث (۱) بگی کا بانس۔ انگریزی گاڑی کے آگے کے ڈنڈے جن میں گھوڑا جوتا جاتا ہے۔ یہ انگریزی بمبو کا بگاڑ معلوم ہوتا ہے (۲) ہندی میں چشمہ۔ منبع۔ پانی کا سوراخ۔ بمبا (۳۔ ہ) کل۔ شور (۴۔ ہ) شیو کے پکارنے کی آواز۔ وہ آواز جو شیو کی پوجا کے وقت گال کو پھلاکر نکالتے ہیں (۵۔ ہ) نقارہ۔ دھونسا۔ دمامہ (۶۔ ف) راگ یا باجے کی اونچی آواز۔ بخلاف زیر +

بَم پھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کنوئیں کی تہ میں سے پانی کا زور سے اُبلنا +

بَم چخ مچانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ غُل شور کرنا۔ دُہائی دینا +

بَم مچانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ شور کرنا۔ فریاد کرنا۔ دُہائی دینا +

بَم مہادیو۔ ہ۔ ندا (۱) مہادیو کی جے۔ مہادیو کا بول بالا (۲) مہادیو مدد کرو۔ مدد یا بادا آدم +

بَمان۔ یا۔ بِوان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیوتا اُس کا رتھ۔ تخت رواں + وہ تخت جو نیک بندوں کی سواری کے واسطے خدا کی طرف سے آئے (۲) تابوت۔ وہ آراستہ تابوت جو بوڑھے آدمیوں کی میت کے واسطے ہندو میں بناتے ہیں +

بَمبا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ منبع (منبع چشمہ) وہ جگہ جہاں سے پانی نکلے۔ پانی کا خزانہ۔ نغرہ

بَمبو۔ انگلش Bamboo (۱) بانس (۲۔ ہ) چنڈو پینے کی وہ نے جسپر چنڈو رکھکر اُٹھاتے ہیں +

بَم پولیس۔ ۱۔ اسم مذکر۔ (لشکری آدمی بولتے ہیں) عام پاخانہ۔ پنجابہ۔ عام ٹٹی

بَمنزلہ۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ بجائے۔ بطور۔ بالعوض +

بَمنیٹا۔ ہ۔ تصغیر بالتحقیر۔ بامن کا بیٹا۔ بامن والا +

بِموجب۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ موافق۔ مطابق

بَن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حب الخضرا۔ قہوہ کا بیج۔ ایک تخم کا نام جسے بھونکر کھاتے اور اکثر چاہ کی طرح جوش کرکے پیتے ہیں مزاجاً گرم و خشک۔ آواز سینہ کو صاف کرتا اور درد کو تسکین دیتا ہے +

بَن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جنگل وہ جگہ جہاں بہت سے خودرو درخت کھڑے ہوں۔ مرغزار (۲) صحرا۔ بیابان۔ میدان + ریگستان (۳) کپاس

بن

کپاس + رُوئی کے درخت +

بَن بَاس کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ جنگل میں جا رہنا۔ جلا وطن ہونا۔ (کتابوں میں آیا ہے) +

بَن بَاسی۔ ف۔ اسم مذکر (۱) جنگل میں رہنے والا (۲) جلا وطن [illegible]

بَن بلاؤ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جنگلی بلا۔ گربۂ دشتی +

بَن کریلا۔ ف۔ اسم مذکر۔ جنگلی کریلا جو چھوٹا اور نہایت کڑوا ہوتا ہے +

بَن مانس۔ ف۔ اسم مذکر۔ جنگلی آدمی۔ وحشی آدمی۔ نسناس +

بِن۔ ع۔ اسم مذکر۔ ابن۔ بیٹا۔ ولد۔ پسر +

بِن۔ ف۔ تابع فعل۔ بغیر۔ سوائے۔ بجز۔ بجُز۔ بدون +

بِن آئی۔ ف۔ اسم مؤنث (ع) مرگِ ناگہاں۔ مرگِ مفاجات (اب کے فصحائے متروک کر دیا ہے) +

بِن آئی مرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) قبل از وقت جان دینا۔ بے موت مرنا۔ ناحق جان دینا۔ پوری عمر کو نہ پہنچنا۔ بے وقت مرنا (۲) ناحق تباہ ہونا۔ بے گناہ مارا جانا (۳) بن بلائے آفت ہونا +

بِن داموں کا غلام۔ ف۔ تابع فعل۔ مفت کا غلام۔ وہ شخص جو خود غلامی اختیار کرے + غلام بے زر خرید +

بِن مارے کی توبہ۔ ف۔ تابع فعل۔ ناحق کی فریاد۔ بے جا شکایت۔ قبل از مرگ واویلا +

بِنا۔ ف۔ تابع فعل (دیکھو بن) بغیر۔

بُنّا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بافتن۔ کپڑا یا کوئی اور چیز تانا بانا کر کے تیار کرنا +

بَنّا۔ ف۔ اسم مذکر (عوام الناس بولتے ہیں) (۱) بنا ہوا۔ بنا سنوارا دولہا۔ نوشہ۔ بنرا (۲) پیارا۔ لاڈلا ھ

تانے اور بنے میں ہے اخلاص بہم گوندے سوتر سنا اخلاص کر پڑھکر سہارا (ذوق)

بَننا۔ یا۔ بَن جانا۔ ف۔ فعل لازم (۱) تیار ہونا۔ مکمل ہونا۔ درست ہو جانا۔ بن چکنا (۲) تصنیف و تالیف ہونا۔ جیسے کتاب بنا (۳) ایجاد ہونا۔ اختراع ہونا (۴) ہو سکنا۔ ممکن ہونا۔ جیسے جس طرح بنے سے آؤ (۵) اتفاق ہونا۔ موقع پڑنا (۶) ہونا جیسے یار بننا۔ بیٹا بننا (۷) قایم رہنا۔ سلامت رہنا۔ زندہ رہنا جیسے بنا رہے (۸) پورب میں موجود رہنا۔ حاضر رہنا۔ ٹھیرے رہنا۔ جیسے گھر میں بنے رہو (۹) سنورنا۔ سُدھرنا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا + صحیح ہونا جیسے

بنا

کام بننا۔ کالی بننا (۱۰) تعبیر ہونا۔ چنا جانا جیسے مکان بننا (۱۱) بندھنا۔ پھیل پھیلا کر درست کرنا۔ ترکاری وغیرہ کترنا جیسے گوشت بننا۔ ترکاری بننا۔ (۱۲) ہندو۔ پکنا۔ جیسے روٹی یا ترکاری بننا۔ (۱۳) امیر ہونا۔ دولتمند ہونا جیسے وہ ہمارے دیکھتے دیکھتے بن گئے (۱۴) خوش ذائقہ ہونا جیسے میوہ پڑنے سے یہ چیز بن گئی (۱۵) موافقت ہونا۔ صلح رہنا جیسے ان کی ان کی نہیں بنتی (۱۶) بیتنا۔ گزرنا۔ جیسے اسپر بُری بن رہی ہے (۱۷) آراستہ ہونا سنگار کرنا۔ سنگرنا (۱۸) موزوں ہونا۔ وزن میں درست ہونا جیسے شعر نہیں بنتا (۱۹) اصلاح ہونا (۲۰) کسی درجہ پر پہنچنا جیسے پیادہ سے فرزیں بننا (۲۱) حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ جیسے اتنے روپے بن گئے (مجازی) (۲۲) باتوں میں آنا۔ احمق بنانا جیسے بیوقوف بننا (۲۳) روپ بھرنا۔ بھیس بدلنا۔ جیسے جوگی اور سوانگ بننا (۲۴) دُور دراز ہونا۔ بات چلنا جیسے ان کی خوب بنی ہوئی ہے (۲۵) موقع ملنا۔ حسب مراد ہونا جیسے بدمعاشوں کی بن گئی (۲۶) وارد ہونا۔ پڑنا جیسے جان پر بننا (۲۷) صاف ہونا۔ پھٹکا جانا جیسے اناج بننا (۲۸) تصنع کرنا۔ تکلف کرنا جیسے غیر کو دیکھتے ہی جھٹ بن گئے +

بَنّا ٹھننا۔ ف۔ فعل لازم۔ آراستہ و پیراستہ ہونا + بناؤ سنگار کرنا۔ کنگھی چوٹی کرنا۔

بِنا۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) جڑ۔ بنیاد۔ نیو + اصل۔ اساس (۲) وجہ۔ باعث۔ سبب۔ کارن (۳) شروع۔ آغاز۔ ابتداء +

بِنا ڈالنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) نیو رکھنا + آغاز کرنا۔ ڈھنگ ڈالنا۔ (۲) ڈھچر ڈالنا۔ خاکہ ڈالنا +

بِنائے دعوےٰ۔ ع۔ تابع فعل۔ وجہ دعوے۔ استغاثہ کرنے کا باعث۔ [illegible] جانے کی دلیل +

بَنا بنایا۔ ف۔ صفت۔ تیار کیا کرایا۔ درست۔ ٹھیک۔ تیار۔ بنا سنوارا۔ فرش فروش سے آراستہ +

بنا ٹھنا۔ ف۔ صفت۔ آراستہ پیراستہ۔ بنا سنورا + سنگار کئے ہوئے۔ لباس و زیور سے آراستہ ھ

ہمسائی آئینہ سنبھالکر میرے گھر سے نکلی [illegible] انکو تو دیکھو رات انہیں پہ پھسل پڑے [illegible]

بنا سپتی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جنگل کی پتیاں۔ بوٹیاں۔ گھاس + نباتات + ساگ پات + جنگلی بیل +

بنالا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ گوٹہ کناری وغیرہ کا بانا+

بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) درست کرنا۔ سنوارنا۔ باقاعدہ کرنا۔ جیسے یہ خط کو بناؤ ابھی تک کچا ہے (۲) سنوارنا۔ سنگار نا۔ آراستہ کرنا (۳) تعمیر کرنا۔ چُننا جیسے گھر بنانا (۴) ساخت کرنا۔ تیار کرنا جیسے کپڑا بنانا (۵) گھڑنا۔ زیور وغیرہ تیار کرنا (۶) تصنیف و تالیف کرنا (۷) شکار کو صاف کرنا۔ گوشت کاٹنا۔ بوٹیاں کرنا (۸) ہنسی اُڑانا۔ احمق ٹھیرانا۔ بیوقوف بنانا۔ خندہ زنی کرنا۔ پھبتی کہنا۔ تضحیک اور تمسخر کرنا+ ہجو ملیح کرنا۔ جھوٹی تعریف کرکے دم میں لانا ؎

ایسے ہی تو صاف دل ہو کیوں بناتے ہو ہمیں + غیر سے جو کہا وہ تم کو یاد ہو گیا (نامعلوم)

(۹) تربیت کرنا۔ سدھارنا۔ سنوارنا۔ تہذیب سکھانا (۱۰) اصلاح دینا۔ درست کرنا (۱۱) ایجاد و اختراع کرنا (۱۲) دولتمند کرنا۔ امیر کردینا (۱۳ ہجواری) حاصل کرنا۔ جیتنا جیسے وہ تو دس روپے بناکر کھڑا ہوگیا (۱۴) پھٹکنا۔ صاف کرنا (۱۵ ہندو) ترکاری وغیرہ کرنا۔ یا چھیلنا جیسے ترکاری بنانا (۱۶) پکانا۔ سودا پکانا۔ ترکاری پکانا (۱۷) مرتب کرنا۔ ترتیب دینا (۱۸) پہلوانوں کا اپنے کسی پٹھے کو کشتی کے واسطے تیار کرنا+

بن آنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) حسبِ مُراد ہونا۔ بن پڑنا۔ قسمت کھل جانا ؎

سُنا ہے کہ اُس نے زلف وا کی اگر سچ ہے تو بن آئی صبا کی (مومن)

(۲) موقع ہاتھ لگنا۔ موقع ملنا (۳) ہو سکنا۔ ممکن ہونا جیسے بن آئی کی بات ہے+

بناؤ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) سنگار۔ آرائش۔ آراستگی۔ تکلف۔ ٹیپ ٹاپ۔ سجاوٹ۔ زیبائش۔ زیب و زینت ؎

گو وہی برق جہاں سوز ہے حسن خوہ ذہن
ہے برابر ترا اے ساختہ پن اور بناؤ (حالی)

(۲) بگاڑ کا نقیض۔ سنوار (۳) موافقت۔ دوستی ؎

شل نسیم مجوں ہے چمن روزگار میں گُل سے بناؤ ہے نہ مجھے خار سے بگاڑ ہے (آتش)

بناؤ سنگار۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ دیکھو (بناؤ نمبر ۱)

بناؤ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سنگار کرنا۔ آراستہ کرنا۔ ٹیپ ٹاپ کرنا (۲) فعل لازم۔ سنورنا۔ سنگرنا۔ آراستہ ہونا۔ کنگھی چوٹی سے درست ہونا۔ تکلف پوشاک پہننا۔

بناوٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) ساخت۔ شکل۔ ساخت۔ وضع (۲) تکلف تصنع ظاہرداری (۳) جھوٹی ہوش۔ نمود۔ دکھاوٹ۔ دکھاوا۔ ظاہری نمائش (۴) سخن سازی وہ بے اصل بات جو مصلحتِ وقت کے موافق کی جائے (۵) جھوٹ۔ باطل۔ خلاف بیانی۔ جھوٹے اظہار+

بُناوٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بانگی+

بن بن کر بگڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی کام کا مُراد پر پہنچ پہنچ کر بگڑ جانا۔ کسی کام کا درست ہو ہو کر خراب ہو جانا ؎

اے مصحفی میں روؤں کیا اگلی صحبتوں کو بن بن کے کھیل ایسے لاکھوں بگڑ گئے ہیں (مصحفی)

بن بن کے بگڑ جاتی ہے یوں وصل کی تدبیر اُس کُفر سے طالع ہی ہمارا نہیں بنتا (ازل)

(۲) معشوقانہ انداز سے خفا ہونا۔ جان جان کر خفا ہونا۔ سنبھل سنبھل کر ؎

جان جاتی ہے اور بھی اُن پر جوں جوں بن بن کے وہ بگڑتے ہیں (سید)

بن پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بن آنا)+

بنت۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک طرح کی توری کا نام جس میں گوکھرو سلما ستارا لگا ہوا ہوتا ہے+

بنت۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ لڑکی۔ دختر۔ بیٹی+

بنتی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) (گیتوں میں) عذر خواہی۔ معذرت (۲) عرض۔ التجا۔ التماس۔ پکار۔ تمنا (۳) منت۔ سماجت+

بنٹا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ پیتل کا لوٹا۔ بڑا لوٹا۔ کاسا+ کھانا پکانے کا بڑا برتن+

بنج۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) بیوپار۔ خرید و فروخت۔ تجارت۔ سوداگری لین دین (۲۔ عو) رشتہ ناتا۔ بیاہ شادی۔ جیسے بیٹا بیٹی کا بنج (۳) پیشہ کار+

بنجارا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) اناج کا بنج کرنے والا۔ تاجرِ غلہ۔ اناج کا بڑا بھاری سوداگر۔ ایک قوم کا نام بھی ہے جو غلہ کی سوداگری کرتی ہے (۲) سوداگر۔ بیوپاری جیسے نیچ سو بنجارا سکھے سو ہتیارا (۳) قافلہ غلہ فروشاں (۴) مجازاً بطور استعارہ روح۔ پران۔ دم۔ جان ؎

ٹک حرص و ہوا کو چھوڑ میاں مت دیس بدیس پھرے مارا
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائیگا جب لاد چلے گا بنجارا (نظیر)

بنجاری۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) بنجارے کی عورت (۲) بنجاروں کا ڈیرہ۔ (۳) صفت۔ گنوار۔ مضبوط۔ پائدار جیسے بنجاری چھاج۔ بنجاری ٹاٹ۔ بنجاری لحاف وغیرہ (۴) مجازاً بطور استعارہ (۵) قافلہ کی عورت۔ قافلہ والی ؎

بنج | **بند**

ہائے حسین ہوا سا بن ہیں + بیکس کر کے مارا بن میں
بن میں لُٹ گئی بنجاری سگاک + لُوٹ لیا بنجارا بن میں

بنجاری کُتّا۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ وہ سدھا ہوا کُتّا جسے بنجارے اپنے مال کی حفاظت کے واسطے اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔ قافلے کے ساتھ رہنے والا کُتّا۔

بنجر۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ وہ زمین جو مُدّت سے بوئی جوتی نہ گئی ہو۔ اُفتادہ۔ غیر مزروعہ۔ بلا تردّد۔ وہ زمین جس میں کچھ بھی پیدا نہ ہو +

بنجن۔ س۔ اسم مذکّر۔ ہندی کے حروفِ صحیح یعنی سوا معنی حروفِ عِلّت کا تصنیف

بنجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پڑھا جانا۔ پڑھنے میں آنا۔ حرف اُٹھنا +

بند۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) جوڑ۔ عضو جوارح (۲) گرہ۔ گانٹھ (۳) روک بشتہ۔ مینڈھ (۴) تنی۔ وہ ڈورا یا پتلا سلا ہوا فیتہ جس سے انگرکھا وغیرہ باندھتے ہیں (۵) بندھن۔ بندش۔ کپڑے کی پٹی (۶) قید۔ حبس (۷) دانتیچ (۸) کاغذ کی دھجی۔ کاغذ کی پٹی۔ طبلق ؎
نامہ تک کا پی چٹھی کے لکھنے کے واسطے کاغذ کا مانگتے ہیں ہر اک سے دھار بند (نظیر)
(۹) کڑا۔ ٹیپ گرہ + وہ چند اشعار جن کے بعد ایک گرہ لگائی جائے جیسے مخمس کا بند۔ مسدّس کا بند (۱۰) صفت) مسدود۔ روکا گیا (۱۱) مقفّل قفل لگا ہوا (۱۲) وہ پانی جو ایک جگہ ٹھیرا ہوا ہو۔ رُکا ہوا پانی۔ آبِ ایستادہ۔ تال۔ تالاب۔ جھیل (۱۳) منقبض۔ افسردہ۔ پژمردہ (۱۴) گھٹا ہوا۔ گھرا ہوا۔ تنگ۔ وہ مکان جو دلکشا نہ ہو (۱۵) جابکسوار کبھی بوجی تانگیں۔ لنگڑی ٹانگیں جیسے ٹٹو کی پچھلی ٹانگیں بند ہیں (۱۶) محبوس۔ مقیّد +

بند باندھنا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) پشتہ باندھنا (۲) گرہ لگانا (۳) انتظام کرنا۔ انسداد کرنا۔ بندوبست باندھنا۔ تدبیر کرنا ؎
اسے کو ورد آدھا رات سر پیچ وہ بند باندھ جا کر گلے مرغ سحر پہ کمند باندھ (انشا)

بند بند۔ ف۔ اسم مذکّر۔ (۱) جوڑ جوڑ۔ ہر ایک عضو (۲) گرہ گرہ (۳۔ صفت) رُکا رُکا۔ چُپ چُپ۔ منقبض۔ افسردہ۔ مغموم جیسے کیوں تو وہ کچھ بند بند بیٹھے ہیں +

بند بند جُدا کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ جوڑ جوڑ کاٹ ڈالنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پُرزے اُڑانا +

بند بند جکڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ہر ایک عضو کا اینٹھ جانا۔ جوڑ جوڑ میں درد ہو جانا۔ ورم آ جانا +

بند بند ڈھیلے کر دینا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ جوڑ جوڑ ہلا ڈالنا۔ تھکا دینا۔ پولیس ڈھیلی کر دینا +

بند چھڑانا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ مشکل آسان کرنا۔ مخلصی کرنا۔ آزادی بخشنا۔ فکر سے چھڑانا +

بند رہنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) رُکا رہنا۔ منقبض رہنا (۲) دبا رہنا۔ بھچا رہنا (۳) قید رہنا۔ محبوس رہنا +

بند کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدّی (۱) روکنا (۲) موندنا۔ مقفّل کرنا (۳) قید کرنا۔ محبوس کرنا (۴) پاٹنا۔ بھرنا (۵) بات نہ کرنے دینا۔ چُپ کرنا۔ ہرانا + بات دینا +
دم دم میں بند کرتے ہیں نا سیح بھی تو لوگ پر گو وہ بیچارہ کہ سُستا ذرا نہیں (سید)
(۶) جادُو سے روکنا۔ آواز بند کرنا (۷) چال روکنا۔ شطرنج کے بادشاہ کو زچ کرنا۔ (شطرنج باز) (۸) موقوف کرنا۔ باز رکھنا۔ جیسے مدد بند کرنا (۹) باقی نکالنا جیسے حساب بند کیا جائے (۱۰) علوائی) جاؤ یا سنترے آگ کے شعلے کا اثر روک دینا۔ تلنے سے باز رکھنا جیسے کڑھائی بند کرنا +

بند میں گرہ دینا یا لگانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ یادداشت کے واسطے انگرکھے کے بند میں گرہ لگانا تاکہ ہر وقت یاد رہے ؎
بند میں اپنے گرہ دی کہ مجھے یاد رہے جان + میں یہ ڈرتا ہوں کہ ہو جاؤں فراموش کہیں (امیر مینائی)

بند ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) رُکنا۔ تھمنا (۲) مسدود ہونا۔ اٹنا (۳) بند ہونا۔ کسی کام کی چلتی نہ ہونا (۴) ختم ہونا۔ تمام ہونا۔ جیسے مہینا بند ہونا۔ تاریخ بند ہونا (۵) مُندنا۔ جاری نہ رہنا (۶) خاموش ہونا۔ چُپ ہونا + مات ہونا (۷) جکڑ جانا۔ اینٹھ جانا جیسے سواری آتی ہو گئے گھوڑے کو تہ ٹہلاؤ گے تو بند ہو جائیگا (۸) زچ ہونا۔ چال چل سکنا شطرنج کے بادشاہ کو چلنے کے واسطے گھر نہ رہنا (۹) آمدورفت نہ رہنا۔ آر جار موقوف ہونا (۱۰) کند ہونا۔ موٹی دھار ہونا۔ جیسے اُسترے کی دھار بند ہونا +

بند۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱۔ ہندی) صفر۔ نقطہ۔ بندی (۲) بوند۔ قطرہ (۳) لفظ جیسے کس کا بند ہے۔ برہمن کا بند +

بندا۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ آویزہ۔ گوشوارہ۔ ایک صُراحی دار نگینہ ہوتی ہے جسے عورتیں کان میں پہنا کرتی ہیں +

بند

بُندا بڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) بُندا کان میں سے اُتارنا (۲) منّت بڑھانا +

(ہندوستان میں جن عورتوں کے بچّے نہیں جیتے وہ اکثر اپنے بچّوں کے کان چھید کر بُندا پہناتی ہیں۔ تاکہ بچّہ پلا ہوا کرہی جائے۔ جب وہ بچّہ بڑا یا بارہ برس کا ہوجاتا ہے تو اُتار لیتی ہیں چنانچہ ایسے بچّوں کا نام بھی بُندو رکھ دیا کرتی ہیں +

مُبارک ہو صاحب کو بُندا بڑھانا   غلاموں کو بالا بنانے سے حاصل (بحر)

بِندا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نسشۂ وہ گول ٹیکا جو ہندو اشنان کے بعد ماتھے پر لگاتے ہیں +

بِندال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بالفتح وبالکسر۔ ایک قسم کی تلخ گھانس کا نام جسے بیسگوہ اور ڈونگر بیل بھی کہتے ہیں۔ مزاج اس کا تیسرے درجہ میں گرم و خشک دست آور ہے۔ پیٹ کے مُردے بچے کو نکالتی ہے۔ نمک کے ساتھ مُقی ہے۔ یرقان۔ استسقا۔ تپ۔ بواسیر بلغمی۔ کھانسی اور ضیق النفس اس سے جاتا رہتا ہے۔ سُونگھنے سے چھینکیں بہت آتی ہیں +

بِندال پھل یا بِندال ڈوڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دکن میں اس کو ڈونگر پھل کہتے ہیں۔ جو بندال کی خاص بیل ہی کے پھل ہے۔

بَندَر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ سمندری گھاٹ جس جگہ جہاز آکر لنگر ڈالیں (۲) وہ سمندر کے قریب کی منڈی جہاں تجارتی مال مختلف ملکوں سے آکر اُترے +

بَندَرگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تجارت گاہ۔ بیوپار کی منڈی جو سمندر کے کنارہ پر ہو (۲) فرودگاہ جہاز۔

بَندَر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بوزنہ۔ میمون۔ بانر۔ ایک جانور کا نام جو آدمی سے بہت مشابہ ہے +

بندر کا گھاؤ۔ ہ۔ صفت۔ وہ زخم جو کبھی اچھا نہ ہو +

(چونکہ بندر اکثر اپنا زخم کھجا کر بڑھالیا کرتا ہے اس وجہ سے یہ اصطلاح ہوگئی)

بندر کی آشنائی۔ ہ۔ صفت۔ چھچھورے کی دوستی۔ بےمُروّت کا یارانہ +

بندر کی طرح نچانا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ نہایت ستانا۔ از حد دق کرنا

بَندَریا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) مادہ میمون (۲)۔ گنوار (۳) کُتا گھاس +

بَندِش۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) گانٹھ۔ گرہ۔ بندھن (۲) گٹھت۔ شعر کے الفاظ کا حسبِ موقع اور باترکیب ہونا (۳) خیال (۴) سازش (۵) قصیدہ۔ اُٹھان (۶) واشگھات (۷) تدبیر۔ پیش بندی حفظِ ماتقدم (۸) بناوٹ۔ گھڑت۔ تکلّف (۹) ساخت (۱۰)

بند

تہمت۔ الزام۔ بہتان (۱۱) ترتیبِ عبارت +

بَندِ گُشاد۔ ا۔ اسم مذکر۔ عضوِ تناسل کے سوراخ کا بڑھ جانا +

بَندِش بَندھا۔ ہ۔ اسم مذکر (ع) روک ٹوک۔ ممانعت۔ بندی بنائی +

بُندکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بُوند کی تصغیر چھوٹے چھوٹے نقطے جو اکثر چھینٹ وغیرہ پر ہوتے ہیں +

بَندگانِ عالی متعالی۔ اسم مذکر۔ کلمہ نیاز حضور۔ مجازاً حضور۔ محمود بعد

بَندگی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) غلامی۔ داس پن (۲) عبادت۔ پرستش تپسیا۔ ڈنڈوت (۳) آداب۔ کورنش۔ تسلیم۔ پرنام (۴) عجز۔ انکسار۔ مسکینی۔ غریبی (۵) ٹہل۔ خدمت۔ نوکری۔ مُلازمت۔ تابعداری۔ جیسے بندگی بیچارگی (۶) سلام رخصت + فی امان اللہ

بندگی بجالانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تابعداری کرنا۔ خدمت کرنا +

بَندوبَست۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نظم و نسق۔ انتظام (۲) انضباط۔ انقیاد (۳) اہتمام۔ انصرام (۴) ضابطہ۔ قاعدہ (۵) سلیقہ۔ سگھڑاپا (۶) زمین کی حدبندی اور انتظامِ محصلات۔ زمین کے خراج کا انصرام (۷) ترتیب (۸) تدبیر۔ تجویز +

بندوبستِ استمراری۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ دائمی بندوبست۔

بَندوُٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) باندی کی تصغیر۔ کنیزک۔ چیری۔ چیلی۔ پرستار زادی (۲) نہایت ذلیل اور کم رتبہ لونڈی + بدمزاج باندی (۳) حرم سُرّیت۔ گھر میں ڈالی ہوئی لونڈی۔ وہ لونڈی جسے بیوی بنالیں +

بُندوق۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے گولی۔ اصطلاحی وہ لوہے کی نلی جس میں بارود بھر کر چھوڑیں۔ تفنگ۔ تُفک (کہتے ہیں ۱۳۸۰ء میں ملکِ فرانس میں اس کا ایجاد ہوا) (۲)۔ قانون آلہ تُفک +

بندوق بھرنا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ بندوق میں بارود اور گولی ڈالنا چھوڑنے کے واسطے بندوق تیار کرنا + بندوق میں کارتوس رکھنا

بندوق چلانا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ بندوق سر کرنا۔ بندوق چھوڑنا۔ باندھنا۔ بندوق چھوڑنے پر آمادہ ہونا۔ بندوق کا نشانہ باندھنا

بندوق لگانا۔ ا۔ فعلِ متعدّی (۱) بندوق چھوڑنا۔ بندوق سر کرنا۔ بندوق چلانا یا مارنا +

بَنْدُوق مارنا - ا - فعل متعدی - بندوق لگانا - گولی چلانا +

بَنْدُوقچی (ت + ت) اسم مذکر - بندوق رکھنے والا - قراول -

بَنْدَہ - ف - اسم مذکر (از بستن) (۱) غلام - داس + پابند (۲) نوکر - چاکر - ملازم - فرمانبردار (۳) جب ضمیر متکلم کی بجائے استعمال کریں تو وہاں عاجز - نیازمند - خاکسار مراد ہوتی ہے (۴) انسان - بشر + آدمی - متنفس - مخلوق - جیسے آیا بندہ آئی روزی - گیا بندہ گئی روزی +

بَنْدَہ پَرْوَر - ف - اسم مذکر (۱) بندہ نواز - آقا - خداوند - سردار (۲) اگر کوئی اعلیٰ درجہ کا یا برابر کا مخاطب ہو تو اس کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں - جناب - حضرت - بیان ؎

بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تلک ہم کہیں گے حالِ دل اور آپ فرمائیں گے کیا (غالب)

بَنْدۂ درگاہ - ف - اسم مذکر (۱) ملازم بارگاہ - غلام - شاہی نوکر (۲) نیازمند

بَنْدہ زادہ - ف - اسم مذکر - غلام زادہ - بندہ کا بیٹا + میرا بیٹا - آپ کا غلام

بَنْدہ عاجز ہے - ا - محاورہ - خدا کے آگے نہیں چل سکتی +

بَنْدہ نواز - ف - اسم مذکر - ملازم بارگاہ - غلام + شاہی نوکر + نیازمند

بَنْدھانی - ہ - اسم مذکر (۱) کڑی تختہ پتھر ڈھونے والا - ایک فرقہ ہے جو جر اثقال کا پیشہ کرتا ہے - مزدور - قلی (۲) گولہ انداز - خلاصی +

بَنْدھائی - ہ - اسم مؤنث (۱) بندش (۲) باندھنے کی اجرت - بندھوائی (۳) ہنڈاون + روپیہ بندھانے کی کمیشن +

بَنْدھک - ہ - اسم مذکر - (۱) گرو - رہن - گروی - وہ چیز جو گرو رکھی جائے (۲) رہن نامہ - تمسک +

بَنْدھن - ہ - اسم مذکر (۱) بندش - پٹی - بند (۲) روک - مزاحمت - اٹکاؤ (۳) لگاؤ - لاگ - میل - سمبندھ (۴) انضباطِ اوقات - ورد - وظیفہ - دستور العمل (۵) چھپر کی بندش +

بَنْدھنا - ہ - فعل لازم (۱) بستہ ہونا - بندش میں آنا - گرہ لگنا - وابستہ ہونا (۲) پابند ہونا (۳) گرفتار ہونا - پھنسنا - مبتلا ہونا (۴) مقرر ہونا - معمول ہونا - دستور پڑنا - ورد ہونا (۵) شعر کا مضمون گٹھنا - ٹھیک درست بیٹھنا (۶) بٹنا (۷) قید ہونا - پکڑا جانا (۸) اسم مذکر (بندھن) تلے دانی - وہ تھیلی جس میں سینے پرونے کا سامان رکھیں - خریطی + میٹن +

بَنْدھنا - ہ - فعل لازم (۱) سوراخ ہونا - چھدنا - سلنا (۲) پرویا جانا - جیسے گلے میں بندھنا (۳) رگ رگ میں پیوست ہونا - بیٹھنا - گھسنا - جیسے گوشت میں نمک مرچ بندھنا +

بَنْدَھنْوار - ہ - اسم مذکر اصل میں (بندھن ہار تھا) وہ ہار جو ہالی کسی خوشی کے موقع پر آم کے پتوں اور پھولوں کا بنا کر دروازہ پر باندھا جاتا ہے (بنی)

بَنْدھو - ہ - اسم مذکر (بندھو) رشتہ دار - بھائی بند - برادری - ناتہ دار

بَنْدھوا - ہ - اسم مذکر (۱) پابجولاں - پابزنجیر - بندھا ہوا - قیدی - بندی - اسیر - زندانی (۲ - عو) پابند +

بَنْدھوانا - ہ - فعل متعدی (۱) قید کرانا (۲) پکڑوانا (۳) جکڑوانا - کسوانا - گرہ دلوانا (۴) باندھنے کا حکم دینا + گرفتار کرنے کا حکم دینا +

بَنْدھی بات - ہ - اسم مؤنث - معمولی بات - معمولی کارروائی - جیسے بندھو +

بَنْدھیج - ہ - اسم مذکر (۱) کفایت شعاری (۲) سلیقۂ خانہ داری (۳) مضبوطی - استقلال (۴) ممانعت - روک (۵) پرہیز + اعتدال (۶) دستور - معمول - برتاؤ + بگوں کا قاعدہ (۷ - عو) قابضات - قبض کرنے والی دوائیں (۸) بستگی - انجماد (۹ - صفت) بستہ - بندھا ہوا - منجمد

بَنْدھی مُٹھی - ہ - صفت (۱) سربستہ - سربند - پوشیدہ + رازِ بستہ (۲ - اسم مؤنث) سلوک - اتفاق - جتھا - یکا - کنبہ کا اتفاق - جیسے بندھی مٹھی لاکھ برابر (۳) بندھا ہوا - بستہ - منضبط (۴ - تابع فعل) یکمشت - اکٹھا - مجموع (۵) چپ چاپ - خاموش + بے اندیشہ - بیخوف - بے کھٹکے +

زباں رکھ غنچہ ساں اپنے دہن میں بندھی مٹھی چلا جا اس چمن میں (میر تقی)

بَنْدی - ا - اسم مؤنث (عو) (۱) لونڈی - باندی - کنیز (۲) عاجزہ - خادمہ - فدویہ (۳) جس طرح مرد لفظ بندہ اور نیازمند انکسارًا اپنی نسبت کہتے ہیں اسی طرح عورتیں ضمیر متکلم واحد مؤنث - اور نیز بجائے لفظ متنفس زبان پر لاتی ہیں +

بَنْدی - ف - اسم مذکر - س (۔۔۔ وندی) بندھوا - قیدی - اسیر +

بَنْدی خانہ - ف - اسم مذکر - قید خانہ - جیل - زندان - قیدیوں کے رہنے کی جگہ - محبس +

بَنْدی - ا - اسم مؤنث (۱) روک - ممانعت - بندش (۲) ایک زیور جیسی بندو عورتیں ماتھے پر سر سری کی طرح پہنتی ہیں (۳) بھاٹ - راسٹہ +

بِنْدی - ہ - اسم مؤنث (۱) صفر - نقطہ (۲) نشان - چہن - علامت (۳) گول - چھوٹا سا ٹیکا - ٹکیا (۴) وہ شیشہ کا گول اور چھوٹا سا

بند	بنی

کھرا جو ہندو عورتیں ماتھے پر ٹکلی کی بجائے لگاتی ہیں +

بندیا - ہ - اسم مؤنث - بندی کی تصغیر (ہندی سو) +

بندیلن - ہ - اسم مؤنث (بندیلی) (اہل قلعہ) عطر فروشی - عطر پھلیل بیچنے والی عورت - گندن - تیلن (رگیت)

کوٹھے سے اُتری جائے بندیلن عجب بنی

بنڈی - ہ - اسم مؤنث - بن آستینوں کی کُرتی یا کوٹ جو نیچے پہنتے ہیں +

بنڑا - ہ - اسم مذکر (۱) بنا کی تصغیر بالمحبت دولہا - نوشہ (۲) خاوند - پُرش - سوامی (۳) دولہا کا گیت جو بیاہ شادی میں گایا جائے -

بنڑی - ہ - اسم مؤنث بنی کی تصغیر بالمحبت - دُلہن - عروس - بنی +

بنس - س - اسم مذکر - اولاد + نسل + خاندان - گھرانا - کُل + بیٹے پوتے +

بنسلوچن - ہ - اسم مذکر - طباشیر - ایک سفید دوا کا نام جو بانس کی گرہوں میں سے نکلتی ہے - دُوسرے درجہ میں سرد تیسرے میں خشک +

بنسی - ہ - اسم مؤنث - (۱) بانسلی - مُرلی - نے - الغوزہ (۲) مچھلی پکڑنے کی ڈور اور کانٹا +

بنفشہ - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کی بُوٹی کا نام جس کا پھول اُودا یا نیلا بیر عرشبو دار ہوتا ہے - بُوٹی اکثر برفانی پہاڑوں یا دریا کے کناروں پر پائی جاتی ہے اسکے مزاج میں اختلاف ہے کوئی اصل درجہ میں سرد و تر بیان کرتا ہے اور کوئی گرم (استعارۃً) مُوئے سر - زُلف +

بنک - انگلش (Bank) اسم مذکر (۱) وہ جگہ جہاں امانتاً روپیہ رکھا جائے ساہوکار کی کوٹھی - بنک گھر (۲) روپیہ جمع رکھنے والی کمپنی +

بنکارنا - ہ - فعل لازم - (۱) نشہ پی کر غل مچانا - و ... نا شور کرنا چیخ کر

بنکارا ان خوب چلو سیدھی میں ذوق چھوڑ دکھیں وقیفہ بہت بنڈیکا کچھ (ذوق)

(۲) کسی بھوت وغیرہ کا سر پر آکر بولنا سر کھیلنا (۳) ڈینگ ہانکنا + ڈینگ مارنا - تعلّی کی لینا - دُون کی لینا +

بنکر کھیل بگڑ جانا - ہ - فعل لازم - کسی کام کا سنور کے بگڑ جانا - کامیابی ہوتے ہوتے رہ جانا - ناکامیاب ہونا +

بنگ - ف - اسم مؤنث - ایک نشیلی بُوٹی یا بھیا - سبزی - بھنگ ورق الخیال (اصطلاح نشہ بازاں) سبزہ گھوڑا +

بنگا - ہ - اسم مذکر (۱) بانس کا ٹوٹا - بگرہ - سونٹا - ڈنڈا (۲) میخ - کھونٹا +

بنگا ٹھوکنا - ہ - فعل متعدی - (زنانہ سوی) (۱) میخ ٹھوکنا - دھڑک دینا +

بنگالی - ہ - اسم مؤنث (۱) بنگلہ زبان - بنگالہ کی بولی (۲) اسم مذکر - بابو - بنگالہ کا باشندہ +

بنگڑی - ہ - اسم مؤنث (صحیح بانگڑی) ایک قسم کی کانچ کی بلدار چوڑی (پنجابی) بنگ +

بنگلا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا کلکتی پان (۲) چھپر کا چوبیدار مکان جو انگریزی نقشے پر مربع بنا ہوا ہوتا ہے جسے انگریزی میں بنگلو کہتے ہیں +

بنگی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا آوازدار لٹو جس میں چھید ہوتا ہے +

بنّو یا بنّوں - ا - اسم مؤنث (ع) (صحیح بانو) (۱) خاتون - بیوی - بیگم خانم (۲) جب چھوٹی لڑکیوں کو کہتے ہیں تو ہاں پیار کی لاڈلی کی غرض ہوتی ہے (۳) عورتوں کا باہمی خطاب مثل بہن - بوا - بی بی - بیوی - بہو وغیرہ (۴) دُلہن - عروس +

بنواری - ہ - اسم مذکر (رنگیتوں میں) انوکی بن میں یا بن باسی جنگل کا بسنے والا - کرشن اوتار کا لقب +

بنوانا - ہ - بنانے کا متعدی المتعدی - (۱) تیار کرانا - دُرست کرانا (۲) تعمیر کرانا - چنوانا (۳) ہندو بھاتا پکوانا - رسوئی کرانا (۴) جھٹکا - اور جانور بذبوحہ کو صاف کرانا - (باقی معانی دیکھو - بنانا)

بنوانا - ہ - بننے کا متعدی المتعدی (ہندو) (۱) چنوانا - چگوانا (۲) بٹوانا - صاف کرانا +

بنوانا - ہ - بُننے کا متعدی المتعدی - کپڑا وغیرہ تیار کرانا - چیز بنانی یا صاف ...

بنوائی - ہ - اسم مؤنث - بنوانے کی اُجرت - بُننے کی مزدوری +

بنوائی - ہ - اسم مؤنث - بنوانے کی اجرت - کسی چیز کے تیار کرانیکا صلہ +

بنوائی - ہ - اسم مؤنث - بٹنے کی مزدوری +

بنوٹ - ہ - اسم مؤنث - سپہ گری کے ایک فن کا نام جسے بانک - در بکیتی بھی کہتے ہیں - چونکہ اسمیں چھری یا ڈھال وغیرہ کا کام نہیں لیا جاتا - اسوجہ سے اسکا نام بن اوٹ رکھا گیا - الف گرا کر بنوٹ کر لیا +

بنولا - ہ - اسم مذکر - رُوئی یا کپاس کا بیج - پنبہ دانہ +

بنولی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) چھوٹے چھوٹے اولے جنمیں بجری بھی کہتے ہیں +

بنی - ہ - اسم مؤنث - (۱) دیکھو (بنڑی) سے

نادھو کے اُس دن وہ ایسی بنی کہ دو دن کی آئی ہو جیسے بنی (میر حسن)

(۲) بگڑی کا نقیض - خوش اقبالی - دَور دورہ جیسے بنی کے سب ساتھی

معنی	لغات

(۳) مُرالِت - سانگاسی (سم ہنیی - بنیاین - زنِ بقّال +

بَنی - ہ - اسم مؤنث - چھوٹا بن - جھاڑی - بیلا - نیستان +

بَنی - ع - ابن کی جمع - بیٹے - اولاد - نسل جیسے بنی آدم - بنی اسرائیل وغیرہ

بنی جان - ع - اسم مؤنث - جنّات کی اولاد - جن کی نسل و قوم ؎

بسی ہوئی ہیں پریستان ہو یہاں ساتی قوم بنی جان ہے (میر حسن)

بَنیا - ہ - اسم مذکر (۱) اناج کا بیچ کرنے والا - بقّال - مودی - ایک قوم کا نام جو آٹا دال وغیرہ بیچنے کا پیشہ کرتی ہے (۲) صفت - بُزدل - ڈرپوک (۳) صفت) کنجوس - مُمسِک - بخیل (۴) صفت) سیدھا - بے فساد - راست طبع +

بُنیاد - ع - اسم مؤنث (۱) جڑ - اصل - بیخ - نیو (۲) طاقت - مقدور - استطاعت - بساط - حوصلہ ؎

کیونکر پہنچا عرش تک حیرت میں ہوں نالہ کیا اور نالہ کی بنیاد کیا (ناسخ مرحوم)

بُنیاد ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) نیو رکھنا (۲) کام شروع کرنا - پہل کرنا - ابتدا کرنا +

بَنیان - انگلش - اسم مذکر (۱) گورن منٹ کی پوشاک (۲) بُنا ہوا جیسا ایک قسم کا بُنا ہوا کُرتہ - جو بدن سے چمٹا رہتا ہے +

بَنیٹھی - ہ - اسم مؤنث - ایک ورزش کا نام جیسے بانس کی لکڑی کے دونوں سروں پر شعلیں باندھ کر اس طرح ہلاتے ہیں کہ شعلہ کا چکر بندھ جاتا ہو - فارسی میں شعلۂ جوالہ اسی کو کہتے ہیں +

بنیٹھی پھینکنا - یا ہلانا - فعلِ متعدی - بنیٹھی کی ورزش کرنا +

بَنینی - ہ - اسم مؤنث - زنِ بقّال - بنیے کی جورو +

بُو - ف - اسم مؤنث (۱) باس - گند - مہک - شمیم (۲) کرگن - بدبو - سڑاند +

بُو آنا - فعلِ لازم - بدبو معلوم ہونا - سڑاند آنا +

بُو پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بو پھیلنا (۲) افشائے راز ہونا - طشت از بام ہونا - بھید کھلنا - بھانڈا پھوٹنا ؎

بُو نکلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بُو زائل ہونا - خوشبو کا جاتا رہنا (۲) بُو آنا - بُو معلوم ہونا ؎

اگر ہار نسوانی چھڑک کر امتحان کر لو وہ عاشق ہوں مری مٹی سے بھی بوئے وفا نکلے

بُوا - ہ - اسم مؤنث - بہن - خواہر - بھینا - ہمشیرہ (۲) کلمۂ خطاب - جو عورتیں آپس میں ایک دوسرے کی مخاطب ہوتے وقت زبان پر لاتی ہیں (۳) ہندی

پھپھی - باپ کی بہن +

بُوائی - ہ - اسم مؤنث - (اگنوار) بیج بونے کا وقت - بیج ڈالنے کی مدت + تخم پاشی - تخم ریزی +

بواسیر - ع - اسم مؤنث (باسور کی جمع) بہیس - ایک مرض کا نام جس میں مقعد میں مسّے ہو جاتے ہیں - اگر یہ مسّے چھلکر خون آتا ہو تو اسکو خونی بواسیر ورنہ بادی کے نام سے موسوم کرتے ہیں +

بُو العجب - ع - صفت - مرکب از (ابو + عجب) (۱) لغوی معنی پدرِ تعجب مجازاً بمعنی بازیگر - شعبدہ باز - بھان متی (۲) انوکھا - وہ شخص جسے دیکھکر تعجب آ جائے (۳) حیران - متحیر (۴) احمق - بیوقوف + طرفہ - معجون +

بو الفضول - ع - صفت - (ابو فضول) (۱) زیادہ گو - باتونی بکواسی - زیادہ گو (۲) سست - کاہل - وجودِ وہ شخص جو بیکار بیٹھا باتیں بنایا کرے +

بو الہوس - ع - صفت (ابو + ہوس) (۱) ہوس کا باپ - ہوسناک - بہت ہوس رکھنے والا - ہوسی (۲) لالچی - طامع - حریص (۳) خواہشِ نفسانی کا پابند +

(اس لفظ کی صحت میں لوگوں نے بڑے بڑے جھگڑے ڈالے ہیں کوئی کہتا ہے کہ لفظ ہوس فارسی ہے اسمیں تعریفی الف لام ملانا جائز نہیں - اہل عرب بھی بسیار - اور ہوس بمعنے آرزو سے مرکب ہے - اس صورت میں یہ دونوں لفظ فارسی ٹھیرتے ہیں صاحب غیاث اور صاحب اقدس نے اسی پر زور دیا ہے مگر جہاں بہ لفظ ہوس کے اعراب لکھے ہیں وہاں صاحب برہان کیا اور صاحب جہانگیری کیا دونوں یہی لکھتے ہیں کہ ہائے ہوز مفتوح اور واو مجہول کے ساتھ ہوس بمعنی مُحاذ ہوس سے ۔۔۔ لفظ آیا ہے چنانچہ صاحب جہانگیری نے ابن یمین کا یہ شعر سند میں لکھا ہے -

در قصر گُلی کہ طلق بدہ حسنے ۔ ہر بردے تر رو جشم خروس
رزم بر بزم اختیار مکن ۔ ہست ما گو و ہزاراں ہوس

لیکن جب لغاتِ عرب میں اسکا پتا لگایا جاتا ہے تو وہاں بھی تحقیق عشقِ مُتقرد کے معنے میں پایا جاتا ہے جس سے عشق اور تشدد کے معنے بخوبی ظاہر ہیں - اس کے علاوہ شعرائے فارس نے بھی اسے اسطرح باندھا ہے ؎ ہوا ہوا و ہوس ساختی وسعدی تیح پھر کیا ضرور ہے کہ اسے ہم فارسی قرار دیں - اور عربی کے موافق بتلفظ ادا کریں اور عجب نہیں جو فارسی لفظ بھی عربی ہی سے مُفرس ہو گیا ہو بہرحال یہ لفظ تامل

کا موجد کے موافق لکھنا درست ہے ورنہ حالت تلفظ میں بھی برنہ پڑیگا اور شعرانے جو اسکو بالتحریک باندھا ہے وہ بھی غلطی پر محمول ہونگے ؎

سینہ میں بوالہوس کے بھی تھا آبلہ مگر + نشتر کا نام سنتے ہی منہ زرد پڑگیا (ذوق)

بُوان - ہ - (۱) اسم مذکر (دیکھو بان) (۲) ہوائی جہاز طیارہ۔ آدھا (؟)

بُوانا - ہ - فعل متعدی۔ کاشت کرانا۔ تخم ریزی کرانا۔ بیج بکھروانا +

بِوائی - ہ - اسم مؤنث۔ کیفیدگی۔ شقوق۔ ایڑیوں میں جو سردی کے باعث دراڑیں پڑ جاتی ہیں اُن کو بوائی کہتے ہیں +

بِوائی پھٹنا - ہ - فعل لازم۔ ایڑی میں زخم ہونا مجازاً تکلیف اٹھانا۔ دُکھ سہنا۔ مصیبت پڑنا جیسے جسکی نہ پھٹی ہو بوائی وہ کیا جانے پیڑ پرائی +

بُوبا - ہ - اسم مذکر (عو) تحقیراً پیٹ بشکم۔ اودھ میں جسے مارواڑی میں پوٹا کہتے ہیں (مثال) اپنا ہی بوبا بھرنا چاہتا ہے +

بُوباس - ہ - اسم مؤنث (۱) جسم یا پھول کی خوشبو۔ مہک +

اُسکی بوباس میں اِقوں ہوں وہ بن سونگھے مرا + تجھ کر دکھلا جن میں مرا اے کہ میرا ہم نشیں تیرا ہم بات

(۲) سراغ کھوج۔ پتا۔ نشان (۳) انداز۔ طور۔ ڈھنگ۔ وضع۔ طریق۔ روش۔ طور بو +

بوباس ملتی ہے کچھ شعر میں انشا کے جامی کی نظامی کی سعدی کی جلالی کی (انشا)

(۴) عادت۔ سبھاؤ (۵) رمق۔ کچھ کچھ + مشابہت +

بوبک - ہ - اسم مذکر (۱) بُڈھا۔ بڈھا (۲) احمق۔ بیوقوف۔ پیر ناپا لغ۔ گاودی۔ بودھو۔ بڑبک۔ بھڑ دس (۳) مسخرہ۔ پاجی (زبان زد)

بوبلا - ہ - اسم مذکر۔ براو مجہول۔ (۱) باجرے کی بالوں کا بھس۔ بھوسی (۲) ریتا۔ بالو۔ ریگ۔ بھورٹ +

بوبو - ف - اسم مؤنث (۱) بہن۔ خواہر۔ ہمشیرہ۔ بُوا + وہ لفظ جس کے ساتھ بہن سے مخاطب ہو کر بولیں۔ اہل قصبات اس معنی میں مستعمل کرتے ہیں (۲) اہل قلعہ کے محاورے میں وہ ذی عزت بڑھیا خواص جسکی گود میں بادشاہ نے پرورش پائی ہو (۳) مرخولہ۔ حرم +

بوتا - ہ - اسم مذکر۔ (۱) بل۔ طاقت۔ قوت۔ زور (۲) مقدور۔ قابو۔ بس

بوتام - انگلش۔ اسم مذکر (Button) بٹن۔ چپنی۔ سینگ لوہے وغیرہ کی گھنڈی یا تکمہ +

بوتل - انگلش (Bottle) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا ولایتی ظرف جس میں شراب وغیرہ آتی ہے۔ شیشہ۔ قرابہ +

بوتل والی - ا - اسم مؤنث (زبان زدی۔ عو) خراب سوار و رشتہ +

بوتہ - ف - اسم مذکر۔ بواو مجہول (۱) اونٹ کا بچہ۔ بچہ شتر (۲) بھدے اور بھونڈی شکل کے آدمی پر بھی اس کی پھبتی کہتے ہیں +

بُوٹ - انگلش (Boot) اسم مذکر۔ وہ انگریزی جوتہ جو پنڈلیوں تک آتا ہے اور اُسے موزا بھی کہتے ہیں مگر ہندوستانی آدمی ہاف بوٹ یعنی اُس سے آدھے کو بھی بُوٹ کہنے لگے ہیں +

بوٹ - انگلش (Boat) اسم مذکر (۱) کشتی۔ ناؤ۔ سفینہ (۲) ولایتی مٹی کا وہ بڑا برتن جسمیں عرق یا شراب رکھتے ہیں۔ خم شراب۔ بویام (۲) وہ دبیز گلٹا جو چھاپے کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہے مگر اسکی اصلی رٹ ہو +

بُوٹ - ہ - اسم مذکر۔ (پنجاب) گھانس کا پنڈا +

بوٹا - ہ - اسم مذکر (۱) گوشت کی بڑی بوٹی یا ٹکڑا (۲) لکڑی کا پورا شہتیر کا ٹکڑا

بوٹا - یا - **بوٹنا** - ہ - اسم مذکر۔ فارسی (بوتہ) (۱) چھوٹا درخت۔ پودا (۲) پھول کا درخت۔ گلبن (۳) گلکاری۔ جھاڑ پھول پتی اور بیل وغیرہ جو کپڑے کاغذ یا دیوار وغیرہ پر بناتے ہیں +

بوٹا سا قد - ا - صفت۔ چھوٹا سا قد۔ ٹھگنا قد۔ پست قد۔ ٹھنگنا قد۔ قد موزوں۔ دہرا اور میانہ قد + خوشنما قامت۔ سُکڑنا سا قد ؎

شرماتے ہیں سرو صنوبر کو دیکھکر انکو بھلا کہاں ہے یہ بوٹا سا قد نصیب (بیخود)

بوٹی - یا - **بوٹنی** - ہ - اسم مؤنث (۱) جڑی۔ دوا کا پودا۔ نباتات (۲) چھوٹا پھول۔ پھول پتی (۳) بھنگ۔ بھنگیا۔ سبزی (۴) دوا۔ جڑی بوٹی

بوٹی - ہ - اسم مؤنث (۱) پارہ گوشت۔ گوشت کا چھوٹا ٹکڑا (۲) صفت، نہایت سرخ۔ نہایت لال +

بوٹی اُتارنا - ہ - فعل متعدی۔ بوٹی کاٹنا۔ چٹکی بھرنا۔ دانتوں سے گوشت اُتار لینا +

بوٹی بوٹی پھڑکنا - یا - **پھڑکنا** - ہ - فعل لازم (عو) (۱) عضو عضو متحرک ہونا۔ نس نس پھڑکنا۔ تھرتھرانا (۲) نہایت چنچل ہونا۔ چلبلا ہونا۔ نچلا نہ بیٹھنا۔ اچپلاہٹ کرنا (نہایت شریر اور چلبلے کے حق میں بولتے ہیں) جیسے اسکی تو بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے (۳) رقاصانہ حرکت کرنا +

بوٹی بوٹی میں درد ہونا - ہ - فعل لازم۔ بند بند میں درد ہونا۔ تمام جسم دُکھنا +

بوٹی بھرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دیکھو (بوٹی اتارنا) +

بوٹی توڑنا۔ ف۔ فعل متعدی (ع) زور سے چٹکی لینا + مچھر یا کھٹمل کا کاٹنا جیسے رات بھر کھٹمل بوٹیاں توڑتے ہیں +

بوٹی چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم (ع) جسم پنپنا۔ موٹا ہونا۔ فربہی آنی۔ فربہ ہونا۔ تیار ہونا جیسے اِس غصیل کے بدن پر بوٹی چڑھی ہو نہ چڑھے گی +

بوٹی سا۔ ف۔ صفت (۱) بوٹی کی مانند سُرخ (۲) بن بال بچہ کا۔

بُوٹیاں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بُوٹی کی جمع +

بوٹیاں۔ ف۔ اسم مؤنث (بہ واؤ مجہول) گوشت کی بوٹی کی جمع +

بوٹیاں اُڑانا۔ ف۔ فعل متعدی (ع) (۱) پُرزے پُرزے اُڑانا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ قیمہ قیمہ کرنا (۲) دھجی دھجی کرنا۔ بھری ہوئی روئی کے ٹکڑے کرنا۔ جیسے رضائی کی بوٹیاں اُڑا دیں۔ بھیرے ہوئے لحاف کی بوٹیاں اُڑادیں +

بوٹیاں توڑنا یا نوچنا۔ ف۔ فعل متعدی (ع) (۱) جسمانی یا روحانی خواہ مالی تکلیف دینا۔ ستانا۔ دُکھ دینا جیسے کواری کھائے روٹیاں بیاہی نوچے بوٹیاں (۲) چٹکیاں لینا۔ کاٹنا۔ ڈنک مارنا جیسے دن کو گرمی نہیں سونے دیتی رات کو کھٹمل بوٹیاں توڑتے ہیں (۳) گودنا۔ طعنہ مہنا دینا + جیسے اُدھر ساس بوٹیاں توڑتی ہے اُدھر نند تیتے جوڑتی ہے +

بوٹیاں کاٹنا۔ ف۔ فعل متعدی (ع) (۱) قیمہ کرنا (۲) جسمانی سخت سزا دینا یا پُرزے پُرزے اُڑانا (۳) نہایت غصّہ ہونا۔ جھلّانا۔ لال پیلا ہونا + (ان معنوں میں اپنی کے ساتھ اسکا استعمال ہوتا ہے)

بوٹیاں کھانا۔ ف۔ فعل متعدی (ع) صدمہ دینا۔ فکر میں مبتلا کرنا۔ روحانی صدمہ پہنچانا جیسے کواری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے بوٹیاں +

بُوجھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) فہم۔ فہمید۔ سمجھ۔ دانش۔ فراست (۲) گنجفہ بازی میں اپنا پتّا دیکھکر شگون لینا اور اُس کے موافق بانٹنے والے سے پتّے مانگنا (۳) پہیلی کا جواب (۴) بُوجھنے کا امر +

بُوجھ بُجھوّل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چیستاں بازی۔ پہیلیاں بُوجھنے کا کھیل۔ بوجھ پہیلی +

بُوجھ لینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ گنجفہ کے پتّوں کی کمی بیشی کرنا کا حساب لگانا +

بوجھ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بار۔ وزن۔ بھار۔ حمل (۲) بوجھا۔ گھاس وغیرہ کی گٹھڑی۔ ایک آدمی کے اُٹھانے کا اندازہ۔ جہاز یا کشتی یا گاڑی کے وزن کا اندازہ (۳) پاسنگ (۴) فکر۔ خیال (۵) وقت۔ مشکل۔ دشواری (۶) قرضہ۔ دین +

بوجھ اُتارنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) بار سر اتارنا۔ بھار کا نیچے لانا (۲) سبکدوش کرنا۔ ہلکا کرنا (۳) قرض ادا کرنا (۴) فرض ادا کرنا (۵) تندہی سے کام نہ کرنا۔ بیگار ٹالنا (۶) احسان سے سبکدوش ہونا +

بوجھ اُٹھانا۔ ف۔ فعل لازم۔ بوجھا سر پر رکھنا (۲) خرچ برداشت کرنا۔ کسیکا خرچ اپنے ذمّہ لینا (۳) سنبھالنا +

بوجھ بھار۔ ہ۔ اسم مذکر (بہانا محاورہ ہے) (۱) بھاری بھرکم پن۔ استقلال۔ قائم مزاجی + بھدرک ہوا آدمیت ہے ؎

کیا خوش آیا یہ تقطع ہو کل ان کا کہنا ۔ آج کیا کہیے بوجھ نہ بھار نہ (انشا)

(۲) حُرمت۔ سختی۔ بلا۔ آفت ؎

مرے یا آپ کوئی مار جاوے ۔ جہان کے سر سے بوجھ اور بھار جاوے [illegible]

بوجھ پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) دباؤ پڑنا (۲) فکر ہونا۔ فکر میں مبتلا ہونا (۳) خرچ ذمّہ لگنا +

بوجھ پکڑنا۔ ف۔ فعل لازم (بہانا محاورہ ہے) بھاری بھرکم بننا۔ منزلت ظاہر کرنا۔ تمکنت کی لینا۔ اترانا۔ پانچ بھاری کر کے گھر سے نکلنا ؎

مرنے بوجھ پکڑا کھٹمل ہوا بوجھا ۔ اللہ خیر رکھے بھاری ہے یہ جینا (شرف الدین)

بوجھ سر پر ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ کسی کام کے پورا کرنے کا فکر دامنگیر ہونا۔ احسان اُتارنے یا قرض یا فرض ادا کرنے کا خیال سر پر چڑھا رہنا ؎

بار سجدہ ادا کیا تہِ تیغ ۔ کب سے یہ بوجھ میرے سر پہ تھا (میر)

بوجھل۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بھاری۔ وزنی۔ سنگین (۲) لدا ہوا۔ گرانبار ؎

جب بڑھ کے ہوا نظر سے اوجھل ۔ ہلکا ہوا پھینک چھانک بوجھل (گلزار نسیم)

بُوجھنا۔ ف۔ فعل متعدی (دیکھو) (۱) سمجھنا۔ خیال کرنا (۲) جاننا۔ واقف ہونا (۳) دریافت کرنا۔ پوچھنا (۴) گنجفہ بازی میں حساب لگانا۔ شمار کرنا +

بوچا۔ ہ۔ اسم مذکر بواو مجہول۔ کس۔ کسنا +

(دکنیکی چھال کا وہ بُرادہ جو اکثر مورتی رنگنے کے بعد رہ جاتا ہے)

بوچا۔ ہ۔ صفت (۱) کن کٹا۔ گوش بُریدہ۔ بن کانوں کا (۲) چھوٹے چھوٹے کانوں والا (۳) اسم مذکر کن کٹا یا کن کٹا آدمی جیسے [illegible] بوچا شکا

(۴- بُورب) ہَوادار۔ تام جان۔ ایک قسم کی امیروں کی سواری جسے کہار اُٹھاتے ہیں۔ تام جھام +

بُوچَر۔ انگلش (Butcher) اسم مذکر۔ قصّاب۔ گوشت بیچنے والا قصائی۔ بکلگو۔ ریزہ۔ کٹگو +

بُوچھاڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جھباس۔ بَوچھاڑ۔ بیرِ شکب باراں۔ وہ مینہ کی باڑ جو ہَوا کے ساتھ ترچھی پڑتی ہو (۲) کسی چیز کی کثرت ظاہر کرنے کیواسطے بھی یہ لفظ آتا ہے ؎

دم بھر میں صفیں صاف تھیں اُدگروں کی + تھی مینہ کی طرح خاک پہ بوچھاڑ سروں کی (دبیرنفیس)

بوچھاڑ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی بات کا لگاتار ہونا۔ کثرت سے گالیاں پڑنے پڑنا۔ چاروں طرف سے اعتراض پڑنا۔ تیر یا گولیوں وغیرہ کا کثرت سے برسنا +

بُوچھاڑ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کثرت سے بخشش کرنا۔ بےحساب روپیہ کمانا۔ بکھیر کرنا (۲) باتوں کی جھڑی لگا دینا۔ باتوں کا تار باندھ دینا۔ اعتراضوں کا پُل باندھ دینا +

بُوچی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بِن کانوں کی۔ کن کٹی۔ گوش بریدہ (۲) کانوں کے زیور سے ننگی (۳) ننھے ننھے کانوں والی چھوٹے چھوٹے کانوں والی (۴۔ اسم مؤنث) کن کٹی کُتیا یا بکری +

بودا۔ ہ۔ صفت (۱) کمزور۔ نربل (۲) ضعیف۔ ناتواں (۳) لاغر۔ دُبلا مارا (۴) ٹھٹرویلا۔ بُزدلا۔ کم ہمت۔ پست حوصلہ۔ ڈرپوک (۵) گاؤدیلا (۶) پھُس پھُسا۔ پھُوپھُس سا اور بے مزہ (تمباکو) (۷) زدہ۔ فرسودہ۔ گھسا ہُوا۔ گلا ہُوا جیسے بودا کپڑا (۸) کچا۔ غیر مستقل (۹) کہنہ۔ پُرانا جیسے بودا مکان +

بودا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ضعیف و ناتواں کرنا (۲) کچا کرنا۔ ہمت

بودا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ضعیف و ناتواں ہونا (۲) کچا ہونا۔ ہمت ہارنا (۳) دُبلا ہونا (۴) نامرد ہونا (۵) پھُسپھُسا ہونا (۶) پھِلپلا ہونا

بُودار۔ ف۔ صفت۔ بامشک۔ مشکین۔ خوشبودار۔ دگر صرف فارسی میں بدبو۔ متعفن۔ بساندا۔ بدبودار (۳۔ اسم مذکر) شکار کی بُو پر لگا ہُوا کتا (۴۔ اسم مذکر) اودیم یمن۔ وہ خوشبودار ادھوڑی جو یمن سے لائی جاتی ہے۔

(اس چمڑے کی نسبت یہ بات مشہور ہے کہ جن دنوں میں سہیل ستارا نکلتا ہے تو یمن والے اس کا چمڑے کے ڈھیر لگا دیتے ہیں تاکہ اُس کی روشنی ان اُکھاسوں پر پڑے اور

اُس کی تاثیر سے وہ چمڑا ملائم اور خوشبوناک ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوتا ہے ؎

سینہ میں داغِ محبت ہو سہیلِ یمنی　　چرم بُودار کی ہے اپنے بدن میں خوشبو (دیگر)

بُود وباش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سکونت۔ قیام۔ مسکن۔ رہنے کی جگہ +

بُودھ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بُدھ۔ معرفت۔ علم۔ گیان۔ سمجھ۔ دانش (۲) ایک مذہب کا نام جسکا بانی ساکی منی یا گیوتم یعنی کپل وستُ کے راجہ کا بیٹا سمجھا ہے۔ یہ شخص سنہ عیسوی سے پانچسو پچاس برس پہلے پیدا ہُوا تھا۔ اِس کے مذہب کے اصول اکثر مُوحدانہ ہیں اور نِروان یعنی فنافی اللہ حاصل کرنے پر بڑا زور دیا گیا ہے +

بودی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اوچھی اور ہلکی بات۔ بےرتبہ سی گری ہوئی بات۔

بُوَر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت میں (भूर بھور) تھا۔ لغوی معنی بافراط خیرات کرنا۔ اصطلاحی دَچھنا۔ دکشنا۔ نچھاور۔ نثار۔ وہ پیسے جو ہندو دُولہا کی طرف سے فقیروں مسکینوں اور برہمنوں کو بیاہ ہو جانے کے بعد تقسیم کرتے ہیں +

(ہماری رائے میں چونکہ یہ رسم دُولہا والوں کی طرف سے ادا ہوتی ہے اِس لئے اس کا مادہ بر بمعنی دُولہا قرار دینا چاہئے۔ جیسے برنی (دلہنیا۔ ساچق) کا نام بر سے منسوب کرکے رکھا گیا ہے)

بُوَر۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) بھُوسی۔ سبُوسہ۔ چوکر (۲) خرابی۔ نقص کوئی بُری چیز۔ جیسے میں نے کیا اس میں بُور ملا رہی تھی +

بُور کے لڈّو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی گیہوں کی بھُوسی کے لڈو جو نہایت عمدہ کھانڈ سے بنے ہوئے ہوتے ہیں اور سستے ہونیکے باعث اکثر لوگ بال بچا کر دھوکے سے خرید لیتے ہیں۔ حالانکہ بیچنے والے کی صدا بھی یہی ہوتی ہے کہ "بُور کے لڈو کھائے تو پچھتائے اور نہ کھائے تو پچھتائے" مگر لوگ اِسپر بھی لئے بغیر نہیں رہتے پس اب دھوکے کی مٹھائی۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ اور باطن ہیچ کی موقع پر بولتے ہیں۔ اور نیز وہ کام جو ظاہر میں بھلا اور باطن میں بُرا اور بے فائدہ ہو یعنی جس کے کرنے نکرنے دونو صورتوں میں پشیمانی اُٹھانی پڑے ؎

فرقتِ فراق و وصل کی دونوں میں کلفت ہے مجھے　　بوسے دہانِ یار کے لڈو ہیں بُور کے (برق)

بُورا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱۔ ہندی) صاف کی ہوئی کھانڈ۔ چینی (۲۔ اسم مذکر) بُرادہ۔ چُون۔ چُورن۔ سفوف +

بورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ٹاٹ یا موٹے کپڑے کا تھیلا۔ تنگ۔ گون۔ پلّہ +

بورا۔ ہ۔ صفت۔ (پورب میں بولتے ہیں یا گیتوں میں) دیوانہ۔ باؤلا۔ سڑی۔ مسلوب العقل۔ مسلوب الحواس۔ (پورب) بسری +

بورانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا رایتا جو بینگنوں کے تلنے تل کر دہی میں ڈال دینے سے بنتا ہے +

(صاحب قاموس کی رائے ہے کہ یہ کھانا جسے بورانیہ بھی کہتے ہیں، بوران بنت حسن بن سہل زوجۂ خلیفہ مامون رشید سے منسوب ہے چنانچہ ابو اسحٰق اطعمہ کہتا ہے پس از سی سال بر من شد محقق این معنی + کہ بوران است بادنجان و بادنجان بورانی)

بورز بورز کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ع) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ پاش پاش کرنا۔ تار تار کرنا۔ دھجی دھجی کرنا +

بورڈ۔ انگلش (Board) تختہ (۱) مجلس۔ انجمن (۲) محکمۂ مال (۳) جہاز کی سطح (۴) تختہ (۵) اجلاس کی میز + تنخواہ تقسیم کرنے کی میز + کھانے کی میز (۶) پبلک ورک کے منیجر (۷) گتّہ۔ موٹا کاغذ جو جلدوں میں لگایا جاتا۔ یا چھاپے کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہے +

بورڈ آف ریونیو۔ انگلش۔ اسم مذکر۔ صیغۂ مال کا اعلیٰ محکمہ +

بورڈنگ ہاؤس۔ ہ۔ مکان جہاں سکولوں اور کالجوں کے لڑکے رہتے ہیں۔ قیام گاہِ طلبا +

بورسہاگن۔ ہ۔ دعا (ع) یعنی (بوڑ سہاگن) بڑھاپے تک سہاگن رہو۔ سہاگن رہو۔ (بڑی بوڑھی عورتیں اپنے سے چھوٹی سہاگنوں کو یہ دعا سلام کے جواب میں دیتی ہیں)

بورنا۔ ہ۔ فعل متعدی (پورب) (ہندو) ڈبونا۔ غوطہ دینا۔ بھگونا + ڈبو لینا قلم میں سیاہی بھرنا +

بوری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھنے اور صاف کئے ہوئے جو (۲) باؤلی۔ پگلی۔ سڑن۔ خبطن +

بوریا۔ ف۔ اسم مذکر۔ چٹائی۔ حصیر +

بوڑھا۔ ہ۔ صفت۔ عمر رسیدہ۔ بڑی عمر کا۔ پیر۔ کہن سال۔ بڈھا۔ ڈوکرا +

بوڑھا بالا برابر۔ ہ۔ محاورہ۔ (۱) بوڑھے اور بچے کی عقل برابر ہوتی ہے (۲) اوّل کو آخر کے ساتھ ایک نسبت ہے +

بوڑھا بونگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پیرِ نابالغ۔ بیوقوف بڈھا +

بوڑھا چونچلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بڑھاپے کا نخرا۔ پیرانہ ناز +

بوڑھا چونچلا جنازے کے ساتھ۔ ہ۔ کہاوت۔ پیر ہونے پر بھی بناؤ سنگار۔ مرنے کو آ بیٹھی ہو اب بھی پیرانہ ناز کرتی ہے +

بوڑھا چونڈا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سفید سر کے بال (۲) بڑھاپا۔ پیری۔ پیرانہ سالی +

بوڑھا چونڈا ہلانا۔ فعل لازم۔ (ع) بڑھاپے میں جوانوں کی طرح ناز کرنا۔ سفید بال لیکر معشوقانہ انداز دکھانا یا نخرہ کرنا (طنزاً بولتے ہیں)

بوڑھا خرّانٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بہت بوڑھا و زمانہ دیدہ۔ نہایت تجربہ کار بوڑھا۔ گرگِ کہن +

بوڑھا کھتاٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (عوام) نہایت بڈھا۔ پیرِ فرتوت +

بوڑھا گھاگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نہایت بوڑھا اور جہاندیدہ آدمی۔ گرگِ کہن۔ خرّانٹ۔ تجربہ کار +

بوڑھا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عمر کو پہنچنا۔ بڑھاپا آنا +

بوڑھی جھڑوا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع۔ حقارتاً) بڑی عمر کی عورت۔ عمر رسیدہ عورت +

بوڑھے منہ مہاسے۔ ہ۔ محاورہ۔ بڑھاپے میں وہ بات کرنی جو جوانوں کو زیبا ہے۔ بڑھاپے میں جوانی کی سی حرکت۔ متعجبانہ بات جیسے بوڑھے منہ مہاسے لوگ آئے تماشے +

بوزہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی جو اور چانول وغیرہ کی شراب۔ بیر۔ جمیر +

بوس و کنار۔ ف۔ چوما چاٹی۔ بوسہ بازی۔ لپٹانا۔ بھیانا +

بوسہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ چوما۔ بی۔ چمی۔ مٹھو +

بوسہ بازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چوما چاٹی +

بوسہ دینا۔ (۱) فعل لازم۔ چومنا تعظیماً کسی بزرگ کے مزار یا آسمانی کتاب وغیرہ کو چومنا (۲) فعل متعدی۔ چوما دینا +

بوسیدگی۔ ف۔ صفت۔ کہنگی۔ گلاپن +

بوسیدہ۔ ف۔ صفت۔ گلا سڑا + کہنہ۔ پرانا۔ زدہ +

بوغبند۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ دوہرا سیا ہوا کپڑا جیسیں لحاف۔ توشک یا گھوڑے کا زین باندھ کر رکھتے ہیں۔ گٹھڑی کا کپڑا۔ بندھنا + گٹھڑی۔ بقچہ۔ بستنی +

بوغرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا کھانا جس میں آٹا نہ یا لا ہوا گوشت پڑتا ہے +

بوغ

بوغرا نکالنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ بُھرکس نکالنا ۔ مارتے مارتے سُست کردینا ۔ پلیتھن نکالنا ۔ مار کر بُھلا کردینا ۔ کچومر نکالنا (یُوں بھی بوگرا نکالنا کہتے ہیں)

بوغما ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) ہرزہ ۔ بیہودہ ۔ (۲) ناچیز ۔ بے حقیقت ۔ معدوم صفت (۳) ذرّہ ۔ بھورا ۔ ریزہ ۔ تلن ۔ ملیدہ (۴) گھوڑے کے ایک مرض کا نام ۔ جس میں اُس کے تمام جسم سے پسینہ ٹپکنے لگتا ہے اور اُسے ہند میں یہ بھی لیتے ہیں (۵) گھونگا ۔ گلڑ +

(تزکِ جہانگیری میں لکھا ہے کہ راجور واقع کشمیر میں ایک بیماری پانی کے بگاڑ سے ہوجاتی ہے جس سے وہاں کے باشندوں کے گلے میں بوغما نکل آتا ہے ۔ اس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ گھینگھے اور گلڑ ہی کو بوغما کہتے ہیں) (۶) ۔ اسم مؤنث ۔ ع ۔ چھپکلی کے مشابہ ایک گرگٹ ۔ کرکٹ ۔ الابلا (۷) ۔ (صفت ۔ عو) چڑیل ۔ بلا ۔ بجتنی ۔ (چنانچہ بلا بوغما ہم مترادف ہیں) (۸) زن فربہ ۔ موٹی ۔ پھپس + بھونڈی ۔ بدصورت ۔ بدشکل اور بھدی عورت (بلا بوغما زیادہ بولتی ہیں) ؎

ہے کیوں شک کی ماوہ کیا چیز کیتکی جو ۔ اس بُو کو تیری پہنچے وہ بوغما چمن میں (انشا)

بوک ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) مست اور جوان بکرا (۲) بوڑھا بکرا + بکرا +

بوکھلانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ گھبرانا ۔ مضطرب ہونا ۔ بیقرار ہونا + دیوانوں کی طرح پھرنا ۔ دیوانہ باؤلا ہونا +

بَوْل ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ پیشاب ۔ مُوت +

بَوْل براز ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ پیشاب و پخانہ ۔ جیسے بول براز سے بھی مرض کی حقیقت معلوم ہوجاتی ہے +

بول ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) سخن ۔ بات ۔ قول ۔ کلمہ ۔ کلام + نظم (۲) گیت کا ٹکڑا ۔ استرہ (۳) طعنہ ۔ طنز ۔ جیسے سن رے ڈھول بڑی ہنگ بول ۔ (۴) نام ۔ عزّت ۔ پت ؎

پنچن میں میری پت رہے اور سکھین میں رہے بول
سائیں سے سانچی رہوں باج باجا رے ڈھول (دوہرا)

(۵ ۔ ہندو عو) نمبر ۔ عدد ۔ جیسے سو بول آئے تھے چار روپے دکھیے +

(یہ خاصکر بنیوں میں جسے گنتی کے موقع پر جب کبھی بُو سیار یا کوئی اور کھانے پینے کی چیز منگیا تے سے آتی ہے تو اس کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بول یا بوجھ بولتے ہیں ۔)

بول اُٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) چپ نہ رہنا (۲) صبر نہ کرسکنا ۔ چلّا اُٹھنا ۔ (۳) جیں بول جانا ۔ ہار مان جانا +

بول

بول جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ہوچکنا ۔ ختم ہونا ۔ نبڑنا ۔ بھانا کی سنا ۔ تمام ہوجانا ۔ جیسے فلاں چیز بول گئی (۲) کسی کام سے عاجز ہو کر انکار کردینا ۔ جواب دیدینا ۔ عاجز آنا ۔ ہار مان جانا ۔ چلّا اُٹھنا + رہ جانا ۔ ہار جانا ؎

بحث کرنے میں بہروں گیا ۔ دیدہ اشکبار کیا کہنے (صبا)

(۳) سٹ پٹانا ۔ بہک جانا ۔ حواس باختہ ہوجانا + ؎

ملا لیا نہ گیا تجھ سے بھی تیغ کے نیچے ۔ زبان بول گئی وقتِ امتحاں دیکھا (اسیر)

(۴) بوسیدہ ہوجانا ۔ پُرانا ہوجانا ۔ گھِس جانا ۔ کام کا نہ رہنا ۔ جواب دیدینا ۔ جیسے جاہی ہوں میرے ریشمی انگرکھا بول گیا (۵) دم نہ رہنا ۔ عمر پوری ہوجانا (۶) دوالہ نکل جانا ۔ گھاٹا آجانا (۷ ۔ ہندو) بوڑھے آدمی کا انتقال کرجانا ۔ جیسے لالہ جی بول گئے (۸) خفگی کے کلمے سُنا جانا ۔ خفا ہوجانا ۔ باتیں سُنا جانا ۔ جیسے گھر پر آکر بول گئے +

بول چال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) گفتگو ۔ بات چیت ۔ گفت و شنید ۔ ملاقات (۲) روزمرہ ۔ محاورہ ۔ طرزِ زبان ۔ بولنے کا طریقہ (۳) ربط ضبط ۔ اتحاد ۔ میل ملاپ + صلح ۔ موافقت (۴) تکرار ۔ بحث +

بول سُنانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ باتیں سُنانا ۔ طعنے دینا ۔ خفگی ظاہر کرنا ۔ بھوگ سنانا +

بول مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (گیتوں میں) (۱) طعنہ دینا ۔ تلاگودن کرنا ۔ جیسے کاہے سی نند یا مارے بول ۔ کہو تو دکھاؤں میں چیر اکھول ؎

(۲) سُنی اَن سُنی کرنا +

بولاچالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عوام) بات چیت +

بولانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم و متعدی ۔ باؤلا بنانا ۔ گھبرانا ۔ گھبرا دینا ۔ دُوسری کو

بول بالا رہنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ بات اونچی رہنا ۔ اقبال بنا رہنا ۔ عزّت بلند رہنا ؎

سُنیگا نہ وہ بُت رقیبوں کی باتیں ۔ رہیگا سدا بول بالا ہمارا (صبا)

بول بالا رہے ۔ ا ۔ کلمۂ دعا ۔ تمہاری بات اور تمہاری عزّت سب پر فوقیت ہو ۔ اقبال بنا رہے ۔ رُتبہ بلند ہو ۔ بات اونچی رہے ؎

حسرت وصل تمنا ہو زینت دل کی ۔ بول بالا رہے یا رب مرے ارمانوں کا (رونق)

بول بالا ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) بات اونچی ہونا + کلام کا مقبولِ عام ہونا (۲) اقبال یاور ہونا ۔ نصیبا سامنے ہونا ۔ ترقّی و دولت و جاہ ہونا + بھلا ہونا ؎

مانگتا ہے یہ دُعا آٹھوں پہر انشا سدا ۔ یا الٰہی بول بالا ہو مرے نواب کا (انشا)

(۳) شہرت ہونا ۔ نام ہونا ۔ نامور ہونا +

آج مُرغوں میں سو وصفِ قدِ بالا ہوگیا عالمِ بالا تک اپنا بول بالا ہوگیا (ناسخ)

(۴) بن آنا۔ حسبِ مُراد ہونا۔ گھرے ہونا ؎

کان میں سروِ قد کے بالا ہے آج رنگیں کا بول بالا ہے (رنگین)

بولتا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نفسِ ناطقہ (۲) سانس۔ دم (۳) نفس (۴) روح (۴) طوطی۔

یوں بولتا کہے ہے سنتے ہو میری انشا ہیں طرفہ ہم مسافر اپنے بدن کے اندر (انشا)

(۵) فقیروں کی اصطلاح میں۔ حُقّہ (۶۔ صفت) طرار۔ صاحبِ طلاقت۔ خوب بولنے والا جیسے بولتا چاکر مُنعم کے آگے گونگا +

بولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بات کرنا۔ کہنا گفتگو کرنا۔ نسب چڑ کرنا۔ آواز نکالنا (۲) بجنا۔ صدا نکالنا۔ جیسے ستار کی جواری کھول دو اچھا نہیں بولتا (۳) چہچہانا۔ زمزمہ پرواز ہونا۔ پرندوں کا خوش الحانی کرنا (۴۔ عو۔ عوام) مصاحبت کرنا۔ مقاربت کرنا۔ مباشرت کرنا (۵) نیلام کی آواز لگانا۔ دام لگانا (۶۔ گنوار) بلانا۔ پکارنا۔ آواز دینا جیسے واکو بول لے (۷) سُنانا۔ بتانا جیسے ڈگری بولنا (۸) جواب دینا (۹۔ پورب) گھنٹہ بجنا۔ جیسے کے بولے (۱۰) ہندوؤں منت ماننا۔ کسی دیوی دیوتا کے نام کا کچھ اٹھانا۔ جیسے ماتا کے پانچ پیسے بولے ہیں +

بولی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) زبان۔ گفتگو۔ بھاکا (۲) پرندوں کی آواز۔ چہچہاہٹ (۳) نیلام کی آواز۔ قیمت کی آواز +

بولی بولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آواز لگانا (۲) نیلام کرنا (۳) جانوروں کا چہچہانا۔ جیسے پات پات کا پھر رہا ہمنیٰ اپنی بولی بولے رہے (گیت)

بولی بولنے والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نیلام کرنے والا +

بولی ٹھولی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ طعنہ۔ ہنسا۔ طعن تشنیع۔ آوازہ۔ تمسخر۔ مزاح۔

بولیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بولی کی جمع (۲) باتیں۔ طعنے۔ آوازے۔ توازے +

بولیاں بولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) طرح طرح کی آوازیں نکالنا۔ زمزمہ سنجی کرنا۔ خوش الحانی کرنا (۲۔ عو) طعنے مارنا۔ آوازے پھینکنا +

بولیاں سُننا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) طعنے مہنے سننا۔ طعنوں کی برداشت کرنا +

بولیاں سُنانا یا مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) طعنے مارنا +

بوم۔ ف۔ اسم مذکر (۱) اُلّو۔ چُغد۔ چُغد۔ گھگو۔ ایک منحوس اور ویرانہ پسند جانور کا نام (۲) جو اکثر شکار کیا کرتا

بوم خصلت۔ ف۔ صفت۔ ویرانہ پسند۔ منحوس۔ اُجاڑو +

بونا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بیج ڈالنا۔ تخم ریزی کرنا +

بونا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ٹھگنا۔ پستہ قد۔ کوتاہ قامت۔ نہایت چھوٹا اور

بالشتیا (۲) ہندوؤں کا پانچواں اوتار +

بونٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہرا چنا۔ چھولا۔ جھنگری۔ ٹاٹ۔ بوندی (۲) چھوٹا اور مضبوط پہاڑی ٹٹو +

بونٹ پلاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ پلاؤ جس میں ہرے چنوں کی دال گوشت اور چاول ملا کر پکائیں +

بوند۔ ہ۔ اسم مؤنث (س۔ بندو) (۱) قطرہ (۲) نطفہ۔ منی (۳) ایک قسم کا کپڑا (۴۔ صفت) نہایت اونچا۔ تارے کی مانند بلند (۵) نہایت تیز طرار۔ شراب تند (۶) نہایت آبدار و تیز ہتھیار (مجازاً) برّاں +

تیغِ ابرو کی اگرچہ آبداری بوند ہے پر غضب مژگاں کی بوندی کی کٹاری بوند ہے (منور)

بوند ٹھہرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (بازاری) حاملہ ہونا۔ نطفہ قبول کرنا +

بوند بھر۔ ہ۔ صفت۔ ذرا سا۔ تنک سا۔ قدرِ قلیل۔ بہت کم۔ ایک قطرہ کی

بوند ساون۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بہت چھوٹا ساون۔ ہوا ساون +

تو بھی ہر جا شبِ ہجراں کہیں جلدی کٹتا بوند ساوصل کا دن جلدی ہی ڈھلتا ہے (ناسخ)

بوند ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت اونچا ہونا۔ تارا ہونا۔ بہت اوپر چڑھ جانا

الٰہی میری دعا کو قبول کر اس وقت پلے نہ کرنی سحابِ سیاہ گرنوں کی بوند

ہمارے ہمسری کرنے کو چرخ پر تکل ہوئی ہے آج یہ یارِ دو رنگوں کی بوند (قصہ نصیر)

بوندا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کچنال وغیرہ کی ڈولی جو پوری پوری نہ کھلی ہو۔ سادہ کلی کلی۔ غنچہ نیم شگفتہ (۲) جوار کا گوپھا۔ بھٹا (۳) پوست کا ڈوڈا +

بوندا باندی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تقاطر۔ ترشح۔ اِکّا دُکّا بوند پڑنا۔ تھوڑی تھوڑی بارش۔ کلنیا +

بوندی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بفتح با۔ دیکھو (بوندا)

بوندی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بوند کی تصغیر۔ چھوٹی بوند (۲) راجستان کی ایک ریاست کا نام جہاں کی کٹاری آبداری میں مشہور ہوتی تھی اور اسی وجہ سے صرف عمدہ کٹار کو بھی بوندی کہنے لگے جس طرح سروہی مقام سروہی کی تلوار کا نام پڑ گیا +

بوندیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بوند کی جمع۔ قطرے۔ چھینٹیں +

بوندیں پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تھوڑا تھوڑا برسنا۔ ترشح ہونا۔ تقاطر ہونا

بونگا۔ ہ۔ صفت۔ دانہ باٹنکا۔ لمبے رالے۔ بے عقل اور بے موقع بات کرنے والا۔ بے وقوف۔ احمق + اناڑی۔ بے فہم۔ کند ذہن۔ بے عقل

بونگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ براد مجہول (۱) بانس وغیرہ کا گھڑے کی شکل کا لوٹا جو چلم

بون

طرح کے بیج بیچ میں سوراخ کر کے گُچھے لگا کر بناتے ہیں (۲) بانس کا ٹوٹا۔ بِنگا۔ سوٹھا (۳۔ پُورب) ناریل +

بُونگی ۔ ہ ۔ صفت ۔ بونگا کی تانیث (۱) ٹیڑھی۔ ناموزُوں۔ بے ڈھنگی۔ خلافِ عقل (۲) کج ادا۔ کج فہم +

بُوہرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) گاؤں کا مہاجن۔ ساہوکار (۲) ایک قوم کا نام جو بالفعل گجرات میں زیادہ ہے اور یہ لوگ نومسلم خیال کئے جاتے ہیں +

بُوہنی یا بونی ۔ (بِہنا) ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پہلی بِکری۔ وُہ دام جو دُکان کھولکر سب سے پہلے گلّے میں پڑیں۔ جیسے پہلی بوہنی اللہ میاں کی آس یعنی فروختِ اوّل خدا کی طرف سے اُمید بندھاتی ہے

بوہنی کھوٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بکری و کری ۔ حاصل وصُول ۔ جیسے بوہنی کھوٹی رہ گیا یعنی پہلی بکری اُمید بندھاتی ہے +

بوہنی کرنا ۔ د ۔ فعل لازم ۔ اوّل ہی اوّل گھٹنا یا بِکنا ۔ پہلی فروخت کرنا

بوہنی ہونا ۔ فعلِ لازم ۔ پہلی بکری ہونا +

بُوئی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا جھاڑی دار پودا جو جھانکڑ کی طرح سفید سفید جنگلوں میں کھڑا رہتا ہے اور غریب لوگ اُسے جلا کر کھانا پکاتے ہیں (۲) بچّوں کے ڈرانے کا فرضی نام +

بُوئیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بہت چھوٹی سی سکڑے مُنہ کی ٹوکری جس میں اکثر رُوئی کی پونیاں وغیرہ رکھتے ہیں +

بُویام ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ چھوٹی چینی کا ولایتی مرتبان +

بُویسیا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) دیکھو (بِہیسا) (۲ ۔ پُورب) بکواسی ۔ بَکّی +

بیہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ موتی یا ناک کان کا چھید جیسے ناک کا بیہ بڑھ گیا۔ اس موتی کا بیہ بہت

بَہا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دام ۔ مول ۔ قیمت (اُردو میں ہمیشہ یہ لفظ بے کے ساتھ آتا ہے جیسے بے بہا یعنی بیش قیمت)

بَہا بَہا پھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ تیرا تیرا پھرنا ۔ بہتا ہُوا پھرنا ۔ جب یہ لفظ نشّہ کے ساتھ آتا ہے تو غلبۂ سُکر اور کمظرفی سے کنایہ ہوتا ہے اور جب گھی کے ساتھ آتا ہے تو تری یا گھی کی بہتات سے مُراد ہوتی ہے یعنی فلاں کھانے میں اِس قدر گھی تھا کہ بہا بہا پھرتا تھا کبھی ڈانواں ڈول پھرنے سے بھی مُراد ہوتی ہے ۔

ساقی نشّے میں پھرتا ہوں میں تو بہا بہا ۔ دریا سے کچھ یہ کم نہیں موجِ حباب کی (رعایت)

بھابی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بھائی کی بیوی ۔ زنِ برادر +

بھاپ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وُہ لطیف بخارات جو پانی یا مرطوب چیز کے جوش

بھلا

کھانے سے اُٹھتے ہیں ۔ وہ گرم ہوا جو پکے ہوئے کھانے یا گرم چیز یا جاڑوں میں نکلتی ہے ۔ پھونک

بھاپ بھرانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پرند جو اپنے بچّوں کو دانہ بھرانے سے پیشتر دو تین روز تک صرف اپنے مُنہ کی ہوا ان کے مُنہ میں پھونکتے ہیں اُسے بھاپ بھرانا کہتے ہیں ۔ اسکے ساتھ کچھ رطوبت بھی ہوتی ہے جو غذا کا کام دیتی ہے ۔

بھات ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) خُشکہ ۔ اُبلے ہُوئے چانول (۲ ۔ ہندو عوام) ایک رسم کا نام جو بیاہ کے موقع پر نانا ماموں وغیرہ کی طرف سے ادا کی جاتی ہے اور اسمیں اکثر مُونگ چانول گُڑ کی بھیلی ۔ پوشاک اور کچھ نقدی ہُوا کرتی ہے (۳) نیز وُہ میٹھے چانول جو ہندو بیتلاہ ...

بھات نیوتنا ۔ یا نیوتنے جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دُولھا یا دُلہن کی ماں کا ۔ اپنے ماں باپ یا بھائی کے گھر بیاہ کا بلاوا دینے جانا

بھاتی ۔ یا بھاتئی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) شادی کا بھات لیکر آنے والے (۲) ہنسی کے طور پر ہندو لوگ سُسرالی رشتہ میں شریک کرنے کے خیال سے ماموں یا ماما کی بجائے بھی بولتے ہیں +

بھاٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) کبت بنانے یا سُنانے والا ۔ حسب بیان کرنے والا + ہر کس و ناکس کی تعریف کرکے مانگنے والا ۔ باد فروش ۔ بامحلہ جو کہ مجھکو بنا دیں اے امیر ہیں بہت سرکار کی محفل میں بھاٹ (حالی) (۲) ہجو کرنے والا ۔ ہاجی ۔ بدگو + عیب جُو ۔ رُسوا کن ۔ برائی یا بھلائی کے اشلوک بنانے والا ۔ بھٹئی کرنے والا (۳ ۔ مجازاً) راسے ۔ کبیشر (۴) خوشامد گر ۔ خوشامدی (۵) ایک قوم کا نام جو اکثر نسب نامے یاد رکھتی اور دیہات میں اس وجہ سے اُس کی بڑی قدر ہوتی ہے +

بھاٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) جوار کا نقیض ۔ سمندر کے پانی کا اُترنا ۔ جو دن میں ایک بار ضرور ہوتا ہے ۔ جزر (۲) گنوار ۔ پتھر ۔ روڑا (۳ ۔ پُورب) بیگن ۔ بھٹا +

بھاجی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) حِصّہ بخرہ ۔ کھانے پینے کی چیز کا حِصّہ (۲) پکا ہوا ساگ یا ترکاری ۔ لالن ۔ تیمن ۔ نانخورش +

بہادُر ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) موتی کی سی قیمت رکھنے والا ۔ سُور بیر ۔ سُورما جری ۔ جوانمرد ۔ جنگی (۲) عالی حوصلہ ۔ دلیر ۔ منہ زور (۳) ایک خطاب جو اُمرائے شاہی یا اعلیٰ ملازمانِ گورنمنٹ کو دیا جاتا ہے جیسے مسلمانوں میں غازی (۴) لڑائی کا مُرغ +

بہادُری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ جرأت ۔ دلیری ۔ شجاعت ۔ جوانمردی +

بھادوں ۔ ۔ اسم مذکر۔ ہندی یا قمری کا چھٹا مہینا۔ تقریباً نصف اگست سے نصف ستمبر تک +

بھادوں کی جھڑن ۔ ۔ اسم مؤنث۔ بھادوں کے مہینے کی بھاری بارش جس سے ڈابر بھر جاتے ہیں ؎

کہوں کیا حال چشمِ خوں فشاں کا بھرن بھادوں کی ساون کی جھڑی ہو (داغ)

بھاڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ بوجھ۔ وزن۔ بار +

بھاڑ کش ۔ ۔ اسم مذکر (گنوار) صحیح (بار کش) (۱) چھکڑا۔ بڑی گاڑی جس میں بہت سا اسباب یا بہت سے آدمی سمائیں (۲) وہ تسمہ جو خیمہ کی چوب میں لپٹا ہوا ہوتا ہے (۳) وہ تسمہ جو بگی یا یکے کے گھوڑے کے پیٹ پر اور یکے کے بانسوں پر لپٹا رہتا ہے جسے جوت بھی کہتے ہیں +

بہار ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بسنت رت۔ پھول کھلنے کا موسم۔ موسمِ ربیع (۲) گلِ نارنج کھٹے کا پھول۔ چنانچہ روغنِ بہار اسی وجہ سے نام رکھا گیا (۳) رونق۔ جوبن۔ لطف۔ کیفیت جیسے ۔ ع

نام خدا بہار ہے جوبن پہ یار کے

(۴) خوشی۔ موج۔ سرو چین۔ جیسے وہاں تو بہار سی رہی ہو (۵) شباب آغازِ جوانی ؎

کرتا ہے کیوں غرور تو دو دن کے حسن پر اڑ جائیں گے ہوا کی طرح دن بہار کے (نامعلوم)

(۶) شادابی۔ سرسبزی (۷) سیر۔ تماشا۔ مزا۔ دل لگی۔ تفریح +

بہار پر آنا ۔ ۱ ۔ فعلِ لازم رونق پر آنا۔ جوبن پہ آنا۔ عالمِ شباب کا زور پر ہونا (۲) پھولوں کا کھلنا +

بہار لوٹنا ۔ ۱ ۔ فعلِ لازم (۱) مزا اڑانا۔ حظ اٹھانا۔ عیش کرنا۔ لطف حاصل کرنا۔ جوبن لوٹنا (۲) تماشا دیکھنا۔ سیر کرنا (۳) غارت و تاراج کرنا۔ رونق کو مٹا دینا۔ بستے ہوئے شہر کو اجاڑ دینا

بہارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ہندی) جھاڑنا۔ جھاڑو دینا۔ صاف کرنا +

بہاری ۔ ۔ ۔ اسم مؤنث۔ (گنوار) جھاڑو۔ جاروب۔ سوہنی +

بھاری ۔ ۔ صفت (۱) ہلکا کا نقیض گراں۔ بوجھل۔ وزنی (۲) گراں جثہ۔ فربہ جسم۔ گراں ڈیل۔ جسیم و ضخیم۔ موٹے جسم کا (۳) قیمتی۔ گراں بہا۔ بیش قیمت۔ جیسے بھاری جوڑا (۴) سخت۔ مضبوط۔ مستحکم۔ ثقیل (۵) بڑا۔ کلاں۔ عظیم۔ ضخیم (۶) سخت۔ مشکل۔

کٹھن۔ دشوار جیسے آج کی رات بھاری ہے (۷) مبالغہ کے واسطے بھی یہ لفظ آتا ہے۔ جیسے بھاری فوج۔ بھاری غلطی۔ بھاری لڑائی۔ بھاری میلا (۸) شورا ہوا۔ بھرا بھرایا ہوا۔ آماسیدہ جیسے منہ بھاری ہے (۹) خوفناک۔ خطرناک۔ اندیشہ ناک جیسے پچھا بھاری ہے تین دن قبر میں بھی بھاری ہوتے ہیں (۱۰) غالب۔ زبر جیسے وہ اکیلا دس پر بھاری ہے (۱۱) ناگوارِ خاطر۔ اجیرن۔ دوبھر جیسے ایک سیر کا دم بھاری ہے (۱۲) منحوس۔ نامسا عد۔ نامبارک۔ وبالِ جان ؎

نہیں معلوم کس کے گھر وہ رشکِ ماہ مہماں تھا یہ کافر شب جو گزری ہے نہایت ہی بھاری تھی

(۱۳) خلل۔ کسر۔ بگاڑ۔ تقالت جیسے آنت بھاری ترات بھاری (۱۴) مالدار۔ دولتمند۔ جیسے بھاری اسامی (۱۵) جن دیوی کا گھر۔ آسیب کا مسکن۔ جیسے یہ گھر بھاری ہے (۱۶) گلو گرفتہ۔ بیٹھی ہوئی (آواز) جیسے گلا یا آواز بھاری ہونا (۱۷) وہ چیز جس پر بہت سا کلابتونی کام کیا ہوا ہو جیسے بھاری ٹوپی بھاری جوتہ وغیرہ (۱۸) کثیر۔ بہت۔ جیسے بھاری خرچ (۱۹) طویل۔ دراز۔ لمبا۔ جیسے بھاری پگڑی۔ بھاری رسی +

بھاری بھرکم ۔ ۔ صفت ۔ (۱) گمبھیر۔ بردبار۔ متحمل (۲) سنجیدہ۔ متین۔ ثقہ (۳) ذی مرتبہ۔ صاحبِ تمکین (۴) بھلا مانس۔ شریف (۵) بھجھکا۔ بھرم

بھاری پتھر ۔ ۔ صفت (۱) وزنی پتھر۔ بوجھل چیز (۲) وہ بن بیاہی بیٹی جس کی شادی کرنے کا بوجھ ماں باپ پر ہوتا ہے (۳) ناممکن الحصول۔ قابو سے باہر۔ امکان سے باہر +

بھاری پتھر چوم کر چھوڑ دینا ۔ ۔ (محاورہ) ایسے کام کے خیال سے دست بردار ہونا جس سے عہدہ برآئی ناممکن ہو اپنی بساط سے باہر کام سے باز آنا ؎

ہم نے اس سنگدل سے منہ موڑا بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا (میر)

بھاری لگنا ۔ ۔ فعلِ لازم۔ ناگوار گزرنا۔ بارِ خاطر ہونا۔ دوبھر

بھاری ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) وزنی ہونا۔ بوجھل ہونا (۲) مشکل اور دشوار ہونا۔ سخت ہونا۔ کٹھن ہونا۔ گراں ہونا ؎

سنگدل تین دن اگر رہیں بھی بھاری تھیا جو سیوم سے تری آئیگا جو معرکہ کا ہم کو ذوق

(۳) غالب ہونا۔ زبر ہونا۔ جیسے میرا مردہ اب بھی تیرے زندہ پہ بھاری ہے (۴) منحوس ہونا۔ نامبارک اور نامساعد ہونا جیسے آج کا

(۷) اُس پر بھاری تھا (۸) مِن بھر ہی کا گزر رہونا جیسے فلاں پر بھاری ہے +

بھاڑ ۔ ۔ اسمِ مذکر ۔ کھنؤ ۔ بھٹی ۔ وہ چولھا جس میں چنے وغیرہ بھونتے ہیں +

بھاڑ جھونکنا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) بھاڑ میں کوڑا ڈالنا ۔ بھاڑ گرم کرنا ۔ (۲) حقیر پیشہ کرنا ۔ ذلیل کام کرنا ۔ تضیعِ اوقات کرنا ۔ بے سُود کام کرنا ۔ اوقات گنوانا ۔ جیسے بارہ برس دلی میں رہا اور بھاڑ ہی جھونکا +

بھاڑ میں پڑے ۔ یا جائے ۔ ۔ دعا ۔ بد (بھاڑ) چولھے میں جائے ۔ آگ لگے ۔ غارت ہو +

(جب کوئی بات مرضی کے خلاف ہو تو اُس سے اکراہ ظاہر کرنے کے واسطے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں)

بھاڑ میں جھونکنا ۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) آگ یا چولھے میں ڈالنا ۔ جلانا (۲) پھینکنا ۔ ضائع کرنا جیسے تو کو نوکرے بھاڑ میں جھونکو

بھاڑا ۔ ۔ اسمِ مذکر ۔ (یہ لفظ سنسکرت میں بھاٹک [illegible] تھا جس سے ہندی میں بھاڑا نکلا ہے) (۱) خرچی ۔ زنا کی کمائی ۔ کسب کی اُجرت +

بھاڑ کھانا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ خرچی کھانا ۔ حرام کی کمائی کھانا +

بھاڑا ۔ ۔ اسمِ مذکر ۔ اُجرت ۔ کرایہ ۔ جوڑہ ۔ گاڑی وغیرہ کی مزدوری +

بھاڑو ۔ ۔ اسمِ مذکر (عوام) بھڑوا ۔ دیوث ۔ دلّال ۔ کٹنا ۔ قلتبان (۲) بے وقوف ۔ احمق +

بھاڑے کا ٹٹو ۔ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) کرایہ کا ٹٹو ۔ کرایہ پر چلنے والا (۲) ناپائدار ۔ بودا (۳) عملی ۔ عادی ۔ محتاجِ غیر ۔ وہ شخص جو کسی نشہ کا پابند ہو اور جب تک اُسکو وہ نشہ نہ ملے کچھ کام نہ کر سکے (۴) وہ چیز جسکی ہمیشہ مرمت ہوتی رہے +

بھاشا ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) زبان ۔ بولی ۔ بھاکا ۔ وہ ہندی بولی جو سنسکرت سے نکلی ہے + دیسی بولی +

بھاکا ۔ یا ۔ بھاکھا ۔ ۔ اسمِ مؤنث ۔ دیکھو (بھاشا) +

بھاکنا ۔ ۔ فعلِ لازم (ہندوؤں) بولنا ۔ بکنا جیسے جھوٹ بھاکے ہے +

بِہاگ ۔ ۔ اسمِ مذکر ۔ آخرِ شب کی ایک مشہور راگنی کا نام +

بھاگ ۔ ۔ اسمِ مذکر (۱) حصّہ ۔ ٹکڑا (۲) نصیب ۔ قسمت ۔ مقسوم ۔ پرالبدھ ۔ کرم (۳) وِرثہ (۴) سرکاری پالٹ ۔ محصول (۵) تقسیم (۶) اقبال ۔ خوش نصیبی جیسے رُوپ روئے بھاگ کھائے +

بھاگ بھرا ۔ ۔ صفت (مذ) (۱) علاوہ ۔ خوش نصیب خوش اقبال ۔ بھاگوان ۔ با اقبال (۲) بد بھاگا ۔ بد نصیب +

(چونکہ عورتیں بُرے لفظ کو زبان پر لانا بھی بُرا خیال کرتی ہیں اس وجہ سے اچھے لفظ سے بُری مُراد ہوتی ہے جیسے بد نصیب کی جگہ خوش نصیب)

بھاگ بھری ۔ ۔ صفت مؤنث (۱) صاحبِ نصیب ۔ با اقبال ۔ خوش نصیبہ ۔ ہندو عورتوں کے ایک تہوار کا نام جو تحویلِ آفتاب میں منایا جاتا ہے

بھاگ پھوٹنا ۔ ۔ فعلِ لازم (ہندوؤں) (۱) نصیبا پھوٹنا ۔ بد نصیب ہونا ۔ زمانہ کا نا مساعد ہونا +

بھاگ جاگنا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) نصیبا کھلنا ۔ اقبال چمکنا ۔ دن پھرنا ۔ قسمت کا یاور ہونا ۔ رتی چمکنا (۲) مراد بر آنا ؎

سکھیاں پیارے تھارے دوارے　　جاگے جاگے بھاگ ہمارے
رہیں کیوں سید من کو مارے　　اب تو ہو گئے وارے نیارے　　(گیت)

(دیکھئے اس بر دل عزیز نظام الملک میر عثمان علیخان سلطانِ دکن خلد اللہ ملکہ کی سرپرستی پاکر مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ کا بخت خفتہ جاگا اور زمانہ کا برگشتہ بھاگا ۔ اب وہ اپنے دن کس مزے سے کاٹ رہا ہے کیونکہ اسکا بیڑا پار ہو گیا)

بھاگ کھلنا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) نصیب جاگنا ۔ طالع کا بیدار ہونا (۲) شادی ہونا ۔ بیاہ ہونا ؎

کلا سر پہ جوڑی پہ عطر سہاگ　　کھلے پل کے آپس میں دونوں کے بھاگ (میر حسن)

بھاگ لگانا ۔ ۔ فعلِ لازم (ہندو) تقسیم کرنا ۔ حصے لگانا (۲) اوج عروج کرانا ۔ دن پھیرنا ۔ اوج پر پہنچانا +

بھاگ لگنا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) صاحبِ نصیب ہونا ۔ دن پھرنا ۔ حسبِ مراد ہونا ۔ اقبال سامنے آنا ؎

دل مجنوں اور صبا کو بھاگ لگے　　بہت جڑی منصلی کو آگ لگے (میر)

(۲) اترانا ۔ تمکنت کرنا ۔ مغرور ہونا ؎

بجھانے آتشِ فسردوں میں آگ لگے　　خدا کی شان پہ فرقت میں اپنے بھاگ لگے (داسوخت)

(۳) بٹنا ۔ تقسیم ہونا +

بھاگا بھاگ ۔ ۔ متعلق فعل ۔ دوڑا دوڑ ۔ گریزا گریز ۔ برابر بھاگتے ہوئے ۔ ڈپل کوچ ۔ تیز رفتاری سے +

بھاگتے کی لنگوٹی ۔ ۔ (محاورہ) جاتی ہوئی چیز کا کچھ حصّہ ۔ ڈوبتے ہوئے روپیہ کی کوئی مقدار (اصل میں بھاگتے ہوئے چور کی لنگوٹی ہے)

بھاگ جانا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) فرار ہو جانا ۔ رفوچکر ہونا ۔ چلدینا ۔ چلتا ہونا ۔ نکل جانا ۔ روپوش ہو جانا (۲) مقابل سے ہٹ جانا ۔ پیٹھ دکھا جانا

(۲) ہمت ہار دینا۔ جی چھوڑ دینا (۴) مات ہو جانا۔ شکست کھانا +

بھاگڑ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ خوف کے مارے بھاگنے کی جلدی۔ اُبھل۔ ہڑ بڑ۔ گھبراہٹ۔ گھبری۔ تلالی۔ اِضطراب +

بھاگڑ پڑنا۔ یا مچنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اُتھل پڑنا۔ ہل چل مچنا جیسے ہمراہیوں نے کہا لڑائی بگڑ گئی بھاگڑ پڑ گئی (خواجہ مسعود) (۲) بھاگنے کی پڑنا۔ بھاگنے کی سوجھنا۔ بھاگنا۔ افراتفری یا ہل چل ہونا۔

بھاگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بھکنا۔ دوڑنا۔ فرار ہونا۔ گریز کرنا (۲) پیٹھ دکھانا۔ پس پا ہونا۔ شکست کھانا (۳) بچنا۔ دُوری چاہنا۔ نفرت کرنا۔ پرہیز کرنا۔ احتراز کرنا۔ کِنارہ کرنا۔ حذر کرنا +

بھاگوان۔ ہ۔ صِفت (۱) صاحبِ نصیب۔ اِقبالمند (۲) دولتمند۔ دھنی (۳) سخی۔ کریم۔ فیاض۔ داتا (۴) نیکبخت۔ سعادتمند۔ بھلامانس۔ خوشخو۔ بزرگ منش (۵۔ع و مجازاً) بدنصیب۔ بدقسمت +

بھال۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ انی۔ تیر کی نوک۔ سنان۔ پیکاں۔ برچھی کا پھل + ف

بھالا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) برچھا۔ سیل۔ بلم۔ سانگ۔ نیزہ جو اکثر سات ہاتھ لمبا

بھالو۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ریچھ۔ خرس (گنوار)

بھان۔ ہ۔ اِسم مؤنث (پورب) بھور۔ صبح۔ تڑکا +

بھان۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ہندو (۱) شعاع۔ کرن (۲) سورج۔ خورشید۔ مہر۔ شمس (۳۔ اِسم مؤنث پورب) ریزہ۔ ٹکڑہ۔ ریزگاری۔ خردہ +

بھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مرغوب ہونا۔ پسند ہونا۔ اچھا لگنا۔ دل کو بھلا معلوم دینا۔ دل میں کھبنا سہ

بھاگئی کونسی یہ بات جنوں کی ورنہ ذکر رکھتے ہیں کا فرنہ وہاں رکھتے ہیں (ناسخ)

بہانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کنڈھانا۔ پانی گرانا (۲) جاری کرنا۔ رواں کرنا۔ پانی میں چلانا۔ ندی میں ڈالنا (۳) ضایع کرنا۔ گنوانا (۴) سستا بیچنا۔ ارزاں فروخت کرنا۔ کوڑیوں کے مول دینا +

بھانپنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) تاڑنا۔ بشرہ سے معلوم کرنا۔ شناخت کرنا۔ پہچاننا۔ (۲) دیکھنا۔ تاکنا +

بھانپو۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ تاڑیا۔ جانچو +

بھانت۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) ڈول۔ ڈھب۔ طرح۔ انداز۔ پرکار (۲) ریت۔ رسم۔ طور۔ طریقہ +

بھانت بھانت کا۔ ہ۔ صِفت۔ مختلف قسم کا۔ طرح طرح کا۔ گوناگوں۔ انواع اقسام کا۔ رنگ برنگ کا +

بھانجا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بہن کا بیٹا۔ خواہرزادہ +

بھانجنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بلنا۔ بل دینا۔ گونتھنا (۲) فرمے موڑنا۔ چھپے ہوئے کاغذوں کو تہ کرنا +

بھانجی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بہن کی بیٹی۔ خواہرزادی +

بھانجی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) ہدوک۔ آڑ۔ سد۔ رخنہ۔ خلل۔ دراندازی۔ مزاحمت (۲) چغلی۔ لگائی۔ غمازی۔ لگائی لتری +

بھانجی خور۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ کسی کی بھلائی میں رخنہ ڈالنے والا۔ حارج۔ رخنہ انداز۔ خلل انداز + چغلخور +

بھانجی مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) رخنہ ڈالنا۔ کسی کی بھلائی ہونے میں خلل انداز ہونا۔ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا +

بھانڈ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) نقال۔ مسخرا۔ وہ ناچنے گانے والے نسخے جو محفلوں میں جاکر ناچتے گاتے اور نقلیں سناتے ہیں (۲) پیٹ کا ہلکا۔ کسی بات کا ہر ایک جگہ کہتا پھرنے والا +

بھانڈا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) مٹی کا بڑا برتن۔ گھڑا۔ مٹکا۔ مٹکا (۲) بھانڈا بھید

بھانڈا پھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ افشائے راز ہونا۔ بھید کھلنا +

بھانڈا پھوڑ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بھید کھول دینے والا +

بھانڈا پھوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ افشائے راز کرنا۔ کسی بات کا کھول دینا۔ بھید ظاہر کردینا +

بھانمتی۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) لغوی معنی عقل کی روشنی سو (شعبدہ کھانے والا) اصطلاحی بازیگر۔ حقہ باز۔ مداری۔ شعبدہ باز سہ

وہ نکلے بھانمتی جو بناتے تھے اکسیر تماشے دیکھے ہیں یہ ہم نے ارا اے شیخ (حالی)

(پورب میں بھانمتا مذکر کے لئے اور بھانمتی مؤنث کے واسطے برتتے ہیں) +

بھانٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) مروڑنا۔ بل دینا (۲) خراد پر چڑھانا (۳) گھمانا۔ پھیرنا۔ جیسے تسبیح بھانٹنا (۴) وِرد کرنا۔ رٹنا۔ بار بار پڑھنا جپنا جیسے وظیفہ بھانٹنا (۵) توڑنا۔ شکستہ کرنا +

بہانہ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) حیلہ۔ عذر + ضربیجا (۲) تصنع۔ بناوٹ۔ ظاہرداری (۳) دھوکا۔ مکر۔ دم فریب جیسے اُسے سینکڑوں بہانے یاد ہیں (۴) سبب وسیلہ۔ باعث۔ کارن۔ جیسے جیلے رزق بہانے موت (۵) ڈھب۔ موقع (۶) حیلہ ترس۔ ترکیب +

(بقیہ)

اچھے ستیاں کسی بہانے بولو دکی گھنڈی کھولو کسی بہانے بولو (گیت)

بہانہ جُو۔ ف۔ اسم مذکر۔ حیلہ ساز۔ حیلہ جُو۔ فریبی۔ مکار۔ دیکھو بازیہ

بہانہ خور۔ ف۔ اسم مذکر (عو) پیپٹ باز۔ مکار +

بہانہ ڈھونڈنا۔ ا۔ فعل لازم۔ موقع تاکنا۔ موقع کا منتظر رہنا +

بہانہ کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ حیلہ کرنا۔ فریب کرنا۔ ٹالنا۔ عذر بے جا کرنا +

بہاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پانی کے بہنے کا رُخ۔ ڈھلاؤ۔ روانی (۲)۔ پُورب) چڑھاؤ۔ طغیانی جیسے ندی بہاؤ پر ہے یعنی بہت بہ رہی ہے +

بھاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حالت کیفیت۔ روپ + اُمنگ جو ہر طبع (۲) نرخ بقیمت۔ مول۔ بازاری نرخ (۳) شرح۔ اسقہ (۴) بھید۔ مت (۵) گن۔ سبھاؤ۔ عادت ؎

سائیں سو سانچا رہو بندو دست بھاؤ چاہے لمبی کیس رکھ چاہے گھوٹ منڈ اُوڑ (دوہا)

(۶) محبت۔ ماننا۔ اُلفت۔ جیسے بھائی بھاؤ کرے نیں ماری اُور پچھاؤ کرے (۷) طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ (۸) ناز و انداز۔ چوچلا۔ نخرہ (۹) عزت۔ آدر۔ خاطر۔ تواضع (۱۰) نرت + راگنی کا روپ سروپ۔ ناچنے میں کسی چیز کا روپ دکھانا۔ کسی بات کی صورت دکھا دینا + سماں باندھنا +

بھاؤ اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) قیمت گھٹنا۔ نرخ کم ہونا (۲) ارزاں ہونا۔ سستا ہونا +

بھاؤ بتانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناچنے میں ہاتھ یا اعضا کے اشاروں سے گیت کے الفاظ کا روپ دکھانا +

بھاؤ بندنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سودا چکنا۔ قیمت ٹھیرنا۔ نرخ کرتہ ہونا +

بھاؤ بہانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نرخ بگاڑنا۔ مول گھٹا کر قدر کم کرنا + سستا کرنا

بھاؤ تاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مول تول بقیمت کا انحصار +

بھاؤ تیز ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ قیمت چڑھنا۔ گراں ہونا۔ مہنگا ہونا +

بھاؤ چڑھانا۔ فعل متعدی۔ قیمت بڑھانا۔ گراں کرنا +

بھاؤ چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بھاؤ تیز ہونا) +

بھاؤ نکالنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قیمت ٹھیرانا۔ نرخ مقرر کرنا +

بھاوَج۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھائی کی جورو۔ بھابی۔ زنِ برادر +

بھاؤں۔ یا۔ **بھاویں۔** یا۔ **بھائیں۔** ہ۔ تابع فعل (عو) (۱) نزدیک

دیکھے۔ حساب (بھاویں زیادہ بولتے ہیں) ؎

نشو ہے بھاؤ رہو یاں سے شبنم | نمک کیوں چھڑکتی ہے زخمِ جگر پہ
میرے بھاویں گلشن کو آتش لگی ہے | نظر کیا پڑے خاک گُھمائے منہ پر (ناسخ)

(۲) افر۔ خیال۔ توجہ۔ خبر ؎

وہ بوالہوس کہے یہ بلا میری بھاویں نہیں | گر بُرا حال ہو تیرا تو بھلا مجھ کو کب (جرأت)

(۳) خواہ۔ یا۔ چاہے جیسے بھاویں یہ لو بھاویں وہ +

بن ہو ل کھیلنے جاؤ گی بنواری جوہر سو ہو + سائیں کرو یا نندیا کرو بھاویں پاس پردیسی پنچھی (معروف)

بھائیں۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) (صحیح بہ ماتا) (۱) اہلِ ہند کے اعتقاد میں ایک شخص ہے جو ننھے بچوں کو کھلایا کرتی ہے جب وہ اُن کے کان میں کہتی ہے کہ تیری ماں مر گئی تو بچے رونے کی صورت بنا لیتے یعنی بسُورنے لگتے ہیں اور جب وہ بیان کرتی ہے کہ نہیں جیتی ہے تو ہنسی خوشی کی صورت بنا لیتے ہیں درحقیقت یہ ایک خواب ہوتا ہے جو بچے دیکھ کر کبھی سوتے میں ہنسنے کی کیفیت ظاہر کرتے ہیں کبھی ڈرنے یا رونے کی اگرچہ عوام اسی بھائی بولتے ہیں۔ مگر بعض شاعروں مثل قلق وغیرہ نے بھی اسی طرح کھایا ہے ؎

سوتے سوتے جو نیند آتی تھی | بھیائی اُسے ہنساتی تھی (قلق)

گر شیخ اماوعلی سے اور کہتے تفتہ وابلا اپنے شعر میں بُہت اچھی طرح نبھایا ہے ؎

افسوس بھائی نے بھی مجھ کو | طفلی میں نہ ہوش کی خبر کی (بحر)

(۲) ایک گیت کا نام جو بچہ پیدا ہونے پر سب سے اول ہندوؤں میں گایا جاتا ہے

بھائی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) برادر۔ اخوان۔ ماجایا۔ بیرن۔ بیرا خ (۲) ایک خطابی لفظ بھی ہے جو برابر والے ایک دُوسرے کو کہکر بولتے ہیں اور کبھی پیار سے ماں باپ اپنے بچوں کو اور بچے اپنے باپ کو یہ لفظ کہتے ہیں مگر اس صورت میں بھیّا زیادہ آتا ہے (۳۔ صفت) برادری کا۔ قوم کا۔ رشتہ دار۔ گوت کا +

بھائی بند۔ ا۔ اسم مذکر۔ برادر۔ ہم قوم۔ ہم مذہب۔ ہمجدی۔ رشتہ دار۔ ناتہ دار۔ گوتی + رفیق +

بھائی بندی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ برادری۔ آپس داری۔ رشتہ داری کا یگانگی۔ جیسے ذکری ہمارا بھائی بندی +

بھائی چارا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ دوستی جو بھائی بندوں کے برابر ہو۔ پکی دوستی۔ یگانگی رانہ۔ یگانگی۔ رفاقت + ایسا یارانہ جس میں کھانے پینے کا کچھ پرہیز نہ ہو ہم پیالہ و ہم نوالہ (۲) حسبی و نسبی رشتہ۔ جدی رشتہ +

بھائیں بھائیں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) ویرانہ پن سنا۔ کسی جگہ یا مکان کا

بھبک

غیرآبادی کے باعث خوفناک معلوم ہوتا تھا، ویرانی کا بھبکا ظاہر ہوتا تھا

بھبک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) شعلے کی بھڑک۔ نہایت گرم بھاپ (۲) کسی تیز یا سڑی ہوئی چیز کی بُو۔ تعفن۔ مہکار۔ جیسے شراب کی بھبک +

بھبکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) عرق کھینچنے کا ظرف۔ قرع انبیق (قرع و انبیق) (۲) لَو۔ شعلہ۔ لپٹ (۳) تعفن۔ کسی تیز اور بُری بُو کی لپٹ جسے پورب میں مہک کہتے ہیں (۴) غرّا کر بولا۔ غضب ناک ہو کر بولا۔
(اس صورت میں ماضی مطلق واحد غائب کا صیغہ ہے)

بھبکانا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو عو) (۱) پانی کھنڈانا۔ پانی گرانا۔ پانی اونڈھانا (۲) تیز کرنا۔ بھڑکانا۔ غصہ دلانا + لڑائی کرانا +

بھبکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) خوب کھولنا۔ نہایت گرم ہونا (۲) شعلہ اٹھنا۔ بھڑکنا۔ جھلسنا۔ جلنا۔ آگ لگنا (۳) غرّانا۔ لال پیلا ہونا۔ غصہ ہونا۔ غضب ناک ہونا +

بھبکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دھمکی۔ گھُرکی۔ غصہ کی شکل بنا کر ڈرانا۔ چشم نمائی

بھبکی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ڈرانا۔ دھمکی دینا +

بھبکی میں آجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ڈر جانا۔ ڈر جانا۔ ڈراوے میں آجانا۔ دھمکی میں آجانا + دھوکے میں آجانا +

بھبوت۔ ہ۔ اسم مذکر و مؤنث (۱) وہ راکھ جو سنیاسی یا جوگی اپنے بدن پر ملتے ہیں ؎

کئی سیر سوتی چادر رکھ کر بھبوت اپنے تن پہ رما سر بسر (میر حسن)

بھبوت رمانا۔ لگانا۔ یا۔ ملنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ہندو فقیروں کا اپنے تن بدن پر راکھ ملنا ؎

ناگروں بیت نہ سوہاسے ہیں
من ان چت رم گیو جوگی انگ بھبوت رماورے (ٹھمری)

بہبودی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بہتری۔ بھلائی۔ فائدہ۔ رفاہ (۲) خیریت۔ عافیت (۳) فراغبالی۔ خوش اقبالی (۴) ترقی۔ افزونی +

بھبوکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) شعلہ۔ شرارہ ؎

اس بھبوکے کے نظارہ کو نہ جل جائے کہیں اس لیے چشم کو ہم اشکفشاں کہتے ہیں (ناسخ)

(۲) صفت۔ لال انگارا۔ نہایت سرخ۔ چمچماتا ؎

دل پر لوں کو شیشے میں جا کر جگنو تو نے مانا کہ لڑائی کا بھبوکا لال انار ہو گئی (شوق)

(۳) گورا چٹا۔ آتش کا پرکالا۔ نہایت گورا۔ صبیح۔ حسین ؎

بہت

بلا پری آتشی بھبوکا غضب چمکیلیوں والا بھبوکا برق شعلہ گورا آتش کا پرکالا (مظفر)

(۴) سفید۔ براق۔ چٹا (۵) نہایت تاباں۔ روشن۔ درخشاں ؎

گر رنگ گل ناخ بھبوکا سا دکھاؤں گلزار جنتم کرتا تماشا نظر آوے (ممنون)

(۶) گرم۔ جلتا ہوا۔ دہکتا ہوا (۷) غضبناک۔ لال پیلا۔ خشمگیں ؎

یہ سنتے ہی غصہ بھبوکا ہوئی لگی کہنے یہ ہے بلا کیا ہوئی (میر حسن)

(۸) سرخ پوش۔ بیر بہوٹی ؎

دبی تھی آگ جو سینہ میں وہ بھڑک اٹھی کل اس بھبوکے نے چمکائی جو بھڑک بھکو (داغ)

(۹) شوخ و شنگ۔ طرار +

بھبوکا بننا۔ یا۔ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آگ بننا۔ آگ بگولا ہونا۔ نہایت افروختہ ہونا۔ غضب میں بھرنا +

بھبوکے اٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) شعلے اٹھنا۔ غصہ کے مارے بخار چڑھ آنا۔ کسی بات سے آگ لگ جانا +

بھپارا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی جوشیدہ چیز کی بھاپ سے سینک پہنچانا۔ بھاپ دینا (۲) فریب دینا۔ دم دینا۔ جھانسا دینا ؎

دہم منت کے جھوٹے بھپارے دیکر کیوں کلیجے کو میرے آگ لگاتے ہو تم (داغ)

بہت۔ ہ۔ صفت۔ س (بہُ) (۱) زیادہ۔ نہایت۔ اتّ گت۔ کثیر۔ از حد۔ فراواں۔ وافر۔ کثرت (۲) وافی۔ کافی۔ بس + (۳) وسیع۔ کلاں۔ بڑا (۵) افراط۔ بہتات۔ کثرت

بہت اچھا۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) خیر۔ کیا مضائقہ۔ بہتر۔ کیا ڈر ہے ؎

کبھی جو روٹھتے ہیں مجھ سے یہ کہہ کے جاتا ہے بہت اچھا

(۲) کلمہ ایجاب۔ بہت بہتر۔ بہت خوب۔ بہت مبارک +

بہت دور رہو۔ ہ۔ (زنانہ) بڑے بے ڈھب ہو۔ دور کی سوچتے ہو۔ نہایت تخفیف ہو +

بہت کرکے۔ ہ۔ تابع فعل۔ اکثر۔ عمومًا۔ اکثر کرکے +

بہت ہو چکے۔ ہ۔ (زنانہ) چل دیے۔ رخصت ہو چکے۔ ہوا کھا چکے +

بہت ہے۔ ہ۔ (محاورہ) برکت ہے۔ نہیں ہے +
(چونکہ نہیں کا لفظ منحوس خیال کیا جاتا ہے اس لحاظ سے عورتیں نیز بعض مرد جو وہمی ہیں اس لفظ کا استعمال کرتے ہیں)

بہت ہی بہت ہے۔ ہ۔ محاورہ۔ بالکل نہیں ہے + برکت ہے۔

تعاون لانفی کے بجائے اثبات میں استعمال کرتے ہیں +

بھتّا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بھات کی تصغیر۔ بھات۔ اُبلے ہُوئے چانول۔ خُشکہ (۲) خوراک۔ توشہ۔ خوراکِ سفر۔ سفرخرچ۔ زادِ راہ (۳) الونس۔ زاید تنخواہ جو سرکاری ملازموں کو کسی خاص کام کی انجام دہی کے باعث دی جائے +

بھتّا خیمہ۔ اسم مذکر۔ خیمے کا سفرخرچ۔ سفرِ خیمہ کی بابت جو صرف ہو +

بُہتات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ افراط۔ کثرت۔ زیادتی +

بھتار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پُورب) خاوند۔ پُرش۔ پتی۔ خصم۔ شوہر۔ بنڑا +

بُہتان۔ صفت۔ (۱) بہت (۲) دُوسری تول +

(چونکہ بقال بنیئے کو منحوس خیال کرتے ہیں اس لحاظ سے وہ جب کوئی چیز تولتے ہیں تو ایک کی بجائے بہتان کہتے ہیں جیسے پہلی تول کو برکت بولتے ہیں)

بُہتان۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دروغ۔ تہمت۔ افترا۔ جھوٹا الزام (۲) کلنک۔ عیب۔ بدنامی۔ دھبّا +

بُہتان جوڑنا۔ دھرنا۔ رکھنا۔ لگانا۔ یا۔ لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) الزام لگانا۔ عیب دھرنا۔ کلنک لگانا۔ طوفان اُٹھانا۔ ناحق قصوروار ٹھیرانا +

شعر: لب لعلِ رنگیں کا مُنہ میں جو میری آنکھ جھپکی ہو ؏ بہتان حسن کے مجھ پر خواب کا جوشا لا آتش

بہتا ہُوا جوڑا۔ ہ۔ (محاورہ) کبوتروں کا وہ جوڑا جو جلدی جلدی جھول نکالے۔ پے درپے انڈے بچے دینے والے کبوتر +

بہتر۔ ف۔ صفت (۱) بہت اچھا۔ بہت خوب (۲) عمدہ۔ اعلےٰ۔ افضل۔ اوّل درجہ کا +

بہتر۔ ہ۔ صفت (۱) ستّر اور دو۔ ہفتاد و دو۔ ۷۲ (۲) کثرت کے واسطے بھی یہ لفظ آتا ہے جیسے ایسے ایسے بہتر پھرتے ہیں +

بہتری۔ ف۔ اسم مؤنث نیکی۔ بھلائی۔ خوبی۔ عمدگی۔ بہبودی۔ ترقی۔

بُھتنا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بُھوت کی تصغیر۔ خبیث۔ پلید۔ ناپاک رُوح۔ پریت (۲) بدصورت۔ کالا بھجنگ۔ مٹی میں لتھڑا ہُوا +

بُھتنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بھتنا کی تانیث۔ چڑیل۔ بلا۔ ڈائن۔ خبیثنی (۲) بدصورت عورت +

بُھتنے کی چونڈھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اپنی ہی جیت۔ زبردستی کی جیت۔ ہیکڑی۔ (چونکہ چونڈھی چونڈول کے کھیل میں جب بھتنا شریک ہوتا ہے تو وہ

چونڈھی لے تو لیتا ہے دیتا نہیں۔ اس وجہ سے یہ کاورہ ہوگیا۔ یعنی یہ شخص بھتنے کی چونڈھی ہے سب پر آپ ہی دوڑ رہتا ہے)

بھتّی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ چانول جو ماتم میں پکا کر میت والے کے گھر کنبہ والے بھیجا کرتے ہیں۔ حلوائے مرگ۔ طعامِ ماتم۔ کڑوی کھچڑی۔ حاضری +

بھتّی پکاؤں۔ ہ۔ (محاورہ عو) تیرا حلوائے مرگ تیار کروں تیری حاضری پکاؤں۔ تجھے پیٹوں۔ تیرا ماتم کروں (عورت کوسنا ہے)

بھتّی کھائے۔ ہ۔ (محاورہ عو) سخت قسم دلانے کے واسطے زبان پر لاتی ہیں۔ ہمارا مرنا چاہے۔ ہمیں پیٹے۔ ہمارا ماتم کرے + (ضمیر متکلم کے ساتھ بولتی ہیں)

بھتیجا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھائی کا بیٹا۔ برادر زادہ +

بھتیج بہو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھتیجے کی بیوی۔ بھائی کے بیٹے کی جورو۔ زنِ برادر زادہ

بھتیج داماد۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھتیجی کا خاوند۔ بھائی کی بیٹی کا خصم +

بھتیجی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھائی کی بیٹی۔ برادر زادی +

بہتیرا۔ ہ۔ صفت۔ بہت سا۔ ازحد۔ بکثرت۔ کافی۔ وافر۔ اتک۔ بہت سا +

بھٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) غار۔ کھو۔ گیدڑ۔ بھیڑیے اور لومڑی وغیرہ کا گھر (۲) بانبی۔ سانپ کا بل (۳) چُولہا۔ بھٹی جیسے بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان (۴) بھاٹ کا مخفف (دیکھو بھاٹ) ہجو کرنے والا۔ بھانڈنے والا۔ بدگو۔ ذم پسند +

بھٹ بھٹیا۔ کی بسوا تینو جات کبھات
آوتے کی آدر کریں جات نہ پُچھیں بات (کہاوت)

بھٹّا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چُونہ پکانے کی بھٹی۔ کھلا۔ آوا (۲) وہ راستہ جو کسی مکان کے ٹوٹ جانے سے بنا لیتے ہیں۔ ٹوٹی ہوئی دیواروں کا رستہ (۳) چُولہے کی جلی ہُوئی مٹی۔ بھٹور (۴) دراڑ۔ شگاف۔ جیسے ایک ہی لاٹھی میں اُسکے سر کا بھٹا کھل گیا +

بُھٹّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مکئی کی ککڑی۔ مکئی کی بال۔ خوشۂ ذرت +

بُھٹّا سا اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ایک ہی ضرب میں صفائی کے ساتھ کسی چیز کو فرق سے کاٹ دینا +

بُھٹّا سا اُڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہلکی سی ضرب سے صاف کٹ جانا +

بھٹک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گمراہی۔ آوارگی۔ سرگشتگی۔ راہ فراموشی (۲) صفت۔ جلد متحرک۔ فوراً جیسے سنتے ہی شرم بناچو بھٹک دے جواب +

بھٹکتا پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ آوارہ پھرنا + بھٹکا بھٹکا پھرنا + گم کردہ سلسلہ ہونا +

بھٹکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گمراہ کرنا۔ دھوکا دینا۔ ڈانواں ڈول پھرانا +

بھٹ کٹیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھٹ کٹیلی۔ بادنجان دشتی۔ حدق۔ ایک خاردار درخت جو قد و قامت اور خاردار ہونے میں بیگن کے پودے سے مشابہ اور اسکا پھول زرد۔ سفید۔ اور اسکا پھل زرد مکھری کی مانند ہوتا ہے مزے میں کڑوا اور مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک۔ کھانسی دمے اور دردِ شکم کو مفید نیز بلغمی اورام کے حق میں اکسیر ہے +

بھٹکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گمراہ ہونا۔ راہ بھولنا۔ بے راہ چلنا (۲) آوارہ ہونا۔ سرگشتہ ہونا۔ جابجا پھرنا۔ سرگرداں پھرنا۔ ڈانواں ڈول ہونا۔ (۳) ڈھونڈنا۔ تلاش میں پھرنا۔ جیسے اس کے لئے ہی بھٹکتا ہے +

بھٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندی) بھڑ جانا۔ بھڑنا +

بھٹنی۔ یا بھٹنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سر پستان۔ نشان حلمہ + چھاتی کا منہ

بھٹور۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہ) (متروک) چولہے کی جلی ہوئی سرخ مٹی ۔
ذرا سی بٹ کھے ہیں انگلیاں پہ آ کر کل بٹھو دیکھو تو کیا ظلم ہے سو پہ ہیں کپڑیاں رنگین

بھٹئی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بھاٹ کی سی تعریف۔ خوشامد کی مدح (۲) بھاٹ پنا بھاٹ کا پیشہ + گدائی +

بھٹئی کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ بھاٹوں کی طرح جھوٹی تعریف کے اشلوک بنانا +

بھٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بڑا چولھا۔ گلخن۔ تنور۔ دھوبیوں لوہاروں اور شیشہ گروں وغیرہ کا آتشدان۔ کورہ (۲) وہ جگہ جہاں شراب کھنچتی ہو۔ شراب خانہ۔ کلال خانہ (۳) ایک قوم کا نام جس کو جاٹ بھی کہتے ہیں

بھٹی چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کپڑوں کو ریہ وغیرہ لگا کر میل صاف کرنے کے لئے جوش دینا +

بھٹی دار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کلال۔ مے فروش۔ بادہ فروش +

بھٹیارا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) روٹی پکانے کا پیشہ کرنے والا۔ تنور جھونکنے والا۔ نان بائی۔ خباز۔ باورچی (۲) سرائے میں مکان دیکر ٹھیرانے والا۔ بھٹیار +

بھٹیارپن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کمینگی۔ چھچھورپن + باورچی گری +

بھٹیار خانہ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سرائے۔ فرودگاہ (۲) کمینی جگہ۔ وہ جگہ جہاں شور و شغب برپا رہے۔ کمینوں کے جھگڑے کا مکان +

بھٹیاری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بھٹیارا کی تانیث (۲) بھٹیار کی جورو۔ بھٹیارنی (۳) مسافروں کو سرائے میں ٹھیرانے والی عورت +

بھٹی ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سرخ ہو جانا جیسے پڑ ... کی طرح لپٹا رہنا۔ ہمزاد بنجانا۔ ہم ہو جانا +

بھج بل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بازو۔ بھجا۔ کہنی سے اوپر کا حصہ +

بھج بند۔ ہ۔ اسم مذکر (بازوبند) ایک زیور کا نام جسے بازو پر باندھتے ہیں

بھجا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بازو (۲) مثلث کا ضلع یا ساق +

بھجا دنڈ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈنڑ۔ ڈنڈ اور بازو۔ مصرع
اس بھجا دنڈ پہ کہتے تھے سپر چھیریں گے

بھجانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رو میں چلا جانا۔ پانی میں رواں ہونا (۲) پھسل جانا۔ پھسل جانا۔ گولائی نہ رہنا (۳) تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا (۴) ڈھہنا۔ اسقاط ہونا۔ (صرف چوپایوں کے واسطے)

بہجت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خوشی۔ شادمانی۔ تازگی۔ نشاط +

بھجن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) خدا کی تعریف کا گیت۔ حمد خدا (۲) دیوتاؤں کی تعریف کے گیت۔ نعت استتی (۳) شکریہ +

بھجن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بھجنا۔ رام نام بھجنا۔ عبادت کرنا۔ حمد و نعت کے گیت گانا (۲) شکریہ بجا لانا +

بھجن گانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) گن گانا۔ حمد کرنا (۲) آنند ہونا۔ خوشی منانا۔ خوشی کے گیت گانا (۳) شکریہ کرنا۔ شکریہ بجالانا +

بھجنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جپنا۔ رٹنا۔ رام نام لینا۔ سمرن کرنا۔ تسبیح پھیرنا۔ پوجا کرنا (۲) تعریف کرنا۔ سراہنا +

بھجنگ۔ ہ۔ صفت (مشہور بھجنگ) کالا۔ کالا کلوٹا۔ نہایت کالا۔ ایک کالے پرند کا نام جو کوئل سے مشابہ ہے۔ کالا سانپ +

بھجنگا۔ ہ۔ اسم مذکر (پورب) (۱) ایک کالے پرند کا نام جو کوئل سے مشابہ ہوتا اور اکثر گرمی کے موسم میں آدھی رات سے بولا کرتا ہے جسے کتوالہ کرچھی کہتے ہیں۔ اسکی نسبت یہ مشہور ہے کہ اسکی طوطین کوئل کے انڈے پھینک کر اپنے انڈے رکھدیتی ہے جنہیں کوئل اپنے ہی انڈے سمجھکر سیتی ہے اور بچے نکلنے کے بعد پالتے بچے طلجاتے ہیں +

(۲) نہایت کالا بھجنگ۔ (بھجنگا بھی کہتے ہیں) +

بھجوانا۔ ہ۔ بھیجنے کا متعدی المتعدی +

بھجیا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بھاجی۔ پکا ہوا ساگ۔ بھوجی۔ شلغم اور اس کے چھلکے یا مولی وغیرہ کو چھیل کر جوش کر کے اور نمک مرچ ملا کر ترکاری بنا لینے کو بھی بھجیا کہتے ہیں (۲) بھنے ہوئے دھان جن کو شکّر بتاتے ہیں۔

بھجنگ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) نہایت کالا۔ ناگ (۲) اَن پڑھ۔ مورکھ + (۳) ناتراشیدہ۔ ناخواندہ۔ ولایت۔ رنگروٹ + اُزبک +

بھچک سا رہ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حیران و متحیر ہو جانا۔ حیرت میں رہنا۔ متعجب ہونا۔ ہک دھک رہنا۔ ہکّا بکّا ہو جانا۔ ع

وہ شہزادہ بھی گم شدہ ہو گیا ٭ وہیں رہ گیا نقشِ پا سا بھچک (میر حسن)

بھچکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دبنا۔ پچکنا (۲) سکڑنا۔ سمٹنا (۳) شرمانا۔ (۴) مجبور ہونا۔ ناچار ہونا +

بھچیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (دیہاتی) (۱) سکیڑ۔ تنگی (۲) دھاندل۔ چپقلش۔ بد ایمانی +

بھچیڑ لانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فیل لانا۔ دھاندل کرنا۔ تنگدلی کرنا +

بھد۔ ہ۔ تابع فعل۔ پھل یا کسی چیز کے دھب سے گرنے کی آواز +

بھدّا۔ ہ۔ صفت (۱) موٹا آدمی جو بطخ کی طرح بھد بھد کر کے چلے۔ بدسیلا۔ بھپتس (۲) بھونڈا۔ بدحیثیت۔ بدہیئت (۳) سست۔ کاہل۔ (۴) بیہودہ۔ بیوقوف۔ کندۂ ناتراش +

بھداکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) دھب سے گرنے کی آواز۔ دھماکا (۲) پٹخنا۔ پٹکنا۔ بھدکن +

بھداکا دینا۔ یا سُنانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پٹخنا دینا۔ دے مارنا۔ گرا دینا۔ بھد کرنا دینا +

بھدانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) صحیح بہیدانہ۔ بہی کا بیج۔ مزاجاً سرد و خشک (۲) ایک قسم کا چھوٹا گوٹ اور سانار +

بھد بھد۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) موٹے آدمی یا بطخ کے چلنے کی آواز (۲) پھل وغیرہ کے بکثرت گرنے کی آواز +

بھدرا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جوتش میں چاند کی دوسری ساتویں اور بارھویں تاریخ جو نحس اور نامبارک خیال کی جاتی ہے یہ بھدرا ہر تیس شبانہ روز کے بعد بارہ گھڑی رہتی اور چاند اور سورج کے اجتماع سے اس کا حساب لگایا جاتا ہے (۲) کرشن جی کی ایک

استری کا نام (۳)۔ اسم مذکر) گھوٹ موٹ۔ چار ابرو کا صفایا۔ سر داڑھی مونچھوں اور بھوؤں کا مونڈن +

بھدرا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کریاکرم کے واسطے سر داڑھی اور مونچھوں کا منڈوانا یا کسی تیرتھ پر جا کر یہ عمل کرنا +

بھدرا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سر داڑھی وغیرہ کا کریاکرم کے واسطے منڈنا (۲) صفایا ہونا۔ جاتا ہونا۔ بالکل کٹ جانا۔ گُس جانا (۳) منحوس گھڑی کا وقت ہونا +

بدّر بدّر۔ ا۔ تابع فعل (عو)۔ یکی دہی۔ سلسلہ وار۔ تفصیل وار۔ مفصل جیسے بدر بدر حساب سُنا دیا +

بھدرک۔ س۔ اسم مؤنث۔ (۱) لابھ۔ نفع۔ فایدہ (۲) استقلال۔ استحکام۔ اُستواری جیسے اسکی بات میں بھدرک نہیں (۳) وقعت۔ اعتبار (۴) سلیقہ۔ سگھڑپن (۵) لطف۔ خوبی۔ مزا +

بھدسیلا۔ ہ۔ صفت۔ بھدّے کی تصغیر۔ دیکھو (بھدّا)

بھدنیلی۔ ہ۔ صفت (۱) بھدّی۔ بھپتس۔ بدنما (۲) بھونڈی۔ بدصورت۔

بھدّری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈکوت۔ جوتیا۔ رمال۔ جوتشی۔ سامدرکی۔ ہاتھ دیکھ کر گزشتہ اور آیندہ حال بتانے والا +

بھر۔ ہ۔ صفت۔ (۱) برائے اظہارِ مقدار جیسے تولہ بھر۔ رتی بھر (۲) تمام۔ سارا۔ کل۔ پورا جیسے جنم بھر۔ رات بھر۔ دن بھر۔ شہر بھر وغیرہ (۳) تک۔ تلک جیسے مقدور بھر +

بھر مٹھی۔ ہ۔ تابع فعل (۱) یکمشت۔ مٹھی بھر کر۔ پوری مٹھی سے بھر کر (۲) بکثرت۔ بافراط۔ ڈھیروں جیسے نام موتی کی خاطر بھر مٹھی سے پھر اُٹھا دینا کوئی عقلمندی کی بات ہے +

بھر منہ۔ یا منہ بھر کے۔ ہ۔ تابع فعل کسر نہ رکھ کر۔ کمی نہ کر کے۔ کامل طور سے (۲) حسبِ دلخواہ۔ خاطر خواہ جیسے منہ بھر کر سُنانا۔

بھرّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ترغیب۔ تحریص۔ تحریک۔ لبھا (۲) دم۔ جھانسا۔ فریب (۳) کسی بھرنے والی چیز مثل بھرکی وغیرہ کی آواز (۴) پورب؛ ایک قسم کا بڑا پتنگ (۵) دفعۃً کبوتروں کے اُڑنے کی آواز +

بھرّا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) تعریف سے دماغ بھر کر دوسرے شخص کو اپنے مطلب پر لے آنا۔ دم دینا۔ دھوکا دینا۔ ترغیب دینا۔

(۲) کبوتروں کو ایک دفعہ ہی اُڑا دینا +

بھرا۔ ہ۔ صفت۔ س۔ (دیر ہرہ) وہ شخص جس کی قوتِ سامعہ جاتی رہی ہو۔ گونگا۔ کر۔ اصم۔ آگندہ گوش۔ گران گوش +

بہرا بھر یا بہرا بھنڈ۔ ہ۔ صفت۔ نہایت بہرا۔ ایسا بہرا کہ توپ کی آواز سے بھی نہ چونکے +

بھرا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آگندہ۔ پُر۔ لبریز۔ معمور (۲) ٹھیک۔ عین (۳) ۔ع۔ سارا۔ تمام جیسے بھرا گھر ناراض ہے +

بھرا بھتولا۔ ہ۔ صفت۔ (ع) (۱) رچا بچا۔ فارغ البال (۲) باروَر۔ صاحبِ اولاد (۳) بھرا پُرا۔ اثاثے اور اثاثے کو پُر + معمور جیسے بھرا بھتولا گھر چھوڑ کر چلی آئی بھرا بھتولا گھر جل کر خاکِ سیاہ ہو گیا۔ (بھرا بتولا بھی بولتے ہیں)

بھرا پُرا۔ ہ۔ صفت (ع) (۱) رچا بچا۔ آسودہ۔ دھنوان۔ فراغبال۔ فارغ البال (۲) باروَر۔ ثمر دار۔ پُر ثمر (۳) آس اولاد والا۔ صاحبِ اولاد۔ پُتر مان +

بھرا گھر۔ ہ۔ صفت (ع) (۱) اثاث البیت اور خانگی سامان سے معمور گھر جیسے بھرا گھر چھوڑ کر چلی گئی ؎

نظر آتا نہیں جب اس کے سوا کچھ مجھ کو کیوں نظر آئے نہ بے یار بھرا گھر خالی (ناسخ)

(۲) خالی گھر کو بھی بھرا گھر کہتے ہیں تاکہ بدشگونی نہ ہو جیسے اُس کے چلے جانے سے بھرا بھرا گھر معلوم ہوتا ہے +

بھرّا۔ ہ۔ صفت (دراصل۔ بجو نمرا) نہایت کالے کی صفت میں یہ لفظ بولا جاتا ہے جیسے سیاہ بھرّا +

بھُترانا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پرندوں کے اُڑنے کی آواز +

بھرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آواز بھاری ہو جانا۔ گلا بیٹھ جانا۔

بھرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پرندوں کا اپنے بچوں کو چونچ سے چونچ ملا کر دانہ کھلانا (۲) کسی چیز کو پُر کرانا (۳) گھوڑی کو گیابھن کرانا +

بھر آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ گھاؤ بھر کر برابر ہو جانا۔ انگور بندھ جانا (۲) درد آنا۔ رحم آنا +

(جب آنکھ کے ساتھ کہیں گے تو پُر اشک ہونے سے اور جب دل کے ساتھ کہیں گے تو کُڑھنے اور غمگین ہونے سے مُراد ہوگی)

بھراؤ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) بھرتی۔ حشو۔ آگندگی (۲) پُری۔ گڑھے وغیرہ کے

بھرائی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) بھروانے کی اُجرت۔ جیسے پانی۔ گڑھے یا رضائی کی بھرائی (۲) بھرتی۔ آگندگی۔ انباشتگی۔ پُری (۳۔ قانون) آب پاشی کی اُجرت سقّے کی مزدوری پنہاری کی تنخواہ (۴) پانی دینا۔ پلائی (۵) گھوڑی پر سانڈ چھڑوانے کی اُجرت +

بُھر بُھرا۔ ہ۔ صفت۔ سخت کا نقیض۔ خستہ۔ روے دار۔ وہ چیز جس کے اجزا باہم پیوستہ نہ ہوں۔ جیسے بُھر بُھرا چُھر بُھر۔ بُھر بُھرے چنے بُھر بُھرا گوا

بُھر بُھرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) بھُنڈنا + بھُرنا۔ خستہ ہونا (۲) کسی کی طرف طبیعت کا مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ دل کا لگاؤ کرنا + دل بھرنا +

بھر بھرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کم کم ورم ہونا۔ سوجن ہونا۔ سوجنا (۲) تمتمانا +

بھر بھراہٹ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ورم۔ سوجن + تمتماہٹ +

بُھر بُھراہٹ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ خستگی۔ خستہ پن +

بھر پانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) کوڑی کوڑی وصول ہونا (۲) باز آنا۔ دعاے پوجنا۔ نجات پانا + کچھ نہ پانا ؎

شیشہ ہاتھ آیا نہ مینے کوئی ساغر پایا ساقیا ہے تری محفل سے چلے بھر پایا (اسیر)

(۳) جزا پانا۔ جیسا کرنا ویسا پانا۔ اپنے کئے کو پہنچنا +

جام خالی ہے جو ساقی نے مجھے ڈھکایا میں کہا بخشے۔ صاحب مجھے میں بھر پایا (سودا)

(۴) حسبِ منشا مُراد حاصل ہونا۔ بامراد ہونا ؎

بالی پینے کو یہ چکّو جو ملا بھر پایا واہ کیا خوب چھلکتا ہوا ساغر پایا (رنگین)

بھرپور۔ ہ۔ صفت۔ (۱) پُورا۔ کامل۔ بالتمام جیسے بھرپور ہاتھ لگا (۲) لبریز۔ معمور۔ ملبّب۔ لبالب۔ بھرا ہُوا (۳) آگھا یا ہُوا۔ مستغنی +

بھرت۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ کسکٹ۔ ایک مرکب دھات کا نام جس میں جست تانبا۔ سیسا ملا ہُوا ہوتا ہے (اسی کو بعض لوگ بھرتی بھی کہتے ہیں)

بھرت۔ س۔ اسمِ مذکر (۱) راجہ دسرت کے بیٹے کا نام اور ایک مشہور راجہ کا نام جس کے نام پر بھرت یا بھارت ورش مشہور ہُوا +

بُھرتا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ جھلسائے ہوئے بینگنوں یا اُبالے ہوئے کدو یا شلغم کو جو نچوڑ کر بگھار لیتے اور اُسے مسالہ ڈال کر روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں اُسے بھرتا کہتے ہیں +

بھرتا کر دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بھلس دینا۔ جھلسا دینا +

بھرتی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) حشو۔ بھراؤ۔ آگندہ۔ وہ چیز جو کسی چیز کے اندر بھری جائے (۲) داخلہ۔ مانند سلک۔ کسی محکمہ میں نام

بھرت

کھما جاتا۔ معزول یا نوکری سے سپاہیوں کی جگہ اور سپاہیوں کو رکھنا
دوزخ بجہ عذاب کی جنت ثواب کی بھرتی کہاں کروں ولِ خانہ خراب کی (داغ)
(۳) تکمیل۔ پُری (۴) جہاز یا مال گاڑی وغیرہ کا بھار۔ اسباب۔ بوجھ +

بھرتی بھرنا۔ ہ فعلِ لازم۔ (۱) گودڑ وغیرہ ڈال کر کسی چیز کو بھر دینا۔ بُری بھلی چیزیں پُورا ڈالنا کسی طرح کام سا دھنا (۲) سوداگری کا مال بھرنا +

بھرتی کا شعر۔ ۱۔ اِسم مذکر۔ وہ بے لطف شعر جو صرف غزل کے اشعار کی تعداد پوری کرنے کے واسطے داخلِ غزل کر دیتے ہیں + بُرا شعر

بھرتی کا مال۔ ۱۔ اِسم مذکر۔ (۱) سوداگری مال۔ تجارتی سامان (۲) وہ مال جو بہت اچھا نہ ہو۔ رسمی مال +

بھرتی کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نوکر رکھنا۔ کسی محکمہ میں داخل کرنا +

بھرتیا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) وہ پتیل یا بھرت کا ظرف جس میں ہندو لوگ دال ترکاری وغیرہ پکاتے ہیں۔ بڑا اُجوا۔ بڑی پتیلوئی (۲) کسیرا۔ ٹھٹیرا۔ پیسی یا برنجی برتن بنانے والا +

بھر جانا۔ ہ فعلِ لازم (۱) پُر ہو جانا۔ لبریز ہو جانا (۲) آلودہ ہو جانا۔ بیٹھ جانا۔ سن جانا (۳) جب گھوڑے کی نسبت یہ لفظ کہتے ہیں تو وہاں پسینہ میں ہوا لگ کر جکڑ بند ہو جانے یا اعضا جکڑ جانے سے مراد ہوتی ہے (۴) گتھیلا گیا بھن جانا۔ حاملہ ہو جانا +

بہر حال۔ ف + ع۔ تابع فعل (۱) جس طرح ہو سکے جس طرح بنے۔ بہر طور۔ بہر صورت + ہر حالت میں (۲) الغرض۔ الحاصل +

بھر دینا۔ ہ فعلِ متعدی (۱) پُر کر دینا۔ سیر کر دینا۔ چھلکا دینا (۲) مکلف ملا مال کر دینا۔ جاتا ... کیا مجھے خالی ملاقات میں بھر دیتا ہیں (مصحفی)
(۳) عوضا دینا۔ نقصان پورا کر دینا۔ تاوان دینا (۴) چکا دینا۔ بیباق کر دینا۔ ادا کر دینا (۵) رفو کرنا۔ ورما کرنا (۶) سان دینا۔ تیز کرنا

بھرشٹ کرنا۔ ہ فعلِ متعدی۔ نجس کرنا۔ ناپاک کرنا۔ گندا کرنا۔ اشدھ کرنا + بگاڑنا۔ خراب کرنا +

بھرکُٹی۔ ... اِسم مؤنث۔ دونوں بھوؤں کے بیچ کی جگہ۔ وسطِ ابرو +

بھرکس نکالنا۔ ہ فعلِ لازم۔ (۱) مار کر پتلا حال کرنا۔ ہڈی پسلی توڑ ڈالنا۔ نِبلا کر دینا۔ چورا چور کر دینا۔ بیدم کر دینا (۲) تباہ کر دینا۔ برباد کرنا

بھرکس نکلنا۔ ہ فعلِ لازم (۱) بیدم ہونا۔ طاقت نہ رہنا۔ جان نکلنا + بلیتھن نکلنا۔ کچومر نکلنا (۲) دِوالا نکلنا۔ برباد ہونا +

بھرت

بہر کیف۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ دیکھو (بہر حال) +

بھر کے منہ گالی دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بڑی اور موٹی گالی دینا۔ صاف صاف گالی دینا۔ نام لیکر گالی دینا۔ دمنہ بھرکے سادہ بولتے ہیں

بھر لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی چیز سے کسی چیز کو پُر کر لینا (۲) پُورے پُورے وام وصول کر لینا + تاوان لینا +

بھرم۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) ساکھ۔ اعتبار + بھروسا (۲) شک شبہ۔ گمان۔ ظن (۳) دھوکا۔ سندیہ (۴) ظاہری ناموری جس۔ شہرت (۵) راز۔ بھید۔ صبا نے کھو کر سوف اسکی زلف مشکیں کو بھرم اکرم میں سا نافۂ تاتار کا کھو دیا (معروف)

بھرم باندھنا۔ ہ فعلِ متعدی۔ ساکھ جمانا۔ ہوا باندھنا۔ اعتبار بٹھانا +

بھرم جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) کسی پر شبہ ہونا۔ کسی پر گمان جانا (۲) ساکھ کا جاتا رہنا بے اعتبار ہونا +

بھرم کرنا۔ یا۔ رکھنا۔ ہ فعلِ لازم (۱) گمان کرنا۔ شک کرنا۔ شبہ کرنا (۲) بدگمان ہونا۔ بدظن ہونا +

بھرم کھلنا۔ یا کھل جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بھید کھلنا۔ راز فاش ہونا۔ قلعی کھلنا (۲) ساکھ جانا۔ اعتبار اُٹھنا +

بھرم کھول دینا۔ ہ فعلِ متعدی۔ کسی چھپی بات کو ظاہر کر دینا۔ عیب کھول دینا

بھرم گنوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پت کھونا۔ آبرو کھونا +

بھرم نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (بھرم کھلنا) +

بھر مار کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بہتات سے کچھ کرنا۔ اظہار کثرت کیواسطے بولتے ہیں

بھرمانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندی) (۱) دھوکا دینا۔ ورغلانا۔ بہکانا۔ دم دینا۔ پھسلانا (۲) لالچ دینا۔ للچانا (۳) بھلانا۔ بسرانا +

بھرمنا۔ ہ فعلِ لازم (ہندی) بھٹکنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا +

بھرن۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ زور کا مینہ۔ وہ زور کی بارش جو دم بھر میں جل تھل بھر دے۔ جل تھل بھر دینے والی بارش جیسے بھادوں کی بھرن +

بھرن پڑنا۔ ہ فعلِ لازم۔ زور کی بارش ہونا۔ ایسا بھاری مینہ برسنا کہ جس سے دم بھر میں جل تھل بھر جائیں۔ بھادوں کی بارش +

بھرنا۔ د فعلِ لازم۔ (۱) پُر ہونا۔ معمور رہنا۔ لبالب ہونا۔ خالی نہ رہنا (۲) لبریز ہونا۔ رکنا۔ اٹنا۔ جیسے موری بھر گئی (۳) پُورا ہونا۔ کامل ہونا۔ تمام ہونا (فقرہ) عورت اللہ رکھو اسکے بچہ کو چار بھر کر پانچواں لگا۔ (۴) ختم ہونا۔ تمام ہونا۔ جیسے اس مشکل سے چار مہینے بھرے (۵) آلودہ ہونا۔

بھرنا۔ سنا۔ شور۔ پر ہونا (۶) رنج میں عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا۔ (۷۔ عو) نباہنا۔ نباہ کرنا۔ گزارنا۔ بھگتنا۔ جیسے شریف زادیاں بُرے سے بُرے خاوند کو بھرتی ہیں۔ انکے خاندان کی لڑکیاں بھرنے والی ہیں گھبرا جاؤ نہیں (۸) آنا۔ سمانا (۹) زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ اِلتیامِ زخم ہونا۔ انگور بندھنا۔ زخم برابر ہونا (۱۰) ڈنڈ بھگتنا۔ تاوان دینا۔ خسارہ بھرنا + نقصان پُورا کرنا۔ گرہ سے دینا + تلافی کرنا (۱۱) سیر ہونا۔ چھکنا۔ اگھانا (۱۲) سہنا۔ جھیلنا جیسے دکھ بھرنا (۱۳) اُبھر آنا۔ نمایاں ہوجانا۔ کھسرا یا چیچک کا پڑنا نکل آنا جیسے چیچک کا پُورا پُورا اُبھار ہوجانا (۱۴) جب مکان کے ساتھ کہیں گے تو اُسیں بسنا۔ آباد ہونا کے معنے لگائینگے (۱۵) اسامی خالی نہ رہنا۔ جگہ پُر کرنا (۱۶) کھسیانا ہونا۔ قریب بگریہ ہونا۔ اُمنڈنا (۱۷) موٹا ہونا۔ تنومند ہونا جیسے بدن بھرنا۔ (۱۸) شل ہونا۔ تھکنا۔ جیسے کام کرتے کرتے ہاتھ بھر گیا (۱۹) خشم آلودہ ہونا۔ غضبناک ہونا (۲۰) گھوڑے کا جکڑ بند ہونا (۲۱) ہجوم ہونا۔ جمگھٹ ہونا۔ جیسے خلقت بھر گئی۔ میلا بھر گیا (۲۲) گیابھن ہونا۔ گھوڑی یا کتیا کا حاملہ ہونا (۲۳) وصول کرنا۔ دام وام لینا (۲۴) بھگتنا۔ بھوگنا۔ جیسے کرے کوئی بھرے کوئی (۲۵۔ ہندو عو) آسیب اور دیو وغیرہ کا سر پر آجانا (۲۶۔ فعل متعدی) (یہ فعل لازم اور متعدی دونوں طرح پر آتا ہے مگر اِس جگہ ہم صرف وہی معنے لکھتے ہیں جو خاص متعدی میں آتے ہیں) قرضہ چکانا۔ ادا کرنا۔ جیسے ساہوکار کی کوڑی کوڑی بھر دی کچھ دینا نہ رہا۔ (۲۷۔ عو) دینا۔ سلوک کرنا۔ خفیہ طور پر سلوک ہونا۔ چھپا کر دینا۔ جیسے میکے کو بھرتی ہے (۲۸) کسی کی طرف سے کسی کے دل میں بُرائی بٹھانا۔ لگانا۔ بہکانا۔ افروختہ کرنا۔ جیسے بات ہی بات میں خاوند کو ایسا بھرا کہ ماں سے بیزار کر دیا دکان بھرتا بھی اسی موقع پر بولتے ہیں (۲۹) لادنا۔ بار کرنا (۳۰) توپ یا بندوق وغیرہ کو گولی بارود سے لیس کرنا (۳۱) کھیت میں پانی دینا۔ آب پاشی کرنا (۳۲) چیتنا۔ دھجے ڈالنا (۳۳) بُننا جیسے تکیوں میں سُوت بھرنا یا گوٹا بُننے کے کانٹے میں بانا بھرنا (۳۴) پامال کرنا۔ مالا مال کرنا (۳۵) بجالانا۔ تعمیل کرنا۔ عہد پُورا کرنا جیسے چوکی بھرنا (۳۶) رنگ چڑھانا +

(چونکہ یہ فعل ایسا ہے کہ اور فعلوں کے ساتھ مِل کر اور سارے معنے پیدا کرتا ہے اور وہ الفاظ اکثر علیحدہ بھی اپنی اپنی جگہ پر لکھے جائیں گے اس لئے یہاں وہ ایک الفاظ شامل کر کے ختم کرتے ہیں۔ کلمہ بھرنا اس کے معنے ہیں کہ منہ سے نکالنا۔ مانگنا بھرنا اس کے معنی ہیں بیٹا علی ہذا القیاس اور بھی اسی طرح کے بہت سے الفاظ ہیں) +

بھرتا بھرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) کسی شخص کا اپنی طرف سے صرف اٹھانا۔ سلوک کرنا۔ مسلوک ہونا۔ شریکِ اخراجات ہونا۔ دُوسرے کی مفلسی میں مدد کرنا۔ سلوک سے دُوسرے کو مرفہ الحال بنانا۔ گھر کے اخراجات اپنے ذمہ لینا۔ یا خود پُورا کرنا۔ جیسے جب وہ خود ہی مُفلس ہے تو تمہارا بھرتا کبتک بھرے (۲) ناجائز امداد کرنا + مُنہ بھرائی یا رشوت دینا +

بھر نظر دیکھنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ گھور کر دیکھنا۔ خُوب دیکھنا۔ پُوری نظر سے دیکھنا۔ اچھی طرح دیکھنا +

بھر نیند سونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پُوری نیند سونا۔ اچھی طرح سونا +

بھروپ۔ س۔ (बहुरूप) اسم مذکر۔ مرکب از (بہو + رُوپ) لغوی معنی بہت سے رُوپ۔ اِصطلاحی طرح بطرح کے بھیس بدلنا۔ سانگ بھرنا۔ نقالی کرنا۔ صورت بازی (۲) مکر۔ دھوکا۔

بھروپ ہے یہ جہان کہ جس میں ہر روز بنے ہے اِک نیا سانگ (مصحفی)

(۳) مکاری۔ شعبدہ بازی +

بھروپ بدلنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ (۱) بھیس بدلنا۔ سانگ بھرنا۔ نیا رُوپ دکھانا۔

کبھی ہو شام کبھی صبح سایہ ہو گہ دھوپ کہ چرخِ بوقلموں بھی ہے نیا بھروپ (نکہت)

(۲) شعبدہ بازی کرنا۔ دھوکا دینا +

بھروپیا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نقال۔ سوانگی۔ رنگ برنگ کے بھیس بدلنے والا (۲) مکار۔ فریبی۔ ٹھگ + دھوکا باز۔ شعبدہ باز۔ پھپٹ باز۔ حیلہ ساز +

بھروٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گنوار۔ گھانس یا لکڑیوں کا گٹھا +

بھروسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اُمید۔ توکل۔ اعتبار۔ توقع۔ اعتماد +

بھرہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نصیب۔ حصہ۔ بھاگ۔ قسمت

بھرہ کھلنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ (۱) نصیبا کھلنا (۲) مُتبحر ہونا۔ کمال ہونا (۳) دل روشن ہونا۔ پردہ کھلنا +

بھرہ مند۔ بہرہ ور۔ یا۔ بہرہ یاب۔ ف۔ اسم مذکر صاحب نصیب۔ خوش قسمت۔ خوش طالع۔ اقبال مند۔ فایدہ اٹھانیوالا۔ تمتع لینے والا +

بھری۔ ۔ اسم مؤنث (۱) ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتروں کا شکار کیا کرتا ہے۔ بعض ترکی لغات میں بھی یہ لفظ حاے حطی سے پایا جاتا ہے (۲) وہ عورت جس کی قوتِ سامعہ جاتی رہی ہو +

بہری۔ ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) چندہ۔ باچھ +

بھری برسات۔ ۔ اسم مؤنث۔ عین موسم بارش۔ برسات کا عین وقت +

بھری بھری رانیں۔ ۔ اسم مؤنث۔ گدرائی اور گداز دُم رانیں۔ گول

بھرے بیٹھے ہیں۔ یا۔ بھرے ہوئے ہیں۔ ۔ (محاورہ) (۱) غضبناک ہو رہے ہیں۔ خشم آلودہ ہیں۔ خفا ہیں (۲) دردآلود غمگین اور آزردہ ہیں (۳) بھرا ذ شکوہ ہیں سہ

دیکھا آخر کو بھوڑی کی طرح پھوٹ بہے + ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپنے چھیڑا ہم کو (ذوق)

بھرے پر چڑھانا۔ ۔ فعل متعدی۔ دم پر چڑھانا۔ بھانسے میں لانا + تعریف کرکے کسی بات پر آمادہ کر دینا +

بھرے کو بھرنا۔ ۔ فعل متعدی۔ رجے کو رجانا۔ دولتمند کے ساتھ سلوک کرنا

بھری مجلس میں۔ ۔ متابع فعل۔ بھری محفل۔ عین مجلس میں +

بھڑ۔ ۔ اسم مذکر (۱) کسی چیز کے پھٹنے کی آواز۔ توپ یا بندوق کی آواز (۲) آوازِ گوز (۳) مسخرا +

بھڑ۔ ۔ اسم مؤنث۔ زنبور۔ زرد۔ تتیا۔ برنی۔ ایک زرد رنگ کے پردار کیڑے کا نام جس کے ڈنک میں زہر ہوتا ہے +

بھڑ کا چھتّا۔ ۔ اسم مذکر (۱) خانۂ زنبور۔ بھڑوں کے رہنے کا گھر (۲ صفت) لڑاکا فسادی۔ وہ شخص جس کو چھیڑ کر پیچھا چھڑانا مشکل پڑ جائے

بھڑاس۔ ۔ اسم مؤنث۔ غبارِ خاطر۔ دل کا بخار یا کینہ۔ باطنی عداوت +

بھڑاس نکالنا۔ ۔ فعل متعدی۔ (۱) دل کا غبار نکالنا۔ کینہ کشی کرنا۔ عداوت نکالنا (۲۔ عو) رونے یا لڑنے سے اپنے دل کا رنج اور طبیعت کے غصّے کو فرو کرنا +

بھڑانا۔ ۔ فعل متعدی۔ (۱) ملانا۔ قریب لانا۔ مقابل کرنا۔ ستا ملانا (۲) لڑوانا۔ لڑائی کروانا (۳) دینا۔ رشوت میں دینا۔ دھکا دینا (۴) بھڑانا۔ اُڑا دینا کام بن جائے گا (۵) ساجھا ملانا۔ شراکت کرنا۔ ...

ڈالنا (۵۔ ٹھار۔ باند) دانتوں پر لگانا۔ دانتوں پر رکھنا (۶۔ ہندی) کُٹنا پا کرنا۔ دلالی کرنا۔ دلّہ پن کرنا + طالب کو مطلوب سے ملانا +

بھڑ بھڑیا۔ ۔ صفت (۱) کپٹی کا نقیض۔ وہ شخص جو دل میں سا تو کچھ نہ رکھے مگر جس وقت غصّہ آئے اُس وقت آپے سے باہر ہو کر باہر ہو کر سوکھ سے مغلوب الغضب آدمی جو جلد غصّہ ہو اور جلد صاف ہو + (۲) صاف دل۔ بے ریا۔ سادہ (۳) چپٹے کا ہلکا۔ کم ظرف (۴) جی کی بات کہہ دینے والا

بھڑ بھونجا۔ ۔ اسم مذکر (۱) بھاڑ جھونکنے اور اناج بھوننے والا۔ بھڑبھونجا۔ ... (۲ صفت) سیہ فام۔ کالا کلوٹا۔ بدصورت +

بھڑ بھونجن۔ ۔ اسم مؤنث (۱) اناج بھوننے والی عورت (۲) کالی بدصورت عورت +

بھڑ تنگا۔ ۔ اسم مذکر (عو) ہڑبونگ۔ غل غپاڑا۔ چتھڑ پو۔ دھوم دھام۔ شور و شغب۔ ہنگامہ۔ جیسے یہاں میں شیطانی بھڑ تنگا نہ ہونا بھی +

بھڑسان۔ ۔ صفت (بازاری) احمق۔ جانگلو۔ بیوقوف۔ بھدّا۔ بھڑوا +

بھڑک۔ ۔ اسم مؤنث (۱) چمک۔ چمک دمک (۲) ٹیپ ٹاپ۔ رونق۔ زیب و زینت۔ نمود۔ تکلّف (۳) وحشت۔ وحشی پن۔ بھڑک۔ رمیدگی۔ (۴) اشتعال۔ لپک۔ التہاب +

بھڑک اٹھنا۔ ۔ فعل لازم۔ مشتعل ہونا۔ لپک جانا۔ جل اٹھنا۔ شعلہ زن ہونا۔

بھڑک دار۔ ۔ صفت۔ چمکیلا۔ چمکدار۔ پُرتکلّف۔ جھمکا ہوا +

بھڑکانا۔ ۔ فعل متعدی (۱) لپکانا۔ مشتعل کرنا۔ آگ کو تیز کرنا۔ زیادہ لو اٹھانا (۲) بہکانا۔ غصّہ دلانا۔ برافروختہ کرنا (۳) بدکانا۔ چونکانا۔ اُچاٹ کرنا۔ چمکانا + (۴ ڈنار) حقّہ پینے والے توے کے زیادہ جلا دینے اور تمباکو کے جلد سوختہ کر دینے کو کہتے ہیں +

بھڑکنا۔ ۔ فعل لازم (۱) شعلہ زن ہونا۔ زیادہ لو اٹھنا۔ التہاب ہونا (۲) بدکنا۔ بچکنا۔ چونکنا۔ یکایک ڈر کر بھاگ جانا۔ متوحش ہونا (۳) غصّہ ہونا۔ خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ بھبکنا (۴) گرم ہونا۔ جلنا۔ تیز ہونا جیسے ماتھا بھڑکنا (۵) نس یا پٹھے کا تن جانا۔ اعصاب کا کھنچ جانا (۶ شاگرد پیشہ) چینی کے برتن میں بال آجانا +

بھڑکے بیٹھنا۔ ۔ فعل لازم۔ متصل ہو کر بیٹھنا۔ مل کر بیٹھنا۔ سٹ کر بیٹھنا۔ قریب بیٹھنا۔ لگ کر بیٹھنا۔ اڑ کر بیٹھنا۔ گھس کر بیٹھنا سہ

جمع ہیں جتنا ہیں سب بیجھے خدا تجھے بُرا کرے + بھڑکے بیٹھو نگا اگر ... ہو جائیگا (عشق)

تنگی محفل کی دولت بھڑکے بیٹھا نہ تو یار ساتھ اہل بزم کی کثرت کا احساں ہو گیا (تسلیم)

بھڑ کے چھتّے کو چھیڑنا۔ یا۔ بھڑ کے چھتّے میں ہاتھ ڈالنا۔ ۔ فعل متعدی۔ فسادی آدمی کو چھیڑنا۔ بد آدمی کو اُکسانا۔ غصّہ دلانا +

بھڑکیلا۔ ۔ صفت۔ مکلّف۔ زرق برق۔ زرق البرق۔ چمکیلا۔ چمکیلا +

بھڑمبا۔ ۔ اسم مذکر (عوام) بھرم کی تصغیر +

بھڑکل۔ ۔ اسم مذکر (عوام) (لکھنؤ) مسخرہ۔ بے شرم۔ بے حیا +

بھڑنا۔ ۔ فعل لازم (۱) جوڑ سے جوڑ ملنا۔ پیوستہ ہونا۔ متصل ہونا۔ قریب ہونا۔ سٹنا (۲) مقابل ہونا۔ لڑنے کو آمادہ ہونا۔ گتھنا۔ (۳) ٹکرانا۔ ٹکر کھانا (۴) تلوار وں سے لڑنا۔ کشمکش کرنا ؎

جا ہی بھڑا اُس صف مژگاں سے آن دل تو بڑا سا ہی سپر کر گیا (سودا)

(۵) سینہ بسینہ ہونا۔ شانہ بشانہ ہونا (۶) قفل لگنا۔ بند ہونا +

بھڑوا۔ ۔ اسم مذکر۔ قرم ساق۔ قلتبان۔ دیّوث۔ بیچو لیا۔ دلّال وہ شخص جو عورتوں کو مردوں سے اور مردوں کو عورتوں سے ملائے۔ نقیب وہ شخص جو کسبیوں کو ناچنے کے واسطے لائے +

بھڑوانا۔ ۔ بھڑنے کا متعدی المتعدی +

بھڑوائی۔ ۔ اسم مؤنث (۱) قلتبانی۔ بھڑواپن (۲) بلوانے کا محنتانہ +

بھڑی۔ یا۔ بھڑیاں دینا۔ ۔ فعل متعدی (۱) کبوتروں کو اُڑانا سکھانا۔ کھڑی اُڑانا۔ کھڑی بٹھانا (۲) حیران کرنا۔ دِق کرنا۔ ستانا +

بھس۔ ۔ اسم مذکر۔ اناج کا چھلکا یا اناج کی بالیوں کا چورا چورا کر کے بھوسی۔ توڑی +

بھس بھروانا۔ ۔ فعل متعدی۔ کھال کھنچوا کر بھس بھروا دینا۔ بیرحمی کے زمانہ میں یہ ایک سزا تھی +

بھس کے مول ملیدہ۔ ۔ ا۔ نہایت ارزاں۔ کوڑیوں کے مول۔ قیمتی چیز کا سستے مول بکنا +

بھس میں چنگی ڈال جمالو دور کھڑی۔ ۔ ا۔ کہاوت۔ جو عورت دو کو لڑوا کر آپ الگ ہو جائے اس کے حق میں یہ کہاوت کہتے ہیں +

بھساکو۔ ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) وہ تمباکو جو کڑوا ہو۔ ہلکا تمباکو۔ سادہ تمباکو

بھسٹّل۔ ۔ صفت۔ (صحیح بھسٹّل) (۱) قابل نفرت۔ گھناؤنی (۲) کثیف۔ نجس۔ گندی۔ بھشٹ +

بھسنڈ۔ ۔ صفت۔ نہایت موٹا اور بھدّا آدمی۔ بھد بسیرا +

بھسکنا۔ ۔ فعل لازم۔ (ہندو) تحقیر اچھا نا بھینس کی طرح کھانا۔ جیسے پان بھسکنا +

بھسکو۔ ۔ اسم مؤنث (۱) بسیار خوار۔ بہت کھانے والی عورت (۲) نبک وکھنی۔ ہرجائی عورت +

بھسم۔ ۔ اسم مذکر۔ سنسکرت (भस्म بھسم) خاکستر۔ راکھ۔ بھبوت +

بھسم اشنان۔ ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) بالوں کی راکھ سے نہانا۔ راکھ ملنا۔ جس طرح اہل اسلام میں تیمّم کرتے ہیں اسی طرح ان کے مذہب میں پانی نہ ملے تو راکھ سے نہا لینا درست ہے +

بھسم پتّری۔ ۔ اسم مؤنث۔ کانجا۔ ایک نشہ کی چیز کا نام جسے بطور تمباکو پیتے ہیں +

بھسم رمانا۔ ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (بھبوت رمانا) +

بھسم کر دینا۔ ۔ فعل متعدی۔ جلا کر راکھ کر دینا۔ بالکل معدوم کر دینا +

بھسم ہونا۔ ۔ فعل لازم (۱) جل کر راکھ ہونا (۲) ہضم ہو جانا۔ فنا ہونا۔ (۳) معدہ میں آگ ہونا +

بھسمنت ہونا۔ ۔ فعل لازم۔ (۱) جل کر خاکستر ہونا۔ تباہ ہونا ؎

شعلہ پیرا اگر ہو تیری تیغ کاہ سے کردیکھ ہو سب بھسمنت (سودا)

بھسنا۔ ۔ فعل لازم (گیتوں میں) (۱) تبسّم کرنا۔ مسکرانا (۲) ہنسنا۔ خندان ہونا (۳) خوش ہونا +

بھسنڈ۔ ۔ صفت۔ نہایت موٹا آدمی۔ سنڈا۔ فربہ۔ وہ آدمی جو فربہی کے باعث بدصورت معلوم دے +

بہشت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) باغ۔ گلشن۔ گلزار (۲) باغ ارم۔ جنّت۔ فردوس۔ خلد۔ بیکنٹھ۔ دوزخ کا نقیض ؎

گر بہشت آوے تو آنکھوں میں میری بھیکی لگے جس نے دیکھا ہو تجھے محو تماشا کیا ہو؟ (میر)

(۳) مقام راحت و آسائش۔ آرام کی جگہ۔ عیش کا مقام۔ مقام فرحت۔ جائے فضا۔ دل لگی کی جگہ (آجکل بہشت کو مذکر اور جنّت کو مؤنث بولتے ہیں)

بہشت کا میوہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ انا +

بہشت کی قمری۔ ا۔ اسم مؤنث (بازاری) حکّا کمی کنچنیاں۔ ناچنے گانے والی عورتیں۔ رنڈی۔ کنچنیا۔ بھانڈ +

بہشت کی ہوا۔ ا۔ اسم مؤنث۔ نسیم صبح۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا جو گرمیوں کے موسم میں آتی ہے۔ ہوائے مرغوب +

بہشت میں لات مارنا۔ ۔ فعل لازم۔ جنّت کا مستحق نہ رہنا +

ماں باپ کے ساتھ بدسلوکی یا بُرائی کرنا + حق فرزندی ادا کرنا جیسے لوگوں کے ساتھ بدی سے پیش آنا یا ماں باپ کو ستانا کیونکہ ان کے ساتھ بُرائی کرنی اپنی عاقبت بگاڑنی ہے +

بہشتی ۔ ف ۔ اِسم مذکر (۱) بہشت کا رہنے والا (۲) سقا پانی بھرنے والا ماشکی (۳) صِفت، فلکی ۔ علوی ۔ آسمانی جنّتی ۔ فردوسی ۔ بیکنٹھ باشی ۔ سُرگ باسی ۔ برہم لوکی +

بھِشٹا ۔ ۔ اِسم مؤنث ۔ غلاظت ۔ فُضلہ ۔ گو بر ۔ براز (ہندی)

بھِشٹل ۔ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) ناپاک اور غلیظ عورت ۔ کثیف عورت ۔ پلید عورت (۲) پھوہڑ ۔ بدسلیقہ + (۳) بدصورت ۔ گھناؤنی +

بھَک ۔ ۔ اِسم مؤنث (۱) اُڑ جانے والا مادہ (۲) تماکو کے پتّوں کی باریک چورا ۔ بُرادہ (۳) درادہ جیسے لکڑی کی بھک +

بھک بھک ۔ د ۔ اِسم مؤنث ۔ انجن ریل سے دھواں نکلنے کی آواز +

بھک سے اُڑ جانا ۔ فعل لازم ۔ (۱) بارود کا دفعۃً آگ سے جل جانا ۔ صاف بھٹ جانا جسے لق سے اُڑ جانا بھی کہتے ہیں +

بھک سے اُڑ جانے والا مادہ ۔ ا ۔ اِسم مذکر (قانون) وہ آتشگیر اشیا جن سے آگ بھڑک اُٹھے مثلِ گندھک شورہ بارود اور پوٹاس وغیرہ +

بھکاری ۔ ۔ اِسم مذکر ۔ بھیک مانگنے والا ۔ ٹکڑ گدا ۔ فقیر ۔ گدا ۔ منگتا +

بھکانا ۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) ورغلانا ۔ اِغوا کرنا (۲) بھٹکانا ۔ راستہ بھُلانا (۳) دھوکا دینا ۔ فریب دینا ۔ جھُوٹ بولکر یقین دلانا (۴) ڈہکانا (۵) غلطی کرانا (۶) جھُوٹی اُمید بندھانا ۔ وعدہ وعید کرنا (۷) لڑنے کے لیے آمادہ کرانا (۸) کان بھرنا ۔ بدی کرنا ۔ بدگوئی کرنا +

بھکاوٹ ۔ ۔ اِسم مؤنث ۔ (عوام) دم ۔ فریب ۔ اِغوا +

بھکاوے ۔ یا ۔ بھکائے میں آنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) دھوکے میں آنا ۔ دم میں آنا (۲) حمایت پر پھُولنا ۔ پرچک یا کمک پر کُودنا +

بھکت ۔ س ۔ (भक्त) اِسم مذکر (ہندو) (۱) عابد ۔ زاہد ۔ پارسا ۔ مرتاض تپیسری ۔ پرہیزگار ۔ متّقی (۲) بیتلا وغیرہ کا پجاری جو اُس کی پوجا کرنے والا بچھو منتر کرنے والا ۔ سیانہ ۔ کملانا ۔ چھکیدار ۔ پہاڑی ۔ ظاہر پرست دار وغیرہ کی چھڑیاں لے کر پھرنے والا +

بھکتی ۔ س ۔ (भक्ति) اِسم مؤنث ۔ (۱) عبادت ۔ پرستش ۔ سیوا ۔

پُوجا (۲) خلوص ۔ اِخلاص (۳) عقیدت ۔ اِرادت +

بھک چلنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ بڑھ چلنا ۔ اِترانا ۔ حد سے پاؤں نکالنا ۔ مغرور ہونا +

بھکر آنند ۔ ۔ اِسم مؤنث ۔ کھیتے کے گلے سڑے اناج کی سی بُو ۔ ناگوار بُو +

بھکرانڈا ۔ ۔ صِفت ۔ خراب بُو کا ۔ بھکراندا +

بھکسا ۔ ۔ صِفت ۔ بن روح کا ۔ وہ آم جو کھٹیلا جائے +

بھکسنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ بھینس کی طرح کھانا ۔ بہت کھانا ۔ نگلنا ۔ ٹھونسنا +

بھکشا ۔ س ۔ اِسم مؤنث ۔ بھیک ۔ خیرات +

بھک منگا ۔ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) بھیک مانگنے والا ۔ فقیر ۔ گدا ۔ ٹکڑ گدا ۔ ہر ایک کے آگے ہاتھ پھیلانے والا ۔ سائل ۔ بھُوکا ۔ کنگال ۔ نہایت مفلس (۲) مانگنے میں حیا نہ کرنے والا +

بھُک مُوا ۔ ۔ اِسم مذکر ۔ بھُوک کا ٹوٹا ۔ فاقہ کش ۔ گرسنہ ۔ روٹیوں کا مارا (آخیر میں بھُک ہوئی) ؎

خوشی سے کیوں نہ رات بھرے نہ صوتی کر دیکھتا ہو نرہ بھک مُوا سا
بجے ہے ڈھولک اِدھر ۔ اُدھر ہے اُچاغ ۔ دشمن مراد طائیں (انشا)

بھکنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ راستہ سے پھرنا ۔ گمراہ ہونا ۔ بھٹکنا (۲) دھوکا کھانا ۔ فریب میں آنا (۳) رپٹنا ۔ پھسلنا ۔ جیسے ہاتھ بہکنا ۔ قلم بہکنا (۴) بڑبڑانا ۔ نشہ میں کچھ کا کچھ کہنا ۔ ہذیان ہونا ۔ بخار میں بڑبڑانا ۔ نیند میں باتیں کرنا (۵) پاؤں ڈگمگانا ۔ لرزنا ۔ لڑکھڑانا (۶) بھکارنا ۔ نشہ میں شور مچانا (۷) حد سے بڑھ کر چلنا ۔ اِترانا +

بھکنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ اناپ شناپ کھانا ۔ بے اعتدالی سے کھانا ۔ نگلنا ۔ بھکوسنا

بھُکنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ گھپنا ۔ گھُس جانا ۔ چُبھنا ۔ سوئی یا کیل وغیرہ کا جسم میں اُتر جانا ۔ جیسے سوئی بھُک گئی +

بھکوا ۔ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) نادان ۔ احمق ۔ بیوقوف (۲) قرمساق ۔ بھڑوا ۔ دیّوث (۳) مسخرہ ۔ یاوہ گو ۔ بکواسی +

بھکوسنا ۔ ۔ فعل متعدی (عو) کھانا ۔ نگلنا ۔ ڈکارنا +

بھُگا ۔ ۔ صِفت ۔ (پورب) (۱) سادہ لوح ۔ مُودھ ۔ بیوقوف (۲) چوسا ہُوا ۔ جیسے تِل بھُگا +

بھگّڑ ۔ صِفت ۔ لڑائی سے بھاگنے والا ۔ بھگوڑا ۔ ڈرپوک (پورب)

بھگانا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دوڑانا ۔ ہنکانا ۔ سرپٹ لے جانا (۲) کسی عورت کو گھر سے نکال لانا ۔ ورغلا کر لے جانا (۳) پسپا کرنا ۔ شکست دینا ۔

پڑا آ (۴) مُنہ پھیر دینا۔ دانت کھٹے کر دینا۔ ہرا دینا +

بھگت - ہ - اسم مذکر (۱) دیکھو (بھکت)

اُجِل برن آدھین تن ایک چت دو دھیان
ہم تو جانت جڑے بھگت پر نکلے کپٹ کی کھان (دوہا)

(۲) تارکُ الحیوانات وہ شخص جو شکار اور گوشت کھانے سے پرہیز کرے + پرہیزگار (۳) اسم مؤنث ہندوؤں کا ایک مذہبی سوانگ جسمیں اکثر نرسنگھ اوتار اور کرشن وغیرہ کا روپ بھرتے ہیں (۴) سیانا۔ جھوپا۔ اوجھا۔ گنڈا تعویذ کرنے اور بھوت پریت اُتارنے والا (۵) سنگتیا۔ سگھرائی۔ سازندہ (۶) ہولی کے سوانگ بھرنے والا۔ سوانگی (۷) مثنوی قسمت میں جو بھگت باز کا استعمال ہوا ہے وہاں سجنیلے یا کتھک سے مراد ہے +

بھگت باز - ۱ - اسم مذکر۔ ہندوؤں کا وہ فرقہ جو لڑکوں کو نچاتا اور سوانگ وغیرہ بھر کر تماشہ دکھاتا ہے +

بھگت بنانا - ہ - فعل متعدی (لکھنؤ) ایسی وضع بنانا جس پر لوگ ہنسیں۔ مسخرہ بنانا +

بھگت بننا - ہ - فعل لازم - اپنے تئیں نیک و پارسا ظاہر کرنا۔ عابد ہونا۔ مرتاض ہونا + دھوکے باز بننا +

بھگت ہونا - ہ - فعل لازم (لکھنؤ) گت ہونا۔ گت بننا۔ مٹی پلید ہونا۔ دُرگت ہونا ؎

اس بُت نے اپنے گھر جو بُلوا کے پوجوایا بیت الصنم میں برہمنوں کی بھگت ہوئی (رشک)

بھگتانا - ہ - فعل متعدی - (۱) پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا (۲) کرنا۔ بجالانا۔ تعمیل کرنا (۳) چکانا۔ بیباق کرنا (۴) تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا (۵) تقسیم کرنا۔ بانٹنا (۶) بازاری آدمی جان سے مار ڈالنے کو بھی کہتے ہیں +

بھگت لینا - ہ - فعل متعدی (۱) برداشت کر لینا (۲) سمجھ لینا۔ نبٹ لینا جیسے ایک ایک سے بھگت لونگا +

بھگتنا - ہ - فعل لازم (۱) پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ نمٹنا۔ نبٹنا۔ ختم ہونا۔ تمام ہونا (۲) جھیلنا۔ برداشت کرنا۔ سہارنا۔ سہنا (۳) بے باق ہونا چکنا جیسے قرضہ بھگتنا (۴) بھرنا۔ بھوگنا جیسے قید بھگتنا (۵) فیصلہ ہونا۔ تصفیہ ہونا (۶-۷) نباہنا۔ نباہ کرنا۔ بر سر آنا (۸) ڈنڈ دینا۔ تاوان دینا (۹) بدلہ لینا۔ بدلہ اُتارنا۔ برتاؤ کرنا۔ [illegible] آمد کرنا۔

من سمجھوتہ کرنا۔ راضی برضا کرنا (۴) فراغ حاصل کرنا۔ فرصت پانا۔ چھٹکارا پانا + دے دلا کر فارغ ہونا۔ بانٹ چونٹ کر فراغت حاصل کرنا۔ جیسے اس دالان میں تم بانٹو دُوسرے میں میں بھگت لونگا۔ (۱۲) فعل متعدی) بھگتنا۔ سُلٹنا +

بھگتی - یا - بھگتیا - ہ - اسم مذکر۔ ناچنے گانے والا فرقہ۔ بھانڈ نقال +

بھگڑ - ہ - صفت - گلا ہوا اناج۔ گھنے کا غلہ۔ وہ غلہ جس کا انس نکل گیا ہو۔ بھگڑا۔ ندی بُو کا غلہ +

بھگل - ہ - اسم مذکر۔ مکر۔ فند۔ فریب چھل۔ دھوکا۔ بناوٹ + پاکھنڈ +

بھگل بدیا - ہ - اسم مؤنث - فریب وہی۔ پاکھنڈ بازی + شعبدہ +

بھگل کا نٹھنا - ہ - فعل لازم۔ فریب بنانا + مکر کرنا + شعبدہ بازی کرنا۔ بناوٹ کرنا +

بھگو - ہ - صفت - بھگوڑا۔ بھاگ جانیوالا۔ انگریزی + وہ غلام نوکر یا شاگرد جو آقا یا اُستاد کے پاس سے بھاگ بھاگ جائے + لڑائی سے بھاگ جانیوالا۔

بھگوان - س - اسم مذکر (۱) [Devanagari] بمعنی گُسائیں (ب ح) بھگمان۔ بھگونت - ایشور - ایشر - پرمیشر۔ خدا تعالیٰ کا ایک صفاتی نام۔ مختارِ مطلق۔ خدا تعالیٰ +

بھگو بھگو کے لگانا - یا - مارنا - ہ - فعل متعدی - جوتیاں بھگو بھگو کر مارنا تاکہ زیادہ چوٹ لگے۔ نہایت سرزنش کرنا۔ لعنت ملامت کرنا ازحد ذلیل کرنا۔ گُوہ میں نہلانا +

بھگوتی - س - اسم مؤنث - دُرگا - دیوی - دیبی - بھوانی + کالی -

بھگوڑا - ہ - صفت - دیکھو (بھگو)

بھگونا - ہ - فعل متعدی - پانی میں تر کرنا۔ گیلا کرنا +

بھگی - ہ - اسم مؤنث - بھاگڑ۔ ہڑبڑ۔ ہلچل۔ افراتفری +

بھگی پڑنا - ہ - فعل لازم۔ کھلبلی پڑنا۔ ہلچل ہونا۔ بھاگڑ مچنا۔ خوف کا مارے

بھلا - یا - بھیلڑ - بانجھ گائے یا بھینس بکری وغیرہ +

بھلا - ہ - صفت - (۱) اچھا۔ عمدہ۔ بہتر۔ خوب (۲) نیک۔ پاکدامن۔ نیکوکار (۳) انوکھا عجیب۔ سہانا۔ دل پسند۔ دلاویز۔ دلکش (۴) کلمۂ ایجاب ہاں۔ اچھا۔ بہلے۔ آرے (۵) تاریخ فعل۔ خیر۔ دھیلے۔ صبر کرو خیر سمجھوں گا۔ دیکھا جائیگا (۶) کلمۂ تنبیہ و آگاہی (۷) ایک کلمہ جو اکثر حُسنِ کلام کے واسطے زبان پر آتا ہے اور بعض لوگوں کا تکیہ کلام بھی ہوتا ہے ؎

بھلا

کیا کروں گا میں بھلا باغ ہمارے لیکر آشیانے کو ہے اِک مُغت خس و خار بہت

(۸) سلوک۔ نیکی۔ جیسے بھلے کا زمانہ نہیں (۹) اشراف۔ شریف جیسے بھلا سا ہو تو اب اُس کے پاس تک نہ جائے +

بھلا آدمی۔ ۱۔ اِسم مذکر۔ (۱) اچھا آدمی۔ نیک بخت آدمی + شریف آدمی۔ عزّت دار آدمی۔ بھلا مانس (۲۔ طنزاً) شریر۔ فتنہ انگیز۔ نالایق۔ فسادی + پاجی۔ چالاک + فسادی

بھلا جی۔ یا۔ **بھلا صاحب**۔ ۱۔ (ندا) بطورِ طنز۔ خیر کیا مضایقہ ہے۔ کیا ڈر ہے +

بھلا چاہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بہتری چاہنا۔ خیر چاہنا۔ بہبودی چاہنا +

بھلا چنگا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ تندرست۔ اچھا بھلا۔ صحیح سالم۔ موٹا تازہ۔ خالص +

بھلا کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) اچھا کرنا (۲) نیکی کرنا۔ سلوک کرنا۔ خیرات کرنا۔ جیسے بھلا کر بھلا ہوگا +

بھلا لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اچھا معلوم دینا + زیب دینا +

بھلا مانس۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بھلا آدمی۔ مرد آدمی۔ نیک آدمی + مہذب (۲) خلیق۔ ملنسار۔ خوش مزاج (۳) اشراف۔ شریف۔ ذی عزّت (۴) نیکبخت۔ نیکذات (۵) سیدھا۔ صاف دِل (۶۔ طنزاً) بد۔ بدذات۔ شریر۔ دنگئی۔ فسادی۔ جیسے تُم بھی بھلے مانس ہو اُس غریب کو بغیر ستائے نہ رہے۔ ارے بھلے مانس مان جا +

بھلا ماننا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) اچھا جاننا (۲) احسانمند ہونا +

بھلا مناتا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی کی بھلائی یا بہتری چاہنا +

بھلانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) فراموش کرنا۔ یاد سے اُتارنا۔ یاد نہ رکھنا (۲) دھوکا دینا۔ فریب دینا +

بہلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کھیل میں لگانا۔ کسی شغل میں مشغول کرنا۔ بچّہ کو رونے سے باز رکھنا ؎

کوئی مشتاقِ تماشا ہو تو کر سیر جو مجھکو بہلاتی ہے قسمت انکو سُلاتی ہو نیند (بیخود)

(۲) پھسلانا۔ دم میں لانا۔ دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ (۳) تسلّی دینا۔ تشفّی دینا۔ جھوٹی باتیں بناکر تسلّی دینا۔ (۴) کسی سیر و تماشے سے دِل کو خوش کرنا +

بھلاوا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) بھلاوا۔ بہکاوا۔ پھسلاوا (۲) چھل۔

فریب۔ دغا۔ دھوکا (۳) کنایت۔ پستی + بھرم سا۔ پُھلا سرا۔ جیسے کسی کے بھلاوے میں نہ آنا +

بہلاوا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ تفریح۔ جی کا پرچاوا۔ من کا پُھلا سرا +

بھلاواں۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ایک پھل کا نام جو اکثر دوا میں پڑتا ہے مزاجاً چوتھے درجہ میں گرم خشک اور بعض کے نزدیک تُخم میں۔ بلادُر +

بھلائی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) نیکی۔ نکوئی۔ بہتری (۲) خیر خواہی (۳) نیکنامی (۴) فائدہ۔ منفعت (۵) خوبی۔ عمدگی (۶) خوبصورتی۔ حُسن (۷) سلوک۔ خیرات۔ احسان +

بھلائی رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نیکنامی رہنا۔ نیک یادگار رہنا۔ نیکی قائم +

بھلائی لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نیکی یا ثواب حاصل کرنا۔ احسان کرکے نیکنامی حاصل کرنا + دُعا لینا +

بھل بھل۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بہت سی پانی کے ایک ساتھ گرنے کی آواز۔ دھل دھل +

بھلبھلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بھوبل یا بلوں میں کسی چیز کو بھوننا۔ نیم برشتہ کرنا +

بھلسا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جلا دینا۔ کباب کر دینا۔ جھلس دینا + کوفت پہنچانا۔ جیسے آپ نے بات ہی ایسی کی کہ دل بھلسا دیا +

بھلسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) لازم سوختہ ہونا۔ جھلسنا۔ بھننا۔ جلنا + بھوبل یا کسی گرم چیز سے بھنکر بھرتا ہو جانا (۲۔ فعلِ متعدی) جلانا۔ بھوننا۔ جھلسنا +

بھلکڑ۔ ہ۔ صفت۔ بہت بھولنے والا۔ فراموش کار۔ غلط کار۔ بھول بھول جانیوالا +

بھلمنساہت۔ ہ۔ اِسم مؤنث (عوام) شرافت۔ اِنسانیت۔ آدمیت۔ آدمگری۔ بھلمنسی +

بہلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سیر و تماشا سے خوش رہنا۔ کسی شغل میں مشغول ہونا (۲) رنج یا غم بٹنا + بچّہ کا رونے سے بند ہونا +

بہلہ۔ ف۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ وُہ چمڑے کا دستانہ جو میر شکار اپنے ہاتھ میں پہنکر اُس پر باز اور شاہین وغیرہ کو بٹھاتے ہیں +

بہلی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بیل کی گاڑی۔ بیلوں کی بڑی گاڑی جس میں اکثر عورتیں سوار ہوتی ہیں +

بہلیا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ہندو کی شکاری ہمیا (۲) تیر و کمان سے مسلح رہنیوالا +

بھلے آئے۔ ہ۔ (محاورہ) بطورِ طنز۔ خوب آئے۔ بہت دیر میں آئے۔ اچھا اختیار دکھایا + وعدے پر نہ آئے۔ وقت پر نہ پہنچے +

بھلے کا زمانہ نہیں۔ ۱۔ (محاورہ) یعنی ایسا اُلٹا زمانہ ہے کہ بھلائی کرتے بُرائی ملے بدبختی ہے۔ اشراف گردی ہے +

بھلے

بھلے کو ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ خوب شد ۔ خیر شد ۔ خوب ہوا ۔ اچھا ہوا ۔ بہانہ ہوا ۔ غنیمت ہے (اکثر خلاف قصد یا کسی خلافِ امید پیش آنے سے بچ جانے پر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جیسے ؎

ہم بزم تو تیغ ہی رکھا تھا گلے کر کچھ بھی نہ بُرا منہ سے نکلا تھا بھلے کو (داغ)

ہزاروں اس دلِ بے آرزو و پُر ہیں ستم + بھلے کو اور مرے ساتھ کچھ عذاب تھا (ہجوم)

بھلی ہے ۔ ف ۔ (محاورہ) (۱) خیر ہے ۔ اچھی ہے (۲) عو ۔ ہمیزہ ہو +

بہم ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ ساتھ ۔ باہمدیگر ۔ آپس میں (اصل میں یہ لفظ باہم کا مخفف ہے تنہا بہت کم اور دیگر الفاظ کے ساتھ اکثر پہلے واقع ہو کر مختلف معانی پیدا کرتا ہے)

بہم پہنچنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ حاصل ہونا ۔ میسر آنا ۔ دستیاب ہونا ۔ مہیا ہونا +

بھمباقا ۔ یا ۔ بھمباکا ۔ ۱ ۔ اسم مذکر ۔ بڑا چھید ۔ وہ بڑا سوراخ جو آر پار ہو جائے +

بھمبو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ موٹی عورت ۔ بھدی سی عورت +

بہن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (س ۔ [illegible]) (۱) اجائی ۔ ہمشیرہ ۔ آپا ۔ باجی ۔ بوا ۔ خواہر ۔ بھینا (۲) آپس میں برابر والیاں بھی ایک دوسری کو اس لفظ سے خطاب کرتی ہیں +

بہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) رواں ہونا ۔ جاری ہونا (۲) پانی کی رو میں چلا جانا (۳) پھسل جانا ۔ جگہ سے ہٹ جانا جیسے ٹوپی کی گوٹ یا موگا جا بجا بہنا (۴) ٹوٹ جانا ۔ اسقاط ہونا (جانور کے حق میں بولتے ہیں) (۵) کام چلا جانا ۔ جیسے کماں بہ گیا تھا (۶ ۔ پ ۔ رب) ہوا چلنا (۷) پھوٹنا بچوٹنا ۔ مواد نکلنا (۸ ۔ ہندو) رقیق ہونا ۔ پتلا ہو جانا ۔ گُھل جانا ۔ جیسے دال ترکاری کا بہنا (۹) پگھلنا ۔ گھِلنا (۱۰) غارت ہونا ۔ برباد ہونا (۱۱) تتر بتر ہونا ۔ متفرق ہونا (۱۲) کبوتروں کا کہیں سے کہیں ہوا کے باعث چلا جانا (۱۳ ۔ گنوار) آدھلنا ۔ خراب ہونا (۱۴) ستانا ۔ بک جانا ۔ نرخ سے گھٹ کر بکنا (۱۵) گنواروں کی بجری یا نمک کا اندر اتر جانا (۱۶) ضائع ہونا ۔ تلف ہونا ۔ جیسے اُن کا روپیہ تو یونہیں بہا (۱۷) کنکوے یا کل کا پیچ چھوڑنا ۔ ڈور کا ڈھیلا پڑ جانا (۱۸) کثرت سے انڈے دینا ۔ بہے در بہے انڈے دھرتا ۔ جلد جلد پھول پھلانا +

بھمکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) بریاں ہونا + سوختہ ہونا ۔ جلنا (۲) تپنا ۔ بھبکنا (۳) غصہ کرنا ۔ کسی کی دولت یا عظمت کو دیکھ کر غصہ ہونا ۔

بھنب

بھنا کا مترادف جیسے جل بھن جانا (۴) غصہ میں جلنا برافروختہ ہونا (۵) (از ۔ س ۔ [illegible]) روپے یا اشرفی وغیرہ کا خُردہ ہونا

پھنسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (پ ۔ رب) (فارسی ۔ پنبہ زن) دُھنیا ۔ دُھنا ۔ پنجا ۔ حلاج ۔ ندّاف ۔ پنبہ زن ۔ قطان +

بہنایا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (عو) بہنیلا ۔ منہ سے بہن بنانا + (جب عورتیں آپس میں ایک دوسری سے خواہری رشتہ جوڑتی ہیں تو اسے بہنایا کہتی ہیں)

بہنایا جوڑنا ۔ یا کرنا ۔ فعل لازم (عو) بہنیلا کرنا ۔ بہنیلی بنانا ۔ دوستی کرنا

بھناش ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہاتھی کے باندھنے کا موٹا کھونٹا (۲) عوام فحش معنی میں اس کا استعمال کرتے ہیں +

بھنانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) اناج بریاں کرانا (۲) روپیہ پیسہ تڑانا ۔ خُردہ کرانا

سکہ بٹھا گئے بازار قیامت میں مگر درہم داغ محبت کے بھنانے والے (صبا)

بھنانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) سدۂ دماغی کے باعث سر چکرانا ۔ سر کی چوٹ کے باعث دماغ میں بھن بھن کی سی آواز نکلنا (۲) غرچ سے تنگ آنا (۳) عاجز آنا ۔ گھبرانا ۔ حواس باختہ ہونا ۔ چکرانا + پریشان ہونا + (۴) مخمور ہونا +

بھنائی ۔ یا ۔ بھنوائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) اناج بریاں کرنے کی اُجرت (۲) کٹوتی ۔ بٹا ۔ خُردہ کرانے کی کمیشن +

بھنبوڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ درندوں کی طرح دانتوں سے گوشت یا ہڈی توڑنا + توڑ کر کھانا ۔ منہ مارنا ۔ کاٹنا ۔ پھاڑ کھانا ۔ چبانا ۔ نوچ نوچ کر کھانا +

بھنبھنا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱ ۔ پ ۔ رب) بھنبھنا ۔ خنخنہ ۔ ناک میں بولنے والا ۔ کریہ الصوت (۲) کراہت انگیز ۔ نامرغوب ۔ میلا کچیلا ۔ جس پر مکھیاں بھنک رہی ہوں ۔

بھنبھناتا ۔ ہ ۔ صفت (عو) بھنکتا ہوا ۔ سست ۔ اہدی ۔ ایسا سست جس کے منہ پر مکھیاں بھنکا کریں اور وہ سستی کے مارے اُن تک کو نہ اُٹھائے +

بھنبھنانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) مکھیوں کا کھانے پینے کی چیزوں پر بھنکنا ۔ مکھیوں کا شور کرنا (۲) ناک میں بولنا ۔ خنخنانا ۔ گنگنانا +

بھنبھناہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مکھیوں کی آواز ۔ بھنبھن ۔ بھنبھن ۔ گمس ۔

بھنبھنیا ۔ ہ ۔ صفت (عو) زمین کا گز ۔ جہاں گرد ۔ وہ شخص جو سب جگہ پھرتا پھرے + جہاں گرد +

بھنبھیری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی لمبی تیز رو سعادت خضری جو اکثر ساون میں پیدا ہوتی اور اس کے پروں سے ہوا ہی دفعہ بھن بھن کی مانند آواز نکلتی ہے اس کا جسم نہایت پتلا اور لمبا ہوتا ہے (۲) ایک قسم کی

کاش لنڈل بانسری بھنبیری میرا نام تھا۔ اسی نام کے کھیل کا فقرہ ہے جو لڑکے کھیلتے وقت زبان پر لاتے ہیں) (۲) بہت تیز دوڑنے اور بھاگنے والا لڑکا +

بھنبیری ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ ہوا ہو جانا۔ اُڑ جانا۔ تیز ہو جانا۔ پھرتی کرنا

بھنتو۔ ف۔ صفت۔ بھنتے کی مانند۔ بینگن سا (گرش معنی میں مستعمل ہے) +

بھنٹا۔ ف۔ اسم مذکر (پُور۔ پ) بتاؤں۔ بینگن۔ بادنجان +

بھنڈ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بند۔ تھوا سا۔ دکھا ہوا ڈلا۔ جیسے تمباکو کا بھنڈ (۲) باہم مختلط شدہ۔ جیسے کھمور رو کا بھنڈ (۳) بلی ہوئے تمباکو کا پنڈا +

بھنڈا۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو۔ (بھنٹا) +

بھنڈابردار۔ ۱۔ اسم مذکر۔ حقہ پلانے والا ملازم۔ وہ شاہی ملازم جو بادشاہ کو حقہ پلانے کی خدمت دیجئی ہو + گلگڑ والا +

بھنڈار۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گودام۔ ذخیرہ۔ کوٹھار۔ کوٹھیار (۲) سطح دریا۔ سطح آب (۳) پانی کا خزانہ +

بھنڈارا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سنیاسیوں اور جوگیوں کی ضیافت + درویشوں کی ضیافت۔ ہمارے بھنڈارے میں سادھا کرے مائی (جوگی) (۲) کھوپری۔ سر (۳) پیٹ۔ شکم (۴) پھکیتی کی ایک ضرب کا نام ہے جو حریف کے بائیں پہلو پر لگاتے ہیں +

بھنڈاری۔ ف۔ اسم مذکر (۱) باورچی۔ خانساماں (۲) کوٹھاری۔ گودام کا محافظ (۳) سودھی۔ وہ شخص جو کسی کی طرف سے فقیروں کو غلہ تقسیم کرے +

بھنڈیرا۔ ف۔ صفت (ع) نحس قدم۔ سبز قدم۔ منحوس۔ وہ شخص جس کا پیر اُبھرا ہو +

بھنڈسال۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وہ غلہ کا گودام جو ارزانی میں خرید کر گرانی میں بیچنے کے واسطے بھرا جائے۔ کھتی۔ کھتا۔ ذخیرہ۔ گولا۔ گنج +

بھنڈسالی۔ ف۔ اسم مذکر (۱) کھتا بھرنے والا۔ وہ شخص جو ارزانی میں خرید کر گرانی کے واسطے غلہ بھرے (۲) کھتے کا۔ جمع کیا ہوا غلہ۔ گلا سڑا غلہ +

بھنڈ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) توڑنا (۲) بگاڑنا۔ بھنگ کرنا۔ پریشان کرنا۔ خراب کرنا۔ کھنڈت کرنا (۳) بے انتظامی پھیلانا۔ بدنظمی کرنا۔ بیرونقی پھیلانا۔ جیسے سارا کھیل بھنڈ کر دیا +

بھنڈ ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ بگڑنا۔ درہم برہم ہونا۔ تتر بتر ہونا۔ کھنڈت ہونا۔ رنگ میں بھنگ ہونا جیسے کھیل بھنڈ ہونا۔ معاملہ بھنڈ ہونا۔ کام بھنڈ ہونا وغیرہ +

بھنڈی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ س (بھنڈ کا) (۱) ایک ترکاری کا نام جس کے

اگر پر بہت سے ریشے ہوتے ہیں اور پنجاب میں اسے عام توری کہتے ہیں مؤلف

(درجہ دوم میں سرد و تر ہے)

بھنڈے خانہ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ وہ کوٹھڑی یا مکان جس میں مطبخ کا سامان رہتا ہو +

بھنڈیلا۔ ف۔ بھانڈ کی تصغیر۔ تمثیل۔ بھانڈ۔ نقال (۲) بھکڑ باز۔ ٹھٹھول۔ جگت باز

بھنک۔ ف۔ اسم مؤنث (ہندی) بھنبھناہٹ۔ مکھی سی آواز۔ ہلکی آواز۔ اُڑتی ہوئی بات۔ مشتبہ بات۔ نرم آواز۔ مکھیوں کی سی آواز +

بھنکتی صورت۔ ۱۔ صفت (ع) گھناؤنی صورت۔ مکروہ صورت +

بھنکنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) مکھیوں کا بھنبھنانا (۲) ہجوم کرنا (۳) سُست بیٹھنا۔ خالی بیٹھے مکھیاں اُڑانا +

بھنگ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سبزی۔ بجیا۔ بنگ۔ بوٹی۔ ٹھنڈائی۔ ایک قسم کی نشیلی پتی (۲) شکستگی۔ بربادی۔ مسماری +

بھنگ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ توڑنا۔ مسمار کرنا۔ پامال کرنا۔ برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا +

بھنگ کے بھاڑے میں جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ مفت جانا۔ ضائع ہونا۔ بے سود صرف ہونا۔ رائگاں جانا +

(اگرچہ بعض لوگ اس کی اصل بھنگ کو بھاڑا (خرچی) خیال کرتے ہیں مگر صحیح راے یوں ہے کہ چونکہ یہ محاورہ اہل اسلام میں زیادہ رائج ہوا اور وہ لوگ کل نشہ کی چیزوں کو حرام مانتے ہیں پس حرام چیز پر کچھ صرف ہو وہ بھی بیجا اور رائگاں ہے کیونکہ ایک تو خود وہ چیز حرام دوسرے اُس پر کھانے کا خرچ پس یہ حماقت بر حماقت ہے)

بھنگا۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک بہت چھوٹا سا اُڑنے والا کیڑا جو اکثر برسات میں پیدا ہوتا اور چراغ پر آ کر ٹکراتا پھرتا ہے۔ بھنڈ گوبر کا کیڑا +

بھنگرا۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی بدبودار بوٹی جسے گوکر بھنگرا بھی کہتے ہیں

بھنگراج۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا کوے سے چھوٹا اور نہایت خوش آواز پرند جسے اکثر لوگ پالتے ہیں +

بھنگڑ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بہت بھنگ پینے والا۔ سبزی باز + بیرسیا۔ بھنگڑ۔ بھنگ گھوٹ + بھنگ گھوٹ تم بیٹھے رہو میرے رسیا ماج لگیتہ (۲) مادہ گو۔ پیتی۔ خبیا +

بھنگن۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) مہترانی۔ خاکروبن۔ چوہڑی۔ حلالخوری (۲) بھنگ پینے والی۔ بھنگڑ والی (۳) پیار سے بھنگی لوگ بنگ کو بھی کہتے ہیں جیسے بھنگن خوش ہے اسی کمال چھپن چھپا +

ے بر سے جاند سرے درجہ میں گرم و مطلقہ

بھنگی - ہ - اسم مذکر (۱) خاکروب - مہتر - چوڑھا - حلال خور - کناس (۲) بھنگ نوش (۳) ایک قسم کا لٹو جو چپٹا لٹو - بنگی +

بہنگی - ہ - اسم مؤنث - وہ بانس کی سوٹی لکڑی جس کے دونوں طرف رسی باندھ کر بوجھ اٹھاتے ہیں +

بھنگیرا - ہ - اسم مذکر (لکھنؤ) گھٹی ہوئی سبزی بیچنے والا +

بھنگیر خانہ - ہ - اسم مذکر (۱) وہ جگہ جہاں لوگ بیٹھ کر بھنگ گھوٹتے اور پیتے ہیں - تکیہ (۲) وہ مقام جہاں کس و ناکس جمع ہوں (۳) دکانِ بھنگ فروش +

بھنگیر خانے کی گپ - ہ - اسم مؤنث - بے سروپا بات - غیر معتبر خبر - بازاری گپ +

بھنگیرن - ہ - اسم مؤنث - ساقن - وہ عورت جو نشہ بازوں کو حقہ اور بھنگ وغیرہ تیار کر کے پلاتی ہے +

بھننگ - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (بھنک)

بھنوانا - ہ - بھوننے کا متعدی المتعدی + بریاں کرانا +

بھنور - ہ - اسم مذکر - گرداب - ورطہ - چرخاب +
(جب دریا میں کسی گڑھے کے باعث پانی چکر کھاتا ہے تو اُسے بھنور کہتے ہیں)

بھنور پڑنا - ہ - فعل لازم - پانی کا چکر کھانا - گرداب پڑنا +

بھنور جال - ہ - اسم مذکر - دنیا - دنیا کے پھندے اور اس کی گردش +

بھنور کلی - ہ - اسم مؤنث - رسے یا زنجیل وغیرہ کا حلقہ جو کتے یا بکری وغیرہ کے گلے میں ڈالتے ہیں - کنڈا اور کڑی +

بہنوئی - ہ - اسم مذکر - بہن کا خاوند - شوہرِ خواہر - جیجا - سوڈھا بھائی +

بہنی - ہ - اسم مؤنث - پہلی بکری - اول اول دام لیکر بیچنا جیسے فارسی میں دشت کہتے ہیں

بہنی کرنا - ہ - فعل متعدی - پہلے نقد بیچنے کا شگون کرنا +

بہنیلی - ہ - اسم مؤنث (عو) بنائی ہوئی بہن - خواہر خواندہ - منہ بولی بہن +

بہو - ہ - اسم مؤنث (س) بدہو - یا دھو (۱) دلہن - کنیا - عروس (۲) بیٹے کی جورو (۳ - ہندو) جورو - بیوی (۴ - عو) بہو - بہو کا عضوِ تناسل (۵) معزز ہندو عورت (مسلمان عورتیں ہر ایک ہندو عورت کو بہو کے لفظ سے خطاب کرتی ہیں) (۶) جس محلہ میں کوئی عورت بیاہ کر آئے اُس محلہ والے بھی اسکو بہو کہتے ہیں گو گنوار یا ہندو (۷) حلال خوری - مہترانی جو بیاہ کے محلہ میں آئی ہو

بہو بیگم نام رکھنا - ہ - فعل متعدی - اپنے آپ معزز اور بڑا بننا - فخر و لقب اختیار کرنا - اپنے آپ کو لکھنؤ دوراں خیال کرنا جیسے اپنے گھر میں بہو بیگم نام رکھ لینا بڑی بات نہیں +

بھو - ہ - اسم مؤنث - بھوم کا مخفف (۱) مٹی - خاک (۲) زمین - دھرتی +

بھوآ - ہ - اسم مؤنث (ہندو) باپ کی بہن پھپھی - پھوپی +

بھوانی - س - اسم مؤنث (ہنود) (۱) شیو رانی - شیوجی کی استری - درگا - گورا پاربتی جیسے مسلمانوں میں امّاں حوا (۲) چیچک - سیتلا - ٹھنڈی +

بھوبل - ہ - اسم مؤنث - (۱) جلتی ہوئی راکھ یا خاکسترِ گرم (۲) ریت بھوڑ - بالو - ریتا - ریگ +

بھوپالی - ہ - اسم مؤنث - ایک راگنی کا نام +

بھوت - ہ - اسم مذکر (۱) لغوی معنی گزرا ہوا - اصطلاحی وہ بد روح جو جسم چھوڑنے کے بعد دنیا میں بھٹکتی پھرتی ہے - پریت - خبیث - شیطان (۲) شیوجی کے جاسوس شیوجی کی فوج (۳) پیدائی جیو دھاری جنتو - ذی روح (۴) حکمائے ہند کے مجوزہ عنصروں میں سے ایک عنصر (۵) صفت - چھچھوندر جن کی طرح لپٹنے والا (۷) بد ہیئت بدصورت - کالا بھجنگ - خاک آلودہ (۸) فعل ماضی (۹) نشہ میں غرقاب بھوت - سرشار - آپے سے باہر +

بھوت اتارنا - ہ - فعل متعدی - کسی منتر یا عزیمت کے وسیلہ سے پریت کو ہٹانا - جن اتارنا +

بھوت اترنا - ہ - فعل لازم (۱) جن اترنا - پریت دور ہونا - (۲) غصہ اترنا - آپے میں آنا +

بھوت بننا - ہ - فعل لازم (۱) نشہ میں دھت ہونا - بھوت ہونا - سرشار ہونا (۲) غصہ میں آپے سے باہر ہونا - آپے میں نہ رہنا - غصہ میں بھر جانا - غضبناک ہونا - آگ بگولا ہونا - برافروختہ ہونا (۳) خاک آلودہ ہونا - مٹی کا بھتنا بننا (۴) بہ تن مصروف ہونا جیسے کھیل میں بھوت بن رہا ہے (۵) چھچھوندر ہونا - جن بننا +

بھوت چڑھنا - ہ - فعل لازم - جن چڑھنا - غصہ کا سوار ہونا +

بھوت کا پکوان - ہ - اسم مذکر (۱) وہ کھانا جو بھوت کے ذریعہ سے ملا (۲) صفت کی دولت جو بآسانی ہاتھ آئے اور بہت جلد صرف ہو جائے +

بھوت ہو کر چمٹنا - ہ - فعل لازم - نہایت گرویدہ اور چھچھوندر ہونا - سر ہونا +

بھوڑ ہونا

بھوت ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غصّہ میں اندھا ہونا یا آپے سے باہر ہونا۔ نشہ میں غرقاب ہونا +

بھوتنی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (بھُتنی) +

بھوتنی والا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (بازاری) چڑیل کا۔ ایک گالی ہے +

بھوج۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) کھانا۔ آہار (۲) دعوت۔ ضیافت جیسے برہم بھوج یعنی برہمنوں کی ضیافت (۳) ہندوستان کے ایک مشہور راجا کا نام جو قنوج میں حکمران تھا۔ قنوج ایک پرانا شہر ہے جو اسی نام کی دیوی کے نام پر آباد کیا گیا۔ راجا بھوج کے وقت کی بہت سی کہانیاں اور حکایتیں مشہور ہیں۔ یہ راجا اہلِ اسلام کی حکومت سے پیشتر ایک زبردست راجا تھا پنڈت کالیداس کبیشر جس نے سکنتلا لکھی ہے اسی کے وقت کا ایک بہت بڑا اور نامی شاعر گزرا ہے جسے ہندوستان کا شیکسپیر کہنا چاہیے +

بھوجائی۔ یا۔ بھوجی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) بڑے بھائی کی بیوی۔ بھاوج۔ زنِ برادر۔ بھابی +

بھوج پتر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ اصل میں (بھوج پتر۔ भोजपत्र) تھا۔ ایک قسم کے کشمیری درخت بھوج نامی کی چھال جو پتے کی مانند تہ بہ تہ ہوتی ہے۔ اگلے زمانہ میں کاغذ کی بجائے اسی پر لکھا کرتے تھے چنانچہ اُس زمانے کی لکھی ہوئی پستکیں اب تک پائی جاتی ہیں مگر آجکل عقاید پرست اسی کے پرچے پر بیتے یا جنتر کے اندر ارش کے پیچھے کے لیے یا تعویذ غلاف چڑھاتے یا جنتر منتر لکھتے ہیں۔ نیز اُسکی دھونی پتی کو داسطے سُنگھائی جاتی ہے

بھوجن۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) کھانا۔ آہار۔ طعام۔ خاصہ (۲) اُکلش +

بھوجن کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کھانا کھانا۔ تناول فرمانا +

بھوجی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) دیکھو (بھجیا) +

بھوجی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) عزت دار عورت (۲) وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے۔ زنانہ +

بھوچکا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) خوف سے بدحواس ہونے والا (۲) ہکا بکا۔ متحیّر۔ حیران۔ ہکّا بکّا۔ متعجب +

بھوچکا رہنا۔ یا۔ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حیران و متعجب رہنا۔ متحیّر رہنا

بھوڈل۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ابرک۔ بھوڈل +

(ایک چمکدار کانی چیز جس کے ڈلے مٹی میں بھرے ہوئے زمین کے اندر سے نکلتے ہیں

اور اُسے پیسکر اکثر برتنوں پر چڑھاتے یا تابت درقوں کے کنوں بناتے ہیں۔ ہندو بھوڈل بھی کہتے ہیں)

بھور۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ صبح۔ نور کا تڑکا۔ بامداد۔ پگاہ۔ گجردم +

بھور ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) صبح ہونا۔ تڑکا ہونا (۲) چاندنا ہونا۔ روشنی ہونا (۳) بالکل صفایا ہو جانا کچھ نہ رہنا (۴) ختم ہونا۔ تمام ہونا (۵) خوب پٹنا۔ ضرب یا دماغی صدمے سے آنکھوں کے آگے چکاچوند آنا + تیور آجانا +

بھورا۔ ہ۔ صفت (۱) مٹیالا رنگ۔ وہ سیاہ رنگ جس میں سُرخی اور زردی ملی ہوئی ہو۔ شتری رنگ (۲) سیاہ مایل بہ سفیدی جیسے بھوری بال + (۳) اسمِ مذکر) وہ نیلا کبوتر جس کے جابجا سفید پر نکل آئیں نیلا بھورا

بھوری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (پورب) وہ روٹی جو انگاروں پر پکاتے ہیں۔ انگاکری

بھورے۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ بواو مجہول۔ جمع بھورا۔ روٹی و طعام و شیرینی وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے ریزے۔ نیز وہ مقدار جسے مکھی اُٹھا کر لیجا سکے +

بھوڑ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ریگستان۔ ریتلی زمین۔ ریت کا ٹیلہ +

بھوڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (از بہرنا بمعنے واپس آنا) (۱) وہ کھانا جو دُلہن والے برات کو وداع کرتے وقت دولہا کے ساتھ کر دیتے ہیں جسے بہوڑی کا کھانا بھی کہتے ہیں (۲) ولیمہ۔ شادی کے بعد کی دعوت۔ طعام ماحضر +

بھوسا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (گنوار)۔ (دیکھو بھُس) +

بھوسی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) بھُس کی تصغیر۔ سبوس۔ چوکر۔ وہ غلّہ کا چھلکا جو آٹے میں سے نکلتا ہے +

بھوسی ہے۔ ہ۔ محاورہ) لڑکے انکار کے موقع پر یہ لفظ کہتے ہیں۔ اور اکثر جب کوئی شخص کچھ چیز پینے کے بعد اور زیادہ پینے کی خواہش ظاہر کرتا ہے تو اُس وقت جاتا یہ لفظ زبان پر لایا جاتا ہے۔ یعنی اب خاتمہ ہے۔ اب نہیں رہے۔ اب ہو چکی۔ صبر کرو + جیسے اب دینے کی بھوسی ہے اُنسے اب نہ بھوسی ہے +

بھوک۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) اشتہا۔ گرسنگی۔ جوع۔ کھانا یا کھانے کی خواہش (۲) خواہش چاہنا۔ چاہ۔ ضرورت۔ حاجت۔ اس معنی میں اکثر تاجر لوگ بولتے ہیں (۳) بڑھئیوں کی اصطلاح میں۔ گنجایش۔ سمائی۔ جیسے چول کے گھر میں اس تو نیادہ بھوک نہیں رہی +

بھوک بند ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بھوک نہ رہنا۔ بھوک نہ لگنا۔ اشتہا باطل ہونا +

بھوک بھاگنا۔ ۔ فعلِ لازم۔ کھانے کی پروا نہ جیسے نہایت خوبصورت بامزہ چیز کی تعریف میں کہتے ہیں کہ اسے دیکھ کر بھوک بھاگتی ہے +

بھوک پیاس۔ ۔ اسمِ مؤنث۔ اوّل ظاہر (۲) سختی۔ فاقہ کشی۔ تنگی۔ مفلسی (۳) احتیاج ضرورت +

بھوک لگنا۔ ۔ فعلِ لازم (۱) اشتہا ہونا۔ کھتیا لگنا یعنی کو خواہشِ طعام ہونا

بھوک مرنا۔ ۔ فعلِ لازم۔ اشتہا زائل ہونا +

بھوکا۔ ۔ صفت (۱) گرسنہ۔ کھانے کی خواہش رکھنے والا (۲) خواہشمند۔ غرضمند۔ خواہاں + عادم (۳) بھوک کا گھٹا۔ قحط زدہ۔ فاقہ کش بھوکوں کا مارا (۴) نہایت مفلس۔ قلاش (۵) شایق۔ عاشق۔ فریفتہ۔ دلدادہ۔ مفتوں جیسے محبت کا بھوکا (۶) مشتاق۔ آرزومند۔ متمنی۔ تمنا رکھنے والا

بھوا دگھر میں بھر کے اے جان حاضری بھوکا تمہاری دید کا کچھ کھا کے مر گیا (بحر)

(۷) صافا۔ وہ دست آور دوا جو شیر کو لڑانے کے دنوں میں دیتے ہیں +

بھوکا مرنا۔ ۔ فعلِ لازم (۱) فاقہ کشی کرنا تنگی سے گزر یا اوقات کرنا مشکل سے گزر ہونا (۲) بھوک کے مارے عاجز آنا۔ انتڑیاں قل ہو اللہ پڑھنا۔ بھوک سے بے دم ہونا +

بھوکوں مرنا۔ ۔ فعلِ لازم (ع) دیکھو (بھوکا مرنا نمبر ۱) +

بھوگ۔ ۔ اسمِ مذکر (ہندی) (۱) بھوجن۔ طعام۔ کھانا (۲) پرشاد۔ دیوتاؤں کا کھانا۔ وہ خوردنی چیزیں جو مندر میں دیوتاؤں کو چڑھاتے ہیں (۳) ایک بھجن اور راگنی کا نام بھی ہے جو صبح کے وقت کرشن جی کے بھوگ کی تعریف میں گاتے ہیں۔ پربھاتی (۴) خوشی۔ انبساط۔ حظِ نفس۔ آنند۔ سکھ۔ چین۔ آرام۔ عیش۔ عشرت (۵) مجامعت۔ مباشرت (۶۔ ع) گالی۔ دشنام۔ ناگفتہ بہ بات جیسے بھوگ سنانا یعنی گالیاں دینا (۷) تخلص۔ شاعر یا کبیشر کا وہ مختصر نام جو وہ اپنے منظوم کلام میں لاتا ہے +

بھوگ بلاس۔ ۔ اسمِ مذکر۔ عیش و عشرت۔ حظِ نفس۔ رنگ رس۔ رنگ رلیاں +

بھوگ پڑنا۔ ۔ فعلِ لازم (ع) (۱) گالیاں پڑنا۔ لعنت ملامت ہونا۔ دُر دُر پھٹ پھٹ ہونا۔ سخت سست سننا +

بھوگ دینا۔ ۔ فعلِ متعدی (ع) (۱) گالیاں سنانا۔ برا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا (۲۔ ہندو) پرشاد دینا۔ تبرک دینا +

بھوگ سنانا۔ ۔ فعلِ متعدی (ع) دیکھو (بھوگ دینا) +

بھوگ کرنا۔ ۔ فعلِ لازم (ہندو) مجامعت کرنا۔ ہم بستر ہونا + سونا۔ بونا +

بھوگ لگانا۔ ۔ فعلِ متعدی (ہندو) (۱) کھانا تناول فرمانا۔ نوش کرنا۔ (۲) دیوتاؤں پر شیرینی وغیرہ چڑھانا۔ دیوتاؤں کو بھوجن کرانا +

بھوگلی۔ ۔ اسمِ مؤنث (ہندو عو) ناک کے ایک کھوکھلے زیور کا نام جو نلی کی مانند ہوتا اور اس کے اندر طلائی لونگ پھنسا جاتی ہے +

بھوگنا۔ ۔ فعلِ لازم (ہندو) (۱) حظ اٹھانا۔ مزا اڑانا۔ عیش کرنا۔ آنند کرنا (۲) جھیلنا۔ سہنا۔ برداشت کرنا + اٹھانا۔ گوارا کرنا۔ جیسے دکھ بھوگنا (۳) بھگتنا۔ بھرنا +

بھوگی۔ ۔ اسمِ مذکر (ہندو) (۱) عیاش۔ شہوت پرست۔ زناکار۔ زانی۔ خراباتی۔ نفس پرور (۲) مجامعت کنندہ۔ کامی (۳) خورندہ۔ بھوجن کرنیوالا (کہاوت) ایکبار جوگی۔ دو بار بھوگی۔ تین بار روگی یعنی ایک مرتبہ رفعِ حاجت کے واسطے جانا زاہدوں کا کام ہے اور دو دفعہ تندرستوں کا اور تین بار بیماروں کا (۴) آنندی۔ سکھی (۵) آرام طلب۔ عیش طلب جیسے بن بھوگی کرم ولدری +

بھول۔ ۔ اسمِ مذکر (ہندو) دوات بھولکا +

بھول۔ ۔ اسمِ مؤنث (۱) چوک۔ فراموشی + سہو و نسیان (۲) غلطی۔ غلط کاری (۳) خطا۔ قصور۔ لغزش (۴) دھوکا۔ شبہ +

بھول پڑنا۔ ۔ فعلِ لازم۔ سہو ہونا۔ غلطی ہونا۔ یاد سے اترنا۔ خارج از ذہن ہونا

بھول کر یاد نہ کرنا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ ذرا یاد نہ کرنا۔ کبھی دھیان نہ دینا۔ بالکل فراموش کر دینا۔ دھوکے سے بھی نام نہ لینا +

بھول کے آنا۔ ۔ فعلِ لازم۔ غلطی سے چلا آنا۔ دھوکے سے آنا۔ سہواً آنا

مرے مکان پہ دھوکا رقیب کے گھر کا کسی کا بھول کے آنا بھی یاد گار رہا (داغ معلوم)

بھول کے نہ کرنا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ بھولے سے نہ کرنا۔ بالکل نہ کرنا۔ ہرگز ہرگز کوئی کام نہ کرنا + زنہار نہ کرنا +

بھول کے یاد کرنا۔ ۔ فعلِ لازم (۱) سہو سے کسی کو یاد کرنا۔ غلطی سے یاد لانا۔ بھلا کے یاد کرنا (۲) کسی کام کو فراموش کرنے کے بعد یاد کرنا۔ کسی چیز کو بھلا کر پھر یاد کرنا +

بھولا۔ ۔ صفت (۱) سیدھا سادا۔ مورکھ۔ سادہ دل + بے کپٹ۔ بے کینہ (۲) بچوں کی سی عقل والا۔ نادان۔ سادہ لوح۔ مود مسہو۔

کم عقل (۳) ناتجربہ کار۔ ناآزمودہ کار۔ اپنی بُرائی بھلائی میں
تمیز نہ کرنے والا (۴) انجان۔ ناواقف +

بھولا بھالا۔ ہ۔ اسم مذکر (صحیح بھولا بالا) (۱) چھوٹے بچے کی
مانند ناسمجھ۔ معصوم صفت۔ بچہ۔ نادان۔ طفل۔ صغر سن (۲)
سیدھا سادا۔ بے تکلف (۳) بے کپٹ +

بھولاپن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سادگی۔ سادہ مزاجی۔ معصومیت (۲) سادہ
لوحی۔ نادانی (۳) ناتجربہ کاری (۴) وہ نرمی اور ملائمت جو بچوں
اور معشوقوں کے چہرے پر برستی ہے +

بھولا بسرا۔ ہ۔ صفت (۱) چت سے اُترا ہؤا۔ از یاد رفتہ۔ بھولا چوکا۔
(۲) راہ گم کردہ۔ راہ فراموش کردہ +

بھولا بھٹکا۔ ہ۔ صفت۔ راہ گم کردہ۔ ڈانواں ڈول۔ رستہ بھولا ہؤا
(۲) تابع فعل۔ اتفاقیہ۔ بلا ارادہ۔ بہک کر۔ راستہ بھول کر ؎
میرے گھر سے اُلٹے قدموں پھر گئے وعدہ کی شب + بھولے بھٹکے آئے بھی لیکن نہ آئے کسطرح (ذوق)

بھولا چوکا۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (بھولا بسرا)

بھولا چھتیا۔ ہ۔ اسم مذکر جیتے سے اُترا ہُوا خراب حافظہ۔ بھولا مزاج معدوم

بھولا ناتھ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) مہادیو۔ شیوجی کا لقب +

بھول بھلیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایک خاص طرح کی عمارت
جس میں بہت سے ہمشکل دروازے اور پیچ در پیچ راستے اس انداز کے
بنائے جاتے ہیں کہ انجان کو ہر دفعہ دھوکا ہو اور راستہ نہ پائے جب
نکلے جب دوسرے ہی دروازہ سے نکلے اور تمام مکان میں بھٹکتا
بھٹکا پھرے (گیت) جھولا کن نے ڈالا ہے امریاں + چاروں تھیں بھول بھلیاں
بھولی بھولی ڈولیں بھر کر سہیاں + جھولا کن نے ڈالا ہے امریاں
(۲) گورکھ دھندا (۳) زبانِ اردو کے ایک رسالہ کا نام جو
ایک انگریزی ناول کا ترجمہ ہے +

بھولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) چت سے اُترنا۔ فراموش ہونا (۲) خیال نہ رہنا۔
یاد نہ رہنا (۳) غلطی کرنا۔ خطا کھانا۔ چوکنا (۴) بھٹکنا۔ راستہ گم کرنا۔
گمراہ ہونا (۵) دھوکا کھانا۔ فریب میں آنا + بے آزمائش گرویدہ
ہونا۔ جیسے میں تو تیری لال پگیا پہ بھول رہی رجوا (گیت)
(۶) اترانا۔ غرور کرنا۔ گھمنڈ کرنا (مصرع)
اس دولت و اقبال پہ مت بھول او بے درد ؎

اب وہ اگلا سا التفات نہیں جس پہ بھولے تھے ہم وہ بات نہیں (حالی)
(۷) غافل ہونا۔ بے خبر رہنا۔ خوابِ خرگوش میں ہونا +

بھولی۔ ہ۔ صفت (۱) سیدھی سادی اور بے کپٹ (۲)۔ اسم مؤنث)
سادہ مزاج عورت۔ نادان عورت + کم سن عورت۔ جیسے بھولی سی
بھالی سی دلہن میں تھوڑی سی ہے تو ہے کوئی شرارت کر کے پیام (بھولی)

بھولی بھولی باتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بچوں کی سی باتیں۔ پیاری
پیاری باتیں۔ سادہ لوحی کی باتیں +

بھولی بھولی صورت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نروٹھی صورت کا نقیض
پیاری پیاری صورت۔ سہاونی صورت +

بھولے بھٹکے۔ ہ۔ تابع فعل۔ کبھی کبھار۔ بھولے چوکے۔ گاہے ماہے
رستہ بھول کر۔ اُوکے چوکے +
کبھی وہ بھولے بھٹکے آہی جاتے جو میرا گھر دلِ اغیار ہوتا (بزمی)

بھوم۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دھرتی۔ زمین۔ بوم (۲) پرتھی۔ خلائق۔
دُنیا۔ سنسار (۳) جگہ۔ استھان۔ مقام (۴) مُلک۔ ولایت۔ اقلیم۔
دِیار (۵) وطن۔ دیس۔ زاد و بوم +

بھومیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) زمیندار۔ مالکِ زمین۔ گاؤں کا دیوتا
جسے بھومیاں بھی کہتے ہیں (۲) پُرانا باشندہ۔ قدیمی ساکن (۳) وہ بہت
پُرانا سانپ جس کے سر پر بال نکل آتے ہیں جیسے بھومیا بھولا کیریوں کا بھال

بھوں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ابرو۔ بھرکُٹی۔ وہ جگہ اور بال جو آنکھوں کے پپوٹوں
سے اوپر اور ماتھے سے نیچے بشکلِ قوس ہوتے ہیں +

بھوں تاننا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) چیں بہ ابرو ہونا۔ تیوری چڑھانا۔
ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ آزردہ ہونا۔ رنجیدہ ہونا (۲) ناز کرنا۔
نخرہ کرنا (بھویں تاننا زیادہ بولتے ہیں)

بھوں چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (بھوں تاننا) جمع کے ساتھ
زیادہ بولتے ہیں۔ اگرچہ مصحفی۔ رنگین وغیرہ نے واحد ہی باندھا ہے +

بھون۔ س۔ اسم مذکر (۱) جگہ۔ مقام۔ گھر۔ استھان۔ مسکن جیسے
بگھی بھون (۲) مندر۔ مٹھ۔ دیوی کا استھان +

بھوں بھوں رونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بُری آواز سے رونا۔
بدآواز ہو کر رونا + کتّے کی طرح رونا +

بھوں بھوں کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) بھونکنا۔ کتّے کی طرح بولنا

(۲) بکنا۔ بکواس کرنا۔ بیہودہ بکنا +

بھونبھو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نرسنگا۔ تُرئی (رسینگ کا ایک چھوٹا سا بگل جسے جوگی اکثر بجاتے ہیں ہندوؤں کے نزدیک یہ شو جی کی فوج کا ترم ہے)

بھونچال۔ ہ۔ اسم مذکر (صحیح بھوم چال) زمین لرزہ۔ زلزلہ+ بھونچال

بھونچکّا۔ ہ۔ صفت۔ خوف زدہ متحیّر۔ ہکّا بکّا۔ متعجب۔ حیران و پریشان +

بھونڈو۔ ہ۔ صفت۔ گنڈو۔ ناتراش۔ سادہ لوح۔ نہایت بیوقوف۔ بودا۔ احمق +

بھونڈا۔ ہ۔ صفت۔ بے ڈول۔ بدروپ۔ زشت۔ منہ بوُن۔ بدصورت

بھونڈاپن۔ یا۔ **بھونڈاپنا۔** ہ۔ اسم مذکر (عو) بدتمیزی بدتہذیبی + بےسلیقگی۔ پھوہڑپن (۲) بدصورتی +

بھونڈا نخرہ۔ ا۔ اسم مذکر (عو) نازیبا نخرہ۔ نازیبا۔ بےجا۔ مسخراپن +

بھونڈی۔ ہ۔ صفت مؤنث۔ بھونڈا کی تانیث دیکھو (بھونڈا)

بھونڈی باتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) سخن نازیبا۔ بدتمیزی کی باتیں پھسپھندی باتیں +

بھونڈی صورت۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بھدیسل صورت۔ بدشکل صورت ناموزوں ہیئت۔ نامرغوب +

بھونرا۔ ہ۔ اسم مذکر (س भ्रमर) (۱) مُحِب۔ الی (مصرعہ دو) بھونرا ارجی پھول کا اور کلی کا رس ہے (ایک قسم کا سیاہ تتیا جا کر لکڑی پر چھید کرکے رہتا اور اس کی گونجدار آواز سے گرمی کا سماں بندھ جاتا ہے۔ ہندی شاعروں نے اُسے کنول کے پھول کا عاشق اور چمپے کا دشمن باندھا ہے کہ یہ شہر لوگ عاشقِ صادق سے تشبیہ دیتے ہیں۔ گیتوں میں بھنور بھی آتا ہے۔ جیسے بھنور رتم رس کے باکھن بار۔ ترت کل آئی کنول کت مجورے پیارے کا پیار (گیت)

(۲) تہ خانہ۔ دکھو (۳) نہایت کالی چیز کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ جیسے کالا بھونرا۔ بھونرالی جامن +

بھونری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ بالوں کا چکر جو گھوڑے یا آدمی کے جسم خواہ سر پر ہو اس کو لوگ منحوس خیال کرتے ہیں (۲) پوربی گنوار) باٹی انگاکری۔ وہ روٹی جو انگاروں پر پکائی جائے (۳) بھونری کی مادہ +

بھونسنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو عو) بھونکنا + بانگ سگ۔ کُتّے کا چلانا۔

بھونکانا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) بھونکوانا۔ بکوانا۔ چڑانا۔ دق کرنا۔ ستانا۔ چھیڑکر غل مچوانا +

بھونگڑا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) موٹا۔ بھدا (۲) موٹی گلگلی سی ناک (۳ ہندو عو)

پلنگا۔ بڑے بڑے ٹانکے۔ بھیر بھڑے +

بھونکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کُتّے کا چلانا۔ بھوں بھوں کرنا۔ عو عو کرنا (۲) بکنا۔ ہرزہ سرائی و بیہودہ گوئی کرنا (۳) غل مچانا۔ چیخنا (ازرُوئے حقارت)

بھونکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کسی نوکدار چیز کو کسی جسم کے اندر گھسانا۔ چبھونا فارسی میں خلانیدن (۲ گنوار) گھونپنا۔ موٹی سوئی سے سلائی کرنا +

بھوننا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بریاں کرنا۔ گوشت ترکاری غلہ وغیرہ آگ یا بھوبل یا بالو میں جھلسانا۔ گھی میں تلنا (۲) جھلسانا۔ جلانا۔ سوختہ کرنا جیسے بندوق سے بھوننا (۳) طعنہ زنی سے دل جلانا + دق کرنا +

بِہی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک میوہ کا نام جو امرود سے مشابہ ہے یہ معتدل مزاج اوّل درجہ میں سرد دوم میں خشک ہے +

بھی۔ ہ۔ حرفِ عطف۔ نیز۔ اور۔ ہم۔ علاوہ۔ زیادہ +

(یہ حرف کبھی معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان آتا ہے اور کبھی خود معطوف ہوتا ہے)

بھئی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھائی کا مخفف +

(یہ لفظ اکثر برابر والے آپس میں ایک دوسرے کی نسبت خطاب کرتے وقت زبان پر لاتے ہیں اور بعض موقع پر صرف خطاب کے لئے آتا ہے اس میں بڑا ہو یا چھوٹا جیسے نا بھئی۔ ابا بھئی وغیرہ ایسی جگہ محبت اور پیار سے بھی خیال میں آتا ہے)

بھے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) خوف۔ ڈر۔ دہشت (۲) اندیشہ۔ پھنسنا +

بہی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بیاض۔ ایک طرح کی لمبی کتاب جس میں مہاجن اپنا حساب کتاب رکھتے ہیں۔ پوتھی۔ روزنامچہ۔ کھاتہ +

بہی پر اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ روزنامچہ کو بیاض پر نقل کرنا۔ چٹھے سے بہی پر نقل کرنا۔ روزنامچہ سے کھاتہ میں لے جانا +

بہی پر چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بیاض پر اُتارنا۔ یادداشت میں درج کرنا +

بہی دربہی۔ ا۔ تابع فعل۔ دیکھو (بہ دربہ) +

بہی کھاتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کتاب حساب۔ اکونٹ بک۔ لیکھا بہی خسرہ و مسودہ۔ پرانا حساب کتاب +

(مہاجنی حساب کے کچے کاغذ ہوتے ہیں جن کی تشریح کتاب مہاجنی سار وغیرہ میں درج ہے مثلاً چٹھا۔ روزنامچہ۔ کھاتہ۔ روکڑ۔ نقل)

بھیّا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱۔ گنوار عو) بھائی کی تصغیر بالمحبت (۲) چھوٹے بچے کے لئے بولتی

بھیّا دوج۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو عو) تم دوتیا +

دھنشوں میں ایک تہوار کا نام جو کر دسوں کے بعد ہوتا ہے اس میں بہنیں بھائیوں کے واسطے ٹیکا اور شیرینی وغیرہ سے کرجاتی ہیں۔

بھیانک - ہ - صفت (۱) ڈراؤنا - خوفناک - متوحش - مہیب - ہیبتناک - ہولناک (۲) ہیبت زدہ - دہشت زدہ (۳) متحیر - پریشان - حیرت زدہ گھبرایا ہوا (۴) سنسان - ہُو کا عالم (۵) بے رونق - اُداس - ویران +

بھیت - ہ - اسم مؤنث - دیوار - پاکھا +

بھیتر - ہ - تمیز فعل (گتنا سے) (۱) چار دیواری کے اندر - اندر - انہز - (۲) گپت - پوشیدہ +

بھیتری - ہ - صفت - اندرونی - باطنی - معنوی - گپت - پوشیدہ +

بھیتری مار - ہ - اسم مؤنث (عو) (۱) گپت مار - چھپی مار - وہ چوٹ جس کا نشان تو نہ پڑے مگر اندرونی اعضاء پر صدمہ پہنچے - ضرب خفی (۲) اندر ہی اندر جلانا - طعنہ بھنے سے دلی صدمہ پہنچانا - اندرونی تکلیف +

بھینٹ - ہ - اسم مؤنث - (۱) بھڑنا - ٹکرانا - لڑنا - سامنا - مقابلہ - مٹ بھیڑ - ملاپ - ملاقات (۲) وہ نذر جو کسی حاکم کے روبرو پیش کریں + مطلق نذر - پیشکش - سوغات - تحفہ - ارمغان (۳) قربانی - صدقہ - بلدان - وہ نذر و نیاز جو کسی دیوی دیوتا کے نام پر دیجائے - چڑھاوا - چڑھاپا - سامگری - چڑھانے کا سامان (۴) ایک قسم کے گیت جو کسی دیوی کی تعریف میں ہندو عورتوں میں گائے جاتے ہیں جس طرح ماتا کے سیٹھنے ہیں اسیطرح کالکا دیوی کی بھینٹیں مشہور ہیں (۵) رشوت - گھوس - منہ بھرائی +

بھینٹ بکرا - ہ - اسم مذکر - (ہندو) منت کا بکرا - نذر کا بکرا +

بھینٹ چڑھانا - ہ - فعل متعدی (۱) چڑھاوا چڑھانا - نذر دینا - نذر پکڑنا - نذر میں دینا - نذر چڑھانا - نذر نیاز چڑھانا - نذرانہ دینا - کسی دیوی یا دیوتا کے نام پر کچھ دینا - نذر کرنا (۲) بل دینا - بلدان دینا - قربانی کرنا +

بھینٹ چڑھنا - ہ - فعل لازم - نذر چڑھنا +

بھینٹ دینا - ہ - فعل متعدی - نذر و نیاز دینا - نذر کرنا +

بھینٹ لینا - ہ - فعل لازم و متعدی (۱) نذر لینا - چڑھاوا لینا (۲) مار ڈالنا - جان لینا - جیسے بھوانی دیکر بکرے کی بھینٹ لیتا ہے +

بھینٹ ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) سامنا ہونا - ملاقات ہونا - مٹ بھیڑ

ہونا - ملنا - بھڑنا + چڑھوا جانا (۲) نذر ہونا + نثار ہونا - قربان ہونا +

بھیجا - ہ - اسم مذکر (۱) مغز سر - سر کا گودا - دماغ - گُردا کھوپڑی +

بھیجا پکنا - ہ - فعل لازم (عو) کسی کی بک بک سے دماغ کا ماؤف ہوجانا - دماغ چکرانا - دردِ سر ہونا - سمع خراشی ہونا +

بھیجا کھانا - ہ - فعل متعدی - بک بک سے دماغ پریشان کرنا - سمع خراشی کرنا +

بھیجنا - ہ - فعل متعدی - (۱) ارسال کرنا - ابلاغ کرنا - روانہ کرنا - پٹھانا - پہنچانا (۲) کرنا جیسے لعنت بھیجنا +

بھیچنا - ہ - فعل لازم (۱) سکیڑنا - دبانا - دبوچنا (۲) کچلنا - مسلنا - جیسے پاؤں بھیچنا (۳) مجبور کرنا - دبانا - جبر اکروکنا (۴ - بازاری) بالغ دخول ہونا - بھیچڑ کرنا +

بھید - ہ - اسم مذکر - (۱) انتر - بھیتر - گپت + پوشیدہ بات - راز - سِر - دل کی بات (۲) حال - احوال - واقعیت - کیفیت جیسے گھر کا بھید جب ہی پایا جب چوک پُرن کو دیکھنا آیا (۳) سراغ - تھاہ - نک - پتا (۴) بوجھ پہیلی - مسئلہ (۵) موتی یا چھدے ہوئے کانوں کا سوراخ - چھید (۶) قسم - پرکار - طرح - بھانت +

بھید دینا - ہ - فعل متعدی - راز فاش کرنا - خفیہ بات بتا دینا + گھر کی کیفیت ظاہر کرنا + اندرونی بات بتا دینا +

بھید کہنا - ہ - فعل لازم - افشائے راز کرنا +

بھید کھولنا - ہ - فعل لازم (۱) افشائے راز کرنا (۲) بھرم کھونا +

بھید لینا - ہ - فعل لازم (۱) چھپی ہوئی بات کو معلوم کرنا - خفیہ بات کا پتا لگانا (۲) عندیہ لینا - منشا لینا - منصوبہ معلوم کرنا +

بھیدی - ہ - اسم مذکر (۱) ہمراز - رازدار - راز داں - دل کی بات جاننے والا (۲) واقف الحال - محرم (۳) تھاہ گیر - پتہ لگانے والا - کھوجی - سراغ رساں (۴) جاسوس - مخبر - دوت ؎

دیکھا تو وہ بھیدی حسن آئنہ ۔ کرتی تھی اُسی کے رخ راست را دُگمرا (نسیم)

بھیر - ہ - اسم مؤنث (۱) فوج کے پیچھے پیچھے جو سائیس گراسکٹ اور مزدور شاگرد پیشہ کی قطار جاتی ہے اُسے بھیر کہتے ہیں اس میں فوجی آدمیوں کی بیبیاں اور ہر قسم کے دوکاندار وغیرہ بھی داخل ہیں ؎

لونڈ اور بھیر دونوں پھرتی ہیں بے سری سی + گویا امیرِ لشکر مارا گیا ہو رن میں (حالی)

سپاہ دلیر سے بلنا ہانغ ہیں - لیکن + بھیر روتی ہو اور ہاتھ ملتی جاتی ہے (ر)

بھی

(۲) فوج کا اسباب (۳)۔ عو کثرتِ مردماں۔ بھیڑ۔ انبوہ کے موقع پر بھی کہتے ہیں۔ جیسے فقیروں کی تو بھیر چلی آتی ہے +

بھیر بھڑنگا۔ ۱۔ اسم مؤنث (بھیر بھنگا) یعنی شاگرد پیشہ اور ڈیرہ خیمہ۔ سفری لشکر کے ساتھ کے لوگ اور ڈیرہ خیمہ وغیرہ +

بھیروں۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دُرگا کے پاس رہنے والا دیوتا جو شیو کا گن ہے جیسے بھیروں ناچ رہا ہے یا بھیروں ناچ گیا + (کتے ہیں کہ یہ تفصیل ذیل آٹھ دیوتا ہیں (۱) استانگ ([illegible]) (۲) رُدرُو ([illegible]) (۳) چنڈ (चण्ड) (۴) کرودھ (क्रोध) (۵) اُنمت (उन्मत्त) (۶) کُپت (कुपित) (۷) بھیش (भीषण) (۸) سنگہار (संहार) (۲) چھ راگوں میں سے ایک راگ کا نام جو پہر رات سے علی الصباح تک گایا جاتا ہے مہادیو جی کو اسکا بانی خیال کرتے ہیں (۳) صفت) مہیب۔ خوفناک۔ ڈراؤنا +

بھیروں ناچنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) ویرانہ برسنا۔ رنگِ صحبت کا دگرگوں ہونا (مگر جس موقع پر یہ فقرہ بولتے ہیں وہاں بھیروں مؤنث سننے میں آیا ہے جیسے وہاں تو بھیروں ناچ گئی یعنی وہ محفل ہی اُجڑ گئی مسلمان اُس کو بولنا کہتے ہیں)

بھیروِیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بھیروں کی استری۔ دُرگا۔ کالی دیوی وغیرہ (۲) بھیروں راگ کی پانچ راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام +

بھیرویں اُڑانا۔ یا۔ گانا۔ ہ۔ فعل لازم خوشی کے گیت گانا۔ آنند کے تار بجانا۔ عیش منانا۔ مزا اُڑانا +

بھیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مادہ میش۔ گاڈر۔ بھیڑی۔ ایک قسم کی بکری جس کے بالوں سے کمل وغیرہ بنتے ہیں (۲) غریب۔ مسکین (۳)۔ مجازاً کم المدار دولتمند جیسے بھیڑ جہاں جائیگی وہیں مُنڈیگی +

بھیڑ کا بچہ چھوڑ دے۔ ۱۔ (محاورہ) (۱) جب ہندو بیتلا ہو چنے جاتے ہیں تو خاکروب بھیڑ کا بچہ مُرغی یا گینٹا لیکر کھڑا ہوجاتا ہے اور یہ آواز لگاتا ہے کہ صدقے میں مجھ سے خرید کر اس کو چھوڑ دے مگر قیمت لیکر اپنا بچہ آپ لے لیتا ہے اور اسی کو پھر دوسرا شخص بھی دام دے کر چھڑواتا ہے عام لوگ چھیڑنے کے واسطے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں اور اس سے خاکروب کی پھبتی کہنے سے غرض ہوتی ہے (۲) آنکھ مچولی کے کھیل میں جب سب لڑکے اِدھر اُدھر چھپ جاتے ہیں تو وہاں کر اس امر کے جتانے کے واسطے یہ فقرہ کہتے ہیں کہ ہم سب چھپ گئے تم چور کی آنکھیں کھول دو تاکہ وہ ہمیں ڈھونڈتا پھرے (داؤ

بھیس

اُس لڑکے کو کہتے ہیں جو چور لڑکے کی آنکھیں بند کرکے بیٹھتا ہے)

بھیڑ کی لات ٹخنوں تک (کہاوت۔ کمزور کم حیثیت **زیادہ بڑھی تو گھٹنوں تک** کی دُور تک پہنچ نہیں ہوتی کمزور کیا جنگ و جدل کریگا +

بھیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اژدحام۔ انبوہ۔ ٹھٹ۔ ہجوم۔ جمگھٹ۔ جتھا (۲) مصیبت۔ بپت جیسے کیا بھیڑ پڑی ہے +

بھیڑ بھاڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (یہاں بھاڑ تابع مہمل ہے) کثرت۔ اژدحام بہت سے خلائق کا ہجوم۔ جپقلش۔ دھوم دھام۔ کرّ و فر +

بھیڑ بھڑکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بھیڑ بھاڑ) +

بھیڑ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم مصیبت پڑنا۔ آفت پڑنا۔ دقت پیش آنا مہم پڑنا ؎

گردن کو جھکاے صفِ عشاق کھڑی ہو + اس شوخ کی تلوار پہ کیا بھیڑ پڑی ہو (آتش)

بھیڑ چھٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بھیڑ ہونا۔ ہجوم اور کثرتِ خلائق کا کم ہونا

بھیڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بلیلہ۔ ایک قسم کی بڑی ہڑ ہوا کرتی اوّل درجہ میں سرد دوسرے میں خشک +

بھیڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دروازہ بند کرنا۔ مُوندنا (۲) قفل لگانا۔ مقفل کرنا (۳) دینا۔ حوالہ کرنا جیسے دلّی میں چار ہی روپے بھیڑے +

بھیڑیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گرگ۔ ذئب + ایک درندہ کا نام جو اکثر بھیڑ بکریوں کا شکار کرتا ہے پس اسی وجہ سے بھیڑیا اس کا نام رکھا گیا

بھیڑیا چال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جس طرح ایک بھیڑ کے پیچھے مُنہ اُٹھا دھند سب بھیڑیں ہو لیتی ہیں اسیطرح اوروں کی دیکھا دیکھی کام کرنے لگنا۔ پابندیٔ رسم۔ رویۂ کے موافق کام کرنا (بھیڑ چال بھی مشہور ہے)

بھیڑیا دھسان۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بھیڑوں کی طرح گھس گھس کر ایک ہی جگہ بیٹھنا (۲) دیکھو (بھیڑیا چال) +

بھیس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھیک۔ رُوپ۔ ہیئت (۲) وضع۔ طریق۔ طور۔ ڈھنگ (۳) لباس۔ پوشاک (۴) رنگ۔ لون ؎

دل کو کہا تھا دی کا سا بھیس بُرا جو ہو تو بُرا ہو نہیں چھوڑ جلا دیں (زوق) کہ جلیا

(۵) سوانگ۔ بہروپ۔ تبھیس (۶) بہشتہ۔ گروہ۔ فرقہ (مصرع)

کونسے بھیس میں ہو کون گرو کے چیلے

(۷) تقلید۔ پیروی۔ اِتباع +

بھیس بدلنا ۔ ف۔ فعل متعدی۔ تلبیسِ لباس کرنا۔ ہیئت پلٹنا۔ رُوپ بھرنا۔ سوانگ بھرنا۔ تقلید کرنا ؎

بر لکر فقیروں کا ہم بھیس غالبؔ تماشائے اہلِ کرم دیکھتے ہیں (غالب)

بھیسک ۔ ہ۔ اسم مُنکر۔ (دُوہروں میں آتا ہے) دیکھو رہیس +

بھیک ۔ ہ۔ اسم مؤنث (س) بھکشا (۱) گدائی۔ خیرات۔ وہ چیز جو خیرات میں ملے + خدا کے نام کی چیز (۲۔ عو) دُلھن کی طلب۔ بیٹی بیٹے کی درخواست۔ بیٹی کی مانگ۔ مجازاً بہو۔ دُلھن جیسے عورتیں جب اُنکی سب بہوئیں خوبصورت آتی ہیں۔ تو کہتی ہیں کہ ہماری بھیک اچھی تھی +

بھیک کا ٹکڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) خیرات کا لقمہ۔ لقمۂ گدائی۔ نذر اللہ کی روٹی (۲) وہ شخص جس کے باپ کا ٹھیک نہو اور اُسکی ماں آشنا پیشہ ہو (۳) مانگی کی چیز +

بھیک کا ٹھیکرا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کاسۂ گدائی۔ کچکول۔ زنبیل۔ مانگنے کا پیالہ (۲) کمائی کا وسیلہ۔ وہ چیز جس کے وسیلہ سے روٹی کما کر کھائیں۔ اسی وجہ سے ٹوپی کی طرف بھی اشارہ ہُوا کرتا ہے +

بھیک مانگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گدائی کرنا۔ گداگری کرنا۔ دریوزہ گری کرنا (۲) خیرات چاہنا۔ مفت مانگنا +

بھیگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ تر ہونا۔ گیلا ہونا۔ نم ہونا۔ بھیجنا +

(جب رات بھیگنا کہیں گے تو خوشی میں رات گزرنا۔ سے اور جب مسیں بھیگنا کہیں گے تو داڑھی سبزہ آغاز ہونے اور مُونچھوں کے ذرا ذرا نکلنے سے مُراد ہو گی)

بھیگی بلی بتانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ ٹالنا۔ بہانہ بتانا۔ عذر بیجا کرنا۔ حیلہ کرنا۔ (یہ محاورہ اس قصہ کی طرف تلمیح ہے کہ کسی شخص نے ابر کے موقع پر رات کے وقت اپنے نوکر سے پوچھا۔ کیا مینہ برس رہا ہے؟ اس نے جواب دیا جی ہاں برس رہا ہے۔ آقا نے کہا تجھے کیونکر معلوم ہوا تو تو اسی جگہ پڑا ہوا اینڈ رہا ہے۔ جواب دیا کہ جناب بھیگی ہوئی بلی ادھر سے گزری تھی اس سے میں نے جانا کہ ضرور مینہ برس رہا ہے۔ پس اس حکایت سے ٹالنا اور کام نہ کرنے کے حیلے سے مُراد ہے)

بھیگی مُرغی ۔ ہ۔ صفت۔ سکڑا ہُوا۔ نہایت غریب بنا ہُوا۔ مصیبت زدہ کی مانند۔ مسکین صُورت +

بھیل ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک جنگلی اور وحشی ہندوستان کی قدیمی قوم جس کا پیشہ لُوٹ مار ہے

بھیلسا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک مقام کا نام جہاں کا تمباکو نہایت اچھا ہوتا ہے

بلکہ عمدہ تمباکو کو بھی بھیلسے کے نام سے بیچتے ہیں +

بھیلی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گڑ کی چکتی جو عموماً پانچ سیر ہوتی ہے +

بہیلیا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ شکاری جو بیل کے وسیلہ سے شکار کرے۔ اصطلاحاً چڑی مار۔ شکاری (۲) شکاریوں کی ایک خاص قوم +

بھیمڑا پسارنا ۔ ہ۔ فعل لازم (عو) ہٹیلے بچّہ کا بھوں بھوں کر کے رونا (یہ لفظ تحقیراً بولتے ہیں) +

بھیں ۔ ہ۔ اسم مؤنث بھیڑ اور بھینس کی آواز +

بھینا ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بہن کی تصغیر۔ بہن۔ خواہر۔ ہمشیرہ۔ بُوا۔ بُوبُو +

بھینا ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) ہلکا۔ سُبک۔ لطیف۔ میٹھا جیسے بھینا رنگ۔ بھینی خوشبو

بھیں بھیں رونا۔ یا۔ کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بد آوازی سے رونا۔ رونے کی آواز نکالنا +

بھینٹ ۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) (۱) ملاقات۔ مڈ بھیڑ (۲) دیکھو (بھیٹ)

بھینٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) ملنا۔ بھیٹنا۔ چھُوا جانا +

بھینس ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کے مویشی کا نام جیکی مادہ گاؤ میش۔ بھینس۔ جاموسہ (باصطلاحِ قصابان) بھیسی (۲) مجازاً موٹی عورت +

بھینسا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھینس کا نر۔ جاموس +

بھینسیا جونک ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بڑی جونک +

بھینسیا داد ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا بڑا اور سخت داد جو فسادِ خون سے ہو جاتا ہے

بھینسیا گوگل ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا گوند جو اکثر دواؤں وغیرہ میں پڑتا ہے +

بھینسیا لہسن ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا بڑا سُرخ نشان یا چھٹا جو اکثر گال یا گردن کی جلد میں ہو جاتا ہے +

بھینگا ۔ ہ۔ صفت۔ احول۔ اینچا تانا۔ ڈھیرا۔ ایک آنکھ دبا کر دیکھنے والا۔ کثر چشم۔ دو بین +

بھینی بھینی خوشبو ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ میٹھی میٹھی خوشبو۔ ہلکی اور لطیف خوشبو جیسے گُل شبّو یا مولسری یا سرس کے پھولوں میں ہوتی ہے +

بی ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بی بی کا مخفف۔ (۱) خطاب بزن۔ بیوی۔ بیگم۔ ساں۔ بائی۔ ایک کلمۂ خطاب ہے جو عورتوں سے مخاطب ہوتے وقت کہتے ہیں جیسے کیوں بی کیا کہتی ہو +

بی شادی ۔ ا۔ اسم مؤنث (عو) ایک فرضی نام جو عورتوں نے بچوں کے ڈرانے کے واسطے تجویز کر رکھا ہے۔ جس طرح دال چپاتی ہوّا۔ لولو۔ بجّا وغیرہ

بے

بے - ہ - حرفِ نِدا - اَبے کا مخفف (۱) ارے - رے +
(یہ نِدا بحقارت ہے جو اکثر اونے درجہ کے حق میں زبان پر لاتے ہیں اور کبھی برابر والے سے بھی حالتِ بے تکلفی میں کہہ دیتے ہیں۔ یہ لفظ اکثر امر، کلمۂ استفہام کے آخر میں آتا ہے اور ابتدائے کلمہ کے شروع میں جیسے سُن بے چل بے - کیوں بے یا ابے آتے ہیں ہاہا ابے تو کہاں گیا تھا وغیرہ +

بے - ف - حرفِ نافیہ یعنی بلا۔ بغیر۔ سوائے۔ بِدُون۔ بِلا۔ بِنا۔ بِن +

بے آپے ہونا - ا - فعلِ لازم - قابو سے باہر ہونا - بپھرنا - بدحواس ہونا - مُضطرب ہونا +

بے اختیار - ف - صفت - (۱) بے بس - بے قابو (۲) وہ شخص جسے کام کی اجازت نہ ہو (۳) مجبور - ناچار (۴) نہایت - از حد - از بس جیسے اس کے ملنے کو تو بے اختیار جی ترستا ہے (۵) از خود - اپنے آپ - جیسے بے اختیار رونا آگیا (۶) - تابعِ فعل) جبراً - قہراً - چار ناچار +

بے ادب - ف + ع - صفت - جو ادب کو نگاہ نہ رکھنے والا - گستاخ - غیر مہذب - ناشائستہ - شوخ + شریر +

بے آرامی - ف - اسم مؤنث - بے چینی - بے کلی - دُکھ - تکلیف - ناسازی طبع

بے اصل - ف + ع - صفت (۱) بے بُنیاد - بے ٹھکانے (۲) بِلا غلط - باطل

بے اندازہ - ف - صفت - حد سے - بلاتخمینہ - بلاحساب - بہت زیادہ - حدِ اعتدال سے متجاوز +

بے اولاد - ا - صفت - بیٹا بیٹی نہ رکھنے والا - اولاد نہ رکھنا - لاوَلد +

بے ایمان - ف + ع - صفت - (۱) بے دھرم - بددین (۲) بداعتقاد - غیر مُعتقد (۳) بدنیّت (۴) خائن - بددیانت (۵) دغاباز - فریبی مکار - (۶) جھوٹا - دروغگو (۷) آنیائی - غیر منصف +

بے باق کرنا - ا - فعلِ متعدی چکانا - ادا کرنا - چُکتا ناحساب پاک کرنا +

بے باک - ف - صفت (۱) بے ڈر - بے خوف (۲) آزاد (۳) دلیر - جری - بہادر +

بے بال و پر - ف - صفت (۱) بے یار و مددگار - بے سروسامان - وہ شخص جس کا کوئی ساتھی نہ ہو (۲) مفلس - عاجز + نارسا +

بے بدل - ف + ع - صفت - وثانی بے نظیر - یکتا - غیر مشابہ - بے ہمتا - بے مثل بے مثال +

بے بس - ا - صفت - ناچار - مجبور - عاجز - بے قابو - بزبل - دُربل ناتواں - ضعیف + بے اختیار +

بے

بے بہا - ف - صفت - بیش قیمت - اَنمول +

بے بہرہ - ف - صفت - (۱) وہ شخص جو کسی سے فایدہ نہ اُٹھائے - بدنصیب - بدبخت (۲ - عو) آوارہ - ہرزہ گرد - واہی تباہی - خراب خستہ (۳) بدتہذیب - بدتمیز - گستاخ - بے ادب +

بے بہرہ پھرنا - ا - فعلِ لازم (عو) آوارہ پھرنا - خراب و خستہ پھرنا واہی تباہی پھرنا +

بے بہرہ ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) آوارہ ہونا - بدتمیز ہونا (۲) بے بہرہ ہونا - خود مختار اور آزاد ہونا + کسی کے کہنے پر نہ چلنا +

بے پر - ف - صفت - بیکس بے سامان - بے سہارے - بے وسیلہ (شعرائے فارس کے کلام میں نہیں آیا) ؎

قوم بے پر ہو دین بے کس ہے — گئے اسلام کے کہ سروارث (حالی)

بے پردگی - ف - اسم مؤنث - پردہ نہ رہنا - بے حجابی + بیشرمی +

بے پر کی اُڑانا - ا - فعلِ متعدی (۱) بے اصل بات کہنا - گپ اُڑانا - عوام گھڑ لگانا

بے پروا - ف - صفت - مستغنی - بے غرض - بیفکر - غافل - بے حاجت +

بے پیر - ف - صفت - (۱) نگرا - بے اُستاد (۲) بداعتقاد - بے ایمان - (۳) بے درد - سنگدل - بے رحم - کٹر - سرگیتوں میں آتا ہے (۴) خود غرض - مطلب کا یار (۵) بدذات - شریر (۶) کشمیری اس لفظ کو سخت گالی سمجھتے ہیں (جلال الدین امیر کے سوا اور شعرائے فارس کے کلام میں نظر سے نہیں گزرا)

بے پیرا - ا - صفت - خودمختار - وہ شخص جس کا کوئی مرشد نہ ہو - بے اُستادا +

بے تاب - ف - صفت - (۱) بے طاقت (۲) بے چین - مضطر - مضطرب - بے قرار - بیاکل (۳) بے تحمل - غیر متحمل - وہ شخص جسے برداشت نہ ہو +

بے تابانہ - ف - صفت - مُضطر بانہ گھبرایا ہوا - پیشکرانہ - بے قرار - بردہ شکستہ

بے تابی - ف - اسم مؤنث - اضطرابی - بے چینی - گھبراہٹ + شتابزدگی - عجلت

بے تاثیر - ف + ع - صفت - بے اثر - وہ چیز جس کی تاثیر باطل ہوگئی ہو -

بے تحاشا - ف + ع - تابعِ فعل - (۱) مضطربانہ - بے تابانہ - بے اوسان ہو کر - حواس باختہ ہو کر - بغیر اثر یکسوئی - بے اطمینانی سے جیسے بے تحاشا بھاگنا (۲) اندھا دُھند - بے سوچے سمجھے - بے دھڑک - بلاتامل - جیسے بے تحاشا مار بیٹھنا (۳) ازحد - نہایت +
(تحاشی اور تحشی عربی لغت میں یکسوئی کے معنے میں آیا ہے پس بغیر یکسوئی سے یہ ساخت معنی نکل آئے +

بے

بے تقصیر - ف + ع - صفت - بے قصور - بے گناہ - بے جرم - بیخطا - ناحق

بے تکلف - ف + ع - صفت - بغیر بناوٹ - بلا تصنع (۲) بلا تامل - بیدھڑک (۳) بے سوچے سمجھے - بلا اندیشہ (۴) بے حجاب - آشنا دانہ (۵) سیدھا - سادہ (۶) رازدار - محرم راز - ہمرنگ - ہم مشرب ہمراز

بے تکلفی - ف + ع - اسم مؤنث - بے حجابی - دل کھلی - آزادی - سادگی + محرم راز ہونا - ہمرنگی +

بے تمیز - ف + ع - صفت - بے ادب - غیر مہذب - ناشایستہ - بدلحاظ - نادان - پھوہڑ - بدتمیز +

بے تھاہ - ا - صفت - (۱) اگم - بے پایاں - بہت گہرا - نہایت عمیق - (۲) بے ٹھکانے - بے پتے +

بے ٹھکانے - ا - صفت - (۱) بے موقع - بے محل (۲) آوارہ - وہ شخص جس کا مقدور ٹھکانا نہ ہو +

نہ ملا یا نہ سر چھپن انھیں سنہ دیا ہے گر کفن انہیں ہو کیا کبھی اور دفن انہیں بے ٹھکانے انکا مزار ہو

(۳) وہ شخص جس کی جا ٹماو وغیرہ نہو بے گھر بار کا - جس کا گھر بار نہو (۴) بے نشان - بے پتا +

بے ٹھور - ا - صفت - بے ٹھکانے - بیجا - بے موقع +

بے ثبات - ف + ع - ناپایدار - بردا - متزلزل + فنا پذیر +

بے جا - ف - صفت - (۱) بے موقع - بے ٹھور (۲) نامناسب - ناشائستہ - نازیبا (۳) بلا ضرورت - ناجائز - جیسے بیجا خرچ (۴) ناحق - بلا سبب - بلا تصور +

بے جان - ف - صفت (۱) غیر ذی رُوح (۲) مُردہ (۳) نیم مُردہ - مُرجھایا ہوا (۴) ضعیف - نحیف - کمزور - ناطاقت (۵) بیدم - زدہ - گلا ہوا - بوسیدہ (۶) جمادات +

بے جوڑ - ا - صفت - انمیل - بے میل - غیر موزوں - متناقض +

بے چارہ - ف - صفت - (۱) لاعلاج (۲) عاجز - درماندہ - بے کس (۳) ناچار - مجبور (۴) غریب - مفلس (۵) بدنصیب - بدبخت +

بے چراغ کرنا - ا - فعل متعدی - ویران کرنا - اُجاڑنا جیسے نادر گردی نے گھر کے گھر بے چراغ کر دیئے +

بے چوبہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا خیمہ جس میں چوب نہیں لگائی جاتی +

بے چین - ا - صفت - بے کل - بیاکل - مضطرب - بے آرام +

بے چینی - ا - اسم مؤنث - بیکلی - بے آرامی - پریشانی + اضطراب - بیقراری +

بے حال - ف + ع - صفت (۱) غیر حال - ابتر - خراب - خستہ - ردی (۲) زدہ - بوسیدہ - مرجھان (۳) قریب مرگ (۴) ماندہ - ضعیف - بیمار

بے حجاب - ف + ع - صفت - (۱) بے پردہ - بے شرم - بے لحاظ (۲) بے تکلف (۳) کھلے خزانے +

بے حرمت کرنا - ا - فعل متعدی (ع) (۱) بے عزت کرنا - ذلیل کرنا - رسوا کرنا (۲) کسی کی عصمت و عفت میں فرق لانا - عصمت دری کرنا

بے حرمتی - ا - اسم مؤنث - بے عزتی - فضیحتی - رسوائی + عصمت دری

بے حساب - ف + ع - صفت - انگنت - بیحد - بے شمار - غیر متعدد +

بے حس و حرکت - ف + ع - صفت - (۱) سُن - غیر محسوس - بے جنبش (۲) حیران و ششدر - ہک دک +

بے حلق - ف + ع - صفت (۱) بسیار خوار - بے تکلف حلق سے اُتار جانے والا - (۲ - مجازاً) بہت سی رشوت کھانے والا + بہت سی آمدنی ... نہ کرنے والا +

بے حمیت - ف + ع - صفت - (۱) بے شرم - بیغیرت - بے حیا - بے ننگ و ناموس (۲) وہ شخص جسمیں مذہبی یا قومی جوش نہ ہو - وہ آدمی جو مذہبی یا قومی حرارت سے تعلق نہ رکھے (۳ - مجازاً) بے مروت +

بے حواس - ف + ع - بے اوسان - پریشان + مضطرب - بے ... - بیخود - آپے سے بیخبر +

بے حیا - ف + ع - صفت (۱) بیشرم - نکھٹا (۲) بے ادب - گستاخ +

بے حیائی - ف + ع - اسم مؤنث - بے شرمی + نلجاپن +

بے حیائی کا برقع مُنھ پر لینا - ا - فعل لازم - بے شرمی کی نقاب چہرہ پر ڈالنا - بے شرمی اختیار کرنا - بے شرمی کا لباس پہننا - از حد بے شرم ہونا - لاج - گنوانا +

بے حیائی کا جامہ پہننا - ا - فعل لازم - بے شرمی کا لباس زیبِ تن کرنا - سرتاپا بیشرم اور بے حیا بنجانا - بالکل شرم کے پاس نہ جانا +

بے حیثیت - ف - صفت (۱) مفلس - نادار - تنگدست (۲) بے لیاقت - بے استعداد (۳) بے ساکھ - بے اعتبار - غیر معتبر +

بے خبر - ف + ع - صفت (۱) ناواقف (۲) غافل - بیہوش - مدہوش

بے خبر تم تو پڑے سوتے تھے ۔ بدنے ہم سب تمہیں کو روتے تھے (شوق)

(۲) اچانک - ناگاہ - ان چتے میں - جیسے بے خبر آ گیا (۳)
ناعاقبت اندیش - بے شعور +

بے خطر - ف + ع - صفت - بے خوف - امن و امان سے - مامون محفوظ

بے خود - ف - صفت - آپے سے بے خبر - اپنے قابو سے باہر - از خود رفتہ - بیہوش - مدہوش - بدحواس - بے اوسان - مخمور

بے خودی - ف - اسم مؤنث - (۱) بیہوشی - بدحواسی (۲) وجد - عالم بیخبری +

بے خور و خواب - ف - وہ شخص جو کھائے نہ سوئے - بے چین و بے آرام +

بے داغ - ف - صفت - (۱) صاف - بے عیب - بن کلنک - پاک
(۲) بے جرم - بے گناہ + دھبے کے بغیر +

بے دال کا بودم - ا - صفت - بودم - الّو + احمق - مودھو - بھونڈو

بے دخل کرنا - ا - فعل متعدی - (قانون) قبضہ اٹھانا - محروم الارث کرنا - عاق کرنا +

بے درد - ف - صفت - بے رحم - سنگ دل - کٹر - کٹھور - ظالم ستمگر - پکلیائی
جیسے بے درد قصائی کیا جانے پیڑ پرائی +

بے دردی - ف - اسم مؤنث - (۱) بے رحمی - سنگدلی (۲) ظالم - بیرحم - (یہ معنے پنج ترم کے گیتوں میں پائے جاتے ہیں)
(گیت کا کڑی) بیدردی بالا چھلیر پچکاریاں نہ مارو رے + بے دردی نے موری کھبر نہ لینی رے

بے دردی سے مارنا - ا - فعل متعدی - بیرحمی سے مارنا +

بے دریغ - ف - صفت - (۱) بلا افسوس (۲) بے تامل - بے سوچے جیسے بے دریغ چلے آؤ (۳) کثرت سے - افراط سے جیسے بیدریغ روپیہ اٹھایا
(۵) وہ شخص جس سے کسی بات کا انکار نہ ہوسکے - فیاض - مخیر +

بے دست و پا - ف - صفت - (۱) بن ہاتھ پاؤں کا - اپاہج - لنگڑا - لولا (۲) عاجز - مجبور - بے اختیار + بے مددگار +

بے دستور - ف + ع - صفت - خلاف قاعدہ - ضابطہ کے خلاف - غیر معمولی - بے جا - نامناسب +

بے دل - ف - صفت - (۱) بے جگر - جیرکا - بہادر جرأت والا (۲) رنجیدہ - دلگیر - کبیدہ خاطر - ناراض - دل برداشتہ جیسے بیدل نوکر دشمن برابر
(۳) جب عاشق کی تعریف میں یہ لفظ آتا ہے تو معنی افسردہ - مغموم - خواہش نفسانی کو مارے ہوئے - دنیا کے مزے اور لذت سے دل برداشتہ مراد

بے دم - ف - صفت - (۱) بیجان - مردہ (۲) بودا - زدہ - بلبلیدہ (۳)

ادھ موا - سست (۴) تھکا ماندہ (۵) ہانپتا ہوا - سانس اکھڑا ہوا +

بے دماغ - ف + ع - صفت - نازک مزاج - زود رنج - تنک مزاج - چڑ چڑا +

بے دوش - ا - صفت - پاک - بلا قصور - بے عیب - بیگناہ - الزام سے بری +

بے دھڑک - ا - صفت - (۱) بے خوف و خطر - بے اندیشہ ؎
پھر تو ناوک فگنی ہونے لگی ۔ بیدھڑک طعنہ زنی ہونے لگی (مومن)
(۲) بے تکلف - بے سوچے - بے تحاشا - بلا تامل - بے محابا - بیساختہ
(۳) بے جگرے جی دار - جیوٹ - بہادر +

بے ڈول - ا - صفت - (۱) بدنما - بدقطع - بدوضع - بھونڈا - بے ڈھنگا - کڈھب +

بے ڈھب - ا - صفت - (۱) بے طرح - بے طور جیسے بیڈھب گرا (۲) بے ٹھور - بے ٹھکانے - بے موقع جیسے بے ڈھب چوٹ لگی (۳) از حد - نہایت بافراط جیسے بیڈھب پٹا - بیڈھب بھیج ہٹا ہے (۴) عجیب - انوکھا - طرفہ - معمول کے خلاف ؎
آج بے ڈھب ہے ہمارے دل میں کچھ آئی ہوئی + جام کو بھی سبز ہے اور ہے گھٹا چھائی ہوئی (ذوق)
(۵) متفنی - ہوشیار - چالاک - عیار - شریر جیسے وہ بیڈھب آدمی ہے (۶) سنگدل - کٹھور - تیز - تند (۷) بے اختیار - بے قابو (۸) بیڈول - کڈھب (۹) دلیر - دل چلا - نڈر (۱۰) مہلک - خطرناک - خوفناک جیسے بیڈھب بیماری پھیل گئی ہے (۱۱) نہایت سخت - دشوار جیسے اسکے بیڈھب بنی ہے (۱۲) مہیب - ڈراؤنی - خوفناک جیسے کیا بے ڈھب شکل بنا تا ہے - (۱۳ - تابع فعل) بد اسلوبی سے - بیڈھنگے پنے سے - بری طرح سے ناواجب طور سے ؎
ہمارے ذکر بیڈھب یاس کے برو نکلتے ہیں یہاں پسلی پھڑکتی ہے وہاں پہلو نکلتے ہیں (اسحر)
(یہ لفظ کثیر المعنی ہے اپنے اپنے موقع پر اسی قسم کے بہت سے معنی دیتا ہے)

بے ڈھنگا - ا - صفت (۱) ناشائستہ - نازیبا - ناموزوں - بے سلیقہ (۲) بدچلن - بداطوار - بد وضع - بد اسلوب +

بے راہ - ف - صفت - (۱) گمراہ - بدراہ (۲) بیجا - بے موقع - ناجائز جیسے بیراہ خرچ کرنا (۳) بدچلن - بد اطوار +

بے ربط - ف + ع - صفت - بے جوڑ - بے میل - بیموقع - غیر منتظم +

بے رحم - ف + ع - صفت - سنگدل - بے دردی - کٹھور - سخت +

بے رخ ہونا - ا - فعل لازم - بے پرواہ - بیمروت ہونا - رخ نہ ملانا - ناراض ہونا - تیوری چڑھانا - بگڑنا - خفا ہونا +

بے روپ - ا - صفت - بے آب - بدنما - ماند - غیر مصفا - غیر شفاف -

بے ریا - ف + ع - صفت - بے کپٹ - صاف باطن - صاف دل - سادہ دل -

بے

یہ شخص جو نکار نہ ہو سے

رندانِ بے ریا کی جو صحبت کسے نصیب زاہد بھی ہم میں بیٹھ کے انساں ہو گیا (داغ)

بے ریش یا بی ریشا۔ ا۔ صفت۔ سادہ رُو۔ وُہ جوان جس کے مُنہ پر داڑھی نہ آئی ہو۔

بے ریش وُہ طفل نوجوان تھا حلوائے بے دُود کا گُماں تھا (نسیم)

بے ریشہ۔ ف۔ صفت۔ وُہ چیز جس میں تُنتُ نہ ہوں جیسے بے ریشہ ادرک گوشت یا آم وغیرہ +

بے زبان۔ ف۔ صفت۔ (۱) گونگا (۲) چُپ۔ کم گو۔ ساکت۔ خاموش۔ بے سوال (۳) غریب مسکین جو بات نہ کہے اپنی تکلیف یا اپنا حال نہ جتلانے والے حیوان (۴) حیوانِ مُطلق۔ جانور (۵۔ بازاری) عضوِ تناسل +

بے زر۔ ف۔ صفت۔ مُفلس۔ کنگال۔ محتاج۔ بیدولت +

بے زوال۔ ف + ع۔ صفت۔ قایم۔ پائدار۔ نہ گھٹنے والا +

بے ساختہ۔ ف۔ بن بنائے۔ بے بناوٹ۔ بے ارادہ۔ برجستہ۔ فی البدیہ۔ بلا تکلف +

بے ساختہ پن۔ ا۔ صفت۔ سادگی۔ وُہ خُوبی جس میں اصلا بناوٹ نہ ہو

تو وہی برقِ جہاں سوز ہے بن خواہ نہ بن ہے برابر ترا بے ساختہ پن اور بناؤ (حالی)

بے سامانی۔ ا۔ صفت۔ مفلسی۔ بے زری + اسباب و آلات کی تباہی +

بے سرا۔ ا۔ صفت۔ بے سردار۔ وُہ شخص جس کا کوئی ولی وارث یا کہنے سننے والا نہ ہو

بے سرا ہے ستیک۔ خود سر۔ خود مختار۔ بے بہرہ + آزاد طبع۔ آمادہ مزاج + خود رائے

بے سرا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آوارہ ہونا۔ خود سر ہونا۔ بے بہرہ ہونا +

بے سرو پا۔ ف۔ صفت۔ حیران و پریشان +

بے سرو سامان۔ ف۔ صفت (۱) بے اسباب۔ بے آلات (۲) مُفلس۔ کنگال +

بے سلیقہ۔ ف + ع۔ صفت (۱) بے ہُنر۔ پھوہڑ (۲) ناشائستہ۔ غیر مہذب +

بے شعور۔ ف + ع۔ صفت۔ نادان۔ بے عقل۔ بے تمیز +

بے شک۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ بلا شبہ۔ تحقیق۔ ضرور۔ لاریب۔ یقیناً +

بے شمار۔ ف۔ صفت۔ اَن گنت۔ بے حساب۔ بہت۔ بافراط +

بے صبر۔ ف + ع۔ صفت۔ ستوک نہ رکھنے والا۔ ناصبور۔ ناشکیبا۔ بیاکل مُضطرب۔ بے چین۔ بے قرار +

بے صبرا۔ ا۔ صفت۔ دیکھو (بے صبر) +

بے صبری۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ بے قراری۔ اضطراب۔ گھبراہٹ۔ بے اطمینانی۔ بولاہٹ + تعجیل۔ جلدی +

بے طرح۔ ف + ع۔ تابع فعل (۱) بے ڈھب۔ بُری طرح سے۔ بے جگہ۔ بے طرح سے (۲۔ صفت) نہایت۔ از حد۔ جیسے بے طرح سر ہو رہا ہے۔ بے طرح

بے

تیکھے پڑا ہے (۳) وُہ غزل جو مشاعرہ میں طرح کے خلاف پڑھی جائے +

بے عزت۔ ف + ع۔ صفت۔ بے آبرو۔ ذلیل۔ رسوا۔ بے حُرمت۔ بے آبرو۔ بد نام

بے عزتی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ حُرمت اُتارنا۔ بے عزتی کرنا۔ کرکری کرنا۔ کرکرا خراب کرنا۔ ذلیل کرنا۔ رُسوا کرنا۔ ہتک کرنا +

بے عقل۔ ف + ع۔ صفت۔ احمق۔ اُلّو۔ نادان۔ بے سمجھ +

بے عیب۔ ف + ع۔ صفت۔ بے داغ۔ بن کلنک۔ بے نُقص۔ پاک صاف جیسے ذاتِ باری

بے غرض۔ ف + ع۔ صفت۔ بے پروا۔ بے مطلب۔ بلا واسطہ +

بے غل و غش۔ ف + ع۔ صفت صحیح۔ بے نیل و غش (۱) بلا تکلف۔ بلا دریغ۔ اندھا دُھند + آپا دھاپ (۲۔ تابع فعل) بے فکری سے۔ بے پروائی سے (۳) افراط سے۔ کثرت سے۔ بکثرت +

بے غیرت۔ ف + ع۔ صفت۔ (۱) بے شرم۔ بے حیا۔ نکٹا + ناہموار۔ بد تہذیب (۲)

بے فائدہ۔ ف + ع۔ صفت۔ (۱) بے سُود۔ بے نفع۔ لاحاصل (۲) ناحق۔ بے سبب۔ بلا وجہ (۳) اکارت۔ بے کار۔ بے ثمرا +

بے فکرا۔ ا۔ صفت۔ بے فکر۔ وُہ شخص جو کسی طرح کا اندیشہ نہ رکھے۔ بے پروا۔ آزاد۔ آوارہ منش +

بے فیض۔ ف + ع۔ صفت (۱) وُہ شخص جس سے کسی کو فائدہ نہ ہو (۲) سوم۔ بخیل۔ کنجوس +

بے قابو۔ ف + ع۔ صفت۔ (۱) بے اختیار۔ اپنے بس سے باہر (۲) آزاد۔ خود مختار۔ خود سر +

بے قاعدہ۔ ف + ع۔ صفت (۱) خلافِ دستور۔ بے ضابطہ۔ معمول یا رسم کے خلاف (۲) بے ترتیب۔ بے موقع (۳) وہ فوج جو قواعد وغیرہ سے ناواقف ہو۔ جنگلی

بے قدرا۔ ا۔ صفت۔ وُہ شخص جو کسی چیز یا ہُنر کی داد نہ دے۔ جو ہُنر شناس نہ ہو۔ حق ناشناس + ناسپاس +

بے قرار۔ ف + ع۔ صفت۔ بے صبر۔ بے تاب۔ مُضطرب۔ ناشکیبا +

بے قصور۔ ف + ع۔ صفت۔ بے گناہ۔ بے خطا۔ وُہ شخص جو خطاوار نہ ہو۔ بے جُرم +

بے قیاس۔ ف + ع۔ صفت (۱) بعید الفہم۔ خیال سے باہر (۲) بے حد۔ بے انتہا۔ اندازہ سے باہر +

بے قید۔ ف + ع۔ صفت۔ بے روک۔ آزاد۔ مُطلق العنان۔ وُہ شخص جو کسی بات کا پابند نہ ہو۔ کُھلے بندوں +

بے کار۔ ف۔ صفت۔ (۱) نکما۔ ناکارہ۔ بیکارہ۔ خراب (۲) غیر مُنہدم تھا۔ مقتول (۳) خانہ نشین۔ بے روزگار (۴) خالی۔ معطل جیسے بیکار مباش کچھ کیا کر +

بے کاری۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) بے روزگاری۔ خانہ نشینی (۲) فساد۔ خرابی۔ بگاڑ۔ مگر جب قوم کی بیکاری کہتے ہیں اُس وقت یہ معنی لیے جاتے ہیں

بے

بے کراں ۔ ف ۔ صفت ۔ ناپیدا کنار ۔ بے حد ۔ بے انتہا +

بے کس ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) بے یار و مددگار ۔ وہ شخص جس کا کوئی ساتھی اور معاون نہ ہو (۲) محتاج ۔ عاجز ۔ غریب (۳) یتیم ۔ بن باپ کا (یہ معنی فارسی میں آئے ہیں گر اردو میں بھی حسب موقع ہو سکتے ہیں) (۴) بے وسیلہ ۔ بے ذریعہ +

بے کل ۔ ہ ۔ ا ۔ صفت ۔ (۱) بے تاب ۔ بے چین ۔ بے آرام (۲) مضطرب ۔ بیقرار ۔ بیکل

(مصرعہ) جان بے تاب جیسے بیکل برق (ذوق)

بے کلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بے چینی ۔ بے قراری ۔ اضطرابی (۲) تکلیف ۔ بے آرامی (۳) ناف تلے کے ٹل جانے کا مرض جو اکثر عورتوں کو لاحق ہوتا ہے دوسرا ان کا اپنے مقام سے سرک جانا دوسرا لگنا ۔ رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا ۔ بچہ دان کا جگہ سے بے جگہ ہو جانا +

بے کم و کاست ۔ ف ۔ صفت ۔ بغیر گھٹائے بڑھائے ۔ ٹھیک ٹھیک ۔ جوں کا توں ۔ صحیح صحیح + ہُو بہو ۔ ہُو بہُو +

بے گناہ ۔ ف ۔ صفت (۱) بلا قصور ۔ بے خطا (۲) ناحق ۔ بے وجہ ۔ جیسے وہ بے گناہ مارا گیا +

بے گھرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بے گھر ۔ بے خانماں ۔ خانہ خراب ۔ وہ شخص جس کے گھر بار نہ ہو +

بے لاگ ۔ ہ ۔ صفت ۔ بے لاؤ لپیٹ ۔ بے غرض ۔ صاف ۔ کھرا ۔ کھری ۔ کھرا ۔ بے رُو رعایت ۔ طرفداری نہ کرنے والا ۔ بے لَوث ۔ آزادانہ ۔

ہیں فصاحت میں شَل راسخ و حالی دونوں + دیکھنا یہ ہو کہ بے لاگ سخن کس کا ہو (حالی)

بے لحاظ ۔ ف + ع ۔ (۱) بے شرم ۔ نِلجّا ۔ بیحیا (۲) شوخ ۔ بے ادب ۔ گستاخ ۔ منہ پھٹ

بے لُطف ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بیمزہ ۔ بے لذت +

بے لگام ۔ ف ۔ صفت ۔ منہ زور ۔ سرکش + شریر ۔ گھوڑا (۲) بدزبان ۔ منہ پھٹ

بے لگاؤ ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) دیکھو (بے لاگ) (۲) وہ مکان جس میں چور چکار کے آنے کا راستہ نہ ہو ۔ الگ ۔ جدا ۔ محفوظ + الگ تھلگ (۳) بے جوڑ ۔ بے ربط ۔ بے میل +

بے محابا ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بے ترس ۔ بے دھڑک ۔ بے خوف + بلا لحاظ ۔ بلا تامل +

بے محل ۔ ف + ع ۔ تابع فعل ۔ بے موقع ۔ بے جا ۔ نامناسب +

بے مُروّت ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ (۱) لغوی معنی نامرد (۲) انسانیت سے باہر (۳) وہ شخص جس کو کسی کا پاس اور لحاظ نہ ہو (۴) طوطا چشم ۔ بے وفا ۔ بے دید ۔

اپنے مطلب کی یہ محبت ہے تیری تو ذات بے مُروّت ہے (شوق)

(۵) بد اخلاق ۔ کج خلق (۶) کٹھور ۔ بے درد ۔ بے رحم +

بے مروّتی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) بے لحاظی (۲) ناسازی ۔ بے مروتی (۳) شکر رنجی ۔

بے مزہ ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) بد ذائقہ ۔ بے لذت ۔ بے لطف (۲) ناساز ۔ علیل جیسے طبیعت کا بیمزہ ہونا (۳) رنجیدہ ۔ خفا ۔ کبیدہ ۔ خاطر ۔ کبیدہ خاطر +

بے

بے معنی ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ مہمل ۔ بیہودہ ۔ وہ فقرہ جس کے کچھ معنی نہ سمجھے جائیں +

بے مقدور ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ وہ شخص جو کچھ مقدرت نہ رکھے + مفلس +

اے صنم گر پوچھتا ہو حال اس رنجور کا دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بے مقدور کا (ذوق)

بے مِنّت ۔ ف + ع ۔ صفت (۱) بے احسان (۲) مستغنی ۔ بے پروا ۔ بے نیاز (خدا کی تعریف میں) (۳) بلا تردد ۔ بے سوچے بچار ۔ جیسے اتنا فائدہ تو بے منت ہو (۴) بے دریغ ۔ بے افسوس جیسے خدا سب کو بے منت دیتا ہو +

بے منتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ دوشاخہ لکڑی جس میں بھنگڑ صافی باندھ کر بھنگ چھانتے ہیں ۔ نیز ۔ پشت خار +

بے موجب ۔ ف + ع ۔ صفت (۱) بے سبب ۔ بلا واسطہ ۔ بلا وجہ ۔ ناحق ۔ بے مناسب ۔ بیجا ۔ غیر واجب (۲) خلافِ دستور +

بے موسم ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بے رُت ۔ بے وقت +

بے موقع ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بے محل ۔ بے وقت ۔ بیجا ۔ نامناسب ۔ نازیبا ۔ نامناسب

بے نام و نشان ۔ ف ۔ صفت ۔ بے پتے اور بے ٹھکانے ۔ وہ شخص جس کا کچھ پتہ نہ ہو ۔ گمنام + غیر مشہور +

بے نصیب ۔ ف + ع ۔ (۱) بد بخت ۔ بد قسمت ۔ (۲) ناکارہ ۔ نالائق ۔ ناشائستہ +

بے نظیر ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ لاثانی ۔ بے بدل ۔ بے مانند +

بے نقط سنانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بے لاگ گالیاں دینا ۔ مغلظات کھانا ۔ سنانا ۔ یعنی گالیاں دینا ۔

کیا بے نقط سناتا ہو تیرا دہان تنگ گویا یہ میم کلمۂ دشنام ہو گیا (خواجہ وزیر)

بے نماز ۔ ف ۔ صفت (۱ ۔ عو) وہ عورت جو معمولی ناپاکی کے باعث نماز نہ پڑھ سکے ۔ حائضہ (۲) تارک نماز ۔ وہ شخص جو پابند صوم و صلوٰۃ نہ ہو ۔

بے نماز ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) میلے سر سے ہونا ۔ ایام سے ہونا ۔ کپڑوں سے ہونا ۔ معمول سے ہونا +

بے نمک ۔ ف ۔ صفت (۱) الونا ۔ پھیکا ۔ بن نمک کا + بے مزہ (۲) غیر ملیح ۔ وہ شخص جس میں کچھ سلونا پن اور ملاحت نہ ہو +

بے ننگ و ناموس ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بے شرم ۔ ننگا ۔ بے حیا ۔ بدچلن ۔ بدوضع

بے نیاز ۔ ف ۔ صفت ۔ بے پروا ۔ نا طمع ۔ بے تمنا ۔ غنی ۔ غیر محتاج ۔ بے غرض +

بے نیازی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بے پروائی ۔ ناپرساں حالی ۔

بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تلک ہم کہیں گے حالِ دل اور آپ فرمائیں گے کیا (غالب)

(۲) آزادی ۔ خود مختاری ۔ خود سری ۔

آتش صنم بھی کہنے لگے بے نیازیاں میں لاکھ لاکھ شکر خدا کی جناب میں (آتش)

بیا

بے وحدت ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ (۱) منکرِ توحید ۔ بیگانہ ۔ (۲) بے لحاظ ۔ بے ادب ۔ بے شرم
دشت میں ہُو جا کیا قیس وحشت نے کیا جل بے بے وحدت بدی کیوں یا گرا یا بسترا (انشا)
(۳) بیہودہ ۔ ناہموار +

بے وفا ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ (۱) بدعہد ۔ وہ شخص جو دوستی کا پورا نہ ہو (۲) بےمروّت
بےدید (۳) ناشکر ۔ بے احسانا +

بے وقت ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ دیکھو (بے موقع) +

بے وقر ۔ ف + ع ۔ صفت (صحیح بسکون قاف) (۱) بےعزت ۔ ذلیل ۔ خوار (۲)
وہ شخص جو بھاری بھرکم نہ ہو ۔ اوچھا (۳) فرومایہ ۔ سبک سر +

بے وقری ۔ ف + ع ۔ اسم مؤنث ۔ بےعزتی ۔ ذلت ۔ رسوائی ۔ سبک سری +

بے وقوف ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ احمق ۔ نادان ۔ مورکھ ۔ منوزمو +

بے وقوفی ۔ ف + ع ۔ اسم مؤنث (۱) نادانی ۔ حماقت (۲ ۔ عوام) ہنسی کے
طور پر اولاد کو بھی کہتے ہیں جیسے یہ کس کی بے وقوفی ہو یعنی یہ کس کا لڑکا ہے +

بے ہمت ۔ ف + ع ۔ صفت (۱) کم حوصلہ ۔ پست ارادہ (۲) سست ۔ کاہل ۔ ڈھیلا +

بے ہنر ۔ ف ۔ صفت ۔ وہ شخص جس کے ہاتھ میں کوئی کام نہ ہو ۔ پھوہڑ ۔ بے جوہر

بے ہنگم ۔ ۱ ۔ صفت ۔ صحیح (بے ہنگام) بے موقع ۔ بےڈول ۔ بھونڈا +

بے ہوش ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) بے خبر ۔ ناواقف (۲) بے سُدھ ۔ بے حواس
غافل (۳) بد ہوش ۔ سرشار +

بیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک زرد رنگ کے پرند کا نام جو گھونسلا بنانے میں مشہور
اور انگوٹھی چھلا پہنچی وغیرہ لے آنے میں قابلِ تعریف ہے ۔ یہ جانور
چڑیا سے کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے +

بیابان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ریگستان ۔ صحرا ۔ جنگل ۔ دشت (۲) ویرانہ ۔ اُجاڑ
(نفو بیابان بکسرِ بائے موحدہ افصح و بفتح بائے مذکور نیز جائز ۔ بائے موحدہ کے زیر کے
ساتھ جو مرجح ہوا اسکی وجہ تسمیہ زبان نے یہ لکھی ہو کہ یہ لفظ (بے + آبان) سے مرکب ہے ۔ یعنی
صحرائے بے آب کیونکہ جس وقت الف ممدودہ کے ساتھ جو درحقیقت دو الف ہیں دوسرا لفظ
ملایا جاتا ہو تو ایسی صورت میں ایک الف کو محذوف کر دیتے ہیں مثلاً سیاب گلاب وغیرہ ۔ سو الف و نون
وہ فاعلیت سے تعلق رکھتا ہے)

بیاپنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (ہندو) (۱) رہنا ۔ سمانا ۔ بسنا ۔ بیٹھنا ۔ پھیلنا جیسے گھٹ گھٹ میں بیاپنا (۲) سرایت کرنا ۔ اثر کرنا جیسے گرمی بیاپ گئی (۳) گزرنا ۔ کھٹکنا
پسسا ہے لسدن بیاپے ۔ کوئی نہ کرے سمجھائے
وہ کا گُر تاگن بس گیا سُبدھا کہاں سمائے (کبیر)

بیا

بیاج ۔ یا ۔ بیاز ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) سُود ۔ ربا ۔ خلاف شرع منافع وہ اضافہ ہو
ایک جنس کے بدلے میں اُسی جنس سے لیا جائے جیسے روپیہ کے بدلے میں روپیہ ۔
پیسے کے بدلے پیسہ یا گیہوں کے بدلے گیہوں کا زیادتی کے ساتھ مبادلہ ہو ۔
(مسلمان اسکو بیاز بولتے ہیں) (۲) نفع ۔ فائدہ جیسے مُول سے بیاج پیارا ہو
یعنی اصل روپے سے سُود خوار کو سُود زیادہ عزیز ہوتا ہے +

بیاج بٹّہ ۔ نفع نقصان (فقرۂ ۔ ہندو عو) بی بی ہماری ہان تو بیاج بٹّہ سے کام چلے ہو ۔

بیاج پر بیاج ۔ ہ ۔ تابع فعل سُود در سُود ۔ سُود کا سُود ۔ سُود والا سُود +

بیاج خور ۔ ۱ ۔ اسم مذکر ۔ سُود خوار ۔ ربا خوار ۔ روپیہ یا جنس پر بجنس چیز کا
منافع کھانے والا ۔ سُود چلانے والا +

بیاجو ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ سُودی ۔ سُود پر ۔ نفع پر ۔ زیرِ سُودی +

بیادھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) (۱) روگ ۔ بیماری ۔ دُکھ ۔ سنتاپ ۔ بپیڑا (۲)
فسادِ فتنہ ۔ جھگڑا (بیادھا بھی بولتے ہیں)

بیار ۔ یا ۔ بیال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (گنوار) ہوا ۔ باد ۔ پَون +

بیاسی ۔ ہ ۔ صفت ۔ اسّی اور دو ۔ ہشتاد و دو ۔ ۸۲ +

بیاض ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) سفیدی ۔ دھولاپن (۲) بہی ۔ سادہ کا لمنہ ۔
پاکٹ بک ۔ وہ کتابچہ جس میں یادداشت حساب وغیرہ لکھتے ہیں (۳) کتاب اشعار ۔ کچکول

بیاکرن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (صحیح ویاکرن) (ہندو) علم صرف و نحو ۔ گرامر ۔ کسی زبان کے
قواعد + (مسلمان مؤنث بولتے ہیں)

بیاکل ۔ ہ ۔ صفت ۔ (ہندو) مضطرب ۔ بےتاب ۔ بےقرار ۔ بےکل ۔ بےچین ۔ دُکھی +

بیالو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) شام یا رات کا کھانا ۔ خوراکِ شب +

بیالیس ۔ ہ ۔ صفت ۔ چالیس اور دو ۔ چہل و دو ۔ ۴۲ +

بیان ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنی صاف ہونا یعنی روشن ۔ واضح ۔ آشکار
شرح ۔ (۲) تقریر ۔ گفتگو (۳ ۔ قانون) اظہار ۔ شہادت (۴) تفصیل ۔
تفسیر (۵) کہان ۔ ہجو ۔ بندا (۶) باب ۔ مضمون ۔ فصل ۔ مقدمہ ۔ معاملہ (۷)
ذکر ۔ کیفیت ۔ حالت جیسے بیان کرکے رونا (۸) وہ علم جس میں تشبیہ ۔ مجاز ۔ استعارہ
کنایہ وغیرہ کی مدد سے ایک معنی کو کئی طریق سے ادا کر سکیں (۹)
رپورٹ ۔ خبر ۔ اطلاع (۱۰) مقولہ ۔ قول ۔ بچن +

بیان بدلنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ (قانون) اپنے قول ۔ اظہار یا شہادت کو پلٹنا +

بیان دعوے ۔ ع ۔ اسم مذکر (قانون) صورتِ حال ۔ حقیقتِ حال ثبوت دعوے

بیان صفائی ۔ ع ۔ اسم مذکر (قانون) وہ بیان جو اس طلب کے درمیان ہوں پیش آجائے

بیان کرنا - ف - فعل متعدی - ذکر کرنا - کہنا - کہان کرنا - کہنا - حال - کیفیت سرگزشت دوہرانا +

بیانا - ہ - فعل لازم - جننا - مویشی کا بچہ دینا +

بیاہ - ہ - اسم مذکر - شادی + کتخدائی - عقد - نکاح +

بیاہ رچانا - ہ - فعل متعدی - شادی کی رسمیں شروع کرنا - شادی پھیلانا +

بیاہ لانا - ہ - فعل متعدی - شادی کر کے گھر لے آنا - دُلہن لے آنا - شادی کر لانا +

بیاہ مانگنا - ہ - فعل متعدی - شادی کی تاریخ تجویز کرنا - شادی کی تاریخ ٹھہرانا + لگن بھیجنا +

بیاہا - ہ - صفت - شادی شدہ - وہ شخص جس کا بیاہ ہو گیا ہو + جورو والا +

بیاہتا - ہ - صفت (۱) بیاہی جورو - منکوحہ - نکاحی - وہ بیوی جسے چار پنچوں کی موجودگی میں دھوم دھام سے بیاہ کر لائے ہوں (۲) پہلی بیوی - بیاہی بیوی (۳) بیاہا مرد - پہلا خاوند - جیسے کاتے جا ری کاتے جا تیرا تار نہ ٹوٹے بیاہتا خصم چھوٹے مگر کار نہ چھوٹے +

بیاہنا - ہ - فعل متعدی (۱) شادی کرنا - کتخدا بنانا (۲ فعل لازم) شادی ہونا - کتخدا ہونا - ازدواج ہونا +

ببلیا - یونانی - (Biblia) اسم مؤنث - لغوی معنی کتاب - اصطلاح میں وہ آسمانی کتاب جس میں توریت - زبور - انجیل شامل ہے +

بی بی یا بیوی - ف - اسم مؤنث (اگرچہ صحیح تلفظ بی بی ہے اور تحریر بھی اسی طرح زیادہ مستعمل ہے مگر بول چال میں بیوی آتا ہے البتہ بعض خاص معنی میں ہندو بی بی بولتے ہیں لیکن ماخذ اُس کا بھی فارسی ہی معلوم ہوتا ہے) (۱) بانو - بیگم - خانم - امیرزادی - اشراف زادی + خاتونِ خانہ (۲) نیکو کار عورت - زنِ صالحہ - نیکبخت - عفیفہ - پارسا (۳) بڑی بوڑھی - پُرکھا - سرپرست - مُربیہ (۴) جناب - حضرت - صاحبہ (۵) مالکہ - آقا - سرکار جیسے بی بی وارے باندی کھائے گھر کی بلا باہر نہ جائے (۶) عروس - کدبانو - دُلہن (۷) بہو - جورو - زوجہ - گھر والی (مضاف ہو کر یہ معنی دیتا ہے) (۸) زن - عورت - لُگائی - استری - جیسے بی بی خیلا دو چھٹے ایک ٹیلا (۹) کلمۂ تعظیم جب کسی عورت کا نام عزت کے ساتھ لینا منظور ہوتا ہے تو اس کے نام کے اوّل میں بھی یہ لفظ آتا ہے جیسے بی بی زینب - بی بی فاطمہ - بی بی مریم (۱۰) کلمۂ محبت جب پیار سے کسی لڑکی سے باتیں کرتے ہیں تو اس وقت بھی کہتے ہیں جیسے اکھو کھمو بی بی کو

اللہ رکھو (فقرہ) (۱۱) لڑکی - صاحبزادی - بچی - بیٹی - (ہندو زیادہ بولتے ہیں) (۱۲) خطاب زن بازن - کلمۂ خطاب مثلِ بُوا (۱۳) بہن - ہمشیرہ - خواہر - بُوا - بھینا (ہندو اور گنوار بولتے ہیں) (۱۴) بعض اوقات صرف حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے بھی مراد ہوتی ہے چنانچہ بی بی کی صحنک بی بی کی جھاڑو وغیرہ میں بی بی خاص اُنہیں سے مراد ہے +

بی بی جی - ف - اسم مؤنث (ہندو) (۱) کلمۂ خطاب بجائے رانی جی (۲) بڑی نند - خاوند کی بڑی بہن +

بی بی زن - ف - صفت (ع و) پارسا - پتی برتا - عفیفہ - باعصمت - نہایت نیکبخت - پاک دامن + (مستعمل بیوی زن)

بی بی کا یا بیوی کا دانہ - ف - اسم مذکر (۱) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نیاز کا کھانا - طعام نیاز حضرت فاطمہ (۲) بیوی کی کمائی یا بیوی کی ذاتی آمدنی یا جائداد کا سہارا +

بیپار - ہ - اسم مذکر - بیچ بیوپار یا لین دین - بنج - تجارت - سوداگری +

بیپاری - ہ - اسم مذکر (بیچ بیوپاری) تجار - تاجر - سوداگر - بنجارا - پیشہ ور +

بیت - ہ - اسم مؤنث - سنسکرت (बेत وتیر) بید - ایک قسم کی قمچی کی مانند لکڑی جو اکثر جوہڑ کے کنکروں میں ریت کے اندر ہی اندر بڑھتی چلی جاتی ہے اس میں لچک نہایت ہوتی اور کرسی کرسیاں وغیرہ بننے کے کام میں آتی ہے (تازیانے کی بجائے مجرم کو اس کی ضرب سے سزا دی جاتی ہے)

بیت - ع - اسم مؤنث (۱) (مرکبات میں) گھر - مسکن - مکان (۲) خاندان - جیسے اہل بیت (رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان والے) (۳) [illegible]

بیت الحرام - ع - اسم مذکر - وہ گھر جس میں قتل اور بعض مباحات کو منع کیا گیا ہے - خانہ کعبہ - کہ حرام اگرچہ مصدر ہے مگر اس جگہ مفعول کے معنی میں مستعمل

بیت الحزن - ع - اسم مذکر (۱) رنج کا گھر - غمکدہ - کلبۂ احزان - غمخانہ (۲) اُس کوٹھے کا نام جس میں حضرت یعقوب علیہ السلام بیٹھ کر حضرت یوسف علیہ السلام کی جدائی میں رویا کرتے تھے - مجازاً ہر عاشق مہجور کا گھر +

بیت الخلاء - ع - اسم مذکر - پاخانہ - بیلی - گنڈہ - جائے ضرور - صحت خانہ +

بیت الشرف - ع - اسم مذکر - بلندی اور بزرگی کا گھر - نجومیوں کی اصطلاح میں وہ برج جس میں سات ستاروں میں سے کسی کو شرف اور سعادت حاصل ہو جیسے آفتاب کا شرف حمل میں - چاند کا ثور میں - مشتری کا سرطان میں - زہرہ کا حوت میں - عطارد کا سنبلہ میں - مریخ کا جدی میں -

زحل کا میزان میں +

بَیتُ الصَّنَم - ع - اسم مذکر (۱) بُت خانہ - مندر (۲) معشوق کا گھر - محبوب کا مکان +

بَیتُ اللّٰہ - ع - اسم مذکر - خانۂ کعبہ - خدا کا گھر - مکۂ معظمہ +

بَیتُ العَتِیق - ع - اسم مذکر لغوی معنی پُرانا گھر - اصطلاحی - خانۂ کعبہ چُونکہ اوّل یہ مقام آدم علیہ السلام کی عبادت کے واسطے مقرر تھا - طُوفانِ نُوحؑ کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اُس کی تجدید کی اِسلئے یہ نام رکھا گیا - نیز عتیق بمعنے آزاد بھی آیا ہے - اِس صورت میں چُونکہ طُوفانِ نُوح سے غرق ہونے سے آزاد رہا - یا یہ کہ ظالموں کے ہاتھ سے خراب ہونے سے بچا رہا - اِس وجہ سے بیتُ العتیق نام رکھا گیا +

بَیتُ الغَزَل - ع - اسم مذکر - عمدہ و بہتر شعر - عمدہ بیت - اعلیٰ مضمون

بَیتُ المَال - ع - اسم مذکر - (۱) خزانۂ عامرہ - سرکاری خزانہ - شاہی خزانہ (۲) لادعوے مال - لاوارث اسباب - خالصہ منضبط - نزول (۳) مالِ غنیمت - وُہ مال جسکے عام مسلمان حق دار ہوں - لُوٹ کا مال - مالِ غارت (۴) نجس مال - ناپاک مال - چوری کا مال - ناجائز مال (۵) کلمۂ نفرین کمبخت - بدنصیب - بدشگون سے

مجکو آتا نہیں کچھ چاہ کا دم سے بیتُ المال کس طرح کرتے ہیں کیا جانے سب بیت المال (رنگین)

بَیتُ المَعمُور - ع - اسم مذکر - ایک مسجد کا نام جو عین کعبہ کے مقابل چوتھے آسمان پر زمرد و یاقوت کی بنی ہوئی بیان کی جاتی ہے کہتے ہیں یہ مسجد پہلے قبل از طوفانِ نوح زمین پر موجود تھی معمور اِس وجہ سے نام ہوا کہ ہر وقت زیارتِ ملائک سے بھری رہتی ہے +

بَیتُ المُقَدَّس - ع - اسم مذکر - (۱) خانۂ پاک - متبرک گھر - پوتر استھان - مجازاً خانۂ خدا (۲) مسجدِ اقصیٰ کا دُوسرا نام - یروشلیم کا عبادتخانہ جو شام یعنی ایشیائی رُوم میں واقع اور قوم یہود کا قبلہ ہے - کہ سب بیشتر انبیاء کا یہی قبلہ رہا ہے - اِس مقدس مکان کو حضرتِ داؤد علیہ السلام نے قوم بنی اسرائیل کے ملتِ طاعون کے عذابِ شدید سے نجات پانے کے شکریہ میں جبکہ ستر ہزار آدمی طعمۂ اجل ہو چکے تھے بنایا اور قوم کو جمع کرکے فرمایا تمہیں فلاں موضع میں مسجدِ اقصیٰ یعنی بیتُ المقدس بنانا لازم ہے چنانچہ وہ سب تعمیرِ مسجد میں مستعد ہو گئے - مگر کہتے ہیں کہ جہاں اِس عبادت گاہ کا بنانا تجویز ہُوا وہ مشترکہ جگہ تھی سب شریکوں نے تو اجازت دیدی مگر ایک فقیر راضی نہ ہُوا اور اُس نے کہا کہ میں اپنی جگہ کی اجازت نہیں دیتا - صد ہا اُوشٹروں معاوضہ پر دینے چاہے مگر وہ راضی نہ ہوا اور قوم نے چاہا کہ یہ زمین زبردستی لے لی جائے مالکِ زمین بہ رضا و رغبت نہیں کر سکتا مگر حضرتِ داؤدؑ اِس بات پر راضی نہ ہوئے اور کہا کہ ہمیں منظور نہیں کہ خانۂ خدا ظلم سے لی ہُوئی زمین پر تعمیر ہو آپ نے اُس فقیر کو بُلایا اور سمجھایا تو اُس نے کہا کہ میری زمین پر قدِ آدم چاروں طرف سے دیوار چُنکر اُسے روپے سے بھر دیا جائے تو مَیں راضی ہُوں اور یہ بھی صرف آپ کے فرمانے سے - حضرتِ داؤدؑ نے قوم کو آمادہ کیا اور چھنا چھن روپیہ برسنا شروع ہو گیا جب درویش نے دیکھا کہ یہ حقیقت حُبِّ دل اور نیّتِ صادق سے روپیہ جمع ہوتا ہے تو وہ حضرت داؤدؑ کے پاس آیا اور کہا کہ یا نبی اللّٰہ مَیں تو ایک فقیر آدمی ہُوں - میں اِس روپے کو لیکر کیا کرُوں گا مجھے تو اِس قوم کا عقیدۂ راسخ دیکھنا منظور تھا زمین بھی آپ کی اور مَیں بھی آپ کا - مَیں نے یہ زر بخش دی - مجھے عفوِ گناہ کے سوا کسی چیز کی تمنا نہیں غرض اب وُہ مسجد بننی شروع ہُوئی جسوقت اُس کی تعمیر قدِ آدم پہنچی تو وحی نازل ہُوئی کہ اِس مقامِ مقدس کو اِس سے آگے نہ بناؤ - یہ بقیہ تعمیر تمہارا فرزندِ رشید پُوری کریگا - جس کی وجہ سے اِس گرامی منزلت کا نام مدّت دراز تک قائم رہیگا - بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ حضرتِ داؤدؑ نے صرف سنگِ مرمر سے اِس کی بُنیاد ڈالی تھی اور حضرت سلیمانؑ نے اُس کی تعمیر شروع کی - اِس کے بارہ بُرج تھے جو سونے چاندی اور بیش قیمت جواہرات سے جگمگا رہتے تھے - شبِ تاریک میں روزِ روشن کی کیفیت نظر آتی تھی - حضرتِ سلیمان علیہ السلام نے زاہدوں - عابدوں اور علمائے مذہب کو حکم دیا تھا کہ یہ گھر خالصاً لِلّٰہ بنا ہے ایک لحظہ اور ایک لمحہ عبادت و ذکر سے خالی نہ رہے چنانچہ اُن کے زمانہ تک برابر یہ کارخانہ جاری رہا - جب بخت نصر اِس پر قابض ہُوا تو وہ تمام چاندی سونا اور جواہرات اُکھڑوا کر اپنے ملک بابل میں لے گیا - یہ بادشاہ ۶۰۴ سال قبل از مسیح پیدا ہُوا - ۴۳ برس سلطنت کرکے مر گیا یہی بادشاہ نے یہود و شام فتح کرنیکے بعد یہودیوں کو قیدی بناکر اُن سے شہر بابل کی تعمیر کا کام لیا تھا - حضرتِ عمر رضی اللّٰہ عنہ کے زمانہ میں پھر اِس مسجد کی تعمیر اور مرمّت ہُوئی +

تاریخ جہان میں لکھا ہے کہ جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے ضروری امورِ سلطنت سے انفراغ پایا تو جمیع مطیعانِ دین و سلطنت کو بُلا کر فرمایا کہ مسجدِ اقصیٰ کی عمارت تمام کر لی ضرور ہے - آپ نے دیووں کو حکم دیا کہ تم لوگ سنگ خشت زر و جواہر اور رنگ برنگ کے فرش بہم پہنچاؤ - اور اَسباط یعنی اُمّتِ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارہ فرقوں کو مامور کیا کہ تم میں سے ہر ایک فرقہ ایک ایک دیوار تعمیر کرے کیونکہ بیتُ المقدس کی بارہ دیواریں بنی تھیں چنانچہ اس کی تعمیل ہُوئی - بعد از تعمیر زمین سے چھت تک زر و جواہر سے مُرصّع کیا - اِس کے بعد علمائے ربانی

بیت

وعابدان یہود کو حکم دیا کہ یہ مکان چونکہ ذکرِ اللہ کے واسطے بنایا گیا ہے اس لئے تمام اہلِ توحید و تمجید کو واجب ہے کہ وہ ہمیشہ اس مشکوٰۃ قدس میں سرگرمِ شغل اور اد سے ایک لمحہ غافل نہ رہیں۔ مدت دراز تک ایسا ہی ہوتا رہا۔ مگر جب بخت نصر ملک شام پر غلبہ کرکے اپنا قبضہ کیا تو صرف ملک کے تاخت و تاراج سے ہی اپنا ارمان نہیں نکالا بلکہ اس معبدِ گرامی کے بھی تمام نقد و جواہر نکلوا کر اپنے ہمراہ لے گیا۔ عیسائی یہودی اور اہلِ اسلام سب اس جگہ کی تعظیم کرتے اور اسے اوّل درجہ کا قدیمی معبد مانتے ہیں۔ انقصہ اس وجہ سے اس کا نام ہوا کہ یہ مقام مرتبہ میں کمال انتہا کے درجہ پر پہنچا ہوا ہے +

بیت بازی۔ یا۔ بیتی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ شعروں میں بحث کرنا + یہ بحث اکثر کاشتوں کے لڑکوں میں بیاہ شادی کے موقع پر اس طرح ہوتی ہے کہ پہلے ایک لڑکا کوئی شعر پڑھتا ہے جس حرف پر یہ شعر ختم ہوتا ہے دوسرے لڑکے کو اسی حرف کے شروع کا کوئی شعر پڑھنا پڑتا ہے اگر وہ جواب میں نہ پڑھ سکے اور جس لڑکے نے اوّل بیت بازی شروع کی تھی وہ پڑھ دے تو اس کو مات ہو جاتی ہے۔ بیت بازی کے لئے بچے اکثر محمود نامہ یاد کر لیا کرتے ہیں کیونکہ اس سے سب شرطیں پوری ہو جاتی ہیں +

بیتال۔ ہ۔ اسم مذکر (عوام بفتحِ با)۔ (۱) وہ مردہ جو بھوت کے حلول کرنے سے زندہ خیال کیا جائے + پشلاچ۔ بھوت۔ پریت (۲) شیوجی کے نوکر چاکر +

بیتلا۔ ا۔ صفت (۱) لاوارثہ مال۔ لادعویٰ مال (۲۔ قمار باز) چوری کا مال۔ کالاسے دُزدیدہ ہ + خانِ آرزو نے مُلّا کاشی کے شعر کی سند دیکر لکھا ہے کہ بیتل مخففِ بیت المال آیا ہے" اُردو والوں نے اسمیں الفِ نسبت اور بڑھا دیا) (۳۔ بیگماتِ قلعہ) نکما۔ خراب۔ نگوڑا۔ موا۔ اسکی مثال سعادت علیخاں رنگین کے زنانہ اشعار میں موجود ہے +

بیتلی۔ ا۔ صفت (بیگمات) (۱) کمبخت۔ بدنصیب۔ بدبختی (۲) ناکارہ۔ ناچیز۔ خراب۔ نکمی۔ نگوڑی۔ موئی +

بیتنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گزرنا۔ منقضی ہونا۔ بسر ہونا۔ تمام ہونا۔ ہو چکنا۔ بیت ہونا۔ ختم ہونا ؎

کلیاں بن میں سوچت ہیں اور پھول کھلے کملاوت ہیں
جو دن اُن پر بیت گئے سو دن ہم پر آوت ہیں (درد)

(۲) رفع ہونا۔ دفع ہونا۔ کٹنا۔ گزرنا (۳) وارد ہونا۔ واقع ہونا جیسے جس پر بیتے وہی جانے +

بیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گزری ہوئی۔ گزشتہ + سرگزشت۔ ماجرا۔ واردات (جو دیر تک یاد رہتی

بیٹھ

بیٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پخال۔ پرندوں کا گو (۲) جب کسی انسان کی طرف مضاف کرتے ہیں تو وہاں نکھد بطرابِ تر۔ اونٹ۔ احتقرسے مُراد ہوتی ہے (۳) ایک قسم کا گندک آمیز نمک +

بیٹ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پخال کرنا۔ پرندوں کا ہگنا (۲) فعلِ متعدی (۱) دھبہ ڈالنا۔ دھبہ لگانا +

بیٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) لڑکا۔ پسر۔ پوت۔ پتر۔ فرزندِ نرینہ (۲) پیارا۔ عزیز۔ لاڈلا۔ (پیار سے دختر اور پالتو جانور کو بھی کہتے ہیں) (۳) دولہا۔ نوشاہ۔ بنا (۴) فقیر ایک دُنیا دار اور علی الخصوص اپنے مُریدوں کو بھی بیٹا کہتے ہیں +

بیٹا بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی متبنّیٰ کرنا۔ گود لینا +

بیٹا بیٹی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لڑکے بالے۔ بال بچے (۲) بچوں کے ایک کھیل کا نام جو گندمی سینک کی ایک ٹکیا سی بنا کر اور اُسمیں چھید کرکے پتھر یا سِل پر پٹختے ہیں۔ بڑی آواز کو بیٹا اور چھوٹی کو بیٹی کہتے ہیں +

بیٹھا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (گنوار) جاگنا۔ بیدار ہونا۔ اُٹھنا۔ ہوشیار ہونا۔ نیند سے کھڑا ہونا +

بیٹھ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھڑا ہو جانے کا نقیض (۲) جلوس کرنا۔ نشست فرمانا جیسے تخت پر بیٹھ جانا (۳) دبجانا۔ دھس جانا۔ گھُنچ جانا۔ پچک جانا۔ اندر کو گڑ جانا جیسے آنکھ یا قبر کا بیٹھ جانا (۴) گر پڑنا۔ ڈھیہ جانا جیسے مکان کا بیٹھ جانا (۵) بہ جانا۔ رقیق ہو جانا۔ ملایم ہو جانا جیسے برسات میں گڑ یا شکر کا بیٹھ جانا (۶) جم جانا۔ دھرنا دینا (۷) درست آنا۔ ٹھیک ہونا جیسے انگوٹھی میں نگینے کا یا سر پر ٹوپی کا بیٹھ جانا (۸) دہل جانا (۹) سست جانا رہنا۔ طاقت نہ رہنا جیسے غم یا صدمہ سے بیٹھ جانا (۱۰) خانہ نشینی اختیار کرنا۔ کاروبار چھوڑ دینا (۱۱) گلتھی ہو جانا۔ کھلا ہوا نہ رہنا جیسے چاول بیٹھ جانا (۱۲) سوار ہو جانا کسی سواری پر چڑھ جانا (۱۳) کسی کسبی کا گھر میں پڑ جانا۔ نکاح کر لینا (۱۴) منجمد ہو جانا۔ بستہ ہو جانا جیسے پلہ بیٹھنا (۱۵) سما جانا۔ آجانا۔ اُتر جانا۔ جیسے پیچ بیٹھنا +

بیٹھ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) چھوڑ دینا۔ باز آنا۔ ہاتھ اُٹھانا (۲) آس چھوڑ دینا۔ مایوس ہو جانا (۳) دیر لگانا۔ عرصہ کرنا جیسے تم تو وہاں جا کر بیٹھ رہے (۴) صبر اختیار کرنا۔ ہمت ہارنا۔ کوشش چھوڑنا۔ چپ ہو رہنا ؎

بیٹھ رہیے تو قفس ہی ہیں آرام کی جا
پر ہو گر چمن ہیں شوقِ رہائی کرتا (ذوق)

(۵) ہار جانا۔ تھک جانا (۶) خانہ نشینی اختیار کرنا۔ ترکِ ملازمت کرنا +

بیٹھک ۔ ۔ اِسم مؤنث (۱) نشست ۔ آسن ۔ جلسہ ۔ بیٹھنے کا ڈھنگ (۲) پنیدا ۔ تلا (۳) دیوانخانہ ۔ نشستگاہ (۴) ایک قسم کی ورزش کا نام بھی ہے جو پہلوان اپنے تیار ہونے کے واسطے کیا کرتے ہیں ۔ بیٹھکی ۔ شلنگ ۔ (۵) ایک قسم کی نذر اور حاضرات جو اکثر ضعیف الاعتقاد مسلمان عورتیں کیا کرتی ہیں اسکا مفصل حال بیٹھک دینا میں لکھا جائیگا +

بیٹھک دینا ۔ فعل متعدی (ع و) پریوں وغیرہ کی حاضرات کرنا + (اکثر جاہل اور ضعیف الاعتقاد مسلمان عورتوں خاصکر بیگماتِ قلعہ میں دستور تھا کہ اُن میں ایک نہ ایک عورت اپنے تئیں اپنے مانے ہوئے ولیوں یا پریوں کی سواری فرض کرکے جمعرات کو انہیں سے کیسکو اپنے سر پہ بلایا کرتی تھی اور اُسمیں سب عورتیں جاکر اپنی اپنی حاجتیں پیش کرتی تھیں جس عورت کے سر پہ اُن میں سے کوئی فرضی ولی آتا تو وہ عورت گنگا سر ہلاتی اور جو کچھ سائلہ کا سوال ہوتا ہے اُس کے خیال کے موافق جواب دیتی جاتی تھی سائلہ اپنے حسنِ ظن سے اِسے سچ جانکر نذر کا خرچ اُٹھاتی اور جو کچھ بن پڑتا خدمت بجالاتی تھی اِس بیٹھک کے واسطے بڑے بڑے سامان کئے جاتے تھے تکلف فرش بچھایا جاتا اور خوشبو لوبان وعطریات وغیرہ سے مکان بسایا جاتا تھا ۔ ڈومنیاں گانے کے واسطے بلائی جاتی تھیں ۔ جس عورت کے سر پر ساتوں پریوں میں سے کوئی بھی یا شیخ سدو ۔ یا میاں شاہ دریا ۔ زین خاں ۔ ماموں اللہ بخش ۔ شاہ سکندر ۔ شاہ دریا منگے میاں ۔ سید برہنہ ۔ پیر جھیلے ۔ شاہ مدار ۔ پیر غیب ۔ چالیس تن وغیرہ آتے وہ نہایت بن ٹھن کر اور دولہن کی طرح پھولوں کے گہنے وغیرہ سے آراستہ پیراستہ ہوکر گانا سُننے بیٹھتی تھی جب گانے کی آواز سے مست ہوجاتی تو اُس کے سر پہ انہیں میں کوئی آکر خوب کھیلتا اور سائلہ کے سوال کا من مانا جواب دیتا تھا در اصل وہ بالکل مکر اور فریب تھا بلکہ اسفل قوم کی ہندنیوں میں بھی ان ولیوں یا اپنی ماں کے دیوی ۔ دیوتاؤں کی بیٹھک اسی طرح دیتی تھیں جس کے سر پہ کوئی پیر یا دیوی دیوتا آتا وہ بھگتانی کہلاتی تھی ۔ بعض ہندو عورتیں دیوی بھیروں اور ہنومان وغیرہ کا نام لیکر بیٹھک دیتی اور چیلے پانڈو والوں سے گانا سنا کرتی تھیں ۔ بعض بھگتنیاں اس موقع پہ حقہ بھی نوش کرتی)

سُر ساجو ہنا تو نکالیے وہ لوگو اُبھر کر ۔ یوں ہی ہوتی ہم کہیں اول پری کی بیٹھک (رنگین)

ہو جمعرات گھر اپنے تو وہ کا نامت جا ۔ کن ٹے ڈال میں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

بیٹھکن ۔ ۔ اِسم مذکر (۱) وہ کپڑا جسمیں سوداگر قیمتی کپڑے یا گوٹہ کناری وغیرہ باندھکر رکھتے ہیں ۔ بندھنا ۔ بستنی (۲) وہ چادر جو استری کرتے وقت دھوبی میز پر بچھا لیتے ہیں (۳) کبھی کسی چیز کے نمونہ اور بانگی سے بھی مراد ہوتی ہے +

بیٹھنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) دیکھو بیٹھ جانا نمبرات ۲ لغایت (۲) اُترنا ۔ دھنسنا (۳) جفتی کرنا ۔ پنجاب میں عورتیں انسان کے واسطے بھی بولتی ہیں ۔ (۴) حاصل ہونا ۔ وصول ہونا ۔ وزن یا تول میں اُترنا جیسے دس کا بیکر تو سیر بیٹھا (۵) صرف ہونا ۔ خرچ ہونا ۔ لاگت آنا جیسے ایک جوڑی پر اتنا روپیہ بیٹھا (۶) داخل ہونا ۔ بھرتی ہونا جیسے کتب میں بیٹھنا (۸) لگنا ۔ ٹکر کھانا جیسے نشانہ پر بیٹھنا (۹) صبر کرنا ۔ سکوت کرنا جیسے کہاں تک بیٹھو (۱۰) ٹھہرنا ۔ متمکن ہونا ۔ قیام پذیر ہونا ۔ ٹکنا ۔ ٹھہرنا ۔ قرار پکڑنا ۔ ایک جگہ رہنا ؎

آوارگی نصیب میں اپنے ہے ناصحا ۔ بیٹھیں گے دل لگا کے کہاں دل ربا سو ہم (مؤلف)

(۱۱) قمار بازی جوا کھیلنا ۔ قمار بازی کرنا جیسے کہاں بیٹھ کر آیا ہے یعنی کس جگہ جوا کھیلکر آیا ہے (۱۲) قمار بازی میں اُڑنا ۔ داؤں پہ لگانا ۔ داؤں پر رکھنا ۔ جیسے لو کیا بیٹھتے ہو (۱۳) منجمد ہونا ۔ بستہ ہونا جیسے پارہ کا بیٹھنا (۱۴) اُٹنا ۔ سمانا ۔ آنا ۔ اُتر آنا جیسے گنوے کی کوٹی وغیرہ کا بیٹھنا + (جب چاند کی نسبت کہتے ہیں کہ بیٹھ کر نکلا تو وہاں دیر کر نکلنے سے اور جب شطرنج کے مہرہ کی بابت بیٹھنا کہتے ہیں تو وہاں مہرہ کے گھر پر رکھنے سے اور جب کسی رقیق شئے میں بیٹھنا کہتے ہیں تو وہاں ڈوبنے غرق ہونے اور تہ پر پہنچنے سے مراد ہوتی ہے)

بیٹھواں ۔ ۔ صفت ۔ پھدی پیچٹی ۔ کھڑی کا نقیض جیسے بیٹھواں جوتی +

بیٹھے بٹھائے ۔ ۔ تابع فعل ۔ (۱) بے سبب ۔ بیواسطہ ۔ بلا وجہ ۔ خواہ مخواہ ؎

نہ ہوتو بیٹھے بٹھائے خرابی مؤمن ۔ لگانہ اُس بتِ خانہ خراب سے آنکھیں (مؤمن)

(۲) ناحق ۔ بیفایدہ ۔ بے سود ؎

چاہے کعبہ کو آشفتہ پارسا بن کر ۔ خدا جو بیٹھے بٹھائے اُسے خراب کرے (آشفتہ)

(۳) یکایک ۔ ناگہاں ۔ اچانک ۔ اچانچک ؎

یہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھپہ نازل کیا ہوا ۔ اُٹھ چلا دنیا سے کیوں تو تجھ کو ایدل کیا ہوا (جرأت)

بیٹھے بیٹھے ۔ ۔ تابع فعل ۔ دیکھو (بیٹھے بٹھائے) ؎

میں بہ حیراں ہوں عزیزو یہ کیا ہوگیا ۔ بیٹھے بیٹھے عشق کا آزار کیسا ہوگیا (عزیز)

بیٹھے رہو ۔ ۔ ندا ۔ (۱) جاؤ اپنا کام کرو ۔ باز آؤ ؎

تلوار کو جو کھینچ دکھاتے ہو بانکپن ۔ بیٹھے رہو میں ایسی اداؤں سے ہار چکا (محشر)

(۲) چُپ بھی رہو ۔ دخل نہ دو ۔ زیادہ نہ بڑھو (۳) سرکار نذر کھو تمہیں کیا مطلب تم

بیٹی ۔ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) دُختر ۔ دھی ۔ پتری ۔ بنت (۲) لڑکی ۔ صبیہ ۔ فرزندِ مادینہ (۳) پیاری ۔ عزیزہ (۴) فقیر ہر ایک عورت کو بیٹی کرکے بولتے ہیں (۵) جو لڑکا نہایت غریب اور مسکین ہوتا ہے اُسکو بھی بیٹی سے تشبیہ دیتے ہیں (۶) دلہن ۔ عروس +

بیٹ

بیٹی دینا۔ ۰ فعل لازم۔ بیٹی بیاہنا۔ جیسے جیسے بیٹی دی اُسے کیا رکھا۔

بیٹی کا باپ۔ ۰ صفت۔ مرد حقیر۔ بودا اور نامرد آدمی۔ مردک +

بیٹی والے۔ ۰ اسم مذکر۔ دُلہن کے ماں باپ۔ دُلہن کی طرف کے لوگ۔ سمدھیانے۔ جب تک شادی نہیں ہو لیتی جب ہی تک کہتے ہیں لیکن ہندوؤں میں اس بات کی قید نہیں ہے۔

بیج۔ ۰ اسم مذکر (۱) تخم۔ بیا۔ دانہ (۲) نطفہ۔ بند (۳) اصل۔ جڑ۔ بنیاد +

بیج بونا۔ ۰ فعل متعدی۔ (۱) تخم ریزی کرنا۔ تخم پاشی کرنا (۲) کسی چیز کی بنیاد ڈالنا۔ قائم کرنا (۳) باعث ہونا سبب ہونا۔ موجب ہونا +

بیج پڑنا۔ ۰ فعل لازم (۱) تخم پاشی ہونا (۲) بنیاد پڑنا (۳) حمل رہنا نطفہ ٹھہرنا

بیج جاتا رہنا۔ ۰ فعل لازم۔ (۱) اولاد نہ رہنا۔ آگے کو نسل کی امید نہ رہنا (۲) مرد کو کسی قاطع النسل بیماری کا ہو جانا +

بیج جمنا۔ ۰ فعل لازم۔ (۱) تخم کا اگنا۔ اُبسنا۔ پھوٹنا۔ اگنا۔ اکھنا۔ نکلنا۔ (۲) نطفہ قرار پانا۔ حمل رہنا +

بیج ڈالنا۔ ۰ فعل متعدی۔ (۱) تخم ریزی کرنا (۲) حمل رکھنا۔ نطفہ ڈالنا۔ حاملہ کرنا

بیج مارا جانا۔ ۰ فعل لازم (۱) بیج کا اگنے کے قابل نہ رہنا۔ کثرت بارش یا شدت گرما سے بیج میں قوت نمو نہ رہنا۔ بیج گلنا۔ بیج سڑ جانا۔ بیج سوکھ جانا (۲) آگے کو کسی چیز کے پیدا ہونے کی امید نہ رہنا۔ نسل قطع ہونا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ ناپید ہونا۔ پتا نہ رہنا +

بیج ناس کرنا۔ ۰ فعل متعدی۔ بالکل غارت کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ بیخ و بنیاد نہ رکھنا۔ معدوم کرنا۔ مٹانا +

بیجا۔ ۰ اسم مذکر۔ ایک ڈراؤنی اور خوفناک شکل کا کاغذی چہرہ جو بچے منہ پر لگاکر ڈرایا کرتے ہیں۔ آجکل بیم فارسی کے ساتھ بیجا بولتے ہیں مگر رنگین وغیرہ پرانے لوگوں نے بجا لکھا ہے۔ البتہ انشاء اللہ خاں نے بہم فارسی مگر مؤنث باندھا ہے (۱) انشاء کا قطعہ نقاب بجا میں دیکھیں ۔

ایک نے شکل ٹولائی ہے بتری بجا کی　　جس پر ہیں بہاڑ کے دیکھیں ست گھوڑوں (رنگین)

بیجک۔ ۰ اسم مذکر (۱) وہ کاغذ جس میں مال کی تعداد مع قیمت خرید بتفصیل درج ہو۔ چالان۔ روانہ شدہ مال کی فہرست یا فرد (۲) پونجی۔ سرمایہ۔ زر اصل (۳) وہ ٹکٹ یا چٹ جو اسباب کی گٹھڑی پر چسپاں کرتے ہیں (۴) نشان۔ علامت (۵) (ہندو) سودا۔ معاملہ کوئی بیجک پٹتا نہیں۔ بیجک پٹتا نظر نہیں آیا۔ تمہارا اُن کا بیجک نہیں بنے گا +

بیجنا۔ ۰ اسم مذکر (ہندو عو) پنکھا۔ باد کش۔ بیجنا +

بیچ

بیجنا ڈلانا۔ ۰ فعل متعدی (ہندو عو) پنکھا ہلانا۔ پنکھا جھلنا +

بیجو ہم۔ ۰ صفت بیج کا۔ وہ پھل یا تخم جو بونے کے واسطے رکھیں +

بیجھڑ۔ ۰ اسم مؤنث (۱) ملے ہوئے جو چنے جو اکثر غریب لوگ کھاتے ہیں (۲) بعض اوقات مختلف طرح کی چیزوں کو بھی کہہ دیتے ہیں جس طرح ...

بی جی۔ ۱ اسم مؤنث (۱) بیوی جی کا مخفف (۲) وہ مرد جو عورتوں کی سی چال ڈھال رکھے۔ زنخہ۔ زنانہ +

بیچیلا یا بجیلا۔ ۰ صفت۔ بیجدار۔ وہ پھل جس میں بہت کر بیج ہوں جیسے بجیلا امرود بجیلے ٹنڈے +

بیچ۔ ۰ ظرف مکان (۱) درمیان۔ میں۔ اندر۔ بھیتر۔ مابین (۲) اسم مذکر وسط۔ میانہ۔ قلب۔ منجھ۔ ناف (۳) اسم مذکر۔ فاصلہ۔ تفاوت۔ فرق۔ بُعد (۴) تابع فعل) باہم۔ بایکدیگر۔ آپس میں (۵) مرکز +

بیچ بچاؤ۔ ۰ اسم مذکر فیصلہ۔ تصفیہ +

بیچ بچاؤ کرنا۔ ۰ فعل لازم (۱) فساد رفع کرنا۔ دو لڑتے ہوئے آدمیوں کو سمجھا بجھا کر فیصلہ کر دینا + روک تھام کرنا۔ دو شخصوں میں سے رفع شر کرنا۔ صلح کرانا (۲) شفاعت کرنا۔ سفارش کرنا

بیچ بچاؤ ہونا۔ ۰ فعل لازم۔ فیصلہ ہونا۔ رفع شر ہونا +

بیچ کا۔ ۰ صفت۔ منجھلا۔ درمیانی۔ وچلا (ہندو) بچل

بیچ کھیت۔ ۰ تابع فعل (۱) عین وسط میں۔ ٹھیک کھیت کے بیچ میں۔ بیچ میدان میں (۲) علانیہ۔ ڈنکے کی چوٹ۔ سب کے روبرو۔ آشکارا جیسے بیچ کھیت مارونگا (۳) ضرور۔ بالضرور جیسے ... بیچ کھیت ...

بیچ کی راس۔ ۰ صفت۔ پرانہ بھلا۔ متوسط درجہ کا +

بیچ کی انگلی۔ اسم مؤنث۔ انگشت میانہ۔ وسطیٰ۔ ہاتھ کی سب سے لمبی انگلی +

بیچ کی گھڑکی۔ ۰ صفت۔ نہایت تیز اور خالص دیسی شراب اول درجہ کی شراب

ساقیا نذر ہے شیشہ بھر کرے　　پہلے بیچ کے گھر کی کی دے (رنگین)

بیچ میں پڑنا۔ ۰ فعل لازم (۱) ثالث بننا۔ اپنا قدم درمیان دینا۔ واسطہ ہونا۔ ذمہ لینا۔ ضامن ہونا۔ متکفل ہونا۔ کفیل ہونا +

بیچا۔ ۰ اسم مذکر و مؤنث (۱) دیکھو (بیجا) ۔

جو تر ہنستے نہیں ہیں کہ کہ ہنسنے کیلئے　　اور اگر سانگ نہیں کوئی بنا سکتے ہیں

کالی کاغذ کی ایک ایک ترکی بیچا　　زلم بزم کے منہ پر تو لگا سکتے ہیں (قلق لکھنوی)

بیچیا۔ ۰ اسم مذکر بیچنے والا۔ بیچیا۔ فروشندہ +

بیچ

(وہ فیصلہ جو دو شخصوں میں کسی ثالث یا متوسط کے وسیلے سے ہو)

بیچا بیچ۔ ہ۔ تابع فعل۔ ٹھیک بیچ۔ عین وسط۔ مرکز +

بیچنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) فروخت کرنا۔ بیع کرنا۔ مول دینا۔ قیمتاً دینا (۲) سکارنا۔ ہُنڈی کی پُشت پر بیچا لکھ دینا +

بیچو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ فروشندہ۔ بائع +

بیچوں بیچ۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو (بیچا بیچ) +

بیچے کا بیچا۔ ہ۔ صفت بیچنے والا بھی اُستاد۔ دُکان فروش۔ سنگ مولا +

بیخ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) جڑ۔ اصل۔ مُول (۲) نیو۔ بُنیاد +

بیخ بُنیاد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) جڑ بیڑ (۲) اصل نسل حسب نسب (۳) خاندان کا

بیخ کنی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تخریب کرنا۔ جڑ اُکھیڑنا۔ جڑ کھودنا۔ قطع نسل کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ ستیاناس کرنا +

بَید۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندی طبیب۔ حکیم۔ ڈاکٹر۔ ہندی طریق پر معالجہ کرنے والا + (گنتیوں میں چار و گرگ کے معنوں میں آیا ہے) +

بید۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کے درخت کا نام جسے ہندی میں بہت کہتے ہیں اہل لغت نے اس کی سترہ قسمیں لکھی ہیں ان درختوں کی شاخوں میں از حد خمیدگی اور لچک پائی جاتی ہے اور شاخیں اکثر نیچی لمبی اور سیدھی ہوتی ہیں +

بید کی طرح کانپنا۔ ہ۔ فعل لازم خوف کے مارے نہایت لرزاں ہونا۔ تھرّانا

بیدِ مجنوں۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کے درخت کا نام۔ جس کی شاخیں نہایت جھکی رہتی ہیں بعض لوگ اُسے بے ثمر خیال کرتے ہیں۔ مجنوں سے تشبیہ اس کی خمیدگی اور حالت افسردگی کے باعث دیگئی۔ شاعروں نے اس صنعت کو اکثر باندھا ہے

کوب روئے آج ہم سنسان اُس کو دیکھ کر یاد آیا ہم کو مجنوں بیدِ مجنوں دیکھ کر (ذوق)

بیدِ مُشک۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس کے پھول نہایت نازک اور خوشبودار رنگ زرد گرمایل بہ سبزی و سیاہی ہوتے ہیں اس کا عرق تفریح دل اور تبرید کے واسطے استعمال کرتے ہیں موسم بہار میں شگفتہ پھول پتوں سے پہلے کھل جاتے ہیں +

بید۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (بِد بمعنی جاننا) ہندوؤں کی ایک آسمانی کتاب کا نام جس کے اصل میں تین نسخے تھے بعد میں ایک اور شامل کر کے چار کر دئے بلکہ اتیہاس اور پُرانوں کو ملا کر پانچویں وید بھی کہتے ہیں پہلے دفتر کا نام رگ وید۔ دوسرے کا سام وید۔ تیسرے کا یجر وید۔ چوتھے کا اتھرون وید ہے۔ اوّل کے تین دفتروں میں توحید اوامر و نواہی۔ دعوات و عبادات احکام شریعت درج ہیں۔ اور چوتھے میں ابتدائے آفرینش کی کیفیت اور جو کچھ اُس کے درمیان ہوا اُس سب کا حال لکھا ہے مفصل کیفیت ہندو دھرم میں دیکھو

بَیدَا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) (۱) بلوہ۔ غدر۔ خلفشار۔ فتنہ و فساد۔ شور و شر

بید

(۲) گنتیوں میں چارہ و گرگ کے معنوں میں آتا ہے ؎

جا بیہ اگر آپنے تو کی جانے سار عاشق جنگلے کن کہئے بن دیکھے بیدار (دوہا)

بیداد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ظلم و ستم۔ جور و جفا۔ جبر و تعدی +

بیدار۔ ف۔ صفت (۱) خوابیدہ کا نقیض۔ جاگتا۔ ہوشیار۔ مستیقظ (۲) میر محمد علی عرف میر محمدی دہلوی شاگرد مرتضیٰ قلی خاں فراق کا تخلص تصوّف میں ڈوبے ہوئے اور مولانا فخر الدین رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے اکبر آباد جا کر راہی مُلک بقا ہوئے۔ صاحب دیوان ہیں +

بیدار بخت۔ ف۔ صفت۔ اقبالمند۔ خوش نصیب + جاگتے نصیبے والا

بیدار دِل۔ ف۔ صفت۔ ہوشیار + حاضر طبع +

بیدار مغز۔ ف۔ صفت۔ عالی دماغ۔ ہوشیار۔ عقلمند۔ روشن دماغ۔ زود فہم

بیداری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جاگ۔ جگن۔ ہوشیاری +

بیدانت۔ ہ۔ اسم مؤنث (صحیح ویدانت) ویاس جی کا بنایا ہوا شاستر + ویدکا آخر دفتر جس میں توحید کی بحث ہے +

بیدانتی۔ ہ۔ اسم مذکر (صحیح ویدانتی) بیدانت جاننے والا۔ موحّد +

بَیدَک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) علم طب۔ علاج معالجہ کا علم۔ ڈاکٹری۔ طبابت حکمت (۲)۔ اسم مذکر۔ یا صفت بکسر یائے موحدہ و دال مہملہ) ہندی طریقے پر علاج معالجہ کرنے والا + طبیب۔ معالج۔ حکیم۔ ڈاکٹر۔ دوا درمن

بیدِید۔ ف۔ صفت۔ (۱) بلینسار۔ اکل کھرا (۲) بے مروّت۔ بے وفا۔ طوطا چشم۔ اپنا مطلب نکالنے کے بعد آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینے والا (یہ لفظ بے اور دید بمعنی ملاقات سے مرکب ہے لیکن شعرائے عجم کے کلام میں کہیں نظر سے نہیں گزرا) (۳) کٹر۔ سنگدل +

بیر۔ ہ۔ صفت (۱) بہادر۔ شُجاع۔ جری۔ دلیر۔ غازی۔ زورآور (۲)۔ اسم مذکر۔ یل۔ پہلوان (۳۔ ع) مُؤکّل + ارواح۔ ہمزاد + جن (۴) جادو۔ ٹونا۔ سحر (۵) بھائی۔ برادر۔ اجایا۔ (اوّل معنی میں سنسکرت ویر سے بیر۔ ابھی)

بیر بٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مؤکّل بٹھانا + جن یا ہمزاد کو کسی مخالف یا دشمن پر متعین کرنا + جادو کرنا۔ ٹونا کرنا

بیر بَل۔ یا۔ بیر بَر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی زور مند پہلوان (۲) راجہ مہیش داس اکبری نورتن کا عُرفی نام جو افغانستان کی لڑائی میں کام آئے۔ آپ ویدانت کے موحدانہ اشعار خوب کہتے اور صوفیانہ مشرب رکھتے تھے۔ جودت طبع۔ مزاج دانی۔ مزاج شناسی۔ خوش بیانی۔

سخن فہمی۔ بذلہ گوئی اور ظرافتِ طبع میں اپنا آپ ہی نظیر تھے۔ ان کے نکات دل آویز حکایات عجیب و غریب آج تک مشہور و باعثِ نشاطِ خاطر ہیں۔ یہ عالی ہمت سہ ہزاری کے منصب پر ممتاز۔ اکبر کے مزاج میں دخیل اور باعثِ رونقِ دربار و محفلِ حضوری تھے۔ ان کے مرنے سے اکبر کا دل بجھ مردہ ہو گیا۔ دو روز دربار نہیں کیا اور فرمایا کہ اس وقت تک ایسا غم نہیں ہوا تھا۔

بیر دَوڑانا۔ ف۔ فعلِ متعدی (ع) مُؤکل بٹھانا۔ جن یا ہمزاد کو کسی کے اوپر مُتعیّن کرنا + جادو کرنا۔ ٹونا کرنا +

بیر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ثمار۔ نبق۔ ایک قسم کے پھل کا نام جس کی دو قسمیں ہیں چھوٹی قسم کو جنگلی خود رو کو جھاڑی بوٹی کا بیر اور بڑے قسم کے بیر کو باغی بیر کہتے ہیں۔ کھانے میں کھٹ میٹھا یا میٹھا ہوتا ہے مزا اچھا اوّل درجہ میں سرد۔ دوم میں خشک۔ صحرائی بیر عُنّاب سے مشابہ۔ باغی دیسی سیب سے چھوٹا اور مزے میں اس کے قریب قریب (۲) گنوار۔ از بار) بار۔ دفع۔ کرّت۔ نوبت۔ جیسے ایک بیر۔ دو بیر۔ تین بیر (۳) دیر۔ وقفہ۔ عرصہ۔ توقّف۔ تامّل۔ ڈھیل + :

بیر بیر۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (گنوار) (۱) دیکھو (بار بار)۔ (۲) ہم پہر ہم کہ اکثر

بیر گُٹھلی۔ ہ۔ صفت۔ بُرا بھلا۔ اَلَم غَلَم۔ مفید و غیر مفید جیسے بیر گٹھلی سب ہضم +

بیِیرِی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) عورت۔ اِستری۔ رن۔ نار۔ ناری سن ...

بیِیر بانی۔ یا۔ بیِیر بانی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) عورت ذات۔ عورت کی قسم میں سے (اِس جگہ بانی تابعِ مہمل ہے) +

بَیر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) عداوت۔ دُشمنی۔ بُغض۔ کینہ۔ مخاصمت (۲) ضِد۔ مخالفت (۳) بدلہ۔ عوضہ +

بَیر باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) دُشمنی اختیار کرنا۔ عداوت پر مُستعد ہونا (۲) ضِد باندھنا۔ مخالفت پہ اَڑنا +

بَیر بِسانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دُشمنی مول لینا۔ دُشمنی کرنا (۲) ضِد باندھنا۔ مخالفت کرنا (۳) بُغض نکالنا۔ کینہ کشی کرنا۔ عداوت کا بدلہ لینا جیسے راجہ مارے پردنی تو بیر بساون جائیں (کہانی کا فقرہ)

بَیر پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم (ع) دُشمنی ہونا۔ ناچاقی ہونا۔ ان بن ہونا۔ بگاڑ پڑنا

بَیر کا رِشتہ۔ ہ۔ اسم مذکر (ع) نند بھاوج۔ دیورانی جیٹھانی۔ ساس بہو۔ اور سوت سوتیلوں کا رِشتہ +

بَیر لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (عوام) بدلہ لینا۔ عوض لینا +

بَیر نِکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (بیر لینا) +

بَیرا۔ انگ (Bearer بیرر کا بگڑا ہوا) اسم مذکر (۱)۔ لغوی معنی) خاص تراش حجام۔ نائی۔ خلیفہ (۲)۔ اصطلاحی) کہار۔ باربردار۔ سربراہ کار۔ چراغ بتی کرنے اور صاحب لوگوں کو کپڑے پہنانے والا جیسے سردار یا برا بھی کشتی میں آیا

بِیرا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) (۱) بھائی۔ برادر (۲) پیارا۔ عزیز +

بَیرا کھیری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عداوت۔ دُشمنی۔ مخالفت۔ نااتفاقی (کھیری تابعِ مہمل ہے)

بَیراگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) نفس کُشی۔ ریاضت۔ خواہشِ نفسانی کو مارنا (۲) جوگ۔ فقیری +

بَیراگ لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تارکُ الدُّنیا ہونا۔ جوگ لینا۔ فقیری اختیار کرنا۔ دُنیا کی نعمتوں پہ لات مارنا +

بَیراگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ظفر تکیہ۔ وُہ ٹیڑھی بانکی لکڑی جو اکثر بیراگی فقیر لگا کر آرام لیتے ہیں +

بَیراگن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بیراگی فقیر کی بیوی (۲) فقیرنی۔ جوگن (۳) ظفر تکیہ۔ وُہ چھوٹی سی ٹیڑھی بانکی لکڑی جسے بیراگی فقیر تکیہ کی بجائے کرسے لگا کر بیٹھتے ہیں +

بَیراگی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) تارکُ الدُّنیا۔ جوگی۔ مُرتاض۔ درویش با خُدا + ہندو فقیروں کا ایک گروہ جو لوبھ اور موہ سے بالکل آزاد رہے +

بِیر بہوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) عروس سک۔ عروسِ زمین۔ اندر بدھو + (ڈورے وال) مکڑی سے مشابہ کیڑے جو برسات میں زمین سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان کا جسم مخمل کی مانند نہایت ملائم و سُرخ ہوتا ہے اکثر طلا وغیرہ کے واسطے عیّاش آدمی جمع کیا کرتے ہیں بلکہ دیگر ادویات میں بھی کارآمد ہیں (۲) تشبیہاً نہایت سُرخ۔ خونِ کبوتر۔ سُرخ۔ بانات کی مانند + سُرخ پوش +

بَیرق۔ ت۔ اسم مذکر۔ فوج کا جھنڈا۔ نشان۔ علم۔ (عوام بَیرَک بولتے ہیں) +

بِیرن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) بھائی۔ برادر +

بَیرن۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) (۱) دُشمن عورت۔ بدخواہ عورت (۲) سوکن۔ سوتن۔ سوک۔ سوت جیسے میری بیرن گنوار یاں گالی کے موقع پر بولتی ہیں

بیر۔ (مہاجنی) ہوا۔ بیال۔ بیار۔ باد جیسے مار جاپڑا۔ نہ ہووہ جاڑا جب پہلے بیرن جب ہی جاڑا +

بیرنگ۔ انگلش (Bearing) صفت۔ اَن پیڈ۔ محصول دار۔ وُہ مال یا خط جس کا محصول اوّل ادا نہ کیا گیا ہو +

بیر ڈنڈہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک طرح کا گز جیسے جو بیر کی لکڑی کا ہوتا ہے ...

بیر

اُس کو گندہ بروزہ کہتے ہیں + تُنبیہ سونک

بیرومیٹر۔ انگلش (Barometer) اسم مذکر۔ مقیاس الہوا۔ وُہ آلہ جس سے موسم کی کیفیت دریافت کی جائے +

بیروں۔ ف۔ ظرفِ مکاں۔ (۱) باہر۔ اندر کا نقیض (۲) سوائے۔ علاوہ

بیرونجات۔ ا۔ اسم مذکر (۱) دیہات قصبات (۲) حوالیِ شہر۔ سوادِ شہر نواحِ شہر۔ شہر کے باہر کے مقامات۔ (یہ بیروں کی جمع خلافِ قاعدہ عربی کے طریقہ پر عوام کے منشیوں نے بنالی ہے مگر فصحا اسے معیوب سمجھتے ہیں) +

بَیری۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) (۱) دُشمن۔ بدخواہ۔ مخالف۔ عدو۔ بیری دُشمن جیسے میرے بیری دُشمن جلیں میں کسی کا گہنا پاتا دیکھ کر کیوں جلنے لگی + (۲) ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتروں کا شکار کرتا ہے +

بیری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بیر کا درخت۔ سِدرہ۔ درختِ کُنار (۲) گنوار۔

بیڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ناؤ۔ کشتی۔ زورق + بانسوں کا ٹھاٹھ جس کے ذریعہ سے دریا کے پار اُترتے ہیں + گھڑنائے۔ چو گھڑا وغیرہ۔ وہ چمڑے کی مشک نما چیز جس کے اُوپر بیٹھ کر دریا کے پار اُترتے ہیں اِسے فارسی میں شناہ اور مرجاوہ کہتے ہیں (۲) کئی جہازوں یا کشتیوں کی لانگا ٹیر۔ جہازوں کا مجمع کشتیوں یا جہازوں کا سلسلہ۔ بہت سی کشتیوں یا جہازوں کا مجمع۔

سی کا انجام پہلے ہی سوجھ آتا تھا نظر ۔ اتہ ساحل ہی پہ بیڑے کو سی اُٹھا بیٹھے تھے ہم (حالی)

(۳) بانسوں کی چھوٹی سی کشتی جو عوام خواجہ خضر کے نام پر بھادوں کے مہینے میں بہت سے چراغ رکھ کر بہاتے ہیں اور اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ ہماری مصیبت کا بیڑا پار ہو (۴) رسالہ۔ فوج۔ فوجی آدمیوں کا گروہ۔ سپاہیوں کا جتھا + منڈلی۔ تھوک۔ جرگہ۔ طائفہ (۵) احاطہ۔ بگرد۔ صحن۔ آنگن۔ میدانِ خانہ (۶) خاندان۔ کنبہ۔ کُنبہ۔ قبیلہ جیسے اُس کا بیڑا غرق ہو +

بیڑا باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (دیکھو ب) بھیڑ اکٹھی کرنا۔ بہت سے آدمیوں کو

بیڑا پار کرنا۔ یا۔ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کشتی یا ناؤ یا جہاز کو سلامتی کے ساتھ پار اُتارنا (۲) مشکل آسان کرنا۔ مصیبت دُور کرنا۔ آڑے آنا۔ کسی کام میں مدد کرنا۔ اڑی نکالنا۔ مُراد بر لانا۔ اُمید پوری کرنا +

بیڑا پار ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ناؤ یا جہاز وغیرہ کا صحیح سلامت کنارے یا منزلِ مقصود پر پہنچنا (۲) مشکل آسان ہونا۔ مصیبت سے چھٹکارا پانا۔ مُراد کو پہنچنا۔ کامیاب ہونا جیسے مولا پار کرے تو بیڑا پار سمجھو (۳) خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔

بیڑ

انجام کو پہنچنا۔ پُورا ہونا جیسے اُس کے دار میں بیڑا پار ہے +

بیڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گلوری۔ کھیلی۔ کتھا چونا چھالیہ پڑا ہوا پان۔ وُہ پتا اور پتوں میں لپٹا ہوا پان جو شادی وغیرہ میں تقسیم ہوتا ہے مگر یہ شہر بیڑی کہتے ہیں۔ جیسے روزہ خور خدا کا چور ہاتھ میں بیڑا منہ میں کیڑا (۲) وُہ ڈورا بافتہ وغیرہ جس سے تلوار کا میان اور قبضہ اِس طرح سے بند رہتا ہے کہ شمشیر میان سے باہر نہ نکل پڑے +

دیا قبضہ میں کب اُس کا اُس شوخ نے بیڑا ۔ اٹھایا ہے ہمارے قتل پہ تلوار نے بیڑا (نکہت)

(۳) سگرٹ۔ سگار۔ تمباکو کے پتوں کا بنا ہوا بیڑا + یا بیڑی

بیڑا اُٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) عزم بالجزم کرنا۔ کسی کام کے کرنے کا ذمہ لینا۔ ہامی بھرنا۔ ہاتھ لگانا۔ شرط باندھنا ؎

ڈر ہاتھ کیوں ہے مجھ کو شہادت کا انتظار ۔ قاتل مرے تو قتل کا بیڑا اُٹھا چکا (مؤلف)

گلوری پان کی غیروں کو تم کھلاتے ہو ۔ ہمارے قتل کا بیڑا مگر اُٹھاتے ہو (ذوق)

چھپا کے پان یہ کس کے لئے بناتے ہو ۔ ہمارے قتل کا بیڑا کہیں اُٹھاتے ہو (ر)

(۲) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا ؎

ہمارے قتل پہ بیڑا اُٹھاؤ جس کا جی چاہے ۔ یہی گو اور یہی میدان ہے آئے جس کا جی چاہے (شیدا)

(اگلے زمانہ کے راجاؤں اور سرداروں میں دستور تھا کہ جب کوئی کام مشکل آن پڑتا تو وہ اپنے اہلکاروں کو بلا کر اوّل اُس کام کی حقیقت اور کیفیت سُناتے بعد ازاں خاصدان میں ایک گلوری رکھ کر ہر ایک کے آگے پیش کرتے جو اُسے اُٹھا کر کھا لیتا اُسی پر وہ کام فرض ہو جاتا تھا چنانچہ اس رسم کو بیڑا ڈالنا یا رکھنا بھی کہتے تھے) +

بیڑا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) کسی مشکل اور اہم کام کے بجا لانے کا سوال کرنا۔ (مفصل کیفیت بیڑا اُٹھانے میں دیکھو) +

بیڑا کھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پان کھلانا (۲) نسبت کرنا۔ منگنی کرنا (ایک رسم کا نام جس میں دُولہا کی طرف سے دُلہن کو اور دُلہن کی طرف سے دُولہا کو سات پان کی گلوری اِس نیت سے کھلائی جاتی ہے کہ اب یہ دونوں آپس میں منسوب ہو گئے۔ ہندوؤں میں یہ رسم اس طرح ادا کی جاتی ہے کہ لڑکے والیاں لڑکی کے گھر میں جاتی ہیں۔ اگر اُنہیں پان کی گلوری مل گئی تو گویا بات ٹھہر گئی چنانچہ ان کے ہاں اسی کو بیڑا یا پان کھلانا کہتے ہیں)

بیڑنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گانے والی عورتوں کا ایک فرقہ جیسے کنچنی۔ کنجری۔ ڈومنی وغیرہ +

بیڑھی روٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دال بھری وہ روٹی جسے پیٹھی بھر کر پکاتے ہیں۔ (آجکل اِسے بیڑی سوئی روٹی کہتے ہیں) +

بیڑ

بیڑی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) گلوری ۔ کھیلی (۲) سد پانوں کی گڈی +

بیڑی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) بِجولان ۔ زنجیرِ پا ۔ بندِ پا ۔ سلسلۂ پا ۔ سلاسِل ۔ وُہ لوہے کی زنجیر جو مجرموں کے پاؤں میں ڈالتے ہیں (۲) وُہ منّت کا ڈورا یا چاندی سونے کا حلقہ جو ماں باپ لاڈلے بچوں کے پاؤں میں ڈالتے ہیں (۳) وہ سونے چاندی کے سولے تاروں کے لچھے جو کندلے کش تیار کرکے تارکشوں کو دیتے ہیں ۔ گِچّی (۴) وہ چمڑے کا ڈول یا ٹوکرا جس کے دونوں کونوں پر رسّی باندھکر دو آدمی کھڑے ہوجاتے اور کھیتوں میں اُس کے وسیلے سے پانی پہنچاتے ہیں (۵) تعلقاتِ دُنیوی ۔ جورو بچے +

بیڑی بڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۵) منّت کی زنجیر یا حلقہ یا میعادِ مُقرّرہ کے بعد نذر نیاز دِلاکر اُتارنا +

بیڑی پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پابجولاں ہونا ۔ سلاسِل پڑنا (۲) مُقیّد ہونا ۔ پابند ہونا (۳) بال بچوں میں گرفتار رہنا ۔ آزاد نہ رہنا ۔ نکاح ہونا ۔ شادی ہونا +

بیڑی پہنانا ۔ یا ۔ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی پابزنجیر کرنا ۔ پابجولاں کرنا (۲) منّت کی بیڑی پہنانا ۔ ع

اے جنوں ہم بیڑی پہناتے تھے اُنکو ہر برس ۔ جب سے منّت بڑھ گئی رہ سلسلہ جاتا رہا (عشق)

بیڑی کٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں سے زنجیر اُترنا (۲) آزاد ہونا ۔ رہا ہونا ۔ قطعِ تعلق ہونا +

بیزار ۔ ف ۔ صفت ۔ ناخوش ۔ ناراض ۔ ملول ۔ خفا ۔ رنجیدہ ۔ متنفر ۔ کراہیت ۔ معلوم ہوتا ہے یہ لفظ اصل میں زبانہ ۔ آر بمعنی باز آرندہ تھا امالہ کی صورت میں آکر بیزار ہوگیا اور اِس کے معنی سے متنفر قرار پائے +

بیس ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) دس اور دس ۔ بیست ۔ ۲۰ (۲) افضل ۔ بہتر ۔ مُمتاز ۔ ایک درجہ بڑھا ہوا +

بیس بِسوے ۔ ہ ۔ صفت (۱) لغوی معنی ایک بیگھہ (۲) کُل ۔ تمام ۔ پُورا جیسے گرہن کا بیس بِسوے ہونا (۳ ۔ تابعِ فعل) اغلب ۔ غالباً ۔ بالضرور ۔ یقیناً (۴ ۔ اِسم مذکر) تمام گانو ۔ تمام زمین ۔ تمام فصل (۵ ۔ اِسم مذکر) جیت ۔ فتح ۔ جیسے زبردست کے بیسوں بِسوے +

بیسا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ وُہ کُتّا جس کے پُورے بیس ناخن ہوں +

بیساکھ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ہندی بکرمی سال کا پہلا ۔ شمسی سنہ کا پہلا یا دوسرا موسمِ گرما کا تیسرا اور فصلی سنہ کا آٹھواں مہینا جو غالباً ۱۵ ۔ اپریل سے ۱۵ مئی تک ہوتا ہے +

(وُہ مہینا جب چاند بساکھا یعنی سولھویں نچھتر کے قریب ہو ۔ چاند ہر مہینے میں ایکمرتبہ اُس کے قریب آتا ہے +

بیساکھی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) بیساکھ سے منسوب ۔ وُہ پیداوار جو بیساکھ کے مہینے میں ہو جیسے خربُزہ ۔ تربُوز وغیرہ (۲) عصا ۔ وُہ لاٹھی جسے لنگڑا لُولا پکڑ کر چلے (۳) وُہ ستون جو چھپّر کے نیچے لگاتے ہیں (۴) بڑی ہڑ (۵ ۔ بقال) بیوقوف ۔ احمق ۔ گدھا (۶) بیکھ سنکرانت کا نہان جو گنگا جی پر ہوتا ہے ۔ نیز امرتسر میں اِسی موقع پر یہ تہوار منایا جاتا ہے جس میں اب گھوڑوں اور بیلوں کی نمائش بھی شامل کردی گئی ہے +

بیش

بیسر ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ حلقۂ بینی ۔ وُہ چھوٹی سی تھنی جو ناک کے بیچ میں بلاق کی بجائے ہندنیاں یا باہر کی مُسلمانیاں پہنتی ہیں +

بیسرا ۔ ا ۔ صفت ۔ بے تالا ۔ وُہ گویّا جو گانے میں اصول کا خیال نہ رکھے

بیسرا ۔ ہ ۔ صفت (۱) وُہ شخص جس کا کوئی مُربّی یا والی وارث نہ ہو ۔ آوارہ ۔ سرگرداں (۲) سرکش ۔ خود مختار ۔ آزاد +

بیسن ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ آردِ نخود ۔ چنے کی دال کا آٹا +

بیسندر ۔ سنسکرت ۔ اِسم مؤنث (۱) مُقدّس آگ ۔ پاک آگ ۔ پرستش کی آگ ۔ پوتر آگ ۔ جیسے میرے ہی سی آگ لائی نام رکھا بیسندر (۲) مطلق آگ ۔ آتش ۔ آذر +

بیسنی روٹی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ چنے کی روٹی ۔ چنے کی دال کے آٹے کی روغنی اور مصالحدار روٹی ۔ نیز مِسّے آناج کی روٹی ۔ جیسے مُونگ ۔ اُڑد ۔ موٹھ وغیرہ کی +

بیسوا ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ قحبہ ۔ رنڈی ۔ کسبی ۔ پاتر ۔ پتریا +

بیش ۔ یا ۔ ویش ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) ہندوؤں کے چار برنوں میں سے تیسرا برن (۲) بنج بیوپار کرنے والا ۔ بنیا ۔ مہاجن ۔ بقّال +

بیش ۔ ف ۔ صفت (۱) زیادہ ۔ افزوں ۔ افزود ۔ فاضل (۲) بہتر ۔ افضل ۔ عُمدہ ۔ اچھا

بیش از بیش ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ زیادہ سے زیادہ ۔ بہت سے بہت ۔ حد کا درجہ ۔ پرلا درجہ ۔ غایت درجہ ۔ انتہا کو +

بیش باد ۔ ف ۔ دُعا ۔ خدا زیادہ کرے ۔ بڑھتی دولت ہو ۔ اور بڑھے +

بیش بہا ۔ ف ۔ صفت ۔ بھاری مول کا ۔ زیادہ قیمت کا ۔ قیمتی ۔ بڑھیا ۔ بڑھ کا

بیش تر۔ ف۔ صفت۔ زیادہ تر۔ اکثر + بارہا۔ وبیشتر کو جو کے ساتھ ملا کر لکھنا بھی روا ہے

بیش قیمت۔ ف + ع۔ صفت۔ (۱) دیکھو بیش بہا (۲) عمدہ نفیس +

بیشہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ اُجاڑ۔ جنگل۔ بیابان +

بیشی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) زیادتی۔ بڑھوتری۔ افزونی (۲) معمول کام سے زیادہ کرنے کی اجرت (۳) نفع۔ بالائی سود +

بیضوی۔ ع۔ صفت۔ انڈے کے ڈول کا۔ بادامی وضع کا۔ (اقلیدس) کی تعریف انڈے کی مانند شکل کا گولائی لیے ہوئے لمبوترا +

بیضہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) انڈا۔ خایۂ مرغ۔ تخم پرند (۲) خصیہ۔ آنڈ۔ فوطہ +

بیطار۔ ع۔ اسم مذکر۔ سلوتری۔ گھوڑوں کا طبیب۔ بید +

بیع۔ ع۔ اسم مؤنث۔ فروخت۔ بکری +

بیع بالوفا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ شرطی رہن جس میں میعاد مقررہ پر روپیہ ادا نہ کرنے سے چیز آئی گئی ہو جاتی ہے +

بیع سلطانی۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) وہ بیع جو بادشاہ کے حکم سے ہو + قرقی۔ سرکاری نیلام +

بیع شرطی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ کچی بکری۔ وہ بکری جو کسی شرط مذکور ادا ہونے پر موقوف ہو

بیع قطعی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ فروختِ کامل۔ پکی بکری۔ بیعِ مطلق۔ بالقطع بیع +

بیع نامہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ بکری پتر۔ قبالہ۔ دستاویزِ فروخت +

بیع و شرا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خرید و فروخت۔ لینا اور بیچنا +

بیعانہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ سائی۔ وہ نقدی جو کسی چیز کی قیمت چک جانے کے بعد اصل قیمت ادا کرنے سے پیشتر اس نظر سے دی جائے کہ بیع کا پکا اقرار ہو گیا۔ یہ روپیہ بعد میں وضع کر لیا جاتا ہے ؎

دل کسو کا سہل نہیں ہے مہر و وفا ہے اس کا مول + تم کیا دو گے قیمت اس کی پاس نہیں بیعانہ بھی (وحید)

بیعت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) عہد باندھنا۔ اطاعت میں آنا (۲) مرید ہونا۔ چیلا بننا۔ معتقد ہونا

بیکنٹھ۔ س۔ اسم مذکر۔ بہشت۔ فردوس۔ جنت۔ بشن لوک۔ سرگ +

بیکنٹھ باشی۔ صفت۔ مغفور۔ مرحوم۔ جنت آشیاں۔ فردوس مکاں۔ سرگ باشی یا باسی۔ آنجہانی +

بیکنٹھ باشی ہونا۔ فعل لازم۔ سرگ کو جانا۔ جنت کو سدھارنا + دنیا سے

بیگ۔ ت۔ اسم مذکر (۱) سردار۔ امیر۔ شہزادہ (۲) مغلوں کا ایک خطابی لفظ جو ان کے نام کے آخر میں لگایا جاتا ہے جس طرح انگریزی میں لفظ لارڈ شاہی امیروں یا خاندانی لوگوں کے واسطے مقرر ہے اسی طرح ترک کرتے ہیں، لفظ شامل مغل

بیگ۔ ہ۔ تابع فعل۔ (ہندی) جلد۔ تُرت۔ جھٹ۔ فوراً۔ جھٹ پٹ۔ پھرتی سے۔ تاکید

بیگ۔ انگلش Bag اسم مذکر۔ تھیلا۔ بوری۔ وہ تھیلا جس میں ریل کے مسافر اکثر اپنا کپڑا لتہ رکھتے ہیں +

بیگار۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) کار بے مزد۔ سخرہ (۲) کر۔ جبر۔ حاکمانہ کام جو زبردستی جبراً لیا جائے۔ چٹی (۳) وہ کام جو بادل ناخواستہ ہو۔ بیدلی کا کام +

بیگار ٹالنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بیدلی اور کم توجہی سے کوئی کام کرنا۔ دفع الوقتی کرنا +

بیگار کا کام۔ ا۔ تابع فعل (عو) بیدلی کا کام۔ محنت کا کام۔ بارِ سر۔ خراب اور نکما

بیگاری۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بیگار میں کام کرنے والا۔ وہ مزدور جو حاکمانہ طور پر بلا اجرت بلایا جائے ؎

بیگاریوں کی شکل بسر کی جہان میں + پشتارے باندھ باندھ کے ہم نے اٹھائے ہیں (جرأت)

(۲) بیدلی سے کام کرنے والا۔ کام ٹالو۔ نمک حرام ؎

رکھتی اپنی خوشی سے اسواری + موئے نوکر ہیں یا ہیں بیگاری (شوق)

بیگاری کام۔ ا۔ تابع فعل۔ دیکھو (بیگار کا کام) +

بیگانگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ یگانگی کا نقیض۔ مغایرت۔ غیریت +

بیگانہ۔ ف۔ صفت (۱) یگانہ کا نقیض۔ غیر۔ اجنبی (۲) ناواقف۔ انجان۔ (۳) پرایا۔ دوسرے کا +

بیگانہ خو۔ ف۔ صفت۔ وہ شخص جس کی سرشت میں محبت نہ ہو۔ اکھڑ۔ غیر مانوس +

بیگانہ وار۔ ف۔ صفت۔ غیروں کی مانند +

بیگم۔ ت۔ اسم مؤنث (بیع بکسر کاف فارسی) بیگ کی تانیث (۱) ملکہ۔ خاتون۔ لیڈی (۲) امیر زادی۔ نواب زادی۔ شریف زادی۔ شہزادی + سید زادی۔ مغل زادی (۳) بیوی۔ زوجہ۔ اہلیہ (۴) آقانی۔ مالکہ۔ سرکار۔ مالکِ خانہ +

بیگمہ۔ یا۔ **بیگما**۔ ا۔ اسم مؤنث۔ مسلمان عورتوں کا نام بجائے بیگم +

بیگمی۔ ا۔ صفت۔ (پورب) (۱) بیگموں کے لائق (۲) عمدہ نفیس جیسے بیگمی چاول (۳) ایک قسم کے کافوری اور عمدہ پان (۴) ایک طرح کا پنیر جس میں نمک کم ہوتا ہے +

بیگنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (پورب) پھینکنا +

بیگھہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پیمائش زمین کی ایک مقدار جس کی تعداد شاہجہانی گز سے ۳۲۰۰ گز مربع اور انگریزی گز سے ۳۰۲۵ گز مربع ہوتی ہے۔ اسی کو پکا بیگہ کہتے ہیں جو کچے بیگہ کی بعض جگہ تین اور بعض جگہ چار کے برابر ہوتا ہے +

بیگی۔ ہ۔ تابع فعل۔ (رنگیتوں میں) جلدی۔ شتابی + ہمیں بات جائیو بلم سنو سویرے بیگی

بَیل - ہ - اسم مذکر (۱) گائے کا نر - بَرد - ثَور (۲) صفت - بیوقوف - احمق - گدھا +

بیل - ہ - اسم مؤنث - (۱) شاخ - تاک - بیل - وہ درخت جس کی ساقیں زمین پر پھیلتی یا کسی سہارے اوپر چڑھتی ہیں جیسے کدو، خربزہ، انگور وغیرہ کی بیل (۲) ریشمی یا زری وغیرہ کا فیتہ جو اکثر دوپٹوں وغیرہ میں لگاتے ہیں - فیتہ (۳) گل بوٹے اور درخت وغیرہ جو کپڑے پر کاڑھے جاتے ہیں (۴) سڑک کی لکیر جو پھاؤڑے سے ڈالی جاتی ہے اسے داغ بیل بھی کہتے ہیں -

داصل میں یہ لفظ داغ بیل کا مخفف بتایا ہے کیونکہ بیل فارسی میں پھاوڑے کے معنی میں ہے - داغ لفظ کا معنی نشان کے ہیں)

(۵) تصدق - نچھاور - نثار - وہ صدقہ یا روپیہ یا پیسہ جو شادی میں دولہا یا دلہن کے سر سے وار کر ڈومنیوں یا ناچنے والوں کو دیں + وہ انعام جو بطور چندہ ارباب نشاط کو تبغار یعنی رقص کے وقت دیا جائے (۶) ناؤ کھینے کا بانس - چپّو - ڈانڈ (۷) ایک درخت اور اسی کے پھل کا نام جو کیت سے مشابہ ہوتا ہے - اس کا گودا ذائقہ میں شیریں لعاب دار ہوتا اور مزاجًا اوّل درجے میں گرم دوسرے میں خشک مانا گیا ہے مفیدِ دل و جگر و معدہ وغیرہ (۸) آل و عیال - نسل - نسب - سنتان (۹) عو - قد و قامت جیسے لڑکی ہے کہ لکڑی کی بیل جلدی بڑھتی ہے (۱۰) رائے بیل کا مخفف ایک قسم کا پھول چنبیلی سے ملتا ہوا جسے رائے بیل بھی کہتے ہیں (۱۱) ایک بیماری کا نام جو اکثر گلے میں ہو جاتی اور اس سے تمام گلا نیچے تک پکتا چلا آتا ہے - خنازیر - کنٹھ مالا (۱۲) لنگ - لین (لائین) سلسلہ - لنگت (۱۳) جیگڑ - مشکوں کی اوپر تلے قطار - میٹھ +

بیل بٹّا - ہ - اسم مذکر - (بیل + بانٹا) نچھاور - تصدق - نثار - وہ انعام جو بطور چندہ ارباب نشاط کو دیا جائے +

بیل بڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) نسل بڑھنا - اولاد زیادہ ہونا (۲) قد بڑھنا - قامت کا دراز ہونا +

بیل بوٹا - ہ - اسم مذکر - نقش و نگار +

بیل پتّر - اسم مذکر - درختِ بیل کے پتّے جو شیو جی پر چڑھائے جاتے ہیں +

بیل پڑنا - ہ - فعل لازم (عو) ڈومنیوں وغیرہ کو نچھاور دیا جانا + (ع) تصدق ملنا - پیش ہونا

بیل دینا - ہ - فعل متعدی (عو) نچھاور دینا - تصدق میں ڈومنیوں کو نقدی دینا -

بیل منڈھے چڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) شادی کا وقت آنا - سہرا بندھنے کا دن آنا - پروان چڑھنا (۲) امید بر آنا - کام بننا - کار برآری ہونا - کامیابی ہونا - مراد کو پہنچنا - نہالِ آرزو کا سرسبز اور برومند ہونا +

ہوتے: ہاتھ مایل کیسی گردن میں چڑھی نہ بیل منڈھے گلشن جوانی کی ڈبس

(ہندو دلوں کے ہاں دستور ہے کہ بارات سے ایک دن بیشتر منڈھا یعنی ایک ٹکیوسا باندھ کر اس پر پھول اور بند صنوبر وغیرہ باندھتے ہیں چونکہ یہ ایک سبب شادی ہو جانے کی علامت ہے اس لئے معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا - بعض لوگوں کا خیال ہے کہ انگور کی ٹٹی کو ہی منڈھا کہتے ہیں مگر ہمیں اس میں تامل ہے) ؎

وہ پھلواڑی ایسی ہی لہرائیگی ٭ منڈھے بیل بھٹ جس کی چڑھ جائیگی (انشا)

بیلا - ہ - اسم مذکر (۱) ساعت - وقت - ویلا (۲) کٹورا - بڑا کٹورا (۳) ایک چنبیلی کی قسم کا پھول اور اس کا درخت (لیکن صنف مذکور والا اس معنی میں فارسی قرار دیتا ہے) (۴) ایک قسم کا باجہ جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے (۵) دریا کے کنارے کا جنگل - وہ بن جو دریا کے کنارے ہو (۶) بیاہ شادی وغیرہ کے موقع پر جو نقدی تقسیم کی جائے - بُور - نچھاور - خیرات +

بیلا بٹنا - ہ - فعل لازم - خیرات بٹنا - پیر خیرات ہونا - نقد تقسیم کیا جانا جیسے یہاں کوئی بیلا تو نہیں بٹتا سائیں آگے جاؤ +

بیلا یا بیلہ - ف - اسم مذکر (۱) خیرات کرنے کا روپیہ - زرِ خیرات (۲) خریطہ - توڑا - صُرّہ (۳) دیکھو (بیلہ) +

(اگرچہ جونسن صاحب اس کو بیائے معروف لکھتے ہیں مگر اردو میں بیائے مجہول ثابت ہے)

بیلا بٹنا - ہ - فعل لازم - خیرات تقسیم ہونا - سدا برت ملنا - لنگر بٹنا - داد و دہش ہونا ؎

عجب برسات کا عالم ہے بیلا روز بٹتا ہے ٭ ہمیشہ مینہ برستا ہے یہاں دینار و درہم کا (برق)

بیلا بردار - ف - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو خیرات کے روپیہ کی تھیلی لیکر چلے +

بیلا - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے - زنخہ - زنانہ - مخنث - ہیجڑا + بائون (۲) بودا - نامرد - ڈرپوک + ڈھیلا + ؎

گالی سے رُکا اس کی جو شب میں تو یہ بولا ٭ معلوم ہوا آج کہ تم سخت ہو بیلے (انشا)

(۳ - صفت) مدہوش - مخمور - سرشار - متوالا +

بیلچہ - ف - اسم مذکر - ایک اوزار کا نام جس سے باغبان روشیں اور کیاریاں بناتے ہیں اس کا دستہ لمبا اور پھل پھاوڑے کا سا ہوتا ہے +

بیلدار - ف - اسم مذکر وہ قلی جو اپنا ذاتی پھاوڑا اپنے پاس رکھے یا پھاوڑے سے کام کرنے والا - کھودنے والا +

بیلن - ہ - اسم مذکر (۱) گول (۲) چوب - وہ لکڑی کا گول اور مدوّر ترجس سے روٹی یا پوری کی لوئی چکلے پر رکھ کر بیلتے ہیں (۳) وہ لوہے یا پتھر کا گول

ڈھول بنا ہوتا ہے جس سے سڑک کی زمین برابر کرتے یا چونہ وغیرہ پیستے ہیں (۴) ارگنی باجے کے اندر کے گول لکڑ جیسیں گتیں بجنے کے تار لگے ہوئے ہوتے ہیں (۵) قالین یا گرد بتی کی گٹھ

بیلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بیلن کے وسیلے سے روئی وغیرہ کو بڑھانا۔ یا پھیلانا۔ (۲) اسم مذکر۔ دیکھو (بیلن) +

بیلنی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھوٹا بیلن +

بیلہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دیارا۔ دوآبہ۔ رودخانہ + (۲) خشکی یا ٹاپو جو دریا کے بیچ میں واقع ہو۔ اردو میں نئی ترکی کہتے ہیں جو دریا کے کنارے یا ٹاپو میں از خود کھڑی ہو جاتی ہے۔ چراگاہ۔ جنگل) +

(۳) ایک قسم کا سفید خوشبو دار پھول جس کا پتیلی منتا ہے۔ خرطیہ۔ مندرجہ ہنو۔ بیلانی

بیلی۔ ا۔ اسم مذکر۔ (ع) نگہبان۔ حافظ و ناصر۔ معاون۔ مددگار۔ (پنجابی) ولی جیسے اللہ بیلی۔ داتا بیلی وغیرہ۔ ملاو قتداہل ہوالی یعنی منکم نگہبان تھا +

بیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ص) بیلا کی تانیث۔ زنخی۔ ڈھیلی۔ بودی۔ ہیچ۔ پوچ +

بیم۔ ف۔ اسم مذکر۔ خوف۔ اندیشہ۔ خطر۔ خطرہ۔ ڈر۔ دہشت + رعب۔ رہبت +

بے مات بھائی یا بہن۔ ہ۔ صفت (ہندی) سوتیلا یا سوتیلی۔ وہ بھائی یا بہن جکا باپ ایک اور ماں اور ہو۔ برادرِ علاتی یا خواہرِ علاتی۔

بیمار۔ ف۔ اسم مذکر۔ (بیم + آر) (۱) علیل۔ دکھی۔ مریض۔ روگی۔ ماندہ (۲) آزردہ خفیف

بیمار پرسی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ عیادت۔ بیمار کا حال پوچھنا +

بیمار پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ علیل ہونا۔ روگ میں گھرنا۔ ماندہ ہونا +

بیمار خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہسپتال۔ بیماروں کے رہنے کا گھر۔ دارالشفا +

بیماردار۔ ف۔ اسم مذکر۔ بیمار کا خبرگیراں۔ رنجوردار۔ بیمار کی خدمت اور اُس کے علاج میں کوشش کرنے والا۔ تیماردار +

بیمارداری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رنجورداری۔ بیمار کی خدمت کی ذمہ داری علاج معالجہ کی خبرگیری۔ تیمارداری +

بیماری۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) علالت۔ روگ۔ عارضہ۔ آزار۔ مرض۔ دکھ ماندگی (۲) علت۔ لت۔ عادت +

بیمہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (از بیم) اندیشۂ ضرر کا ذمہ۔ ٹھیکہ۔ ضمانت۔ ہنڈا بھاڑا + جب سوداگر لوگ نقدی یا جنس وغیرہ کہیں بھیجتے ہیں تو وہ اُس شخص کو جو اُس کے ضائع اور تلف ہو جانے پر دام بھر دینے کا اقرار کرتا ہے کچھ کمیشن دیتے ہیں اور اس شرط یا اطمینان کو بیمہ کہتے ہیں +

بیمہ کمائی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بیمہ کی اجرت۔ بیمہ کا کمیشن +

بین۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تنتری۔ ستار یا طنبورے کی وضع کا ایک باجہ جس کے دونوں طرف تونبے ہوتے ہیں سنسکرت میں اس کو وینا کہتے ہیں

بین بادشاہزادی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ایک بین نواز فرضی شاہزادی کا نام جس کا ہول وغیرہ میں اکثر سوانگ بنتا ہے +

بین نواز۔ ا۔ اسم مذکر۔ بین بجانے والا +

بَین۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بیان۔ بکھان + کیفیت (۲) مُردوں کے اوصاف بیان کر کے آپ بھی رونا اور اوروں کو بھی رُلانا + مرثیہ۔ نوحہ۔ ماتمی راگ۔ جیسے بین کر کے رونا شرعاً منع ہے (۳) ندبہ +

بَین۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گیتوں میں) بول۔ بچن۔ بانی۔ قول +

بَین۔ ع۔ اسم مذکر (۱) درمیان۔ بیچ + بیچ (۲) فرق۔ فصل۔ فاصلہ +

بین السطور۔ ع۔ اسم مذکر۔ سطروں کے بیچ کا فاصلہ +

بین بین۔ ع۔ صفت (۱) متوسط۔ درمیانی۔ بیچ کا (۲) ہمواری۔ اوسط

بینا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) بھاجی۔ تیون + سالن۔ نان خورش (۲) چٹنی۔ بچھ

بینا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک زیور کا نام جو جھومر کی قسم میں سے ہے اور اکثر دُلہنوں کو پہناتے ہیں +

بینا۔ یا۔ بِنیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) بجنیا۔ بادکش۔ پنکھا۔ بینا ڈلا ماری جیسے۔ یعنی پنکھا ہلاؤ نیند پڑوگی۔ (گیت) + (اس کی تصغیر بنیا آتی ہے)

بینا ڈلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پنکھا جھلنا۔ پنکھا ہلانا +

بینا۔ ف۔ صفت۔ (۱) دیکھنے والا۔ ناظر۔ بصیر (۲) دانا۔ عقلمند۔ ہوشیار + دُور اندیش +

بینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (گنوار) (۱) چننا۔ چگنا (۲) بٹورنا۔ تکیرنا۔ سمیٹنا۔ اکٹھا کرنا (۳) علیحدہ کرنا۔ جدا کرنا +

بینائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) بصارت۔ روشنیٔ چشم۔ جوت۔ نظر (۲) دانائی۔ ہوشیاری۔ دُور اندیشی +

بینٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (بکسرِ باء و فتح یا ہر دو درست) (گنوار) دستہ۔ مُٹھا۔ مُٹھیا + قبضۂ اسلحہ وغیرہ (پورب) بینٹ +

بینجنی۔ ا۔ صفت۔ (ماخوذ از بادنجان) بینگن کے رنگ کا۔ لعل۔ سیاہ مائل بہ سرخی (بعض لوگ ارغوانی اور نارنجی کو بھی کہدیتے ہیں)

بینچ۔ انگلش (Bench.) اسم مذکر۔ پایے جو طول مستطیل لمبا تختہ یا میز + اجلاس کی میز +

ہندی	ہندی
بیندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سوراخ کرنا چھید کرنا چھیدنا۔ بھدے سے سوراخ کرنا۔ پھسل ریچ سوراخ کرنا + موتی میں سوراخ کرنا (۲) گودنا۔ کچو کے دینا۔ کونچنا۔ کوچنا + ملنے بیننے نے پر لیس سوراخ کرنا +	بڑھا ہوا ہوتا ہے اور کتاب بند کرتے وقت اوپر آجاتا ہے +
بینڈ۔ انگلش (Band) اسم مذکر (۱) گروہ جماعت + انگریزی باجے والوں کا گروہ ہندوستان میں باجے تاشے والوں کی برادری (۲) وہ گول چبوتری یا تخت سائبان حلقہ جس کے چاروں طرف انگریزی باجے والے کھڑے ہو کر یا مع اسباب باجے کی کتابیں رکھ کر راگ گاتے یا بجاتے ہیں +	بینی پاک۔ ف۔ اسم مذکر۔ ناک پونچھنے کا رومال +
بینڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) نرسل کا بنڈل۔ سرکنڈوں کا گٹھا (۲) وہ چار چار پانچ پانچ سرکنڈوں کا گٹھا جو چھاڑ یا چھپر وغیرہ میں باندھتے ہیں +	بینی پاک کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ ناک صاف کرنا +
بینڈا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آڑا۔ ترچھا۔ ٹیڑھا۔ بھید و چھیدوں والا۔ گھونڈی کڑی جو دروازے کے پیچھے اڑ ڈالنے ... دروازہ ... (۳) سخت مشکل + ... اکام ... آدمی (۴) کج اخلاق۔ ناشائستہ۔ منکر۔ کذاب + اجڈ۔ اکھڑ۔ بانگا +	بینی کوہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پہاڑ کی چوٹی۔ قلّہ +
بینڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ٹیڑھی۔ ترچھی۔ کج۔ منحرف۔ اُدکھی +	بیوپار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بیپار) +
بینڈی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ٹیڑھی بات۔ سخن ناملائم۔ ٹیڑھی بات۔ آدمی	بیوپاری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بیپاری) +
بینڈی کھوپڑی کا۔ ہ۔ صفت۔ اوندھی سمجھ کا۔ الٹی سمجھ کا۔ کم عقل۔ کج فہم۔ گوزہ مغز	بیوتات۔ ع۔ بیت کی جمع۔ (۱) لغوی معنی بہت سے گھر (۲) محل شاہی جس میں بیگمیں رہتی ہیں + محلات + رواس ساتھوں کے رہنے کی حویلی۔ (۳) خرچ خانہ داری۔ خانگی صرف بیتے نار و غایہ تمات +
بینڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چٹنگی تانیث (۲) بالوں کا چٹنا۔ بالوں کا جوڑا (۳) بان یا سنگی وغیرہ کی لچھی +	بیورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) خبر۔ پیغام۔ پیام۔ بات (۲) سماچار۔ حال احوال۔ بیانات (۳) مژدہ۔ بشارت۔ خوشخبری (۴) پتا۔ بھید۔ نشان (۵) تفصیل تفریق تشریح
بینڈیا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) وہ تیسرا یا پانچواں بیل جو جوت کے آگے لگا دیتے	بیورے وار۔ ہ۔ صفت۔ تفصیل وار۔ مفصل۔ بیان وار۔ بدر بہ +
بینک۔ ہ۔ اسم مذکر (کسرہ بائے موحدہ و یائے مجہول (دہ ہب) بینک ...	بیوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (دہلی میں) اس ملک طلاسری گوری کو کہتے ہیں جو حلوائی بیچنے کے واسطے پکا کر رکھتے ہیں۔
بینگن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بادنجان بھنٹا۔ تاؤں ایک اودے سلونے پھل کا نام جس کا بھرتا عمدہ بنتا ہے۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم خشک۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک اودہ۔ ایک سفید جس کی تفصیل اپنے موقع پر موجود ہے۔ (۲) ۔ بازاری) عضو تناسل (۳) ٹھوسا +	بیوستھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہنود) شاستر کے بموجب فیصلہ۔ فتویٰ۔ فیصلۂ شرعی۔
بینگن سے۔ تابع فعل (بازاری) ٹھینگے سے۔ ٹھوسے سے۔ بلا سے۔ کچھ پروا	بیوگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بروگ)
بینی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ناک (۲۔ ۱) وہ لمبی لکڑی جو بائیں کو ادھر کے دھر ادھر لگے سنج پر اس سبب لگا دیتے ہیں کہ بند کرتے وقت دونوں مل کر ایک ہو جائیں اور بیچ میں جھری نہ رہے (۳) تلوار کے قبضہ کی مجنڈی جیسیں تعمیر پڑتی ہے (۴) کتاب کی جلد کا وہ حصہ جو آگے کو	بیونت۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کاٹ۔ تراش قطع۔ برید (۲) پہننے کے کپڑے کا اندازہ۔ ناپ (۳) حساب ترتیب۔ تقسیم۔ پڑند (۴) ڈھب۔ موقع (۵) کفایت شعاری کا ڈھنگ۔ جزرسی کا طریقہ مثلاً کتر بیونت کاٹ چھانٹ +
	بیونت پھیلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہنود) پڑت کھانا۔ حساب پھیلنا۔ اندازہ ٹھیرنا +
	بیونت کھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہنود) دیکھو (بیونت پھیلنا) +
	بیونتنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) تراشنا۔ قطع کرنا۔ کپڑے کی قطع و برید کرنا۔ چھانٹنا۔ کترنا (۲۔ بازاری) قتل کرنا۔ آدمی کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا +
	بیوہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بدھوا۔ رانڈ۔ رنڈوی۔ وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو +
	بیوہار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بیوپار۔ تجارت۔ بنج (۲) کار۔ پیشہ (۳) معاملہ۔ لین دین۔ داد و ستد (۴) ضابطہ۔ دستور العمل۔ طور طریق (۵) خط و کتابت۔ رسل رسائل۔ نامہ و پیام (۶) خرید و فروخت۔ بیع و شرا + جب دیوانی کا بیوہار کہتے ہیں تو وہاں نسبت و نشانگت سے مراد ہوتی ہے) +
	بیوہار کی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ راہ کی بات۔ دستور کی بات۔

ٹھیک بات ۔ معاملہ کی بات ۔

بیوی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو بی بی نمبر ا سے ۱۲ تک (۲) تعظیماً حضرت فاطمہ علیہا السلام کی طرف خطاب (عو) ۔

بیوی زن ۔ ف ۔ صفت ۔ دیکھو بی بی زن ۔

بیوی کا دانہ یا گونڈا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔
بیوی کی صحنک یا نیاز ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام کی فاتحہ ۔

(یہ نیاز اکثر شادی یا کسی مُراد کے بر آنے پر عورتیں نہایت احتیاط سے دِلاتی ہیں اور ایسے سُہاگن پارسا ۔ خاندانی عورتوں کے سوا دوسا جونک کو نہیں کھانے دیتیں بلکہ سیدانیوں کو کھلانا اولے سمجھتی ہیں ۔ لیکن فی زمانہ یہ نیاز منہاریوں کو پارسا یا پاکدامن سمجھکر زیادہ کھلائی جاتی ہے ۔ جہانگیر بادشاہ کے وقت سے اِسکا رواج ہوا ۔ جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جہانگیر بادشاہ کی بیاہتا ہیری قوم کی راجپوتنی تھی اور نورجہاں جو پہلے شیر افگن خاں کی بیوی تھی وہ جہانگیر سے آنکھ لگا کر گھر میں پڑی تھی ۔ چونکہ اس پر بادشاہ کی نظر عنایت زیادہ تھی اور سوکنوں میں آپس میں کناچھنی رہا کرتی تھی اسوجہ سے نورجہاں جو ایک چلبلی اور طرار عورت تھی ہمیشہ جودھ بائی پر فقرہ آتی اور آنسو مار ورتن لکر چھیڑتی ۔ ناچار جودھ بائی نے تنگ ہوکر اسے ذلیل کرنیکے واسطے یہ تجویز نکالی کہ ایک روز کسی تقریب سے حضرتِ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی فاتحہ دلاکر تمام بیگماتِ محل سے بآوازِ بلند کہا کہ اے صاحبو اس نیازِ متبرک کو وہ عورت کھائے جس نے دوسرا خاوند نہ کیا ہو ۔ جب نورجہاں بیگم نے اپنے حسبِ حال یہ بات سُنی تو بُت لی گئی اور ایسی شرمندہ ہوئی کہ اُس دن سے پھر کبھی آنکھ نہ ملا سکی ۔ غرض اُس زمانہ سے جسے تقریباً ڈھائی سو برس کا عرصہ ہوا اس رسم نے رواج پایا) ۔

بیوی کا دانہ کھانے والا ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) جورو کی روٹیوں پر پڑنے والا ۔ وہ بے غیرت اور بے حمیت جو آپ نہ کمائے اور سُسرال کے ٹکڑے کھا کر اینڈے (۲) دیّوث ۔ بیوی کی کمائی کھانے والا ۔ محتاجِ زن ۔

بیہڑ ۔ ہ ۔ صفت (بیائے معروف بھی بولتے ہیں) (۱) ناہموار ۔ اونچی نیچی زمین ۔ وہ زمین جس میں بڑے بڑے غار اور نالے کھلے ہوں جیسے دریا اور ندی کے قریب کی زمین جسے فارسی میں جرجر کہتے ہیں ۔ جلد و پست عالم کا بیاں تحریر کرتا ہے نم ہے خساروں کا یا کوئی رہزو بیہڑ کا (آتش) (۲) بن ۔ چراگاہ ۔ جنگل ۔ بیلہ ۔

بیہودگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی غیر منفعت ۔ بطالت (۲) خرابی ۔ بداسلوبی (۳) بے سلیقگی ۔ پھوہڑ پن ۔ بے ڈھنگا پن ۔ بے قرینگی (۴) نالائقی ۔ ناشائستگی (۵) حماقت ۔ نادانی (۶) کجراہی ۔ گمراہی ۔

بیہودہ ۔ ف ۔ صفت (۱) ناحق ۔ باطل (۲) لغو ۔ پوچ ۔ واہیات ۔ خرافات (۳) خراب ۔ نکما ۔ بداسلوب (۴) نامعقول ۔ ناشائستہ ۔ بیجا ۔ غیر مہذب ۔ نامعقول (۵) بے سُود ۔ بے فائدہ ۔ ناجائز ۔ بےمحل جیسے بیہودہ خرچ (۶) آوارہ ۔ سرگرداں ۔

بہود لغت میں بمعنی حق آیا ہے ۔

بیہودہ پھرنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ آوارہ و سرگرداں پھرنا ۔

بیہودہ گوئی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ہرزہ سرائی ۔ ژاژخائی ۔ غیر مہذب گفتگو ۔ بک بک ۔ جھک جھک ۔ فضول گوئی ۔

پ

پ ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) فارسی اُردو الف بے تے کا تیسرا اور ہندی حروف صحیح کا اکیسواں شفتی کا پہلا حرف جسے رسم خط میں بائے فارسی یا عجمی اور ہندی میں प پ کہتے ہیں ۔ فارسی والے اِس کا تلفظ الف کے ساتھ ادا کرتے ہیں (۲) حساب جُمّل میں اِس کے بھی بائے موحدہ کے برابر دو ہی عدد شمار کئے جاتے ہیں (۳) ہندی میں جب الف کے ساتھ کسی صفت کے اخیر میں آتا ہے ۔ تو اُس کو اسم بنا دیتا ہے یا نسبت کے معنے دیتا ہے ۔ جیسے بڑاپا یعنی بڑاپن یا بڑے سے نسبت رکھنے والا ۔ اسی طرح چھٹاپا ۔ مٹاپا ۔ جلاپا ۔ گھٹاپا وغیرہ ۔ یہ حرف اکثر حروفِ ذیل کے ساتھ بدلا جاتا ہے ۔

(ب) پونگا ۔ بونگا ۔ پچکرانہ ۔ بجکرانہ ۔ بھل بھل ۔ پھل پھل ۔ چپک ۔ چبک ۔ تب ۔ تپ ۔

(ت) پس ۔ تس ۔ پھیرنا ۔ تھیرنا ۔ پلی ۔ تلی ۔

(ج) پالیز ۔ جالیز ۔ گپتی ۔ گجتی ۔

پا

(ج) پھلانگنا۔ چھلانگنا۔ پَھنا۔ پَھنا۔
(س) پیلنا۔ ریلنا۔
(غ) پرویزن۔ غرویزن۔
(ف) پیل۔ فیل۔ اسپید۔ سلیدہ۔ کلپ۔ کلک۔ گوسپند۔ گوسلند۔ اسپند۔ اسفند۔
(ک) پھوکلا۔ کھوکلا۔ پچھان۔ کھنگالن۔ اُپڑنا۔ اُکھڑنا۔ ڈھانپنا۔ ڈھاکن۔
(م) پوٹ۔ موٹ۔ بٹ پار۔ بٹ مار۔

پا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) پاؤں۔ قدم۔ پد (۲۔ صفت) نیچے۔ زیر۔ تحت (۳۔ مرکبات میں) استقرار۔ قیام۔ استقلال۔ بیخ۔ بُنیاد۔

پاانداز۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ فرش جو مکان کے اندر دروازہ پر پاؤں کی گرد صاف ہوجانے کے واسطے بچھادیتے ہیں۔

پابند۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گھوڑے کی پچھاڑی (۲) نوکر۔ مُلازم۔ تابعدار۔ مُطیع۔ فرماں بردار (۳۔ صفت) مُقیّد۔ پابستہ۔ رُکا ہُوا (۴) خوگر۔ عادی۔ مُعتاد۔ مُحتاج۔

پابند کرنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی (۱) روکنا (۲) نوکر رکھنا۔ مُقیّد کرنا۔

پابند ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) نوکر ہونا۔ تابعدار رہونا (۲) مُقیّد ہونا (۳) عادی ہونا۔ خوگر ہونا (۴) ذمّہ دار ہونا۔ کسی کام کا ذمّہ کرلینا۔

پابندی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) روک (۲) مُلازمت۔ تابعداری۔

پابوس ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) قدمبوس ہونا۔ پاؤں چھونا۔ گوڈے چھونا (۲) بزرگوں کی زیارت کرنا۔ بڑوں کی مُلاقات کرنا۔

پابوسی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ قدمبوسی۔ بزرگواروں کی مُلاقات ؎

ہم تو پابوسیِ جاناں کو ترستے ہیں سدا ۔۔۔ اور حِنّدی کے مزے روز اُڑاکرتے ہیں (رسیلے)

پابہ جَولاں۔ ف۔ صفت۔ بیڑیاں پہنے ہُوئے۔ پابہ زنجیر ؎

حُسن جب مقتل کی جانب تیغِ بُرّاں لے چلا ۔۔۔ عشق اپنے مجرموں کو پابہ جَولاں لے چلا (حسن)

پابہ زنجیر۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (پابہ جولاں)

پاپیادہ۔ ف۔ تابع فعل۔ پیروں۔ پیدل۔ بغیر از سواری۔

پامال۔ ف۔ صفت دیکھو پائے مال یعنی مالیدۂ پا) روندن۔ لگدکوب۔ برباد شدہ۔ تباہ شدہ۔ خراب شدہ ؎

پامال نعش کیوں نہ ہو مجھ خستہ حال کی ۔۔۔ تعلیم دے رہے ہیں قیامت کو چال کی (نجو)

پامال کرنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ روندنا۔ تباہ و برباد کرنا۔ خاک میں

پاپ

ملانا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا۔ ویران کرنا۔

پاموزہ۔ ف۔ صفت۔ ایک قسم کے کبوتر یا مُرغ جن کے پنجے موزوں کی طرح پروں سے ڈھکے ہُوئے ہوتے ہیں۔

پایاب۔ ف۔ صفت (۱) دریا کی وہ جگہ جہاں آدمی اپنے پیروں سے اُتر جائے۔ اُتار۔ رُوبائی۔ تھاہ۔ کم گہرا (۲) گھاٹ۔

پاپ۔ س۔ اسم مذکر (۱) گناہ۔ اپرادھ۔ قصور۔ جُرم۔ دوش۔ اَوگُن۔ (۲) عذاب۔ مُصیبت۔ آفت۔ جنجال۔ جیسے جان کو پاپ لگنا (۳) بُرائی۔ بدی۔ جیسے پاپ پلّے بندھنا (۴) کھوٹ۔ خراب بات۔ بدنیتی (۵) ظلم تعدّی۔ جبر۔

پاپ آڑے ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو عو) اگلے جنم کے گناہوں کا بدلا ملنا۔ کئے کا پھل ملنا۔ کیا پانا۔

پاپ بسانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عذاب مول لینا۔ جنجال میں پڑنا۔ مصیبت میں پڑنا۔ دِق ہونا۔

پاپ رُوپ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) پاپ کی مُورت۔ دُشٹ۔ مُجسّم پاپ۔ سکتا مجسّم۔

پاپ کاٹنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) جھگڑا طے کرنا۔ راڑ کاٹنا۔ قضیہ نمٹانا (۲) قرضہ چکانا (۳) نجات دینا۔ بخشنا۔

پاپ کٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) جھگڑا دُور ہونا۔ قضیہ پاک ہونا (۲) عذاب دُور ہونا۔ مُصیبت ٹلنا۔

پاپ کرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) حرکتِ بیجا کرنا (۲) زنا کرنا۔

پاپ لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جھگڑا سر ہونا۔ عذاب پلّے بندھنا۔ دِقّت پیش آنا۔ روگ لگنا۔

پاپ ہرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) گناہ دُور کرنا۔ اپرادھ چھما کرنا (۲) موکشی کرنا۔ مُکت دینا۔

پاپا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بابا۔ باوا۔ باپ۔ پدر۔ ابّا۔
(یہ لفظ انگریزی میں زیادہ مُستعمل ہے اور انگریزوں کے بچّے بھی اپنے باپ کو پاپا کہتے ہیں)۔
(۲) پادری۔ پوپ۔ عیسوی دین کا خلیفہ۔

پاپڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مُونگ یا اُڑد کے آٹے کی چکلی چوڑی اور بہت پتلی بیلی ہُوئی چپاتی جو تلنے یا توے پر سینکنے سے نہایت کراری ہوجاتی

پاپ

سے ۔ پپڑی (۲) صفت) باریک ۔ پتلا ۔ پان سا ۔ کاغذ کی مانند (۳) سوکھا ۔ کھڑ ٹنک +

پاپڑ بیلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ص) (۱) بیلن سے بیلکر پاپڑ بنانا (۲) نہایت محنت اور مشقت کرنا (۳) مصیبت پیٹنا ۔ نہایت تنگی اور عسرت سے گزران کرنا +

پاپڑ پیٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (پاپڑ بیلنا) +

پاپن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) گنہگار ۔ مجرمہ (۲) ہتیاری ۔ ظالمہ +

پاپوش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ جوتی ۔ پیزار ۔ کفش +

پاپوش پر مارنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ ٹھکرانا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ پروا نہ کرنا

پاپوش سے ۔ ا ۔ تابع فعل (ع) بلا سے ۔ جوتی سے کچھ پروا نہیں

پاپوش کی برابر نہ سمجھنا ۔ ا ۔ فعل لازم (ع) ذرا خاطر میں نہ لانا ۔ نہایت حقیر سمجھنا ۔ ذرا قدر نہ کرنا +

پاپوش یا جوتی کی نوک سے ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ کلمۂ تنفر (ع) دیکھو (پاپوش سے) +

(نہایت نفرت اور بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں ۔ یعنی جوتی تو جوتی اس کی نوک بھی پروا نہیں کرتی) +

پاپوش نہ مارنا ۔ ا ۔ فعل لازم (ع) بالکل خاطر میں نہ لانا ۔ کچھ نہ سمجھنا ۔ حقیر جاننا +

پاپی ۔ ہ ۔ صفت (۱) گنہگار ۔ عاصی ۔ اپرادھی (۲) مجرم ۔ قصوروار (۳) دُشٹ ۔ ٹکرمی ۔ سؤرجن ۔ بدذات ۔ بدراہ ۔ بدچلن (۴) ظالم ۔ اَنیائی ۔ ہتیارا ۔ جیسے پاپی کی ناؤ بھر کر ڈوبتی ہے (۵) مُوا ۔ نگوڑا

پاپی رسے ہم بھی تو سنے کیا پاپی کی نشانی ۔ اس آتشِ فُرقت نے غضب آگ لگائی (طہار)

(۶) بے رحم ۔ سنگدل ۔ کٹر (۷) زانی ۔ زناکار (۸) کنجوس ۔ بخیل ۔ مکھی چوس ۔ خسیس ۔ کنٹک ۔ ہ ۔ دلی +

پاپی کنواں ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ کنواں جو ہمیشہ آدمی کی بھینٹ لے ۔ ہتیارا کنواں ۔ ہ ۔ بندھ ۔

پات ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) پتا ۔ برگ ۔ ورق (۲) ایک زیور کا نام جو ہندنیاں کان میں پہنا کرتی ہیں +

پات گھابرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ لغوی معنے وہ شخص جو پتے کے کھڑکے تک سے گھبرا جائے ۔ اصطلاحی ہول دِلا ۔ ذرا سی بات میں

پاٹ

ست پٹا جانے والا ۔ نہایت کمزور

پاتابہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (صحیح پائے تابہ) (۱) وہ چیز جو پاؤں کو گرمی سے بچائے ۔ موزہ ۔ جُراب (۲) وہ نیا کپڑا جو جوتے کے اندر زائد ڈالدیتے ہیں +

پاتاکیری ۔ انگلش (Apothecary) اسم مذکر ۔ عطار ۔ دواساز ۔ یورپین اسسٹنٹ دواساز ۔ دوا فروش ۔ کمپوڈر +

پاتال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) نیچے کا لوک ۔ ناگ لوک ۔ تحت الثریٰ ۔ زمین کا سب سے نیچے کا طبقہ (۲) نرک ۔ اسفل السافلین

(ہندی کتابوں میں پاتال کے سات طبقے بہ تفصیلِ ذیل پائے جاتے ہیں ۔ اتل ۔ وِتل ۔ سُتل ۔ تلاتل ۔ مہاتل ۔ پتال ۔ رساتل) +

پاتر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) کسبی ۔ بیسوا ۔ قحبہ ۔ رنڈی ۔ کنچنی (۲) صفت ۔ پتلا ۔ دبلا ۔ لاغر ۔ نازک ۔ چھریرا +

پاتر ۔ س ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) ظرف ۔ برتن (۲) شراب کا پیالہ ۔ جام ۔ کٹورا +

پاتک ۔ س ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) دیکھو (پاپ نمبرا) (۲) مُردنی کے باعث کنبہ والوں کا ایک مقررہ میعاد تک اشُدھ (ناپاک) خیال کیا جانا +

(سوتک اور پاتک میں صرف اتنا فرق ہے کہ اوّل الذکر تو زچہ خانے کی ناپاکی کے واسطے بھی آتا ہے اور پاتک صرف میت کے لئے)

پاتن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گنوار) جُفتِ پا ۔ پاپوش ۔ جوتی +

پاتوں آلگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (پُرانا محاورہ ہے) عمر اس کے قریب پہنچنا ۔ بُت جھڑ کا زمانہ آجانا ۔ زوالِ قوت ہونا

القصہ کیا کہوں میں گلشن میں زندگی کے ۔ تجھ بن نہالِ سودا پاتوں ہی آلگا ہے (سودا)

پاتھر ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گنوار) پتھر ۔ سنگ ۔ حجر +

پاتھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (گنوار) (۱) تھاپنا ۔ اُپلے بنانا (۲) سانچے میں اینٹیں ڈھالنا +

پاتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) پتری ۔ چٹھی ۔ رُقعہ ۔ خط (۲) پیغام ۔ پیام ۔ سندیسا (۳) پتا ۔ کھوج ۔ نشان ۔ جیسے فلاں کی کہاں پاتی +

(اس معنی میں صرف بچوں کے کھیل میں سُنا جاتا ہے)

پاٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دریا اور کپڑے کی چوڑائی ۔ عرض ۔

بسنا۔ چوڑان سے

گریباں گیر قاتل ہوں گے ہم نوعے محشر کو — ہمارا مضمون ہے زار کہ پاٹ داماں کا (آتش)

(۲) چکی کا پتھر۔ پڑۂ آسیا (۳) مسند حکومت۔ سنگھاسن۔ تخت۔ راج گدی۔ جیسے راج پاٹ چھوڑ کر فقیر ہو گیا ہے

اک کہانی بیرزن کی رہ گئی — راج کسرے کا رہا باقی نہ پاٹ (حالی)

(۴) دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا پتھر یا پٹڑا (۵) کولہو کی وہ لکڑی جہاں بیل ہانکنے والا بیٹھتا ہے (۶) وہ لکڑی کا تختہ جو کنوئیں کے مُنہ پر پانی کھینچنے کے واسطے رکھتے ہیں اور بارہ والا اُسی پر پاؤں رکھ کر چرس کو پکڑتا اور پانی ڈالتا ہے (۷) ریشم (۸) پٹڑا۔ چوکی۔ تختہ (۹) الاپ۔ اونچا سُر (۱۰) رسیلی اور بلند آواز۔ جیسے اس کنچنی کی کیسی پاٹ دار آواز ہے (۱۱) کپڑا۔ جیسے کبھی تو اوڑھیں پاٹ پٹمبر کبھی وہ اوڑھیں کالی کملی۔ (دیکھو ورصفت کرشن جی)

پاٹ۔ انگلش (Part) پارٹ۔ حصّہ۔ فصل۔ باب۔ مقالہ

پاٹ۔ انگلش (Pot) (۱) ظرف۔ برتن (۲) پیخانہ کا طشت (۳) طشت چوکی۔ جیسے صاحب پاٹ پر ہیں

پاٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) چھانا۔ پوشش کرنا۔ چھت ڈالنا۔ ڈھانکنا۔ ڈھانپنا (۲) گڑھے کو بھرنا۔ پُر کرنا (۳) ریل پیل کرنا۔ ڈھیر لگانا۔ انبار کرنا (۴) نہال کرنا۔ مالا مال کرنا (۵) سینچنا۔ پانی دینا۔ پلانا

پاٹھ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سبق۔ لیسن + اتھنیاٹے (۲) اوراد۔ وظیفہ۔ دُعا۔ منتر۔ وہ وظیفہ جو کسی مشکل کے واسطے پڑھا جائے۔ جیسے مسلمانوں میں ختم وغیرہ

پاٹھ شالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندی کا ابتدائی مدرسہ۔ سال

پاٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جوان جانور (۲) ہاتھی کا نر بچہ۔ شگفتہ سالہ جوان ہاتھی (۳) خوب جوان آدمی۔ ساٹھا پاٹھا (۴) کشتی گیر۔ بیل۔ پہلوان

پاٹھا مار جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بچھڑی کا دم پر آکر ٹھنڈا اور بدمزہ ہو جانا

پاٹھک۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) اُستاد۔ معلّم۔ ٹیچر (۲) واعظ۔ وُہ برہمن جو مذہبی کتابوں اور مسائل کی مُنادی کریں (۳) ہا...

برہمن کی ایک قوم

پاجامہ۔ یا۔ **پائیجامہ**۔ ف۔ اسم مذکر۔ ازار۔ شلوار۔ تنبان شرعی۔ زیر جامہ۔ تن پوشی۔ سُتھنا

پاجی۔ ف۔ صفت (۱) کمینہ۔ فرومایہ۔ رذیل۔ سفلہ (۲) خسیس۔ بدذات۔ حرامزادہ۔ لچّا۔ شہدا (۳) ملازم ادنےٰ۔ ٹہلیل نوکر۔ جیسے چار روپیہ کا پاجی

پاجی پرست۔ ف۔ صفت۔ سفلہ پرور۔ وہ آدمی جو کمینہ کی خاطر کرے

پاجی پن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کمینگی۔ سفلگی۔ فرومائگی۔ (۲) بدذاتی۔ شرارت

پاجی مزاج۔ ف۔ صفت۔ سفلہ مزاج۔ کمظرف۔ اوچھا۔ کمینہ خو

پاچک۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) پچانے والی چیز۔ ہاضم دوا۔ چورن۔ پاچن (۲) باورچی۔ رسوئیا

پاچن۔ ہ۔ صفت (ہندی) (۱) ہاضم۔ ہضم کرنے والا۔ پچانے والا (۲) اسم مذکر۔ چورن

پاچھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندی) (۱) پچھنے لگانا۔ گودنا۔ اُسترے وغیرہ سے کچوکے لگانا۔ کچونا

پاچھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گھوڑے گدھے وغیرہ کے پچھلے پاؤں کی لات

پاخانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) جائے ضرور۔ بیت الخلا۔ صحت خانہ۔ ٹٹی۔ گُلہ۔ کھڈی (۲) میلا۔ براز۔ گوہ۔ گندگی۔ فضلۂ انسان

پاد۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گوز۔ ریح۔ باد شکم۔ باؤ

پاد بند ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) لغوی معنے گوز نہ آنا (۲) اصطلاحی۔ خوف غالب ہونا۔ دم بند ہونا۔ ڈرنا۔ ڈر کے مارے گوز نہ آنا

پاد نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ڈر کے مارے پادنا۔ خوف کھانا

پادا پونی۔ ہ۔ صفت (عوام) فاژک۔ مرزا منش۔ مرزا پھویا

پاداش۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بدلہ۔ عوض۔ مکافات۔ قصاص۔ صلہ (۲) سزا۔ تعزیر

پادری۔ پرتگال۔ اسم مذکر (۱) عیسوی مذہب کا پیشوا۔ عیسائی واعظ۔ اُسقف۔ بِشپ۔ کشیش۔ وہ گروہ جو دین عیسوی پھیلانے پر کمربستہ ہے۔ عالم دین نصاریٰ (۲۔ طنزاً)

کرسچن - عیسائی +

(یہ لفظ اصل میں فارسی پدر سے بنایا گیا ہے)

پادشاہ - ف - اِسم مُذکّر (با ہخت + شاہ) دیکھو (بادشاہ) +

پادشاہ سَلامَت - ف - نِدا - ایک دعائیہ فقرہ ہے جو پادشاہ کے آتے جاتے وقت نقیب پُکار کر لوگوں کی آگاہی کے واسطے کہتا ہے - اِس کے معنے ہیں خدا پادشاہ کو زندہ سلامت رکھے -

پادشاہ زادہ - ف - اِسم مُذکّر (۱) راج کُنور - راج کُمار - شہزادہ - بادشاہ کا بیٹا (۲) بادشاہی خاندان کا +

پادگھاٹرا - ہ - صفت - دیکھو (پات گھاٹرا) +

پاڈنا - ہ - فعلِ لازم (۱) گوز مارنا - بائی سرنا (۲ - بازاری) ہمّت ہارنا چیں بولنا - ہار ماننا +

پار - ہ - اِسم مُذکّر (۱) وار کا نقیض - پرے - دُوسری طرف - پرلا کنارہ - دریا کے اُس طرف (۲) اخیر - انجام - اور چھور (۳) حد (۴ - فارسی) سال گُزشتہ - گُزرا ہُوا برس +

پار اُتارنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) دُوسرے کنارہ پر پہنچانا - دریا سے نکھانا - عبور کرانا (۲) خاتمہ کرنا - تمام کرنا (۳) انجام کو پہنچانا - کام تمام کرنا - مار ڈالنا +

پار اُترنا - ہ - فعلِ لازم (۱) عبور کرنا - دریا کے اُس کنارہ جانا (۲) خاتمہ بالخیر ہونا - نجات ہونا (۳) کامیاب ہونا - مُراد پر پہنچنا - جیسے لاڑلی بیری کا یار کبھی نہ اُترے پار (۴) - مر کر تمام ہونا - مر مٹنا +

پار کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) اُس کنارہ پہ پہنچانا - کشتی کو نکھانا - ناؤ کو دریا کے اُس طرف لے جانا (۲) اِدھر سے اُدھر تک سُوراخ کرنا - کسی چیز کو کسی کے جسم کے باہر نکال دینا - سالنا - بیندھنا - چھیدنا - پھوڑنا (۳) پُورا کرنا - انجام کو پہنچانا (۴) حد سے باہر نکالنا - حدِّ فاصل سے نکال دینا - جیسے گیڈی پار کرنا (۵) بازی جیتنا (۶) تیر کرنا - گزارنا - نباہنا - جیسے عُمر پار کرنا +

پار لگانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (پار اُتارنا) +

پار لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) اُترنا - عبور کرنا - کنارہ پر پہنچنا (۲) تمام ہونا - انجام کو پہنچنا +

پار لنگھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (پار اُتارنا) ؎

مجلس کہیں جی چھوڑ نہ دے ہوکے ہراساں اِس ناؤ کو جس طرح بنے پار لنگھاؤ (حالی)

پارا - ہ - اِسم مُذکّر (۱) ایک دھات کا نام - زیبق - سیماب +
(اہلِ کیمیا اسے اُمُّ الاجساد کہتے ہیں - مزاجاً دُوسرے درجہ میں سرد تر ہے)
(۲ - صفت) نہایت وزنی - بوجھل - بھاری - ثقیل +

پارا پلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کسی چیز میں سیماب بھرنا (۲) وزنی کرنا - بھاری کرنا +

پاربتی - ہ - اِسم مؤنّث (از پربت पर्वत) (۱) پہاڑ کی بیٹی - ہمالہ کی پُتری (۲) دُرگا - شیو جی کی رانی + گورا + حوّا - حضرت آدم کی بیوی +

پارٹی - انگلش (Party) اِسم مُذکّر - فریق - گروہ +

پارچہ - ف - اِسم مُذکّر (۱) ٹکڑہ - ریزہ - پارہ - قاش (۲) کپڑا - لتّہ (۳) دھجی - چیتھڑا - لیر (۴) پوشاک - لباس - ملبوس - جیسے چار پارچہ کا خلعت (۵) ایک قسم کا ریشمی کپڑا (۶) گوشت کے بڑے بڑے اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے (۷ - ۹) گھاٹ - کنوئیں کے مُنہ پر کسی قدر اندر کے رُخ بڑھی ہُوئی سِل یا لکڑی جو اس غرض سے لگائی جاتی ہے کہ چرس یا ڈول کھینچتے وقت دیوارِ چاہ سے ٹکر نہ کھائے اُسے پارچہ کہتے ہیں - کنواں چلانے والا اِسی جگہ کھڑا ہو کر بارے لیتا اور پانی کا چرس لُڑھاتا ہے +

پارس - ہ - اِسم مُذکّر - ایک خیالی پتھر جسے ہندوستان کے لوگ اکسیر کی بجائے خیال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر یہ پتھر لوہے سے چُھوا جائے تو اُسے سونا بنا دے ؎

پارس وہ سنگ ہے جسے ٹھکرا کے تُو چلے اکسیر جُز ہے تیرے قدم کے غُبار کا (ذوق)

(سنگِ پارس کی نسبت اگلے کیمیاگروں کا یہ خیال تھا کہ یہ ایک قسم کا حیوان ہے جس کی شکل پتھر میں مُنقلب ہو گئی ہے بعض کہتے تھے کہ اِس کی ترکیب میں گندھک اور پارہ شامل ہے بعض کا بیان تھا کہ یہ ایک سُرخ رنگ اور نورانی بُو کا بُرادہ ہے اور حقیقت میں وہ مکر و فریب کا جعلی پتھر ہوتا تھا جس کی ساخت میں سونا ملا دیتے تھے اور وہ آگ پر رکھنے سے اصلی سونا نکل آتا تھا - اہلِ یورپ بھی ایک مدّت تک اِس دھوکے میں رہے - چُنانچہ ہنری ششم نے ۱۴۴۹ء میں ایک کمیشن اِس امر کے دریافت کرنے کو مُقرّر کیا تا کہ یہ نعمتِ عُظمٰی حاصل کر کے سلطنت کا قرضہ چُکائے مگر کچھ بھی نہ ہُوا -)

پار

رنی ایک مشہور کیمیاگر ہے ۱۲۲۲ء میں اسکے لئے بہت سی خاک پھانکی - بارہ ابواب اس کی شناخت میں تحریر کئے۔ مگر آخیر کو اپنی تمام تصانیف جھوٹی اور خیالی ثابت کر کے جلا دینے کی درخواست کی اور اس لغو حرکت پر ہمیشہ تاسف کرتا رہا - فرانس کے کیمیاگروں میں بھی اس کا خوب چرچا رہا لیکن انجام کار وہ بھی ہاتھ اٹھا کر ہو بیٹھے البتہ ہمارا ہندوستان اپنی خوش اعتقادی سے آجتک اسپر ریشا ہوا بیٹھا ہے اور نیپال کے پہاڑوں میں اب بھی مُنہ سامنے کر کے اسکا پتا بتاتا ہے؛ +

(۲) صفت) نفیس اور عمدہ مٹھائی جو چکلوں میں پروسی جاتی ہو
(۳) نیرو گا - تندرست (۴) امر غیر فانی +

پارس - ف - اسم مذکر - ہوشنگ شاہ کے مشہور بیٹے کا نام - چنانچہ اُسی کے نام کے باعث تمام کو پارس یا فارس کہنے لگے - پارسی زبان بھی اسی شخص سے منسوب ہے +

پارسا - ف - صفت (۱) متقی - پرہیزگار - نیک - صالح - جتی - زاہد (۲) عفیفہ - پاکدامن - (۳) درویش - عارف - باخدا فقیر +

پارسال - ف - تابع فعل - گزشتہ سال پچھلا برس - پرکے - پرار کے +

پارسائی - ف - اسم مؤنث - پرہیزگاری - پاک دامنی - عفت - عصمت - زہد - تقوی +

پارسل - انگلش (Parcel) اسم مذکر - پیکٹ - بستہ - تھیلا - تھیلی - بیگ +

پارشناتھ - ہ - اسم مذکر - جینی مت کے تئیسویں پیشوائے دین اور اُس کی مورتی کا نام +

پارسی - ف - اسم مذکر (۱) گبر - آتش پرست - مجوسی + ایک زرتشت کی پیرو قوم (۲) فارس کا رہنے والا (۳) فارسی زبان +

پارکھی - ہ - صفت (گیتوں میں) پرکھنے والا - پرکھیا - جوہر شناس - کھرا کھوٹا پہچاننے والا - صراف

پارلیمنٹ - انگلش (Parliament) اسم مؤنث - (۱) موجدین قانون - واضع آئین - قانون بنانے والوں کی جماعت - مجوزان قانون + اراکین ملک و ملت - مختاران رعایا کی مجلس + قومی مجلس (۲) مجلس شوری - مجلس وزراء و امراء - وہ مجلس جس میں گورنمنٹ کی طرف سے اکثر فرقوں کے معزز ممبر اور سرکاری وزراء شامل ہوں - باب عالی +

پاس

پاڑنا - ہ - فعل لازم - چراغ کے اوپر کوئی چیز رکھ کر کاجل اکٹھا کرنا - کاجل اُتارنا (فارسی) دُود چراغ گرفتن -

بیفزری ہیں دیتا ہے شہا کاجل آنکیا آنکھ سیماب سے پارا کاجل (نامعلوم)

پارہ - ف - اسم مذکر (۱) ٹکڑا - ریزہ - پارچہ - جزو - حصہ - پرچہ - پیوند (۲-ر) بڑے پتھروں کی چھوٹی سی دیوار +

پارہ پارہ کرنا - فعل متعدی - ریزہ ریزہ کرنا - دھجی دھجی کرنا - پرزے اُڑانا - پرخچے اُڑانا + ٹکڑے ٹکڑے کرنا +

پارہ دوز - ف - اسم مذکر (۱) پیوند لگانے والا (۲) وہ شخص جو خیمہ میں چمڑا سیتا ہے + موچی - چرم دوز +

پارے کی دیوار - اسم مؤنث - وہ دیوار جو گارے اور چونے کے بغیر صرف پتھروں سے چنی جائے -

جب ملک دیوار پارے کی ایک چونوشیں کوئی ملک دل ہے تاب کو غیروں میں (معروف)

پاڑ - ہ - اسم مؤنث (۱) تانڈ - مچان - چوب بست (۲) ٹھاٹر - وہ بانسوں کی ٹھٹری جس پر معمار بیٹھ کر دیوار چنتے ہیں - راجوں کے بیٹھنے کا مچان - کنوے کا کنگر - کنوے کا جال (۳) پھانسی پر چڑھانے کا تختہ +

پاڑھا - ہ - اسم مذکر - ہرن کی قسم کا ایک صحرائی شکار +

پازیب - ف - اسم مؤنث (صحیح پائے زیب) پاؤں کے ایک زیور کا نام +

پاس - ف - اسم مذکر (۱) نگہبانی - لحاظ - خیال (۲) باعث - سبب - وجہ - خاطر (۳) طرفداری - جانب داری (۴) پہرہ - چوکی (۵) پہر - تین گھنٹے کا وقفہ +

پاس کرنا - فعل لازم - طرفداری کرنا - لحاظ کرنا - رعایت کرنا +

پاس - انگلش (Pass) اسم مذکر (۱) فیل کا نقیض کامیابی (۲) رونہ - راہداری کا پروانہ - محنت اجازت کی چٹھی + سرٹیفکٹ - دستاویز +

پاس بک - انگلش (Pass Book) اسم مؤنث - (۱) بہی - وہ کتاب جس میں سوداگر اُدھار کی چیزوں کا نام لکھ کر خریدار کے پاس دستخط کرانے کو بھیجتا ہے (۲) بنک کا حساب رکھنے کی کتاب +

پاس کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) عبور کرنا۔ طے کرنا۔ گزرنا + ترقی کرنا جماعت کرنا۔ کامیاب ہونا (۲) متعدی، نظر انداز کرنا۔ درگزر داشت کرنا۔ چھوڑ دینا۔ خیال نہ کرنا (۳) متعدی، ترقی دینا۔ چڑھانا۔ کامیاب کرنا (۴) اپنی پسند کے فقروں پر نشان دینا +

پاس ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کامیاب ہونا۔ امتحان میں پورا اُترنا +

پاس۔ ہ۔ تابع فعل (۱) قریب۔ نزدیک۔ نیڑے۔ دھورے۔ ڈھب (۲) قبضہ میں۔ تحت میں تصرّف میں۔ قابو میں +

پاس آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) قریب آنا۔ نزدیک آنا (۲)۔ عو، ہم بستر ہونا۔ ہم خواب ہونا +

پاس بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نزدیک بیٹھنا۔ پہلو میں بیٹھنا (۲) اُستاد کے پاس تعلیم پانا (۳) صحبت میں رہنا۔ ہم نشست ہونا (۴) کیا پانا کیفرِ کردار کو پہنچنا۔ سزا پانا۔ بادافرش کو پہنچنا +

پاس بیٹھنے والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مصاحب۔ مقرّب۔ ہم نشین + قرین۔ ندیم +

پاس پاس۔ ہ۔ تابع فعل۔ قریب قریب + تقریباً + برابر برابر + بھڑا کر + قطار میں +

پاس پڑوس۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) آس پاس۔ اردگرد۔ قرب وجوار (۲) ہمسایہ +

پاس جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) قریب جانا (۲) کسی سے ہم بستر ہونا۔ مجامعت کرنا +

پاس رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) قریب رہنا۔ نزدیک رہنا (۲) حاضر رہنا۔ موجود رہنا (۳) ہمسایہ میں رہنا۔ پڑوس میں رہنا (۴) بازاری، ہم خواب ہونا۔ ہم بستر ہونا +

پاسا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پہلو۔ رُخ۔ طرف (۲) قرعہ۔ کعب + (۳) شش پہلو ہڈی یا ہاتھی دانت کا ٹکڑا جس پر عدد کی بجائے نقطے بنے ہوتے ہیں اور چوسر کی بازی میں باری باری سے ہر ایک کھلاڑی اُسے پھینکتا ہے +

پاسا پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پاسے میں داؤ نکلنا۔ جیت کا داؤ پڑنا۔ مرضی کے موافق داؤ آنا (۲) اقبال کا یاور و مددگار ہونا +

پاسا پلٹنا۔ یا۔ اُلٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) داؤ پھرنا۔ داؤ کا مرضی کے خلاف آنا۔ ہار ہونا (۲) زمانہ کا انقلاب ہونا (۳) تدبیر بگڑ جانا +

پاسا پھینکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) قرعہ ڈالنا (۲) قسمت آزمانا +

پاسبان۔ ف۔ اسم مذکر۔ پہرے دار۔ چوکیدار۔ دربان + محافظ نگہبان۔ رکھوالا +

پاسبانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چوکیداری۔ محافظت۔ رکھوالی چوکسی حفاظت

پاسداری۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) طرفداری۔ جانب داری۔ رعایت حمایت (۲) نگہبانی۔ محافظت +

پاسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (گھوسی) ہاتھ سے تھنوں میں دودھ آنا۔ دودھ اُترنا +

پاسنگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مرکب از (پا۔ سنگ) (۱) وہ وزن جو ترازو کی ڈنڈی برابر کرنے کے واسطے اس میں باندھ دیتے ہیں (۲) کمی وزن +

پاسنگ بھی نہیں۔ ہ۔ محاورہ۔ ذرا بھی لگا نہیں کھاتا۔ ذرا برابر نہیں۔ کچھ بھی نسبت نہیں رکھتا +

پاسی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پاسبان۔ نگہبان۔ چوکیدار (۲) پھندا۔ پھانسی (۳) وہ رسّی جس سے گھوڑے کے پیر باندھتے ہیں (۴) ایک قوم کا نام جو تاڑی بیچنے کا پیشہ کرتی ہے۔ جس طرح اس طرف کلال شراب فروشی کا پیشہ کرتے ہیں۔ اسی طرح پورب میں یہ لوگ ہیں۔ چونکہ تاڑ پر چڑھتے وقت یہ لوگ اپنے پاؤں میں رسّی کا پھندا لگا لیتے ہیں اس سبب سے یہ نام پڑ گیا (۵) چڑیمار بہیلیا (۶) گھانس باندھنے کی جالی +

پاشا۔ ف۔ اسم مذکر۔ عامل۔ حاکم۔ لارڈ + ترکوں کا سردار۔ ترکی سرداروں کا لقب +

پاش پاش۔ ف۔ تابع فعل۔ پارہ پارہ۔ ریزہ ریزہ۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ پرزے پرزے +

پاش پاش کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پارہ پارہ کرنا۔ پرزے پرزے اُڑانا۔ دھجیاں اُڑانا۔ چھیر چھیر کرنا +

پاش پاش ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ چھیر چھیر ہونا۔ پارہ پارہ ہونا +

پاشنہ - ف - اسم مذکر - ایڑی - کھُری - عقب +

پاشنہ کوب جانا - (فعلِ لازم - تعاقب میں جانا - پیچھے لگا جانا +

پاشویہ کرنا - (فعلِ متعدی - پاؤں دھونا +

(اطبا کی اصطلاح میں گھٹنے کی دونوں آنکھوں پر گرم پانی کی دھار ڈال کر اُوپر سے نیچے تک سُونتنا اور کپڑے سے کس کر باندھ دینا) +

پاک - ف - صفت (۱) صاف - بے غش - ستھرا ہُوا - نرمل (۲) پوتر - ستھرا - سُترا - مُنزّہ (۳) بے لوث - بے گناہ - بے لاگ (۴) نیک - پرہیزگار - مُتّقی (۵) بے باق - مُنقطع - جیسے حساب پاک ہونا - جھگڑا پاک ہونا (۶) محفوظ - بری - مصئون - جیسے وہ سب جھگڑوں سے پاک ہے (۷) معصوم (۸) مذہب کی رُو سے جائز - مُباح - حلال (۹) از حد - نہایت - جیسے پاک شُہدا - پاک بیحیا (۱۰) آزاد - بے باک +

پاک باز - ف - صفت (۱) لُغوی معنے وہ شخص جو کھیل میں چھینٹ نہ کرے - ایماندار - کھلاڑی - زاہد - مجرّد (۲) بے گناہ - بے لوث (۳) صاف دل - بے کپٹ (۴) نیک نیت - نیک نظر - عاشقِ بے غرض - وہ عاشق جو پاک نظر سے معشوق کو دیکھے - پاک محبت رکھنے والا -

اُس بُت پہ گر خدا بھی ہو عاشق تو آئے رشک
ہر چند جانتا ہُوں کہ وہ پاک باز ہے (ذوق)

(ہ - ۱) بھنگڑوں کی اصطلاح میں - بھنگ کی صافی - زریشِ قاضی - شیر کے کان +

پاک دامن - ف - صفت - عفیف - باعصمت - پتی برتا - سیتا ستی - پارسا - بیوی زن +

پاک زادہ - ف - اسم مذکر (پُورب) کپڑے دھو کر پاک صاف کرنے والا - دھوبی - گازر - پیمبا

پاک صاف - ف - ع - صفت (۱) نیک - اچھا - بے لوث - نیک نیت (۲) اچھوتا - غیر مستعمل (۳) بہت ستھرا +

پاک کرنا - (فعلِ متعدی (۱) مذہبی شرط کے موافق کسی چیز کو دھو کر صاف کرنا - پوتر کرنا - ستھرا کرنا (۳) شکار کو صاف کرنا - مرغ یا مچھلی کی کھال یا پر وغیرہ دُور کرنا (۴) اناج پھٹکنا -

قلعہ صاف کرنا (۵) مُونڈنا - صفایا کرنا +

پاک محبت - ف - ع - اسم مؤنث - بے غرضانہ اُلفت - وہ اُنسیت جو نفسانی نہ ہو - سادہ دل لگی +

پاکھ - ہ - اسم مذکر (۱) پکش - حصّہ - پنہ - پکھواڑا - پندرہ دن کی مُدّت جیسے چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ (کہاوت) +

(ایک مہینے کے دو پاکھ ہوتے ہیں اوّل کو اُجالا پاکھ اور دُوسرے کو اندھیرا پاکھ کہتے ہیں)

پاکھا - ہ - اسم مذکر (۱) پہلو - بازو - دیوار (۲) جانب - طرف (۳) چھپّر - سایہ +

پاکھر - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی آہنی پوشاک زرہ کی مانند جو اکثر جنگ کے موقع پر گھوڑے ہاتھی وغیرہ کو پہناتے ہیں - برگستوان - چار آئینہ (۲) ترپال - ٹاٹ کی پوشش (۳) - اسم مذکر) ایک بڑے سایہ دار درخت کا نام جس کے پھل کا اچار طحال کے واسطے بہت مُفید ہے (مزاجاً) اوّل درجہ میں سرد و تر - (پُورب میں اسے پاکر بھی کہتے ہیں) +

پاکھنڈ - ہ - اسم مذکر (۱) لُغوی معنی - بدعت - رفض (۲) فریب - دغا - چھل - چَل - دھوکا - جھگل (۳) ریا - کپٹ - وہ عبادت جو صرف دکھاوے کی ہو (۴) دکھاوا - ظاہرداری - بناوٹ - تصنّع (۵) حرمزدگی - بدذاتی - شرارت +

پاکھنڈ پھیلانا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) بدعت پھیلانا + مکر کا جال پھیلانا - جھگل کا ٹھٹھنا - دھوکا دینا - فریب دینا +

پاکی - ف - اسم مؤنث (۱) صفائی - ستھرائی - طہارت (۲) پرہیزگاری - عصمت - عفّت (۳) مُوئے زہار - کالے بال +

پاکی لینا - (فعلِ متعدی - مُوئے زہار مُونڈنا - زیرِ ناف کے بال مُونڈنا +

پاکیزگی - ف - اسم مؤنث - صفائی - ستھرائی - طہارت +

پاکیزہ - ف - صفت (۱) طاہر - پاک - ستھرا (۲) خوش اسلوب - (۳) خوبصورت - نُورانی (۴) بے عیب - بے نقص (۵) بے جرم +

پاکیزہ صورت - ف - ع - صفت - حسین - خوبصورت - گورا - چٹّا +

پاگ - ہ - اسم مؤنث (گنوں) (۱) پگڑی - دستار (۲) پاؤں قدم پگ +

پاگ جوڑنا - و - فعل متعدی - پاؤں جوڑنا - جھولے میں آمنے سامنے بیٹھ کر ایک خاص طریقہ سے جھولے کی رسّی کو انگوٹھے کی گھائی میں پکڑنا۔

پاگر - و - اسم مؤنث (پورب) جگالی - پگھرانا۔

پاگل - و - اسم مذکر (۱) دیوانہ - باؤلا - سڑی - مجنوں - خبطی - (۲) احمق - بیوقوف - مُورکھ - کودن۔

پاگل پن - و - اسم مذکر - دیوانہ پن - دیوانگی - خبط - بیوقوفی - نادانی۔

پاگل خانہ - ا - اسم مذکر - پاگلوں کے رہنے کا احاطہ - پاگلوں کا جیلخانہ۔

پاگنا - و - فعل متعدی (۱) جلانا - کسی چیز یا میوہ پر کھانڈ کا شیرہ چڑھانا (۲) خربوزے یا تربوز وغیرہ کے بیجوں کو بھونا یا گھی میں تلنا۔

پال - و - اسم مؤنث (۱) چھوٹا خیمہ جس میں اکثر سپاہی رہتے ہیں۔ یا دوکاندار میلے ٹھیلے میں لے جا کر اس میں دوکان کا اسباب سجاتے ہیں - چھولداری (۲) بادبان - کشتی کا پردہ جس میں ہوا بھر کر کشتی جلد چلتی ہے (۳) پانی روکنے کا پشتہ - بند (۴) وہ گھاس پھونس جس میں گدرائے ہوئے میوے کو رکھ کر گدراز اور پختہ کرتے ہیں۔

(اس معنی میں یہ لفظ اصل میں پُوال معلوم ہوتا ہے - کیونکہ پورب میں گھاس پھونس کو پُوال ہی کہتے ہیں)۔

(۵- پورب) کبوتروں کی جُفتی۔

پال ڈالنا - و - فعل متعدی - گدرائے ہوئے پھلوں کو پھونس میں دبانا۔

پالا - و - اسم مذکر (۱) کُہرہ - برف - جاڑے کی اوس (۲) نہایت ٹھنڈ - سردی (۳) قابو - بس (مرکبات میں) (۴) جھڑبیری کے سوکھے پتے (۵) وہ نشان یا مٹی وغیرہ کا ڈھیر جو کبڈی میں حدِ فاصل کے واسطے بنا لیتے ہیں - تودۂ خاک ؎

ہم تو پامالِ جنوں مر کے بھی ایمان تنگ خاک کا پالا بنا کھیلتے اطفال ہونگے (منیر)

(۶) صدر مقام - ہیڈ کوارٹر (۷) واسطہ - سروکار - سابقہ (۸- صیغۂ ماضی از مصدرِ پالنا) یعنی پرورش کیا (۹) اکھاڑا - کشتی گاہ۔

پالا پڑنا - و - فعل لازم (۱) گر پڑنا - برف باری ہونا - نہایت ٹھنڈ ہونا (۲) واسطہ پڑنا - سابقہ پڑنا - تعلق ہونا ؎

دلبستگی جو ہے کسی زلفِ دوتا کے ساتھ پالا پڑا ہے ہم کو خدا کس بلا کے ساتھ (مومن)

(۳) بس یا قابو میں آنا - پھندے میں پھنسنا - کسی کے اختیار میں ہونا ؎

اس دل نے مجھے بہت ستایا دشمن کے پڑے نہ کوئی پالے (مصحفی)

(۴) سر پڑنا - ذمّہ ہونا - پلے باندھنا۔

پالا گرنا - و - فعل لازم - دیکھو پالا پڑنا نمبر ۱۔

پالا پوسا - و - اسم مذکر (صفت) دست پروردہ - پرورش یافتہ - وہ شخص جسے پال پوس کر بڑا کیا ہو۔

پالاگن - و - اسم مؤنث (ہندو) قدمبوسی - پرنام - نمسکار - آداب - تسلیم۔

پالان - ف - اسم مذکر - وہ گدڑی یا کپڑا جو گدھے یا اونٹ کی پیٹھ پر رگڑ سے بچاؤ کے واسطے ڈالدیتے ہیں - جھپّی - گدّی - خوگیر - پلان۔

پالتی - و - اسم مؤنث - ایک چار زانو بیٹھنے کا طریق جسے آلتی پالتی بھی کہتے ہیں۔

(داہنی ساق کو بائیں ساق پر اور بائیں ساق کو داہنی ساق پر رکھکر بیٹھنا)

پالتی لگانا - و - فعل لازم - پانی میں پالتی مار کر تیرنا - ایک طرح کی تیراکی کا نام۔

پالتی مار کر بیٹھنا - ا - فعل لازم - چار زانو بیٹھنا۔

پالٹ - و - اسم مؤنث - پٹہ بازی کی ایک ضرب کا نام جو حریف کے پاؤں پر لگائی جاتی ہے۔

پالسی - انگلش (Policy - پولیسی) اسم مؤنث (۱) مصلحتِ ملک - تدبیرِ مملکت - راج نیت (۲) دور اندیشی - دوربینی - مآل اندیشی - دانائی - مصلحتِ وقت - اصولِ سیاست۔

پالش - انگلش (Polish - پولش) اسم مؤنث - صفائی - صیقل - رُوپ - جِلا - ریگ مال۔

پالک - و - اسم مذکر - (ع) اسفاناج - ایک قسم کے ساگ اور اس کے بیج کا نام (مزاجاً) پہلے درجہ میں تر اور دوسرے میں سرد۔

پالکی - و - اسم مؤنث - ایک قسم کی خمدار مونڈھوں کی ڈولی - پینس - نینس - محافہ ؎

ایسے گرے ہیں ہم کہ دمِ نعش مشترک تابوت ہی ملا ہے ہم کو نہ پالکی (ناسخ)

پال

پالکی نشین - ف - اِسم مذکر - بڑے رُتبہ کا امیر ✦

پالن - ہ - اِسم مذکر (۱) پرورش - تربیت (۲) محافظت - بچاؤ - رکھشا - سرن - پناہ ✦

پالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پرورش کرنا - تربیت کرنا (۲ - اِسم مؤنث) پرورش - خبرگیری (۳ - اِسم مذکر) گہوارہ - پنگوڑا - مہد - ہنڈولنا - ایک قسم کا جھولا یا ہنڈولا ✦

پالی - ہ - اِسم مؤنث (۱) پرندوں یعنی بلبلوں - بٹیروں اور تیتروں وغیرہ کی لڑائی کا مقام (۲) ایک بولی کا نام جو مگدھ اور پراکرت سے ملکر بنی ہے - اِسطرف گوالوں کی زبان کو پالی کہتے ہیں (۳ - ہندی) سرپوش - ڈھکنا ✦

پالیز - یا - فالیز - ف - اِسم مؤنث - لغوی معنی سبزہ زار - اصطلاحی تربوز اور خربزہ وغیرہ کا کھیت ✦

پام - ہ - اِسم مؤنث - وہ ریشم یا سُوت کی ڈوری جو گوٹے کناری وغیرہ کے کنارے پر مضبوطی کے لئے بُنتے میں ڈالدیتے ہیں ✦

پان - ہ - اِسم مذکر (۱) ایک قسم کا خوشبودار پتّا جسے ہندوستان میں روزمرّہ یا بیاہ شادی وغیرہ میں کھاتے ہیں - برگِ تنبول - ناگربیل کا پتّا جس کے کھانے سے مُنہ سُرخ ہو جاتا ہے (۲) دو کُھنٹ یا چمڑے کا تراشا ہُوا ٹکڑا جو ہندوستانی جوتیوں کے اَڈّے پر لگایا جاتا ہے - ننگوٹ کے اوپر کا رنگین چمڑا (۳) تاش کی بازی کے ایک رنگ کا نام جس میں پان کی شکل بنی ہُوئی ہوتی ہے (۴ - اِسم مؤنث) جولاہو بُننے کے سُوت کو مانڈی میں بھگوکر تانی کرنے کو پان کہتے ہیں - مجازاً کلف - مانڈی (۵ - ویساتی) تنباکو سے مختلف نیچ جیسی ہنصف بلاریہ

پان بنانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کتھا چونہ اور چھالیہ وغیرہ ڈال کر گلوری تیار کرنا - پان میں کتھا چونہ لگانا (۲) پانوں کو اُلٹ پُلٹ کرتا تاکہ گل نہ جائیں ✦

پان پتّا - ہ - اِسم مذکر (لکھنؤ) پان اور مختلف لوازمِ خانہ داری کے موقع پر ہوتے ہیں ✦

پان چبانا - ہ - فعلِ لازم - پان کھانا - پان سے مُنہ رچانا ✦

پان چیرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پان کے ٹکڑے کرنا (۲) غیر مفید کام میں مصروف ہونا - بے فائدہ کام کرنا - نکمّا کام کرنا (۳) بے کار رہنا - بے شغل رہنا - خالی بیٹھا رہنا - جیسے تم خالی بیٹھی کیا پان چیر رہی ہو ✦

پان

پان دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پان کی تواضع کرنا (۲) رُخصت کرنا - رُخصت کا پان کھلانا ✦

پان کرنا - ہ - فعلِ متعدی (جولاہے) سُوت کو مانڈی دیکر تانی کرنا - سُوت پھیلانا ✦

پان کھانا - ہ - فعلِ لازم - پان چبانا - پان سے مُنہ لال کرنا ✦

پان کھلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) معلوم (۲) منگنی کی رسم ادا کرنا ✦

پان کھلائی - ہ - اِسم مؤنث (ہندو) پان کھلانے کا نیگ (حق) جو شادی میں بھاوجوں کو ملتا ہے ✦

(مسلمانوں میں منگنی کی رسم کو بھی پان کھلانا کہتے ہیں)

پان لگانا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پان بنانا) گلوری بنانا ✦

پان - ہ - اِسم مذکر (ہندو) پینا کا مخفف - جیسے جل پان کرنا ✦

پانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) حاصل کرنا - وصول کرنا - جیسے جاکے سوپاوے سووے سو کھووے (۲) معلوم کرنا - پہچاننا - تاڑنا - جیسے ہم پاگئے (۳) کھوئی ہُوئی چیز کا دستیاب ہونا - بازیافت ہونا - ملنا - پڑا پانا (۴) ڈھونڈنا - تلاش کرنا (۵) بھوگنا - بھرنا - بھگتنا - سہنا - جیسے بڑا دُکھ پایا (۶) کھوج لگنا - سُراغ لگنا (۷ - ہندو) بھوجن کرنا - کھانا - نوش فرمانا - بزرگوں کی نسبت تعظیماً کہتے ہیں (۸ - پنجاب) ڈالنا - ظروف میں بھرنا ✦

پانچ - ہ - صفت (۱) چار اور ایک - پنج - خمس - ۵ (۲) نہایت ہوشیار اور تجربہ کار - کائیاں - چالاک - اُستاد

بانکپن میں پانچ ہے چلتا ہے وہ پنجوں کے بل

راہ میں ٹکتیں نہیں اُس فتنہ گر کی ایڑیاں (ناسخ)

پانچ اندری - ہ - اِسم مؤنث - حواسِ خمسہ ✦

پانچواں - ہ - صفت - خامس - پنجم - پنجمیں - پانچ سے نسبت رکھنے والا - پنجمیں ✦

پانچوں - ہ - صفت - ہر پانچ - پانچ کے پانچ - ہر پنج ✦

پانچوں اُنگلیاں برابر نہیں - ہ - کہاوت - سب آدمی

یکساں نہیں۔ انسان مختلف الطبائع ہیں*

پانچوں اُنگلیاں گھی میں - و - کہاوت - ہر طرح سے گھرے۔ سب کھانا پینا اپنے ہاتھ۔ مختارِ کُل - ہر طرح بن آنا*

(اس جملہ کے اخیر سے لفظ "ہیں" محذوف ہے)

پانچوں پنڈے چھٹے نراین - ہ - کہاوت (ہندی) پنڈی جنہیں پانڈے بھی کہتے ہیں مہابھارت کی لڑائی کے ہیرو ہیں - چنانچہ اُن کی نسبت یہ مثل مشہور ہے کہ پانچوں پنڈے چھٹے نراین - یعنی اس لڑائی میں یہ پانچوں بھائی - جدھشٹر بھیم سین ارجن - نکل - سہدیو - اور چھٹے نراین یعنی سری کرشن جی شامل تھے - اور کرشن جی کے مشورے پر فتحیابی حاصل ہوئی تھی - مگر اب ایسے موقع پر بولتے ہیں کہ جہاں پانچ بڑے بڑے مشیر ہوں اور وہاں ایک اُن سب سے بڑھکا مدبّر اور تجربہ کار لعنتِ خمیر مُشترقبہ کی طرح آجائے اور اُس کے آنے سے کامیابی کی اُمید بندھ جائے*

پانچویں سواروں میں ہونا - ف - فعل لازم - خواہ مخواہ ناموروں کے زُمرہ میں اپنے تئیں شامل کرنا - لہو لگاکر شہیدوں میں ملنا*

(اس کا قصہ یُوں ہے کہ چار سوار دکن کو جاتے تھے اور پیچھے پیچھے کوئی گُمہار بھی گدھے پر چڑھا ہُوا اُسی طرف چلا جاتا تھا کسی مسافر نے پُوچھا کہ یہ چاروں سوار کہاں جاتے ہیں - کُمہار نے اپنے تئیں بھی شامل کرکے کہا کہ ہم پانچوں سوار دکن کو جاتے ہیں) ؂

تا کہ مشہور ہوں ہزاروں میں ہم بھی ہیں پانچویں سواروں میں (شوق)

پانداں - ا - اسم مذکر - پٹاری - پان اور اُس کے لوازمہ کا ظرف - بُتاہ - چن دان*

پانڈ - و - صفت (ہندو) (۱) وہ عورت جسکی چھاتیاں اور دُودھ نہ ہو - نسیا (۲) وہ عورت جو مرد کے کام کی نہ ہو (۳) مہاراجہ یدھشٹر وغیرہ کے باپ کا نام جس کی نسبت سے بھیم - ارجن - نکل اور سہدیو پانچوں بھائی پانڈو کہلاتے (۴) پیلی مٹی - زرد مٹی۔

(چونکہ مہاراجہ پانڈ اسی رنگ کے تھے اس وجہ سے یہ نام ہُوا)

(۵) بوری - تھیلا - بوجھ - بوجھا - چنانچہ اسی سبب سے بوجھ اُٹھانے والے کو پانڈھا کہتے ہیں*

پانڈو - ہ - اسم مؤنث (۱) وہ زمین جس میں ریت اور چکنی مٹی ملی ہو (۲) بارانی زمین (۳) مہاراجہ یدھشٹر مع اپنے بھائیوں - بھیم - ارجن - نکل او سہدیو پانڈو کہلاتے ہیں

پانڈے - ہ - اسم مذکر (۱) پنڈت کی تصغیر - برہمنوں کی ایک قوم جو قنوجیوں میں افضل ہے - جیسے پانڈے جی پچتائیں گے وہی چنے کی کھائیں گے (۲) عالم - فاضل - اُستاد - مُعلّم*

پانس - و - اسم مذکر (پُورب) کھاد - گلا سڑا کوڑا کرکٹ اور میلا وغیرہ جو کھیتوں میں قوّتِ نمو بڑھانے کے واسطے ڈالتے ہیں*

پانسا - و - اسم مذکر - دیکھو (پاسا)*

پانسو - و - اسم مذکر (پُورب) پسلی - پنجر*

پانسو - یا - پانچ سو - و - صفت - پانچ سینکڑے - پنج صد - پانصد*

پانو - یا - پانوں - و - اسم مذکر - دیکھو (پاؤں مع متعلقات)

پانی - و - اسم مذکر (۱) اربعہ عناصر کے ایک عنصر کا نام - آب - ماء - جل - نیر (۲) مینہ - بارش - جیسے بڑا پانی پڑا (۳) عرق - عُصارہ - افشُردہ* پسیو - پسینہ (۴) نُطفہ - دھات - بیج - تخم بند*

(جب مرد کی نسبت کہتے ہیں کہ اب اس میں پانی پڑنے لگا تو وہاں قابلِ نطفہ ہونے سے مُراد ہوتی ہے - اور جب عورت کی نسبت کہیں گے تو وہاں دُودھ سے مُراد ہوگی جو بلوغ کی علامت خیال کی جاتی ہے)*

(۵) اصل نسل - جیسے پانی اور کھیت کا اچھا جانور (۶) رونق - رَونیت - تازگی - جیسے اب تو اُس کے جسم پر پانی پھرنے لگا (۷) عزّت - آبرو*

(اس معنی میں صرف مرثیوں وغیرہ میں آیا ہے)

چور ہوئے سا ہوکار بھلا سا ہو گھروں کا اُترا پانی (لاؤنی)

(۸) مُرغبازی) وہ وقفہ اور مُہلت کہ جتنی دیر کے واسطے لڑائی کے مُرغ کو لڑتے وقت اُٹھاکر اُسکے منہ پر پانی کی کُلّی دیتے ہیں - تاکہ پھر تازہ ہو

ہوکر لڑے (۹) مُرغ کی لڑائی۔ کُشتی۔ جیسے چار پانی ہوئے (۱۰) شراب (۱۱) شرم۔ حیا مگر آنکھ کے لفظ کے ساتھ اِس معنی میں آتا ہے۔ جیسے اِس کی آنکھ میں ذرا پانی نہیں (۱۲) موقع۔ وقت۔ جیسے وہ پانی مُلتان گئے (۱۳) آنسو اشک (۱۴) نمی۔ رطوبت۔ تری وغیرہ (۱۵۔ صفت) پتلا۔ رقیق سیّال (۱۶۔ ص) ٹھنڈا۔ سرد۔ جیسے توا پانی پڑا ہے۔ (۱۷) پھیکا۔ بےذائقہ۔ جیسے خربُزہ پانی ہے (۱۸) جب کنکوے کی نسبت کہتے ہیں تو وہاں اُس کے تناؤ پر ڈھیلنے اور پیٹا چھوڑ دینے سے غرض ہوتی ہے (۱۹) دھیما۔ مُلائم۔ جیسے دو باتوں میں پانی ہوگیا۔

پانی اُتارنا۔ و۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پانی نیچے لانا۔ ایک چھت کا پانی دُوسری چھت یا زمین پر بہانا یا ڈالنا (۲) پانی کم کرنا پانی گھٹانا (۳۔ ہندو) دُولھا دُلہن کے اُوپر سے پانی تصدّق کرکے پینا۔

پانی اُترنا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) بارش نازل ہونا۔ مینہ برسنا (۲) پانی کا آنکھ یا فوطہ میں نزول کرنا۔ آنکھ میں پانی آجانا (۳) پانی گھٹنا۔ اُتار ہونا۔

پانی اُٹھانا۔ و۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پانی جذب کرنا۔ پانی چُوسنا۔ پانی سوکھنا۔ پانی لینا یا پینا۔ جیسے لوچدار آٹا خوب پانی اُٹھاتا ہے (۲) پانی زیادہ صرف کرنا۔ پانی کا اسراف کرنا۔

پانی اُٹھنا۔ و۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پانی خرچ ہونا۔ پانی صرف ہونا (۲۔ پُورب) ابر اُٹھنا۔ گھٹا کا نمودار ہونا۔

پانی آنا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) ابر اور بارش کا سامان تھر آنا۔ مینہ آنا۔ بُوندیں پڑنے لگنا (۲) زخم اور ناک یا چشم وغیرہ سے رطوبت نکلنا۔ رطوبت آنا۔

پانی باندھنا۔ و۔ فعلِ مُتعدّی۔ پانی روکنا۔ زراعت کے واسطے بہتے پانی کو بند کرکے رکھنا۔ بند باندھنا۔

پانی بُجھانا۔ و۔ فعلِ مُتعدّی۔ لوہے یا اینٹ وغیرہ کو آگ میں لال کرکے پانی کی خارجی رطوبت جلانے کے واسطے پانی میں ڈالنا تاکہ اُس کی تاثیر بدل جائے اور مریض کے حق میں مُضر نہ ہو۔

پانی برسنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ مینہ برسنا۔ بارش ہونا۔

پانی بڑھنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ دریا کا طُغیانی پر آنا۔ کنوئیں یا تالاب کے پانی کا اپنی حد سے گزر جانا۔

پانی بلانا۔ و۔ فعلِ مُتعدّی۔ کھیت میں پانی دینا۔ کیاریوں میں پانی بھرنا۔

پانی بہانا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) پانی لُنڈھانا۔ پانی گِرانا۔ پانی اوندھانا (۲) عوام النّاس میں ایک رسم ہے کہ مّیت کو لیجانے کے بعد گھر کا سب پانی بہا دیتے ہیں اُن کے اعتقاد میں جب مَلَکُ الموت آدمی کی جان نکال چکتا ہے تو اپنے خُون آلودہ ہاتھ گھر کے پانی میں ڈال کر دھوتا ہے ؎

تشنۂ لختِ جگر کو جو اُٹھاتے غرگاں ۔۔ جوش زن کیوں نہ ہو پھر دیدۂ تر کا پانی
مردُمِ خانۂ ماتم پسِ مُردہ ہمدم ۔۔ سچ کہا ہے کہ بہا دیتے ہیں گھر کا پانی

پانی بھرنا۔ و۔ فعلِ مُتعدّی (۱) کسی چیز میں پانی ڈالنا (۲) پانی کھینچنا (۳) پانی لانا (۴) غُلامی اور خدمتگاری اختیار کرنا۔ فروتنی قبُول کرنا۔ شرمانا۔ مُنفعل ہونا۔ نادِم ہونا۔ جیسے اُس کے سامنے پریاں پانی بھرتی ہیں یعنی غُلامی اختیار کرتی ہیں ؎

اے سوزِ گریہ آگے تری آب و تاب کے ۔۔ پانی بھرے ہے جلوۂ آتش فشانِ شمع (مومن)
غلاب ہے یہ دیدۂ تر سے جو ہمچشمی کرے شبنم ۔۔ برار رو تاکہ دیکھے تو پھر پانی بھرے شبنم (معرُوف)

پانی پانی کرنا۔ و۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پگھلانا۔ رقیق کرنا۔ پتلا کرنا (۲) شرمندہ کرنا۔ مُنفعل کرنا۔ غیرت دِلانا۔ پسینے پسینے کرنا۔

پانی پانی ہونا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) پگھلنا۔ رقیق ہونا۔ پتلا ہونا ؎

بَل بے میری سخت جانی اُن تری سنگیں دلی
دیکھکر پتھر کا زہرہ پانی پانی ہوگیا (مغفور)

(۲) عرق عرق ہونا۔ آب آب ہونا۔ شرمندہ و خجل ہونا۔ شرم سے پسینے پسینے ہونا۔ نادِم ہونا ؎

وہ پانی پانی ہُوا شرم سے تو بجا ہیں ۔۔ بہلکے اشک بُہا کیا ہی انفعال مجھے (تلمیذ)

پانی پہ بُنیاد ہونا۔ و۔ فعلِ لازم۔ بودا اور کچا ہونا۔ غیر مُستقل

اور بے قیام ہونا۔

پانی پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مینہ برسنا - بارش ہونا (۲) سنِ بلوغ کو پہنچنا (۳) چیچک کے مُرجھانے پر جو بچّے کو پانی کا چھینٹا دیتے ہیں - اُسے اور سیتلا کے دانوں میں پیپ پڑنے کو بھی پانی پڑنا کہتے ہیں - مسلمانوں میں اسے دُودھ پڑنا بولتے ہیں۔

پانی پلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پیاسے کو پانی پلانا - جیسے
پیاسے کو پانی پلا میری گوری - راہ مسافر جائے (گیت)
(۲) زراعت میں آبپاشی کرنا - کھیت میں پانی دینا۔

پانی پھر جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی چیز کے سر سے پانی گزر جانا - ڈوب جانا - غرق ہو جانا۔

تھی شہادت ترے ہاتھوں سے ستمگر باقی
آبِ خنجر کا جو یاں پھر گیا سر پہ پانی (حکمت)

(۲) برباد ہو جانا - مِٹ جانا - معدُوم ہو جانا - تباہ وخراب ہو جانا۔

دیکھ کر آتشِ مزاجِ یارِ جانی پھر گیا میری کِشتِ آرزو پہ آج پانی پھر گیا (برق)

(۳) جاتا رہنا - ضائع ہونا - اکارت جانا - جیسے اِتنے روپیہ پہ پانی پھر گیا۔

پانی پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) تالی توڑ کر پانی کا بہہ نکلنا موری توڑ کر پانی نکل جانا (۲ - خدمتگار) پانی میں جوش آجانا - پانی کا خوب گرم ہو جانا - پانی پکنے لگنا کھدبدا جانا - کھولتا۔ سوئیاں اُبل جانے کے لائق گرم ہو جانا۔

پانی پھونکنا - ہ - فعلِ متعدی (پوُرب) کچھ پڑھکر پانی پہ دم کرنا۔

پانی پھیر دینا - ہ - فعلِ متعدی - احسان یا کارگزاری کو فراموش کر دینا - حقوق پر نظر نہ رکھنا - حق مٹا دینا - حق تلفی کرنا۔

پانی پی پی کر دُعا دینا - ہ - فعلِ متعدی - ازحد دُعا دینا - کسی وقت دُعا سے خالی نہ رہنا - ہر گھونٹ کے ساتھ اسیس دینا - خوش ہو کر دُعا دینا۔

ہم سے مستوں کی کہاں ہوتی ہے تحیر گزران
پانی پی پی کے دُعا دیتے ہیں میخانے کو (تحیر)

پانی پی پی کر کوسنا - ہ - فعلِ متعدی - ہر وقت کوسنا سخت بد دُعا دینا - نہایت کوسنا - ہمت سراپنا - اُٹھتے بیٹھتے کوسنا - ہر گھونٹ پر کوسنا۔

پانی پی پی کے تجھے کوسیں گے اے سنگِ جہاں
تیغِ قاتل سری گردن پہ اگر ٹوٹ گئی (عارف)

(اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب کوستے کوستے حلق خشک ہو گیا جب ہی پانی پی لیا اور پھر کوسنے لگے - مگر جُہلا کا یہ بھی خیال ہے کہ اگر آدمی ضار پیاسی پانی پی پی کر کوسے تو بد دعا نہایت اثر کرتی ہے)

پانی پی کر ذات پوچھنا - ہ - فعلِ لازم - کوئی کام کر کے پچھتانا۔ بے وقت افسوس کرنا۔

پانی پینا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی نوش کرنا (۲) پانی جذب کرنا - سوکھنا - پانی کھینچنا - جیسے ریل کے انجن کا پانی پینا۔

پانی توڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی گھٹانا - پانی کم کرنا (۲ - عو) پانی گھسیٹنا - پانی کھینچنا (۳) بند یا نہر میں سے پانی چھوڑ دینا (۴) بہادینا - تہ نکالنا۔

پانی ٹپکانا - ہ - فعلِ متعدی - پانی چھوانا - پانی نچوڑنا۔ دہی کا پانی اُسے لٹکا کر نکالنا۔

پانی ٹوٹنا - ہ - فعلِ لازم - پانی کم ہونا - پانی گھٹنا - کنوئے کا پانی نکل جانا - تھاہ نکل آنا - تہ نکل آنا۔

پانی چرانا - ہ - فعلِ لازم (۱) زخم کا پانی پی لینا - زخم میں پانی کا سرایت کرنا - زخم یا کسی چیز کا پانی پی جانا۔

جراحت خوردہ کس کی تیغِ دُزدیدہ نگہ کا ہے
جو ضبطِ اشک سے زخمِ جگر پانی چراتا ہے (حکمت)

(۲ - تمسخراً) نطفہ قبول کرنا - حاملہ ہونا - پوتّہ چراتا۔

پانی چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پانی اُوپر لے جانا (۲) پانی چولھے پر رکھنا (۳) پانی ڈلوسنا یا پینا۔

پانی چھوانا - ہ - فعلِ متعدی - پانی ٹپکانا - پانی مُنہ میں

ڈالنا۔ حالتِ غشی یا نزع یا سکرات میں پانی کے قطروں کا مُنہ میں ڈالنا۔

پانی چھانٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چیچک کے ڈھلنے پر پانی کے چھینٹے دینا۔
(یہ پُرانا محاورہ ہے جُرأت نے باندھا ہے)۔

پانی چھاننا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کپڑے کے ذریعہ سے پانی صاف کرنا۔

پانی چھِڑوانا۔ فعلِ متعدی۔ کسی مزار یا چورا ہے وغیرہ میں پانی چھڑکوانا۔ مشک چھڑکوانا۔

پانی چھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پانی دینا۔ پانی جاری کرنا (۲) پانی ترک کرنا (۳) گوشت ترکاری وغیرہ کا پکتے وقت پانی نکل کر پتلا ہونا (۴) عورت کا جماع کے وقت رطوبت دے جانا۔

پانی دِکھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ گھوڑے وغیرہ کو پانی پلانا۔ جانور کے سامنے پانی رکھنا۔

پانی دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) آبپاشی کرنا۔ پلانا۔ سینچنا (۲) ہندوؤں کے ہاں ایک رسم ہے کہ جب کوئی مرجاتا ہے تو اُس کا نام لے کر پانی بہاتے ہیں۔ پتروں کو جل دینا۔ ترپن کرنا۔ جل انجلی کرنا۔ تِلانجلی دینا۔

پانی دیوا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) مرنے کے بعد پانی دینے والا وارث۔ جیسے نام لیوا نہ پانی دیوا۔

پانی روکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پانی بند کرنا۔ بیمار یا دُشمن کی فوج کا پانی بند کرنا۔

پانی سے پتلا۔ ہ۔ صفت (۱) نہایت رقیق (۲) نہایت ارزاں۔ حقیر۔ خفیف۔ ادنےٰ (۳) آسان۔ سہل۔

پانی سے پتلا کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) آسان کرنا۔ سہل کرنا (۲) نہایت ذلیل اور رُسوا کرنا۔ بے عزت اور بے آبرو کرنا۔ خجل اور شرمندہ کرنا۔ ؎

تو لبِ جاناں سے میں کاہے کو سیما تو سہی
آبِ حیواں کو کروں پانی سے پتلا تو سہی (حکمت)

پانی سے پتلا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت آسان ہونا (۲) نہایت شرمندہ اور ذلیل ہونا۔ حقیر ہونا۔ خفیف ہونا۔ حقیقت نہ رکھنا ؎

موجزن ایسے ہیں پانی دیدۂ تر میں دریا
پانی سے پتلے ہوئے اپنی نظر میں دریا (ظفر)

پانی سے پہلے پاڑ یا پُل باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عبارتاً حفظِ ماتقدم کے موقع پر بولتے ہیں) قبل از مرگ واویلا کرنا۔ کسی امر کے وقوع سے پہلے اُس کے انسداد کی فکر میں تکلیف اُٹھانا۔ خیالی پلاؤ پکا کر قبل از وقت کسی بات کا انتظام کرنا۔ فکر بیجا کرنا۔

پانی کا بتاسا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پانی کا بُلبُلا۔ حباب (۲۔ صفت) غیر مستقل۔ بے قیام۔ فانی۔

پانی کا بُلبُلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حباب (۲۔ صفت) فانی۔ جلد مٹنے پذیر۔ نہایت ناپائیدار۔ بے قیام۔ بے بنیاد۔ لا بقا۔ ؎

کیا بھروسا ہے زندگانی کا — آدمی بُلبُلا ہے پانی کا (نامعلوم)

پانی کاٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) ایک نالی سے دُوسری نالی میں پانی کرنا۔ نہر سے پانی لینا (۲) تیرنے میں ہاتھوں سے پانی ہٹانا۔

پانی کا ہگا مُنہ پر آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اپنے کئے کا ثمرہ پانا۔ اپنے حق میں آپ بُرا کرنا (جس موقع پر آسمان کا تھوکا مُنہ پر آتا بولتے ہیں اُسی پر اسے بولتے ہیں)۔

پانی کر دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) نہایت آسان اور سہل کر دینا (۲) غُصّہ سے دِھیما کر دینا۔

پانی کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) رقیق اور پتلا کرنا (۲) سہل اور آسان کرنا (۳) شرمندہ کرنا۔ حقیر اور خفیف کرنا۔

پانی کی پوٹ۔ ہ۔ صفت۔ نرا پانی۔ بالکل پانی۔ سر تا سر پانی۔ پانی سے پھولا ہوا۔ پانی کا۔ (اکثر ایسی چیزوں کی نسبت بولتے ہیں۔ جن کے کھانے سے اُس وقت

تو پیٹ بھر جائے۔ مگر ذرا سی دیر کے بعد پھر بھوک لگ آئے یا وہ چیزیں جو جھکڑ ذرا سی ہو جائیں۔ جیسے ساگ پات وغیرہ اور کبھی خشک کو بھی کہدیتے ہیں)

پانی کے ریلے میں بہانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پانی کی رَو میں بہانا (۲) ضایع کرنا۔ کھونا (۳) نہایت ارزاں بیچنا۔ سستا بیچنا۔

پانی کے کھڑے پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت شرمندگی اور خجالت ہونا۔ خجل اور شرمندہ ہونا۔

پانی کے مول۔ ہ۔ صفت۔ نہایت ارزاں۔ سستا۔

پانی گرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پانی بہانا۔ پانی پھینکنا۔

پانی گرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پانی پڑنا۔ مینہ برسنا (۲) پانی ٹپکنا۔ جھرنا۔ ترشح ہونا (۳) پانی بہنا۔

پانی لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پانی کا تکلیف دینا یا نقصان پہنچانا (۲) پانی کا اپنی خشکی کے باعث دانتوں کو ناگوار گزرنا (۳) پانی کا برا اثر کرنا۔

(جب نہایت کھاری یا تیلیا پانی پینے سے دست آنے لگیں یا دل کو ناگوار گزرے یا دانتوں پر اُس کی خشکی کا کمال اثر ہو تو ان سب صورتوں میں پانی لگنا کہتے ہیں)

پانی لینا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) طہارت کرنا۔ آبدست لینا۔

پانی مرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پانی کا دیوار یا چھت میں سرایت کرنا۔ پانی جذب ہونا۔ اندر ہی اندر پانی غائب ہونا۔ جیسے جہاں نشیب ہوتا ہے وہیں پانی مرتا ہے (۲) نقص یا عیب ہونا۔ حسب نسب سے ہیٹا ہونا۔ کھوٹ ہونا (۳) شرم ہونا۔ خجلت ہونا۔ ندامت ہونا۔ جھیپنا۔

تو چھپتا پردۂ ظلمت میں کیوں اُس لب سے ہو نادم
اگر پانی نہ مرتا اے سکندر آبِ حیواں میں (منظور)

پانی میں آگ لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) ناممکن بات کرنا (۲) جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا۔ لگائی بجھائی کرنا۔

لگایا کرے آگ پانی میں کن کبھی میری آنکھ کی جدائی نہ ہوگی (میر بارطی)

(۳) شعبدہ بازی کرنا۔ شعبدہ دکھانا۔

نہیں ہے بادۂ گلرنگ یہ خمار سے پرندو
دکھایا شعبدہ تازہ لگا کر آگ پانی میں (ناسخ)

(۴) فتنۂ خفتہ کو بیدار کرنا۔ سوتی راڑ جگانا۔

پانی نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پانی کا باہر آنا۔ پانی جاری ہونا۔ پانی اُبلنا (۲) پانی ٹپکنا۔ تقاطر ہونا۔ رِسنا (۳) انزال ہونا۔ منی نکلنا۔

پانی نہ مانگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ایسی جلدی مرنا کہ پانی مانگنے کی مہلت نہ ملے۔ جلد مر جانا۔ دفعتہً دم نکل جانا۔ چٹ پٹ ہو جانا۔

الاماں کیوں نہ دل اِس تیغ سے جا پانی مانگے
جس کا مجروح نہ لے سانس نہ مانگے پانی (منیر)

(سانپ کے کاٹے اور نہایت تیز تلوار کی تعریف میں کہتے ہیں)

پانی ہارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مرغ کا کشتی ہار جانا۔ بٹیر کا شکست کھانا (جب لڑتے لڑتے کسی مرغ کو کوئی عارضہ لاحق ہو اور اُسے اُٹھا کر پانی یا پھونک سے تازہ دم کریں تو اِس ایک مرتبے کے اُٹھانے کو ایک پانی اور دو مرتبے کے اُٹھانے کو دو پانی ہارنا کہتے ہیں۔ مرغ بازوں نے مرغ کی لڑائی میں دس پانی مقرر کر رکھے ہیں۔ گو وہ کتنے ہی لہولہان کیوں نہ ہو جائیں جب تک کہ اُن میں سے ایک کو ضرب شدید نہیں پہنچ لیتی تب تک پانی کھلاتے ہیں۔ اِس کے بعد ہار جیت خیال کیجاتی ہے)

پانی ہو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سخت چیز کا رقیق ہو جانا۔ گداز ہونا۔ پگھلنا۔ گلنا۔ بہ جانا (۲) دشوار کام کا آسان ہو جانا۔ سہل ہو جانا (۳) شرم سے پسینے پسینے ہونا۔ عرق عرق ہو جانا (۴) نرم پڑ جانا۔ دھیما ہو جانا۔

پاؤ۔ ہ۔ صفت۔ چوتھائی۔ چہارم حصّہ۔ رُبع۔

پاؤ آنہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آنے کا چوتھائی حصّہ: ایک ڈبل پیسہ۔ تین پائی۔

پاؤ روٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ڈبل روٹی۔ نان پاؤ۔

(یہ لفظ پرتگال والوں کا بنایا ہوا ہے۔ کیونکہ جب وہ لوگ ہندوستان میں

گئے اُور اُنھوں نے اِس طرح کی سیر کی چار روٹیاں اپنی ترکیب پر پکوائیں تو یہ نام رکھدیا۔

پاؤ سیر - ہ - اِسم مذکر - سیر کا چوتھا حصّہ - ۲۰ تولہ۔

پاؤلا - ہ - اِسم مذکر (۱) کسی سکّہ کا چوتھا حِصّہ (۲) چار آنے۔ چوَنّی - روپیہ کا چوتھا حِصّہ۔

پاؤلی - ہ - اِسم مؤنث - چوَنّی - وہ چاندی کا سکّہ جو چار آنے میں چلتا ہے۔

پاؤں - ہ - اِسم مذکر (بواو معروف و مجہول) پیر - چرن - پائے - پایہ - قدم - پد - راستہ چلنے کا عضو (۲) ٹانگ - گوڑ - پنڈلی - ران (۳) جڑ - بُنیاد (۴) دخل - مداخلت - قبضہ (۵) ثبات - اِستقلال - اِستحکام جیسے چور کے پاؤں نہیں ہوتے (۶) ڈھنگ - آثار - علامات - جیسے پُوت کے پاؤں پالنے میں معلوم ہوجاتے ہیں (۷) ذِمّہ - ضمانت - کفالت (۸) آخر - انجام - اِنتہا - جیسے سر سے پاؤں تک سارا حال کہہ سنایا۔

پاؤں اُترنا - ہ - فعل لازم - پاؤں کا گٹّے سے سرک جانا - پاؤں کا جوڑ سے ہٹ جانا (۲) پاؤں دھس جانا - پاؤں سما جانا۔

پاؤں اُٹھا کے جانا - ہ - فعل لازم - جلدی جانا - قدم بڑھا کر جانا - بڑے بڑے قدم رکھنا۔

پاؤں اُٹھا کے چلنا - ہ - فعل لازم - جلد جلد چلنا - شتاب روی کرنا - گھسٹ کر نہ چلنا - زمین سے رگڑ کر نہ چلنا۔

پاؤں اُٹھانا - ہ - فعل لازم - قدم بڑھانا - جلد چلنا - پھُرتی کے ساتھ قدم رکھنا - تیز رفتار ہونا - سریع السیر ہونا - ڈگیں بھرنا۔

پاؤں اُٹھ جانا - ہ - فعل لازم - بھاگ جانا - پاؤں اُکھڑ جانا - لڑائی سے بھاگ نکلنا۔ مصرعہ بحر۔

محفل سے اُٹھے جاتے ہیں اہلِ سخن کے پاؤں

پاؤں اَڑانا - ہ - فعل لازم (۱ - پہلوان) حریف کی ضرب سے پاؤں بچا جانا - پاؤں خالی دینا (۲) فعل متعدی۔ پاؤں کاٹنا - پاؤں تراشنا۔

پاؤں اَڑانا - ہ - فعل لازم - دخل بیجا کرنا - دخل در معقولات کرنا - خواہ مخواہ کسی بات میں پڑنا۔

پاؤں اُکھاڑ دینا - ہ - فعل متعدی - شکست دینا - بھگا دینا - پسپا کر دینا - ہٹا دینا - ثبات اور استقلال کو دُور کر دینا۔

پاؤں اُکھاڑنا - ہ - فعل متعدی - کسی کو کسی جگہ سے بے دخل کرا دینا - جمنے نہ دینا - موقوف کرانا - ارادہ فسخ کرانا۔

پاؤں اُکھڑ جانا - ہ - فعل لازم - پاؤں کا جگہ سے ہٹ جانا - پاؤں نہ ٹکنا - ثبات قدم نہ رہنا (۲) شکست پانا - بھاگ نکلنا - فرار ہوجانا - سامنے نہ ٹھیرنا۔

آنی تھی بے پسند اُسے چال یار کی
سن لینا پاؤں کبکِ دری کا اُکھڑ گیا (آتش)

پاؤں باہر نکالنا - ہ - فعل لازم - اپنی حد سے بڑھنا - بڑھ کر چلنا - اپنے مرتبے سے زیادہ بات کرنا - اِترانا - گھمنڈ کرنا۔

پاؤں باہر نکلنا - ہ - فعل لازم - بدچلنی اور آوارگی ظاہر ہونا - ابتری اور بداطواری کا ظہور ہونا۔

کس کس کے سر پہ دیکھیں آتی ہے اب قیامت
نکلا ہے پاؤں باہر اُس فتنۂ زماں کا (مصحفی)

پاؤں بچلنا - ہ - فعل لازم (۱) رپٹنا - قدم ڈگمگانا - استقلال میں خلل آنا - ثابت قدم نہ رہنا (۲) نیکت میں فرق آنا - ایمان میں خلل پڑنا۔

پاؤں بڑھانا - ہ - فعل لازم (۱) آگے چلنا - آگے جانا (۲) دخل اور قبضہ بڑھانا - حد سے تجاوز کرنا (۳) بڑے بڑے قدم رکھنا - جلد جلد چلنا۔

پاؤں بھاری ہونا - ہ - فعل لازم - حمل ہونا - گربھ ہونا - پیٹ سے ہونا۔

پاؤں بھر جانا - ہ - فعل لازم (۱) پاؤں سنسنانا - پاؤں

آلودہ ہوجانا (۲) پاؤں شل ہوجانا - پاؤں تھک جانا۔
پاؤں سو جانا - پاؤں سُن ہوجانا

پاؤں پاؤں - ہ - تابعِ فعل - قدم قدم - اپنے پاؤں سے - پاپیادہ - پیدل - پیروں +

پاؤں پاؤں چلنا - ہ - فعلِ لازم - پاپیادہ چلنا - اپنے پیروں سے چلنا + بچّے کا اپنے پیروں سے چلنے لگنا +

پاؤں پاؤں صندل کے پاؤں - (فقرۂ عو) یہ ایک نہایت چوچلے اور شوق کا کلمہ ہے جو بچّہ کھلانے والی نوکریں بچّے کے اوّل اوّل کھڑا ہو کے چلتے وقت زبان پر لاتی ہیں اور اِس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ تمھارے پاؤں صندل کے ہیں کیا اچھی طرح صفائی سے زمین پر پڑتے ہیں +

پاؤں پر پاؤں رکھنا - ہ - فعلِ لازم - کسی کے قدم بقدم چلنا - تقلید کرنا - پیروی کرنا - نقشِ قدم پر چلنا (۲) آرام سے بیٹھنا - چین سے رہنا +
(جب آدمی پاؤں پر پاؤں رکھ کر کوئی کام کرے یا بیٹھے بیٹھے پاؤں پر پاؤں رکھ لے تو ہند کی عورتیں اِس کو نہایت منحوس اور سستی کی علامت خیال کرتی ہیں)
(۳ - پُورب) سخت تقاضا کرنا +

پاؤں پر سر رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - قدموں پر سر رکھنا - قدموں میں سر دینا - پاؤں پڑنا - نہایت عجز کرنا - ہاہا کھانا - کسی امر کے قبول کرنے کے واسطے خوشامد درآمد کرنا +

پاؤں پر گرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) قدموں پر گرنا - نہایت عجز کرنا - سربسجود ہونا - پیروں میں سر دینا - گڑگڑانا - خوشامد کرنا +

خلیلیں ہی کیا بار کیا ہے ۔ پاؤں پر گرنا خوب سیکھا ہے (شوق)

(۲) قدم لینا - قدمبوسی کرنا - قدم چومنا - تعظیم کرنا - (۳) پناہ میں آنا - پناہ چاہنا - سرن میں آنا - حمایت چاہنا +

پاؤں پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) قدموں پر گرنا + نہایت عاجزی اور فروتنی کرنا + خوشامد اور لجاجت کرنا +

دو سر چڑھا ہے اِتنا اپنی فروتنی سے
کھو ہیں سے اُس کو ہر لحظہ پاؤں پڑکر (میر)

(۲) عفو چاہنا - معافی مانگنا - اپنے قصور یا جرم کا مُقِر ہو کر عفو کا خواہاں ہونا (۳) قدم چومنا - قدمبوسی کرنا + نہایت تعظیم سے پیش آنا - سجدہ کرنا +

کھودے وہ میری قبر اگر گوشے یار میں
تابوت سے نکل کے پڑوں گورکن کے پاؤں (بحر)

(۴ - پُورب) جن دیو پری کا سایہ ہونا - آسیب کا خلل ہونا

پاؤں پسارنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) (۱) پاؤں پھیلانا - ٹانگیں پھیلانا (۲) مرنا - اِنتقال کرنا (۳) آرام سے سونا - چین سے اِستراحت کرنا +

پاؤں پکڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) قدم چھونا - پاؤں کو ہاتھ لگانا - ہاہا کھانا - نہایت اِلتجا کرنا - قدموں پر گرنا - (۲) قدم چومنا - قدمبوسی کرنا + تعظیم کرنا (۳) دوسرے شخص کے جانے سے بمنت روکنا (۴) پناہ میں آنا - سرن میں آنا + تابع ہونا +

پاؤں پوجنا - ہ - فعلِ لازم (۱) قدموں کی پرستش کرنا + پابوسی کرنا - نہایت تعظیم کرنا - بڑا ماننا - قابلِ تعظیم تسلیم کرنا (۲) کنارہ کرنا - احتراز کرنا - بچنا - الگ رہنا - جیسے تمھارے تو بس پاؤں پوجئے +

پاؤں پھسلنا - ہ - فعلِ لازم - پاؤں رپٹنا - قدم کا لغزش کرنا +

پاؤں پھولنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پاؤں کا سکت جاتا رہنا - پیروں میں کسی خوف یا اندیشہ کے باعث طاقت نہ رہنا (۲) تھکنا - تکان چڑھنا - جیسے گاڑی کو دیکھ کر لاڑی کے پاؤں پھولتے ہیں +

پاؤں پھونک پھونک کر رکھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) خدا کا نام لے کر قدموں پر دم کرنا (۲) نہایت احتیاط

سے کوئی کام کرنا۔ سنبھل سنبھل کر کوئی کام کرنا۔ نہایت خوف سے یا ڈر ڈر کر کچھ کرنا ٭

سوزشِ سے آبلوں کی جلا یاں تلک
رکھتے ہیں پھونک پھونک کے پاؤں صبا پہ ہم (ذوقؔ)

(پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا زیادہ بولتے ہیں)

پاؤں یا پیر پھیرے آنا ۔ فعلِ لازم ۔ ہنود عو ۔ فوراً آکر چلے جانا۔ آتے ہی چلے جانا۔ آگ لینے آنا۔ جیسے بہو تو کیا پیر پھیرنے آئی تھی جو آتے ہی چلی گئی (بہو یہاں دلہن سے مراد نہیں ہے بلکہ یہ ایک خطابیہ کلمہ ہے جو ہندو عورتیں مثل ننو آپس میں ایک دوسرے کو مخاطب ہوتے وقت بولتی ہیں) ٭

پاؤں پھیرے جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) زچہ کا بڑا چلّہ نہانے کے بعد اپنے بچے کو لے کر میکے میں جانا (اس موقع پر زچہ بچے کو لے کر میکے میں جاتی اور سسرال کی طرف سے ہمراہ لے جاتی ہے۔ جب واپس آتی ہے تو میکے سے ترکاری اور مٹھائی کے خوان کھیلیں بتاشے ساتھ لاتی ہے۔ امیر گھرانوں میں دودھ پلانے کو اچھے خاندان کی انّا۔ کپڑے پہنانے کو مانی۔ پرورش کرنے کو دَدَا۔ پوتڑے دھونے اور کھلانے کو چھوچھو کر رکھ دی جاتی اور ماں نگرانی رکھتی ہے) (۲) حاملہ دلہن کا پہلوٹی کے حمل میں قبل از ولادت گود بھرے جانے کے دن۔ ماں باپ کے گھر جانا (۳۔ ہندو عو) ہندؤوں میں نئی دلہن کا شادی کے دوسرے روز اپنے ماں باپ کے گھر تھوڑی سی دیر کے واسطے جانا۔ اور وہاں سے مٹھائی ناریل کا گولا کلاوا اور چھوارے لے کر واپس آنا ٭

پاؤں پھیلا کر سونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت بے فکر ہو کر سونا۔ آرام سے سونا ٭

تیرے کشتے پاؤں پھیلا کر نہ سوئیں کس طرح
تیغ اٹھنے ہی نہیں پاتی کہ آجاتی ہے نیند (دیوانؔ)

(۲) بے کھٹکے رہنا۔ بے اندیشہ ہو جانا۔ کمال فارغ البال ہونا ٭

خفتگانِ خاک کی مجھ کو فراغت پر ہے رشک
سوتے ہیں کیا چین سے یہ پاؤں پھیلائے ہوئے (محسنؔ)

پاؤں پھیلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) دیکھو (پاؤں پسارنا) (۲) اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ ضد کرنا ٭

قیدِ ہستی سے نکل کر قبر میں گر جاؤں میں
حشر کو بھی پھر نہ اٹھوں پاؤں وہ پھیلاؤں میں (معروفؔ)

(۳) پھیلنا ۔ پھیلنا۔ مچلنا۔ بچوں کی طرح ضد کرنا ٭

اشکِ سیلاب نے تا سرِ مژگاں پھیلا
طفل ابتر نے دستے پاؤں بداماں پھیلا (نصیرؔ)

(۴) زیادہ طلبی کرنا۔ نہایت طمع کرنا۔ از حد لالچ کرنا۔ زیادہ لینے پر جھگڑنا ٭

دل کو دو جی کو نہ مانگو صاحب پاؤں بس اور نہ پھیلاؤ اجی (رنگینؔ)

(۵) بڑھنا۔ طوالت پکڑنا۔ دراز ہونا ٭

کیا معاذ اللہ مری وحشت نے پھیلائے ہیں پاؤں
راہ برسوں کی مرا چاکِ گریباں ہو گیا (ناسخؔ)

پاؤں پیٹ پیٹ کر مرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نہایت مصیبت بھگت کر مرنا۔ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا ٭

پاؤں پیٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) تکلیف اور اضطراب کے باعث پاؤں دے دے مار تلملانا یا ایڑیاں رگڑنا ٭

پیٹے سرِ بستر پہ پڑا پاؤں کہاں تک
بس پاؤں نہ پھیلا شبِ غم اور زیادہ (ذوقؔ)

(۲) کمال سختی سے جان دینا (۳) جانکنی میں ہونا۔ حالتِ نزع میں ہونا۔ اخیر وقت ہونا۔ جیسے جاڑا پاؤں پیٹ رہا ہے (۴) کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ جیسے ہرچند پاؤں پیٹے مگر ایک نہ چلی (۵) ذلیل و خوار ہونا ٭

پاؤں تلے کی چیونٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (س) ادنٰے سے ادنٰے۔ عاجز سے عاجز۔ جیسے خدا پاؤں تلے کی چیونٹی کو بھی یہ دکھ نہ دے ٭

پاؤں تلے کی زمین سَرک جاتی ہے۔ ا۔ محاورہ مؤ۔ یعنی یہ مُصیبت سُنکر زمین بھی کانپتی اور تھرّاتی ہے (جب کسی مُصیبت کے بیان میں مُبالغہ منظور ہوتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں)

پاؤں تلے کی مٹّی نکل جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (مؤ) حیرت میں رہجانا۔ بھَونچک رہجانا۔ کسی وحشت ناک خبر کو سُنکر سُن ہوجانا۔ حواس باختہ اور بے اُوسان ہوجانا۔ خبر نہ رہنا۔ ہوش نہ رہنا ٭

پاؤں تلے مَلنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ پاؤں میں روندنا۔ پامال کرنا۔ پیروں میں کچلنا۔ نہایت تکلیف دینا ٭

پاؤں توڑ کر بیٹھ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت کوشش کے بعد مایُوس ہوکر صبر کرنا۔ سعی کرتے کرتے تھک جانا (۲) ہمّت ہار کر خاموش ہو رہنا۔ ہمت ہار دینا۔ تلاشِ معاش سے باز رہنا (۳) مُتوکّل ہوجانا۔ توکّل اختیار کرنا ٭

پاؤں توڑ کر بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہمّت ہار بیٹھنا۔ تلاشِ معاش سے باز رہنا۔ مُتوکّل بننا ٭

پاؤں توڑنا۔ فعلِ لازم (۱) آمد و رفت میں اپنے پاؤں تھکانا۔ پھرنا۔ حیران ہونا (۲) پیر دوڑی کرنا۔ نہایت کوشش کرنا۔ از حد پیروی کرنا (۳۔ فعلِ مُتعدّی) تھکانا۔ دَوڑانا۔ پھرانا۔ بُلا بُلا کر حیران کرنا۔ دِق کرنا ٭

پاؤں تھرتھرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ لغزشِ پا ہونا۔ پاؤں لڑکھڑانا۔ پاؤں کانپنا۔ کسی کام کے اِرتکاب سے خائف ہونا

پاؤں تھکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں میں چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا (۲) واماندہ ہونا۔ چلتے چلتے ہار جانا۔ چلنے کے قابل نہ رہنا ٭

پاؤں ٹکانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قدم جمانا یا دَھرنا۔ پاؤں ٹھیرانا۔ کسی جگہ ٹھیرنا۔ دم لینا۔ قیام کرنا ٭

پاؤں ٹکنا۔ ہ۔ فعل لازم کسی جگہ ٹھیرنا۔ جم کر رہنا۔ قیام کرنا ٭

پاؤں ثابت رکھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ثابت قدم رہنا۔ لڑائی میں جما رہنا۔ پاؤں نہ ہٹانا ٭

پاؤں جمانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں گاڑنا۔ ثابت قدمی سے رہنا۔ استقلال اور مضبُوطی کے ساتھ ڈٹنا۔ قیام کرنا (۲) سہارا دیکھنا۔ سہارا لینا ٭

پاؤں جمنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی جگہ پاؤں قائم ہونا۔ سہارا ہونا (۲) ٹھیرنا۔ قیام کرنا۔ ڈٹنا۔ مستقل ہونا ٭

پاؤں جوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (ہاتھ جوڑنا) ٭

پاؤں جھنجھنانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) پاؤں سُن ہونا۔ سردی یا کسی صدمہ کے باعث پاؤں کا بے حس و حرکت ہوجانا۔ پاؤں سونا۔ ریح کے باعث پاؤں کا بے حرکت ہوجانا۔ خُون کی حرکت رُک جانیکے باعث پاؤں کا بے [illegible]

پاؤں چپّی کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں دبانا۔ مُشت مالی کرنا۔ مُٹھیاں بھرنا۔ دلاکی کرنا ٭

پاؤں چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بچّے کا اوّل اوّل رفتار میں آنا۔ بچّے کا اپنے قدموں سے چلنا (۲) پا پیادہ چلنا۔ پیروں چلنا۔ پیدل چلنا ٭

پاؤں چھوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (مؤ) خُونِ حیض کا جاری ہونا۔ دمِ طمث کا سیلان ہونا ٭

پاؤں چھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کسی لاگ یا کسی منتر کے ذریعہ سے خُونِ حیض جاری کردینا ٭

پاؤں خاک ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ اپنے تئیں غایت انکسار سے کسی کے پاؤں تلے کی مٹّی کے برابر سمجھنا۔ نہایت آدھین اور فرمانبردار ہونا ٭

پاؤں دابنا۔ یا۔ دَبانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں چپّی کرنا) ٭

پاؤں دَھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) (۱) قدم رکھنا۔ قدم جمانا (۲) دخل دینا۔ آگے چلنا (۳) شروع کرنا۔ اختیار کرنا ٭

پاؤں دھو دھو کر پینا۔ ہ۔ فعلِ لازم (مؤ) نہایت

تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ بنہایت عزیز رکھنا (۲) از حد معتقد و با ارادت ہونا۔ فرطِ عقیدت ظاہر کرنا۔ مُریدانہ خدمت بجا لانا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا (۳) خوشامد کرنا۔ چاپلُوسی کرنا +

پاؤں ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دپوُرب (۱) کسی بڑے کام کے کرنے کو تیار ہونا (۲) دخیل ہونا (۳) شروع کرنا +

پاؤں ڈگمگانا۔ فعلِ لازم۔ پاؤں کا لغزش کرنا۔ پاؤں کا پھسلنا۔ پاؤں بچلنا۔ پاؤں قایم نہ رہنا۔ پاؤں لڑکھڑانا + ہمت ہارنا +

پاؤں ڈِگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں لڑکھڑانا۔ قدم اُکھڑنا (۲) ہمت ٹوٹنا۔ دِھیر نہ رہنا +

پاؤں رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں دھرنا)

پاؤں رگڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نزع کی حالت میں ہونا (۲) کوشش کرنا۔ پیروی کرنا (۳) پوُرب) بیہودہ پھرنا۔ ذلیل و خوار پھرنا +

پاؤں رہ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں کی طاقت کا سلب ہو جانا۔ کسی بیماری کے باعث پاؤں کا کام سے جاتا رہنا (۲) چلتے چلتے تھک جانا۔ تھک کر چُور ہو جانا +

پاؤں زمین پر نہ ٹھیرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) بنہایت گھمنڈ کرنا۔ گھمنڈی ہونا۔ از حد متکبر ہونا۔ (۲) خوشی کے مارے ٹھہر نہ رہنا۔ کمال خوش ہونا +

پاؤں زمین پر نہ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) بنہایت مغرور ہونا + اِترانا۔ پنجوں کے بل چلنا (۲) بکمال خوش ہونا۔ خوشی کے مارے اُچھلتے پھرنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا زیادہ برتتے ہیں)

پاؤں سُکیڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں سمیٹنا۔ پاؤں کھینچنا +

پاؤں سمیٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیکھو (پاؤں سکیڑنا) (۲) ہندو) مرنا۔ انتقال کرنا (۳) ترکِ ملاقات کرنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ تنہائی پسند کرنا (۴) کوچہ گردی سے باز آنا +

پاؤں سُن ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں جھنجھنانا) +

پاؤں سو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں جھنجھنانا اور پاؤں بھر جانا) ؎

جب ہم قریب کوچۂ جانانہ ہو گئے ؏ اے جذبِ شوق پ ہے کیا پاؤں سو گئے (مصحفی)

پاؤں سے پاؤں باندھکر بٹھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) عموماً پاس جُدا نہ ہونے دینا۔ پہلو میں بٹھائے رکھنا۔ بنہایت چوکسی رکھنا۔ سخت پہرے میں

پاؤں سے پاؤں باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اپنے پاؤں میں دُوسرے کا پاؤں باندھ کر رکھنا۔ بنہایت چوکسی اور نگہبانی کرنا۔ حراست میں رکھنا + سر کے نہ دینا

پاؤں سے پاؤں بِھڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) قریب آنا۔ پاس ہونا۔ نزدیک آنا +

پاؤں سے لگی سر میں بُجھی (ع و رۂ عو) سرتاپا آگ لگ گئی۔ تن بدن جل گیا۔ بنہایت غصّہ آیا +

(جب کوئی بات بنہایت ناگوار اور قابلِ برافروختگی ہوتی ہے تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی اُسے سُن کر ہمارے پاؤں سے جو آگ لگی تو سر میں جا کر بُجھی) +

پاؤں کا کھٹکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آوازِ پا۔ پاؤں کی آہٹ۔ پاؤں کی کھڑکا +

پاؤں کانپنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں تھرتھرانا) +

پاؤں کٹ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں کے دو ٹکڑے ہو جانا۔ پاؤں قلم ہو جانا (۲) عو) قدم کٹنا۔ آمد و رفت بند ہونا۔ آنے کے قابل نہ رہنا + دُنیا سے اُٹھ جانا +

(جب کوئی مر جاتا ہے تو افسوس سے کہتے ہیں کہ آج اُن کے یہاں سے پاؤں کٹ گئے)

پاؤں کھینچکر بیٹھ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آمد و رفت ترک کرنا۔ الگ ہو جانا + کوچہ گردی سے باز آنا ؎

یہ نہ ہووے گا کہ جوں نقشِ قدم بیٹھیں ؏ کھینچکر ہم سرِ کوئے بُت سے ہی پاؤں (مشرف)

پاؤں کھینچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ترکِ کوچہ گردی کرنا۔ چلنے پھرنے سے ہاتھ اُٹھانا +

پاؤں کی بیڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سلاسل۔ زنجیرِ پا (۲) قید۔ پابندی۔ مُزاحمت۔ روک (۳) جورو۔ زوجہ۔ لگائی۔ بیوی۔ پتری۔ منکوحہ (۴) خانہ داری۔ بال بچے۔ عیال و اطفال وغیرہ +

پاؤں کی جُوتی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پاپوش۔ کفش۔ پا (۲) بیحقیقت۔ بیوی۔ جورو۔ زوجہ۔ استری +

پاؤں کی جُوتی سر کو لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) کمینہ کا مقابلہ پر آنا۔ کمینہ کا سر چڑھنا۔ ادنےٰ ہو کر اعلےٰ کی برابری کرنا +

پاؤں کی مہندی گھِس جاتی؟ ہ۔ محاورہ۔ یہ ایک طنز کا فقرہ ہے جو کسی شخص کے نہ آنے یا کسی کام کو نہ جانے کے سبب زبان پر لاتے ہیں ؎

تو لیتی یہاں تلک جو لاتی ؏ مہندی پاؤں کی گھِس نہ جاتی (گلزارِ نسیم)

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی ایسی نہوگی - ۵ - محاورہ یعنی نہایت پامال اور خاکسار ہیں۔ مٹی سے بھی گئے گزرے ہیں۔ ہم سے ہمارے پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی اچھی ہے +

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہوگی ہم سی کیا کہیں عمر کو کس طور بسر ہمنے کیا (میر تقی)
جیسا پامال کیا ہے فلکِ کجرو نے پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہوگی ایسی (نگہت)

پاؤں گاڑنا - ۵ - فعلِ لازم - پاؤں جمانا۔ ڈٹنا + لڑائی میں جم کر کھڑا ہونا۔ کسی بات پر جمارہنا ○

منتظر سروِ قامت میں ختن کی طرح میں کھڑا رہتا ہوں پہروں پاؤں اپنے گاڑ کر (ناسخ)

پاؤں گور میں لٹکائے بیٹھے ہیں - و - محاورہ یعنی ضعیفی اور مہلک مرض کے باعث مرنے کو بیٹھے ہیں۔ قبر میں جانے کو آمادہ وتیار ہیں + (گور میں پاؤں زیادہ بولتے ہیں) +

پاؤں گھسنا - ۵ - فعلِ لازم - پاؤں کا فرسودہ ہونا۔ زیادہ آمدورفت کے باعث پاؤں تھکنا +

پاؤں لڑکھڑانا - ۵ - فعلِ لازم (۱) دیکھو پاؤں ڈگمگانا (۲) ضعف یا مستی کے باعث پاؤں کانپنا ○

جھوم جھوم ایسے ادا آنے لگے پاؤں تو بہکے لڑکھڑانے لگے (ذوق)

پاؤں لگانا - ۵ - فعلِ لازم - (لکھنؤ) تیرنے میں پاؤں مارنا + (دہلی میں اسے لات مارنا بولتے ہیں) +

پاؤں لگنا - یا - لاگنا - ۵ - فعلِ لازم - (ہندی) (عو) (۱) گوڈے لگنا۔ قدم لینا۔ پاؤں چھونا۔ آداب بجالانا۔ تسلیم کرنا جیسے ساس کے پاؤں لاگنا۔ (۲) گیتوں میں، پیروں پڑنا۔ منتی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ (یہاں لاگنا زیادہ آتا ہے) (۳) جب کسی زمین کی نسبت کہتے ہیں تو وہاں چلنے پھرنے کی عادت اور ربط سے مراد ہوتی ہے جیسے فلاں جگہ کی زمیں پاؤں لگی ہوئی ہے +

پاؤں مرید - و - صفت (عو) مریدِ پا۔ غلام۔ معتقد۔ نہایت مطیع اور فرمانبردار جیسے اسکا خاوند تو بیوی کا پاؤں مرید ہے +

پاؤں میں بیڑی پڑنا - ۵ - فعلِ لازم (عو) - (۱) پاؤں میں زنجیر پڑنا (۲) پابند ہونا۔ آزادی نہ رہنا۔ جورو یا بال بچوں میں پھنس جانا +

پاؤں میں چکر ہونا - ۵ - فعلِ لازم - پاؤں میں گردش ہونا۔ پھرتے رہنا۔ ایک جگہ نہ ٹھہرنا ○

رات بھر گردش تھی اپنے پاسبانوں کی طرح پاؤں میں چکر تھا میرے آسمانوں کی طرح (ریخود)

پاؤں میں سر دینا - ۵ - فعلِ لازم - دیکھو پاؤں پر سر رکھنا +

پاؤں میں کیا مہندی لگی ہے؟ - ۵ - (محاورہ) بطورِ طنز کیا مہندی کے باعث آنے جانے سے مجبور ہو +
(جب کوئی شخص آنے یا کہیں جانے میں عذرِ بیجا یا حیلہ اور بہانہ کرتا ہے تو اُس سے یوں کہتے ہیں) +

پاؤں میں مہندی لگنا - ۵ - فعلِ لازم - (۱) معلوم (۲) عذرِ بیجا ہونا۔ بہانہ ہونا +

پاؤں نکالنا - ۵ - فعلِ لازم (عو) - (۱) اپنے حد سے باہر قدم رکھنا۔ بڑھکر چلنا۔ چل نکلنا ○

ہاں پاؤں کیا نکالے تصویر کی طرح ہستی گل نے صورتِ قیدِ فرنگ (میر تقی)

(۲) خودسر اور خود رفتہ ہونا۔ سرکش اور متمرد ہونا۔ بداطوار اور بدچلن ہونا

نکلکر چشمِ نم سے دامنِ مژگاں پہ بیٹھے ہو نکالے پاؤں کیا مردم میں چل اشکِ بے قدر (نگہت)

(۳) نہایت چالاک اور ہوشیار ہونا (۴) کسی کام میں سے اپنا قدم نکالنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ تعلق اٹھانا۔ کسی بڑے کام کو کرکے نیسے انکار کرنا +

پاؤں نکلنا - ۵ - فعلِ لازم - بدچلنی ظاہر ہونا۔ لغو اور بیہودہ حرکات ظاہر ہونا۔ آوارگی اور خود رفتگی کا نمایاں ہونا ○

پاؤں جس طرح ہے اُس حور کا پسر کا نکلا شام گھر آنے لگا اب تو سحر کا نکلا (نامعلوم)

پاؤں نہ دُھلوانا - ۵ - فعلِ متعدی (عو) اپنی خدمت اور غلامی کے قابل بھی نہ سمجھنا۔ نہایت کراہیت اور حقارت سے دیکھنا اوسے فقیر وحقیر اور کمینہ سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا جیسے میں تو اُس سے پاؤں بھی نہ دُھلواؤں ○

کیونکہ دُھلواؤں وہ سدوش فلک پیر پاؤں جس کا گھڑا ہو پری کا وہ ہوں تصویر پاؤں (شیلی)

پاوَنا - یا - پاہُنا - ۵ - اِسم مذکر (ہندو) مہمان۔ مسافر۔ اتیت جاتری وہ شخصِ غیر جو کسی کے گھر آکر اُترے +

پاؤنی - یا - پاہُنی - ۵ - اِسم مؤنث (ہندو) (۱) مہمان عورت۔ (۲) - پوُرب) وہ گیت جو دُلہن کے رُخصت ہوتے وقت گایا جاتا ہے جسے دہلی میں سٹھنا کہتے ہیں +

پاہ - ۵ - اِسم مؤنث - ایک قسم کا پتھر برنگِ سیاہ وسفید جو گجرات میں عمدہ اور اکثر ہوتا ہے۔ آنکھوں کو مفید اور مزاجاً ... [illegible]

پاہی۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (قانون) وہ کسان جو اور گاؤں میں رہے اور دُوسرے گاؤں میں کاشت کرے +

پائی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) آنہ کا بارھواں حصّہ۔ پیسے کا تیسرا حصّہ (۲) پیسہ آنے کا چوتھا حصّہ +

پائے۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پا اور پاؤں) +

پائے بند۔ ف۔ صفت۔ (۱) مقیّد۔ پابستہ (۲) مطیع و فرمانبردار ملازم (۳)۔ اسم مذکر۔ پاؤں کی رسّی۔ بیڑی + جال + پھندا +

پائے تابہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ چمڑے کا موزہ۔ اور وہ چمڑا جو جوتے کے اندر خاک یا گرمی کے بچاؤ کے واسطے رکھ لیتے ہیں +

پائے تخت۔ ف۔ اسم مذکر۔ بادشاہ کے رہنے کی جگہ۔ دارالخلافہ۔ دارالسلطنت۔ راجدھانی +

پائے تُراب۔ یا۔ پاتُراب۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (رتیلہ کا بگڑا ہوا لفظ) جگہ بدلنا۔ نقلِ مکان۔ پھر استھان + چلنے کا شگون + (رسم ہے کہ جب کسی سفر کو جانا منظور ہوتا ہے تو اچھا دن اور اچھی گھڑی دیکھ لیتے ہیں اگر اُس وقت یا اُس گھڑی کے باعث جانا ممکن نہ ہو تو کوئی اسباب یا شکار دُوسری جگہ رکھ دیتے ہیں تاکہ شگونِ سفر ہو جائے۔ بول چال میں تارے سے موقوف کے ساتھ آتا ہے ؎

سفر کے چلنے کو جب دل نے مضطرب کیا   بس آج گھر سے آتش نے پاتراب کیا (ناسخ)

پائے جامہ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) دیکھو (پاجامہ) (۲)۔ (بازاری) [illegible] +

پائے جامہ سے باہر نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (بازاری) حقارتاً آپے سے باہر ہونا +

پائے زیب۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) زیبندۂ پا (۲) ایک قسم کا زیور جو پاؤں میں پہنا جاتا ہے +

پائے مال۔ ف۔ صفت۔ (۱) روندا ہوا۔ پامال۔ کچلا ہوا۔ (دیکھو پامال) (۲) برباد شدہ۔ تباہ۔ برباد +

پائے مالی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ روندن۔ بربادی۔ ویرانی +

پایاں۔ ف۔ اِسم مذکر۔ آخر۔ اِنتہا۔ انجام۔ انت +

پائپ۔ انگلش Pipe اِسم مؤنث (۱) بنسری۔ شہنائی۔ نال۔ نلی (۲) حقّہ۔ (۳) ایک قسم کا انگریزی حقّہ جو چینی یا لکڑی کا چھوٹا سا بنا ہوا ہوتا ہے جس میں تمباکو رکھ کر منہ سے پکڑ لیتے اور دھواں نکالتے ہیں +

پائدار۔ ف۔ صفت۔ مضبوط۔ دیرپا۔ محکم۔ ساؤ +

پائداری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مضبوطی۔ استحکام +

پائک۔ ہ۔ اِسم مذکر (فارسی) پیک۔ قاصد۔ نامہ بر۔ سفیر۔ ایلچی +

پائے کاشت۔ ف۔ صفت (قانون) وہ کسان جو دُوسرے گاؤں سے جوتنے کو آئے یا دُوسرے گاؤں میں جا کر کھیتی کرے۔ پاہی کاشت۔ خوش باش۔ غیر مستقل۔ غیر موروثی +

پائل۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) پاؤں کا ایک قسم کا زیور۔ پابرنجن (۲)۔ صفت (۱) وہ بچہ جس کے پیدائش کے وقت سب سے پہلے پاؤں نکلیں۔ پاؤں کے بل پیدا ہونے والا (۲) تیز رو ہتنی +

پائیں باغ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ وہ باغ جو قلعہ کے نیچے لگایا جائے +

پائینت۔ ہ۔ اِسم مؤنث (ہندی) سرہانے کا نقیض۔ اردوان کا نسخ۔ پائینتی۔ پلنگ کا وہ حصّہ جس طرف پاؤں رہتے ہیں۔ جانبِ پا +

پائینتی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ دیکھو (پائینت)

پائینچہ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ پاینچہ۔ ازار کا وہ نصف حصّہ جس میں ایک ٹانگ رہتی ہے +

پائینچہ بھاری کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) ایک جگہ جم کر بیٹھ جانا۔ باہر نہ نکلنا۔ گوشہ نشینی اختیار کرنا۔ خانہ نشین ہونا ؎

پائنچہ بھاری کیا تھا بیکلی تھی نگوڑی   آج زمیندوزیں ہی ساحت کا ڈھلا پھر گیا جسم

پائینچے سے نکلی پڑتی ہے۔ فقرہ (طنز) غصّے کے مارے آپے سے باہر ہوئی جاتی ہے +

پائیگہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) پاؤں (۲) پائگا۔ زینہ۔ سیڑھی۔ قدمچہ (۳) قسم۔ کمکتب۔ ستون (۴) رتبہ۔ درجہ۔ منصب (۵) چوپایہ کا پاؤں (۶) میز کرسی۔ چارپائی وغیرہ کا وہ ڈنڈا جس پر وہ قائم رہے +

پبلک۔ انگلش۔ Public اِسم مؤنث (۱) خلق اللہ۔ خلقت۔ خلائق۔ عوام الناس۔ خاص و عام۔ (۲)۔ صفت (سرکاری۔ وقف) عوام سے متعلق۔ قومی +

پبلک ورکس۔ انگلش Public-works اِسم مذکر۔ (قانون) وہ عمارات جو عامۂ خلائق سے متعلق ہوں +

پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ۔ انگلش Public-works Dept.

پپڑی

اسم مذکر (قانون) محکمۂ کپتانی۔ تعمیرات کا محکمہ۔

پپیہی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک خوش آواز پرند کا نام جو مینا کی برابر ہوتو۔

پپڑا جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پپڑی آجانا۔ سوکھ جانا۔ خشک ہوجانا۔

پپڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پرت۔ خشک پوست۔ ملائی کی سی تہ۔ چھلکا۔ کائی یا چکنی مٹی کے پتلے پتلے پرت جو سوکھنے کے بعد اپنی سطح سے علیحدہ ہوجاتے ہیں (۲) چھوٹا پاپڑ (۳) درخت کی جڑ کے اوپر کا وہ حصہ جس کے اوپر گدّے اور شنیاں ہوتی ہیں۔

پپڑی آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تہ جمنا۔ پرت بننا۔

پپڑی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ملائی پڑنا۔ پرت جمنا۔

پپڑی جمنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کتھے وغیرہ کا جم جانا۔ تہ جمنا۔ پرت یا ملائی جمنا۔ جیسے ہونٹوں پر لاکھے یا پان کی پپڑی جم گئی۔

پپڑی کا حلوا سوہن۔ ۱۔ اسم مذکر۔ ٹکیا کے حلوا سوہن کا نقیض۔ پرت دار حلوا سوہن۔ مثال ہیں جابجا ہوا خستہ حلوا سوہن

پپڑیا کتھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سفید عمدہ ہلکا اور پپڑی دار کتھا۔

پپڑیلا۔ ہ۔ صفت۔ پپڑی دار۔ پرت دار۔ چھلکے دار۔

پپنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) پلک۔ مژگاں۔

پپوٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غلافِ چشم۔ نیامِ چشم۔ آنکھ کے اوپر کا چمڑا جو بطور غلاف ہے۔ آنکھ کا پٹ۔ بامِ چشم۔ پشتِ چشم۔

پپوٹن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک پودے کا نام جس کے پتے زخم پکانے کے حق میں مفید ہیں اور اس کا پھل کر سے مشابہ اور کھٹا ہوتا ہے۔

پپولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چپلانا۔ پوپلوں کی طرح منہ سے کسی چیز کو چوسنا۔ دانتوں سے بغیر چبائے پڑنا۔ منہ میں گھلانا۔

پپیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) سیٹی بجانے کا کھلونا۔ آم کی اگی ہوئی گٹھلی کا پپیا جسے پتھر پر رگڑ کر بجاتے ہیں۔

عہد طفلی سے بھرا ہے پی شور انگیز پیا ۔ اُس کی گھٹی کے پیئے پر گماں تھا صد کا بکرا

(۲) ایک درخت کا پھل (۳) صفت۔ تیز آواز والا (۴) سیٹی جیسے ریل کا پپیا۔

پپیانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پیپ پڑ جانا۔ پیپ ناک ہونا۔

پپیہا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک خوش آواز پرند کا نام جو برسات کے موسم میں پہاڑوں میں سے اتر آتا اور رات کے وقت نہایت باریک

پت

آواز سے بولتا ہے ہندی عورتیں اسے پیا کا یاد دلانے والا اور غم فراق کو تازہ کرنے والا خیال کرتی ہیں۔ ہندی گیتوں میں اس کو محبت باندھا ہے۔

ہے پپیہا مدام بیرِ سخت بات کی بوک ۔ ہوئے ہے سنگت ہی کی نمود پی کہو دوہا

ارے پپیہا اور سے تو ہے کہاں کے کوت ۔ پی سوئیں پی سی کی تُرکی پی کرے سو کون (دوہا)

(۲) سنگی ہوا دھات وغیرہ کا باجہ جو منہ سے بجا کر آواز نکالتے ہیں چونکہ یہ باجا اس پرند کی آواز پر نکالا گیا ہے اس سبب سے یہ نام ہوگیا اس کو پپیا بھی کہتے ہیں۔

پت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) عزت۔ آبرو (۲) ساکھ۔ اعتبار۔ (۳) پتی۔ سوامی۔ دھنی۔ مالک۔ خداوند (۴) پات یعنی برگ کا مخفف (۵) چاشنی۔ قوام۔ بکتر۔

پت اتارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو آبرو اتارنا۔

پت جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عزت جانا۔ ساکھ بگڑنا۔

پت جھڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خزاں۔ برگ ریزاں۔ خریف۔ پتوں کے جھڑنے کا موسم۔

زوالِ حسن ہو عاشق کو کیا رنگِ بہار آئے ۔ ہمارے لیے ہوتی ہے فراق میں یہ پت جھڑ کا آنا

پت رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آبرو رکھنا۔ ساکھ رکھنا۔ جیسے رام پت رکھا پت (کہاوت)۔

پت گنوانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آبرو کھونا۔ بے عزت ہونا۔ ساکھ کھونا۔

پت۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اربعہ عناصر سے جو اخلاط پیدا ہوئے ہیں ان میں سے ایک خلط کا نام جسے عربی میں صفرا فارسی میں تلخہ کہتے ہیں (۲) زرد رنگ کا کڑوا پانی جو پتے کے اندر رہتا ہے۔ مادہ اس کا آتش ہے اور خاص مقام اس کا پتا۔ خاصیت میں گرم و خشک۔

پت ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ زرد رنگ کی قے کرنا۔ قے میں صفرا نکلنا۔

پتا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) ماتا کا مقابل۔ باپ۔ پدر۔ والد۔

پتّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) برگ۔ پات (۲) ورق۔ پنا (۳) گنجفہ تاش کا ورق۔ کارڈ (Card) (۴) پان (۵) کان کے ایک زیور کا نام جو بالیوں میں لٹکایا جاتا ہے۔

پتا توڑ کر بھاگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جلدی سے بھاگنا۔ کافور ہونا۔ رفوچکر ہونا۔ فوراً چلدینا۔ ہوا ہونا۔ تیتری بننا۔

پتا کھڑکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہوا چلنے سے پتّا بجنا۔ اندیشۂ خفیف ہونا۔

پتہ

پتّا لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھلوں میں داغ لگنا +

پتّا نہ ہلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ برگ کو جُنبش نہ ہونا۔ جنبش ہونا۔ ہوا بند ہونا +

پتّا ہو جانا۔ یا۔ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہوا ہو جانا۔ دَوڑ جانا۔ غائب ہو جانا۔ کافُور ہو جانا ؎

خط سنا تم نے کہ وہ ہَرا ہُوئی پتّا ہُوئی اور بیچ پہ آئی (گلزارِ نسیم)

پتا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) نشان۔ سُراغ۔ کھوج + علامت + شعور۔ ٹھکانا (۲) اِشارہ۔ حُلیہ (۳) سرنامہ۔ لفافہ (۴) تفصیل جیسے پتے وار +

پتا پُوچھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ٹھکانا دریافت کرنا۔ سُراغ لگانا +

پتا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نشان بتانا۔ ٹھکانا بتانا۔ سُراغ بتانا +

پتا لگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) کھوج لگانا۔ شعور ٹھکانا معلوم کرنا گم شدہ چیز کا سُراغ لگانا۔ نشان پانا (۲) ڈھونڈھنا +

پتا لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھوج لگنا۔ سُراغ لگنا (۲) نشان معلوم ہونا +

پتا ملنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سُراغ لگنا۔ کھوج ملنا +

پِتّا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ایک اندرُونی عضو کا نام جس میں صفرا پیدا ہوتا ہے۔ زہرہ۔ مرارہ۔ صفرے کی تھیلی (۲) تاب و طاقت۔ حوصلہ۔ جگرا۔ جگر۔ دل۔ ہمت (۳) غصّہ۔ تیزی۔ تپا۔ جوشِ دل (۴) خواہشِ نفسانی۔ (۵) غیرت۔ شرم +

(چونکہ صفراوی مزاج میں حدّت اور تیزی بہت ہوتی ہے اور غیرت طبیعت کی حدّت سے حاصل ہوتی ہے پس عام میں یہ معنی مشہور ہو گئے)۔

پِتّا مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) غصّہ ضبط کرنا۔ تپا مارنا (۲) دل مارنا (۳) سختی برداشت کرنا۔ کھکیڑ اُٹھانا جیسے پتّے مارے کا کام اچھا ہوتا ہے (ہندو) +

پِتّا مرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تیزی اور غصّے کا جاتا رہنا۔ دل مرنا +

(ہندو جمع کے ساتھ بولتے ہیں جیسے اس کے تو پتّے مر گئے اب یہ کیا کرے)+

پِتّا نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عوام) جان نکالنا۔ جان لینا۔ خوب سزا دینا۔ سارا غصّہ نکال دینا +

(جمع کے ساتھ پتّے نکالنا زیادہ بولتے ہیں)+

پَتّال۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (پاتال)+

پَتّال جنتر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک تیل نکالنے کا طریقہ جو ایک کڑھیل یا وغیرہ کے پینڈے میں چھید کرکے اس ترکیب سے نکالتے ہیں کہ چھید کے نیچے کی طرف ایک پیالی لگا کر کڑھیل کے موافق زمین میں گڑھا کھود کر جا دیتے ہیں اور ایک ہنڈیا میں وہ دوا وغیرہ جس کا تیل نکالنا منظور ہو بھر کر منہ بند کر کے گلِ حکمت یعنی مُلتانی اور کپڑے سے اس طرح لپیٹتے ہیں کہ اُس کی بھاپ نہ نکلے پس ہنڈیا کے پینڈے میں سوراخ کر وہیں اُس کا تیلیوں سے پُر کر کے کڑھیل کے چھید کے مقابلہ پر یہ دار ہنڈیا رکھ دیتے ہیں اور گرداگرد سوراخ کے گندھی ہوئی مٹی حفاظت کے واسطے لگا کر کڑھیل کو الاؤ یا اُپلوں سے پُر کر کے آگ دیدیتے ہیں آگ کی گرمی سے تیل نکلکر تیلیوں پر بہتا ہُوا نیچے کی پیالی میں ٹپک ٹپک جمع ہو جاتا ہے +

پتر

پُتّر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پُوت۔ بیٹا۔ پسر۔ لڑکا +

پِتّر۔ س۔ اسمِ مذکر۔ جمع پِتّر۔ [illegible] (۱) پُرکھا۔ مُوتی باپ دادا۔ جدّ۔ دادا پردادا (۲) فوت شدہ۔ بُزرگ۔ ابہاتی۔ [illegible]

پِتّر پانی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو) (عو) من کا چیتا ہونا۔ میں کسی کے نقصان سے ٹھنڈک پڑنا۔ مُراد بر آنا +

(حاسد کی مُراد پوری ہونے کی نسبت بولتے ہیں)+

پَتّر۔ ہ۔ اسمِ مذکر (عوام) پتّر (۱) برگ۔ پتّا۔ (۲) ورق۔ پنّا۔ چٹھی۔ خط (۳) سونے چاندی وغیرہ کا قبتہ دار پتّر۔ ورق۔ چوڑے چوڑے مستطیل ٹکڑے +

پَتّرا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (سنسکرت पत्र پَترا) (۱) تقویم۔ جنتری۔ وہ کتاب جس میں تمام سال کی سعد و نحس تاریخیں اور احکامِ نجوم لکھے جاتے ہیں (۲) ورق۔ پنّا (۳) دھات کا مستطیل ٹکڑا۔ خول چڑھانے کا ورق (عوام) قطعہ

پُتری۔ س۔ [illegible] اسمِ مؤنث۔ لڑکی۔ دُختر۔ بیٹی۔ صبیہ +

پَتری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) جنم کُنڈلی۔ زائچہ۔ طالعِ مولود (۲) خط۔ چٹھی

پَتریا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (پُورب) پاتر کی تصغیر بہت آگے سے ہوئے رنڈی۔ بیسوا۔ کنچنی۔ قحبہ +

پَتڑے کھولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو عو) (۱) کسی کے مُردے ہوئے بزرگوں میں عیب نکالنا۔ گڑے مُردے اُکھاڑنا (۲) بھید کھولنا۔ افشائے راز کرنا۔ کھل کھلانا۔ بکھان کرنا۔ عیب کھولنا +

پَتَّل۔ ۰۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) پتّوارا۔ پتّوں کی بنی ہوئی تھالی جس میں کھانے کی چیزیں رکھ کر کھلاتے ہیں (۲) بجانا۔ (۳) ایک آدمی کی خوراک جو بیاہ میں تقسیم کی جاتی ہے اس میں عموماً چار کچوریاں اسیقدر لڈّو اور دیگر شیرینی ہوتی ہے۔ پروسا جیسے بیاہ و بیچے پتّل بھاری (۴) (ہندو) عام موقعوں پر جو برہمن جمائے جاتے اور اُن کے آگے جو کھانا رکھا جاتا ہے اُسے بھی پتّل کہتے ہیں جیسے پنڈت موہن لال جی نہیں آئے تو اُن کی پتّل پہنچا دو۔

پتّل پروسنا۔ ۰۔ فعلِ متعدی۔ پتّل میں کھانا رکھنا۔ پتّوں کی رکابی میں کھانے کی چیزیں چُننا۔ مہمانوں کے سامنے پتّل رکھنا۔

پَتلا۔ ۰۔ صفت۔ (۱) رقیق۔ سیّال۔ عرق۔ بہنے والی چیز۔ غلیظ کا نقیض (۲) باریک۔ جھونا۔ تار تار۔ تنگا۔ جھنجھنا۔ جھین۔ دبیز کا نقیض۔ (۳) تار یا ورق سا (۴) تنگ۔ سکڑا جیسے پتلی گلی (۵) نازک۔ کومل (۶) ناطاقت۔ کمزور۔ مارا (۷) دُبلا۔ لاغر۔ چھریرا (۸) نرم۔ ملایم۔

پتلا حال کرنا۔ ۰۔ فعلِ متعدی۔ بیتی پلید کرنا۔ ستانا۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ غیر حال کرنا۔ بُرا حال کرنا۔ حال سے بیحال کرنا۔

پتلا حال ہونا۔ ۰۔ فعلِ لازم۔ (۱) بُرا حال ہونا۔ خستہ حال ہونا۔ تنگ ہونا۔ خراب اور تباہ حالت میں ہونا (۲) نہایت ناتواں اور نحیف ہونا۔ نحیف و نزار ہونا۔ ؎

ضعف سے ہوگیا ہے پتلا حال ... تابہ بستر پاس ہے یارب (ور واقع)

(۳) حالتِ نزع میں ہونا۔ حال بگڑ جانا۔ غیر حال ہونا۔

پُتلا۔ ۰۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ز۔ پوت (۱) تمثال۔ پیکر۔ مورت۔ گُڈّا۔ بُت۔ لُعبت۔ آدمی یا حیوان کا تماشا ہوا خواہ بنایا ہوا قالب۔ قالبِ بے جان۔ آٹے یا مٹی کی بنائی ہوئی مورت (۲) تلوار کی موٹھ۔ قبضہ (۳) صفت۔ مجسم۔ مجسّم۔ پوٹ۔ سرتاپا جیسے عقل کا پُتلا۔ ہُنر کا پُتلا۔

پتلانا۔ ۰۔ فعلِ لازم۔ (ہندو) پیتل کا کساؤ اُٹھانا۔ پیتل کے برتن کی پکی ہوئی چیز کا کسیا جانا (۲) پیتل کی سی رنگت ہو جانا۔ پیتلی رنگ بن جانا۔ چونکہ کھٹی آمیز ساگ۔ بھاجی۔ یا دال ترکاری وغیرہ پیتل کے برتن میں رکھی ہوئی کیا جاتی ہے اس سبب سے

اُس ترکاری وغیرہ کو پتلا جانا کہتے ہیں۔

پتلون۔ انگلش (Pantaloon) اسمِ مذکر پینٹلون کا بگڑا ہوا لفظ۔ انگریزی پاجامہ جس میں میانی نہیں لگائی جاتی اور تمام پائنچہ یکساں ہوتا ہے۔ پاجامہ۔ شلوار۔ ازار۔ سُتھن۔ سُتنا۔ دیکھو پتلیاں تماشا

پُتلی۔ ۰۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) پُتلے کی تانیث۔ گُڑیا۔ مورت۔ مُورتی۔ لُعبت وغیرہ (۲) مردمکِ چشم۔ سیاہیِ چشم (۳) گھوڑے کے سُم کا وہ گوشت جو اُس کے بیچ میں مینڈکی کی شکل کا ہوتا ہے (۴) وہ کپڑے یا کاٹھ کی چہرہ دار گُڑیاں جنہیں کٹھ پُتلی والے رات کو تاروں کے ذریعے سے نچاتے ہیں (۵) کل۔ مشین جیسے پُتلی کا کپڑا۔ پُتلی کا روپیہ (۶) نازک اندام عورت۔ خوبصورت عورت

پُتلی گھر۔ ۰۔ اسمِ مؤنث۔ مشین کا کارخانہ۔ وہ کارخانہ جس میں مشین اور انجن سے کام لیا جاتا ہے۔

پُتلیاں۔ ۰۔ اسمِ مؤنث۔ پُتلی کی جمع۔ دیکھو پُتلی نمبر ۱۔ ۲۔ ۴ (مصرعہ) دکھائیں گی تماشا تمکو آنکھیں پتلیاں ہو کر

پُتلیاں پھر جانا۔ ۰۔ فعلِ لازم۔ مردمکِ چشم کا اوپر چڑھ جانا۔ دیدے پھر جانا۔ آنکھوں کی ہیئت کا صدمہ دماغی کے باعث متغیر ہو جانا۔ موت کے وقت آنکھوں کی رونق کا جاتا رہنا۔ علاماتِ مرگ ظاہر ہو جانا۔

پُتلیاں نچانا۔ ۰۔ فعلِ متعدی۔ لُعبت بازی کرنا۔ پُتلیوں کا تماشا دکھانا۔

پُتلیوں کا تماشا۔ ۰۔ اسمِ مذکر۔ لُعبت بازی۔ شب بازی۔

پتمبر۔ ۰۔ اسمِ مذکر (ہندو) پیتامبر کا مخفف دیکھو پیتامبر (۲) پیتمبر فریاد بختیش

پَتنا۔ ۰۔ اسمِ مذکر۔ فرج کا کنارہ۔ پاسہ۔

پُلپنا۔ ۰۔ فعلِ لازم (۱) پلپلا پھرنا۔ پنا پھرنا۔ کپڑی ہونا۔ لپسنا۔ (۲) اسمِ مذکر) پوتا۔

پَتَنگ۔ ۰۔ اسمِ مذکر۔ (۱) پروانہ۔ پھتنگا۔ وہ پردار کیڑا جو شمع کا عاشق ہے۔ ؎

آہ دی کیسی بنی اپنا ہت سنگ ... دیپک جا رہیں نہیں جل جل مرے پتنگ

(۲) بڑا کنکوا۔ کاغذ با دیوتلو کنکوا (۳) ایک لکڑی کا نام جس میں سے سرخ رنگ نکلتا ہے (۴) سنسکرت میں سورج کو بھی کہتے ہیں جو

پتنگ

پتنگ اُڑانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ کنکوا اُڑانا۔ گڈّی اُڑانا ◆

پتنگ بازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کنکووں کا کھیل۔ کنکوے اُڑانا ◆

اگر اس موقع پر قلعۂ معلّیٰ کی پتنگ بازی کا ذکر بھی کر دیا جائے تو خالی از لطف نہیں۔ چنانچہ ہم اپنی کتاب رسالہ تذکرۂ آصفیہ میں سے اس کی مختصر کیفیت لکھتے ہیں۔

پتنگ بازی اور قلعے کے متعلق ذکر

عصر کے وقت پتنگ باز بڑے بڑے پتنگ۔ ڈور کی چرخیاں لیکے سلیم گڑھ میں پہنچتے۔ بادشاہ کی سواری آتی۔ ایک طرف بادشاہی پتنگ باز دریا کی طرف پتنگ بڑھاتے۔ دوسری طرف معین الملک نظامت خاں بادشاہی ناظر کا پتنگ اُٹھتا۔ دریا کی ریتی میں سوار گھوڑے ہو جاتے۔ پیچ لڑتے۔ ڈھیلیں چلتیں۔ پتنگ ڈوبتے ڈوبتے آسمان سے جا لگتے۔ پٹیا چھوڑ دیتے ڈور زمین سے لگ جاتی۔ سوار آنکڑے دار لکڑی سے ہاتھوں میں لے لیتے۔ آخر ایک پتنگ کٹ جاتا۔ ہوا سے جھوکے اور تھپیڑیں کھاتا ہوا دریا کے پار جا پڑتا۔ بادشاہ سیر دیکھتے رہتے۔ جی میں آتا تو تخت رواں سے اُترتے پتنگ باز چرخی کے چھلوں سے دستانے بادشاہ کے ہاتھوں میں پہنا دیتے۔ بادشاہ پتنگ ہاتھ میں لیتے۔ ایک آدھ پیچ لڑاتے۔ پتنگ بازی کی سیر دیکھ کر محل معلّے میں داخل ہو جاتے۔ بادشاہی پتنگ بازی میں پتنگ اور تکل قد آدم ہوتی تھی۔ بعض اوقات لوہے کے تار پر بھی اُڑاتے تھے۔ بادشاہی حریفوں یا سیدوں میں مرزا یاور بخت شہزادے بہت مشہور تھے۔ ان کی برابر کوئی نہیں لڑا سکتا تھا۔ لطف یہ ہے کہ اِنکے ہاتھ کا پتنگ بہت کم کٹتا تھا۔ اور کاٹنے میں سب سے زیادہ زبردست رہتا تھا۔ یہ اپنے ہاتھ سے آپ ہی پتنگ بناتے۔ آپ ہی ڈور تیار کرتے۔ اور آپ ہی لڑاتے تھے۔ مرزا یاور کا ساشدہ پتنگ کم دیکھنے میں آیا ہے۔ غدر کے بعد بھی مرزا یاور نے پتنگ بازی میں اپنی شہرت قائم رکھی۔ پہلے بڑے بڑے پتنگ۔ تکلیں۔ کنکوے۔ رنگین اور سادے بازار میں بکتے تھے۔ بعض شوقین اپنے ہاتھ سے بڑی بڑی کاریگری سے بناتے تھے۔ کنکوا۔ دوباز۔ دوپتا۔ کانڑا۔ دوپلکہ۔ چرا۔ پریوں دار۔ کلہ مقنّا بگلہ وغیرہ۔ تکلیں لنگوٹ دار۔ کھجلی وغیرہ وغیرہ۔ بنا کے اُن میں اپنی کاریگری دکھاتے۔ ڈور ایک بی۔ دو بی۔ تبلی۔ چوبی۔ کنکووں۔ تکلوں کے زور کے موافق مانجھا سُوت کے بڑے بڑے پنڈے گولے۔ خوبصورت بناتے یا چرخیوں۔ طائروں زمانہ بچکوں پر چڑھاتے اُس پر پتنگ۔ تکلیں۔ کنکوے اُڑاتے لڑاتے یا ٹچ پر مانجھا سوت کے ڈور کا کام لیتے۔ بچّے بازے پیسیل۔ دھیلیں دھیلیں کنکوے۔ چھوٹی تکلیں ایک بی ڈور پر اُڑاتے پھرتے۔ وہ چہل سی ڈوریں۔ نخ چپنگ۔ تکلیں کنکوے سب اُٹھ گئے۔ اب لنڈورے کنکوے پن پنچھالے کے جنہیں گڈّی کہتے ہیں۔ انگریزی موٹے ریل کی ڈور پہ مانجھا سوت کر پتنگ بازی ہوتی ہے ◆

پتنگ چھُری۔ ف۔ صفت (ع و) لتری۔ بقانہ آگ لگا کے لڑائی کرا دینے والا۔

پتنگا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) آگ کا شرارہ۔ چنگاری۔ چراغ کا پھول۔ آتش کا پرکالہ (۲) پروانہ۔ شمع۔ پردار کیڑا ◆

پتنگے لگنا۔ ف۔ فعل لازم (ع و) آگ لگنا۔ غصّہ آنا۔ برہم ہونا۔ جل جانا۔ پتنگے لگنا ◆

پتواریا۔ پتوال۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) دُنبالۂ کشتی۔ سُکّان کشتی کے موڑنے اور پھیرنے کی کل (۲) اڑ ماشہ۔ کنم ◆

پتواس۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چکس۔ اڈّا ◆

شکاری یا دست آموز جانوروں کے بٹھانے کی لکڑی جو آڑی ترچھی بندھی ہوئی ہوتی ہے اور نیز وہ لکڑیاں جو کبوتروں کے دڑبے میں اُن کے اوپر چڑھکر بیٹھنے کے واسطے مکان کے طور پر لگا دیتے ہیں ؎

مہیا آسایشِ عالم ہو ترا صید نکو ۔ نسر طائر کو فلک کا کہکشاں ہو پتواس (ذکمت)

پتوں والی۔ ف۔ اسم مؤنث (ع و) مولی۔ تُرب ◆

دنیا کی عورتیں اسے سامانِ حاضری میں داخل ہونے کے باعث منحوس خیال کرتی ہیں اس وجہ سے علی الصباح اِس کا نام نہیں لیتیں ◆

پتھر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) سنگ۔ حجر۔ شلا (۲) ژالہ۔ اولا۔ تگرگ (۳) جواہر۔ ہیرا۔ لال۔ زمرّد وغیرہ (۴) چکّی۔ آسیا (۵) سخت چیز کڑی چیز (۶) صفت۔ بھاری۔ بوجھل۔ نہایت سخت ؎

سخت پتھر ترا تھر ہو گئے بتِ سنگیں دل ۔ وہ اُٹھالے ہے جو شخص کہ بنہائی نہ ذلفو

(۷) نہایت۔ از حد جیسے بہرا پتھر یعنی نہایت آگندہ گوش (۸) کٹھور۔ کٹر۔ بے رحم ؎

یہ بت پتھر کے ہیں تر شے ہوئے قول فلک کا سُو ۔ کئے اِن کی پلٹش ہشاقے کے ٹوٹے اے نظمہ

(۹) نحس۔ بری۔ کند ذہن (۱۰) مورکھ۔ بے وقوف (۱۱) الفاظ حقارت بجائے ہیچ۔ خاک۔ جیسے تم کیا پتھر سمجھو گے (۱۲) ثقیل۔ دیرہضم (۱۳) کواری کا بیٹی۔ سنگ بیعت ◆

(چونکہ ہندوستانیوں میں بیٹی کی شادی میں بڑا صرف پڑتا ہے اسی سبب سے عورتوں نے اُن کا نام ہی جل کر پتھر رکھ دیا مثلاً میرے آگے بھی دو پتھر ہو بیٹھیں) (۴) کنجوس۔ بخیل۔ نہایت ممسک جیسے پتھر کو جونک نہیں لگتی یعنی کنجوس نہیں پسیجتا۔

پتھر برسنا۔ ف۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) سنگباری ہونا۔ اولے پڑنا۔

مقدر ہے جو بالوں میں ہنسنے کی دُعا   برسیں پتھر ابر سے بلا ئے سر جائیں دبی

پتھر بن جانا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) نہایت سنگدل ہو جانا۔ کٹھور پن اختیار کرنا (۲) بُت بن جانا۔ گُنگ صُم ہو جانا۔ بہرا بن جانا۔

پتھر پانی ہو جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نہایت سنگدل آدمی کو رحم آجانا۔ بخیل کا فیاض ہو جانا۔

ہماری آہ تیرا دل نہ سکا تو کیا تسبت   وگرنہ دیکھ آئینہ کہ پتھر ہو گئے پانی (رند)

پتھر پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) سنگساری ہونا۔ پتھر برسنا (۲) آفت پڑنا۔ مصیبت آنا۔ تباہی ہونا۔ شامت آنا۔ خدا کا غضب نازل ہونا۔ (۳) کچھ نہ ہونا۔ حقیقت سے دُور ہونا۔ معنی سے دُور ہونا۔ صورت ہی صورت ہونا۔

حرم کو ہم گئے یا بتکدے کو   جہاں دیکھا وہاں پتھر پڑے ہیں (دیر تقی)

(۴) حماقت کوئی بڑا کام ہونا۔ کام شبہ ہونا۔ کام بننا۔ کامیابی ہونا جیسے جوانی میں کیا پتھر پڑے تھے جو اب بڑھاپے میں افسوس آتا ہے۔

بڑھاپے میں کیوں فخر کرتے ہو بیجا   جوانی میں کیا خاک پتھر پڑے تھے (بیتاب)

پتھر پڑیں۔ ف۔ دُعائے بد (عو) غضبِ خدا نازل ہو۔ آفت آئے۔ غارت ہو۔ بھسٹ جائے۔ اُجڑ جائے (عو) میں جائے۔ خاک میں ملے۔ ناپید ہو۔

غیرت پہ بلبلوں کی پتھر پڑیں کہ ہم نے   سو بار گل کو ہنستے بادِ صبا سے دیکھا (مصحفی)

ہوا اس بُت سے یارانہ جو ظالم دل کا پتھر ہو   پڑیں پتھر مقدر پر لگی ہو آنکھ پتھر سے (ناظم)

پتھر پڑیں اِس سمجھ پر۔ ف۔ کلمۂ زجر۔ لعنت ہے اِس عقل پر۔ تُف ہے اِس دانائی پر۔ بھسٹ جائے یہ دانائی۔

پتھر پسیجنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) پتھر میں نمی آنا (۲) ملائم ہونا۔ پگھلنا۔ رحم آنا۔ سخت دل کا نرم ہونا۔ بخیل آدمی کا کچھ دینے پر آمادہ ہونا۔

پتھر پھوڑا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سنگتراش۔ پتھر گھڑنے اور کاٹنے والا۔ وڑی کوٹنے والا (۲) کٹھ بڑھئی۔ شہد۔ مرغِ سلیمان۔

پتھر تلے سے ہاتھ نکلنا۔ یا۔ پتھر کے تلے سے ہاتھ نکلنا ف۔ فعلِ لازم (۱) کسی مصیبت یا دقت سے نجات پانا۔ کسی اہم کام سے چھٹکارا حاصل کرنا۔ زبردست کی قید سے نکلنا۔

اُس سے ہو تُو لے شیشہ بنی اپنے دموں پر   نکلا ہے ترا ہاتھ جو پتھر کے تلے سے (ہیم)

پتھر تلے کا ہاتھ۔ ف۔ تابع فعل۔ مجبوری اور بے اختیاری کا عالم۔ ناچاری۔ بے بسی۔

پتھر تلے کا ہاتھ ہو غفلت کے ہاتھ دل   سنگِ گراں نہ تھا ہو یہ خوابِ گراں مجھے (درد)

دل مرا اس سنگدل کے ساتھ ہو   کیا کروں پتھر تلے کا ہاتھ ہے (جرأت)

پتھر تلے ہاتھ آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ زبردست کے پنجے میں پھنسنا۔ مغلوب ہونا۔

پتھر چٹا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی گھاس جس کی ملائم اور پتلی پتلی پتیاں ہوتی ہیں۔ مفید سنگِ مثانہ (۲) ایک قسم کا سانپ جو مٹی کی بجائے پتھر چاٹا کرتا ہے (۳) ایک قسم کی مچھلی جو اکثر پتھروں اور دریا کی چٹانوں سے لپٹی رہتی ہے (۴) کنجوس۔ کنٹک۔ بخیل (۵) صفت) وہ شخص جو گھر کی چار دیواری سے باہر نہ نکلے۔ گھرگھُسنا۔ گھر میں گھُسا رہنے والا۔

پتھر چٹانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ پتھری لگانا۔ دھار تیز کرنا۔ سان کرنا۔

چٹا دیتے ہیں خنجر کو پتھر آپ سے رہتی   رگڑتے ہیں گلے کو خاک پتھر فتح کرتے ہیں (نظیر)

پتھر چھاتی پر دھرنا یا۔ رکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ سخت صدمہ کی برداشت کرنا۔ صبر کرنا۔ زبردستی دل کو روکنا۔ نہایت غم کھانا۔ چُپ ہو رہنا۔ مجبور ہونا۔ تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔

پتھر ڈھونا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) سخت مشقت کرنا۔ نہایت محنت اُٹھانا۔ جیسے بڑے گھر پڑ بیٹے۔ پتھر ڈھو ڈھو مر بیٹے۔

سنگِ دل بسکہ تیرے عشق میں ڈھوئے پتھر   چشم سے چشمۂ کہسار کی رو ئے پتھر (منصور)

(۲) عبث اوقات ضائع کرنا۔ ناحق محنت اُٹھانا۔

نہ فرہاد بیچارہ مقصد کو پہنچا   سدا عشق میں اُس نے پتھر ہی ڈھوئے (مصحفی)

شوقِ وصل کو شیریں کے ہوا خسرو سیر   کوہکن جنبل بھر کے ڈھوئے پتھر دیکھت (؟)

پتھر سا پھینک مارنا۔ یا۔ کھینچ مارنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) درشتی سے جواب دینا۔ اکھڑ پنے سے جواب دینا۔ بے سوچے سمجھے بول اُٹھنا۔ مُنہ میں آیا سو کہہ بیٹھنا۔

پتھر سے سر پھوڑنا۔ یا مارنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سر پٹکنا (۲) کوڑھ مغز کے ساتھ مغز مارنا۔ بے وقوف کو تعلیم دینا۔ نالائق کی تعلیم میں کوشش کرنا۔

پتھر کا چھاپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لیتھوگراف۔ وہ چھاپا جو کاپی اور پتھر کے وسیلہ سے چھپا ہو۔ ٹائپ کا نقیض۔

پتھر کا دِل یا کلیجہ۔ ہ۔ صفت۔ سنگ دل۔ کٹھور دل۔ بیرحم دل۔ پکا دل۔ سخت دل۔ بے اثر دل ؎

ساش انکہ باقی نہیں ملے بہت ترے انفرہیں ظلم سہتے سہتے پتھر کا کلیجہ ہوگیا (رفیق)

اُٹھانے کیلئے دِن رات صدمے تیری فرقت کے کلیجا ڈھونڈتا ہوں اور پتھر کا (۲)

پتھر کلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی چاپندار بندوق۔ وہ بندوق جس میں چقماق لگی ہوتی ہے۔

پتھر کو جونک نہیں لگتی۔ ہ۔ (محاورہ) (۱) کنجوس کو رحم نہیں آتا۔ بخیل پیسہ نہیں خرچ کرتا (۲) بدوں کو نصیحت کا اثر نہیں ہوتا۔

پتھر کے تلے ہاتھ دبنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ ناچار ہونا ؎

دست بردار بھی ہوں کیونکر بت بیگانہ سے دیکھا ہاتھ میرا آب تہ کے پتھر کے (جرأت)

پتھر کی چھاتی۔ ہ۔ صفت۔ سخت چھاتی۔ پکی چھاتی۔ مضبوط دل۔ بڑا حوصلہ۔ بڑا دل۔ بڑا جگر ؎

داغ پر تو داغ جو کھاتا ہے قیس کیا تری پتھر کی چھاتی ہوگئی (نفیس)

پتھر کی لکیر۔ ہ۔ صفت۔ نقش کالحجر۔ نقش نگیں۔ اَمِٹ۔ مضبوط۔ مستحکم۔ پائدار ؎

سرد جب ہو ماہِ عشق میں پرستہ نہ موڑیگا پتھر کی سی لکیر ہے یہ کوہکن کی بات (جرأت)

(مثل) سفلیوں کی دوستی پانی کی لکیر شریفوں کی دوستی پتھر کی لکیر۔

پتھر ٹوکانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پتھر پھسلانا۔ فارسی میں غلطانیدن سنگ کہنا چاہیے (۲) کسی کی تباہی اور موت کا خواستگار ہونا۔

پتھر مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سنگ زنی کرنا (۲) مجنونانہ حرکت کرنا۔

پتھر مارے موت نہیں۔ ہ۔ (کہاوت) نہایت سخت جان اور بیحیا کی نسبت بولتے ہیں یعنی اسے کسی طرح بھی موت نہیں۔

پتھر نچوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (پرانا محاورہ ہے) سنگ دل کو رحم دل بنانا۔ کٹھور کو برسرِ رحم لانا۔ ممسک سے فیض اٹھانا۔

کنجوس سے کچھ لینا ؎

رقت آئی نہ مرے حال پہ تجھکو بیکا ہو جو پتھر کوئی کیا اس کو نچوڑے پتھر (انشا)

پتھر نہیں پگھلتے۔ ہ۔ (کہاوت) سنگ دل رحم دل نہیں ہوتے۔ کٹھور کو رحم نہیں آتا۔ معشوق عاشق پر ترس نہیں کھاتا ؎

نرم کیونکر ہو خدایا وہ بت سنگیں دل آجتک ہم نہیں دیکھے پگھلتے پتھر (ناسخ)

پتھر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سخت ہونا۔ نہایت منجمد ہونا (۲) بھاری ہونا۔ اچل ہونا (۳) نہایت بہرا ہونا۔ بُت بن جانا۔ چپ اور خاموش ہونا (۴) کٹھور۔ کڑا اور سنگ دل ہونا۔ بے رحم ہونا (۵) نہایت اندھا ہونا (۶) بیکار ہونا۔ نکما ہونا۔

پتھرانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پتھر ہو جانا۔ پتھر بننا (۲) سخت ہو جانا۔ ٹھٹھر جانا (۳) متحیر ہونا۔ حیرت میں ہونا (۴) جب آنکھ کی نسبت کہتے ہیں تو مرتے وقت بینائی چشم زائل ہو جانے سے مراد ہوتی ہے۔

پتھراؤ۔ ہ۔ حاصل بالمصدر۔ سنگباری۔ پتھر برسانا۔

پتھراؤ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کثرت سے پتھر برسانا۔ سنگباری کرنا۔ سنگ زنی کرنا۔

پتھروٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پتھر کی کونڈی یا سنڈولا۔ اس سے چھوٹے کو پتھروٹی کہتے ہیں۔

پتھری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سنگریزہ۔ سنگ مثانہ۔ وہ سخت مادہ جو مثانہ میں جمکر متحجر ہو جاتا اور پیشاب کرتے وقت بڑی تکلیف دیتا ہے (۲) چقماق۔ چکمک پتھر (۳) اُسترہ وغیرہ تیز کرنے کا پتھر۔ سلی (۴) سنگدان جو اکثر پرندوں کے پیٹ میں ہوتا ہے اور اسمیں وہ پتھر کے ٹکڑے یا کنکر وغیرہ آکر ہضم ہوتے ہیں جو وہ دانہ کے ساتھ کھا جاتے ہیں (۵) کسوٹی جسپر سونا کسکر دیکھتے ہیں۔

پتھریلا۔ ہ۔ صفت۔ سنگ آمیز۔ پتھر کا ملا ہوا۔ پتھر کا۔ کنکریلا۔

پتھنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندی) تھپنا۔ گوبر کے اُپلے بننا۔

پتھیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اینٹیں تھاپنے والا۔

پتی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا پتا۔ کونپل (۲) سبزی۔ بھنگ (۳) حصہ۔ بہری۔ چندہ۔ شراکت (۴) نب۔ ڈنک۔ اسٹیل قلم فولاد (۵) دھات کی پتری (۶) ایکھ کے اُوپر کا چھلکا۔ گنے کی پتی۔

پتی دار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حصہ دار۔ شریک۔

پِتّی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ایک بیماری کا نام جو خون کے جوش کھانے سے دفعتہً دوڑوں کی شکل میں جسم پر ظاہر ہوتی ہے اور اس کے سبب تمام بدن میں بنہایت خارش ہونے لگتی ہے چونکہ یہ صفراوی مادہ ہے اسلئے اس نام سے موسوم ہوا +

پِتّی اُچھلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پِتّی کا مرض ہونا۔ بدن پر دودڑے پڑکر خارش ہونے لگنا +

پَتی۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (ہندو عو) خاوند۔ مالک۔ آقا۔ خصم۔ شوہر میاں۔ سوامی۔ بھرتا +

پَتی برتا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (پتی۔ برتا) خاوند کی سیوا کرنے والی۔ خاوند کی خدمتگزار (۲) پاکدامن۔ عفیفہ۔ باعصمت + پارسا +

پَتیانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) اعتبار کرنا۔ بھروسا کرنا (۲) خاطر میں لانا۔ خیال میں لانا +

پتے پر آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی نشان سے تلاش کرنا۔ کسی نشان کے موافق کھوج لگاتا ؎

خط کا تم لیکے وہ ہوائی پتا ہوئی اور پتے پر آئی (گلزارِ نسیم)

پتے پر پہنچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پتے پر آنا) +

پتے کی سُنانا یا کہنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کام کی کہنا۔ بھید کی کہنا۔ چُبھتی ہوئی کہنا + عیب کھولنا۔ راز فاش کرنا۔ دھڑکی کہتا سُنائی جی کھی اس کو پتے کی کچھ نہیں بنی نہ بات بگڑ کر وہ مُنہ بنا آیا (ذوق) وہ یہ فرماتے ہیں ہجو سے پتے کی سُنکر ہو گیا آج تو کھلے مزہ صبا جیسے بٹ (ذوق) (۲) ٹھکانے کی کہنا۔ ٹھیک کہنا۔ موقع کی کہنا ؎

نامہ بر یہ تو کہی بات پتے کی تو نے ذکر اس بزم میں ہتا تو ہے اکثر اپنا (ذوق)

پتے لے ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عوام) ستا مارنا۔ بنہایت دق کرنا۔ جان مارنا۔ ناک میں دم کر دینا +

پتے لینا۔ فعلِ متعدی۔ ستانا۔ جان کو آنا۔ تنگ کرنا +

پَتیل۔ ہ۔ صفت۔ پتلا۔ باریک۔ سخت کا نقیض۔ باریک جھر جھرا چھدرا بُنا ہُوا۔ جھونا۔ غفس کے برعکس +

پتیلا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ بڑے مُنہ کا دیگچہ۔ تانبے کا کھلے مُنہ کا دیگچہ (دیگچہ) فارسی میں پاتیلہ پاتلہ یا پتیل ہونا ہر ایک دیگ کو کہتے ہیں مگر اُردو والوں نے ایک خاص وضع کی بڑی دیگچی کا نام پتیلا رکھ لیا ہے +

پتیلی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پتیلا کی تانیث۔ دیگچی +

پَٹ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) کواڑ۔ تختہ در (۲) چت کا نقیض۔ اوندھا۔ واژوں (۳۔ ہندو) پردہ۔ نقاب۔ آڑ۔ گھونگٹ جیسے پٹ اٹھانا۔ یعنی گھونگٹ کرنا (۴) کسی چیز کے گرنے کی آواز (۵) فوراً۔ تُرت۔ جلد جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ۔ چٹ کہو پٹ ٹال جائے +

پَٹ بھیڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کواڑ بند کرنا۔ دروازہ بند کرنا +

پَٹ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) اوندھا پڑنا (۲) تلوار یا نیمچہ کا پہلو کے بل پڑنا۔ ہتھیار کا کارگر نہ ہونا۔ جیسے تلوار تو پٹ پڑی نیمچے نے کام کیا +

پَٹ کھولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دروازہ کھولنا (۲) گھونگٹ اُٹھانا۔ نقاب ہٹانا (ہندو)

پَٹ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پاٹ کا مخفف۔ سنگھاسن۔ تختِ سلطنت +

پَٹ رانی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ مہارانی۔ ملکہ زمانی۔ ملکہ پہلی اور بیاہتا رانی +

پَٹا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث و مذکر۔ ایک سپہگری کے فن کا نام جس میں پھری اور گدکے سے دو آدمی کھیلتے ہیں +

پٹا باز یا پٹے باز۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) پٹا کھیلنے والا۔ لکڑی باز (۲) ایک کھلونے کا نام بھی ہے جو ہلانے سے پٹا کھیلتا ہوا نظر آتا ہے

پَٹّا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) کتے یا بلی کا گلوبند جو چمڑے یا بانات کا ہوتا ہے۔ قلادہ (۲) قانون۔ وہ دستاویز جو کاشتکار یا مالک زمین کو اجارہ کی بابت لکھ دیتا ہے نیز ٹھیکہ داری کی ہر قسم کی دستاویز و سند (۳۔ پوُرب) اپٹا۔ سر کے بڑے بڑے بال جو اکثر آدمی خوبصورتی کی غرض سے اِدھر اُدھر چھوڑ دیتے ہیں۔ دہلی میں ہر ایک پہلو کے بالوں کو پٹا اور سب کو ملا کر پٹے کہتے ہیں (۴۔ ہندو) پیڑا۔ تختہ۔ چنانچہ اُس رسم کو جو پھیروں کے وقت ہوتی ہے اور جس میں دولہا کا پیڑا دلہن کے نیچے اور دلہن کا دولہا کے پیچھے بچھا دیتے ہیں پٹا پھیر کہتے ہیں (۵) کامدار جوتی کا وہ کپڑا یا بانات کا ٹکڑا جس پر کام بنا ہوا ہوتا ہے (۶) کرایہ و محصول اُگانے کا دستور العمل (۷۔ گنوار) دوپٹہ۔ اوڑھنا۔ دوپٹہ + کمر باندھنے کا کپڑا + پٹکا (۸۔ قانون) چپراس۔ چپراس کا سلا ہوا کپڑا جو گلے یا

پٹا

یا کمر میں ڈالا جائے (۹) پیٹی۔ کمر کسنے کا چمڑا (۱۰) گنوار (۱) حقُ الخدمت۔ کمین کا نیگ جو بوقتِ شادی سمدھیوں سے دلوایا جائے +

دیہات کے اکثر ہندوؤں میں دستور ہے کہ جب اُن کے ہاں لڑکی پیدا ہوتی ہے تو روزِ پیدائش سے نائی۔ دھوبی۔ بھنگی۔ کمہار۔ بھنیار۔ کہار وغیرہ ٹہل کرنے والوں کو مزدوری دینا بند کر دیتے ہیں مگر جب اُس لڑکی کی شادی ہوتی ہے تو سمدھیوں سے اِن سب کی اُجرت دلواتے ہیں جسے اُن کی اصطلاح میں پٹّا چکنا یا چُکانا کہتے ہیں اِس میں دُولہا والوں کا سیکڑوں روپیہ صرف ہو جاتا ہے +

پٹا اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چپراس چھین لینا پیٹی لے لینا۔ سپاہی یا چپراسی کو برطرف کرنا +

پٹا پھیر۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (ہندو) شادی کی اخیر رسم جس میں دُولہا دُلہن کا پٹرا بدلا جاتا ہے +

پٹا تُڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) رسّی تڑانا۔ زنجیر تڑانا پٹا توڑ کر کسی جانور کا نکل جانا (۲) بازاری آزادی چاہنا۔ کسی چاہنے معشوق ہونا یا فرار ہونے کا ارادہ کرنا +

پٹاپٹ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ بوندوں یا پھلوں کے متواتر زمین پر پڑنے کی آواز۔ کسی چیز کو لگاتار مارنے کی آواز +

(اصل میں یہ پٹ پٹ تھا الفِ اتصال کے آجانے سے متواتر کے معنے ہوگئے اور جوتوں کے لگنے کی آواز کو بھی کہتے ہیں جیسے لڑکیاں کھیل میں گاتی ہیں ببیکا پٹاپٹ جوتوں)

پٹاپٹی کا پردہ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ وہ پردہ جس میں رنگ برنگ کے پیوند پٹے یا سمو سے بنے ہوئے ہوں +

پٹاپٹی کی گوٹ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (عو) رنگ برنگ کی گوٹ جسے سنگھاڑے سے بنا کر سی دیتے ہیں +

پٹاخا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) پڑاکا۔ ایک قسم کی آتشبازی (۲) بندوق کی ٹوپی (۳) صفت۔ عو (۱) وہ چنچل عورت جو بیچ میں بول اُٹھا کرتی ہے + چالاک۔ طرّار۔ فرّار۔ خوب بولنے والی۔ چھبیلی۔ خوش آواز۔ تڑاق پڑاق بولنے والی (۴) نوعمر و نوخیز + چنچل معشوق۔ چنچل اور چلبلا معشوق +

پٹاخے سے بولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) طرّاری سے بولنا۔ کڑاکے کی آواز سے بولنا + جھٹ بول اُٹھنا +

پٹپ

پِٹارا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ ایک قسم کا ڈھکنے دار بانس وغیرہ کا ٹوکرا جس میں چمڑے سے منڈھا ہو یا سادہ۔ مثلِ جامہ دانی۔ گلشا وغیرہ +

پِٹاری۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) چھوٹی سرپوش دار بانس کی ٹوکری (۲) پاندان پان رکھنے کا دستی یا پہنی برتن (۳) انگوروں کی ٹوکری۔ انگور رکھنے کی لکڑی کی بنی ہوئی پٹاری +

پِٹاری کا خرچ۔ ا۔ اِسمِ مذکر (عو) (۱) پاندان کا خرچ۔ وہ روپیہ جو پان کھانے کے واسطے دیا جائے۔ وہ ماہوار روپیہ جو پاندان کے خرچ کے واسطے دُولہا کی طرف سے بوقتِ نکاح مقرر کیا جائے (۲) اوباش (خرچی۔ زنا کی اُجرت +

پُٹاس۔ انگلش (Potash) اِسمِ مذکر۔ ایک آتش انگیز مرکب کا نام جس سے پٹاخے وغیرہ بناتے ہیں +

پَٹاک۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ پھل وغیرہ کے درخت سے گرنے کی آواز پَٹ سے گرنے کی صدا + از خود گر پڑنے کی آواز۔ ہلدی لگی نہ پھٹکری بہو پٹاک سے آپڑی +

پَٹاکا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ دیکھو (پٹاخا) +

(اہلِ دہلی اپنے کاف کو اکثر خاءِ معجمہ سے بدل لیتے ہیں۔ جیسے پھٹکنا اور پٹخنا۔ چٹاک اور چٹاخ چھٹکنا اور چھٹخنا وغیرہ) +

پَٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) (۱) وصول کرانا۔ پٹوانا۔ بھٹوانا۔ تحصیل کرانا (۲) (پورب) آب پاشی کرنا۔ بلانا۔ سینچنا (۳) پرشش کرانا۔ چھوانا۔ چھت ڈلوانا (۴) جب معاملہ کے ساتھ لگیں گے تو وہاں سودا بنانا۔ معاملہ ٹھیک یا فیصل کرانا یہ معنی ہونگے +

پَٹاؤ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) پوشش کڑی۔ تختہ (۲) آب پاشی (۳) لحد کی پوشش۔ قبر کے اوپر کی پوشش +

پَٹ پَٹ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ متواتر گرنے کی آواز۔ تڑ تڑ۔ پھڑ پھڑ +

پَٹ پَٹ بولنا۔ یا۔ زبان چلانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) تڑاق پڑاق بولنا۔ جلد جلد بولنا +

پٹپٹانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) حسرت اور افسوس کرنا +

پٹپٹر۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ہر سال ڈوبتی اور خشک ہو جانے پر قابلِ زراعت ہو جاتی ہو۔

(۲) ڈوبیان جہاں گھاس خوب ہو اور پانی تک نہ ہو ویران جگہ

بیاب (۳) اُستوی۔ چوپٹ۔ برابر۔ ہموار۔ سپاٹ ✦

پٹخارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عوام) پیٹنا۔ کوڑے لگانا۔ دھمکانا۔ پھٹکارنا ✦

پٹخنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پٹکنا۔ گھاکا۔ بھداکا۔ بھدکنا۔ کشتی میں زمین پر دے مارنے کی آواز ✦

پٹخنا دینا۔ یا۔ سُنانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بھدکنا دینا۔ زمین پر زور سے دے مارنا۔ گھاکا دینا ✦

پٹخنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پچھاڑنا۔ زمین پر دے مارنا۔ بھدکنا دینا (۲) سوجن یا ورم کا کم ہو جانا ✦ پچکنا۔ بیٹھنا ✦

پٹخنیاں کھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پچھاڑیں کھانا۔ لوٹنیاں کھانا۔ گرگر پڑنا (جب بعض ہندی بچے مچلتے ہیں تو وہ یا جس کے سر پر بھوت پریت آتا ہے وہ ایسی حرکتیں کرتا ہے) ✦

پٹڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) تختہ (۲) چھوٹی سی چوکی جس کے پائے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اکثر عورتیں اُس پر بیٹھ کر کھانا پکاتی یا نہاتی ہیں (۳) میڑا۔ پٹیلا۔ ہینگا۔ سہاگا۔ ایک بڑا کاٹ لکڑی کا لمبا تختہ جو زمین ہموار کرنے کے واسطے کھیت میں پھیرتے ہیں (۴) دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا تختہ یا سِل ✦

پٹڑا پھیرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) میڑا پھیرنا (۲) صفایا کر دینا۔ لوٹ لینا۔ دولت کو برابر کر دینا۔ اُٹھا لانا ✦

پٹڑا کر دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا جیسے قحط نے پٹڑا کر دیا۔ مار کے پٹڑا کر دیا ✦

پٹڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) تختی۔ چھوٹا سا تختہ (۲) پٹی۔ لوح (۳) روش چمن یا باغ کی چھوٹی سی سڑک جس پر گھاس بو دیتے ہیں (۴) نہر کا کنارہ (۵) کپڑے کے اوپر کی چوڑی لکیر (۶) وہ چاندی یا تانبے کی تختی جس پر کچھ تعویذ وغیرہ کندہ کر کے گلے میں ڈالتے ہیں (۷) سونے یا چاندی یا لاکھ کی چوڑی چوڑی جسے پٹخا بھی کہتے ہیں (۸) ران چنانچہ پٹڑی جمانا میں یہی معنی ہیں (۹) کمہار کا کھپرا جس پر ٹکیاں رکھتے ہیں ✦

پٹڑی جمانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ گھوڑے کے زین پر رانیں جمانا ع

قابو میں کب کے توسنِ ایّام آسکا ۔ اُس پر کوئی سوار نہ پٹڑی جما سکا (ناسخ)

پٹس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پوربی) پٹن۔ ماتم۔ کہرام ✦

پٹکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پیٹی۔ کمربند (۲) وہ دوپٹہ یا رومال جو اکثر سوا کمر سے باندھ لیتے ہیں۔ کمرپیچ ع

لباس فاخرہ پر کیوں نہ ہوئے اغماض ۔ بندھا ہے آنکھوں کی پٹی بنارسی پٹکا (بحر)

(۳) خشتی دیوار میں چونے کی پٹی یا پتھر کی چنائی میں اینٹوں کی پٹی۔

پٹکا پکڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) کمر میں ہاتھ ڈالنا۔ دامن پکڑنا۔ دامنگیر ہونا ✦ روکنا۔ مزاحم ہونا۔ تعرّض کرنا ✦

پٹکار۔ ہ۔ اسم مذکر (زمیندار) ایک قسم کی گاؤدُم رسّی یا کوڑا جو کھیت سے چڑیوں کے اُڑانے میں کام دیتا ہے ✦

پٹکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو پٹخنا۔ گرانا۔ زمین پر دے مارنا ع

تنگ چلکے ہی دیتا ہو تو دل پھینکے ہی دیتا ہو ۔ تمہارے گھر ٹھکانا گو سنا ہم بے سر لگانا (علوم)

پٹکنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پٹخنا)

پٹکی۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) (۱) آفت۔ غضب۔ قہرِ خدا (۲) ناگہانی موت۔ مرگِ ناگہانی۔ اور کبھی صرف موت (۳) آن۔ وہ بیسن یا آٹا جو شوربہ گاڑھا کرنے کے واسطے اکثر ساگ یا سالن میں ڈالتے ہیں۔ اس معنی میں یہ لفظ صرف ہندوؤں میں بولا جاتا ہے چنانچہ گھر کی پٹکی باسی ساگ بھی اسی معنے ہیں ✦

(مؤلفِ مجمع الامثال نے جو لکھا ہے کہ سنسکرت میں پچے کے دسے کو پٹکی کہتے ہیں ہمیں اس کی تصدیق کہیں نہیں ملی حالانکہ ہندی اور سنسکرت کوشوں میں بھی تلاش کیا شاید انہوں نے کہیں سنا ہو) ✦

پٹکی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو)۔ (۱) غضبِ خدا نازل ہونا۔ آفت آنا ✦ صدمہ پہنچنا ✦ (دُعائے بد کی جگہ اکثر اور تانے کے موقع پر کثرت اس کا استعمال ہوتا ہے) ع

اقرار وصل کر کے بڑے دل کو تا قرار ۔ پٹکی پڑے مام کے انکار پر تمہے (مغفور)

(۲) غارت ہونا۔ ناپید ہونا۔ مرنا۔ موت آنا۔ ناگہانی موت آنا ع

لی چٹکی سے جبکہ میں نے اُس کے چٹکی ۔ بولا کہ پڑے جان پہ تیرے پٹکی
پھر دانت تلے کٹ کے ناخن کو کہا ۔ بس چلئے اب آشنائی ہو چکی (مخزن)

پٹم ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چوپٹ ہونا۔ اندھا ہونا ✦

پٹمی لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ گنّے بونا۔ گنّے کی کاشت کرنا۔ گنّے کی

پوریوں کا ٹھن میں دبانا +

پَٹَن۔ ہ۔ اسمِ مذکر (دکن) گھاٹ۔ آبادی بستی جیسے پاک پٹن۔ پیرن پٹن۔ جالندھ پٹن۔

پِٹَن۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ماتم۔ کہرام۔ رونا۔ پیٹنا +

پِٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) مار کھانا (۲) اسمِ مذکر۔ پنجاب۔ ہندو) سیاپا۔ ماتم۔ کہرام۔ گریہ وزاری۔ آہ و نالہ (۳) ناگوار خاطر کام۔ مکروہ خاطر کام۔ وہ کام جو دِل کو نہایت ناگوار گزرے (۴) بیانِ مصیبت پٹنا۔ جیسے تمہارا تو یہی پٹنا چلا جاتا ہے۔ روز روز کا پٹنا کون سُنے)

پَٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پوشش ہونا۔ چھایا جانا (۲) وصول ہونا۔ ہاتھ لگنا (۳) پورب) آبپاشی ہونا۔ زمین کا سیراب ہونا (۴) قیمت ٹھیرنا۔ چکنا۔ طے ہونا۔ جیسے سودا پٹنا معاملہ پٹنا (۵) بھرنا۔ اٹنا۔ جیسے بازار آموں سے پٹ گیا (کثرت اور افراط کے موقع پر بھی)

پَٹُو۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا اونی کپڑا شل لوئی اور کمبل (سنسکرت میں پاٹ ۔) ریشم کو کہتے ہیں اُسی سے یہ لفظ نکلا ہے (۲) بارانی۔ برساتی +

پِٹُّو۔ ہ۔ صفت۔ پٹنے والا۔ مار کھانے والا۔ پٹیل۔ دبیل۔ دِل کا بودا (یہ لفظ لڑائی کے پرندوں کے حق میں بولا جاتا ہے۔ جیسے پٹو بلبل۔ بٹیر۔ مرغ وغیرہ)

پَٹُوا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ریشم کا کام کرنے والا۔ علاقہ بند۔ زیور میں ریشم وغیرہ کے ڈورے ڈالنے والا۔ بٹنے والا +

پٹواری۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ محاسبِ دیہہ۔ گاؤں کی زمین کا حساب رکھنے والا +

پَٹوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دیکھو پٹانا۔ (۲) قرضہ چکوانا (۳) بٹانا وصول کرنا جیسے ہُنڈی پٹوانا +

پِٹوانا۔ ہ۔ پٹنے کا متعدی المتعدی۔ مار کھلوانا۔ ضرب لگوانا۔ (۲۔ عو) رُلوانا۔ جھکوانا۔ چڑانا + ستانا۔ تنگ کرنا۔ ناک میں دم کرنا +

پَٹّہ۔ ہ۔ اسمِ مذکر دیکھو پٹا نمبر ۲ و ۹) +

پٹۂ خانگی۔ ف۔ اسمِ مذکر (قانون) بیع کا پٹہ +

پٹۂ میعادی۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ وہ دستاویز جو کسی خاص زمانے تک کے لئے لکھی جائے +

پُٹھ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) آمیزش۔ پھٹکار۔ چاشنی۔ خوشبو یا کسی چیز کا

بلاؤ (۲) قصاب اگاڑے بکری وغیرہ کی پیٹھ کا گوشت جو دُم سے اُوپر کی طرف ہوتا ہے +

پٹھیا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ نوجوان بکری۔ وہ جوان بکری جو ابھی تک بیائی نہ ہو +

پٹھا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) جانور کا جوان۔ علی الخصوص گھوڑے کا جوان۔ شریر اسپ (۲) چابک سوار) اظہارِ تعداد واسطے جیسے تین پٹھا لیا ہو گے۔ سو روپیہ پٹھا دُونگا +

پٹھا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) عصب۔ پے +

(بعض لوگوں نے اس کے معنے رگ اور نس کے بھی لکھے ہیں مگر درحقیقت دونوں میں بڑا فرق ہے رگ تو وہ نلی ہے جس میں خون دورہ کرتا رہتا ہے اور پٹھا وہ سُوت کی مانند باریک تار یا اس سے موٹا اور چپٹا ریشہ دار زردی مائل ہوئے سفید تسمہ سا ہوتا ہے جس کے وسیلہ سے بدن کے اعضا سکڑتے پھیلتے اور رہتے ہیں اکثر لوگ پٹھے کو کوٹ کر تانت بناتے اور چھاج وغیرہ کی بندش میں اسکا استعمال کرتے ہیں اس کی بندش نہایت مضبوط اور پکی ہوتی ہے +

(۲) نوعمر۔ نوخیز۔ نوجوان + اُونٹ۔ پاٹھا (۳) انسان یا حیوان کا جوان بچہ۔ چرپاؤں میں گھوڑے کے بچے کو۔ پرندوں میں کبوتر یا اُلو اور مرغ وغیرہ کے بچہ کو حشرات الارض میں کالے سانپ کے بچے کو اکثر پٹھا کہتے ہیں ؎

بُلبُل کے تو ہوش اُڑتے ہیں تاب نہ رہ سکے کیا بولیگا مرے شکر خوار کا پٹھا (ظہیر)

(۴) چھوٹا لمبا پتا جیسے کیوڑا یا تنباکو اور گھاس وغیرہ کا پٹھا ؎

برق آرو جگر ہے بری قدر کو دکنا داں مہوشئی نخوس میں ایک جمار کا پٹھا (دکنی)

(۵) پہلوان کا شاگرد جیسے فلاں پہلوان کا پٹھا خوب لڑتا ہے (۶) نوعمر پہلوان۔ جوان پہلوان (۷) دفتریت کتاب کی پتلی جلد + ملٹ کا کاغذ جو کتاب کی محافظت کے واسطے اس کے اُوپر لگا دیتے ہیں۔ کُور ؎

دیکھیں ہو پالی زبانی رشک سے دیوان کا کہہ دیتا ہو گل بخدا اُس نے کتابی کا دکھی (

(۸) اطلس یا ساسن یا بیٹ وغیرہ کی چوڑی چوڑی گوٹ پر جو گوکھرو وغیرہ کی ترئی سی بنا کر ٹی یا دو پٹے وغیرہ پر ٹانک دیتے ہیں اُسے بھی پٹھا کہتے ہیں (۹) وہ چوڑی چوڑی جو اکثر چوڑیوں کے بیچ میں عورتیں پہنتی ہیں (۱۰) وہ کیلے

پٹھا

وغیرہ کا پتّا جسے مُنہ میں رکھکر بجاتے اور اُس سے طرح بطرح کے جانوروں کی بولی بولتے ہیں (۱۱) سر کے بال جو اِدھر اُدھر چھوٹے رہتے ہیں ہر ایک پہلو کو پٹھا کہتے ہیں۔ دیکھو پٹّا ۵

جس نے اُس بُت کا فرکے بنائے پٹھے ہاتھ ہوجائے مُنزا قلم اُس نائی کا (مصنف)

(۱۲) شاخ۔ قاش۔ پھانک جیسے گرگ کا پٹھا +

پٹھان۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) افغان مسلمانوں کی مشہور چار ذاتوں میں سے ایک ذات کا نام +

(چونکہ کابُل میں یہ لوگ سب سے زیادہ ہیں اور اُسی طرف سے ہندوستان میں آئے اس سبب سے اکثر کابلیوں کو بھی خان یا پٹھان کہتے ہیں۔ تاریخ فرشتہ میں لکھا ہے چونکہ اہلِ اسلام ہمراہی سلاطین نے جو اکثر باشندگان افغانستان تھے افغانانِ سُوری کے زمانہ میں پٹنہ میں سکونت اختیار کی اس سبب سے پٹھان مشہور ہوئے۔ لیکن سنسکرت کی کتابوں سے یہ پایا جاتا ہے کہ کوہستان راجپوتوں کی ایک قوم تھی جو قندھار اور نواح کابل و پشاور وغیرہ میں آباد تھی وہی قوم مسلمان ہوکر پٹھان کہلائی)+

(۲) سپاہی۔ جنگی۔ ملازم۔ جیسے تیر نہ کمان کاہیکے پٹھان (مصنف) خونخوار۔ جلاّد۔ لٹاک +

پٹھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (پُورب) بھیجنا۔ روانہ کرنا۔ ارسال کرنا +

پٹھ پلّا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مرکب از (پیٹھ + پلّا) پُشت کا کپڑا۔ انگرکھا یا کُرتے وغیرہ کا وہ حصّہ جو پیٹھ پر رہتا ہے۔ انگرکھے کی پیٹھ +

پٹھّو۔ ہ۔ اسم مذکّر (۱) مددگار۔ معاون۔ پُشت پناہ (۲) ہر وقت ساتھ رہنے والا۔ پچھلگو۔ ہمراز (۳) ایک فرضی آدمی جو بچّے کھیل میں اپنے پیٹ میں فرض کرلیتے ہیں مثلاً ایک طرف کے گروہ میں چار لڑکے ہیں اور دُوسری طرف صرف تین تو اُن میں سے ایک لڑکا اپنے پیٹ میں پٹھّو فرض کرکے دُوسری طرف بھی چار شمار کریگا اور اپنی باری بھگت کر اُس پٹھّو کے عوض بھی کھیلیگا +

پٹھوال۔ ہ۔ اسم مذکّر (نقب زن) پُشتی پر رہنے والا۔ مددگار ساتھی۔ رفیق۔ وہ مضبوط اور بہادر آدمی جو نقب زنوں کے پیچھے نقب کے مُنہ پر اُن کی مدد کے واسطے کھڑا رہتا ہے۔

پٹی

(اصل میں پٹھوال تھا یعنی پیٹھ پر رہنے والا)+

پٹھوڑہ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پُورب) (۱) مُرغی کی پٹھ۔ چُوزہ (۲) بکری کی پٹھیا۔ وہ نوجوان بکری جس کے بچّہ نہ ہُوا ہو +

پٹھوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پُورب) دیکھو (پٹھوڑ) +

پٹھوں میں بیٹھنا۔ یا۔ گھسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) لغوی معنے رگ و پے میں سرایت کرنا (۲) (اصطلاح) ہمدم و ہمراز بننا پیٹ میں گھسنا۔ دلی اور باطنی دوست بننا۔ گہری دوستی کرنا۔ گاڑھا دوست بننا (۳) دُشمن کے دل میں گھر کرنا۔ دل میں جگہ کرنا +

پٹھے۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (پٹھا کی جمع) (۱) سر کے دو طرفہ بال (۲) اعصاب (۳) جوار یا جرے کے پتّے وغیرہ۔ جیسے جوار کے پٹھے یا جرے کے پٹھے وغیرہ (۴) لڑکے اپنے برابر کے لڑکے کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں جیسے آؤ پٹھے بیٹھو پٹھے (۵) نوجوان۔ نوعمر +

پٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندؤں) بھیگی ہوئی۔ دھوئی دال کو جو پیس لیتے ہیں اُسے پیٹھی یا پٹھی کہتے ہیں +

پٹھیا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بکری کا دیرینہ بچّہ کٹیا۔ بچھیا۔ گائے بھینس کا ماد بن جوان بچّہ جو ابھی تک کوئی بچّہ نہ جنی ہو کٹھیلہ (۲) نوعمر لڑکی۔ نوخیز لڑکی (بازاری آدمی بولتے ہیں)+

پٹھے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ ہ۔ فعلِ لازم (بازاری) آخر تک نہ آنے دینا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا یا لگ نہ لگنا + گھوڑے کا اپنے اُوپر سوار نہ ہونے دینا +

(شریر گھوڑے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)+

پٹّی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) حصّہ۔ بھاگ۔ ٹکڑا (۲) گاؤں کا چھوٹا حصّہ۔ قطعِ زمین۔ تھوک کے خلاف + گاؤں یا کسی زمین کا وہ بڑا حصّہ جس میں کئی حصّے شامل ہوں (۳) کاغذ یا کپڑے وغیرہ کی چوڑی اور لمبی دھجّی (۴) سربند۔ عصابہ (۵) ایک قسم کی بندش۔ دستار (۶) ایک قسم کی شیرینی کی ٹکلیں (۷) زمینداری کا چوتھائی حصّہ۔ گاؤں کی چوتھائی (۸) پلنگ کا بازو۔ چارپائی کے پہلو کی لکڑی ۵

پٹی

کوئی پٹی پر سر پٹکنے لگا کوئی حسرت سے مُنہ کو تکنے لگا (عشق)
(۹) لٹک۔ صف۔ قطار۔ (۱۰) گھوڑے کی لمبی اور سیدھی دَوڑ۔ (۱۱) تیل یا گوند اور پانی کے ذریعہ سے جو بالوں کی سطح بنا کر ماتھے پر جماتے ہیں اُسے بھی پٹی کہتے ہیں (۱۲) تختی۔ لَوح۔ (۱۳) سبق۔ تلقین + فریب کا سبق۔ فریب + ترغیب (۱۴) زخم بند وہ کپڑا جو زخم یا فصد پر باندھا جاتا ہے۔ بندھن۔ بندش (۱۵) کاغذ کی وہ رنگین دھجی جو کنکوے میں آڑی ڈال دیتے ہیں (۱۶) پنڈلیوں پر پیٹنے کا چوڑا بنا ہوا اُونی یا سوتی فیتہ نما کپڑا +

پٹی آنکھوں پر باندھنا۔ فعل لازم۔ چشم پوشی و بیمروّتی کرنا۔ تغافل و بے پروائی کرنا۔ بے لحاظ ہونا +

پٹی باندھنا۔ فعل متعدی۔ زخم یا آنکھ وغیرہ پر کپڑے کی دھجی باندھنا۔ بندھن باندھنا +

پٹی پڑھانا۔ فعل متعدی (۱) سبق دینا (۲) بہکانا۔ ورغلانا۔ اپنے مطلب کا سبق پڑھانا (۳) نصیحت کرنا۔ تعلیم کرنا +

پٹی تلے کا۔ اسم مذکر (عو) (۱) ادنیٰ۔ حقیر۔ ذلیل۔ کم رتبہ جیسے کیا وہ تیری پٹی تلے کا ہے جو تُو اُسے جھڑکتا ہے (۲) نہایت مقرب۔ رفیق۔ ہمدم۔ دم کا ساتھی۔ مونس۔ سب سے زیادہ عزیز جیسے ایک تو یہی تو پٹی تلے کا ہے کہ سارا سودا اِسی کو کھلاؤں +

پٹی تلے کی۔ اسم مؤنث (بحالتِ تانیث) دیکھو پٹی تلے کا +

پٹی دار۔ اسم مذکر (قانون) کاشت کا شریک۔ یا گانوں کی تھوڑی سی زمین کا مالک۔ اسامی دار۔ پٹی کا مالک +

پٹی داری۔ اسم مؤنث۔ (قانون) حقوق داری۔ مشترکہ موروثی قبضہ

پٹی دینا۔ فعل متعدی (۱) دم بتانا۔ دھوکا دینا (۲) گھوڑے کو لمبا کدانا

پٹی وار۔ متعلق فعل (قانون) حصہ رسد۔ حصہ کے موافق +

پٹیا۔ اسم مؤنث (ہندی) سِل۔ پتھر کا چوڑا تختہ۔ سنگ۔ چٹان +

پٹیاں جمانا۔ فعل متعدی۔ بالوں کو سطح کی شکل میں ماتھے کے اِدھر اُدھر جمانا

پٹیت۔ اسم مذکر (۱) پٹہ باز۔ پھری گدکے سے کھیلنے والا۔ (۲) بے وقوف۔ احمق (۳) وہ کبوتر جو سر تا سر سُرخ۔ زرد۔ کالا۔ یا نیلا ہو اور اُس کے گلے میں سفید طوق ہو +

پٹیٹ۔ اسم مذکر۔ پٹی رکھنے والا۔ پٹی دار + ٹھیکہ دار +

پٹیل

پٹیل۔ اسم مذکر۔ گانوں کا سردار۔ مقدم۔ سربراہ کار۔ چودھری +

پٹیل۔ صفت۔ پٹنے والا۔ مار کھانے والا +

پٹیلا۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کی پتلے دار گھاس جس کے بورے بُنے جاتے ہیں (۲۔ پورب) ایک قسم کی چوڑے پیندے کی کشتی جس پر تختے بچھا کر بیل اور گاڑی کو پار لگاتے ہیں (۳) مَیرا۔ زمین ہموار کرنے کا تختہ (پنجاب) سہاگہ۔ (۴) سِل۔ چٹان +

پٹیلنا۔ فعل متعدی (۱) جیتنا۔ مار لینا (۲) حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ کمانا (۳) مارنا۔ پیٹنا۔ ٹھوکنا۔ خبر لینا (۴۔ عوام) زیر کرنا۔ مغلوب کرنا +

پٹین۔ انگلش (Putty) اسم مذکر (۱) وہ مصالحہ جس سے کواڑوں وغیرہ کے فیلوں میں شیشے چسپاں کرتے ہیں۔ اِس میں السی کا تیل اور چاک مٹی ملا کر اوّل خوب کوٹتے اور پھر گُندھی بنا کر کام میں لاتے ہیں (۲) پڈنگ کا بگڑا ہوا لفظ۔ ایک قسم کی رُشِل نالودہ انگریزی خوراک جو مختلف طرح پر پایوں کے لُعاب سے تیار کر کے جمائی اور چمچوں سے کھائی جاتی ہے۔ انڈے پھینٹ کر تیار کی جاتی ہے +

پجاپا۔ اسم مذکر (ہندو) پُوجنے کا سامان۔ پُوجنے کی چیزیں۔ دیوتا کی نذر۔ دیوتا کی بھینٹ +

پجاپا پھیلانا۔ فعل متعدی۔ بکھیڑا پھیلانا۔ دُکان سی لگانا۔ بے ترتیبی سے چیزیں پھیلانا +

پجاری۔ اسم مذکر (۱) پُوجا کرنے والا۔ بُت پرست (۲) مجاور۔ پانڈا (۳) پُوجا کرانے والا۔ چڑھاوا لینے والا +

پجاوا۔ اسم مذکر (صحیح پزاوہ) اینٹوں کا آوہ۔ اینٹیں پکانے کی بھٹی

پجوانا۔ پُوجنے کا متعدی المتعدی +

پجوڑا۔ صفت۔ پاجی کی تصغیر بالتحقیر۔ ارذل۔ نہایت ذلیل۔ نہایت کمینہ۔ فرومایہ + سفلہ +

پجوڑی۔ صفت۔ پاجی عورت۔ کمینہ۔ ذلیل۔ خوار۔ فرومایہ عورت + سفلی +

پچ۔ اسم مؤنث (۱) پاس۔ رعایت + طرفداری + حمایت +

پنج

تعصّب + ہٹ۔ اڑ۔ ضد (۲) کوشش۔ سعی +

پنچ کرنا ۔ فعل متعدی (۱) طرفداری کرنا۔ حمایت کرنا + رعایت کرنا (۲) پاسِ سخن کرنا + تعصّب سے اپنے قول کی تائید کرنا ؎

چلو ہم سے اتنی نہ پنچ کرو جانتے ہیں کہ دل میں پستے ہو (قلق)

(۳) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا (۴) تعصّب کرنا۔ اڑ کرنا +

پنچ مرنا ۔ فعل لازم۔ نہایت کوشش کرکے تھک جانا۔ از حد محنت کرنا

پنچ ۔۔ اسم مذکر۔ پانچ کا مخفف (مرکبات میں آتا ہے) +

پنچ رنگا ۔ ا۔ صفت۔ پانچ رنگ کا (۲) اسم مذکر۔ (ہندو) نوگرہ کی پوجا کا چوک جو پانچ رنگوں سے پورا جاتا ہے +

پنچ میل ۔۔ صفت۔ پانچ قسم کی + پانچ طرح کی ملی ہوئی۔ مرکّب جیسے پنچ میل مٹھائی یا دال وغیرہ +

پچارا ۔۔ اسم مذکر (۱) پوتا۔ کوچی + برش (۲) پتلی لپائی۔ ہلکی رنگت۔ ہلکا ہاتھ۔ سفیدی وغیرہ کی پتلی تہ +

پچارا پھیرنا ۔۔ فعل متعدی (۱) پوتا پھیرنا۔ کوچی کرنا۔ سفیدی پھیرنا۔ صاف کرنا (۲) ہلکا رنگ دینا۔ پتلی پتلی لپائی کرنا۔ ہلکا ہاتھ کرنا۔ کپڑے کے ذریعے سے رنگ یا سفیدی وغیرہ پھیرنا (۳) پورب) اکسانا۔ ترغیب دینا۔ اُبھارنا +

پچارا دینا ۔۔ فعل متعدی۔ (پورب) خوشامد کرنا۔ روغنِ قاز ملنا +

پچانس ۔۔ صفت۔ پانچ دہائی۔ پنجاہ۔ خمسون۔ ۵۰ +

پچاسا ۔۔ اسم مذکر۔ (۱) پچاس روپیہ کا وزن۔ پچاس روپیہ کے اندازکی ترازو (۲) پچاس کی تعداد۔ پچاس کی رقم +

پچاسوں ۔۔ تابعِ فعل (پورب) افراط کے موقع پر بولتے ہیں جیسے پچاسوں آدمی تھے یعنی سینکڑوں ہزاروں +

پچانا ۔ پچنے کا متعدی (۱) ہضم کرنا۔ گوارا کرنا + گلانا (۲) کسی کا کچھ اینٹھ رکھنا۔ مال مارنا +

پچانوے ۔ یا۔ **پچانویں** ۔ صفت۔ نوے اور پانچ۔ نود و پنج۔ ۹۵ +

پچاؤ ۔۔ اسم مذکر۔ (۱) ہاضمہ۔ قوّتِ ہاضمہ۔ گوارائی (۲) ہجو باری برداشت۔ سہار +

پچ پچ ۔۔ اسم مؤنث۔ دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز +

پچک

پچ پچا ۔۔ صفت۔ وہ ادھ کچرا کھانا جس کا پانی اور رطوبت جذب نہ ہوئی ہو جیسے پچ پچا خشکہ پچ پچی کھچڑی +

پچپن ۔۔ صفت۔ پانچ اوپر پچاس۔ پنجاہ و پنج۔ ۵۵ +

پچتانا ۔۔ فعلِ لازم۔ (۱) افسوس کرنا۔ تاسّف کرنا۔ ہاتھ مَلنا۔ نادم اور شرمسار ہو کر افسوس کرنا + پشیمان ہونا (۲) کُڑھنا۔ غم کھانا۔ رنج کرنا ؎

فا ہو مائیگی جان ناز نازک طبیعت ہوں دکھا کر دل مرا پچتاؤ گے تم تو برسوں (آتش)

(دہلی کے لوگ اس کو املا پچھتانا لکھتے ہیں مگر اس کے مادہ سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی)

پچتاوا ۔۔ اسم مذکر۔ حسرت۔ افسوس۔ ملال۔ تاسّف +

پچّر ۔۔ اسم مؤنث (۱) میخ۔ کھونٹی + فانہ۔ پھانہ۔ پچّو۔ وہ لکڑی کی چپٹی یا دبی وغیرہ جو لکڑی کا سوراخ تنگ کرنے کے واسطے ٹھونکتے ہیں (۲) روک۔ مزاحمت۔ تعرّض +

پچّر اڑانا ۔۔ فعل متعدی (۱) فانہ دینا۔ لکڑی یا تختی کی درز میں اس کا منہ کھولنے کے لئے کھونٹی اڑانا (۲) مزاحمت کرنا۔ تعرّض کرنا۔ مانع ہونا +

پچّر ٹھونکنا ۔۔ فعل متعدی (۱) معلوم (۲) میخ ٹھونکنا۔ تکلیف دینا۔ صدمہ پہنچانا +

پچّر لگانا ۔ یا۔ **مارنا** ۔۔ فعل متعدی۔ بھانجی مارنا۔ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا۔ مزاحم ہونا۔ رخنہ انداز ہونا۔ ہوتے ہوتے کام کو روکنا۔ نوکری سے اکھیڑنا۔ دشمنی کرنا +

پچکار ۔۔ اسم مؤنث۔ وہ آواز جو اوپر کے ہونٹ کو نیچے کے ہونٹ سے ملا کر جلد علیحدہ کرلینے سے پیدا ہوتی ہے +

(چونکہ یہ آواز ایک پیار کی علامت ہے اس لئے ہر پیار کے موقع پر اس کا استعمال کرتے ہیں)

پچکارنا ۔۔ فعل متعدی۔ پیار کرنا۔ چمکارنا + پیار سے بلانا + منہ سے آواز نکال کر اور ہاتھ سے تھپک کر پیار کرنا + تھپکنا۔ تسلی دینا۔ (گھوڑے اور بچے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

پچکاری ۔۔ اسم مؤنث۔ چمکاری۔ پیار کی آواز +

پچکاری دینا ۔۔ فعل متعدی۔ جانور یا بچے کو پیار کرنے کے لئے بلانا +

پچکاری ۔۔ اسم مؤنث (۱) دم کلا۔ درگیر۔ محقنہ +

(۱) ایک ظرف کا نام جس کی نلی میں ایک ڈنڈی چلتی اور گشتی جُڑی ہوتی ہے اُس کے ذریعے، پانی پر داب پڑکر رنگ دھار نکالی جاتی ہے۔ بعض امراض کے واسطے بھی اس سے کام پڑتا ہے مثلاً درد گوش اور سوزاک میں اِس کے ذریعے اندر دوا پہنچائی جاتی ہے۔ ہولی کے موسم میں بھی رنگ بھر کر اس سے ہولی کھیلتے ہیں (۲۔ مو) مُنہ سے پان کی پیک دھار باندھ کر پھینکیں تو وہ بھی پچکاری کہلاتی ہے +

پچکانا ۔ ۵۔ فعلِ مُتعدی۔ دبانا۔ بھینچنا۔ دھنسانا +

پچکلیان ۔ ۵۔ اسم مذکر (۱) وہ گھوڑا جس کے گھٹنوں اور پیشانی کا رنگ بدن کے رنگ کے خلاف یا سفید ہو (۲۔ صفت) دو غلا۔ سیجبرا جیسے ایسے غیرے پچکلیان +

پچکنا ۔ ۵۔ فعلِ لازم۔ دبنا۔ بھچنا۔ بچکنا۔ سکڑنا۔ دھنسنا۔ اندر کو گڑ جانا +

پچلڑی ۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ ایک زیور کا نام جس میں موتی یا سونے کے دانوں کی پانچ لڑیاں ہوتی ہیں +

پچلونا ۔ ۵۔ اسم مذکر۔ پانچ نمک کا چورن +

پچنا ۔ ۵۔ فعل لازم (۱) ہضم ہونا۔ گلنا۔ تحلیل ہونا ؎

کیا ہم سکے وہ اور اسکو کیا غذا پچے مشکل سے جس مریض کو تیرے دوا پچے (معروف)

(۲) طرفداری کرنا۔ پچ کرنا جیسے اپنے ہی گھر کو پچتا ہے

(۳) کمال کوشش کرنا۔ ہمہ تن مصروف ہونا۔ نہایت سعی کرنا۔ سر مارنا۔ سر توڑ محنت کرنا جیسے بہتیرا پچا پر کچھ نہ ہوا ؎

قسمت میں وصل یار نہ ہووے تو کیا حصول مانند کوہکن کوئی گرسالہا پچے (معروف)

(۴) ہار ماننا۔ تھکنا۔ جیسے پچکر بیٹھ رہا (۵) ساقی ہونا ؎

جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب اُن سے روکیں تو اُبھر جائے شکم اور زیادہ (ذوق)

(۶) کسی کی چیز اپنے ہی پاس رہنی۔ مال واپس نہ ہونا۔ کسی چیز کا آشنا نہ پھرنا +

پچہتّرا ۔ ۵۔ اسم مذکر۔ فی صدی پانچ زائد۔ سو پیچھے رُوکڑی پانچ

پچھاڑ ۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ زمین پر بے اختیار پیٹھ کے بل گرنے کو کہتے ہیں +

پچھاڑ دینا ۔ ۵۔ فعلِ مُتعدی۔ (۱) گرا دینا۔ چت کر دینا۔ مات کر دینا۔ مضمحل کر دینا (۲) مار ڈال دینا۔ بیمار کر دینا (۳) مار ڈالنا +

پچھاڑنا ۔ ۵۔ فعل متعدی۔ (۱) چت کرنا۔ اُلٹا گرانا۔ پٹکنا۔ کشتی دلانا +

فرو غصہ کیا جنے پچھاڑا دیو کو اُسنے اُسے رستم کہیں گے ہم جو ایسا پہلوان ہوگا (آتش)

(۲) لٹانا۔ نیچے گرانا۔ کسی جانور کو ذبح کرنے کے واسطے زمین پر ڈالنا (۳) مار ڈالنا۔ ذبح کرنا (۴) مات کرنا۔ ہرانا۔ تھکانا۔ عاجز کرنا۔

(۵) بیمار ڈالنا۔ علیل کر دینا +

پچھاڑی ۔ ۵۔ اسم مؤنث (۱) اگاڑی کا نقیض۔ وہ رسّی جو گھوڑے یا اُونٹ کے پچھلے پاؤں میں باندھتے ہیں (۲) عقب۔ پیچھا (۳۔ تابع فعل) پیچھے۔ عقب میں +

پچھاڑیں کھانا ۔ ۵۔ فعل لازم۔ پیٹھ کے بل گرنا۔ لڑکنیاں کھانا۔ لوٹا لوٹا پھرنا۔ پٹخنیاں کھانا۔ زمین پر حالتِ ماتم یا درد و غم میں بار بار اپنے تئیں دے دے مارنا + صدمہ اُٹھانا ؎

خاک پر اک پچھاڑیں کھاتا تھا کوئی بات لب پہ لاتا تھا (شوق)

(مرزا رفیع سودا نے ناتوانی کی حالت میں گر گر پڑنے کے معنے میں بھی باندھا ہے) ؎

دیکھے ہے جب تو برہ دھان کی طرف کھاتا ہے دانہ گھاس کی جا گر سا پچھاڑ (سودا)

پچھاں ۔ ۵۔ اسم مذکر۔ (پورب) مغرب۔ پچھم۔ پورب کا نقیض +

پچھایا ۔ ۵۔ اسم مذکر (مو) انگیا کا وہ حصّہ جو پیٹھ کے پیچھے رہتا ہے +

پچھتا ۔ ۵۔ صفت (مو) پانچ ہاتھ کے قد کا۔ کشیدہ قامت بڑے قد کا۔ جوان آدمی۔ پورا جوان + باپ کا پورا + قد آور +

پچھتر ۔ ۵۔ صفت۔ (صحیح پچھتّر) پانچ اُوپر ستّر۔ ہفتاد و پنج۔ ۷۵ +

اصل میں پنج ستر تھا اول مخفف پانچ دوم میں سین کو ہائے ہوز سے بدل لیا ہے +

پچھڑنا ۔ ۵۔ فعل لازم۔ (۱) چت ہونا (۲) گرنا۔ بیمار پڑنا (۳) مات ہونا۔ ہارنا (۴) پیچھے رہنا۔ پیچھے رہ جانا + سبق میں پیچھے رہ جانا +

پچھلا ۔ ۵۔ صفت (۱) پیچھے کا۔ اخیر کا (۲۔ اسم مذکر) رات کا اخیر حصّہ (۳) سحری۔ طعام سحر جو رمضان میں اخیر شب کے وقت کھاتے ہیں (۴) آموختہ۔ پڑھا ہوا +

پچھلا پہر ۔ ۵۔ اسم مذکر۔ رات یا دن کا آخری چوتھا حصّہ ؎

کوئی دیر تھا یا نہ سوتا تھا کا فر مجھے غصہ آتا ہے پچھلے پہر پہ (رشک)

پچھل

پچھل پائی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) چڑیل۔ بھتنی (۲) جادوگرنی ساحرہ۔ ڈاین +
(چونکہ لوگوں کے خیال کے موافق اُس کے قدم پیچھے کو الٹے ہی سامنے کے رُخ پر ہوتے ہیں اِس وجہ سے یہ نام پڑ گیا) +

پچھلگو۔ ہ۔ صفت۔ پیچھے لگ رہنے والا۔ پچھالہ۔ دُنبالہ۔ طفیلی۔ مقلد +

پچھلے پاؤں پھرنا۔ یا ہٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) اُلٹے قدموں پھرنا۔ جن قدموں جانا اُنہیں قدموں آنا۔ (۲) پس پا ہونا۔ شکست کھانا +

پچھلی ٹکیا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ع) وہ موٹی اور چھوٹی سی ٹکیا جو روٹی پکانے کے بعد بچی ہوئی خشکی اور آٹے کی مروڑیوں کو ملا کر پکا لیتے ہیں عورتوں کا خیال ہے کہ اُس کے کھانے سے دیر میں عقل آتی ہے (مثل) پچھلی ٹکیا کھائی پچھلی عقل آئی +

پچھلی رات۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ آدھی رات کے بعد کا وقت +

پچھم۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) مغرب۔ جانب غرب (۲) مغربی مُلک +

پچھمی۔ ہ۔ صفت۔ پچھاں کے رہنے والے۔ مغربی +

پچھنا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) دُشنہ۔ اُسترہ۔ وہ اوزار جس سے بدن گود کر اُوپر سے سینگی لگا دیتے ہیں (۲) ٹیکا۔ فصد +

پچھنے دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (عو۔ رب) (۱) پچھنے لگانا۔ گودنا (بہ۔ عو) طعنہ دینا +

پچھنے لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بہری سینگیاں لگانا + ٹیکا لگانا۔ فصد لینا۔ خون نکالنا (۲) طعن و تشنیع کرنا +

پچھوا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) دبور۔ بادِ قبلہ۔ پچھم کی ہوا (۲) انگلیا کا وہ حصہ جو پیٹھ کی طرف مونڈھے کے نیچے رہتا ہے +
(اگرچہ اس معنی میں بکسرِ بائے فارسی درست ہے اور لکھنؤ میں اسی طرح بولتے ہیں مگر دہلی میں بفتح فصیح مانا گیا ہے)

پچھواڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ گھر کے پیچھے کی جگہ یا مکان۔ عقب پُشتِ خانہ +

پچھوت۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) وہ چیز جو فصل کے اخیر پر بوئی جائے یا پیدا ہو۔ فصل کے اخیر کی پیداوار (۲) ہ۔ تابع فعل) بعد میں۔ بعد ازاں۔ پیچھے۔ عقب میں +

پچی

پچھوتیا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (ریختہ ن میں) پوچھن ہارا۔ پوچھنے والا۔ جیسے وہ پیر کا بندہ میاں بات کا پچھوتیا +

پچھیت۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) مکان کے پیچھے کی دیوار۔ سوالان کے پُشت کی دیوار ۵

پا کے پچھیت سو رہے پیپر بپسل پڑا (نظیر)

پچی۔ ہ۔ صفت (۱) چپکا ہوا۔ جڑا ہوا۔ سیا ہوا۔ سٹا ہوا۔ ایک جان۔ پھنسا ہوا۔ پیوستہ۔ کسی چیز میں اڑا ہوا۔ موصل۔ پتھر کی مانند گلگا ہوا۔ سریش سے چپکا ہوا۔ چسپاں شدہ۔ ملحق (۲) پکا۔ مضبوط۔ پختہ (۳) ہم آواز۔ سُر سے سُر ملا ہوا +

پچی کاری۔ ا۔ اسمِ مؤنث (۱) پیوند لگانا۔ گانٹھنا (۲) جڑاؤ کا کام۔ مُرصع سازی (۳) چوپڑدار فرش۔ چونہ گچی کا کام +

پچی کاری کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ اینٹ اور چونہ سے خوب مضبوط کرنا +

پچی کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پیوست کرنا۔ ٹھونک کر وصل کرنا + خوب پھنسانا (۲) مضبوط کرنا۔ مستحکم کرنا +

پچی ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) وصل ہونا۔ پیوست ہونا۔ جڑ رہنا۔ متصل ہو جانا + مضبوط اور مستحکم ہونا (۲۔ بہ۔ رب) فریفتہ ہونا۔ پھنسنا۔ اُلجھنا +

پچاسی۔ ہ۔ صفت۔ پانچ اُوپر اسّی۔ ہشتاد و پنج۔ ۸۵ +

پچانوے۔ ہ۔ صفت۔ پانچ اُوپر نوّے۔ نود و پنج۔ ۹۵ +

پچپیت۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) کُشتی گیر۔ داؤ پیچ کرنے والا۔ تجربہ کار پہلوان (۲۔ کنایۃً) فریبی۔ چال باز۔ چالیا۔ فریبیا۔ داؤ گھاتیا +

پچیس۔ ہ۔ صفت۔ پانچ اُوپر بیس۔ بست و پنج۔ ۲۵ +

پچیسواں۔ ہ۔ صفت۔ پچیس سے نسبت رکھنے والا۔ بست و پنجم۔ بیست و پنجم +

پچیسی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ چوسر کے ایک کھیل کا نام کہ جو پانسوں کی بجائے سات کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے +
(شطرنج کی طرح یہ کھیل بھی بساط پر گوٹوں یعنی نردوں سے کھیلتے ہیں۔ اس کا داؤ کوڑیوں کے پھینکنے سے نکلتا ہے، اور شطرنج کا مُہروں کے چلنے سے چونکہ اِس کے ہر طرف میں ۲۴ خانے اور ایک سب سے بڑا بیچ کا بیچ میں ہوتا ہے اِس سبب سے یہ نام رکھا گیا)

پچ

پخ - ا - اسم مؤنث - (۱) بخ - بک بک - بیہودہ گفتگو (۲) روگ جھگڑا (۳) غُل - بخ بخ - شور +
(فارسی میں اس کے معنے گھنے کے دھتکارنے کے آئے ہیں چونکہ اُسے ایک بے معنی کلمے دصوت کہتے ہیں پس اس وجہ سے بے معنی اور لایعنی کلام کو اُردو والے بخ کہنے لگے)
(۴) عمارت کا کنگرکی پہلو +

پخ پھیلانا - ا - فعلِ متعدی (بازاری ہندی) جھگڑا پھیلانا - فساد پھیلانا - فتنہ اُٹھانا - شور و شر کرنا +

پخ کرنا - ا - فعلِ متعدی بخ بخ مچانا جھگڑا لانا - غُل شور مچانا + (۲) واہیات بکنا + بخ کرنا +

پخ لگانا - ا - فعلِ متعدی (۱) روگ لگانا - جھگڑا لگانا - دقت پیش لانا - عذاب لگانا (۲) تکرار بے جا کرنا - واہیات بکنا +

پخ لگنا - ا - فعلِ لازم عذاب لگنا - روگ لگنا - جھگڑا پیچھے لگنا +

پخ مچانا - ا - فعلِ متعدی - دُند مچانا - شور مچانا - بیہودہ بکنا +

پخ نکالنا - ا - فعلِ متعدی - عیب نکالنا + نقص نکالنا - اعتراض کرنا - دقت پیش لانا - جھگڑا اُٹھانا +

پکھال - ا - اسم مؤنث (عوام) صحیح پکھال - پانی بھرنے کی کھال - وہ پانی بھرنے کی بڑی دو مشکیں جو بیل پر لادتے ہیں +

پکھال پیٹیا - ا - صفت - (بازاری) بڑ پیٹو - بڑ پیٹیا - وہ شخص جس کا پیٹ پکھال کی مانند ہو +

پختت - س - اسم مؤنث - پختن کا حاصل بالمصدر کسی تقریب کیواسطے جو بھجے چانول وغیرہ پکاتے ہیں وہ پختت کہلاتی ہے جیسے اُن کے ان پیش من کی پختت ہوئی +

پختہ مغز - ف - صفت - پختہ عقل - ٹھیک ٹھاک - درستی - پختگی - اقرار مدار +

پختریاں - (۱) اسم مؤنث (عو) غلط - روٹیاں - چپاتیاں +
(جیسا پختریاں کہیں گے تو ان روٹیوں سے مُراد ہوگی جو کھانا پکانے والی عورتیں اسپنے بچوں کیواسطے سیروں کے گھرسے چرا چھپا کر لے جاتی ہیں - یعنی مُفت کی بچی بچائی روٹیاں) +

پختگی - ف - اسم مؤنث (۱) مضبوطی - پکا پن - استحکام (۲) خامی کی نقیض پکاوٹ پھل کا پک جانا - کھانا پک جانا یا گل جانا (۳) بلوغت - رسیدگی (۴) تجربہ کاری

پختہ - ف - صفت (۱) پکا ہوا - سکا ہوا - بھونا ہوا - بریاں - خام کا نقیض (۲) مضبوط

پڈ

مستحکم پختہ کا چونے کی کا مدِ نظر کا بنا ہوا پکا (۳) مستقل - بااستقلال ٹھیک - پکی - جیسے پختہ بات (۴) تجربہ کار - جہاندیدہ - آزمودہ کار + گرگ کہن (۵) کامل پکا (۶) بوڑھا - پوری عمر کا - عمر رسیدہ - پیر فرتوت (۷) جب قیمت کی نسبت کہیں گے تو کرتہ شدہ بالمقطع یہ معنی ہوں گے +

پختہ کار - ف - صفت - تجربہ کار - آزمودہ کار - اپنے کام میں ہوشیار +

پختہ کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) ٹھیک ٹھاک کرنا - بات ٹھیرانا - مُعیّن کرنا - بات پکی کرنا (۲) آمادہ کرنا - جمانا - مُستعد کرنا +

پخنا - ا - اسم مؤنث (عو) (۱) بیہودہ - بد تہذیب (۲) کمینہ سفلہ (۳) بیہودہ گو پخیا - بخ مچانے والا +

پخنی - ا - اسم مؤنث - بھٹیاری - بیہودہ - بخ مچانے والی +

پخیا - ا - اسم مذکر (۱) جھگڑالو - فسادی (۲) بیہودہ - بد تہذیب - کمینہ - سفلہ - نالائق

پد - س - اسم مذکر - (۱) پاؤں - پدم - چرن - قدم - پیر (۲) قبد - قول - بچن - کلمہ (۳) مقام - جگہ - استھان (۴) اشلوک - چھند - نظم - اشعار - کبت - گیت (۵) کھوج - نقش پا (۶) درجہ - رتبہ - اُدھکا علت (۷) چیز - بست (۸) نعتیہ نظم - تعریف کے گیت - حمد و نعت جیسے بشن پد یعنے بشن کی نعت (۹) محافظت - نگہبانی (۱۰) ضلع - مُلک کا حصّہ +

پدا - ہ - اسم مذکر (۱) ایک چھوٹی سی خوش آواز چڑیا (۲) غُلیل کی تانت میں جو نواڑ وغیرہ غُلہ رکھکر پھینکنے کے واسطے سی لیتے ہیں - پھٹکنا (۳ - صفت) مرد حقیر و ضعیف - وا و سنے جیسے کیا پدا اور کیا پدے کی ضامنی +

پدارتھ - س - اسم مذکر - سنسکرت (پدارتھ) (ہندو) (۱) چیز بست - عُمدہ چیز (۲) نفیس اور عُمدہ کھانا - لذیذ چیز - مُلذذ +

پدانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پدوانا کو زانیدن کا ترجمہ (۲) تھکانا - مغلوب کرنا - عاجز کرنا - تنگ کرنا - چیں بُلوانا + ہرانا - بھگانا +

پدر - ف - اسم مذکر - باپ - والد - پتا - بابل +

پدری - ف - صفت (۱) باپ کی - باپ سے نسبت رکھنے والی جیسے شفقت پدری (۲) آبائی - موروثی - بزرگی جیسے پدری جائداد +

پدڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) پدی - پھدکی - ایک چھوٹی سی چڑیا کا نام

جیسے بچے اکثر ہاتے ہیں (۲) بے حقیقت ۔ چیونٹی کی مانند ۔ بہت کمزور اور ناچیز ۔ نہایت دُبلا پتلا (۳) کُھسیا چنی ۔ فعل کی مادہ +

پَدَم ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ سنسکرت (पद्म پدم) ۔ (۱) نیلوفر ۔ کنول (۲) وہ گول چکردار نشان جو آدمیوں کی اُنگلیوں کے جوڑوں یا پاؤں میں ہوتے ہیں ۔ یہ نشان نہایت مبارک اور مسعود ہوتا ہے (۳) ہاتھی کی کھال کے اوپر کے داغ (۴) شمار میں سونکھ کا ایک نام ہوتا ہے اور شاستر کے بموجب دس کھرب کا +

پَدمنی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ سنسکرت (पद्मिनी پدمنی) (۱) زنِ آبی ۔ جل مانس کی استری (۲) عورتوں کی اقسام چہارگانہ میں سے ایک قسم کی عورت + نہایت نازک اندام اور خوبصورت عورت + (اس کی اصل پدم یعنی کنول ہے یعنی کنول کے پھول کی مانند نازک اندام ۔ لوگوں کا خیال ہے کہ یہ عورت اکثر پہاڑوں میں جنم لیتی ہے ۔ دانایانِ ہند نے عورتوں کے چار درجے مقرر کئے ہیں ۔ اوّل پدمنی دوم چترنی سوم سنکھنی چہارم ہستنی ۔ ان کی مفصل کیفیت کوک شاستر میں دیکھو) +

پَدّو ۔ یا ۔ **پدوڑا** ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بہت گوز مارنے والا ۔ گوزندان (۲) ڈرپوک ۔ بودا ۔ نامرد ۔ بزدل +

پَدھارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو) آنا ۔ تشریف لانا ۔ قدم رنجہ فرمانا (۲) تشریف لے جانا ۔ سدھارنا (۳) براجنا ۔ تشریف رکھنا ۔ براجمان ہونا ۔ جیسے یہاں پدھاریے +

پَدھان ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (گنوار) ۔ (۱) گانو کا چودھری ۔ مقدم ۔ مہتر ۔ میرِدہ ۔ (میردہ) حاکمِ دہ (۲) ایک غیر مسلم قوم کا نام جو اکثر بھاٹ ہوتی ہے

پَدھی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (گنوار) پدھی ۔ سواری کی گت +

پَذیرا ۔ ف ۔ صفت ۔ مقبول ۔ اجابت کردہ شدہ ۔ منظور +

پَرّ ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) بازو ۔ بال و پر ۔ پنکھ (۲) قوّت ۔ زور ۔ بل ۔ جیسے بلے پر ہیں (۳) پر کار کے دونوں پنجوں میں سے ہر ایک پنجہ (۴) پرند کی تعداد ظاہر کرنے کا عدد خاص کر کبوتر کے لئے یہ ایسا ہی ہے جیسے ہاتھی کے لئے زنجیر ۔ گھوڑے کے لئے نَگ ۔ چارپائے کے لئے راس ۔ مکان کے لئے منزل ۔ مثلاً کبوتر باز کہتا ہے کہ دو بیچھ کر رکھا ۔ گاہک کہتا ہے کہ آٹھ آنے پیچھے دوں گا چاہے دے یا نہ دے +

پَر باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) پر میں ڈور باندھنا تاکہ جانور پھر

نہ اُڑ سکے (۲) بے بس کرنا ۔ عاجز کرنا +

پَر پُرزوں سے دُرُست ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پر و بال نکالنا (۲) ہوش سنبھالنا ۔ حدِ بلوغت کو پہنچنا (۳) ٹھاٹ باٹ سے ہونا +

پَر پُرزے نکالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جوبن پر آنا ۔ کینچلی بدلنا ۔ شباب پر آنا

پَر ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (کرب) دیکھو (پَر جلنا) +

پَر جلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ تاب نہ ہونا + باریاب نہ ہو سکنا ۔ دخل نہ پانا ۔ رسائی نہ ہونا ۔ گزر نہ ہونا ۔ قدم کٹنا ۔ نہ جا سکنا ۔ جیسے وہاں تو اچھوں کے بھی جاتے ہوئے پر جلتے ہیں +

پَر جَمنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کسی پردار جانور کے پر اُکھڑ کر نئے بہت پر جمنا +

پَر جھاڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) پُرانے پروں کو گرانا ۔ کریز کرنا ۔ کینچلی بدلنا (۲) جھٹکنا ۔ پروں کو پھڑپھڑانا ؎

ذکر پرواز آپ کا جب تک ہو ایسا یہ ہمیں ۔ جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا (ناسخ)

(۳) اُڑنے کو مستعد ہونا +

پَر دار ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ پر والا ۔ اُڑنے والا پرندہ +

پَر قینچ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (کبوتر بازان) (۱) پر کترنا ۔ پر کاٹنا ۔ پر کٹ کرنا (۲) بے بس کرنا ۔ عاجز کرنا +

پَر لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) پر پیدا ہونا ۔ پر نکلنا (۲ ۔ مجازاً) بڑھ کر چلنا ۔ اِترا کر چلنا ۔ بساط سے باہر قدم رکھنا جیسے اب اُن کو بھی پر لگے (۳) جلد پہنچنا ۔ اُڑ کر اُڑتا (۴) تشہیر ہونا + شہرت پانا +

پَر لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ پر کترنا ۔ پر قینچ کرنا +

پَر مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) پرواز کرنا ۔ اُڑنا (۲) پرسے صدمہ پہنچانا ۔ (۳) باریابی حاصل کرنا ۔ رسائی ہونا ۔ دخل پانا +

پَر نکالنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) نئے پر لانا ۔ اُڑنے کے قابل ہونا ۔ (۲) بڑھ کر چلنا ۔ اِترانا +

پَر نہ مار سکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ قدم نہ مارنا ۔ پاس نہ پھٹکنا ۔ رسائی نہ ہونا ۔ گزرنے کی مجال نہ ہونا ۔ پہنچنے کا مقدور نہ ہونا +

پَر و بال نکالنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) ہوشیار ہونا ۔ ہوش سنبھالنا + لائق و ہنرمند ہونا (۲) فتنہ اٹھانا ۔ جھگڑا ٹکرا کرنا ؎

(اُلٹا کہا سن سمجھ کے سب حال ۔ چاہا کہ نکالے کچھ پر و بال (گلزارِ نسیم)

پَر ۔ ہ ۔ حرفِ استثنا ۔ (۱) لیکن ۔ مگر ۔ اِلّا ۔ مَل ۔ پر نحو +

پر

(اس معنی میں قدیم فارسی میں بھی پایا جاتا ہے۔ چنانچہ وحشی کا شعر ہے ؎

آنکہ ہرگز یاد مشتاقاں بکشتہ ہے نکرد گرچہ گستاخی است میگوئیم پر خوبے نکرد

(۲) حرف جار و حرف ربط یا حروف مُغیرہ میں سے ایک حرف (۳) اُوپر کا مخفف ؎

اُٹھائے تو زخم ہر نقطہ میں یہ خوں کے دعوے کوئی غلط ہیں

کرش قط گیر خط پہ خطیں ہنوز ہاتی ہر استخواں پر (ذوق)

پَر - ہ۔ صفت (۱) دُوسرا۔ اَور۔ غیر۔ علاوہ جیسے پردیسی یعنی دُوسرے دیس کا۔ پرہیتی یعنی غیر کی سرگزشت وغیرہ (۲) اُتم۔ عمدہ۔ اعلیٰ (۳) بہت۔ ادھک۔ نہایت۔ از حد (۴) بعد۔ پیچھے۔ بعد ازاں +

پَرآدِھین - س۔ صفت۔ دُوسرے کا تابع۔ ماتحت ؎ پربس

بچے پرآدھین سپنے سکھ ناہیں +

پَربَس - ہ۔ صفت۔ دُوسرے کے بس میں۔ پرآدھین۔ ماتحت +

پَردیس - ہ۔ اسم مذکر۔ ملک غیر۔ بدیس۔ دُوسرا ملک۔ غیر وطن۔ غربت

پَردیس چھانا - ہ۔ فعل لازم۔ غربت میں رہنا۔ غیر جگہ رہ پڑنا۔ غیر ملک میں چھاؤنی ڈال دینا۔ وطن چھوڑ دینا +

پَردیسَن - ہ۔ اسم مؤنث (ع) (۱) اجنبی عورت۔ غیر وطن کی عورت (۲) مسافر۔ ایک جگہ نہ ٹکنے والی + نوکری پیشہ کی جورو جس کا ایک جگہ قیام نہ ہو +

پَردیسی - ہ۔ اسم مذکر (۱) اجنبی۔ غیر ملک کا۔ غریب الوطن۔ اُوپری۔ غیر۔ بدیسی۔ مسافر ؎

پردیسی کی پیت کو سب کا من پچھتاوے وہی بات کا کھوٹ ہو رہے نہ سنگ لیجاو (دوہا)

پَرشہر - ہ۔ اسم مذکر۔ غیر شہر۔ غیر وطن +

پَرکاج - ہ۔ اسم مذکر۔ غیر۔ دُوسرے آدمی کا کام + آپ کاج کا نقیض

پَرمحلّہ - و۔ اسم مذکر۔ محلۂ غیر۔ اجنبی۔ کوچہ +

پُر - ف۔ صفت (۱) آگندہ۔ معمور۔ بھرا ہُوا۔ لبالب۔ لبریز (۲) کامل۔ پُورا

پُرا - ہ۔ اسم مذکر۔ معمورہ بستی۔ محلّہ۔ ٹولہ۔ جیسے قصاب پُرا۔ مغل پُرا وغیرہ +

پَرا - ہ۔ اسم مذکر (۱) صف۔ قطار۔ لائین۔ سلسلہ۔ لنگ۔ فوج کی قطار (۲) ٹکڑی۔ گروہ۔ غول جیسے کبوتروں کا پرا ؎

تسبیح کے سوا ودنے گھوڑے پڑے پلا وہاں میں پید لوں کا آکر پرا پلا (دبیر)

پَرا باندھنا - ہ۔ فعل متعدی (۱) صف باندھنا۔ قطار جمانا۔ برابر برابر کھڑا کرنا۔ صف بنانا (۲) فعل لازم (۳) مسلسل کھڑا ہونا۔ قطار میں کھڑا ہونا +

پرا

پَرا جمانا - ہ۔ فعل متعدی (۱) صف بندی کرنا۔ پرے باندھنا

(۲)۔ فعل لازم) قطار میں کھڑا ہونا +

پَراپَت - ہ۔ اسم مذکر (ہندو) سنسکرت (प्राप्त = پراپت) (۱) لابھ۔ فایدہ۔ نفع (۲) آمد۔ پیدا۔ یافت +

پَرات - ہ۔ اسم مؤنث۔ طاس۔ طشت۔ طشتہ۔ آٹا گوندھنے کا لگن۔ تھال۔ بڑی تھالی جیسے جہاں دیکھے توا پرات وہیں گاوے ساری رات

پُراتَم - ہ۔ صفت (۱) کُہنہ۔ پُرانا۔ پراچین۔ قدیم + بُڑھا۔ اگلے وقت کا۔ اگلے زمانہ کا (۲) تجربہ کار۔ جہاندیدہ۔ ہوشیار۔ عورتیں اُس عورت کو کہتی ہیں جو کار آزمودہ عورتوں کی سی باتیں کرے +

پَراٹھا - ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی روغنی پرت دار روٹی۔ نانِ دفتری +

پَراچھت - ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) کفارہ۔ صدقہ +

پَراچِین - ہ۔ صفت۔ (۱) دیکھو پُراتم نمبر ۱) (۲) قدیم عمارتیں یا چیزیں ہٹنا ویدہ۔ آثارِ قدیمہ۔ عتیق +

پَرارتھنا - س۔ (प्रार्थना) اسم مؤنث (ہندو) (۱) عرض۔ التماس۔ ارداس۔ بنتی (۲) التجا۔ منّت۔ سماجت۔ عجز و انکسار (۳) عفوِ جرائم کی دُعا۔ دُعائے مغفرت +

پَراکِرت - س (प्राकृत) اسم مؤنث (ہندو) نیچ۔ شُدر۔ کمینہ۔ ارذل (۲) ایک قسم کی بھاشا جو سنسکرت سے بگڑ کر بنی ہے اور سنسکرت کے ناٹکوں میں اکثر آتی ہے۔ گنواری اور سخت زبان۔ آریہ قوم کی گنواری زبان۔ عوام کی بولی +

پَراکرَم - س (पराक्रम) اسم مذکر (ہندو) (۱) اعضاء جوڑ۔ ہاتھ پاؤں (۲) طاقت۔ بل۔ زور۔ سامرت +

پَراگندگی - ف۔ اسم مؤنث (۱) انتشار۔ پریشانی۔ تتر بتر ہونا (۲) تشویش۔ تردّد +

پَراگندہ - ف۔ صفت۔ پریشان۔ منتشر۔ تتر بتر +

پُرال - ہ۔ اسم مؤنث۔ پیال۔ دھان یا کودوں کے بھس کی ڈنٹھل جیسے دھان کا پھونس یا پیال جسے اکثر غریب غرباء جاڑے میں بچھا کر سوتے ہیں اور بیلوں کے چارے کا کام بھی دیتی ہے +

پَرالَبدھ - ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) قسمت۔ تقدیر۔ مقدر۔ کرم۔ نصیب +

پُرامیسری نوٹ ۔ انگلش ۔ اسم مذکّر (قانون) وہ نوشتہ جس میں میعادِ مقرّرہ پر کسی زرِ نقد کی بابت عند المطلب ادائگی کا قطعی اقرار ہو +

پُران ۔ س ۔ (पुराण) اسم مذکّر (۱) وہ کتابیں جن میں پُرانے وقتوں کی باتیں ہوں (۲) برہمنوں کی مذہب کی وہ اٹھارہ منظوم کتبِ مقدّسہ جن کے مسایل کو اُن کے مصنّفوں نے ہندوؤں کے پُرانے عقیدہ کے مُطابق تصوّر کیا ہے ۔ انگریزی محقّقوں کے نزدیک یہ کتابیں عیسوی آٹھویں صدی سے پہلے کی تصنیف نہیں ہیں بلکہ بعض بہت پیچھے بنی ہیں ۔ پُران تعداد میں اٹھارہ ہیں ان میں وشن اور شیو کے معتقد فرقوں کے عقاید کی تفسیر ہے اور دیوتاؤں کے مشہور قصّے ۔ افسانے ۔ مناسب نامے آفرینش عالم ۔ قیامت اور پھر از سرِ نو پیدائش مخلوقات وغیرہ کا حال مندرج ہے بلکہ بعض میں بادشاہوں اور بہادروں تک کے کُرسی نامے درج ہیں ۔ پُرانوں میں تین دیوتاؤں کو تسلیم رکھا ہے اوّل برہما یعنی خالق ۔ دوم شِو یعنے ہلاک کنندہ ۔ سوم وِشن یعنی پرورش کنندہ جن میں وِشن اور شِو کی پرستش سب سے زیادہ ہوتی ہے ۔ ان میں سے بہت سے پُرانوں کو بیاس جی نے لکھا یا جمع کیا ہے ۔ کہتے ہیں ان میں چار لاکھ اشلوک یعنی شعر ہیں ۔ لیکن از رُوئے شمار تین لاکھ تراسی ہزار ایک سو ہوتے ہیں جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے +

اٹھارہ پُرانوں کے نام مع تعدادِ اشلوک

نمبر شمار	نام پُران	تعدادِ اشلوک	نمبر شمار	نام پُران	تعدادِ اشلوک	
۱	برہم پُران	۱۰۰۰۰	۱۰	برہم ورت	۱۸۰۰۰	
۲	پدم پُران	۲۵۰۰۰	۱۱	لِنگ پُران	۱۱۰۰۰	
۳	بِشن پُران	۲۳۰۰۰	۱۲	بارہ پُران	۲۴۰۰۰	
۴	شیو پُران	۲۴۰۰۰	۱۳	سکند	۸۱۱۰۰	
۵	نارد پُران	۲۵۰۰۰	۱۴	بامن پُران	۲۴۰۰۰	
۶	بھاگوت	۱۸۰۰۰	۱۵	کُورم پُران	۱۷۰۰۰	
۷	مارکنڈے	۹۰۰۰	۱۶	متس پُران	۱۴۰۰۰	
۸	اگنی پُران	۱۵۰۰۰	۱۷	گرُڑ پُران	۱۹۰۰۰	
۹	بشٹ پُران	۱۴۰۰۰	۱۸	برہمانڈ پُران	۱۲۰۰۰	
میزان کل ۔ تین لاکھ تراسی ہزار ایک سو ۔ (۳۸۳۱۰۰)						

(۳ ۔ صفت) پُرانا ۔ قدیم ۔ پُرتن ۔ پراچین ۔ آد ۔ پراتم +

پَران ۔ س ۔ اسم مذکّر (بکسرِ پائے فارسی) (۱) سانس ۔ دم ۔ ہوا ۔ نفس ۔ دم (۲) رُوح ۔ جان ۔ جی ۔ برتا (۳ ۔ صفت) پیارا ۔ جانی ۔ دلبر ۔ دلرُبا +

پران چھڑانا ۔ فعلِ متعدّی (۱) جان لینا ۔ مار ڈالنا ۔ جو لا چھڑانا (۲) جان بچانا ۔ پیچھا چھڑانا ۔ پنڈ چھڑانا ۔ عقب گزاری کرنا +

پران چھوٹنا ۔ فعلِ لازم (۱) دم نکلنا ۔ جان بحق ہونا (۲) تھک جانا ۔ ہار جانا ۔ ہمّت نہ رہنا + حواس نہ رہنا ۔ بےحواس ہوجانا +

پران چھوڑنا ۔ فعلِ لازم (۱) جان دینا ۔ جان بحق ہونا (۲) ہمّت ہارنا ۔ تھکنا ۔ جی چھوڑنا +

پران لینا ۔ فعلِ متعدّی ۔ (۱) جان نکالنا ۔ نس نکالنا + تھکانا (۲) ستانا ۔ دق کرنا ۔ جان کھانا ۔ جان کو آنا +

پَرانا ۔ فعلِ لازم ۔ (ہندی) دُکھ ہونا ۔ درد ہونا ۔ دُکھنا ۔ پیڑ ہونا جیسے مارنے کا تیری ہتھڑی پرانے میری ماوت ہی نہ جائے (مثل)

پُرانا ۔ فعلِ متعدّی (پُورب) پُورا ڈالنا ۔ پُورا پُورا تقسیم کر دینا ۔ سب کا حصّہ لگا دینا +

پُرانا ۔ صفت (۱) نیا کا نقیض ۔ کُہنہ ۔ قدیم ۔ پراچین ۔ پُراتم ۔ دیرینہ ۔ پارینہ (۲) اگلے فیشن کا ۔ پُرانی روشنی کا ۔ پہلی وضع کا اگلے زمانے کا (۳) فرسودہ ۔ بوسیدہ ۔ مستعمل جیسے نیا نو دن پُرانا سو دن (۴) بوڑھا ۔ بُڈھا ۔ پیر ۔ مُسِن (۵) تجربہ کار ۔ جہاندیدہ ہوشیار (۶ ۔ اسم مذکّر ۔ بازاری) بڑھیا ۔ بُڑھا ۔ بابون +

پُرانا پڑنا ۔ فعلِ لازم ۔ بہت دنوں کا ہوجانا ۔ سال گزر جانا +

پُرانا خُرّانٹ ۔ صفت ۔ نہایت بُڈھا ۔ گرگِ کہن ۔ مردِ کہن سال + پُرانا تجربہ کار +

پُرانا دُھرانا ۔ صفت ۔ نکمّا اور ناقص ۔ پھٹا پُرانا (دُھرانا تابع مہمل ہے) +

پُرانا گھاگ ۔ صفت ۔ بہت پڑھا ۔ خرّافٹ ۔ نہایت بُڈھا اور کار آزمودہ ۔ تجربہ کار ۔ پختہ کار +

پُرانا ہونا ۔ فعلِ لازم ۔ کُہنہ و فرسودہ ہونا + نکمّا اور خراب ہوجانا +

پرانی ۔ س ۔ اسم مؤنّث (۱) جیو ۔ رُوح ۔ نفس ۔ جنتو ۔ برتا ۔ نفسِ ناطقہ (۲ ۔ صفت) جیو دھاری ۔ جان والا ۔ جاندار ۔ ذی رُوح +

پُرانی ۔ صفت (۱) کُہنہ ۔ عتیق (۲) نکمّی ۔ خراب ۔ ناکارہ ۔

سال خوردہ (۳) بڑھیا ضعیفہ۔ کہن سالہ +

پُرانی کھوپری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (عوام) بُڈھا آدمی۔ کہن سال (۲) پختہ دماغ۔ پختہ عقل۔ تجربہ کار۔ جہاں آزمودہ +

پُرانے لوگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑی عمر کے آدمی۔ بُوڑھے (۲) قدیمی ملازم۔ مُدّت کے نوکر +

پُرانے مُردے اکھیڑنا۔ ۱۔ فعل لازم (محاورہ) پُرانی حکایتیں کرنا۔ اگلے پچھلے جھگڑے نکالنا۔ خواہ مخواہ جھگڑا اکھڑا کرنا +

پَرایا۔ ہ۔ صفت (۱) غیر کا۔ دُوسرے کا جیسے پرایا مال (۲) اجنبی۔ غیر۔ اوپری۔ بیگانہ جیسے اپنے پرائے سب ناراض ہیں +

پَرائی آنکھیں کام نہیں آتیں۔ ۱۔ (کہاوت) بیگانہ یگانہ نہیں ہوسکتا۔ غیر اپنا نہیں بنتا ؎

چشم پوشی اُس نے کی یاں لاہو گیا حال میرا + راست ہے آنکھیں پرائی آخر کام آتی نہیں (مغفور)

پَرائے بردے آزاد کرنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ اوروں کے غلام آزاد کرنا۔ غیر کے مال پر شیخی یا فیاضی کرنا + دُوسروں کے مال پر شیخی بگھارنا۔ حلوائی کی دوکان پر دادا جی کی فاتحہ۔ پرائے مال پر یا حسین +

پَرابچہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (صحیح بفتح بائے فارسی مگر مستعمل بکسرِ بائے عجمی) (۱) پارچہ کا کام کرنے والا۔ وُہ شخص جو پُرانے دھرانے کپڑوں کے ٹکڑے خرید کر ٹوپیاں وغیرہ بناتا اور بیچتا ہے (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ سینے سلانے کپڑے بیچنے کا ہے +

(بعض لوگوں نے اسے پارچہ کی جمع قرار دیا ہے مگر اس طرح اردو میں ثابت نہیں ہوسکتا)

پَرائے گھر کا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) بیٹی کا بیاہا جانا۔ دختر کی شادی ہو جانا۔ کدخدا ہونا +

پَرائے مال پر یا حسین۔ ۱۔ (کہاوت) غیر کے مال کو اپنا مال تصوّر کر کے بزرگوں کی نذر و نیاز کرنا۔ دُوسرے کے مال پر شیخی کرنا۔ ناحق اِترانا +

پرائیوٹ۔ انگلش (Private) صفت۔ خاص۔ ذاتی بیچ کا۔ خانگی

پَربْ۔ س۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) تیوار۔ مُبارک وقت۔ ساعت سعد + خاص تقریب (۲) باب۔ فصل۔ مقدمہ۔ ادھیائے (۳) انگلیوں کے جوڑ۔ بند۔ گانٹھ۔ گرہ (۴) ایک قسم کے ہیرے کا نگینہ +

پرباَل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وُہ زائد پلکیں جو آنکھوں میں ہو جانے سے بڑی تکلیف دیتی ہیں +

پربت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پہاڑ۔ کوہ۔ جبل۔ ڈونگر +

پربھاؤ۔ س (प्रभाव) اسم مذکر (۱) فطرت۔ سرشت۔ صفت طبعی خاصیت۔ سبھاؤ (۲) بل۔ زور۔ طاقت۔ اقبال (۳) اثر۔ تاثیر۔ پھل

پربھو۔ س۔ (प्रभु) اسم مذکر۔ (ہندو) ناتھ۔ سوامی۔ دھنی۔ مالک۔ خداوند۔ خالق۔ ایشور۔ وشن +

پَربی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تہواری۔ عیدی۔ تہوار کا انعام +

پَرَبین۔ ہ۔ صفت (۱) عاقل۔ دانا۔ ہوشیار (۲) نہایت خوبصورت۔ حسین۔ پری زاد۔ حور لقا۔ حسینہ۔ جمیلہ (۳) کامل فن۔ بھگت اُستاد +

(یہ لفظ اصل میں سنسکرت پر + بینا (प्र + वीणा) سے مرکب ہے پہلے لفظ کے معنی سبقت و دوسرے کے مزامیر یا وُہ باجہ جسے راجہ اندر نے ایجاد کیا چنانچہ بین کا مادہ اہل لغات نے یہی قرار دیا ہے۔ اس کے ترکیبی معنی سبقت لے جانیوالا باجہ چونکہ مزامیر راگ کے دلوں کو اپنی سُریلی آواز کے باعث اپنی طرف کھینچتا ہے اور دانا کا کلام بھی دلکش و مقبول عام ہونے کے علاوہ ایسا ہی پُر اثر ہوتا ہے اس وجہ سے اوّل اس کے معنی دانا پھر خوبصورت بعد ازاں کامل فن قرار پائے)

پَربَنچ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندی) فریب۔ دھوکا۔ دغا جیسے کیا پربنچ کھلایا ہے +

پَرپیٹھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہنڈی کی نقل۔ دُوسرا ہنڈی۔ گم شُدہ ہنڈی کی تیسری نقل۔ تیسرا روکہ +

پَرَت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تہ۔ تو۔ طبق۔ ورق۔ پیڑی۔ چھلکا +

پَرتاپ۔ س۔ اسم مذکر۔ (ہندو)۔ (۱) جمال۔ روشنی۔ نور + چمکارا۔ جلال + شانِ ایزدی (۲) اقبال۔ طفیل۔ بدولت (۳) عنایت۔ مہربانی۔ دیا۔ کرپا +

پَرتلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تلوار کی پیٹی یا وُہ چوڑا تسمہ جس میں تلوار لٹکتی رہتی ہے۔ ڈواب۔ پٹا۔ دوالِ شمشیر۔ حمالہ +

پَرتما۔ س۔ (प्रतिमा پرتما) اسم مؤنث۔ مورتی۔ مورت۔ بُت۔ لُعبت۔ پُتلا۔ صنم +

پَرتَو۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) فروغ۔ روشنی۔ شُعاع۔ کرن۔ جوتاب (۲) سایہ۔ ظِل۔ پرچھاویں۔ عکس +

پرت

(یہ غلط معنی صرف اُردو میں مشہور ہو گئے ہیں)

پرتوا - ا - اسم مذکر (عو) سایہ - پرچھاواں - پرتو +

پرتھی - یا - **پرتھوی** - س - اسم مؤنث (۱) زمین - بھوم (۲) اقلیم - ولایت - عالم - جہاں (۳) دُنیا - سنسار (۴) دُنیا کے لوگ - جہانیاں +

پرتیت - ہ - اسم مؤنث - اعتماد - بھروسا - اعتبار - ساکھ +

پرج - ہ - اسم مؤنث چھتیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام +

پرجا - ہ - اسم مؤنث (۱) اولاد - جنس (۲) مخلوق (۳) رعیت - رعایا - بسایا حاکم کے محکوم (۴) کرایہ دار +

پرجاپت - یا - **پرجاپتی** - ہ - اسم مذکر (ہندی) (۱) خالق - برہما - پیدا کنندہ (۲) راجہ - حاکم - بادشاہ (۳) باپ - پِتا (۴) جنوائی - خویش - داماد (۵) سُورج - آفتاب (۶) کمہار - کوزہ گر +

پرچ - انگلش (Pinch) اسم مؤنث - پیالی - تشتری +

پرچا - ہ - اسم مذکر (ہندو) پرکھ - شناخت - جانچ (۲) اِمتحان - آزمایش (۳) اظہارِ شان - معجزہ - کرامت - خرقِ عادت جیسے دیبی دِن کاٹے لوگ مانگیں پرچا (۴) کسی ولی کی طرف سے بشارت یا خوشخبری (۵) ثبوت - اِستدلال +

پرچا دینا - ہ - فعلِ متعدی - بشارت دینا - معجزہ یا کرامت دکھانا +

پرچا لینا - ہ - فعلِ لازم - اِمتحان لینا - آزمانا +

پرچا مانگنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کرامت طلب کرنا - معجزہ چاہنا (۲) ثبوت مانگنا

پرچانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مانوس کرنا - بچوں یا جانوروں وغیرہ کو ہِلانا + دِل ہاتھ میں لانا - موہنا + اپنے سے مانوس کرنا ؎

نہ بھیجا تو نے لکھ کر ایک پرچہ　ہمارے دِل کو پرچایا تو ہوتا (ظفر)

(۲) باتوں میں لا کر فریب دینا - باتیں بنا کر موہنا + - امنی کرنا (۳) جادو کے زور سے بس میں لانا +

پرچک - ہ - اسم مؤنث (عو) (۱) چمکار - چمکارا - بچے کو اُس کی خطا پر اُلٹا پیار کرنا (۲) حمایت - حامی - پشتی - طرفداری - مدد - کمک - جانبداری

بس نہیں مجھ ناتواں کا ہائے جو کچھ کر سکوں　دی پرچک سو اُس کی پڑ گیا ہو ور بستہ دیر تھی

(۳) اِشارہ - اجازت - اِیما ؎ (قطعۂ انشا)

سالا صاحب جو بھرتے ہیں بیٹھے دو چار　غور تو کیجے بھلا مجھ سے جھگڑ سکتے ہیں

پھر

جب بھی پرچک اگر آپ کی جانب ہو تو پھر　ابھی ہم ٹھوکریں یاں دیتے لڑ سکتے ہیں

پرچک پانا - ہ - فعلِ لازم (عو) حمایت پانا + اِشارہ پانا +

پرچک دینا - ہ - فعلِ لازم - حمایت کرنا - ایسی باتیں کرنا جن سے لڑکوں کو کسی بُرے کام کے کرنے کی اور حمایت ہو +

پرچک لینا - ہ - فعلِ لازم - حمایت لینا - پشتی لینا +

پرچنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مانوس ہونا - ہِلنا - اُلفت پکڑنا + مائل ہونا - راغب ہونا - موہا جانا ؎

کدھر جائیے اور کہاں بیٹھیے　پرچتا نہیں دِل جہاں بیٹھیے (مصحفی)

(۲) باتوں میں آنا - راضی ہونا +

پرچون - ہ - اسم مذکر - آٹا وغیرہ - کرانے کا سودا + (اس جگہ پر بجنے علاوہ یا وغیرہ ہے) +

پرچونیا - ہ - اسم مذکر (۱) آٹا دال وغیرہ بیچنے والا - بنیا - مودی - بقال (۲) بساطی - خردہ فروش - مختلف اشیاء کا بیچنے والا - پھٹکل سودے کا سوداگر +

پرچہ - ف - اسم مذکر (عو) (۱) ٹکڑا - پُرزہ - چیتھڑا (۲) کاغذ کا ٹکڑا - رقعہ - خط (۳) خبر کا کاغذ - اخبار (۴) خبر - سانِحہ (۵) قانون کھاتوں کی وہ نقل جو کھتونی تیار ہونے کو پٹواری زمینداروں کو دیتا ہے

پرچہ گزرنا - یا - **پرچہ لگنا** - ا - فعلِ لازم - حاکم یا بادشاہ کو کسی امر کی خبر پہنچنا - خبر گزرنا - خبر لگنا - مخبری ہونا +

آتے ہیں سحر صد بکھری سو کچھ لڑ ل　پرچہ لگا کوئی جو چھلکا رقسم ہوا (بحر)

پرچہ نویس - ف - اسم مذکر - خبر نویس - وقایع نگار - جاسوس - مخبر - کارسپانڈنٹ +

پرچھا - ہ - اسم مذکر - (۱) جولاہوں کی نلی جس پر سُوت لپیٹتے ہیں - سُوت کی پھرکی گھرتی (۲) کنگی - بجوم - پھیڑ (۳) دیگ - بڑا دیگچہ (۴ - حلوائی) کڑھائی - چھوٹی کڑھائی - اگر چھوٹی کڑھائی ہو تو اُسے پرچھی کہتے ہیں +

پرچھا کرنا - ہ - فعلِ لازم (پورب) (۱) فیصلہ کرنا - معاملہ طے کرنا - معاملہ یکسو کرنا - جھگڑا چکانا - نپٹانا ؎

سنکے بولا ہیں اِس خوشی کے مرگیا　قصہ کو لائق تھا دو باتوں میں پرچھا کر دیا (آتش)

(۲) چھیڑ کرنا - ہجوم کرنا - ہنگامہ لانا - بھیڑ ہٹانا ؎

حشر کے دن اک بڑا ہنگامہ تھا آتے ہی کچھ اُس نے پرچھا کر دیا (مصحفی)

پَرچھا ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (پورب) (۱) فیصلہ ہونا۔ انفصال ہونا جھگڑا طے ہونا (۲) بھیڑ چھنٹنا۔ ہجوم کم ہونا +

پَرچھاواں۔ یا۔ پرچھانواں ۔ ہ۔ اسم مذکر (دو) (۱) عکس۔ سایہ۔ چھاؤں۔ پرتو۔ پرچھائیں (۲) اثر۔ علامت + دُوسری کی عادت یا ڈھنگ

شب وعدہ مرے پہلو میں کیوں بیقراری ہے + پڑا تم پر بھی پرچھانواں دلِ بیتاب مضطر کا (بحر)

پَرچھاواں پڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سایہ پڑنا (۲) اثر ہونا + کسی کی عادت یا ڈھنگ اختیار کرنا +

پَرچھائیں ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سایہ۔ عکس۔ پرتو۔ چھاؤں +

پَرچھائیں سے ڈرنا | پَرچھائیں سے بھاگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی کے سایہ سے بھاگنا (۲) نہایت ڈرنا۔ ازحد خوف کرنا (۳) نہایت متنفر ہونا۔ ازحد نفرت کرنا۔ کسی سے دُور بھاگنا۔ پاس نہ پھٹکنا +

پَرچھتی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹا سا چھپر یا کھپریل جو کچے مکانوں کی منڈیر پر بانی سے محفوظ رہنے کے واسطے ڈال دیتے ہیں (۲) ہندوستانی ٹانڈ۔ مچان +

پَرخاش ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ فتنہ۔ مناقشہ۔ اَن بَن۔ فساد۔

پَرخاش جُو ۔ ف۔ اسم مذکر۔ لڑاک۔ جھگڑالو +

پَرداخت ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) درستی۔ آراستگی (۲) غور۔ محافظت (۳) دستگیری۔ پرورش +

پَردادا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دادا کا باپ۔ پدر جد۔ جدّالاب۔ ابوالجد۔ فرجد +

پَردادی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پردادا کی بیوی۔ جدّۂ پدر +

پَرداز ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) آراستگی + جلا۔ اوپ (۲) نقش و نگار نقاشی (۳) تصویر کے خط و خال (۴) اُٹھان۔ تمہید (۵) طور۔ طرز۔ انداز +

پَرداز کرنا ۔ فعلِ متعدی۔ جلا کرنا۔ اجالنا۔ چمکانا۔ جلا کر کے منقش کرنا۔ چاندی سونے کے زیور وغیرہ پر جلا کے بعد نقش و نگار کندہ کرنا +

پَردَوش ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (بندوا) (۱) سُورج چھپنے کے دو گھڑی بعد تک کا وقت۔ سرِ شام۔ سندھیا۔ سنجا۔ سانجھ (۲) تیرودشی کا برت۔ مہادیو کا برت۔ سوموار یعنی پیر کے دِن کا برت +

پَردَہ ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) حجاب۔ اوٹ۔ ستر۔ آڑ۔ اوجھل (۲) چلمن چک وغیرہ جو دروازہ پر لٹکا دیتے ہیں (۳) دروازہ کے مقابل کی دیوار جس سے گھر کا سامنا ہو (۴) گھونگٹ۔ نقاب (۵) آنکھ کے کا

وہ گول حصّہ جو چھاتی یا سینہ پر رہتا ہے (۶) طبقہ۔ لوک۔ پرت جیسے زمین کا پردہ۔ دنیا کا پردہ۔ اوجھڑی کا پردہ وغیرہ (۷) راز۔ بھید پوشیدہ بات جیسے پردہ کھول دیا یعنی راز ظاہر کر دیا (۸) اِخفا۔ پوشیدہ پوشیدگی جیسے آپ کیوں پردہ رکھتے ہیں یعنی کس لئے چھپاتے یا اخفا کرتے ہیں (۹) فارسی بارہ راگوں میں سے ہر ایک راگ جسے آہنگ کہتے ہیں + ستار یا بین و طنبورہ وغیرہ کے وہ پتلی یا عاج پٹنے جو اُس کے دستے پر مقامات ٹھیک رہنے اور انگلیوں کے سہارے کے واسطے تانت سے باندھ دیتے ہیں۔ مقامِ نغمہ۔ ستار یا بین کی گھرج بعض اوقات آہنگ اور الاپ کے موقع پر فارسی کتابوں میں آتا ہے

صوفیوں کو وجد میں تاہے نغمہ ساز کا شبہ ہو جاتا ہے پردے سے تری آواز کا (خواجہ آتش)

(۱۰) آنکھ کی پتلی جھلی۔ پپوٹے کے نیچے کی جھلی (۱۱) جھلی + کان کی جھلی (ضرب المثل) توپوں کی آواز سے کان کا پردہ پھٹا جاتا ہے۔ کان میں لوہے کی سلائی نہ دو اگر پردہ پھٹ گیا تو بہرے ہو جاؤ گے۔ (۱۲۔ قصاب) گُردے اور پسلیوں کے بیچ کے پتلے گوشت کو پردہ کہتے ہیں (۱۳) بادبان + شکان۔ تیوار (۱۴) مکان کی چار دیواری (۱۵۔ تابع فعل) چھپواں۔ چوری سے۔ چوری چوری +

پَردَہ اُٹھانا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) نقاب یا گھونگٹ دُور کرنا (۲) چلمن یا چک وغیرہ کو اونچا کرنا (۳) حجاب دُور کرنا۔ بے تکلف ہونا (۴) بات نہ چھپانا۔ ہمراز ہونا (۵ متعدی) بھید کھولنا۔ کشفِ راز کرنا جیسے پیر کی توجہ نے سارا پردہ اٹھا دیا +

پَردَہ پڑنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) چلمن پڑنا۔ چک ڈلنا (۲) حجاب ہونا۔ ملاحظ نہ ہونا (جب آنکھ۔ سمجھ یا عقل کے ساتھ کہیں گے تو وہاں روشنی چشم یا عقل کے زائل ہونے سے مراد لیں گے یعنی اندھا یا بیوقوف ہو جانا) +

پَردَہ پوش ۔ ف۔ صفت۔ عیب پوش۔ عیب چھپانے والا۔ کسی کی بُرائی کو ڈھانکنے والا + پردہ دار + راز دار +

پَردَہ پوشی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ عیب پوشی + راز داری + پردہ داری۔ پوشیدگی +

پَردَہ چھوٹنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ پردہ ڈالنا۔ چک چھوڑنا +

پَردَہ دار ۔ ف۔ صفت۔ (۱) (دیکھو پردہ پوش) (۲) دربان +

پَردَہ داری ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (دیکھو پردہ پوشی) سے

ہولی وہ بکاولی کردار ی محرم کا ہے کام پردہ داری (گلزارِ نسیم)
بجز اِس کے سبب نہیں غالب کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے (غالب)

پَردَہ دَر - ف - صفت - عیب نما - عیب ظاہر کرنے والا - بھانڈا پھوڑ - پوشیدہ کی رمز فاش کرنے والا +

پَردَہ دَری - ف - اسم مؤنث - عیب نمائی - سانرا فشائی +

پَردَہ ڈالنا - ا - فعلِ متعدی (۱) دیکھو (پردہ چھوڑنا) (۲) چھپانا

پَردَہ ڈھانکنا - ا - فعلِ متعدی (ع) (۱) عیب چھپانا - عیب پوشی کرنا
تری رسوائی کے خونِ شہدا درپے ہیں + دامنِ یار! خدا ڈھانک لے پردہ تیرا (آتش)
(۲) دُنیا سے اُٹھانا - موت دینا +

پَردَہ ڈھکنا - ا - فعلِ لازم - (۱) عیب چھپانا - اخفائے راز کرنا -
(۲) (ع) دُنیا سے اُٹھالینا - موت دینا جیسے اب تو خدا اس کا پردہ ڈھکے

پَردَہ رکھنا - ا - فعلِ لازم (۱) حجاب کرنا - چھپنا - سامنے نہ ہونا +
(مطلع) رکھے نہ کیوں کہ پردہ کہ ذات باری حجاب میں ہے +
(۲) بات چھپانا - اخفائے راز کرنا - بھید دینا - رازداری کرنا +

پَردَہ فاش کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) بھید کھولنا - بھانڈا پھوڑنا - پردہ دری کرنا - عیب ظاہر کرنا - افشائے راز کرنا - عزت میں بٹّا لگانا (۲) ساکھ بگاڑنا - بنہ جی بات نہ رکھنا - قلعی کھولنا

پَردَہ فاش ہونا - ا - فعلِ لازم - بھانڈا پھوٹنا - بھید کھلنا - عیب ظاہر ہونا - افشائے راز ہونا +

پَردَہ کرانا - ا - فعلِ متعدی - (۱) مردوں کو عورتوں کے سامنے سے ہٹانا
(۲) پردہ روکنا - اوٹ کرنا +

پَردَہ کرنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (پردہ رکھنا) اوٹ کرنا +

پَردَہ کھولنا - ا - فعلِ متعدی - دیکھو (پردہ فاش کرنا) +

پَردَہ گِرانا - ا - فعلِ متعدی - چلمن چھوڑنا - چِک ڈالنا +

پَردَہ لگنا - ا - فعلِ لازم - باہر پھرتے پھرتے اخیر عمر پردہ نشین ہونا - پردہ میں بیٹھنا (طنزاً بولتے ہیں) ؎
اب سات پردوں میں لگی ہو خدا کی شان + آٹھوں پہر جو پھرتے تھے بے نقاب ہو کے

پَردَہ نشین - ف - صفت - پردہ میں بیٹھنے والی عورت - چھپنے والی عورت ؎
تھے تم پردہ نشیں خانہ نشیں کیوں نہ ہوئے + دل تھا پردہ کا مکان اس میں کیوں نہ ہوئے (مثنوی)

پَردَہ ہو جانا - ا - فعلِ لازم - عورتوں کا ایک مکان سے دوسرے مکان یا آڑ میں ہو جانا یا مردوں کا ہٹ جانا +

پَردَہ ہونا - ا - فعلِ لازم - (۱) اوٹ ہونا - حجاب ہونا (۲) چھپنا - اوٹ میں ہونا (۳) بات کا چھپاؤ ہونا - پردہ رکھنا (۴) جب کوئی عورت کسی رشتہ دار کے سامنے نہیں ہوتی تو اُسے بھی پردہ ہونا کہتے ہیں +

پَردَہ ہے - ا (محاورہ) چھپنے والی عورتیں بیٹھی ہیں یا غیر مرد جس سے پردہ واجب ہے مکان میں بیٹھا ہے +

پَردے - ا - پردہ کی جمع (حروفِ جارہ یا علامتِ مغیرہ کے آنے یا مضاف الیہ ہونے کی صورت میں بھی اس ہ کو یائے مجہول سے بدل دیتے ہیں جیسا آئندہ کے مشتقات سے خود ثابت ہے) +

پَردے بٹھانا - ا - فعلِ متعدی - باہر پھرنے والی عورت یا لڑکی کو پردہ نشین کرنا - چھپانا - نامحرموں سے علیحدہ رکھنا +

پَردے پَردے - ا - تمیزِ فعل - چھپے چھپے - چوری چوری - چھپکے چوری سے - اندر ہی اندر ؎
تلوار بتاتی ہے پردوں کو سراسر آنکھ کا پردہ + جلا آپ پردے پردے ای سراپا ناز آنکھوں میں
آگ کنڈ میں گھر کیا جل میں کیا نکاس پردے پردے جات ہے پی اپنے کے پاس (پہیلی حقہ)

پَردے کی بُو بُو - یا بی بی - ا - اسم مؤنث - پردہ نشین عورت - پردہ میں بیٹھنے والی مخدرہ - نہایت جھینپو والی عورت (اکثر طنزاً بولتے ہیں)

پَردے لگنا - ا - فعلِ لازم - پردوں میں بیٹھنا +
(طنزاً) اُس عورت کی نسبت مبالغہ کرکے کہتے ہیں جو سدا باہر پھرتی رہی ہو اور پھر عروج پاکر پردہ نشینی اختیار کرے - یا وہ عورت جو پردہ نشین عورتوں کی حرص کرے +

پَردے میں سُوراخ کرنا - یا پَردَہ لگانا - ا - فعلِ متعدی (عوام) حالتِ پردہ نشینی میں آنکھ لگانا - گھر بیٹھے بیٹھے شکار کھیلنا - تاک جھانک کرنا - ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلنا +

پَردے میں گِردَہ لگانا - ا - فعلِ متعدی (ع) دیکھو (پردے میں سوراخ کرنا) دانائی کے ساتھ پردہ میں رہنے کے باوجود بدراہ ہونا اور کسی پر ثابت نہ ہونے دینا + (دغاباز اور بدکار عورت کے حق میں بولتے ہیں)

پَردے کے لوگو پَردے ہو! - پَردے والو پَردہ کیجو! - ا - زنانی جب کوئی شخص اپنے کوٹھے پر چڑھنا چاہتا ہو تو آس پاس کے لوگوں کے جتانے کے واسطے اس طرح تین مرتبے پکار دیتا ہے تاکہ کسی پردہ نشین کا سامنا نہ ہو جائے ؎
وحشی بریک کے رہنے والو خود ہی کہہ دو پردے ہو + بام فلک پہ چڑھتا ہوں نالہ پردے کے لوگو پردے ہو (انشا)

پرند

پُرزَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ٹکڑا ۔ کاغذ کا پرچہ ۔ لوہے وغیرہ کا ٹکڑا ۔ گھڑی وغیرہ کے اجزا کا ہر ایک جُز ۔ جُزوِ ترکیبی (۲) شخص متنفس ۔ تنفس جیسے چلتا ہُوا پُرزہ یعنی چالاک آدمی (۳) پرندوں کے چھوٹے چھوٹے پَر جن کو رُوئیں کہتے ہیں ۔ نرم پَر ۔ رُونگٹا چُنانچہ پر و پُرزہ نکلتے ہیں (۴) کترن ۔ کتّل ۔ دھجّی +

(در اصل پُرزہ فارسی زبان میں اُس روئیں اور پھوسڑے کو کہتے ہیں جو ریشمی اور اُونی کپڑے میں پہننے کے باعث اُوپر اُبھر آتا ہے اور نیز صُوف دوات)

پُرزے ۔ ا ۔ پُرزہ کی جمع +

پُرزے اُڑانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ کاغذ یا کپڑے وغیرہ کو پارہ پارہ کرنا (۲) کھال اُڑانا ۔ اُدھیڑنا ۔ خُوب پیٹنا +

پُرزے اُڑنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ ٹکڑے اُڑنا ۔ قیمہ قیمہ ہونا ۔ کھال اُڑنا ۔ اُدھڑنا ۔ خُوب مار پڑنا ۔ پرخچے اُڑنا ؎

تھی خبر گرم کہ غالبؔ کے اُڑینگے پُرزے ۔ دیکھنے ہم بھی گئے تھے پہ تماشا نہ ہُوا (غالبؔ)

پُرزے پُرزے کرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ پارہ پارہ کرنا ۔ قیمہ قیمہ کرنا ۔ دھجّی دھجّی کرنا +

پُرزے پُرزے ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ دھجّی دھجّی ہونا ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔ ریزہ ریزہ ہونا +

پُرس ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ۔ پُرسا [illegible] قدِ آدم ۔ آدمی کے قد برابر ۔ ۶ فیٹ کا پیمانہ ۔ پانی کی مقدار [illegible] کا دو ہاتھ اُونچائی ناپنے کے واسطے آتا ہے (۲) وہ بِگڑا ہُوا ریشم جس کو تانے والیاں توڑتے توڑتے [illegible]

پُرسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱ ۔ پُرس ب) قدِ آدم ۔ مرد کی قامت کی مقدار کے موافق ۔ ۶ فیٹ کا پیمانہ (۲ ۔ ع) ماتم پُرسی ۔ عذر خواہی مرگ ۔ عزا پُرسی ۔ تعزیت + میّت کے وارثوں کو دلاسا دینے کے واسطے اُس کے گھر جانا (یہ لفظ فارسی پُرسہ بمعنی پُرسشِ احوال و خبر پُرسی سے اِس معنی میں مستعمل ہو گیا ہے) ؎

دِل ولا ہے کڑی پہ بیقراری بیشتر ۔ خانۂ ماتم میں ہو پُرسے سے زاری بیشتر (خواجہ حسن)

پُرسا دینا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (ع) (۱) موت کی عذر خواہی کرنا ۔ ماتم پُرسی کرنا ۔ میّت کے وارثوں کو دِلاسا دینا ۔ میّت والے کی عورتوں کے ساتھ بیٹھکر میّت پر رونا (۲ ۔ ہندو) موت کی خبر دینا ۔ ہکّل نائی کا گھر گھر جاکر پُکارنا +

پُرسا لینا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (ع) مُنہ ڈھانکنا ۔ عذر خواہی قبول کرنا ۔ جو شخص ماتم پُرسی کرنے آئے اُس کے ساتھ اہلِ میّت کا مُنہ ڈھانک کر رونا ۔ صبر و تسلی کی باتیں سُننا +

(عورتوں میں دستور ہے کہ جب کوئی ماتم پُرسی کو آتا ہے تو پہلے اہلِ خانہ اپنا مُنہ ڈھانک کر رونے بیٹھتی ہے پھر اس کے ساتھ اور عورتیں بھی رونے لگتی ہیں ۔ اہلِ میّت اِس رونے کے ساتھ میّت کا کچھ بیان بھی کرتی جاتی ہے) +

پَرساد ۔ س ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) دیوتاؤں کا بھوگ ۔ دیوتا کا چڑھاوا ۔ نذر ۔ تبرک ۔ مُرشد کا اُلش (۲) انعام ۔ پرشاد [illegible] ۔ ثمر +

پَرسال ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ سالِ گزشتہ +

پُرسان ۔ ف ۔ صفت ۔ پُوچھنے والا ۔ پُرسش کنندہ + فریاد رس +

پُرسانِ حال ۔ ف + ع ۔ تابعِ فعل ۔ احوال پُوچھنے والا ۔ سرگزشت سُننے والا ۔ خبرگیراں ۔ فریاد رس +

پَرِستان ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) پریوں اور دیوؤں کے رہنے کا فرضی مقام ۔ پریوں کا اکھاڑا ؎

گُل پر اُس کے پرستان کا ہُوا دھوکا ۔ رقیب پر مجھے عفریت کا گمان ہُوا (امداد علی بحرؔ)

(۲) وہ جگہ جہاں بہت سے خُوبصورت جمع ہوں ۔ اِندر کا اکھاڑا +

(یہ لفظ کسی فارسی لغت میں نہیں ہے اہلِ ہند کی گھڑت ہے بکسرِ دوم بھی جائز ہے)

پرستان کا عالم ۔ ا ۔ تابعِ فعل ۔ پرستان کی سی کیفیت ۔ بہشت کا سا عالم (جب کسی ایسی جگہ کی تعریف کرتے ہیں جہاں خُوبصورتوں کا جمگھٹا اور عُمدہ کیفیت ہو تو یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں) +

پَرَستِش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) پُوجا ۔ عبادت ۔ بندگی (۲) تعظیم ۔ توقیر ۔ غایتِ تعظیم ؎

پرستش کے قابل ہے تُو اے کریم ۔ کہ ہے ذات تیری غفور الرّحیم (میر حسن)

پَرَستِش گاہ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ معبد ۔ مندر ۔ مسجد ۔ جائے عبادت + جائے تعظیم +

پَرَستھان ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (باتراب) +

پَرَستھان دھرنا ۔ یا ۔ رکھنا ۔ یا ۔ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ یاترا کرنا ۔ نقل مکان کرنا ۔ اپنی جگہ سے دُوسری جگہ جانے کا شگون جانے کے لحاظ سے قبل از روانگی کرنا +

پَرَسرام ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وشن کا چھٹا اوتار جس نے جمدگن رشی کے گھر میں جنم لیکر اکیس بار چھتریوں کو نیست و نابود کیا +

پُرسِش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ پوچھ ۔ پوچھ پاچھ ۔ پوچھ گچھ ۔ پوچھنا ۔ تحقیق کرنا

سلہ جو نائی کسی کے مرنے کی آواز لگاتا ہُوا پنجابی میں ہکّل کہتے ہیں +

پرس

کرنا - دریافت کرنا - باز پُرس کرنا + تفتیش کرنا +

پُرسش کرنا - ا - فعلِ متعدی - پُوچھنا - تحقیق کرنا - دریافت کرنا - باز پُرس کرنا - مُواخذہ کرنا +

پَرسَن - س - (प्रसन्न) صفت (ہندی) (۱) خُوش - مگن - آنند - محظوظ (۲) مہربان کرپا کرنیوالا - دیالو (۳) نرمل - صاف - بے غش -

پَرسنگ - ہ - اسم مذکر (ہندی) (۱) صحبت - میل - مِلاپ - ربط ضبط - دوستی - اتحاد +

(کبت)

کایا سے کام جات گا نفرت سے دام جات پر کمن کرنام جات رُوپ جات انگ سنگ سے کرم جات کُل کے سب دھرم جات گرجن کی شرم جات مَن کی امنگ سو جب تپ کی آس جات بھگتن کی پیاس جات سُریر کی باس جات ایسی ستی بھنگ سے وہ جات ریت جات پریت جات پنچن پرتیت جات جیسا پرسنگ سے (۲) چرچا - بات - کتھا - مقولہ - قول جیسے مہابھارت پرسنگ ہے (۳) سمبندھ - اوسر - موقع +

پرسوت - س - اسم مذکر (ہندو) زچہ کی ایک بیماری کا نام - جریان آب - وُہ سفید پانی جو عورتوں کے اندامِ نہانی سے نکلتا ہے + مرضِ ولادت +

پَرسوں - ہ - تابع فعل - پرسی روز + پس فردا - کل سے پہلے یا بعد کا دِن +

پُرسہ - ف - اسم مذکر - دیکھو (پُرسا نمبر ۲) +

پُرش - س - اسم مذکر (۱) منش - مانس - آدمی - بنی آدم - اِنسان - نر - مرد (۲) پرمیشر - ایشر - خدا تعالیٰ (۳) پُرکھا - مُربّی (۴) خاوند - خصم -

پَرشاد - ہ - اسم مذکر (ہندو) دیکھو (پرساد) +

پرشاد چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی - (ہندو) نذر چڑھانا - دیوتا کو بھوگ لگانا - شیرینی چڑھانا +

پرشاد دینا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) تبرّک دینا +

پرکار - ف - اسم مذکر - صحیح پرگار - دائرہ کھینچنے کا اوزار لوہے کا دو شاخہ قلم جس سے دائرہ کھینچا جاتا ہے (م - ف) دائرہ - حلقہ + طوق

پُرکار - ف - صفت (۱) ہوشیار - چالاک - پُرفن - عیار - مکّار (۲) مضبوط - مستقل - چلاؤ +

لے رُبوبیت - پروری کے پُرکھا - آبا و اجداد کے اقبال برگزیدہ کے خاندان شے نیک نامی کے بزرگوں کی شے خواہشِ نفسانی شے ہمنشینی - ہمجلیسی فے بہشت کی سکونت شلہ بیوتونی سلہ نیچوں کی کلہ ساکھ - اعتبار +

پرک

پَرکالا - ہ - اسم مذکر (۱) (ہندو) زینہ - سیڑھی - بالا خانے پر جانے کا دستہ (۲) چوکھٹ - دہلیز (اکثر پڑھے لکھے جاہل گنوار اس لفظ استعمال کرتے ہیں) +

پرکالہ - ف - اسم مذکر - صحیح پرگالہ (۱) ٹکڑا - لخت - پارہ - حصّہ (۲) چنگاری - شرارہ (۳) شیشے کی ٹکڑی - شیشہ - آئینہ +

پرکما - ہ - اسم مؤنث (ہندو) طواف - گرداگرد پھرنا + صدقہ ہونا - تصدّق ہونا +

پرکما دینا - یا - کرنا - ا - فعلِ لازم - طواف کرنا - گرد پھرنا + مندر کے گرد مُتوجّہ ہو کر پھرنا + تصدّق ہونا - صدقہ ہونا +

پُرکھ - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پُرش) +

پَرکھ - ہ - اسم مؤنث (۱) شناخت - پہچان - کھرے کھوٹے اور بُرے بھلے کی تمیز (۲) جانچ - اِمتحان - آزمائش - تجربہ + وُقوف +

پُرکھا - ہ - اسم مذکر - مُربّی - مرد بزرگ - مُورِث - باپ دادا - دادا پردادا - بزرگ

پَرکھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پرکھوا دینا - سونپنا - سپرد کرنا - حوالہ کرنا (۲) روپیہ دینا - نقدی سنبھلوانا (۳) پرکھوانا - شناخت کرانا +

پَرکھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جانچنا - کوسنا - آنکنا - شناخت کرنا - چٹکی لگانا زر یا نقدی کا کھوٹا کھرا دیکھنا - بُرے بھلے میں تمیز کرنا - کسنا - کسوٹی لگانا (۲) آزمانا - اِمتحان کرنا - تجربہ میں لانا +

پرکھوانا - ہ - پرکھانا کا متعدی المتعدی +

پرکھوائی - ہ - اسم مؤنث - روپیہ پرکھنے کی اُجرت - شناخت کرائی -

پرکھیا - یا - پرکھیّا - ہ - اسم مذکر - صرّاف - جانچو - مُمیز - تمیز کنندہ - کھوٹا کھرا پرکھنے والا +

پرگنہ - ف - اسم مذکر (۱) وُہ زمین جس سے مالگزاری و خراج لیں - (۲) ضلع - حصّہ - ضلع کا حِصّہ - مُلک کا چھوٹا حِصّہ (۳ - ہندو) وُہ مُلک جہاں خاوند نوکر ہو +

پرگنہ دار - ف - اسم مذکر - تعلقدار - پرگنہ کا افسر +

پرگھٹ - ہ - صفت - سنسکرت (प्रकट پرکٹ) ظاہر - کھلا ہوا - عیاں - علانیہ - صریح - کشادہ + چوڑے +

پرگھٹ کرنا - ہ - فعلِ متعدی - ظاہر کرنا - روشن کرنا - عیاں کرنا - آشکارا کرنا - کھولنا - جتانا + مُشتہر کرنا +

پرگھٹ ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) ظاہر ہونا - مُشتہر ہونا - عیاں ہونا - فاش ہونا (۲) طلوع ہونا - اُدے ہونا (۳) پیدا ہونا - تولّد ہونا

دُنیا میں آنا +

پَرگیری۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ پرتیر۔ وہ پر جو تیر پر لگاتے ہیں +

پَرگیری لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تیر کے پر لگانا +

پَرلا۔ ہ۔ صفت۔ پریکا۔ دوسری طرف کا۔ اُس پار کا +

پَرلَو۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ سنسکرت (प्रलय پرلے) نیستی۔ فنا + قیامت۔ کلپانت۔ سب کے مرنے اور فنا ہونے کا دن جیسے آپ ٹوٹے جگ پرلو +

پَرلوک۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) عقبیٰ۔ آخرت۔ دُوسرا جہان۔ عالمِ جزا +

پَرَم آتما۔ س۔ اسم مذکر۔ روحِ اعلیٰ۔ روحِ اعظم۔ ایشور۔ خداتعالیٰ +

پَرمَت۔ ہ۔ اِسم مؤنث (ہندو) (۱) پرائی سمجھ۔ عقلِ غیر۔ دوسرے کی مت (۲) بہکاوٹ۔ سِکھاوٹ۔ بہکانے سکھانے (۳) عزت۔ آبرو۔ ساکھ۔ جیسے ایسے کاموں میں پرمت نہیں رہتی +

پَرمِٹ۔ ا۔ اِسم مؤنث (اصل میں انگریزی Permit پرمِٹ بمعنی اجازت سے ماخوذ ہے یعنی وہ مال جس پر اجازت کی ضرورت ہو) (۱) نمک وغیرہ کا سرکاری محصول (۲) نمک کی چنگی۔ نیز وہ چوکی جہاں سرکاری محصول لیا جائے محکمۂ نمک +

پَرمَٹا۔ انگلش۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کا اُونی سُوتی کپڑا جو مرینے سے مشابہ ہے (در اصل آسٹریلیا کے صوبۂ نیو سوتھ ویلز کا ایک شہر ہے جہاں اس کا بڑا بھاری کارخانہ ہے) +

پَرمَل۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ مکئی جوار یا باجرہ وغیرہ کو بھگو کر بھوننے سے جو کھیلیں سی ہو جاتی ہیں اُنہیں پرمل کہتے ہیں + گدگدے + (چونکہ اوّل دفعہ بھاڑ میں ڈال کر ایک دفعہ نکال لیتے اور پھر ہوا دیکر دوبارہ بھونتے ہیں اس وجہ سے پرمل نام رکھا گیا) +

پَرمَلو۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کے رقص یا ناچ کا نام جس کا اصول نہایت مشکل ہے
کبھی پرملو میں دکھاتی ادا کہ جوں لوٹ کر ہو وے بجلی ہوا (میر حسن)

پَرنالا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) کوٹھے یا بالاخانے کی موری۔ پتنالا۔ میزاب (۲) بدرو۔ ناپدان +

پَرنالی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) گھوڑے کی تیاری اور فربہی کے باعث جو سر اور پٹھوں کے درمیان کا حصّہ نیچا معلوم ہوتا ہے وہ اس نام سے موسوم ہے (۲)۔ پورب) پرنالے کی تانیث بالاخانے یا چھپر وغیرہ کی چھوٹی سی موری یا بدرو +

پَرنالی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ گھوڑے کی فربہی کے باعث پٹھوں اور سر کے درمیان نالی پڑنا (۲۔ پورب) بدرو یا پرنالے سے پانی گرنا +

پَرنام۔ س۔ اِسم مذکر و مؤنث (ہندو) (۱) بندگی۔ آداب۔ تسلیم۔ نمسکار۔ نمستے۔ ڈنڈوت۔ وہ سلام جو دیوتاؤں اور بزرگوں کو کیا جائے (۲) سر تھ وقت کے تیور۔ اخیر وقت کی اطوار جیسے اب اُس کے پرنام بگڑ گئے +

پَرنانا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ نانا کا باپ۔ جدِّ مادر +

پَرنانی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ والدہ کی ماں کی ماں۔ ماں کی نانی +

پَرنتو۔ س (परन्तु) حرفِ استثنا۔ مگر۔ پر۔ لیکن +

پَرِنْد۔ ف۔ اِسم مذکر (مشہور بفتحِ رائے مہملہ) پکھیرو۔ اُڑنے والا جانور۔ طائر۔ مرغ۔ چڑیا وغیرہ +

پَرِنْدَہ۔ ف۔ اِسم مذکر (مشہور بفتحِ رائے مہملہ) اُڑنے والا جانور۔ پکھیرو۔ پرواز کنندہ۔ پردار جانور۔ طائر۔ مرغ۔ پنچھی +

پَرِنْدہ پَر نہیں مار سکتا۔ ا۔ (محاورہ) پکھیرو تک کا گزر نہیں ہے۔ نہایت بندی ہے۔ کمالِ احتیاط و انسداد کے موقع پر بولتے ہیں

پَروا۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ پورب کی ہوا۔ بادِ شرق۔ قبول۔ صبا +

پَروا۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ (۱) خواہش۔ رغبت۔ حاجت۔ میل۔ رجحان۔ توجہ۔ التفات (۲) خیال۔ ضرورت۔ احتیاج (۳) خوف۔ بیم۔ ترس۔ دہشت + فکر۔ اندیشہ۔ خطرہ ؎
نہیں معشوق جو تعمیر یار میں پروا نہیں مجکو نگاہِ شوق رخنہ کرتی ہے دیوار آہن میں (ناسخ)

پَرواڑ۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) خاندان۔ کُنبہ۔ قبیلہ۔ کُل۔ گوت +

پَروان۔ ہ۔ صفت (۱) ٹھیک۔ دُرست۔ معتبر۔ صحیح (۲) پتھر کی لکیر۔ اٹل جیسے ہاتھ ہمیں پروان +

پَروان چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پُورا ہونا۔ کمال کو پہنچنا۔ پرورش پاکر عمرِ طبعی کو پہنچنا۔ بڑا ہونا (۲) کامیاب ہونا۔ مُراد کو پہنچنا +

پَروان چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کمال کو پہنچانا۔ عمرِ طبعی کو پہنچانا۔ پال پوس کر بڑا کرنا (۲) مُراد کو پہنچانا۔ کامیاب کرانا ؎
شیر بیج بیلیاں پودوں کا اور سایہ ہو گھنا + سیوا کر ان کی اُنہیں پروان چڑھاؤ (ملی)

پَروانجات۔ ا۔ اِسم مذکر۔ پروانہ کی جمع + (اصطلاحًا کی جمع عربی قاعدہ پر عدالت والوں کی گھڑی ہے ورنہ پروانہ فارسی لفظ ہے اس کی جمع پروانہا دُرست تھی) +

پروا

پَرْوانگی - ف - اِسم مؤنث - اجازت - حکم - آگیا +

پَرْوانَہ - ف - اِسم مذکر - (۱) پتنگ - پتنگا - وہ پردار کیڑا جو شمع پر عاشق ہو (۲) حکم نامہ - اجازت نامہ - فرمانِ شاہی وغیرہ + لیسنس - پاس - وارنٹ - رُوقہ (۳) عاشق - فریفتہ - والہ - شیدا - شیفتہ (۴) وہ جانور جو شیر کے آگے چلا آتا ہے - سیاہ گوش +

پَرْوانۂ راہداری - ف - اِسم مذکر - سفر کی تحریری اجازت - وہ اجازت نامہ جو راہ سے گزرنے کے لئے دیا جائے +

پَرْوانۂ گرفتاری - ف - اِسم مذکر (قانون) گرفتاری کا حکم نامہ - وارنٹ -

پَرْوانہ ہونا - ا - فعلِ لازم - کسی پر عاشق و فریفتہ ہونا +

پَرْوانے کی شَعَل - ا - اِسم مذکر - (بازاری) سالا - نسبتی بھائی - خسر پدرہ - برادرِ زن +

پَرْوایا - ا - اِسم مذکر - (اصل میں پرپایہ تھا) زیرپایہ - چارپائی کے پایوں کے نیچے رکھنے کی چیز +

پَرْوتا - ہ - اِسم مذکر (۱) پوتے کا بیٹا (۲) آٹا - گڑ - ہلدی پان وغیرہ جو کسی تقریب کے موقع پر خدمتی کمین کو دیا جاتا ہے +

پَرْوَرْدِگار - ف - اِسم مذکر - پرورش کرنے والا - پالن ہار - خدا تعالیٰ - ربّ العالمین

پَرْوَرْدَہ - ف - صفت (۱) پرورش یافتہ - پلا ہوا (۲) رچایا ہوا - بسایا ہوا + دبایا ہوا +

پَرْوَرِش - ف - اِسم مؤنث (۱) پالن - پالنا (۲) تعلیم - تربیت (۳) مہربانی - بخشش - عنایت +

پَرُوسا - ہ - اِسم مذکر - کھانے کا حصہ - بخرہ - بھاجی - پتّل +

پَرُوسنا - ہ - فعلِ متعدی - مہمانوں کے آگے کھانا چننا - پتّل ڈالنا + میزبانی کرنا

پُرُوف - انگلش (Proof) اِسم مذکر - چھپا ہوا کاغذ جو صحت کے واسطے مصنّف یا مؤلّف کو دکھایا جائے +

پروفیسر - انگلش (Professor) اِسم مذکر - معلّم - بھشا چاریہ - مہان پنڈت - سبھا پنڈت - اعلیٰ مدرّس +

پُرُوگرام - انگلش (Programme) (۱) فیصلہ یا اعلان کا اشتہار (۲) نظام الاوقات

پِرونا - ہ - فعلِ متعدی (۱) سوراخ میں تاگا ڈالنا (۲) گھسیڑنا - پیوند کرنا - داخل کرنا - دخول کرنا +

پُرُوہِت - ہ - اِسم مذکر - گھر کا پنڈت - مذہبی کام کا سرانجام دینے والا قدیمی پنڈت - خاندان کا گرو +

پری

پَرْوِین - ف - اِسم مذکر - عقدِ ثریّا - وہ چھ ستاروں کا گچھا جو جاڑوں میں سب سے اوّل نظر آتا ہے - سات سہیلیوں کا جھمکا +

پَرَہ - ف - اِسم مذکر (۱) دکھو (با) - (۲) دامن - طرف - کنارہ - پہلو - چکّی کا پاٹ

پَرْہیز - ف - اِسم مذکر (۱) حذر - احتراز - اجتناب - دوری - علیحدگی (۲) مُضر چیزوں سے بچنا (۳) بچاؤ - حفاظت (۴) تقویٰ - اِتّقا +

پَرْہیز کرنا - ا - فعلِ متعدی - بچنا - احتراز کرنا - اجتناب کرنا - مُضر چیزوں کے کھانے میں احتیاط کرنا +

پَرْہیزگار - ف - صفت مشتق - گناہوں سے کنارہ کرنیوالا - مجتنب - منہیات سے بچنے والا + پاکدامن + پارسا +

پَرْہیزگاری - ف - اِسم مؤنث - اِتّقا - احتراز + پارسائی + پاکدامنی -

پَرْہیزی کھانا - ا - اِسم مذکر - پیا - ونٹ کھانا - وہ کھانا جس کی حکیم نے اجازت دی ہو + بن نمک مرچ کا کھانا - وہ غذا جو بیمار کے موافق ہو

پَرے - ہ - تابعِ فعل - (۱) ورے کا نقیض - اُس پار - اُس طرف + دوسری طرف - دوسری جانب (۲) دُور - الگ (۳) فاصلہ پر - کھڑ پڑ

پَرے بِٹھانا - ہ - فعلِ متعدی - مات کرنا - لگا نہ کھانے دینا جیسے ایسا پکایا کہ باورچی کو پرے بٹھایا +

پَرے پَرے - ہ - (کلمۂ تنفر) دُور دُور - الگ الگ - دُور رہو - ہٹو - ہٹ

پَری - ف - اِسم مؤنث (۱) پردار - پروالی (۲) ایک قسم کی جناتنیاں جو نہایت خوبصورت خیال کیجاتی اور فرشتوں کی طرح بال و پر رکھتی ہیں - صاحب فرہنگِ ناصری کا بیان ہے کہ پری رُوحانی اور لطیف جسم والی نسل سے مانی جاتی ہو برخلافِ جن کہ جو دراصل ایک رُوح تیرہ و ظلمی و خبیث و مہیب و کثیف ہے جسے دیو اور اہرمن بھی کہتے ہیں (۳) نیز ایک قسم کا ریشمی ملائم نرم اور مخمل کی طرح مختلف الالوان ایرانی کپڑا جو لباس اور بجائے قالین امرا میں فرش کا کام دیتا ہے ظہیر فاریابی نے بمعنی ابلیس بھی استعمال کیا ہے (۴) صفت - حسین - خوبصورت - عمدہ - نازک + خوبصورت عورت یا چیز + پری بن - حسینہ - جمیلہ +

(جب ہم پری کہیں گے تو وہاں نو عمر خوبرو سے مُراد ہو گی) (گلزار)

پَری بَنْد - ف - اِسم مذکر (۱) ایک قسم کا زیور جو کلائیوں میں پہنا جاتا ہے (۲) کشتی کے ایک پیچ کا نام (۳) - بندوں گھنگرو - پہنچی کا ایک زیور +

پَری پَیکر - ف - صفت - پری چہرہ - پری رُو - پری کی شکل - پری خِصال - نہایت خوبصورت جسم والا - حسین - مجازاً معشوق +

پَری خواں - ف - اسم مذکر - پریوں کی حاضرات کرنے والا - پریوں کو بُلانے اور اُتارنے والا - سیانا - بھوپا - جادوگر - افسوں خواں +

پَری رُو - ف - صفت - دیکھو (پری پیکر) +

پَری زاد - ف - اسم مذکر (۱) پری زادہ - پری کی اولاد - پری کی نسل + (مجازاً) دیو - جن (۲) صفت) نہایت خوبصورت - حسین - نہایت عمدہ - پُرجِن

پَری کا سایہ - ۱ - اسم مذکر - آسیبِ جن - دیو کا گزر - بھوت پریت کا اثر +

پَریاں - ۱ - پری کی جمع (یہ لفظ فارسی میں بحرکتِ ثانی اور اُردو میں بہ سکونِ دوم مروّج ہے) +

پَرِیت - س - اسم مذکر (ہندو) (۱) بھوت - پشاچ - خنّاس - خبیث - شیطان جیسے بن بچے پریت نہیں (۲) مُردہ کی روح جس نے دوسرا جنم نہ لیا ہو - رُوحِ ناپاک +

پریت - س - اسم مؤنث (صحیح پریت) (۱) پیار - محبت - نیہا - سنیہ (۲) دوستی - اُلفت - اِخلاص (۳) عشق جیسے پریت نہ جانے جات کُجات نیند نہ جانے ٹوٹی کھاٹ - بھوک نہ جانے باسی بھات - پیاس نہ جانے دھوبی گھاٹ (کہاوت)

پریت جوڑنا - یا - لگانا - یا - کرنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو عو) اِخلاص کرنا - دوستی کرنا - محبت کرنا +

پریتم - ہ - صفت (صحیح پریتم) (۱ - ہندو) بہت پیارا - نہایت عزیز -

پریتم پریتم سب کہیں پریتم جانے کوے + اک بیر جوں پریتم ملے سدا آنند بھیر ہوے

(۲) اسم مذکر) پتی - خاوند - بالم ∽

پریتم تم مت جانیو بسیو دُور کر باس دیہ گیہ گھر رہے پران تمہارے پاس (دوہا)

پَریڈ - ۱ - اسم مؤنث (صحیح انگلش Parade پریڈ) (۱) فوج کی قواعد کا میدان (۲) قواعدِ فوج (۳) صف - قطار - پرا (یہ معنی ٹکسالی نہیں)

پریڈ جمانا - ۱ - فعلِ لازم - صف باندھنا - قطار باندھنا - پرا جمانا +

پریزیڈنسی - انگلش (Presidency) اسم مؤنث قلمرو ہند کا وہ حصہ جو کسی علٰیحدہ گورنمنٹ کی ماتحت ہو - اِحاطہ + صوبہ

پریس - انگلش (Press) اسم مذکر (۱) دبانے کا پیچ - چھاپنے کی کل (۲) مطبع - چھاپہ خانہ +

پریس مین - انگلش (Press-man) اسم مذکر - چھاپنے والا +

پریسیڈنٹ - انگلش (President) اسم مذکر (۱) میرِ مجلس - صدرِ انجمن - پنچوں کا سردار - سرپنچ (۲) علاقہ کا حاکم - حاکمِ صوبہ (۳) مدرسہ کا افسر - کمیٹی کا اعلیٰ افسر - جمہوری سلطنت کا منتظم +

پَریشاں - ف - صفت (۱) آشفتہ - بکھرا ہوا - سرگرداں - منتشر - تتر بتر - پراگندہ - مضطر - خستہ (۲) متفکر - متردّد - اندیشہ مند (۳) حیران - متحیر - حیرت زدہ +

پَریشاں حال - ف + ع - صفت - خستہ حال - پراگندہ روزی - مُفلِس - مصیبت زدہ - تنگ حال +

پَریشاں خاطِر - ف + ع - صفت (۱) اُداس - دل برداشتہ - افسردہ دل (۲) فکرمند - متردّد +

پَریشاں دل - ف - صفت - دیکھو (پریشان خاطر)

پریشان کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) حیران کرنا - ستانا - دِق کرنا (۲) فکر میں ڈالنا - اندیشہ میں پھنسانا +

پَریشانی - ف - اسم مؤنث (۱) اِضطراب - اِنتشار - پراگندگی - سرگردانی (۲) فکرمندی - تردّد (۳) مصیبت - آپت +

پرکھا - ہ - اسم مذکر (۱) پرکھ - آزمایش - امتحان - تجربہ ∽

اے دوست کیا پرکھا ہم نے | دیکھا تو عجب یہاں کا لیکھا ہم نے
بینائی تھی تو دیکھتے تھے سب کچھ | جب آنکھ کھلی تو کچھ نہ دیکھا ہم نے (رباعی درد)

(۲) افسوس - غم - سوچ - بچار + بگھ - خیال جیسے ہمیں اس تمہارے کہنے کا تو پرکھا نہیں مگر اُسکی بات کا خیال ہو (۳ - ہندو عو) احتراز - پرہیز - خدر جیسے ابی ہمارے ہاں آنے سے کیا پرکھا ہے (۴) اعتبار - اِعتماد - پرتیت - بساکھ - بھروسا (مجازاً) یقین جیسے ہمیں جھوٹے لاڑجی کی بات کا پرکھا نہیں (۵) فرق - تفاوت - انتر - جُدائی - اِختلاف - علٰیحدگی +

پرکھا کرنا - فعلِ لازم (۱) نتیجہ نکالنا - سمجھنا - خیال کرنا - بچار کرنا - غور کرنا -

ایک نگری کے راجہ آٹھ | نیارا نیارا سب کا ٹھاٹھ
بُرجہ باجہ کر کیا پرکھا | ایک ہی میں سب کا لیکھا (گنجینہ کی پہیلی)
پر ہے اُن میں اتنا پیچ | آدھے اُتم آدھے نیچ

(۲) امتحان کرنا - پرکھنا - آزمایش کرنا +

پریم - س - اسم مذکر (۱) پیار - پریت - سنیہ - محبت - الفت + لاڈ - دُلار - (۲) دوستی - اِخلاص - یارانہ +

پَریوَا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کے آبی پرند کا نام جو کبوتر کے برابر ہوتا اور اہلِ اسلام کے ہاں حلال ہے (۲) ۔ عوام ہندو) کبوتر جنگلی ہو خواہ پالتو (ردیپ بسنت کی کمانی میں یعنی پالتو کبوتر آیا تھا)

پَریوں کا اُتارا ۔ ۱ ۔ اسم مذکر ۔ پریوں کے اترنے کی جگہ ۔ پریوں کی گزرگاہ ۔ مسکنِ پریاں ۔ پری خانہ (مجازاً) معشوقوں اور حسینوں کی فرودگاہ ؎

وہ گھر کرتا ہے رُو میں گھر میں گوکرا ہے ۔ اندر کا اکھاڑا ہے پریوں کا اُتارا ہے (نکتہ)

پَریوں کا اکھاڑا ۔ ۱ ۔ اسم مذکر ۔ پریوں کی مجلس خوبصورتوں کا مجمع +

پریوی کونسل ۔ انگلش ۔ اسم مذکر ۔ بادشاہ یا نائب بادشاہ کی وہ خاص مجلسِ شوری جو امورِ سلطنت میں مشورہ دینے کے متعلق کی جائے ۔

پَریزَہ ۔ ف ۔ صفت ۔ نہایت خوبصورت عورت ۔ پری تمثال +

پَڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بڑی پڑیا ۔ وہ کاغذ کا تختہ جس میں چیزیں رکھکر تاگے سے باندھ دیں (۲) ڈھول یا طبلے وغیرہ پر چڑھ جانے کا چمڑا ۔ ڈھولکی کا چمڑا +

پڑا پانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ راستہ چلتے کچھ پانا + بے محنت و مشقت کسی چیز کا حاصل ہو جانا ۔ مفت ملنا ؎

دل بڑی طرح لگا عشقِ بتاں میں لے شیخ ۔ دیں پڑا پایا میں اگر اسکے خدا یاد رہے (حالی)

پَڑاپَڑ ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ تڑا تڑ ۔ پے در پے مینہ برسنے یا جوتیاں وغیرہ پڑنے کی آواز ۔ وہ آواز جو برابر ضرب پڑنے سے صادر ہو + متواتر صدے کی آواز

پَڑاقَا ۔ ۱ ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) (۱) پٹاخا ۔ ایک قسم کی آتشبازی (۲) ۔ دہلی) پٹاخے کی آواز ۔ کڑکے وغیرہ کی آواز +

پَڑاسے کی گوٹ ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث ۔ رنگ برنگ کی گوٹ ۔ پٹاپڑ ۔ گی گوٹ

پَڑا گِرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (لکھنؤ) اُفتادہ ۔ حقیر ۔ ناچیز ۔ بے حقیقت + (اہلِ دہلی گرا پڑا بولتے ہیں)

پَڑاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ لشکر یا قافلے وغیرہ کے ٹھہرنے کی جگہ ۔ منزل ۔ چوکی ۔ اِسٹیشن ۔ سرائے ۔ فرودگاہ ۔ ٹھکانا +

پَڑاؤ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ چھاؤنی ڈالنا ۔ چھاؤنی چھانا ۔ رہ پڑنا ۔ بہت دنوں تک مقام کرنا +

پَڑاؤ مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ قافلہ پر دن یا رات کے وقت چھاپہ مارنا ۔ قافلہ لوٹنا +

پَڑبَڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (دیکھو پ) (۱) بیہودہ گوئی کرنا ۔ بکواس کرنا ۔ بکنا (۲)

چرپرانا ۔ زبان میں مرچیں لگنا ۔ زبان میں کسی چیز کی تیزی سی ہوکر جلن سی ہونا +

پَڑپَڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (بازاری) (۱) پڑپڑ کرنا ۔ دستوں کی آواز کی نسبت بولتے ہیں (۲) بُلبُل کا بھاگتے وقت بولنا ۔ پڑ پڑوں کرنا ۔ پٹ پٹوں کرنا ۔

پَڑَت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) قیمتِ خرید ۔ گھر پڑتی قیمت (۲) بازاری نرخ بازار کا بھاؤ + حساب ۔ مُگت ۔ پھیلاوٹ ۔ میزان +

پڑت پھیلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ قیمتِ خرید کا ہر ایک چیز پر برابر حساب لگانا ۔ فی عدد لاگت پھیلانا ۔ اندازہ ٹھیرانا ۔ اندازہ مقرر کرنا ۔ کُل قیمت اجزا پر تقسیم کرنا +

پڑت پھیلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم قیمت کا اندازہ ہونا ۔ فی عدد لاگت پھیلنا ۔ حساب پھیلنا ۔ کسی چیز کا بعد از اخراجات گھر پڑتے رہنا ۔ خرچ بیٹھنا +

پَڑتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) حصہ ۔ بچی (۲) شرح ۔ لگان ۔ وہ شرح مالگزاری جو ہر ایک بیگہ پر برابر پھیلائی جائے +

پَڑتال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (دیکھو پرتال یعنی دوسرے دفعہ کی تول) (۱) نظرِ ثانی ۔ مُقابلہ ۔ دوبارہ جانچنا ۔ جانچنا (۲) صدمہ متواتر + جوتیوں کی لگاتار مار +

پڑتال پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ برابر جوتا پڑنا ۔ یکساں پٹنا (بازاری)

پڑتالنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دوبارہ سنبھالنا ۔ نظرِ ثانی کرنا ۔ جانچنا ۔ جانچنا +

پَڑتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ زمینِ اُفتادہ ۔ خالی پڑی ہوئی زمین +

پَڑ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) پسر جانا ۔ لیٹ جانا (۲) بیمار ہو جانا ۔ بچھ جانا +

پَڑ رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) لیٹ رہنا ۔ سو رہنا ۔ شبگزاری کرنا ۔ بے دلی سے سونا ۔ جیسے سونا تو سونے والی کے ساتھ گیا اب تو صرف پڑ رہنا ہے +

پَڑ مَرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ مرتے دم تک ساتھ نہ چھوڑنا ۔ اِسطرح رہنا کہ مر کر نکلنا +

پَڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) گرنا ۔ آ رہنا (۲) ٹھیرنا ۔ قیام کرنا ۔ لنگر ڈالنا ۔ پڑاؤ کرنا ۔ اُترنا (۳) لیٹنا ۔ آرام لینا ۔ سونا (۴) گزرنا ۔ واقع ہونا ۔ بیتنا (۵) تھکنا ۔ عاجز ہونا ۔ ہارنا (۶) داخل ہونا ۔ بیٹھنا جیسے گھر میں پڑنا (۷) خالی رہنا ۔ بیکار رہنا (۸) بیمار ہونا ۔ علیل ہونا (۹) بھروسے رہنا ۔ کسی کی مدد پر تکیہ کرنا ۔ دست نگر ہونا ۔ ہاتھ تکنا جیسے کسی کی روٹیوں پر پڑنا (۱۰) آنا ۔ نزول کرنا ۔ حلول کرنا جیسے روح یا جان پڑنا (۱۱) وارد ہونا جیسے مصیبت پڑنا (۱۲) تعلقِ خاطر ہونا ۔ فکر ہونا + خیال لگنا ؎

رندِ خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو ۔ تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو (ذوق)

(۱۳) شوق ہونا ۔ ولولہ ہونا ۔ اُمنگ ہونا جیسے جوانوں کو پڑی ہی پڑ رہی ہے

بیاہ کی پڑی (۱۴) بُری بننا۔ جوکھوں یا مُصیبت میں پھنسنا۔ بپتا پڑنا
مُصیبت وارد ہونا + لالے پڑنا ؎
الٰہی آنکھ کس سے جا لڑی ہے کہ دل کی جاں کی کس کس کی پڑی ہے (طالب)
(۱۵) داخل ہونا۔ درج ہونا۔ مندرج ہونا۔ لکھا جانا جیسے کھاتے میں
نام پڑنا (۱۶) دخیل ہونا۔ مُداخلت کرنا جیسے کسی معاملہ میں پڑنا (۱۷) شامل
ہونا۔ قدم درمیان دینا جیسے تمہاری باتوں پر پڑے سو گرہ سے بھرے
(۱۸) خالی رہنا۔ غیر آباد رہنا جیسے کئی مکان پڑے ہیں (۱۹) باقی رہنا۔
چھوٹے ہوئے رہنا جیسے ابھی بہت سا آٹا پکانا پڑا ہے (۲۰) سنجوگ
ہونا۔ اتفاق ہونا (۲۱) ٹپکنا۔ برسنا۔ مُترشح ہونا (۲۲) سامنا ہونا۔
تعلق ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ جیسے اپنی پڑنا۔ پرائی پڑنا +
(یہ لفظ مُرکّبات میں بہت سے معنی دیتا ہے جو اپنے اپنے موقع پر خود آجائیں گے
جیسے دودھ پڑنا۔ پالا پڑنا۔ نام پڑنا۔ چین پڑنا وغیرہ)

پَڑوا ۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث (۱) پہلی تتھ۔ چاند کے اُجالے یا اندھیری پاکھ کی پہلی
تاریخ۔ اوّل: دم پاکھ کی پہلی تاریخ۔ دُوج سے پہلے کا دِن۔
(۲۔ پُورب) کٹڑا۔ بھینس کا نر بچہ +

پَڑوس ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ ہمسائگی۔ قُرب و جوار۔ گھر کے قریب +

پَڑوسَن ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ زنِ ہمسایہ۔ ہمسائی۔ برابر کے گھر میں رہنے
والی عورت (کہاوت) سانجھ بھئی۔ سیّاں نہیں آئے۔ رات بھی آدھی
آن ڈھلی + آؤ پڑوسن چو سر کھیلیں۔ بیٹھے سے بیگار بھلی +

پَڑوسی ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ ہمسایہ وہ مرد جو قریب کے مکان میں رہے
(کہاوت) اپنا اُودر، پڑوسی نیڑے +

پَڑھا ۔ ہ۔ صِفت (۱) خواندہ۔ علم سیکھا ہوا۔ پڑھا لکھا تعلیم یافتہ (۲) پڑھو کا

پڑھا جِن ۔ ۱۔ اِسم مذکّر (۱) وہ جن جو خود ہر ایک علم اور فن سے واقف
ہونے کے باعث کسی سیانے یا عالم سے نہ اُترے (۲) نہایت مُتفنّی
وہ شخص جو کسی طرح دامِ فریب میں نہ آئے۔ گُرگ فن ؎
پڑھا جن ہے جو پہنچ پر حزب یہ اس کا سایہ کوئی اُترتا ہے (حکمت)

پَڑھا گُنا ۔ ہ۔ صِفت۔ عالم فاضل۔ پڑھا لکھا۔ عالم۔ فاضل۔ ہوشیار +

پڑھا لکھا ۔ ہ۔ صفت۔ خواندہ۔ تعلیم یافتہ +

پَڑھا دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) علم سکھا دینا۔ فارغ التحصیل کر دینا (۲)
سبق دے دینا (۳) بہکا دینا۔ لگا دینا۔ سکھا دینا۔ اکسا دینا۔ بہکائی

جما دینا۔ چھپکی کھا کر فروخت کر دینا ؎
دنیا پڑھے خط کے پری پڑے اُڑا دیتا ہے کیا جانئے کیا اُس کو پڑھا دیتا ہے (معروف)

پَڑھانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) علم سکھانا۔ تعلیم دینا (۲) سبق دینا۔ درس
دینا (۳) بُرائی جتانا۔ بدگوئی کر کے برگشتہ مزاج اور بیزار کرنا۔ بہکانا ؎
غیر بھی کچھ اُسے پڑھانے لگے ذکر کر بات کو بڑھانے لگے (اثر)

پَڑھائی ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (۱) مکتب کی فیس۔ علم سکھانے کی اُجرت
(۲) طریقۂ تعلیم۔ تعلیم دینے کا ڈھنگ (۳) تعلیمی کتابیں۔ درسی کتابیں
کتبِ داخلِ تعلیم (۴) مقدار +

پَڑھ پتھر ۔ ہ۔ صِفت (ہندو) کند ذہن۔ بلید الفہم۔ (اس لڑکے کو
کہتے ہیں جسے ہر چند کوشش سے پڑھایا جائے مگر وہ ویسے کا ویسا جاہل ہی رہے) +

پَڑھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) علم سیکھنا۔ تعلیم پانا (۲) سبق لینا۔ پاٹھ کرنا۔
(۳) جپنا۔ بار بار رٹنا (۴) جانور کا بولنا۔ زبان سے بولی نکالنا
جیسے طوطے کا پڑھنا (۵) منتر پھونکنا۔ جادو کرنا +

پَڑھنت ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ منتر۔ جادو۔ افسوں۔ سحر خوانی ؎
سحرِ صولت کے سامنے تیرے سامری بھول جائے اپنی پڑھنت (سودا)

پَڑھوانا ۔ ہ۔ پڑھنے کا متعدی المتعدّی (۱) تعلیم دلوانا (۲) کلماتِ
ایجاب و قبول منہ سے نکلوانا +

پُڑیا ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (۱) وہ کاغذ کا پرزہ یا پتا جس میں کوئی چیز رکھ کر
باندھی جائے۔ کاغذ کی بندھی ہوئی پوٹلی۔ کاغذ کی پوٹلی (۲) پسی ہوئی
دوا (۳) پوٹ۔ بالکل مجسّم جیسے بڑھیا آفت کی پڑیا +

پُڑیا کا کتھا ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ ایک قسم کا عمدہ اور باریک کتھا جس کا
ہر ایک تھان کاغذ میں لپیٹ کر آتا ہے +

پُڑیاں ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (۱) پڑیا کی جمع (۲۔ بیگماتِ قلعہ) پریوں کی
نیاز کی پڑیاں جو دو قسم کی ہوتی ہیں یعنی ایک تو وہ کہ شیرینی پر چہل
بی بی کی نیاز دلوا کر تقسیم کر دیتے ہیں دوسری سیندور اور مہیر کی پڑیاں
جو پریوں یا چہل بی بی کے نام پر فاتحہ دلوا کے ہوا میں اُڑائی جاتی ہیں +

پُڑیاں اُڑانا } **پُڑیاں چھوڑنا** } ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (بیگماتِ قلعہ) چہل بی بی یا پریوں کی نیاز
دلوا کر مہیر اور سیندور کی پڑیاں ہوا میں اُڑانا +

پَڑاوَہ ۔ ف۔ اِسم مذکّر (از پژاوہ) (۱) آوا۔ بھٹی (۲) وہ جگہ جہاں بھٹیں پکتی ہیں۔ جولاہ

پژمُردگی ۔ ف۔ صِفت۔ گملاہٹ۔ مُرجھا پن۔ افسُردگی۔ مایوسی ؎

پژم

پژمُردہ۔ ف۔ صِفت۔ کملایا ہُوا۔ مُرجھایا ہُوا (۲) افسردہ۔ مایُوس +

پژمُردہ خاطِر۔ ف۔ صِفت۔ افسردہ دِل۔ رنجیدہ۔ مغمُوم۔ کبیدہ خاطر۔ مُردہ دِل۔ وُہ شخص جس کا دِل خوشی سے خالی ہو +

پَس۔ ف۔ تابعِ فعل (۱) بعد۔ بعد ازاں۔ پھر۔ پیچھے۔ علاوہ ازیں (۲) اخیر کو۔ آخرکار (۳) لیکن۔ بہرکیف۔ بہرحال (۴) اسلئے۔ اس وجہ سے۔ اِس باعث سے +

پَس اَنداز۔ ف۔ اسم مذکر۔ اندوختہ۔ جمع۔ بچت۔ وہ روپیہ جو خرچ سے بچا کر رکھا جائے۔ صرف سے بچا ہُوا روپیہ۔ توفیر +

پَس اَندازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ضروری اخراجات سے کچھ اندوختہ رکھنا۔ اندوختگی +

پَس پا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ پیچھے ہٹنا۔ پیٹھ دکھانا۔ بھاگ جانا۔ شکست

پَس خوردہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جھوٹا۔ نیم خوردہ۔ آگے کا بچا ہُوا۔ اُلش +

پَس غیبت۔ ف۔ ع۔ تابعِ فعل۔ (عوام) غیبت میں۔ عدم موجودگی میں۔ غیر حاضری میں۔ پیٹھ پیچھے +

پَس و پیش۔ ف۔ اسم مذکر (۱) اُونچ نیچ۔ آگا پیچھا۔ سوچ بچار۔ بُرائی بھلائی (۲) لیت و لعل۔ حیلہ حوالہ (۳) دُبدھا۔ دُھکڑ پکڑ۔ اندیشہ۔ تشویش۔ کشمکش و پیچ +

پَس و پیش سوچنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آگا پیچھا سوچنا۔ اُونچ نیچ دیکھنا۔ بُرائی بھلائی سوچنا + آغاز و انجام سوچنا +

پَس و پیش کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) آجکل کرنا۔ حیلہ حوالہ بتانا۔ ٹالنا (۲) سوچنا۔ سوچ بچار کرنا (۳) ہیر پھیر کرنا۔ دُبدھا میں رہنا + دُھکڑ پکڑ کرنا

پَسارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پھیلاؤ۔ فراخی۔ بستار +

(یہ لفظ صرف کہاوتوں میں آتا ہے جیسے دُنیا دُھندکا پسارا ہے) +

پَسارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پھیلانا۔ دراز کرنا۔ جیسے ہاتھ پسارنا۔ گودی پسارنا (۲) کھولنا۔ پھاڑنا۔ باہنا باتا۔ جیسے مُنہ پسارنا +

پَسانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی اُبلی ہوئی چیز کا پانی ٹپکانا۔ اُبالکر پانی نچوڑنا۔ چاول یا سویاں اُبال کر اُن کا پانی نکالنا +

پَساؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اُبلی ہوئی چیز کا بچا ہُوا پانی۔ سرجوش + پیچ

پَسائی۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) ایک قسم کے چاول جنکا برت میں استعمال ہوتا ہے

پِسائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پیسنے کی مزدوری۔ پساوں۔ مزدُوری۔ (۲)

پسر

پیسنے کا حاصل بالمصدر۔ رگڑائی۔ گھسائی +

پَسْت۔ ف۔ صِفت (۱) بالا کا نقیض۔ نیچا۔ نشیب (۲) خسیس۔ بخیل۔ دُون ہمت۔ کم رُتبہ۔ کمینہ +

پَست خیال۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ عالی خیال کا نقیض۔ گھٹیل خیالات کا آدمی

پَست فِطرت۔ ف + ع۔ صِفت۔ کم عقل۔ بیوقوف +

پَست قَد۔ ف + ع۔ صِفت۔ کوتاہ قد۔ ٹھنگنا۔ بونا +

پَست کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ہرانا۔ مغلُوب کرنا۔ ہمت توڑنا۔ شکست

پَست ہِمّت۔ ف + ع۔ صِفت۔ دُون ہمت۔ کم ہمت۔ کم حوصلہ۔ بودا

آدمیت سے بڑا بالا آدمی کا مرتبہ پست ہمت یہ نہ ہو اور پست قامت ہو تو ہو (ذوق)

پَست ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) نیچے ہونا۔ نشیب ہونا (۲) کم ہونا + فسخ ہونا جیسے ارادہ پست ہونا۔ یا ہمت پست ہونا (۳) ہارنا۔ مغلُوب ہونا۔ شکست کھانا۔ پیچھے ہٹنا (۴) پیچھے رہنا۔ سبقت نکرنا +

پِستان۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چھاتی۔ چُوچی +

پُستک۔ س۔ اسم مؤنث (صحیح۔ پُستک) (ہندو) کتاب۔ پوتھی۔ گرنتھ۔ ٹیکٹ

پِستَول (انگلش Pistol۔ پسٹل) اسم مذکر۔ تپنچہ۔ تفنگچہ۔ بہت چھوٹا سا تپنچہ

پِستہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ایک میوے کا نام جسکا پوست بادامی اور مغز رنگ میں سبز قد میں کشمش کے برابر ہوتا ہے۔ فستق (۲) تشبیہاً) ایک قسم کا چھوٹا کُتا جسے اکثر لیڈیاں گود میں رکھتی ہیں + جیبی کُتا +

پِستئی۔ ا۔ صِفت۔ پستے کے رنگ کا۔ ہلکا۔ سبز + دھانی +

پَستی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بلندی کا نقیض۔ نچائی + نشیب (۲) کمینگی

پِس جانا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) باریک ہو جانا۔ سرمہ سا ہو جانا۔ ضعف جانا (۲) مُصیبت میں آنا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا + جنجال میں پھنسنا (۳) عاشق ہونا مر مٹنا۔ فریفتہ ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ دل دے بیٹھنا۔

ہٹ پہ اُسکی اور پس جاتے ہیں راس ہے کچھ اُس کو غرورائی بُت (حالی)

پِسَر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رات کو ڈھور چرانا۔ چوری سے پچھلی رات کو دُوسرے کے جنگل یا کھیت میں چرانا +

پِسَر چرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ رات کو ڈھور چرانا + چوری سے پچھلی رات کو غیر کے کھیت میں اپنے ڈھور چھوڑ دینا +

پِسَر۔ ف۔ اسم مذکر۔ بیٹا۔ لڑکا۔ صاحبزادہ + فرزند +

پسرِ اخیافی۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ مادری بیٹا۔ بیوی کا وہ بچہ جو اُسکے پہلے

خاوند سے ہو۔ گیلڑ + سوتیلا بیٹا +

پسر خواندہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر۔ مُنہ بولا بیٹا۔ متبنّیٰ۔ گود لیا ہُوا لڑکا +

پسر زادہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر۔ پوتا۔ نبیرہ +

پسرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پھیلنا۔ پڑنا (۲) پھیلنا۔ دراز ہونا (۳) اڑنا۔ ضِد کرنا۔ ہٹ کرنا (بچّوں کی نسبت بولتے ہیں)

پسر ہٹّا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر۔ وُہ بازار جہاں پنساریوں کی دُوکانیں ہوں +

پسلی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) پہلو۔ طرف (۲) پنجر۔ وُہ ہڈیاں جو ریڑھ سے نکلکر دل جگر اور معدہ کے اُوپر تک چھائی ہوئی ہیں۔ پہلو کی ہڈّیاں +

پسلی پھڑکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ (عو) کسی بات کی خبر ہوجانا۔ غیبت میں کسی شخص کا حال معلوم ہوجانا ؎

جب غیر سے ہُوا وُہ کہیں ساتھ ہمکنار ۔ یاں دردِ دل سے اپنی بھی پسلی پھڑک گئی (میر جان تپش)

لاحق حال ہو مجبور کو رنج ایک نہ ایک ۔ پسلی پھڑکی عشقاں کی جو نوسا دل ٹھیرا (ہمسر)

پسلی کا آزار ۔ یا ۔ دُکھ ۔ یا ۔ عارضہ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (عو) سان کی بیماری جو اکثر بچّوں کو ہوجاتی ہے۔ ذات الجنب۔ ڈبّہ الطفال +

پسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) آٹا ہونا۔ چُور چُور ہونا (۲) کچلا جانا۔ مسلا جانا (۳) مُصیبت میں آنا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ جنجال میں پھنسنا ؎

مرتا نہیں ہوں کچھ میں اُس سخت دل کے ہاتھوں ۔ پستا ہوں آپ اپنے کمبخت دل کے ہاتھوں (درد)

(۴) فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ مٹنا ؎

پسے دل اُس کی چتون پر ہزاروں ۔ ہوئے بے ساختہ پن پر ہزاروں (آتش)

پسند ۔ ف ۔ اِسم مؤنث۔ مقبول۔ پذیرفتہ۔ اختیار کردہ۔ منظورِ نظر۔ من بھاتا۔ مرغوبِ خاطر +

پسند کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی۔ اپنی رغبت کے موافق چُننا۔ خوشی سے منظور کرنا۔ اختیار کرنا۔ چھانٹنا +

پسندے ۔ ہ ۔ جمع مذکر (۱) گوشت کے کُچلے ہوئے پارچے (۲) ہلکا قسم

پسندیدہ ۔ ف ۔ صِفت۔ مقبول۔ مرغوب۔ منظورِ نظر۔ حسبِ دلخواہ۔ دِل کے موافق + دلچسپ۔ فرحت بخش۔ خوش آیندہ +

پسنہاری ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث۔ آٹا پیسنے والی +

پسّو ۔ ہ ۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا سا پر دار جانور جو سُرسری کی شکل کا ہوتا اور اکثر مرطوب مکانوں یا برسات کے دِنوں میں پیدا ہو کر آدمی کا خون پیتا ہے۔ اِسکی عُمر پانچ روز سے زیادہ نہیں ہوتی۔ یہ جانور چھوٹا کتا ہوتا ہے اور سانس لینا بھی ہیں اسکو کیک کہتے ہیں +

پسواڑہ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (ہندی) پہلو۔ کروٹ۔ پاسا۔ پکھوا +

پسوانا ۔ ہ ۔ پیسنے کا متعدی المتعدی +

پسوائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث۔ دیکھو (پسائی)

پسیجنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پسینا آنا۔ پسیو آنا۔ گرم و سرد ہوا کے ملنے سے جو رطوبت یا نمی پیدا ہوجاتی ہے اُسے پسیجنا کہتے ہیں (۲) ملائم ہونا۔ موم ہونا۔ نرمانا۔ پگھلنا (۳) رحم آنا۔ ترس کھانا۔ کسی کے عجز و زاری کی باعث اُسپر تفقّد و التفات کرنا (۴) کنجوس کے ہاتھ سے روپیہ نکلنا۔ تنگدل کا دل کھلنا۔ (اکثر دل کے ساتھ آتا ہے) (۵) راہ پر آنا۔ ڈھیلا پڑنا ؎

اُن کے سروقد کی زنجیر لگی ہو نہ کہیں ۔ کچھ پسیجا تو ہے پر یاں بڑی مشکل ہو (داغ)

ہوا افسردہ مجلس کی نشست سے واعظ ۔ وہ گرمائیگا یہ پسیجینگے جب کچھ (حالی)

پسینا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر۔ عرق۔ خوے۔ وُہ نمی یا رطوبت جو بدن کے مسامات سے نکلے +

پسینا آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ عرق آنا۔ محنت۔ شرم یا غیرت کی باعث پسینوں میں ڈوب جانا۔ خجل یا شرمندہ ہونا ؎

محبل یا رمیں افیا کا آنا کیسا ۔ آگیا مجھ کو پسینا جو ہوا بھی آئی (اسیر)

پسینا چھوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ شرمندگی یا غیرت سے پسینا آنا + غش آنا ؎

دیکھو نے کہیں تن کا سیدھی پسینا ہے ۔ طرفہ تری کے جب نذر عطر غش گزر (مومن)

پسینا ہرا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (پہلوان) پسینا سوکھنا یا خشک ہونا

پسینوں میں ڈوبنا ۔ یا ۔ نہانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ نہایت پسینا آنا۔ پسینوں

پسینے پسینے ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) عرق عرق ہونا۔ آب آب ہونا۔ پسینوں میں ڈوبنا (۲) از حد محنت یا گرمی کے باعث پسینوں میں شرابور ہونا (۳) نہایت شرمندہ۔ منفعل اور خجل ہونا +

پسیو ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (ہندی) (۱) دیکھو (پسینا) (۲) وُہ رطوبت جو چکنے میں سرد شئے کے زیریں رُخ پر قطروں کی صورت میں جمع ہو کر ٹپکتی ہے +

پشاچ ۔ س ۔ اِسم مذکر۔ لغوی معنے گوشت کھانے والا۔ مجازاً دیو۔ بھوت۔ پریت۔ جن۔ عفریت۔ بلا

پشت ۔ ف ۔ اِسم مؤنث (۱) پیٹھ۔ کمر (۲) پیچھے۔ عقب (۳) مدد۔ سہارا۔ معاونت (۴) پیڑھی۔ نسل +

پشت بہ پشت ۔ ف ۔ تابع فعل۔ باپ دادا سے۔ پیڑھی در پیڑھی

پشت پناہ ۔ ف ۔ اِسم مؤنث (۱) حمایت کرنے والا۔ حامی۔ مددگار (۲) حمایت۔ مدد (۳) وسیلہ۔ ذریعہ (۴) رفیق۔ ساتھی۔ ہمراہی۔ قوتِ بازو

پشت خار ۔ ف ۔ اِسم مذکر۔ ربڑ یا ہاتھی دانت کا پنجہ جس سے پیٹھ کھجایا کرتے ہیں + کھجر سا +

پُشت دِکھانا۔ یا۔ دینا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ پیٹھ دکھانا۔ بھاگ جانا۔ لڑائی سے بھاگ جانا +

پُشت گرمی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ حمایت۔ مدد۔ پُرچک + کمک۔ سہارا۔ تقویت

پُشتارہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گٹھا۔ بوجھا۔ پیٹھ کا بوجھ (۲) ڈھیر۔ انٹم۔ انبار +

پُشتک مارنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ دولتی مارنا۔ گھوڑے گدھے یا اونٹ کا دونوں پچھلے پاؤں اُٹھاکر لات مارنا +

پُشتو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ افغانوں کی زبان (اہلِ ہند بفتح بائے فارسی بولتے ہیں)

پُشتہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ٹیلہ۔ تودہ۔ پُشت پناہ۔ وُہ مٹی کا ڈھیر جو کسی دیوار کی جڑ میں پانی سے بچانے یا استحکام کے واسطے لگا دیتے ہیں۔ نیز وہ دیوار جو دریا کے کنارے بنائی جاتی ہے۔ بند۔ مینڈ (۲) کتاب کی پُشت کا چمڑا۔ وُہ چمڑا جسمیں کتاب کے پٹھے جوڑے جاتے ہیں +

پُشتہ بندی۔ ف۔ اسم مذکر۔ پُشتہ باندھنا۔ دیوار یا دریا کے کنارے کو مضبوط کرنا۔ بند باندھنا +

پُشتی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تائید۔ مدد۔ حمایت۔ پُرچک۔ ٹیک۔ سہارا (۲) محافظت پناہ …

پُشتی کرنا۔ یا۔ لینا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ حمایت کرنا۔ حمایت لینا۔ ساتھ دینا۔ پُرچک دینا۔ سہارا دینا +

پُشتیبان۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سہارا دینے والا۔ مددگار۔ رفیق۔ ساتھی۔ معاون۔ محافظ (۲) وُہ لکڑی جو کواڑوں یا تخت کی پُشت پر استحکام کیواسطے لگا دیتے ہیں

پُشتین۔ ۔ تابع فعل پُشت بہ پُشت۔ پیڑھی در پیڑھی۔ باپ دادا کے برم پر اسکو +

پُشتینی۔ ۱۔ صفت۔ موروثی۔ قدیمی۔ خاندانی۔ پیڑھیوں کا + پرکھوں کا +

پُشٹ۔ س۔ صفت۔ (۱) ہندو۔ مقوی۔ طاقت بخش (۲) اسم مؤنث۔ پرورش۔ پالن

پَشم۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) اون۔ بال۔ رواں (۲) موئے زہار۔ کالے بال (۳) بیکار۔ نکمی چیز یا ناکس۔ فرومایہ آدمی۔ بے حقیقت آدمی +

پشم پر مارنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ پرواہ نہ کرنا۔ غرض رکھنا۔ خاطر میں لانا۔ کچھ خبر …

پشم کندہ نہ ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ کچھ نہ ہو سکنا۔ خاک نہ ہوتا۔ پادشاہی پر جا بیٹھنا +

پشم نہ اکھڑنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ کچھ نہ ہو سکنا +

پشم نہ سمجھنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ کچھ نہ سمجھنا +

پشمینہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ اُونی کپڑا جیسے شال وغیرہ +

پَشو۔ س۔ (पशु) اسم مذکر (۱) چوپایہ۔ چوپہ۔ ڈھور۔ ڈانگر۔ گھر کا گرہستی پھر گائے بھینس۔ ہرن۔ بکری۔ بھیڑ وغیرہ (۲) احمق آدمی۔ مودھو +

پشواز۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گون۔ سایہ۔ لہنگے کی وضع کی پوشاک۔ بالکل وہ جسلا ایک قسم کا جامہ جو آگے سے کھلا رہتا ہے (فارسی میں اسے قبائے پیش باز کہتے ہیں مگر ہندوستان میں عورتوں یا ہندوؤں کی پوشاک اور علی الخصوص ناچنے کے وقت کی گھیردار پوشاک کو جو کنچنیاں یا بھانڈ ناچتے وقت پہنتے ہیں پشواز کہنے لگے) +

پشہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) مچھر۔ ڈانس ؎

پشے سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی ۔ جب قصدِ خوں کو آئے تو پہلے پکار دے (ذوق)

(۲) بے حقیقت۔ حقیر۔ ناچیز۔ مثلِ ذرہ جیسے میں تو پشہ برابر نہیں سمجھتا۔ (بعض کے نزدیک اسکی عمر ۳ روز کی اور اکثر کے نزدیک چالیس روز کی ہوتی ہے) +

پِشّی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) (انعظ پیشاب) مُتی۔ بچہ کا پیشاب۔ چنانچہ پشی کرانا یا کرنا

پشیمان۔ ف۔ صفت (۱) نادم۔ شرمندہ۔ منفعل (۲) تائب۔ افسوس کرنے والا۔ پچھتانے والا +

پشیمان ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ شرمندہ ہونا۔ پچھتانا۔ پچھتاوا آنا۔ ملال آنا۔ افسوس کرنا۔ متاسف ہونا ؎

کی مرے قتل کے بعد اُس نے جفا سے توبہ ۔ ہائے اُس زود پشیماں کا پشیماں ہونا (غالب)

پشیمانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شرمندگی۔ ندامت۔ افسوس۔ پچھتاوا +

پکّا۔ ہ۔ صفت (۱) کچا کا نقیض۔ پختہ (۲) ہانڈی یا پانی کا پکایا ہوا (ہندوؤں کے ہاں گھی یا تیل کا تلا ہوا جیسے پکی رسوئی یا پکا کھانا کہتے ہیں) (۳) کامل۔ پورا۔ بالغ (۴) ہوشیار۔ تجربہ کار۔ کائیاں (۵) مضبوط۔ پائدار۔ مستحکم۔ دیرپا (۶) اُبلا ہوا۔ جوش دیا ہوا پانی اور نیز نتھرے پانی کا نقیض چنانچہ برسات یا نئے کنوئیں کے پانی کو کچا پانی کہتے ہیں (۷) جیسا پکا زخم یا پھوڑا (۸) اینٹ یا چونے کی عمارت (۹) خالص۔ بے غش۔ کامل العیار جیسے پکا سونا (۱۰) پورے وزن کا۔ پوری قیمت کا + پورا جیسے پکا سیر پکا من پکا بیگہ۔ پکا پیسہ وغیرہ (۱۱) سچا۔ راسخ القول۔ صادق الاقرار (۱۲) مصمم۔ واثق۔ مستقل جیسے پکا ارادہ (۱۳) سودہ اور سف کا نقیض جیسے پکا کھاتا۔ پکا چٹھا (۱۴) گھٹا ہوا یا ماکردہ کاغذ (۱۵) اسٹامپ + سرکاری کاغذ (۱۶) مستند۔ ٹھیک۔ درست۔ اعتبار کے قابل جیسے پکا بھروسا (۱۷) نڈر۔ دلیر۔ شوخ دیدہ +

پکا پان۔ ہ۔ صفت (۱) وہ پان جو بیل میں پک گیا ہو۔ بیل کا پکا اور زرد پان (۲) نہایت عمر رسیدہ۔ عمر طبعی کو پہنچا ہوا جسکی زندگی کا بھروسا نہ ہو (۳) پختہ کار۔ جہاندیدہ۔ جہاں آزمودہ۔ کار آزمودہ +

پکّا

پکّا پکایا ۔ ہ ۔ صفت (۱) تیار شدہ ۔ بنا بنایا ۔ مکمل ۔ تکمیل کو پہنچا ہوا (۲) ٹھیک ۔ ٹھیک ۔ دُرست +

پکّا پھوڑا ۔ ہ ۔ صفت ۔ وُہ پھوڑا جس میں پیپ پڑ گئی ہو ۔ وُہ پھوڑا جس کا مواد پک کر قابلِ اخراج ہو گیا ہو (۲) پُر درد ۔ غم آلودہ (۳) پھُوٹنے کو تیار ۔ مواد سے بھرا ہوا ۔ ٹھیس کی تاب نہ لانے والا + رقیق القلب ۔ ضعیف القلب + پُر اشک ۔ رونے کو تیار ۔ سرشک آگیں

پکّا پیسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ع) بڑا ہوشیار مرد ۔ نہایت تجربہ کار آدمی ۔ پڑھا دینا

پکّا چٹھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سالانہ ۔ یا سہ سالانہ حساب کی صحیح فرد ۔ پکّا کھاتا +

پکّا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) مستحکم کرنا ۔ آمادہ کرنا (۲) مضبوط کرنا ۔ پختہ کرنا ۔ بٹ کر مضبوط کرنا ۔ اینٹھنا جیسے سُوت پکّا کرنا (۳) گھوٹنا ۔ ذہن نشین کرنا جیسے سبق پکّا کرنا

پکّا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ معاملہ پختہ ہونا ۔ بحث ورد ہونا +

پُکار ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) ہانک ۔ آواز ۔ للکار (۲) غُل ۔ شور ۔ ہانک (۳) فریاد ۔ دہائی

یکتا تھے جو جواں اجل ان سے دوچار تھی ‏ ‏ گرتی تھیں بجلیاں یہی ہر سُو پکار تھی (انیس)

(۴) بُلاؤ ۔ طلب ؎

کیا ابر ہے چمن ہے ہوا ہے بہار ہے ‏ ‏ ساقی پہنچ شتاب کہ تیری پکار ہے (جرأت)

(۵) خواہش ۔ حاجت ۔ تلاش ۔ جستجو ۔ چاؤ ۔ مانگ جیسے پانی کی پکار (۶) نالش ۔ استغاثہ ۔ فریاد +

پُکار دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بُلا دینا ۔ ہانک دے دینا (۲) آواز لگا دینا ۔ جتا دینا ۔ آگاہ کر دینا ؎

پہنچے ہے دیکھیے شیوۂ مردانگی کوئی ‏ ‏ جب قصدِ خوں کو آئے تو پہلے پکار دے (ذوق)

پُکار کے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ علانیہ ۔ کُھلم کُھلا ۔ ڈنکے کی چوٹ ۔ غُل مچا کر ۔ زور سے ۔ چلّا کے (۲) خفا ہو کے ۔ ناراض ہو کے ۔ جھلّا کے +

پُکارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بُلانا ۔ ہانک دینا (۲) چلّانا ۔ غُل مچانا (۳) خبر کرنا ۔ آواز لگانا (۴) رٹنا ۔ یاد کرنا ۔ نام جپنا (۵) بھیک کی آواز لگانا ۔ صدا کرنا (۶) مسمّی کرنا ۔ عُرف قرار دینا جیسے انھیں شاہ صاحب کے نام سے پکارتے ہیں (۷) بیچنے کی آواز لگانا (۸) فریاد کرنا ۔ نالشی ہونا +

پکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) پختہ کرنا ۔ کھانا تیار کرنا ۔ راندھنا (۲) مواد کو قابلِ اخراج کرنا (۳) پھل کو پال وغیرہ کے ذریعہ سے پختہ کرنا (۴) بیقرار پُوری کرنا ۔ پُورا کرنا (اس معنی میں استعمال زیادہ ہوتے ہیں جیسے اس کو چار روپیہ کا گُڑ دیکر پکا دو یعنی پُورا کر دو)

پکاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پختگی ۔ تیاری + مواد کا پکنا +

پکن

پکاؤ پر آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پختگی پر پہنچنا ۔ مواد کا اخراج کے قریب ہونا جیسے اب پھوڑا پکاؤ پر آگیا +

پکائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عوام) پکائی ۔ محنت کی اُجرت +

پکڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) گرفت ۔ قبضہ (۲) بیگار میں بُلانا ۔ طلبی ۔ بُلاؤ (۳) کُشتی ۔ لڑنت (۴) حصُول ۔ یافت ۔ منفعت ۔ بر آمد +

پکڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (عوام) (۱) دست بدست دینا ۔ ہاتھوں ہاتھ دینا ۔ حوالہ کرنا ۔ ہاتھ میں دینا (۲ ۔ پُورب) پکڑوانا ۔ گرفتار کرانا +

پکڑ بُلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ گرفتار کر منگانا + زبردستی بلوا لینا +

پکڑ دھکڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مجرموں کی گرفتاری +

پکڑ لانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) گرفتار کر لانا (۲) نکال لانا ۔ باہر لے آنا (۳) پہلوان حریف کے پیچھے جا لگنا ۔ حریف کو داؤں پر لے آنا ۔ قابو میں لے آنا +

پکڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) گہنا ۔ ہاتھ میں لینا ۔ مُٹھی میں لینا ۔ تھامنا ۔ لینا (۲) گرفتار کرنا ۔ قید کرنا ۔ پھنسانا (۳) سائی لینا ۔ بیعانہ لینا (۴) گرفت کرنا ۔ اعتراض کرنا ۔ ٹوکنا (۵) روکنا ۔ ٹھیرانا جیسے کتّے کی زبان نہیں پکڑی جاتی (۶) پُورا کرنا ۔ انجام پر پہنچانا جیسے انہیں رات پکڑنی مشکل ہوگی (۷) برابر آنا ۔ پہنچ جانا جیسے سبق میں پکڑنا ۔ دوڑ میں پکڑنا (۸) دبانا ۔ بھینچنا ۔ جیسے گلا پکڑنا (۹) ہونا ۔ لگنا ۔ جیسے عرصہ پکڑنا (۱۰) داؤں پھرنا ۔ قابو پر چڑھانا (کُشتی گیر) (۱۱) نکالنا ۔ کھوج لگانا جیسے چوری پکڑنا (۱۲) حاصل کرنا ۔ اختیار کرنا جیسے رنگ پکڑنا (۱۳ عوام) غلبہ کرنا ۔ گھیرنا جیسے گٹھیا نے پکڑ لیا (۱۴) جمنا ۔ پیوست ہونا (۱۵) سہارا دینا +

پکڑوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) گرفتار کرانا ۔ پھنسوانا ۔ قید کرانا (۲) سہارا دینا ۔ ہاتھ لگانا (۳) ہاتھوں ہاتھ دینا ۔ حوالہ کرنا ۔ سونپنا ۔ سپرد کرنا ۔ پکڑانا (۴ ۔ بازاری) تھموانا ۔ مُٹھی میں دینا +

پکھ ۔ س ۔ اسم مذکر (۱) پنکھ ۔ بازو ۔ پر (۲) پاکھ ۔ نصف حصّہ ۔ آدھا مہینہ ۔ پندرہ دن کا زمانہ (۳) طاقت ۔ بل (۴) طرف ۔ ادھ جانب ۔ پہلو (۵) تیر کا پر +

پکھشی ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ پرندہ ۔ پنچھی ۔ پکھیرو +

پکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پختہ ہونا ۔ تیار ہونا (۲) ریندھنا ۔ کھانا بننا (۳) بالغ ہونا ۔ بلوغت کو پہنچنا (۴) گدرانا ۔ پھل کا پختہ ہونا (۵) پیپ پڑنا ۔ سڑاوٹ ہونا ۔ زخم کے مواد کا قابلِ اخراج ہونا (۶ ۔ پُورب) بال سفید ہونا ۔ سرسفید ہونا

بونا

پکو

ہونا (۷) مٹی کے برتنوں کا آوے میں چڑھ کر تیار ہونا (۸) چوسر (نرد) کا سب گھروں کو طے کر کے اپنے گھر میں آنا (۹) قیمت ٹھیرنا۔ معاملہ بننا۔ چکنا۔ پختہ ہونا +

پکوان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تلی ہوئی چیز۔ پوری کچوری مٹھائی۔ پوڑے وغیرہ

پکوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پندھوانا۔ تیار کرانا۔ کھانا بنوانا۔ رسوئی تیار کرانا۔

پکوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پکانے کی اجرت +

پکوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑی پھلکی۔ بڑی پکوڑی۔ گلگلہ کی مانند۔ پھولا ہوا پکوان۔ جو چیز گول اور پھولی ہوئی ہو اُسے بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں جیسے پکوڑا سی ناک۔ کیا پکوڑا سا سر ہے +

پکوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پھلکی۔ بیسن یا پٹھی کی وہ ٹکیں پیڑ جو تلنے سے پھول جاتی ہے +

پکوڑی مل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ظرافتہً بنئے یا بقال زادے کو کہتے ہیں

پکھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پکش) +

پکھال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ کھال کے تھیلے جسمیں پانی بھر کر بیل یا خچر وغیرہ پر لادا کرتے ہیں۔ مشک کلاں (۲) تشبیہاً بڑا پیٹ۔ وہ پیٹ جسمیں بہت سی خوراک سما جائے +

پکھال پیٹیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دراز شکم۔ بڑپیٹو۔ کھاؤ۔ اکال +

پکھاوج۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی ڈھولک۔ مندل۔ مردنگ +

پکھاوجی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مردنگ نواز۔ پکھاوج بجانے والا +

پکھراج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زبرجد۔ ایک قسم کا خوشرنگ بیش قیمت جواہر جسکا رنگ عموماً زرد اور نہایت روشن ہوتا ہے +

(یہ جواہر نیلا اور سبز مائل بہ سفیدی بھی ہوتا ہے)

پکھروٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چاندی یا سونے کا ورق جو پان کے بیڑے پر لپیٹ دیتے ہیں۔ نیز وہ گلوری جس پر یہ ورق لگایا جائے +

پکھوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پہلو۔ بغل۔ کنارہ۔ آغوش۔ بر۔ جیسے پکھوے پکھوے [illegible] (۲) کا سہارا [illegible]

پکھوالی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھپر کا پاکھا۔ کھپریل کا پہلو +

پکھیرو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پرندہ۔ پنچھی۔ طائر جیسے آز جا رے پکھیرو دن تھوڑا گیت (۲) تمثیلاً آدمی چونکہ ہر ایک جگہ جا سکتا ہے +

پکّی۔ ہ۔ صفت مؤنث۔ کچی کا نقیض (۱) پختہ (۲) پوری بالغہ (۳) مضبوط + تجربہ (۴) کاہنوں میں پوری کچوری مٹھائی وغیرہ کی ضیافت +

پکی

پکی پیداوار۔ ا۔ اسم مؤنث (۱۔ قانون) جنس کشتہ + وہ جنس جو پختہ اُترے (۲) وہ فصل جسمیں جو اخراجات کاشتکاری مجری دیکر بچتی ہو +

پکی پیسی۔ ہ۔ صفت (ع و) پختہ کار عورت۔ تجربہ کار عورت۔ بڑی ہوشیار عورت

پکی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پختہ و پڑ کرنا۔ کسی بات کے وعدہ یا قرارداد کا استحکام کرنا

پگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گیتوں میں) پاؤں۔ پیر۔ قدم +

پگّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ رسی جو بیل کے گلے یا ناتھ میں ڈالکر مُہار کی طرح پکڑتے ہیں۔ اگمنڈ پچھاڑی۔ جیسے آگے ناتھ نہ پیچھے پگا۔ سب سے بھلا کمہار کا گدھا (کہاوت)

پگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کوڑی زخند میں کسی کٹاریوں کو متر کا کوڑی چھپا کر دینا۔ (۲) مقدار پوری کرنا۔ پورا کرنا +

پگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ لغوی معنی بروقت۔ کیونکہ اصل میں بگاہ تھا۔ اصطلاحی۔ صبح۔ سحر۔ بھور۔ فجر۔ تڑکا +

پگڈنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بٹیا۔ لیک۔ وہ سکڑا راستہ جو کھیتوں یا پہاڑوں کے بیچ میں آدمی کے چلنے کے قابل ہوتا ہے۔ پیدل کا راستہ۔ پیدل چلنے کا راستہ +

پگڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دستار۔ عمامہ۔ عصابہ۔ سر سے باندھنے کا دوپٹہ یا وہ کم عرض کپڑا جو دس گیارہ گز لمبا سر سے باندھا جاتا ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں جیسے پیچ دار پگڑی جو جوہری باندھتے ہیں۔ گوٹے دار پگڑی جو اکثر دلی کے سیٹھوں کے سر پر ہوتی ہے۔ منبعی پگڑی جسکا خاص حیدر آباد دکن میں رواج ہے۔ یہ پگڑی نہایت خوبصورت اور تاج نما ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں مرہٹی۔ مارواڑی۔ مدراسی (۲) عزت۔ آبرو۔ جیسے پگڑی رکھ لی جلکھ (۳۔ ہندو) نفر۔ متنفس۔ آدمی۔ جیسے پگڑی پیچھے دو دو لڈو ملے +

(اس لفظ کا پتہ نہیں چلتا کہ یہ کس زبان کا ہے۔ سنسکرت میں ہے اور نہ اور مختلف زبانوں میں۔ مگر چونکہ ہندوستان میں بولا جاتا ہے اس وجہ سے ہندی قرار دیا گیا)

پگڑی اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) عزت اُتارنا۔ آبرو ریزی کرنا (۲) لوٹنا۔ ٹھگنا۔ قیمت میں زیادہ لینا۔ گاہک کو مونڈنا۔ دغا سے مال و اسباب لینا + دھوکہ دیکر کسی سے مال کی زیادہ قیمت لینا۔

پگڑی اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آبرو ریزی ہونا۔ عزت جانا +

پگڑی اٹکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (پنجاب) ہمسری ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ چنانچہ کسی شاعر کا شعر ہے ؎

گدائی ہمسری کرتی ہے اپنی اورنگ شاہی ؛ یہاں کجکول کی ٹوپی ہے پگڑی کو کلاہ کج

پگڑی اچھالنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) عزت اتارنا - ذلت دینا - ذلیل کرنا (۲) تمسخر کرنا - ہنسی اڑانا - مذاق کرنا - چھیڑنا ؛

(ہندوؤں میں دستور ہے کہ ہولی کے دنوں میں تمسخر از راہگیروں کی پگڑیاں اچھال دیتے ہیں)

پگڑی اچھلنا - ہ - فعلِ لازم - بے عزتی ہونا - ذلت ہونا - ذلت و رسوائی ہونا

نیچی ہو شیخ نہیں میخانہ میں چلتی ؛ یاں پگڑی اچھلتی ہے خراباتِ مغاں ہے (آتش)

سنبھل کر اس جگہ رکھیے قدم کو شیخ جی ہنس کر ؛ یہاں پگڑی اچھلتی ہے اسے میخانہ کہتے ہیں (ناسخ)

پگڑی باندھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دستار باندھنا - سر پر دستار لپیٹنا - (۲) دستار بندی کرنا (۳) - قانوناً کسی کا قائم مقام بنانا - گدی پر بٹھانا - ریاست و وراثت کا حقدار بنانا ؛

پگڑی بدلنا - ا - فعلِ متعدی - بھائی چارا کرنا - بھائی بنانا - ٹوپی بدل بھائی بنانا - یارانہ کرنا ؎

عشق بتاں میں دیکھا یہ لطف سب سے بڑا ؛ بدلی گئی ہے پگڑی شیخ و برہمن میں (ناسخ)

پگڑی بندھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کسی کا قائم مقام ہونا - سرداری یا وراثت کا مستحق ہونا - حاکم یا پنچوں کی طرف سے کسی استحقاق یا وراثت کا وارث گردانا جانا (۲) عزت ملنا - خلعت ملنا (۳) استاد تسلیم کیا جانا

(مسلمانوں میں فاتحہ سوم کے بعد اور اہلِ ہند میں اکثر مردے کی تیرھویں کو بیٹے کے سر پر وراثت کی پگڑی بندھوائی جاتی ہے)

پگڑی رکھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) سر پر جامہ باندھنا - سر پر دستار لپیٹنا (۲) عزت بچانا - آبرو کو محفوظ رکھنا (۳) وضعداری رکھنا (۴) عجز کرنا - ہاتھ جوڑنا - منت کرنا -

(اس معنی میں آگے یا پاؤں کے ساتھ آتا ہے جیسے اس کے آگے پگڑی رکھ دی یا اس کے پیروں پر)

پگڑی کا لطانہ - ا - اسمِ مذکر - پگڑی کے اندر کا وہ زائد کپڑا جس کے اوپر پگڑی باندھ لیتے ہیں ؛ (اس کی اصل بطانہ ہے)

پگڑی والا - ہ - اسمِ مذکر - (طنزاً) طبیب - حکیم - ڈاکٹر - بید ؛

(چونکہ عورتیں بچے کو بیماری کے وقت حکیم کا نام لینا خوب بر خیال کرتی ہیں اس وجہ سے ان لفظوں میں پگڑی والا جیسے (لکھتی ہیں) ؛

پگلا - ہ - صفت - (۱) پگل کی تصغیر - باؤلا - خبطی (۲) احمق - نادان - خبط خبطی - خواخبطا ؛

پگلانا - ہ - فعلِ متعدی - تانا - تپانا - دھات گلانا - گرمی سے ترمی کرنا ؛ فارسی میں

گداختن - کو رب میں گلانا (۲) رقیق کرنا - ملایم کرنا - نرمانا (۳) راضی کرنا - رحم لانا

پگھلنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) تپنا - پگھلنا - گلنا - دھات وغیرہ کا گرمی سے پتلا ہو جانا (۲) رقیق ہونا - ملایم ہونا - نرمانا (۳) پسیجنا - رحم آنا - دینے پر راضی ہونا - فیاضی پر آمادہ ہونا ؛

پگنا - ہ - فعلِ لازم - پگایا جانا - تلنے کے بعد کھانڈ کے شیرہ میں کسی چیز کو غرض غلاف ڈالا جانا ؛ غلاف جانا - قوام میں لپیٹا جانا - غلافنا ؛

پگیا - ہ - اسمِ مؤنث - پگڑی کی تصغیر (گیتوں میں آتا ہے) ؛

پل - ف - اسمِ مذکر - (۱) جسر - سیت - قنطرہ - وہ دریا کا راستہ جو کشتیوں یا طاقچوں کے وسیلہ سے بنایا جائے (۲) طاقچہ جس کے اوپر پہنچ کر راستہ ہو (۳) اردو میں افراط اور کثرت کے مبالغہ پر بھی بولتے ہیں (۴) پشتہ - بند - روک - تودہ - انبار ؛

پل باندھنا - ا - فعلِ متعدی - (۱) دریا کا راستہ بنانا - ندی نالے کے اوپر کچھ پاٹ کر یا عمارت کھڑی کر کے راستہ نکالنا - پاٹ باندھنا (۲) ڈھیر لگانا - تودہ لگانا - انبار باندھنا ؛ متواتر کوئی کام کرنا - افراط میں مبالغہ کرنا جیسے باتوں کا پل باندھ دیا ؛

پل بندھنا - ا - فعلِ لازم - انبار لگنا - انبار لگنا - تودہ تودہ ہونا ؎

دل و جان و جگر پہ ہے تا پل ؛ غم و درد و الم کا بندھ گیا پل (جرأت)

پل بندی - ا - اسمِ مؤنث - (۱) پل باندھنا - پاٹ بندی (۲) پل کی ترتیب (۳) پل کا محصول ؛

پل ٹوٹنا - ا - فعلِ لازم - (۱) جسر کا شکستہ ہونا - پل کا گر جانا یا بہ جانا یا بگڑ جانا - (۲) افراط ہونا - کثرت ہونا - بہتات ہونا - اژدہام ہونا جیسے اس میلے میں آدمیوں کا پل ٹوٹ گیا ؛

پل - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) پلک - پلک (اصل میں پلک کا مخفف ہے) (۲) پلک جھپکنے کا عرصہ - دقیقہ - ثانیہ - منٹ کا ساٹھواں حصہ - آن - لمحہ - لحظہ - گھڑی دم کا چھین ؛

پل بھر میں - ہ - تابعِ فعل - آن میں - لمحہ میں - تھوڑی سی دیر میں - آن کی آن میں - آناً فاناً میں - طرفۃ العین میں - چھن میں - ذرا سی دیر میں - بہت کم وقت میں - فوراً - جھٹ پٹ ؎

عالم بد سا تھا ہے ابر برسے کے ایک جگہ گئی پل بھر میں شیخی ابد و دریا ہار کی (مصحفی)

پل کی پل یا **پل مارتے** یا **پل مارنے میں** - ہ - تابعِ فعل - آناً فاناً - فوراً

فی الفور - بطرفۃ العین میں - بہت جلد - ترت - آنکھ جھپکانے میں ؂

پَلّا - ہ - اسم مذکر - (۱) آنچل - چھور - دامن (۲) بُعد - فاصلہ - نپا - دُوری مسافت و تفاوت - فرق - جیسے بڑا پلا ہے ؂

تھا تیر میں رُستم کے بڑی دُور کا پلا ۔ پر تھا نہ تری ناوکِ مژگاں کے برابر (صفدر)۔

(۳) مدد - کمک - حمایت - طرفداری - پہنا - جیسے حاکم اُس کے پلے پر ہے (۴) بارِ سر - سر کا بوجھ - تھیلا - انبان - گون جسمیں مزدور لوگ غلہ یا آٹا وغیرہ بھر کر سر پر لے جاتے ہیں چنانچہ پلے والا اسی وجہ سے کہتے ہیں (۵) ترازو یا قینچی یا ٹوپی کا پلڑا لیکن اس معنی میں فارسی پلہ ہے (۶) پَٹ - ایک کواڑ (۷) لپ - کولی - جھولی - دامن (۸) تحویل - سپردگی جیسے پلے پڑنا ؛

پلا بھاری ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) مسافت بعید ہونا - نہایت بُعد و فاصلہ ہونا (۲) نامۂ اعمال کا نہایت گراں اور سنگین ہونا - از حد گنہگار ہونا (۳) قوی مدد ہونا - گہری حمایت ہونا - بڑی مدد پر ہونا (۴) بوجھل ہونا گراں ہونا (۵) زیادہ کنبہ ہونا - بہت سا کنبہ ہونا - گرانباریٔ اولاد ہونا - (۶) دنیوی تعلقات میں گرفتار رہنا ؛

پَلّا چھڑانا - ہ - فعل لازم - دامن چھڑانا - پیچھا چھڑانا - چھٹکارا پانا - مخلصی پانا

پلّا لینا - ہ - فعل لازم (ہندو) ماتم کرنا - پُرسا دینا - میت پر رونا - منہ ڈھانکنا - منہ پر دوپٹے کا آنچل یا رومال ڈالکر رونا -

پِلّا - ہ - اسم مذکر - (۱) کُتّے کا بچہ - بچۂ سگ (۲) حقارتاً - بچہ جیسے چھٹی پلا حرام کا پلا

پَلّا - ہ - اسم مذکر - تیل نکالنے کی بڑی پلی - وہ آہنی ظرف جس میں تیل بھر کر نکالتے ہیں ؛

پلاشنا - ہ - فعل متعدی (۱) چھلا ہُقّی تیار ہو جانے کے بعد اُس کی کتر چھانٹ کرکے درست کرنا - بجو تا درست او صاف کرنا - جو تا تراشنا ؛

پلانا - ہ - فعل متعدی - (۱) نوش کرانا - پانی دینا - دُودھ چُسانا - شراب یا بھنگ نوش کرانا (۲) اُتارنا - داخل کرنا - جسم کے اندر پہنچانا - جیسے پتھر یا برتن میں سیسا یا رانگ وغیرہ پلانا (۳) مانجھنا جیسے تیر - بندوق یا گولی پلانا (۴) روغن جذب کرنا - گھی کھپانا (فعل لازم) کان بھرنا - برائی ذہن نشین کرنا - بھرنا - ذہن نشین کرنا ؛

پُلاؤ - ف - اسم مذکر - صحیح (پلاو) ایک قسم کا کھانا جو گوشت اور چاول ملا کر پکاتے ہیں جیسے یخنی پلاؤ ، قورمہ پلاؤ وغیرہ ؛

پلائی - ہ - اسم مؤنث (۱) وہ لڑکی جسے دُودھ پلایا ہو - وہ دختر جس کی انا گیری کی ہو (۲) دُودھ پلانے والی نوکر - انا - دایہ - دھائے ؛

پلک پڑنا - ہ - فعل لازم - ایک دفعہ ہی چڑھ جانا - دفعۃً مارنے پیٹنے پر مستعد ہو جانا - ملکر دھر لگانا ، حربہ کرنا - حملہ کرنا - حملہ آور ہونا - جھک پڑنا - متوجہ ہو جانا ؛

پلپلا - ہ - صفت - ملائم - نرم - پلپلا - پکا ہوا - گھلا ہوا ؛

پُلپلا - ہ - صفت - کھوکلا - مجوف - اندر سے خالی ؛

پلپلانا - ہ - فعل متعدی - گھلانا - ملائم کرنا - جیسے آم پلپلانا ؛

پَلپلانا - ہ - فعل متعدی - منہ میں پوپلوں کی طرح گھلانا - منہ میں چوسنا - منہ میں گھلا کر نگلنے کے قابل بنانا - بن چبائے کھانا ؛

پلپلاہٹ - ہ - اسم مؤنث - ملائمت - پچپچاہٹ - نرمی ؛

پلٹنی ٹھیکری - ہ - اسم مؤنث - (عو) - مقامِ مخصوص - فرج ؛

پَلٹا - ہ - اسم مذکر - (۱) بدلہ - معاوضہ - انتقام - (۲) بڑی کفگیر جس سے ہندو لوگ چیلے وغیرہ توے پر پلٹتے ہیں (۳) گردش - انقلاب (۴) - بحالتِ ماضی) لوٹا - پھرا - مجازاً مراجعت کی ؛

پلٹا کھانا - یا - پلٹی کھانا - ہ - فعل لازم (۱) اُلٹ جانا - پلٹ جانا - برگشتہ ہو جانا ایک حال سے دُوسرے حال یا ایک پہلو سے دُوسرے پہلو کو پلٹنا - پھر جانا لوٹ جانا - سر نیچے پاؤں اُوپر ہو جانا - مخالف ہونا - ناموافق ہو جانا - برگشتہ ہو جانا ؂

مت ہنسو دیکھ کے تدبیر کو پلٹی کھاتے ۔ دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹی کھاتے (ظفر)

پَلٹِس - انگلش Poultice - اسم مذکر - لیپ - ضماد - لپڑی - لیئی یا السی وغیرہ پکا کر جو سواد پھلی کے واسطے باندھتے ہیں اُسے پلٹس کہتے ہیں ؛

پلٹ کر - ہ - تابع فعل - رُخ پھیر کر - منہ موڑ کر - اُلٹ کر - گھوم کر - لوٹ کر - مڑ کر ؂

دو اُسکا روٹھ کے جانا خفا جاں کا جانا ۔ پلٹ کے اُسنے جو دیکھا تو جان نثار نہ تھا (بیخود)

پلٹن - فرنچ (Bataillon بیٹیلین) - اسم مؤنث - وہ آٹھ سو آدمیوں کا گروہ جو لفٹننٹ کرنیل کے ماتحت ہو - پیادہ فوج کا دستہ ؂

تیار ہی ہیں صفِ مژگاں سے پلٹنیں ۔ رُخسارِ یار ہے کہ جزیرہ فرنگ کا (آتش)

پلٹنا - ہ - فعل لازم - (۱) اُلٹنا - لوٹنا - پھرنا - واپس ہونا - (۲) اپنی بات سے پھرنا - انکار کرنا ، مکرنا (۳) فعل متعدی) دیکھو اُلٹنا نمبر (۱-۲-۶-۷-۱۴-۱۵-۱۸)

پلچنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) گتھنا - لپٹنا - سر ہونا - چمٹنا ؛

پلڑا - ہ - اسم مذکر - (۱) پلۂ ترازو - کفہ (۲) دو پلڑی ٹوپی کا ایک حصہ ؛

پلستر - انگلش Plaster - اسم مذکر - (۱) کہگل - گچکاری - سریشۂ (۲) لیپ - ضماد ؛

پلستر بگاڑنا - ہ - فعل متعدی - (لشکری) ہیئت بگاڑنا - بدہیئت کرنا

پلک

پلیتھن نکالنا (لکھنؤ) کچومر نکالنا۔

پلک - ہ - اسم مؤنث - (۱) پل - مژہ - پپنی - آنکھ کے بال (۲) دم - آن لحظہ - لمحہ - دقیقہ - ثانیہ - ذرا سی

مجھ سے وہ کہتے ہیں دامن کو جھٹک کر ہنس کر دے ادب چھوڑ دے بس ایک پلک مجھے ذرا دیکھیں

پلک پیٹا - ہ - صفت - وہ مریض جو بار بار آنکھ جھپکائے - روشنی کی تاب نہ لانے والا - بیل کی بیماری والا - شپرہ چشم - چندھا (دیکھو پلکنا بہ کا جوہر)

پلک جھپکنا - ہ - فعل لازم - (۱) مژہ کا جنبش کرنا - (۲) ایک پل مارنے کا زمانہ ہونا - نہایت قلیل زمانہ ہونا - (۳) غنودگی آنکھ لگنا - غنودگی آنا۔

پلک دریا - ا - صفت - وہ شخص جو ایک پل میں نہال کر دے - نہایت سخی - بڑا داتا - کریم - خلاق۔

پلک لگنا - ہ - فعل لازم - ذرا نیند آنا - کچھ آنکھ لگنا - جھپکی لینا۔

پلک مارنا - ہ - فعل متعدی - آنکھ سے اشارہ کرنا۔

پلک نواز - ا - صفت - پل میں نہال کر دینے والا - ذرا سی بات پر بخشش دینے والا - ارحم الراحمین (خدا تعالے کی صفت)

پلک نہ پسیجنا - ہ - فعل لازم - آنسو نہ آنا - رحم نہ آنا - سنگدل ہونا - کٹھور ہونا

تو بیجا کر یہ اس سے اے زاہد تو مت رکھ کیا دخل ہے کہیں جو اس کی پلک پسیجے (انشا)

(یہ پرانا محاورہ ہے)

پلک نہ لگنا - ہ - فعل لازم - نیند نہ آنا - آنکھ نہ بند ہونا - اضطرابی یا بیقراری کے باعث آنکھ نہ جھپکنا - (۲) انتظار میں جاگنا - ٹکٹکی باندھے رہنا

پلکا - ہ - صفت - ابلق کبوتر - اس میں خواہ سیاہ و سفید - خواہ سبز و سفید - خواہ سرخ و سفید - خواہ زرد و سفید ہو۔

پلکوں سے زمین جھاڑنا - ا - فعل متعدی - نہایت تابعداری کرنا - کمال حسن عقیدت جتانا۔

اشکوں نے جو تن اُس کی تاری پلکوں سے زمین بن کی جھاڑی (گلزار نسیم)

پلکوں سے نمک چننا - ہ - فعل متعدی - ہاتھوں کا کام پلکوں سے کرنا (چونکہ اہل ہند نمک کی نہایت تعظیم کرتے ہیں اس وجہ سے اگر کسی کے ہاتھ سے نمک گر پڑتا ہے تو کہتے ہیں کہ قیامت کے دن یہ نمک پلکوں سے اٹھانا پڑیگا - مسلمان عورتوں میں بھی یہ وہم پھیلا ہوا ہے)

پلنا - ہ - اسم مذکر - پالنا کا مخفف - ہنڈولا - گہوارہ۔

پلنا - ہ - فعل لازم - (۱) پرورش پانا (۲) گرمی پا کر نرم ہو جانا - ڈھیلا ہو جانا۔

پلنا - ہ - فعل لازم - کچلا جانا - پیسا جانا - تیل نکلنا (۲) ہمہ تن مصروف ہونا - نہایت تیز ہونا

پلو

کسی کام کے سر سر جانا یا لپٹنا - (۳) نہایت محنت مشقت اور کوشش کرنا (۴) دلاوری سے حملہ کرنا - کسی پر چڑھ جانا - حملہ آور ہونا - پلچنا۔

پلندہ - ہ - اسم مذکر - گٹھا - گٹھڑی - کاغذوں کا گٹھا - بنڈل - پیکٹ - گٹھڑی - بقچہ

پلنگ - ہ - اسم مذکر - (۱) بڑی چارپائی - بڑے بڑے پایوں کی اونچی چارپائی جو نواڑ یا بان سے بنی جاتی ہے۔

(یہ لفظ اس میں سنسکرت پلینک سے ماخوذ ہے مگر اہل فارس نے بھی ہندوستانیوں کا تتبع کر کے اپنے اشعار میں پلنگ باندھا ہے چنانچہ فردوسی - سلیم - اشرف وغیرہ شعراء فارس کے ہاں موجود ہے)

جز ہندو گر غالب ناز گر نباشد آنجا کہ خواب گاہش پشت پلنگ باشد (سلیم)

بیا خواب بہارے فرش کردند پلنگ بید باف از سایۂ او (اشرف)

پلنگ پوش - ا - اسم مذکر - بالا پوش - وہ بڑا کپڑا جو پلنگ پر بستر کی حفاظت کے واسطے ڈالتے ہیں - یہ کپڑا اکثر چھپا ہوا ہوتا ہے۔

پلنگ توڑ - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ شخص جو گھر میں خالی خولی چارپائی پر بیٹھا کھائے - ماچا توڑ - کاہل - سست - نکمّا (۲) امساک کی ایک دوا کا نام

پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہونا - ہ - فعل لازم (عو) (۱) جننے سے فارغ ہونا بچہ جن کر صحیح سلامت اٹھ کھڑا ہونا (۲) بیماری سے اٹھنا - دکھ سے نجات پانا

پلنگڑی - ہ - اسم مؤنث - پلنگ کی تصغیر - چھوٹا پلنگ - کھٹیا - ناز کی چارپائی

پلو - ہ - اسم مذکر (۱) کنارہ - آنچل - دامن - چھور (۲) چوڑی گوٹ - چوڑا لیس

پلوانا - ہ - پالنے کا متعدی المتعدی - پرورش کرانا۔

پلوانا - ہ - پیلنے اور پالنے کا متعدی المتعدی - (۱) روغن نکلوانا - کولھو کے ذریعہ سے تیل نکلوانا - پسوانا - رگڑوانا - (۲) پانی یا شراب وغیرہ نوش کرانا۔

پلوٹھا یا پہلوٹھا - ہ - صفت - (ہندو) (دیکھو پہلوٹھا)

پلول - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی ترکاری کا نام - جو ترئی سے چھوٹی ہوتی اور بن کریلے سے مشابہ ہے - مزاجاً اول درجہ میں گرم دوسرے میں سرد - زود ہضم مقوی دل و معدہ - مفید صرفہ و فساد خون وغیرہ - یہ بیل پورب میں کثرت سے پایا جاتا ہے اور اسے پھل یا پرول بھی کہتے ہیں۔

پلول - انگلش (اسم) Parole پیرول (اسم مؤنث - زبانی بات چیت - تقریری جواب - وہ مقررہ الفاظ یا باتیں جو لشکر والوں کے سپاہیوں کو ہر روز بتا دی جاتی ہیں تاکہ اس سے معلوم ہو جائے کہ یہ شخص اپنی ہی فوج کا آدمی ہے - چنانچہ جب کوئی افسر گشت کرتا ہوا آتا ہے

پلہ

تو وہ پہرہ دار سے سوال کرتا ہے کہ بھلا آج کیا پلول بولی گئی۔ جس سے غنیم کا آدمی دھوکا نہیں دے سکتا۔ اور اپنی فوج کا آدمی کہیں سے باہر رہ گیا ہو اور وہ غیر وقت آئے تو اُس سے بھی امتحاناً دریافت کر لیتے ہیں کہ آج کیا پلول بولی گئی تھی)

پَلُول مِلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (لشکری) ہمراز بنانا۔ گانٹھنا۔ سازش کرنا۔

پَلُول مِلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (لشکری) سازش ہونا۔ موافقت ہونا۔ ہمراز ہونا۔ ہم مشورہ ہونا۔ گٹھنا۔

پَلّہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ترازو کا پلڑا (۲) سیڑھی۔ پیڑی (۳) درجہ۔ مرتبہ جیسے...

پَلہنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) گھڑونچی۔ تپائی۔ لکڑی چوکی جس پر پانی کے برتن رکھے جائیں۔ آبدار خانہ۔ پانی رکھنے کی جگہ۔

پلہی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) تِلّی۔ طحال۔ تاپ تلی۔

پَلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تیل یا گھی وغیرہ نکالنے کا آلہ۔ چمچہ۔

پلی پلی جوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تھوڑا تھوڑا جمع کرنا جیسے۔ رمن جوڑے پلی پلی شیطان لڑھائے کپّے (کہاوت)

پَلّی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ پَل کی تصغیر۔ چھوٹا پل۔

پَلّے باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) آنچل میں باندھنا۔ گرہ میں باندھنا۔ گرہ میں رکھنا۔ دامن میں لینا (۲) سنبھالنا۔ سنگوانا (۳) اپنے سر لینا۔ اپنے ذمہ لینا (۴) نکاح میں دینا (۵) نکاح کرنا۔ عقد میں لانا (۶) یاد رکھنا۔ حرزِ جاں بنانا۔ (۷) ذمہ ڈالنا۔ سر ڈالنا۔

پَلّے بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) عقد میں آنا (۲) ذمہ پڑنا۔ سر پڑنا۔

پَلّے پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) حصّہ میں آنا۔ حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ (۲) بس کا یا قابو میں آنا۔ (۳) پالے پڑنا۔ عقد میں جانا۔ بیاہا جانا۔

پَلِیت۔ ا۔ صفت (واحد) (صحیح۔ ف۔ پلید) (۱) گندہ۔ ناپاک۔ نجس (۲) کنجوس۔ کنکّ (۳) جن۔ بھوت پریت۔ (اس معنی پر پریت کا...)

پَلِیتہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔ (۱) چراغ کی بٹی ہوئی بتّی۔ بتّی۔ فتیلہ۔ توڑا۔ موٹی بتّی جو بنا ہوا کاغذ یا کپڑا (۲) وہ تعویذ جو دھونی دینے کے واسطے بیمار کو بتّی بنا کر دیتے ہیں (۳) ایک خاص قسم کے کپڑے کی بتّی جو تپنچوں پر چڑھاتے ہیں (و مشکر آکرت पलित पत्र چیتم سے بہت ملتا ہوا ہے)

پَلِیتہ چاٹ جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ کڑھائی کا روغن زیادہ آنچ لگنے کے باعث بھڑک اٹھنا۔

پلی

پَلِیتہ دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) توپ کو بتّی دکھانا (۲) آگ لگانا۔ جلانا۔ بستی میں بتّی جلا کر رکھنا۔ آگ سُلگانا۔

پَلِیتَھن۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) خشکی۔ وہ سوکھا آٹا جو روٹی کے پیڑے میں لگا کے واسطے پکاتے وقت آگے رکھتے ہیں تاکہ گیلا آٹا ہاتھ کو نہ چپکے۔ پلوتھن (۲) وہ پھوک جو آٹے کا دودھ نکال لینے کے بعد باقی رہے۔

پَلِیتَھن پکانا۔ ہ۔ فعل متعدی (پیاناتھا۔ رہ ے) پتلا حال کرنا۔ دھول جھاڑنا۔ گرد جھاڑنا۔ کسی کی تخریب کے درپے ہونا۔

مُجے مسرف کے گھر کو آن گا ۔ اور پلیتھن ترا پکاؤں گا (سودا)

پَلِیتَھن نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) مارتے مارتے بیدم کر دینا۔ تباہ حال کر دینا۔ پتلا حال کرنا۔ اچار نکالنا۔ کچومر نکالنا۔ بھُرکس نکالنا۔ گرد جھاڑنا۔ ٹھیک بنانا۔ لات مُکّی سے خبر لینا۔ گندی کرنا۔ دھن گتّی کرنا (۲) تخریب کے درپے ہونا۔

پَلِیتَھن نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تباہ حال ہونا۔ بھُرکس نکلنا۔ خستہ حال ہونا۔

یار پلیتھن نکل گیا اس غیر ۔ سینے ٹنگے فلانے جاتے ہیں (میرتقی)

پَلِید۔ ف۔ صفت۔ (۱) نجس۔ ناپاک۔ غلیظ۔ گندہ (۲)۔ اسم مذکر۔ بھوت۔ پریت (صرف اردو میں)

پَلّے دار۔ ا۔ اسم مذکر۔ حمّال۔ وہ شخص جو آٹا اور غلّہ وغیرہ پلّے میں بھر کر سر پر لے جائے۔ مزدور۔ قلی۔ مجازاً بندھانی۔

پلیڈر۔ (انگلش Pleader) اسم مذکر۔ مختار۔ وکیل۔ بحث کرنے والا۔ وہ وکیل جو قوانین مجریہ وقت کی رو سے عدالت میں وکالت کا مجاز ہو۔

پَلّے سے باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دامن سے باندھنا (۲) کسی سے نکاح پڑھا دینا۔ بیاہ دینا۔

پَلّے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گرہ میں ہونا۔ گانٹھ میں ہونا۔ نقدی کا پاس ہونا۔

پلین ٹیبل۔ انگلش (Plain Table) اسم مذکر۔ تختہ مسطح۔

پَمَن گیہوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا بڑا اور کٹھیا گیہوں جو نہایت لو چدار اور سخت ہوتا ہے۔

پِن۔ انگلش (Pin) اسم مؤنث۔ آلپین۔ گھنڈی دار سوئی۔

پُن۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) نیک کام۔ عمدہ کام (۲) خیرات۔ تاہر یقتصدق (۳) توجّہ۔ عنایت۔ مہربانی (۴) وقف۔ خدا کے نام پر چھوٹا ہوا۔

پُن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) خیرات کرنا۔ للہ دینا۔ تصدّق کرنا۔ صدقہ کرنا

بن

(۲) تام نہاد کرنا۔ بخشنا۔ عطا کرنا (۳) گائے یا سانڈ وغیرہ چھوڑ دینا وقف کر دینا ؛

پن۔ یا۔ پنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ یہ ایک طرح کی مصدری علامت ہے جو ہمیشہ کسی اسم یا صفت کے آخیر ہی میں لگاتے ہیں جیسے بھولاپن بھولا ہونا۔ البیلاپن البیلا ہونا۔ بیساختہ پن بیساختگی۔ کمینہ پن کمینگی وغیرہ۔ کبھی سن و سال اور درجہ کے موقع پر بھی یہ لفظ آتا ہے جیسے بچپن۔ لڑکپن یعنی بچہ یا لڑکا ہونا۔ اُس کی عمر کا ایک پن بیتا یعنی ایک درجہ گزرا۔ اسطرح صرف ہندو بولتے ہیں۔ کہاں نسبت کے موقع پر بھی اسکا استعمال ہوتا ہے جیسے شہدپن یعنی شہدوں کی حرکات سے منسوب۔ لچپن۔ لچوں کی اوضاع و اطوار سے منسوب ؛

پن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پانی پان اور پانچ کا مخفف جو مرکبات میں آتا ہے جیسے پن کپڑا۔ پن گھٹ۔ پن بٹا۔ پنواڑی۔ پنسورہ۔ پنسیری وغیرہ ؛

پنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) زمرد۔ ایک سبز رنگ کے جواہر کا نام (۲) املی یا کیری کا پن پکا شربت۔ املی کو پانی میں ملکر یا کیری کو بھلبھلا کر جو شربت بناتے ہیں اُس کا نام پنا ہے (۳) ورق۔ جیسے بہی کا پنا (۴) ہندوؤں میں اس قسم کے نام بھی ہوتے ہیں جیسے پنالعل وغیرہ (۵) جوتی کے اوپر کا چمڑہ۔ اُونگی (۶) ورق کا سونا (۷) پتلی اور مستطیل چیز ؛

پُنّا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع)۔ اُگلنا۔ برا بھلا کہنا۔ بڑوں کے عیب ظاہر کرنا۔ برائی کے ساتھ ذکر کرنا ؛ پکھانا ؛

پِنّا۔ ہ۔ فعل متعدی (گنوار) مخفف پینا۔ سَنی دُھنتا۔ کپاس پیچ پہنے لنکا لنا۔ دُھنتا ؛

پنہانا۔ اسم مذکر (اس پر فارسی پہنا سے لیگیا ہے) (۱) عرض۔ چوڑائی جیسے مفتقد بھی ہو تخت بھی ہو بڑے پنے کا بھی ہو (۲) تار۔ پاٹ (۳) جوش محبت سے ماں کی چھاتی میں دودھ اُتر آنا۔ چھاتی کے دودھ کا جوش ؛

پناہ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) پشتی۔ حمایت۔ سہارا (۲) دیوار کا سایہ۔ ظل۔ شرن (۳) بچنے کا ٹھکانا۔ ملجا و ماوا۔ امن۔ امن کی جگہ (۴) بچاؤ۔ محافظت ؛

پناہ دینا۔ فعل متعدی۔ دشمنوں سے بچانا۔ سہارا دینا۔ سرن میں لینا۔ ٹھیرانا۔ امن دینا ؛

پناہ گاہ۔ اسم مذکر۔ امن۔ ملجا و ماوا۔ جائے پناہ۔ پناہ کی جگہ۔ امن کا ٹھکانا ؛

پناہ گیر۔ ف۔ صفت۔ پناہ لینے والا۔ پناہ گزین ؛

پناہ لینا۔ فعل لازم۔ (۱) شرن لینا۔ حمایت میں آنا۔ پشت پناہ بنانا۔ کسیکے پاس دشمنوں سے بچنے کے لئے جا کے رہنا۔ ٹھیرنا (۲) آرام پانا۔ امن کی جگہ میں جانا ؛

پنج

پناہ مانگنا۔ فعل متعدی۔ (۱) دوری چاہنا ؛ تہ جرہ چھوڑنا۔ توبہ کرنا (۲) دادرسی چاہنا۔ دُہائی مانگنا ؛ شرن چاہنا ؛

پن بٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پان رکھنے کا ڈبہ۔ ایک قسم کا خاصدان ؛

پنبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ رُوئی۔ کپاس۔ قطن ؛

پنبہ بگوش یا درگوش۔ ف۔ صفت۔ غافل۔ بیخبر۔ بہرا۔ اصم ؛

پنبہ دہن۔ صفت۔ کم سخن۔ کم گو۔ اَن بولا۔ چپ۔ خاموش ؛

پن بھتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اُبلے ہوئے چاول جنہیں فالودہ کی طرح شربت میں ڈالکر پیتے ہیں (۲) گلتھی۔ پتلے پکے ہوئے چاول ؛

پنبئی۔ ف۔ صفت۔ رُوئی دار۔ رُوئی کا بھرا ہوا۔ جیسے لبادہ وغیرہ ؛

پنبئی راوٹی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ مکان جو امیر لوگ موسم گرما میں سعی کا بنوا کر خسخانہ کیطرح اُسپر پانی چھڑکوایا کرتے ہیں تاکہ سرد رہے ؛ سرد خانہ ؛

پنپنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) روپ آنا۔ تازہ ہونا۔ سرسبز ہونا۔ ہرا بھرا ہونا (۲) دُبلا ہونے کے بعد موٹا ہونا۔ بری حالت سے اچھی حالت ہونا۔ مفلس ہو جانے کے بعد پھر امیر ہونے لگنا۔ عروج پکڑنا (۳) پھوٹنا۔ شاخیں نکلنا ؛ بڑھنا۔ لہلہانا۔ پھولنا۔ پھلنا۔ پھبکنا۔ پسیدنا ؛ جوبن پر آنا۔ پھبن پانا ؛

پنتھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) راہ۔ راستہ۔ سڑک۔ باٹ۔ مارگ (۲) فرقہ۔ دین۔ مذہب۔ ملت۔ مت۔ دھرم۔ گروہ ؛ خانوادہ ؛

پنتھ بڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو) دین بڑھانا۔ اپنے ڈھنگ کے فرقہ کو ترقی دینا۔ جتھا بڑھانا ؛

پنتھ بڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو)۔ (۱) مذہب میں ترقی ہونا۔ دین بڑھنا ؛

پنتھی۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) مسافر۔ راہ رو۔ بٹاؤ ؛ سیاح (۲) مذہب کا پیرو (۳۔ جوگی) آلتی پالتی۔ چارزانو ؛ آسن ؛

پنتھی پورنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چارزانو بیٹھنا۔ باصطلاح جوگیاں آسن جمانا۔ آسن مار کر بیٹھنا ؛

پنج۔ ف۔ صفت۔ (۱) پانچ۔ ایک اوپر چار۔ خمس۔ ۵ (۲۔ ع) ایک سولہ سال برس کا گھوڑا۔ (جب نئے پنج کہیں گے تو پانچ سال کا اور جب سولہ پنج کہیں گے تو دس برس کا گھوڑا سمجھا جائیگا۔

پنج آیت۔ ف ع۔ اسم مؤنث۔ وہ پانچ سورۂ قرآن یا آیات جو اکثر فاتحۂ سوم میں پڑھی جاتی ہیں یعنی سورۂ کافرون۔ سورۂ اخلاص۔ سورۂ فلق۔ سورۂ ناس۔ سورۂ فاتحہ ؛

پنج تن۔ ف۔ اسم مذکر۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام۔ حسنین پاک یعنی حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما سے مراد ہے۔

پنج روزہ۔ ف۔ صفت۔ پانچ دن کا۔ مجازاً چند روزہ۔ کوئی دن کا۔ عرصہ قلیل۔ (چونکہ ہفتے کے سات دنوں میں سے ایک ان پیدائش کی مصیبت میں اور ایک دن مرنے کی تکلیف میں گزر جاتا ہے اس سبب پانچ دن آرام کے خیال کئے جاتے ہیں جو نہایت قلیل ہیں)۔

پنج شاخہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ بجی۔ وہ لوہے کا پنجہ جس کو بانس کی لکڑی پر فلیتوں کے روشن کرنے کے واسطے لگا دیتے ہیں۔

پنج شنبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جمعرات۔ برسپت وار۔ مشتری کا دن۔ یوم الخمیس۔

پنج عیب۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) پانچ نقص (۲) وہ گھوڑا جس میں پانچوں بڑے عیب موجود ہوں۔ یعنی حشری۔ کمری۔ شبکور۔ کبنہ لنگ اور منہ زور۔

پنج عیب شرعی۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جس میں یہ پانچوں عیب جو شریعت کی رو سے نہایت بد ہیں موجود ہوں۔ یعنی چوری۔ زناکاری۔ قماربازی۔ شراب خوری۔ دروغگوئی۔ (۲) نہایت بد۔ بد ذات۔ شہدا۔ لُچہ۔

پنج گوشہ۔ ف۔ صفت۔ پنج کونیا۔ پانچ کونے کا۔

پنج نوبت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) وہ پنجوقتی نوبت جو بادشاہوں کے دروازہ پر بجا کرتی ہے پہلے تین وقت بجا کرتی تھی مگر سلطان سنجر کے عہد سے پانچ وقت بجنے لگی (۲) پنجگانہ نماز (۳) پنج شبد یعنی وہ پانچوں باجے جو شادی کی علامت ہیں۔ یعنی دف۔ ڈھول۔ طاسہ۔ نفیری۔ دمامہ فارسی میں چنگ کے باجے کو بھی کہتے ہیں۔

پنج ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) گھوڑے کا جوان ہونا۔ سات برس کا ہونا۔ (۲) نہایت شریر ہونا۔

پنجر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پسلیاں۔ ہڈی پسلی۔ (اُ) پانچ پھسڑی۔

پنجرہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (صحیح پنجرو) (۱) قفس۔ پرندوں کے رکھنے کا تیلیوں کا گھر (یہ لفظ ہندی الاصل ہے کیونکہ اسکا مادہ پنجر ہے جس کے معنے اوپر دئے گئے ہیں)۔ (۲) قالب۔ قالب انسانی۔ ٹھٹری۔

پنجری۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو عورت) (۱) ارتھی۔ تابوت۔ گہوارہ۔ جنازہ (کوسنے میں بولتی ہیں) (۲) پنجرہ کی تصغیر۔ چھوٹا سا پنجرہ۔

پنجری نکلے۔ ف۔ (کوسنا) (ہندو عورت) کمبختیا نکلے۔ جنازہ نکلے جیسے رام کرے تیری پنجری نکلے۔ (کوسنا)

پنجم۔ ف۔ صفت۔ پانچواں۔ خمس۔ پانچواں حصہ۔ خمس۔ ۱/۵۔

پنجوں کے بل چلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ اترا کر چلنا۔ مغرورانہ قدم رکھنا۔ غرور کرنا۔ تکبر کرنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔

پنجہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) پانچ سے منسوب جیسے ایک پنجہ دو پنجے وغیرہ۔ (۲) ہاتھ یا پاؤں کی پانچوں انگلیاں۔ ہتھیلی سمیت پانچوں انگلیاں حیوانات کا چنگل اور پاؤں (۳) مٹھی۔ چنگل۔ جیسے پنجہ بھر آٹا یعنی مٹھی یا چنگل بھر (۴) جوتے کا اگلا حصہ جسمیں انگلیاں رہتی ہیں (۵) پالی کا پنجی (۶) وہ چوڑی پسلی کی ہڈی جس سے خاکروب میلا صاف کرتے ہیں (یہ دراصل پنجر بمعنی پسلی سے بنا لیا گیا ہے) (۷) پشت خارہ اور یا پیتل کا وہ چھوٹا سا گز جس کے منہ پر پنجہ بنا ہوا ہوتا ہے اور اُسے اردو ہیں (؟) و دیگر اہلکار پیٹھ کھجانے کے واسطے اپنے پاس رکھتے ہیں۔ یہ سب ہی پنجہ کہلاتا ہے (۸) ایک قسم کا زور جو حریف کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں ملا کر کلائی سے کیا جاتا ہے (۹)۔ قصاب پنجے سے اوپر کا گوشت (۱۰) موٹھ۔ قبضہ۔ گرفت۔ (۱۱) وہ ٹین یا دھات کا ہاتھ جسے بانس میں لگا کر تعزیہ کے آگے رکھتے ہیں۔ یا علمبردار لئے پھرتے ہیں (۱۲) وہ مکان جسمیں کسی بزرگ کے پنجہ کی علامت ہو جیسے شہر دہلی میں گنبدے تا مذہب امامیہ مذہب والوں کا پنجہ شریف مشہور ہے۔

پنجہ پھیرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ہاتھ پھیرنا۔ ہاتھ موڑنا۔ مغلوب کرنا۔ غالب آنا۔

پنجہ کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دو آدمیوں کا انگلیوں سے انگلیاں گانٹھ کر زور کرنا۔ پنجہ لڑانا۔ طاقت آزمائی کرنا۔ پنجہ کا کس بل دکھانا۔

پنجہ کش۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پنجہ کرنے والا (۲) وہ لوہے کا پنجہ جسمیں ہاتھ ڈالکر پنجہ کشی کی مشق بڑھاتے ہیں۔ (۳) ایک قسم کی روئی جسمیں پانچوں انگلیوں کا نشان بنا ہوا ہوتا ہے (۴) گوشت خام پر جیسے بادہ وغیرہ (۵) شہر دہلی کے ایک مشہور خوشنویس استاد کا لقب جو خط نستعلیق اور فن سپہگری میں کامل استاد تھے۔ آپ کا نام سید محمد رضوی تھا۔ غدر ۱۸۵۷ء میں شہید ہو کر اپنے مکان واقع بھوجلا پہاڑی میں دفن کئے گئے۔ ان کے ہاتھ کے لکھے ہوئے کی بہت قدر ہے۔

پنجہ لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ حریف کا پنجہ موڑ دینا۔ غالب آ جانا۔

پنجہ مارنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ چنگل مارنا۔ جھپٹا مارنا۔ جھپٹا مارنا۔ جیسے چیل پنجہ

پنجہ موڑنا - ا - فعل متعدی - دیکھو (پنجہ پھیرنا)

پنجی - ف - اسم مؤنث - پنج شاخہ - فلیتے جلانے کا آلہ ۔

پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑنا - یا چمٹنا - ا - فعل لازم - کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہونا - سارے کام چھوڑ کر کسی خاص بات کے سر ہو جانا - نہایت مستعد ہو کر کسی کام کو لپٹنا یہاں تک کہ اس سے پیچھا چھڑانا مشکل پڑ جائے ۔

[illegible] (ناسخ)

پنجے جھاڑ کر لپٹنا - ا - فعل لازم - نہایت سر ہونا - دست بہ آستین ہونا - ستانے پر مستعد ہونا ؛ دست ۔

[illegible] (انشا)

پنجیری - ا - اسم مؤنث (ع) (۱) ایک قسم کی شیرینی کا نام جو اکثر زچہ کو ... کی قسم ہوتی ہے اور ... کے بعد دلہن کے میکے سے آتی ہے - یہ شیرینی اس طرح بنائی جاتی ہے کہ پہلے آٹے کو گھی میں بھون کر نکال لیتے ہیں پھر ٹھنڈا ہونے کے بعد اوپر سے کھانڈ - پیسی ہوئی سونٹھ - چھوارے اور گھی میں بھنے ہوئے گوند کھوپرا ملا دیتے ہیں - چنانچہ ان پانچوں چیزوں ہی کے نام سے پنجیری اسکا نام پڑ گیا (۲) (ہندو) وہ گوند کھانے جو زچہ کے لئے بنائے جاتے ہیں (۳) وہ دھنیا اور زیرہ وغیرہ جو جنم اشٹمی میں تیار کیا جاتا ہے ۔

پنج - ہ - صفت (۱) پانچ کا مخفف - (۲) اسم مذکر (حاکم - حکم - داور - ثالث - جج - جوری - پنچایت میں بیٹھ کر فیصلہ کرنے والا - قوم کا سردار - (۳) اسم مذکر - اصلاح کار - مشیر - ممبر - گاؤں کا مصلح کار - (۴) فلاں - فلانی کا پیشہ کرنے والا (۵) عام لوگ - کسی قوم کے عام آدمی - (۶) اسم مؤنث - پکھان - وصف ؛ امانت ۔

پنج پاتریں - س - اسم مذکر - (ہنود) ایک چھوٹا سا گلاس جو اغلباً پانچ دھاتوں سے بنایا جاتا اور پوجا کے وقت کام میں آتا ہے ۔

پنج سلطانی - ا - اسم مذکر (قانون) بادشاہی فیصلہ کن - وہ ثالث جو بادشاہ کی طرف سے مقرر کر دیا جائے ۔

پنج فیصلہ - ا - اسم مذکر - وہ فیصلہ جو پنچوں نے کیا ہو - پنچایتی نیاؤ - فیصلۂ مجلس ۔

پنچامرت - س - اسم مذکر - ہنود (پنچ - امرت) ایک قسم کا شربت جو دودھ دہی - چینی - گھی - شہد سے بنا کر دیوتاؤں کو اشنان کرانے میں استعمال کیا جاتا ہے ۔

پنچایت - ہ - اسم مؤنث (۱) مجلس شوریٰ - کم سے کم پانچ آدمیوں کی مجلس - داوری - کمیٹی - جلسہ - (۲) صلاح - مشورہ - ثالثی (۳) پنچایتی فیصلہ - پنچایتی تجویز (۴) غل غپاڑا - ہجوم بے فائدہ - مجمع بیجا - انبوہ عام ۔

(پنچایت کی دو قسمیں ہیں ایک خانگی جسمیں رشتہ دار گھر کے جھگڑے کا آپ انفصال کر لیتے ہیں دوسرے سرکاری جو گورنمنٹ اپنی طرف سے پنچ مقرر کر کے فیصلہ کرتی ہے)

پنچایت جوڑنا یا کرنا - ہ - فعل متعدی - (۱) پنچوں کو جمع کرنا - پنچ اکٹھے کرنا - ممبروں کو بلانا (۲) پنچایت کرنا - مسکوٹ کرنا - مشورہ کرنا ۔

پنچایت خانگی - ہ - ف (قانون) گھری پنچایت - وہ گھریلو پنچایت جسمیں لوگ باہم بیٹھ کر بطور خود اپنے جھگڑے فیصل کر لیں ۔

پنچایت سرکاری - ہ - اسم مؤنث (قانون) وہ ثالث یا فیصلہ کن جسکو گورنمنٹ اپنی طرف سے قرار دے ۔

پنچایت نامہ - ا - اسم مذکر - پنچایتی تحریر - پنچوں کا لکھا ہوا فیصلہ ۔

پنچایتی - ہ - صفت - (۱) پنچایت سے متعلق - پنچوں سے منسوب (۲) مال وقف - وہ چیز جسمیں سب کا استحقاق ہو - سب کے کا مشاملات کا - (۳) عوام (الفطہ) بے تحقیق ۔

پنچایتی سالا - ہ - اسم مذکر (عوام) سب کا سالا - ہر ایک شخص کا سالا - (ایک قسم کی گالی اور بیزاری ہے) ۔

پنچایتی فیصلہ - ا - اسم مذکر (دیکھو پنج فیصلہ)

پنچک - س - اسم مذکر - پانچ نچھتروں کا ایک گھر میں اکٹھا ہونا - (جوتشیوں کا خیال ہے کہ جس وقت دھنشٹا - ست بکھا - پوربا بھدر - اترا بھادر پد - ریوتی - ایک گھر میں جمع ہوں اسوقت اچھا کام کرنا منحوس ہے) ۔

پنچکی - ہ - اسم مؤنث - پانی کی چکی - وہ کلدار چکی جو پانی سے پھرتی ہے ۔

پنچم - س - اسم مذکر - پانچواں - راگ کے سات سُروں میں سے پانچویں سُر کا نام جسکا مخرج قلب اور آواز کوئل کی سی ہے ۔

پنچمی - ہ - اسم مؤنث - چاند کی پانچویں تاریخ جسمیں اہالی ہند ناگ کی پوجا کرتے ہیں ۔

پنچھورا - ہ - اسم مذکر (۱) آب دست - صراحی کا تنگ منہ کا ایک برتن کے کھیلنے کی گلی کھلونا ہوتا ہے جسکے پیندے میں بہت سے چھید ہوتے ہیں جب اس میں پانی بھر کر انگوٹھے سے منہ بند کر لیتے ہیں تو پانی بند ہو جاتا ہے اور جب ہٹا لیتے ہیں تو ٹپکنے لگتا ہے (۲) (مجازاً) مُتوترا - بہت پیشاب کرنے والا - بار بار موتنے والا - وہ شخص جسکا پیشاب نہ رکے ۔

پنچوں کا پیالہ - ا - اسم مذکر - (پنچ قوم) حقہ - قلیان ۔

پچ

پچھالہ - ہ - اسم مذکر - (۱) دُم چھالہ - کنکوّے یا پتنگ کی دُم - دُنبالہ (۲) پچھلگو - ہروقت ساتھ رہنے والا - وہ بچّہ جو ہروقت ماں کے پیچھے پیچھے پھرے (۳) نوکر - خدمتگار - مصاحب (ظرافتاً) (۴) خوشامدی - خوشامد سے ہمیشہ ساتھ رہنے والا ۔

جسکو جانے ہے کہ ٹکوں والا ۔ اُسکے پیچھے ہے آپ پچھالا (سودا)

پچھی - ہ - اسم مذکر - (۱) پرندہ - پکھیرو - پرواز کرنے والا - اُڑنے والا (۲) آدمی جو ہر جگہ پھرتا رہتا ہے - جہاں گرد - سیّاح - سیلانی - جہاں پیما - جہاں گشت - جگہ جگہ پھرنے والا - ہرجائی - پھرتا رہنے والا ؎

کوئی پنچھی آکے سب پھنستا نہیں ۔ آپ نے جال اپنا پھیلا یا عبث (حالی)

پچھی - ہ - اسم مؤنث - پیچی گیڑی ۔

پَند - ف - اسم مؤنث - (۱) اندرز - نصیحت - سیکھ - سیکھشا - بھلائی کی بات (۲) صلاحِ نیک (۳) عقایدِ مذہبی (از جونسن) ۔

پَنْدَرَہ - ہ - صفت (۱) دس اور پانچ - پانزدہ - ۱۵ (۲) اِفراط کے موقع پر بھی بولتے ہیں - جیسے قُسار کے پندرہ موجود ہیں ۔

پِنْدلی - ہ - اسم مؤنث - ایک پہاڑی بوٹی کا نام جو صورت میں چکنی ڈلی سے مشابہ ذائقہ میں مٹّی سے ملی ہوئی اور نہایت خوشبودار ہوتی ہے - بروقت بارش اسکی سرزمین میں خوشبو آنے لگتی ہے اور اسی خوشبو کے سبب پہچان کر زمین سے کھود لیتے اور اپنے کام میں لاتے ہیں - اسکا مزاج غالباً گرم و خشک معلوم ہوتا ہے - پہاڑی لوگ بچّوں کے بخار اور کھانسی وغیرہ کے واسطے اسکا استعمال کرتے اور بڑوں کی ہچکی رد کرنے کے لئے مفید بتاتے ہیں - شملہ کے پہاڑوں میں اکثر پائی جاتی ہے اور وہاں سے پنساری بھی بیچتے ہیں ۔

پِنڈ - ہ - اسم مذکر - (ہندی) (۱) آٹے کی لگدی - آٹے کی پنڈی جو پتّروں کا جسم خیال کیجاتی ہے (۲) جسم - دیہہ - سریر (۳) گول چیز - گولہ - گیند - پسنڈ - تھوا (۴) (پنجابی) گانوں - دیہہ - موضع ۔

پنڈ پڑنا - ہ - فعل لازم - تعاقب کرنا - پیچھا کرنا - (پُورب) ۔

پنڈ چھٹنا یا چھوٹنا - ہ - فعل لازم - رہائی پانا - پیچھا چھوٹنا - نجات ملنا - مخلصی ہونا - چھٹکارا ہونا - آزادی پانا ۔

پنڈ چھڑانا - ہ - فعل متعدی - پیچھا چھڑانا - بچنا - بچاؤ کرنا - مخلصی دلوانا - بچانا - کنارہ کشی کرنا - آزاد کرانا ۔

پنڈ

پنڈ چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - پیچھا چھوڑنا - مخلصی دینا - نجات دینا - عقب گزاری کرنا - آزادی دینا - دست برداری کرنا ۔

پنڈ روگ - ہ - اسم مذکر - (۱) جسمانی امراض (۲) کوڑھ - برص - پھلبہری (۳) دق - تپ کہنہ - دائمی مرض جیسے - پکارن پیری جیسی روگ میں پنڈ روگ کی جھم

پِنڈا - ہ - اسم مذکر - (۱) لگدا - بڑی لگدی - گولا - پسنڈا - کرنڈا - ڈورکا گولا - تمباکو کا تھوا (۲) جسم - تن - جُثہ - دیہہ - (ہی) - (۳) عورت کا اندام نہانی - اندرونی جسم - مقامِ مخصوص - شرمگاہ ۔

پنڈا پھیکا ہونا - ہ - فعل لازم (عو) - ہلکا بخار رہنا - جی اَن منا ہونا - کسلمند ہونا ؎

کچھ عجب حال میرے جی کا ہے ۔ دیکھو پنڈا ابھی سے پھیکا ہے (شوق)

پنڈا دھونا - ہ - فعل متعدی - نہانا - غسل کرنا - جسم پر پانی ڈالنا - اشنان کرنا

پنڈا یا پانڈا - ہ - اسم مذکر - (۱) پجاری - مندر کی خدمت کرنے والا - برہمن خادمِ درگاہ - مجاور (۲) برہمنوں کی ایک قوم کا نام (۳) بعض تیرتھوں جیسے بنارس وغیرہ میں پانڈے صرف وہ چھوٹے درجہ کے برہمن کہلاتے ہیں جو سوا نترہ منڈروں میں پوجا کیا کرتے ہیں - (۴) اسکی اصل پنڈ بمعنی بدھ - عقل - فہم - علم - خیال کی جاتی ہے) (۵) پروہت - مذہبی رسوم کا ادا کرنے والا - مجازاً دیوتا - اوتار - ہادی - رہنما - پیشوا گرو - (کہاوت) پانچوں پنڈے چھٹے نراین ۔

پِنڈارا - ہ - اسم مذکر - (۱) مرہٹہ (۲) غارتگر - لٹیرا - راہزن - بٹمار ٹھگ - ڈکیت (۳) بقالوں کی ایک قوم ۔

پنڈالو - ہ - اسم مذکر - بہت بڑا کچالو - ایک قسم کا کچالو یا ایک قسم کا زمین کند

پَنڈوبا - ہ - اسم مذکر - (پُورب) غوطہ خور - پانی کا بھوت جو اکثر ڈبو دیتا ہے - (۲) مُرغابی - غوطہ مارنے والا پرندہ ۔

پَنْڈِت - س - اسم مذکر - (جمع پنڈت پَرِبھُت) - (۱) بُدھی مان - دانا - عقلمند (۲) عالم - فاضل (۳) مُعلّم - علم سکھانے والا استاد - پاندا - پاٹھک - (۴) ایک تعلیمی خطاب جو اکثر ہندو کشمیریوں کا جاتا ہے (۵) فقیہ - مذہبی قانون جاننے والا - قاضی (۶) جوتشی - منجم ؎

کبھی یہ جگن شاستر وید پڑھن ۔ کروں ایک بات تو پنڈت کی ستائیں منت دھکن

پنڈت خانہ - ف - اسم مذکر - (۱) قیدخانہ - جیلخانہ - جیل - بندیخانہ (۲) قمارخانہ - جواکھیلنے کا مکان ۔

پنڈت راج تالی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پنڈت پنا - پنڈت پن - پنڈت کا کام ۔

پنڈ

پیشہ (۲) علمیت - فضیلت (۳) معلمی - مدرسی ؏

پنڈلی - ہ - اسم مؤنث - ساق - ٹانگ - ٹانگ کا وہ حصہ جو ٹخنے اور زانو کے بیچ میں ہے - پنڈلی ؏

پنڈول - ہ - اسم مؤنث - پوتنی مٹی - ایک قسم کی سفید مٹی جو لیپنے کے بعد صفائی کے لئے سفیدی کی بجائے پھیرتے ہیں ؏

پنڈی - ہ - اسم مؤنث - (ہند) (۱) گگری - پینڈی (۲) مسلخ - مذبح - قربان گاہ - بلدان کی جگہ (۳) رسّی کا گولا - رسّی کا پنڈا (۴) شیو جی کی مورتی کا گول پتھر جس پر اکثر جل چڑھایا کرتے ہیں ؏

پنس - ا - اسم مؤنث - پالکی - پینس - ایک قسم کی امیرانہ سواری جسے کہار لیکر چلتے ہیں اور دلہن کو اکثر اسی میں بٹھا کر لے جاتے ہیں ؏
(یہ لفظ انگریزی پینس Pinnace سے جو ایک قسم کی کشتی اور سواری ہے لیا گیا ہے - اکثر پینس اور کمتر فنس یا پنس بولتے ہیں) ؏ سے

{پنس جو اُن کی لی سڑک پر تڑپ گئی اپنی جان مضطر
ہوئے یہ بیخود کہ نام لے کر بلا اٹھی پکار اُٹھے} (امداد علی بحر)

پنسار ہٹا - ہ - اسم مذکر - پنساری کا سودا - پنساری کی دکان - عطاری کی دکان

پنساری - ہ - اسم مذکر (صحیح پنساہری بمعنی خوردہ فروش) دوا فروش - عطار

پنسال - ہ - اسم مؤنث (۱) پانی پلانے کی جگہ - پیاؤ - سبیل (۲) دریا خواہ نہر کا پانی چھوڑ کر زمین کی چوٹی سائی دیکھنا - چورس اور مسطح کرنا (۳) مسطح کرنیکا آلہ وہ نمبر پڑی ہوئی لکڑی جو نہر یا دریا میں پانی کا اُتار چڑھاؤ دیکھنے کے واسطے گاڑ دیتے ہیں - آلہ پیمایش آب ؏

پنسل - انگلش - پنسل Pencil - اسم مؤنث - سرمہ یا سیسہ کی قلم جو اکثر نقاشی کے کام میں آتی ہے - اب نیلی، سرخ، زرد رنگ کی بھی بننے لگی ہے ؏

پنسولی - ہ - اسم مؤنث (پورب) چھوٹی سی کشتی - بجرا - ڈونگا - ڈونگی - زورق
(یہ لفظ انگریزی Pinnace پنیس سے بنا ہوا ہے) ؏

پنسیری - ہ - اسم مؤنث - پانچ سیر کا بٹ - دھڑا یا دھڑی

پنشن - انگلش - Pension اسم مؤنث - بیٹھی روٹی - انگلس - مقررہ وظیفہ جو سرکار اپنے ملازموں کو حق خدمت کے عوض ایام پیری میں گھر بیٹھے دیا جاتا ہے - ولایت میں مصنفوں کو بھی ملا کرتی ہے ؏
(مرزا غالب نے اپنی رقعات میں اسکو مذکر لکھا ہے مگر بول چال میں مؤنث مستعمل ہے)

پن کال یا پنیا کال - ہ - اسم مذکر - وہ قحط جو بارش کی افراط سے ہو

پنو

پن کپڑا - ہ - اسم مذکر - پانی کا بھیگا کپڑا جو زخم پر باندھا جاتا ہے ؏

پن کٹی - ہ - اسم مؤنث (لکھنؤ) ایک قسم کا چھوٹا سا پتلی اور دستہ یا پتھر کی کھرل جس میں پوپلے آدمی پان کوٹ کر کھاتے ہیں ؏

پنکھ - ہ - اسم مذکر (۱) بازو - پر - بال (۲) آنچل - دامن جیسے پنکھ پسار کر لگا [illegible] (۱) پر پھیلانا (۲) اوڑھنے کے دوپٹے یا چادر کو [illegible] منا کہ ایک دامن لٹکتا رہے ؏

پنکھا - ہ - اسم مذکر (از پنکھ) بادکش - بیجنا - بینا - بادزن ؏

پنکھا جھلنا - پنکھا کرنا یا ہلانا - ہ - فعل متعدی - بیجنا ڈلانا - بادزن کو حرکت دینا
(سند پنکھا ہاکنا بھی بولتے ہیں) ؏

پنکھا کھینچنا - ہ - فعل لازم - فراشی پنکھے کی ڈوری کھینچکر ہوا نکالنا - فراشی پنکھا جھلنا - فراشی پنکھے کو حرکت دینا ؎

اُن کی خدمت میں شب وصل گزارا ہم نے ۔ چپی کرنے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا (سحر)

پنکھڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) پھول کی پتی - برگ گل - ورق گل ؎

نازکی اُسکے لب کی کیا کہیے ۔ پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے (میر تقی)

ہر گل کی پنکھڑی پہ یہ لکھتا ہوا اٹھا ۔ کیا بے ثبات عمر ہے کیا بے وفا شباب (رند)

(۲) چرخے کے چکر کا وہ ہر ایک حصہ جو اس کے منڈے میں ٹھکا ہوا ہوتا ہے ؏

پنکھیا - ہ - اسم مؤنث - پنکھے کی تصغیر - چھوٹا پنکھا ؏

پنکھے لگنا - ہ - فعل لازم (عو) ہول دل ہو جانا - کثرت سے دل دھڑکنا - دھڑکن ہونا - (دل کی نہایت بیتابی و بیقراری - تپک اور اختلاج قلب کے موقع پر مستعمل ہے)

پنگا - ہ - صفت - وہ شخص جسکے پیروں میں کجی ہو - پاؤں پھرا ہوا - کج قدم ؏

پنگت یا پنگتی - ہ - اسم مؤنث (ہندو مذہب) (۱) صف - قطار - لائن (۲) ضیافت کی صف (۳) وہ مجلس جہاں حسب قدر مراتب بیٹھنے کی جگہ ہو

پنگورا - ہ - اسم مذکر - پالنا - مہد - گہوارہ - ہنڈولا - ایک قسم کا جھولا جسمیں چھوٹے بچے کو نیند آنے کے واسطے لٹا کر جھونٹے دیتے ہیں ؏

پنگھٹ - ہ - اسم مذکر - پانی بھرنے کا گھاٹ - پانی بھرنے کی جگہ - آبخور ؏

پنواڑا - ہ - اسم مذکر - (پورب) افسانہ - قصہ - داستان - طولانی قصہ جیسے رام کہانی - آلا - امیر حمزہ کا قصہ وغیرہ ؏

پنواڑی - ہ - اسم مذکر - پان بیچنے والا - تنبولی ؏

پنوانا - ہ - فعل متعدی - اکٹھوانا - اگشوانا - باپ دادا کو برا بھلا کہلوانا - گالیاں دلوانا - بکھان کرانا - مُوئے جیتوں کو برا بھلا کہلوانا ؏

پنہانا۔ یا پہنانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پوشانیدن کا ترجمہ۔ دوسرے کو زیور یا پوشاک سے آراستہ کرنا۔ (اُردو میں آجکل پہنانا زیادہ مستعمل اور فصیح ہے)

پنہانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (گنوار) تھنوں کو دودھ دینے کے واسطے پانی نکلنا۔ گائے یا بھینس وغیرہ کو دودھ اُتارنے کے قابل بنانا۔ تھن نہلانا۔

پنہی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) جوتی۔ پاپوش۔ پگ رکھی۔

پنہارا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندو۔ پانی بھرنیوالا۔ کہار۔ سقہ۔ پنیہارا۔

پنہاری ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پانی بھرنے والی۔ کہاری۔ سقن۔ پنیہاری۔

پنی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رانگ یا پیتل کا ورق (۲) جوتیوں کا وہ چاندی لپا ہوا چمڑا جسپر روغن ملکر گھوٹ دیتے ہیں (۳) ایک قسم کی لمبی گھاس جو چھپروں پر ڈالدیتے ہیں۔ چھپر کا پھونس۔ بان کا پولا۔

پینی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱۔ ہندو) پسے ہوئے چاولوں کے لڈو جسے مسلمان عورتیں رحم بولتی ہیں۔ نیز پنجاب کے ہندوؤں میں جب گیہوں کا دلیا گھی میں بھونکر گڑ کی چاشنی سے لڈو بنا لیتے ہیں تو اُسے پنی یعنی پنجیری کہتے ہیں۔

پنیا ۔ ہ۔ صفت۔ پانی کا جیسے پنیا سانپ وغیرہ (۲۔ اسم مذکر) پانی کی تصغیر (گیتوں میں) پنیا بھرن کیسے جاؤں سوری آلی ری ننگ میں ٹھاڈو سیام (دکن)

پنیاسوت ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) وہ تالاب جسمیں سوت سے پانی آتا ہو۔

پنیاتما ۔ س۔ पुनियात्मा ۔ صفت فیاض۔ سخی۔ کریم۔ دھرمی۔ دیاوان

پنیالا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) ایک قسم کا عنابی رنگ کا جامن کے برابر میوہ۔

پنیانا ۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو)۔ (۱) بہنے کے قابل ہونا۔ پانی پڑجانا۔ پنیلا ہونا۔ (۲) پانی چھوڑدینا (۳۔ متعدی) پانی دینا۔ آب پاشی کرنا۔ سیچنا۔ سیراب کرنا۔

پنیالی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) نیکی کا پھل (۲) اولاد۔ بال بچے۔ کنبہ۔ قبیلہ (ہندو)

پنیر ۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کے شکاری کتے کا نام جو شکار کی بو پہچانتا اور اُسے بھاگنے سے روکتا ہے۔ یہ لفظ انگریزی Spainiel اسپینیل سے بگڑا ہے۔ (یہ کتا پانی میں بھی اچھی طرح شکار کرتا ہے)

پنیر ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جبن۔ ایک خوردنی نمکین چیز کا نام جو دودھ پھاڑ کر جمائی جاتی ہے۔ بندھے ہوئے دہی کو بھی کہتے ہیں۔

پنیر جمانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) قالب میں پنیر رکھکر ٹکیاں بنانا (۲) اپنا حق یاد ہوئے جانا۔ کسی بات کی بنیاد ڈالنا۔ ایسا کام شروع کرنا جس سے بہت سے کام نکلیں۔ ڈھب لگانا (اس موقع پر پنیری جمانا بھی کہتے ہیں)

پنیر چٹانا ۔ ا۔ فعل متعدی (۱) چیتے کو پنیر کھلاکر یار بنانا (۲) خوشامد کرنا۔

پنیرمایہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جما ہوا دودھ جو حیوانات کے بچے کے پیٹ میں ہو۔ ایک قسم کا ضامن ہے جو ماء الجبن کا دودھ پھاڑنے کے واسطے اس طرح بنایا جاتا ہے کہ بکری کے چھوٹے سے بچے کو دودھ پلاکر خوب ڈولاتے ہیں اور پھر دفعۃً ذبح کرکے اس دودھ کو پیٹ میں سے نکال لیتے ہیں۔ پس یہ دودھ ضامن کا کام دیتا ہے اور اسکے وسیلہ سے جو دودھ پھاڑا جاتا ہے وہ عمدہ ہوتا ہے۔ بعض لوگ تھنتے سے بھی پیدا کرلیتے ہیں۔

پنیری ۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹے چھوٹے بوٹے۔ پھلوں کے چھوٹے چھوٹے پودے نیز وہ کیاری جسمیں سے پود اُکھاڑ کر دوسری جگہ مرچوں تمباکو یا گوبھی وغیرہ کیطرح لگاتے ہیں ۔ ؎

کہیں آب پاشی کریں گود کر پنیری جمائیں کہیں کھود کر (میرحسن)

(۲) کھٹے کے اوپر کا گودا جو پھانکوں کے اوپر ہوتا ہے (۳۔ صفت) پنیر کا بنا ہوا۔ پنیر کی آمیزش سے جو چیز بنائی جائے۔

پنیری جمانا ۔ ا۔ فعل متعدی (۱) پود لگانا۔ پود جمانا۔ ایک جگہ سے اُکھاڑ کر دوسری جگہ بوٹے اور پیڑ لگانا (۲) اپنا مطلب اور اپنا رنگ جمانا۔ اپنی جمانا۔ اپنے ڈھب پر لگانا۔ ڈھنگ جمانا۔ بنیاد ڈالنا۔

پنیلا ۔ ہ۔ صفت (۱) پانی کا۔ پانی دار۔ پانی کی پوٹ (۲) ایک قسم کا پرسے کی وضع کا کپڑا (۳) برساتی۔ واٹرپروف۔ بارش سے بچاؤ کا کپڑا۔ گھگی

پو ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پیاؤ کا مخفف۔ پانی کی سبیل (۲) بازی کے پانسوں کا ایک صفر۔ پانسہ پر داؤں میں جب طاق آئے تو پو ہوتی ہے یا جس وقت دس۔ پچیس۲۵۔ تیس آئیں تو اُس وقت بھی ایک ایک پو کا استحقاق ہوتا ہے گویا نرد بازوں کی اصطلاح میں اس کے معنی ایک کے ہیں اور درحقیقت کعبتین کے صفر کو کہتے ہیں (۳) بھور۔ صبح۔ تڑکا۔ سفیدۂ صبح۔ نور کا تڑکا۔ نور ظہور کا وقت (یہ لفظ اس معنی میں سنسکرت پراتہ प्रात سے خیال کیا جاتا ہے مگر یہ پورا ثبوت نہیں ہے کیونکہ اس قدر تغیر اس لفظ کے ساتھ خیال میں نہیں آتا)

پوبارہ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بارہ داؤں اور ایک یعنی سب سے زیادہ جیت (۲) ہر طرح کی جیت۔ پانچوں گھی میں۔ اقبالمندی۔

پوبارہ پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ جیت کا داؤ آنا۔ حسب مراد پانسہ پڑنا۔

پوبارہ ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بن آنا۔ جیت ہونا۔ گھر سے ہونا۔

پوپھٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ صبح صادق ہونا۔ صبح کی سفیدی کا نمایاں ہونا۔ تڑکا ہونا۔ بھور ہونا۔

پلوا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پوسیرا۔ چار چھٹانک کا بٹ (۲) سیر کا چہارم حصہ۔

پاؤ سیر (۳) بانٹ شدہ شراب کی بوتل جسمیں پاؤ سیر آتی ہے۔ پوسیری بوتل

پوآ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) پورا انگلا ۔

پوآ۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ بضم بائے فارسی و واؤ مجہول (۱) سانپ کا بچہ۔ سنپولیا (۲) ایک قسم کی گھانس ۔

پواج۔ ا۔ اسم مذکر (عوام) پاجی کی جمع عربی کے قاعدہ پر جو معیوب ہے ۔

پوآل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) پرال۔ پیال۔ دھان کی نالی جو پھانسنے کے کام آتی ہے۔ گھانس پھونس۔ وہ سوکھی گھانس جو بیل کھاتے ہیں

پوالی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱۔ صفت نوشاں) پاؤں کی ایک جوتی۔ جوڑے کا ایک پیر جو دکاندار سے دکھانیکے واسطے گھر لے آتے ہیں (۲) زنجیر۔ سلاسل ۔

پوپ۔ انگلش Pope پاپا۔ روم کا سردار پادری رومن کیتھولک کے چرچ کا سرگروہ

پوپلا۔ ہ۔ صفت۔ دنداں ریختہ۔ دنداں کندہ۔ دنداں افتادہ۔ وہ شخص جس کے دانت گر پڑے ہوں ۔

پوت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) شبہ۔ کانچ کے سوراخدار چھوٹے چھوٹے دانے جو موتی کی مانند ہوتے ہیں (۲) دانتوں۔ باری۔ دک۔ وارہ نوبت ۔

(۳۔ قانون) مزروعہ کھیتوں کا اقرارنامہ ۔

پوت پورا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کسی کو پورا کرنا۔ پورا ڈالنا۔ جوں توں کرکے کسی کام کو انجام پر پہنچانا (۲) پوت کی کنٹھی یا ہار کا ڈورا پورا بھرنا

پوت پورا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جوں توں کرکے کوئی کام انجام کو پہنچنا۔ کمی پوری ہونا۔ کمی نہ رہنا۔ تکمیل کو پہنچنا

پوت۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) بیٹا۔ پتر۔ فرزند ۔

پوتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بیٹے کا بیٹا۔ پسرزادہ۔ نبیرہ۔ نوادہ ۔

پوتا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پچارا۔ کوچی۔ برش۔ پلابہ۔ وہ کپڑا جو پنڈول یا سفیدی وغیرہ میں بھگو کر کچی ہوئی زمین یا دیوار پر صفائی کے لئے پھیرا جاتا ہے۔

(۲) زمین کا محصول ۔

پوتا پھیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دیوار وغیرہ پر پنڈول یا سفیدی مٹی کا پوچا لگانا (۲) کوچی پھیرنا (۳) تمام مال لوٹ کر لے جانا۔ صفایا کردینا ۔

پوت بہو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پوتے کی جورو۔ بیٹے کے بیٹے کی بیوی ۔

پوتر۔ س۔ صفت۔ پاک۔ صاف۔ مبرّا۔ منزّہ۔ مقدس ۔

پوترا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کپڑا جو بچے کی نجاست کے واسطے احتیاطاً اسکے چوتڑوں کے نیچے رکھا جاتا ہے۔ نیز جلد کا نانا پوچارسی غرض سے بچھایا جاتا ہے ۔

پوتڑوں کے امیر یا۔ نواب و رئیس۔ ا۔ صفت۔ خاندانی امیر قدیمی نواب۔ رئیس ابن الرئیس۔ سلطان ابن السلطان۔ وہ لوگ جو ماں باپ کی دولت میں پیدا ہوئے ہوں ۔

پوتنا۔ فعل متعدی۔ (۱) پوتا پھیرنا۔ کوچی پھیرنا۔ لیپنا (۲) اسم مذکر۔ پوتا کوچی

پوتھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو پوت نمبر ۱ و ۲) (۲۔ قانون) وہ معاملہ جو حصہ داروں سے وقت مقررہ پر لیا جائے ۔

پوتھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) کتاب۔ پستک (۲) لہسن کی گٹھی۔ لسن کا جوڑا چنانچہ اکپوتھیا لہسن اسی وجہ سے ایک جوئے کے لسن کا نام رکھا گیا ۔

پوتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بیٹے کی بیٹی۔ دختر پسر ۔

پوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گٹھڑی۔ گٹھر۔ بنڈل۔ بقچہ۔ بستہ (۲) ڈھیر۔ انبار۔ افراط۔ کثرت جیسے پانی کی پوٹ دکھ کی پوٹ وغیرہ

جہاں سو حسرتوں کی پوٹ ہے اب ۔ یہیں اک شخص کی تربت کبھی تھی (داغ)

(۳) کتاب کے لوازم کی وہ جگہ جو دو ورقوں کے بیچوں بیچ جزو بندی یا کتاب سینے کی غرض سے سادی چھوڑ دی جاتی ہے۔ پشتہ۔

(یہ لفظ بکسر کی پشت سے اس معنی میں لیا گیا ہے)

(۴) مردہ کی چادر بیرونی جسمیں اسے لپیٹتے ہیں۔ کفن کی چادر۔ چادر کفن

پوٹ کی چادر۔ ا۔ اسم مؤنث۔ کفن کی چادر جو مُردے کے ساتھ قبر میں دفن کی جاتی ہے ۔

پوٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حوصلہ۔ سینہ دان۔ جانوروں کا معدہ (۲) پرندوں کا وہ بچہ جس کے ابھی تک پر نہ نکلے ہوں چنانچہ چڑیا کے بچے کو انہیں کو کہتے ہیں (۳) ظرف۔ حوصلہ (۴) اسامی۔ بساط۔ حیثیت۔ حقیقت

(۵) مجال۔ طاقت۔ قدرت۔ ہمت ۔

پوٹا تر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ دولت کی طرف سے بے پروائی اور بے فکری ہونا۔ جیب بھرا ہونا۔ چھاتی تلے روپیہ ہونا۔ فراغبالی ہونا ۔

پوٹلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹی سی گٹھڑی۔ تھیلی۔ ننھی سی گانٹھ کپڑے کی جسمیں دوا باندھ کر بھگوتے یا لگاتے ہیں ۔

پوجا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) عبادت۔ پرستش۔ سیوا۔ ہندوں کی عبادت کا طریقہ۔ ارچن (۲) نذر۔ نیاز ۔

پلوں

پُوجنا - ہ - فعل متعدی - (۱) پرستش کرنا - عبادت کرنا - سیوا کرنا (۲) نذر کرنا - بھینٹ دینا - کسیکو ناحق روپیہ دینا - پیشکش کرنا - س

چاہ کر اس بُت بے مہر کو دل تو پُوجا ۔ ذرہ بے رحمیں یہ بھے اب کسینے یہ ان کہا (رنگین)

(۳ - پُورب) پُورا کرنا - تمام کرنا - پاٹنا ✚

پُوچ - ف - صفت - (۱) لغو - بیہودہ - جاہل - مُہمل (۲) احمق - بے مغز - خالی - کھوکلا (۳) ہرزہ گو - ہرزہ درا - ژاژ خا (۴) ناچیز - حقیر ✚

پُوچھ - ہ - اسم مؤنث - (۱) پُرسش - دریافت - تفتیش - تلاش - استفسار - تفحص - چھان بین (۲) خواہش - چاؤ - بلاؤ - طلب - ضرورت - (۳) عزت - حُرمت - توقیر - آؤبھگت - آؤ آدر ✚

پُوچھ گچھ - ہ - اسم مؤنث - (۱) پُوچھا پاچھی - استفسار - تفتیش (۲) قدر و منزلت - آؤ آدر ✚

پُوچھا - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) فال - استخارہ - شگون - جوتشیوں کی صلاح - منجموں کی رائے - نیز بھگتیوں یا میراں والوں وغیرہ سے بیماری وغیرہ کے حال دریافت کرنے کو پُوچھا کہتے ہیں ✚

پُوچھا پاچھی - یا - **پُوچھا تاچھی** - ہ - اسم مؤنث (۱) تفتیش - تحقیقات - دریافت - تجسس (۲) ہندو سیانے بھوپوں سے فال دکھانا - شگون لینا ✚

پُوچھن - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ چیز جو پُوچھنے سے نکلے - مجازاً بقیہ - بچا کھچا - جھاڑن - پچھکن - کھرچن وغیرہ (۲) وہ کپڑا جس سے نجاست پاک کرکے پھینک دیں (۳ - بازاری) سب سے اخیر اولاد جس کے بعد اور بچہ پیدا نہ ہوا ہو

پُوچھنا - ہ - فعل متعدی - (۱) دریافت کرنا - استفسار کرنا (۲) چھان بین کرنا - معلوم کرنا - واقفیت حاصل کرنا (۳) سوال کرنا - پرسش کرنا - س

پُوچھا سبب کہا کہ قسمت ۔ پُوچھا غضب کہا قناعت (گلزارِ نسیم)

(۴) خیر و عافیت دریافت کرنا - دُعا سلام کہنا (ع) (۵) قدر و منزلت کرنا - عزت کرنا - س

کون پُوچھیگا تجھے میری قضا آنے پر ۔ کس کے پہلو میں تو بیٹھے گی سدا میرے بعد (سید)

(۶) توجہ و التفات کرنا (۷) خبر لینا - نان و نفقہ کا خبر گیراں ہونا (۸) بُلانا - طلب کرنا ✚

پُوچھنا یا **پُونچھنا** - ہ - فعل متعدی - صاف کرنا - کھرچنا - کسی لیسدار چیز کو برتن کے اندر سے چھڑانا - آلایش پاک کرنا ✚

پَود - ہ - اسم مؤنث - (۱) چھوٹا درخت - بُوٹا - نیا پیڑ - وہ درخت جو ایک جگہ بو کر دُوسری جگہ لگایا جاسکے (۲) اولاد - جنس - سنتان - نسل - بسیار (۳) تانتی - قوَّاپات جیسی نئی پود وغیرہ ✚

بلور

پَود جمانا یا **لگانا** - ہ - فعل متعدی - ایک جگہ سے چھوٹے چھوٹے درخت اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا ✚

پَودا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک یا دو سال کا درخت - نیا پیڑ - درخت کو رُستہ نوباوہ - نہال - نونہال - بُوٹا - س

رہی کرتے چشم فسوں ساز کی حسرت یارب ۔ پودے نرگس کے جو تربت پہ اُگا کرتے ہیں (ذرّاف)

(۲) بلبل کی بیٹی جو کچے سوت کو اسکی کمر میں ڈالکر بٹ دیتے اور اسی میں کڑی سلکا اور پھندنا ڈالکر زین کر دیتے ہیں - نیز کچے سوت کا وہ ڈورا جو مچھلی پکڑنے کے کانٹے میں باندھ کر بنسی کی ڈوری میں پیوستہ کردیتے ہیں (۳ - بازاری) نوخیز - نوجی - نوعمر کسبی ✚

پَودا لگانا - ہ - فعل متعدی - چھوٹا پیڑ جمانا - چھوٹا درخت ایک جگہ سے اکھاڑ کر دُوسری جگہ لگانا ✚

پَودنا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک چھوٹا سا پرند جو بیڈری سے مشابہ اور اکثر درختوں پر پھدکتا پھرتا ہے (۲) نہایت پستہ قد آدمی - بونا - ٹھنگنا - بالشتیا ✚

پودنا سا - ہ - صفت - چھوٹا سا - ذرا سا - ضعیف و حقیر ✚

پودینہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کی تیز خوشبودار نبات جسکو عربی میں نعناع کہتے ہیں - مزاجاً دُوسرے درجہ میں گرم و خشک - خاصیت میں ہاضم طعام

پوڈر - انگلش Powder اسم مذکر - بُرادہ - سفوف - چُورن - آٹا - بُکنی - نیز وہ میدا سا سفیدہ جو اکثر انگریز منہ پر ملتے ہیں ✚

پور - ہ - اسم مؤنث - بواو مجہول (۱) بندِ انگشت - انگلی کا جوڑ - انگل بھر (۲) گنّے یا بانس وغیرہ کا وہ حصہ جو ایک گرہ سے دُوسری گرہ تک ہوتا ہے - س

کرتا ہے بند بند جدا اپنے نیشکر ۔ اُس اب شکر کی دیکھ نظر پور پور کو (ذوق)

پور پور - ہ - تابع فعل - انگلی کا ہر ایک پوروا - ہر ایک بند - ہر ایک بند انگشت - جیسے ہاتھوں میں پور پور چھلے انگلیوں میں جڑاؤ انگوٹھیاں پہنے ہوئے تھی

پُور - ہ - اسم مذکر - گانو - قصبہ - شہر - معمورہ - (مرکبات میں) ✚

پُورا - ہ - اسم مذکر - (۱) درخت کے منڈے کا ٹکڑا - گول لکڑی کا ٹکڑا (۲ - تشبیہاً) موٹا تازہ بچہ - گول مٹول ✚

پُورا - ہ - صفت - (۱) کامل - بھرپور - مکمل - سمپورن ✚

کون سمجھے تجھے اُدھورا ہے ۔ ارے تو سب گنوں میں پورا ہے (شوق)

پورا

(۳) ٹھیک۔ بجا ہوا۔ ٹانکا ٹونک (۳) کل۔ تمام۔ سب (۴) لبالب۔
لبالب (۵) تجربہ کار۔ آٹھوں گانٹھ کمیت۔ پختہ کار (۶) بالغ۔
ہوشیار۔ پورے قد کا۔ (۷) پکا۔ مضبوط۔ وفادار۔ (مصرعہ)

پورے ہیں وہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں (نظیر)

(۸) کافی۔ وافی (۹۔ اسم مذکر) وسیلہ۔ برتا۔ بھروسا۔ مقدور۔ بل سے

کچھ دینے کا بس دیکھ لے او آہ ٹھکانا کس پورے پہ تو لیتی ہے نا غیرۂ ما قرض (مومن)

پورا اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ٹھیک ہونا۔ تول میں کامل ہونا۔ آزمائش یا امتحان میں بر آنا۔ کامیاب ہونا۔

پورا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (عو) (۱) کافی ہونا۔ کفایت کرنا۔ مکتفی ہو (۲) بخوبی گزارا ہونا۔ فراغت سے گزرنا۔

پورا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) انجام کو پہنچانا۔ تکمیل کو پہنچانا۔ پورا کرنا۔ کمی پوری کرنا (۲۔ عو) نباہنا۔ گزارنا۔ ساتھ دینا۔ گزارا کرنا۔

پورا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کامل ہونا۔ تکمیل کو پہنچنا (۲) وزن میں ٹھیک ہونا۔ ٹھیک اُترنا۔ (۳) ارمان یا آرزو کا حاصل ہونا۔ اُمید بر آنا (۴) انحطاط کو پہنچنا۔ عمر تمام ہونا۔ مر جانا۔ ہو چکنا۔

پُورَب۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مشرق۔ خاور۔ باختر۔ وہ سمت جدھر سے آفتاب نکلے۔ جائے طلوع آفتاب۔ پچھم کا مقابل۔

پُورَبی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایک راگنی کا نام جو قبل از مغرب گائی جاتی ہے۔ (۲۔ صفت) مشرقی۔ پورب کا رہنے والا۔ پورب سے منسوب۔ منسی۔ پوربیا۔

پُورَبی زردا۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا لمبے پتے کا تمباکو جسکو اکثر عورتیں کھاتی ہیں۔

پُورَبیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پورب کا باشندہ۔ منسی۔

پُورَن۔ ہ۔ صفت (۱) مکمل۔ بھرپور۔ کامل۔ سارا۔ تمام۔ پورا (۲ ہندو) ٹھیک۔ پکا۔

پُورَن ماشی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پونو۔ چاند کی اخیر تاریخ۔ سنہ ہندی کی پندرھویں تاریخ۔ یوم بلو تمام۔

پُورَوا۔ ہ۔ صفت۔ (صحیح پوربیا) (۱) پورب کا۔ مشرقی۔ جیسے پوروا ہوا۔ (۲۔ اسم مؤنث) باد شرقی۔ باد صبا۔ مشرق کی ہوا جو پانی لاتی اور مرغوب ہوتی ہے۔

پُورَوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پور کی تصغیر۔ بند انگشت۔ انگلی کی پور۔

پُورَہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آبادی۔ بستی۔ معمورہ (مرکبات میں) جیسے مغل پورہ وغیرہ۔

پُوری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بانس یا گنے وغیرہ کا وہ حصہ جو دو گرہ کے بیچ میں ہوتا ہے

پوس

پُوری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گھی کی تلی ہوئی روٹی جو ایک (۲) کامل۔ تمام۔ ساری۔ سمجھا

پوری پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (عو) دیکھو (پورا پڑنا) تکمیل کو پہنچنا۔ کافی ہونا۔

پوری ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (عو) دیکھو (پورا ڈالنا) جبر نقصان کرنا۔ پونا پکا کرنا

پوری نہ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (عو) گزارہ نہ ہونا۔ کفایت نہ کرنا۔ کافی نہ ہونا۔

پورے دنوں سے ہونا}
پورے دنوں ہونا} ہ۔ فعل لازم۔ (عو) حمل کا نواں مہینا یا نو مہینے کامل ہونا۔ جننے کو ہونا۔

پوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گلگلہ۔ (ہندی)

پوزَال۔ ف۔ اسم مذکر۔ رسی کا ایک حلقہ سا ہوتا ہے جو سرکش گھوڑے یا خچر کے منہ پر نعل باندھتے وقت لپیٹ دیتے ہیں (نعلبند)

پوزی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گھوڑے کا پیش بند۔ مُہری۔ وہ چمڑے کا حلقہ جو گھوڑے کے کانوں میں سے نکال کر دہانے کے گرداگرد لگا دیتے ہیں۔

پُوس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پوہ۔ قمری سال کا نواں مہینا جسمیں بسکال لینی पुष्य نچھتر کے پاس رہتا ہے اندازاً دسمبر کی پندرھویں تاریخ سے جنوری کی پندرھویں تک کا وقت۔ فصلی حساب سے جو تھا مہینا جسمیں جاڑے کی شدت ہوتی ہے۔

پوست۔ ف۔ اسم مذکر۔ بواو مجہول (۱) چھلکا۔ بکل (۲) چمڑا۔ کھال (۳) کوکنار۔ خشخاش کا ڈوڈا

پوست اُتارنا یا کھینچنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کھال کھینچنا۔ کھال اُتارنا۔ (اگلے بادشاہوں کے زمانے میں ایک سزا تھی جو مجرم کو دی جاتی تھی)۔

پوست کَندہ۔ ف۔ صفت (۱) کھلم کھلا۔ علانیہ۔ بے لاگ۔ بے لگاؤ۔ صاف (۲) کھری۔ کھری۔

پوستی۔ ف۔ اسم مذکر (۱) پوست کا نشہ کرنے والا۔ وہ شخص جو خشخاش کے ڈوڈے گھول کر پیا کرتا ہو۔ (۲) ایک کاغذ کا مخروطی کھلونا جس کا پیندا بھاری ہونے کے باعث اس کا سر اونچا اور پیندا نیچا رہتا ہے۔ جب لڑکے اُسے زمین پر لٹانا چاہتے ہیں تو وہ کھڑا ہو جاتا ہے (۳۔ صفت) سست۔ مجہول۔ کاہل۔ آلکسیا (۴) بیوقوف۔ احمق۔ مسلوب العقل۔

پوستین۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی کھال کی پوشش جو بالوں کے باعث نہایت گرم ہوتی ہے۔ بالدار چمڑے کا کوٹ۔

پوسٹ آفس۔ انگلش Post office اسم مذکر۔ دفتر ڈاک خانہ۔ ڈاکخانہ کا دفتر۔ ڈاکخانہ۔

پوسٹ ماسٹر۔ انگلش (Postmaster) اسم مذکر۔ ڈاکخانہ کا انچارج افسر۔ ڈاک منشی۔

پوسٹ ماسٹر جنرل - انگلش (Post master general) اسم مذکر۔ صوبہ کے ڈاکخانوں کا افسرِ اعلیٰ ⁂

پوسٹل گائیڈ - انگلش (Postal Guide) اسم مؤنث - ہدایت نامۂ ڈاکخانوں کا ہدایت نامہ - قواعدِ ڈاکخانہ ⁂

پوسنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (پالنا) اُردو میں اکثر پالنے کے ساتھ مستعمل ہے ⁂

پوسیرا - ہ - اسم مذکر - بیس تولے کا بٹ - پاؤ سیر کا وزن ⁂

پوسیری - ہ - اسم مؤنث - پاؤ سیر کی چیز اور پیمانہ ⁂

پوشاک - ا - اسم مؤنث - صحیح بضم اوّل پُوشش - لباس پہننے کے کپڑے ⁂

(یہ لفظ اساتذۂ فارس میں نہیں آیا - اہلِ ہند کا اختراع ہے)

پوشاک بڑھانا - ا - فعل متعدی - کپڑے اُتارنا - لباس اُتارنا ⁂

پوشاکی یا - صفت - پوشاک کے قابل - عمدہ لباس - نفیس لباس ⁂

پوش پوش - ف - ندا - ہٹو بچو - سرکو سرکو - پرے ہو - کنارے ہو ⁂

(صرف پوش کے معنے بھی کنارہ ہونے کے ہیں مگر تاکید یہ لفظ مکرر ہے گر گاڑی بان لوگ زبان پر لاتے ہیں اور اُن کے منہ سے اس لفظ کبھی کبھی پوش پوش کبھی پو لیش پولیش نکلتا ہے مفصل دیکھو)

پوشش - ف - اسم مؤنث (۱) لباس - پوشاک (۲) غلاف ⁂ وہ چیز جو بند سی ہو

پوشیدگی - ف - اسم مؤنث - خفا ⁂ پردہ - چھپاو ⁂ خلوت - تنہائی

پوشیدہ - ف - صفت (۱) چھپا ہوا - خفیہ - گُپت - مخفی - چھپا ہوا ⁂ اوپ (۲) در پردہ - غیبت میں - پیٹھ پیچھے ⁂

پوشکر - ہ - اسم مذکر (۱) تالاب - جوہڑ - جھیل - ساگر (۲) ایک تیرتھ کا نام جو اجمیر سے تین کوس کے فاصلہ پر واقع ہے صحیح لفظ پُشکر ہے (۳) پٹہ بازی میں ایک ضرب کا نام ہے جو حریف کی کمر پر دائیں جانب مارتے ہیں ⁂

پول - انگلش - Pole اسم مذکر - ساڑھے پانچ گز کی جریب ⁂

پول - ہ - اسم مذکر - باصطلاحِ قصابان گوشت ⁂

پولا - ہ - اسم مذکر - کانس یا پان یعنی بتی کا گڈا جس سے چھپر بناتے ہیں - دستا - گھاس کا گٹھا ⁂ کانس یا پان کا گٹھا - کوری بھر گھاس ⁂

پولا - ہ - صفت (۱) نرم - کومل - ملایم - (۲) متخلخل - کھوکھلا - مجوف - کھوکلا - اندر سے خالی (۳) ہلکا - سبک - خفیف ⁂

پولاد - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا عمدہ اور سخت لوہا - اسپات - فولاد (۲) صفت) نہایت مضبوط - سخت - مستحکم ⁂

پولس - انگلش - Police اسم مذکر (۱) شہری انتظام کا گروہ ⁂ تھانہ کے

سپاہی - تھانہ کے آدمی (۲) تھانہ ⁂

پولیس تعزیری - انگلش ⁂ عربی - اسم مذکر (قانون) وہ زائد پولیس جو کسی مقام کے مفسدہ پرداز لوگوں کی روک تھام کے واسطے کسی میعادِ معینہ تک - قایم کیا جائے اور اُس کا خرچ وہیں سے لیا جائے (اسی کو تعزیری پولس بھی کہتے ہیں)

پولی - ہ - اسم مؤنث (لفظ پولا کی تصغیر) گدا - جوا یکی یا باجرے کے بھٹے پر نکلا ہوا

پولی - ہ - اسم مؤنث - دگنوار) دروازہ - چوکھٹ - دہلیز ⁂

پولے تلے گزران کرنا - ا - فعل لازم - چھپّر تلے رہنا - جھونپڑے میں رہنا - مصیبت میں بسر اوقات کرنا - بے سامانی کی حالت میں گزر کرنا ⁂

> گواریش و مازِ شیخ سے معلوم یہ ہو \
> کہ یہ زاہد بھی ایک پولے تلے گزران کرتا ہو (ہزیت)

پولیٹکل - انگلش (Political) صفت (۱) متعلقۂ تدابیرِ ملکی - سیاسی ⁂ پبلک ⁂ شاہی ⁂ قومی (۲ - قانون) انتظامی ⁂ انتظام ⁂

پولیٹکل ایجنٹ - انگلش (Political Agent) اسم مذکر - امورِ ریاست کا سرکاری سیاسی منتظم - نگرانِ ریاست ⁂

پون - ہ - صفت - تین چوتھائی - چار حصوں میں کے تین حصے - تین جگہ پاؤ پاؤ - کم

پوں - ہ - اسم مؤنث (بازاری) آوازِ گوز دبا تسری (بواؤ معروف و مجہول)

پوں بولنا - ہ - فعل لازم (بازاری) (۱) عاجز ہونا - چیں بولنا - مغلوب ہونا (۲) دیوالہ نکلنا - مفلس ہو جانا - نیک نکلنا ⁂

پَون یا پوَن - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) سنسکرت (पवन پَوَن) (۱) ہوا - باد - باؤ - بائے - بیار - بیتزار ماواٹ)

> چپّے اسے لگا کر تاہو وے یہ رواں \
> یا بادبان باندھ پون کے دو افتہار (سودا)

(۲) بادِ صبا - صبح کی ٹھنڈی ہوا (ٹھمری) آج پَون چلت سورہی مگا جگی لوموکو رام (سنہ) روح - دم - نفس - سانس ⁂

> لو وار ے کا پنجرا جس میں پنچھی پون \
> رہنے کا ہے اچرج گئے اچنبا کون (بگت کبیر)

(۴) وہ ارواحِ خبیثہ جو ساحر کسی شخص پر ضرر پہنچانے کی غرض سے متعین کرے - بیر - موکل ⁂ جادو کی موٹھ ⁂

> بیکھیں چمنا باغ سے نکلا ہے وہاں کیطرح \
> پون تھی بادِ خزاں جنکو جھپیٹا ہوگیا (سودا)

(۵) باد - گوز - ریح ⁂

(یہ لفظ بسکونِ واو مع پیش والا معروف طرح بولا جاتا ہے - فرق یہ ہے کہ اوّل طرح میں ہندی اور دوسرا طور پر سنسکرت ہے آجکل شعرا یا ہندو زیادہ لکھتے ہیں اور علی الخصوص ہندی گیتوں

تھمریوں۔ بھجنوں وغیرہ میں اسکا زیادہ لطف آتا ہے۔ اگلے اساتذہ نے بھی اپنے کلام میں اِس کو باندھا ہے۔ چنانچہ سودا کا ایک شعر لکھا گیا۔ میر تقی کا یہاں لکھا جاتا ہے ؎

رکھا کر ہاتھ دل پر آہ کرتے نہیں رہتا چراغ ایسی پَوَن میں۔ (میر)

پَوَن بٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) مؤکل بٹھانا۔ ارواح خبیثہ کو کسی شخص کے ضرر پہنچانے کے واسطے متعین کرنا (۲) جادو کرنا۔ کسی کے دل کو جادو کے وسیلہ سے بیقرار کرنا۔ مطیع و تابع بنانا۔

پَوَن پرچھا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) صحیح پون پرکشا۔ ہوا کے رُخ کا شگون۔ ہوا کے سُود و ضرر کی شناخت۔

(اساڑھ کے مہینے کی شدی پورن ماشی کو یہی پچھا یعنی شام کے وقت کھڑا ہو کر ایک بڑے میدان یا اونچے ٹیلے پر وہ طرح سے ہوا کا امتحان کرتے ہیں ایک تو اِس طرح کہ تھوڑی سی خاک مٹھی میں بھر کر اوپر اچھالتے ہیں جدھر کی ہوا ہوتی ہے اُدھر ہے جاتی ہے اِس سے ہوا کا رُخ دریافت ہو جاتا ہے۔ دوسرے ہوا میں تھوڑی سی روئی کچے دھاگے میں باندھ کر ایک بانس پر لٹکا دیتے ہیں۔ مدھم ہوا میں اُس کے ہلنے سے آٹھوں طرف کی ہوا کو پہچان کر اچھا بُرا نتیجہ نکالتے ہیں کسان لوگ اسی رات کو سب قسم کا اناج کہ وہ چار تھا۔ تولے کانٹے میں برابر تول کر چھوٹے چھوٹے کورے سکوروں میں بھر کر جنگل میں صاف اور اونچی جگہ رکھ آتے ہیں اور علی الصباح جا کے اُسے تولتے ہیں جو اناج اپنے وزن سے بڑھا ہوا ہوتا ہے اُسے خیال کرتے ہیں کہ اِس جنس کی پیداوار اس سال میں بہت ہوگی اور جس میں کمی ہو جاتی ہے اُسے کم پیداوار کا گمان کرتے ہیں۔ در حقیقت وہ اس سے جاتی ہے جو پیداوار کی طرح دیکھتے ہیں جس قدر کہ تول میں کمی بیشی ہے وہی زیادہ وزن میں ہو جاتا ہے)۔

پَوَن چلانا یا مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جادو کی موٹھ چلانا۔ جادو کرنا۔ جادو چلانا۔ پیر وہ اڑانا۔ مؤکل بھیجنا۔

پَوَن کا پُوت ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہنومان جی کا لقب جو رامچندر جی کے دوست تھے اور اُن کو مہابیر بھی کہتے ہیں۔ (۲) ناگ۔ سانپ۔ چنانچہ کہاوت ہے۔ پون کا پوت پتال کا راجہ۔

پَونا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پون چوتھائی۔ چار حصوں میں کے تین حصوں کا مجموعہ (۲) ایک کسر کے پہاڑے کا نام۔ تین چوتھائی کا پہاڑا (۳) کوٹنے ہوئے چاول۔ کھنڈا۔ کنی۔ ٹوٹا چاول (۴) ایک روئدار کفگیر جس سے تلی ہوئی پنیر نکالتے ہیں۔

پَونا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندی) (۱) پرونا۔ تاگا ڈالنا۔ دھاگا پرونا (۲) روٹی پکانا۔ روٹی بنانا۔ (اس کا مادہ पच ہے)۔

پَوَن ٹونٹی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (اصل میں انگریزی (Town-duty) ٹون ڈیوٹی) محاصل چنگی۔ وہ محصول جو شہر کے اندر آکر بکنے کی چیزوں پر شہر کے اخراجات کے واسطے لیا جاتا ہے (حیدرآباد) کروڑ گیری۔

پُونجی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) سرمایہ۔ مول۔ بضاعت۔ راس المال۔ (۲) جائداد۔ ملکیت (۳) اصل۔ حقیقت۔ بساط۔ حوصلہ۔

پونچا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ساڑھے پانچ کا پہاڑا۔

پونچھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) (۱) دُم۔ ذنب۔

دیکھنے بندے بال سمان تنی بڑی پونچھ جہاں جائیں باے سیار ہاں پائی پونچھ (سورداس)

(۲) طفیلی۔ پیچھے لگو۔ پچھال۔ دنبالہ۔

پونچھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) (۱) پونچھ کی تصغیر (۲) وہ پانی جو نالے میں چڑھاؤ کے آگے آگے آتا ہے۔ وہ تھوڑا سا پانی جو نالے میں رو کے آنے سے پہلے آئے۔

پونچھن۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو (پوچھن) (۲) صافی۔

پونچھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ صاف کرنا۔ کپڑے سے گرد وغیرہ صاف کرنا۔ جھاڑنا۔

پونڈ۔ انگلش (Pound) اسم مذکر۔ بیس شلنگ یا سولہ اونس کا بٹ۔ ۴۰ تولہ مگر عوام میں آدھ سیر مشہور ہے (۲) سونے کا سکہ جس کی قیمت پہلے دس روپے تھی لیکن آجکل سوناگراں ہونے کی وجہ سے پندرہ روپے قایم ہو گئی ہے۔

پونڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا موٹا گنا جو سفید یا کالا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی اُکھ۔ تھون گنا۔ نیشکر (اس گنے سے گُڑ۔ یا کھانڈ وغیرہ نہیں بن سکتی)

پَوَن سلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ پتلی سی لکڑی جس پر روئی کی پونیاں کاتنے کے واسطے بناتے ہیں۔

پونگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سیب کا کیڑا۔ کرم صدف۔

پونگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بانس۔ بانس کی پوری (۲) نلی۔ پاؤں کی نلی۔

(بنگالہ میں جلیبی کی شاخ کو بھی جسے دہلی میں سانکے کہتے ہیں پونگا بولتے ہیں چنانچہ ایک ضبعہ ایک عجیب لطیفہ مشہور ہے کہ دو بنگالی سیاحت کو نکلے جب کسی شہر میں پہنچے تو حلوائی کی دکان پر جلیبیوں کے تھال رکھے ہوئے دیکھے اُنکے منہ میں پانی بھر آیا جھٹ جیب سے روپیہ نکال حلوائی کے حوالہ کیا اور جائی چار سیر کی جلیبیاں لیں۔ جب لیکر آئے اور ایک جگہ بیٹھ کر کھانے لگے تو اُنکے ذائقہ سے بہت خوش ہوئے آپس میں ایک نے دوسرے سے کہا کہ بھائی دیکھو اللہ میاں کی قدرت بندے کا حکمت ہاتھ ہو گئے ہیں پونگا میں رس بھرا ہے۔ اسکے ساتھی نے سنکر جواب دیا کہ بیشک صاحب حلوائی سمجھ کا درش کے ہی دم منگے گا)

(۳۔ صفت) خالی۔ کھوکھلا۔ کھوکھل۔ مجوّف (۴) موٹا بالش۔ ڈونٹا۔ بیہودہ ؁

پُونگی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) ایک قسم کا تونبے کا باجہ جسے منہ سے اکثر سپیرے بجا کر سانپ کا تماشا دکھاتے ہیں اسکی آواز نہایت سُریلی ہوتی اور ہر قسم کے راگ اُس میں گائے جاتے ہیں اور سانپ اِس آواز پر غش ہے (فقرہ)

جسکی پونگی جب تک بجی بجالی جب ہار تو ڈکھائی ؁

پُونگی پھل ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) چھالیہ۔ سُپاری۔ فوفل ؁

پُونو ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ قمری ہندی مہینے کا آخیر دن۔ سلخ ؁

پُونی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) وہ پولی بتی جو رُوئی کاتنے کے واسطے پون سلائی کے ذریعہ سے بناتے ہیں۔ (۲۔ صفت) ذرا۔ بمقدار قلیل۔ جیسے ابھی سیر میں پونی بھی نہیں کتی (۳) انگشت۔ اُنگل۔ پاؤ۔ جیسے پونے پانچ ؁

پُونیا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کپڑا جس کا تھان پون تھان کے برابر اور عرض کسی قدر کم ہو اِس کا تھان اکثر بارہ گز کا اور کپڑا نہایت عمدہ ہوتا ہے ؁

پُوئیا ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (اصل میں فارسی پو یہ صحیح ہے)۔ (۱) دُلکی چال۔ گھوڑے کی متوسط رفتار (۲) رفتار تند۔ رفتار تیز۔ سرپٹ ؁

پُوئیش۔ یا۔ پوئیشا ۔ ا۔ (گنوار) دیکھو (پوش)۔ گاڑیبان کی وہ آواز جو لوگوں کو گاڑی یا چھکڑے کے آگے سے روکتی یا ہوشیار کرتی ہے (یہ لفظ اصل فارسی پاشو سے لیا گیا ہے جسے ہندو والوں نے پوئیشا کر لیا ہے) ؁

پُوئیوں جانا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) دُلکی جانا (۲) دوڑتا ہوا جانا۔ گھوڑے کا تیز رفتاری سے جانا۔ سرپٹ جانا۔

پَہ ۔ ہ۔ حرفِ استثنا۔ لیکن۔ مگر۔ جیسے سب آئے پہ وہ نہیں آئے (ابھی تو ...)

پہ ۔ ہ۔ ظرفِ مکان (اُپر کا مخفف)۔ اوپر ـــ

تابش سے اشنا لطیف خورشید نج پہ کذرہ ہے تیرے نور سہرا (فدل)

(۳) گنواروں پاس۔ نزدیک۔ جیسے ہم پہ اُن پہ۔ تم پہ وغیرہ ؁

پھاپا کُٹنی یا پھاپھا کُٹنی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ نہایت بڑھیا عورت جو منہ میں دانت نہ ہونے کے سبب پھا پھا کر کے بولے اور لوگ اُسے اِس پیرانہ سالی کے سبب نیک بخت و پارسا صفت خیال کر کے معترض نہوں (۲) قحبہ پیرہ۔ دلالۂ پیر فرتوت۔ دکش (۳) پیشہ ولانے کرنے والی عورت۔ بناوٹی جان نثار (کمارت) اس سے سادا ہے سو پھا پا کُٹنی کہلاتی (۴) عیّارہ۔ مکّارہ۔ آسمان کے تارے توڑنے والی عورت ؁

پھاٹ ۔ ہ۔ اسم مؤنث (قانونی) حصّہ۔ دلاعی کے معاملہ کی حصہ رسدی تقسیم ؁

پھاٹک ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بڑا دروازہ۔ درِ کلاں۔ بابِ کلان (۲) کٹہرا جہاں بچھڑے ہوئے مویشی بند کئے جائیں کانجی ہوس۔ باڑا۔ احاطہ۔ (۳) کٹہرا جہاں مدّعی و مدّعا علیہ کھڑے کئے جاتے ہیں (۴) آڑ۔ روک۔ سیتہ

پھاٹک بندی ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ حوالات۔ قید خانہ۔ بندیخانہ ؁

پھاٹک دار ۔ ا۔ اسم مذکر۔ حوالات کا دربان۔ محافظِ احاطہ و کانجی ہوس کا متی

پھار ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹی پھوٹی (۱) بُوندیں جو بتدریج۔ کنیا (۲) ایک قسم کی بارش جو نہایت باریک ہوتی ہے اور اُسے جھوٹی چھوٹی بُندکیاں کشی ہوتی ہیں

پھار پڑنا ۔ فعل لازم۔ ترشح ہونا۔ پھوہوں پھیتوں مینہ برسنا۔ چھوٹے چھوٹے قطروں میں بارش ہونا۔ ننھی ننھی بوندیں برسنا ؁

پہاڑ ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جبل۔ کوہ۔ پربت۔ گر۔ ڈونگر۔ ٹیلہ (۲) بہت بڑا کلاں۔ خواہ جسامت میں ہو خواہ طوالت وامتداد میں جیسے پہاڑ راتیں۔ پہاڑ دن۔ پہاڑسی دیوار وغیرہ۔ (۳۔ صفت) سخت۔ اجیرن۔ بھاری۔ کٹھن۔ دوبھر۔ دشوار ـــ

گرچہ ہوا ایام سرما وہ ہوا وعدی سکے ہے بن تیرے مل کو عاشق یہ پہاڑ (مصحفی)

پہاڑ ٹوٹنا۔ یا۔ ٹوٹ پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ سخت رنج و مصیبت کا نازل ہونا۔ ناگہانی صدمہ پہنچنا ؁

پہاڑ سادن ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بہت بڑا دن۔ گرمی کا دن۔ (۲) مصیبت کا دن۔

شب فراق تو جوں توں کٹی بنالہ و آہ یہ دن پہاڑ سا کیونکر کٹے مرے اللہ (فدوی)

پہاڑ سے ٹکر لینا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ زبردست سے مقابلہ کرنا۔ لکیر کھو دکر پہاڑ...

پہاڑسی راتیں ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بڑی راتیں۔ جاڑے کی راتیں (۲) مصیبت کی راتیں۔ شبِ ہجر ـــ

کس طرح کو بکھن پہ گزریں گی ہجر کی یہ پہاڑسی راتیں (سجان)

پہاڑ کاٹنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دشوار کام کرنا۔ مصیبت ٹالنا ؁

پہاڑ کا دامن ۔ ا۔ اسم مذکر۔ تلہٹی۔ ترائی۔ پہاڑ کے نیچے کا میدان۔ دامنِ کوہ

پہاڑ کٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ مشکل حل ہونا۔ مصیبت رفع ہونا۔ دشوار کام کا پورا ہونا

کہاں کہ کہ تک اس شیم کو کیا بسر کس طرح یہ پہاڑ کٹتا کچھ نہ پوچھئے (مصحفی)

پہاڑ کے پتھر ڈھونا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نہایت محنت اور مشقت اٹھانا ؁

پہاڑ کی چوٹی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پہاڑ کی سب سے بلند جگہ۔ سلسلۂ کوہ کا نہایت بلند مقام۔ سرِ کوہ۔ قلّۂ کوہ۔ دھار جیسے گوری شنکر یعنی ماؤنٹ ایورسٹ۔ دھولاگری۔ اور کنچن جنگا کوہ ہمالیہ کی چوٹیاں ہیں ؁

پہا

پہاڑ کی ڈانک - ہ - اسم مؤنث - سلسلۂ کوہ - پہاڑ کی طولانی قطار ٭

پہاڑ کی گھاٹی - ہ - اسم مؤنث - دو متصل پہاڑوں کے درمیان کا تنگ راستہ - درۂ کوہ ٭

پہاڑ گزرنا - ہ - فعل لازم - اجیرن معلوم ہونا - ناگوار اور دشوار گزرنا - دوبھر ہونا

ہر گھڑی گزرے ہے کیا ای سنگدل تجھ بن پہاڑ ۔ آدمی تیشہ سے بھی کٹتا نہیں یہ دن پہاڑ (نکہت)

پہاڑ والی - ہ - اسم مؤنث - (۱) دیبی - سیتلا - ماتا - چیچک جس کا ملٹھ پہاڑ پر ہے ٭

پہاڑ ہو جانا - ہ - فعل لازم - (۱) دشوار ہو جانا - کٹھن ہو جانا - مشکل پڑ جانا ٭ دوبھر ہو جانا ٭

پہاڑا - ہ - اسم مذکر - ضرب کے گُر - گُنا کا نقشہ - نقشۂ ضرب - سنکلن جوشتی - ذہنی ضرب وہ ضرب دسے دلائے عدد جو لڑکوں کو آسانی کے واسطے حفظ کرا دیتے ہیں ٭ سلسلۂ ضرب ٭

پہاڑ کھانا - ہ - فعل متعدی - (۱) کاٹ کھانا - بھنبوڑ لینا - درندے کا کسی کو پھاڑ کر کھا جانا (۲) غصہ کرنا - جھلانا ٭

پہاڑ کھانے کو دوڑنا - ہ - فعل لازم (۱) کاٹنے کو دوڑنا - نہایت جھلانا - از حد غصہ کرنا - غضبناک ہونا - بدمزاجی سے پیش آنا - سیدھی بات نکرنا

پہاڑ کھاؤ - ہ - صفت - (۱) پہاڑ کھانے والا - درندہ - (۲) غصیل - جھلا - بدمزاج - (۳) خونخوار - جلاد ٭

پھاڑنا - ہ - فعل متعدی - (۱) چیرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - شق کرنا - فارسی میں دریدن (۲) کاٹنا - بھنبھوڑنا - کسی درندے کا شکار کو چیرنا (۳) قطع کرنا - بیونتنا - چاک کرنا - (۴) کسی عرق یا دودھ وغیرہ کو کسی لاگ یا کھٹائی دینے سے پانی اور مایہ جُدا کرنا (۵) کھولنا - پھیلانا - ٹانا جیسے منہ پھاڑنا (۶) بیزار کرنا - ناراض کرنا - فرق ڈالنا - جیسے دل پھاڑنا ٭

پہاڑوا - ہ - اسم مذکر - (۱) بچوں کے ایک کھیل کا نام جسے آتی پاتی بھی کہتے ہیں (۲ - صفت) پہاڑی - پہاڑ کا - کوہی - پہاڑیا جیسے پہاڑوا طوطا ٭

پہاڑی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پہاڑ کی تصغیر - چھوٹا سا پہاڑ - ٹیلا - ٹیبا - جبلہ - ٹیکری - ڈونگری (۲ - اسم مذکر) پہاڑ کا رہنے والا - باشندۂ کوہ - (۳ - صفت) پہاڑ کا - پہاڑ سے منسوب - کوہی جیسے پہاڑی بکری وغیرہ ٭

پہاڑی کوا - ہ - اسم مذکر - زاغِ کوہی - ایک طرح کا نہایت سیاہ کوا جو پہاڑ پر ہوتا ہے - کاگ - غراب ٭

پھاگ - ہ - اسم مذکر - (۱) ہولی - پھاگن کا تہوار جس میں راگ و رنگ زیادہ ہوتا ہے (۲) گلال اور عبیر وغیرہ (۳) ہولی کا کھیل تماشہ - پیلہ سہ

پہان

اشک خونی رنگ نار ساگ ہے ۔ واہ کیا خوش رنگ یہ کا پھاگ ہے (ناسخ)

بیوقت وہ راگ خوش نہ آیا ۔ بے فصل وہ پھاگ خوش نہ آیا (گلزارِ نسیم)

پھاگ کھیلنا - ہ - فعل متعدی - (۱) ہولی کھیلنا - عبیر اُڑانا - خوشی منانا سہ (۲) عیش اُڑانا - مزا اُڑانا - رنگ رلیاں کرنا - جیسے جیتے لگے سرکار کی اور مزا کھیلیں پھاگ (کہاوت)

(جب لنگوٹی میں پھاگ کھیلتا کہیں گے تو وہاں حالت مفلسی میں عیش و عشرت کرنے سے مراد ہوگی)

پھاگن - ہ - اسم مذکر (عوام بفتح کاف فارسی) ہندی گیارھواں مہینا جس میں ہولی کے دن پورنماشی پھاگنی نچھتر ہوتا ہے - یعنی جب قمر منزل زبرۃ (خانۂ یازدہم) میں آتا ہے تو یہ مہینا شروع ہوتا ہے تقریباً اخیر فروری سے اوسط مارچ تک کا زمانہ - فصل چوتھا مہینا جس میں گرمی کی آمد ہوتی ہے ٭

پھال - ہ - اسم مؤنث - (۱) مقلب - پھالی - وہ لوہے کا نوکدار آلہ جو ہل کے اندر زمین کھودنے کے واسطے لگاتے ہیں - کُس جیسے ہال میں پھال دہی میں موسل (۲ - ہندی) چھالیہ - سپیاری ٭

پھالی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (پھال نمبر ۱)

پھانٹ - ہ - اسم مذکر (قانون) افسرِ دیہہ - گاؤں کا افسر - پٹیل - مقدم - چودھری

پھاندہ - ہ - اسم مؤنث - (۱) بالوں یا تانت کا پھندا جسے چھڑ میں لگا کر کبوتر وغیرہ پکڑتے ہیں (۲) جال - حیوانات مثل فیل وغیرہ پکڑنے کا جال (۳) زقند - پھلانگ - کلانچ - جست ٭

پھاندہ مارنا - یا - لگانا - ہ - فعل متعدی (۱) کبوتر کو پھندے کے ذریعہ سے پکڑنا (۲) پھلانگ مارنا - پھاندنا - زقند لگانا ٭

پھاندنا - ہ - فعل لازم (۱) کودنا - جست کرنا - اُچھلنا - (۲) پھلانگ مارنا - الانگنا - زقند لگانا - اُچھل جانا - (۳ - متعدی) پھنسانا - اُلجھانا - پھندے میں پھنسانا (۴ - پورب) نر حیوان کا مادہ حیوان سے جفتی کرنا -

پھاندی - ہ - اسم مؤنث - گنّوں کا بنڈل - پونڈوں کا بوجھا - گنّوں کا گٹھا - پشتارۂ نیشکر - سو یا پچاس گنّوں کا بوجھ ٭

پھانس - ہ - اسم مؤنث - (۱) لکڑی کا ریشہ - بانس یا بان وغیرہ کا کانٹا جو جسم میں چبھ جاتا ہے (۲) خار - کانٹا (۳) آزار - تکلیف - کھٹکا - خلش جب کسی کی پھانس کہیں گے تو وہاں سخت تکلیف کے ناخن میں گھس جانے سے مراد ہوگی

پھانس چبھنا - ہ - فعل لازم (۱) لکڑی وغیرہ کا ریشہ یا پھانس جسم میں گڑنا (۲) ہر وقت آزار دینے والی بات کا ہونا - صدمہ خفیف پہنچنا - خلیل ہونا -

پھانس لگنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پھانس چبھنا)۔

پھانس نکالنا - ہ - فعل متعدی - (۱) کانٹا نکالنا - خار باہر لانا (۲) کسی آزار دہ آدمی کو درمیان سے نکالنا۔ خلش دُور کرنا - تکلیف سے چھڑانا۔

پھانس نکلنا - ہ - فعل لازم - (۱) کانٹا نکلنا - خار دُور ہونا (۲) خلش دُور ہونا - آزار دہ آدمی کا دُور ہونا۔ کھٹکا نہ رہنا ؎

اب اُس نخرہ کا دل سے خلش دُور ہو گیا ۔ وہ پھانس جو جگر میں چُبھی تھی نکل گئی (رند)

پھانس لانا - ہ - فعل متعدی - پکڑ لانا - گرفتار کرلانا - جال میں پھنسانا - پھندے میں لانا۔ فریب میں لے آنا۔ دھوکے سے لے آنا ؎

ستے سے دیو پھانس لایا ۔ اب تک تو خدا نے ہے بچایا (گلزارِ نسیم)

پھانسنا - ہ - فعل متعدی - (۱) پھندے میں پھنسانا - گرفتار کرنا - پکڑنا - گھیرنا (۲) جعل یا فریب میں لانا (۳) قابو میں لانا - بس میں کرنا ؎

دل لا کہیں کسی سے توڑا ۔ ایک کو پھانسا ایک کو جوڑا (شوق)

پھانسا ہے سبز باغ دکھا کر رقیب کو ۔ ہے لطف یار دہ ہو فریب و فتن کی خالی (بیخود)

(۴) کنوئیں میں ڈول ڈالنا - لوٹا لٹکانا۔

پھانسی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پھندا - بند - گل - وہ ریشم یا رسی کا حلقہ جس کے ذریعہ سے آدمی کا گلا گھونٹ کر مار ڈالتے ہیں (۲) ٹھگوں کی کمند (۳) سزائے موت جو پھندے کے ذریعہ سے دیجائے (۴) وہ گڑے ہوئے ستون اور رسی کا پھندا وغیرہ جس پر چڑھا کر آدمی کو لٹکا دیتے ہیں۔

پھانسی پانا - ہ - فعل لازم - پھانسی چڑھنا - پھانسی کے ذریعہ سے ہلاک کیا جانا۔

پھانسی دینا - ہ - فعل متعدی - پھندے کے ذریعہ سے سزائے موت دینا - گلے میں رسی ڈالکر آدمی کو لٹکانا - گلا گھونٹنا - قتل دینا۔

پھانسی کھڑی ہونا - ہ - فعل لازم - پھانسی دینے کے کھمبے وغیرہ گڑنا۔ پھانسی کی ہیئتِ مجموعی کا قایم ہونا۔

پھانسی لگنا یا پھانسی ہونا - ہ - فعل لازم - پھندا لگنا - سزائے قتل ملنا - پھانسی کے ذریعہ سے سزائے موت ملنا۔

پھانک - ہ - اسم مؤنث - (۱) قاش۔ کسی چیز کا قوسی کٹا ہوا ٹکڑا - تراشا ہوا ٹکڑا (۲) نارنگی یا سنگترے کے اندر کا وہ قدرتی ہر ایک حصہ جو شکلِ قوس تا ہلال ...

پھانکڑا - ہ - صفت (عوام) (۱) بانکا - ترچھا (۲) مضبوط - قوی - تنومند - مُشٹنڈا - دھینگ - ہٹا کٹا (۳) بہادر - دلیر - جری۔

پھانکنا - ہ - فعل متعدی - (۱) سفوف وغیرہ کو ہتھیلی پر رکھکر پھنکی لگانا - کسی خشک چیز کو مُنہ کے اندر ایکبارگی ڈال جانا - (۲) بہت بہت سا کھانا۔ جلد جلد کھانا (۳) بہت بہت سا راستہ طے کرنا - جلد چلنا جیسے راستہ پھانکنا ریل کی نسبت یا تُند رفتار آدمی کے حق میں کہتے ہیں - (۴) لگا تار بولنا - جلد جلد بولنا - بولنے میں سانس نہ لینا (۵) روپیہ اُٹھانا - نہایت خرچ کرنا - دولت اُڑانا۔

پھاوڑا - ہ - اسم مذکر - مٹی صاف کرنے کا آہنی اوزار - کسی - بیلچہ - بیل صفا - بہرسا - فارسی میں کلند و کلنگ کہتے ہیں۔

پھاوڑا بجانا - ہ - فعل متعدی - ڈھانا - مسمار کرنا - مکانات گرانا۔

پھاوڑا سے دانت - ہ - صفت بڑے اور چوڑے چوڑے بدنما دانت۔

پھاوڑی - ہ - اسم مؤنث - (۱) چھوٹا پھاوڑا (۲) ڈنڈ پیلتے وقت ہاتھ رکھنے کی لکڑی (۳) لید ہٹانے کی وہ لکڑی جس میں تختہ کا ٹکڑا لگا ہوا ہوتا ہے - (۴) بیساکھی - بیراگن - ظفر تکیہ - جوگیوں کی لاٹھی۔

پھاوڑی کے نام گل صفا نہیں جانتے - محاورہ - محض نابلد ہیں الف کے نام بے نہیں جانتے۔

پھاہا یا پھایا - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ کپڑا جس پر مرہم لگا کر زخم پر چپکاتے ہیں (۲) گول کترا ہُوا کپڑا (۳ - ج - ب ہرن) کا پھویا۔

پھبتا - ہ - صفت - زیبا - موزوں - مناسب - ٹھیک - لایق۔

پھبتی - ہ - اسم مؤنث - ایسی بات جو کسی پر پھب جائے - مشابہت تامہ - جمتی ہوئی بات - کسی چیز کو کسی چیز سے ظرافتاً تشبیہ دینا ؎

منہ نے گل پہ دیکھ کر شبنم کو کستا ہو وہ گل ۔ کیا ہی پھبتی ہے یہ پھڑا لگ گئی پانی میں (آتش)

پھبتی کہنا - ہ - فعل لازم - ظرافتاً تشبیہ دینا - ہنسی اُڑانا ؎

کہیں ہم بند یہ پھبتی کہ قیمت ان کی سستی ہو ۔ اگر پیشانی زاہد سے آب وضو ٹپکے (ناسخ)

پھبڈنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) (۱) پھبکنا (۲) پھنسیاں پھیلنا۔

پھبکنا - یا پھپکنا - ہ - فعل لازم - (۱) بڑھنا - خوب بڑھنا - دفعۃً اُگنا - بڑھنا - نشو و نما پانا (۲) ڈیل نکالنا - موٹا تازہ ہونا - فربہ ہونا - جسم کا پھیلنا - پیٹ بڑھنا - پھیلنا۔

پھبن - ہ - اسم مؤنث - زیبائش - سوبھا - سجاوٹ - آرایش - عمدگی - موزونیت - رونق - تناسب - خوبصورتی - خوشنمائی ؎

منہ زور پہ تیرے خوبی خدا کی ہو پھبن ۔ ہے سویدائے دلِ عاشق کا ترا خال ذقن (نظیر)

پھبنا - ہ - فعل لازم - (۱) زیب دینا - سوہنا - زیبا ہونا (۲) کھلنا - بھلا لگنا - موزوں ہونا (۳) موافق ہونا - ٹھیک ہونا۔

پھپا - ہ - اسم مذکر - باپ کی بہن کا خاوند۔

پھپ

پھپھپٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ع) ۔ (۱) مکر ۔ فریب ۔ چھل (۲) فتنہ و فساد ۔ عل
پھپھپٹ باز ۔ ا ۔ اسم مذکر (ع) مکار ۔ فریبی ۔ بھگلیا ۔ فتنہ انگیز ۔ فسادی ۔
پھپھپٹ بازی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ مکاری ۔ دغابازی ۔ فتنہ انگیزی ۔ بکیائی ۔
پھپھپٹ ہائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) مکارہ ۔ فیلمائی ۔ فیلباز ۔ جھگڑالو عورت (۲) بات بڑھا کر بیان کرنے والی عورت ۔ لتا ۔ باتون ۔

پھپنڈنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (ہندی) دیکھو (بھبکنا ۔ بھد بھدانا) ۔
پھپھڑ دلالے ۔ ا ۔ اسم مذکر (ع) (۱) مکر و فند ۔ فند و فریب (۲) خوشامد ۔ چاپ
پھپھڑ دلالے کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ع) دکھاوے کی خوشامد و آمد کرنا ۔ جھوٹی محبت جتانا ۔ مکاری کرنا ۔

پھپھڑے ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندی ع) دیکھو (پھپھڑ دلالے) ۔
پھپھس ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) پھولا ہوا ۔ گول مٹول ۔ بادی کے بدن والا ۔ بھدا ۔ فربہ اندام ۔ موٹا ۔ فربہ (۲) وہ پھل جو اندر سے پولا اور خالی ہو جیسے ثمول ۔ سیب ۔ پھونٹ ۔ اور خربزہ وغیرہ ۔

پھپھسا ۔ ہ ۔ صفت (۱) پھپھولا ۔ ابھرا ۔ پولا (۲) پھیکا ۔ بدذائقہ ۔ بیسواد (۳) پھسکے پتلا ۔ پروٹی گیلی ہو ۔
پھپھسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پھپولا ۔ چھالا ۔ آبلہ ۔
پھپولا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ آبلہ ۔ چھالا ۔
پھپولے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ لفظ پھپولا کی جمع ۔
پھپولے پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آبلے ہونا ۔ چھالے پڑنا ۔
پھپولے پھوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آبلوں کا پانی نکلنا (۲) دل ٹھنڈا ہونا ۔ من کے پھپھولے بہ نا ۔ دشمنی نکلنا ۔
پھپولے پھوڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دل کا غصہ نکالنا ۔ بخار نکالنا ۔ حسد نکالنا ۔ دشمنی یا عداوت نکالنا ۔

(یہ لفظ دل یا جلے کے ساتھ اکثر آتا ہے) سہ

جاتے ہی میکدہ میں شیشے تمام توڑے زاہد نے آج اپنے دل کے پھپولے پھوڑے (جرأت)

پھپولے والی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) سیتلا ۔ ماتا کی سات بہنوں میں سے ایک بہن کا نام جسے پھپولے ڈالنے اور اچھا کرنے کا اختیار ہے ۔

پھپھوندنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ پھپھوندی لگنا ۔
پھپھوندی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ سفید سفیدی جو کسی چیز پر رطوبت کے باعث کائی کی طرح جم جاتی ہے ۔
پھپھوندی لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کسی پر سفید سفیدی کا رطوبت کے باعث جم جانا ۔ سہ

غم سے ہوئے تباہ ہمارے سفید کر سر کو پھپھوندی لگ گئی آنکھوں کی بیل ہو (دبیر)

پھپھوندی لگی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مقابلتاً وہ عورت جسکے ہاتھوں پر بہت سا بال جائز ۔
پھپھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ باپ کی بہن ۔ بوا ۔ خواہرِ پدر ۔
پھپیا ساس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ع) خسر کی بہن ۔ پھوپس ۔
پھپیا سسر ۔ یا **پھپیا سسرا** ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ع) سسرے کی بہن کا خاوند ۔ (ہندو عورتیں پھپیا سسر بولتی ہیں) ۔

پھپھیرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پھپھی کا بیٹا ۔
پھپھیری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پھپھی کی بیٹی ۔
پھٹ ۔ ہ ۔ صفت ۔ طاق ۔ فرد ۔ یکا ۔ تنہا ۔
پھٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کلمۂ نفرین ۔ لعنت ۔ تف ۔ دھتکار ۔
پھٹ پھٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ تھو تھو ۔ تھڑی تھڑی ۔ لعنت ملامت ۔ دردر
پھٹا پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نہایت موٹا ہونا ۔ فربہی کے باعث جسم کا بے قابو ہونا ۔
پھٹ پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) شدت سے موٹا ہونا ۔ دفعۃً فربہ ہونا ۔ جلد موٹا ہونا (۲) کثرت سے کسی بات کا ہونا ۔ افراط ہونا ۔ کثرت سے پیدا ہونا ۔ شدت سے ہونا ۔ جیسے حسن پھٹ پڑا ۔ دولت پھٹ پڑی ۔

پھٹ پھٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پھڈی جوتی کی آواز ۔
پھٹ پھٹانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عوام) (۱) پھڑپھڑانا (۲) کتے کا کانوں کو پھڑپھڑانا ۔ مرغ کا علی الصباح پروں کو جھڑجھڑانا ۔
پھٹکار ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) دھتکار ۔ لعنت ۔ ملامت ۔ دھتکار مردود ۔ پھٹکے (۲) چاشنی ۔ آمیزش ۔ جیسے اس میں کیوڑے کی پھٹکار ہے (۳) سراپ ۔ بددعا ۔ دیوی دیوتا اوتار وغیرہ کی بددعا ۔

پھٹکار برسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اداسی اور بے رونقی ہونا ۔ لعنت برسنا ۔ چہرے کا نور نہ رہنا ۔ چہرے سے بدنمائی ٹپکنا ۔
پھٹکار لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بددعا لگنا ۔ سراپ لگنا ۔ دھتکار پڑنا ۔
پھٹکار ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) کوڑے کی آواز ۔ صدائے تازیانہ ۔ پتھر پر کپڑا دھونے یا اناج پھٹکنے کی آواز (۲) لمبا کوڑا جو گھوڑے کے سدھانے کے واسطے رسے کا بٹا ہوا ہوتا ہے ۔
پھٹکارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) چابک مارنا ۔ کوڑا لگانا ۔ پیٹنا ۔ مار کر نکال دینا ۔ دھتکار دینا ۔ اپنے آگے سے ہٹا دینا ۔ دور دفع کرنا (۲) کپڑے کو پتھر پر دھوتے وقت دے دے مارنا ۔ کپڑا پچھانٹنا ۔ کپڑا

دھوتا۔ کپڑا کھنگالنا (۳) حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ کمانا۔ دام اٹھانا۔ دام کھرے کرنا جیسے آج چار روپے پھٹکار ے (۴۔ بازاری) بیچنا۔ فروخت کرنا جیسے اِس چیز کو بھی پھٹکار ڈالو (۵) آڑے ہاتھوں لینا۔ سرزنش کرنا (۶) روپیہ پیسہ جیتنا (۷) جھاڑنا۔ جھٹکنا جیسے ڈوری پھٹکارنا

پھٹکا نہ کھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چٹ پٹ مرجانا۔ تڑپنے تک کی نوبت نہ آنا۔ چٹ پٹ ہوجانا۔ دم بھر میں مرجانا۔ چٹکی بجاتے میں مرجانا ◆

پھٹکری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک کانی دوا کا نام جو اکثر دو لئے چشم و زخم وغیرہ میں آتی ہے اِس کو فارسی میں شبِ یمانی عربی میں زاج کہتے ہیں (ہندو اور اہلِ مشرق بفتح اول بولتے ہیں اور اہلِ دہلی بکسرِ فارسی کاف تانیثا

پھٹکل۔ ہ۔ صفت (۱) طاق۔ فرد۔ واحد۔ اکا۔ اکیلا۔ تنہا۔ (۲) جُدا۔ علیحدہ (۳) متفرق۔ مختلف جیسے پھٹکل حساب وخرچ (۴) ریزہ۔ ریزگاری خردہ۔ دوانی۔ چونی وغیرہ ◆

پھٹکن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ غلّہ وغیرہ کی بھوسی جو پھٹکنے سے نکلے۔ اناج کا چھلکا اور کوڑا کرکٹ وغیرہ ◆

پھٹکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) جُدا کرنا۔ علیحدہ کرنا ◆ غلّہ کو جھاڑنا یا صاف کرنا۔ چھاج سے صاف کرنا۔ (پورب) پچھانٹنا۔ (۲) جانا۔ جا نکلنا۔ آنا ◆ مانوس ہونا۔ (اس معنی میں لفظ نہیں کے ساتھ آتا ہے جیسے پاس پھٹکنا گرد نہ پھٹکنا) (۳) موجود ہونا۔ حاضر ہونا۔ پاس آنا۔ سہ

شوپ سی داڑھی لگاکر شیخ جی اکثر اوقات آ پھٹکتے ہیں یہاں (سودا)

اس بُرے وقت میں کوئی بھی نہ پھٹکے گا قریب ◆ ورنہ حشر میں ہونگے جُدا آپ ہی آپ (بیخود)

(۴) آمد و رفت کرنا۔ بھولے سے چلا جانا سہ

ہر ایک پھول کا دامن صبا جھٹکتی ہے کبھی اُدھر جو بری خاک جا پھٹکتی ہے (امداد علی)

پھٹکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گٹھلی۔ گرہ۔ گانٹھ۔ کسی خشک چیز کے گھولنے سے جو گٹھلیاں پڑجاتی ہیں اُنمیں سے ہر ایک کو پھٹکی کہتے ہیں جیسے بیسن یا آٹے کی پھٹکیاں (۲) جمے ہوئے خون یا پیپ وغیرہ کا چھوٹا سا ٹکڑا جو بجانے یا کھنکار کے ساتھ آتا ہے (۳) ایک قسم کی چھوٹی چڑیا ◆

پھٹکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایک ٹوکرے کی طرح کا بُنا ہوا چھوٹے منہ کا پنجرا جسمیں چڑیمار چڑیاں وغیرہ پکڑ کر لاتے ہیں (۲) کھٹکا جو میوہ دار درختوں میں پھلوں کی حفاظت کے واسطے جانوروں کے اڑانے کو باندھ دیتے ہیں ◆

پھٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) شق ہونا۔ شگافتہ ہونا۔ جیسے زمین پھٹنا (۲) ریزہ ریزہ ہونا۔ ٹکڑے ہونا جیسے کپڑے پھٹنا (۳) تڑکنا۔ ترخنا۔ شگاف پڑنا۔ جیسے ہاتھ پاؤں کا پھٹنا (۴) اجزا جُدا ہونا۔ جیسے دودھ پھٹنا (۵) جُدا ہونا۔ علیحدہ ہونا جیسے بادل پھٹنا (۶) بیزار ہونا۔ ہٹنا۔ نفرت کرنا ◆

پھٹے سے منہ۔ یا۔ پھٹے مُنہ۔ ہ۔ محاورہ۔ کلمۂ نفرین۔ لعنت ہے مُنہ پر۔ تُف ہے۔ ژُوف ہے۔ تھو ہے ◆

پھٹیل۔ ہ۔ صفت۔ پھٹ سے منسوب۔ زوج کا نقیض۔ ضدِ جفت طاق۔ فرد۔ اکیلا۔ تنہا۔ جُدا۔ جوڑے میں سے ایک جیسے پھٹیل کبوتر وغیرہ

پھٹے میں پاؤں دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دخل در معقولات دینا۔ ناحق کسی کی بلا میں پڑنا۔ کسی کے جھگڑے میں بے سبب شریک ہونا ◆

پہچان۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) واقفیت۔ شناسائی۔ واقفکاری۔ شناخت (۲) درک۔ تمیز۔ مداخلت (۳) علامت۔ نشانی ◆

پہچاننا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) جاننا۔ شناخت کرنا۔ معلوم کرنا۔ سمجھنا۔ تاڑنا۔ تمیز کرنا

پھدپھدانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) بہت سے گرمی دانوں یا پھنسیوں کا دفعۃً نکل آنا۔ (۲) درخت میں کثرت سے شاخیں پھوٹنا ◆

پھدکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کُدکنا۔ مینڈک کی طرح اُچھلنا۔ جست بھرنا۔ متحرک ہونا ◆ (۲) خوشی سے کودنا (۳) لپ لپانا ◆

پھدکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پودنے کی مانند۔ ایک چھوٹی سی چڑیا کا نام جو اکثر درختوں پر پھدکتی پھرتی ہے (۲) جست۔ چھلانگ

پھدکی مارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جست بھرنا۔ چھلانگ مارنا ◆

پھدّا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) چپٹا۔ وہ جوتا جس کی ایڑی بٹھالیں (۲) وہ آدمی جو پاؤں رگڑتا ہوا یا لنگ کرتا ہُوا چلے۔ نیز وہ شخص جس کے دونوں پیروں میں خم یا کج ہو اور چلتے وقت آڑے ترچھے پاؤں رکھے ◆

پہنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ طاقچہ۔ وہ گڑھا جو پاؤں رکھنے کے قابل کسی دیوار یا کنوئے میں چڑھنے اُترنے کے واسطے کھود دیتے ہیں ◆

پھُر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اُڑنے کی آواز جسمیں پھُرکی ہو خواہ بارود کی ◆

پھُر سے اُڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جلد پرواز کرنا۔ تیز پروازی کرنا ◆

پھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) دوبارہ۔ بعد ازاں۔ پس ازیں (۲) تب۔ تو (۳) پھرنا مصدر سے امر کا صیغہ ◆

پھر آنگو۔ ہ۔ محاورہ۔ آگے جاؤ۔ برکت ہے۔ موجود نہیں ہے (جب

پہر

صاحب خانہ کو دینا منظور نہیں ہوتا تو یہ کہتا ہے یعنی پھر آنا) سے

جب ہنوں ہوں میں سوسائل کبھی آیا کتا ہے بھرے جھنگر پھر آنگو فدا دیوے (النعیم)

خوش ہوتا تو کبھی ہنستے نکتا پھر آنگ کیا ہوا اُس سے جو سائل میں ہوا بوسہ کا (ناسخ)

پَہَر - ہ - اسم مذکر - دن کا چوتھا حصّہ - ۸ گھڑی - ۳ گھنٹے - پاس (اشعار میں پہرا یا پہر)

پَہَرا - ہ - اسم مذکر - (۱) چوکی - حفاظت - چارج - نگہبانی - ڈیوٹی - تحویل - حراست

(چونکہ کرانیہ ایک پہر سے نہ پولس وغیرہ کو کھڑا ہونا پڑتا ہے اس باعث سے یہ نام رکھا گیا)

وہ دونوں یہ ہر دن کا تھا پہرا بھولے طرح وہ شحنہ ٹھہرا (گلزار نسیم)

(۲) پہرے دار - سنتری - نجیب - دربان - محافظ جیسے پہرا کھڑا ہے۔

(۳) وقت - زمانہ - سما جیسے کے کبیر سنو بھئی ساد ھو ایسا پہرا آویگا

بہن بھائی کو کوئی نہ پوچھے سالی نیوتہ جاویگا (۴) اثر قدم

(وہ شگون جو عورتیں کسی کے آنے سے لیتی ہیں جس کام کے کرنے وقت کوئی آجائے اور وہ جلد ہو جائے تو اُسے اپنا یا اچھا پہرا کہتی ہیں اور آنے والے کے سبب دیر ہو تو بھاری یا بُرا پہرا کہلاتا ہے۔ یا کوئی بُری بات پیش آئے تو بھی بُرا پہرا کہتی ہیں)

(۵) گشت - سپاہیوں کا پھیرا (۶) ایک افسر اور چند چوکیدار - گارد

پَہَرا بدلنا - ہ - فعل متعدی - چوکی بدلنا - نوکری سے مہلت ملنا - سپاہیوں میں باہم تبدّل ہونا

پَہَرا بدلوانا - ہ - فعل متعدی - ایک کی تحویل سے دُوسرے کی تحویل میں کرنا دُوسرے کو چارج دینا یا لینا - تبدّل ہونا - ایک چوکیدار کا دُوسرے کو اپنی جگہ قایم کرنا - ایک سپاہی کی جگہ دُوسرے سپاہی کا نوکری پر آنا

پہرا بیٹھنا - ہ - فعل لازم - حراست ہونا - محافظوں کا کسی کے گھر پر متعین ہونا - سپاہیوں کا پہرا لگ جانا - نظر بندی ہونا - نگرانی ہونا

پَہَرا دینا - ہ - فعل متعدی - محافظت کرنا - چوکسی کرنا - نگہبانی کرنا - رکھوالی کرنا - دیکھنا بھالنا - نوکری پر کھڑا ہونا - جاگنا

پَھَرّانا - ہ - اسم مذکر - پرندے یا پھندے کے اُڑنے کی آواز جیسے اہل دہلی فرّانا بولتے

پَھَرّانا بھرنا - ہ - فعل لازم - (۱) پھرّانا - آواز سے اُڑنا (۲) صاف اور جلد پڑھنا - خوب یاد ہونا - حفظ ہونا (اہل دہلی فرّاٹا بھرنا بولتے ہیں)

پَھَرّاش - ہ - اسم مذکر - ایک بڑے درخت کا نام جس کے پتے جھاؤ کے مشابہ ہوتے ہیں - اور بہت جلد بڑھتا ہے اس کو اکثر لوگ فراش بھی کہتے ہیں

پَھَرّانا - ہ - فعل لازم - (۱) جھنڈے کے پھریرے کا ہلنا - لہرانا - باد نما ہونا (۲) پُر رعب ہونا - مست پھرنا - گوندنا

پھرت

پِھرانا - ہ - فعل متعدی - (۱) گشت کرانا - گھمانا (۲) چکر دینا - گردش دینا - (۳) لئے پھرنا - ساتھ لیکر جانا - (۴) حیران کرنا - بھٹکانا - پھیرے کرانا - پاؤں تڑوانا - کسی صاحب غرض کو وعدہ وعید کرکے بار بار بلانا

پَہَرانا - ہ - فعل متعدی (ہندی) پہنانا - پوشاک یا زیور پہنانا

پِھراؤ - ہ - صفت - (۱) شرطی - جانگڑ - بیسالی پھیرانی - وہ چیز جس کے واپس کر دینے کا اقرار ہو - (۲) بساؤ کا نقیض - پھرتا - لوٹتا ہوا - اُلٹا پھرتا ہوا جیسے پھراؤ میلہ

پَہَراوا - ہ - اسم مذکر - (ہندی) پہناوا - لباس - پوشاک

پَہَراؤنی - ہ - اسم مؤنث (ہندی) (۱) وہ جوڑا جو بیاہ میں رشتہ دار عورتوں کو پہنایا جائے (۲) وہ عورت جو بیاہ میں مہمانوں کو جوڑے پہنائے

پِھرائی - ہ - اسم مؤنث - واپسی - واپس کرنے کا حرجانہ

پُھر پُھرانا - ہ - فعل لازم - (۱) پھر پھر کرنا جیسے کان میں کسی جانور کا جا کر پھر پھرانا (۲) کان میں روئی کی سلائی ڈال کر اُس کو گردش دینا - پھریری پھیرنا - روئی کی سلائی کان میں پھیرنا (۳) بالوں کا ہوا میں ہلنا - کسی ہلکی چیز کا ہوا میں لہرانا

پُھرپُھری - ہ - اسم مؤنث (ہندی) پھریری - کپکپاہٹ - کپکپی - لرزہ - تھرتھراہٹ - تھرتھری

پَھر پَھند - ہ - اسم مذکر - (ہندی) فرفند - فریب - مکر - چھل بٹا

پَھر پَھندی - ا - صفت - (ہندی) فریبی - چالباز - مکار

پَھر پَھیندوا - ہ - اسم مذکر - اگنوا - حنظل - اندراین

پُھرت - ہ - اسم مؤنث - (۱) حرکت - گردش (۲) ناچنے میں پھرتی سے پھرنا چنانچہ چلت پھرت بھی ایسے ہی موقع پر بولتے ہیں (۳) پھرتا - وہ روپیہ جو کسی سے دینے کی بجائے واپس لیا جائے

پِھرتا - ہ - صفت - (۱) دیکھو (پھراؤ) (۲) دیکھو (پھرت نمبر ۳) (۳) واپسی - کمیشن - دستوری - پھرتی - ڈسکونٹ - بٹہ - بسالی - کشتی

پِھرتا رہنا - ہ - فعل لازم - (۱) آوارہ گرد رہنا - واہی تباہی پھرنا - ڈانواں ڈول پھرنا (۲) گردش کئے جانا - متحرک رہنا

پُھرتی - ہ - اسم مؤنث - چالاکی - چستی

پُھرتی سے - ہ - تابع فعل - جھپاک سے - جلدی سے - سُرعت - فوراً - فی الفور - عجالۃً - معاً -

پُھرتی کرنا - ہ - فعل متعدی - کسی کام میں چستی دکھانا - جلدی کرنا -

پھرت

چالاکی کرنا۔ چابک دستی کرنا۔ تیزدستی کرنا۔

پھرتیلا۔ ہ۔ صفت۔ چُست۔ تیز۔ ہوشیار۔ جلدی جلدی کام کرنیوالا۔ چالاک۔

پھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) برگشتہ ہوجانا۔ باغی ہوجانا۔ منحرف ہوجانا۔ بغاوت کرنا۔ سرکشی کرنا۔ حکم نہ ماننا (۲) واپس ہوجانا۔ لوٹ جانا۔ اُلٹا چلا جانا (۳) کسی چیز کا واپس ہوجانا۔ خریدی ہوئی چیز کا اُلٹا پھر جانا۔ (۴) ٹیڑھا ہوجانا۔ مُڑ جانا جیسے حلوا یا تہ پھر جانا (۵) گردش کرنا۔ گھوم جانا (۶) پلٹ جانا۔ بدل جانا۔ جیسے ہوا پھر جانا (۷) سیر ہوجانا۔ سیر ہوجانا۔ اُکتا جانا۔ جیسے دل پھر جانا۔ مُنہ پھر جانا (۸) گشت کرجانا۔ سارے میں پھیر لگانا جیسے دُہائی پھر جانا۔

پھرچا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار)۔ (۱) فیصلہ۔ انفصال (۲) آخری حکم (۳) صاف۔ نرمل۔ کھرا (۴) پھیر بیٹھنا۔ بادل پھٹ جانا۔

پھرسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) گنڈاسہ۔ پھاوڑا۔ کلہاڑی۔ تیشہ۔

پھرکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گول اور چھوٹی سی پھرنے یا پھرانے کی چیز۔ گھرنی۔ چکّی۔ گھرنی۔ ریل۔ چکّی۔ لٹّو۔ دمرکا۔

پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گردش کرنا۔ چکر کھانا۔ گھومنا (۲) لوٹنا۔ واپس ہونا۔ مراجعت کرنا۔ کسی خریدی ہوئی چیز کا واپس ہونا۔ اُلٹا پھرنا۔ (۳) ٹہلنا۔ چہل قدمی کرنا (۴) سیدھا نہ رہنا۔ ٹیڑھا ہونا (۵) بغاوت کرنا۔ انحراف کرنا۔ سرکشی کرنا۔ برگشتہ ہونا (۶) مکرنا۔ پلٹنا۔ انکار کرنا منکر ہونا۔ جیسے قول سے پھرنا (۷) سیر ہونا۔ اُکتانا (۸) گشت لگانا۔ گشت کرنا (۹) تشہیر ہونا۔ مشہور ہونا۔ جیسے دُہائی پھرنا۔ حکم پھرنا۔ (۱۰) بکنا۔ براز کرنا (۱۱) مَس ہونا۔ چھوا جانا۔

پھری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بیپر۔ سُوت اور بانس کی بنی ہوئی ڈھال جو اکثر پٹا کھیلنے میں کام آتی ہے۔ پٹا بازوں کی حریف کا حربہ روکنے کی ڈھال۔

پہرے دار۔ ا۔ اسم مذکر۔ سنتری۔ چوکیدار۔ محافظ۔ دربان۔ رکھوالا۔ پاسبان۔ حارس۔

پھریرا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) کم سوکھا ہوا۔ ادھ سوکھا۔ وہ چیز جو بھیگنے کے بعد خشکی پر آگئی ہو (۲) خشکی پر آیا ہوا زخم (۳) گلتسی کا نقیض کھلے ہوئے چاول (۴) جھنڈے کا کپڑا۔ بادبان۔ دستارچہ۔ تیرق۔

پھریری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) رونگٹے کھڑے ہونے کے ساتھ جھرجھری آنے کو پھریری کہتے ہیں۔ قشعریرہ۔ لرزۂ خفیف۔ کپکپی (سردی یا خوف

پھڑک

یا رحم کے باعث بدن کے رونگٹے کھڑے ہوکر جسم کے دفعۃً متحرک ہوجانے سے مراد ہے) (۲) وہ روئی لپٹی ہوئی سینک جسے کان میں پھیرتے یا ہندو دیوالی کے روز گؤ کے کان میں رکھتے اور دیواروں پر اُس سے نقش کرتے ہیں (۳) عطر کا پھویا جو سینک پر لپیٹ لیتے ہیں۔

پھریری آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رحم یا خوف یا سردی کے باعث رونگٹے کھڑے ہوکر خفیف سا لرزہ آنا۔

پھریری لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کپکپانا۔ جھرجھری لینا۔ تھرتھرانا۔ لرزنا۔

اک پھریری جو ترا خاک بسر لیتا ہے　　تمام جبریلا میں اپنا جگر لیتا ہے (انشا)

خوف صیاد سے یاں تک ہیں ضعیف اپنے کہ　　نہیں لیتے ہیں پھریری بھی تلاطم کے ہم (جرأت)

(۲) ہوشیار ہونا۔ سنبھلنا۔ چونکنا (۳) پرندہ کا جھرجھرانا۔ کُتّے کا جھرجھری لینا۔

پہرے میں دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حراست میں دینا۔ حوالات میں ڈالنا۔

پہرے میں رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حراست میں رکھنا۔ نظربند رکھنا۔ حوالات میں رکھنا (پورب) حاجت میں رکھنا۔

پہرے میں ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حراست میں ہونا۔ نظربند ہونا۔ حوالات میں ہونا۔ قید میں ہونا۔ (پورب والے حاجت میں ہونا کہتے ہیں) ؎

وقت آیا ہے کہ ہیں شاہ و گدا پہرے میں　　بےخطا نیز ہیں اور اہل خطا پہرے میں

مردم چشم نے نرگس کی پڑھا کر نسلیں　　ایک عالم کو نظربند کیا پہرے میں

پھڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) اکھاڑا۔ جوا کھیلنے کی جگہ۔ جوئے کا اڈا (۲) فروکش وہ جگہ جہاں اسباب رکھ کر بیچیں (۳) گاڑی کی بم (۴) وہ تپائی جس پر توپ چڑھا کر رکھتے ہیں۔ توپ کی گاڑی (۵)۔ اسم مذکر۔ جوا۔ قمار۔ چنانچہ پھڑ پھینکنا جوا ہونے کے معنی میں قمار باز استعمال کرتے ہیں۔

پھڑباز۔ ا۔ اسم مذکر۔ جواری۔ قمار باز۔

پھڑبازی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ جوا کھیلنا۔ قمار بازی۔

پھڑ پھکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جوا ہونا۔ قمار بازی ہونا۔

پھڑپھڑانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پروں کو جھڑجھڑانا۔ پروں کو مارنا۔ پھٹپھٹانا (۲) تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا۔ لوٹنا۔ پھڑکنا۔

پھڑک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تپش۔ پھڑکن۔ بیقراری۔ اضطرابی۔

پھڑکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) تڑپانا۔ لٹانا۔ بیتاب کرنا۔ بےچین کرنا۔ بیقرار کرنا (۲) نہایت خوش کرنا (۳) کبوتر کو صیدی یا کسی غیر کے مکان پر سے پکڑ کر جھڑجھڑا دینا تاکہ دوبارہ اس جگہ نہ آئے ؎

پھڑک

اُن کو ہے میرے کبوتر سے بس لاگ نے کے نامہ جب گیا پھڑکا دیا (رونق)

پھڑک جانا - ہ - فعل لازم - (۱) فریفتہ ہو جانا - لوٹ جانا - غش ہو جانا - عاشق ہو جانا - بیقرار ہو جانا (۲) ترس جانا - نہایت مشتاق ہو جانا۔

پھڑکن - ہ - اسم مؤنث - (۱) دیکھو (پھڑک)۔

پھڑکن کی اولاد - ہ - اسم مؤنث (ع) نہایت تمنا و آرزو کی اولاد - ناک رگڑے کی اولاد - ناز پروردہ اور لاڈلی اولاد۔

پھڑکنا - ہ - فعل لازم - (۱) تڑپنا - بیتاب ہونا - بیقرار ہونا - جنبش ہونا (۲) کسی عضو کا حرکت کرنا - متحرک ہونا - جنبش کرنا (۳) نہایت مشتاق اور آرزومند ہونا - کمالِ اشتیاق ہونا - متمنی ہونا - (۴) دھڑکنا - کبوتر کی طرح لوٹنا - پھڑپھڑانا۔

ہم پھڑک کر توڑتے ساری قفس کی تیلیاں پر نہیں ہے مصفیر اپنے بس کی تیلیاں (شاہ نصیر)

پھڑی - ہ - اسم مؤنث - ایک گز چوڑی اسیقدر لمبی اور تیس گز لمبی چٹائی بہت - چکا (دیشوں کے چکے کی طرح یہ ڈمیر بنایا جاتا ہے - چنانچہ سودا نے ہجو ڈمیرکے متعلق بھی درمانگی نہو جھولے کہ پھڑی ہے اگر سودا کو چھیڑا ہے تو لڑکا دل لو پھڑیاں (سودا)

پھڑیا - ہ - اسم مؤنث (پ) چھوٹا پھوڑا - پھنسی۔

پھڑیا - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ شخص جس کے ہاں پھڑ بچھے - نقل لینے والا - جواری (۲) غلہ فروش - آڑتی کے برعکس - تھوک فروش کا نقیض - متفرق اناج بیچنے والا - بنیا۔

پھس - ہ - اسم مؤنث - ہلکی آواز - پھسکی کی سی آواز - جھنکار نا ہلکی اور خفیف آواز - چپکے کی آواز - کان میں بات کرنے کی آواز۔

پھس دلیسی کہنا - ہ - فعل متعدی (ع) چپکے سے کہنا - آہستہ سے کہنا - جیسے جو بات سنتی ہے پھس دلیسی خاوند سے کہدیتی ہے۔

پھس - ہ - اسم مؤنث (اطفال) کلمۂ حقارت - جب کسی بچہ سے کوئی کام نہیں ہوسکتا یا کسی کام میں پھسڈی رہجاتا ہے تو اُس کے چھیڑنے کے لئے کہتے ہیں - یعنی تم سے کچھ نہ ہوسکا - تم رزے ہیچ نکلے۔

پھس پھس - ہ - اسم مؤنث - بلی کے بھگانے کی آواز۔

پھس پھسا - ہ - صفت - (۱) پھوس سا - پھوس کی مانند - کرارے کا نقیض - ملایم - نرم - ڈھیلا (۲) دھیما - مدھم - کم تیز - کڑوے کے خلاف جیسے پھسپھسا تمباکو (۳) بودا - ناأستوار - کمزور - جیسے پھسپھسی مٹی۔

پھس پھسانا - ہ - فعل لازم - (پورب) کانا پھوسی کرنا - چپکے چپکے باتیں کرنا۔

پھسڈی - ہ - صفت - سرچھے یا وقت یا درجے میں پیچھے رہ جانا - کم -

پھک

نکلیل - رسیدی کا نقیض۔

پھسر پھسر - ہ - اسم مؤنث (عوام) کھسر پھسر - چپکے چپکے باتیں کرنا۔

پھسکڑا مار کر بیٹھنا - ہ - فعل لازم - بیہودگی سے چارزانو بیٹھنا - زمین پر آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔

پھسکنا - ہ - فعل لازم - (دہلی و) - (۱) دھسکنا - دہنا - اندر کو بیٹھنا (۲) پھٹ جانا - کھل جانا - تڑقنا - جیسے زیادہ آنا بھر دینے سے گول پھسک گئی۔

پھسکی - ہ - اسم مؤنث - گوز بے صدا - کم آواز کا پاد - گوز بیحیا نات۔

پھسلانا - ہ - پھسلنے کا متعدی۔

پھسلانا - ہ - فعل متعدی - (۱) بچوں کو بہلانا (۲) بہکانا - فریب دینا - بتا دینا - دھوکا دینا - دم دینا - فریب میں لانا - جھانسا دینا (۳) ترغیب دینا - خبط لگانا

کوئی مشتاق تمنا ہو تو کوئی حیلہ جو مجکو پھسلاتی ہے قسمت اُن کو پھسلاتی ہو زخیفہ (جنوں)

پھسلاوا - ہ - اسم مذکر - دم - فریب - دھوکا - بہکاوا۔

پھسلن - ہ - اسم مؤنث - لغزش - رپٹن (۲) مزلّہ - پاؤں رپٹنے کی جگہ - چکنی جگہ

پھسلنا - ہ - فعل لازم - (۱) رپٹنا - کھسلنا - لڑکنا - لغزش کرنا (۲) بہکنا - چوک جانا

کیا جالا کوئے بتاں کی بھی ہے چکنی مٹی قدم زاہد صد سالہ پھسلتے دیکھا (ناسخ)

(۳) راغب ہونا - میل کرنا - جیسے اب اِدھر پھسل گئے (۴) صفت رپٹواں - وہ چیز جس پر سے پھسل جائیں۔

پھسلنا پتھر - ہ - اسم مذکر - رپٹواں پتھر - وہ پتھر جس کے اوپر لڑکے چڑھکر پھسلا کرتے ہیں سے

میں کہاں سنگِ در یار سے ٹل جاؤنگا کیا وہ پتھر ہے پھسلنا کہ پھسل جاؤنگا (ذوق)

(حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہٗ کے مزار پُر انوار کے قریب شمسی تالاب کے جھرنے پر سنگ سرخ کا ایک لمبا چوڑا ڈھلواں پتھر لگا ہوا ہے اُس پر جوان آدمی اور لڑکے میلے کے روز پھسلا کرتے ہیں چنانچہ شاہ نصیر صاحب نے بھی اسی طرف اشارہ کیا ہے وہ شوخ جھرنے کی سیر کرنے پھسلنے پتھر پہ جاکے بیٹھا -

پکاری خلقت اِدھر اُدھر سے فلک پہ کل زمیں پہ ماہ (نصیر)

پھسنڈا - ہ - صفت (۱) لبانڈا - بدکھا (۲) وہ آدمی جسکی بات معقول نہ ہو

پھسنڈی - ہ - صفت - (۱) لبانڈی - بدنودار (۲) گدھیڑی - نامعقول عورت - پھوہڑ عورت۔

پھش - ہ - کلمۂ تنفر - چھی - تُف - ہچ - لعنت بر ایچ۔

پھشاک - ہ - اسم مؤنث - کسی چیز کے دفعۃً کھلنے اٹھنے یا نکلنے کی آواز -

بارود کے اُڑنے یا کسی ملایم چیز میں کسی سخت چیز کے جلد یسو داخل ہونیکی آواز

پھک دیسی / پھک دینی / پھک سی - ہ - تابعِ فعل - دفعۃً - یکبارگی - فق سے - ترت - جھٹ - سٹ سانی - بھٹ سے ؛

پھکڑ - ہ - اسمِ مذکر (۱) ہزل - گالی گلوچ - فحش - وہ پوچ اور بے معنی گفتگو جو بازاری آدمیوں میں ہوا کرتی ہے ؛ جمع - بم چخ ؛ مغلظات (۲ - برائے فحلہ) فقر بمعنی فقیر کا بگڑا ہوا لفظ - گداگر - درویش - فقیر ؛

پھکڑ باز - ا - اسمِ مذکر - پھکڑ لڑنے والا - یاوہ گو - چھیا ؛

پھکڑ لڑنا - ہ - فعلِ لازم - گالی گلوچ لڑنا - مادر خواہی کرنا ؛

پھکڑ ہونا - ہ - فعلِ لازم - بڑھکی ہنسی ہونا - بیہودہ ہنسی ہونا ؛ نہایت بے تکلفی ہونا ؛ فحش ہنسی ہونا - بچ ہونا ؛

پھکنا - ہ - اسمِ مذکر - مثانۂ حیوانات - پیشاب رہنے کی تھیلی ؛

پھکنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) جلنا - آگ لگنا - بھلسنا - آگ میں جلنا (۲) آتشِ غم حسد عشق محبت وتپ میں جلنا (۳) سوزش ہونا - جلن ہونا (۴) روپیہ برباد ہونا - زیادہ صرف ہونا - ناحق خرچ ہونا (۵) مشتعل ہونا - بھڑکنا - بدنیں آگ لگ جانا

پھکنی - ہ - اسمِ مؤنث - دھونکنی - دمکش - ہوا پھونکنے کا آلہ - وہ بانس کی سوراخدار پوری جس سے آگ پھونکتے ہیں - آتش افروز ؛

پھکنی - ہ - اسمِ مؤنث - پھکی - پھنکی - بھلکنے کی دوا ؛

پھکیت - ہ - اسمِ مذکر - پٹہ باز - لکڑی باز - فنِ چوب بازی کا ماہر - بیری گدکے سے کھیلنے والا ؛ لکڑی کی حرب وضرب سے بخوبی واقفیت رکھنے والا

پھکیتی - ہ - اسمِ مؤنث - چوب بازی - پٹہ بازی - لکڑی بازی ؛

پھگوا - ہ - اسمِ مذکر (۱) ہولی کا انعام - وہ گڑ کی بھیلی یا مٹھائی وغیرہ جو پھاگ کے انعام میں شامل کرنے والیوں یا ہولی کھیلنے والیوں کو دیجاتی ہے -

میرے پھگوا مانگن آئی نولرتی کاہے کرے ٹھگرائی چترائی (گیت) (۲ - پورب) ہولی پھاگ (۳) گالی گلوچ - ہولی کا کبیر ؛

پہل - ہ - اسمِ مؤنث (۱) پہتمر - ابتدا - شروع - آغاز - اوّل - کسی کام کی ابتدا (۲ - اسمِ مذکر) دھنی ہوئی روئی کا گالا (۳) پرانی روئی جو استعمال کے بعد لحاف وغیرہ میں سے نکال لیتے ہیں - رُوئی - بعض مقامات میں اسی کو نالا بھی کہتے ہیں (۴ - اسمِ مذکر) پہلو کا مخفف پہلو - کروٹ - رُخ - بل - جانب (۵) شِلّت کا ضلع ؛

(چنانچہ پہلوان لوگ کہتے ہیں کہ اس بل مارا اس پہل گرایا لیکن بس فصاحت میں یہ اُردو ہے شعرا نے اس لفظ کا تلفظ ہائے ہوز مفتوح کے ساتھ اداکیا ہے مگر اہل ہند کسرہ سے بولتے ہیں)

پہل کرنا - ہ - فعلِ متعدی - کسی کام کو اوّل ہاتھ لگانا - ابتدا کرنا - شروع کرنا پیش قدمی کرنا ؛ پہلا وار کرنا ؛

پھل - ہ - اسمِ مذکر - (۱) بار - ثمر - میوہ (۲) نتیجہ - حاصل - ثمرہ (۳ - ہندو) خواب کی تعبیر ؛ فال کا نتیجہ ؛ کسی ستارے کے عمل کا نتیجہ (۴) خرخرے ہر ایک خرکیے کا عدد (۵) آل - اولاد (۶) تلوار یا بھالے کی نوک - سنان (۷) تلوار - یا پیش قبض وچاقو وغیرہ سے

ہاے بعد ہوگا نہ ثمر کھانیکا منہ کس کو بکیگا کوڑیوں کے مول قاتل پھل کٹاری کا (اسیر)

(۸) لابھ - فائدہ (۹) اجر - بدلہ - عوض - معاوضہ ؛ انعام (۱۰) ہل کی پھال ہل کا وہ آہنی حصہ جس سے زمین کھدتی ہے (۱۱ - حساب) خارج قسمت - حاصل قسمت جو تقسیم کے عمل میں نکلے ؛

پھل آنا - ہ - فعلِ لازم - باردار ہونا - میوہ لگنا - ثمر آنا ؛

پھل پانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) ثمرہ حاصل کرنا - نتیجہ پانا (۲) اپنے کئے کے پاس بیٹھنا - مکافاتِ عمل پانا (۳) اجر ملنا - بدلہ ملنا (۴) بہتری دیکھنا منفعت حاصل کرنا - بھلائی پانا - فلاح کو پہنچنا سے

پھل پائیگا نہ عشق سے اجڑے یار کے یہ دل ہے آبسی تیغ سے چشم کرم غلط (آتش)

پھل پھلاری - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) مختلف میوے - ترترکاری - ترمیوے - طرح بطرح کی کھانے کی ترکاریاں جیسے امرود - کیلے وغیرہ -

پھل تارڑ - ہ - اسمِ مذکر - بل تارڑ کا نقیض - وہ تاؤ جسمیں گول گول پھل آتا ہے (اصل میں یہ مادّہ تاشہ ہے اور بل تاؤ نس) ؛

پھل دار - ا - صفت - (۱) باردار - ہند - ثمردار - وہ درخت جسمیں پھل لگ رہے ہوں - میوہ دار (۲) وہ درخت جسمیں پھل لگے ہیں ؛

پھل دایک - ہ - صفت (ہندی) (۱) نتیجہ بخش - مراد دہندہ - اُمید بر آر (۲) منفعت بخش - مفید ؛

(یہ لفظ بوی دیوتا کی صفت میں زیادہ بولتے ہیں جیسے شیو جی کی سوا ایسے ایک کلا)

پھل لگنا - ہ - فعلِ لازم - ثمر آنا - باردار ہونا ؛

پھل ملنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پھل پانا) ؛

پہلا - ہ - صفت - (۱) اگلا - اوّل کا (۲) قدیم - پرانا (۳) ابتدائی - ابتدا کا -

پہلا پھل - ہ - اسمِ مذکر - (۱) نوباوہ - نوثمر - پیش رس - نورس - وہ میوہ جو سب

اوائل ثمر - وہ میوہ جو اوّل ہی اوّل درخت میں آئے - پہلوٹی کا پھل - (۳ - عوام) پہلوٹھی کا بچہ - وہ بچہ جو اوّل پیدا ہو ❖

پھلا - ہ - اسم مذکر - (۱) کمیں کمئی کی کمیں جو بھوننے سے پھول جاتی ہے چنانچہ کمئی کا پھلا کہتے ہیں - (۲) آنکھ کا ٹینٹ - آنکھ کی بڑی پھلی جو باہر تک نکل آتی ہے (۳) وہ چیز جو پھول کی مانند پھول جائے (۴) شوربے کی سطح کا ابلا ❖ سڑے ہوئے سالن کا ابلا ، حباب - بلبلا - جیسے پھلے اٹھنا -

پھلا پڑنا - ہ - فعل لازم - چیچک وغیرہ کے باعث آنکھ میں ٹینٹ ہو جانا ❖

پھلا پھولا - ہ - صفت - صاحبِ نصیب - دھنی - بھاگوان - دولتمند - امیر - جیسے پھلا پھولا گھر سب دیکھتے ہیں (ع و) ❖

پھلا سرا - ہ - اسم مذکر - مرکب از (۱ پھول + ۲ سرا) یعنی کسی کی آس پر پھولنا (۱) برتا - حمایت - پرتیک - طرفداری جیسے پھلا سرے میں پھولنا یعنی کسی کے برتے پر پھولنا (۲) دم - جھانسا - فریب - دھوکا - بھلاوا - جیسے پھلاسرے میں آنا (۳) غرور - گھمنڈ - ناز ❖

پھلا سرے میں آنا - ہ - فعل لازم - (۱) دم میں آنا - فریب میں آنا (۲) کسی کے برتے پر پھولنا - کسی کی حمایت پر کودنا - اترانا ❖

پھلانا - ہ - فعل متعدی - (۱) ہوا یا پھونک بھر کر کسی چیز کو تاننا - پھونک بھرنا (۲) تازہ کرنا - فربہ کرنا (۳) خوشامد سے مغرور کرنا - تعریف سے غرور میں بھرنا - متکبر بنانا جیسے خوشامدیوں کی چکنی چپڑی باتوں پر پھولنا ❖

پھلانگ - ہ - اسم مؤنث (ہندی) چھلانگ - ڈگ یا ڈوگ - زقند - جست - کلانچ

پھلانگنا - ہ - فعل متعدی - جست بھرنا - چھلانگ مارنا - الانگنا - کسی چیز پر سے اُچک جانا - ڈگ بھرنا - پٹ جانا - زقند مارنا ❖

پھلپھلا - ہ - صفت (۱) (ع) وہ شخص جو ذرا سی بات میں پھول جائے - جلد خوش ہو کر اترانے والا - اوچھا - کمظرف ❖

پھلت - ہ - اسم مؤنث (۱) پھلنے کی حالت - کثرت سے پھل آنا جیسے واہ رے تیری پھلت - کیا پھلت ہے (درخت فروش کی آواز) (۲ - جوتش) (از پھل بمعنی فائدہ) ستاروں کے نیک و بد آثار - سعادت و نحوست سیارگاں و جاتک بدیلے و بھاگ ہیں - گیت اور پھلت - پھلت گرہ وغیرہ کے نحسوں سے معلوم ہوتی ہے نحلت بلاوتی - پکھائٹ - بیج گنت نحسیم

پھلجھڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) گل ریز - گلچھکاں - آتشبازی کی قلمیں جن میں سے پھول جھڑتے ہیں (۲ - صفت) آگ لگانے والی عورت - لگاؤ

چھوڑنے والی عورت ❖ فتنہ پرداز - فتنہ انگیز - بچالو - کٹنیا - پھپھوندر ❖

پھلرواسا - ہ - صفت - پھول کی مانند چھوٹا بچہ - پیارا پیارا بچہ ❖

پھلڑا - ہ - اسم مذکر - (۱) پھل کی تصغیر - ہتھیار کا پھل - چاقو - تلوار یا برچھی وغیرہ کا وہ حصہ جو دستے یا قبضے سے علاوہ ہوتا ہے ❖

پھلسا - ہ - اسم مذکر (گنواری) - (۱) دانہ - دانہ - دوآر ❖ کواڑ (۲ - پورب) کانوں کا حصہ (۳) متھو دیہہ ❖

پھلکا - ہ - اسم مذکر (۱) چھوٹی پھولی ہوئی چپاتی (۲) پھول کی مانند ہلکا جیسے ہلکا پھلکا مگر اس معنی میں علیحدہ نہیں بولتے ❖

پھلکا - ہ - اسم مذکر - (۱) پھپھولا - چھالا ❖ آبلہ (۲ - پورب) ذگل - اکھاٹا - پہلکا ثمر

پھلکا پڑنا - ہ - فعل لازم - آبلہ یا پھپھولا پڑنا - چھالا پڑنا ؎

اُف رے نزاکت ہرارت تپ غم ❖ دستِ نازک میں پڑا چھالا (مومن)

پھلکاری - ہ - اسم مؤنث - (۱) گلکاری - گل بوٹے کا کام (۲) ایک قسم کا کپڑا جس میں پھول بڑے بنے ہوتے ہیں ❖

جلوہ نکلی جب چمن میں پھول اُن کے ❖ جسمِ محبوب میں گرانہیں پھلکاری کا (ناسخ)

پھلکر - ہ - اسم مؤنث (قانون) (۱) تری پیداوار (۲) جاگیری آمدنی ❖

پھلنا - ہ - فعل لازم - (۱) ثمر آنا - بارور ہونا - میوہ لگنا (۲) پھل ہونا - مبارک ہونا - سزاوار ہونا - سازگار ہونا ؎

تیں تو ذہاسے گ باغبا سے آدم نکلے ❖ ان کو گندم نہ پھلا اور مجھے ذمنی (داستان)

(۳) پھوڑے پھنسیوں سے لد جانا - کثرت سے چیچک اوگی مانوں کا ابلنا جیسے بدن پھلنا (۴) جنس بڑھنا - سنتان بڑھنا - تخم بڑھنا - خاندان بڑھنا - کثرت سے اولاد ہونا (۵) با اقبال ہونا - با نصیب ہونا - بہبودی ہونا ❖

پھلنا پھولنا - فعل لازم (۱) پھول کی طرح کھلنا - تازہ و پُر ثمر ہونا (۲) اقبال مند ہونا - سرسبز و شاداب ہونا - صاحبِ دولت و صاحبِ اولاد ہونا - دھنوان اور بھاگوان ہونا ❖

پھلنگ یا **پھننگ** - ہ - اسم مؤنث (۱) درخت کے سب سے اوپر کا حصہ - ٹہنی کا اخیر سرا - سرشاخ (پورب) پھنگی پھنگی (۲) چوٹی - سب سے اوپر کا مقام ❖

پہلو - ف - اسم مذکر (۱) جنب - پسلی ❖ کروٹ - بکھوا ❖ بازو (۲) جانب طرف سمت ❖

دردِ دل سے لوٹتا ہوں کیسکو میر اندیشہ ❖ ہجر میں صرف درد میں پہلو سے اُٹھ وہ دو دفعہ

(۳ - باصطلاح نگینہ سازاں) نگینہ کا واسا پہل (۴) آغوش - بغل - کنارہ ؎

ہو گیا ہمسر دہیں تو تیرے اُٹھ جانے کے ساتھ ❖ داغِ حسرت سے گرم گرم پہلو ہو گیا (ناسخ)

خفا جلوؤں میں پنہے ہیں اُراکیہ اشارے ہیں ❖ ذرا چھیڑے سے ننھے میں پھٹکا جاتا ہے (رشیق)

(۵) فوج کا بازو۔ جُرنغار۔ بُرنغار۔ لشکر چپ و راست۔ میمنہ و میسرہ (تاکید بسلاح) سے

کوچۂ دلبر کو کھڑا حسرت سے تکتا ہوں ۔ تو دیوار کا تکیہ ہے در کا پہلو (آتش)

(۷) پوشیدہ بچاؤ۔ نکتہ۔ جیسے اس میں کچھ تو پہلو رکھا ہے (۸) رمز و کنایہ سے

کھوئی باتیں ہیں اور پہلو دار ۔ ہاں ترے دل میں ہیں سبھی کچھ ہے (ناحلم)

(۹) آن۔ انداز۔ طرز و ادا سے

یہ چلا کہ قدِ یار کی موزونی سے ۔ مصرعِ سرو میں نکلا با کمر کا پہلو (آتش)

(۱۰) قرب۔ پاس۔ پڑوس سے

کھانے کا غم جلاد کا خنجر کا پہلو ۔ زخمِ پہلو کو مبارک ہو جگر کا پہلو (آتش)

(۱۱) موقع۔ ڈھب۔ ڈھنگ جیسے کبھی پہلو نکل آئے تو بہتر ہے سے

ملی جتاب نے کہا یہ جل ۔ کوئی پہلو جواب کا نہ رہا (حجور)

(۱۲) برابر۔ مقابل۔ سامنے (۱۳) تدبیر۔ رکان۔ جتن۔ ترکیب سے

دل قیدِ محبت سے رہائی نہیں دیتا ۔ پہلو کوئی راحت کا دکھائی نہیں دیتا (رونق)

پہلو بچا جانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رُخ بچا لینا۔ طرح دیجانا۔ بچاؤ نکال لینا

بچاؤ کا رستہ نکال لینا۔ گولی بچا جانا ٭

پہلو بچانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کنارہ کرنا۔ طرح دینا۔ بچاؤ کی صورت نکالنا۔

پہلو بسانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (عو) (۱) قرب میں رہنا۔ پڑوس بسانا۔

پاس آکر رہنا۔ (فقرۂ عو) یہ تو سسرال کی بجائے ماں کا پہلو بسائیگی (۲)

پہلو میں دفن ہونا۔ قبر پہ جانا۔ مدفون ہونا۔ جیسے قبر کا پہلو بسانا ٭

پہلو پر۔ ا۔ تابع فعل (۱) رُخ پر۔ بل پر (۲) مدد پر۔ کمک پر۔ حمایت پر

پہلو تہی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ٹالنا۔ بالا بتانا۔ کنارہ کرنا۔ دوری

اختیار کرنا (۲) پرہیز کرنا۔ اجتناب کرنا۔ علیحدگی اختیار کرنا ٭

پہلو دار۔ ف۔ صفت (۱) راسے دار۔ پہلدار (۲) کنایہ آمیز۔ بارمز و

اشارہ۔ محتملُ المعانی۔ ذو معنیین۔ ذو معنی۔ دو معنی سے

کھٹی باتیں ہیں اور پہلو دار ۔ ہاں ترے دل میں ہیں سبھی کچھ ہے (ناسلم)

(۳) مشتبہ۔ مبہم (۴) زینہ دار ٭

پہلو دبانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ رُخ دبانا۔ کسی رُخ پر فوج کو چڑھاتے چلے

لانا۔ کسی جانب ۔ سبہ کرنا۔ کسی پہلو کی طرف زور دینا یا زور ڈالنا۔ بازو دبانا سے

کہاں اگر نقش ہم جلاں نگہباں دل پر میں اے سنیاں

تمام عالم ہو زیر فرماں دباؤں پہلو ترے نگیں کا (اسیر)

پہلو گرم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پہلو میں بٹھانا۔ پاس بٹھانا۔ کسی معشوق کو

بغل میں بٹھانا یا سُلانا۔ بغل گرم کرنا ٭

پہلو میں۔ ا۔ تابع فعل (۱) برابر میں۔ مقابل میں۔ سامنے (۲) بغل میں

پہلو میں بیٹھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ صحبت میں رہنا۔ قریب رہنا۔ پاس رہنا۔

پہلو سے لگے رہنا۔

پہلو نکالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ موقع نکالنا۔ ڈھب بنانا۔ تدبیر نکالنا۔

پہلو نکلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) موقع نکلنا۔ ڈھب بننا (۲) انداز۔

طرز۔ کنایہ و رمز ظاہر ہونا سے

آنکھوں سے خط کو سمجھا پرچہ میں کچھ نہیں آ ۔ کہ سوسو طرح کا ہر بات میں پہلو نکلتا ہے (داغ)

پھلوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) گرہ دار پھندنا جو کھیس لوئی یا دری وغیرہ کے کناروں

میں بنے ہیں۔ (۲) جھالر۔ گچھا ٭

پھلواری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ کاغذی آرائش جو ہنؤوں میں برات کے

دن اور مسلمانوں میں ساچق کے روز دولہن کے گھر تک جاتی ہے ٭

پھلواڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (فصیح پھلواری)۔ (۱) باغیچہ۔ گلزار۔ بغیچہ۔ چمن۔

چھوٹا سا باغ جس میں پھول کے پودے لگا دیتے ہیں۔ (اس میں پھول والی تعا)

(۲) بال بچے۔ آل اولاد۔ جنس۔ سنتان ٭ (عرفِ عام میں بیٹی کی اولاد سے

مراد ہے اور اولاد بیٹے کی نسل پر اطلاق کرتے ہیں ٭)

پہلوان۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) سخت بدن کا آدمی۔ درشت اندام۔ تنومند

توانا۔ قوی جثّہ (۲) کشتی گیر۔ مشت زن۔ مَل (۳) بلاور۔ دلیر۔ بہادر

پہلوانی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) زورآوری۔ طاقت۔ قوّت (۲) کسرت۔

ورزش۔ کشتی۔ کشتی گری (۳) ہماہمی۔ تحکّم۔ زبردستی ٭

پھلوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو)۔ پکوڑی۔ بیسن کی چھوٹی سی پھلکی ٭

پہلوٹھا۔ ہ۔ صفت۔ (ہندو)۔ پہلوٹھی کا۔ وہ لڑکا جو پہلے پہل پیدا ہو۔

ولدِ اکبر۔ فرزند اوّلین ٭

پہلوٹھی کا لڑکا یا لڑکی۔ ہ۔ اسم مذکر یا مؤنث۔ اولاد اوّلیں۔ پہلے پہل کی اولاد

پہلا بیٹا یا بیٹی۔ وہ لڑکا یا لڑکی جو سب سے پہلے پیدا ہو۔ جیٹھا بیٹا یا بیٹی

پہلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھیمی۔ خلافِ ثمر۔ پھل کی تھیلی۔ مونگ۔ موٹھ

وغیرہ کا پھل جس میں بہت سے دانے بھرے ہوئے ہوتے ہیں ٭

(ہندو کیلے کے پھل کو بھی پھلی کہتے ہیں) ٭

(پھلی اگرچہ پھل کی تانیث ہے مگر اسکا اطلاق ہر پھل پر درست نہیں کیونکہ پھلی اُس ثمر کو

کہتے ہیں جو لمبا ہو اور اس کے جوف میں دانے اکثر ہوں جیسے لوبیا۔ سلش۔ مٹر۔ املتاس وغیرہ ٭)

پھلی - ہ - اسم مؤنث - (۱) وہ سفید آبلہ جو آنکھ کے اندر پڑ جاتا ہے - گُلِ چشم - ٹینٹ (۲) ایک چائے میں ڈالنے کی چیز جس میں سونف کی سی خوشبو ہوتی اور اُس سے چائے کا رنگ تیز ہو جاتا ہے : اس کے چائے میں ڈالنے کا رواج کشمیریوں اور پنجابیوں میں بہت پایا جاتا ہے ❖

پہلے - ہ - تابع فعل - (۱) ابتدا میں - اگلے زمانہ میں - آگے (۲ - صفت) اوّل - مقدّم - جیسے پہلے لکھ اور پیچھے دے ❖

پہلے پہل - ہ - تابع فعل - اوّل ہی اوّل - شروع شروع - اوّل مرتبہ - پہلی بار
پہلے سرِ رہِ خدا میں اکثر ترے پاؤں پر اُسکا خدا ہی جانے تو اے نامہ بر پہلے پہل (معروف)

پہلے گھر میں تو پیچھے مسجد میں - ا - (کہاوت) پیٹ سے بچے تو خدا کے نام پر دے - اوّل خویش بعدہٗ درویش ❖

پہلے مارے سو میری - ا - (کہاوت) سب سے پہلے اور موقع پر کام کرنے والا اچھا رہتا ہے - جو پہلے وار کرے سو بہادر ❖

پھلیل - ہ - اسم مذکر - پھولوں میں بسائے ہوئے تلوں کا تیل - خوشبودار تیل
سنگت سے بھلا ہوتا ہے نہ کر تِلی ہی تیل جات پات سب چھوڑ کر پایا نام پھلیل (دوہا)

پھلیندا - ہ - اسم مذکر - (پورب) جامُن - جامن + راے جامن ❖

پھن - ہ - اسم مذکر - کفچہ مار - سانپ کا پھیلا ہوا منہ جو کھڑے ہونے کی حالت میں دکھائی دیتا ہے (پورب) شُنڈی ❖

پھن مارنا - ہ - فعل متعدی - اوّل معلوم (۲ - ہندو) ڈسنا - کاٹنا - جیسے سانپ پھن مار گیا (۲) سر مارنا - سر دُھننا ❖ بیفائدہ کوشش کرنا ❖

پہن - ف - اسم مذکر - بروزنِ دہن - وہ دودھ جو جوشِ محبت کے باعث ماں کی چھاتیوں سے ٹپکنے لگے - ماں کا دودھ اُتر آنا

پہنا - ف - صفت - فراخ - چوڑا - عریض ❖ فراخی - چوڑائی ❖

پہننا - ہ - فعل متعدی - پوشیدن کا ترجمہ - جامہ زیبِ تن کرنا - کپڑا بدن میں ڈالنا - ملبوس کرنا

پہنانا - ہ - فعل متعدی - لباس یا زیور سے آراستہ کرنا ❖

پہناوا - ہ - اسم مذکر - (۱) لباس - ملبوس - پوشاک (۲) پوشش ❖ کپڑا (۳) طریقِ پوشش - پہنے کا ڈھنگ - طرزِ لباس ❖

پہنائی - ا - اسم مؤنث - (پورب) - (۱) چوڑائی - وسعت - فراخی (۲) پہنانے کی اُجرت - جیسے چوڑیاں پہنائی کے چار آنے ہونگے ❖

پھنپھنانا - ہ - فعل لازم - سانپ کا غصہ میں پھن ہلا ہلا کر پھنکار مارنا - پھنکارنا (۲) غصہ کرنا - نہایت غضبناک ہونا - دفعۃً غصہ میں بھرنا - جیسے پھنپھنا کے ہوئے آئے (۳ - بازاری) نقوطہ ہونا ❖

پہنچ - ہ - اسم مؤنث - (۱) رسائی - (۲) آمد - ورود - (۳) دخل - بار یابی (۴) عقل کی رسائی - بالغ نظری - (۵) رسید - وصولیت ❖

پہنچا - ہ - اسم مذکر - کلائی - ساعد ❖

پہنچانا - ہ - فعل متعدی - (۱) کسی شے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا - رسانیدن کا ترجمہ - (۲) لیجانا ❖

پہنچا ہوا - ہ - اسم مذکر - (۱) خدا رسیدہ - مقبولِ بارگاہِ الٰہی - مستجاب الدعوات ولی (۲) نہایت ہوشیار - تجربہ کار - باخبر ❖

پہنچنا - ہ - فعل لازم - (۱) داخل ہونا - وارد ہونا - آجانا (۲) حاصل ہونا - وصول ہونا (۳) اثر کرنا - مؤثر ہونا - سرایت کرنا ❖ پھیلنا جیسے سنکھیا بیل پہنچا (۴) رسائی ہونا - مطلع ہونا (۵) گھسنا - اندر جانا ❖

پہنچی - ہ - اسم مؤنث - عورتوں کے ایک زیور کا نام جو کلائی میں پہنا جاتا ہے - دست بند - دستینہ ❖

پھند - ا - اسم مذکر - (عوام) دم - فریب ❖ جھوٹ - فند ❖

پھنْد - ہ - اسم مذکر - (پھندا کا مخفف) ❖

پھند کٹنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) مصیبت سے نجات پانا - قرضہ سے سبکدوش ہونا ❖

پھندا - ہ - اسم مذکر - (۱) پھانسا - کمند - بال - تانت یا ریشم وغیرہ کا حلقہ - پھاند - جال - دام (۲) فریب - دم (۳) پنجہ - کبس - قابو جیسے ظالم کے پھندے میں پھنسنا (۴) تکلیف - مصیبت - قید ❖

پھندا پڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) کمند یا جال میں پھنسنا (۲) کسی چیز کے کھاتے یا پیتے وقت حلق میں پھانسا پڑنا - گرہ در گلو شکستن کا ترجمہ ❖

پھندا دینا یا لگانا - ہ - فعل متعدی - گرہ دینا - پھانسا لگانا ❖

پھندنا - ہ - اسم مذکر - جھبا - تاگے یا ریشم کا چھوٹا سا پھول جو کوڑے کی نوک یا جھاڑو وغیرہ کے سرے پر لگاتے ہیں ❖

پھندنا سا - ہ - صفت - ٹھگنا سا - بونا سا - چھوٹا سا - چھوٹے قد کا - (بچوں کی تعریف میں) ❖

پھندیت - ہ - اسم مذکر (لکھنؤ) وہ سدھا ہوا جانور یا پرندہ مثلاً بلبل - بٹیر وغیرہ جو اپنی آواز سے ہمجنسوں کو دھوکا دیکر جال میں پھنسوائے - دام گھاگھی - گُنا کبوتر سے

بحرِ مریلم ہے پھند بیت کی آواز بپیرا و پچ مضامیں کے جیسا ب گرے (بحر)

پھندے میں پڑنا یا پھنسنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دام فریب میں آنا۔ مصیبت میں مبتلا ہونا۔ آفت میں پڑنا۔ بلا میں گرفتار ہونا (۲) کسی کے بس میں ہونا۔ کسی کے قابو میں ہونا۔ پھنسنا

پھندے میں پھنسانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دام فریب میں لانا۔ جال میں پھانسنا۔ قابو میں لانا۔

پھنسانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) اُلجھانا۔ پھنسانا (۲) اٹکانا۔ اٹکانا (۳) پکڑوانا۔ گرفتار کرانا (۴) جال میں پکڑنا (۵) پھسانا (۶) قابو میں لانا۔ بس میں لانا (۷) فریب میں لانا۔

پھنساؤ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (ہندی) اٹکاس۔ اُلجھاؤ۔ اٹکاؤ۔ روک۔ الجھیڑا۔ بکھیڑا

پھنساوا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (ع) (۱) الجھیڑا۔ اٹکاس۔ دقت۔ پھنسانا (۲) وہ جگہ جہاں سے نکلنا دشوار ہو۔ قید۔

پھنسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) اُلجھنا۔ اٹکنا (۲) کسی کے عشق میں گرفتار ہونا۔ آشنائی کرنا (۳) پکڑا جانا۔ ماخوذ ہونا۔ گرفتار ہونا (۴) کچپنا۔ دبنا۔ جیسے کسی چیز میں ہاتھ پھنسنا (۵) کیچڑ یا دلدل میں دھس جانا (۶) مقید ہونا۔ دوسرے کے قابو میں ہونا۔

پھنسوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اُلجھوانا۔ گرفتار کرانا۔ پکڑوانا۔ مبتلا کرانا۔ قید کرانا۔

پھنسی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پھنسیا۔ چھوٹا پھوڑا۔ لگوڑی۔ وہ دانہ جو جسم پر ہو جائے۔

پھنکا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک دفعہ کے پھانکنے کی مقدار جیسے کھانڈ کا پھنکا لگا جانا۔

پھنکا لگانا یا مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ایک دفعہ ہی پھانک جانا۔ کسی سوکھی ہوئی سائیدہ چیز کو بقدر کفِ دست ایکبار گی منہ میں ڈال جانا۔

پھنکار۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ سانپ یا حیوانات کے سانس کی آواز۔ دم۔ نفس۔ سانس۔ پھونک۔

پھنکار مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ سانپ کا زور سے پھوں کرنا۔ سانس چھوڑنا۔ پھونک مارنا۔

پھنکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پھینکنا۔ گرنا۔ بکھرنا (۲) ضایع ہونا۔

پھنکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (از پھونک) دیکھو (پھکنا)

پھنکنی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (پھکنی)

پھنکوانا۔ ہ۔ پھینکنے کا متعدی المتعدی۔

پھنکوانا۔ ہ۔ پھنکنا کا متعدی المتعدی۔

پھنکی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) (دیکھو پھکنی) (۲) ایک دفعہ پھانکنے کی مقدار

پھنگو۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (ع) نُنی۔ نُنو۔ سیگری۔ لولو۔ بچوں کا عضو تناسل

پھنّی۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ایک قسم کا سانپ (۲) اسمِ مؤنث۔ اگوٹھ وغیرہ

بُننے کا وہ تیلیوں کا آلہ جس میں تانے کے تار پروئے ہوئے ہوتے ہیں۔ ایک کنگھی کی شکل کا بُننے کا آلہ۔

پھنّی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ فانہ۔ پانہ۔ وہ مخروط لکڑی جو تختہ چیرنے کے وقت اُس کے کھلا رہنے کے واسطے بیچ میں دیدیتے ہیں۔

پھو۔ ہ۔ حرفِ ندا۔ پھونکنے کی آواز۔

پھوا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) باپ کی بہن۔ بُوا۔ پھپھی۔ پھوپی۔

پھوا پھو۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ راس منڈل۔ صاحبزادیوں کے کھیل کا نام۔ جس میں لڑکیاں باہم ہاتھ ملا کر حلقہ میں پھیریاں لیکر کھیلتی ہیں۔

پھوآر یا پھوہار یا پھہار۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (دیکھو پھہار)

پھوارا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ فوارہ۔ نابزہ۔

(اگر اس کا مادہ پھوآر ٹھہرائیں تو ہندی اور جو فوارہ قرار دیں تو اردو ہے)

پھوپا یا پھوپھا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) دیکھو (پھپا)

پھوپھیس۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندوع) دیکھو (پھپیا ساس)

پھوپھسرا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندوع) پھپیا خسر۔

پھوپو۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (گنوار) پھپی۔

پھوٹ۔ ہ۔ کلمۂ نفرین (ع) تف ہے۔ لعنت ہے۔ درگور۔

پھوٹ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) نااتفاقی۔ نفاق۔ اختلاف۔ بگاڑ۔ مخالفت۔ بغض باہمی۔ عداوت (۲) ایک قسم کی موٹی ککڑی جو پک کر کھل جاتی ہے۔ سیندھی۔ خیار دشتی۔ پھونٹ (۳) شگفتگی۔ کھون۔ ٹوٹ۔ پھوٹ

پھوٹ بہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) رو پڑنا۔ گریہ ضبط نہ کر سکنا۔ زار زار رونا۔ چیکا پیکا رونا۔

دیکھا آخر کر پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپنے چھیڑا ہم کو (ذوق)

(۲) بھید کھول دینا۔ کینہ اور کپٹ ظاہر کر دینا (۳) پھوڑا پھوٹ کر مواد جاری ہونا یا پانی کا سوتی وغیرہ کو توڑ کر نکل جانا۔

پھوٹ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نفاق ہونا۔ نااتفاقی ہونا۔ ملوں میں فرق پڑنا (۲) اختلاف رائے و مخالفت ہونا۔ دشمنی ہونا۔ عداوت ہونا۔ جُدائی ہونا۔ علیحدگی ہونا۔ (۳) رو دینا۔ رو پڑنا۔ رونے لگنا (۴) پھوٹے۔ پھنسی یا زخم کا جاری ہو جانا۔

پھونٹ پھٹک رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (لکھنو ع) ان بن رہنا۔ نااتفاقی اور جھگڑا رہنا۔ جدائی و علیحدگی ہونا۔

پھوٹ پھوٹ کر رونا - ہ - فعلِ لازم - بے اختیار رونا - زار زار رونا - آٹھ آٹھ آنسو رونا - بسور بسور کر رونا +

وہ آنکھیں جو روئیں بہت پھوٹ پھوٹ کے گویا موتی بھرے کوٹ کوٹ (امیر مینائی)

پھوٹ ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - نفاق پیدا کرنا - باہم عداوت یا دشمنی کرا دینا - جدائی کرانا + باہم لڑائی کرانا +

پھوٹ ساکھل جانا - ہ - فعلِ لازم - دوپارہ ہو جانا - چار پھانک ہو جانا - خشکی کے مارے پھٹ جانا + کھیل کھیل ہو جانا +

پھوٹ کر رونا - ہ - فعلِ لازم - بے اختیار رونا - زار زار رونا - اڑ اڑ کر رونا

یہ کون پھوٹ کے رویا کہ وہ کی آواز رہی نہ تھی جو پہاڑوں کے آبشار میں ہے (انشا)

پھوٹ نکلنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) جسم پر پھنسیاں ہو جانا - کسی مادہ کا جسم پر ظاہر ہونا (۲) بہ نکلنا - توڑ کر نکل جانا - رسنے لگنا - ٹپک ٹپک بہنا سے

پھوٹ کر روئی ہے ایسی کون سی پڑیا کہ ناک پھوٹ نکلا ہے جو پانی بردہ و دیوار سے (حکمت)

(۳) راز کھلنا - افشائے راز ہونا +

پھوٹا - ہ - صفت - (۱) ٹوٹا پھوٹا - شکستہ - پھوٹا جبڑا (۲) بحالت ماضی ٹوٹا شکستہ - شگفتہ - دراڑ دار - کنیرا +

پھوٹک - ہ - اسم مؤنث (۱) ریزہ - وہ چیز جو ریزہ ریزہ ہو (۲) نحوسوں کی اصطلاح میں وہ دھات جو آنچ دینے میں پگھل جائے اسکا نقیض سیک ہے جو سوختہ ہونے کے سبب آسانی سے بکھر جاتی ہو +

پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) ٹوٹنا - شکستہ ہونا (۲) کھلنا - شگفتہ ہونا - پھوٹ کی طرح کھلنا (۳) مواد کا خروج کرنا - مواد ظاہر ہونا (۴) جذام ہونا - پھنسیاں نکلنا (۵) نمایاں ہونا - ظاہر ہونا - جھلکنا سے

نزاکت اُس گلے کی دیدنی ہے کہ سُرخی پھوٹ نکلی رنگِ پاں کی

(۵) اُبھرنا - نکلنا - اُگنا - اُبنا - جیسے بیج پھوٹنا - (۷ - مو) حقارتاً کہنا - بولنا - خاموشی کو توڑنا - جیسے کچھ تو پھوٹو یعنی کہو (۸) شاخ نکلنا - پتے نکلنا - ٹہنی یا کونپل کا دکھائی دینا (۹) رسنا - پھٹنا (۹) پانی کا نہایت گرم ہو کر پھٹنا - پانی کھدبدا جانا - جوش ہو جانا (۱۰) بو ظاہر ہونا - خوشبو پھیلنا (۱۱) مشتہر ہونا - خبر پھیلنا + بھید کھلنا (۱۲) بہ نکلنا توڑ کر نکل جانا - جیسے پانی پھوٹنا (۱۳) کچے پکے زخم کا پھٹ کر آلائش نکلنا (۱۴) بینائی نہ رہنا بے بصر ہونا (۱۵ - عوام) دوسرے سے جا ملنا - گواہ یا دوست کا ٹوٹ جانا (۱۶) پھٹنا ٹکڑے ٹکڑے ہونا

خون نکلنا - جیسے سر پھوٹنا - (۱۸) ایک طرف سے دوسری طرف نکلنا - جیسے سیاہی پھوٹنا وغیرہ +

(اگرچہ ٹوٹنا اور پھوٹنا معنی کے اعتبار سے ایک ہیں مگر محلِ استعمال میں فرق ہے بعض صورتیں دونوں درست ہیں اور بعض محل پر صرف پھوٹنا مستعمل آنکھ کو اور پھوڑے کو پھوٹنا کہیں گے اور سر کو پھوٹنا ٹوٹنا دونوں طرح بولیں گے لیکن لکڑی کو ٹوٹنا کہیں گے پھوٹنا نہیں کہتے (مؤلف))

پھوٹی - ہ - صفت - ٹوٹی ہوئی - شکستہ چیز +

پھوٹی آنکھ کا تارا - ہ - اسم مذکر - (ہندو دھرم) کئی بیٹوں میں ایک بیٹا جو زندہ رہا ہو + نہایت عزیز بیٹا + اکلوتا اور چاہیتا بیٹا +

پھوٹی آنکھ کا دیدہ - ہ - اسم مذکر (عو) کئی بچوں میں ایک اللہ آمین کا بچہ جو زندہ رہا ہو + اکلوتا اور نہایت پیارا بیٹا +

پھوٹے منہ سے - ہ - تابع فعل - (عو) ٹوٹے منہ سے حقارتاً بُرے منہ سے خراب منہ سے - ناکارہ اور ناقابلِ گفتگو منہ سے سے

ایک بوسے پہ انکار اور سولا او جی پھوٹے منہ سے یہ نکالا ہے جاؤ شاباش جی

پھوٹی نظروں - یا دیدوں نہ بھانا - فعلِ لازم (عو) قطعاً نہ بھانا - بالکل نہ سہانا - دیکھنے میں اچھا نہ لگنا سے

پھیلا کر ستی کچھ [illegible] پھوٹی نظروں جا نغاں جاتا نہیں جو مرتجیٰ (دلات)

پھوڑا - ہ - اسم مذکر - دُمّل - گُموڑ - بڑی اور سولی پھنسی + گومڑا + گدگدی

پھوڑا نکلنا - ہ - فعلِ لازم - دُمّل کا خروج - گومڑا ظاہر ہونا +

پھوڑا پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - پھوڑے سے آلائش نکلنا +

پھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) توڑنا - ٹکڑے کرنا - شکستہ کرنا + دیوار میں سوراخ کرنا - گھٹا کرنا (۲) مخفی ظاہر کرنا - کھولنا - جیسے تم یہ بات مت پھوڑیو + افشائے راز کرنا

(جب سر کے ساتھ بولیں گے تو سر زخمی کرنے کے معنی ہوں گے اور جب آنکھ کی نسبت کہیں گے تو اندھا کرنے کے اور جب قسمت کے ساتھ بولیں گے تو بدقسمت بنانے سے مراد لیں گے) +

پھوس - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ لمبی گھاس جس کا چھپر بناتے ہیں + پرانی گھاس (۲ - صفت) نہایت بوڑھا - ضعیف (۳ - صفت) جلد جلنے والا - ہلکا تمباکو - وہ تمباکو جو کڑوا نہ ہو +

پھوسڑا - ہ - اسم مذکر - (۱) ریشم یا کپڑے وغیرہ کا ریشہ - لش (۲ - عو) ازروے انکسار بچہ - اولاد - جیسے میرا صرف یہی ایک پھوسڑا ہے

پھوک - ہ - اسم مذکر - (۱) ثفل جو کسی شے کے نچوڑنے کے بعد بچے -

فضلہ (۲ - دوّل) چار چار - جیسے پھوک آنے وغیرہ ۔ (۳ - صفت) اتش نکلا ہوا - نچڑا ہوا ۔ خالی - کھوکلا ۔ بے وزن (۴) پھیٹھا - بد ذائقہ (۵ - ہندو) آبالا - بن گھی کا ۔

پھوکا - ہ - صفت - (۱) ہلکا - سُبک (۲) جسمیں اتش نہو ۔

پھوکٹ ڈکا - ہ - صفت - مُفت کا - بن داموں کا ۔

پھوکٹ میں - ہ - تابع فعل - مُفت میں - سینت میں - بن داموں ۔ بے خرچے - بغیر خرچ کئے ۔

پھوکل - ہ - صفت (۱) کھکل - خالی - تھوتھا - کھوکھلا ۔ (۲) پولا - اندر سے خالی - میاں تہی - مجوف - جوف دار ۔ چھوچھا - بے مغز ۔ (۳) مُفلس - نادار ۔ کنگال - بُھکڑ ۔

پھول - ہ - اسم مذکر - (۱) گُل - پُشپ - ورد ۔ خوشبودار پھول جیسے موتیا چنبیلی وغیرہ سے

دو پھول جسنے وہ کے دئے باغ باغ ہو ۔ اتنا تو ہاں کہیں تُنے کہ علی داغ ہو (ناسخ)

(۲) چنگا - شرارہ ۔

(چراغ یا آگ کی وہ چنگاری جو پھول کی طرح اڑتی یا جھڑتی ہے جیسے آتشبازی وغیرہ میں اور کبھی صرف آگ کے معنی میں بھی مستعمل ہوتا ہے مگر اس صورت میں لفظ "پڑنے" کے ساتھ آتا ہے)

(۳) گلکاری - نقش و نگار - (۴) ہندوؤں کے مُردوں کی ہڈیاں جو جل جلنے کے بعد چُنکر گنگا جی میں بہانے کے واسطے بھیجی جاتی ہیں - (۵) ایک قسم کی مرکب دھات جو سفید ہوتی ہے - کانسا - کانسی سے

ساغر یاقوت تو دے کیوں نہ خورشید فلک ۔ ہے کٹورا ہاتھ میں اُس مہجبیں کے پھول کا (ماحی)

(۶ - عو) اوّل دفعہ کا خون حیض - حیض - رج ۔ (۷) فاتحۂ سوم - تیجا ۔ (۸) کوڑھ کے سفید دھبّے - برص - ایک قسم کی کوڑھ (۹) سوکھے ہوئے ساگ یا بھنگ یا زردہ کے پتّوں کو بھی پھول کہتے ہیں جیسے بولتے ہیں کہ میتھی کے دو پھول دینا - یا بھنگ کے دو پھول دینا یا زردے کے دو پھول دینا (۱۰ - صفت) دیسی کڑی شراب - دوآتشہ شراب - شراب تند - شراب لطیف سے

کیا گُل کی احتیاج کہ ہے پھول خود شراب ۔ کافی ہے سیکدہ ہے جو ساقی چمن نہیں (ناسخ)

(۱۱) ہلکا - سُبک - نہایت کم وزن - ہلکا پھلکا (۱۲) کسی پتلی چیز کے جاکر سکھائے ہوئے ورق جیسے سیاہی کے پھول ۔

پھول اُترنا - ہ - فعل لازم - پھول ٹوٹنا - درخت سے پھولوں کا چُنا جانا ۔

پھول اُٹھنا - ہ - فعل لازم - فاتحۂ سوم کا ادا ہونا ۔ ماتم دور ہونا ۔

پھول آنا - ہ - فعل لازم - (۱) درخت میں گُل آنا - گُل لگنا ۔ موسم بہار آنا - (۲) کپڑوں سے ہونا - ایام آنا - حیض آنا سے

ہر بہنے میں گُر جاتے تھے مجھے ہر کان ۔ ہائے ابکے تو برے دن گئے سقول کے دن (رنگین)

پھول پان - ہ - اسم مذکر - (۱) سرانجام کار - اہتمام ۔ بُرائی بھلائی جیسے والی کے سر پھول پان (۲ - صفت) نازک - نازک اندام - دھان پان سے

پھول پان کی گدھی - ہ - اسم مؤنث - گدھا پیٹو کے کھیل کا اصل جو جسکی چڑسی نہیں لیجاتی اور آنکھیں بند کی جاتی ہیں ۔

پھول پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) پتنگا پڑنا - شرارہ پڑنا - چنگاری گرنا سے

اہل جنّت کو ہو جنّت پہ جہنّم کا خیال ۔ پھول اگر پڑ جائے میری آہ آتش بار کا (رشک)

(۲) آگ لگنا - جلنا سے

پھول کر بیٹھ جو کسی اور کے گھر پھول بھی ۔ تو ابھی کرے کو تیاں تمہرے گھر پھول پڑے (رنگین)

پھول جھڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) سوکھے پھولوں کا درخت سے گرنا ۔ خزاں ہونا - (۲) خوش کلامی اور فصاحت سے بولنا سے

جلتی تو زمیں میں سرو گڑتے ۔ باتیں کرتی تو پھول جھڑتے (گلزار نسیم)

(۳) چراغ یا آتشبازی میں سے پھول نکلنا ۔

پھول چڑھانا - ہ - فعل متعدی - تربت یا مزار وغیرہ پر پھول رکھنا ۔

پھول چُننا - ہ - فعل متعدی - (۱) پھول چُگنا - پھول چننا - پھول توڑنا ۔ (۲) ہندوؤں کی ایک رسم جو تیجے کے دن ہوتی ہے اُس روز مُردے کی ہڈیاں جن کو پھول کہتے ہیں مرگھٹ میں سے چُنکر گنگا جی بھیجتے ہیں ۔

پھول سُونگھ کے رہنا - ہ - فعل لازم (محاورہ) بہت کم کھانا - صرف پھول کی خوشبو پر رہنا - ذرا سا کھا کر زندگی بسر کرنا - کم خوراک ہونا ۔

پھول کترنا - ہ - فعل لازم - (۱) گُل کرنا - مقراض سے گُل بنانا (۲) کوئی انوکھا کام کرنا - (گُل کترنا زیادہ بولتے ہیں) ۔

پھول کُملانا - ہ - فعل لازم - پھول کا مُرجھانا - گُل کا پژمردہ ہونا ۔

پھول کھلنا - ہ - فعل لازم - (۱) گُل کا شگفتہ ہونا - (۲) بیاہ ہونا - شادی ہونا - کتخدا ہونا - باہم عقد مناکحت ہونا - ناکتخدا عورت کا بیاہا جانا - جیسے دیکھئے اِس لڑکی کے کب پھول کھلتے ہیں یعنی بیاہ کا موقع کب آتا ہے اور کس دن سہرے میں کھلے ہوئے پھول گوندھے جاتے ہیں ۔

نوحۂ ساون بہاری کے گر پھول کھلے ۔ نہ ہیں غنچے بجانے ہر چمن زار وغیرہ (امداد علی بحر)

پھول کی جگہ پنکھڑی۔ ہ۔ محاورہ۔ بہت سے کی بجائے تھوڑا سا۔ بہت نہیں تھوڑا ہی سہی ٭

پھول گوبھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ گوبھی جسمیں بڑا پھول آتا ہے۔ ایک قسم کا کرم کلا

پھول مرجھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پھول کملاجانا۔ گل کا پژمردہ ہوجانا۔ پھول کا بیم ہوجانا

پھول مرجھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (پھول کملانا) ٭

پھول نہیں پنکھڑی سہی۔ ہ۔ (کہاوت) بہت نہیں تھوڑا ہی سہی ٭

پھول والوں کی سیر۔ ا۔ اسم مؤنث۔ سیرِ گلفروشاں۔

(دلی سے ساتکوس جانب جنوب مہرولی ایک گاؤں ہے۔ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کا وہاں مزار ہے۔ اس سبب سے یہ گاؤں خواجہ صاحب یا قطب صاحب کرکے مشہور ہے۔ بادشاہوں کی بڑی بڑی نامی عمارتیں بنائی ہوئی یہاں موجود ہیں۔ بلکہ اخیر زمانے کے عالی رتبہ امیروں نے اکبر ثانی کے زمانے سے نہایت شاندار بالاخانے اور مکان خاص اسی سیر کی خاطر بنا ڈالے ہیں اور ابھی تک بنتے چلے جاتے ہیں۔ برسات میں یہاں عجیب کیفیت ہوتی ہے۔ اکبر شاہ ثانی کو اس جگہ کی پہاڑی آب و ہوا موافق تھی اور سیر بہت پسند تھی۔ اس سبب سے برسات کے موسم میں یہاں آکر رہتے تھے۔ جس زمانے میں مرزا جہانگیر اکبر شاہ کے چاہیتے بیٹے گورنمنٹ کی طرف سے نظربند ہو کے الٰہ آباد بھیجے گئے تھے نواب ممتاز محل انکی والدہ نے یہ منت مانی تھی کہ مرزا جہانگیر چھٹ کر آئیں گے تو حضرت خواجہ صاحب کے مزارِ پُرانوار پر پھولوں کا چھپر کھٹ اور غلاف بڑی دھوم سے چڑھاؤنگی جب مرزا جہانگیر چھٹ کر آئے تو انکی والدہ نے اپنی منت پوری کی۔ غلاف اور پھولوں کا چھپر کھٹ اور چھپر کھٹ میں پھول والوں نے اپنا ایجاد ایک پھولوں کا پنکھا بھی بنا کر لٹکا دیا تھا۔ حضرت خواجہ صاحب کے مزار پر چڑھا دیا اور بہت سا کھانا دانا فقیروں کو لٹایا۔ بادشاہ کی خوشی کے سبب سے سارے قلعہ کے لوگ اور شہر کی خلقت جمع ہوگئی۔ گویا ایک بڑا بھاری میلہ بنگیا۔ اکبر شاد بادشاہ کو یہ میلہ بہت پسند آیا۔ ہر برس ساون کے مہینے میں مقرر کردیا۔ دو سو روپے پھول والوں کو پنکھے کی تیاری اور انعام کے جیب خاص سے ملنے لگے (جواب بھی میونسپل کمیٹی کی طرف سے بدستور دئے جاتے ہیں) ہر برس یہ میلہ ہوتا تھا لیکن اب بھی ہوتا ہے یہ نہایت اُجلا۔ دلکش۔ دو فرحت افزا میلا ہے۔ غدر کے بعد سے اس میلے اور بھی ترقی کی یعنی صاحبانِ ہنود کی طرف سے جمعہ کے روز جوگ مایا جی پر ایسے ہی دھوم دھڑکے سے پنکھا چڑھنا شروع ہوگیا سات سات اور نو نو پنکھے آگے پیچھے ہوتے ہیں۔ ہر ایک پنکھے کے آگے روشن چوکی والے اس انداز سے نفیری بجاتے ہیں کہ مردہ دلوں میں جان پڑجاتی ہے تبارک اللہ کا لُطف آجاتا ہے۔ پیشوار کا پڑنا۔ رنگ برنگ پوشاکوں کا نظارہ ایک دوسری دنیا کا ایکٹ ہو جاتا ہے۔ دن بھر جھرنے پر گذاری اور شام کو پنکھے چڑھنے کی دھوم دھام کے بعد رات بھر جابجا ناچ رنگ کی محفلیں گرم رہتی ہیں۔

ہمنے اپنے ایک مضمون میں اسکی کیفیت لکھکر اس سیر کا سماں باندھا ہے۔ جو گلدستۂ مضامین جلد دوم مؤلفہ مولوی عبداللہ خاں صاحب میں چھپ گیا ہے۔

اس میلے میں عمدہ عمدہ دستکار اور خاصکر سادہ کار چھلّے انگوٹھیاں زیور وغیرہ بناکر لے جاتے ہیں انکے علاوہ اور مختلف سوداگر بھی جاتے ہیں۔

اگر لوکل فنڈ سے کچھ انعام ایسے موقع پر عمدہ دستکاروں کو ملا کرے اور اسکے ساتھ ایک نمائش بھی مقرر ہو جائے تو اہلِ دہلی کو جو اول درجہ کے ہنرمند ہیں اپنے ہنروں میں ترقی کرنیکا ایک اچھا موقع ملے اور یہ میلا ایک کامل میلا ہوجائیگا) ٭

پھوائی ہی جو ممیش چڑھے۔ ہ۔ (کہاوت) چیز وہی عمدہ ہے جسے حاکم پسند کریں ٭ (اصل میں مہیش اور مہیشور مہادیو جی کا لقب ہے مگر لکھنؤ میں مہیسر بولتے ہیں۔ چنانچہ شیخ امداد علی بحر فرماتے ہیں ؎

کب طور ہمنے یار کے آگے بڑھے نہیں ۔۔۔ کس دن ہمارے پھول مہیسر چڑھے نہیں ٭

پھول ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فاتحۂ سوم کی رسوم کا ادا ہونا۔ تیجا ہونا ؎

کی کہتے ہیں کہ ہیں پھول ترے گُننے کے ۔۔۔ مہندی ہاتھوں میں نہ کاتل نے لگا تیسرے دن (شاہ نصیر)

(یہ رسم ہندوؤں سے لی گئی ہے اور اسکا نام پھول ہونا جلال الدین اکبر کے اُن قواعد سے متعلق ہے جو انہوں نے ہندوؤں اور مسلمانوں میں باہم میل جول بڑھانے کی غرض سے مقرر فرمائے تھے چونکہ ہندوؤں میں تیجے کے روز مُردے کے پھول یعنی ہڈیاں چُنی جاتی ہیں انہوں نے اس کی بجائے مسلمانوں میں یہ رواج دیا کہ اُس روز چنوں وغیرہ کے ساتھ کچھ پھول اور ہار بھی شامل ہو اور وہ پھول سُورۂ فاتحہ پڑھکر ہر ایک حاضرینِ مجلس اُس ارگجے میں ڈالے اور وہ سب مُردے کی قبر پر پہنچائے جائیں)

پھولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دگنوار (۱) آنکھ کا ٹینٹ۔ پھلّی (۲) پھپولا۔ آبلہ (۳۔ گنوار) روئی کا گالا (۴۔ پنجاب) کا جل ٭

پھولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک مرض کا نام جو اکثر پرندوں مثلِ بلبل و لال وغیرہ کو ہو جاتا ہے اس سے جانور پھول جاتا اور بعد میں کانٹا نکل کر مر جاتا ہے

یارب اُس گُل کی محبت میں دم اپنا نکلے ۔۔۔ جان پھولے سے جو بچ جائے تو کانٹا نکلے (داغ)

(۲) پھولنے کا ماضی۔ اُبھرا۔ پھول گیا (۳) پھولا ہوا۔ شگفتہ ٭

پھولا پھلا۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (پھلا پھولا) ٭

پھولا نہ سمانا۔ فعل لازم (اصل میں پھولا انگ نہ سماتا تھا) نہایت خوش ہونا

؎ چونکہ سوالاکھ مرتبہ کلمہ پڑھکر مُردے کی ارواح کو ثواب پہنچانے سے مغفرت بخشا جاتا ہے اس لئے سوا لاکھ میر چنے فاتحہ سوم کے روز کلمہ پڑھنے کیواسطے مقرر ہوگئے جن کی تعداد سوالاکھ سے کم نہیں ہوتی

پھل

خوشی کے مارے پھول جانا ◆

پھولام - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں طرح بطرح کے پھول بنے ہوتے ہیں

ستاگڑی کے سوسی پھولام ہوگیا (میر حسن)

پھول بیٹھنا - ہ - فعل لازم - (۱) ناراض ہوکر بیٹھنا - اپنے گھر بیٹھ رہنا - اینٹھ جانا (۲) خوش ہوکر بیٹھنا مگر اس صورت میں پھول کر بیٹھنا تھا ◆

پھول پھول کر بیٹھنا - ہ - فعل لازم (۱) نہایت خوش ہوکر بیٹھنا - (۲) مغرور ہونا - متکبر ہونا -

پھولتا پھرنا - ہ - فعل لازم - (۱) خوش ہوتا ہوا پھرنا - اینٹھتا پھرنا - اینڈنا ◆ اترانا ◆ [illegible]

[illegible]

پھول جانا - ہ - فعل - (۱) سوجنا - ورم ہو جانا - بھر بھرانا ◆ ابھر جانا ◆ (۲) موٹا ہو جانا - فربہ ہو جانا (۳) ہوا بھر کر ابھر جانا (۴) مغرور ہونا اترانا

پھولنا - ہ - فعل لازم - (۱) سوجنا - بھا بھرنا - ورم ہونا - (۲) ابھرنا - تیغ ہونا (۳) شگفتہ ہونا - کھلنا - پھوٹ نکلنا جیسے گل پھولنا (۴) موٹا ہونا - فربہ ہونا

[illegible] (شاہ ظفر)

(۵) ظاہر ہونا - نمودار ہونا - جیسے شفق پھولنا (۶) اترانا - مغرور ہونا

[illegible] (محبت)

(۷) خوش ہونا - مگن ہونا - (۸) سرسبز ہونا - بارور ہونا ◆ مرادمند ہونا ◆

پھولنا پھلنا - ہ - فعل لازم - لغوی معنی پھولکر پھل آنا - درخت کا سرسبز اور بارآور ہونا - بارور ہونا (۲) آسودہ وخوشحال ہونا - دولتمند اور صاحبِ اولاد ہونا - آل اولاد بڑھنا (۳) بامراد ہونا - مرادمند ہونا ◆

پھولوں - ہ - اسم مذکر - پھول کی جمع - بہت سے پھول ◆

پھولوں کا گہنا - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ گلوں کا زیور جو شادی میں دولہا دلہن کو پہنایا جاتا ہے - جس میں سہرا وصی طرہ وغیرہ یہ چیزیں ہوتی ہیں (۲) وہ نازک چیز جو دیرپا نہو اور تھوڑی دیر کے استعمال کے واسطے خریدی جائے (۳ - ہندو) چیچک - سیتلا - ماتا ◆

پھولوں کا ہار - ا - اسم مذکر - پھولوں کی مالا جو گلے میں پہنتے ہیں - حمائل گل - گلہار

پھولوں کی چادر - ا - اسم مؤنث - وہ چادر گل جو بزرگوں کے مزار پر خواہ منت کی خواہ اعتقاداً چڑھاتے ہیں ◆

پھولوں کی چھڑی - ہ - اسم مؤنث - (۱) وہ لکڑی جس میں پھول کے ہار جو تیری کھیلنے کے واسطے لپیٹ دیتے ہیں (۲) معشوقوں کے ہاتھ کی مار - ضرب معشوق ◆

پھولوں کی سیج - ہ - اسم مؤنث - بستر گل - وہ پلنگ جو پھولوں سے سجایا جائے - بسترِ راحت ◆

[illegible] (انشا)

پھولے پھلے - ہ - وہ - سرسبز وشاداب ہو - خوش وخرم اور بااولاد ہو

پھونٹ - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (پھوٹ نمبر۲) ◆

پھونس - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پھوس) ◆

پھونسڑا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پھوسڑا) ◆

پھونک - ہ - اسم مؤنث (۱) وہ ہوا جو منہ سے نکالیں - بادِ دہن - بھاپ (۲) سانس - دم (۳) روح - نفس (۴) اُف - پف - (۵ - نیفت) ہلکی اور کاغذ جیسی چیز - ورق سی چیز - ہلکا پھلکا ◆

پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا / **پھونک پھونک کے قدم رکھنا** - ا - فعل لازم - ہر قدم پر اللہ بسم اللہ پڑھ پڑھ کر قدم رکھنا ◆ کمال احتیاط سے چلنا - آہستہ آہستہ قدم رکھنا ◆ بچ بچ کر کوئی کام کرنا ◆ ڈرتے ڈرتے کچھ کرنا - خائف رہنا ◆ سنبھل کر چلنا

[illegible]

[illegible] (مولف)

پھونک دینا - ہ - فعل متعدی - (۱) جلادینا - آگ لگادینا (۲) بھسم کردینا - خاکستر کردینا - جلاکر راکھ کردینا (۳) بہکادینا - کان بھردینا (۴) حقہ کا پانی نکالنا (۵) مشتہر کردینا - پھیلادینا - جیسے خبر پھونک دینا ◆

پھونک مارنا - ہ - فعل متعدی - (۱) زور کے ساتھ منہ سے ہوا نکالنا (۲) بجھانا - خاموش کرنا - (اس معنی میں چراغ کے ساتھ آتا ہے) (۳) جادو کرنا - (۴) جلانا - سلگانا (اس معنی میں آگ کے ساتھ آتا ہے) ◆

پھونک نکل جانا - ہ - فعل لازم (۱) دم نکل جانا - روح نکل جانا - سانس نکل جانا - پران چھوٹ جانا (فقرہ) پھونک نکل گئی مگر [illegible]

پھونکنا - ہ - فعل متعدی (۱) پھونک مارنا - بادِ دہن نکالنا (۲) جلانا - آگ لگانا (۳) بھسم کرنا - کشتہ کرنا - خاکستر کرنا (۴) حقہ کا پانی بادِ دہن کے ذریعہ سے نکالنا (۵) دم کرنا - پھوکرنا - (۶) آگ مشتعل کرنا - بھڑکانا - دھونکنا (۷) بہکانا - لگانا - کان بھرنا (۸) تشہیر کرنا - شائع کرنا -

پھو

پھیلانا۔(۹) دل جلانا۔ ستانا۔ کھولانا (۱۰۔عو) ضائع کرنا۔ برباد کرنا اڑانا جیسے دولت پھونکنا (۱۱) سنکھ بجانا۔ صور کی آواز نکالنا جیسے صور پھونکنا۔ (جب کان میں پھونکنا کہیں گے تو وہاں غیبت کرنے اور کان بھرنے سے مراد ہوگی بعض اوقات کان کے بغیر بھی بولتے ہیں)۔

پھوہا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) روئی کا ذرا سا ٹکڑا۔ جسے تر کر کے بچے کے منہ میں دودھ چواتے ہیں۔ مطلق روئی کا فتیلہ۔ یا ذرا سا ٹکڑا جو کان میں رکھیں یا عطر میں تر کریں (۲) گالے کا ٹکڑا۔

پھوہڑ یا پھوہڑ ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) سگھڑ کا نقیض۔ بے سلیقہ (۲) بدتہذیب۔ ناشائستہ۔ بے تمیز۔ گنوار (۳) ناتعلیم یافتہ۔ غیر مہذب۔ وہ عورت جو خانہ داری کے معاملوں کی عقل نہ رکھتی ہو (۴) بے ہنر۔ وہ عورت جس کے ہاتھ میں کوئی ہنر نہ ہو (۵) بیوقوف۔ گدھی۔ گذ بیڑی۔ (مرد اور عورت دونوں کے واسطے مگر عورت کے لئے زیادہ بولتے ہیں)۔

پھوہڑپن یا پنا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بدسلیقگی۔ ناشائستگی (۲) بے ہنری۔ (۳) بے وقوفی۔ نادانی۔

پھوہی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (عوام) (۱) پھپوندی (۲) گھی کا پھول جو تاتے وقت آجاتا ہے۔

پھوہیا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پھوہا)۔

پھوہیاں ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تقاطر۔ ترشح۔ پھوار۔ کم کم اور چھوٹی چھوٹی بوندیں کرنا۔

پھوہیاں پھوہیاں ۔ ہ۔ تابع فعل۔ قطرہ قطرہ۔ کم کم۔ ذرا ذرا۔ تھوڑا تھوڑا۔ (جیسے پھوہیاں پھوہیاں یا پھوہیوں پھوہیوں تالاب بھر گیا ہے یعنی تھوڑا تھوڑا کر کے بہت ہو جاتا ہے)

پھوہیوں ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (پھوہیاں)۔

پھوہیوں پھوہیوں ۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو (پھوہیاں پھوہیاں)۔

پھیا ۔ اسم مذکر (قانون) منافع یا سود جو زر معاملہ پر دو پیسے فی روپیہ چودھری کو دیا جاتا ہے۔

پھیپھڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شش۔ ریہ۔ (ایک مخلخل عضو شکل اسفنج کا نام جو سینے کے اندر اور دل کے قریب ہے اس میں خون ہوا سے صاف ہوتا اور سانس رہتا ہے)۔

پھیپھڑا جلانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (عو) کسی کی خیر خواہی کرنا۔ سگھڑ سلیقی جتانا۔

پھیپھڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہونٹوں کی خشکی۔ (گرمی یا پیاس کے باعث لبوں کے خشک ہو کر پپڑی سی بندھنے کو پھیپھڑی کہتے ہیں)۔

پھیپھڑی بندھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ پیاس کے مارے ہونٹوں کا نہایت خشک ہو جانا۔ انتہا پیاس لگنا۔ دل کی گرمی سے لبوں کا خشک ہونا۔

پھیر

پھیبٹ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (دکنی) کمر کا پٹکا۔ کمربند۔ وہ کپڑا جو کمر سے بندھا رہتا ہے

بہت دن میں آیا ساجن سے اب تو بے جانے نہ دوں گی
پھین لوں گی نہنگ جہانگی کو پھیبٹ پکڑ کر روں گی
ساس کے دو بول سہوں گی اب پیچھے نہ دھرنا ہوگی
(ہولی)

پھینٹا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سر سے باندھنے کا چھوٹا رومال۔ چھوٹی پگڑی۔ سر پیچ۔ صافہ

پھینٹنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (پھینٹا بنانا)۔ لتھنا۔ یک جان کرنا۔ ہاتھ انڈے وغیرہ سے خوب متھنا۔

پھیر ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) چکر۔ گھماؤ۔ موڑ۔ (۲) دوری۔ فاصلہ۔ فرق۔ (۳) تغیر۔ انقلاب۔ تبدل۔ الٹ (۴) راستہ کی ٹیڑھ۔ کجی راہ (۵) پیچ۔ جال۔ فریب۔ پھندا (فقرۂ عو)۔ خدا بنیوں کے پھیرے بچائے (۶) الجھاؤ۔ جھمیلا۔ بکھیڑا۔ دقت۔ سختی۔ مشکل۔ تشویش (۷) بل۔ تفاوت۔ فرق (۸) چنتا۔ فکر۔ دھکڑ پکڑ سے

ملا پھیرت جگ گیا گیا نہ من کا پھیر
کر کا منکا چھوڑ کے من کا منکا پھیر (دوہا)

(۹) دائرہ۔ احاطہ۔ حلقہ (۱۰) گردش۔ برائی جیسے قسمت کا پھیر (۱۱) ٹھیک اندازہ۔ تخمینہ۔ پورا پورا حال جیسے راجہ اور دریا کا کس نے پھیر پایا۔

پھیر باندھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سلسلہ ڈالنا۔ تسلسل ڈالنا۔ تار باندھنا۔

پھیر بدل ۔ ا۔ اسم مذکر۔ عوض معاوضہ۔ الٹا پلٹی۔ ادل بدل سے

اس بل کی عوض مانگے تقدیر سے جو ہر
کیا کیجئے موقع نہیں اب پھیر بدل کا (بحر)

پھیر بندھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی چیز کا تسلسل بندھنا۔ سلسلہ پڑنا۔ چک بندھنا۔ رہٹ لگنا۔ دور بندھنا۔

پھیر پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) چکر پڑنا (۲) تسلسل بندھنا۔ چک بندھنا۔ (۳) فرق اور تفاوت ہونا۔

پھیر پھار ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ہیرا پھیری۔ کبھی لینا کبھی پھیرنا۔ الٹ پلٹ (۲) پیچ۔ فریب۔

پھیر دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) واپس کر دینا۔ لوٹا دینا (۲) رخ موڑنا سمت بدلنا (۳) نیچا کر دینا۔ کوچی کر دینا۔ جیسے لیپے پر پنڈول پھیر دینا۔ چونا پھیر دینا۔

پھیر ڈالنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (پھیر باندھنا)۔

پھیر لینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ واپس کر لینا۔ لوٹا لینا۔

پھیر میں آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ الجھیڑے میں پھنسنا۔ چکر میں آنا۔ گردش

میں پھنسانا۔ مصیبت کے دائرہ میں آجانا جیسے سوء سے بچے میں ہم بھی آگئے۔

پھیر میں ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) بھٹکانا۔ گمراہ کرنا (۲) مصیبت میں پھنسانا۔ چکر میں ڈالنا۔

پھیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) گشت۔ دورہ (۲) پھیرا۔ طواف (۳) کسی جگہ جاکر پھر آنا (۴) حلقہ۔ گِردہ۔ دائرہ (۵) گُھماؤ۔ موڑ۔

پھیرا پھیری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کسی چیز کا آپس میں لینا اور پھر واپس کردینا۔ ہیرا پھیری۔

پھیرا لگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ گشت لگانا۔ دَورہ کرنا۔ جاکر پھرنا۔

پھیرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) گُھمانا۔ چکر دینا۔ پھرانا۔ گشت کرانا (۲) واپس کرنا۔ لَوٹانا (۳) موڑنا۔ رُخ بدلنا۔ پیچھے ہٹانا۔ (۴) سدھانا۔ نکالنا جیسے گھوڑا پھیرنا۔ (۵) گھوڑے کو آگے یا پیچھے موڑنا (۶) پوتنا کوچی لگانا۔ رنگ چڑھانا۔ مُلمّع کرنا۔ قلعی کرنا (۷) پلٹنا۔ اُلٹنا۔ روگردان کرنا (۸) سُمرنا۔ مالا جپنا (۹) دوہرانا۔ پڑھے ہُوئے سبق کو دوبارہ کہنا۔ خواندگی پڑھنا۔ آموختہ کہنا (۱۰) برگشتہ کرنا۔ بیزار کرنا۔ متنفّر کرنا۔ ناراض کرنا۔ جیسے ہماری طرف سے اُنکو پھیر دیا (۱۱) مس کرنا۔ چھونا۔ ہاتھ لگانا (۱۲) اُگھا دینا۔ سیر کرنا۔ چھکا دینا (۱۳) بدلنا۔ پلٹنا۔ مُکرنا۔ زبان بدلنا۔

پھیری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پھیرا۔ طواف (۲) گشت۔ چکر۔ پھیرا (۳) فقیروں کا مقررہ جگہ پر دَورہ کرنا۔ دریوزہ گری کے لئے جانا۔ خُردہ فروش کا گشت (۴) ہندو جیت سُدی چودس کو اپنے شہر کے گردگشت لگانے کو پھیری کہتے ہیں۔ نیز ہر شواری اماوس کو ایکسو آٹھ پھل وغیرہ کے پُن کرنے کو بھی پھیری بولتے ہیں۔

پھیری پھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بیچنے یا بھیک مانگنے جانا۔ گشت لگانا۔

پھیری لگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گشت لگانا۔ دَورہ کرنا۔ گدائی کے واسطے نکلنا (۲) کمائی کو جانا۔

پھیری والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جو محلّوں میں پھیرکر بیچے۔ گھروں پر بیچتا پھرنے والا (۲) بساطی۔ بکس والا۔ خوانچہ والا۔ خُردہ فروش۔ پیکار (۳) وہ فقیر جو کئی روز تک پھیری لگائے۔

پھیرے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پھیرا کی جمع (۲) بھانوریں۔ (جُغرافیہ عقدِ نکاح کو کہتے ہیں کیونکہ اُس وقت دولہا دلہن کو منڈھے کے نیچے ہوم کے گرد پھراتے ہیں)

پھیرے پڑنا یا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو) عقدِ نکاح ہونا۔ نکاح بندھنا۔

پھیرے ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (ہندو) نکاح کرنا۔ عقد کرنا۔ لگن پڑھانا۔

پھیکا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) الونا۔ بِن نمک کا۔ بے نمک (۲) کم شیریں۔ کم مٹھاس کا (۳) بدمزہ۔ سیٹھا۔ بدذائقہ۔ بے لذّت (۴) ہلکا۔ کم۔ خفیف۔ مدّھم۔ مندا۔ بدرنگ جیسے پھیکا رنگ (۵) اُداس۔ بے رونق جیسے سُہاگ سنگار بِن پھیکا (۶) غیر ملیح۔ وہ شخص جس میں گرمی نہ ہو۔ حُسن بے نمک۔ وہ شخص جو سُرخ و سفید نہ ہو۔ (عورتیں پھیکے شلغم کا ڈلا یا جربی بھی کہتی ہیں) ؎

شب ماہ کو دیکھ کر وہ بولا ہے اِس کا بھی کیا حُسن پھیکا (مُصحفی)

(۷) روکھا۔ کج اخلاق۔ وہ شخص جو زندہ دل نہو۔

پھیکا پڑجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) رنگ مدّھم ہوجانا۔ رونق میں فرق آجانا۔ بے آب ہوجانا (۲) شرمندہ ہوجانا۔ اوس پڑجانا۔

پھیکا پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو نمبر ۱ (۱) ذلیل ہونا۔ شرمندہ ہونا (۲) بدرنگ ہونا۔ بے رونق ہونا۔

پھیکا پنڈا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) خفیف سا بخار رہنا۔ کسلمند ہونا۔ جی اَنمنا ہونا۔ مُطلق بخار ہونا۔

پھیلانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) پسارنا۔ بچھانا۔ فرش کرنا (۲) دراز کرنا۔ لمبا کرنا (۳) کھولنا۔ کشادہ کرنا۔ چوڑانا۔ بڑھانا (۴) بانٹنا۔ تعبیر کرنا جیسے پرت پھیلانا (۵) حساب کرنا۔ بد لگانا۔ تخمینہ کرنا (۶) شایع کرنا۔ مُشتہر کرنا۔ پرگھٹ کرنا (۷) کھنڈانا۔ بکھیرنا جیسے بی کھاجی نہیں تو پھیلا ضرور دیگی (۸) شروع کرنا۔ لگا لگانا جیسے کام پھیلانا (۹) پڑتال کرنا۔ ضرب و تقسیم وغیرہ کو جانچنا۔

پھیلاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) چوڑائی۔ کشادگی۔ وُسعت۔ فراخی (۲) درازی۔ طوالت (۳) ضرب و تقسیم کی پڑتال (۴) اندازہ۔ مقدار۔ تخمینہ۔

پھیلاوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) تقسیم عمل۔ بانٹ (۲) حساب کا عمل یا

پھیل پھیل کرنا۔ پھیل کر سونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت آرام اور بیفکری سے سونا۔ خوب ہاتھ پاؤں کشادہ کرکے آرام کرنا۔ فراغت سے سونا ؎

خوب تنہا ہیں پھیل کر سونے ہم تو برسوں خبر نہیں ہونے (شوق)

پھیل کر بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ فراغت سے بیٹھنا۔ کُھلکر بیٹھنا۔ بآرام بیٹھنا۔

پھیلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پسرنا۔ بچھنا (۲) فراخ ہونا۔ کشادہ ہونا۔ وسیع ہونا

(۳) مشہور ہونا۔ شہرت پانا۔ شائع ہونا (۴) پراگندہ ہونا۔ بکھنڈنا۔ بکھرنا (۵) چھانا۔ سایہ دار ہونا جیسے درخت پھیلنا (۶) بڑھنا۔ گھن کا ہونا۔ درخت کا بہت پھیلانا (۷) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا (۸) پود بڑھنا۔ کثیر الاولاد ہونا (۹) موٹا ہونا۔ فربہ ہونا (۱۰) اندازہ ہونا بانٹ کا ٹھیک بیٹھنا۔ ضرب و تقسیم کا درست ہونا (۱۱) حد سے بڑھنا۔ تجاوز کرنا (۱۲) بہتات ہونا۔ بکثرت ہونا (۱۳) پاؤں پھیلانا۔ زیادہ طلبی کرنا (۱۴) اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ اینٹھنا ؎

بیخود کہیں خلل تو نہیں ہے دماغ میں آپ اور پھیلے عذر جفا اُس نے جب کیا (بیخود)

(۱۵) پھرنا۔ چلنا ؎

قیامت جس طرح ہولی ترے قامت کو جوبن ہے ٭ فروغ آفتاب حشر پھیلا ندے روشن ہو (نکتہ کلام)

پہیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بجھوّل۔ بوجھ۔ بجھارت۔ چیستاں۔ لغز۔ معمّا ٭

پہیلی بوجھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پہیلی بتانا۔ لغز حل کرنا ٭

پھیپن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پھین سے) (۱) جھاگ۔ کف (۲) رینٹ۔ وہ رطوبت جو ناک سے نکلے۔ رینٹ ٭

پھیپھٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رینٹ کا لبلا۔ رینٹ۔ بہت سا رینٹ جو ایک دفعہ ہی ناک سے چھینک کے ساتھ نکل پڑے ٭

پھینٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پھیپھٹا) ٭

پھینٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (پھینٹنا) ٭

پھینٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو) سوت کی انٹی ٭

پھینگاٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) دیکھو (بکھیر) ٭

پھینک دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گرا دینا۔ ڈال دینا (۲) ضائع کر دینا۔ مفت کر دینا۔ کھو دینا (۳) اچھال دینا (۴) بکھیر دینا۔ بکھنڈا دینا ٭

پھینکنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ڈالنا۔ گرانا (۲) بکھنڈانا۔ بکھیرنا۔ (۳) پٹکنا۔ دے مارنا (۴) قرعہ ڈالنا۔ پانسہ لڑکانا (۵۔ پورب) سرپٹ دوڑانا۔ بگٹٹ بھگانا (۶) اچھالنا (۷) ضائع کرنا۔ کھونا۔ بیدردی سے اٹھانا۔ مفت برباد کرنا (۸۔ پورب) پٹا کھیلنا۔ چوب بازی کرنا ٭

پھینی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی مٹھائی جس کی ساخت سوت کے لچھوں کی مانند ہوتی ہے اور اسے اکثر دودھ میں بھگو کر کھاتے ہیں ٭

پے۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پٹھا۔ عصب (۲) تانت۔ وہ جو کلیل یا کمان پر لپیٹتے ہیں (۳) پائے کا مخفف یعنی پاؤں۔ قدم۔ کھوج (۴) دنبال۔

پیچھے۔ عقب ٭ نشان۔ علامت (۵) برائے۔ واسطے ٭

پی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گیتوں میں) (۱) پیا۔ پریتم۔ پیارا۔ دلدار۔ محبّ۔ عزیز (۲) خاوند۔ خصم۔ شوہر۔ سائیں۔ سوامی۔ وارث

(چونکہ ہندوؤں میں عورتوں کی طرف سے مرد کا عشق مانا جاتا ہے اور شادی کی درخواست بھی انہی کی طرف سے ہوتی ہے اسلئے مرد معشوق قرار دیا گیا) ٭

پیا۔ ہ۔ اسم مذکر (گیتوں میں) دیکھو (پی) ٭

پیاب۔ ف۔ اسم مذکر۔ (تصحیح پایاب) گھاٹ۔ دریا سے اترنے کی جگہ ٭ دریا سے عبور کرنے کا وہ چوڑا راستہ جہاں اتر جانے کے قابل تھوڑا تھوڑا پانی ہو

پیّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گاڑی کا چکر۔ چرخی۔ چاک۔ چکر۔ وہ مدوّر پایہ جس کے بل کوئی چیز چلے۔ پائیہ گردوں ٭

پیا باقسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بانسا نمبر ۳) ٭

پیادہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پیدل۔ سوار کا نقیض (۲) شطرنج کا مہرہ۔ گھوڑے۔ فیل۔ رخ۔ فرزیں اور بادشاہ کے علاوہ مہرہ جس کی چال ایک گھر کی ہوتی ہے (۳) شاہی ہرکارہ۔ نفر۔ ہرکارہ۔ چپراسی۔ کوتوال یا حاکم کا نوکر جیسے قاضی کا پیادہ ٭

پیادہ پا۔ ف۔ تابع فعل۔ دیکھو (پا پیادہ) ٭ پیدل ٭

پیادۂ محاصل۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) محصّل خراج۔ وہ شخص جو لگان وصول کرنے پر مقرر کیا جائے ٭ متقاضی ٭

پیار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جوش محبت جو نہایت تہ دل سے ہو۔ پریت۔ محبت۔ حب۔ پریم (۲) لاڈ۔ دُلار ٭ ماتا۔ مادری الفت (۳) عشق۔ نیہ۔ نہار (۴) بچی۔ میٹھو۔ بچے کا بوسہ (۵) دوستی۔ اخلاص۔ ربط۔ میل جول (۶) التفات۔ شفقت۔ مہربانی ؎

مرتے ہیں تیرے پیار سے ہم اور زیادہ تو لطف میں کرتا ہے ستم اور زیادہ (ذوق)

پیار آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ محبت آنا۔ دل کا مائل الفت ہونا۔ بھلا لگنا۔ سیرت یا صورت پر لبھایا جانا ٭

پیار رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ محبت و اخلاص رکھنا۔ ربط بڑھانا۔ دوستی کرنا

پیار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ محبت کرنا۔ مالوف ہونا (۲) چمکارنا۔ چمکارنا (۳) بوسہ لینا۔ میٹھو لینا (۴) چاہنا۔ عشق رکھنا ٭

پیار نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حسرت نکالنا۔ چاؤ نکالنا ؎

میں جو لپٹا تو خفا ہو کے لگے کہنے وہ واہ دوں ہاتھوں کو ترے آج ہی سب پیار نکال (جرأت)

پیارا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) محبوب۔ لاڈلا۔ چاہیتا۔ منظورِ نظر۔ دل پسند۔ پریمی۔ سنیہی (۲) دوست۔ محب۔ حبیب (۳) دلبر۔ دلربا۔ معشوق۔ موہن۔

آہ کیونکر جدا ہے وہ پیارا ہوتا ۔ وہ نہیں ہم ہیں کہ جس سے وہ ہمارا ہوتا (جرأت)

(۴) عو۔ عزیز۔ یگانہ۔ پاس کے رشتہ کا جیسے اپنے پیاروں کو روؤے (۵) وہ شخص یا بچّہ جس پر پیار آئے (۶) سُندر۔ بھلا۔ خوب صورت سوہنا۔ سُہاونا (۷) قابلِ قدر۔

پیاروں پیٹی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو) وہ عورت جس کے عزیز مرگئے ہوں۔ نگوڑی ناٹھی۔ بن بھائی اور بہن کی (بطور بددعا مستعمل ہے)

پیاری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ عزیزہ۔ محبوبہ۔ لاڈلی۔ نازو۔ ناز پروردہ۔ معشوقہ۔

پیاری پیاری باتیں۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ میٹھی میٹھی باتیں۔ بھولی بھولی باتیں۔ سخنانِ دلآویز۔

پیاز۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ بصل۔ پرادہ۔ سیر۔ گنٹھا۔

(ایک پرت در پرت جڑ کا نام ہے جس کی بُو ناگوار طبع اور فائدہ زائد از وصف ہے مزہ گرم و خشک اس کے ہر ایک عدد کو گٹھی کہتے ہیں مگر کہاوت میں ڈلا بھی آیا ہے جیسے ہاتھ نہ گلے۔ ناک میں پیاز کے ڈلے۔

پیازی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) پیاز کے رنگ کا۔ ہلکا سُرخ۔ سُرخی۔ گلابی۔ (۲۔ اسمِ مذکر) ایک قسم کا نہایت قیمتی اور خوشرنگ لعل۔

پیاس۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) تشنگی۔ عطش۔ تِس۔ ترکھا۔ پانی پینے کی خواہش ترشنا (۲) خواہش۔ آرزو۔ چاہنا۔ چاہت (۳) توقّس (عوام ہنود پیاس بھی کہتے ہیں) (گتولر) سُرب۔

پیاس بُجھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) تشنگی فرو کرنا۔ ترشنا کھونا۔ پانی پلاکر تسلی دینا (۲) آرزو بر لانا۔ خواہش پوری کرنا۔ مصرع

سب بچ ہے گر پیاس نہ بچّوں کی بجھا دے (انیس)

پیاس بُجھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تشنگی کا رفع ہونا۔ عطش فرو ہونا۔ پیاس بجھنا۔

پیاس لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پانی کی خواہش ہونا۔ تشنگی ہونا۔

پیاس مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پانی کی خواہش کو روکنا۔ تشنگی کی برداشت کرنا۔

پیاس مرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ از خود تشنگی رفع ہونا۔

پیاسا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) تشنہ۔ عطشان۔ ترکھاونت (۲) خواہشمند۔ حاجتمند۔ غرضمند جیسے پیاسا کنوئے کے پاس جاتا ہے کنواں پیاسے کے پاس نہیں آتا (۳) مشتاق۔ آرزومند۔ خواہشمند جیسے ہر درشن کی پیاسی انکھیاں ہر درشن کی پیاسی۔

پیاسا مرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تشنگی سے مضطرب ہونا۔ پانی کیلئے بیقراری ہونا۔

پیال۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (پورب) دھان یا کودوں کا بھس جسے اکثر غریب آدمی جاڑوں میں بچھا کر سوتے ہیں۔ اس طرف اُسے پرال کہتے ہیں۔

پیالہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) کاسہ۔ جام۔ ساغر۔ قدح۔ ایاغ۔ پیمانہ۔ کٹورا۔ بیلا۔ ڈھوبرا (۲) توپ یا بندوق میں رنجک رکھنے کی جگہ (۳) کاسۂ گدا۔ کھپر۔ بھیک کا ٹھیکرا (۴۔ فقرا) عرس۔ فقرا کے پھول۔ فاتحۂ سوم (۵۔ ا) پنا بازوں وغیرہ کا جھگڑا۔ اکھاڑہ۔

پیالہ بھرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پیالے کو پُر کرنا۔ لبالب کرنا (۲۔ فعلِ لازم) عمر کا پیمانہ پُورا ہونا۔ عمر آخر ہونا۔ دن پُورے ہونا۔

پیالہ بہنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (عوام عو) اسقاط ہونا۔ گر پیم پات ہونا۔

پیالہ پینا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) بنگ یا شراب پینا (۲۔ فقرا) چیلا ہونا۔ مرید ہونا۔ معتقد ہونا۔ صحبتِ آزاداں میں رہنا۔ فقیروں کی آنکھیں دیکھنا۔

پیالہ دینا۔ ا۔ فعلِ متعدی (کنایتہً) شراب کی تواضع کرنا۔

پیالہ لینا۔ ا۔ فعلِ متعدی (کنایتہً) شراب پینا۔

پیالہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) آزاد فقیروں کی اصطلاح میں فاتحۂ سوم کی ضیافت ہونے کو کہتے ہیں۔ عرس ہونا۔

اے مرے نوش تو بھی ایک جلدی ہاتھ پہنچا ۔ گدائے حُسن کا کہتے ہیں تیرے تن پیالہ ہے (مرزا حاتم علی مہر)

(۲) دُنیا سے گزرنا۔ مرنا۔ کام تمام ہونا۔ قتل ہونا۔

پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی ۔ نہیں میرا پیالہ ہُوا چاہتا ہے (ناسخ)

(۳) آزادوں کی آزاد کے تکیہ میں اور پٹھانوں کی پٹھان کے گھر میں ضیافت ہونے کو بھی کہتے ہیں۔

پیالی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ پیالہ کی تصغیر۔ چھوٹا پیالہ۔ بلیا۔

پیام۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) پیغام۔ سندیسہ (۲) زبانی۔ عرض۔ زبانی درخواست۔ زبانی کہلا بھیجنا۔ زبانی سوال کرنا۔

اور باتوں کا اب پیام ہُوا ۔ میٹھی کو بھی لو نہ کام ہُوا (شوق)

پیام بر۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ قاصد۔ نامہ بر۔ ایلچی۔ سفیر۔

پیام سلام۔ ف مع۔ اسمِ مذکر۔ زبانی بات چیت۔ دُوسرے کی معرفت کسی بات کا جواب و سوال کرنا۔

پیامی۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ پیام رساں۔ پیغام پہنچانے والا۔ ایلچی۔ قاصد۔ دُوت۔

پیپ

پیپ - ہ - اسم مؤنث - ریم - مادہ - مواد ۔

پیپ پڑنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پیپانا) زخم پکنا ۔

پیپ ڈالنا - ہ - فعل لازم - زخم بگاڑنا - زخم میں سودہ پکنے کی صلاحیت کرنا ۔

(چونکہ زخم پکنے کی حالت میں کہوان کے باعث زیادہ تکلیف ہوتی ہے - اسلئے شعراء نے کمال دکھ اور تکلیف کے موقع پر استعمال کیا ہے) ۔

ڈالدی پیپ کلیجوں میں غم فرقت نے   غور کرتے ہو تو کرو جگر افگاروں کی (رند)

پیپا - انگلش - صحیح (Pipe پائپ) اسم مذکر - وہ چوبی ظرف جسمیں ۱۲۶ گیلن یعنی ۳۰۰ بوتل شراب آتی ہے ۔

(اس چوبی ظرف کی شکل ڈھولکی سے مشابہ ہے) ۔

پیپر - انگلش - Paper - اسم مذکر - (۱) کاغذ - قرطاس - پتر (۲) پرزہ - پرچہ - اخبار - گزٹ ۔

پیپل - ہ - اسم مذکر - ایک بڑے سایہ دار درخت کا نام جس کے پتے پان سے مشابہ ہوتے ہیں - ہندو اس کو متبرک مانکر پوجتے ہیں اور اسکی لکڑی کاٹنے اور جلانے کو بہت برا جانتے ہیں (۲) فلفل دراز - دار فلفل - ایک درخت کے پھل کا نام جو شہتوت سے مشابہ رنگ میں بھورا ذائقہ میں تلخ تر اور مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے ۔

پیپلا - ہ - اسم مذکر - تلوار کی نوک - تیغ کا سرا - سرِ شمشیر - تلوار کی انی - مضرب ۔

پیپلامول - ہ - اسم مؤنث - (صحیح پیپلا مول) پیپل دوا کی جڑ - بیخ دار فلفل (بیخ الفلفل) ۔

پیپلی - ہ - اسم مؤنث - پیپل کا پھل - پیولی - پیلونڈی ۔

پیت - ہ - اسم مؤنث - (۱) دیکھو (پریت) (۲) زرد - پیلا - اصفر ۔

پیتامبر - ہ - اسم مذکر - (۱) زرد رنگ کا ریشمی کپڑا (۲) زرد پوش (۳) زرپوشش - ریشمی دھوتی جو اکثر ہندو عورتیں باندھتی ہیں ۔

(چونکہ سری کرشن مہاراج اکثر ریشمی زرد رنگ کی دھوتی استعمال کرتے تھے - اسلئے انکو پیتامبر دھاری کہتے تھے)

پیتاوا - ا - اسم مذکر - دیکھو (پاتابہ) ۔

پیترا - ا - اسم مذکر - (۱) کُشتی یا پٹا کے داؤ کرتے وقت کا ٹھاٹھہ - چوب بازی کے انداز کے موافق قدم رکھنا (۲) پاؤں کا نشان - کھوج - سُراغ - سے پے - اثر ۔

پیترا بدلنا - ا - فعل لازم - ٹھاٹھہ بدلنا - قدم بدلنا - کُشتی یا پٹے کے وقت اُس کے قاعدہ کے موافق پاؤں رکھنا اور اٹھانا ۔

یکساں رہا نہ ٹھاٹھ کسی کا جہان میں   کون آسمے پیترے نہیں یہ بدل گیا (صبا)

پیتیس - ہ - اسم مؤنث - (ہندو عو) خسر کے بھائی کی بیوی - چچیا ساس ۔

پیٹ

پیتلسرا - ہ - اسم مذکر - (ہندو عو) چچیا خسر ۔

پیتل - ہ - اسم مذکر - برنج - مصفر - ایک قسم کی زرد اور مرکب دھات جو جست اور تانبا ملاکر بنائی جاتی ہے (معرّس - کچا سونا) ۔

پیتلی - ہ - صفت (۱) پیتل کا - برنجی (۲) زرد - پیلا ۔

پیتم - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پریتم) ۔

پیتمبر - س (पीताम्बर) اسم مذکر - دیکھو (پیتامبر) ۔

پیٹ - ہ - اسم مذکر - (۱) شکم - بطن - اودر - پوٹا (۲) رحم - بچہ دان - کوکھ - گربھ دھام - گربھ استھان (۳) معدہ - اوجھ - کھانا ٹھیرنے اور ہضم ہونے کی جگہ (۴) حمل - گربھ جیسے دائی سے پیٹ نہیں چھپتا (۵) خلا - جوف - (۶) بندوق یا توپ کے پیالے کے قریب کی جگہ - توپ کا وہ حصہ جہاں گولہ جاکر ٹھیرے (۷) گنجائش - سمائی (۸) حوصلہ - ظرف - پوٹا (۹) اندرونی بھید - باطن (۱۰) راز - بھید (۱۱) محاط - دائرہ کا اندرونی حصہ محیط کے اندر کی سطح (۱۲) بھوک کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے پیٹ بری بلا ہے (۱۳) طمع - لوبھ - ہوس - جیسے پیٹ سب رکھتے ہیں (۱۴) خوراک - خوراک معدہ (۱۵) وہ گھی کی مقدار جو مٹھائی کی خستگی کیلئے اُسکے خشک سیر میں ملائی جاتی ہے جیسے آدھ سیر پیٹ کے بالو شاہی ۔

پیٹ ابھرنا - ہ - فعل لازم - پیٹ پھولنا - نفخ ہونا ۔

پیٹ آنا - ہ - فعل لازم - (پورب) پیٹ چلنا - دست آنا ۔

پیٹ باندھنا - ہ - فعل لازم - (پورب) خواہش سے کم کھانا - اشتہا سے کم کھانا ۔

پیٹ بجانا - ہ - فعل لازم - (اطفال) خوشی منانا - شکم کا نقارہ بجانا - خوب خوش ہونا ۔

پیٹ بڑھانا - ہ - فعل لازم - (۱) خوراک بڑھانا - مقدار سے زیادہ کھانے کی عادت ڈالنا (۲ - پورب) دوسرے کے حصہ پر دانت رکھنا ۔

پیٹ بڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) خوراک بڑھنا - خوراک زیادہ ہونا (۲) جلندھر یا استسقا کے باعث پیٹ بڑھ جانا ۔

پیٹ بولنا - ہ - فعل لازم - قراقر ہونا - گڑگڑ ہونا - ریح کے باعث پیٹ میں آواز نکلنا ۔

پیٹ بھاری ہونا - ہ - فعل لازم - گرانی شکم ہونا - سوہضمی ہونا ۔

پیٹ بھرا - ہ - صفت (۱) شکم سیر - اگھایا - دھاپا ہوا (۲) تونگر - مالدار - مستغنی - فارغ البال (۳) آزاد منش - خود مختار - من موجی - بے پروا ۔

پیٹ بھراؤ - ہ - اسم مذکر - سیر ہوجانے کے لائق - بھر پیٹ - پیٹ بھر جانے کے قابل - بخوبی - من مکتا - من مانا ۔

پیٹ

پیٹ بھر جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) سیر ہو جانا - دھاپ جانا - اگھا جانا (۲) ابھر جانا - چل نکلنا - مغرور ہو جانا - ناکسوں کا تنگ دلی سے اترانا ؞

پیٹ بھر کر - یا - بھر کے - ہ - تابعِ فعل - بخوبی - خاطر خواہ - ازحد جیسے پیٹ بھر کر احمق یا جھوٹا ؎

برائے ہیں ترے دیدار کے بھوکے نکموں　　پیٹ بھر کر کوئی ایسا بھی طرحدار نہ ہو　(انشا)

جو کھانا تو ات گت جو پہنا تو بعید　　غرض یہ کہ سرکار میں پیٹ بھر کے　(حالی)

پیٹ بھرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) سیر ہونا - اگھانا - دھاپنا (۲) گزران کرنا - دن کاٹنا جیسے پیٹ بھر لیتے ہیں (۳) مستغنی ہونا - دولتمند ہونا - مالدار ہونا - (۴) اُکتانا - طبیعت بھرنا ؞ اجیرن ہو جانا ؞ ناگوار ہونا ؞

پیٹ بھرے کی باتیں - ہ - اسم مؤنث - متکبرانہ باتیں - دیکھو (پیٹ بھرے کی سُوجھنا)

پیٹ بھرے کے گُن - ہ - اسم مذکر - مغرورانہ کلام یا ڈھنگ - آزادانہ اطوار - (جب کوئی دولت آدمی بدوضع اور خراب ہو جاتا ہے تو اُس کی نسبت بھی کہتے ہیں)

پیٹ پاٹنا - ہ - فعلِ لازم - (لکھنؤ) بھوک میں جیسا بُرا بھلا ملے اُسی کو سیر ہو کر کھا لینا - اوجھ بھرنا ؞

پیٹ پالنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) مشکل سے کما کر کھانا - بدشواری گزرِ اوقات کرنا - متوسطانہ گزر کرنا - (۲) پیٹ بھرنا - پرورشِ شکم کرنا - اپنے گزارے کے قابل کر لینا جیسے پیٹ پالنا کتّا بھی جانتا ہے (۳) نفس پرستی کرنا - اپنا قلب تانہ کھلانا

پیٹ پالو - ہ - صفت - نفس پرست - بندۂ شکم - عبدالبطن - شکم بندہ ؞

پیٹ پانی ہونا - ہ - فعلِ لازم - (پورب) دست آنا - بدہضمی ہونا ؞ تخمہ ہونا

پیٹ پکڑ کر بھاگنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) مضطربانہ بھاگنا - بے تابانہ دوڑنا - کسی صدمہ یا حادثہ کے باعث دل تھام کر دوڑنا - گھبرا کر بھاگنا جلد جانا (۲) دل کو لگنا - دل پر صدمہ گزرنا ؞

پیٹ پکڑ کر دوڑنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ پکڑ کر بھاگنا) ؞

پیٹ پکڑے - یا - تھامے پھرنا - ہ - فعلِ لازم (عو) مضطرب الحال ہونا بیقرار اور پریشان ہونا - آپ میں نہ رہنا ؎

کیا کہوں وہ بن دیکھے جو بیتاب سا تھا　　پیٹ پکڑے ہوئے وہ پھرے بیتاب سا تو　(جرأت)

پیٹ پونچھن - ہ - اسم مذکر - (ہندو عو) اخیر کا بچہ - وہ بچہ جس کے بعد اور بچہ پیدا نہ ہوا ہو ؞

پیٹ پھاڑنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) شکم چاک کرنا - شکم دریدن کا ترجمہ (۲ - فعلِ لازم) بیقرار ہونا - مضطرب ہونا ؞ حصہ لینے میں جلدی کرنا -

(۳ - عو) ہونسنا - حسد سے ٹوکنا - حسد کرنا ؞

پیٹ پھٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) شکم چاک ہونا - پیٹ شق ہونا (۲) زیادہ ہنسنے کی سمائی نہ رہنا - ہنسی کے مارے بیتاب ہونا (۳ - بازاری) وضعِ حمل ہونا - بچہ پیدا ہونا (۴) مرنا - جہان سے اُٹھنا - دُور ہونا - غارت ہونا - جیسے مینہ برسنے سے کال کا پیٹ پھٹنا (۵ - عو) حسد کرنا - رشک کرنا - ایڑیاں رگڑ رگڑ کے مرنا - (جب چاول کی نسبت کہیں گے تو اسکے یہ معنی ہوں گے کہ پک کر شق ہو گئے اور گُراد ہو گئی)

پیٹ پھلانا - ہ - فعلِ لازم (عی) (۱) شکم کو سانس سے اونچا کرنا (۲) حاملہ ہونا گریبہ سے ہونا (۳ - عو) کھانے کے شوق میں بھرنا - کھانے کی آرزو میں تیار ہو کر بیٹھنا ؞

پیٹ پھولنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) نفخ ہونا - پیٹ ابھرنا (۲ - بازاری) حاملہ ہونا (۳ - عو) بیتاب ہونا - بیقرار ہونا ؞ اضطرابی اور جلدی ہونا ؞

پیٹ پیٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) دیکھو (پیٹ بجانا) (۲) بھوک کے مارے شور مچانا - کھاؤں کھاؤں کرنا (۳) بیقراری ظاہر کرنا - مضطرب ہونا - پھڑکنا - پھڑپھڑانا (۴) ہوس کرنا - ہوکا کرنا ؞

پیٹ پیٹھ ایک ہو جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) بھوک یا فاقہ کے باعث پیٹ کمر سے لگ جانا - بھوک سے پیٹ کا اندر دھنس جانا (۲) نہایت دُبلا اور لاغر ہو جانا - نقاہت ہو جانا ؞

پیٹ پیٹھ سے لگنا - ہ - فعلِ لازم - نہایت دُبلا ہونا - ازحد لاغر ہونا - فاق ہونا - نقاہت ہونا - سوکھ کر کانٹا ہونا ؞

پیٹ ٹھنڈا رہنا - ہ - فعلِ لازم (عو) اولاد سے خوش رہنا - بچوں کا سکھ دیکھنا - اولاد کا زندہ و قائم رہنا ؞

پیٹ جاری ہونا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) دست آنا - دستوں کی بیماری ہونا

پیٹ جلنا - ہ - فعلِ لازم - (عو) بخار میں تپنا ؞

پیٹ چپاتی ہونا - ہ - فعلِ لازم - بھوک کے مارے پیٹ اندر دھنس جانا

پیٹ چلنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ جاری ہونا) ؞

پیٹ چھپنی - ہ - اسم مؤنث - وہ حاملہ عورت جس کا حمل اچھی طرح نہ پہچانا جائے

پیٹ چھنٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پیٹ صاف ہونا (۲) پیٹ کی موٹائی یا ابھار کا کم ہونا - جھنکنا - دُبلا ہونا (۳) نفاس کا بخوبی جاری ہونا - زچہ کے پیٹ کی آلائش نکلنا ؞

پیٹ چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - دست جاری ہونا - سنگرہنی ہونا ؞

پیٹ دکھانا - ہ - فعلِ لازم - (عو) افلاس اور گرسنگی کی شکایت کرنا -

(۲ ہمی) دائی سے حمل کی شناخت کرانا ♦

پیٹ ڈالنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حمل گرانا۔ اسقاطِ حمل کرنا ♦

پیٹ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) حاملہ کرنا (۲۔ فعلِ لازم) حاملہ ہونا۔ باردار ہونا ♦

پیٹ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) حاملہ کرنا ♦

پیٹ رکھوانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) حاملہ ہونا۔ نطفہ قبول کرنا (۲۔ فعلِ متعدی) حاملہ کرانا۔ نطفہ ڈالنا ♦

پیٹ رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حمل قرار پانا۔ حاملہ ہونا۔ باردار ہونا ♦

پیٹ سے باہر پاؤں نکالنا / **پیٹ سے پاؤں نکالنا** } ہ۔ فعل لازم (عو) اوگُن دکھانا۔ اپنی چھپی ہوئی خباثتِ طبع کو ظاہر کرنا ♦ بدراہ ہونا۔ سیدھے آدمی کا ناشائستہ کام کرنے لگنا۔ اپنی وقعت سے بڑھنا۔ بدی پر آنا۔

پیٹ سے پاؤں اگر ایسے نکالوں میں بھی　　ایک کیا دیکھنا گھر سیکڑوں گھاؤں میں بھی (میر علی)

(۳) بڑھ چڑھ کر چلنا۔ اپنی بساط سے باہر کام کرنا۔ حد سے گزرنا ♦

ڈھنگ یہ آپ کے نرالے ہیں　　پیٹ سے پاؤں کچھ نکالے ہیں (شوق)

پیٹ سے ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حمل ہونا۔ باردار ہونا ♦

پیٹ کا بچہ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ (۱) اپنا جنا۔ اپنا زائیدہ۔ سگا بچہ۔ حقیقی اولاد (۲) حمل کے اندر کا وہ بچہ جو ابھی تک پیدا نہیں ہوا مگر پیٹ میں ہے ♦

پیٹ کا پانی نہ ہلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بے تکان جانا۔ سواری میں جنبش اور تکلیف نہ ہونا (شکرم وغیرہ سواری کی تعریف میں بولتے ہیں) ♦

پیٹ کا پردہ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ آنتوں کی جھلی۔ اوجھڑی ♦

پیٹ کاٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) اپنی خوراک سے بچانا۔ معمولی خوراک سے کم کھانا۔ کم کھا کر گزر کرنا (۲) خوراک سے کم دینا۔ بھوکا مارنا۔ معمولی خوراک سے کم کھلانا ♦

پیٹ کا دُکھ دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بھوک کی سزا دینا۔ بھوکا مارنا۔ کمانے کو نہ دینا ♦

پیٹ کا دکھیا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) مریضِ شکم۔ وہ شخص جسے کھانا کم ہضم ہو (۲) شکم بندہ۔ بسیار خوار (۳) بھوکا۔ مفلس۔ قلاش۔ (۴) نفس پرست۔ نفس پرستی کی خاطر دُکھ سہنے والا ♦ تن پرور ♦

پیٹ کا دھندا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ محنت مزدوری۔ فکرِ ماکول و مشرب ♦

پیٹ کا کتا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ عبدالبطن۔ شکم بندہ۔ کھانے پر دم دینے والا ♦

پیٹ کا ہلکا۔ ہ۔ صفت۔ وہ شخص جسے بات نہ پچے ♦ اوچھا۔ کم ظرف۔ تنگ ظرف ♦ راز نہ چھپا سکنے والا ♦ گمبھیر کا نقیض ♦

محرب تو اور اپنا پیٹ کا ہلکا ہے دل　　بات جو کچھ دل میں تھی تیرے زباں پر آگئی (شاہ نصیر)

جو پیٹ کے ہلکے ہیں وہ کب بات کو اتنی　　رکھیں تو ابھر جائے شکم حد سے زیادہ (ذوق)

پیٹ کو دھوکا دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بھوک کو دم دینا ♦ بن کھائے رہنا ♦

پیٹ کو لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اشتہا ہونا۔ خواہشِ طعام ہونا۔ بھوک لگنا ♦

پیٹ کی آگ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) اُلفتِ مادری۔ ماں کی ممتا۔ پیٹ میں گھنے کی محبت (۲) اولاد۔ بال بچے (۳) بھوک۔ اشتہا ♦

پیٹ کی آگ بجھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (فقیر) بھوکے کو کھلانا۔ اشتہا دُور کرنا۔ روٹی کھلانا ♦ لگی کو بجھانا ♦

پیٹ کی بات۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ رازِ نہاں۔ پوشیدہ بھید۔ مخفی بات ♦

پیٹ کے بال۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ وہ بال جو بچے کے سر و جسم پر حمل کے اندر ہی نکل آتے ہیں۔ وہ بال جو بچہ ساتھ لیکر پیدا ہوتا ہے ♦

پیٹ کے لئے دوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلاشِ معاش میں پھرنا ♦

پیٹ کی مار دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) عداوتاً یا تنبیہاً کسی کو بھوکا مارنا۔ بھوک کی سزا دینا ♦

پیٹ گدرانا۔ ہ۔ فعل لازم (گنوار) علامت حمل کا ظاہر ہونا ♦

پیٹ گرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اسقاطِ حمل کرنا۔ قصداً حمل نکالنا۔ اخراجِ جنین کرنا

پیٹ گرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اسقاطِ حمل ہونا۔ حمل جاتا رہنا۔ گربہ پات ہونا۔ (۲۔ اسمِ مذکر) اسقاط۔ گربہ پات۔ وضعِ حمل جیسے پیٹ گرنے کا مرض ♦

پیٹ گڑگڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پیٹ میں قراقر ہونا۔ پیٹ بولنا ♦

پیٹ لگ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بھوک کے باعث شکم کا اندر کو دھنس جانا ♦

پیٹ لگنا۔ فعل لازم۔ پیٹ دھنسنا (گنوار) ہنگامِ گمنا۔ بھوک کی علامت کا ظاہر ہونا ♦

پیٹ مار مرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خودکشی کرنا۔ پیٹ میں خنجر مار کر مرجانا ♦

پیٹ مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) بھوک کو مغلوب کرنا۔ خوراک سے کم کھانا۔ کھانے میں کمی کرنا۔ تقلیلِ غذا کرنا (۲) نفس مارنا۔ نفس کشی کرنا (۳۔ فعل لازم) خودکشی کرنا۔ پیٹ میں چھری مار لینا ؎

نظر آیا جو پیٹ ساقی کا　　شیشۂ مے نے اپنا مارا پیٹ (ناسخ)

پیٹ مرانی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (بازاری) وہ عورت جو معاش کی خاطر بیکاری کرے

پیٹ کسوسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو عوام) پیٹ کاٹنا۔ اپنی خوراک میں سے بچانا۔ پیٹ ملدنا۔ تھوڑا کھانا کھا کر گزر کرنا۔

پیٹ ٹلوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پیٹ کی مالش کرانا۔ ناف ٹلنے سے دست کرانا۔

پیٹ میں آنت نہ منہ میں دانت۔ ہ۔ (کہاوت) نہایت ضعیف کے حق میں بولتے ہیں) بوڑھا پھونس۔ پیر فرتوت۔

پیٹ میں بل پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہنسی کے باعث شکم میں شکن پڑنا۔ ہنستے ہنستے کمر کا دُہرا ہو جانا۔ نہایت ہنسنا۔ پیٹ میں شکن پڑنا۔

پیٹ میں بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پیٹ میں گھسنا۔ بھید لینا۔ اپنے مطلب کے لئے کسی کو دوست بنانا۔ یارانہ گانٹھنا۔ خوشامد کرکے دوست بنانا۔ دوست بنکر مطلب نکالنا۔

پیٹ میں پانی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خوف سے دست آنے لگنا۔

پیٹ میں پاؤں ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پوشیدہ گن ہونا۔ پیٹ میں گن بھرے ہونا۔ نہایت مکار ہونا۔ (یہ محاورہ سانپ سے لیا گیا ہے ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جو ظاہر میں غریب اور باطن میں سب گنوں پورا ہو) (۲) گھُنّا ہونا۔ مُنسُسا ہونا۔

پیٹ میں چھو لینا۔ ہ۔ فعلِ لازم (اطفال) کھیل میں اپنے پیٹ میں ایک ادنیٰ شخص قرار دے کر دو کے برابر خیال کرنا۔

پیٹ میں چھو ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (اطفال) ایک اور فرضی آدمی پیٹ میں کھیل کے وقت کمیٔ اطفال کے باعث مان لیا جانا۔

پیٹ میں پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پیٹ میں جانا (۲۔ عو) حمل رہنا۔ نطفہ قرار پانا۔ رحم کا نطفہ کو قبول کر لینا۔

پیٹ میں پیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پیٹ میں بیٹھنا) پیٹ میں گھسنا۔

پیٹ میں چوہے دوڑنا۔ یا۔ چھوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) کسی کے خوف کے باعث کمال اضطراب اور اضطرار ہونا۔ نہایت تشویش ہونا (۲) بھوک کے مارے قل ہونا۔ بھوک سے بے قرار ہونا۔

پیٹ میں چوہے قلابازی کھانے لگے۔ ا۔ (کہاوت) نہایت بھوک لگ آئی۔ بھوک کے باعث بیتاب ہونے لگے۔

پیٹ میں چیونٹے کی گرہ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) حقارتاً۔ نہایت کم خوراک ہونا۔ بن کھائے جینا۔ بھوک کو تنگ کر رہنا۔

(چونکہ چیونٹے کی نسبت یہ بات مشہور ہے کہ وہ صرف اناج سونگھ کر رہتا ہے کیونکہ اُس کی کمر میں

اتنی گنجائش نظر نہیں آتی کہ اس میں خوراک جا سکے پس اس لئے کم خوراک آدمی کے حق میں جو اپنے تئیں نازک سمجھے از رہِ طنز یہ محاورہ بولنے لگے)

پیٹ میں ڈاڑھی ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حالتِ طفلی میں پیرانہ عقل کی باتیں کرنا۔ (عقلمند لڑکے کی نسبت بولتے ہیں یعنی ابھی سے بڑے بوڑھے ہونے کی حالت جو ریشِ سفید خیال کی جاتی ہے پیٹ کے اندر پوشیدہ ہے)۔

پیٹ میں ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ غٹاغٹ کر لینا یعنی بے رغبتی سے کھانا۔

پیٹ میں سے پاؤں نکالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نئے نئے گن سیکھنا بدراہی اور بداطواری میں قدم رکھنے لگنا۔ بساط سے باہر پاؤں رکھنے لگنا۔ اپنی حد سے بڑھنا۔

پیٹ میں گڑبڑ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پیٹ میں قراقر ہونا۔ دست آنے کی علامت ظاہر ہونا۔

پیٹ میں گھسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پیٹ میں بیٹھنا)۔

پیٹ میں گھوڑے دوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قراقر و تقابض ہونا۔ گڑبڑ ہونا۔ پیٹ کی کسر سے بدہضمی کی علامت ظاہر ہونا۔

پیٹ میں گیدڑیاں دوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (گنوار) خوف یا بھوک کے مارے بے قرار ہونا۔ بھوک کے سبب انتڑیوں کا بل کھانا۔

پیٹ والی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو) (۱) حاملہ۔ دوجیا۔ زنِ باردار (۲) ہر ایک کھانے پینے کی چیز پر دل چلانے والی۔

پیٹ ہڑہڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عوام) پیٹ میں گڑبڑ یا قراقر ہونا۔ پیٹ میں گڑبڑاہٹ ہونا۔

پیٹا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) دَور۔ گولائی۔ محیط (۲) پتنگ یا کنکوے کی ڈور کا جھول جو کنکوے کی کمزوری کے باعث نمایاں ہوتا ہے (۳۔ تابع فعل) تقریباً۔ اندازاً۔ تخمیناً۔ اندر جیسے پچاس برس کے پیٹے میں ہے (۴۔ پُورب) گزرگاہِ دریا۔ دریا کے بہنے کا راستہ (۵) تفصیلِ حساب جو ایک مد کے اندر لکھی جائے (۶) دریا کا پاٹ (۷) حیوانات کا اوجھ۔ اوجھڑی (۸) کتاب کا متن (۹) دیکھو نمبر ۳ پیٹ (۱۰) فاصلہ۔ دُوری (۱۱۔ لکھنؤ) قابو۔ بس۔

پیٹا توڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اڑتے ہوئے کنکوے کی ڈور کے جھول کو مٹانا۔

پیٹا چھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کنکوے کی ڈور کا لٹک جانا۔

پیٹارکھو۔ ہ۔ صفت (ہندو) بسیار خوار۔ پیٹو۔

پیٹ پیٹ کر۔ ہ۔ تابع فعل (۱) مار مار کر جیسے پیٹ پیٹ کر سجا دیا (۲) اپنے آپ کو ضرب لگانا جیسے پیٹ پیٹ کر اپنا خون کر دیا (۳) جھینک جھینک کر۔ دق کر کے۔ رُلا رُلا کے۔ بمشکل تمام جیسے اُس کا خاوند پیٹ پیٹ کر روٹی دیتا ہے یا پیٹ پیٹ کر بیس میں سے دس رُوپے وصول کئے

پیٹرن۔ انگلش (Patron) اسمِ مذکر۔ مُربّی۔ سرپرست۔ حامی۔

پیٹک پیٹا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (عو) نوحہ۔ ماتم۔ کہرام۔ جھگڑا۔ فتنہ۔

پیٹک پیٹا ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) رونا پیٹنا ڈالنا۔ کہرام مچانا۔ ماتم ڈالنا۔ جھگڑا اٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا۔

پیٹل۔ ہ۔ صفت۔ بڑے پیٹ والا۔ توندل۔ یکمال پیٹیا۔

پیٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) مارنا۔ ضرب لگانا۔ جسمانی سزا دینا۔ چوٹ لگانا۔ کوٹنا۔ کچلنا (۲۔ عو) نوحہ و ماتم کرنا۔ رونا۔ بُرا چاہنا۔ کسی کا مرنا چاہنا۔ بیت

آنکھیں پھوٹیں جو بہ نظر دیکھے • ہم کو پیٹے اگر ادھر دیکھے (شوق)

(۳) چیپا کرنا۔ چوڑا کرنا (۴) سخت محنت کرنا۔ محنت شاقہ اٹھانا جیسے رات دن کا غذ پیٹنا یعنی لکھنے کی سخت محنت اٹھانا (۵) حاصل کرنا۔ کمانا جیسے مہینے میں چار پانچ روپے پیٹ لیتا ہے۔ (۶) جھینکنا (۷) سرزنش کرنا جیسے روز پیٹتے ہیں مگر وہی کام نہیں سیکھتا (۸) اندیشہ کرنا۔ فکر کرنا۔ جیسے اسی دن کو پیٹتے تھے۔

پیٹنا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ماتم۔ نوحہ جیسے ایک کی سیر دہ کا تماشا تین کا پیٹنا چار کا سیاپا (مثل) (۲) مصیبت۔ آفت جیسے یہ اور پیٹنا پڑ گیا۔

پیٹنا پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ رونا پڑنا۔ مصیبت لاحق ہونا۔ آفت کا نازل ہونا۔ ماتم پڑنا۔ ماتم ہونا۔ جیسے دُکھ کا رونا تو تھا ہی چوری کا اور پیٹنا پڑ گیا

ہے تقاضائے شہادت دم تو دے • پیٹنا کیوں پڑ گیا جلاد کا (بیخود)

ابتدائے عشق وہ لایا ہے رنگ • پڑ گیا ہے پیٹنا انجام کا (ذوق)

پیٹنٹ۔ انگلش Patent۔ صفت۔ کسی فن کے مُوجد کی رجسٹری شدہ چیز۔ سند یافتہ۔ مستند۔ اجازت یافتہ۔

پیٹو۔ ہ۔ اکال۔ بسیار خوار۔ شکم بندہ۔ بہت کھانے والا۔ کھانے کا لالچی۔ جیسے پیٹو مرے پیٹ کو نامی مرے نام کو۔

پیٹھ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) پُشت۔ ظہر (۲) مدد۔ حمایت۔ کمک۔ پُشت گرمی۔ پناہ۔ سہارا۔ ستون۔ اوٹ (۳) عقب۔ پیچھا۔ پچھاڑی (۴) بیرونی یا بیرونی سطح۔ ہر ایک چیز کے اُوپر کا حصہ۔

پیٹھ پر کا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (عو) (۱) اُوپر کا۔ بعد کا۔ وہ بچہ جو کسی بچہ کے بعد پیدا ہوا ہو (۲) چھوٹا بھائی۔

پیٹھ پر کھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نامردی سے بھاگتے ہوئے پٹنا۔ سامنے نہ ٹھہر سکنا۔ قابلِ شرم شکست کھانا۔ چوتڑوں پر کھانا۔

پیٹھ پر ہاتھ پھیرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ شاباش دینا۔ پیار کرنا۔ ہمت بڑھانا۔

پیٹھ پر ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) مدد پر ہونا۔ کمک پر ہونا۔ حامی بننا۔ معاون ہونا (۲) ایک بچے کے بعد دُوسرے بچے کا پیدا ہونا۔

پیٹھ پھیرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پیٹھ موڑنا۔ جانا۔ سدھارنا۔ رُخصت ہونا۔ (۲) انتقال کرنا۔ مرنا۔ رحلت کرنا۔ دُنیا سے گزر جانا (۳) لڑائی سے بھاگنا۔ رُوگردان ہونا۔ ہزیمت اُٹھانا (۴) مُڑ کر بیٹھنا۔ رُخ بدل کر بیٹھنا۔ پہلو بدلنا۔ اعراض کرنا۔ بیزاری یا نفرت کے باعث ایک طرف سے دوسری طرف مُنہ کر لینا

پیٹھ پیچھے۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) غیبت میں۔ بعد میں۔ غیر حاضری یا عدم موجودگی میں

پیٹھ پیچھے میرے بد کہنے سے ناسخ کیا ملا • پیٹھ پر بار گنہ کا جمع کُشتارا ہوا (ناسخ)

(۲) مرنے کے بعد۔ بعد از انتقال۔

پیٹھ پیچھے کہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غیبت کرنا۔ بعد میں بُرا کہنا۔ بدیاں کرنا۔

پیٹھ توڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مایوس کرنا۔ ناامید کرنا۔ ہمت توڑنا۔ یاس کرنا (۲) چڑھی لینا۔ پُشت پر سوار ہونا۔

پیٹھ ٹھونکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) شاباش دینا۔ ہمت بندھانا۔ تقویت دینا (۲) پیار کرنا۔ چُمکارنا۔ دلاسا دینا۔ پُچکارنا۔

پیٹھ چارپائی سے لگ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ صاحبِ فراش ہونا۔ چارپائی پر پڑے پڑے پیٹھ لگ جانا۔ بیماری کے باعث ناتوان ہو کر چارپائی سے نہ اُٹھ سکنا۔ طاقتِ نشست و برخاست نہ رہنا۔

پیٹھ دکھا کر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) پیٹھ موڑ کر جانا۔ رُخصت ہو کر مُنہ موڑنا۔ رُخصت ہو کر چلنا۔ جاتے وقت مُنہ موڑنا۔ سفر کو روانہ ہونا

چلی جس طرح پیٹھ اپنی دکھا • اسی طرح دکھلا تو مُنہ پھر آ (میرحسن)

پیٹھ دکھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) رُوگرداں ہونا۔ مُنہ موڑنا۔ لڑائی سے بھاگ جانا (۲) ترک کر دینا۔ چھوڑ دینا (۳) پردیس کو جانا۔ سفر کو جانا۔

پیٹھ دینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) رُوگرداں ہونا۔ مُنہ موڑنا (۲) بیوفائی کرنا۔ بیمروّتی کرنا۔ دغا دینا۔ فریب دینا (۳) لڑائی سے بھاگ جانا (۴) مر جانا۔ گزر جانا۔ انتقال کر جانا۔ فوت ہو جانا۔

پیٹ

پیٹھ کا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پیٹھ پرکا)۔

پیٹھ کا کچا - ہ - صفت - پیٹھ کا نازک - وہ جانور جسکی پیٹھ سواری لینے سے جلد زخمی ہو جائے - سواری کا بودا۔

پیٹھ لگانا - ہ - فعل متعدی - (۱) چوپایہ کی پیٹھ پر زخم ڈالنا یعنی بے تمیزی سے کستا یا سواری لینا یا لادنا جسمیں اُس کی پیٹھ زخمی ہو جائے (۲) کشتی میں پچھاڑنا - چت کرنا - ٹپکنا - مغلوب کرنا - گرانا۔

پیٹھ لگنا - ہ - فعل لازم - (۱) پیٹھ میں زخم ہو جانا - پڑے پڑے پیٹھ کا پک جانا (۲) کشتی میں چت ہو جانا - بچھڑنا - مغلوب ہونا - زیر ہونا (۳) چپک جانا - چسپاں ہونا - چمٹ ہونا - ملتزق ہونا ؎

لگ گئی بیماری فرقت میں یہ بستر سے پیٹھ ۔ اُٹھ چلو سا بالفرض یں تو ساتھ ہی بستر چلے (ناسخ)

پیٹھ موڑنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پیٹھ پھیرنا)

پیٹھ نہ لگنا - ہ - فعل لازم (۱) مضطرب رہنا - آرام نہ پانا - تڑپنا - بیقرار رہنا - بے چین رہنا ؎

مرکر بھی پیٹھ لگتی نہیں ہے زمین کو ۔ عاشق نا چین تو نے خدایا اُٹھالیا

پیٹھ - ہ - اسم مؤنث - (۱) دخل - باریابی - رسائی - گزر جیسے اُس کو خوب گھس پیٹھ آتی ہے - (۲) وہ بازار جو آٹھویں دسویں روز مقررہ مقاموں میں لگا کرتا ہے - ہاٹ - روز بازار (۳) نقلی - نقل - گم شدہ ہنڈوی کی نقل۔

پیٹھا - ہ - اسم مذکر - ایک پھل کا نام - جو گول کھیرے سے مشابہ ہوتا اور اس کی مٹھائی اور مربّا مشہور ہے۔

پیٹھانا - ہ - فعل متعدی - (پورب) بھیجنا - رخصت کرنا۔

پیٹھنا - ہ - فعل لازم - (۱) گھسنا - داخل ہونا - جانا - بیٹھنا ؎

جن ڈھونڈا ان پائیاں گہرے پانی پیٹھ ۔ میں بوری ڈوبن ڈری رہی کنارے بیٹھ (دوہا)

(۲) پیوست ہونا - جمنا - گڑنا۔

پیٹھی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (پیٹھی)

پیٹی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پٹکا - کمربند - وہ چمڑے کا چوڑا تمغہ دار تسمہ جو سپاہی کمر سے باندھتے ہیں (۲) وہ صندوقچہ جسمیں کارخانہ دار نقدی یا جوکھوں رکھتے ہیں - پاس لیکر بیٹھے کا صندوقچہ (۳) خرجی - جامہ دانی (۴) وہ ڈورا جو کبیل پالنے کی کمر میں ہاتھ پر بٹھا کر لئے پھرنے کو باندھتے ہیں (۵) توپ و بندوق کے سامان رہنے کا بکس یعنی گولہ بارود رکھنے کا صندوق (۶) نخو کا استر - (مگر لکھنؤ میں تو بطخ کی ہری کو بھی کہتے ہیں اور وہ ایک کھال ہوتا ہے)

پیٹ

جو عورتیں چوتی مسلی کرنے کے واسطے پہلے پیٹ کرا دو پہرے تربات لیپیٹ لیتی ہیں)

(۷) وہ کپڑا جو بچہ ہونے کے بعد زچہ کی کمر سے باندھا جاتا ہے۔

پیٹی اُترنا - ہ - فعل لازم - سپاہی یا کونسٹبل کا معطل ہونا

پیٹی باندھنا - ہ - فعل لازم - (۱) سپاہی کا کمر باندھنا - مستعد ہونا - کمر کسنا - کمر بندی کرنا (۲) دست آموز جانور کی کمر میں ڈورا باندھنا۔

پیٹیا - ہ - اسم مذکر - پیٹ کے موافق خوراک - ایک آدمی کی خوراک - رسد - روزینہ - وظیفہ - وثیقہ - آذوقہ - پنشن۔

پیج - انگلش (Page) اسم مذکر - صفحہ - پنّا - ورق کا ایک رخ۔

پیجامہ - ا - اسم مذکر - مخفف پائجامہ - (دیکھو پائجامہ)

پیجامے سے باہر ہونا - یا - نکلا پڑنا - ا - فعل لازم - حقارتاً آپے سے باہر ہوئے جانے کو کہتے ہیں۔

پیچانا - ہ - فعل متعدی - (۱) نوش کر لینا - غٹک لینا - اُتار جانا (۲) طرح دے جانا - ٹال جانا - چپ ہو رہنا - غم کھانا - برداشت کرنا - درگزر کرنا - ضبطِ سخن یا ضبطِ رشک کرنا ؎

سخن اوروں کا تشنہ ہو کے سُنتا اور سہتا ۔ مگر جب آبرو کی بات کو سُنتا تو پی جاتا (آبرو)

پیچ یا پیچھ - ہ - اسم مؤنث - مانڈ - مانڈی - مانڈو - کانجی - اُبلے ہوئے چاولوں کا پانی جسے غریب غربا پیتے دھوبی کلف بناتے کاغذی کاغذ کام میں لاتے ہیں

پیچ پی ہزار نعمت کھائی - ا - (کہاوت) جو کچھ کھانے کو ملگیا اسی کو نعمت اور غنیمت سمجھا۔

پیچ - ف - اسم مذکر - از پیچیدن - (۱) البیٹ - بل - تاب ؎

بہتو نبائے اپنا بل کرنا ابھی شاخِ غزال ۔ پیچ دکھلا دے جو گیسوئے عنبر فام کا (گویا)

(۲) حلقہ - کنڈلی - کڑی (۳) پھیر - چکر (۴) خم - ٹیڑھ (۵) مروڑا مروڑ - دردِ شکم (۶) رشک وحسد - (مگر اس معنی میں اپنے مترادف لفظ تاب کے ساتھ آتا ہے) (۷) ابہام - عقدہ - عقدۂ لاینحل - گتھی - اُلجھن جیسے اس بات کا پیچ نہیں کھلتا ؎

جنون تلخ ہے گور کی دھندا - ایسے کھوئے پیچ کو ہی کیا ایک کھلا تو دوسرا الجھا پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۸) حلقہ دار کیل - وہ کیل جس میں چوڑیاں کٹی ہوئی ہوں (۹) مشکل - دقت - دشواری جیسے خدا ہی اس پیچ کو نکالے (۱۰) دم - چھل - فریب - دھوکا - چال - چالبازی ؎

اُس کے پھندے سے کوئی نکلے خدا یا کیونکر ۔ آہ ہر بات میں ہو جس کا ایجاد کے پیچ (شاہ نصیر)

پیچ سو وہ کرتا ہے یاروں باتیں اُسکی پیچ کی ساری ۔ محبت کے پیچ سے کیا کام پیچ کو پیچ پڑا (ظفر)

پیچ

(۱۱) کشتی کا داؤں۔ بندِ کشتی ؎

تجکو اے جسمِ گُلبدن دیکھ دکھاؤ تلازمیں ۔ کرجواں پر نہیں چلتے ہیں پیا پیر کے پیچ (شاہ نصیر)

(۱۲) دبانے کی کل یا مشین جیسے رُوئی کا پیچ (۱۳) پگڑی کی لپیٹ۔ دور۔ البیٹ۔

طرہ اک سر پہ پینچا جب | تاج کا پٹکا کرے بندھا
عجب پیچ پر پیچ بیٹھے تھے بل | کہ ہر پیچ پر پیچ کھاتا تھا دل (قطعۂ میر حسن)

(۱۴) جب پتنگ بازی میں ایک پتنگ کی ڈور دوسرے پتنگ پر جاتی ہے تو اس کے گھستے کو بھی پیچ کہتے ہیں (۱۵) حلقۂ مار۔ گنڈلی۔ گینڈلی ؎

تیرے آگے نہ چلے جان سے مارکے پیچ ۔ زلف پیچاں نے اُسے مار رکھا مار کے پیچ۔ (ناسخ)

(۱۶) پھندا۔ گرہ۔ اُلجھاؤ (۱۷) پیچی۔ پتلی پگڑی۔

پیچ اُٹھانا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) رنج و سختی اُٹھانا۔ تکلیف اُٹھانا۔ غم و غصہ کھانا۔

اُٹھائے عشقِ پیچاں کی طرح سے ۔ گلستانِ جہاں میں پیچ پر پیچ (آتش)

(۲) کنکوّے کی ڈور کو دوسرے کنکوّے کی ڈور سے الگ کر لینا۔

پیچ اُٹھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) مروڑا اُٹھنا۔ پیٹ میں پیچش کا سا درد ہونا۔ (۲) کنکوّے بڑھنا یا اُلجھنا۔

پیچ اُکھڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) کل کے پُرزے کا ڈھیلا ہو جانا (۲) فریقین کے ہاتھوں سے کنکوّے کی ڈور ٹوٹ جانا۔

پیچ باندھنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) کشتی کے داؤں کا توڑ کرنا۔ گرفت کرنا۔ پکڑ لانا (۲) پگڑی باندھنا۔ دستار باندھنا۔

پیچ پر پیچ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) جھگڑے میں جھگڑا پڑنا۔ بکھیڑے میں بکھیڑا ہونا۔ دقت میں دقت پیش آنا۔ عقدہ میں عقدہ پڑنا ؎

زلف میں بل اور کاکل پر خم و پیچ کے اوپر پیچ پڑا ۔ وہ ہوئے سرکش ہوئے برہم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

دل اٹکا تو ہم پھنسا ہی جان سیدھا ہے ۔ عشق کے ہاتھوں ناک میں ہے دم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (")

بلا غضب یکا یک بجلی اندھا پھر سیچ کو سر پر ۔ ہو گیا اپنا سر ہی عالم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (")

(۲) مشکل پر مشکل پیش آنا ؎

دل کو ہے پیچ و تاب اس سے او تجھ پہ پیچ پر دم کو ۔ دیکھ تو کیسا عشق میں ہم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۳) گھسّے پر گھسّا لگنا۔ ضرب پر ضرب پڑنا۔ ضرب پر ضرب لگنا۔ چوٹ پر چوٹ لگنا ؎

دو دل دو کنکوؤں کے گچھے ہیں یاں دونوں لڑتے ۔ خوب بگڑیں ہیں باہم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۴) داؤں پر داؤں پڑنا۔ داؤں پر داؤں ڈالنا ؎

جب کہ لپٹا اُس سے فقیر بگنہ کے ہنسا بگڑا کے ۔ بل سے جانا کی ستم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

پیچ

پیچ پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) اُلجھنا۔ بکھیڑا پڑنا۔ (۲) سخت مشکل یا دقت پیش آنا۔ حرج و مرج واقع ہونا ؎

جوابِ خط خبرداری سے لانا ۔ نہ جانے پائے کہیں اے نامہ بر پیچ (آتش)

(۳) ایک پتنگ کی ڈور دوسرے پتنگ کی ڈور پر پڑنا (۴) مزاحمت پیش آنا۔

پیچ تختی۔ ا۔ اسم مونث۔ ایک آہنی اوزار کا نام جس سے کسی چیز میں پیچ کا نشان بنایا جاتا ہے۔

پیچ چلنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) فریب سے غالب آنا۔ دغا سے کامیاب ہونا۔ (۲) چال چلنا۔ دھوکا دینا۔ جُل دینا۔

پیچ چھٹنا یا چھوٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دو کنکوؤں کی لپٹی ہوئی ڈور کا علیحدہ علیحدہ ہو جانا۔

پیچ دار۔ ف۔ صفت (۱) بل دار۔ بل کھایا ہوا۔ مڑا ہوا۔ تابیدہ۔ (۲) پیچیدہ۔ پہلودار (۳) مشکل یا دقیق بات۔

پیچ در پیچ۔ ف۔ صفت۔ (۱) بل پر بل پڑا ہوا۔ نہایت پیچیدہ (۲) عقدۂ لاینحل۔ نہایت مشکل۔ دشوار گزار۔

پیچ در پیچ کھانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بل پر بل کھانا۔ پیچ پر پیچ کھانا۔

(صرف گلزارِ نسیم میں اس طرح دیکھا گیا ہے ورنہ اردو میں ایسے موقع پر تہ کی بجائے لفظ پر مستعمل ہے جو گلزارِ نسیم۔ بالوں زلف نے کھائے پیچ در پیچ ۔ بکل گلوں بیٹھا یہاں سر پیچ)

پیچ دینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بل دینا۔ مروڑنا۔ پیٹنا۔ گھمانا (۲) دغا دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا ؎

اُلفت گیسوئے جاناں نے بڑا پیچ دیا ۔ دام میں آگئے ہم آپ کے دانا ہو کر (صبا)

پیچ ڈالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) داؤں ڈالنا (۲) چال چلنا۔ جال پھیلانا۔ دام فریب بچھانا (۳) مشکل ڈالنا۔ دقت پیش لانا (۴) دوسرے کے کنکوّے کی ڈور پر ڈور ڈالنا۔

پیچ کاٹنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) کنکوّے سے کنکوا کاٹنا۔ کنکوّے کی ڈور کے گھسے سے ڈور اُڑانا (۲) پیچ تختی کے ذریعہ کسی کیل کا بلے میں چوڑیاں کاٹنا۔

پیچ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کشتی کا داؤں کرنا (۲) فریب کرنا۔ دھوکا دینا ؎

نہیں دم ساز ہم بکو نہ دے دم ۔ کرے جو پیچ اے یار اُس سے کر پیچ (آتش)

پیچ کھانا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) بل کھانا۔ اینٹھنا ؎

زلفیں چہرے پہ پیچ کھانے لگیں ۔ پنڈلیاں دونوں تھرتھرانے لگیں (شوق)

(۲) دل ہی دل میں غصہ کرنا۔

پیچ کھلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بل دور ہونا۔ سلجھنا۔ پگڑی کا پیچ کھلنا (۲) عقدہ وا ہونا (۳) بھید کھلنا۔ راز فاش ہونا۔

پیچ

پیچ کھیلنا - ا - فعلِ متعدی - چال کھیلنا - چال چلنا - دھوکا دینا - داؤں لگانا ✦

پیچ لڑانا - ا - فعلِ متعدی (۱) کنکوا لڑانا - پتنگ کی ڈور سے ڈور لڑانا -
(۲) ناؤ لنگر لڑانا ✦

پیچ مارنا - ا - فعلِ لازم (۱) بل کھانا - اینٹھنا (۲) فریب دینا - دھوکا دینا - چھل کھیلنا ؎

زلف نے کھلکر پیچ یہ مارے پیچ میں لائے دل کو ہمارے
چوٹی کھلی تو اور بھی اُس دم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۳) کام اٹکانا - حرج کرنا ✦ مزاحمت کرنا ✦

پیچ میں آنا - ا - فعلِ لازم (۱) مصیبت میں پھنسنا - گردش میں آنا - دِقت میں پڑنا ✦ پھیر میں آنا - کسی طرح کا زیان و نقصان ہونا (۲) دم میں آنا - چھل میں آنا (۳) پھندے میں آنا - جال میں پھنسنا - دامِ فریب میں مبتلا ہونا ؎

نہ کسی کی زلف سے کام تھا نہ کسی کے گیسو ہی سے واسطا
ہمیں تو فراغ مدام تھا مگر اب کے پیچ میں آ گئے (میرحسن)

پیچ میں لانا - ا - فعلِ متعدی - داؤں میں لانا - فریب میں لانا - دم میں لانا - پھنسانا

پیچ و تاب - ف - اسمِ مذکر - (۱) بل - مروڑ - خم و پیچ ✦

دیکھانہ ہے یہ رشک وحسد وبلا کر آج
سنبل کو تیری زلف کا ساپیچ و تاب تھا (مومن)

(۲) غم و غصہ - گھُنڈی ✦ قہر و غضب ؎

خط پڑھ کے اور بھی وہ ہوا پیچ و تاب میں ✦ کیا جانے لکھ دیا اُسے کیا اضطراب میں (ذوق)

(۳) خم و چم - معشوقانہ خرام ؎

تھا عجب پیچ و تاب اُس گُل کا ✦ پھٹا پڑتا تھا جوبن اُس گُل کا (شوق)

(۴) اضطراب - بیقراری - بیچینی ؎

میں مضطرب ہوں وصل میں خوفِ رقیب سے ✦ ڈالا ہے تم کو وہم نے کس پیچ و تاب میں (غالب)

(۵) فکر و اندیشہ - تشویش و تردد و شش و پنج ✦

آگاہی مجھ کو اپنی حقیقت سے بُعد ہے ✦ جتنا کہ وہم غیر سے ہوں پیچ و تاب میں (غالب)

پیچ و تاب کھانا - ا - فعلِ لازم - (۱) لہرانا - بل کھانا (۲) دل ہی دل میں غم و غصہ سے گھُٹنا - حسد یا رشک سے جلنا ✦ جھلّانا - افروختہ ہونا - (۳) مضطرب رہنا - بیقرار ہونا - انگاروں پہ لوٹنا (۴) فکر و اندیشہ میں رہنا ✦

پیچاں - ف - صفت - پیچیدہ - تابیدہ - بل کھایا ہوا - بلدار جیسے زلفِ پیچاں

پیچ کش - ب - اسمِ مؤنث - مروڑ - مروڑا - درد ہو کر دست ہونا یا آنو آنا ✦

پیچک - ف - اسمِ مؤنث (۱) لپیٹے ہوئے سُوت کی گُتّی گول ہو خواہ لمبی -

پیچ

ریل - کچے سوت کی گُگڑی یا گولی (۲) پیچوان نال کا تنبہ ✦

پیچپچہ - ہ - اسمِ مذکر (پُورب) ایک قسم کا آڑو - چیلو - زرد آلو (۲) گنہار بکا سرخ ٹینٹ - کریل کا پکا پھل ✦

پیچوان - ف - اسمِ مذکر - بشکلِ ایک قسم کا حقہ جس کا نیچہ چت کے تار اور پیچواں چتھڑ وغیرہ لپیٹ کر بناتے ہیں تاکہ دُور سے پالیٹ کر جیسا چاہیں بآسانی پی سکیں اس کا ایجاد نور جہاں بیگم نورالدین جہانگیر بادشاہ کی بیوی نے سانپ کو کُنڈلی مارے ہوئے بیٹھا دیکھ کر کیا تھا فارسی میں صرف پیچ کہتے ہیں

پیچھا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) سامنے کا نقیض - پُشت - عقب - پیٹھ - پچھلا حصہ
(۲) تعاقب - پیروی ✦

پیچھا بھاری ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) عقب کا خوف ہونا ✦ دشمن کا پس پُشت آجانا (۲) بعد میں وقت پیش آنا جیسے بیاہ کا پیچھا بھاری ہوتا ہے (۳) دشمن کی کمک آجانا - مخالف کا قوی پُشت ہونا ✦

پیچھا پکڑنا - ہ - فعلِ متعدی (ع) (۱) سر ہونا ✦ پیچھا لینا - آزار کے درپے ہونا - ستانا (۲) ہر وقت ساتھ رہنا ✦ پیچھا لگا رہنا - دُنبالہ ہونا -

پیچھا چھڑانا - ہ - فعلِ متعدی - آزادی حاصل کرنا - مخلصی پانا - چھٹکارا پانا - پنڈ چھڑانا - جان بچانا ✦ عقب گزاری کرانا ✦

پیچھا چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم ہا پنڈ چھوڑنا - رہائی دینا - مخلصی دینا ✦ باز آنا - کنارہ کرنا ✦ ہاتھ اُٹھانا ✦

پیچھا کرنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) تعاقب کرنا - رگیدنا (۲) سر ہونا - درپے ہونا (۳ - ع) ستانا - دِق کرنا ؎

میرا پیچھا بس اب کیجے آپ میرے گھر کیجے جانے دیجے آپ (شوق)

(۴) بندوق یا توپ کا چھوٹتے وقت پیچھے کو سرکنا - دھکا دینا ✦

پیچھا لینا - ہ - فعلِ متعدی - (ع) (۱) تعاقب کرنا (۲) سر ہونا ✦ ستانا ✦ ساتھ لگے رہنا (۳) مزاولت کرنا - بار بار آنا جیسے بخار نے بڑا پیچھا لیا ✦

پیچھا نہ چھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - ساتھ نہ چھوڑنا - پنڈ نہ چھوڑنا - سر ہونا - جان کو آنا - ہمزاد کی طرح ساتھ رہنا - تعاقب سے باز نہ آنا ✦ درپے آزار رہنا - درپے ہونا ؎

پیچھے - ہ - تابع فعل - (۱) بعد میں - عقب میں - غیبت میں - عدم موجودگی میں (۲) بعد - عقب ✦ پس غیبت (۳) بعدہ - بعد ازاں - پس ازاں - (۴) خاطر - واسطے - برائے - لئے - باعث - سبب - کارن جیسے اُن کے

پیچ

پیچھے سب بیچ دیا۔ (۵) اخیر ۔

پیچھے آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) تعاقب کرنا۔ عقب میں آنا (۲) دیر میں آنا۔ بعد میں آنا

پیچھے پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سر ہونا۔ لپٹنا۔ درپے ہونا۔ گرد ہونا ؎

بلا ہی وہ بلکہ اسکے پیچھے پڑی ۔ کہاں تو وہ مُوذی دُشمنی (میرحسن)

زلفیں رخسار پہ شامیں کیوں ۔ اُسکے پیچھے پڑیں بلائیں کیوں (داغ)

(۲) دِق کرنا۔ ستانا۔ درپے آزار ہونا ؎

دم تو بہر جو بال اُلجھے تو بولے ۔ یہ چوٹی کس لئے پیچھے پڑی ہے (طالب)

بظاہر تیرے اور باطن میں میرے ۔ یہ چوٹی کس لئے پیچھے پڑی ہے (کرامت)

(۳) دُشمنی کرنا۔ عداوت کرنا (۴) درپے تضحیک ہونا۔ رسوائی چاہنا (۵) باربار مانگنا ۔

پیچھے پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مُڑنا۔ لوٹنا۔ واپس ہونا ۔

پیچھے پیچھے۔ ہ۔ تابع فعل (۱) آگے آگے کا نقیض۔ پے درپے۔ عقب سے (۲) عنقریب۔ تھوڑی دیر بعد۔ جیسے تم چلو پیچھے پیچھے میں بھی آتا ہوں (۳) ساتھ لگا لگا۔ ساتھ ساتھ۔ ساتھ میں ۔

پیچھے چھوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی کے آگے بڑھنا۔ سبقت لیجانا۔ (۲) اندوختہ یا املاک چھوڑ کر مرنا ۔

پیچھے ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) تعاقب کرنا۔ جیسے گھوڑا پیچھے ڈالنا۔ (۲) پیچھے چھوڑنا۔ آگے بڑھ جانا (۳) پس انداز کرنا۔ تھوڑا تھوڑا بچا کر جمع کرنا ۔

پیچھے رہنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اخیر رہنا (۲) بعد میں باقی رہنا ۔

پیچھے سے۔ ہ۔ تابع فعل۔ عقب سے ۔ بعدازاں ۔ تھوڑی دیر بعد ۔ تھوڑے وقفہ کے بعد ۔

پیچھے لگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دیکھو (پیچھے پڑنا) (۲) ساتھ ہولینا۔ ہمراہ ہو جانا

پیچیدگی۔ ف۔ اسم مذکر۔ لپیٹ۔ مروڑ۔ الجھیٹ۔ اینٹھ (۲) اُلجھاؤ۔ الجھیڑا

پیچیدہ۔ ف۔ صفت (۱) لپٹا ہوا۔ ملفوف (۲) مشکل بات جو دقت سے سمجھ میں آئے۔ پیشواں ۔

پیخال۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بیٹ۔ فضلۂ پرند ۔

پیخانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بیت الخلا۔ جائے ضرور۔ صحت خانہ (۲) براز۔

پیخانہ پھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہگنا۔ براز کرنا ۔

پیدا۔ ف۔ صفت (۱) ہویدا۔ ظاہر۔ موجود۔ عیاں (۲-۱) زائیدہ۔ متولد۔ جنا ہوا (۳-۱) اسم مؤنث) کمائی۔ یافت۔ آمدنی۔ حاصل۔ محصول

پیدا

(۴) اسم مذکر۔ ایجاد۔ اختراع ۔

پیدا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ظاہر کرنا۔ موجود کرنا۔ ہست کرنا (۲) جننا۔ تولد کرنا (۳) کمانا۔ معاش حاصل کرنا (۴) حاصل کرنا۔ بہم پہنچانا جیسے کمال پیدا کرنا (۵) نکالنا۔ ایجاد و اختراع کرنا ۔

پیدا ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) ظاہر ہونا (۲) تولد ہونا۔ دُنیا میں آنا۔ شکم سے نکلنا۔ جنم لینا (۳) حاصل ہونا ۔

پیداوار۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) محاصل۔ زراعت یا تجارت وغیرہ کی آمدنی۔ نفع (۲) وہ چیز جو کھیت میں اُگے ۔ زراعت۔ فصل ۔

پیداوار خود رو۔ ف۔ اسم مؤنث (قانون) وہ پیداوار جو بغیر بوئے جوتے پیدا ہو

پیداواری۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پیداوار) ۔

پیدایش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ خلقت۔ جنم ۔ آفرینش ۔

پیدایشی۔ ف۔ صفت۔ جنمی۔ جنم کا۔ فطرتی۔ خلقی۔ جبلی۔ اصلی ۔

پے درپے۔ ف۔ تابع فعل۔ (۱) ایک کے بعد ایک۔ ایک کے بعد دیگرے (۲) متواتر۔ اوپر تلے۔ برابر۔ لگاتار۔ مکرر سہ کرر ۔

پیدل۔ ہ۔ تابع فعل (۱) پاپیادہ۔ پیروں۔ سوار کا نقیض (۲) شطرنج کا وہ ادنےٰ درجہ کا مہرہ جو ہمیشہ سیدھا چلتا اور آڑا ملتا ہے۔ بیدق (۳) اسم مذکر) پیروں چلنے والا آدمی (۴) وہ شخص جو سوار نہ ہو (۵) … پیادہ سپاہ ۔

پیڈ۔ انگلش (Paid) صفت۔ وصول کردہ شدہ۔ وہ محصول جو ادا کر دیا گیا

پیر۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) دکھ۔ تکلیف۔ درد۔ وہ درد جو بچہ پیدا ہونے کا ہو۔ یہ لفظ سنسکرت … پیڑا … چنانچہ …

پیر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سوموار۔ دوشنبہ۔ چندر واسر۔ چاند کا دن ۔

پیر۔ ہ۔ اسم … (۱) چرن۔ قدم۔ پاؤں۔ پیدا (۲) کھوج۔ سراغ۔ نقش پا۔ پیڑ (۳) وہ جگہ جہاں نیا اناج بالوں میں سے بیلوں چلا کر نکالتے ہیں یا اناج صاف کرنے کی جگہ (۴) کھلیان … غلہ اناج کا ڈھیر … صاف … (۵) حیض جاری رہنے کی بیماری ۔

پیر پھیر نے جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دیکھو (پاؤں پھیر نے جانا)

پیر چھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حیض کا معمول سے زیادہ جاری ہونا ۔

پیر نکالنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دیکھو (پاؤں نکالنا)

دردِ نہاں نے پیر نکالا ۔ عمر بیٹے اور ہی نکالا

(۲) کسی … سے علیحدگی اختیار کرنا … چھوڑ کر نکل …

پیر۔ ف۔ صفت۔ (۱) بوڑھا۔ سالخوردہ۔ مسن۔ عمر رسیدہ۔ معمر (۲-۱)

خر پیر۔ حرامزادہ۔ سب گنوں پورا۔ اُستادِ گرو گھنٹال۔ چترا اُنٹ۔ آٹھوں گانٹھ کمیت (۳۔ ف۔ اسم مذکر) ہادی۔ رہنما۔ مُرشد۔ گرو۔ خدا کا راستہ دکھلانے والا (۴) بانیٔ فرقہ۔ پیشوائے فرقہ۔ کسی چیز کا موجد (۵۔ اسم مذکر) پُرکھا۔ بُزرگ۔ ولی۔ حکم۔

پیر ہیجڑی۔ ا۔ اسم مذکر۔ ہیجڑوں کا مانا ہوا پیر جسکی کڑھائی میں اثر بتاتے ہیں کہ آدمی کھاتے ہی ہیجڑا بننے پر راضی ہوجاتا ہے۔ واللہ اعلم بالصّواب۔ پیر ہیجڑی زیادہ بولتے ہیں (مُنفصل دیکھو پیر ہیجڑی)۔

پیر ہیجڑی کی کڑھائی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ پیر ہیجڑی کی فاتحہ کا حلوا یا پکوان جو ہیجڑا بناتے وقت خاص ہیجڑوں کو تقسیم ہوتا ہے۔

پیرزادہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) مُرشد کا بیٹا۔ گرو کی اولاد (۲) وہ شخص جسکے ہاں پیری مُریدی ہوتی ہے۔

پیر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مُرشد بنانا۔ ہادی تسلیم کرنا جیسے پانی پیجے چھان کے پیر کیجے جان کے۔

پیرِ مُغاں۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) آگ کا پُجاری۔ آتش پرستوں کا پادری۔ آتشخانہ کا مجاور (۲) آتش پرستوں کا پیشوا (۳۔ ا۔) گروگھنٹال پرکھا مخدوم۔ مخادیم یعنی مخدوموں کا مخدوم (طنزاً بولتے ہیں) (۴) مئے فروش کلال۔ شراب بیچنے والا۔ اصطلاح صوفیاں مُرشدِ کامل۔ ہادی برحق۔ پیرومُرشد۔

پیرِ نابالغ۔ ف۔ ع۔ صفت۔ بُوڑھا بیوقوف۔ بُوبک۔ وہ بُوڑھا جو نا سمجھ بچّوں کی سی باتیں کرے۔

پَیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) مقدم۔ اثرِ قدوم۔ کسی چیز کے آنے کا شگون جیسے دلہن۔ گھوڑے اور غلام وغیرہ کے آنے کا پیرا۔

تم جو آئے جسم میں جاں آگئی ۔۔۔ جانِ من پیرا تمہارا خوب ہے (بحر)

(بول چال میں پَہرا زیادہ مُستعمل ہے مگر صحیح پیرا ہے)

پَیراک۔ ہ۔ صفت (فصیح تیراک) شناور۔ پانی پر تیرنے والا۔

پَیراکی۔ ہ۔ اسم مؤنث (فصیح تیراکی) شناوری۔

پَیراگراف۔ انگلش (Paragraph) اسم مذکر۔ کسی مضمون کے مطلب کو نئی سطر سے شروع کرنا۔ سطر توڑ دینا (عوام پیرگراف)۔

پَیراؤ۔ ہ۔ صفت (فصیح تیراؤ) تیرنے کے قابل پانی۔ ڈُباؤ پانی۔

پیراہن۔ ف۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی کُرتہ اصطلاحی۔ لباس۔ پوشاک جامہ۔ چولا۔ بدن کا کپڑا۔ رخت۔

پَیرا ہوا۔ ہ۔ صفت۔ تیرا ہوا۔ نہایت تجربہ کار۔ ماہر۔

پیرا ہوا نسیم ہے باتوں میں عشق کی ۔۔۔ اُستاد بن کے اب اُسے گھاتیں بتائے کون (نسیم دہلوی)

پیرائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تیرائی۔ تیرنے کا ڈھنگ (۲) تیرنا سکھانے کی اُجرت (۳۔ پُورب) تیرنا سکھانے کی جگہ۔ وہ مقام جہاں تیرنا اچھی طرح آجائے۔ تیرنے کی جگہ جیسے تالاب باؤلی۔ نہر وغیرہ۔

پیرائی۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ قوم جس کا پیشہ پیروں کے گیت گانے کا ہے۔ ڈفالی۔ میراں وغیرہ کے سوہلے گانے والے جو ڈھولک۔ دف۔ وغیرہ منڈھنے کا کام بھی کرتے ہیں۔

پیرایہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) زیور۔ آرائش۔ زینت (۲) لباس۔ پوشاک (۳۔ ویفتح تا ہو فارسی) طرز۔ روش۔ ڈھنگ جیسے کسی پیرایہ میں ناکہنا یا کہنا۔

پَیرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) تیرنا۔ شناوری کرنا (۲) بہنا۔ رواں ہونا۔

پیر کی چولی۔ ہ۔ صفت۔ (لکھنؤ) طنزاً عظمت اور بزرگی کے موقع پر بولتے ہیں۔

پَیرَو۔ ف۔ صفت۔ مُقلد۔ تقلید کرنے والا۔ تبع۔ کسی کے قدم بقدم چلنے والا۔ چیلا۔ مُرید۔ پچھ لگو۔ کسی فرقہ کا معتقد۔

پیروکار۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) مقدمات فوجداری کا پیرو۔ وہ شخص جو فوجداری کے مقدمہ میں مدعی کی طرف سے پیروی کرے۔

پیروکارِ سرکاری۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) فوجداری مقدمات کی سرکار کی طرف سے پیروی اور کارروائی کی نگرانی کرنے والا۔

پیرو۔ ا۔ اسم مذکر۔ (صحیح پیلو) فیل مُرغ۔

(ایک قسم کے خانگی مُرغ کا نام جو حبش سے روم میں اور وہاں سے یورپ میں پہنچا۔ چونکہ فارس والے اسکو پیل مُرغ کہتے تھے اُردو والوں نے ہندی قاعدہ کے موافق لام کو را۔ مُہملہ سے بدل اُور کی حرفِ نسبت لگا کر پیرو کرلیا اور لفظ مُرغ حذف کر کے صرف پیرو بولنے لگے (۲۔ ہ)

نیز قوم کے مُسلمان اُس لڑکے کو بھی پیرو کہتے ہیں جو سوتے ہوئے پیدا ہوا ہو۔ نیز پیرا۔

پَیروں۔ ہ۔ تابع فعل۔ پاپیادہ۔ پیدل۔ پاؤں پاؤں۔ سوار کے خلاف۔

پیروں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو عو) (۱) قدموں میں سر دینا۔ پاؤں پر سر رکھنا۔ پابوسی کرنا۔ قدمبوسی کرنا (۲) نہایت عجز کرنا۔ منت کرنا۔ سماجت کرنا خوشامد کرنا (۳۔ ہندو) قدم لینا۔ گوڈے چھونا۔ تعظیماً سسرال کے رشتہ داروں کا ادا بجا لانا۔

پیروں پھرنا۔ فعل لازم (ہندو عو) پردہ نشین عورت کا سواری بغیر باہر نکلنا۔

پیروں پیروں چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنے پاؤں سے چلنا۔ سواری کے بغیر راستہ طے کرنا۔

[illegible]

پیروں میں سر دینا - ا - فعلِ متعدی - قدموں پر سر رکھنا - نہایت عجز کرنا - از حد خوشامد کرنا ؎

پیروں میں مہندی لگنا - ہ - فعلِ لازم - مہندی لگا ہونا - نامعقول حیلہ کرنا

پیروی - ف - اسم مؤنث (۱) تقلید - کسی کے قدم بقدم چلنا - پیچھے چلنا - (۲) اطاعت - فرمانبرداری (۳ - ۱) کوشش - تندہی - تلاش - جستجو ؎

پیرہن - ف - اسم مذکر - پیراہن کا مخفف (دیکھو پیراہن)

پیری - ف - اسم مؤنث - (۱) بڑھاپا - کہن سالی - ضعیفی (۲) مرید بنانے کا پیشہ - کارِ ہدایت (۳ - ا -) اُستادی - چالاکی - عیاری سے

نہ کچھ پیری چلی باد صبا کی — بگڑنے میں بھی زلف اُسکی بنا کی (مومن)

(۴ - ا -) طنزاً بجائے اجارہ - حکومت - دعویٰ جیسے ایسی ہی تیرے باوا کی پیری ہے (عوام یہی بولتے ہیں) (۵ - ا) طنزاً کرامات - اعجاز -

پیری ہے - (اصطلاح پتنگ بازاں) پس پا کر دیا ہے - پٹا دیا ہے - مات ہو - شکست ہے ؎ بھگا دیا ہے ؎ دو پچھاڑا ہے - دو مارا ؎

پیڑ - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (پیر بمعنی تکلیف) ؎

پیڑ - ہ - اسم مذکر (۱) درخت - شجر - پودا - رُوکھ - برچھ - ترور (۲) پودا - نہال - بُوٹا (۳) گوبی - کرم کلا (ترکاری فروشں) ؎

پیڑ لگانا - ہ - فعلِ متعدی - پودا جمانا ؎

پیڑ لگنا - ہ - فعلِ لازم - درخت کا کسی دوسری زمین میں جڑ پکڑ لینا - پودا جمنا ؎

پیڑا - ہ - اسم مذکر (۱) گندھے ہوئے آٹے کی لوئی - گندھے ہوئے آٹے کا وہ گولا جو روٹی بڑھانے سے پہلے بنایا جاتا ہو (۲) ایک قسم کی شیرینی جو دودھ کے ماوے اور کھانڈ سے بنائی جاتی ہے (۳) - ترکاری فروش) گول اور خستہ - گول مول - جیسے پیڑا اردی ؎

پیڑا - ہ - اسم مؤنث (گنواری) دکھ - تکلیف ؎ دردِ زہ ؎

پیڑو - ہ - اسم مذکر - ناف سے نیچے کا حصہ - زیرِ ناف - عانہ ؎

پیڑو کی آنچ - ہ - اسم مؤنث (عوام) وہ محبت جو عورت کو خواہشِ نفسانی کے باعث مرد سے ہو ؎

پیڑھا - ہ - اسم مذکر (گنواری) وہ مربع چھوٹا سا کھٹولا جس پر عورتیں اکثر بیٹھ کر چرخہ وغیرہ کاتا کرتی ہیں - بے پایہ پشت دار یا کرسی نما کھٹولا (اسکا مادّہ پیٹھ ہے) ؎

پیڑھی - ہ - اسم مؤنث (۱) چوکور چھوٹی سی کھٹولی جس سے پشت لگا کر بیٹھیں ؎ عام کھٹولی (۲) پشت ؎ کرسی - نسل - خاندان کا سلسلہ - نسلاً نسل (۳) قرن - عرصۂ مدید - قدامت جیسے پیڑھیوں سے ہوتی آئی ہے (اسکا مادّہ پیٹھ ہے) ؎

پیڑھی در پیڑھی - ہ - تابع فعل (۱) پشت در پشت - نسلاً بعد نسل - پُشتین سے - قدامت سے (۲ - صفت) موروثی ؎ پُشتینی ؎ روایتی ؎

پیڑھیوں سے - ہ - تابع فعل - قدامت سے - قرنوں سے - پرم پرا سے - مدّت سے ؎ بڑوں سے ؎

پَیڑی - ہ - اسم مؤنث (گنواری) (۱) قدمچہ - پیر رکھکر چڑھنے کی جگہ ؎ سیڑھی کا ڈنڈا - زینہ پر چڑھنے کی سیڑھی (۲) زینہ - سیڑھی - نسینی - نردبان جیسے گھر میں نہانے سے کیا پھل پاوے ہر کی پیڑی چل رے - تو ہے گنگا نہلا لاؤں چل رے ؎

پیڑیں لگنا - ہ - فعلِ لازم (گنواری عو) درد لگنا - دردِ زہ ہونا ؎

پَیز - ا - اسم مؤنث - (ا - عو) ضد - مخالفت - دشمنی جیسے میری پیز سے یہ واں جاتا ہے (۲ - گنوار) دیوار کی شور خوردہ اینٹوں کی مرمّت ؎ (ظاہراً بحث کا بگاڑ ہے) ؎

پَیز پڑ جانا - ا - فعلِ لازم - ضد ہو جانا - دشمنی بڑھ جانا - مخالفت پکڑ جانا (لیسکے)

پَیزار - ف - اسم مؤنث - (پائے ؎ زار) (عو) جوتی - کفش - پاپوش - چَپَّت پا - پگ رکھی - پاپوش - نعلین (فقیر اِدھر حاکموں) ؎

پَیزار پر مارنا - ا - فعلِ متعدی (عو) حقیر جاننا - اصل نہ سمجھنا - خاطر میں نہ لانا - بے حقیقت سمجھنا ؎ پروا نہ کرنا ؎

پَیزار دکھانا - ا - فعلِ متعدی - (عو) جوتی دکھانا - معشوقانہ شوخی کے ساتھ انکار کرنا - بے پروائی جتانا - خاطر میں نہ لانا سے

بیدید دو عبے کب دیدار دکھاتا ہے — بر عیاں تک ہی پیزار دکھاتا ہے (نکہت)

پَیزار سے - ا - تابع فعل (عو) جوتی سے - بلا سے ؎ کچھ پروا نہیں - کیا پرواہ ہے

جل بلب نکلے کسی سے وہ مجھے یوں بولا — میری پیزار سے مرنے دو پڑا مجھکو کیا (جرأت)

پَیسا - ہ - اسم مذکر - (۱) پول - فلس - پولِ سیاہ - وہ تانبے کا سکہ جو تین پائی یا پلاؤ آنے میں چلتا ہے - روپیہ کا چونسٹھواں حصہ (۲) دولت - مال - زر (بعض شعرائے فارس جیسے یزدا وحید اور رضا قلی زادہ وغیرہ نے بھی اپنے کلام میں باندھا ہے شاید تو حق سلیقی)

پَیسا اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) روپیہ صرف کرنا - خرچ کرنا (۲) پیسے کی منّت ماننا - مراد بر آنے کے واسطے پیسہ اُٹھا کر طاق میں رکھ دینا ؎

پَیسا اُڑانا - ہ - فعلِ لازم - فضول خرچی کرنا - روپیہ برباد کرنا - نہایت خرچ کرنا

پَیسا دھو کر اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم (عو) پیر یا دیوی دیوتا کے نام کا پیسا پاک صاف کرکے رکھنا تاکہ مراد پوری ہونے پر تقسیم کر دیا جائے ؎

پَیسا کھونا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ روپیہ کھونا۔ زر برباد کرنا۔

پَیسا ڈوبنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زر یا دولت کا تلف ہونا۔ گھاٹا آنا۔ نقصان ہونا۔ خسارہ ہونا۔ قرضہ نہ پٹنا۔

پَیسا ڈھونا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کسی کے مال سے ہاتھ رنگنا۔ تغلب کرنا۔ کسی کی دولت غائبانہ لاد کر لیجانا۔

پیس ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کوٹ پیٹ دینا۔ باریک ریزہ ریزہ کر ڈالنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دینا (۲) تباہ کر دینا۔ نہایت تکلیف پہنچانا۔ خاک میں ملا دینا۔

پیس لُون تو پیٹُوں۔ ہ۔ (کہاوت) یعنی فکرِ روزی ماتمِ مُردہ پر مقدم ہے۔

پیس مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) ستا مارنا۔ نہایت ستانا۔ ازحد تکلیف پہنچانا۔ دق کرنا۔ تنگ کرنا۔

پیسنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ریزہ ریزہ کرنا۔ آٹا آٹا کرنا۔ سفوف کرنا (۲) رگڑنا گھسنا (۳) سخت رنج پہنچانا۔ ستانا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ خاک میں ملانا (۴) سخت کام کرنا۔ محنتِ شاقہ اُٹھانا۔ جی توڑ کر کام کرنا۔ پلنا۔

پِیسنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ محنت شاقہ۔ سخت محنت یا مصیبت۔

پیسنا پیسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ محنتِ شاقہ اُٹھانا۔ دکھ بھرنا۔ نہایت تکلیف سے کمانا۔ سخت مزدوری کرنا۔

پیسنجر۔ انگلش Passenger اسم مذکر۔ مسافر۔

پیسنجر ٹرین یا گاڑی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ریل کی سواری گاڑی۔ مسافر گاڑی۔ وہ گاڑی جسمیں مسافر بیٹھیں۔

پیسنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ غلہ کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کو دی جائے۔ ایک نفری کے پیسنے کی مقدار۔

پیسے۔ ہ۔ جمع مذکر۔ پیسا کی جمع۔

پیسے برابر بوٹیاں کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) پرزے پرزے اُڑانا۔ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔ کھال اُڑانا۔ سخت جسمانی سزا دینا۔

پیسے پر دھر کر بوٹیاں اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) پرزے پرزے اُڑانا۔ قیمہ قیمہ کرنا۔ سخت جسمانی سزا دینا۔ کھال اُڑانا۔ خوب پیٹنا۔

پیسے کا میت۔ ہ۔ صفت۔ زر دوست۔ زر پرست۔

پیسے والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دولتمند۔ امیر۔ دھنوان۔ مالدار۔

پیش۔ ف۔ تابع فعل (۱) نقیضِ پس۔ آگے۔ سامنے (۲) زمانۂ ماضی و مستقبل۔ پہلے۔ قبل۔ آیندہ (۳)۔ اسم مذکر (اضمہ) ضمہ۔ رفع۔ وہ

علامت جو کسی حرف کے اوپر بصفت واؤ کی بجائے لکھتے ہیں جیسے اُس اور اِس میں (۴)۔ اسم مذکر) ہنگریکی کی امالی (۵) امام تسبیح۔ تسبیح کا وہ بڑا دانہ جو سب دانوں کے اوپر ہوتا ہے۔

پیش امام۔ ف ع۔ اسم مذکر۔ نماز پڑھانیوالا۔ پیش نماز۔ مسجد کا امام۔ مقتدا۔

پیش آنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) آگے آنا۔ ظہور میں آنا (۲) سلوک ہونا۔ بُرا یا بھلا سلوک کرنا۔

پیش بند۔ ف۔ اسم مذکر۔ زیربند۔ وہ چمڑا یا نواڑ وغیرہ جو گھوڑے کی پوزی اور تنگ کے بیچ میں گردن کو جھکی رہنے کی غرض سے باندھتے ہیں۔

پیش بندی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ حفظِ ماتقدم۔ دُور اندیشی۔ پہلے سے کسی بات کی تدبیر کرنا۔ یا کسی بات کو جمانا۔

پیش بین۔ ف۔ صفت۔ دُور اندیش۔ مآل اندیش۔ عاقبت اندیش۔ آخر بین۔ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ دانا۔ عقلمند۔

پیش بینی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دُور اندیشی۔ مآل اندیشی۔

پیش جانا یا چلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ پار بسانا۔ قابو چلنا۔ کارگر ہونا۔ سرفرا

پیش خدمت۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ٹہلوا۔ خدمتگار (۲۔ اسم مؤنث) وہ عورت جو امیروں کی بیویوں کی خدمت کرے۔ خادمہ۔ ماما۔ آیا۔

پیش خیمہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ خیمہ جو اُمرا کے واسطے آگے جا کر کھڑا ہوتا ہے۔ سامانِ تشریف آوری۔ لین ڈوری۔ وہ فوج کا سامان جو کوچ سے آگے بھیجا جاتا ہے۔ سے

باغ کو جائیگا ابرِ سیہ مست اُٹھا پیش خیمہ تو روانہ ہُوا سرکار کا آج (وزیر)

(۲) کسی امر کے قریب آنے کی علامت۔ کسی کام کے ظہور کا سامان (۳) ہرکارہ۔ پیادہ۔ ملازم (۴) مقدمۃ الجیش۔ ہراول۔

پیش دست۔ ف۔ اسم مذکر (۱) آگے کام کرنے والا۔ نائب۔ معاون۔ پیشکار۔ اسسٹنٹ (۲) فائق۔ مرجح۔ سبقت کنندہ۔

پیش دستی کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) سبقت کرنا۔ پہل کرنا (۲) حربہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ ہاتھ ڈالنا۔ سے

وصول وصل اُس سراپا ناز کا شیوہ نہ تھا ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیش دستی ایکدن (غالب)

پیش رفت۔ ف۔ اسم مذکر۔ قابو۔ بس۔

پیش رو۔ ف۔ اسم مذکر۔ اگوا۔ آگے آگے چلنے والا۔

پیش قبض۔ ف ع۔ اسم مذکر۔ خنجر۔ دشنہ۔ چھرا کٹارا۔ قتالہ۔ کٹار۔

پیش قدمی۔ ف۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ (۱) سبقت۔ پہل۔ آغاز۔ (۲) چڑھائی۔ حملہ (۳) جرأت۔ دلیری۔ چالاکی ✦ پھرتی۔

پیش کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ رُوبرو کرنا۔ سامنے کرنا۔ حاضر کرنا ✦ آگے رکھنا۔ نذر دکھانا ✦ نذر پکڑانا ✦

پیش نماز۔ ف۔ اِسم مذکر۔ امام۔ اگوا۔ نماز پڑھانے والا ✦

پیش نہاد۔ ف۔ اِسم مذکر۔ مدِنظر۔ ارادہ ✦

پیشاب۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) بَول۔ مُوت۔ شاشہ (۲۔ عوام) نطفہ۔ تخم۔ بند ✦

پیشاب بند ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) مُوت بند ہونا (۲) کسی شخص کو نہایت ڈرنا

پیشاب خطا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) مُوت نکلنا (۲) نہایت ڈرنا ڈر کے مارے کانپنا ✦

پیشاب کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) مُوتنا۔ بَول کرنا (۲) حقیقت نہ سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا ✦

پیشاب کی راہ بہانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) کھانے پینے میں اُڑانا فضول خرچی کرنا۔ روپیہ کی حقیقت نہ سمجھ کر اُڑانا (۲) بے جا جگہ میں صرف کرنا ✦

پیشاب کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بالکل خاطر میں نہ لانا۔ انعدم محض سمجھنا

پیشاب نکلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ خوف کے مارے مُوت دینا۔ نہایت ڈرنا۔ خوف سے کانپنا ✦ رعب چھا جانا۔ رعب غالب ہونا ✦

پیشانی۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) ناصیہ۔ ماتھا۔ جبین (۲۔ ا۔) تقدیر۔ قسمت۔ پرالبدھ (۳) سرنامہ۔ القاب۔ سُرخی (۴) وہ کاغذ کی مدجو عبارت سے اُوپر چھوڑ دیتے ہیں ✦

پیشتر۔ ف۔ تابع فعل۔ سب سے پہلے۔ مُقدم۔ اوّل۔ بہت پہلے ✦

پیشکار۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) پیشدست۔ مینجر۔ ایجنٹ۔ مددگار۔ نائب (۲) مسلخواں۔ نائب سررشتہ دار۔ نائب تحصیلدار ✦

پیشکاری۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ مینجری۔ نیابت ✦ مسلخوانی ✦ نائب تحصیلداری

پیشکش۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) نذر۔ بھینٹ (۲) تحفہ۔ ہدیہ۔ سوغات (۳) خراج محصول

پیشگاہ۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ (۱) اصطلاح میں حضور میں (۲) اجلاس۔ دربار۔ صدر (۳) صدرِ مجلس (۴) بادشاہ۔ صاحبِ تخت۔ صاحبِ مسند۔ حاکم ✦ حضور ✦ سرکار ✦

پیشگی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ وہ اُجرت جو کام سے پہلے دیجائے ✦ سائی۔ بیعانہ

پیشوا۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) نمونہ۔ نظیر (۲) رہنما۔ ہادی۔ اگوا۔ رہبر ✦ امام

(۳) مرہٹوں کا مُورث اعلیٰ ✦

(چونکہ بالاجی بشوناتھ برہمن پیشوائے اوّل ۱۷۱۲ء کے قریب ساہو یعنی سیواجی کے پوتے کے ہاں پیشوائی کا ممتاز ہوا تھا اور اخیر کو گدی کا مالک ہو کر بھی اُس نے یہی لقب قایم رکھا۔ یہ وجہ ہے کہ مرہٹوں کا یہ خاندان اس نام سے مشہور ہوا) ✦

پیشواز۔ ف۔ اِسم مؤنث (صحیح پیش باز یعنی پیش کشادہ۔ آگے سے کھلا ہوا جامہ۔ دیکھو (پشواز) ✦

پیشوائی۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) رہنمائی۔ رہبری (۲) اگوانی۔ استقبال کسی کے آنے کی خبر سُنکر اُسے لینے جانا ✦

پیشہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) ہُنر۔ فن ✦ کسب۔ شغل۔ حرفہ۔ کام۔ دستکاری۔ معمول

پیشہ ور۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) اہلِ حرفہ۔ کسی قسم کا کام کرنیوالا (۲) دوکاندار۔ تاجر ✦

پیشی۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) حضوری ✦ زیرِ نظر ✦ زیرِ دید (۲) مقدمہ کی شنوائی کی تاریخ۔ تاریخِ مقدمہ ✦ تاریخ حاضری ✦

پیشی کا محرر یا منشی۔ ا۔ اِسم مذکر۔ وہ شخص جو مقدمات کے کاغذات پیش کرے۔ مسلخواں۔ پیشکار ✦ سررشتہ دار ✦

پیشینگوئی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ نجوم وغیرہ کے ذریعہ سے آیندہ کا حال بتانا۔ کسی واقع کا قبل از وقوع بیان کرنا ✦

پیشینگوئی کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ علاماتِ نجوم وغیرہ سے آیندہ کا حال بیان کرنا۔ پیش آمدنی واقعات کا پہلے سے حال کھول دینا ✦ رائے لگانا۔ قیاس دَوڑانا ✦

پیغام۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) پیام۔ سندیسا۔ زبانی بات ✦ خبر ✦ سفارت ✦ جو کچھ کہلا کر بھیجیں (۲) شادی یا نسبت کا سوال۔ درخواست ✦

پیغام بھیجنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) خبر یا سندیسا بھیجنا (۲) شادی کی درخواست بھیجنا

پیغام ڈالنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۲) نسبت کی درخواست کرنا۔ شادی کی درخواست کرنا ✦ شادی کے واسطے رقعہ یا پرچہ بھیجنا ✦

پیغام سلام۔ ا۔ اِسم مذکر (۲) سوال و جواب۔ درخواست۔ بات چیت نسبت

پیغامَا پیغامی۔ ا۔ اِسم مؤنث (۱) سوال و جواب ✦ بات چیت (۲) خط و کتابت۔ پیغام و سلام ✦

پیغامی۔ ا۔ اِسم مذکر۔ پیغامبر۔ پیغام سلام پہنچانے والا ✦

پیغمبر۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) پیغام پہنچانے والا۔ قاصد۔ رسول۔ دُوت۔ ایلچی سفیر۔ سندیسا لانیوالا (۲) خدا کا حکم لانے والا۔ مُرسل پیشوائے دین۔ نبی۔ ناصح

پیغ

پیغمبری - ف - اسم مؤنث - رسالت - ایلچیگری - نبوّت ♦

پیک - ہ - اسم مؤنث - پان کا رنگین تھوک ♦

پیک - ف - اسم مذکر - پیادہ ♦ ہرکارہ - قاصد - دُوت ♦

پیکار - ف - اسم مذکر (۱) محصل - تحصیل کنندہ (۲) خردہ فروش - پھیری پھر کر بیچنے والا (۳) جنگ - لڑائی ♦

پیکان - ف - اسم مذکر - نیزہ کی نوک - بھال - تیر یا برچھی کی انی ♦

پیکٹ - انگلش (Packet) اسم مذکر - کاغذوں کا وہ چھوٹا سا بنڈل جو کسی جگہ روانہ کرنے کے لئے باندھا جائے ♦

پیکدان - ا - اسم مذکر (عوام) اگالدان - وہ ظرف جس میں پان کی پیک اُگال ڈالتے ہیں

پیکر - ف - اسم مؤنث (مرکبات میں) چہرہ - صورت - شکل - جیسے پری پیکر ♦

پیکڑا - ا - اسم مذکر - (۱) حلقہ یا جو قیدیوں کے پیروں میں ڈالا جاتا ہے - بیڑی (۲) عورتوں کے پیر کا نقرئی زیور - جیسے ہاتھ ہتھکڑا نہ پیر پیکڑا (کہاوت) ♦

پیکھنا - ہ - فعل متعدی - بیائے مجہول (پورب) (ہندی گیتوں میں - (۱) دیکھنا - نظر کرنا (۲) ریس کرنا - حرص کرنا - خواہش کرنا - جیسے دیکھا سو پیکھا میری لاڈو کا یہی لیکھا (کہاوت) (۲ - اسم مذکر) سیر و تماشا - (اب متروک ہے) س

پڑے سب کا وہ عاجز دیکھنا کہ یارب یہ کیا ہے جہاں پیکھنا (میر حسن)

پیگو - برہما - اسم مذکر - برٹش برہما کے ایک شہر کا نام - جہاں کا ٹٹو نہایت تیز رفتار و قدم باز ہوتا ہے - برہما ٹوئی اسی جگہ کے ٹٹو سے مراد ہے - نیز وہاں سے ایک قسم کا سبز پتھر بھی آتا ہے ♦

پیل - ہ - اسم مؤنث - ریلا - دھکا - ٹھیلا ♦

(یہ لفظ ریل یا دھکا کے ساتھ آتا ہے جیسے ریل پیل - دھکا پیل) ♦

پیل - ف - اسم مذکر (۱) فیل - ہاتھی (۲) شطرنج کا وہ مہرا جو آڑا چلتا اور آڑا ہی مارتا ہے ♦

پیلا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پیلڑا بمعنی خایہ) (مرکبات میں آتا ہے)

پیلا - ہ - صفت - (ہندی) زرد - کیسری - زعفرانی - اصفر ♦

پیلبان - ف - اسم مذکر - مہاوت - فیلبان - فوجدار خاں یعنی شاہی فیلبان

پیلپا - ف - اسم مذکر - ایک بیماری کا نام جس کے باعث پاؤں پھول کر نہایت موٹا ہو جاتا ہے - یہ مرض اکثر مرطوب ملکوں میں ہوتا ہے ♦

پیلپایہ - ف - اسم مذکر - پتھر یا چونے کا ستون - کھمبا - تھم ♦

پیلڑ - ہ - اسم مذکر - (پورب) فوطہ - خصیہ - پیلا - انڈا - خایہ ♦

پیلن

پیلڑا - ہ - اسم مذکر (عوام) پیلڑ - فوطہ - خصیہ - بیضہ - انڈا - خایہ - رسم یا

پیلنا - ہ - فعل متعدی (۱) ریلنا - دھکیلنا - آگے یا پیچھے ہٹانا (محاورہ) ... میں پیلا (۲) داخل کرنا (۳) جب ڈنڈ کے ساتھ کسی ... زور ... سے ... پیسنا

پیلو - ہ - اسم مذکر (۱) ایک درخت کا نام جس کی جڑ اور شاخوں کی ... بناتے ہیں - جال (۲) چھتیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام (۳) فیل مرغ ♦

پیلہ - ف - اسم مذکر (۱) کوئہ ابریشم (۲) ریشم کا کیڑا (۳) - انجیل اشطرنج کا مہرا - فیلہ - شطرنج کا شتر ♦

پیلی - ہ - اسم مؤنث (ہندو عورات) (۱) اشرفی - زردی (۲) زرد - ندھنگ ♦

پیم - ہ - اسم مذکر - (ہندی) بیائے مجہول (۱) پیار - سنیہ - محبت - الفت (۲) دوستی - اخلاص - یارانہ ٠

پیمان - ف - اسم مذکر - (۱) اندازہ (۲) عہد - وعدہ - قول و قرار - قسم ... ♦

پیمانہ - ف - اسم مذکر - (۱) سیال یا مشروبات یا مائیات کے ناپنے کا ظرف (۲) جامِ شراب - وائن گلاس (۳) نپانہ - ناپ - ناپنے کا آلہ ♦

پیمائش - ف - اسم مؤنث - ناپ ♦ زمین کی ناپ ♦

پیمبر - ف - اسم مذکر - دیکھو (پیغمبر) ♦

پیمفلٹ - انگلش (Pamphlet) (۱) کم حجم کی کتاب - رسالہ - چھوٹی سی کتاب (۲-۱) ڈاک ہنگی - بک پوسٹ ♦ پیکٹ ♦

پیمک - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا کلابتون کا بنا ہوا سنہری گوٹا جو انگرکھوں ٹوپیوں وغیرہ پر لگایا جاتا ہے - لیس ♦

پیس - ہ - اسم مؤنث (اطفال) نفیری کی آواز - باریک آواز ♦

پیں نکالنا - ہ - فعل متعدی - (اطفال) پیں بلوانا - عاجز کرنا - گھمنڈ دور کرنا

پینا - ہ - صفت (ہندی) (۱) تیز - تیز دھار کا - بُرّاں (۲) - اسم مذکر آر - انکس ...

پینا - ہ - فعل متعدی - (۱) نوش کرنا - آشامیدن کا ترجمہ کسی رقیق چیز کو حلق کے اندر اتارنا (۲) بادہ نوشی کرنا - مے نوشی کرنا (۳) حقے کا دم لگانا - قلیان کشی کرنا (۴) جذب کرنا - سوکھنا - چوسنا (۵) برداشت کرنا - جھیلنا - سہا کرنا - خاموش ہو رہنا - ٹالنا (۶) - اسم مذکر - تلون کی کھلی - میٹھی کھلی - کھلتا ایسے پورے نہ بچے جائیں گے مدینے کے پینا کھائیں ♦

پینتالیس - ہ - صفت - پانچ اوپر چالیس - چہل و پنج - خمس و اربعون - ۴۵ ♦

پینتیس - ہ - اسم مؤنث - صفت - پانچ اوپر تیس - سی و پنج - خمس و ثلثون ♦

پ مع ن

پنٹلون - انگلش (Pantaloon) اسم مؤنث - پتلون - انگریزی تراش کا پاجامہ جسمیں میانی علیحدہ نہیں پڑتی اور ایک سانگ ہوتا ہے۔

پینٹھ - ہ - اسم مؤنث - ہاٹ - ہونیا بازار - آٹھویں روز کا بازار جو قصبات میں لگتا ہے۔

پینجن - ہ - اسم مذکر (ہندی) ایک قسم کا پاؤں کا زیور شل جھانجن - پایل۔

پینجنی - ہ - اسم مؤنث (۱) کبوتروں کے پاؤں میں ڈالنے کی بجتی ہوئی مجوف تیلی کڑی (۲) گاڑی کی وہ قوس نما لکڑی جو پہیے کی روک ہوتی ہے اور اُسکے سبب سے پہیا دُھری سے باہر نہیں نکلنے پاتا۔

پینڈا - ہ - اسم مذکر - تلی - تلا - ظرف کے نیچے کا حصہ - کسی چیز کی بیٹھک - سافل - پائین ظرف۔

پینڈی - ہ - اسم مؤنث (۱) تلی - ظرف کی بیٹھک - حصۂ زیرین طرف (۲) توپ یا بندوق کی کوٹھی (۳) گاجر یا مُولی وغیرہ کی جڑ۔

پینڈے کا ہلکا - ہ - صفت - جو بھاری بھرکم نہ ہو - غیر مستقل المزاج - وہ شخص جو قابلِ اعتماد نہو - قول کا کچا - وہ شخص جسکی بات کو استحکام نہو - لچر و پوچ آدمی - تھالی کا بینگن - بات کا بودا - جسکی بات میں بھدک ہو۔

پینڈے کے بل بیٹھنا - ہ - فعل لازم (عوام) (۱) چوتڑوں کے بل بیٹھنا (۲) ڈوبنا - غرق ہونا - (۳) ہار ماننا - تھک جانا - عاجز ہوجانا - دیوالہ نکلنا (۴) بیٹھ جانا - گھبرا جانا - بدحواس ہوجانا۔

پینڈ - ہ - اسم مذکر (ہندی) قدم - راستہ - پگ ڈنڈی۔

پینڈ بھرنا - ہ - فعل لازم - (ہندو گنوار) لغوی معنی قدم رکھنا - اصطلاحی کسی تیرتھ کی طرف قسم کھانیکے لیئے قدم اُٹھانا جیسے ؎ سچا ہے تو گنگا جی کی مائیں چار پینڈ بھر جا

پینڈ - ہ - اسم مذکر (گنوار) پودا - درخت کا ٹکڑا - منڈلا۔

پینڈا - ہ - اسم مذکر (گنوار) (۱) راستہ - باٹ - راہ - گیل (۲) گھڑونچی - پینڈلا۔

پینڈولم - انگلش - Pendulum اسم مذکر - گھنٹے کا لٹکن یا لنگر۔

پینڈی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کے لڈو جو میدے کو گھی میں بھون کر اور اُسمیں کھانڈ میوہ وغیرہ ڈالکر بنائے جاتے ہیں - مسلمانوں میں دستور ہے کہ بیاہ میں ساچق کے روز دُلہن کیطرف سے دولہا کو پینڈیاں بھیجی جاتی ہیں بعض اوقات زچہ کے واسطے بھی بنتی ہیں۔

پینس - ا - اسم مؤنث - (۱) پالکی - ایک قسم کا ڈولا (یہ لفظ انگریزی کا Pinnace تھا جسکے معنی کشتی ہے اہل فرنگ نے اختراع کیا ہے) (یہ لفظ چونکہ زبان انگریزی میں ایک قسم معنی رکھتا ہے اس وجہ سے اب متروک ہوکر پالکی یا اصل فینس بولا جانے لگا ہے) (۲) ناک کی ایک بیماری کا نام - پانسری۔

پینسٹھ - ہ - صفت - پانچ اُوپر ساٹھ - شصت و پنج - جنس شصت۔

پینک - ہ - اسم مؤنث - افیون یا پوست کے نشہ کی غنودگی - افیونی کی اُونگھ (یہ لفظ فارسی میں پینکی بولا جاتا ہے چنانچہ (کاشی) نے بھی باندھا ہے ؎

رہنیدہ زوہ بانش آب حیواں   گرفتہ گاہ پینکی زن

پینک میں آنا - ا - فعل لازم - افیون کی غنودگی میں آنا - افیونی کا اونگھ جانا۔

پینے نکالنا - ا - فعل متعدی (لکھنؤ کا لیستہ) پتی نکالنا - نقص نکالنا - نکتہ چینی ؎

شکر ساقی ہے جانیگا ہم تیرا نوتیں   پے نکالیگا کسی طرح کی پیانوں میں (رشک)

پینگ - ہ - اسم مؤنث (۱) جھولے کا وہ لمبا جھونٹا جو خود کھڑے ہوکر لیتے ہیں (۲) جھولے کی رسی (۳) ایک قسم کی چڑیا۔

پینگ بڑھانا - یا - چڑھانا - ہ - فعل لازم - ایسا لمبا جھونٹا لینا کہ بہت اونچا جائے۔

پینا - ہ - فعل متعدی - توبنا - روئی کو پونا - دُھنکنا۔

پیو - ہ - اسم مذکر (گیتوں میں) پیارا - خاوند - پیا - پریتم (۲) معشوق - محبوب۔

پیوڑی - ہ - اسم مؤنث - پیلے پھول - ایک قسم کی سنگ کی ڈلی جو عمارتوں کی نقاشی کے کام میں آتی اور ہڑتال سے تیار کیجاتی ہے۔

پیوست کرنا - ا - فعل متعدی (۱) ملانا - چسپاں کرنا (۲) مضبوط کرنا - مستحکم کرنا (۳) خشک کرنا - جذب کرنا - پلانا (۴) ایک جان کرنا - ایک جگہ کرنا۔

پیوست ہونا - ا - فعل لازم - (۱) ملنا (۲) ایک جان ہونا - ایک جگہ ہونا - (۳) مضبوط ہونا - مستحکم ہونا (۴) جذب ہونا۔

پیوستہ - ف - صفت (۱) ملا ہوا - بلافاصلہ - متصل - مماس - ملحق (۲) ہمیشہ ملا ہوا - ایک جان - ایک جگہ - درہم بستہ (۳) ہمیشہ - مدام۔

پیوسی - ہ - اسم مؤنث - حیوانات کا وہ گاڑھا دودھ جو بچہ ہونیکے تین روز بعد غلیظ رہتا اور جب اُسکو آگ پر رکھتے ہیں تو منجمد ہوکر کھیل کھیل ہوجاتا ہے۔

پیون - انگلش (Peon) اسم مذکر - قاصد - چٹھی رساں - ہرکارہ - ڈاکیا۔

پیوند - ف - اسم مذکر (۱) بندش - بستگی (۲) پارہ - جوڑ - تھگلی - چیپی (۳) میل - مناسبت - جیسے پیوند کو پیوند ملنا وغیرہ (۴) خویش و تبار - عزیز و اقربا (۵) ترکیب اشجار - ایک جنس درخت کی دوسرے ہم جنس درخت میں ٹہنی لگانا تاکہ اُسکا پھل بڑا اور خوش ذائقہ ہوجائے۔

پیوند لگانا - ا۔ فعل متعدی (۱) جوڑ لگانا۔ تھگلی لگانا۔ تھہنا۔ گدڑی کا تھنا (۲) ایک درخت کی شاخ کو دوسرے درخت کی شاخ میں پیوست کرنا (۳) میل سے میل ملانا ٭

پیوندی - ت۔ صفت (۱) قلمی۔ قلم لگایا ہوا ٭ پیوند لگایا ہوا ٭ وہ درخت جسمیں پیوند لگایا گیا ہو۔ نخلِ پیوند (۲) پیوند والے درخت کا پھل جیسے پیوندی بیر یا آم وغیرہ (۳) بڑا آڑو۔ شفتالو (۴۔عوام) دوغلا دوجنسہ۔ بیقیسا۔ یا نیسیتسا۔ دورنگا۔ بیسنی ٭

پیوندی مونچھیں - ا۔ اسم مؤنث (عوام) وہ حلقہ نما مونچھیں جنہیں بانکے آدمی اکثر گالوں سے ربچپکا لیتے ہیں ٭

پیہرہ - ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) میکا۔ ماں کا گھر۔ پیتا کا گھر ٭

پیہم - ف۔ تابع فعل۔ برابر۔ متواتر۔ لگاتار۔ ٹوٹ کر پے سلسلہ بلا سلسل ٭

پیہو - ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) پشو۔ کیک ٭

پیٹی - ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) وہ چھوٹا سا صندوق یا پٹارا جسمیں پیسے کے کپڑے رکھتے ہیں ٭ پیٹی (۲) مستطیل قد کا چھوٹا بکس جسمیں خردہ فروش اپنی چھوٹی چھوٹی چیزیں اور نقدی وغیرہ رکھتے ہیں ٭

ت

ت - ع۔ اسم مؤنث (۱) عربی الف بے تے کا تیسرا۔ فارسی اور اردو کا چوتھا۔ ہندی حروفِ صحیح کا سولھواں اور حروفِ تہجی کا اکثروں کا پہلا حرف جسے اصطلاحِ نحو میں تا مثناۃ فوقانی یا تا قرشت اور ہندی میں ت کہتے ہیں۔ عربی فارسی میں اسکا تلفظ الف کے ساتھ (تا) ادا ہوتا ہے (۲) حسابِ جمل میں اسکے ۴۰۰ عدد مقرر کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اردو میں دال کی جگہ سے اکثر اور دیگر حروف سے کمتر بدلا جاتا ہے۔ چنانچہ بتفصیل ذیل چند مثالیں اس فرہنگ کیجانی ہیں ٭

ث۔ تسر تسرج، تاجہا ابتاب بگھار ٭ تھرپنا۔ چھرپنا۔ تلا۔ چلا۔ ٹھنڈا۔ چھنڈا ٭ ست۔ سچ (۲) لعوث۔ امروو ٭ بازوت۔ بارود ٭ مکیت۔ مکیند ٭ تاگا۔ دھاگا ٭ تریڑ۔ دریڑ۔ بیت۔ بید ٭ کمات۔ کماد ٭ پلیت۔ پلید (س) تے ۔ سے ٭ تھا۔ سا۔ تیغرا۔ تیسرا (ک) ترنگ۔ کرنگ ٭ تنک۔ کنک جیسے ٹوپا لو پادیاؤ ہو کنک کنک رہیں ٭ بھتا۔ بکھیا ٭ سوتن۔ سوکن۔ انگشت۔ انگشت

(گ) ریت۔ ریگ (ل) اٹک۔ الگ۔ شپڑ۔ لپیڑ ٭ تو تو۔ للو اتسی السی (م) پیٹ۔ پیم ٭ ماتا۔ ماما (و) تہاں۔ وہاں ٭ تس۔ وس ٭

تا - ہ۔ ایک آگاہی اور جتانے کا کلمہ جسکو اکثر ننھے بچے خود چھپکر ظاہر ہوتے وقت زبان پر لاتے یا انکے ماں باپ اپنے تئیں اوٹ میں ہوکر اور پھر سر نکالکر بچے کے خوش کرنے کے واسطے تا کہتے اور چھپ جاتے ہیں۔ اسکے معنے ہیں دیکھو ہم کہاں ہیں جیسے نتو تا۔ لاں تا

تا - ف۔ تابع فعل۔ (۱) تک۔ جب تک۔ جسوقت تک

اُن سے مرنے جنازہ پہ آیا تھا جائے گا ۔ تا پہلے نون عام سُنا یا نبھائے گا (شاہی)

(۲) عدد۔ شمار جیسے یکتا (۳) تہ۔ بل جیسے زلف دو تا۔ یعنی بلدار۔ (۴) تک۔ حرفِ انتہا۔ جیسے تا بخانہ۔ تا ایں دم۔ (۵) تو۔ جیسے تا ہم بمعنی تو بھی (۶) اسلئے۔ اسواسطے۔ جیسے تا کہ۔ (۷) اسم مذکر سختہ کا قد۔ تاؤ۔

(یہ لفظ فارسی میں بہت سے موقعوں پر آتا ہے مگر اردو میں مرکبات کے ساتھ چند مقام پر مستعمل ہے جو لکھے گئے) ٭

تا بحیات - ف۔ع۔ تابع فعل۔ جیتے جی۔ جب تک زندگی ہے۔ جنم بھر عمر بھر۔ عمر بھر تک ٭

تا بزیست - ف۔ تابع فعل۔ (دیکھو تا بحیات)

تا بکجا - ف۔ تابع فعل۔ کہاں تک۔ کب تک ٭

تا بکے - ف۔ تابع فعل۔ دیکھو (تا بکجا)

تا بکے اُن صبر دل کو کب تلک چپکا رہوں ۔ یا مجھے اُنکے کہیں جلکو قسم کھائی ہوئی (سید)

تا بمقدور - ف۔ع۔ تابع فعل۔ حتی الامکان۔ پار بساتے۔ جہانتک ممکن تھا

تا حال - ف۔ع۔ تابع فعل۔ اب تک۔ اسوقت تک ٭

تا کہ - ا۔ حرفِ علت۔ اس لئے کہ۔ اسواسطے کہ ٭ کیونکہ ٭

تا ہم - ف۔ تابع فعل۔ تسپر بھی۔ تو بھی۔

تاب - ف۔ اسم مؤنث (از تابیدن) چمک۔ روشنی۔ فروغ۔ نور (۲) گرمی تابش۔ حرارت (۳) بل۔ پیچ۔ خم (۴) قدرت۔ طاقت۔ مجال جیسے کیا تاب (۵) صبر۔ تحمل۔ برداشت۔ جیسے تاب نہ رہنا (۶) رنج و محنت (۷) جلا۔ آب۔ اوپ

ہے سوا الماس سے بھی تیرے دانتوں کی چمک ٭ تاب کسکی ہے جو شور اسی کا ہے کو (ظفر)

(۸) پیچ۔ مروڑ (مرکبات میں) ٭

تاب نہ رہنا - ا - فعلِ لازم - برداشت نہ ہونا - سہار نہ رہنا ♦ گھبرا جانا ♦

تاب نہ لانا - ا - فعلِ لازم - متحمّل نہ ہونا - برداشت نہ کر سکنا ♦ گھبرا جانا
بوکھلا جانا ♦ مُضطرب ہو جانا ♦

تاب و تواں - ف - اسمِ مؤنّث (۱) مجال ♦ قدرت - زور بل (۲)
ظرف و حوصلہ (۳) صبر و قرار ♦ برداشت ♦

تاب و طاقت - ف ♦ ع - اسمِ مؤنّث (دیکھو تاب و تواں)
فلک کو کب ہے یہ دستِ قدرت - زمیں کو کب ہے یہ تاب و طاقت
وہی اُٹھائیں گے بارِ الفت جو ناز تیرے اُٹھا چکے ہیں (نامعلوم)

تاباں - ف - صفت (۱) روشن - درخشاں - چمکدار - نُورانی - مہرِ تاباں (۲)
تابیدہ - پیچیدہ - خمدار - بل کھائی ہوئی - جیسے زُلفِ تاباں (۳) میر
عبدالحی دہلوی شاگردِ شاہ حاتم اور میر محمّد علی حشمت بادشاہِ حُسن و سیرت
اور نہایت خوبصورت جوان کا تخلّص - (ایک جہان اُنپر مرتا تھا - خود بھی کسی
کے عاشقِ زار تھے - جو صاحبِ دیوان ہے - افسوس کہ عین عنفوانِ شباب میں معشوقِ
حقیقی کا وصال میسّر ہوا کہتے ہیں کہ حضرت ۱۱۸۰ھ تک زندہ و موجود تھے)

تابدان - ف - اسمِ مذکر - روشندان - وہ موکھا جو روشنی کے واسطے عمارت
میں چھوڑ دیتے ہیں - روزنِ دیوار ♦

تابڑ توڑ - ہ - تابعِ فعل - (عوام) متواتر - پے در پے - لگا تار - برابر - اوپر تلے -
پیہم - علی الاتصال - جیسے جب ہی ایک تو رحان ہاں تھی ہی دُوسرے
تابڑ توڑ چار بچے ہو جانے سے اور بھی لٹ گئی ♦

تابِش - ف - اسمِ مؤنّث (۱) گرمی - حرارت - حدّت - جھلس (۲ - عیشت)
چمک - دھوپ کی چمک - تمازت - روشنی ♦

تابِع - ع - صفت (۱) مطیع - فرمانبردار ♦ محکوم ♦ ماتحت ♦ پابند -
(۲ - اسم مذکر) نوکر - ملازم ♦

تابع کرنا - ا - فعلِ متعدی - مُطیع کرنا - بس میں کرنا - قابو میں لانا -
زیر کرنا - فرمانبردار بنانا - تابعدار بنانا ♦

تابعِ مرضیٔ مالک - ف - اسمِ مذکر - (۱) مالک کی مرضی کا تابعدار
آقا کے حکم کے مطابق کام کرنیوالا - فرمانبردار (۲ - قانون) وہ کاشتکار
جو مالک کی مرضی کا تابع ہو اور خود کسی امر کا مجاز نہ ہو ♦

تابعدار - ا - صفت - (عوام) (۱) مُطیع - فرماں پذیر - آگیا کاری ♦ پابند
(۲ - اسمِ مذکر) نوکر - ملازم ♦ نمک حلال - وفادار ♦

(یہ لفظ غلط مشہور ہے - کیونکہ تابع خود فاعل کا صیغہ ہے)

تابعداری - ا - اسمِ مؤنّث (۱) اطاعت - فرمانبرداری ♦ پابندی -
(۲) مُلازمت - نوکری ♦

تابعداری کرنا - ا - فعلِ متعدی (عوام) (۱) اطاعت کرنا - حکم
ماننا (۲) نوکری کرنا - مُلازمت کرنا ♦

تابعین - ع - اسمِ مذکر - (۱) تابع کی جمع - تابعدار لوگ (۲) پیرو - مُقلّد -
(۳) محدثین کی اصطلاح میں وہ گروہ جس نے رسُولِ مقبول کے
ایک یا زیادہ صحابی سے مُلاقات کی ہو اور تبعِ تابعین وہ لوگ جنہوں
نے تابعین میں سے کسی کو دیکھا ہو ♦

تابندہ - ف - صفت - دیکھو (تاباں)

تابُوت - ع - اسمِ مذکر - (۱) مُردہ کا صندُوق - وہ صندوق جس میں
مُردہ کی لاش رکھکر لے جاتے ہیں ♦ تابوان (۲) ارتھی (۳) جنازہ
لاش - لاشہ - نعش - میّت ♦

تابہ - ف - صفت - اسمِ مذکر - (۱) بل کھایا ہوا - بٹا ہوا - پیچیدہ (۲)
تابان درخشان (۳) توا - وہ آہنی ظرف جسپر روٹی پکتی ہے ♦

تابیدہ - ف - صفت (۱) بل کھایا ہوا - بٹا ہوا - پیچیدہ (۲) تاباں - درخشاں

تاپ - ہ - اسمِ مذکر - (۱) گرمی - حرارت - تاب (۲ - گنوار) بخار - حُمّیٰ - تپ

تاپ تلی - ا - اسمِ مؤنّث - وہ ورم طحال جو بخار کے باعث ہو جاتا ہے
تلی کا بڑھ جانا - مرضِ سپرز ♦

(بعض لوگوں نے اسکو تاب تلی لکھا ہے اگرچہ فارسی تاب اور ہندی تاپ میں چنداں فرق
نہیں مگر ہندی کا جوڑ ہندی کے ساتھ لیا ہے اور بول چال کے موافق بھی بائے فارسی
سے سُنا جاتا ہے - عوام میں یہ بھی مشہور ہے کہ تپ میں پانی پینے سے تلی بڑھ جاتی ہے -
پس اس سے بھی اس لفظ کا بائے فارسی ہونا ثابت ہوتا ہے)

تاپنا - ہ - فعلِ متعدی - سینکنا - گرمی پہنچانا (۲ - فعلِ لازم) دھوپ یا آگ
کے سامنے بیٹھکر سِکنا - گرم ہونا - الاؤ پر بیٹھکر اپنے جسم کو گرمی پہنچانا ♦

آگ تاپے کہاں تلک انساں دھوپ کھاوے کہاں تک جاندار (غالب)

تاتا تھئی - ہ - اسمِ مؤنّث - یہ ایک کلمۂ وزن ہے جو رقاص تال پر آنے
کے واسطے زبان اور ہتیلی سے ادا کرتے ہیں ♦
(فارسی میں اسے تتے کہتے ہیں)

تاثُر - ع - اسمِ مذکر - اثر قبول کرنا - اثر پذیر ہونا ♦

تاثیر - ع - اسم مؤنث - (۱) لغوی معنی کسی چیز میں نشان چھوڑنا یا چھن - نشان (۲) نتیجہ - پھل - ثمر (۳) اثر - خاصیت ♦ عمل - گن - سبھاؤ ♦

تاثیر قانون - ع - اسم مؤنث (قانون) قانون کا اثر - قانون کا کارگر ہونا

تاثیر کرنا - ا - فعل متعدی - گن کرنا - اثر کرنا - عمل کرنا - خاصیت ظاہر کرنا ♦ سرایت کرنا ♦

تاج - ع - اسم مذکر (۱) مُکٹ - شاہی ٹوپی - دیہیم - افسر (۲) کلغی - پرند کا طرّہ - پرند کی چوٹی (۳) مکان کا چھجا - دیوار کی کنگنی ♦ وہ گمٹی دار بُرجی جو کسی دیوار یا مکان وغیرہ کے سر پر بنا دیتے ہیں (۴) گنجفہ کے ایک رنگ کا نام ♦

تاج بخش - ع - ف - صفت شہنشاہ - بڑا بادشاہ جو اوروں کو بادشاہ بنا سکے ♦

تاج بخشی کرنا - ا - فعل متعدی - سلطنت بخشنا - بادشاہی دینا

تاج خروس - ع - ف - اسم مذکر (۱) مرغ کے سر کی کلغی - وہ سرخ گوشت کا ٹکڑا جو مرغ کے سر پر ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا سُرخ پھول جو تاج خروس سے مشابہ ہوتا ہے ♦

تاج رکھنا - ا - فعل متعدی - دیکھو تاج بخشی کرنا (۲) فعل لازم - تاج پہننا ♦ بادشاہ بن بیٹھنا ♦

تاجدار - ع - ف - اسم مذکر - صاحب تاج - بادشاہ ♦

تاجر - ع - اسم مذکر - تجارت کرنے والا - بیع کرنے والا - سوداگر - بیوپاری - بنجارا ♦

تاجو - اسم مؤنث (عوام) (۱) ایک گنوری بد اور کُش عورت کا نام - (۲) وہ عورت جو بھائی کے ساتھ بدسلوکی کرے - برادر کُش - کٹر - ظالم - بیدرد و بیرحم عورت - جیسے تاجو بہن - تاجو ماں وغیرہ ♦ بھائی تمہاری بہن تاجو بہن سے کم نہیں اُسنے سب کا حق مار لیا اور اب تک کچھ نہ کچھ ستائے جاتی ہے (اس کا قصہ یوں مشہور ہے کہ تاجو کا بھائی پردیس سے خوب کما دھما کر لاتا تو اپنے کمائی کو راستہ میں اپنی بہن سے بھی ملتا چلوں، جب اُسکے مکان پر پہنچا تو رات ہوگئی اس نے اپنا سارا مال بہن کے پاس رکھوا دیا تاجو نے طمع میں آکر اپنے خاوند کو کہا کہ اسے مار ڈالو مال و دولت ہاتھ آجائے گی لیکن یہ بات بہن نے سُن لی تو تاجو نے اپنے دیور کو اُلٹا اس نے اس کے بھائی کا کام تمام کر لیا یہ قصہ بہت مشہور ہے کہ جگہ جگہ کہتے ہیں ♦

تاجور - ع - ف - اسم مذکر - صاحب تاج - بادشاہ (اشعار میں)

تاخت - ف - اسم مؤنث (۱) دوڑ - حملہ - ہلّہ - دھاوا (۲) لُوٹ - غارت ♦

تاخت و تاراج کرنا - ا - فعل متعدی - برباد کرنا - لوٹ کھسوٹ کر برباد کرنا - تہس نہس کرنا - ستیاناس کھونا - قلع قمع کرنا ♦

تاخیر - ع - اسم مؤنث - ڈھیل - دیر - درنگ - توقّف - اویر - تعویق - وقفہ

تادیب - ع - اسم مؤنث (۱) ادب دینا - آداب سکھانا (۲) علم مجلسی و علم ادب کی تعلیم دینا (۳) علم زبان سکھانا (۴) تنبیہ - چشم نمائی ♦

تار - ف - اسم مذکر (۱) تاگا - دھاگا - رشتہ ♦ لوہے - پیتل - تانبے اور جست وغیرہ کا لمبا اور گول ڈورا ♦ بال (۲) تانا - تانی ♦ بانا (۳) سلسلہ - لڑی - لانگائیر - قطار جیسے تار باندھ دیا (۴) ریزہ - پارہ - جیسے تار تار - بمعنے ریزہ ریزہ (۵) قوام کا چیپ جو پختگی کی علامت ہے (۶) فاکل جنکوط پھوٹنے کا تار (۷) ٹیلیگراف - تار برقی (۸) وہ خبر جو برقی تار کے وسیلے سے آئے (۹) اندھیرا - تاریکی (صرف فارسی یا اُردو میں) (۱۰ - عو) زیور کا کوئی حصہ - چھلا - انگوٹھی جیسے تانبے کا تار نہیں (۱۱) بادلہ یا گوٹے کناری کا تار ♦

تار باندھنا - ا - فعل متعدی - سلسلہ باندھنا - کسی کام کا علے الاتصال و متواتر کرنا ♦

تار برقی - ف - ع - اسم مؤنث (۱) وہ تار جو مصالح کے اثر سے برقی قوت پیدا کر دینے کے باعث ایک جگہ کی حرکت کو دوسری جگہ بجلی کے تاروں پہنچا دیتا ہے - علامات سے خبر پہنچانے کا آلہ (۲) وہ خبر جو اس تار کے ذریعہ سے آئے ♦

تار بندھنا - ا - فعل لازم - سلسلہ بندھنا - تسلسل ہونا - کسی کام کا برابر اور متصل وقوع میں آنا ♦

تار تار - ا - تابع فعل - (۱) ٹکڑے ٹکڑے - جھیر جھیر - دھجی دھجی - ایک ایک تار جدا ♦ نہایت پھٹا ہوا کپڑا - پُور پُور - جیسے سارا کرتہ تار تار کر دیا (۲) تمام زیور جیسے تار تار گروی پڑا ہے ♦

تار تار کرنا - ا - فعل متعدی - دھجی دھجی کرنا - جھیر جھیر کرنا - لیر لیر کرنا - کپڑا ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پھاڑنا ♦

تار تار ہونا - ا - فعل لازم (۱) ٹکڑے ٹکڑے ہونا - ایک ایک تار الگ ہونا (۲) پُور پُور ہونا - دھجی دھجی ہونا (۳) ہر ایک تار تقسیم ہونا - ایک ایک کپڑا تقسیم ہو جانا ♦

تار تو تنگا - ہ - صفت - چھدرا چھدرا - جھونا - تار تار الگ - نہایت پتیل - دور دور بناوٹ کا +

تار توڑ - ا - اسم مذکر - ایک قسم کا سوئی کا کام جو کپڑے پر ہوتا ہے - کارچوبی کا کام

دکھاوے کوئی گو کھڑو سوڑ سوتو ✦ کہیں ٹوٹ بوٹی کہیں تار توڑ (میرحسن)

تار ٹوٹنا - ا - فعل لازم - تسلسل میں فرق آنا - حرج واقع ہونا - کسی ہوتے ہوئے کام کا رک جانا - سلسلہ بند ہونا +

تار و بکنا - ا - فعل لازم - سنہری رپہلی تاروں کو کوٹ کر گوٹے کے واسطے چپٹا کرنا + بادلہ بنانا +

تارکش - ف - اسم مذکر - سونے چاندی کے تاروں کو جنتری میں کھینچ کر باریک اور لمبا کرنے والا +

تارکشی - ف - اسم مؤنث - تار کھینچنے کا کام یا پیشہ +

تار گھر - ا - اسم مذکر - تار برقی کا دفتر - وہ مکان جہاں سے تار برقی کی خبر روانہ ہوتی ہے +

تار لگانا - ا - فعل متعدی - کسی کام کا تسلسل باندھنا - متصل یا متواتر کوئی کام کئے جانا +

تار نکالنا - ا - فعل متعدی (۱) کپڑے میں سے کشیدہ کے واسطے تاگے نکالنا (۲ - عو) سراغ نکالنا - پتا لگانا - کھوج لگانا - (۳ - ہنڈو عو) سوئیاں بنانے میں باریک اور لمبی سوئیں نکالنا

تار نہ ٹوٹنا - ا - فعل لازم - تسلسل میں فرق نہ آنا - وار خالی نہ جانا - کسی کام کا متصل ہوئے جانا - جیسے ہٹ جا تار نہ ٹوٹے +

تارا - ف - س - اسم مذکر - ستارہ - کوکب - نجم - نیتر - نچھتر - اختر - (۱) آنکھ کی پتلی - مردمک چشم (۲) تپ مرا جو صدمۂ دماغی وغیرہ کے باعث آنکھ کے سامنے نظر آتا ہے (۳ - صفت) نہایت بلند یا نیچا - نہایت فاصلہ پر -

تارا ٹوٹنا - ا - فعل لازم - شہاب ثاقب کا گرنا - حقۂ آتشیں کا آسمان سے نیچے گرنا ــ

جو رخ پر دیکھ کے تل کو مرے کہتے ہیں ✦ ہاں چھوٹا ہے کہیں یار سے تارا ٹوٹا - (مصحفی)

تارا ڈوبنا - ا - فعل لازم (۱) ستارہ غروب ہونا - مگر جوتشیوں کی اصطلاح میں زہرہ اور مشتری یعنی شکر کے غروب ہونے کو کہتے ہیں - ان دنوں میں ہندو کوئی مبارک کام نہیں کرتے (۲) برسات کے موسم میں جو ستاروں میں ایک طرح کی جھلبش سی پائی جاتی ہے اس کو بھی تارا ڈوبنا کہتے اور وقوع بارش کا شگون لیتے ہیں

مالی رخ جبکہ پسینے میں ستارا ڈوبا ✦ جوش باراں ہوا کس رجہ کہ تارا ڈوبا (خواجہ وزیر)

تاراسی آنکھیں ہوجانا - ا - فعل لازم - آنکھوں کا آشوب سے صاف و پاک ہوجانا - تاسی آنکھیں ہوجانا +

تارا منڈل - ا - اسم مذکر - (۱) ستاروں کا حلقہ - تاروں کا گنڈل (۲) ایک قسم کی آتشبازی +

تارا ہوجانا - ا - فعل لازم (۱) نہایت بلند اور اونچا ہوجانا - آسمان سے لگ جانا جیسے مصرع آفتاب اتنا ہوا اونچا کہ تارا ہوگیا (۲) نہایت تہ میں ہوجانا - جیسے گہرے کنوئیں کا پانی یعنی اس قدر بلند یا فاصلہ پر ہونا کہ تارے کی مانند چھوٹا سا دکھائی دینے لگے ــ

تاروں پستی میں بالاتر ہمارا ہو گیا ✦ جس طرح پانی کنوئیں کی تہ میں تارا ہو گیا (ذوق)

تاراج - ف - اسم مذکر - لوٹ - غارت - دست برد + بربادی - غارتگری

تاراج کرنا - ا - فعل متعدی - غارت کرنا - برباد کرنا +

تارک - ع - اسم مذکر - چھوڑنے والا - ترک کرنے والا - تیاگی +

تارک الدنیا - ع - صفت - وہ شخص جس نے دنیا کو چھوڑ دیا ہو - پرہیزگار - متقی + درویش صفت + گوشہ نشین - خلوت گزین + صحرا نشین - بن باسی +

تارک الصلوٰۃ - ع - صفت - نماز چھوڑ دینے والا - بے نماز +

تاروں - ا - اسم مذکر - تارا کی جمع +

تاروں بھری رات - ا - اسم مؤنث (عو) (۱) شب بے کدورت ایسی رات جس میں مطلع صاف اور ستارے خوب کھلے ہوئے ہوں +

اودے ودے کی نہیں تیرے رضائی سر پر ✦ مہ جبیں رات یہ تاروں بھری آئی سر پر (شاہ نصیر)

(۲) آسمان بے کدورت سر پر گواہ ہے اور شب موجود ستاروں کی آنکھوں سے ہمہ تن چشم بنکر دیکھ رہی ہے +

(جب رات کی شہادت دیتے ہیں تو بطور قسم یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں)

آسمان تاروں بھری رات کی کھاتا ہے قسم ✦ کہ نہ ہے طالع گردوں بھی یہاں کی فانوس (مشتاق)

تاروں کی چھاؤں - ا - اسم مؤنث (عو) (۱) روشنی ستارگاں - ستاروں کی چاندنی (۲) آخر شب - پچھلی رات - صبح کاذب - صبح صادق سے پہلے کا وقت (۳) نور کا تڑکا - بہت سویرا +

تار

سماعہ ماہ وش دکھلا کے زلف پیچاں • یہ اشارہ تھا کہ ہم گھر جائیں گے تاروں کی چھاؤں (حکمت)

تارے - ا - اسم مذکر - تارا کی جمع •

تارے توڑنا - ا - فعل متعدی (ع) (۱) کارِ نمایاں کرنا - ایسا کام کرنا جو دوسروں سے نہ ہوسکے - حیرت انگیز و تعجب خیز کام کرنا - فوق العادۃ کام کرنا (۲) کمال عیاری کرنا - چالاکی کرنا •

تارے ٹوٹنا - ا - فعل لازم - شہابِ ثاقب کا گرنا - شہابوں کا آسمان سے چھوٹنا ؎

تاروں کا ٹوٹنا انہیں کچھ ایسا بھا گیا • افشاں لگا لگا کے چھڑائی تمام رات (سیّد)

تارے چھٹکنا - ا - فعل لازم - (۱) تارے کھلنا - مطلع صاف ہوکر ابر کا جاتا رہنا اور ستاروں کا نکل آنا •

تمہارے زلف یکسو ہو تو خالِ رُخ چمکتے ہیں • کبھی بادل گھر آتا ہے کبھی تارے چھٹکتے ہیں (ذوق)

(۲) تارے چمکنا - ستاروں کا تاباں ہونا ؎

شب کو تارے نہیں چھٹکتے ہیں • آبلے ہیں جو یہ جھلکتے ہیں - (جرأت)

(اگرچہ بول چال میں بکسرِ جیم فارسی بولتے ہیں مگر شعرا کے کلام میں بفتحِ جیم فارسی پایا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے برابر چپک جھلک و ملک وغیرہ کے ساتھ اس کا قافیہ باندھا ہے)

تارے دکھانا - ا - فعل متعدی (عو) (۱) ہندوستان کی مسلمان عورتوں کی جو جن و پری کے وہم میں گھری ہوئی ہیں یہ ایک رسم ہوتی ہے کہ چھٹی کی رات کو دالان کے آگے چوکی بچھاتے زچہ اور بچے کو نہلا دھلا سنگار کراتے - سوشہ دار کا چوبی پٹی دونوں کے سرے باندھتے اور باہر چوکی پر کھڑا کرنے لاتے ہیں - زچہ بچے کو گود میں لیکر باہر آتی ہے - دو عورتیں دونوں پہلوؤں میں ننگی تلواریں لئے ساتھ ہوتی ہیں - دائی لٹکے کی[1] ٹک اٹھائے آگے آگے چلتی ہے - زچہ بچے کو گود میں اور قرآن شریف کو سر پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتی اور چوکی پر کھڑی ہوکر سات ستارے گنتی ہے اسوقت دونوں تلواروں کی نوک سے نوک ملا کر زچہ کے سر پر قوس بنا دیتے ہیں تاکہ اوپر سے جن اور پری کا گزر نہ ہوسکے - گویا آج سے جن و پری کے سایہ کا خوف دور ہوجاتا ہے - ادھر زچہ تارے دیکھنے جاتی ہے اُدھر لڑکے کا باوا تیر کمان لیکر زچہ کے پلنگ پر کھڑا ہوجاتا اور پوری بسم اللہ پڑھ چھت میں تیر لگا کر گویا زخمی مرگ[2] مارتا ہے - چنانچہ اس رسم کا نام ہی برگ مارنا پڑ گیا ہے - برگ مارنے کا ڈھنگ ساس دا ماد کو دیتی ہے - شاہ نصیر شاعر دہلی نے ایک موقع پر جبکہ بہادر شاہ دہلی کے

تار

گھر سے تعلق میں شہزادہ جوان بخت پیدا ہوئے تو اس طرح اس رسم کو نظم میں ادا کیا ؎

وہیں پھر شاہ نے یہ رسم کی جاں • چھپر کھٹ پر قدم رکھ ہو کے شاداں

ادا کر حرفِ بسم اللہ سارا • کمان و تیر لیکر برگ مارا

نمود اس طرح تھا سقف میں تیر • فلک پر کہکشاں کی جیسے تحریر

مطلب :- یعنی جسوقت زچہ تارے دیکھنے گئی - تو وہاں بادشاہ نے خوش ہوکر یہ رسم ادا کی - کہ چھپر کھٹ پر چڑھ پوری بسم اللہ پڑھ کمان اور تیر ہاتھ میں لے برگ مارا - بادشاہ کا تیر چھت میں ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے آسمان پر کہکشاں کی لکیر - زچہ تارے دیکھکر پلنگ پر آ بیٹھتی ہے - پلنگ کے آگے دسترخوان بچھایا جاتا - چوکی میز کی طرح لگا دی جاتی - اور اس پر چونہ چنا جاتا ہے - جس میں پکی ہوئی سات ترکاریاں اور مختلف طرح کے کھانے ہوتے ہیں - سات سہاگنوں کے ساتھ ملکر زچہ رانی - ذرا ذرا سا چکھ لیتی ہے - جسے چوبہ چکھانا کہتے ہیں - مبارک سلامت سے کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی - گانا - شروع ہوجاتا ہے -

بجا جب بیچھے کو آئی تارے • ستارے چرخ گرودوں نے وارے

ہوا فرحہ یہ سب کو مبارک • کہ ہو لڑکے کا باوا برگ مارے

چھٹی کی دھوم ہو پہنچی فلک تک • قمر و مشتری دونوں پکارے

خدا نے کیا خوشی دونوں کو دی ہے • وہ مارے چک گئے گونجے نقارے

بسکے بعد زچہ کے تنگے کے نودسے اور چوک میں روپے ڈال کے دائی کو دیے جاتے ہیں - اور خاص قلعہ میں تو اس کے ساتھ ایک اور رسم بھی برتی جاتی ہے - جسے گگیر بچہ کہتے تھے (اس کی مفصل کیفیت لفظ گگیر بچہ میں دیکھو)

(۲) کبوتر بازوں میں بھی دستور ہے کہ وہ کابلی کبوتر کو جو نہایت بلند پرواز ہوتا اور اکثر رات بھر اُڑتا رہتا ہو تارے یا چراغ اس طرح دکھاتے ہیں کہ چونچ اسکے منہ پر رکھ دیتے ہیں تاکہ تاروں میں اُڑنے سے مانوس ہوجائے اور رات کو باہر رہ جائے تو گھبرائے نہیں •

تارے دکھائی دے جانا - م - فعل لازم - صدمۂ دماغی یا ناتوانی کے باعث آنکھوں کے سامنے ترمرے نظر آجانا •

تارے دیکھنا - م - فعل لازم - زچہ کا اس رسم کو ادا کرنا جس کا بیان تارے دکھانے میں لکھا گیا ہے •

تارے کھلنا - م - فعل لازم - تارے نکلنا - ستاروں کا طلوع کرنا یا دکھائی دینا - تارے چھٹکنا •

تارے گننا - م - فعل لازم (۱) اختر شماری کرنا (۲) عاشق کا شبِ انتظار یا شبِ ہجراں میں شغلِ تنہائی کرنا ؎

[1] آٹے کا ایک چراغ جو سوا نما بنایا جاتا ہے اس میں چار بتیاں اور گھی ڈال کر جلاتے ہیں ۱۲ [2] برگ ظاہر مرگ سرا یعنی ہرن نہیں کا مخفف ہے بلکہ وہ ستیہ جو شمالی چار برجوں میں سے ایک کہلاتا ہے جس سے یہ مراد ہے کہ گویا بچے کا جنوا ستیہ مارنے کے برابر ہے ۱۲

تار

مشغلہ دل کے لئے یہ شب تار اچھا تھا ؛ تارے گننے سے جلاؤں کا شمار اچھا تھا (بیخود)

(۳) پریشانی اور مصیبت کے سبب جاگ کر رات کاٹنا۔ رات بھر جاگنا

بوں گزرتا ہے دم شماری میں ؛ شب کو رہتے ہیں گنتے تارے ہم (میرتقی)

تاریخ ع۔ اسم مؤنث (۱) کسی چیز کے ظہور کا وقت (۲) کسی امر عظیم کے وقت کا تعین۔ زمانہ کا عرصہ (۳) شمسی یا قمری مہینے کا ہر ایک دن شب (۴۔ قانون) وہ دن جو عدالت مقدمہ کی پیشی کے لئے مقرر کرے پیشی مقدمہ کا دن ؛

(اگرچہ تاریخ کے لغوی معنی وقت پیدا کرنے کے ہیں اور اصطلاح میں ایک دن ایک رات کو تاریخ کہتے ہیں اور دن ہرچند عمومًا آفتاب کے طلوع ہونے سے اور عام شب کے غروب ہونے سے شمار ہوتی ہے۔ مگر مختلف ملکوں میں رات اور دن یعنی تاریخ کا حساب مختلف اوقات سے شروع کیا جاتا ہے مثلاً اہل لندن ایک دن کی دوپہر سے دوسرے دن کی دوپہر تک ایک تاریخ یعنی شبانہ روز کا حساب لگاتے ہیں۔ اہل فرنگستان آدھی رات سے آدھی رات تک۔ اہل ہند ایک صبح سے دوسری صبح تک اور اہل عرب شام سے شام تک ایک تاریخ کی مقدار خیال کرتے ہیں) ؛

(۵) واقعات عظیمہ و سیر کی کتاب۔ وہ کتاب جس میں بادشاہوں کا حال مع سن پیدائش و جلوس اور وفات وغیرہ درج ہو۔ نظم الزماں (۶) اس فن کا نام جس میں واقعات عظیمہ کا حال مندرج ہو (۷) حساب جمل کے موافق کسی بات کا جملے یا فقرے یا شعر میں بیان جسکے عدد نکلنے سے مادۂ تاریخ نکل آئے (۸) تذکرۂ بندگان و نام آوران و علمار و فضلار و شعرار وغیرہ (۸) قصص و افسانہائے زبان زد عام۔ روایات۔ (۹) جنگنامہ۔ ساکھا ؛

تاریخ ارجاع۔ ف و ع۔ اسم مؤنث (قانون) مقدمہ دائر ہونے۔ بابت دعوی پیش کرنے۔ عرضی دینے یا نالش کرنے کی تاریخ۔

تاریخ ٹھیرنا۔ ا۔ فعل لازم (دو) نسبت یا بیاہ یا کسی تقریب کا دن مقرر ہونا

تاریخ کہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی واقع کی تاریخ۔ نظم یا نثر عبارت میں بحساب جمل ظاہر کرنا ؛

تاریک۔ ف۔ صفت (۱) سیاہ۔ کالا۔ تار۔ (۲) دھندلا۔ اندھیرا ؛

تاریکی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) سیاہی۔ تیرگی۔ ظلمت (۲) اندھیری۔ دھندلاپن ؛

تاڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک کھجور کی مانند لمبے درخت کا نام جس میں سے تاڑی نکالتے ہیں۔ درخت الجو جمل ؛

تمز

تاڑنا۔ یا۔ تاڑ جانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی علامت کے بغیر پہچانتا۔ بھانپنا۔ جان لینا۔ سمجھ جانا۔ دوسرے کی مدد بغیر صحیح قیاس لگانا۔ پہچاننا

لگا ہوں میں وہ تاڑ جانا کسی کا ؛ مجھے دیکھکر مسکرانا کسی کا (بیخود)

ہوتے آتش کے ہیں یہ پرکالے ؛ تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے (نسیم)

(۲) قیافہ سے جاننا۔ علامات سے پہچاننا (۳) گنوار نکالنا۔ دھتکارنا۔ ہنکانا جیسے اُسے گھر سے تاڑ دیا (۴۔ پورب) ہاڑنا۔ دوسرے کے بٹ کا جانچنا (۵۔ ہندو) مارنا۔ پیٹنا۔ جسمانی سزا دینا؛ تنبیہ کرنا۔ ڈانٹنا۔ دھمکانا ؛

تاڑو۔ ہ۔ صفت۔ نہایت تاڑنے والا۔ تاڑ باز۔ تاڑیا۔ بھانپو۔ پرکھیا۔ جانچو

تاڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) تاڑ کا اولدہ یا رس جس کے پینے سے نشہ ہوتا ہے

(جس طرح تاڑ کے رس کو تاڑی کہتے ہیں اسی طرح کھجور کے داخلی رس کو سیندھی کہتے ہیں)

(۲۔ پورب) کٹار کا قبضہ یا موٹھ سے

اس تُرک کو ہے نشے سے نفرت یہ ساقیا ؛ نے ڈھال میں ہے پھول نہ تاڑی کٹار میں (اسیر)

تاڑیا۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (تاڑو)

تازگی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) پژمردگی کا نقیض۔ طراوت۔ سرسبزی۔ ہراپن (۲) جدت۔ نیاپن (۳) سرسراہٹ ؛

تازہ۔ ف۔ صفت۔ نقیض پژمردہ۔ ہرا۔ سبز۔ سرسبز؛ تر۔ مرطوب (۲) جدید۔ نیا۔ حال کا؛ غیر مستعمل (۳) نو رسیدہ۔ ڈال کا ٹوٹا۔ پیڑ کا اترا (۴) فربہ۔ موٹا۔ تنومند۔ جیسے موٹا تازہ (۵) تندرست۔ قوت یافتہ۔ تکان اترا ہوا (۶) تُرت کا۔ گرما گرم ؛ نوبنو ؛

تازہ بتازہ۔ ف۔ تابع فعل۔ نوبنو۔ تُرت کا؛ گرما گرم ؛ ڈال کا ٹوٹا ؛ نیا۔ جدید۔ حال کا ؛

تازہ خیال۔ ف و ع۔ صفت۔ وہ شخص جسے ہر دفعہ نئی سوجھے نئی بات نکالنے والا۔ موجد ؛

تازہ دم۔ ف۔ صفت۔ نو قوت یافتہ۔ طاقتور۔ دم کس والا مستعد۔ چست ؛ توانا۔ نیا؛ تکان اترا ہوا ؛

تازہ کار۔ ف۔ صفت۔ نیا کام کرنیوالا۔ نو کار؛ عجیب۔ انوکھا ؛

عشق ہے تازہ کار تازہ خیال ؛ ہر گھڑی اس کی اک نئی ہے چال (میرتقی)

تازہ کرنا۔ فعل متعدی (۱) تازگی بخشنا۔ طراوت پہنچانا۔ پژمردگی دور کرنا (۲) یاد دلانا۔ ہرا کرنا جیسے غم یا زخم تازہ کرنا (۳) حقے کا پانی بدلنا۔

نیچے بھگونا (۴) بہلانا۔ خوش کرنا۔ جیسے سیر یا نہانے سے طبیعت کو تازہ کرنا (۵) تکان اُتارنا۔ آرام دینا +

تازہ وارِد۔ ف + ع۔ صفت۔ نووارد۔ حال کا آیا ہوا +

تازہ وِلایت۔ ف + ع۔ صفت (۱) نووارد۔ پردیسی۔ تِرت کا آیا ہوا (۲) وہ شخص جو دُوسرے کی زبان نہ سمجھے + بیوقوف۔ بےہوش۔ وحشی۔ نوگرفتار

تازہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) ہرا ہونا۔ سرسبز ہونا (۲) جان آنا۔ دم آنا۔ طاقت آنا (۳) سستانا۔ آرام لینا۔ تکان اُتارنا (۴) موٹا ہونا۔ فربہ ہونا۔ پھُولنا (۵) گرما گرم ہونا۔ تِرت کا ہونا۔ نیا ہونا۔ سرِ اَبسا ہونا

تازی۔ ف۔ صفت (۱) عرب کا۔ عربی۔ (۲۔ اسمِ مذکر) عرب کا گھوڑا۔ یا شکاری کُتّا (۳۔ اسمِ مؤنث) زبانِ عربی (۴۔ قواعد) وہ حروف جو عجمی بولی

تازی خانہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ عربی کتّوں کا طویلہ + کتّوں کا طویلہ

تازیانہ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) کوڑا۔ چابک۔ ہنٹر + قمچی (۲۔ قانون) وہ بیت جس سے مجرموں کو سزا دیجائے +

تازیانہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) کوڑا لگنا۔ چابک پڑنا (۲) تنبیہ ہونا + شوق کا بڑھنا

جلدِ عشق پہ مُژدہ ہوئی ہوائے بہار سمندِ ناز پہ اِک اور تازیانہ ہوا (ضیا)

تاسُّف۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ افسوس۔ پچھتاوا۔ حسرت۔ واویلا۔ نوحہ + گزشتہ

تاش۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا زری کا کپڑا جس کا تانا ریشم کا بانا بادلہ کا ہوتا ہے۔ زربفت۔ بادلہ۔ تمامی (۲) ایک گنجفہ کی وضع کا کھیل جو اکثر بازاری عورتیں کھیلتی ہیں +

(اشتقاق معلوم نہ ہونا اس کا ایجاد چین۔ عرب۔ اور مصر وغیرہ ممالکِ مشرقی سے منسوب کرتے ہیں مگر یہ کوئی نہیں کہتا کہ یہ دل بہلانے والا کھیل خاص کس ملک نے سب سے اوّل ایجاد کیا۔ اس بات میں شبہ نہیں کہ تاش پہلے پہل ایشیا میں بنایا گیا اور عرب کے ذریعہ سے یورپ میں پڑا جا۔ از روئے تاریخ جرمن میں یہ کھیل ۱۲۰۰ء میں۔ اٹلی میں ۱۲۹۹ء میں فرانس میں ۱۳۹۱ء میں جاری ہوا۔ اہلِ جرمن نے پندرھویں صدی میں اس کی تجارت تمام ملکوں میں پھیلائی اور خوب روپیہ کمایا۔ شاہ ایڈورڈ چہارم کے زمانہ میں انگلستان میں غیر ملک سے آنے کی بندی کی گئی۔ جس کے باعث وہاں کی تجارت تاش زور پکڑ گئی۔ آجکل فرانس سے اکثر آتے ہیں لیکن اکثر تصویریں ہندوستانی وضع کی اور خاص کر پنجابی لباس میں ہوتی ہیں جنہیں دیکھکر کہہ سکتے ہیں کہ عجب نہیں جو یہ کھیل ہندوستان سے دیگر ممالک میں گیا ہو)

تاشہ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کے باجے کا نام جسکو گلے میں ڈالکر ڈھول

کے ساتھ بجاتے ہیں +

(اسکی اصل عربی طاسہ ہے کیونکہ وہ طاس یعنی طشت پر منڈھا ہوا ہوتا ہے)

تافتان۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ صحیح نفتان۔ ایک قسم کی گول موٹے کناروں کی نہایت ملایم خمیری روٹی +

تافتہ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا ریشمی چمکدار کپڑا (۲) گھوڑے اور کبوتروں میں ایک خاص قسم کا رنگ +

تاقی۔ ا۔ صفت۔ مختلف رنگ کی آنکھوں کا گھوڑا یا جانور جسکی دونوں آنکھیں یک رنگ نہ ہوں +

(اصل میں یہ لفظ طاقی ہے کیونکہ طاق اُسکو کہتے ہیں جس کا جوڑا نہ ہو یعنی جس جانور کی دُوسری آنکھ ہمرنگ نہ ہو اُس کو طاقی کہتے ہیں مگر عوام اس کا تلفظ تے سے کرتے ہیں (مثل) تاقی نہ رکھے باقی (لیکن ترکی میں تاجدار ٹوپی کو کہتے ہیں) +

تاک۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ انگور کی بیل یا درخت +

تاک۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) ٹکٹکی۔ نگاہ۔ جمی ہوئی نظر (۲) گھات۔ کمین تلاش۔ جیسے کس تاک میں بیٹھے ہو سہ

یوں ہے طبیعت اپنی ہوس پر لگی ہوئی + مکڑی کی جیسے تاک مگس پر لگی ہوئی (ظفر)

(۳) انتظار (۴) تکنے کا امر (۵) شست۔ نشانہ +

تاک باندھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ٹکٹکی باندھنا۔ برابر دیکھے جانا (۲) شست باندھنا۔ نشانہ باندھنا +

تاک جھانک۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھ بھال۔ تلاش و تجسّس۔ نظربازی۔ گھُورا گھاری۔ نظارۂ خفیہ۔ نظرِ خائنہ سہ

رکھتی ہے زیرِ برقع فانوس تاک جھانک پردہ اُسے ہے شمع مقرر لگی ہوئی (ذوق)

تاک جھانک کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ لُک چھپ کے دیکھنا۔ دیکھا بھالی کرنا۔ نظربازی کرنا +

تاک رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) گھات میں لگے رہنا۔ قابو ڈھونڈھنا (۲) پہچان رکھنا۔ پہلے سے دیکھ رکھنا۔ جان لینا۔ تاڑ رکھنا سہ

میسّر گر نہ ہو صہبا پئیں گے خونِ دل اپنا یہ جھنے تاک رکھتی ہے نئے انگور سینے میں (رند)

تاک لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) گھات لگانا۔ واقف رکھنا + تلاش میں رہنا۔ ہمیشہ جستجو میں رہنا + انتظار میں رہنا (۲) گھورنا +

تاک میں رہنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلاش میں رہنا۔ گھات میں رہنا۔ موقع تکنا۔ وقت کا انتظار کرنا۔ منتظر رہنا +

تاکنا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) گھورنا۔ ٹکٹکی باندھکر دیکھنا (۲) دیکھنا۔ خیال کرنا پہلے سے جان رکھنا (۳) چھپکر دیکھنا۔ جھانکنا (۴) تاڑنا۔ پہچاننا۔ جیسے خُوب تاکا (۵) نشانہ باندھنا۔ شست لگانا (۶) انتظار کرنا۔ (صرف اُردو میں)

تاکہ - ف۔ حرفِ علت۔ اس لئے کہ ✦

تاکید - ع۔ اسمِ مؤنث (۱) ضد۔ اصرار۔ ہٹ۔ استبداد (۲) تقاضا۔ کوشش ✦ بار بار کہنا۔ زور دینا ✦ سخت حکم کرنا ✦

تاکید کرنا - ا۔ فعلِ متعدی۔ اصرار سے کہنا۔ زور ڈالنا۔ سخت تقاضا کرنا سخت حکم دینا ✦

تاکیداً - ع۔ تابع فعل۔ از رُوئے تاکید۔ نہایت اصرار سے۔ زور ڈالکر ✦

تاکیدی حکم - ا۔ اسمِ مذکر۔ سخت حکم۔ تقاضائے سخت ✦ اشد ضروری حکم ✦

تاگا - ہ۔ اسمِ مذکر (۱) دھاگا۔ ڈورا۔ سُوت۔ تار۔ رشتہ۔ (۲۔ پُورب) آدمیوں کا

تاگا ڈالنا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) ہندہ) ٹکندے ڈالنا۔ سینا۔ لحاف یا توشک میں رُوئی پھٹ جانے سے روکنے کو بڑے بڑے فاصلے سے ٹنگے بھرنا (۲) پرونا ✦

تاگڑی یا **تگڑی** - ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) تاگوں کا بنا ہوا ڈورا جو ہندو یا گنوار لیے بچے لنگوٹی اٹکانے کے واسطے ناف سے نیچے باندھتے ہیں (۲) ایک زنجیر کی قسم کا زیور جسے امیر ہندو اور اُنکی عورتیں زیبِ کمر کرتی ہیں ✦

تال - ہ۔ اسمِ مذکر (۱) تالاب۔ برکہ (۲) عینک کا ہر ایک شیشہ۔ چشمہ (۳۔ اسمِ مؤنث) اصولِ نغمہ کے ضبط کرنے کے واسطے ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ (اہلِ لکھنؤ مذکر بولتے ہیں) ؎

راحت کے لئے رنج خدا نے کیا پیدا ۔ یہ تال بنایا ہے سیاں ایک ہی سُر کا (راحت)

(۴) منجیرے کی جوڑی۔ پیتل کی دو چھوٹی چھوٹی کٹوریاں جو طبلے یا ڈھولک کے ساتھ بجاتے ہیں۔ جوڑی (ہ۔ پُورب) پہلوانوں کا خم ٹھوکنا۔ تھاپی مارنا ✦

تال بے تال - ہ۔ تابع فعل۔ سُر بے سُر۔ موقع بے موقع ✦

تال دینا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ اصولِ نغمہ کے ضبط اور وزن پر لانے کے واسطے تالی بجانا۔ تالی کے وسیلہ سے گانے یا بجانے میں اصول قایم رہنے کے واسطے سہارا دینا ✦

تال سے بے تال ہونا - ہ۔ فعلِ لازم۔ اصولِ نغمہ کے مقام سے اُکھڑ جانا۔ بے موقع تان لینا۔ سُر سے باہر ہوجانا ✦

تال میل - ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ضبطِ اصول۔ موزونیت۔ موافقت (۲) ربط ضبط۔ میل جول (۳) تناسب۔ موقع مناسب۔ حسبِ موقع قرینے سے ✦

تال میل کھانا - ہ۔ فعلِ لازم۔ سجوگ ہونا ✦ موافقت ہونا۔ ستارہ ملنا ✦

تالا - ہ۔ اسمِ مذکر (پُورب) قفل۔ بغیر کُنجی نہ کُھلنے کا آلہ ✦

تالا پڑنا - ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) قفل لگنا۔ دروازہ بند ہونا ✦ کوئی مالکِ مکان یا وارث نہ رہنا ✦ ایک قسم کی بددُعا ✦

تالا بھیڑنا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ قفل لگانا۔ دروازہ بند کرنا ✦

تالا توڑنا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ قفل توڑنا۔ قفل توڑنے کا جرم کرنا ✦

تالا جوڑنا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ قفل لگانا ✦

تالا کُنجی - ہ۔ اسمِ مذکر۔ اوّل معلوم (۲) ہندوؤں کے بچوں کے ایک کھیل کا نام ✦

تالاب - ا۔ اسمِ مذکر۔ مرکب از تال + آب) آبگیر۔ غدیر۔ پانی کا بڑا حوض چشمہ۔ پوکھر ✦ (اصل سنسکرت میں تر آب اور آپ بہ بائے فارسی پانی)

تال مکھانہ - ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کے بیج کا نام جو پانی کے کنارے اُگتا۔ تودری کی مانند ہوتا اور اکثر معجون وغیرہ میں پڑتا ہے۔ مزاجاً اوّل درجے میں گرم و خشک۔ مقوی و مفرح ہے ✦

تالو - ہ۔ اسمِ مذکر (۱) کامِ دہن۔ مُنہ کے اندر کی چھت یا فورخ (۲) دماغ کے اوپر کی سطح۔ چندیا (۳) گھوڑے کے ایک عیب کا نام

تالو اُٹھانا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو دائی اُنگلیوں سے اُس کے کامِ دہن کو دبا کر دُرست اور با موقع کرتی ہے۔ پس اُسی کو تالو اُٹھانا کہتے ہیں۔ ترجمہ کام برداشتن ✦

تالو سے زبان نہ لگنا - ا۔ فعلِ لازم۔ چُپ نہ رہنا۔ بکے جانا۔ خاموش نہ رہنا۔ ٹرٹر کئے جانا ؎

نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی ۔ نہ ہائے اپنے میں تالو سے شب زبان لگی (مومن)

تالو لٹکنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ مُنہ کی بیماری کے باعث تالو کا ورم رسیدہ ہوکر اپنے مقام سے کچھ نیچے آجانا ✦

تالی - س۔ اسمِ مؤنث (پُورب) کُنجی۔ کلید۔ چابی۔ مفتاح ✦

تالی - ہ۔ اسمِ مؤنث۔ از (س۔ تال) (۱) کف۔ ہتھیلی ✦ دستک ✦ تھپڑی (۲) ہتھیلی پیٹنے کی آواز۔ دونوں ہاتھوں کے بجانے کی آواز ✦

تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی۔ (محاورہ) محبت یا لڑائی ایک طرف سے نہیں ہوتی۔

تالی بجانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ہاتھ پر ہاتھ مار کر صدا نکالنا۔ ہتھیلی پیٹنا۔ کف زدن یا تھپک زدن کا ترجمہ۔

(کبھی خوشی یا آگاہی کے موقع پر کبھی تضحیک یا ہنسی اڑانے کے مقام پر اور گانے بجانے کے بجانے یا ضبطِ اصولِ نغمہ پر تالی پیٹا کرتے ہیں اور بچوں کو بھی یہ کہکر کھلاتے ہیں جیسے تالی بجاؤ بنو باوا ہوگا۔ تالی تالی باج کرے بیوی میری راج کرے)

تالی بج جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تالی پٹ جانا۔ تھپڑی پٹ جانا۔ ذلت رسوائی اور بدنامی کے ساتھ مشہور ہو جانا۔

تالی بجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ تھپڑی پٹنا۔

تالی پٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (تالی بجنا)

تالی پیٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دیکھو (تالی بجانا) تھپڑی پیٹنا (۲) ہیجڑوں یا زنخوں کا پیشہ لینا۔ زنخہ بننا۔

تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے۔ ہ۔ (محاورہ) لڑائی یا محبت دونوں ہی طرف سے ہوتی ہے۔

تالیاں بجانا یا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ذلیل و رسوا کرنا۔ ہنسی اڑانا۔ مسخرا بنانا۔ (تالیاں دینا اس معنی میں صرف اہلِ لکھنؤ بولتے ہیں)

رسوا بھی ہوں تو عاشق کو گلہ نہ لاؤں میں ۔ دے تالیاں وہ شوخ تو بلبلیں بجاؤں میں (امیر)

تالیف۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) دو چیزوں کو باہم ملانا یا جمع کرنا (۲) مختلف کتابوں کے مضامین چنکر ایک نئے پیرایہ میں ترتیب دینا (۳) باہم الفت ڈالنا۔ دوستی پیدا کرنا۔ دو دلوں کو ملانا (۴۔ بحالتِ مفعول) یعنی تالیف کردہ شدہ۔ مؤلفہ۔

تالیفِ قلوب۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ آدمیوں کے دلوں کو ہاتھ میں لانا دلجوئی کرنا۔ باہم الفت دلانا۔ پھسلانا۔

تام۔ ع۔ صفت۔ پورا۔ تمام۔ کامل۔ کل۔

تامجان یا تام جھام۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ ہوادار۔ نالکی۔ ایک قسم کی پالکی (امیروں کی ایک طرح کی سواری کا نام)

تامچی۔ ہ۔ صفت۔ وہ سرخ رنگ کی اشرفی جس میں تانبے کا میل ہو۔ کوری کا نقیض۔

تامڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا جواہر جسے یاقوت کی ادنے قسم میں شمار کرنا چاہئے۔ یاقوت بدرنگ یا سیاہ (۲) کھوپری۔ گنجے کی کھوپری (۳۔ صفت) تانبے کے رنگ کا جیسے تامڑا کبوتر یا گوشت خورہ

(۴۔ تذکار) صاف سطح (۵) ایک قسم کا کاغذ۔

تامل۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) نہایت غور اور فکر سے دیکھنا۔ سوچ۔ فکر۔ اندیشہ۔ بچار (۲۔ ا) ڈھیل۔ دیر۔ توقف۔ درنگ۔ عرصہ۔ وقفہ (۳۔ ا) صبر و تحمل۔ برداشت (۴۔ ا) شبہ۔ شک۔ تذبذب

تاملوٹ یا تاملیٹ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ انگریزی Tumbler ٹمبلر کا بگاڑ ہے۔ پانی پینے کا ٹین کا برتن۔ ٹین کا ڈونگا یا آبخورہ۔

تامیسری۔ ہ۔ اسمِ مذکر (صحیح تانبیسری) (۱) سرخ سرگی (۲) جو تانبا ملا ہوا سونا یا چاندی (۳) تانبے کے رنگ کا مسی۔

تان۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) سُر کے نئی طرح سے حصے کرکے ایک موقع کے ساتھ تال یا سم پر ملانا۔ الاپ۔ سُر گت۔ تال (۲) لوہے کی سلاخ۔ پلنگ یا ہوادار ہو وغیرہ کا وہ لوہا جو استقلال اور استحکام کے واسطے سلاخ کے طور پر لگا دیتے ہیں۔ چھتری کی تیلی (۳) ایک درخت کا نام۔

تان اڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) گانا۔ الاپنا (۲۔ متعدی) کسی کے گانے کا ڈھنگ یا دے حاصل کر لینا۔

تان بھرنا۔ تان لینا یا تان مارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ گانے میں ایک خوبصورتی اور دلربایانہ انداز سے بعض سُروں کو ٹکڑے کرکے زبان سے لگانا۔

کان میں ایسی کی آواز چلی آتی ہے ۔ تان لیتی ہے کوئی حور لقا ساقون کی (رند)

تان کی جان۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ خلاصہ۔ مقصد۔ حاصل۔ مدعا۔ مغزِ سخن۔ مستی سخن

کچھ تو بجاں میں دم کیا ہو کو ۔ تان کی جان ہے تری آواز (حکمت)

تانا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ تار۔ بخلاف پود۔ وہ طولانی تار جسے جولاہوں نے بننے کے واسطے تنا ہو۔ (یہ لفظ اصل میں فارسی ہے جیسا تانہ تان اور تانا برابر شعرائے عجم نے لکھا ہے)

تانا بانا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) تار و پود (۲) آرجار۔ خواہ مخواہ آنا جانا۔

تانا بانا کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آرجار کرنا۔ ہیرا پھیری کرنا۔ بیفائدہ چکر لگانا۔ ادھر سے ادھر پھرنا۔ آنا جانا۔

تانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندی) (۱) گرم کرنا۔ پگھلانا (۲۔ عوام) تاؤ دینا۔ تپانا۔ (۳) آزمانا۔ تجربہ کرنا۔ جانچنا۔ سے

جھوٹوں اسنے تھا انگوٹھا یا ۔ سچوں کھوٹوں نے داغ کھایا (گلزار نسیم)

تانبا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک دھات کا نام جس کو عربی میں نحاس فارسی میں مس کہتے ہیں (۲۔ ۱) وہ گوشت کا ٹکڑا جو بازوں شاہین وغیرہ شکاری پرندوں کو کھلاتے ہیں۔ اصل میں طعمہ سے بگاڑ لیا ہے۔ سے

وہ شوخِ صید افگن جو تیم ہو گرسنہ لگا تا ہو (ا) شہباز نظر ہے گرسنہ تانبا کھلاتا ہے (نکہت)

(جب گوشت کی نسبت کہیں گے تو زرد کھا یعنی بن چربی کا مراد ہوگی)

تانبا سا - ہ - صفت - گلابی - کم سرخ ۔

تانب چوکن - ہ - اسم مذکر (لکھنؤ) برادۂ مس - مثل لوہ چون ۔

تانبے تاثیر - ا - (محاورہ - زبانِ لکھنؤ) حسبِ ضرورت جسب خرچ کی گنجائش وہی لگا وہی کھانا - جیسے اُن کا میاں تو تانبے تاثیر خرچ دیتا ہے ۔

تانبے کا تار نہیں - ا - (محاورہ عو) نہایت مفلس و مفلوک ہے - از حد تنگ دست اور قلاش ہے ۔

(عورتیں اُس عورت کی نسبت زیادہ بولتی ہیں جس کے پاس زیور بالکل نہ ہو)

تانت - ہ - اسم مؤنث (۱) رودہ تابیدہ جو چلۂ کمان، محلیل اور سارنگی وغیرہ میں لگاتے ہیں - بھیڑ بکری کی وہ انتڑی جو بٹکر تسلی سی بنائی جاتی ہے یا گائے کا پٹھا سو ننکر تیار کرتے ہیں (۲) سارنگی وغیرہ کا تار - جیسے تانت باجی راگ بوجھا (۳ - پورب) جولاہے کا راچھ - آڑہ یا رچہ باتھ

تانت باندھنا - ہ - فعل متعدی (بازاری) مضبوط تاگا باندھنا و نشانی باندھنا (یاوہ گو کی نسبت بیہودہ بات کے جواب میں اُس کے بند کرنے کے واسطے پھکڑ باز اس لفظ کو بولتے ہیں)

تانت سا - ہ - صفت - نہایت دُبلا - از حد لاغر - سُتنی ۔

تانتا - ہ - اسم مذکر - قطار - لگا تار - سلسلہ ۔

تان ترورز - ا - اسم مذکر (عو) طعنہ مہنہ - آوازہ توازہ ۔ اشارہ کنایہ - بطریقِ تضحیک (یہ لفظ اصل میں تعریض یعنی اشارۃً طعنہ پھینکنا تھا - اسی سے طعن تعرض ہوا اور اس سے تان ترورز بنگیا)

تانتڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) تانت کی تصغیر (۲ - عو) تانت سا - نہایت دُبلا پتلا - سُتنی - جیسے پہ سوکھ کر تانتڑی ہوگیا ۔

تانتڑی سا - ہ - صفت (عو) دیکھو (تانت سا)

تانتوا - ہ - اسم مذکر (۱) فتق تانت اُترنے کی بیماری ۔ ایک مشہور مرض کا نام جو اکثر پورب کے رہنے والوں کو ہوجاتا ہے (۲) وہ تانت سا ڈورا یا پٹھا جو نوزائیدہ بچے کی زبان اور اُسکی جڑ سے ملحق ہوتا ہے جسے اکثر دائیوں سے کتروا دیا کرتے ہیں تاکہ وہ تتلی میں فرق نہ کرے ۔

تان توڑنا - ا - فعل متعدی (۱) طعن توڑنا سو طعنہ دینا - (۲ - عو) دیکھو (تان لینا) آوازہ پھینکنا - چھیڑنا ۔

تانتی - ہ - اسم مؤنث (۱) تانتا کی تانیث - سلسلہ - قطار (۲) ذریات - اولاد - پود - بال بچے - (۳ - پورب) جُلاہا - نور باف - پارچہ باف ۔

تانتیا - ہ صفت (پورب) (۱) دیکھو (تانت سا) (۲) ایک مشہور بھیل ڈاکو کا

تانسنا - ہ - فعل متعدی (عو) (۱) چشم نمائی کرنا - ڈر دکھانا - دھمکانا - ڈانٹنا گھرکنا - تنبیہ کرنا - سختی کرنا - جبر کرنا ؎

کو بھے تانسیگی باجی تیرے کارن ای دوا میں نہیں کر نیکی تجھکو شورمت لشوی ہا - (رنگین)

(۲) بھوکا مارنا - خوراک سے کم کھانے کو دینا - کھینچکر روٹی دینا - جیسے اُسکی ساس تانسکر روٹی دیتی ہے (۳) بُرا کہنا - بدسلوکی کرنا ۔

تان سین - ہ - اسم مذکر - ایک مشہور برہمن کلاونت اور اُستاد فن موسیقی کا نام جو ایک درویش کامل محمد غوث گوالیاری کے ہاں مسلمان ہوکر میاں صاحب کے نام سے نامزد ہوا یہ ہند کے نامی نایکوں میں چھٹا نایک ہے - اوّل راجا رامچندر بگھیلا کی سرکار میں ملازم تھا - بعد ازاں جلال الدین اکبر نے اُسکی تعریف سنکر نواب معتمد خاں کی معرفت اپنے ہاں ساتویں سنہ جلوس میں بلا لیا - لیکن مرنے کے بعد ۱۳ سنہ جلوس اکبری میں اپنے پیر کے شہر مقام گوالیار میں دفن ہوا اسکی قبر کے پاس ایک املی کا درخت ہے جو گوئیے وہاں زیارت کو جاتے ہیں وہ تبرکاً اسکے پتے لاکر تقسیم کرتے اور کہتے ہیں کہ انکے کھانے سے گلے میں رس پیدا ہوتا ہے گوئیوں کو اس کے نام کی یہاں تک تعظیم منظور ہے کہ نام سُننے کے ساتھ اپنا کان پکڑتے ہیں (مؤلف نے زبانِ اُسکی قدر کی ہے)

تان کے - ہ - تابع فعل - زور سے - کھینچ کے چٹاخ سے - جیسے قول ؎

میں یا چاہتا ہے شیخ کی پگڑی اُتار لے اور تان کے چٹاخ سے ایک دھول مارے (منّا)

تانگا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی تیز رفتار چھوٹی سی بن چھتری کی ہندوستانی بیلوں کی گاڑی جس کو رہڑو کہتے ہیں - عرابۂ خورد ۔

(آجکل جو انگریزی فیشن کے تانگے چلے ہیں اُنکے اوپر چھتری بنی ہوتی اور کرسی کی طرح بیٹھنے کا تختہ بھی لگا ہوا ہوتا ہے - نیز گھوڑے سے چلتی ہے)

تانتا - ہ - فعل متعدی (۱) لمبے یا چوڑے کپڑے کو بالائے سر یا بطورِ قنات کھینچنا - تمدید کا ترجمہ ۔ پھیلانا ۔ بڑھانا (۲) کسنا - جکڑنا ۔ جھول دور کرنا - کھینچنا (۳) مقدمہ دائر کرنا (۴) قید کرنا - میعاد کرنا - جیسے وہ برس کو تان دیا (۵ - عوام) ارسال کرنا - بھیجنا - روانہ کرنا - جیسے خط تانتا ۔ (۶) سیدھا کھڑا کرنا - عمودوار کھڑا کرنا ؎

جل دلاوقت ہے سینہ کے سپر کرنے کا برچھیاں تانے ہوئے ہیں صف مژگاں تیار (آتش)

تانی - ہ - اسم مؤنث (۱) تانہ و تار بخلاف پود (۲ - ہندو) جیاط - نخ جس سے گوٹہ کناری ٹانکتے ہیں +

تانیث - ع - اسم مؤنث - تذکیر کا نقیض - مؤنث ہونا - مؤنث - استری لنگ + ضد نر - مادہ - مادین +

تاؤ - ہ - اسم مذکر - (ہندو) تایا - بڑا چچا - باپ کا بڑا بھائی +

تاؤ - ہ - اسم مذکر (۱) تاب - تاپ - گرمی - حرارت - آنچ کی تیزی (۲ - گنوار) بخار - تپ (۳) چرخ دینا - گلانا - پگلانا - ٹگلانا - گداختہ کرنا - کسی دھات کو آگ میں تپانا یا چرخ دینا (۴ - ہندو) غصّہ - جھونجل - غضب - کرودھ - خشم + پیچ وتاب (۵) بل - اینٹھ - مروڑ - اینٹھی تلب - خم - پیچ (۶) طاقت - زور (۷ - ۱) تا - تختۂ کاغذ (۸) مقدار قلیل - ذرا سا جیسے میرے پان میں تاؤ بھاؤ چونا لگانا +

تاؤ آنا - ہ - فعل لازم (۱) کسی دھات کا پچانا - لوہے تانبے وغیرہ کا گرما کے سرخ ہو جانا (۲) چرخ کھا جانا - ٹگل جانا - پگل جانا (۳) جوش کھانا - جیسے خون تاؤ کھا گیا (۴) حسب موقع چاشنی کا پکنے پر آجانا (۵) غصّہ آنا - جھونجل انا - جیسے اسکو کڑی بات سنتے ہی تاؤ آجاتا ہے +

تاؤ بند - ا - اسم مذکر (مخصوص) وہ دوائی جس کے اثر سے چاندی یا سونے کا چرخ دینے یا تپانے پر بھی کھوٹ ظاہر نہ ہو +

تاؤ بھاؤ - ہ - صفت - حباب سا - بہت کم - ذرا سا - کسی قدر - تھوڑ

تاؤ پیچ - ہ - تابع فعل - پیچ وتاب - غم وغصّہ +

تاؤ دینا - ہ - فعل متعدی (۱) گرمانا - تانا - تپانا (۲) ٹچانا - پگلانا - ٹگلانا - چرخ دینا - آنچ دینا + آگ میں لال کرنا (۳ - ۱) بل دینا - مروڑنا - جیسے موچھوں کو تاؤ دینا +

تاؤ کھانا - ہ - فعل لازم (۱) سرخ ہو جانا - آنچ کھا کر لال ہو جانا (۲) جوش کھا جانا - چرخ کھا جانا - (۳) قوام جل جانا - چاشنی کا سوختہ ہو جانا کسی قدر حرارت سے چاشنی یا قوام تیز ہو جانا (۴) گرم ہو کر ٹھنڈا ہو جانا - اینٹھنا - پیچیدہ ہونا (۵) پگلنا - ٹگلنا - رقیق ہونا (۶) کشتہ کا آنچ کھا جانا (۷) غصّہ کھانا - غصّہ کرنا +

(مصرعۂ قطعہ) مجھے اس بات کو سن تاؤ بہت سا کھایا (۸) بل کھانا - پیچیدہ ہونا - پیچدار ہونا ۔

ذرا سی بات میں اک دم کے بیچ بیوی کلمدہ ہر ایک سو سمجھ یہ تیری جو تاؤ کھائی ہے (نظیر)

تاؤ لگنا - ہ - فعل لازم - آنچ لگنا - خوب گرم ہونا +

تاوا - ہ - اسم مذکر - چکر - گردش - کبوتروں کا مکان کے گرداگرد چکر کھانا

تاوا دینا - ہ - فعل متعدی - (کبوتر باز) کبوتروں کو چکر دینا +

تاوا کھلانا - ہ - فعل متعدی (کبوتر باز) دیکھو (تاوا دینا)

تاوان - ف - اسم مذکر - ڈانڈ - ڈنڈ - جرمانہ + عوضہ - بدلہ - مکافات + دیت - قصاص + کفارہ - حرجہ +

تاول - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) جلدی - شتابی - گھبری - اضطرابی - تعجیل +

تاولا - ہ - اسم مذکر (گنوار) جلد باز - مضطرب جیسے تاولا سو باولا +

تاولی - ہ - اسم مؤنث - جلدی - شتابی - جیسے کیوں تاولی کرتا ہے +

تاویل - ع - اسم مؤنث (۱) بازگشت - واپسی (۲) خواب کی تعبیر - کسی خواب کا قیاسی نتیجہ (۳) کسی ظاہر المعانی فقرے کو کسی مناسبت کے باعث دوسرے معنی کی طرف منسوب کرنا - اصل کے خلاف بیان کرنا - کسی بات کو دوسری طرح بیان کرنا کسی مسئلہ کو اور طرح ڈھالنا کسی عبارت کا دوسرے طور پر مطلب بٹھانا + حیلۂ شرعی - (یہ کلمہ لفظ اول سے مشتق ہے اسکے معنی ہیں کلام اول کی طرف رجوع کرنا) + (۴ - ۱) عذر بیجا - بچاؤ کی دلیل +

تاہم - ف - حرف ربط - تو بھی - پھر بھی - اسپر بھی - باوجودیکہ +

تائی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) باپ کے بڑے بھائی کی بیوی - بڑی چچی +

تایا - ہ - اسم مذکر (ہندو) تاؤ - باپ کا بڑا بھائی - بڑا چچا +

تائب - ع - اسم مذکر - توبہ کرنے والا - گناہ سے باز آنے والا - گناہ سے پچتانے والا + رجوع کرنے والا +

تائید - ع - اسم مؤنث (۱) لغوی معنی طاقت بخشنا + استحکام - استواری تقویت (۲) مدد - معاونت - پشتی - حمایت (۳ - ۱) رعایت - طرفداری (۴ - قانون) استحکام دعوے کی دستاویز (۵ - اسم مذکر) مددمحرر - وہ محرر جو کسی عملہ کے ساتھ کام کرے - اسسٹنٹ - جج کا مددگار (۶ - پورب) امیدوار ملازمت +

تائید کرنا - ا - فعل متعدی (۱) مدد کرنا - سہارا دینا - ساتھ دینا + حمایت کرنا - پچ کرنا (۲) ہم رائے ہونا - اتفاق رائے کرنا - متفق الرائے ہونا +

تائید کلام - ع - اسم مذکر - بات کی پچ - سخن پروری +

تائیدی شہادت - ف - اسم مؤنث (قانون) مقدمہ یا شہادت کی تائید کرنے والی گواہی۔

تائیں یا تائیس - ہ - اسم مؤنث (ہندو) خسر کے بڑے بھائی کی بیوی۔ زوجہ کی تائی۔ بڑی چچیا ساس۔

تائیسر یا تائیسرا - ہ - اسم مذکر (ہندو) خسر کا بڑا بھائی۔ زوجہ کا تایا۔ بڑا چچیا خسر۔

تب - ہ - ظرفِ زمان (۱) بعد ازاں۔ بعد اُس وقت۔ جب۔ اُس حالت میں۔

خط کے آغاز میں تو مجھ سے بہ امان تو کیا — لطف تب تھا کہ صفائی میں صفائی ہوتی (ناسخ)

(۲- جزائے شرط) تو۔ جب کا جواب۔

تب بھی - ہ - تابع فعل - پھر بھی - اس پر بھی - تاہم۔

تب تک - ہ - تابع فعل - تا وقتیکہ - جب تک - اُس وقت تک

تب تو - ہ - تابع فعل - پھر تو (متروک)

تب ہی - ہ - تابع فعل (۱) فوراً - اُسی وقت - جب ہی (۲- پورب) اسی سبب سے - اس وجہ سے - اس ہی باعث سے۔

تبادل - ع - اسم مذکر - باہم تبادلہ۔

تبادلِ سزا - ع - ف - اسم مذکر (۱) سزا کا بدلنا - ایک سزا کی بجائے دوسری سزا (۲- قانون) ایک سزا کی دوسری سزا سے تبدیلی۔

تبار - ف - اسم مذکر - قوم - خاندان - کنبہ - رشتہ۔

تبارک - ع - صفت - (۱) بڑا - بزرگ - عالی۔

(اصل میں باب تفاعل سے ماضی کا صیغہ ہے مگر چونکہ اسم الٰہی کا حال واقعہ ہوتا ہے اس وجہ سے بزرگ سے مراد لیتے ہیں)۔

(۲) اسم مؤنث - قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام جس سے انتیسویں سیپارہ کا آغاز ہوتا ہے۔ اور اسکی بہت سی بزرگی لکھی ہے۔ از روئے مذہب اسلام یہ سورہ مانع عذاب قبر اور شافع روز محشر ہے۔

(۳) اسم مذکر - مسلمانوں کی ایک مذہبی رسم کا نام جو رجب کے مہینے میں مُردہ کی بخشش کے واسطے اکتالیس بار سورۂ تبارک پڑھکر ادا کی جاتی ہے۔ اس میں اکثر میٹھی روغنی روٹی جسکے اوپر سونف کلونجی وغیرہ لگی ہوئی ہوتی ہے تقسیم کیجاتی ہے یا کچھ اور شیرینی اگرچہ یہ رسم شارعِ اسلام نے مقرر نہیں فرمائی مگر ایک تو ذریعہ خیرات ہے دوسرے اس سورہ کے پڑھے جانے کی وجہ سے مسلمانوں میں شامل اعمال

مانو کے مانی جاتی ہے۔

تبارہ - ا - صفت - سہ کرہ - تیسری دفعہ۔

تباسی - ہ - صفت - تین روز کی رکھی ہوئی چیز - تین روز کا باسی۔

تباہ - ف - صفت (۱) خراب - برباد - ویران - اُجڑا ہوا (۲) شکستہ - زدہ - خستہ - جیسے تباہ حال (۲-۱) غرقاب - مغروق - غرق شدہ - جیسے جہاز یا کشتی کا تباہ ہونا۔

تباہ حال - ف - ع - تابع فعل خستہ حال - مُردہ حال - ذلیل حالت

تباہ کرنا - ا - فعل متعدی (۱) برباد کرنا - ویران کرنا - اُجاڑنا (۲) لُٹانا - ضائع کرنا - رائیگاں کھونا (۳) دیوالہ نکالنا - لُوٹ کھسوٹ کر مفلس بنانا - (۴) غرق کرنا - ڈبونا (۵) ستیاناس کھونا - بگاڑنا - (۶- کبوتر باز) کھونا جیسے ہوا نے کبوتروں کو تباہ کر دیا۔

تباہ ہونا - ا - فعل لازم (۱) برباد ہونا - خراب ہونا - اُجڑنا (۲) لُٹنا - غارت ہونا (۳) ضائع ہونا - رائیگاں جانا (۴) دیوالہ نکلنا - مفلس ہونا (۵) ڈوبنا - غرق ہونا - جیسے کشتی تباہ ہونا (۶) بگڑنا - ستیاناس ہونا (۷- کبوتر باز) بھٹکنا - گُمراہ ہونا - بہ جانا - تتر بتر ہوجانا (۸- پتنگ باز) کنکوا اکھڑنا - ڈور ٹوٹ جانا (۹) مفتون ہونا - عاشق ہونا - مرمٹنا۔

تباہی - ف - اسم مؤنث - عوام (تواہی) (۱) خرابی - بربادی (۲-۱) ذلّت - رسوائی - (۳-۱) آفت - بلا - مصیبت۔

تباہی آنا - ا - فعل لازم - آفت آنا - بلا نازل ہونا۔

تباہی پڑنا - ا - فعل لازم - آفت آنا - مصیبت وارد ہونا - اضطراب

تباہی زدہ - ف - فلک زدہ - مصیبت زدہ - مفلوک - بدبخت - بدنصیب۔

تباہی کا مارا - ا - صفت - آفت زدہ - مصیبت کا مارا۔

تباین - ع - اسم مذکر - جدا جدا ہونا - تفاوت - فرق - دو چیزوں کا فرق - ضد - عکس - خلاف - نقیض۔

تبحّر - ع - اسم مذکر - دریائے علم کے قعر میں غوطہ لگانا - نہایت عالم ہونا - علامہ ہونا - کسی ہنر میں کمال دخل ہونا۔

تبخالہ - ف - اسم مذکر - وہ چھالے جو بخار کے بعد ہونٹوں پر ہو جاتے ہیں - آبلہ

تبختُر - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنی اترا کر چلنا - اصطلاحی ناز و انداز - ادا سے

کہنے لگے ذرا وہ تبختر سے بہ طنز — معلوم ہو گا سر کو چھپا خراب کا (اختر)

(۲) غرور - تکبر - کبر۔

تب

تبخیر - ع - اسم مؤنث (۱) بھپک (۲) بھاپ (۳) حرارتِ خفیف + وہ بخارات جو کھانا کھانے کے بعد یا غلوئے معدہ پر دماغ کو چڑھتے ہیں + ہلکا بخار

تبدّل - ع - اسم مذکر - بدلنا - بدل - عزل و نصب + موقوفی و بحالی +

تبدیل - ع - اسم مؤنث - ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا - نقلِ مکان وغیرہ - پلٹنا - بدلنا +

تبدیلِ آب و ہوا - ع + ف - تابع فعل - پانی اور ہوا کا اثر بدلنے کے واسطے دوسری جگہ جانا +

تبدیل کرنا - ا - فعل متعدی (۱) بدلنا - پلٹنا - بدلی کرنا - ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنا (۲) لباس بدلنا +

تبدیلِ مکان - ع - تابع فعل - نقلِ مکان - گھر بدلنا +

تبدیلِ ناجائز - ع - تابع فعل (قانون) دستاویز وغیرہ میں جعل سے کچھ بدل دینا - جعل +

تبدیل ہونا - ا - فعل لازم - ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا - بدلنا +

تبدیلِ ہیئت کرنا - ا - فعل لازم (قانون) بھیس بدلنا - روپ دھارنا دھوکا دینے کے واسطے صورت بدلنا +

تبدیلی - ا - اسم مؤنث - (غلط العوام) بدلی - پلٹی - ملازم کا ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا +

تبر - ف - اسم مذکر - کلہاڑی - ایک قسم کا فولادی آلہ جس سے لکڑی چیرتے اور درخت کاٹتے ہیں - نیز ایک ہتھیار +

تبرّا - ع - اسم مذکر (۱) بیزاری - نفرت - تنفّر (۲) وہ ناملایم الفاظ جو کسی مخالف کی نسبت بطورِ لعنت زبان پر لاتے ہیں - لعن طعن +

تبرّا بھیجنا - ا - فعل متعدی - نفرت کرنا - لعنت بھیجنا - اکراہ ظاہر کرنا +

تبرّا کرنا - ا - فعل لازم - بُرا بھلا کہنا - لعنت ملامت کرنا +

(۱) اہلِ تشیعہ کے عوام میں دستور ہے کہ وہ محرم الحرام کی آٹھویں تاریخ کو کچھ ناملایم الفاظ خاندانِ اہلِ بیت رسولِ مقبول و بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی شان میں زبان پر لاتے ہیں)

تبرّائی - ع - اسم مذکر - تبرّا کرنے والا - بخلافِ تولّائی - اہلِ تشیعہ کا وہ گروہ جو تبرّا کو داخلِ مذہب خیال کرتا ہے +

تبرّک - ع - اسم مذکر - وہ شے جس میں برکت ہونے کا اعتقاد ہو - (۲) پرشاد - تحفہ (۳) کسی بزرگ کا اُلش یا کسی پیشوائے دین کی فاتحہ کی چیز + بزرگانِ دین کا عطیہ (۴) - (صفت) قلیل - تھوڑا سا +

تب

تبرّکاً - ع - تابع فعل (۱) از روئے تبرّک - بخیالِ برکت - برکت حاصل کرنے کی نیت سے (۲) - صفت) قدرِ قلیل - ذرا سا +

تبرّکاً و تیمّناً - ع - تابع فعل - یمن و برکت کے لحاظ سے - مبارک از رہِ تبرّک جان کر

تبرّکات - ع - اسم مذکر - (۱) تبرّک کی جمع (۲) وہ چیزیں جو بزرگانِ دین کی نشانیاں سمجھ کر رکھی جائیں + برکت حاصل کرنے کی چیزیں +

تبرید - ع - اسم مؤنث (۱) ٹھنڈا کرنا (۲) ٹھنڈائی - وہ سرد شربت یا دوا جو تپ کے اوّل تین دن اور مسہل کے بعد اُس کی حرارت کے اطفا کرنے اور دل کو تقویت دینے کے واسطے دی جاتی ہے - ٹھنڈائی دانا +

تبسّم - ع - اسم مذکر (۱) مسکراہٹ - ہونٹوں ہی ہونٹوں میں ہنسنا - خندۂ زیرِ لب - ایسی ہنسی جس میں ہونٹھ نہ کھلیں (۲) غنچہ کی شگفتگی -

تبعیّت - ع - اسم مؤنث (۱) اتباع - تابعداری - فرماں برداری (۲) تقلید

تبلی - ا - اسم مؤنث (پورب) (۱) توسدان - توشہ دان - وہ چھوٹا سا بکس جس میں بندوق کے کارتوس وغیرہ رکھتے ہیں (۲) پردہ - وہ تختہ جو ستار یا طنبور کے تونبے پر لگایا جاتا ہے (اصل میں طبلی ہے) +

تبنّی - تبنیت - ع - اسم مؤنث (قانون) گود لینا - بیٹا بنانا - منہ بولا بیٹا بنانا - فرزندی میں لینا +

تپ - س - اسم مذکر (۱) گرمی - حرارت - بخار (۲) جپ کا نقیض تپسیا - مرموی یا قلبی عبادت + کایا کو کشٹ دیکر عبادت کرنا - دھونی رما کر معصیان کرنا - پرستش +

تپ - ف - اسم مؤنث - حمّی - گرمی کا بخار - وہ حرارت جو مادہ کی عفونت وغیرہ سے جسم میں پیدا ہو +

(بعض مستند اساتذہ کے کلام میں اس لفظ کا قافیہ بائے معدہ کے ساتھ آیا ہے اس صورت میں خیال کر سکتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی تاب کا مخفف ہو تو عجب نہیں یا تپ و تاب فلوجی کے کے توافق قریب الاصل ہیں ؎

خوشا کز غمے روز گردد شبم ... ز سوزِ مرض سوز گردد تبم - (ظہوری)

اسی طرح قاسم دیوانہ نے اپنے ہاں کوکب وغیرہ کے ساتھ قافیہ باندھا ہے)

تپ اُترنا - ا - فعل لازم - بخار دھیما ہونا - بخار کم ہونا +

تپ چڑھنا - ا - فعل لازم (عو) بخار کا نمایاں ہونا + بخار سے بدن کا جلنے لگنا - بخار کا دورہ ہونا +

تپخالہ - یا - تبخالہ - ف - اسم مذکر - (تپ + خالہ) دیکھو (تبخال)

تپِ دِق - ف + ع - اسم مؤنث - تپِ مزمن - تپِ کہنہ - تپ پتھوانی
دق - وہ بخار جس سے حرارتِ غریزی اعضائے رئیسہ و اصلیہ وغیرہ میں
سرایت کرکے بدن کی رطوبت سکھا دے (عو) بڑا آزار -

تپِ لرزہ - ف - اسم مؤنث - جُر - سردی کا بخار +

تپ موت جانا - ا - فعل لازم - ہونٹوں پر بتھاؤں کا نمایاں ہونا -
بخار کے جاتے رہنے کی علامت کا ظاہر ہونا +

تپِ نوبت - ف - اسم مؤنث - باری کا بخار +

تپاک - ف - اسم مذکر - (۱) اضطراب - بیقراری - دھڑکن - اختلاج -
بے چینی جیسے تپاکِ قلب - (۲-۱) گرمجوشی - سرگرمی - گرم اختلاطی +
فدا ارتباط - تعلقِ محبت - آؤ آدر - آؤبھگت - خاطر و مدارات (۴)
عشق - اخلاص - نیہا محبت - دل لگی +

نے جلانے کو اسے سنگدل اے صنم جیسے — اک ادا ساعتہ تو سے تپاک کیا (ناسخ)

تپانا - ہ - فعل متعدی (۱) گرم کرنا (۲) تاؤ دینا - سونے چاندی وغیرہ کو آگ پر
رکھکر کھرا کھوٹا دیکھنا (۳) شراب کو آگ کی لو پر اُڑا کر خالص اور غیر خالص پہچاننا

تپائی - ا - اسم مؤنث - سہ پائی - تین پایوں کی چوکی - بنچ + اسٹول +

تپتیزہ - ہ - اسم مؤنث - ساہو کار کے بیٹھنے کی گدّی +

تپش - ف - اسم مؤنث (۱) اضطراب - بیقراری - اضطرار بباعث حرارت
(۲) گرمی - حرارت - تمازت - شدتِ گرمی + سوزش - جلن تپش

تپشی یا تپسی - ہ - اسم مذکر - عابد - تپسیا کرنے والا +

تپسیا - ہ - اسم مؤنث (۱) دیکھو (تپ - ہ - نمبر ۲) + کفارہ - گناہ کا پرایشچت

تپک - ت - اسم مؤنث - توپ کی تصغیر +

ٹپک - ا - اسم مؤنث (ہندو) کنوتن - پکے ہوئے زخم کی ٹیس - چپک
لپک (عربی) ضربان +

ٹپکنا - ا - فعل لازم - (ہنود) زخم میں ٹیسوں کا ہونا - چپکنا لپکنا چپک
مارنا - چنک مارنا - ہُولیں اُٹھنا +

تپنا - ہ - فعل لازم (۱) گرم ہونا - جلنا - بھبکنا - تتا ہونا - دہکنا (۲ - گنوار)
صاحبِ جلال ہونا - رعب دار ہونا - نوجوان ہونا (۳ - ہندو - پورب) بھاگوان
ہونا - صاحبِ نصیب ہونا (۴ - ہندو فقیر) دھونی میں سکنا - دھونی

تپوبن - ہ - اسم مذکر - تپسیا کرنے کا بن - وہ جنگل جہاں جوگی تپ کرتے
ہیں (۲) ایک تیرتھ کا نام جو ہردوار کے قریب واقع ہے بعد و اس

اکثر جوگی سنیاسی وغیرہ ہندو فقرا مسکن گزین ہیں +

تت - ہ - اسم مذکر (۱) ست - اَنس - روح - جان - عطر - مغز - کسی چیز کا
جوہر - تتِ لُبابِ کُل (۲) ذاتی خوبی - سرمایہ - زرِ اصل - راس المال -
مول (۳) نتیجہ - پھل - حاصل - ثمرہ (۴) انجام - انتہا - انت - اخیر
(۵) ماہیتِ خدا - حقیقتِ حق تعالیٰ + معرفتِ ذاتِ باری بذات
بخلافِ صفات (۶) شناختِ روح - سار - مُول - ارتقات +

تتا - ہ - صفت (۱) نہایت گرم - جلتا ہوا - بھبکتا ہوا جیسے تتا پانی - تتی
پوری (۲) تند - تیز مزاج - غصیل - غضبناک - مغلوب الغضب (۳)
جری - بہادر - شجاع +

تتا تَوا - صفت (۱) تاہ پر سوزاں - گرم توا (۲) وہ شخص جو بات بات پر
لڑے - لڑاک - فسادی - جھگڑالو - فتنہ انگیز - غضبناک غصیل

تتبع - ع - اسم مذکر - تقلید - پیروی - نقل - پَیرِس +

ہر کوہ پر برس برس ساکیا — کیا تتبع دیدۂ تر کا کیا (رند)

تتر بتر - صفت - تار بتار - تاک تار - منتشر - پراگندہ - پریشان - متفرق -
بکھرا ہوا + الگ الگ اور جدا جدا +

تتری - ہ - اسم مؤنث (عو) سخت منحوس عورت + وہ عورت بیٹی جو
بہت ہو جنم جلی - جلجوگی - تیز مزاج غصیلی (۲) بخیل - نہایت بخیل
وہ عورت جو خرچ کرنے سے جلے - جیسے تتری نے دیا جنم جلی نے
کھایا جیب جلی نہ سواد آیا +

تتکال - ہ - تابع فعل (ہندو) ترت - فوراً - اُسی وقت +

تتلانا - ہ - فعل لازم - لکنت کرنا - صاف نہ بولنا - رُک رُک کر بولنا -
بات کرنے میں حروف اُنکے مخارج کے موافق ادا نہ ہونا اور کچھ سے کچھ نکلنا

تتلی - ہ - اسم مؤنث - (پورب) تیتری - بھنبیری - ممیری +

تتمبا - ا - اسم مذکر (عو) جھگڑا - بکھیڑا + وقت - دشواری +

تتمہ - ع - اسم مذکر (۱) باقی ماندہ - بقیہ - بچا ہوا - (۲) کتاب یا عبارت کا
وہ حصہ جو آخیر میں اُسی کتاب کے متعلق لگا دیتے ہیں - ضمیمہ - خاتمہ - تتمّہ

تتنا - ہ - صفت (ہندو) اتنا - اُسقدر (متروک)

تتھمبو - ہ - اسم مؤنث (عو) (۱) روک تھام - بیچ بچاؤ - (۲) دم دلاسا -
بہلاوا - پھسلاوا - دفع الوقتی (یہ لفظ تو تو ہندی زبان اور تھامنے سے مرکب ہے)

تتھ - ہ - اسم مؤنث - چاند کی تاریخ + ہندی مہینوں کے دن +

سلہ جلی کی بجائے چلی بھی درست ہے +

تتھا - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) طاقت - بوتا (۲) قابلیت - لیاقت (۳ - صفت) ویسا - اُسی طرح کا - ٹھیک - جیسے جتنا تھا پر جا دکھاوت ۔

تتی - ہ - اسم مؤنث - ایک چھوٹی سی ڈبیہ کی ٹونٹی دار جس کے پانی پینے کی لُٹیا جس سے بچے پانی پیا کرتے ہیں - چھوٹی سی بدھنی ۔

تتیا - ہ - اسم مذکر (۱) لال رنگ کی بھڑ - برنی - زنبور سرخ - ڈیمو - ایک قسم کی ڈنک مارنے والی مکھی جو چھتا بنا کر رہتی ہے اُسکے ڈنک سے آدمی کا جسم سوج جاتا اور نہایت درد کرتا ہے (۲ - صفت) تیز - چالاک - ترترِیا - پھرتیلا (۳) ذہین - ذکی (۴) چرپرا - زبان میں سوزش پیدا کرنے والا ۔

تتیا مرچ - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی چھوٹی پہاڑی زرد اور نہایت تیز مرچ (۲ - صفت) ذکی - ذہین - تیز - ہوشیار - پھرتی باز - پھرتیلا

تتیری - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک مشہور تیز پرواز پرند کا نام جو قد میں بٹیر کے برابر - رنگ میں مینا کے مشابہ ہوتا اور موسم برسات میں نظر آتا ہے اس کا خاصہ ہے کہ جب تک مینہ برستا رہتا ہے بادلوں کے نیچے برابر بوقت عجب خوش الحانی سے بولتا رہتا ہے - ہوائی چھوٹے چھوٹے پردار کیڑے کوڑے ٹڈیاں وغیرہ اسکا کھاجا ہیں (۲) نہایت جلد باز - پھرتیلا - ترتریا ۔

تتیری ہو جانا یا بنجانا - ہ - فعل لازم - ہوا ہو جانا - تیزی سے بھاگ جانا - اُڑ جانا - غائب غلہ ہو جانا - پتا نہ لگنے دینا - ہاتھ نہ آنا - ہاتھ نہ لگنا (فقرے) چھوٹا اپنے بڑے بھائی کی گیند لیکر تتیری ہو گیا اور اُسکے ہاتھ نہ آیا - اُچکا بچے کی ٹوپی اُچک کر تتیری بنگیا ۔

تتیڑا یا تتھڑا - ہ - اسم مذکر - پانی گرم کرنے کا مسی یا گلی ظرف ۔

تثلیث - ع - اسم مؤنث (۱) تین حصوں میں تقسیم کرنا (۲) مذہب عیسوی کے موافق خدائے واحد کی وحدانیت کی تین شاخیں جنکی ایک ہی ماہیت - قدرت اور ہمیشگی ہے یعنی باپ (خدا) بیٹا (عیسے) روح القدس (جبرائیل) (۳) نجومیوں کی اصطلاح میں قمر اور سعد کے درمیان درجات کے حساب کے موافق آسمان کا تیسرا حصہ ۔

تثنیہ - ع - اسم مذکر - دوگنا - دو کرنا - عربی زبان کا وہ صیغہ جس میں دو سمجھے جائیں جیسے طرفین - جانبین - فریقین وغیرہ ۔

تج - ہ - اسم مذکر - دارچینی - ایک قسم کے درخت کی خوشبودار بکل جو مانجھے وغیرہ میں لیس کے واسطے ڈالتے ہیں اور وہ لسنے کے کام میں بھی آتی ہے - مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک ۔

تجار - ع - اسم مذکر - تاجر کی جمع - سوداگر لوگ ۔

تجارت - ع - اسم مذکر - بنج - سوداگری - بیوپار ۔

تجارتی مال - ا - اسم مذکر - سوداگری اسباب - سامان تجارت ۔

تجاوز - ع - اسم مذکر (۱) گزرنا - حد سے گزرنا (۲) لانگنا - ناگنا (۳) انحراف - سرتابی - سرکشی (۴-۵) فرق - تفاوت ۔

تجاہل - ع - اسم مذکر (۱) جان بوجھکر جاہل بننا - انجان بننا (۲) ٹالنا - اعراض کرنا - چشم پوشی کرنا ۔

تجاہل عارفانہ - ع - اسم مذکر (۱) جان بوجھکر انجان بننا (۲) علم بدیع میں کسی معلوم بات کو نامعلوم بات کے قائم مقام کرنا - یا موصوف کی صفت بیان کرکے اسکی تمیز میں اپنی حیرانی و عدم واقفیت کا اظہار کرنا ۔

صنم کتنے ہیں تیرے بھی کرم ہے ۔ کہاں ہے کسد ف ہے ادھر ہے (جرأت)

ہوش رہا شکر آراہ تغافل کون ہے ۔ مہرو تراے چار یکد تو بتا تو کون ہے (ظفر)

تجدید - ع - اسم مؤنث (۱) جدت - ابداع - نیا کرنا - نئے سرے سے کوئی کام کرنا - از سر نو کچھ کرنا - ایجاد - اختراع (۲) تازگی - تازہ پن

تجدید بنائے دعویٰ - ف - اسم مذکر - (قانون) دعوے کی بنیاد از سر نو قائم کرنا ۔

تجربہ - ع - اسم مذکر (۱) آزمایش - جانچ - امتحان (۲) ثبوت - دلیل - دلالت (۳) وہ انسانی معلومات جو قوت حافظہ اور قیاس کے باہم ملنے سے پیدا ہوتی ہے مشاہدہ اسی کا جزو ہے ۔

تجربہ کار - ع + ف - صفت - آزمودہ کار - واقف کار - ہوشیار - جاندیدہ - جہاندیدہ

تجربہ کاری - ع + ف - اسم مؤنث - واقفیت - آزمایش ۔

تجرد - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنی عریانی (۲ - اصطلاحی) تنہائی - بے تجردی - علیحدگی - خلوت - عزلت - مجرد رہنا (۳) ترک دنیا - قطع علائق - آزادگی

تجرید - ع - اسم مؤنث (۱) عریانی - برہنگی (۲) تنہائی - علیحدگی (۳) علم بیان کی ایک صنعت کا نام جسمیں زوائدات کو دور کرکے صرف ایک معنی سے غرض رکھتے ہیں جیسے گل - اسکے معنی ہیں گلاب کا پھول مگر بقاعدہ تجرید مطلق پھول پر اطلاق ہونے لگا ۔

تجسس - ع - اسم مذکر - تلاش - ڈھونڈ ڈھانڈ - جستجو - کھوج - تفحص

تجل

تجلّی - ع - اسم مؤنث (۱) پردہ ہٹنا - آشکارا ہونا (۲) روشنی - چمک - نور - (۳) جلوہ ✦ جھلک - (۴) میر حسن عرف میر حاجی دہلوی خلفِ میر محمد حسن کلیم خواہرزادۂ میر محمد تقی میر کا تخلص - لیلیٰ مجنوں کا قصہ اردو میں اوّل انہیں نے نظم کیا - بڑے ظریف خوش مزاج خوش اخلاق تھے ایک دیوان بھی اُنسے یادگار ہے ✦

تجمّل - ع - اسم مذکر - (۱) جمال کی آرائش - زیب و زینتِ حسن (۲) شان و شوکت - ٹھاٹ باٹ - آرائش - زیبائش ✦ جلو - تزک - حشم - دھوم دھام

تجنا - ہ - فعل متعدی - (ہندی) (۱) چھوڑنا - تیاگنا - ترک کرنا - کنارہ کرنا (۲) لادعویٰ ہونا - دست بردار ہونا (۳) طلاق دینا ✦

تجنیس - ع - اسم مؤنث (۱) ایک جنس ہونا - ہمجنس ہونا (۲) صنائعِ لفظی میں دو لفظوں کا تلفظ میں مشابہ اور معنی میں متغائر ہونا جیسے آہنگ بمعنی قصد و آواز - اسکی بہت سی قسمیں ہیں جو علمِ بدیع دیکھنے سے معلوم ہو سکتی ہیں

تجویز - ع - اسم مؤنث (۱) جائز رکھنا - روا رکھنا (۲) رائے - تدبیر - اپائے (۳ - قانون) فیصلہ - تصفیہ - نیز وہ کارروائی جو تحریر قرارداد جرم کے بعد عمل میں آئے (۴ - ا) بندوبست - انتظام - درستی جیسے دو روز میں ہزار روپے کی تجویز کر دی (۵ - ا) غور - فکر - تأمل - سوچ بچار ✦

تجویزِ اخیر - ع - اسم مؤنث (قانون) اخیر فیصلہ ✦

تجویزِ ثانی - ع - اسم مؤنث (قانون) نظرِ ثانی - فیصلہ کی پڑتال ✦

تجھ یا تج - ہ - اسم ضمیر - ضمیرِ واحد حاضر - تُو ✦ تیرے ✦

(جب واحد مخاطب کی ضمیر کے ساتھ سوائے حروفِ علت یا اضافت ان حرفوں میں سے کوئی حرف مثلاً (میں - نے - کو - تک - پر - تلک) وغیرہ آتا ہے تو ایسی صورت میں لفظ تو کو تجھ سے بدل لیا کرتے ہیں - جیسے تجھ میں - تجھ سے - تجھکو - تجھ تک - تجھ پر - تجھ تلک وغیرہ یعنی ایسے موقع پر تجھ کا تجھ کی - تجھ نے وغیرہ نہیں کہیں گے - البتہ قدیم یا گنوار کی زبان میں اس امر کا لحاظ نہیں ہے گنوار لوگ اب بھی تو میں - تو سے - تو کو - تو پر - بواؤ مجہول بولتے ہیں لیکن تک یا تلک کے ساتھ اُنکے ہاں بھی تجھ تک بولیں گے - قدما نے حالتِ اضافی میں بھی اسکا استعمال کیا ہے چنانچہ تجھ حسن کی بہار - تجھ عشق نے - تجھ زلف کی بلا - تجھ صنم (کی) انکھیاں وغیرہ برابر اُنکے کلام میں ہے)

تجھ سے - ہ - تابع فعل - تیرے سے ✦ تیری ذات سے - از تو ✦

تجھ سے پھرے تو خدا سے پھرے - ا - (محاورہ) یہ فقرہ قسم یا عہد و اثق کے موقع پر مستعمل ہے یعنی تجھ سے وفا نہ کرے تو کافر ہو

کیا عہد بھنے یہ اب دلربا سے ‖ جو تجھ سے پھرے تو پھرے وہ خدا سے (ذوق)

تجھ

تجھ سی تو جا ضرور میں بھی پانی نہ رکھواؤں - ا - (محاورۂ عو) (طنزاً حالتِ تنفر یا اکراہ میں کسی بدصورت کی نسبت یہ فقرہ زبان پر آتا ہے یعنی تو بالکل بھلا خاطر میں نہیں آتا - تجھ سے اسقدر نفرت ہے کہ ادنیٰ کام لینے کو بھی جی نہیں چاہتا -

تجھ مجھ - ہ - تابع فعل (عو) اپنا بیگانہ - ہر کس و ناکس - ہر ایک ✦

تجھے - ہ - حالتِ مفعولی - تجھکو - تُرا ✦

(یہ اصل میں قواعدِ ہندی کے موافق تو + ہے سے مرکب ہے - چونکہ لفظ ہے بعلامت مفعولی ہے اسکو جوں کا توں برقرار رکھا - تجھے بنالیا اور دو ہم مخرج حرفوں کے جمع ہو جانے کے باعث ایک ایک کو حذف کر دیا) ✦

تجہیز و تکفین کرنا - ا - فعل متعدی - گور گڑھا کرنا - مُردہ کو گاڑنا و بانا ✦ کریا کرم کرنا - کفن کاٹھی کرنا ✦

(تجہیز کے معنی مُردہ کا سامان طیار کرنا - اور تکفین کے معنی کفن پہنانا) ✦

تچانا - ہ - فعل متعدی (ہندی) (۱) سینکنا - گرم کرنا - آگ پر رکھنا (۲) پگھلانا - تانا

تچنا - ہ - فعل لازم (ہندی) (۱) گرم ہونا - سنکنا (۲) پگھلنا - تپنا ✦ گداختہ ہونا ✦

تچھ - ہ - صفت (ہندی) (۱) خلل - تہی - کھوکھلا (۲) ہیچ - اوچھے - ناکارہ - نکما - بے وقر - کمقدر (۲) ذلیل - خوار - حقیر - کمینہ - سفلہ ✦

تحائف - ع - اسم مذکر - تحفہ کی جمع - سوغاتیں ✦

تحت - ع - اسم مذکر (۱) نیچے کا حصہ - بخلاف فوق (۲ - ا) قبضہ - اختیار - تصرّف - قابو (۳ - صفت) نیچے - تلے - زیر ✦

تحت الثریٰ - ع - اسم مؤنث - پاتال - زمین کے سب نیچے کا طبقہ - دیپ لوک ✦

(ثریٰ کے لغوی معنی زمینِ نمناک ہیں چونکہ زمین کی مٹی نیچے سے نم ہوتی ہے اس وجہ سے پاتال کو کہتے ہیں)

تحت اللفظ - ع - تابع فعل (۱) حرف بحرف - لفظی ترجمہ ✦ وہ ترجمہ جسمیں لفظوں کے معنی جوں کے توں نیچے لکھتے ہوں (۲) مرثیہ کو راگ میں نہ پڑھنا - سیدھی طرح مرثیہ پڑھنا - (۳ - لکھنؤ) جریدہ - تنہا - یک بینی و دوگوش - دم نقد - چھڑی سواری - تن تنہا - چھڑا اکیلا - نہنگ

تحت و تصرّف میں لانا - ا - فعل متعدی (قانون) قبضہ میں لانا - قبضہ کرنا - صرف میں لانا - کام میں لانا ✦

تحت لفظی - ع - تابع فعل - دیکھو (تحت اللفظ نمبر ۱-۲) ✦

تحریر - ع - اسم مؤنث (۱) آزاد کرنا - غلام یا لونڈی کو رہا کرنا (۲) خوشخط -

لکھت۔ لکھاوٹ (۳۔ قانون) دستاویز۔ نوشتہ۔ وثیقہ۔ تمسک لکھتم (۴) عبارت۔ مضمون + لکھنے کا ڈھنگ۔ مضمون نگاری کا انداز (۵) خط۔ رُقعہ۔ نامہ۔ چٹھی۔ صحیفہ + خط وکتابت (۶) ہلکی لکیر۔ ہلکانقش۔ ریکھا۔ وہ باریک خط جو مُوقلم سے نقوش وتصاویر وغیرہ پر کھینچ دیتے ہیں + مُطلق لکیر۔ مطلق خط (۷) گوٹے۔ ...یانی۔ بافتے وغیرہ کی مغزی جو سنجاف کے نیچے لگاتے ہیں (۸) اُقلیدس۔ یوکلیڈ علم اشکال۔ علم ہندسہ کی ایک کتاب کا نام (۹) اُجرتِ نوشت۔ لکھائی۔ جیسے تحریر کی بابت دس روپیہ (۱۰ صفت) لکھا ہوا۔ نوشتہ۔

(چونکہ لکھ دینے کے بعد کسی بات پر قابو نہیں رہتا۔ اس لئے آزاد کرنے سے یہ معنی نکالے گئے)

تحریرِ ظہری ع۔ اسم مؤنث۔ پُشت پر کا لکھا ہوا۔ وہ عبارت جو کسی کاغذ کی پُشت پر لکھ دیتے ہیں۔ دُوسری طرف کی عبارت +

تحریص ع۔ اسم مؤنث (۱) حرص دلانا۔ لالچ۔ لوبھ + ترغیب (۲) اغوا۔ ورغلانا۔ بہکانا +

تحریف ع۔ اسم مؤنث۔ ایک حرف کی جگہ دُوسرے حرف کو رکھنا + کسی چیز یا کسی بات کو اُسکی حالت اور اُسکی وضع سے بدل دینا + کسی بات کو اُسکے موضوع کے خلاف بیان کرنا +

تحریک ع۔ اسم مؤنث (۱) حرکت دینا (۲) رغبت دینا۔ ترغیب دینا۔ (۳) ورغلانا۔ بہکانا + اشتعال دے دینا۔ اُبھارنا (۴) سلسلہ جنبانی کرنا۔ کسی بات کو چھیڑنا یا شروع کرنا (۵) برانگیختگی (۶) کوشش۔ سعی +

تحس نحس ع۔ صفت (عو) تہ وبالا۔ تباہ وبرباد۔ ویران وخراب۔ ستیاناس

اصل میں نحس اُس کو جو زیادتی ہونے کو کہتے ہیں۔ تحس تابع مہمل ہے یا تحاس بمعنی سرشت داصل کا مخفف کر لیا ہے۔ مگر اسجگہ لغوی اور اصطلاحی معنے سے کوئی نسبت تامہ نہیں معلوم ہوتی البتہ یوں تاویل کرسکتے ہیں کہ چونکہ اعضائے رئیسہ میں ایک اعلیٰ درجہ کا عضو ہے جب تک یہ خوش اور اپنی اصلی حالت پر رہتا ہے۔ تمام کام دُرست اور باموقع ہوتے رہتے ہیں اور جب اسمیں کسی طرح کا فتور آجاتا ہے تو سب کام تباہ اور برباد ہوجاتے ہیں۔ اس سبب سے تباہی اور خرابی پر اطلاق ہونے لگا۔ لیکن اس صورت میں اُسکو نحس اور اُسے ہوز سے لکھنا مناسب ہے)

تحس نحس کرنا یا کھونا ۱۔ فعل متعدی (عو) خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ ستیاناس

تحسین ع۔ اسم مؤنث۔ نیکی کے ساتھ نسبت کرنا۔ سراہنا۔ تعریف کرنا۔ آفریں۔ واہ واہ۔ مرحبا +

تحصیل ع۔ اسم مؤنث (۱) حاصل کرنا۔ وصول کرنا + اُگاہی۔ بصولیت

(۲) جمع کرنا۔ اِکھٹا کرنا (۳) علم سیکھنا + اکتساب (۴۔ قانون) خراج محصول۔ لگان + جمع شدہ لگان + (۵) نفع۔ فائدہ (۶) تحصیلدار کی کچہری

تحصیلِ حاصل ع۔ صفت (۱) خاتمہ۔ اِنقطاع (۲) بے سُود۔ بے فائدہ۔ ناحق۔ بیجا۔ بلطلوں بنفوں۔ جیسے اب بحث کرنی تحصیل حاصل ہے۔

تحصیل کرنا ۱۔ فعل متعدی (۱) حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ اُگاہنا۔ (۲) جمع کرنا۔ اِکٹھا کرنا (۳) کمانا۔ کھٹنا۔ بٹنا +

تحصیلدار ع۔ ف اسم مذکر۔ محصل۔ وصول کرنے والا۔ اُگاہی کرنے والا۔ سب کلکٹر۔ وہ سرکاری عہدہ دار جو زمین کی مالگذاری اور محاصل وصول کرتا

تحصیلداری ع + ف۔ اسم مؤنث (۱) تحصیلدار کا کام۔ (۲) عہدہ تحصیلداری +

تحصیلنا ۱۔ فعل متعدی۔ دیکھو (تحصیل کرنا)

تحفجات ف۔ اسم مذکر۔ تحائف۔ تحفہ کی جمع +

(یہ جمع مفرداتِ فارسی کے مُوافق لفظ جات سے بنائی گئی ہے جیسے میوہ جات۔ علاقہ جات وغیرہ)

تحفگی ف۔ اسم مؤنث (۱) عمدگی۔ خُوبی (۲) بہتری۔ بھلائی + فوقیت +

تحفگی نکلنا ۱۔ فعل لازم (عوام) خُوبی نکلنا۔ بھلائی حاصل ہونا۔ فوقیت نکلنا۔ جیسے تکرار میں کیا تحفگی نکلے گی +

تحفہ ع۔ اسم مذکر (۱) ارمغان۔ ہدیہ۔ سوغات (۲) نذر۔ پیشکش بھیٹ۔ انعام (۳۔ صفت) عجیب۔ انوکھا۔ طُرفہ (۴۔ صفت) عُمدہ۔ بہتر۔ اچھا۔ نفیس۔ نادر +

تحفہ یا طُرفہ معجُون ع۔ اسم مذکر (۱) انوکھا آدمی۔ عجیب شخص (۲) خُوش مسخرا۔ مسخرا۔ نُقلِ محفل +

(آج کل طُرفہ معجُون زیادہ بولتے ہیں یہ جُملہ اکثر طنزاً استعمال میں آتا ہے۔ یعنی عجیب قوام کا آدمی ہے) +

تحقیر ع۔ اسم مؤنث۔ ذِلّت۔ حقارت۔ بیقدری۔ بے حُرمتی + سُبکی۔ خِفّت۔ ملامت + ذلیل سمجھنا۔ حقیر جاننا +

تحقیرِ عدالت ع۔ ف۔ اسم مؤنث (قانون) عدالت کی حقارت۔ توہینِ عدالت۔ گستاخیٔ عدالت +

تحقیق ع۔ اسم مؤنث (۱) راست۔ صحیح۔ دُرست۔ ٹھیک۔ سچ حق (۲) تصدیق (۳) ثبوت (۴) مُسلّم۔ تسلیم کردہ شدہ۔ (۵) یقین۔ اقرار (۶) چھان بین + تلاش۔ تجسس۔ تفتیش (۷)

سے یعنی تحصیل حاصل کے معنی ہیں حاصل شدہ چیز کو حاصل کرنا جو ایک فضول بے سُود اور بے فائدہ امر کی ...

کھوج ۔سُراغ۔ پتہ (۸) دریافت ۔ پُوچھ گچھ (۹) جانچ ◆ شناخت (۱۰) معتبر۔پکّی۔ واثق ۔ قابلِ اعتبار ۔ جیسے تحقیق خبر۔ (۱۱) اِمتحان ۔ تجربہ ◆

تحقیق کرنا ۔ ۱۔فعلِ متعدّی (۱) دریافت کرنا ۔حقیقت پُوچھنا۔ کھوج لگانا ۔ثبُوت پُہنچانا ۔ چھان بین کرنا ۔تفتیش کرنا (۲) آزمائش کرنا ۔ تجربہ کرنا ۔ امتحان میں لانا ◆

تحقیق ہونا ۔ ۱۔فعلِ لازم ۔ ثبُوت کو پُہنچنا ۔محقق ہونا ◆ دریافت ہونا ◆ حقیقت کو پُہنچنا ۔ اصل بات معلُوم ہونا ۔تصدیق ہونا ◆ اِمتحان یا تجربہ میں آنا ۔آزمائش یا تجربہ میں پُورا اُترنا ◆ یقین ہونا ◆

تحقیقات ۔ع ۔اِسمِ مؤنث (قانُون) تحقیق کی جمع ۔ سُراغ رسانی ۔ جھُوٹ سچ کا ثبُوت ۔ مقدمہ کی ابتدائی کارروائی ۔جس پر حکم لکھنے کی بِنا قائم ہو ۔قانُونی تفتیش ۔آئینی دریافت ◆

تحکّم ۔ع ۔ اسمِ مذکر ۔ زبردستی کی حکُومت ◆ دعوےٰ ۔ غلبہ ۔زبردستی ۔ مُنہ زوری ۔ زبردستی ۔اجارہ ◆

تحکّم جتانا ۔ ۱۔فعلِ متعدّی ۔ خواہ مخواہ حکُومت جتانا ۔ زبردستی دِکھانا ۔ زور آوری کرنا ◆ زبردستی کرنا ۔ دعوے سے کوئی کام لینا ۔اجارہ دِکھانا ۔ غلبہ ظاہر کرنا ◆

تحکّم کرنا ۔ ۱۔فعلِ متعدّی ۔ دیکھو (تحکّم جتانا) ◆

تحلیل ۔ع ۔اِسمِ مؤنث (۱) حل کرنا ۔ اجزا مِلانا ۔ ایک جان کرنا ◆ گھوٹنا ۔ پیسنا ۔کھرل کرنا (۲) اجزا جُدا جُدا کرنا ۔ اجزا اکھولنا ۔تفتیحِ اجزا (۳) گُداختگی ۔گھلاوٹ ۔کسی چیز کو گلا کر خالی کر دینا (۴) حلال کرنا ۔ ذبح کرنا (۵) ہضم ۔ پچاؤ ۔ گوارش (۶) فرد کشی ۔ ورود (۷) باصطلاحِ معمّا کسی لفظ کے دو یا زیادہ حصّے کرکے ہر ایک حصّہ کے جُدا جُدا معانی لینے سے مُراد ہے ◆

تحلیل کرنا ۔ ۱۔فعلِ متعدّی (۱) پچانا ۔ ہضم کرنا (۲) گھلانا ◆ گلانا ◆ پگھلانا (۳) حل کرنا ۔ ایک جان کرنا (۴) کسی چیز کو پگھلا کر فنا کرنا (۵) دُبلا کرنا ۔ لاغر کرنا ◆

تحلیل ہونا ۔ ۱۔فعلِ لازم (۱) پچنا ۔ ہضم ہونا (۲) گھلنا ۔ گلنا ◆ پگھلنا (۳) اجزا کا جُدا جُدا ہونا (۴) حل ہونا ۔ گھُل مِل جانا ۔ فنا ہو جانا (۵) دُبلا ہونا ۔ لاغر ہونا ۔ جیسے چار دِن کے بُخار میں بچہ تحلیل ہو گیا (۶) مَر جانا ۔ تمام ہو جانا ۔ دم نکل جانا ◆

تحمّل ۔ع ۔اِسمِ مذکر (۱) برداشت ۔سہار ۔ بُردباری (۲) صبر ۔شکیبائی حلیمی ◆ رحمدِلی ◆ غمخواری ◆

تحویل ۔ع ۔اِسمِ مؤنث (۱) لوٹنا ۔پھرنا (۲) ودیعت ۔ سپُردگی ۔ حوالگی (۳) امانت ۔ دھروڑ (۴) سرمایہ ۔خزانہ ۔جمع پُونجی (۵ ۔ نجُوم) داخل ہونا ۔ کسی ستارے کا بُرج میں آنا ◆ کسی ستارے کا عمل ہونا (۶ ۔ حساب) ایک نام کی رقم کو دُوسرے نام کی رقم میں لے جانا ۔ مثلاً روپیوں کے آنے یا آنوں کی پائیاں بنانا ◆

تحویلِ امانتی ۔ع ۔اِسمِ مؤنث (قانُون) کسی غرض سے مال کا دُوسرے شخص کے حوالے کیا جانا بایں شرط کہ وہ غرض پُوری ہو جانے کے بعد مال واپس دیدیا جائے ◆

تحویلدار ۔ع + ف ۔اِسمِ مذکر (۱) خزانچی ۔ فوطہ دار (۲ ۔ قانُون) وہ شخص جو خزانچی کی طرف سے اُسکی ذاتی ذمہ داری سے مُقرر ہوتا اور تحصیل کا روپیہ پرکھنے کے بعد داخلِ تحصیل کرتا ہے ◆ امانت دار ◆

تحیّر ۔ع ۔اِسمِ مذکر ۔حیرت ◆ اچرج ۔ اچنبھہ ۔ تعجب ◆

تخت ۔ف ۔اِسمِ مذکر (۱) چوکی ۔سنگھاسن ۔ سریر ۔اورنگ ◆ بیم بادشاہ کے بیٹھنے کی چوکی ◆ گدّی ۔مسند (۲ ۔ ۱) دارُالسلطنت دارُالخلافہ ۔ تخت گاہ (۳ ۔ پُورب) کلاں ۔ بڑا ۔ جیسے تخت گاؤں (۴ ۔ عو) پلنگ ۔ چارپائی (کہاوت میں آتا ہے) چراغ میں بتّی پڑی لاڈو میری تخت چڑھی ◆

تخت بخت ۔ف ۔ دُعا (عو) راج سُہاگ ۔ سُہاگ بھاگ ◆

تخت پر بٹھانا ۔ ۱۔فعلِ متعدّی ۔ تخت نشین کرنا ۔ عنانِ حکُومت سپُرد کرنا ۔ بادشاہ بنانا ◆ مسند نشین کرنا ◆

تخت پر بیٹھنا ۔ ۱۔فعلِ لازم ۔ تخت نشین ہونا ۔ حکُومت ہاتھ میں لینا ۔ بادشاہ بننا ◆

(خاندانِ مغلیہ کے بادشاہوں کا دستور تھا کہ جس وقت کوئی بادشاہ تخت پہ بیٹھتا تو پہلے بادشاہِ مُتوفّی کے جنازہ کو ٹھوکر لگا لیتا ۔ پھر یہ رسم عمل میں آتی اور بعدہٗ تجہیز و تکفین کا بند و بست کیا جاتا)

تخت پوش ۔ف ۔اِسمِ مذکر (۱) تخت کا غلاف ◆ تخت کی چادر

تخت کا فرش (۲) گدی • مسند ۳- بدرب ا ثاتخت •

تخت چڑھنا - (۱) فعل متعدی (۱) پلنگ پر جانا - چارپائی پر چڑھنا • سونا - آرام کرنا - جیسے چراغ میں بتی پڑی لوڑ و میری تخت چڑھی (سویرے سے سو جانے والی کی نسبت طنزاً یہ کہاوت بولی جاتی ہے) •

تخت چھوڑنا - (۱) فعل متعدی - بادشاہی سے کنارہ کش ہونا راج تیاگنا - سلطنت چھوڑنا •

تخت رواں - ف - اسم مذکر (۱) ہوادار - وہ تخت جس پر بادشاہ سوار ہوکر نکلتا ہے (۲) وہ تخت جس پر شادیوں میں لونڈے ناچتے ہوئے چلتے ہیں ؎

ہزاروں تمامی کے تخت رواں   اور اہل نشاط اُن پہ جلوہ کناں (میرحسن)

(۳) اُڑن کھٹولا ؎

ہوا اک چل گئی تھی شعبدہ تھا سپہر گرداں کا

نہ وہ تخت رواں اب ہے نہ وہ منصب سلیماں کا (ذکر)

بس سلیمان کا جنازہ بنا   کچھ جو تخت رواں بلند ہوا (ناسخ)

تخت سلیمان - یا سلیمانی - ف - اسم مذکر (۱) وہ تخت جس پر حضرت سلیمان علیہ السلام بیٹھکر اڑا کرتے تھے (۲) ایک پہاڑ کا نام جو مضافات کشمیر میں واقع ہے - لوگوں کا خیال ہے کہ یہاں حضرت سلیمان کا تخت ٹھیرا تھا •

تخت سے اتارنا - (۱) فعل متعدی - بادشاہی سے معزول کرنا - فرمانروائی کے اختیارات چھین لینا - سلطنت سے بے اختیار کرنا •

تخت طاؤس - ف - ع - اسم مذکر - اس تخت کا نام تھا جسے شاہجہاں بادشاہ نے اپنے ایجاد سے چھ کروڑ روپیہ لگاکر بنوایا تھا اس کے اوپر ایک مرصع مور پنکھ پھیلائے ہوئے کھڑا تھا - اس تخت کو نادرشاہ سنہ ہجری میں ہندوستان سے لوٹ کر لے گیا •

تخت کا تختہ ہونا - (۱) فعل لازم - بادشاہی کا جاتا رہنا - سلطنت کا تباہ ہوجانا •

تخت کی رات - (۱) اسم مؤنث - بیاہ کی رات - شب خلوت - شب زفاف - سہاگ رات ؎

جو ہے دولہا دلہن جو کنواری ہے   تخت کی رات اُس پہ بھاری ہے (امیر علی)

تخت گاہ - ف - اسم مؤنث - مسکن شاہی - دارالخلافہ - دارالسلطنت - راجدھانی •

تخت نشینی - ف - اسم مؤنث - تخت سلطنت پر بیٹھنا - راج تلک - راج گدی • رسم تخت نشینی •

تختہ - ف - اسم مذکر (۱) پٹڑا - لکڑی کا مسطح چوڑا چرا ہوا ٹکڑا - پارچہ چوب (۲) لوح - پٹی - تختی (۳) کاغذ کا تاؤ (۴) جہاز کی لکڑی کا ہر ایک ٹکڑا (۵) منبر - چوکی - لمبی تپائی (۶) سطح ہموار (۷) قطعۂ زمین - خطہ • زمین آباد و معمور (۸) وہ لکڑی کی تپائی جس پر مردہ کو نہلاتے ہیں جیسے جس وقت بادشاہ کو تخت سے تختہ پر بٹھایا - آنسو ٹپکے دل بھر آیا (۹) بورڈ - تختۂ سیاہ - اشتہار لگانے یا طلبا کو سکھانے کا مسطح لکڑی کا تختہ (۱۰) فرش بورڈ (۱۱) چمن کیاری - باغ کا کھیت • چھوٹا سا باغ کا ٹکڑا - قطعۂ باغ (۱۲) تابوت - ارتھی کی ٹکٹڑی •

تختہ الٹنا - (۱) فعل لازم - آباد جگہ کا تہ و بالا ہونا • شہر اجڑنا •

تختہ بندی - ف - اسم مؤنث (۱) لکڑی کے تختوں کا فرش یا تختوں کی دیوار - خاتم بندی (۲) کیاریوں کا باقرینہ اور خوش اسلوب ہونا •

تختہ پل - ف - اسم مذکر - وہ پل جو قلعہ کی خندق پر اندر آنے جانے کے واسطے تختوں کا بنادیتے ہیں یہ پل کواڑ کی وضع کا ہوتا ہے - جب چاہیں اسکو اپنی طرف کھینچ لے سکتے ہیں •

تختہ تابوت - ف - اسم مذکر - ارتھی وہ صندوق یا تختہ جس پر مردہ کو لے جاتے ہیں •

تختہ تباہ ہونا - (۱) فعل لازم (۱) آباد مقام کا برباد ہوجانا - اینٹ سے اینٹ بج جانا - قطعہ و قصبہ ہونا (۲) کیاری یا کھیت وغیرہ کا اجڑ جانا •

تختۂ تعلیم یا مشق - ف - اسم مذکر (۱) وہ تختی جس پر بچے مشق کرتے ہیں - لکھنے کی پٹی - لوح (۲) وہ چیز جو بہت استعمال میں آوے (باضافت و بلا اضافت) •

تختہ گردن - ف - اسم مذکر - سخت اور موٹی گردن کا گھوڑا جو لگام کے اشارہ کے ساتھ نہ مڑ سکے •

تختۂ نرد - ف - اسم مذکر (۱) وہ تختہ جس پر نردیں رکھکر کھیلتے ہیں (۲) ایک قسم کا کھیل جو شطرنج کے جواب میں ایجاد ہوا تھا •

تختہ ہوجانا - (۱) فعل لازم - اکڑ جانا - جکڑ جانا - سخت ہوجانا

جیسے کہ تختہ ہو گئی۔

تختی - ﮨ - اِسم مؤنّث (۱) چھوٹا تختہ (۲) لوح - پٹّی - تختۂ مشق (۳) تانبے - چاندی - جستہ - یشب وغیرہ کا وہ نقوش یا تعویذ کھدا ہوا ٹکڑا جو بچوں کے گلے میں نظرگزر کے واسطے ڈال دیتے ہیں۔ (۴) - عو) سینہ - چھاتی ؎

تختی تیری اگر نعل ہے تو سلنے میں چھپ بری ڈھلی ہے (رنگین)

(۵ - عو) چھپ - وضع و انداز جسم - جامہ زیبی (۶ - کبوتر باز) کبوتر کے چوڑے سینے پر بھی اِسکا اِطلاق ہوتا ہے۔

(یہ لفظ فارسی زبان میں نہیں پایا جاتا - عوام اِسکو تقطیع کے موقع پر بھی استعمال کرتے ہیں)

تخریب - ع - اِسم مؤنّث - خرابی - ویرانی - تباہی - بربادی - ابتری - بیکلی - قلع و قمع۔

تخصیص - ع - اِسم مؤنّث - خصوصیت۔

تخفیف - ع - اِسم مؤنّث (۱) کمی - گھٹتی - اِختصار - تخفیف کرنا - بوجھ اُتارنا - ہلکا کرنا - کمی خرچ (۲) اِفاقہ - آرام - شدّت کا نقیض - خفّت

تخفیف کرنا - ﮨ - فعلِ متعدی (۱) کمی کرنا - گھٹانا - خرچ کم کرنا - نوکر کم کرنا (۲) توڑنا - موقوف کرنا۔

تخفیف میں آنا - ﮨ - فعلِ لازم - کمی میں آنا - برطاشگی میں آنا - اِیذائش میں آنا - ٹوٹ جانا - جیسے کسی محکمہ کا تخفیف میں آنا۔

تخلّص - ع - اِسم مذکّر (۱) چھٹکارا - بچاؤ (۲) شاعر کا وہ مختصر اور فرضی نام جو شعر میں ڈالا جاتا ہے۔

تخلیہ - ع - اِسم مذکّر - خلوت - تنہائی - ایکانت - علیحدگی۔

تخم - ف - اِسم مذکّر (۱) دیکھو (بیج نمبر ۱ - ۲ - ۳) (۲) بیضہ - انڈا - (۳) گٹھلی (۴) اولاد - نسل۔

تخمِ بالنگا - یا - بالنگو - ﮨ - اِسم مذکّر - تُخمی کا بیج (پُورب) لُندلائی - ایک قسم کے بیج جو پانی میں ڈالنے سے بہت پھول جاتے ہیں۔

تخمِ بد - ف - صفت - بد اصل - بدذات - حرامی۔

تخم تاثیر صحبت کا اثر - ﮨ (کہاوت) نطفہ اور صحبت اثر کئے بغیر نہیں رہتی۔

تخمِ ریحاں - ف - ع - نازبو کے بیج - پہلے درجہ میں حار - تیسرے میں یابس۔

تخم ریزی - ف - اِسم مؤنّث - بیج بونا - بُوائی - بُوارا - بُوار - تخم افشانی - دانہ افشانی۔

تخمِ کتاں - ف - اِسم مذکّر - اَلسی کا بیج (بعض لوگوں نے سَن کے بیج کو بھی لکھا ہے)۔

تخمہ - ع - اِسم مذکّر - ایک قسم کی قے جو بدہضمی یا فسادِ غذا سے ہوجاتی ہے - اِس میں اور ہیضہ میں یہ فرق ہے - کہ ہیضہ اخلاط میں فساد ہوکر ہوتا ہے - اور تخمہ غذا کے فساد سے۔ بدہضمی۔

تخمہ نکلنا - ﮨ - فعلِ لازم (کبوتر باز) کبوتر کے جسم پر مسّوں کا نکلنا - کبوتر کے پھنسیاں سی ہوجانا۔

تخمیناً - ع - تابع فعل (۱) از روئے اندازہ - اندازے - قیاس سے - اٹکل سے (۲) قریب قریب - تقریباً - کم و بیش۔

تخمینہ - ع - اِسم مذکّر - اندازہ - تکڈمہ۔

تخویف - ع - اِسم مؤنّث - خوف - ڈر - دھمکی۔

تخویفِ مجرمانہ - ع - ف - تابع فعل (قانون) ناجائز دھمکی - بدنیتی کی دھمکی۔

تد - ﮨ - تابع فعل (پُرانی ہندی) تب جب کا جواب - اُس وقت - بعد ازاں (متروک)۔

تدارُک - ع - اِسم مذکّر (۱) لغوی معنے گم شدہ چیز کا پانا - تلافی - پاداش - بدلہ - مکافات (۲) دادرسی (۳ - ا) تدبیر - بندوبست - اِنتظام - پیش بندی - اِنسداد (۴) سزا - دھمکی۔

تدارُکِ خفیف - ف - اِسم مذکّر (قانون) سزائے خفیف۔

تدارُک کرنا - ﮨ - فعلِ متعدی (۱) سزا دینا - تلافی کرنا (۲) تیاری کرنا - بندوبست کرنا - اِنتظام کرنا - تدبیر کرنا۔

تدبیر - ع - اِسم مذکّر (۱) کسی کام کی اِبتدا و انتہا سوچنا (۲) اُپائے - علاج - چارہ - درماں ؎

چارہ گر مرتے ہیں کیوں تدبیر پر چھوڑ دیں مجھ کو بری تقدیر پر (داغ)

(۳) خیال - منصوبہ - فکر و اندیشہ - غور و تامّل - سوچ بچار (۴) کوشش - جتن (۵) تجویز - بندوبست

تدریج - ع - تابع فعل - درجہ بدرجہ - تھوڑا تھوڑا - آہستہ آہستہ۔

تدریس - ع - اِسم مؤنّث - درس دینا - تعلیم - پڑھائی۔

تندھارا - ہ - اسم مذکر (۱) تین دھاروں کا ملاپ + وہ جگہ جہاں تین دریا ملے ہوں + تربینی (۲) ایک قسم کا تھوہر جسکی تین تین شاخیں ہوتی ہیں۔ تشاخہ تھوہر۔ تین دھارا کا تھوہر۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم دوسرے میں خشک۔ دست آور بیز مخرج بلغم و صفرا و سودا وغیرہ +

تذبذب - ع - اسم مذکر۔ دھکڑ پکڑ۔ دبدھا۔ شک و شبہ۔ دودلہ ہونا۔ متردد ہونا +

تذکرہ - ع - اسم مذکر (۱) ذکر۔ مذکور + یاد۔ یادداشت۔ بیان۔ یادگار (۲) چرچا۔ افواہ (۳) تاریخ واقعات + سرگزشت + سوانحعمری + وہ کتاب جس میں شعرا کا حال لکھا جائے +

تذکیر - ع - اسم مؤنث۔ مذکر ہونا۔ نرپن۔ نرپنا۔ مردانیت۔ مردیت +

تر - ہ - اسم مذکر۔ ترا۔ وہ لکڑی جس پر جولاہے کپڑا بُن کر لپیٹتے جاتے ہیں + وہ بیلن جس پر گوٹہ کناری بُن کر لپیٹیں +
(فارسی میں اسے نُور کہتے ہیں اور عربی میں منوال) +

تر - ف - صفت (۱) تازہ۔ نیا۔ ترت کا (۲) سبز۔ ہرا۔ شاداب (۳) رسیلا۔ رسدار جیسے میوۂ تر (۴) نرم۔ ملائم۔ کومل (۵-۶) ڈھیلا۔ کشادہ۔ فراخ۔ کھلا ہوا۔ جیسے تر آستین اور تر جوتا وغیرہ (۷) زیادہ مفخروں اور بڑھا ہوا (۸) چکنا۔ مرغن۔ جیسے تر مال (۷ - ع) دولتمند۔ مالدار۔ خوشحال۔ جیسے اسکی چھاتی تر ہے۔ یعنی مالدار ہے (۸ - ف) آلودہ۔ لتھڑا ہوا۔ جیسے تر دامن (۹) علامت تفضیل بعض جیسے خوب تر۔ بہتر بہتر خیرو (۱۰) ... پاکیزہ۔ جیسے اشک بہتر (۱۱ - ف) خوش عمدہ جیسے تر زبان (۱۲-۱۳) نم گیلا بھیگا ہوا مرطوب۔ نمناک۔ جیسے تر کپڑا یا زمین +

تر بتر - ف - صفت (۱) شور بور۔ شوراب۔ تر ابور (۲) تر تراتا۔ گھی ٹپکتا ہوا۔ چک بچک۔ مرغن +

تر زبان - ف - صفت (۱) فصیح۔ خوش بیان (۲) مداح۔ وصّاف۔ تعریف کنندہ ؎

خنجر کسی کا مدح میں دل کی ہے تر زبان
مجھ کو بلا نصیب سے یہ قدر دان آج (بیخود)

تر و تازہ - ف - صفت (۱) ترت کا اترا ہوا۔ ڈال کا ٹوٹا۔ وہ پھل جو ابھی اترا ہو (۲) بارونق + آبدار + سرخ و سفید (۳)

سر سبز و شاداب۔ ہرا بھرا +

ترا - ہ - اسم مذکر۔ ایک قسم کے روغن دار تخم کا نام جو سرسوں کی مانند ہوتا اور اُسے پیل کر تیل نکالا جاتا ہے

ترارا - ہ - اسم مذکر (۱) گھوڑے کی جست۔ زغند۔ کلانچ۔ چھلانگ ؎

غبار راہ ہیں گو آج ہم ان شہ سواروں میں
سمند عمر منزل طے کرے گا دو تراروں میں (آتش)

(۲) تیزی۔ چستی۔ پھرتی (۳ - گنوار) ڈینگ۔ غپ۔ شیخی۔ (۴ - پورب) نطفہ۔ سرور۔ ترنگ +

ترارا بھرنا - ہ - فعل لازم (۱) زغند مارنا۔ کلانچیں بھرنا۔ تیز دوڑنا۔ سرپٹ جانا۔ ڈُلکی چلنا۔ چھلانگیں مارنا (۲) فرّاٹے بھرنا۔ نہایت مشتاق ہونا۔ اُڑ کر کوئی کام کرنا۔ دوڑنا۔ جلدی جلدی کوئی کام کرنا +

ترارا مارنا - ہ - فعل لازم (گنوار) ڈینگ مارنا۔ غپ ہانکنا +

ترازو - ف - اسم مؤنث (۱) تکھڑی۔ تک۔ میزان۔ وزن کرنے کا آلہ۔ مقیاس۔ تولنے کا آلہ (۲) برج میزان۔ تُلا راس +

ترازو ہو جانا - ہ - فعل لازم (۱) نصف تیر کا نشانہ سے باہر گذر کر لٹکا رہنا۔ تیر کا آرپار ہو کر تُل جانا۔ آدھا تیر اِدھر آدھا تیر اُدھر ہو جانا ؎

جانتے ہیں کہ نگہ ناز کی شوخی ہیں ہل
تیر سفاک اگر دل میں ترازو ہو گا (ذوق)

(۲) دو لشکروں کا تعداد میں برابر ہو جانا کہ ایک دوسرے پر غلبہ نہ کر سکے +

تراس - س - اسم مؤنث (۱) پیاس۔ تشنگی۔ عطش (۲ - مذکر) خوف۔ بھے +

تراسی - ہ - صفت۔ تین اور پراسی۔ ہشتاد و سہ۔ ثلاثۃ و ثمانون۔ ۸۳

تراش - ف - اسم مؤنث (۱) کاٹ۔ قطع و برید۔ کاٹ چھانٹ۔ کتر بیونت (۲) کاٹنے کا ڈھنگ۔ تراشنے کا انداز (۳) اختراع۔ ایجاد (۴) قطع وضع۔ طرز۔ ڈھنگ۔ طریق۔ انداز + آرایش۔ آراستگی + بناؤ سنگار ؎

پاؤں تو جو نازک ہوں دست صنم تراش
سب نے صنم دیا ہے تری نئے صنم تراش (رشک)

(۵) تاش یا گنجیفہ کے پتوں میں وہ پتا جو تراشنے کے بعد حاصل ہو +

تراش و خراش - ف - اسم مؤنث۔ قطع و برید + وضع و طریق +

طرز و انداز + بناؤ سنگار - زیب و زینت +

تَراشنا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) کاٹنا - کَترنا - چھانٹنا - مونڈنا - قطع کرنا - قلم کرنا - کاٹ کر صُورت گھڑنا (۲) ٹانکی لگانا - قاش اُتارنا (۳) گنجیفہ یا تاش کے اِکٹھے پتّوں سے کچھ پتّے تقسیم کرنے سے پہلے کھلاڑی کے ہاتھوں میں سے اُٹھانا (۴) مُونڈنا - حجامت بنانا (مُرکّبات میں) +

تَرانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) ڈُبانے کا نقیض - تَیرانا - پَیرانا + اُبھارنا + ڈُوبتے کو نکالنا یا بچانا + پار لگانا (۲) گناہوں سے بچانا +

تِرانوے - ہ - صفت - تین اُوپر نوّے - نود و سہ - ثلثہ و تسعون - ۹۳ +

تَرانہ - ف - اسمِ مذکّر (۱) لُغوی معنے جوانِ رعنا (۲) نغمہ - گیت - الاپ (۳) ایک خاص قسم کا گیت جس کو عوام تلّانہ بولتے ہیں + ایک خاص قسم کی لَے یا سُر +

تَراوِش - ف - اسمِ مؤنّث - ٹپکاؤ - چُواؤ - چکیدگی تقاطر ترشّح +

تَراوِش کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) ٹپکنا - مُترشّح ہونا (۲) ظاہر ہونا - اشارہ - کنایہ یا انداز سے پایا جانا +

تَراوِش ہونا - ا - فعلِ لازم - ٹپکنا - ظاہر ہونا - ترشّح ہونا + سکنات و حرکات سے پایا جانا +

تَراویح - ع - اسمِ مؤنّث - ترویحہ کی جمع - لُغوی معنے راحت دینا - (اصطلاحی) نمازِ نفل کی وہ بیس رکعتیں جو ماہِ صیام میں عشا کی نماز کے بعد اُسی مہینے کے اندر تمام قرآن شریف سُننے کی غرض سے روزمرّہ پڑھی جاتی ہیں +

(چونکہ دو دو رکعت پر سلام پھیر کر چوتھی رکعت کے بعد کسی قدر ٹھیر کر طبیعت کو آرام دیتے جاتے ہیں اِس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

تَراہ - ہ - ندا (۱) پناہ دو! رحم کرو! بچاؤ! دیا کرو! (۲) الاماں - پناہ - واویلا - فریاد و فغاں (۳) - اسمِ مذکّر - ایک شہر کا نام جس میں عمدہ تلواریں اور کٹاریں بنا کرتی تھیں +

تَراہ تَراہ کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) پناہ مانگنا - واویلا کرنا - ہائے وائے کرنا - فریاد و فغاں کرنا + پناہ پناہ پُکارنا - الاماں الاماں کہنا ؎

تلوار وہ تراہ کی باندھے تو سب فلک کرنے لگیں تراہ تراہ آسمان پہ (ناسخ)

(۲) توبہ توبہ کرنا - خوفِ خدا کھانا (۳) کسی چیز کی کمی کے باعث پُکار مچانا - دھوم ڈالنا - شور مچانا +

تَراہ تَراہ ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) فریاد و فغاں ہونا - واویلا مچنا - الاماں الاماں ہونا (۲) توبہ تلّا ہونا (۳) قحط ہونا - کمی ہونا - کسی چیز کی کمی کے باعث پُکار پڑنا +

تِراہا - ہ - اسمِ مذکّر - وہ مقام جہاں تین راستے مِلیں +

تَراہی - ہ - صفت - مقامِ تراہ کی بنی ہُوئی تلوار کٹار وغیرہ +

تَرائی - ہ - اسمِ مؤنّث (۱) نمناک زمین - وہ زمین جو کسی دریا یا ندی وغیرہ کے قریب واقع ہو - کھادر - جلابھومی - بیلہ - دریا کے کنارہ کی زمین - وہ پست اور مرطوب جگہ جہاں اکثر پانی ٹھیرا رہے - یا پانی کی سرسائی پہنچے (۲) مرغزار - سبزہ زار +

تَرَب - ہ - اسمِ مذکّر - وہ تار جو اصل تار کی مدد یا اُس کے واسطے اکثر مزامیر مثل ستار اور سارنگی وغیرہ میں ہوتا ہے +

تُربَت - ع - اسمِ مؤنّث - لُغوی معنے مٹّی - زمین (اصطلاحی) قبر - گور - مزار - ذخیرہ ؎

مانگا کرے بُرا بھلا مُنکر سے اپنی تُربت کے لئے کوچۂ جاناں مانگوں (ثاقب)

تَربُوز - ہ - اسمِ مذکّر (ت) - تربُن بڑا متیرا - ہندوانہ - ایک قسم کا پھل جس کے اندر سے میٹھا اور سُرخ گُودا نکلتا ہے - بزا ہا پہلے دُوسرے اور آخر درجہ میں سرد ہے +

تُربہ - ع - اسمِ مذکّر - قبرستان - گورستان - تکیہ - مدفن +

تَر بِھِر ہونا - ہ - فعلِ لازم (ع) خفا ہونا - ناراض ہونا - بگڑنا - تیوری چڑھانا

تِربھَوَن - س - اسمِ مذکّر (ہندو) تینوں لوگ + سورگ - پرتھوی - پاتال + مجازاً کُل دُنیا - تمام جہان - تمام مخلوق +

تَربِیَت - ع - اسمِ مؤنّث (۱) پرورش - پالن - پرداخت (۲) تعلیم - تادیب - تعلیمِ اخلاق - تہذیب +

تَربِیَت کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) پالنا - پرورش کرنا (۲) تعلیم کرنا - سکھانا - سدھانا - تادیب دینا (۳) تنبیہ مارنا - گوشمالی کرنا - کان اینٹھنا + ادب دینا +

تِربیدی - س - اسمِ مذکّر (بیائے مجہول) (ہندو) تین وید کا جاننے والا + برہمنوں کی ایک قوم +

ترب

ترِبینی - س - اسم مؤنث (ہندی) وہ جگہ جہاں تین دریا ملیں مگر محاورۂ عام میں
الہ آباد کا وہ مقام جس جگہ پر دریائے گنگ جمن اور سرستی
کا اتصال ہوا ہے ؎

بین ترِبینی تو دو آنکھیں مری اب الہ آباد بھی پنجاب ہے (ناسخ)

(سرستی کی نسبت صاحبانِ ہنود کا خیال ہے کہ وہ یہاں زمین کے نیچے مخفی بہتی ہے)

ٹرُوپ - انگلش (Troop) اسم مذکر - اَسّی سواروں کی جماعت
رسالہ کا آٹھواں حصہ۔

ترپال - انگلش (Tarpaulin) اسم مذکر - سلاپ چڑھایا ہوا ٹاٹ۔

ترپائی - ہ - اسم مؤنث - اُڑھیاون - تیپچی یا بخیہ کے اوپر کی سیون۔

ترپائی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - اُڑھیانا - تیپچی یا بخیہ کے
اوپر کی سلائی کرنا۔

ترپن - س - اسم مذکر (ہندی) پتروں کو جل دینا۔

ترپن - ا - اسم مؤنث - ایک قسم کی سلائی جو اکثر کنارہ پر کوریں
دبانے کے واسطے کی جاتی ہے - بخیہ کا نقیض - اُڑھیاون۔

ترپن - یا - تارپین - (ا) اسم مذکر - گندہ بروزے کا تیل جو چیڑ
(صنوبر) کے درخت سے نکلتا ہے۔

(انگریزی میں تارپنٹائن گندہ بروزہ کو اور پائن درختِ صنوبر یعنی
چیڑ کو کہتے ہیں)۔

ترپنا - ہ - فعلِ متعدی - ترپائی کرنا - دوہا کر سینا - اُڑھیانا - سیون پر
ایک اور سلائی کرنا - کپڑے کے سرے کو اُلٹ کر سینا۔

ترپولیا - ہ - اسم مذکر - سہ درہ - وہ مقام جہاں ایک سمت میں برابر
تین دروازے ہوں - وہ بڑا سہ درہ پھاٹک جو بادشاہوں اور
راجاؤں کی سواری کا جلوس آسانی نکل جانے کی غرض
سے محل کے سامنے یا بیچ بازار یا شہر پناہ میں
بنا دیا جاتا ہے۔

ترپھلا - ہ - اسم مذکر (۱) ہلیلہ - بلیلہ - آملہ - ہر - بہیڑہ - آنولہ وغیرہ تین پھل
(۲) صفت) تین پھل کا چاقو (۳) بازاری فحش مقام پر بھی
استعمال کرتے ہیں۔

ترت - ہ - تابع فعل - معاً - فوراً - جلد - ابھی - اسی وقت - اسی
گھڑی (پوُرب) ترنت۔

ترج

ترت پھرت - ہ - تابع فعل - بہت جلد اور پھرتی سے - کمال
سُرعت کے ساتھ - فوراً (فارسی) برت فرت (۲) اسم مؤنث)
پھرتی - چالاکی - طراری۔

ترتا ترت - ہ - پوُرب - تابع فعل - دیکھو (ترت)۔

ترترانا - ا - صفت - تربتر - گھی میں ڈوبا ہوا - گھی میں چپُور - چک پک۔

ترتریا - ہ - صفت (ع) (۱) طرّار - تیز - چالاک (۲) لسّان - چرب زبان -
جلد جلد باتیں کرنے والا - جلد باز (۳) بے چین طبیعت کا۔

ترتیب - ع - اسم مؤنث (۱) اپنے اپنے مرتبہ سے رکھنا - درجہ
بدرجہ ٹھیک رکھنا - آراستگی - دُرستی - انتظام - ذیل بندی -
صف بندی - تسلسل (۲) جبر و مقابلہ میں ہر ایک قاعدہ کا نام۔

ترتیبِ تہجّی - ع - اسم مؤنث - حروفِ تہجّی کا سلسلہ - الف -
بے - تے کے قاعدہ پر درجہ وار - حروفِ تہجّی کے قرینہ کے موافق۔

ترتیب سے - ا - تابع فعل - قرینہ سے - قاعدہ سے - ڈھنگ
سے - موقع بموقع - درجہ بدرجہ سلسلہ وار۔

ترتیب دینا - یا - کرنا - ا - فعلِ متعدی - ربط دینا - سلسلہ وار
رکھنا - سجانا - ٹھکانے سے چُننا - قطار جمانا۔

ترتیب وار - ع - ف - تابع فعل - سلسلہ وار - قاعدے سے - باقاعدہ -
قرینہ باقرینہ - موقع بموقع - باضابطہ - درجہ بدرجہ۔

ترجمان - ع - اسم مذکر - مترجم - ایک زبان سے دوسری زبان
میں بیان کرنے والا - شارح - معبّر - دو بھاشیا - مفسّر -
ٹیکا کرنے والا۔

ترجمہ - ع - اسم مذکر - ایک زبان سے دوسری زبان میں
بیان کیا ہوا - اُلتھا۔

ترجیح - ع - اسم مؤنث - غلبہ - افزونی - فوقیت - بہتری - برتری -
فضیلت - بڑائی۔

ترجیح دینا - ا - فعلِ متعدی - فوقیت دینا - فوق دینا - غلبہ
دینا - فضیلت دینا۔

ترجیح رکھنا - ا - فعلِ متعدی - فوقیت رکھنا - فضیلت رکھنا -
شرف رکھنا۔

ترجیع - ع - اسم مؤنث (۱) پھیرنا - بازگشت - رجعت (۲) بجوم

ترج

ستاروں کا اپنی حرکتِ اکثری یعنی مغرب سے مشرق کی طرف جانے میں رجعت کرنا۔

ترجیع بند - ع - ف - اسم مذکر - لغوی معنے بند کو پھر بیان کرنا۔ اصطلاحِ عروض میں جب شاعر چند ایسے بند جو بحر میں موافق اور قافیہ میں مختلف ہوں بیان کرتا اور ہر ایک بند کے بعد ایک اُسی وزن اور مختلف قافیہ کی معیّن بیت اِسطرح بار بار لاتا ہے کہ یہ بیت ہر بند کی بیتِ آخر کے مضمون سے مربوط ہو تو اسے ترجیع بند کہتے ہیں۔

ترچھا - ہ - صفت (۱) ٹیڑھا۔ بانکا۔ آڑا۔ بینڈا۔ منحرف۔ کج (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس کا اکثر استر لگایا جاتا ہے۔

ترچھی نظر یا نگاہ - ا - تابع فعل (۱) نظرِ قہر۔ نگاہِ غضب۔ چشم خشم آلود (۲) نگاہِ ناز۔ معشوقانہ انداز سے دیکھنا۔ کن انکھیوں سے دیکھنا۔ نیم نگاہی سے

ترچھی نظروں سے دو دیکھو عاشقِ دلگیر کو
کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو (نامعلوم)

ترحّم - ع - اسم مذکر - رحم۔ دیا۔ کرپا۔ مہربانی۔ ترس۔ خوفِ خدا۔

ترخیم - ع - اسم مؤنث - لغوی معنے دُم کاٹنا۔ اصطلاحِ نحو میں کسی کلمہ کے اخیر سے کسی حرف یا جزوِ لفظ کو دُور کرنا۔ جیسے مانند سے ماں اور گوزن سے گوز وغیرہ۔

تردّد - ع - اسم مذکر (۱) آمد و رفت (۲) سوچ۔ فکر۔ تشویش۔ اندیشہ۔ تذبذب۔ پس و پیش۔ اُدھیڑ بُن (۳-ا) زراعت۔ کاشتکاری۔

تردّدِ ناجائز - ف - اسم مذکر (قانون) ناجائز کاشت۔ خلافِ قانون کاشت۔

تردید - ع - اسم مؤنث (۱) رد کرنا۔ کاٹنا۔ منسوخ کرنا۔ منسوخی (۲) کسی بات کا جواب دینا۔

ترس - ف - اسم مذکر۔ ڈر۔ خوف۔ دہشت۔ بیم۔ بھے۔

ترس - ہ - اسم مذکر (۱) ترحّم۔ رحم۔ دیا (۲) درد۔ خوفِ خدا (۳) ترسنا سے امر کا صیغہ۔ للچا۔ مشتاق رہ۔

انہیں گو کہ بارہواں سال ہے وہ مجھ سے یہ ہی مقال ہے
ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس (شیفتہ)

ترس

ترس آنا - ہ - فعل لازم - رحم آنا۔ درد آنا۔ دل دُکھنا۔ دل دھڑکنا۔ خدا کا خوف آنا۔

ترس کھانا - ہ - فعلِ متعدی - رحم کرنا۔ دیا کرنا۔ کڑھنا۔ درد کرنا۔

ترسا - رومی - اسم مذکر - لغوی معنے خائف اور وہمی۔ اصطلاحی۔ نصرانی۔ آتش پرست۔

(چونکہ یہ لوگ نہایت خوبصورت ہوتے ہیں اور نیز اہلِ اسلام کے عقائد کے موافق کافر پس اس وجہ سے شعراء اکثر معشوق کو اس تمام وصف سے تعبیر کیا کرتے ہیں)

ترسا ترسا کر دینا - ہ - فعلِ متعدی - شوق دلا دلا کر دینا۔ خواہش سے کم دینا۔ کم کم دینا۔

ترسا ترسا کر مارنا - ہ - فعلِ متعدی (ع) (۱) پھڑکا پھڑکا کر مارنا۔ ایک دفعہ ہی کام تمام نہ کرنا اور بار بار تکلیف دیکر جان لینا (۲) کسی چیز کو خواہش کے موافق نہ دیکر رنج دینا۔ ڈھکا ڈھکا کر جلانا۔ یا رشک دلا کر رنج دینا۔ للچا للچا کر نہ دینا۔

ترساں - ف - اسم حالیہ۔ ڈرتا ہوا۔ خوف سے کانپتا ہوا۔ خائف۔ خوف زدہ۔

ترسانا - ہ - فعلِ متعدی - للچانا۔ خواہش دلانا۔ اُمید دلا کر محروم رکھنا۔ جھوٹی اُمید دلانا۔ آرزو پوری نہ ہونے دینا۔ ڈھکانا۔ شوق میں مارنا۔

بوسہ دینا آتا ہو تو دل بہلا آتا ہے — انہیں کافر ترسانا خوب آتا ہے (رشک)

(۲) پھڑکانا۔ مشتاق کرنا۔ آرزو میں رکھنا۔ بلکانا۔ جیسے پانی تک کو ترسا رکھا ہے (۳) خواہش سے کم دینا۔ ضرورت کے موافق نہ دینا۔

(اصل میں اس کے معنے پیاسا مارنا ہے۔ کیونکہ اس کا مادہ [illegible] ترس ہے)

ترسنا - ہ - فعلِ لازم (۱) خواہشمند ہونا۔ کسی چیز کا بھوکا ہونا (۲) ندیدہ ہونا (۳) ایسی چیز کی اُمید باندھنا جو ہاتھ نہ آسکے (۴) کمال مشتاق رہنا۔ آرزو میں ہونا۔ اشتیاق میں رہنا۔ پھڑکنا۔

انہیں گو کہ بارہواں سال ہے وہ مجھ سے یہ ہی مقال ہے
ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس (شیفتہ)

(۵) محتاج ہونا۔ تنگ ہونا۔ جیسے کوڑی کوڑی کو ترستا ہے۔

ترسول - ہ - اسم مذکر (ہندی) (ترشول) وہ لوہے کا سہ شاخہ جو

اکثر ہندوؤں

اکثر دیوی کے ہاتھوں پر نصب رہتا ہے۔ مہادیو کا ہتھیار + سہ شاخہ تیر یا بھالا جو پھینک کر مارا جائے +

ترسیل ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ روانگی ۔ اِبلاغ ۔ اِرسال +

ترش ۔ ف ۔ صفت (۱) کھٹا ۔ حامض (۲) ناخوش ۔ ناراض (۳) بے دماغ

ترش رُو ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) ناخوش ۔ ناراض ۔ بے دماغ ۔ متکبر ۔ منقبض (۲) بدمزاج ۔ بددماغ ۔ رنجور ۔ رنج ۔ چڑچڑا ۔ ناک پر چڑھا +

ترش روئی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) بدمزاجی ۔ بددماغی ۔ چڑچڑاپن (۲) سختی ۔ سخت گیری +

ترشا جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کھٹا ہو جانا ۔ کھٹاس آ جانا +

ترشائی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (صحیح ترشی) عوام ۔ کھٹاس کھٹائی ۔ حموضت ۔ منہوا

ترشح ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) تقاطر ۔ بوندا باندی ۔ قطرہ افشانی ۔ ٹپکنا + چھلکنا (۲ ۔ ۱) ظاہر ۔ عیاں +

ترشح ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) ٹپکنا + بوندا باندی ہونا (۲) ظاہر ہونا ۔ پایا جانا ۔ جیسے اُن کے کلام سے خشکی ترشح ہوتی ہے +

ترشنا ۔ س (तृष्णा) اسم مؤنث (۱) پیاس ۔ عطش ۔ تشنگی ۔ (۲) لالچ ۔ لوبھ ۔ طمع (۳) خواہش ۔ چاہ ۔ لابھ +

ترشنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ چاقو یا چھری وغیرہ سے کٹنا ۔ قلم ہونا + کترا جانا

ترشوانا ۔ ا ۔ تراشنا کا متعدی المتعدی ۔ کٹوانا ۔ قلم کرانا + کتروانا

ترشی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) کھٹائی ۔ کھٹاس ۔ حموضت (۲) ناراضگی ۔ ناخوشی + بدمزگی +

ترصد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ آس ۔ اُمید +

ترغیب ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ رغبت دلانا ۔ لالچ دلانا + خواہش ۔ تحریص ۔ شوق ۔ فریفتگی + اِغوا ۔ بہکاوٹ ۔ پھسلاوٹ +

ترغیب دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ لالچ دینا ۔ رغبت دلانا ۔ شوق دلانا + بہکانا ۔ پھسلانا ۔ ورغلانا ۔ اِغوا کرنا ۔ اشتعالک دینا ۔ دم دینا ۔ فریب دینا +

ترفان ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ ایک نکھونٹا لمبا سوہان ہوتا ہے ۔ جس سے بندوق کی نال کو کاریگر تیار کرنے کے بعد اندر سے صاف کیا کرتا ہے +

(اس کا مادہ طرف تھا شاید اوّل میں طرفین ہوگا) +

ترقی ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے اوپر چڑھنا ۔ بلندی ۔ سربرآوری

(۲) افزائش ۔ افزونی + زیادتی ۔ اِضافہ ۔ بڑھوتری +

ترقی پانا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) عہدہ بڑھنا + درجہ بڑھنا ۔ نمبر بڑھنا + جماعت چڑھنا (۲) تنخواہ بڑھنا ۔ تنخواہ میں اِضافہ ہونا ۔ جیسے دس روپے کی ترقی پائی +

ترقی دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) تنخواہ یا درجہ بڑھانا (۲) جماعت چڑھانا ۔ نمبر آگے کرنا +

ترقیم ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ رقم لکھنا + تحریر ۔ لکھتم ۔ نوشت +

ترک ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) یافث بن نوح کے ایک بیٹے کا نام جس سے ترکوں کا سلسلہ چلا (۲) باشندگانِ ترکستان ۔ مسلمانوں کی وہ قوم جو تاتار خاص میں آباد ہے (۳) معشوق (۴) سپاہی (۵ ۔ ہ) گیتوں میں اور باہر گانوں میں مسلمانوں کو ترک کے نام سے موسوم کرتے ہیں ۔ اِس صورت میں بفتح رائے مہملہ مستعمل ہے ۔ جیسے :-

جیسے ترکوا نے دینی موہے گاری رام

ترک سوار ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ وہ ہندوستانی سوار جنہیں ایام غدر سے پیشتر سر تا پا انگریزی پوشاک پہنائی جاتی تھی ۔ اور گھوڑے سے لگا کر تمام سامان سرکار سے ملا کرتا تھا چونکہ ترکوں کی پوشاک بھی ایسی ہی ہے شاید اِس وجہ سے نام رکھا گیا +

ترک ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) چھوڑنا ۔ واگذاشت ۔ درگزر ۔ فروگذاشت ۔ تیاگ + دست برداری (۲ ۔ ف) بھول ۔ سہو ۔ چوک (۳ ۔ اسم مؤنث) وہ کلمہ یا لفظ جو صفحہ تمام ہو جانے کے بعد جدول سے باہر صفحے کے اخیر کونے پر صفحۂ آئندہ کے شروع عبارت میں سے لکھ دیتے ہیں ۔ یہ ہندسے کی جگہ کام دیتا ہے ۔ پاورق ۔ خارجہ ۔ رکاب ۔

بر جگہیں دیکھتا ہوں جب میں کتاب
ترک اک اک جزو کی دو دو پر ملتی نہیں (اسیر)

ترکِ اَدب ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بے قاعدگی ۔ بے ادبی گستاخی ۔ بدتمیزی (۲) جسارت ۔ جرأت +

ترکِ دُنیا ۔ ع ۔ کلمۂ فعل ۔ دُنیاداری اور عیش و عشرت

وغیرہ سے باز آنا۔ قطع تعلق۔ توبہ کرنا۔

ترکِ وطن ۔ع۔ تابع فعل۔ مُہاجرت۔ ہجرت کرنا۔ اپنا دیس چھوڑنا۔ سفر کرنا۔

ترکاری ۔ف۔ اسم مؤنث (۱) بھاجی۔ ترہ۔ ساگ پات۔ بقلہ۔ سبزی۔ مثلاً سویا میتھی۔ گاجر۔ مُولی۔ اروی وغیرہ (۲) پھل۔ پھلواری۔ میوائے سبز و تر۔ جیسے آم۔ امرود۔ کیلا۔ خربزہ وغیرہ (۳۔ ہندو) گوشت۔ لحم۔ ماس۔

ترکٹا ۔ہ۔ اسم مذکر۔ سونٹھ۔ پیپل۔ مرچ کا سفوف جو بید لوگ اطمہ وغیرہ کے لئے بناتے ہیں۔

ترکش ۔ف۔ اسم مذکر۔ تیردان۔ تیر رکھنے کا نلوا۔ تُون۔ جیسے

ترکش میں دو تیر نہیں پر نسر ماشیری لڑتے ہیں ؎

تیر نظروں کے چلے غیر پہ زخمی تھا جس پہ ترکش کئے خالی وہ شکار اچھا تھا (بیخود)

(اصل میں چیر کش تھا یعنی وہ جگہ جہاں سے تیر نکال کر کمان میں رکھیں)

ترکن ۔ا۔ اسم مذکر (۱) ترک کی بیوی (۲) قوم ترک کی عورت۔ (۳) سپاہی کی جورو (۴۔ گنوار) مسلمانی۔

ترکنی ۔ا۔ اسم مؤنث۔ سپاہی عورت۔ وہ عورت جو بادشاہوں کے محل میں چوکی پہرہ دیا کرتی ہے۔ قِلماقن۔ قلماقنی۔

ترکہ ۔ع۔ اسم مذکر (مشہور۔ ترکَہ) میراث۔ ورثہ۔ مال و متاعِ مُردہ۔ متوفی کی جائداد جو حقداروں کو پہنچے۔

ترکہ بٹنا ۔ا۔ فعل لازم۔ متوفی کی چیز بست اور جائداد و مال اسباب وغیرہ کا حقداروں کو تقسیم ہونا۔

ترکھا ۔ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) پیاس۔ تِس۔ تراس۔ عطش۔ تشنگی (۲) خواہش۔ اچھا۔ ضرورت۔

ترکی ۔ف۔ اسم مؤنث (۱) ترکستان کی زبان۔ ترکوں کی بولی (۲) ترکستان کے کھیت کا گھوڑا (۳۔ صفت) معشوقیت (۴) سپاہی پن۔ مردانگی (مجازاً) غرور و نخوت۔ مصرع

اے ترک من مناز کہ ترکی تمام شد

(۴) ترکستانی باشندہ۔ باشندۂ ترکستان یا روم واقع یورپ۔

ترکی تمام ہونا ۔ا۔ فعل لازم (۱) گھمنڈ جاتا رہنا۔ غرور ڈھینا۔

گھمنڈ نکلنا (۲) خاتمہ ہونا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔ ہو چکنا (۳) ساری بہادری و سپاہ گری نکل جانا۔

(زوالِ حسن اور زوالِ معشوقیت سے مراد ہے) ؎

اے ترک تو بھی اب کرنگاہ کسی کو قتل میں کیا تمام جوبن تیری ترکی تمام ہے (اسیر)

ترکیب ۔ع۔ اسم مؤنث (۱) مُرکّب کرنا۔ کئی چیزوں کو ملا کر بنانا۔ (۲) بناوٹ۔ ساخت۔ تناسب (۳) ارکان۔ ڈھب۔ طور۔ ڈھنگ۔ ڈول۔ کسی چیز کے بنانے یا تیار کرنے کا کوئی خاص طریقہ (۴۔ عوام) تدبیر۔ اُپائے۔ علاج (۵۔ قواعد) انوے۔ پدچھیدن۔ اشلوک پدونکا۔ سمبندھ ملانا۔ نحو میں جملہ کے ہر لفظ یعنی اسم۔ ضمائر۔ فعل۔ فاعل۔ مفعول و متعلقات کو ملا کر بتانا۔

ترکیب بند ۔ع۔ف۔ اسم مذکر۔ ترجیع بند اور ترکیب بند میں صرف اتنا فرق ہے کہ اُس میں ایک معین بیت کو ہر بند کے بعد لاتے ہیں اور اس میں ہر بند کی جدا گانہ گرہ ہوتی ہے۔

ترکیب دینا ۔ا۔ فعل متعدی۔ ملانا۔ بنانا۔ مختلف ادویات کو ملا کر ایک خاص مزاج پیدا کرنا۔

ترکیب کرنا ۔ا۔ فعل متعدی (۱) مرکب کرنا۔ ملانا (۲۔ عوام) تدبیر کرنا۔ صورت نکالنا۔ تجویز کرنا (۳۔ قواعد) نحو کے موافق جملے کے ٹکڑے کر کے اُسکے متعلقات کو بتانا۔

ترلوک ۔س۔ اسم مذکر (ہندو) دیکھو (تربھون)

ترم ۔ انگلش (Trumpet۔ ترمپٹ) بگل۔ ترئی۔ وہ منہ سے بجانے کا آلہ جس سے فوج میں قواعد کا حکم سنایا جاتا ہے۔ لڑائی کے موقع پر اس سے بہت کام نکلتا ہے۔

ترمتی ۔ا۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا شکاری پرند مثل بیری کے باز اور شکرا وغیرہ (ترکی میں ترمتا تھا) (۲) ایک قسم کا چھوٹا اُلّو۔ گھگو۔ چغد۔ گھگھو۔

ترمرا ۔ہ۔ اسم مذکر (از تیں + ملنا) (۱) دُہنیت یا چکنائی کے دھبے جو پانی یا شوربہ پر آجاتے ہیں۔ روغن کا تار (۲) کمزوری یا ضعف منہ دماغ کے باعث جو آنکھ کے آگے تارے سے آجاتے ہیں انہیں بھی ترمرے کہتے ہیں۔

(یہ لفظ اکثر جمع کے ساتھ مستعمل ہے)+

تَرمیم ع۔ اِسم مؤنث (۱) درستی۔ اصلاح (۲)۔ قانون، تبدیل وتغیر۔ تطہیرِ ثانی+

تَرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ڈوبنا کا نقیض۔ کسی چیز کا پانی پہ تیرنا۔
(۲) اُبھرنا۔ اُوپر آنا۔ ظاہر ہونا ؎

جو اہلی مسرتیں تھیں دل میں سب اِس دم لگیں ترنے
مزے عیش و طرب لذّت لگے یُوں ٹوٹ کر گرنے (نظیر)

(۳) مشہور ہونا۔ نمود ہونا۔ ادنے مرتبہ سے اعلیٰ مرتبہ پر پہنچنا ؎

ہزاروں آشنا جس نام آور ہیں عالم میں بہت سے تر گئے ڈوبے ہزاروں دریائے اُلفت کے (نظیر)

(۴) مُراد کو پہنچنا۔ کامیاب ہونا۔ مُراد حاصل ہونا (۵) نجات پانا۔ مُکت ہونا ؎

بحرِ ہستی سے کنارہ کرنے میں تر جائیگی اے اجل ڈوبے ہُوؤں سے آشنائی خوب ہے (رشک)

(۶) گزرنا۔ عبور کرنا۔ پار ہونا+

تُرَنج۔ ف۔ اِسم مذکر (عربی۔ اُترُنج) چکوترا۔ کدر پھل۔ بجورا۔ ایک قسم کا بڑا نیبو جسکو کھٹے اور نگترے میں پیوند لگا کر پیدا کیا ہے (۲) وہ پان کی شکل کے کارچوبی کام کے ٹکڑے جو اکثر مونڈھوں اور پشت پر لگا رکھے۔ قبا اور شال میں چار کونوں پر لگا دیتے ہیں۔ مداخل (پورب) پان+

تُرَنجبین ف۔ اِسم مؤنث (۱) ایک قسم کی شکر۔ جو اکثر درختِ خار (اُونٹ کٹارا) کے کانٹوں پر شبنم کی طرح خُراسان میں گِر کر جم جاتی ہے۔ مُسہل میں اکثر کام آتی ہے (۲) افشُردۂ لیمُو جس میں کھانڈ ڈال کر پیتے ہیں+

تَرَنگ ف۔ اِسم مؤنث (۱) صدا۔ کمان کے چلّہ کی آواز جو تیر چلاتے وقت صادر ہوتی ہے۔ کبھی ساز بجاتے وقت تار کی آواز (لفظ جل ترنگ اِسی سے مُرکب ہے) (۲) انگیز۔ جُنبش۔ انگیختی+

تَرَنگ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) لہر۔ موج۔ ہلکورا (پورب) ہلپھا ہلفا۔ (۲) للک۔ اُمنگ۔ اُچنگ۔ جوشِ طبع۔ ولولہ۔ دل کی بہر ؎

زہد و طاعت پر جوانوں کی نہ جا یہ بھی ہے اِک نوجوانی کی ترنگ (حالی)

تُو بھی کرلی تھی یہ ہی نشہ کی تھی اک ترنگ آپ سمجھے تھے کہ بیخود پارسا ہو جائے گا (بیخود)

(۳) خیال۔ تصوّر۔ دھیان ؎

پھر کئی جو اُس سہ کے جی میں ترنگ کہا آج کو ٹھے پہ پہنچے پلنگ (میر حسن)

(۴) وہم۔ خام خیالی۔ تلوّن مزاجی۔ لاف و گزاف۔ تعلّی۔ دُون شیخی ؎

توڑ کے لکد سے شیشۂ و ساغر جو ساقیا یہ بھی اِک اپنے نشہ کی ترنگ ہے (ناسخ)

(عوام بہ راء مُشدّد ترنگ زیادہ بولتے ہیں)+

تُرَنگ ہ۔ اِسم مذکر (س) تُرگ (ف) تُرنگ گھوڑا۔ تازی۔ سمند۔ اسپ جیسے جُٹ جُٹ مرے بیل بیٹھا کھائے تُرنگ+

تَرَوَٹ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک قسم کا گانا۔ ایک طرح کا راگ مثلِ ترانہ+

تَرودشی ہ۔ اِسم مؤنث (تیر + دش) چاند کے پندرہ ہواڑے کی تیرھویں تاریخ۔ اجالے اور اندھیرے پاکھ کی تیرھویں تاریخ۔ تیرس (سنسکرت میں ویلادشی ہے)

تَرُوَر ہ۔ اِسم مذکر۔ درخت۔ پیڑ۔ رُوکھ۔ بروا ؎

ایک نار ترور سے اُتری ماں سے جنم نہ پایا باپ کا نام جو اُس سے پوچھا آدھا نام بتایا
آدھا نام پُورا کا خسرو کون دیس کی بولی اُسکا نام جو اُس سے پوچھا اپنا نام نہ بولی (امیر خسرو)

تَرَہ تیزک ف۔ اِسم مذکر۔ جرجیر۔ ترہ تیزک۔ ہالم کا ساگ۔ جبۂ سورہ۔ ایک قسم کے ساگ کا نام جسکی چٹنی بنتی ہے+

تِری ہ۔ صفت۔ تین۔ طاس کا وہ پتا جس پر تین نقش ہوں۔ سُورج کے آگے کا پتا+

تِری پھل ہ۔ اِسم مذکر۔ دیکھو (اطریفل) ہڑ بہیڑہ۔ آملہ+

تَری ف۔ اِسم مؤنث (۱) خشکی کا نقیض۔ سیل۔ نمی۔ رطُوبت (۲) بحر۔ سمندر جیسے تری کا سفر۔ تری کی اصطلاحیں+

تُرئی ہ۔ اِسم مؤنث (۱) ایک ترکاری کا نام جسے گنوار توری کہتے ہیں (۲) سرنائے بگل۔ ترہم۔ ایک قسم کی لمبی نفیری جو ہندوؤں کی شادیوں میں بجتی ہے یا کبھی جنگ میں

تُرئی کا سا پھول ہ۔ اِسم مذکر (ہو) (۱) تُرئی کے زرد پھول کی مانند جسکی زردی آنکھوں میں کھبتی ہے (۲) زرِ خالص۔ بے غش۔ چمکتے ہُوئے روپے۔ کھرے روپے۔ عمدہ اور خوشنما سکّہ جیسے تُرئی کے سے پھول دس روپئے اُسکو میں گھر پہ ٹھہر۔

تِریا ہ۔ اِسم مؤنث۔ عورت۔ استری۔ لُگائی۔ نار۔ ناری۔ مہرارُو+

تِریا چلتّر ہ۔ اِسم مذکر (صحیح تریا چرتر) عورتوں کی چال۔ عورتوں کے مکر و فریب۔ کیدِ زن۔ عورتوں کی چالبازی۔ عورتوں کی عیّاری۔ تریا کرتوت۔ تریا سبھاؤ۔ جیسے تریا چلتر جانے نہ کوئے۔ خصم مار کے ستی ہوئے (مثل)+

تِریا راج ہ۔ اِسم مذکر۔ عورتوں کی حکومت۔ عورتوں کا زور۔ جورُو کا غلبہ+

تِریا ہٹ ہ۔ اِسم مؤنث۔ عورت کی ہٹ۔ عورت کی ضد۔ اِصرارِ زنان۔ اِستبدادِ نسواں

تِریاق مُعرّب۔ اِسم مذکر (۱) زہر مُہرہ۔ فادُ الزہر+

(۲) ایک خاص قسم کی معجون کا نام جو شہد اور دیگر ادویات سے نباتی و حیوانی زہر کے دفع کرنے کے لئے بناتے ہیں۔ تریاقِ فاروق بھی یہی ہے (۳) افیون۔ افیم◆

تریاک۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (تریاق)◆

تریتا۔ س۔ اسم مذکر۔ اہلِ ہند کا دوسرا جُگ جسکی تعداد بارہ لاکھ چھیانوے ہزار برس کی تھی۔ اِسکو چاندی کا پھیرا کہتے ہیں◆

(اصل میں تریتا کے معنے تین ہیں چنانچہ اِسی وجہ سے ولسن صاحب مؤلف تاریخ عالم نے دھوکا کھا کر اسکو تیسرا اور دواپر کو دوسرا جُگ لکھدیا ہو حالانکہ یہ بات غلط ہی صرف تین اگنیوں کے سبب سے اسکا نام تریتا اور چونکہ دواپر دو جُگ کے بعد آیا اسلئے اُسکا نام دواپر قرار پایا تعداد میں صاحب مؤرخوں نے کچھ غلطی نہیں کی وہ تینوں مقدس اگنیاں جو اُس جُگ سے متعلق ہیں اُنمیں سے ایک کا نام کشناگنی، دوسری کا گارہپت، تیسری کا آہونی ہے جسکی تشریح سنسکرت کی بڑی بڑی کتابوں میں موجود ہے۔ یہاں لکھنے کی گنجائش نہیں اور نہ ہماری زبان میں اُس سے کچھ کام پڑے بعض کا یہی خیال ہے کہ ست جُگ میں سرتاپا راست بازی تھی اور جھوٹ کا نام و نشان نہ تھا۔ تریتا میں جو چوتھے حصّے کی رنگی اور ایک حصّہ اُسمیں دروغ شامل ہوگیا دواپر میں جھوٹ اور سچ دونوں برابر ہیں۔ کلجگ میں جھوٹ کی زیادتی ہو اور سچائی کی کمی چونکہ تریتا میں تین حصّے راستی تھی اسلئے اسکا یہ نام رکھا گیا)◆

تریڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (عوام) تریڑا۔ پانی کا دھار باندھکر گیلی شے اُس سے سوڈالنا۔ اکثر یا جو شیدہ سے نطول کرنا۔ نطول◆

تریڑا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) نطول کرنا۔ دھار باندھکر پانی ڈالنا برابر پانی ڈالے

ڈورے سو حالت غش کی ہو انشا کو نے ساقی شراب پر تگلی کے دے منہ پر تریڑے جا (انشا)

(۲) کسی چیز کو نجاست دور کرنے کے بعد دھار ڈالکر پاک کرنا◆

تریزست۔ اسم مؤنث۔ کرتہ کے جوڑے منہ کی کلی جو بغلے کے نیچے پڑتی ہے◆

ترڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تھپیڑے کی آواز۔ چٹاخ۔ صدمہ یا ضرب کی آواز◆

تڑاکھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جلدی۔ شتابی۔ بشتاب زدگی (۲) موت کی گرم بازاری۔ وبائی اموات۔ پے درپے مرنا۔ بھیڑوں بکریوں کیطرح روگ آنا◆

تڑاکھڑی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جلدی پڑنا۔ اضطراب ہونا۔ گھبراہٹ پڑنا◆ ابر تھر ہونا◆ تہلکہ پڑنا◆

تڑاکھڑی ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ موت کی گرم بازاری ہونا◆ تہلکہ پڑنا◆

تڑابڑ یا تڑاپڑ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ پے درپے۔ متواتر۔ کسی بات کا جلد بدون توقف جواب دینا

تڑاکھڑط۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ متواتر آواز۔ لگاتار مارنے کی آواز◆ بڑی بڑی بوندوں کی آواز جو مسلسل برسنے سے پیدا ہوتی ہے◆ دھواں دھوں۔ جوتیوں جالگری سے

مارنے کی آواز۔ پڑاپڑ◆

ترّاق۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا پسلی ٹوٹنے کی آواز۔ چٹاخ◆

تڑاق پڑاق۔ ہ۔ تابعِ فعل (۱) جلد جلد۔ پے درپے۔ متواتر۔ برابر سے

دیکھ ہم سے بُت [illegible] و گردہ بہ کی پھر تو ہو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۲) چٹاچٹ۔ چٹاپٹ۔ چٹاخ چٹاخ۔ ٹوٹنے کی آواز سے

ذرا بھی سینۂ صد چاک میں جو ترا دل تو ٹوٹ جائیں گے تار رفو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۳) تڑاتڑ۔ پڑاپڑ۔ سڑاسٹر سے

سزا ہے دل کی اگر اُس کو باندھ کر نہیں لگائیں کوڑے جو تڑ ہو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۴) دُو بدو۔ مُنہ در مُنہ۔ سنکھ ہوکے سے

جو ایک بات کہوں تو جواب میں اُسکا سُنائے تو مجھے وہ تُند خو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۵) پٹاپٹ۔ سٹاسٹ۔ بیباکانہ۔ بلند ہوکر گفتگو۔ آواز سے

جو کچھ وہ پوچھے تو رک جائیو دلِ عابد تجھے خدا کی قسم کہیو تُو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۶۔ صفت) شوخ طبع۔ شوخ مزاج۔ چلبلا۔ طرار۔ طرار سے

ظفر مزاج تو شوخی پسند ہے اپنا تو چاہتا ہے کوئی ہو بڑو تڑاق پڑاق (ظفر)

تڑاق تڑاق۔ تابعِ فعل (عوام) دیکھو (تڑاق پڑاق نمبر ۱۔ ۲۔ ۵)◆

تڑاقا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز◆ پسلیاں کھنچنے کی آواز◆ بوسہ کی آواز۔ چٹاخا (۲) حقّہ کا دم لگانے کی وہ آواز جو صاف اور زور سے کڑاکے کے ساتھ نکلتی ہے۔ کڑاکا (۳) چٹخارا۔ ذائقہ کی آواز سے

چکھتے ہی زبان بھرتی ہے اس منہ کے مزے شربت میں ہیں جو سجتے ہیں تڑاقے (جلیل)

(۴) زور۔ شدت۔ تیزی۔ جیسے تڑاقے کا مینہ (۵۔ عوام) کمی۔ ناچیزی۔ قلت۔ نایابی۔ توڑا۔ جیسے اناج کا تڑاقا ہو رہا ہے (۶) حسن بیاں ہے تھی شمار و قبول سُنتی

تڑاقا پیٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) فاقہ گزرنا◆

تڑاقا کھاکر گرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غش کھاکر گرنا۔ کسی صدمہ یا فاقہ کے باعث بے ہوش ہوکر گرنا◆

تڑاقا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عوام) کمی ہونا۔ توڑا ہونا◆ قحط ہونا◆

تڑاقے کا۔ ہ۔ صفت (۱) مزے دار۔ لذیذ۔ لذت کا۔ خوش ذائقہ چٹپٹا جیسے تڑاقے کی چٹنی سے

بوسہ ہی تڑاقے کا مزے کی کوئی گالی جھڑکی ہی تبسم ہی غرض کھائیکی شیرے (جرأت)

(۲) چٹکیلا۔ بھڑکدار۔ چمکیلا۔ فوق البھڑک سے

کُرتی نادر تڑاقے کی محرم قمر یا جامہ سُرخ شال پری (رنگین)

(۳) شدت کا۔ زور کا۔ شدومد کا۔ جیسے تڑاتے کا مینہ +

تَرّانا۔ ہ۔ فعل لازم تڑخا جانا۔ تڑقنا۔ ورم کے باعث جسم کا پھٹا پڑنا۔ زخم کا پھٹنے لگنا + درد یا سوزش کے سبب کسی عضو کا پھٹا جانا +

تُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چھڑانا۔ علیحدہ کرنا۔ جدا کرنا۔ جدائی کرنا جیسے بچے کو ماں سے بیوی کو خاوند سے تڑانا (۲) توڑ ڈالنا۔ توڑ لینا۔ جیسے رسی تڑانا۔ باگ تڑانا (۳) خردہ کرانا۔ روپیہ بھنانا۔ ریزگاری لینا۔ ریزہ کرانا۔ بھنانا (۴) قیمت میں کمی کرانا۔ قیمت گھٹوانا +

تُڑائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پھل وغیرہ توڑ وانے کی اُجرت (۲) روپیہ خردہ کرانے کا بٹا۔ بھاج۔ بھنجائی +

تَڑَپ۔ ۱۔ اسم مؤنث (۱) پھڑک۔ بیقراری۔ بےچینی۔ اضطراب ؎

تُو جو آئی تو مجھے ہجر میں کیا آرام ورنہ اے موت تڑپ کیا دل بیمار کی تھی (آبان)

سال جیدل کی تڑپ کا بوسہ پوچھا پانے + وہ کے کہنے ایک لوٹن کبوتر رکھ یار رونق،

(۲) التہاب۔ تپش + گرمی۔ گرماگرمی جیسے شعر یا مضمون کی تڑپ (۳) اُچھل کود۔ کود پھاند جیسے گھوڑے کی تڑپ (۴) بجلی کی تڑپ کہینگے تو وہاں اُس کے کوندنے اور جلد جلد چمکنے سے مُراد ہوگی۔ تملاہٹ

تَڑَپ کر۔ ۱۔ تابع فعل۔ بیقرار ہو کر۔ جلدی سے۔ پھرتی سے۔ کود کر۔ پھاند کر۔ تلملا کر۔ کسمسا کر۔ مضطربانہ جیسے گھوڑے یا پہلوان کا تڑپ کر نکل جانا +

تَڑپانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پھڑکانا۔ اضطراب میں ڈالنا۔ ترسانا۔ بیقرار کرنا۔ بےچین کرنا (۲۔ پورب) گرانا۔ لڑکانا +

تَڑپتا ہُوا۔ ۱۔ صفت۔ گرماگرم۔ پُرمضمون۔ مؤثر۔ ایسا شعر یا مضمون جو آدمی کو بیقرار کردے + پھڑکتا ہوا +

تَڑپَڑاہَٹ۔ ۱۔ اسم مؤنث (پورب) دیکھو (تڑپ)

تَڑَپنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) پھڑکنا۔ بیتاب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا (۲) لوٹنا۔ تلملانا۔ پھڑ پھڑانا۔ چھٹپٹانا ؎

تارکنے نہ سینہ چھوڑا زمانہ میں تڑپے ہے مُرغ تہ نما آشیانہ میں (سودا)

(۳) التہاب ہونا۔ دھڑکنا (۴) اُچھلنا۔ کودنا۔ جست بھرنا (۵) بسمل کا ہاتھ پاؤں مارنا۔ مذبوح کا لوٹنا۔ جان کنی کے عالم میں ہاتھ پاؤں دے مارنا (۶) کمال مشتاق و آرزو مند ہونا +

تڑپھڑانا۔ ہ۔ فعل لازم (پورب) دیکھو (تڑپنا) +

تَڑخ کر بولنا۔ ۱۔ فعل لازم (عو) تڑخ کر بولنا۔ خفگی سے کسی بات کا جواب دینا۔ کلیجہ پھاڑ کر بولنا۔ بگڑ کر جواب دینا +

تڑخنا۔ یا تَڑَقنا۔ ۱۔ فعل لازم (از ترقیدن) (۱) پھٹنا۔ شق ہونا۔ کسی شے کا پھٹنا۔ درز پڑنا۔ درز پڑنا۔ بال آنا۔ کھلنا (۲) زخم وغیرہ کا پھٹا پڑنا (۳) بگڑ کر بولنا۔ خفگی سے جواب دینا +

تڑاق کر جواب دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بگڑ کر جواب دینا۔ جھنجلا کر جواب دینا +

تَڑکا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) صبح۔ فجر۔ بھور۔ سویرا۔ علی الصباح (مسلمان گرکا تڑکا بتاتے ہیں)

تڑکا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سویرا ہونا۔ صبح ہونا + چاندنا ہونا (۲) صدمۂ دماغی کے باعث آنکھوں کے سامنے تارے نظر آنا + خوب پیٹنا۔ از حد مار کھانا (۳) سٹھایا ہونا۔ دیوانہ پکلنا + کچھ نہ رہنا +

تَڑکنا۔ ۱۔ فعل لازم (عوام) دیکھو (تڑخنا) +

تَڑَنگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عوام) دیکھو (ترنگ) +

تُڑوانا۔ ہ۔ توڑنے کا متعدی المتعدی +

تَڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مار۔ ضرب (۲۔ بازاری) دھوکا۔ دم۔ فریب۔ دھوکا جیسے اچھی تڑی دی +

وفا کیسی کہاں کی مہر و اُلفت مگر یاروں کی یہ بھی ایک تڑی ہے (طالب علی)

(۳۔ بقال) نقصان۔ خسارہ +

(جب گیند تڑی کھیلنے میں چور کسی لڑکے کی کمر پر مار دیتا ہے تو اس وقت پکار کر کہہ دیتا ہے کہ تڑی ہو یعنے ایک چور ہو گیا)

تڑی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دھوکا دینا۔ دم دینا۔ جُل دینا۔ بھرا دینا (۲) بنانا۔ بیوقوف بنانا۔ احمق ٹھیرانا +

تَڑیانا۔ ہ۔ فعل لازم (لکھنؤ) تڑیانا ہے ہندیو بتاکم کرانا کر جلد دینا +

تُزُک۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ترتیب۔ انتظام۔ ضابطۂ لشکر و مجلس (۲) وہ واقعات جو بادشاہ خود اپنے زمانہ کی بابت قلم بند کرے۔ روزنامچۂ شاہی (۳۔ ۱) احتشام۔ لاؤ لشکر۔ ٹھاٹ باٹ۔ ٹیپ ٹاپ۔ تجمل۔ دھوم دھڑکا + شان و شوکت +

تَزکیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ تصفیہ۔ صفائی + پاک کرنا جیسے تزکیۂ نفس +

تَزَلزُل۔ ع۔ اسم مذکر۔ ہل چل۔ ہوہڑلی۔ کھلبلی۔ زلزلہ۔ لرزش۔ جنبش۔ تہلکہ۔ گڑبڑ۔ ہڑ بڑ +

تَزَلزُل بیانی۔ ف۔ اسم مؤنث (قانون) اظہار بیان میں لغزش۔

تزد

بیان میں تشوکر کھائی +

تزویر ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ مکر ۔ فریب +

تزئین ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ آراستگی ۔ آرایش ۔ زینت +

تِس ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ تشنگی ۔ پیاس +

تِس ۔ ہ ۔ اِسم اِشارہ (پُرانی ہندی) یہ ۔ اِس + وہ اُس جیسے

جس تس کو دیکھے ہو نام ہو گئے (۲) اپنے بیگانے ۔ واقف و ناواقف +

بگارا وہ جس تس کو فریاد کر نہ پہنچا کوئی کاروان میں اُدھر (میرحسن)

تُس ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ریشہ جو اناج وغیرہ کے اُوپر سے اُترے ۔ اناج کا چھلکا +

تِسالا ۔ ہ ۔ صِفت (عوام) تین برس کا ۔ سہ سالا ۔ (گھوڑے یا حساب کی نسبت بولتے ہیں)

تساہُل ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ سہل انگاری ۔ سُستی ۔ غفلت ۔ ڈھیل ۔ بےپروائی ۔

تسبیح ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) سُبحان اللہ سُبحان اللہ کہنا (۲) سَو دانوں کی مالا ۔ سمرن (۳-۱ ۔ ع) ورد ۔ وظیفہ جیسے اسکو تو بس کے نام کی تسبیح ہو گئی (۴-۹) ایک قسم کے پودے کا نام جسکے کالے کالے بیج تسبیح کے دانوں سے مُشابہ اور پھُول سُرخ ہوتا ہے ۔ حقیقتُ البحر +

تسبیح پھیرنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ مالا جپنا +

تسبیح خواں ۔ ع + ف ۔ اِسم مذکر (۱) خُدا کی پاکی بیان کرنے والا ۔ خُدا کا تقدس ظاہر کرنے والا ۔ تسبیح پھیرنے والا + وہ شخص جو اُجرت پر کسی کے واسطے تسبیح پڑھے (۲) جپ کرنے والا ۔ جپنے والا ۔ پریوگ کرنے والا +

تِسپر ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ اِسپر ۔ باوجود اسکے + پھر ۔ پھر بھی +

تسخیر ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) تابع کرنا ۔ فرماں بردار بنانا (۲) محاصرہ کرنا ۔ گھیرنا ۔ (۳-۹) قابو میں لانا ۔ جن یا پری کو قید کرنا (۴) کسی کے دل کو اپنی طرف مائل کرنا ۔ موہنا + لُبھانا (۵) بھُوت پریت یا اسپرٹ (عمل لازم) عمل روحانیت ۔ حاضرات +

تسطیر ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ لغوی معنی سطر بندی ۔ اصطلاحی تحریر ۔ ترقیم ۔ قلمبند کرنا

تسکین ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) آرام دینا + تسلّی ۔ تشفّی ۔ دِلاسا ۔ ڈھارس ۔ اطمینان (۲-۱) افاقہ ۔ آرام ۔ صحت ۔ تندرستی (۳) میر حسن دہلوی شاگرد شاہ نصیر و مومن خاں کا تخلص جنہوں نے ۱۲۹۶ھ میں انتقال کیا ۔ میر میر تقی ندیر فرخ حسن میر کی اولاد میں تھے ۔ اشعار نمکین کہتے تھے +

تسلا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ تانبے پیتل وغیرہ کا طشت ۔ پرات ۔ لگن + (آٹا گوندھنے یا ہاتھ پاؤں دھونے کے کام میں آتا ہے) +

تشت

تسلسُل ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ سلسلہ بندی ۔ لڑی + روانی + تواتر ۔ توالی ۔ پیوستگی +

تسلّط ۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) غلبہ ۔ حکومت (۲-۱) قبضہ ۔ دخل ۔ تحت +

تسلّی ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ لغوی معنی خوشی ۔ طمانیت ۔ خاطر جمع ۔ دیکھو تسکین

تسلیم ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) سلام کرنا (۲) سپرد کرنا ۔ سونپنا ۔ راضی برضائے الٰہی ہونا (۳) ماننا ۔ قبول کرنا (۴-۱) بندگی ۔ آداب ۔ نمسکار ۔ کورنش +

تسلیم کرنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم (۱) ماننا ۔ قبول کرنا ۔ منظور کرنا (۲) آداب بجالانا ۔ بندگی کرنا ۔ بڑے کو سلام کرنا +

تسلیمات ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) تسلیم کی جمع ۔ آداب ۔ بندگی ۔ کورنش ۔ کورنشات (۲) تھینکس ۔ شکریہ +

تسمہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ دوال چرم ۔ چمڑے کا عرض میں کم طول میں دراز ٹکڑا +

تسمہ کھینچنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ ایک خاص طریقے سے گلا گھونٹ کر مارنا ۔ پھانسی دینا ۔ گلا دینا +

تسمہ لگا نہ رکھنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ دو ٹُک کرنا ۔ صاف گردن اُڑا دینا + ذرا لگاؤ نہ رکھنا ؎

ہے دلِ کیساتھ دل کی تمنا کا خاتمہ ہم خستگی تیغ یار نہ تسمہ لگا ہوا دیکھو (؟)

تسو یا تسُو ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ سوا انچ ۔ گز کا چوبیسواں حصّہ ۱/۲۴ گز +

تِسواسی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ بسواسی کا بیسواں حصّہ ۔ بِسوانسی +

تشبیہ ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ مشابہت ۔ باہمی مشابہت ۔ تمثیل (اصطلاح معانی میں ایک چیز کو دُوسری چیز کے ساتھ کسی صفت میں مشابہ کرنیکو کہتے ہیں اس میں وجہ شبہ ظاہر ہو یا نہ ہو جسے تشبیہ دیں اُسے مشبہ اور جس سے تشبیہ دیں اُسے مشبہ بہ کہتے ہیں ۔ مشبہ اور مشبہ بہ کو طرفین تشبیہ اس صفت کو وجہ شبہ اور جو حرف اُسپر دلالت کرے اُسے حرفِ تشبیہ کہتے ہیں ۔ (اسکی مفصل کیفیت رسالۂ علمِ بیان میں بہت کچھ موجود ہے) ۔

تشت ۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) تسلا ۔ پرات ۔ لگن (۲) وہ تانبے کا بڑا ظرف جو امیروں کے حمّام خانہ میں رکھا جاتا ہے ۔ جسے انگریزی میں باٹھ کہتے ہیں ۔ (طشت کی معرب)

تشت از بام ہونا ۔ ۱ ۔ فعل لازم (۱) مشہور رہنا ۔ مشتہر ہونا ۔ اظہر من الشمس ہونا (۲) ظاہر ہونا ۔ آشکارا ہونا ۔ بھانڈا پھوٹنا ۔ کھلنا +

تشت چوکی ۔ ۱ ۔ اِسم مؤنث ۔ وہ چوکی اور وہ طشت جو زچہ خانے یا امیروں کے پیخانہ میں رکھا جاتا ہے ۔ جسے کموڈ اور پاٹ بھی کہتے ہیں

تشتری ۔ ۱ ۔ اِسم مؤنث ۔ چھوٹی رکابی +

تشخیص - ع - اسم مؤنث - مقرر کرنا - معین کرنا - ٹھیرانا - قرار دینا + مرض کا پہچاننا + جانچ - کوُنت + تحقیق +

تشخیصِ جمع بندی - ف - اسم مؤنث (قانون) سالانہ بندوبست کا نقشہ جو زمینداروں تعلقہ داروں اور دیگر باشندگانِ شہر کے سالانہ زمین کا بنایا جاتا ہے +

تشدُّد - ع - اسم مذکر - سختی + زیادتی + جبر - تعدی +

تشدید - ع - اسم مؤنث (۱) حرف کو مشدّد کرنا - ایک جنس کے دو حرفوں کو ایک لکھنا اور دو پڑھنا جیسے تکلّف کا لام - ترقّی کا قاف (۲) وہ سر دو تین دندانے کی علامت جو حرفِ مشدّد پر لکھی جاتی ہے جیسے ّ

تشریح - ع - اسم مؤنث (۱) شرح کرنا - کھُلی بیان کرنا - تفصیل - تفسیر (۲) شرح - ٹیکا - حاشیہ جیسے متن کی تشریح - وضاحت (۳) جسم کے رگ و پے و اعضائے جسمانی کا بیان - جسم کی بناوٹ کی تحقیق -

تشریف - ع - اسم مؤنث (۱) شرف - بزرگی - عظمت + عزت (۲) تعظیم و تکریم (۳) - ف - خلعت - اعزازی لباس جو بادشاہ یا کسی رئیس کی طرف سے مرحمت ہو + خلعتِ فاخرہ + وہ لباس جو حکام ماتحتوں کو امتیاز کے لئے پہنائیں +

تشریف ارزانی فرمانا - ا - فعلِ لازم - لغوی معنے بزرگی بخشنا - اصطلاحی کسی امیر و بزرگ کا وارد ہونا - پدھارنا - تشریف لانا - جلوہ افروز ہونا - براجمان ہونا +

تشریف رکھنا - ا - فعلِ لازم - بیٹھنا - قیام کرنا - ٹھیرنا - پدھارنا -

تشریف لانا - ا - فعلِ لازم - آنا - قدم رنجہ فرمانا - پگ دھارنا +

تشریف لیجانا - ا - فعلِ لازم - سدھارنا - پدھارنا - رخصت ہونا -

تشفّی - ع - اسم مؤنث (۱) لغوی معنی شفا چاہنا (۲) تسلّی - تسکین - ڈھارس - طمانیت - سیری (۳-۱) سیری - اگھائی +

تشنا - ا - اسم مذکر (عو) ملامت - بدگوئی - طعنہ مہنا - طعن و تشنیع + (یہ تشنیع سے بگڑا ہے اور اکثر طعنے کے ساتھ مستعمل ہے) +

تشنا دینا - ا - فعلِ متعدی (عو) طعنہ دینا - لعنت ملامت کرنا + باتیں بنانا

تشنّج - ع - اسم مذکر - اینٹھن - بکڑ جانا - اکڑ جانا - یبوست یا برودت کے باعث اعصابِ جسمانی کا کھنچنے لگنا +

تشنگی - ف - اسم مؤنث - عطش - پیاس - تراس +

تشنہ - ف - صفت (۱) پیاسا (۲) خواہشمند - نہایت مشتاق +

تشنہ خون - ف - صفت - لہو کا پیاسا - جانی دشمن +

تشنہ لب - ف - صفت (۱) نہایت پیاسا - ایسا پیاسا جس کے ہونٹوں پر پپیڑیاں جم جائیں - خشک لب (۲) نہایت مشتاق - نہایت خواہشمند +

تشنیع - ع - اسم مذکر - طعنہ ملامت - بُرا بھلا کہنا (طعن و تشنیع زیادہ بولتے ہیں)

تشویش - ع - اسم مؤنث (۱) پریشانی - گھبراہٹ (۲) سوچ - تردّد - فکر -

تشہیر - ع - اسم مؤنث - مشہور کرنا - شہرت دینا - آشکارا کرنا - ڈھنڈورا پیٹنا + منادی کرنا + کسی مجرم کا منہ کالا کر کے رسوائی کے ساتھ گدھے کی سواری پر بازار در بازار پھرانا +

تصانیف - ع - اسم مؤنث - تصنیف کی جمع + بنائی ہوئی کتابیں

تصحیح - ع - اسم مؤنث (۱) صحت - تندرستی (۲) صحیح کرنا - غلطی دور کرنا + املا یا انشا کی درستی - اصل اور نقل کا مقابلہ +

تصدّق - ع - اسم مذکر (۱) صدقہ دینا - وارنا - نثار کرنا (۲) قربانی - بلدان (۳-۱) طفیل - بدولت +

تصدّق کرنا - ا - فعلِ متعدی - نثار کرنا - صدقہ کرنا - وارنا - نچھاور کرنا

تصدّق ہونا - ا - فعلِ لازم - واری جانا - نثار ہونا - صدقہ ہونا - بلی جانا

تصدیع - ع - اسم مؤنث - دردِ سر - تکلیف - دُکھ +

تصدیعہ - ع - اسم مذکر - تکلیف - دردِ سر - دُکھ +

تصدیعہ اٹھانا - ا - فعلِ لازم - دردِ سر مول لینا - تکلیف گوارا کرنا -

تصدیعہ دینا - ا - فعلِ متعدی - تکلیف دینا + کام لینا +

تصدیق - ع - اسم مؤنث (۱) صداقت - صحت - سچائی (۲-۱) ثبوت - اثبات (۳-۱) شہادت - گواہی (۴) منطق - تصوّر بالحکم +

تصدیق کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) صحت بہم پہنچانا - صحت کرنا + ثابت کرنا (۲) شہادت دینا - تائید کرنا (۳) سفارش کرنا - سرٹیفکٹ دینا + کسی بات کو اپنے روبرو تحقیق کر کے لکھنا (۴) تشخیص کرنا +

تصرّف - ع - اسم مذکر (۱) دست اندازی + کوئی کام شروع کرنا (۲) قبضہ - دخل - تحت - اختیار (۳) صرف - خرچ (۴) تبدّل - تغیّر - اپنی طرف سے کچھ بنانا - کچھ کا کچھ کر دینا (۵) کسی بزرگ یا درویش کی کرامت - خرقِ عادت (۶) غبن - خیانت - تغلّب +

تص

تَصَرُّف بیجا کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) غبن کرنا - خیانت کرنا - کسی ناجائز طریقے سے صرف میں لانا - خُرد بُرد کرنا (۲ - قانون) قبضۂ ناجائز کرنا +

تَصَرُّقی - ع - اسم مؤنث (پُورب) وُہ کھانا جو نوکروں چاکروں کیواسطے تیار ہو - خاصے کا تلیض +

تَصْرِیح - ع - اسم مؤنث - دیکھو (تشریح)

تَصْرِیف - ع - اسم مؤنث - مصدروں کی گردان - دھا نورد یا نسرد +

تَصْغِیر - ع - اسم مؤنث (۱) چھوٹا کرنا - تخفیف تقلیل - چھٹائی - کوتاہی - خُردی - چھوٹاپن + اختصار (۲ - قواعد) وُہ اسم ذات جسمیں چھٹائی کے معنے پائے جاتے ہیں - جیسے مٹوا - بچھڑا +

تَصْفِیَہ - ع - اسم مذکر (۱) صفائی (۲) فیصلہ سرِ تکرار - صُلح (۳) نیاؤ - بیچ بچاؤ (۴ - ۱) چکوتا - بیباقی - انفصال +

تَصَنُّع - ع - اسم مذکر (۱) بناوٹ - ساخت (۲) آراستگی - بناؤ + تکلّف (۳) محض نمود - دکھاوا - اُوپری نمائش (۴ - قانون) جعل - مکر - دھوکا تلبیس + ابطال - تقلیب + تبدیل - تغیّر +

تَصْنِیف - ع - اسم مؤنث (۱) قسم قسم علیحدہ کرکے بیان کرنا (۲) دل سے کوئی کتاب بنانا - طبیعت سے کوئی مضمون لکھنا (۳) ایجاد + اختراع

تَصَوُّر - ع - اسم مذکر - کسی شے کی صُورت دل میں باندھنا + تامّل - غور - دھیان - مُراقبہ - فکر (۲) خیال - ادراک مُصوّرہ + توجہ (۳) منطق کی اصطلاح میں کسی چیز کی صُورت کا حکم کے بغیر عقل میں آنا +

تَصَوُّف - ع - اسم مذکر - خواہشِ نفسانی سے پاک ہونا - وُہ علم جسکے وسیلے سے صفائی قلب حاصل ہو - تزکیۂ نفس کا طریقہ + اشیاء عالم کو مظاہرِ صفاتِ حق جاننا - قطع عن الغیر یعنے سوائے واجب الوجود کے سب اشیاء کو موہوم اور لاموجود سمجھکر مشغولی کے لائق نہ جاننا + مذہب صُوفیہ (لفظ اسکا مادہ بنظر سادہ تمکہ صُوف قرار دیجئے تو پشمینہ پوشی اور گردن تک کا کلیں چھوڑنا ایکا اہل شیر یعنے فقرا کا وُہ فرقہ جو اوّل میں پشمینہ پہنا کرتا یا کاکلیں چھوڑا کرتا تھا اور جو صُوف بفتح صاد ٹھہرائینگے تو گیسُو وغیرہ گردان ہونے سے مراد ہوگی چونکہ وہ اصلاح حق سوی اللہ سے گیسُو اور گردان ہوتے ہیں لہذا انکو صُوفی اور اُنکے فعل کو تصوّف کہتے ہیں)

تَصْوِیر - ع - اسم مؤنث (۱) لغوی معنے صُورت بنانا مگر یہ مصدر اسم مفعول کے معنے میں مستعمل ہو (۲) مُورت - شبیہ - رُوپ + نوٹو + نقش نقشہ + بُت (۳ - ۴ - صفت) نہایت خُوبصُورت - نہایت عُمدہ - قابلِ تصویر سے

تع

جب گفتار میری جب نرالی بک سنگ واقف تصویریں بیتی کی ہادث خاصی در نکلیں

تَصْوِیر کھینچنا - ا - فعلِ متعدی (۱) عکس اُتارنا - شبیہ اُتارنا - فوٹو بنانا (۲) تصویر بنانا - مُورت بنانا - نقشہ بنانا - نقشہ اُتارنا (۳) سماں باندھنا - ہیئت پیدا کرنا +

تَصْوِیر کی حالت - ا - تابع فعل - تصویر کی مانند تصویر رہنے کے قابل - نہایت حسین - جمیل صُورت صاحبِ جمال +

تَصْوِیر ہو جانا - ا - فعلِ لازم - بُت بنجانا - بحرکت ہو جانا +

تَضْحِیک - ع - اسم مؤنث - ہنسی اُڑانا - ذلّت رُسوائی - تذلیل - توہین -

تَضَرُّع - ع - اسم مؤنث (۱) گریہ وزاری - رونا پیٹنا - نالہ و فریاد (۲ - ۱) خوشامد درآمد - منّت سماجت +

تَضْمِین - ع - اسم مؤنث - ملانا - شامل کرنا - اصطلاحِ عروض میں کسی مشہور مضمون یا شعر کو اپنی نظم میں داخل یا چسپاں کرنا - دُوسرے کے شعر پر مصرعے یا بند لگانے +

تَضْیِیع - ع - اسم مؤنث (صحیح تضییع) ضائع کرنا +

تَضْیِیعِ اَوْقات - ع - اسم مؤنث - وقت گنوانا - وقت اکارت کھونا - بے فائدہ وقت کھونا - عمر رائیگاں کھونا +

تَطَابُق - ع - اسم مذکر - مُطابقت - باہم مطابق ہونا + مشابہت تشابُہ +

تَطْبِیق - ع - اسم مؤنث - دیکھو (تطابُق) +

تَعَارُف - ع - اسم مذکر - شناسائی - جان پہچان - واقفیت - واقفکاری +

تَعَاقُب - ع - اسم مذکر - پیچھا - پیروی - پیچھے جانا +

تَعَاقُب کرنا - ا - فعلِ متعدی - پیچھا کرنا - رگیدنا - بھاگتے ہوئے کے پیچھے جانا +

تَعَالیٰ - ع - بلند - برتر - عالی مرتبہ - بُزرگ - اعلیٰ + (لغوی معنے بلند ہُوا کیونکہ یہ باب تفاعل سے ماضی معروف کا صیغہ ہے مگر اکثر اسم الٰہی کا حال واقع ہوتا ہے جیسے خُدا تعالیٰ یعنے بلند ہے خدا)

تَعَالَی اللہ - ع - کلمۂ تعجب - لغوی معنے خدا بزرگ ہے + (چونکہ جب کسی عُمدہ یا نادر چیز کو دیکھتے ہیں تو ساتھ ہی زبان پر صانعِ حقیقی کی تعریف لاتے ہیں پس اس وجہ سے تعجب - تعریف - حیرت - سبحان اللہ - واہ واہ کے موقع پر بولنے لگے +

تَعَب - ع - اسم مذکر - رنج + کلفت - ماندگی - دُکھ تکلیف - محنت مشقت

تَعْبِیر - ع - اسم مؤنث (۱) بیان کرنا - عبارت میں لانا (۲) خواب کا نتیجہ بتانا + نتیجۂ خواب +

ت ع

تعبیر کرنا - ۱ - فعلِ لازم - مُراد لینا - مُراد رکھنا +

تعجیب - ع - اِسم مذکر (۱) دیکھو (اچرج) (۲) انوکھا پن +

تعجیل - ع - اِسم مؤنث - جلدی - شتابی - عجلت - اِضطرابی - کسی کام میں اسکا وقت آنے سے پہلے جلدی کرنا +

تعداد - ع - اِسم مؤنث (۱) گنتی - شمار - نمبر - مقدار (۲) اندازہ - تخمینہ - تشخیص

تعدّی - ع - اِسم مؤنث (۱) حد سے تجاوز کرنا - ظلم و ستم - جبر و سختی (۲) فعل لازم کو متعدی بنانا - فعل کا فاعل سے تجاوز کرکے مفعول پر واقع ہونا

تعرّض - ع - اِسم مذکر (۱) سامنے آنا - آگے آنا - مُقابلہ کرنا (۲) حائل ہونا - سدِّ راہ ہونا - روکنا - مُزاحمت - روک ٹوک +

تعریف - ع - اِسم مؤنث (۱) واقفیت - شناسائی - پہچان (۲) بیان - تشریح (۳) ثنا - مدح - توصیف - وصف - صفت +

تعریفُ المجہول بالمجہول - ع - تایہ فعل کسی نامعلوم بات کو اِس طرح جتانا کہ سمجھ میں نہ آسکے +

تعریف کرتے منہ سوکھنا - ۱ - فعلِ لازم - کمال عجز کے ساتھ تعریف کرنا - حسب دلخواہ تعریف نہ کرسکنا +

تعزیت - ع - اِسم مؤنث - تسلی دینا - صبر دینا (۲) ماتم پرسی کرنا - پُرسا دینا - غم میں شریک ہونا +

تعزیت نامہ - ع + ف - اِسم مذکر - ماتم نامہ - وہ خط جو کسی میّت کے رشتہ دار کو متوفی کے افسوس کے متعلق لکھا جائے - ماتم پرسی کا خط

تعزیر - ع - اِسم مؤنث (۱) سیاست - سزا - گوشمالی (۲) اصطلاح شرع میں کم سزا دینا - کم سے کم چالیس دُرّے لگانا - مصلحتِ وقت کے موافق تنبیہ کرنا - مثلاً تعزیر دیکھے آپنے عادت بگاڑ دی ۔ جی اتر اتا ہی نہیں بے خطا کئے (ناظم)

تعزیراتِ ہند - ف - اِسم مؤنث (قانون) لغوی معنی ہندوستان کی سزائیں - اصطلاحی وہ مجموعۂ قوانین - یا ایکٹ جسمیں ہندوستان کی سزاؤں کا ذکر ہے - پینل کوڈ +

تعزیہ - ع - اِسم مذکر (۱) ماتم پرسی (۲) اِمام حسن و حسین علیہم السلام کی قبروں کی نقل جو کاغذ اور بانس کے تُبہ کے اندر محرّم کے دنوں میں دس روز تک اُنکا ماتم یا فاتحہ دلانے کے واسطے بطور یادگار بناتے ہیں +

(یہ دستور صرف ہندوستان میں ہے اِسکی ابتدا اِس طرح پر ہوئی تھی کہ جب تیمور گورگان اہل کوفہ کو قتل کرنیکے بعد کربلائے معلے گیا تو وہاں سے کچھ تبرکات ایک پالکی میں رکھکر نہایت ادب کے ساتھ لایا پس جبسے لوگ اِس طرح پر تعزیہ بنانے اور اُسے اُٹھانے لگے - ایک اور محقق نے تعزیہ کی ابتدا اِس طرح بیان کی کہ تیمور لنگ صاحبقران حضرت سید الشہدا کا بڑا معتقد تھا جب بایزید قیصر روم کو گرفتار کرچکا تو متبرک اور مقدس مقامات متعلقہ سلطنت روم جہاں کے قبضہ میں آگئے تو کربلائے معلّے کی زیارت کو گیا حسب بشارت سید الشہدا کچھ تبرکات مثلاً ملبوس - رومال اُسے تبرک ملے جنہیں محمل میں رکھکر فوج کے آگے آگے لے چلا - خدا کی شان جسطرف رُخ کیا اِن تبرکات کی برکت سے وہیں فتحیاب ہوا - جب ہندوستان میں آیا تو محمل کی بجائے ہاتھی کی عماری پر اس ہاتھی کو سب کے آگے رکھنے لگا - ایک دفعہ اُسکے وزیر نے بھی کسی جنگ کے موقعہ پر یہی عمل کیا اور فتحیاب ہوا پس اُس زمانے سے رواج ہوگیا - چونکہ محرم کے موقعہ پر صاحبقران اس محمل کے پردے زیارت کیواسطے اٹھا دیتا تھا - پس تعزیہ داروں نے بھی وہی ترکیب و ترتیب اختیار کرلی - تبرکات کی بجائے سبز و سرخ ترنجیں اندر رکھنے لگے - ہند کے سوا اور ولایت میں یہ دستور نہیں ہے)

(۳) ہندو بطورِ مزاح دُکان مکان اور کارخانہ کو بھی کہدیتے ہیں اور بعض عوام مسلمان امیر بڑے بھاری رئیس کی نسبت بھی اسکا استعمال کرتے ہیں مثلاً کوئی امیر مرگیا تو کہینگے اُسکا تعزیہ ٹھنڈا ہوگیا +

تعزیہ اُٹھانا - ۱ - فعلِ لازم - تعزیہ کو امام باڑے یا تعزیہ خانہ سے گشت پھرانے یا دفن کرنے کے واسطے لے جانا +

تعزیہ بنانا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) تعزیہ کا ڈھانچ وغیرہ تیار کرنا (۲) ہندو - گُڈا بنانا - رُسوا کرنا +

تعزیہ ٹھنڈا کرنا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) تعزیہ دفن کرنا (۲) عوام) کسی امیر کو مار ڈالنا - کسی نامی شخص کا کام تمام کردینا (بطور تضحیک) +

تعزیہ ٹھنڈا ہونا - ۱ - فعلِ لازم (۱) تعزیہ دفن ہونا (۲) عوام) کسی نامی شخص کا مرنا - گھی کا کپا لُڑھنا بھی کہتے ہیں (۳) ہندو) دیوالہ نکلنا - ٹوٹا آنا +

تعزیہ دار - ع + ف - اِسم مذکر - وہ شخص جو تعزیہ نکالے +

تعزیہ داری - ع + ف - اِسم مؤنث - تعزیہ بنانا - تعزیہ نکالنا +

تعزیہ داری لینا - ۱ - فعلِ لازم - تعزیہ نکالنے کو اپنے اوپر واجب گرداننا - گھر میں تعزیہ رکھنا اختیار کرنا +

تعزیہ رکھنا - ۱ - فعلِ لازم - تعزیہ نکالنا - اِمام باڑے یا تعزیہ خانے میں حضرت سید الشہدا کے مزار کی نقل کو رکھنا + تعزیہ داری کرنا

تعزیہ نکالنا - ۱ - فعلِ لازم - دیکھو (تعزیہ داری لینا)

تعشّق - ع - اِسم مذکر (۱) اِظہارِ محبت - چاہ - پیار (۲) شوق - اِشتیاق - چاؤ - آرزو - تمنّا +

تعصّب - ع - اِسم مذکر (۱) حمایت - پشتی - طرفداری (۲) مذہبی رعایت - مذہبی [illegible]

تعط

تعطیل - ع - اسم مؤنث (۱) بیکاری - بے شغلی + خانہ نشینی - چھٹی +
تہوار کا دن - یوم الراحت +

تعظیم - ع - اسم مؤنث (۱) بڑا جاننا - بزرگ ماننا (۲) بزرگی - عظمت - عزت
حرمت - تکریم - توقیر - قدر و منزلت - وقعت - آؤ آدر - آؤ بھگت - خاطر و مدارات

تعظیم دینا - ف - فعل متعدی (۱) کسی کی تشریف آوری پر کھڑا ہو جانا - کھڑے
ہو کر عزت کرنا - استقبال کر کے صدر میں بٹھانا (۲) سلامی اُتارنا +

تعظیم کرنا - فعل متعدی (۱) عزت کرنا - آداب بجالانا (۲) سلامی اُتارنا +

تعفّن - ع - اسم مؤنث - سڑاند - بدبو +

تعقید - ع - اسم مؤنث - لغوی معنے گرہ دینا - اصطلاحِ عروض میں بے
موقع الفاظ کو بٹھانا - اُلٹ پلٹ کر بیان کرنا +

تعلّق - ع - اسم مذکر (۱) علاقہ - لگاؤ (۲) مناسبت - ربط - میل (۳) رشتہ - وابستگی (۴) ... میلان - رجحان (۵) ... سروکار - واسطہ (۶) ... ملازمت - خدمت - ... +

تعلّقِ خاطر - ع - اسم مذکر (۱) لگاؤ - طبع - فکر - دل کا کسی طرف لگاؤ ہونا
(۲) میلان طبع + وابستگی +

تعلّقہ - ع - اسم مذکر (۱) قبضہ - تصرّف (۲) علاقہ - ضلع - ڈسٹرکٹ (۳)
محال - جائداد - ملکیت - حقیّت - جاگیر +

تعلّقہ دار - ع + ف - اسم مذکر - ضلعدار - علاقہ دار - جاگیر دار + بڑا ...

تعلّقہ داری - ع + ف - اسم مؤنث (۱) علاقہ داری - زمینداری
(۲ - قانون) حقِ اعلیٰ - استحقاقِ عظیم - سب سے بڑا حق +

تعلّی - ع - اسم مؤنث (۱) بلندی - برتری (۲) درجہ بدرجہ ترقّی (۳ - ۴)
شیخی - ڈینگ - گھمنڈ - اپنے تئیں سب سے اعلیٰ سمجھنا

تعلّی کی لینا - ف - فعل لازم - ڈینگ کی لینا - شیخی بگھارنا - شیخی سمجھنا - ڈینگ مارنا - گھمنڈ ...

تعلیق - ع - اسم مؤنث (۱) کسی چیز کا لٹکانا - معلّق کرنا (۲ - قانون)
موقوف رکھنا +

تعلیق میں رہنا - ف - فعل لازم - التوا میں رہنا - ملتوی رہنا +
موقوف رہنا +

تعلیقہ - ع - اسم مذکر (۱) مال اسباب کی ضبطی - مکان کی قرقی (۲)
قرق شدہ اسباب کی فہرست جسے فرد تعلیقہ بھی کہتے ہیں +

(۱) یہ لفظ عربی زبان میں ضبط یا قرقی وغیرہ کے معنے میں مستعمل نہیں پایا جاتا البتہ منشیانِ
ایران و شعرائے عجم نے نوشتۂ سلاطین کو رقم اور تحریر اُمرائے عظام مثلاً وکیل -
وزیر - اتالیق یعنی امیر الامراء وغیرہ کو تعلیقہ لکھا ہے جیسا کہ زکی ندیم شاعرِ

تعم

ایرانی کے اس شعر سے ظاہر ہے ؎

خط آمد و کیفیتِ رخسار تو کم شد تعلیقہ معزولئ ناز تو رقم شد

مگر ہندوستان میں بادشاہوں کی باہمی تحریر کو نامہ اور جو تحریر امرائے عظام کے
نام لکھا جائے اُسے فرمان کے نام سے تعبیر کرتے ہیں جسے وہ لوگ اپنے مقام
سے استقبالاً آگے بڑھ کر سر پہ رکھتے اور نہایت احترام سے لے آتے ہیں -
اور اگر شاہی ارکانِ سلطنت و امرائے حضور کو ارقام ہو تو اُسے شقّۂ مرحمت
بدستخطِ خاص اور جو اہلکارانِ سلطنت بادشاہ کی طرف سے تحریر کریں تو
اُسے حسب الحکم کے نام سے موسوم کرتے ہیں - پس اس صورت میں اس لفظ کو
اُردو قرار دینا واجب ہے +

تعلیل - ع - اسم مؤنث (۱) کسی شخص کو کسی چیز کی طرف مشغول کرنا (۲)
کسی چیز کا سبب قائم کرنا (۳ - گرامر) علّت داخل کرنا - سہولتِ
کلام کے واسطے حروفِ علّت کے بدل دینے - ساکن کر دینے یا حذف
کر دینے سے تخفیف کرنا (۴) وجہ بیان کرنا - سبب پیدا کرنا +

تعلیم - ع - اسم مؤنث (۱) سکھانا - علم سکھانا (۲) ترتیب - تادیب (۳)
تلقین - ہدایت - وہ باتیں جو پیر اپنے مریدوں کو بتاتے (۴)
تہذیب - آراستگی (۵ - ۶) ناچنے یا گانے بجانے اور رقص کی مشق
(۷ - ۸) خوشخطی کا نمونہ جس سے دیکھ کر طالب علم لکھنا سیکھے +

تعلیم پانا - ف - فعل لازم (۱) علم حاصل کرنا - علم سیکھنا (۲) تربیت پانا
ہدایت پانا - تلقین پانا (۳) ناچنا گانا سیکھنا - رقص و سرود کی مشق کرنا +

تعلیم دینا - ف - فعل متعدی - ناچنا گانا سکھانا +

تعلیم لینا - ف - فعل لازم - گانا بجانا سیکھنا - ناچنا سیکھنا +

تعمیر - ع - اسم مؤنث - عمارت بنانا + مرمّت کرنا - سرے سے مکان بنانا

تعمیل - ع - اسم مؤنث (۱) عمل کرنا - عمل میں لانا (۲) بجا آوریٔ حکم - فرمانبرداری
خدمتگزاری - حکم بجا لانا - حکم پورا کرنا +

تعمیلِ معاہدہ - ع - اسم مؤنث - قانون - کسی معاہدہ یا اقرار کی تکمیل

تعمیہ - ع - اسم مذکر (۱) پوشیدگی - چھپانا (۲) تاریخ گوئی میں مادہ کو معمّے کے
طور پر بیان کرنا +

تعویذ - ع - اسم مذکر (۱) پناہ دینا - پناہ میں لانا - امان - بچاؤ (۲) دُعا
یا کوئی آیت یا اسمائے الٰہی کے اعداد یا کوئی نام جو لکھ کر گلے میں
ڈالتے یا بازو وغیرہ پر باندھتے ہیں - حرز - جنتر - نقش ؎

کیا پوچھتا ہے تو کچھ نفس و محبت   چلتا ہوا تعویذ بھی نقش دم کو ذوق

(۳-۹) کرہ ان قبر۔ لوح مزار۔ وہ پتھر جو قبر کے بیچ بیچوں بیچ
کے اُوپر رکھا جاتا ہے ؎

دشمن و دوست پس از مرگ لئے پھرتے ہیں آنکھیں + نقش جبہ ہو مرے سنگ لحد کا تعویذ (آتش)

تعویذ چاٹنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ذہن بڑھنے کے واسطے کسی نقش
یا کلام الٰہی کا لکھا ہوا پرزہ زبان سے چوسنا۔ استاد ذوق نے
بھی تعویذ کی طرف بھی اشارہ کیا ہے ؎

حق کے کتب میں جو فرا رسے تیز ذہن   تیس دن چاٹے اگر تعویذ میری گور کا (ذوق)

تعویذ و طومار۔ ع۔ اسم مذکر (ع) گنڈا۔ تعویذ + ٹوٹکا۔ جادو ٹونا +
(اگر چہ طومار کے معنے نامہ و صحیفہ ہیں مگر اس جگہ اسکو تعویذ کا مترادف خیال کیا جاتا ہے)

تعویذی گلوری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ مربع پان کا بیڑا۔ چوکھونٹا بیڑا +

تعویق۔ ع۔ اسم۔ مؤنث۔ ڈھیل۔ دیر + تساہل + لیت ولعل +

تعہد نامہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ عہد + عہدنامہ۔ اقرار نامہ + ذمہ داری۔

تعین۔ ع۔ اسم مذکر (۱) تقرر۔ تشخص۔ مخصوص۔ معین کرنا۔ ٹھیرانا
(۲) تصوف۔ مطلق کا نقیض۔ قید۔ روک۔ انحصار ؎

پردہ کر تعین کے دردل سے اُٹھا دے   کھلتا ہو ابھی پل میں طلسمات جہاں کا (سودا)

تعینات۔ ا۔ اسم مذکر (غلط العوام) متعین۔ مقرر۔ وہ شخص جو کسی کام پر مقرر کیا جائے
(اسکو واحد انگی تعین، وزن یقین سے جو اصل میں مقرر سمجھ کر عربی کے طور پر جمع بنالیا ہے
اور یہ قاعدہ کے خلاف ہے اور مزہ یہ ہے کہ اسکا اطلاق مفرد پر کیا جاتا ہے۔ تلفظ میں بھی
فرق ہو گیا ہے یعنی تعینات تحقیقات کے وزن پر ہے) +

تعیناتی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (عوام) تقرری + مقرری + نوکری۔ خدمت۔

تغار۔ ف۔ اسم مذکر (۱) مٹی کا کونڈا یا ناند (۲ و ۳) وہ گڑھا جو گارا بنانے
یا چونا بھگونے کے واسطے تغارے کی شکل کا بنایا جاتا ہے +

تغاری۔ ا۔ اسم مؤنث (کنار) تغارہ۔ آٹا گوندھنے کا مٹی کا برتن۔
کونڈا جیسے توانہ تغاری کا ہلکی ہشیاری +

تغافل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اپنے تئیں غافل بنانا۔ غفلت۔ بےخبری (۲-۱)
بے التفاتی۔ کم توجہی۔ بے پروائی + بے احتیاطی (۳-۱) کاہل
تساہل۔ سستی +

تغافل شعار۔ ع۔ صفت۔ غفلت شعار۔ غفلت کیش۔ بےپروا

تغلب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) غلبہ کرنا۔ مغلوب کرنا۔ قبضہ کرنا (۲-۱)

ضمن۔ خیانت۔ تصرف بیجا +

تغا۔ ا۔ اسم مذکر (صحیح ترکی تمغا) (۱) نشانی۔ مُہر۔ مہر شاہی + میڈل کارگزاری
کی علامت۔ سکہ (۲) محصول چنگی (۳-۱-ع) حکم۔ حکومت +

تغا بٹھانا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) حکم جتانا + سکہ بٹھانا۔ رعب بٹھانا +

تغیر۔ ع۔ اسم مذکر۔ تبدل۔ بدلی۔ تبدیل + حالت پلٹنا۔ انقلاب +

تغیرات ہر سالہ۔ ف۔ اسم مؤنث (قانون) (۱) ہر سال کے تغیر و تبدل
(۲) ہر سالہ تغیرات کا رجسٹر جس میں نمبرداروں کے داخل
خارج لکھے جاتے اور تحصیلدار کی تحویل میں رہتا ہے +

تف۔ ف۔ اسم مذکر (۱) آب دہن۔ لعاب دہن۔ رال + تھوک۔
جیسے تف ہے تیری ڈاڑھی پر (۲-۱) کلمۂ تنفر و نفرت۔ لعنت۔
ملامت۔ پھٹکار۔ دھتکار +

تف ہے تیری اوقات پر۔ ا۔ محاورہ۔ لعنت ہے تیری دھن دولت پر

تفاخر۔ ع۔ اسم مذکر۔ فخر۔ ناز + گھمنڈ۔ ڈینگ فخر جتانا۔ ڈینگ مارنا +

تفاریق۔ ع۔ اسم مؤنث۔ تفریق کی جمع (۱) جدائیاں۔ تفرقے (۲) متفرق۔
اوقات مختلف + فرق۔

تفاوت۔ ع۔ اسم مذکر۔ فاصلہ۔ دوری۔ بعد۔ بل + فرق + جدائی +

تفتہ۔ ف۔ صفت۔ تپیدہ۔ جلا بھنا۔ سوختہ۔ گداختہ + عاشق +

تفتہ جگر۔ ف۔ صفت۔ سوختہ جگر۔ جگر جلا۔ آتش عشق کا جلا ہوا۔
عاشق دل سوختہ + عاشق +

تفتیش۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کھوج لگانا (۲) چھان بین۔ تحقیق و تدقیق۔
کھوج۔ سراغ (۳) کوشش جستجو۔ تفحص۔ دریافت۔ پوچھ گچھ +

تفحص۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (تفتیش)

تفرقہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پھٹنا۔ دو چیزوں میں فرق ہونا (۲) جدائی۔ مفارقت
فرقت۔ علیحدگی۔ ہجر۔ بیرہ (۳) پھوٹ۔ نااتفاقی + نفاق (۴)
پراگندگی۔ ابتری + تتر بتر +

تفرقہ انداز۔ ع۔ ف۔ صفت۔ جدائی کرانے والا۔ مفارقت
کرانیوالا + نفاق ڈالنے والا۔ دلوں میں فرق ڈال دینے والا۔
پھوٹ کرا دینے والا۔ ان بن کرانیوالا + تتر بتر کرنیوالا +

تفرقہ پرداز۔ ع + ف۔ (دیکھو تفرقہ انداز) ؎

کیا کہوں دل ذرہ کرنے کرت اُٹھائی کیسی   ہت تری تفرقہ پرداز کی ایسی تیسی (جرأت)

تفرقہ پڑنا - فعلِ لازم (۱) جُدائی ہونا - تتر بتر ہونا - بوگ پڑنا - درہمی برہمی ہونا (۲) اختلاف رائے ہونا - پھوٹ پڑنا - نفاق ہونا - نااتفاقی ہونا +

تفرقہ ڈالنا - ا - فعلِ متعدی - مخالفت کرانا - پھوٹ ڈالنا - ان بن
غم فرقت [illegible] سے تفرقے ہیں یاں کہاں آ نہیں تفرقہ ہو مجھے - مجھکو دل سو - دل کو ہر آں دمن

تفریح - ع - اسم مؤنث (۱) فرحت - خوشی - راحت (۲-۱) خوش طبعی - مزاح - کھیل - دل لگی - ہنسی - چہل (۳-۱) ہوا خوری - سیر - دل بہلانا (۴-۸) تازگی - شگفتگی - نضارت + لطافت +

تفریحِ طبع - ع - اسم مذکر (۱) دل بہلاؤ - خوشی - انبساط - فرحت - (۲) مزاح - دل لگی - ہنسی - چہل - کھیل +

تفریحاً - ع - تابع فعل (۱) از روئے تفریح - مزاحاً - ہنسی سے - دل لگی سے - بطورِ خوش طبعی +

تفریق - ع - اسم مؤنث (۱) جُدائی - علیحدگی - فرق - تفاوت - بیگانگی (۲ - حساب) منہائی - کسی بڑے عدد میں سے چھوٹے عدد کو گھٹانا (۳) تمیز - امتیاز (۴ - قانون) بٹوارا - بٹائی - بانٹ +

تفریق نامہ - ف - اسم مذکر (قانون) وہ فیصلہ کُن اقرار نامہ جو حصوں کا [illegible] آدمیوں نے دعویٰ کیا ہو فیصلہ کردے +

تفسیر - ع - اسم مؤنث (۱) مضمون کو ظاہر کرنا - تشریح - تفصیل - تصریح (۲) قرآن شریف کی شرح + ٹیکا + آسمانی کتاب کی شرح +

تفسیر کرنا - فعلِ متعدی - کھول کر بیان کرنا - تشریحاً بیان کرنا - صراحتاً بیان کرنا +

تفصیل - ع - اسم مؤنث (۱) جُدا جُدا کرنا - فصل کرنا - علیحدہ کرنا + بیان کرنا (۲) تشریح - تفسیر - تصریح (۳-۱) فہرست - فرد (۴-۱) کیفیت - چٹھا

تفضیل - ع - اسم مؤنث - فضیلت دینا - ترجیح دینا - فوقیت دینا +

تفضیلِ بعض - ع - اسم مؤنث (۱) بعض پر - یا (۲ - گرامر) صفت کی وہ قسم جس سے موصوف کو بعض موصوف پر فضیلت دی جائے

تفضیلِ کُل - ع - اسم مؤنث (۱) سب پر فوقیت دینا (۲ - گرامر) صفت کی وہ قسم جس میں موصوف کو سب موصوفوں پر فضیلت دی جائے +

تفضیلِ نفسی - ع - اسم مؤنث (۱) ذاتی فضیلت (۲ - گرامر) صفت کی وہ قسم کہ جس میں ایک موصوف کو دوسرے موصوف پر ترجیح نہ دی جائے +

تفکُّر - ع - اسم مذکر - سوچ - فکر - اندیشہ +

تفنگ - ف - اسم مؤنث (۱) ہوائی بان + بندوق - توپ (۲) وہ نلی جس کے اندر نرسل جیسی نلی میں مٹی یا آٹے وغیرہ کی گولیاں یا چھوٹا سا تیر ڈال کر پھونک کے زور سے چلاتے ہیں ؎
تفنگ تیر تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے - الٰہی پھر جو دل پر تاک کر مارا تو کیا مارا (ذوق)
(تفنگ تُفنگ توپ کا مخفف یا مبدل ہے - تُنگ کو نسبت و تشبیہ) +

تفنّن - ع - اسم مذکر (۱) شاخ شاخ ہونا - رنگ برنگا ہونا - طرح طرح کا ہونا - ایک حال سے دوسرے حال پر ہونا (۲) چہل - دل لگی (۳) فضول مشغلہ +

تفنّنِ طبع - ع - اسم مذکر (۱) دل لگی - ہنسی - خوش طبعی (۲) دل کا بہلاوا - تفریحِ طبع +

تفو - ف - کلمۂ تنفر (دیکھو تُف) تفو بر تو اے چرخِ گرداں تفو (۲) تھوکنا - تھوک ڈالنا +

تفویض - ع - اسم مؤنث - سپردگی + تحویل - حوالگی +

تقاضا - ع - اسم مذکر (۱) خواہش - طلب - مانگ - طلبی - درخواست - استدعا (۲-۱) تاکید - تشدّد (۳-۱) کام خلاف مرضی کیا کرتے ہیں کہ چار تقاضے پڑے ہیں (۴ - قانون) دعوے - مطالبہ +

تقاضائے سن - یا عمر - یا وقت - ع - تابع فعل - مقتضائے عمر - طفلی یا پیری کی طبعی خواہش کے موافق + مقتضائے وقت - حسبِ موقع +

تقاطُع - ع - اسم مذکر - باہم ایک دوسرے کو قطع کرنا + منقطع ہونا - کٹنا +

تقاوی - ع - اسم مؤنث (۱) قوت دینا - طاقت دینا - مدد دینا (۲) وہ رقم جو زراعت کے واسطے سرکار کی طرف سے بطورِ امداد زمیندار کو قرض دی جاتی ہے

تقدّم - ع - اسم مذکر (قانون) پیشی + صدر نشینی +

تقدیر - ع - اسم مؤنث (۱) اندازہ - مقدار (۲) قسمت - نصیب - بھاگ - بخت - پرالبدھ - مقسوم + وہ اندازۂ قدرت یا فطرت جو خدا تعالے نے ہر ایک چیز کے ناتے میں رکھدیا ہے +

تقدیر آزمانا - فعلِ لازم - بخت آزمائی کرنا - قسمت کے بھروسے پر کوئی کام کرنا - مقسوم کا تجربہ کرنا - مقدر کو دیکھنا +

تقدیر آزمائی - ا - اسم مؤنث - دیکھو (تقدیر آزمانا) +

تقدیر بگڑنا - فعلِ لازم - مقدر کا نامُوافق ہونا + ادبار ہونا - بد اقبالی ہونا

تقدیر پلٹنا - فعلِ لازم - بخت کا برگشتہ ہونا - بد اقبالی ہونا - ادبار

ہونا۔ نصیبوں کا گرنا ✤

تقدیر پھر جانا - ۱۔ فعل لازم (۱) بخت کا برگشتہ ہونا۔ ادبار آنا۔ اقبال رخنا (۲) دن پھرنا۔ بھلے دن آنا۔ تقدیر کا سامنے ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ رتی ملنے ✤

تقدیر پھوٹ جانا - ۱۔ فعل لازم (مو) (۱) بدبھاگی ہونا۔ تقدیر بگڑ جانا۔ تقدیر لوٹ جانا۔ مقدر کا برخلاف ہو جانا (۲) بُری جگہ شادی ہونا۔ بُرے کے پلّے بندھنا ✤

تقدیر جاگنا - ۱۔ فعل لازم۔ نصیبا جاگنا۔ طالع کا یاور ہونا۔ رتی جاگنا۔ بخت کا بیدار ہونا۔ بھلے دن آنا۔ اقبال کا سامنے ہونا۔ مساعدتِ بخت ہونا۔ بخت کا یاور ہونا۔ وقت کا موافق ہونا ✤

تقدیر چمکنا - ۱۔ فعل لازم۔ دیکھو (تقدیر جاگنا) ✤

تقدیر سیدھی ہونا - ۱۔ فعل لازم۔ بخت کا مساعد و رہا ور ہونا۔ بات بننا۔ زمانہ موافق ہونا۔ اقبال یاور ہونا ؎

بنگِ آئینہ انساں کی ہو تقدیر اگر سیدھی موافق ہو زمانہ دوست دشمن کی نظر سیدھی (آتش)

تقدیر کا بدا - ۱۔ تابع فعل (مو) نصیبوں کا لکھا۔ جو کچھ مقدر میں ہو۔ نوشتۂ ازلی

تقدیر کا بل - ۱۔ اسم مذکر۔ واژونی بخت۔ نگوں بختی۔ قسمت کا پھیر۔ مقدر کا بگاڑنا

تقدیر کا بناؤ - ۱۔ تابع فعل۔ سازگاری بخت۔ مساعدتِ زمانہ۔ مساعدتِ وقت

تقدیر کا پلٹا کھانا - ۱۔ فعل لازم۔ نصیب برگشتہ ہونا۔ قسمت کا اُلٹنا ✤

تقدیر کا سو جانا - ۱۔ فعل لازم۔ بخت کا ناسازگار و ناموافق ہونا۔ نصیبے کا غافل ہو جانا ✤

تقدیر کا کھیل - ۱۔ اسم مذکر۔ امرِ تقدیر۔ نصیب کے کام۔ قسمت کے کرشمے۔ تقدیر کے کارخانے ✤

تقدیر کا لکھا - ۱۔ اسم مذکر۔ نوشتۂ ازلی۔ خطِ تقدیر۔ تقدیر کا بدا۔ کرم ریکھ

یا ترس ہی نہیں یا وصل تمہارا ہوگا آج پورا مری تقدیر کا لکھا ہوگا۔ (معلوم)

تقدیر کا ہیٹا - ۱۔ اسم مذکر۔ درماندۂ ازلی۔ بدنصیب۔ کرم ہین۔ ابھاگا۔ بدبھاگا

تقدیر لڑنا - ۱۔ فعل لازم۔ تقدیر کا سازگار ہونا۔ کارساز ہونا۔ تقدیر کسی کی تقدیر کا شامل ہونا۔ قسمت کا مناسب ہونا۔ تقدیر کا موافق ہونا ✤

تقدیر لوٹ جانا - ۱۔ فعل لازم۔ تقدیر کا برگشتہ ہو جانا۔ تقدیر کا دغا دے جانا۔ نصیب کا یاور نہ ہونا ✤

تقدیری اَمر - ع۔ اسم مذکر۔ خدا کی کام۔ وہ بات جو تقدیر سے نسبت رکھے۔ تقدیر کا لکھا۔ نوشتۂ ازلی۔ ہونے والی بات۔ ہونی۔ ہنونی۔ وہ بات جس میں تدبیر کو دخل نہ ہو ✤

تقدیم - ع۔ اسم مؤنث (۱) پیشی۔ سبقت۔ پیشقدمی۔ پہل (۲) برتری۔ ترجیح۔ فوقیت (۳) پیش کرنا۔ جیسے تقدیمِ مراسم ✤

تقرُّب - ع۔ اسم مذکر۔ نزدیکی۔ قربت ✤

تقرّر - ع۔ اسم مذکر۔ تعیّن ✤ قیام ✤

تقرّری - ع۔ اسم مؤنث۔ تعیناتی۔ مقرر ہونا۔ نوکری۔ ملازمت۔ ناخن بندی ✤

تقریب - ع۔ اسم مؤنث (۱) نزدیکی۔ قریب کرنا (۲-۱) ذریعہ۔ باعث۔ سبب۔ موقع (۳-۱) چھوٹی سی شادی۔ رشتہ داروں کے جمع ہونے کا باعث۔ دوست احباب کے اکٹھا کرنے کی وجہ۔ ٹھاٹھ۔ ریت۔ رسم۔ (۴-۱) مراد۔ مطلب۔ مقصد۔ (۵-۱) کسی شخص کا دوسرے شخص کے رو برو قبل از ملاقات ذکر کرنا۔ تعارف کرانا۔ شناسائی کرانا۔ جان پہچان کرانا۔ ملاقات ملنے کا ذریعہ نکالنا۔ سفارشِ ملاقات۔ کسی شخص کو دوسرے کی ملاقات کے واسطے ذکر کر کے رجوع کرنا

تقریباً - ع۔ تابع فعل۔ قریب قریب۔ انمان سے۔ اندازاً۔ تخمیناً ✤

تقریر - ع۔ اسم مؤنث (۱) بیان۔ ذکر۔ گفتگو۔ بات چیت۔ (۲-۱) بحث علمی یا عقلی تکرار۔ مباحثہ۔ حجت (۳-۱) لکچر۔ زبانی بیان۔ وعظ۔ درس

تقریری - ع۔ صفت۔ زبانی۔ تحریری کا نقیض ✤

تقریریا - ۱۔ صفت (۱) حجتی۔ تکراری۔ جھگڑالو۔ جھکّی (۲) باتونی۔ زیادہ گو۔ بکواسی۔ فضول گو ✤

تقریض - ع۔ اسم مؤنث (۱) ساتھی یا دوست کی تعریف (۲) ریویو۔ کسی کتاب پر ریمارک دینا۔ کسی تحریر پر اپنی رائے ظاہر کرنا ✤

تقریظ - ع۔ اسم مؤنث (۱) زندہ کی تعریف خواہ راست ہو خواہ دروغ۔ (۲) دیکھو (تقریض نمبر ۲) ✤

تقسیم - ع۔ اسم مؤنث (۱) بانٹ۔ بٹوارہ۔ قسمت۔ کمنا (۲) حساب کا وہ قاعدہ جس میں ایک عدد کو دوسرے پر بانٹتے ہیں۔ اصل میں تفریقِ متواتر کا اختصار ہے ✤

تقسیم کرنا - ۱۔ فعل متعدی۔ بانٹنا۔ بھاگ کرنا ✤

تقسیم نامہ - ف۔ اسم مذکر۔ تحریرِ تقسیم۔ وہ تحریر جس کے ذریعے جائداد حصہ داروں میں برابر تقسیم ہو جائے ✤

تقسیم ہونا - ۱۔ فعل لازم۔ بٹنا۔ بھاگ ہونا۔ حصّہ ہونا۔ حصّۂ رسد ملنا

تقصیر - ع۔ اسم مؤنث (۱) کوتاہی۔ کمی (۲) سہو۔ چوک۔ خطا۔ قصور (۳) گناہ۔ جرم۔ حیدرآباد دکن میں یہ لفظ۔ جناب۔ قبلہ۔ حضرت۔ حضور کی بجائے بولتے ہیں

تقص

ہے یکم رتبہ آدمی ذی رتبہ کو اس لفظ سے خطاب کرتا ہے +

تقصیر وار ع + ف ۔ صفت ۔ گنہگار ۔ قصور وار ۔ مجرم ۔ ملزم ۔ خطاوار +

تقطیع ع ۔ اسم مؤنث (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) بیت کے اجزا کو بحر کے اجزا کے ساتھ برابر کر کے تولنا +

(یعنی بیت کے متحرک اور ساکن حرفوں کو بحر کے ساکن اور متحرک حرفوں کے مقابل کرنا اس میں یہ ضرور نہیں ہے کہ کسرہ کے مقابل کسرہ اور فتح کے مقابل فتح آئے ۔ مثلاً "فولن" "فعلن" کے وزن پر ٹھیک ہے) +

(۳) الف بے تے کے وہ حصے جن میں حرفوں کو ایک دوسرے سے ملانا سکھایا جاتا ہے ۔ جیسے ۔ بابت ۔ حاجت ۔ طاطت ۔ وغیرہ +

تقلید ع ۔ اسم مؤنث (۱) نقل ۔ پیروی ۔ کسی کے قدم بقدم چلنا (۲) (دغا) (ن) جل ۔ فریب ۔ تلبیس +

تقویٰ ع ۔ اسم مذکر ۔ پرہیزگاری ۔ بھگتائی ۔ خدا کا خوف کرنا +

تقویت ع ۔ اسم مؤنث (۱) قوت دینا ۔ طاقت ۔ زور ۔ (۲ ۔ و) ڈھارس ۔ پشتی ۔ مدد (۳ ۔ و) تسکین ۔ تسلی +

تقویم ع ۔ اسم مؤنث ۔ جنتری ۔ پترا ۔ وہ کتاب جس میں سال بھر کی تاریخیں ستاروں کے مقامات اور گرہن وغیرہ کا ذکر ہوتا ہے +

تقویم پارینہ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) پرانی جنتری (۲) بیکار چیز ۔ وہ چیز جو کار آمد نہ ہو +

تقیید ۔ ا ۔ اسم مؤنث (صحیح تقیید) لغوی معنے قید کرنا ۔ اصطلاحی ۔ تاکید ۔ تنبیہ

تک ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ قافیہ ۔ سجع +

تک بندی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ قافیہ بندی ۔ تک سے تک ملانا یعنی اور بے موقع قافیہ پیمائی +

تک جوڑنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ قافیہ ملانا ۔ تک ملانا +

تک ۔ و ۔ اسم مؤنث ۔ بڑی ترازو ۔ ڈنڈی +

تک ۔ و ۔ حرفِ انتہا ۔ حروفِ مغیرہ میں سے ایک حرف (۱) حد ۔ انتہا ۔ انحصار ۔ خاتمہ ۔ تا (۲) پاس ۔ نزدیک ۔ جیسے تم تک ۔ مجھ تک وغیرہ +

تکا ۔ و ۔ اسم مذکر (ف ٹکہ) (۱) گوشت کا ٹکڑا ۔ پارچہ ۔ گوشت کی لمبی بوٹی ۔ پتلی بوٹی ۔ (۲) مصنفہ ۔ لوتھڑا (۳) ٹولنہ ۔ زائیدہ ۔ ٹوٹکہ ۔ حملہ ۔ جیسے مرا ہی تکا بعنے ولد الزنا +

تکا اتارنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ مسلمان ضعیف الاعتقاد عورتوں کا دستور ہے

تکہ

کہ وہ نظر گزر کے واسطے بچوں کے سر پر سے گوشت کے ٹکڑے اتار کر چیلوں کو کھلایا کرتی ہیں اور بچے ان کو دیکھ کر "چیل جھپٹا" "کمکڑا چھالا" کہتے ہیں ۔ جیسے چیلیں جھپٹ کر لیجاتی ہیں (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

تکا بوٹی کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ دھجی دھجی کرنا ۔ (۲) تیا پانچا کرنا ۔ بانٹ لینا ۔ تقسیم کرنا +

تکا بوٹی ہو جانا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ بالکل تقسیم ہو جانا ۔ ہاتھوں ہاتھ اُٹھ جانا ۔ صرف ہو جانا +

تکا ۔ و ۔ اسم مذکر (ف تکہ) (۱) وہ تیر جس میں بھال نہ ہو ۔ بان ۔ تیر ۔ ناوک ۔ (اصل میں ایک خاص قسم کا تیر ہے جس میں نوک کی بجائے گھنڈی ہوتی ہے) (۲) صفت ۔ (و ۔ علم) سیدھا ۔ عمودوار جیسے جب دیکھو تکا سی بیٹھی ہے +

تکا سا ۔ و ۔ تابع فعل ۔ تیر سا ۔ سیدھا عمودوار ۔ جیسے گھنٹہ سے تکا سا بیٹھا ہے

تکا فضیحتی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ تو تکار ۔ تُو تُو میں میں ۔ ذلت و رسوائی (اصل میں تکا فضیحتی)

تکان ۔ و ۔ اسم مؤنث ۔ کسل مندی ۔ تھکان ۔ تھکاوٹ ۔ ماندگی ۔ اضمحلال ۔ سستی ۔ آلکس ۔ کاہلی ۔ مکاشل ۔ ہچکولوں کا صدمہ +

تکان اتارنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ سستی کم کرنا ۔ تازہ دم ہونا ۔ آرام کرنا +

تکان چڑھنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ تھکنا ۔ سستی آنا +

تکبر ۔ اسم مذکر ۔ بڑائی ظاہر کرنا ۔ غرور ۔ گھمنڈ ۔ انانیت ۔ ہمہ ہمی ۔ رعونت ۔

تکبیر ع ۔ اسم مؤنث (۱) اللہ اکبر کہنا ۔ بزرگ جاننا ۔ تعظیماً خدا کا نام لینا ۔ (۲) (ذبح) یا نماز یا ذبح کرتے وقت یا خوف اور تعجب کے موقع پر اللہ اکبر کہنا +

تکبیر اولیٰ ع ۔ اسم مؤنث ۔ نماز کی اوّل تکبیر ۔ تکبیر تحریمہ ۔ نیت کے بعد نماز کی پہلی تکبیر +

تک تک ۔ و ۔ اسم مؤنث ۔ ایک آواز ہے جو بیل ہانکتے وقت اس کے آگے چلانے کو زبان سے نکالتے ہیں +

تک تک کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ہنکس کرنا ۔ آر کرنا ۔ ہانکنا (۲) ہر وقت یا دوہائی کرنا ۔ فہمائش ۔ جتانا +

تکرار ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) مکرر سہ کرر کہنا ۔ بار بار کہنا ۔ حجت ۔ بحث ۔ ردّ و کدّ ۔ ردّ و بدل ۔

شعر

منہ دکھائی جست رہی تکرار
اربنی اور لن ترانی کی (ناسخ)

(۲ ۔ ا) جھگڑا ۔ ٹنٹا ۔ لڑائی بھڑائی ۔ (۳) اصطلاح میں نظم میں کسی قافیہ یا مضمون یا مصرع کو دوبارہ لانا +

تکرار کرنا

تکر

تکرار کرنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ جھگڑنا۔ جھگڑ کر سودا لینا۔ اُلجھنا۔ سر ہونا ✦

تکراری ۔ ا۔ صفت۔ جھگڑالو۔ جھکّی۔ حجتی۔ لڑاکا ✦

تکریم ۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ عزت کرنا۔ بزرگی کرنا۔ تعظیم۔ ادب ✦ آؤ۔ آدر بھگت۔ خاطر و مدارات ✦

تکڑملا ۔ ہ۔ صفت (۱) کڑا۔ مضبوط۔ سخت۔ ہٹا کٹا۔ (۲) فربہ اندام۔ موٹا تازہ۔ (۳) چست و چالاک ✦ توانا۔ زور آور ✦

تکس ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ عوام (اصل میں ترکش تھا) وہ پانوں کے اوپر کا پتّا جس میں پان رکھکر مخروطی شکل کی پڑیا بنا دیتے ہیں (۲) تار کی گتّی کے چپٹ گڈیوں کا بنڈل ✦

تکش ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ ترکش۔ تیروں کے رکھنے کا خانہ۔ تیردان۔ تیروں کا نلوا۔ توری

تکفیر ۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ کافر کہنا۔ کفر کا فتوے دینا ✦ کفر ✦

تکل ۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کا دو کاپوں والا پتنگ۔ جس کا سر تکّہ سے اور پیٹا تیتری سے مشابہ ہوتا ہے ✦

تکلا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) دوک۔ تکوا۔ چرخے کی وہ آہنی سلائی جس پر کاتتے وقت ککڑی بنتی جاتی ہے (۲) بٹیتوں کی وہ دوک جس پر کلابتون بٹے بٹ کر لپیٹے جاتے ہیں ✦

تکلّف ۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) اپنے اوپر تکلیف گوارا کرنا۔ تکلیف اٹھا کر کوئی کام کرنا (۲) تصنّع۔ بناوٹ۔ نمود۔ ایسی بات دکھانی جو اپنے میں نہو ✦ نمایش۔ ظاہرداری۔ ؎

ملے ذوق تکلّف میں ہے تکلیف سراسر آرام سے وہ ہے جو تکلّف نہیں کرتا (ذوق)

(۳) زینت۔ تزئین۔ ٹھاٹ۔ آرایش۔ ٹیپ ٹاپ (۴۔ ا) غیریت برتنا۔ مغائرت برتنا۔ وہ برتاؤ جو حجاب یا کسی اور باعث سے برتا جائے (۴) دقت ✦ کد۔ جیسے تکلّف سے اٹھنا یا بیٹھنا ✦

تکلّف برتنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ظاہرداری برتنا۔ مغائرت کا برتاؤ کرنا۔ تصنّع کا برتاؤ کرنا

تکلّف برطرف ۔ ع ✦ ف۔ متابع فعل۔ تکلّف اٹھا کے۔ بے تکلّف۔ بعد از معذرت زرد اند ✦ بے حجابانہ۔ آزادانہ۔ بلا تصنّع۔ صاف صاف۔ خلاصاف

تکلّف کا کھانا ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ قیمتی اور لذیذ کھانا ✦ امیرانہ کھانا ✦

تکلّف کا مکان ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ مکانِ آراستہ۔ سجا ہوا مکان ✦

تکلّف کرنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) ٹیپ ٹاپ کرنا۔ آراستگی دکھانا۔ ٹھاٹ باٹ دکھانا۔ آراستہ کرنا (۲) حجاب کرنا۔ شرم کرنا ✦

تکلیف ۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) طاقت یا بساط سے زیادہ کام۔ دُکھ۔ رنج۔

تکلے

ایذا۔ درد۔ (۲۔ ا) مصیبت۔ بپتا (۳۔ ا) تنگی۔ تنگدستی۔ مفلسی (۴۔ ا) دشواری۔ دقت ✦

تکلیف دینا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) دُکھ دینا۔ ایذا دینا (۲۔ ا) کسی کام کو کہنا۔ کسی کام کی درخواست کرنا ✦

تکلیف کرنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تکلیف اٹھانا۔ قدم رنجہ فرمانا۔ تشریف لانا ✦

تکلے کے سے بل نکالنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) کجی نکالنا۔ خوب سیدھا بنانا۔ کما حقّہٗ ٹھیک کرنا۔ ساری شرارت دور کر دینا ؎

بل ترے تکلے کی مانند نکالوں تو سہی کیا بری سوت کی انٹی یہ اڑی باندی (رنگین)

تکلے کے سے بل نکلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ساری کجی دور ہونا۔ خوب ٹھیک بننا۔ قرار واقعی سزا ملنا۔ سیدھا بننا۔ ساری شرارت دور ہونا ✦

تکمہ ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ لغوی معنے گھنڈی۔ مگر اردو میں حلقۂ گریبان وغیرہ کو کہتے ہیں ✦

تکمیل ۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) اتمام۔ اختتام۔ پورا کرنا۔ کمال کو پہنچانا ✦

تکمیلِ تمسّک ۔ ع۔ اسمِ مؤنث (قانون) قانونی شرائط کے موافق تمسّک کا پورا ہو جانا ✦

تکمیلِ رہن ۔ ع۔ اسمِ مؤنث (قانون) رہن کی میعاد کا پورا ہو جانا

تکنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دیکھنا۔ گھورنا۔ بغور دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھنا (۲) آسرا رکھنا۔ اُمید رکھنا۔ (۳) انتظار کرنا۔ راہ دیکھنا (۴) گھورا گھاری کرنا۔ نیت بد سے دیکھنا۔ نظربازی کرنا (۵) لینے کا ارادہ رکھنا۔ دانت رکھنا۔ اڑانے یا چرانے کا موقع دیکھنا۔ جیسے مال تکنا (۶) اختیار کرنا۔ لینا۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ جیسے سب کام تکنا تو برا کام تکا۔ (کہاوت)

تکوا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندی) دوک۔ تکلا ✦ تکلے کی تصغیر ✦

تک و دو ۔ ا۔ اسمِ مؤنث (صحیح تگ و دو) کوشش۔ تجسّس۔ (۲) پیروی۔ دوڑ دھوپ (۳۔ ا) فکر۔ تشویش۔ اُدھیڑبن ✦

تکونا یا تکونیا ۔ ہ۔ صفت۔ سہ گوشہ۔ مثلث۔ ترکھونٹ ✦

تکھڑی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (پورب) چھوٹی ترازو۔ تردو ✦

تکھونٹا ۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (تکونا)

تکّے لگانا ۔ ا۔ فعلِ لازم (ع) (۱) کباب لگانا۔ جلانا۔ بھونا (۲) ٹھنک والا چھیڑنا۔ مرچیں لگانا۔ غصہ دلانا ✦

تکّی لگانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ٹکٹکی۔ گھورنا ✦

تکی

تکیہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) آرام کی جگہ (۲) بالش۔ وہ مادہ سرہانے رکھنے کی چیز (۳) بھروسا۔ اعتماد۔ تکی (۴)۔ (۱) فقیر کے رہنے کی جگہ۔ فقیر کا گھر۔ (۵)۔ (۱) گورستان قبرستان۔ ست

پیام مرگ یا وصل ہو فرقت میں عاشق کو ۔ سُلائیگا یہیں تکیے میں تکیہ تیرے پہلو کا (برق)

تکیہ دار۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ فقیر جو گورستان میں رہے۔ قبرستان کا محافظ۔ ملنگ ÷

تکیہ کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بھروسہ کرنا۔ کسی پر اعتماد کرنا ÷

تکیہ کلام۔ ف ہ ع۔ اسم مذکر۔ سخن تکیہ۔

(بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ موقع و بے موقع کسی ایسے لفظ کو کہ جو ان کی زبان پر چڑھا ہوا ہو ہر ایک کلام کے بعد بولتے ہیں۔ پس اسی کو تکیہ کلام اور سخن تکیہ کہتے ہیں) ÷

تکیہ لگانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیوار یا کسی چیز کے سہارے سے بیٹھنا ÷

تگا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہند) تاگا کا مخفف۔ دھاگا۔ تار۔ ڈورا ÷

تگا۔ ا۔ اسم مذکر (صحیح۔ ت۔ آگا) شوہر۔ دولہا۔ آقا کا خاوند۔ ڈوم پلاسنے والی کا خصم۔ دھاوڑا ÷

(یہ لفظ اصل میں بزبان ترکی آناگاہ تھا۔ کیونکہ ترکی میں آنا بمعنے پدر اور گاہ بمعنے قائم مقام آیا ہے۔ یعنے وہ شخص جو باپ کا قائم مقام ہو۔ آگا اس کا مخفف ہے۔ اہل لکھنؤ اور اہل دہلی اس لفظ کو زیادہ بولتے ہیں) ÷

تگا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) برہمنوں کی ایک قوم کا نام جنے دان کو تیاگ رکھا ہے (۲) بعض لوگوں نے بجساد چن طباشیر کے معنے بھی لکھے ہیں ÷

تگا۔ ہ۔ صفت۔ ٹیڑھا۔ خمیدہ۔ ہ۔ کج رفتار۔ وہ شخص جو ٹیڑھا اور کبڑا ہو کر چلے ÷

تگاپو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دوڑ دھوپ۔ آمد و شد از روئے تعجیل۔ بلندی سے آمد و رفت کرنا۔ سعی۔ کوشش۔ نہایت جستجو۔ بیغانہ و تردد ÷

تگڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تاگڑی کا مخفف۔ (دیکھو تاگڑی) ÷

تگدمہ یا تکدمہ۔ ا اسم مذکر۔ کسی چیز کی تیاری کا حساب جو منظوری سے پہلے پیش کیا جائے۔ تخمینہ۔ اندازہ۔ برآورد (یہ لفظ تقدم اور تقادمہ سے بگڑا ہے)

تگنا۔ ہ۔ صفت۔ سہ چند۔ تین گنا ÷

تگی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) (اطفال) خمیدہ ہو کر کسی کے اوپر چڑھنا۔ چڑھی آدمی کی سواری (۲) لڑکوں کا ایک کھیل (۳) ہاتھی کی گجنہ کا وہ تمام جو پیچھے نشان ہوں

تل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تلے کا مخفف۔ نیچے کا حصہ۔ ہ۔ تھاہ۔ سطیب ÷

تل دھار موسل دھار برسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زور شور سے بارش ہونا

تل

چھاجوں مینہ برسنا۔ نیچے سے اُبلنا اوپر سے برسنا ÷

تل کرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (قمار بازی) نیچے دبا لینا۔ چھپا لینا۔ غائب کر دینا۔ چرا لینا ÷

تل نظرا۔ ا۔ اسم مذکر (ع) وہ شخص جو نیچی نظروں سے دیکھے ÷ وہ منظر جو چپکے چپکے دیکھے ÷

تل۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا تخم جس سے تیل نکلتا ہے۔ کُنجد۔ مزاجاً اوّل درجے میں گرم و تر (یہ سیاہ یا سفید دو رنگ کا ہوتا ہے) (۲) خال۔ وہ نقطۂ سیاہ جو جسم یا رخسار پر ہو۔ نیز کاجل کا نقطہ جو خوبصورت آدمی دفع نظر بد یا خوبصورتی کے واسطے رخساروں پر بنا لیتے ہیں (۳) مردمکِ چشم۔ آنکھ کی پتلی (۴) رتی۔ ذرہ۔ بہت کم مقدار۔ قلیل جیسے تل چور سو بجر چور۔ (کہاوت)

(بعض لکھنؤ شاعروں جیسے سعد خان و میرزا جان طپش وغیرہ نے اس لفظ کو لمحہ۔ طرفۃ العین۔ پل اور چشم زدن کے معنوں میں باندھا ہے مگر یہ سراسر غلطی ہے۔ کیونکہ لفظ پل زمانہ کی مقدار قلیل ظاہر کرتا ہے اور لفظ تل جسم یا جگہ وغیرہ کی قلت بتاتا ہے۔ یعنے لفظ تل اشیا کے واسطے موضوع ہے اور لفظ پل مقدار زمانہ کے لئے ؎

تل میں دل لیکے یوں بگڑتے ہو ۔ کہ گویا ان آنکھوں میں تل نہیں (سعد خان)

تل برابر۔ ا۔ صفت۔ ذرا سا۔ مقدار قلیل۔ رائی بھر۔ رائی برابر۔ ذرہ بھر ؎

لب نازک کے پاس رہنے دو ۔ تل برابر ہے دل سا کرکے (نامعلوم)

تل بنانا یا لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوبصورتی کے واسطے کاجل کی بندی چہرے۔ رخسارے یا ماتھے پر لگانی ؎

لگاؤ نہ کاجل کے تل اپنے منھ پر ÷ ابھی خاک میں گر کے اختر ملیں گے (نامعلوم)

تل بن بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آفتاب کی شعاع کا اتنی ٹیڑھی سے نکلنا کہ کسی چیز پر تل کی مانند نمایاں ہونا ÷

تل بھگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کٹے ہوئے تل جن میں کھانڈ ملی ہوئی ہوتی ہے۔ اور مٹھائی کی بجائے کھاتے ہیں ÷

تل چاٹنا۔ ہ۔ فعل لازم (مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ وہ دلہا کو دولہن کے وقت دلہن کے ہاتھ میں کالے تل رکھ کر چٹواتی ہیں تاکہ وہ تمام عمر اس کے مطیع رہے)

تل چاولے بال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کھچڑی بال۔ سیاہ و سفید بال ÷

تل چاولی داڑھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کھچڑی داڑھی۔ وہ داڑھی جس میں آدھے کالے آدھے سفید بال ہوں ÷

تِل چٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا جھینگر +

تِل دھرنے کی جگہ نہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جگہ جا ہونا۔ بالکل جگہ نہ ہونا۔ کثرتِ اسباب وانبوہ کے سبب کچھ گنجائش نہ ہونا (۲) تنگی جا ہونا۔

تِل شکری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی شیرینی کا نام جو تل اور شکر کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے عوام اسے گجک (گزک) کہتے ہیں ؎

اُسکے خالِ لبِ شیریں کا جو کرتا ہوں بیاں + مُنہ میں بنتی ہے زباں تلشکری کا ٹکڑا (جرأت)

تِل کُٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (تِل بُھگّا) +

تِل کی اوجھل پہاڑ۔ ہ۔ (کہاوت) ذرا سے پردے میں کسی بڑی بھاری بات کا پوشیدہ ہونا۔ (کبھی کسی شعبدہ یا انوکھی چیز کے ظاہر ہونے سے بھی مُراد ہوتی ہے) +

تَلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جوتی کے نیچے کا حصہ (۲) پیندا +

تَلا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۲) ہانڈی یا پتیلی کے نیچے گیلی مٹی چڑھانا۔ تاکہ آگ کی تیزی کے سبب اُس کا جسم تپ کر گل نہ جائے۔ نیچ زیادہ اثر نہ کرے۔

تِلّا۔ اسم مذکر (از طلا) (۱) پگڑی کا زریں سرا (۲) تار زریں۔ گوٹہ کناری وغیرہ +

تُلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ترازو۔ تکڑی۔ تنک (۲) برج میزان۔ ساتویں راس۔ (عرب والوں نے لفظ طلا اسی سے معرّب کیا ہے کیونکہ ہندوستان میں دستور تھا کہ راجہ کی سالانہ جشن یا سالگرہ کے موقع پر سونے کی برابر تل کر وہ سونا خیرات کیا کرتے تھے اہلِ عرب نے اُس سونے کو طلا سمجھ کر زر کے معنوں میں لفظ تلا کا استعمال کر لیا) +

تُلادان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی خیرات جس میں سونا چاندی جواہر اور بیش قیمت چیزیں وغیرہ اپنے برابر تول کر برہمن کو ہندو لوگ دیتے ہیں

تَلاتَل۔ س۔ اسم مذکر۔ زمین کا چوتھا طبقہ +

تَلاش۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) جستجو۔ سعی۔ کوشش (۲) ڈھونڈھنا ڈھونڈھ ماندہ (۳)۔ دیکھو۔ تحقیقات

تلاش کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ڈھونڈھنا۔ کھوج لگانا۔ سُراغ لگانا +

تلاشِ معاش۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ فکرِ روزی۔ جستجوئے روزگار

تَلاشی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) جوئندہ۔ جستجو کنندہ۔ ڈھونڈھنے والا۔ (نوٹ: تلاشی اس معنے [illegible] ہے) +

(۲)۔ ہ۔ جھاڑا۔ گم شدہ چیز کے شبہ میں گھر بار وغیرہ کی دیکھ بھال کرنا۔

تلاشی لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھاڑا لینا۔ ٹٹول کرنا۔ کپڑوں یا گھر کی چیزوں کا چوری وغیرہ کے شبہے میں معائنہ کرنا +

تَلاطُم۔ ع۔ اسم مذکر (۱) موج۔ لہر۔ پانی کی تھپیڑیں۔ [illegible]

قیامت ہے بندی ہے ذبح کے دم آنکھ پر پٹی + رہا دل ہی میں تلاطمِ حسرتِ دیدارِ قاتل کا (امیر)

تَلافی۔ ع۔ اسم مؤنث (۲) صلہ۔ پاداش۔ مکافات +

اگر غفلت سے باز آیا جفا کی + تلافی کی بھی ظالم نے تو کیا کی (مومن)

تَلا گودن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۲) لغوی معنے طمال پر کچھ کے لگانا اصطلاحی۔ طعن و تشنیع سے دل جلانا۔ طعنے مہنے دینا +

تَلامُلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۲) اضطراب۔ بے چینی۔ بے کلی۔ بے قراری۔ گھبراہٹ + جلدی۔ شتابی +

تِلانا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (ترانی)

تَلاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تالاب۔ حوض۔ جوہڑ۔ آبگیر۔ پوکھر۔ تال۔ غدیر +

تَلاوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ فوج کا دستہ جو رات کو لشکر گاہ یا شہر کی حفاظت کے واسطے گشت کرے۔ شب گرد +

(یہ لفظ صحیح طلایہ ہے لیکن صاحب بہارِ عجم کے نزدیک اصل میں طلائع تھا جو عربی طلیعہ کی جمع ہے جسکے معنے فوج محافظ ہیں مگر فارسی والوں نے بجائے مفرد استعمال کیا ہے جو کچن ڈکشنری اور منتہی الارب وغیرہ میں طلیعہ کے معنے مقدمۂ لشکر۔ ہراول وغیرہ بھی لکھے ہیں)

تُلاوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گاڑی کی وہ لکڑی جس پر اُس کا تمام بوجھ تُلا رہتا ہے اور وہ دُھری کے اُوپر لگائی جاتی ہے +

تِلاوت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ پڑھنا۔ مطالعہ کرنا۔ قرآن شریف پڑھنا۔ (بفتح تائے قرشت بھی جائز ہے) +

تِلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مشعل کو کپی سے تیل پلانا (۲) کٹورا۔ کڑھائی تلنے کا چھوٹا سا برتن +

تُل بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہموزن ہو کر بیٹھنا۔ بادشاہوں۔ راجاؤں اور امیروں میں دستور تھا کہ وہ سالانہ جشن یا سالگرہ کو ترازو میں بیٹھکر اس طرح تُلا کرتے تھے کہ ایک طرف آپ بیٹھ جاتے تھے اور دوسری جانب سونا چاندی خواہ تانبا غلّہ اور جواہر وغیرہ رکھکر تصدّق کر دیا کرتے تھے۔ ؎

تُل کے اک بار سے میٹھا ترا بیمارِ چشم + یہ ہوا لاغر ہے اُس کا جسم زار اکبر س دستور فیہ

تَلبیس۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے لباس پوشی (۲) اصطلاحی دغا فریب۔ چھل۔ دھوکا کیونکہ آدمی مکر و فریب سے اپنے ارادہ کو چھپاتا ہے کسی چیز میں دوسری چیز کی مشابہت بغرضِ مغالطۂ عام پیدا کرنا +

تلبیسِ سکہ۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) قلب سکہ۔ سکہ بدل کر چلانا۔

تلبیسِ لباس۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) دھوکا دینے کے واسطے سرکاری لباس پہننا

تلپ

تلپٹ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) تہ و بالا کرنا۔ نیچے اوپر کرنا۔ زیر و زبر کرنا۔ کھنڈنا۔ پامال کرنا۔ روندنا۔ تباہ و برباد کرنا۔ اجاڑنا۔ خراب کرنا (۲) کسی چیز کو غائب کر دینا۔ چرا لینا۔ چھپا دینا۔ گم کرنا۔

تلپٹ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) تہ و بالا ہونا۔ زیر و زبر ہونا۔ اتھل پتھل ہونا۔ الٹ پلٹ ہونا + روندن میں آنا۔ پامال ہونا +

ساقیا تیری نگاہِ ناز کی گردش سے دیکھ جامِ جم اوندھے ہیں اور تلپٹ ہیں پیالے چشم کے (چمن)

(۲) ضائع ہونا۔ رائگاں جانا۔ کھویا جانا۔ گم ہونا۔ غائب ہو جانا۔

جو دل کو دیتے ہو ناحق تو کچھ سمجھ کے دو کہیں نہ مفت میں دیکھو یہ مال تلپٹ ہو (ظفر)

تلچھٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دُرد۔ تہ نشین۔ تفل۔ گاد۔ وہ چیز جو پانی وغیرہ میں نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ ؎

مجھ بلا نوش کو تلچھٹ ہی پلا دے ساقی ہیرے گھلوں میں جو ہو شیشے میں باقی ساقی (رند)

(حضرت اختر نے اس کو نہیں معلوم کس وجہ سے مذکر باندھا ہے) ؎

کس کی مئی خراب ہو ساقی اس کا تلچھٹ خمار کرتا ہے (اختر)

تلچھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تڑپ تڑپ۔ بے چین ہونا۔ مضطرب ہونا۔ تڑپنا۔ بیکل ہونا۔ بیتاب ہونا۔ بیقرار رہنا +

تلچھوں تلچھوں کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) بیتابانہ پھرنا۔ مضطربانہ کوئی کام کرنا + چلبلاپن دکھانا۔ قرار نہ رہنا۔ نچلا نہ بیٹھنا +

تلخ۔ ف۔ صفت (۱) کڑوا (۲) بدمزہ۔ بدذائقہ (۳) کھاری۔ (۴) ناگوار۔ ناپسند۔ نامرغوب +

تلخ کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ کڑوا کرنا۔ بدمزہ کرنا + ناگوار کرنا۔ جیسے زندگی تلخ کرنا +

تلخ ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ کڑوا ہونا۔ ناگوار ہونا + بدمزہ ہونا +

تلخی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) کڑواہٹ (۲) شدت۔ سختی + سکرات۔ جیسے تلخیٔ موت +

تلڑ۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) (۱) پیٹ۔ اوجھ۔ شکم۔ جیسے تلڑ بھرنا وغیرہ (۲) قبضہ۔ جیسے مال تلڑ میں ہونا +

تلڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تین لڑکا (۲) تین لڑوں کا گہنا۔ ایک زیور کا نام جس میں تین لڑیاں ہوتی ہیں اور اسے عورتیں گلے میں پہنا کرتی ہیں +

تلذذ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لذت۔ مزہ۔ ذائقہ۔ حظ + لطف۔ کیفیت +

تلسی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک پودے کا نام جسے ہندو لوگ پوجتے اور متبرک سمجھتے ہیں۔ ریحان۔ بالنگو۔ نیازبو۔ قرحا۔ قتل۔ دوسرے درجے میں گرم و دوسرے میں خشک مفید خفقان و مفرح بلکہ اس کا گھر میں رکھنا حشرات الارض جیسے کھٹملوں جوؤں اور مچھروں وغیرہ کو نیست و نابود کرتا ہے (۲) ایک عورت کا نام جس پر کرشن جی عاشق تھے اور اسے انھوں نے تلسی کا پودا بنا دیا تھا (۳) ایک مشہور عارف باللہ موحد اور سب تارک عشق ہندی شاعر کا نام جو ۱۵۸۹ء میں پیدا ہوئے اور ۱۶۸۰ بکرمی میں انتقال فرمایا جنکے اکثر ناصحانہ دوہے اور عارفانہ ہندی اشعار زبان زدِ خاص و عام ہیں۔ تلسی کرت راماین آپ ہی کی تصنیف دلکش سے ہے جو ۱۶۳۱ء میں لکھی گئی۔ تلسی داس کا زمانہ اکبر و جہانگیر کے عہدِ حکومت میں مانا گیا ہے اور آپ نواب خانخاناں کے گہرے دوستوں میں تسلیم کئے جاتے ہیں +

تلسی دانہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک زیور کا نام +

تلسی دل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تلسی کا پتا۔ برگِ ریحاں +

تلطف۔ ع۔ اسم مذکر۔ مہربانی۔ عنایت و کرم +

تلف۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ضائع۔ برباد۔ خراب + رائگاں (۲) ہلاک۔ فنا۔ جیسے اتنے آدمی یا اتنی جانیں تلف ہوئیں +

تلفظ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لفظ کا منہ سے ادا کرنا۔ اکثر و لفظ کا اچارن + لہجہ +

تلقین۔ ع۔ اسم مؤنث۔ تعلیم دینا۔ سمجھانا۔ مذہبی تعلیم دینا۔ نصیحت۔ موعظت۔ پند +

تلک۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) قشقہ۔ ٹیکا۔ وہ نشان جو ہندو لوگ صندل یا رولی یا سیندور وغیرہ کا ماتھے پر لگاتے ہیں (۲-و) جامہ پیشواز۔ ایک قسم کی زنانہ پوشاک جو پہلے زمانہ میں عورتیں پہنا کرتی تھیں یا اب نچ قوم کی مسلمان عورتیں پہنتی ہیں +

(یہ لفظ اس معنی میں ہمارے نزدیک ترکی تریک کا مخفف ہے) +

(۳) خلعت (۴) مسند نشینی کی رسم۔ گدی نشینی کا ٹیکا (۵) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے۔ ٹیکا (۶) وہ روپیہ جو شادی سے پہلے دلہن کا باپ داماد کے گھر بھیجتا ہے +

تلک دھارنا یا دھارن کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہندو ٹیکا لگانا۔ قشقہ کھینچنا۔ تلک لگانا +

تلک دھاری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو تلک لگائے۔ وہ شخص جس کے ٹیکا لگا ہوا ہو +

تلک لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) (۱) گدی نشین کرنا۔ تخت پر بٹھانا (۲) شادی کرنا۔ بیاہ کرنا (۳) رخصت کرنا۔ وداع کرنا +

تلک۔ ہ۔ حرفِ جار۔ دیکھو تک (یہ پرانی ہندی کا لفظ ہے تک اسی کا مخفف ہے)

تل

ترا کل کم مستعمل ہے۔ مگر شعراء نے بضرورت اس کو جائز رکھا ہے) +

تُلّی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دھار۔ ٹوٹن۔ پانی۔ تیل وغیرہ سیّال چیزوں کی دھار +

تُلّی بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دھار بندھنا۔ فوارہ چھوٹنا + ٹونٹی جاری ہونا +

تلملانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) مضطرب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ بےچین ہونا۔ تڑپنا۔ بیتاب ہونا

ابر تر آنسو بہاتا کوئی ہم سے سیکھ جائے برق مضطر تلملانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (رشک)

(۲) بوکھلانا۔ بولانا۔ گھبرانا +

تلمیح۔ ع۔ اسم مؤنث۔ علم بیان کی اصطلاح میں کسی قصہ وغیرہ کا کلام میں اشارہ کرنا

تلمیذ۔ ع۔ اسم مذکر۔ شاگرد۔ چیلا۔ طالب علم۔ چیلا +

تلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کڑھائی میں گھی یا تیل گرم کرکے کچھ پکانا +

تلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) وزن ہونا۔ تُلنا (۲) برابر ہونا۔ ہم وزن ہونا (۳) کسی کام پر آمادہ ہونا۔ جیسے لڑائی پر تُلا ہوا ہے (۴) پُر ہونا۔ بھرنا۔ جیسے ہنڈا تُلا کھڑا ہے (۵) بندھنا۔ جیسے تیر تُلنا (۶) اندازہ ہونا۔ آنکل ہونا۔ جانچ ہونا۔ جیسے ہاتھ تُلے ہوئے ہیں +

تلنگا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تلنگانہ کا رہنے والا (۲) وہ انگریزی سپاہی جسے انگریزی پوشاک پہنائی جاتی ہے +

(چونکہ ابتدا میں انگریزوں نے ملک تلنگانہ ہی فتح کرکے اُس کو انگریزی لباس پہنایا تھا اس وجہ سے انگریزی پیادہ سپاہ کا یہ لقب ہو گیا)

(۳) ایک قسم کا کنکوا +

تلنگنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی شیرینی جو نہایت پتلی شیشے کی شکل کی بنائی جاتی ہے۔ اس میں خربزہ کے بیج کالی مرچیں کھانڈ ڈال کر قوام پکاتے اور اس کے کوزے بنا لیتے ہیں ابتدا میں بیجوں کی بجائے تِل ڈالا کرتے تھے اور اسی وجہ سے اس کا نام تِل انگنی رکھا تھا +

تلوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایڑی اور پنجے کے بیچ کا حصہ۔ پاؤں کے نیچے کا حصہ۔ کفِ پا +

تلوے کھجلانا یا کھجانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کفِ پا میں خارش ہونا (۲) علامت سفر ظاہر ہونا۔ سفر کا شگون نکلنا۔ سفر درپیش ہونا۔ سفر اور دوری چاہنا ؎

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے مژدہ خار دشت پھر تلووں میں کھجلائے ہے (رشک)

تلوا نہ ٹکنا۔ ہ۔ فعل لازم عوام۔ ایک جگہ جم کر نہ بیٹھنا۔ ایک جگہ نہ ٹھہرنا +

تلوا نہیں مرنا۔ ہ۔ فعل لازم دیکھو تلوا نہ ٹکنا +

تلوار۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تیغ۔ شمشیر۔ سیف۔ حسام۔ صمصام۔ کھانڈا۔ کھڑک۔ ایک قسم کا قوس نما آہنی ہتھیار +

تلو

تلوار باندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تلوار کو زیب کمر کرنا۔ تلوار کو کمر میں لگانا +

تلوار بجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ برابر تلوار چلنا۔ پیہم تیغ زنی ہونا۔ بشدت سے شمشیر زنی ہونا ؎

بہے اگر تلوار سروں پر مُنہ موڑیں نہ ہٹیں سیدھے جانے والے اُدھر کے سیدھے پھر تے ہیں (امیر)

تلوار بند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو تلوار باندھے رہے۔ تلوریا ؎

کہیں شمشیر نے بیوی اپنی قوطبل آنکو کا ہے یہ ہوتے ہیں رو شیوں میں کم تلوار بند ناسخ

تلوار پر ہاتھ رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تلوار مارنے کے ارادے سے قبضہ پر ہاتھ ڈالنا۔ دستِ شمشیر بُردن کا ترجمہ (۲) تلوار کی قسم کھانا +

تلوار تولنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تیغ کو ہاتھ میں جانچنا کہ پورا اور پٹے تلوار سنبھالنا۔ شمشیر زنی کا ارادہ کرنا ؎

ہے کس کے تن ظالم پہ ترا قتل کا ارادہ ہر دم جو تو لیتا ہے تلوار تا بہ گردن (شیفتہ)

تلوار جڑنا۔ فعل متعدی۔ تلوار لگانا۔ شمشیر مارنا۔ ضرب تیغ لگانا +

تلوار چلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تیغ زنی کرنا۔ تلوار سے لڑنا۔ جنگ کرنا +

تلوار چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تیغ زنی ہونا۔ جنگ ہونا۔ لڑائی ہونا۔ کشت و خون ہونا ؎

لا جب عکس ابرو دیکھنے وہ لب پانی پر گئی ہر موج سے چلنے ہم تلوار پانی میں (رشک نصیر)

چمپئی ہے گھر سے نکلا وہ بانکی ادا آج کل تلوار چلتی ہے تیری رفتار پر (پاکباز)

تلوار زیب کمر کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کمر سے تلوار باندھنا ؎

تلوار کو اگر تو زیب کمر نہ کرتا قاتل اِدھر کی دنیا کوئی اُدھر نہ کرتا (آتش)

تلوار سونتنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تلوار کھینچنا۔ میان سے تلوار نکالنا۔ قتل کا ارادہ کرنا +

تلوار کا ابر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جوہر تیغ۔ وہ نشان جو تلوار پر بشکل ابر نمایاں ہوتے ہیں +

تلوار کا بل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تلوار کی کجی جو ضرب بے ضرب لگانے سے ہو جاتی ہے۔ خم شمشیر ؎

کیا نہ قتل کسی سخت جان کو اے قاتل تمام بل تری تلوار کے نکل جانے

(۲) تلوار کا زور۔ تلوار کا گھمنڈ۔ تلوار کا غرور۔ تلوار کا تکبر + تلوار کا بھروسا

(۳) تلوار کا زخم +

تلوار کا پانی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آبِ دمِ شمشیر۔ تلوار کی آبداری ؎

سینکڑوں تشنہ دیدار ہیں معلوم نہیں کس کی قسمت کا ہے پانی تری تلوار کے پاس (آتش)

تلوار کا پٹھا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (لکھنؤ) تلوار کی چوڑی دھار ۔ ؎

ازل سے قاتلوں کو قتلِ خوبی سے ہے محرومی ✤ کسی تلوار کے پٹھے پہ مرغ گو ہو نہیں سکتا (بحر)

تلوار کا پھل۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ قبضہ کے علاوہ جو شمشیر کی شکل ہے اُسے پھل کہتے ہیں جس طرح چاقو اور برچھی کا پھل کہلاتا ہے۔ پیکرِ تیغ

مریم کے عوض زخم پہ اب چاہیے تلوار ✤ انگور میں پایا نہ مزا تیغ کے پھل کا (بحر)

تلوار کا چھالا۔ اسمِ مذکر۔ داغِ شمشیر۔ وہ نشان جو تلوار کے پھل میں شکلِ آبلہ نمایاں ہو

تلوار کا دھنی۔ ہ۔ صفت۔ زبردست تلوریا۔ تلوار چلانے میں کامل ✤ بڑا بھاری بہادر یا سپاہی ✤

تلوار کا ڈورا۔ اسمِ مذکر۔ دھار۔ باڑھ۔ دمِ شمشیر۔ دھار کا نشان جو بشکلِ خطوط دکھائی دیتا ہے۔ ؎

شب بستر راحت پہ مجز آزار نہ پایا ✤ تلوار کے ڈورے سے کم اِک تار نہ پایا (ممنون)

(۲) وہ ڈورا جو تلوار کے میان میں بندھا رہتا ہے۔ جب تلوار کو میان کرتے ہیں تو اُسے قبضے کے ایک طرف باندھ دیتے ہیں تاکہ تلوار میان سے باہر نہ نکلے

تلوار کا کسانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) تلوار کا جھکانا ؎

امتحاں پر کو اصیلوں کی نظر جھلتی ہے ✤ وقت پر میرے بھی تلوار کسائی ہوتی (برق)

تلوار کا کھیت۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ میدانِ جنگ۔ لڑائی کا میدان ؎

چاک پیراہن برنگِ گل بعینہ زخم ہے ✤ کھیت ہو تلوار کا یارب کہ میدانِ بہار (آتش)

تلوار کا گھاٹ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ جہاں سے تیغ میں خم شروع ہو۔ اُس جگہ کو تلوار کا گھاٹ کہتے ہیں ؎

قاتلِ عالم ہے عریانی میں عالم یار کا ✤ گھاٹ منہ کے تیرنے کا گھاٹ ہے تلوار کا (ناسخ)

تلوار کا منہ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دمِ شمشیر۔ باڑھ۔ تلوار کی دھار ؎

پھیر دیگے نہ منہ کو تیری تلوار سے قاتل ✤ ہم دل کے کڑے ہیں وہ اگر منہ کی کڑی ہے (ناسخ)

تلوار کا وار۔ اسمِ مذکر۔ ضربِ شمشیر۔ حملۂ شمشیر ✤

تلوار کا ہاتھ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ضربِ شمشیر۔ زخمِ شمشیر ✤

تلوار کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلوار سے کسی کے ساتھ لڑنا۔ تلوار مارنا۔ شمشیر زنی کرنا۔ جیسے سپاہی آپس میں کہتے تھے۔ آج دو دو تلوار کرینگے کہ غنیم کو دم میں فی النار کر دینگے ✤

تلوار کھینچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار میان سے نکالنا۔ تلوار سونتنا۔ قتل کرنے کو مستعد ہونا۔ شمشیر برکشیدن کا ترجمہ ✤

تلوار کی آنچ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تلوار کا سامنا۔ زخمِ شمشیر کا مقابلہ

گزند و آسیبِ شمشیر ۔ ؎

خوف ابرو سے گیا دل سُوئے زلفِ تنگ میں ✤ آنچ سے تلوار کی بھاگا یہ ڈر کر آگ میں (معروف)

تلوار کی مالا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پیوندِ شمشیر۔ تلوار کا جوڑ۔ جو دنبالہ سے کسی قدر فاصلہ پر ہوتا ہے۔ سروہی سے یہ بات مخصوص ہے (اہلِ لکھنؤ تلوار کا مالا بولتے ہیں)

لے شہادت میں نہیں طالب جڑاؤ ہار کا ✤ چاہیئے زیور میں مالا تیغِ جوہر دار کا (ناسخ)

تلوار لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلوار مارنا۔ تلوار سے زخمی کرنا ✤

تلوار مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلوار کا وار کرنا۔ شمشیر لگانا ✤

تلوار ملنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار صاف کرنا۔ تلوار پر صیقل کرنا۔ تلوار کا زنگ یا میل دُور کرنا ✤

تلوار میان سے لینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار سونتنا۔ تلوار کھینچنا۔ تلوار مارنے پر آمادہ ہونا ✤

تلوار میان سے نکلی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قتل کرنے پر آمادہ رہنا۔ نہایت بہادری جتانا۔ جوشِ شمشیر زنی میں بیتاب ہونا۔ مرنے مارنے پر کمر بستہ ہونا

تلوار میان میں کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار کو غلاف میں رکھنا۔ قتل کے ارادہ سے باز آنا (تلوار میان میں رکھنا بھی بولتے ہیں)

تلوار میں بال پڑنا یا آجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ شکستگی کے آثار ظاہر ہونا ✤ تلوار میں نقص آجانا۔ درز پڑنا ؎

بال بیکا نہ ہوا یاں تو سر شوقِ قاتل ✤ سخت جانی سے مری آ گیا تلوار میں بال (حکمت)

تلواروں کی چھاؤں میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ برہنہ شمشیروں کی حراست میں۔ تلواروں کے بیچ میں ✤

تلوانا۔ ہ۔ تلنے کا متعدی۔ المتعدی ✤

تلوانا۔ ہ۔ تولنے کا متعدی۔ المتعدی ✤

تلوا نسا۔ ہ۔ صفت۔ چراغ کو اس طرح جھکا کر رکھنا کہ جس سے تیل بتی کے قریب آجائے۔ تلونسا۔ تلونہا۔ (ہند و تلونٹہ ابھی کہتے ہیں)

تلوائی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تولنے کی اُجرت ✤

تلوریا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (گیتوں میں) (۱) شمشیر بند۔ تلوار چلانیوالا۔ تلوار باندھنے والا ہتیار بند۔ سلحشور۔ مسلح ✤ بہادر۔ شورما (۲) مجازاً تلوار کی تصغیر ✤

تلوّن۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) رنگ بدلنا۔ تبدیلِ رنگ (۲) ایک حالت پر نہ رہنا ✤ اضطراب ✤ چھچھورپن ✤

تلو

تلوّن مزاج - ع - صفت - غیر مستقل مزاج - وہ شخص جس کا مزاج ٹھکانے نہ ہو + متوہّم (متلوّن مزاج زیادہ بولتے ہیں)

تلوّن مزاجی - ع - اسم مؤنث - بے استقلالی +

تلووں میں سے تیل نکالنا - فعل لازم (عو) کفایت شعاری میں سلیقہ دکھانا - مال کی میّت پر دستوری کا حق بڑھانا - کسی چیز کا خرچ اُسی میں سے نکالنا +

تلووں تلے میٹنا - فعل متعدی (عو) پامال کرنا - روندنا جیسے جو میرے بچے کو مارے اُسے تلووں تلے میٹ دوں +

تلووں سے آگ لگنا - فعل لازم - ایک سرے سے آگ لگنا - اوّل سے آخر تک مشتعل ہونا - نہایت غصّہ ہونا - غضب میں آنا + (کمال غیظ و غضب سے مُراد ہے کیونکہ جس شخص کے تلووں سے آگ لگائیں جس طرح وہ جیتا ہو کہیں ٹھیر سکتا اسی طرح مغلوب الغضب کو چین نہیں رہتا) ۔ ف

رقیب کو کف پا سے ترے لاگ لگی ہے + میں کیا کروں تلووں سے مرے آگ لگی ہے (رحمان)

دیکھے جو حنائی ہاتھ بے لاگ :: تلووں سے پری کے لگ گئی آگ (گلزار نسیم)

تلووں سے آنکھیں ملنا - فعل متعدی (عو) تلووں کے تلے میٹنا - کسی دشمن کی آنکھیں نکلوا کر اپنے تلووں سے حسرت و عداوت نکالنے کی غرض سے ملنا + سزائے چشم دینا - سخت سزا دینا + (پہلی حکومتوں میں دستور تھا کہ جب بادشاہ کی ملکہ یا کوئی رانی کسی پر خفا ہوتی تھی تو وہ اِس قسم کی سزا دیا کرتی تھی)

(۲) نہایت عاجزی دکھانا - آدھینتائی کرنا - آنکھیں تلووں سے لگانا یا مَس کرنا - تلووں سے رگڑنا - حسرت یا ہوس نکالنا ۔ ف

بر تلووں تلووں سے آنکھیں رگڑیں کبھو جس گاہ میں + یار دکھلائیگا اگر رنگ حنا ہو جائیگا (یکرو)

عشق ہے آنکھوں کو تلووں سے جو ملنے کا + ہانپتی ہے کبھی جو پیرا سرا پا شب وصل (آتش)

آنکھیں مری تلووں سے وہ مل جائے تو اچھا + ہے حسرت پابوس نکل جائے تو اچھا (ذوق)

تلووں سے لگنا - فعل لازم (۱) تلووں میں اثر کرنا (۲) افروختگی ہونا - حسد یا رشک ہونا - غصّہ آنا (۳) پیروی کرنا - سر ہونا +

تلووں سے لگ کا سر میں جا کے بُجھنا - فعل لازم - آتش غضب کا تلووں سے شروع ہو کر سر تک پہنچنا - سر سے پا تک غصّے میں جلنا - سر تا پا جلنا - نہایت برافروختہ ہونا +

تلووں سے ملنا - فعل متعدی (عو) پیروں تلے ملنا - پامال کرنا -

تلے

روندنا - خاک میں ملانا - پیسنا - پیس ڈالنا +

تلوے - اسم مذکر (۱) تلوا کی جمع (۲) حروف مغیّرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت

تلوے تلے آنکھیں ملنا - فعل لازم (دیکھو تلووں سے آنکھیں ملنا)

تلوے تلے ہاتھ دھرنا - فعل لازم (پُرانا محاورہ ہے) خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا +

تلوے چاٹنا - فعل متعدی - نہایت خوشامد کرنا - ازحد چاپلوسی کرنا - تلو تتّو کرنا +

تلوے چھپنی ہونا - فعل لازم - کسی کام کیواسطے نہایت پھرنا - پیروی کرنا - پیر دوڑی کرنا - پھرتے پھرتے پاؤں کا زخمی ہونا +

تلوے دھو دھو کے پینا - فعل متعدی (عو) (۱) نہایت اطاعت اور فرمانبرداری کرنا (۲) کمال قدر دانی کرنا - آنکھوں پر رکھنا +

تلوے سہلانا - فعل متعدی (۱) دیکھو (تلوے چاٹنا) +

ہے یہ پاسِ خونِ دلِ عاشق بھی کالغیض + حنندی اس طرح جو تلوے ترے سہلاتی ہے (میرا مجاں گیش)

(۲) بہلانا - پھسلانا +

تلوے سہلاتی ہیں بریاں خانۂ زنجیر میں + وقت کا اپنے سلیماں ہے ترا دیوانہ کج (آتش)

تلوے کھجانا - یا کھجلانا - فعل متعدی (۱) دیکھو (تلوا کھجلانا)

(۲) صحرا نوردی چاہنا ۔ ف

ہمیشہ تلوے کھجلایا کئے شوقِ بیاباں میں + رہی نالاں ہمارے پاؤں کی زنجیر زنداں میں (داغ)

تلی - ہ - اسم مؤنث - تلا کی تانیث - پیندا - پیندی +

تلی - ہ - اسم مؤنث (پورب) جولاہے کی کوچی +

تلی - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک اندرونی عضو کا نام ہے جو سودا پیدا ہونیکا مقام ہے اور معدے کی بائیں جانب واقع ہے - سپرز - طحال - پلہی + (جب حالتِ بخار میں پانی وغیرہ پینے سے بڑھ جاتی ہے تو اسکو تاپ تلی کہتے ہیں)

(۲ - پورب) تل - کنجد - ایک قسم کا غلّہ جس کا تیل نکالتے ہیں (دلّی میں بلا تشدید اور پورب میں با تشدید بولتے ہیں) +

تلی - ہ - اسم مؤنث - تل - کنجد - (دیکھو تلی نمبر ۲)

(جب تلوں کو دھو کر تیل نکالتے ہیں تو اُس تیل کو دھوئی تلی کا تیل کہتے ہیں)

تلے - ہ - تابع فعل (۱) اوپر کا نقیض - نیچے - زیر - پائین - تحت (۲) ماتحت +

تلے اوپر - ہ - صفت (۱) تہ و بالا - زیر و بالا - اوپر نیچے - گڈ مڈ (۲) پے بہ پے - متواتر - لگاتار (۳) ایک کے اوپر ایک - یکے بعد دیگرے - مرّۃً بعد اُخریٰ

تلے اوپر کی اولاد۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ بچے جو ایک دوسرے کے بعد بلا فصل پیدا ہوں۔ ایک کی پیٹھ پر کا ایک +

(عورتوں کا خیال ہے کہ ان بچوں میں ہمیشہ کھٹا پٹی رہتی ہے) +

تلے اوپر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) درہم برہم ہونا۔ تہ و بالا ہونا۔ انقلاب و انتشار واقع ہونا (جب دل کے ساتھ کہیں گے تو گھبرانے اور مضطرب ہونے سے عبارت ہوگی اور کبھی جی متلانے سے

تلے بندی۔ ا۔ اسم مذکر (ساہوکار) باقی فاضل +

تلے پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نیچے لیٹنا۔ آگے پڑنا + زمین پر سونا +

تلے تلے دیکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نیچی نظروں سے دیکھنا۔ خفیہ دیکھنا۔ چپکے چپکے دیکھنا

تلے کا سانس تلے اوپر کا اوپر رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حیران و ششدر رہنا۔ بھونچک رہنا۔ ہکا بکا ہونا۔ متحیر ہونا +

تلے کے دانت تلے اوپر کے اوپر رہ گئے۔ محاورہ۔ منہ کھلا کا کھلا رہ گیا خواہ بباعث حیرت خواہ بباعث ندامت خواہ بباعث نزع

تلے کی دنیا۔ یا۔ زمین اوپر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ انقلاب عظیم واقع ہونا۔

تلیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹا تالاب۔ تلاؤ کی تصغیر +

تلیٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تلا۔ پیندا۔ تہ + نیچے کی زمین (۲) دامن کوہ + مضافات کوہ (۳۔ پورب) پکا فرش۔ تہ زمین (۴) نواحی۔ سواد۔ اطراف (۵۔ ہندو) مردہ کے کفن کا وہ کپڑا جو اس کے نیچے بچھایا جاتا ہے۔

تلیچا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھت کے نیچے کا وہ حصہ جو ڈاٹ سے کنگنی یعنے وہ تک ہوتا ہے۔ محراب سے اوپر کا حصہ + اجارہ سے اوپر اور چھت سے تلے کا حصہ۔ عجب نہیں جو تلے سے اونچا کو تلیچا کر لیا ہو +

تلے دانی۔ ا۔ اسم مذکر۔ سوئی، بچک وغیرہ رکھنے کا چھوٹا سا جزدان یا تھیلی سے

(دھر کر باجی سے پینے کو زمُندانی سی + پہلے تو یہ مری اطلس کی تلے دانی سی (رنگین)

(مولانا صہبائی کی رائے میں یہ لفظ تلے دانی ہے ...)

تلیر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک چھوٹے سے کالے پرند کا نام۔ جس کا گوشت نہایت لذیذ اور مقوی ہوتا ہے۔ مزا چکھ +

تلیین۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ملین کرنا۔ نرم کرنا +

تلینڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث (صحیح بکسر تائے ہندی) ہولی کا تیسرا دن جو دلینڈی کے بعد آتا ہے

تم۔ ہ۔ ضمیر مخاطب (۱) تو کی جمع۔ تعظیماً واحد کیواسطے بھی جائز ہے سے

(وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں روشناس خلق اے خضر + نہ تم کہ چور بنے عمر جاوداں کے لئے (غالب)

تم بھی واعظ پھسل پڑو جس پر + ایسی صورت کو دیکھتے ہیں ہم (مسید)

(۲) کبھی معشوق کی طرف بھی خطاب ہوتا ہے جیسے مصرع

تم سے پھرے تو خدا سے پھرے۔ ا۔ کہاوت۔ ایک طرح کی سخت قسم اور واثق عہد ہے یعنے تم سے برگشتہ ہونا خدا سے خلاف ہو جانے کے برابر ہے +

تم سے خدا پناہ میں رکھے۔ ا۔ کہاوت۔ یعنے تمہاری بدذاتیوں سے خدا بچائے۔ تمہاری شرارتوں سے خدا محفوظ رکھے +

تم کا لو ناک کاٹی میں نہ چھوڑوں اپنی بانی۔ کہاوت

(عو) (مفعول) عورت کی نسبت بولتے ہیں) یعنی چاہے جیسی سزا دو میں اپنی عادت سے باز نہ آؤں گی) +

تم نے اُڑائیں ہمنے بھون بھون کھائیں۔ ہ۔ محاورہ (اطفال) یعنی ہمنے تمہاری چالاکی تمہارے ہی سر ڈال دی۔ تمہاری چالاکی نہ چلی

تماچہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ تھپڑ۔ طپانچہ +

(یہ لفظ فارسی رسم الخط میں طائے حطّی سے طپانچہ لکھا جاتا ہے لیکن لکھنا تائے فوقانی سے واجب تھا کیونکہ یہ لفظ فارسی ہے خان آرزو واسطے مرقدہ سے طپانچہ بیان کرتے ہیں۔ مگر فصحائے عراق بائے فارسی سے اس کا استعمال کرتے ہیں) +

تماخرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہزل۔ مسخرگی۔ تمسخر +

(بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ وہ بات جو بطریق سرزنش کسی سے کہیں۔ مگر یہ معنے کسی معتبر لغات میں نہیں پائے گئے بلکہ آجکل اردو میں اس لفظ کو بولتے بھی نہیں) +

تمادی۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) مدت۔ درازی۔ دیر۔ عرصہ۔ طوالت (۲۔ قانون) وہ میعاد جسکے گزر جانے سے نالش کا اختیار نہ رہے۔ طلبوائی کی مدت کا گزر جانا۔ سماعت دعوے کی میعاد معینہ کا نکل جانا +

تمادیِ ایام۔ ف۔ اسم مؤنث (قانون) انقضائے میعاد۔ میعاد کا نکل جانا +

تمارض۔ ع۔ اسم مذکر۔ بے مرض اپنے تئیں بیمار بنانا۔ بیماری کا بہانہ کرنا +

تماشا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی باہم پیدل چلنا۔ دوستوں کے ساتھ پاپیادہ سیر کرنا (۲۔ ف۔ ا) دید۔ نظارہ۔ جیسے بوڑھے منہ مہاسے لوگ آئے تماشے سے

(دکھائی وہی ہیں کیفیت کو زمین ہستی میں + نظر آیا فقدانی کا تماشا بت پرستی میں (ظفر)

(۳-۱) سیر۔ لُطف۔ بہار۔ کیفیت ؎

تھی خبر گرم کہ غالبؔ کے اُڑینگے پُرزے ٭ دیکھنے ہم بھی گئے تھے یہ تماشا نہ ہوا (غالبؔ)

(۴) شعبدہ۔ بازی گری۔ بازیچۂ اطفال۔ بازیچہ۔ کھیل۔ سلیلا (۵-ل ف) مجمع۔ ہنگامہ۔ ہجوم۔ میلا۔ بھیڑ۔ جیسے گرگے چھوڑ تماشے جائے۔ ناحق چوٹے جلاکھائے (۶-ا) نمایش۔ دِکھائی۔ نمود۔ جیسے اصل بات اور ہی ہے یہ تو صرف تماشا ہے (۷-ف-ا) عجیب و غریب چیز۔ تعجب انگیز بات اچنبھے کی بات۔ انوکھی بات۔ طُرفہ معجون۔ جیسے مزاج کیا ہے کہ اک تماشا گھڑی میں تولا گھڑی میں ماشا ؎

جمع کرتے ہو کیوں رقیبوں کو ٭ اِک تماشا ہُوا گِلا نہ ہُوا (غالبؔ)

(۸-ا) سوانگ۔ کرتب۔ بلاس (۹-ا) ٹھٹھا۔ ہنسی۔ ٹھٹھول۔ دِل لگی۔ تمسخر۔ مزاح۔ مذاق۔ ظرافت (۱۰-ا) رنگ رس ٭ عیش و عشرت بھوگ بلاس (مرکبات میں) ٭

(تماشا عربی زبان میں تفاعُل کے وزن پرمشی سے تماشی تھا فارس والوں نے اسپر تصرف کرکے تماشا بنا لیا۔ تمنّا کی طرح اسکی یائے تحتانی کو الف سے بدل کر مختلف معانی میں استعمال کرلیا)

تماشابین۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ہر قسم کی سیر دیکھنے والا۔ سیلانی (۲-ا۔ بالظہار نون) عیاش۔ حُسن پرست۔ رنڈی باز۔ بدچلن۔ شہوت پرست زناکار۔ اوباش (اس معنی میں یہ لفظ باظہار نون تماشبین بولا جاتا ہے)

تماشابینی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ رنڈی بازی۔ عیاشی۔ زناکاری۔ بدکاری شہوت پرستی ٭ اوباشی (تماشبینی زیادہ بولتے ہیں) ٭

تماشا خانم۔ ف۔ اسم مؤنث (مو) مسخری عورت۔ چلبلی عورت۔ انوکھی عورت۔ طُرفہ معجون۔ نقلِ مجلس ٭

تماشا دِکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سیر دِکھانا۔ بہار دِکھانا۔ لُطف دِکھانا مزہ دِکھانا۔ کیفیت دِکھانا (۲) فعل لازم) سزا دینا۔ مزہ چکھانا۔ سزا دینا پیٹنا۔ ٹھیک بنانا۔ خبر لینا ٭

تماشا دیکھنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) سیر دیکھنا ٭ کیفیت اُٹھانا (۲) کُشتی دیکھنا۔ جھڑپ دیکھنا ٭

تماشا کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سوانگ کرنا۔ ناٹک کرنا۔ کرتب دکھانا ٭ نقل کرنا۔ روپ دھارنا۔ بھانڈپن دِکھانا (۲) ہنسی ٹھٹھا کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ احمق بنانا۔

تماشا کرنیوالا۔ ا۔ اسم مذکر۔ بازیگر۔ نٹ۔ حقہ باز۔ بھانڈ۔ مداری۔ بھانڈ۔ سوانگی ٭

تماشاگاہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سیرگاہ۔ منظر۔ وہ جگہ جہاں بیٹھکر سیر دیکھیں

(۲) وہ مقام جہاں اکثر تماشا ہوتا ہے۔ سوانگ گھر۔ ناچ گھر۔ تھیٹر۔ تماشاخانہ

تماشا ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) عجیب بات ہونا۔ انوکھی بات ہونا (۲) مزہ ہونا۔ لُطف ہونا (۳) انوکھا بننا۔ مسخرہ ہونا ٭

تماشائی۔ ع۔ اسم مذکر۔ سیر دیکھنے والا۔ نظارہ کُن۔ سیلانی۔ تماشابین

جان نثاری پردہ پوش اُٹھے مری ٭ ہیں خدائی کم تماشائی بہت (حالیؔ)

تماشبین۔ ا۔ اسم مذکر (تماشابین کا مخفف) بدکار۔ عیاش۔ آوارہ ٭

تماشبینی۔ ا۔ اسم مؤنث (تماشابینی کا مخفف) رنڈی بازی۔ بدکاری۔ آوارگی۔ فسق و فجور ٭

تماشے کی بات۔ ا۔ اسم مؤنث۔ انوکھی بات۔ عجیب بات۔ اچنبھے کی بات

تماشے کی باتیں۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) ایسی باتیں جن سے جی خوش ہو۔ موہنے کی باتیں۔ دِل لگی کی باتیں۔ ہنسی مذاق کی باتیں ٭ عجیب باتیں (ذیچہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)۔

تمام۔ ع۔ صفت (۱) پورا۔ ثابت۔ سموچہ۔ سالم۔ کامل (۲) کُل۔ سب۔ سارا۔ بالکل۔ سمپورن (۳) اخیر۔ آخر۔ ختم (۴) تیار۔ لیس ٭

تمام تر۔ ع ٭ ف۔ تابع فعل مُطلق۔ محض۔ بالکل۔

تمام کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ختم کرنا۔ انجام پر پہنچانا۔ پورا کرنا (۲) عو) باقی نہ رکھنا۔ کچھ نہ چھوڑنا۔ جیسے مار کر تمام کردیا۔ کام تمام کردیا وغیرہ ٭

تمام و کمال۔ ع۔ صفت (۱) سب کا سب۔ کُل۔ تمامہ۔ سرتاپا۔ ذرّہ۔ لت سا۔ از اوّل تا آخر۔ بالکل۔ یکلخت (۲-تابع فعل) کامل طور۔ پوری طرح۔ بہمہ وجوہ۔ ہر طرح سے واشگاف۔ پوست کندہ۔ کھول کے ٭

تمام ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ آخر ہونا۔ ختم ہونا۔ (۲) مرجانا۔ خاک میں مِل جانا۔ جان نکل جانا جیسے دو گھڑی میں بچہ تمام ہوگیا (۳) بند ہوجانا (۴) ہو چکنا۔ خرچ ہوجانا۔ صرف ہوجانا۔ بجھنا۔ فرو ہونا۔ ٹھنڈا ہونا۔ گُل ہونا ٭

تمامی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) آخر۔ انجام۔ انت (۲) ایک قسم کا ریشمی رُوپہلی سُنہری تاروں کا بُنا ہُوا دھاری دار کپڑا ٭ اساوری ٭

تمباکو۔ ا۔ اسم مذکر (یہ لفظ امریکہ کی زبان میں Tobacco تبیکو تھا جسے پرتگال ہند میں لائے۔ اصل میں ایک قسم کا پودا ہے جسکے پتّے حقّہ میں پیتے اور پان کے ساتھ کھاتے ہیں کیونکہ ہندوستان میں اسکے ساتھ گُڑ مِلا کر قلیان میں پیتے ہیں عوام اسے تماکو اور گڑاکو کہتے ہیں۔ اس کا رواج جلال الدین اکبر کے وقت سنہ ۱۰۱۲ ہجری میں اوّل اوّل دکن میں پھر تمام ہندوستان میں ہوا اسکی مفصّل اور دلچسپ کیفیت وقائع اسد بیگ مشیر و معتمد شہنشاہ اکبر سے اخذ ایک

کبھی جاتی ہے ایک نفر اسد بیگ بیجاپور کو بھیجے گئے تھے جو اُس زمانہ میں جنوبی ہند کی ایک خود مختار سلطنت تھی اُنکے بیجاپور جانے کی غرض یہ تھی کہ شہنشاہ اکبر کے ایک بیٹے سے اس صوبہ کے فرمانروا کی ایک لڑکی کی شادی کے بارے میں گفتگو کریں وہاں اُنھوں نے تمباکو کو پہلی مرتبہ دیکھا اور تھوڑا سا اپنے ہمراہ لیتے آئے جو بطور تحفہ بادشاہ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ یہ واقعہ سنہ ۱۶۰۴ء کا ہے۔ اسد بیگ لکھتے ہیں کہ میں نے بیجاپور میں کچھ تمباکو دیکھا چونکہ میں نے ہندوستان میں ایسی کوئی چیز نہیں دیکھی تھی اس لئے میں تھوڑا سا اپنے ہمراہ لایا اور ایک خوبصورت مرصع حقہ تیار کرایا حقہ کا پیندا نہایت خوبصورت تھا اور اس کے دونوں سرے جواہرات اور میناکاری سے آراستہ کئے گئے تھے لیکن مجھے محض اتفاق سے عقیقِ یمنی کی ایک منال نہایت عمدہ بیضوی مل گئی جس کو میں نے نیچے پر چڑھا دیا۔ اس کے علاوہ میں نے سونے کا ایک چلم بنوالی تاکہ حقہ ہر نوع خوبصورت نظر آئے۔ عاقل خان نے مجھکو پان لکھنے کا ایک نگارین بکھیوں کے رکھنے کا ظرف دیا تھا۔ میں نے اسکو بہت عمدہ قسم کے تمباکو سے بھر کر اسکی ایک بتی جلائی جائے تو چلم روشن ہو جانے میں ان کل چیزوں کو خوبصورتی سے ایک چاندی کی کشتی میں آراستہ کیا میں نے ایک خوبصورت نیچہ بھی بنوایا جسے سیدی گرہ عمل سے سندھ مہیا جب حضور شہنشاہ اکبر میرے تحائف دیکھ چکے تو اُنھوں نے مجھ سے پوچھا کہ تو نے اس قلیل عرصہ میں اتنی چیزیں کیونکر جمع کرلیں۔ جب اُن کی نگاہ کشتی اور اُس کے لوازمہ پر پڑی تو اُنھوں نے کمالِ تعجب ظاہر کیا اور تمباکو دیکھا اور پوچھا کہ یہ کیا چیز ہے اور کہاں سے آیا ہے۔ نواب خان اعظم نے جواب دیا کہ یہ تمباکو ہے جو مکہ اور مدینہ میں مشہور عام ہے اور یہ صاحب بطور دوا کے حضور اقدس کی خدمت میں لائے ہیں۔ بادشاہ نے اسکی طرف دیکھا اور حکم دیا کہ حقہ بھر کر پیش کیا جائے۔ چنانچہ حقہ بھر کر آیا اور اُنھوں نے پینا شروع کیا۔ ابھی بادشاہ کے حکیم نے انکو حقہ پینے سے منع کیا لیکن شہنشاہ اکبر نے ازراہِ عنایتِ خسروانہ جواب دیا کہ میں اسد بیگ کو خوش کرنے کیلئے ضرور پیئونگا اور حقہ کی منال اپنے منہ میں لگا کر دو تین کش کھینچے۔ حکیم کی عجیب حالت تھی۔ اسنے بادشاہ کو اور زیادہ کش پینے نہ دیئے۔ اکبر نے منال اپنے منہ سے نکال لی اور خان اعظم سے کہا کہ اسکی آزمائش کریں۔ چنانچہ خان اعظم نے بھی دو تین دم کھینچے اس کے بعد بادشاہ نے اپنے عطار کو بلایا اور اُس سے پوچھا کہ اسکے خواص بیان کرے۔ اُسنے جواب دیا کہ کتابوں میں اس چیز کا کوئی ذکر نہیں مگر یہ کوئی نئی ایجاد ہے۔ اسکا چین سے کیا ہوا ہے اور یورپین ڈاکٹروں نے اسکی بڑی تعریف لکھی ہے۔ پہلے حکیم نے کہا کہ یہ ایک غیر آزمودہ شے ہے۔ جسکے بارے میں ڈاکٹروں نے کچھ بیان نہیں کیا ہے پس ہم ایک غیر معلوم شے کے خواص سے حضور اقدس کو کیونکر مطلع کر سکتے ہیں۔ یہ موزوں اور مناسب نہیں ہے کہ اعلیٰ حضرت اس شے کی آزمائش فرمائیں میں نے اس حکیم سے کہا کہ انگریز ایسے ناتجربہ کار نہیں ہیں کہ اُنہیں اسکے متعلق کامل آگاہی حاصل نہ ہو۔ انگریزوں میں ایسے ایسے عاقل اور دانا ہیں جو شاذ و نادر غلطی کرتے ہیں۔ پس آپ بغیر آزمائش کیونکر اسکے خواص جان سکتے اور ایسی رائے دے سکتے ہو جس پر حکماء و فضلاء و امراء اور اکابر بھروسہ کرسکیں کسی شے کا نیک و بد بغیر آزمائش کئے نہیں معلوم ہو سکتا۔ حکیم نے جواب دیا کہ ہم انگریزوں کی تقلید کرنا اور اس رسم کا اختیار کرنا نہیں چاہتے جسکی ہمارے بزرگوں نے بلا آزمائش اجازت نہیں دی ہیں سے لکہ یہ

ایک عجیب و غریب شے ہے مگر دُنیا میں کوئی شے نہیں ہے جو حضرت آدم کے وقت سے اب تک کسی نہ کسی زمانہ میں عجیب و غریب نہ ہو اور رفتہ رفتہ ایجاد نہ ہوئی ہو جب کوئی نئی چیز لوگ نہیں سمجھ اور دنیا میں مشتہر ہو جاتی ہے تو ہر شخص اسکو کام میں لانے لگتا ہے عقلاء و حکماء کو ہر شے کے نیک و بد خواص اچھی طرح جانکر اُن کو ظاہر کرنی چاہئے یہ شروع ہی بات نہیں ہے کہ کسی چیز کے تمام خواص یکبارگی ظاہر ہو جائیں مثلاً دارِ چینی جو سابقاً معلوم نہ تھی حال میں دریافت ہوئی ہے اور بہت سے امراض میں کام آتی ہے جب شہنشاہ نے مجھ کو حکیم سے مناظرہ اور مباحثہ کرتے سُنا تو وہ سخت متعجب ہوا اور بہت خوش ہو کر مجھکو دعائیں دیں اور خان اعظم سے کہا کہ تم نے سُنا۔ اسنے کیا عاقلانہ تقریر کی یہ بہت صحیح ہے کہ اگر ہم کسی ایسی شے کو اپنی کتابوں میں نہ پائیں جسکو اور قومیں کے عقلاء استعمال کرتے ہوں تو یہ واجب نہیں ہے کہ ہم اسکا استعمال نہ کریں اور اسکو رد کر دیں اتنا میں حکیم کچھ اور کہنے کو تھا کہ شہنشاہ اکبر نے اسکو روک دیا اور مولوی کو بلایا مولوی نے بھی اسکی تعریف کی لیکن حکیم مذکور کو کسی طرح اطمینان نہیں ہوا چونکہ میں اپنے ہمراہ بہت سا تمباکو لایا تھا اسلئے ہم نے بہت سا کئی سلطنت اور شرفاء امراء میں تقسیم کیا۔ اور بہت لوگوں نے میرے پاس سے منگوا بھیجا۔ غرض بلا استثناء سب نے تمباکو کا استعمال کیا اور اسکا رواج پڑ گیا اسکے بعد سوداگروں نے تمباکو بیچنا شروع کر دیا اور تمباکو نوشی نے بہت جلد ترقی کی مگر شہنشاہ نے حقہ نوشی نہیں اختیار کی ✦

پرانی دُنیا میں تمباکو کے رواج کی ابتدا میں شہنشاہانِ وقت نے عوام میں اسکی روز افزوں ترقی روکنے کی بڑی کوششیں کیں مگر سب بے کار ہوئیں جہانگیر نے اپنی یادداشت میں لکھا ہے ✦

چونکہ تمباکو نوشی کی بابت سے آدمیوں کی تندرستی اور دماغ پر برا اثر پڑتا ہے لہذا میں نے حکم دیا کہ کوئی شخص تمباکو نوشی کی عادت نہ ڈالے۔ چونکہ شاہ عباس شاہ ایران اسکی برائی سے واقف تھے لہذا اُنھوں نے بھی ممالک ایران میں استعمالِ تمباکو کے خلاف ایک حکم صادر فرمایا تھا لیکن خان عالم کو تمباکو نوشی کی ایسی لت لگ گئی تھی کہ وہ چھوڑ نہ سکے بلکہ اکثر اوقات پیتے تھے) ✦

تمتمانا ۔ فعلِ لازم (۱) دُھوپ کی گرمی یا بُخار کے باعث چہرہ سُرخ ہو جانا۔ گرمی سے مُنہ لال ہو جانا ؎

کس کی نگاہِ گرم سے تمتماتا ہے چار رُخ　　جو تمتمارہا ہے ترا لالہ وار رُخ　　(حسن)

(۲) چمکنا۔ دمکنا۔ جگمگانا ؎

تمتماتا ہے چہرہ چاند سا سُورج کی طرح　　دم بھر اُس جانِ نزاکت پر جو پڑ جاتی ہوئی شمع

(۳) گرم ہونا۔ گرمانا ؎

نزاکت میں وہاں دو زخ ہے اُس کے　　جو ہوں تند کشِ گُل و غنچہ کا کیسا مُنہ
گُلِ خورشید کے سائے کے نیچے　　گیا جس شخص کا ہو تمتمایا مُنہ　　(ناسخ)

تمتماہٹ ۔ اسمِ مؤنث (۱) چہرہ کی سُرخی جو گرمی یا بُخار کے اثر سے ہو جاتی ہے (۲) چمک دمک (۳) گرمی۔ حرارت (۴) آماس۔ سُوجن ✦

تمثیل ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ مثال۔ تشبیہ۔ نظیر۔ مشابہت۔ او پہلا درشانت ۔

تمر

تمثیل دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مثال دینا۔ نظیر بیان کرنا۔ اُوپما دینا +

تمرّد۔ ع۔ اسم مذکر (۱) سرکشی۔ بغاوت۔ نافرمانی۔ عدول حکمی۔ گستاخی +
توہین عدالت (۲) ضد۔ ڈھٹائی۔ اڑ۔ خودسری +

تمرّد شعاری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (قانون) عادتِ تمرّد۔ سرکشی۔ نافرمانی +

تمر ہندی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ املی کا درخت اور اُس کا پھل مزاجاً اوّل درجہ میں
سرد اور دوسرے میں خشک مُفید صفرا و مُخرجِ اخلاطِ محترقہ +

تمسخر۔ ع۔ اسم مذکر۔ مسخراپن۔ ٹھٹھول۔ ٹھٹھے بازی۔ ہنسی۔ کھیل +

تمسّک۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے گرفت۔ پکڑ۔ مضبوطی سے پکڑنا (۲) ف۔ (قانون)
اقرارنامہ۔ دستاویز۔ نوشتہ جو قرض کی سند میں قرضدار قرضخواہ کو لکھ دیتا ہے تاکہ قانونی گرفت رہے +

تمسّک مناطِ دعویٰ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) وہ اقرارنامہ جس پر دعوی کی بنیاد ہو +

تمغا۔ ت۔ اسم مذکر۔ (۱) محصول چنگی + وہ مُہر جو سوداگری مال پر سرکار کی طرف سے لگائی
جاتی ہے (۲) فرمانِ شاہی۔ عزت کا نشان + بلا۔ چپڑاس۔ عوام اسکو تغا کہتے
ہیں (۳) سند۔ جاگیر کی سند (۴) معافی یا انعامی زمین (۵) داغ۔ چرکا۔ نشان
علامت (۶) سکّہ۔ بِلّا۔ بیچ۔ بِلّا۔ میڈل۔ کارگزاری یا انعام وغیرہ کا نقرئی یا
طلائی سِکّہ جو حاکم کی طرف سے زیبِ تن فرمانے کو دیا جاتا ہے +

تمغا بٹھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (عو) سکّہ بٹھانا۔ حکومت بٹھانا۔ رعب بٹھانا
یا جمانا۔ تحکم جتانا (تمغہ بٹھانا زیادہ بولتے ہیں)

تمکنت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) قدرت۔ اختیار۔ زور۔ حکومت + عزت
(۲) عزت جتانا۔ مرتبہ ظاہر کرنا + غرور۔ گھمنڈ۔ تکبر۔ نخوت۔ مان۔ نمود۔
تعلّی۔ ٹیپ ٹاپ۔ شان و شوکت + دبدبہ +

تمکنت کرنا۔ ا۔ فعل لازم (عو) اترانا۔ نخوت کرنا۔ تعلّی کرنا۔ دُون کی لینا +

تمکین۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) طاقت۔ زور۔ بل (۲) عزت۔ توقیر۔ مرتبہ۔ وقار۔
قدر (۳) شان و شوکت۔ دبدبہ۔ جاہ و جلال۔ کرّوفر۔ عظمت۔ شکوہ +

تملّق۔ ع۔ اسم مذکر۔ نرمی۔ مُلائمت + خوشامد۔ چاپلوسی۔ لَلّو پتّو +

تملیک۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مالک بنانا۔ ملکیت دینا +

تملیک نامہ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) اصلیت نامہ کے علاوہ وہ تحریر
جس کے وسیلے سے کسی اور کو جائداد کا مالک بنایا جائے +

تُمَن۔ ت۔ اسم مذکر۔ مخففِ تومان (۱) دس ہزار (۲) رسالہ۔ پلٹن۔ گروہِ سپاہ
ترپ + سواروں کا دستہ + سو سو آدمیوں کا فرق جس میں ایک نشان۔ باجہ اور
محدود دستہ ہوتا تھا جسے انگریزی میں کمپنی کہتے ہیں یہ تعداد دہلی کے شاہانِ مغلیہ میں

تمر

رائج تھی (۳) ایک سکّہ طلا جواب ساڑھے چار روپے کا ہوتا ہے پہلے بیس روپے کا ہوتا تھا +

تمن دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ رسالدار۔ رسالہ کا کمانیر +

تمن داری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ تمندار کی عہدہ۔ رسالداری +

تمنّا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ درخواست۔ آرزو۔ اُمید۔ چاہ۔ شوق۔ اشتیاق +

تمنچہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) طمنچہ۔ پستول۔ ایک قسم کی چھوٹی بندوق (۲) لشکری
بچکانہ چھوٹا سا معشوق +

تمنچہ داغنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تمنچہ چھوڑنا یا سر کرنا۔ پستول چلانا۔ پستول مارنا +

تموّج۔ ع۔ اسم مذکر (۱) موج زنی۔ ہلوریں مارنا۔ لہریں اٹھنا۔ تلاطم۔ تحریک۔ جوش

تموّل۔ ع۔ اسم مذکر۔ دولتمندی۔ ثروت۔ مال داری +

تمہارا۔ ہ۔ ضمیر مضاف الیہ (۱) تم سب کا۔ تیرا۔ تمارا (۲) آپ کا۔ حضور کا +

تمہارا سر۔ ا۔ کلمۂ نفرین (جب کسی مستفسر کو غلطی پر دیکھتے یا اُس سے ناراض ہوتے
ہیں تو جواباً یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ لیکن اپنے سے کم مرتبہ والے یا برابر والے سے بول سکتے ہیں) سہ
پوچھتا ہوں جو اُن سے رازِ دہن جل کے فرماتے ہیں تمہارا سر نامعلوم

تمہارا کلیجہ۔ ا۔ کلمۂ نفرین (عو) جب کوئی شخص کسی کے مزاج کے خلاف
کوئی بات کہتا یا پوچھتا ہے تو اُس کے جواب میں یہ لفظ کہا جاتا ہے +

تمہارا مال سو ہمارا مال ہمارا مال سو ہیں ہیں۔ ا۔ (محاورہ)
خود غرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں جو دوسرے کا مال تو لے لے اور اپنی دفعہ ہنس کر رہ جائے +

تمہارے۔ ا۔ ضمیر مضاف الیہ۔ تم سب کے + آپ کے +

تمہارے لڑکے بھی کبھی گھٹنوں چلیں گے۔ ہ۔ تمہارے
لڑکے بھی کبھی پاؤں چلیں گے تم بھی کبھی بچے والے ہوگے + تمہارا مزاج بھی کبھی تو ٹھکانے آئیگا

تمہارے مُنہ میں گھی شکر۔ (دعا) یعنی تمہارا کہنا راست لائے +
(حسبِ مرغوبات کے جواب میں یہ دُعا دیتے ہیں یعنی تمہارا مُنہ میٹھا ہو)

تمہید۔ ع۔ اسم مؤنث۔ فرش بچھانا + کسی مضمون کی اٹھان۔ کسی بات کی تقریب +
دیباچہ + آغاز۔ عنوان۔ مقدمہ۔ خطبۂ کتاب +

تمہید اٹھانا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی مضمون یا کسی بات کی تقریب کرنا۔ کسی
امر کا ڈول ڈالنا۔ ابتداء کرنا۔ آغاز کرنا۔ عنوان شروع کرنا +

تمہید کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی بات کا مقدمہ پیش کرنا۔ تقریب کرنا

تمیز۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) علیحدہ کرنا۔ جدا کرنا (۲) شناخت۔ پہچان (۳) فرق۔ تفاوت
(۴) بلوغ۔ ماندہ (۵) عقل۔ دانش۔ ہوش۔ گیان۔ شعور۔ عقلِ سلیم (۶) ادب۔ قاعدہ۔ سلیقہ

تمیزدار۔ ع۔ صفت۔ ذی شعور۔ مؤدب۔ اہل۔ لائق۔ ہوشیار + سلیقہ مند

تُن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سُرخ اور مہاگنی سے مشابہ ہوتی ہے۔ اس کے کواڑ، میز، کرسی، صندوق وغیرہ بنتے ہیں (۲) تُن کا پھول جس سے زرد رنگ رنگتے ہیں ✦

تَن ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ جسم۔ بدن۔ دیہ۔ پنڈا۔ ڈیل۔ پیکر۔ جثہ۔ گات۔ انگ ✦

تن آسانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث۔ جسمانی تکلیف سے بچنا۔ آسایش۔ آرام طلبی۔ سہل انگاری ✦

تن پرور ۔ ف ۔ صفت۔ تن آسان۔ آپ پرور۔ آپ مُرادی۔ شکم بندہ۔ خود غرض۔ آرام طلب۔ راحت پسند ✦

تن پروری ۔ ف ۔ اسم مؤنث۔ خود غرضی۔ آرام طلبی ✦

تن تنہا ۔ ہ ۔ تمیز فعل (۲) جریدہ۔ فرد۔ اکیلا۔ اکیلا۔ اپنے دم سے ✦

تن دہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) ساعی۔ کوشش کرنے والا۔ دل سوز (۲) محنتی۔ زحمت کش ✦

تن دہی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) سعی۔ کوشش۔ دلسوزی۔ کاوش (۲) محنت۔ زحمت کشی۔ پرسرم۔ جانفشانی ✦

تن دینا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ توجہ کرنا۔ متوجہ ہونا۔ کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ جانفشانی کرنا ✦ زحمت کشی کرنا ✦

تن کو لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) دل پر اثر کرنا۔ جیسے ؎

جس کے تن کو لگی ہو وہ جانے دوسرے شخص کی بلا جانے۔ (نامعلوم)

(۲) انگ لگنا۔ جزوِ بدن ہونا۔ ہضم ٹھیک ہونا ✦

تن کی تپت بجھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو) اشتہا بجھانا ✦ بھوک میں کھانا کھلانا۔ جیسے ہے کوئی ایسا ہر کا مودی تن کی تپت بجھائیگا (ہندو فقیروں کی صدا)

تن لگو ۔ ہ ۔ صفت (ہندو) جان نثار ✦ ساتھی۔ ساتھ رہنے والا۔ انگ لگو ✦ دوست ✦

تن من ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ روح و قالب۔ جسم و جان ✦

نیہ نگر کی ریت ہے تن من دیو کھونے
بیٹھ کر جب بکسہ کھا ہوتی نہیں سو ہوے } دوا۔

تن من ایک ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ دو قالب ایک جان ہونا۔ گہرا دوست ہونا۔ جانی دوست ہونا۔ یار غار ہونا۔ مُحب صادق ہونا ✦

تن من سے ۔ ہ ۔ تمیز فعل۔ دل و جان سے۔ بطیب خاطر ✦

تن من مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) جسمانی اور نفسانی خواہشوں کو مارنا۔ اپنے کو مٹانا۔ خاک میں ملانا۔ حرص و ہوا کو چھوڑنا (۲) نہایت کوشش کرنا (۳) خاموش ہونا۔ ضبط کرنا۔ چُپ رہنا ✦

تن من وارنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ دل و جان سے نثار ہونا۔ جان قربان کرنا۔ جان نثاری کرنا ✦

تن ۔ ہ ۔ ضمیر غائب (متروک) وُہ۔ اُن ✦

تننا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) کھنچنا۔ کشیدہ ہونا (۲) سیدھا ہو کر بیٹھنا (۳) پھیلنا۔ دراز ہونا (۴) پھولنا۔ بھر کر موٹا ہونا۔ جیسے مشک تننا (۵) اینٹھنا۔ اکڑنا۔ سینہ اُبھارنا اور دکھانا (۶) کھڑا ہونا۔ گڑنا۔ جیسے خیمہ تننا (۷) طول پکڑنا۔ جیسے مقدمہ تننا (۸) میعاد ہونا۔ قید ہونا۔ جیسے چار برس کو تن گیا (۹۔ متعدی) پورنا۔ پھیلانا۔ جیسے جالا تننا۔ گوٹا تننا ✦

تناپا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (متروک) غرور۔ جوانی۔ گھمنڈ ✦

تناخوری ۔ ا ۔ اسم مؤنث۔ صحیح (تنہا خوری) (عوام) (۱) شکم پروری۔ تن پروری (۲) آپ ہی آپ غرض سے اپنا ہی بھلا چاہنا۔ تنہائی۔ تجردی۔ ایکانت۔ اہل غرض

تناریری ۔ سہ ۔ اسم مؤنث۔ (عوام تاناریری) (۱) چند معین کلمے جو گویے گانا سیکھنے میں استعمال کرتے ہیں (۲) کھڑاک۔ جھگڑا۔ بے لطف ماک۔ بیوقت کی راگنی جیسے کہاں کی تناریری لگا رکھی ہے ✦

تنازع ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) باہمی نزاع۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ مناقشہ ✦ دنگا۔ فساد۔ تضیہ۔ تکرار۔ رار۔ باہم جھگڑا کرنا (۲) رنجش۔ بغض۔ عداوت۔ نفاق۔ مخاصمت۔ خصومت۔ دشمنی ✦

تناسب ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) باہم نسبت ہونا۔ مناسبت۔ موزونیت۔ بعض کو بعض سے باہمی تعلق۔ باہمی مطابقت۔ موافقت (۲) قانون۔ رشتہ ✦ ملاپ ✦

تناسب اعضا ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ تمام اعضا کا اپنے اپنے انداز اور موقع سے ٹھیک ہونا۔ اعضا کا سڈول ہونا۔ موزونی اعضا ✦

تناسخ ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ آواگون۔ ایک صورت سے دوسری صورت میں پڑنا۔ روح کا ایک قالب سے نکل کر دوسرے قالب میں آنا۔ بار بار جنم لینا۔ جون بدلنا۔ چولہ بدلنا ✦

تناسل ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ نسل بڑھانا ✦ اولاد ہونا۔ سنتان بڑھانا ✦

تنانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) کھنچنا۔ لمبا ہونا۔ دراز ہونا۔ تننا (۲۔ عوام) خوفناک ہونا۔ غیرتی ہونا۔ شہوت سے قضیب تناسل کا کھڑا ہونا۔ پھنانا۔ ہوشیار ہونا۔

(۳۔ ہندو) جھنکار ہونا۔ کسی صدمہ سے سنساجاتا جھنجھنانا (۴) زخم کا پٹھاپڑنا۔ ورم کے مارے سخت تکلیف ہونا۔ تڑخا جانا۔

تناؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کھنچاؤ۔ کشش۔

تناوَر۔ ف۔ صفت۔ قوی جثہ۔ فربہ جسیم۔ مسٹنڈا۔ موٹا۔ قوی مضبوط۔ پل پل۔ تن و توش والا۔

تناوُل فرمانا۔ یا کرنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ کھانا نوش فرمانا۔ طعام کھانا۔ بھوجن کرنا۔ رسوئی جیمنا۔

تنبا۔ یا تنبان۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا پاجامہ۔ غرارہ دار پاجامہ۔

تنبو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈیرا۔ خیمہ۔ خرگاہ۔ پال۔ شامیانہ۔ لنگیرہ۔ بے چوبہ۔

تنبُور۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا انگریزی ڈھول۔ طبل۔ انگریزی باجا۔

تنبورچی۔ ا۔ اسم مذکر۔ تنبور بجانے والا۔ طبل نواز۔ ڈھولچی۔

تنبورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا باجا جس میں ستار کی طرح تین تار لگے ہوئے ہوتے ہیں چونکہ تونبے میں لکڑی لگا کر اس میں یہ تار باندھ دیتے ہیں۔ اِس وجہ سے یہ نام رکھا۔ یہ ہندوستان کا قدیمی باجا ہے)۔

مثال۔ تارِ تنبورا الگ ہم سے رہتے ہیں۔ ذرا چھیڑ سے ملتے ہیں ملالے جس کا جی چاہے (نامعلوم)

تنبول۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا پتا جو ہندوستان میں عورتیں کثرت سے کھاتی ہیں۔ پان (۲) ایک جاہل عورتوں کی رسم جس میں شبِ زفاف کی صبح کو میکے سے سٹھورے کے ساتھ پان کے مرکب عرق کا شیشہ دُلہن کے پینے کے واسطے آتا ہے یہ عرق اِس ترکیب سے بنایا جاتا ہے کہ بہت سے پان اور کتھا چونہ انداز کے موافق ڈالکر پانیوں کو گھول لیتے ہیں پھر جوز قرنفل چھوٹی الائچی اور قند گھولکر شربت سا بنا لیتے ہیں اِس میں انکا خیال یہ ہے کہ دُلہن کے جسم میں اسکے پینے سے زفاف کی ناتوانی کے عوض خون پیدا ہو جاتا ہے۔ اب اسکا رواج شاذ و نادر ہے۔

پھر بلائی گئے بلانے مجھے تنبول کے دن جی میں آتا ہو کہ کچھ کھا بیٹھے منہ کمول کے (رنگین)

(۳) ایک درخت کا نام جسکے پتے پان سے مشابہ ہیں (۴۔ پنجاب) بیاہ شادی کی ایک رسم کا نام جس میں نیوتہ کے طریق پر عزیز و اقارب اور دوست احباب حسبِ مقدور نقدی دیتے ہیں (۵۔ پنجاب۔ ہندو) وہ روپیہ جو ڈولی چڑھنے یا وداع کے وقت خواہ تماپے کے آگے جاکر دُولہا چھنڈ سنا کر اپنی سسرال والوں سے نیگ کے طور پر لیتا ہے پس اُس وقت کے شلہ کی نقدی کو تنبول سے تعبیر کرسکتے ہیں۔ چنانچہ

مثال سے ظاہر ہے۔

چھ چاول چھنکا چاول چھ چاول پر دھان ۔ ہاتھی گھوڑا منگوں رمنگوں غلام ۔ چند
ہتی لوے سونا منگوں مُہروں کا تنبول ۔ جنے میرا سس سو ہرا جن رکھا میرا بول

تنبول آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لگام کے صدمہ سے گھوڑے کے منہ سے خون نکلنا۔ لگام کی کھاوٹ سے منہ چھلنا۔

تنبول پینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پان کا مرکب عرق پینا۔

تنبولن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پنواڑن۔ پان بیچنے والی عورت۔

تنبولی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پنواڑی۔ پان بیچنے والا (۲) ایک قوم جس کا پیشہ پان بیچنے کا ہے۔

تنبیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ عبرت۔ نصیحت۔ دھمکی۔ تنبیہ۔ آگاہی۔ خبرداری۔

تنبیا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ برسات کی ہوا سے گوٹہ کناری کا رنگ تانبے کی مانند ہو جانا۔ ماند پڑ جانا۔

تنبیہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) جتلانا۔ آگاہی۔ واقفیت۔ خبرداری۔ تاکید (۲) پند۔ نصیحت۔ عبرت (۳۔ ا) تاکیدی حکمی پیغام دینا (۴) جھڑکی۔ ملامت۔ گھُرکی۔ چشم نمائی۔ تہدید۔ سزا۔

تنت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ٹھیک وقت۔ عین موقع۔ حاجت۔ ضرورت۔ موقع وقت (۲) اخیر۔ انجام۔ انتہا۔ توڑ (۳) نازک حالت۔ نازک وقت۔ اخیر وقت۔

تنتر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) شاستر۔ ایک شاستر کا نام جس میں مہادیو اور پاربتی جی کا مکالمہ ہے (۲) منتر۔ جنتر۔ ٹونا۔ ٹوٹکا۔ جادو۔

تنتری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گوتا۔ قوال۔ مطرب۔ مغنی۔ گنیا۔ گویا۔ بجنتری۔ سازی۔ گائک۔ سپردائی (۲) ایک قسم کا باجا جس میں تار لگے ہوئے ہوتے ہیں۔

تنت کار۔ (اسم مذکر) (تانت کار) سازندہ۔ ساز بجانے والا۔ گویا۔ مغنی۔ گنیا۔ سارنگیا۔ ستار باز۔

جہانک کرتے گا ایک اور تنت کار ۔ گلے کا سنے اور نا چنے ایک بار (میرحسن)

تن تن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ستار و تنبورہ وغیرہ پتلے تاروں کے ساز کی آواز۔

تنتنا۔ ع۔ اسم مذکر (مو، صحیح ۔ع طنطنہ) (۱) کرّ و فر۔ دبدبہ (۲) حکومت۔ تحکم (۳) غصہ۔ تیہا۔ ترغم۔ غضب۔

تنتنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھنجھنانا۔ سنسنانا (مکرر) جھنجھنانا۔

تنتناہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (رمنشدہ) (۱) ورم۔ سوجن (۲) تکلیف درد و سوزش سے ہوں۔ سوزش۔ جھانجھ۔ خارش۔

تِنتِنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا ستار۔ ستاری۔ سارنگی۔ دوتارا۔ جیسے اپنی اپنی تنتنی اپنا اپنا راگ۔ تنتنی بجاتے میاں کھانے ٹھکر گمی۔ اس نوکری کی ایسی تیسی ابکے بچے جی (۲) ہاتھوں کے ایک کھلونے کا نام جیسے اکتاری کہنا چاہیئے ٭

تُن پھُن۔ یا۔ تن فن کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (گفتگو) خشم آلودہ باتیں کرنا۔ جلی بھنی باتیں کرنا ٭

تنخواہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مہینا۔ مشاہرہ۔ طلب۔ درماہہ۔ مواجب۔ ماہانہ۔ ساہیانہ

تنخواہ دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ تنخواہ پانے والا۔ وہ نوکر جسے درماہے پر نوکر رکھیں۔ ملازم ٭

تنخواہِ ذاتی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بیچ کی تنخواہ۔ اپنی تنخواہ ٭

تُند۔ ف۔ صفت (۱) تیز۔ چرپرا۔ تیکھا۔ جھلا (۲) خونخوار۔ حملہ و غضبناک۔ غصیل (۳) سخت۔ اڑیلا (۴) وہ آتشہ۔ سریع الاثر (۵) تلخ۔ کڑوا ٭

تُند خُو۔ ف۔ صفت۔ بدمزاج۔ جھلا۔ زود رنج۔ بد خو۔ چڑچڑا۔ غصیل۔ غضبناک

تُند رفتار۔ ف۔ صفت۔ تیز رفتار۔ گرم رو۔ باد رفتار ٭

تُند مزاج۔ ف + ع۔ صفت۔ دیکھو (تند خو) ٭

تندرست۔ ف۔ صفت۔ مرکب از (تن + درست) بھلا چنگا۔ ہٹا کٹا۔ صحیح سالم۔ نروگا۔ سکھی ٭

تندرستی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ صحت۔ سلامتی۔ درستی ٭

تنّور۔ ا۔ اسم مذکر۔ تنور۔ بھٹی۔ مطبخ۔ گلخن۔ روٹی پکانے کا تغار ٭

تنّور جھونکنا۔ فعل لازم۔ تنور گرم کرنا۔ بھٹیارے کا کام کرنا ٭

تُندی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تیزی۔ چرپراہٹ (۲) سختی۔ خشونت (۳) غصہ۔ غضبناکی۔ بدمزاجی (۴) تیزی۔ تُنوط۔ الیتادگی ٭

تُندیَل۔ ہ۔ صفت۔ توندل۔ بڑے پیٹ والا۔ بڑھ پیٹو۔ بکھال بھیا۔ فربہ

تنزّل۔ ع۔ اسم مذکر۔ اترنا۔ درجے سے کم ہونا۔ درجہ ٹوٹنا۔ زوال۔ گھٹتی۔ گھٹاؤ۔ کمی۔ تخفیف ٭

تنزّل ہونا۔ و۔ فعل لازم۔ گھٹنا۔ درجہ ٹوٹنا۔ تخفیف میں آنا ٭

تنزیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ پاک کرنا۔ صاف کرنا۔ اخلاط فاسدہ کو خارج کرنا۔ تنقیہ کرنا ٭

تنسیخ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) مٹانا۔ میٹنا۔ فاک کرنا۔ نیست و نابود کرنا (۲) قانون منسوخ کرنا۔ رد کرنا۔ باطل کرنا ٭

تنسیخ قبضیت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ قانون متبنّیٰ کرنے کی منسوخی۔ گود لینے کی نامنظوری ٭

تَنصِیف۔ ع۔ اسم مؤنث (از نصف) برابر کے دو ٹکڑے کرنا۔ آدھوں آدھ کرنا۔ دو برابر حصّوں میں تقسیم کرنا جیسے تنصیف دائرہ و خط وغیرہ ٭

تَنَفُّر۔ اسم مذکر۔ نفرت۔ اکراہ۔ ناگواریدگی۔ بیزاری ٭

تنفّس۔ ع۔ اسم مذکر۔ سانس لینا ٭ دم لینا ٭ ہانپنا۔ دم کشی ٭

تَنقِیح۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کسی چیز کو زوائد و عیوب سے پاک و صاف کرنا۔ خالص کرنا (۲) فیصلہ۔ صفائی (۳) قانون۔ تحقیق۔ تفتیش۔ کھوج۔ تفحص۔ تنقیح ہونا۔ مدعا علیہ سے ثبوت مقدمہ کے لئے تحریری استفسار۔ ثبوت طلبی ٭

تنقیح کرنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) فیصلہ کرنا۔ صفائی کرنا (۲) تحقیق کرنا۔ تفتیش کرنا (۳) حساب کتاب کی جانچ پڑتال کرنا۔ قائم کرنا۔ مقرر کرنا۔ جمانا (۵) چکاتا۔ چکتا کرنا ٭

تَنقِیَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) آنتوں کو صاف کرنا۔ جلّاب لینا۔ صاف کرنا۔ جیسے تنقیۂ دماغ (۲) فیصلہ۔ چکوتا ٭

تَنَک۔ ہ۔ صفت (گنوار) ذرا سو۔ ذرا سا۔ تھوڑا۔ کچھ۔ قدرے جیسے تنک سا ٭

تُنُک۔ ہ۔ صفت۔ ضعیف۔ کمزور۔ نازک۔ کم۔ لطیف۔ اوچھا۔ تنگ۔ بےحقیقت

تنک ظرف۔ ف۔ ع۔ صفت۔ اوچھا برتن۔ کمظرف۔ کمینہ۔ کم حوصلہ۔ تنگ دل۔ تھوڑے دل کا۔ پیٹ کا ہلکا۔ وہ شخص جسے بات نہ پچے

تُنک مزاج۔ ف + ع۔ صفت۔ تیز مزاج۔ کرودھی۔ زود رنج۔ نازک مزاج۔ چڑچڑا ٭

تِنکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گھانس کا ڈنٹھل۔ گھانس کا پٹھا۔ ڈانٹھی۔ پرال۔ خس۔ برگ کاہ۔ سینک (۲) گنوار۔ اُن کا۔ اُس کا۔ اُنہوں کا ٭ جن کا ٭ اٹھا بگولا پریم کا تنکا چڑھا اکاس ٭ تنکا تھا جن میں ملا تنکا تنکے پاس

تنکا اُتارے کا احسان ماننا۔ ا۔ فعل لازم۔ ذرا سے احسان کو بہت بڑا احسان ماننا۔ بڑا گُن ماننا۔ ؎ اتارا تو نے تو سر تن سے اس شامت کے مارے کا ٭ اسے احسان مانوں سر سے تنکا اتار دیا (ذوق)

تنکا دانتوں میں لینا۔ یا۔ پکڑنا۔ تنکا منہ میں لینا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) (۱) عجز کرنا۔ ہا ہا کھانا۔ گڑگڑانا (۲) جی دان مانگنا۔ جان بخشی چاہنا۔ امان مانگنا۔ پناہ مانگنا (۳) مغلوب ہونا

تنکا سر سے اُتارنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی پر خفیف احسان کرنا۔ تھوڑا سا احسان کرنا ٭

سلہ چونکہ اس کا مادہ تنسخ ہے اور نسخ ما قبل سے نہیں کہتا اس وجہ سے لفظ تنسیخ عربی نا خواندہ منشیوں یا مترجموں کی گھڑت ہے ٭

تنکا زنا

تنک

تنکا نہ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بالکل صفایا ہوجانا کچھ باقی نہ رہنا۔ ایسا لٹنا کہ کچھ نہ رہنا۔ جھاڑو پھر جانا (۲۔ دُعائے بد) مفلس ہوجانا۔ فقیر ہوجانا۔ کنگال ہوجانا۔ قلاش ہو جانا +

تنکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (دعو) (۱) ناراض ہونا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ تیز ہونا۔ جھلانا۔ جیسے تنک کر چلی گئی۔ تنک کر بولی کہ میں تمہارے مُنہ نہیں لگتی۔ (ہندو لوگ تاء فوقانی بھی بولتے ہیں) (۲۔ عوام) پھڑ پھڑانا۔ بےچین ہونا بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا +

تنکی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی نہایت باریک اور خستہ روٹی (فقرہ) روٹی ہے تو وہ کری کری گرم گرم جیسے تنکی +

تنکے۔ ہ۔ (تنکا کی جمع) بہت سے تنکے + (دیکھو تنکا)

تنکے چُننا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نشہ کے عالم میں بدحواس ہونا۔ نشہ میں دیوانہ بنتا۔ مبہوت ہونا۔ مخبوط الحواس ہونا۔ دیوانوں کے سے کام کرنا (۲) پاگل ہوجانا۔ مجنوں ہوجانا۔ سودائی ہوجانا۔ باؤلا ہونا۔ وحشی ہونا ؎

باغباں آ نہیں گلگشت کو وہ رشکِ گل ۔۔۔ تنکے اب چننے لگا دیوانہ گلچیں ہوگیا (ناسخ)

(۳) مفتوں و فریفتہ ہونا۔ والہ و شیدا ہونا +

خوبرو لاکھ جہاں میں کوئی ہشیار سنے ۔۔۔ پر تجھے دیکھے تو تنکے سر بازار چنے (معروف)

تنکے چُنوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پاگل بنانا۔ دیوانہ بنانا۔ باؤلا بنانا۔ وحشی بنانا۔ سودائی بنانا ؎

باعثِ وحشت ہوئی بے اعتنائی آپ کی ۔۔۔ تنکے چنوانے لگی ہم سے جدائی آپکی (امانت)

(۲) فریفتہ کرنا۔ مفتوں کرنا۔ خراب و خستہ پھرانا۔ آوارہ پھرانا ؎

مُوئی نے تمیں سے عاشق کو تنکے چنوائے ۔۔۔ چھیل چھگانا کی تھی وہ قربان گلگری نیلا (نازنین)

تنکے کا سہارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ذرا سی مدد۔ تھوڑی سی ڈھارس۔ جیسے ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے ؎

قلزمِ عشق میں تنکے کا سہارا مت ڈھونڈ ۔۔۔ آسرا وہ نہیں لیتے جو مدار کہتے ہیں (آتش)

تنکے کا پہاڑ کر دکھانا۔ فعلِ لازم۔ چھوٹی سی بات کو بہت بڑھا دینا۔ رائی کا پہاڑ بنانا (۲) خدا تعالےٰ کا اپنی قدرت کاملہ سے ادنےٰ کو اعلےٰ مرتبہ پر پہنچا دینا۔ گدا کو بادشاہ بنا دینا ؎

غالب کد ہر ہے قوت دل بر نحیف کو ۔۔۔ تنکے کو جو دکھائے نہ دل میں پہاڑ کر (میر تقی)

تنکے کی اوٹ۔ یا۔ اوجھل پہاڑ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ذرا سی بات میں کسی بڑی بات کا مخفی ہونا۔ ہر چیز میں ایک مخفی اور مختص کیفیت

تنگ

کا ہونا۔ تھوڑی سی آڑ میں بہت کچھ چھپ جانا ؎ (معروف)

وہ تمہی میں ہے جسے ڈھونڈتے ہو تو مرشد سے پوچھ
کہتے ہیں تنکے کی اوجھل ہے اسے نافل پہاڑ

(۲) عقدۂ مالاینحل کا کسی سہل تدبیر سے حل ہو جانا +

(یہ بعض اوقات شعبدہ کے موقع پر بھی بولتے ہیں) +

تنگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ نیلا۔ گون +

تنگ۔ ف۔ صفت (۱) نقیض فراخ۔ ضیق۔ سکڑا + کم چوڑا۔ بھچا ہوا (۲) چست۔ پھنسا ہوا (۳) کم۔ تھوڑا۔ قلیل + نازک ہوا اوچھا (۴) غریب۔ مفلس۔ محتاج۔ مصیبت زدہ (۵) عاجز۔ زچ۔ مغلوب۔ ناچار (۶) مشکل۔ دشوار۔ (مرکبات میں) (۷) اسم مذکر۔ گھوڑے کی پیٹی۔ چار جامہ کسنے کی نِوار یا چوڑا فیتہ۔ بیل یا گدھے وغیرہ کا کمر بند +

تنگ آنا۔ د۔ فعلِ لازم۔ عاجز آنا۔ ناچار ہونا۔ ضیق میں آنا۔ مجبور ہونا۔ دق ہونا + بیزار ہونا۔ گھبرا جانا۔ تھک جانا +

تنگ پکڑنا۔ د۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سخت گرفت کرنا۔ عاجز کرنا۔ زچ کرنا۔ چاروں طرف سے مجبور کرنا (۲) گھوڑے کی لگام کو تنا ہوا رکھنا۔ لگام کو کھچا ہوا رکھنا ؎

او شہسوار حسن زیادہ پکڑ نہ تنگ ۔۔۔ ڈر ہے سمند ناز بشوخی الف نہ ہو (میر تقی)

تنگ چشم۔ ف۔ صفت۔ کم بین۔ کم حوصلہ۔ کم ظرف۔ پست ہمت۔ کمینہ۔ بخیل۔ کنجوس۔ ممسک +

تنگ حال۔ ف۔ ع۔ صفت۔ (۱) غریب۔ خستہ حال۔ مصیبت زدہ۔ مفلس۔ محتاج (۲) ناگفتہ حالت۔ قریب مرگ + تباہ حال۔ جان کنی +

تنگ حوصلہ۔ ف۔ ع۔ صفت۔ پست ہمت۔ کم ظرف۔ کمینہ۔ اوچھا +

تنگ دست۔ ف۔ اسم مذکر۔ صفت۔ مفلس۔ نادار۔ غریب۔ محتاج۔ کنگال۔ تہیدست۔ مفلوک +

تنگ دہن۔ ف۔ صفت۔ غنچہ دہن۔ چھوٹے سے مُنہ کا معشوق۔ پستہ دہن +

تنگ طلبی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (قانون) شدت سے تقاضا کرنا۔ سخت مطالبہ کرنا +

تنگ ظرف۔ ف۔ ع۔ صفت۔ اوچھا۔ کم حوصلہ۔ پست ہمت۔ تھڑدلا +

تنگ کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) ستانا۔ دق کرنا + مجبور کرنا۔ عاجز کرنا۔ حیران کرنا۔ تکلیف دینا ؎

تنگ

یا تنگ نہ کرنا ہم نادوں مجھے اتنا یا اپل کے دکھا دے ہمن ایسا کر اسی (آرزو)

(۲) چُست کرنا۔ کسنا۔ کھینچنا +

تنگ وقت۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ نازک وقت۔ کم وقت۔ فرصتِ قلیل +

تنگ ہاتھ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ مفلس ہونا۔ پیسہ پاس نہ ہونا۔ نادار ہونا +

تنگ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دُکھی ہونا۔ عاجز ہونا۔ زچ ہونا۔ دق ہونا۔ مجبور ہونا۔ ناچار ہونا +

تنگا تُرشی کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم (غیر فصیح) پیسے کی کفایت اور از حد جزرسی کو کام میں لانا۔ آمدنی کی کمی کے سبب تکلیف اور دقت سے اوقات بسری کرنا

تنگدستی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مفلسی۔ ناداری۔ فلاکت +

تنگدل۔ ف۔ صفت۔ بخیل۔ کنجوس۔ تنگ دل۔ کنتک۔ اوچھا۔ کم ظرف +

تنگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ فراخی کا نقیض۔ کوتاہی۔ کمی (۲) مفلسی۔ محتاجی۔ غریبی (۳) مصیبت۔ سختی (۴) مشکل۔ دقت۔ دُشواری (۵) کم ظرفی۔ اوچھاپن (۶) جزرسی +

تنگی تُرشی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ نہایت کفایت شعاری و جزرسی۔ آمدنی کی ہیں بسر اوقات۔ مشکل گزارا۔ آمدنی کی کمی کے سبب تکلیف اور دقت سے اوقات بسری +

تنگی تُرشی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (دیکھو تنگا تُرشی کرنا)

تنگی کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) کوتاہی کرنا۔ کمی کرنا (۲) کنجوسی کرنا۔ جزرسی کرنا (۳) سختی کرنا۔ جبر کرنا (۴) کم ظرفی کرنا۔ اوچھاپن کرنا +

تنگی گئی فراخی آئی۔ ا۔ (محاورہ) مفلسی دُور ہوئی اور فراغبالی آئی۔ بُرے دن گئے بھلے دن آئے +

تنگی ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) کمی ہونا۔ قلّت ہونا (۲) سختی ہونا۔ مصیبت ہونا (۳) افلاس ہونا۔ تنگدستی ہونا (۴) گنجائش نہ ہونا۔ سکڑاپن ہونا +

تنّور۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (تندور) روٹی پکانے کی بھٹی یا تفار +

تنومند۔ ف۔ صفت۔ شہ زور۔ زور آور۔ قوی۔ موٹا۔ تازہ۔ قوی جثّہ۔ بلی۔ سانڈ + سینہ زور۔ تناور۔ بلوان۔ مجازاً مالدار (صرف فارسی میں)

تنومندی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ زور آوری۔ شہ زوری + فربہی۔ موٹاپا +

تنوین۔ ع۔ اسم مؤنث۔ کسی حرف پر دو زبر یا زیر یا پیش لگانے سے نون کی آواز نکالنا۔ نون پیدا کرنا +

تنہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ درخت کا وہ حصہ جہاں تک شاخ نہ نکلی ہو۔ مندلا درخت کا دھڑ +

تو

تنہا۔ ف۔ صفت۔ تابع فعل (۱) اکیلا۔ فرد۔ جُدا۔ جریدہ۔ مجرّد۔ اکانت + خلوت گزین۔ نرالا (۲) صرف۔ فقط اپنے دم سے (۳) یکتا۔ لاثانی۔ بے نظیر۔ طاق +

تنہائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جُدائی۔ علیحدگی۔ مفارقت۔ خلوت۔ اکیلا رہنا۔

تنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) (۱) ڈوری۔ بند۔ کسی چیز کے باندھنے یا کسنے کی ڈور۔ جیسے ٹاٹ کی انگیا۔ مونچھ کی تنی۔ دیکھ میرے دیور ایسا کبھی نہیں (۲) ہندو عو، حصہ۔ ساجھا۔ پتی۔ شیئر (۳) کھتری اور سارسُت برہمنوں کی ایک رسم جس کا خلاصہ یہ ہے کہ شادی کے وقت کچھ کورے سکورے کر اُن کے پیندے میں سوراخ کرتے۔ اور اُن میں سے دو میں روٹی چاول وغیرہ بھر کر اُوپر سے دو بطورِ سرپوش ڈھک کر باقی کے دو اُن کے اُوپر رکھ دیتے ہیں۔ اس کے بعد مَولی یعنی کلاوے سے لپیٹ کر تین زرح تاگن کے کوڑے سے باندھ دیتے ہیں۔ اسے تنی کہتے ہیں + برات کے دن دُولہا سہ پہر کے وقت اپنے دو چار ہمجولیوں کے ساتھ گھوڑے پر سوار ہو تلوار ہاتھ میں لے۔ اپنی سسرال میں جاتا ہے۔ اور تلوار کی نوک سے تنی کو چھوتا ہے۔ جسے تنی چھونا کہتے ہیں نیز لگن کے بعد دُولہا ہی اس کی گرہ کھولتا ہے جس کو تنی کھولنا کہتے ہیں۔ اور دُولہا کے گھر میں جو تنی باندھی جاتی ہے۔ اُسے دُلہن آکر کھولتی ہے۔ جس روز تنی بندھتی ہے اس کو تنی کڑاہی کہتے ہیں۔ تنی کی رسم مونڈن اور جنیؤ پہنے زنار بندی کی تقریب میں بھی ہوتی ہے۔ ایسی تقریبوں میں صاحبِ خانہ ہی تنی کھولتا اور باندھتا ہے +

تنی میں گانٹھ دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندی) (۱) منسوب کرنا۔ نام زد کرنا۔ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ سگائی کرنا (۲) یاد رکھنا۔ یادداشت کے واسطے بند میں گرہ لگانا +

تینا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) لنگوٹی۔ ایک کپڑے کی دھجی جو نیل قوموں کے مرد ستر پوشی کے واسطے باندھ لیتے ہیں +

تو۔ ہ۔ حرف جزا۔ تب۔ پس۔ تاآنکہ + الحاصل۔ حاصلِ کلام + جو کا جواب۔ اُس وقت + پھر + اُس حالت میں۔ برائے تاکید و تحسین ہوتا ہے +

(یہ ضابطہ اور معمول کبھی ہمارے فوقانی مفتوح کبھی تائے مثناۃ مضموم کے ساتھ بولنے میں آتا ہے اور جزائے شرط کے علاوہ تحسینِ کلام و تاکید کے موقع پر بھی مستعمل ہے۔ جیسے واہ تم تو خوب آئے دیکھو تو۔ سنو تو۔ ٹھیرو تو۔ کبھی واو بھی آتا ہے جیسے میں تو آتا تھا اُس نے منع کیا تھا)

تو

یں سے کہا کہ تو مسیحا کہیں نہیں — کہنے لگے کہ کہنا ابھی پہلے مرتو لو (ظفر)

توتو - ہ - اسم مؤنث - کُتّے کے بُلانے کی آواز جیسے تو کُتّے تو ✦

تو - ہ - ضمیر واحد حاضر ✦ حرفِ خطاب - جو ادنیٰ یا کم درجہ والے کی نسبت بُولا جاتا ہے (گنوار بواوِ مجہول بولتے ہیں جیسے تو کو تو ہے - ارے تو کہا بسے ہے لاکر نہ مو کر پرے بھاڑ میں جھو کو وغیرہ وغیرہ) ✦

توتکاق کرنا - ا - فعلِ لازم - بدزبانی اور بدکلامی سے پیش آنا - گالی گلوچ کرنا - زبان درازی کرنا ✦

توتکار - ہ - تابع فعل - گالی گلوچ - بدزبانی - زبان درازی - بدکلامی - لام کاف

توتو میں میں - ہ - اسم مؤنث (۱) گالی گلوچ - زبان درازی - (۲) جھگڑا - ٹنٹا - اجلافوں کی سی لڑائی ✦

تو ڈال ڈال تو میں پات پات - ہ - محاورہ - میں تجھے ایک درجے سوا ہوں ✦ جیسا تو ویسا میں میں تجھ سے کم نہیں ہوں ✦

تو مجھکو میں تجھکو - ہ - محاورہ - تو میرا ساتھ دیگا - تو میں تیرا ساتھ دونگا -

تو ہی جانے گا - ہ (محاورہ) تو ہی ذمہ دار ہے - تیری ہی شامت آئیگی تجھ ہی کو سزا ملیگی - تجھ ہی سے اس کا مواخذہ ہوگا ؎

پہ کون سا ظلم اس کا اے شورِ فغاں باقی رہا — تو ہی جانے گا اگر اب آسماں باقی رہا (رجوف)

توا - ہ - اسم مذکر (۱) تابہ - لوہے کا وہ گول چتر جس پر روٹی پکاتے ہیں (۲) ٹھیکرے کا کٹا جس کو تنباکو کے اوپر رکھکر چلم بھرتے ہیں (۳) تانبے یا لوہے کی گول چادر جس کو حمام یا سقابہ میں پانی گرم کرنے کی غرض سے لگاتے ہیں (۴) صفت، نہایت کالا ✦

توا سر سے باندھنا - ہ - فعلِ لازم (عوام) اپنے تئیں مستحکم کرنا - مضبوط بنانا - صدمۂ دماغی و سر کی حفاظت کرکے لڑنے کو مستعد ہونا - سر کا بچاؤ کرنا ✦

توا ہنسنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جب جلتے جلتے توے کے نیچے بہت سا کاجل جمع ہوکر روشن ہو جاتا ہے تو اُسے توا ہنسنا کہتے اور اس سے شادی و رونق کی افزونی کا شگون لیتے ہیں ؎

دیکھ تاروں کو فلک پر شبِ تارِ فراق — رو کے کہتا ہے بحسرت کہ توا ہنستا ہے (زکمت)

(۲) جگ ہنسی ہونا - والا آدمی پان کھا کر ہنستا ہے تو اس پر بھی توا ہنسنے کی پھبتی ہوتی ہے ؎

اُس بتِ شیخ سیہ چہرہ کو ہنگامِ تبسم — دیکھا تو کہا میں نے یہ ہنستا ہے توا گرم (انشاء)

تواتر - ع - اسم مذکر - پے در پے - برابر - مدام - لگاتار - تابڑ توڑ ✦

تو

توارُد - ع - اسم مذکر - لغوی معنے باہم ایک جگہ اُترنا ✦ اصطلاحی - دو شاعروں کا باہم مضمون لڑ جانا - ایک ہی مضمون دو شخصوں کے ذہن میں آنا ✦ شعر لڑ جانا ✦

تواری - ہ - اسم مذکر - برہمنوں کے ایک فرقہ کا نام - جنہیں تین وید پڑھنے کا استحقاق تھا ✦

تواریخ - ع - اسم مؤنث - جمع تاریخ (۱) مہینے کے دن (۲) سنون کا علم - سمبت کی یادداشتیں (۳) علمِ واقعات - قصے - تذکرے - کہانیاں - داستانیں - برتانت - اتہاس - کتھا ✦

تواضع - ع - اسم مؤنث (۱) عاجزی - فروتنی - انکسار - آدمیتی (۲) خاطر - مدارات - آدر مان - آؤ بھگت ✦ خوش اخلاقی (۳) نذر بھینٹ (۴) مہمان داری ✦ ضیافت - دعوت ✦

تواضع سمرقندی - ع و ف - اسم مؤنث - جھوٹی خاطر - ظاہر داری کی آؤ بھگت - اوپری بھلا ✦

تواضع کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) عاجزی سے پیش آنا ✦ خوش اخلاقی سے پیش آنا (۲) خاطر و مدارات کرنا - آؤ بھگت کرنا (۳) نذر کرنا - بھینٹ دینا (۴) - عوام) ضیافت کرنا - دعوت کرنا ✦

توام - ع - صفت - جوڑواں ✦ ایک ساتھ کے پیدا شدہ بچے ✦

توان - ف - اسم مؤنث (بواوِ مجہول) طاقت - زور - بل - قوت - قدرت ✦

توانا - ف - صفت (۱) زور آور - طاقت ور (۲) جسیم - تنومند - ہٹا کٹا - مسٹنڈا ✦

توانائی - ف - اسم مؤنث - طاقت - زور - بل ✦ قدرت ✦

توائی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (تباہی) ✦

توباہ - ا - اسم مؤنث - (بواوِ مجہول) (اردو والوں نے توبہ کا اشباع کر لیا ہے) ؎

مے کے پینے سے تو ہر چند ہماری توبہ — پر مغاں سے یہ خجل ہوں کہ الٰہی توباہ (للاعلم)

توبڑا - ا - اسم مذکر - ف - توبرہ - تبرہ (۱) گھوڑے کو دانہ چڑھانے کا ٹاٹ یا چمڑے کا تھیلا (۲) حقارتاً توبہ کو بھی کہہ دیتے ہیں مثلاً جب کوئی شخص بہت توبہ توبہ کرے تو کہتے ہیں اس کے مُنہ اتنا توبڑے بندھ گئے ✦

توبڑا چڑھانا - ا - فعلِ متعدی (۱) گھوڑے کو دانہ کھلانا - گھوڑے کے منہ پر دانہ بھر کے توبڑا چڑھانا (۲) سخت سزا دینا - مگر مرچوں کا توبڑا کہتے ہیں کیونکہ پہلے زمانہ میں سخت مجرم کے واسطے یہ ایک سزا تھی ✦

توبہ - ع - اسم مؤنث (۱) لغوی معنے گناہ سے باز آنا ✦ افسوس - پچھتاوا -

پشیمانی۔ استغفار۔ ندامت۔ انفعال (۲-۱) عہد۔ انکار۔ قول۔ قسم (۳) انحراف۔ برگشتگی (۴) ترک۔ تیاگ بعد گناہ۔ طلب مغفرت۔ استغفار۔ جیسے توبہ استغفار۔

دروازہ میکدہ کا نہ کر بند محتسب ۔ ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے (ذوق)

(۵-۱) خدا نہ کرے۔ خدا بچائے۔ خدا محفوظ رکھے (۶-۱) پناہ۔ زنہار۔ رحم کر۔ ترحم فرما +

توبہ بلوانا۔ یا۔ کرانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ چیں بلوانا۔ عجز ادا دینا۔ عاجز کر دینا۔ بوکھلا دینا۔ گھبرا دینا +

توبہ تِلّا کرنا
توبہ تِلّی مچانا
توبہ دہاڑ مچانا
ف۔ فعلِ لازم (۱) واویلا کرنا۔ آہ و فریاد کرنا + آہ و زاری کرنا + شور و غل مچانا (۲) شکوہ و شکایت کرنا + اظہارِ عجز کرنا۔ پناہ مانگنا۔

توبہ توبہ۔ ع۔ ندا۔ (۱) نفرت کلی یا عہد واثق یا مقام عبرت و تاسّف پر یہ کلمہ بولتے ہیں (۲) نعوذ باللہ۔ معاذ اللہ۔ خدا کی پناہ۔ خدا نہ کرے۔

توبہ توبہ اس کا منہ اور مرے قاتل کا جواب ۔ ذرہ خاک قدم ہے ماہِ کامل کا جواب (رند)

توبہ توڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ عہد شکنی کرنا۔ قول و قسم سے پھرنا۔

زاہد کا دل نہ خاطرِ میخوار توڑیئے ۔ سو بار توبہ کیجئے سو بار توڑیئے (ذاسکوم)

توبہ کر بندے اِس گندے روزگار سے۔ ف۔ کہاوت۔ کارِ بد روزگار موجودہ سے باز آ۔ اس برے پیشہ کو چھوڑ +

توبہ کرکے کہنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) خدا سے ڈر کر کہنا۔ خاک چاٹ کے کہنا + شیخی سے باز آ کر کہنا (۲) دعوے سے کہنا۔ شرطیہ کہنا +

توبہ کرنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) گناہ سے باز آنا (۲) عہد کرنا۔ قسم کھانا (۳) عبرت پکڑنا (۴) فریاد کرنا۔ واویلا کرنا (۵) چھوڑنا۔ تیاگنا (۶) پناہ مانگنا۔ مغفرت چاہنا (۷) معذرت کرنا۔ معافی چاہنا (۸) افسوس کرنا۔ تاسف کرنا +

تو بھی۔ ہ۔ تابع فعل (عوام) باوجودیکہ۔ پھر بھی۔ تاہم۔ تِس پر بھی + پر نقیض اس کے برعکس + اس پر بھی +

توبیخ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ زجر۔ ملامت۔ جھڑکی + طعن۔ سرزنش۔ طنز +

توپ۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) گولا چلانے کا آلہ (۲) بہت موٹا آدمی۔ تیپس آدمی +

توپ چلانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ توپ چھوڑنا۔ توپ کو بتی دکھانا۔ توپ مارنا۔ گولہ مارنا۔ توپ کی آواز کرنا +

توپ چلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ توپ چھوٹنا۔ توپ دغنا۔ توپ کا پہر رات سے رعایا کے کاروبار بند کرنے اور آرام کے لیے حاکمِ وقت کی طرف سے چلایا جانا نیز علی الصباح کاروبار شروع کرنے کی غرض سے سر ہونا اور قلعہ یا شہر پناہ کا دروازہ کھول دیا جانا۔ مجازاً صبح ہونا۔

ہجر کی رات کسی طور نہیں ٹلنے کی ۔ توپ تا صبح قیامت بھی نہیں چلنے کی (رند)

توپ خانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) توپوں کے رہنے کا مقام۔ میگزین۔ (۲) چند توپیں مع سامان یعنے بیل اور چھکڑے وغیرہ۔ توپوں کی ایک پلٹن +

توپ داغنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو توپ چلانا۔ توپ چھوڑنا۔ توپ کو بتی دینا یا دکھانا +

توپ دغنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو توپ چلنا۔ توپ سر ہونا +

توپ دم کرنا۔ ف۔ فعلِ لازم (کشمیری) توپ کی بھاپ سے اڑانا۔ توپ کے منہ اڑانا۔ توپ سے اڑانا +

توپ سر کرنا۔ ف۔ فعلِ لازم (دیکھو توپ چلانا)

توپ کے منہ اڑانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ ایک سخت سزا جس میں مجرم کو توپ کے منہ سے باندھ کر توپ چھوڑ دیتے ہیں (یہ بے رحمی کے زمانہ کی سزائیں تھیں) +

توپچی۔ ت۔ اسم مذکر۔ گولہ انداز۔ توپ چھوڑنے والا خلاصی۔ ماہرِ آتش +

تونپنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گنوار۔ عو) زمین میں گاڑنا۔ زمین میں دفن کرنا۔ دبانا۔ پیوندِ زمین کرنا +

توت۔ ف۔ اسم مذکر (ف۔ تود) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جس کو شہتوت بھی کہتے ہیں۔ اس کے پتوں سے ریشم کے کیڑوں کی پرورش ہوتی ہے۔ جلیبا داس کی دو قسمیں ہیں ایک اودا ترش ہوتا ہے دوسرا بھورا جو میٹھا ہوتا ہے) +

توتا۔ ہ۔ اسم مذکر (ف۔ توتہ) (۱) ایک پرند کا نام جس کے پر سبز۔ چونچ سرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے۔ طوطا۔ سوا۔ مٹھو۔ سوگا۔ اس کی کئی قسمیں ہیں کوئی ببری توتا ہے کوئی ٹوئیاں کوئی کریل اور کوئی کاکاتوا کہلاتا ہے جو غیر ملک سے آتا ہے رنگ میں سفید یعنے چیل کے برابر قد رکھتا ہے۔ اردو میں اس کا املا اکثر بطلے مہملہ لکھا جاتا ہے (۲) توڑے دار بندوق کا گھوڑا۔ ماشہ۔

کلمہ پڑھیں گے دونوں لشکر خانہ جنگ کا ۔ ناغ کماں ہوا ہیں کہ توتا تفنگ کا (آتش)

تورت

(۳) سال، بیاری کا کلمہ (۴) بھنگ کی گُدڑی +

توتا پالنا۔ (فعل لازم)۔ علاج نہ کر کے بیماری بڑھانا۔ بیماری مول لینا۔ مرضِ آتشک کو چھپانا +

توتا چشم۔ (ف) صفت۔ بے مروّت۔ بیوفا۔ بیدید +

توتلا۔ (ہ) صفت۔ وہ آدمی جسکی زبان موٹی ہونے کے باعث الفاظ صاف نہ نکلیں۔ الکن۔ ہکلا +

توتو۔ (ہ) ندا۔ بواو مجہول۔ کُتّے کے بُلانے کی آواز +

تُوتُو۔ (ہ) اسم مؤنث۔ عو۔ (متروک) زبان۔ للو۔ جیب ؎

تیری تُوتُو نہیں رہتی ہے بھلا جس بن سے ۔ پھر یہ کیوں کرتی ہے نگیں کا تو مذکور ودا (رنگین)

تُوتی۔ (ف) اسم مذکر۔ ایک خوش آواز چھوٹی سی سبز یا سُرخ رنگ کی چڑیا کا نام ہے جو توت کے موسم میں اکثر دکھائی دیتی اور شہتوت کمال رغبت سے کھاتی ہے چنانچہ اسی وجہ سے اس کا نام توتی رکھا گیا ہے اہلِ دہلی اسکو مذکر بولتے ہیں گو بقاعدہ اُردو تانیث ہے۔ فارسی والے طوطے کو بھی تُوتی کہتے ہیں اس کا املا معرب ہونے کی وجہ سے بطائے حطی بھی جائز ہے +

اِس لفظ کی تذکیر و تانیث پر جو لطیفہ حضرتِ اُستاد ذوق اور ایک لکھنوی شاعر سے ہُوا ہے ناظرین کی تفننِ طبع کی غرض سے اس تجدیدِ فرہنگ آصفیہ میں درج کیا جاتا ہے وہو ہذا۔ اُستاد ذوق کے پاس ایک مرتبہ اُنکے ایک لکھنوی دوست شیخ ناسخ کی ایک تازہ غزل سُنانے آئے۔ جس کے تین شعر یہ ہیں۔ اشعار

کوئی غنچہ ہے کوئی گل ہے کوئی پژمردہ ہے ۔ دیکھتے ہیں ہم تماشا گلشنِ ایجاد کا

عاشقِ جانباز کا ضائع نہیں جاتا ہے خون ۔ خسرو و شیریں سے پوچھو ماجرا فرہاد کا

باغ سے وحشت ہوئی یادِ قدِ دلدار میں ۔ دیو کا سایہ ہُوا سایہ مجھے شمشاد کا

مگر اُستاد ذوق کے پاس یہ غزل پہلے ہی پہنچ چکی تھی اور وہ اس پر غزل بھی لکھ چکے تھے۔ چنانچہ جھٹ اٹھکر اندر گئے اور وہ غزل لاکر سُنانے بیٹھ گئے۔ جس کے تین شعر یہ ہیں

سرو عاشق ہو گیا اُس غیرتِ شمشاد کا ۔ قُل ہما یا قمریوں نے ہے مبارکباد کا

ہے قفس سے شور اک گلشن تلک فریاد کا ۔ خوب طوطی بولتا ہے ان دنوں صیاد کا

کچھ گداز عشق میں ہوتا اثر تو دیکھتے ۔ کوہ کے چشموں سے ہوتا خون رواں فرہاد کا

وہ سا شعر سنتے ہی چونکے اور فرمایا کہ میں ؟ آپنے طوطی کو مذکر باندھ دیا۔ حالانکہ اس میں یائے معروف علامتِ تانیث موجود ہے۔ کل کو آپ جوتی کو بھی احاطۂ تذکیر میں لے آئیں گے۔ اُستادِ ذوق نے فرمایا کہ حضرت محاورے پر کسی کے باپ کا اجارہ نہیں ہے

توت

آج آپ میرے ساتھ چوک پر چلئے اور اکبرآباد کی یہ ضرب المثل کہ "چڑیا رتولا بھانت بھانت کا جانور بولا" آزمایئے۔ دیکھئے کہاں کہاں کے پکھیرو جمع ہوتے اور کیا کیا ٹانک لگاتے ہیں۔ وہ اِس بات پر راضی ہو گئے جب شام کا وقت ہُوا۔ دونوں صاحب جامع مسجد کی سیڑھیوں پر جہاں گُدڑی لگتی ہے پہنچے۔ دیکھا کوئی قسم قسم کے کبوتروں کا پنجرا بھرے بیٹھا ہے کسی کے پنجرے میں لال ہیں کسی کے بئے۔ کوئی اصیل مرغ کی گردن پر ہاتھ پھیر پھیر کر اکھاڑا ہے کوئی مینا کوئی اگن۔ کوئی بٹیر کوئی تیتر لئے ہوئے ٹہل رہا ہے ایک شہدے صاحب بھی ہاتھ میں طوطی کا پنجرہ اُٹھائے ڈنٹر خم دکھاتے چلے آتے ہیں۔ اُستاد ذوق نے اشارہ کیا۔ ذرا ان سے بھی دریافت کریئے۔ آپنے بے تکلف پوچھا کہ بھیّا تمہاری طوطی کیسی بولتی ہے"۔ بھلا۔ شُہدے سے ایسے موقع پر کب رہا جاتا ہے جواب دیا کہ "میاں بولتی تمہاری ہوگی۔ یاروں کا طوطی تو خوب بولتا ہے" یہ غریب بہت خفیف ہوئے اور اپنا سا مُنہ لیکر رہ گئے۔ اُستاد ذوق نے کہا کہ حضرت بس بات پر نہ جایئے کہ شُہدوں کی زبان ہے۔ یہی دہلی کے خاص و خواص کی منطق ہے جس موقع پر یہ محاورہ بولا جاتا ہے اُس کے لئے مذکر بولنا اور بھی باعثِ لطف ہوگیا ایک جھنجھانوی شاعر مالکِ رسالہ اصلاحِ سخن نے بھی اپنی خاص الخاص زبان کے موقع شہنشاہ ایڈورڈ ہفتم آنجہانی کی وفات کے موقع پر جو "طوطی بجا" استعمال فرمایا ہے عجب نہیں جو اُنکے ہمنبال شعرا اسے جاری کرنے میں ساعی ہوں۔ وہو ہذا ؎

وہ آہ بہت آج نوبت آلہ گئی اڈورڈ ہفتم کی ۔ بجے ہے دھوم سے دنیا میں طوطی جابج پنجم کی۔

(از رسالہ محاکمۂ مرکزِ اُردو۔ مصنفۂ مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ)

تُوتی بولنا۔ (ا) فعل لازم۔ شہرۂ آفاق ہونا۔ کسی ہنر یا کمال مرتبہ یا حسن و جمال وغیرہ میں دھاک ہونا۔ دور دورا ہونا۔ اقبال سامنے ہونا۔ کسی امیر کے دربار یا سرکار میں خوب کہنا سُننا چلنا ؎

ہے قفس سے شور اک گلشن تلک فریاد کا ۔ خوب تُوتی بولتا ہے ان دنوں صیاد کا (ذوق)

شُہرہ ہے جس سبزۂ رخسار کا ۔ خوب تُوتی بولتا ہے یار کا (بحر)

تُوتی کا پڑھنا۔ (ا) فعل لازم۔ طوطی کا چہچہانا۔ تُوتی کا سخن سرائی کرنا۔

تُوتی کی آواز نقار خانہ میں کون سُنتا ہے۔ (ا) کہاوت۔ بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی کچھ سماعت نہیں ہوتی۔ بڑے آدمیوں کی رائے کے سامنے ادنےٰ آدمیوں کی رائے کو کوئی نہیں پوچھتا +

توتے۔ (ا) اسم مذکر (۱) توتا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آنے سے الف کی یائے مجہول سے بدلکر بھی یہ شکل ہوجاتی ہے +

توتے اُڑ جانا۔ یا ہاتھوں کے توتے اُڑ جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ حواس باختہ ہو جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ اوسان نہ رہنا ؎

اُسنے دیکھا جو اُٹھ کے سوتے سے — اُڑ گئے آئینہ کے توتے سے (میر تقی)

عقل کسجال میں کب حُسن خداداد آیا — اُڑ گئے ہاتھوں کے توتے جو وہ صیاد آیا (شیخ امداد علی)

توتے کی سی آنکھیں پھیرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ یک لخت بےمروت اور بے دید ہو جانا۔ جیسے باتیں کرے مینا کی سی آنکھیں پھیرے توتے کی سی۔

توتے کی طرح آنکھ بدل جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دفعتہً بےمروت ہو جانا۔ آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا ؎

خط بھیجنے لگا جو اُس آئینہ رُو کو میں — توتے کی طرح آنکھ کبوتر بدل گیا (میر)

توتے کی طرح پڑھنا۔ یا توتے کی طرح یاد کرنا } ا۔ فعل متعدی۔ بے سمجھے پڑھنا۔ بے سمجھے یاد کرنا ✢

تُوتِنیا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نہلا نقوتا۔ سرگشتہ (۲) سُرمہ ✢

توتیے جوڑنا۔ یا توتے جوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) تہمت اور بُہتان لگانا۔ بدنام کرنا۔ طوفان لینا ؎

میں نے چاہا جو تجھکو اے رنگین — مجھ سے ہر ایک بدگمان ہو
توتے جوڑتی ہے کیا کیا خلق — جی لگانا بلائے جان ہوا } (رنگین)

تَوَجُّہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کسی کیطرف مُنہ کرنا۔ رُخ دینا (۲۔ ا) رُجحان میل۔ رغبت۔ رُجوع (۳۔ ا) خیال۔ لحاظ۔ تعلق خاطر۔ شُرت (۴۔ ا) مہربانی۔ عنایت۔ شفقت ✢

تَوَجُّہِ باطِن۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ظاہری توجہ کا نقیض۔ دلی رجوع دلی مہربانی۔ اہلِ تصوف کی اصطلاح میں رُجوع الی اللہ کی طرف تصوّر بند جانا۔ اندرونی کیفیت دل پر وارد کرنا ✢

تَوجِیہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) وجہ بیان کرنا۔ دلیل لانا۔ وجہ باعث سبب بیانِ واضح (۲) حُلیہ۔ چہرہ کا خط و حال ✢

توجیہ نویس۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ حُلیہ نویس ✢

تَوحِید۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ایک ماننا۔ ایک جاننا۔ واحد جاننا۔ خدا کے ایک ہونے پر یقین لانا۔ ایک ہونا۔ وحدانیت۔ یکتائی ✢

تود۔ ف۔ اسم مذکر (صحیح تودہ) (قانون) بُرجی۔ ڈھولا۔ ٹھیکرا۔ سیوانا۔ وہ مٹی کا ڈھیر جو اراضی کی حدود پر قائم کیا جائے ✢

تُودَہ۔ ہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) انبار۔ ڈھیر۔ انبار (۲) وہ مٹی کا ٹیلا یا کچی دیوار جسپر تیر انداز تیروں کی مشق کرتے ہیں۔ ٹھوا۔ نشانہ گاہ۔ ہدف۔ (۳۔ عو) بہت۔ الغاروں۔ بکثرت۔ جیسے۔ جب گھر میں ہی تودہ مرہیں ہیں تو اور کیوں خریدی جائیں۔

تودہ بندی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ حد و بندی۔ سوانہ بندی۔ ڈھولا بندی۔

تودہ طوفان۔ ا۔ اسم مذکر۔ بہت الزام لگانے والا۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ نہایت شریر۔ مکار ✢

تُورْ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا غلہ جسکی دال پکاتے ہیں (۲۔ ا) وہ بندی وہ رسی جو زنانی رہنیں یا سکھپال یا میانہ کے گرداگرد پردہ نہ اُڑنے کی غرض سے باندھتے ہیں ؎

ہاتھ سے سات سُہاگن کے رسی ٹہوالا — واسطے میرے میانہ کے تو ایک تور بنے (سودا)

تُورَہ۔ ت۔ اسم مذکر (۱ عو) شرع۔ سُنت۔ طریق۔ قانونِ اسلام۔ دستور العمل۔ رسم۔ مجازاً وہ شریعت جو چنگیز خان نے وضع کی تھی۔ نیز بمعنی حکم شہر بیہ شاہی (۲) حصہ۔ بخرہ ✢ مختلف کھانوں کا ایک خوان یا کئی خوان جو امیروں میں شادی وغیرہ کے موقع پر کچھ روز پیشتر تقسیم کئے جاتے ہیں ؎

لگا کے میاں جیسا بیجا کیجئے کچھ چیز — خدا کیواسطے ہم گزرے ایسے تورے سے (انشا)

(۳۔ و۔ عو) غرور۔ گھمنڈ۔ نمود (۴۔ ا۔ عو) عزت۔ مرتبہ ✢

تورہ بندی۔ ت+ف۔ اسم مؤنث۔ شادی سے پیشتر گھر گھر تورہ تقسیم کرنے کی تقریب۔ مختلف قسم کے کھانوں کی رکابیاں نیز تشتریاں مع خوان بھیجنے کی تقریب ✢

تورہ پوش۔ ت+ف۔ اسم مذکر۔ خوان پوش۔ وہ سرپوش جو توروں کے خوانوں پر بانس کا بنا ہوا ڈھکا لگا جاتا ہے ✢

تورہ پینٹی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ عو طنزاً (۱) نخرہائی عورت۔ مغرور عورت۔ متکبر عورت۔ شیخی باز عورت (۲) وہ عورت جو بہت سا شرع تورہ ظاہر کرے۔ ظاہر کی پابند شرع عورت ✢

تورہ جتانا۔ ا۔ فعل متعدی (عو طنزاً) (۱) نخرہ کرنا۔ غرور کرنا۔ اترانا شیخی کرنا۔ تعلّی کرنا (۲) پابندی شرع ظاہر کرنا۔ دکھاوے کی پرہیزگاری جتانا ✢

تورہ لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نخرہ لگنا۔ اِترانا ✢ دماغ ہونا۔ مغز چلنا ✢

توُرئی - ہ - اسم مؤنث (پورب) تُرئی - ایک قسم کا بگل - تُرم - ایک قسم کی لمبی نفیری جو بیاہ شادیوں میں بجاتے ہیں - سُرنائے - کرنائے - رُوھو تو +

توری - ہ - اسم مؤنث (پورب) تُرئی - ایک قسم کی ترکاری +

توریت - عبرانی - اسم مؤنث - وہ آسمانی کتاب جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اُتری تھی

تورے والی - ا - اسم مؤنث (عو - طنزاً) پابند شرع عورت - پرہیزگار عورت - ثقہ عورت (۲) مغرور عورت - متکبر عورت - ناک والی عورت

توڑ - ہ - اسم مذکر (۱) شکستگی - ٹوٹ پھوٹ - درز - شق - رخنہ - شگاف + ناکا (۲) غار جو توپ یا بندوق سے دیوار یا فصیل وغیرہ میں پڑ جائے (۳) آب پاشی (۴) چڑھاؤ - طغیانی - بہاؤ کا زور ہ

خیر ہو ہم عاشقوں کی عشق ہو دریائے قہر ۔ ٹوٹتا ہے توڑ کے پانی میں ہم پیراک کا (ملاعلی)

(۵) دہی کا پانی (۶) جواب - بجرح و قدح - رد (۷) ٹپہ - انتہا - گولی یا گولہ کی مقدار مسافت ہ

سخت جانی نے کیا تن کو حصار آہنی ۔ آج تیرے تیر کا کھینچے ادھو خونخوار توڑ (جلال)

(۸) علاج - چارہ - مارگ - بدرقہ (۹) پیچ یا داؤ کا آخشہ بدل (۱۰) کسی چیز کی قیمت کا فیصلہ - چکوتا (۱۱) قتل - غور ہ

کہ بضاعت جتنے ہیں وہ کرتے ہیں جنس فروش ۔ توڑ ہوتا ہے کسی دریا میں کب سیلاب کا (ناسخ)

توڑ پھوڑ - ہ - اسم مؤنث (۱) شکستگی - ٹوٹ پھوٹ (۲) انہدام - تخریب - غارت - پائمالی - خرابی - ویرانی - بنیت بنا بگاڑ کرنا (۳) سازش - بہکاوٹ - اغوا - تلبیس +

توڑ جوڑ - ہ - اسم مذکر (۱) توڑنا جوڑنا - جنگ و صلح - لڑائی اور ملاپ ہ

ہے تو تڑی رقیب سے جوڑی ۔ واہ اس توڑ جوڑ کے صدقے (حکمت)

(۲) داؤ پیچ - داؤ گھات + تدبیر - جتن - فطرت (۳) سازش - سازباز - گٹھ جوڑ - گٹھت (۴) چالاکی - عیاری - شوخی ہ

جوڑی جو اس نے تم سے تو ڑی ہی رقیب سے ۔ انشا تو اپنے یار کے یہ توڑ جوڑ دیکھ (انشا)

(۵) بندش - عبارت - انشا پردازی (۶) دانائی - فیلسوفی - مکاری (۷) دو آدمیوں میں نفاق ڈلوا دینے یا جھگڑا کرا دینے کے ڈھنگ - (۸) قطع تراش - قطع و برید - کاٹ چھانٹ - چلتر - چال ہ

جو دیکھا پیچھے تو یا منہ کو موڑ ۔ اسی طرح کرتی رہی توڑ جوڑ + (میر حسن)

توڑ کرنا - ا - فعل لازم - بدل کرنا - جواب دینا - داؤ کا جواب دینا - کشتی یا پنجہ بازی کے پیچ کا جواب دینا ہ

ادا ول صد چاک گھبرا کر زندگی سے ہو تنگ ۔ پیچ کا اُن گیسوؤں کے خانہ بنکر توڑ کر دو (آتش)

توڑا - ہ - اسم مذکر - بقچہ - چارہ +

توڑا - ہ - اسم مذکر (۱) کمی - قحط - قلت - کوتاہی - نایستری ہ

ہوس ہم تشنہ کامی کا دکھا تو ٹوٹے قابل ہیں ۔ نہیں اے یار یہاں آب دم شمشیر کا توڑا (مومن)

سینتن توڑوں کا کیا توڑا ہے گرد کار ہیں ۔ ہم ہیں رنگ زرد کی دولت سے اب دارا [illegible]

(۲) رسّی کا ٹکڑا (۳) طلس - ہل کی پھاڑ - ہل کی وہ لمبی لکڑی جس میں جوڑا ہوتا ہے (۴) فتیلہ بندوق - بندوق چھوڑنے کا رسی کا ٹکڑا - شتابہ - بتی - سوختہ - پلیتہ - فلیتہ ہ

دل ہے ہدف بارزت کا دانہ خال بنی گل گو ہے
بنی ہے بندوق ہو نالی توڑا نا گیسو ہے (نامعلوم)

(۵) زنجیر گلو خواہ پا جو بطور زیور اکثر عورتیں پہنا کرتی ہیں - صاحبان ہنود میں مردوں کے گلے کا بھی توڑا ہوتا ہے ہ

گلے کا ہیں تمہارے آج اس میں سر اگر بار ۔ پھر اُڑوں کا جیسے آپ کے سر کی قسم توڑا (مسرور)

(۶) گردن کی معشوقانہ حرکت یا مٹکنے وقت گھنگھروں کو بجا کر پاؤں سے گت لینا - بتیلی + اشرفی یا روپوں کی تھیلی - ہزار روپے یا اشرفیوں کی بھری ہوئی تھیلی ہ

راہ دیں سے اُس نے ہے توڑا تجھے ۔ اشرفی کا اب دیا توڑا تجھے (رنگین)

مفلس کی بریں یار وہ لالچی کب آیا ۔ رکھتا ہے گرم زر کا جیبی بغل کو توڑا (انشا)

(۷) ایک قسم کی زنجیر طلا یا نقرہ جو اکثر بانکے ترچھے سپاہی پگڑی کے اوپر پیٹ لپیٹے ہیں ہ

شفق میں ہنیں تار شعاع مہر سے ہوش ۔ لپیٹا تو نے جو دستار گلگوں پہ تم توڑا (مسرور)

(۹) جزیرہ - ٹاپو (۱۰) کنارہ دریا - مینڈ - کنارہ (۱۱) آڑ - روک +

توڑا پڑنا - یا - پڑ جانا - ہ - فعل لازم - قلت ہو جانا - قحط پڑ جانا - کمی ہونا

گئے اشکوں کی جاگ کے خون دکھے اب تغیر ۔ تو شاید کان گوہر میں پڑا اے چشم تر توڑا (مسرور)

توڑا مروڑی - ہ - اسم مؤنث (بازاری) توڑنا - مروڑنا - چھینا جھپٹی - ہاتھا پائی - ملنا دلنا ہ

اگر یہی توڑا مروڑی رہے گی ۔ تو کہاں ہے کو انگیا گوڑی رہے گی (میر علی)

توڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) شکستہ کرنا - ٹکڑے کرنا + پھوڑنا - پھاڑنا - چیرنا - شق کرنا جیسے سر توڑنا ہ

[illegible] ۔ توڑے پر جوڑ [illegible] (دوا)

(۲) چُورچُور کرنا ریزہ ریزہ کرنا۔ پاش پاش کرنا (۳) جُدا کرنا۔ علیٰحدہ کرنا۔ ٹہنی سے کسی پھل کا الگ کرنا۔ چُننا۔ جیسے پھُول توڑنا (۴) زمیندار، ہل جوتنا۔ زمین کو پھاڑ کر قابلِ زراعت کرنا۔ غلبہ رانی کرنا (۵) ٹڑا کا ڈالنا۔ سینڈھ لگانا۔ گوتھل دینا (۶) اِزالۂ بکر کرنا۔ چیر اُتارنا۔ بکارت دُور کرنا (۷) کم کرنا۔ گھٹانا۔ نکال ڈالنا۔ جیسے کنوئیں کا پانی توڑنا۔ (۸) مینڈھ یا پانی کی ڈول کاٹنا۔ پانی کاٹنا۔ نہر سے پانی لینا (۹) رَد کرنا۔ منسوخ کرنا۔ فسخ کرنا۔ ارادہ پھیرنا (۱۰) منہدم کرنا۔ ڈھانا۔ گرانا۔ جیسے دیوار توڑنا (۱۱) دُور کرنا۔ مِٹانا سے

لا سے ... بُت کو اِنتہا کر کے کفر توڑا خُدا خُدا کر کے (مومن)

(۱۲) انقطاع کرنا۔ قطعِ تعلق کرنا۔ دوستی نہ رکھنا۔ ربط نہ رکھنا۔ جیسے سب توڑیں میرا رب نہ توڑے سے

تجھ سے میں اکبار توڑوں کس طرح ؛ میں قدم تیرے بچھوڑوں کس طرح (انشاؔ)

(۱۳) موقوف کرنا۔ ابالش کرنا۔ تخفیف کرنا۔ جیسے محکمہ یا عملہ توڑنا۔ (۱۴) فتح کرنا۔ جیتنا۔ لے لینا۔ جیسے قلعہ توڑنا (۱۵) کُھلنا۔ چھیننا۔ جیسے مُنہ توڑنا (۱۶) ملا لینا۔ اپنی طرف کر لینا۔ جیسے گواہ توڑنا (۱۷) ورزش کرنا۔ کسرت کرنا۔ بدن کمانا۔ ریاضت کرنا (۱۸) خُرد کرنا۔ روپیہ بھُنانا۔ (۱۹) کھانا۔ مُفت اور بے محنت کھانا۔ جیسے روٹیاں توڑنا (۲۰) اُکھاڑنا الگ کرنا۔ جیسے دانت توڑنا (۲۱) کمزور کرنا۔ ضعیف کرنا۔ ناتوان کرنا قوّت گھٹانا۔ جیسے بیماری نے توڑ دیا (۲۲) ہٹانا۔ گھٹانا۔ جیسے ہمّت توڑنا (۲۳) نفاق ڈلوانا۔ دل میں فرق کرانا (۲۴) بھانجی مارنا (۲۵) بنانا۔ تیار کرنا۔ جیسے بڑیاں توڑنا۔ سِوّیاں توڑنا ✣

توڑنا جوڑنا۔ فعلِ متعدی (۱) بگاڑنا۔ سنوارنا۔ اُجاڑنا بسانا (۲) کسی امر میں نہایت قُدرت اور اختیار رکھنا۔ بگاڑنے اور بنانے پر قادر ہونا (۳) مُلاقات و ترکِ مُلاقات کرنا۔ ملنے نہ ملنے پر اختیار ہونا۔ سازو ناساز ہونا۔ موافق و ناموافق ہونا ✣

سررشتۂ محبت یاروں کے ہاتھ ہے کیا وہ آپ ہی توڑتے ہیں وہ آپ ہی جوڑتے ہیں (ہدایت)

توڑ کا مروڑنا۔ فعلِ لازم۔ کنارا لینا۔ مسلنا۔ چُور چُور کرنا۔

توڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (پُورب) (۱) رائی۔ سرسوں۔ خردل۔ سرشف (۲) سرسوں کا درخت ✣

توڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (گنوارو) (۱) گیہوں یا جَو کا بھس۔ بھُس (۲) چارہ ✣

توڑے دار۔ ا۔ صفت۔ وہ بندوق جو فلیتہ کے ذریعہ چھوڑی جائے۔

تُوزک۔ ت۔ اسمِ مؤنث (۱) سامان۔ آرایش۔ انتظام (۲) شان و شوکت۔ (۳) قانون۔ قاعدہ۔ ضابطہ۔ آئین (۴) روزنامۂ شاہ۔ بادشاہ کا روزنامچہ جو اُس نے خود لکھا ہو جیسے تُوزکِ بابری۔ جہانگیری۔ تیموری وغیرہ ✣

تُوزک واِحتشام۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ شان و شوکت۔ شان و شکوہ۔ بھیڑ بھڑکّا۔ فوجی دھوم دھام ✣

تَوزِیع۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) پراگندگی۔ (۲۔ قانون) زرِ لگان کے ادا کرنے والے پر حساب ظاہر کرنا ✣

توشدان۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ صحیح (توشہ دان) کارتوس رکھنے کا بکس جو سپاہیوں کی پیٹی سے وابستہ رہتا ہے ✣

تَوَسُّط۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) میانہ روی۔ اعتدال۔ بیچ۔ درمیان (۲) ذریعہ وسیلہ۔ آسرا ✣

تَوَسُّل۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ وسیلہ ڈھونڈنا۔ کسی کو بیچ میں ڈالنا۔ وسیلہ ذریعہ۔ سفارش۔ شفاعت ✣

تَوسَن۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ بے سدھا گھوڑا۔ تند اور سرکش بچھیرا۔ وہ بچھیرا جو لگام نہ گیا ہو ✣ گھوڑا ✣

تَوسہی۔ ہ۔ تابعِ فعل (عو) (۱) ضرور بالضرور۔ لا کلام۔ نہیں مُقرّر۔ شرطیہ سے

جھلکا دیا تھا تُو نے یہی بھلا اس کا بدلا نہ لُوں تو سہی (میر حسن)

(۲) بے شک۔ بے شُبہ۔ بے گمان۔ یقیناً سے

ان دونوں کچھ بن نہیں آتا ہم کو نے دو بہار ؛ میں جوں مجنوں سے اقلیمِ بیاباں تو سہی (امیر)

(۳) سمجھوں گا۔ تو میرا نام دیکھ تو سے

تو سہی رشک کی آتش سے جلاؤں تجھکو ؛ ہیچ تو ہے حرفِ غلط اور اُٹھاؤں تجھکو (حکمت)

اہلِ دل دیتے نہیں مجنوں جو غم کی دکھلو ؛ کوہکن کو خواہ شیریں سے جلاؤں تو سہی (مجنوں)

رُوسے صاحب لبِ نے مُنہ پر رکھے وہاں تو سہی ؛ اب کے یاں ہاسے نہ اک تارِ گریباں تو سہی (ناسخ)

(یہ لفظ مہندی کے مرتع پر بولا جاتا ہے)

توشدان۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ توشہ دان۔ وہ ظرف جس میں سفر کی خوراک رکھیں۔

تُوشک۔ ت۔ اسمِ مؤنث۔ رُوئی دار بستر۔ گُبّا۔ گدّا۔ گدیلا۔ بچھونا۔ گدڑی۔ بچھونا۔ رُوئی دار فرش۔ پلنگ ✣ سوڑیا ✣

تُوشک خانہ۔ ت۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ وہ مکان جہاں اوڑھنے پہننے بچھانے کے کپڑے رہیں۔ اسباب اور زیور کا مکان یا

دفتر جو امیروں کے ہاں ہوتا ہے۔ پارچہ خانہ۔ ملبوس خانہ + کوٹھا کوٹھیار۔ ذخیرہ +

توشہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) زادِ راہ۔ وہ کھانا جو مسافر اپنے ساتھ لیجائے جیسے بغل میں نہیں توشہ اور منزل کا بھروسہ (۲) کھانے پینے کی چیز جیسے اپنا توشہ اپنا بھروسہ (۳) وہ کھانا جو مُردے کے ساتھ لے جاتے اور وہاں گورکن کو بعد از دفن دیدیتے ہیں (۴) کسی ولی یا بزرگ کے نام کا کھانا جو عُرس کے روز تقسیم کیا جاتا ہے۔ مثلاً توشۂ اصحابِ کہف و توشۂ حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز (۵) راستے کا خرچ۔ سفر خرچ +

توشۂ عاقبت یا توشۂ عقبےٰ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ اعمالِ نیک اچھے کام۔ وہ کام جو اُس جہان میں کام آئیں + وہ معصوم بچہ جو ماں باپ کے سامنے مرجائے اُس کو بھی اِس لحاظ سے کہ وہ گناہ بخشوائے گا صبر دلانے کے لیے توشۂ عاقبت کہتے ہیں +

توشہ خانہ۔ یا توشخانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (توشک خانہ) +

توشیح۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے بدھی گلے میں ڈالنا + آرایش کرنا۔ (۲) علمِ بیان کی ایک صنعت کا نام جس میں ابیات کے اوّل کا ایک ایک حرف یا مصرعوں کے شروع کا ایک ایک لینے سے ممدوح کا نام نکل آئے جیسے اِن بیتوں سے احمد کا نام نکلتا ہے۔

اے خداوندِ ہر زمین و مکان — حمد تیری ہو کس زباں سے بیاں
مجھ میں جراءت نہ دل کو تاب و تواں — داد قدرت کہاں۔ کہاں انساں } مؤلف

توصیف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ تعریف۔ خُوبی۔ وصف بسرا۔ بیان۔ بکھان +

توضیح۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) روشن اظہار کرنا۔ شرح۔ تشریح۔ انشراح۔ تصریح توجیہ + تطبیر۔ تعبیر۔ بیان۔ وضاحت + عقدہ کشائی (۲۔ قانون) نقشۂ مالگزاری +

توغُّل۔ ع۔ اسم مذکر۔ کامل مشق کرنا۔ ایک کام میں بہت لگا رہنا +

توفیر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) زیادتی۔ بچت + فائدہ۔ فاضل۔ فالتو۔ جو اجارہ پر ہو۔ فراوانی (۲) بالائی یافت۔ دستوری۔ حق السعی۔ حق المحنت +

توفیق۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے موافق و برابر کرنا (۲) خدا تعالےٰ کا بندہ کی خواہش کے موافق نیک اسباب بہم پہنچانا (۳) ہدایت۔ رہنمائی خدا کا فضل۔ خدا کی مہربانی (۴۔ ۱) قابلیت۔ لیاقت (۵) مدد۔ معاونت

آسرا۔ وسیلہ۔ وساطت (۲) سردھا۔ ہمت۔ طاقت۔ حوصلہ +

توقُّع۔ ع۔ اسم مؤنث۔ اُمید۔ بھروسا۔ آس۔ خواہش۔ آرزو۔ اِچھا۔ آسرا۔ تمنا

توقُّف۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیر۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ صبر۔ تامل۔ تاخیر۔ تحمل +

توقیر۔ ع۔ اسم مذکر۔ عزت۔ حُرمت۔ تعظیم و تکریم۔ بزرگی۔ وقعت۔ عظمت۔ قدر و منزلت +

توکُّل۔ ع۔ اسم مذکر (از وکل) اپنے تئیں خدا کے سپرد کرنا۔ خدا پر بھروسا کرنا۔ دُنیا سے دل برداشتہ ہونا۔ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنا + اپنے عجز کا اقرار کرنا۔ تکیہ۔ بھروسا۔ اعتماد۔ اپنے کاموں کو دوسرے پر چھوڑ دینا +

توکل پر بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خدا پر بھروسہ کرکے بیٹھنا۔ اپنے سارے کام خدا پر چھوڑ دینا۔ خدا کے نام پر رہنا + بیکار بیٹھنا۔ خالی رہنا + بہتری کی اُمید رکھنا +

توکھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (قاکون) وہ بڑا ستون جو تین موضعوں کی حد ملنے کی جگہ پر گاڑا جاتا ہے۔ بُرجی۔ ٹھڈا +

تول۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وزن۔ مقررہ وزن + جانچ۔ اندازہ +

تولا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بارہ ماشہ کا وزن۔ ۹۶ رتی کا بٹ (اس معنی میں تولہ بہائے ہوز بھی لکھا جاتا ہے) (۲) تولنے والا۔ تلویا +

تولاماشہ۔ ار صفت۔ متلون مزاج۔ وہ مریض یا نازک مزاج آدمی جو ذرا سی بے اعتدالی میں دگرگوں ہوجائے۔ غیر مستقل مزاج۔ بے سکون۔ بے ثبات

تولّا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) محبت (۲) اُمید +

تولا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) بڑے مُنہ کا ہنڈا +

تولائی۔ ع۔ اسم مذکر۔ محبت رکھنے والا۔ محبِ اہلِ بیت۔ اہلِ تشیعہ کا وہ فرقہ جو تبرا نہ کرے۔ تبرائی کا نقیض +

تولُّد۔ ع۔ اسم مذکر۔ پیدایش۔ پیدایش ہونا۔ جنم +

تولد ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پیدا ہونا۔ جنم لینا +

تولنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) وزن کرنا۔ جوکھنا۔ اندازہ کرنا۔ جانچنا (۲) لیاقت و قابلیت کا تخمینہ کرنا ؎

روئے کو مرے تولے ہے وہ نظروں میں + اِس گوہرِ اشک کی بھی رتّی چمکی (درد)

(۳) مقابلہ کرنا (۴) فکر کرنا۔ خیال جانا + تصوّر کرنا (۵) حربہ کا وار جانچنا۔ تلوار یا کسی اور ہتھیار سے حملہ کرنے پر آمادہ ہونا

تولیا۔ ہ۔ اسم مذکر (انگریزی ٹوئیل Towel کا بگڑا ہوا ہے)۔ دستمال۔ رومال۔ انگوچھا +

تول

تولیت ۔ع۔ اسم مذکر۔ ولی بنانا + کسی شخص کو کسی کام کا ذمہ دار بنانا۔ مختار قرار دینا۔ سرپرستی۔ ذمہ داری + امین بنانا ÷

تولیت نامہ ۔ف۔ اسم مذکر (قانون) ولی بنانے کی تحریر۔ مختارنامہ

تولید ۔ع۔ اسم مؤنث (۱) جنانا۔ پیدا کرنا۔ کسی چیز کا خاصیت اور تاثیر سے پیدا کرنا (۲) پرورش کرنا +

تومڑی۔ یا۔ تونبڑی ۔ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا تونبا۔ سوکھے ہوئے تونبے کی چھاگل جس میں فقیر پانی یا آچار رکھتے ہیں + کچکول (۲) مٹی کی چھوٹی سی لالٹین جس پر جھلی منڈھ کر چراغ جلاتے ہیں۔ اور کبھی متیرے یا تربوز کی بھی ایسے بنا لیتے ہیں (۳) ایک قسم کی آتشبازی۔ (۴) گھڑیال کی تونبی۔ مگر کی تونبی (۵) رسولی۔ تونڑی۔ گھینگھا۔ گلڑ

تومنا ۔ فعل متعدی۔ بکھیرنا۔ رُواں رُواں جدا کرنا۔ روئی کو ہاتھوں سے کاتنے کے واسطے بکھیرنا (۲) کلنا دلنا سوست مالی کرنا (۳) عیب کھولنا۔ قلعی کھولنا۔ پٹنا۔ گرشے مُردے اکھاڑنا ۔ ط

دیکھا کیسی دھوم ڈالوں گی ۔ روئی کی طرح تم کو تُوموں گی (شوق)

تومیا سوت ۔ہ۔ اسم مذکر۔ بہت باریک اور عمدہ کتا ہوا سوت۔ جو انگلیوں سے اول روئی تُوم کر بعد میں کاتا جاتا ہے +

تون ۔ہ۔ اسم مذکر (متروک) ترکش۔ تیروں کا تھیلا ÷

تونا۔ یا۔ تو جانا ۔ہ۔ فعل لازم۔ حیوانات کا حمل گرنا۔ اسقاط ہونا۔ گربھ پات ہونا +

تونبا ۔ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا کدو۔ کڑوے تُنبے۔ جسکو اندر سے خالی کر کے فقیر کشکول اور چھاگل وغیرہ بناتے یا ستار تنبورے وغیرہ میں لگاتے ہیں۔ مزا تلخ گرم و خشک +

تونبی ۔ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا تونبا۔ تونبڑی۔ چھوٹا کچکول ۔ ط

رکھا ہے آج تو جیسی کو مست او مطرب + تری ستار کی تونبی ہو کیا کدو سے شراب (ناسخ)

(۲) وہ تونبی جو سپیرے بجاتے ہیں +

تونبی ہاتھ میں لینا ۔ فعل لازم۔ فقیری لینا۔ جوگی بننا + جوگن بننا ۔ ط

بنا ہیں جوگن کالے ہاتھ تونبی + چلی ڈالا سیلی اور بندی خدا کی (نامرمن ناتواں)

توں تاں کرنا ۔ فعل لازم + تو تو میں میں کرنا۔ گالی گلوچ کرنا (۲) مغلظات بکنا۔ بدتہذیبی سے کلام کرنا +

تہ

توند ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ بڑا پیٹ۔ تھوند۔ دھوند۔ فربہی شکم +

توندل ۔ہ۔ صفت۔ بڑپیٹو۔ پیٹل۔ بڑے پیٹ والا۔ فربہ شکم۔ شکم دراز

تونس ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ تشنگی جو کسی طرح نہ بجھے۔ ازحد پیاس۔ عطش +

تونسنا ۔ہ۔ فعل لازم۔ آفتاب کی گرمی کے مارے مضمحل اور بے تاب ہوجانا + پیاس اور تشنگی کا بڑھ جانا +

تونگر ۔ف۔ صفت۔ صحیح (تُوانگر) (۱) توانا۔ طاقت ور (۲) امیر دولتمند۔ مالدار۔ دھنی۔ متمول۔ مالامال (۳) غنی۔ بے پروا +

تونگری ۔ف۔ اسم مؤنث۔ توانائی + دولتمندی۔ استغنا + لاابالی پن +

توہم ۔ع۔ اسم مذکر۔ وہم میں ڈالنا + وہم۔ وسواس۔ گمان۔ شک۔

توہین ۔ع۔ اسم مؤنث (۱) کمزوری۔ معنے سُست کرنا۔ ڈھیلا کرنا۔ کمزور و ناتواں کرنا (۲) طعن کرنا۔ طنز کرنا + طعنہ۔ طنز (۳) اہانت ذلت۔ حقارت۔ بےعزتی۔ آبروریزی ÷

توہین عدالت ۔ع۔ اسم مؤنث۔ عدالت کی حقارت۔ عدالت کی بےتوقیری

تُوئی ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی کپڑے پر بُنی ہوئی بیل جو عورتیں اکثر دوپٹوں اور رضائیوں وغیرہ پر لگاتی ہیں +

توے کی بوند ۔ہ۔ صفت (۱) بہت جلد فنا اور معدوم ہوجانے والی چیز۔ ناپائدار۔ فناپذیر (۲) معدوم۔ فنا۔ غائب غلہ ۔ ط

اپنے سینہ دل سے ایسا نابود کر گرم ÷ صبح کے ہوتے ہی ہر اختر توے کی بوند ہو (حکمت)

ہوجائیں پُتلیوں ہی آنسو توے کی بوند + گر کام گرمی تف دل چشم تر تلک (مصحفی)

(۳) غیر تسکین بخش۔ سیر و مطمئن نہ کرنے والی چیز ÷

حرارت سے تپ فرقت کی سوز دل وہ بلا + توے کی بوند ہو جو ابر لپٹے جالا ہو (حکمت)

توے کی تیری ہاتھی میری ۔ہ۔ محاورہ۔ نہایت لوٹ کھسوٹ۔ بےانتظامی۔ بدنظمی اور تقاضائی فراوانی کی نسبت بولتے ہیں۔

تہ ۔ف۔ اسم مؤنث (۱) نقیض بالا۔ نیچے۔ پائیں۔ زیر۔ نشیب۔ نہان۔ دھتی (۲) تلا۔ پیندا۔ تلی۔ پیندی (۳) تھاہ۔ انت۔ قعر۔ پایان انتہا (۴) پرت۔ لپیٹ۔ کھلک۔ لائے۔ چین۔ پھنت۔ سلوٹ + بٹ۔ طبق۔ پردہ۔ ردا۔ جیسے تہ جمائے چلا جاتا ہے۔ یعنے خوب کھائے جاتا ہے (۵) اصل۔ مآل۔ انجام۔ جیسے تہ کار (۶) پوشیدہ مطلب۔ مخفی بات۔ پیچ۔ راز۔ بھید (۷) نکتہ۔ باریکی۔ مغز

ہر کہ بر خدمت تہ آمد ہی کہ بہ + اس معنے باریکیں ہیں تہ آمدی کہ بہ (حکمت)

تہ

(۸) عدد واحد۔ طاق۔ یقین جفت ہو ایک (۹) تلوار یا خنجر وغیرہ کا زنگ (صرف فارسی میں) (۱۰) تلچھٹ۔ دُرد۔ گاد (۱۱) فرش۔ سطح۔ زمین۔ جیسے سندل کی تہ جو عطریات میں دیجاتی ہے (۱۲) منشا۔ مغز۔ عندیہ + مکنون (۱۳) جھلک۔ تحریر۔ باریک اور پتلا ورق سے

رنگ رفتہ نے جھلک دکھلائی + منہ پہ ایک سُرخی کی تہ سی آئی (مومن)

تہ بازار۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بازار کی زمین۔ جیسے تہ میکدہ۔ بمعنے زمین میکدہ (فارسی میں آتا ہے)

تہ بازاری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وُہ محصول جو بازار نشینوں جیسے ترکاری فروشوں اور بساطیوں وغیرہ سے لیا جائے۔ لیکن محاورۂ حال میں بازار کے عام محصول کو کہتے ہیں اس میں خواہ دوکانوں کے آگے تخت بچھانے والے ہوں۔ خواہ زمین پر بیٹھنے والے ہوں +

تہ بہ تہ۔ ف۔ تابع فعل (۱) تو بتو۔ ہر ایک تہ میں۔ ہر ایک پرت میں۔ ایک کے نیچے ایک۔ پرت در پرت۔ طبق در طبق (۲۔ صفت) پیچ در پیچ۔ خم در خم +

تہ بند۔ ف۔ اسم مذکر۔ تہمت۔ لنگی۔ لنگوٹ۔ دھوتی +۔ تہمد +

تہ پوشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ زنانہ پیجامہ + وہ کپڑا جو ساڑھی کے نیچے ستر پوشی کے واسطے لپیٹ لیتے ہیں +

تہ پیچ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پگڑی کے نیچے کا کپڑا۔ بطانہ +

تہ توڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) تمام کر دینا۔ انتہا کو پہنچا دینا۔ نبیڑ دینا۔ نمٹا دینا۔ ختم کر دینا (۲) کنوے کا پانی نکال دینا۔ کنوے کی زمین نکال دینا +

تہ جمانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ایک چیز کے اوپر دوسری چیز ملا کر رکھنا۔ ایک چیز کھا کر دوسری چیز کھانا۔ کھانے پر کھانا +

تہ خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ بھونرا۔ دخمہ۔ سرداب۔ نہا نخانہ۔ سرد خانہ۔ وُہ مکان جو زمین کے اندر بنایا جائے۔ وہ مکان جو مکان کی تہ میں گرمی سے بچنے کیلئے بنایا جائے

تہ دار۔ ف۔ صفت۔ دقیق۔ مشکل۔ پیچدار۔ پہلو دار۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ کنایہ دار سے

دل میں تہ کیا ہو خدا جانے کہ اُس کا فرنے + آج جو شعر پڑھے بزم میں تہ دار پڑھے (معروف)

تہ درز۔ ا۔ صفت (عو) نیا کپڑا۔ وہ کپڑا جس کی تہ نہ ٹوٹی ہو + نیا۔ غیر مستعمل +

تھاپ

تہ دیگی۔ یا تہ دیغی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ نیچے کا کھانا جس میں روغن زیادہ ہوتا ہے۔ اکثر پلاؤ زردہ وغیرہ۔ چاولوں کے طعام کی نسبت بولتے ہیں + کھرچن +

تہ دینا۔ ا۔ فعل لازم (۱) ہلکا رنگ دینا (۲) تہ بہ تہ کسی چیز کا لگانا بلکہ کھانا جیسے پخت میں میوہ کی تہ دینا وغیرہ +

تہ کر رکھو۔ ا۔ محاورہ۔ اظہار بیغرضی و استغنا کے موقعہ پر بولتے ہیں۔ لپیٹ رکھو۔ رکھ چھوڑو۔ اب نہیں چاہئے۔ ہوا نہ لگنے دو سے

یار کا جامہ نہیں ہے گا عزیز + یوسف اپنا پیرہن تہ کر رکھے (تنہا)

تہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) لپیٹنا (۲) کو تہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ چکانا۔ سر نمٹانا (۳) ترک کرنا۔ چھوڑنا +

تہ کا پہنچا۔ ا۔ صفت۔ تھان کا پورا۔ اگر دان۔ وہ کبوتر جو اپنا گھر نہ بھولے

تہ کو پہنچنا۔ ا۔ فعل لازم کسی بات کے مغز کو پہنچنا۔ حقیقت کو پہنچنا۔ انتہا کو پہنچنا۔ اصل مطلب دریافت کر لینا۔ منشاء کو پہچاننا +

تہ کی بات۔ ا۔ اسم مؤنث۔ انتہائی بات۔ اصل بات۔ گہری بات

تہ ملانا۔ ا۔ فعل لازم۔ جوڑا لگانا۔ نر کے ساتھ مادہ کو ملانا +

تہ نشین ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ نیچے بیٹھنا۔ دل نشین ہونا۔ دل میں جم جانا۔ نیچے ہونا۔ نقش کا لحجر ہونا +

تہ نہ ٹوٹنا۔ ا۔ فعل متعدی (م) کسی کپڑے کا برتنے میں نہ آنا۔ نیا کا نیا ہونا۔ بالکل نیا و غیر مستعمل ہونا +

تہ و بالا۔ ف۔ تابع فعل۔ زیر و زبر۔ نیچے اوپر۔ اُلٹ پلٹ۔ اُلٹ پلٹ نیچے کا اوپر اوپر کا نیچے۔ متزلزل +

تہ و بالا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نیچے اوپر کرنا۔ زیر و زبر کرنا۔ اُلٹ پلٹ کرنا (۲) متزلزل کرنا۔ خاک میں ملانا۔ برباد کرنا۔ مسمار کرنا۔ منہدم کرنا۔ پائمال کرنا۔ غارت کرنا۔ ڈھانا +

تہ و بالا ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) زیر و زبر ہونا۔ اُلٹ پلٹ ہونا۔ تتر بتر ہونا۔ مسمار ہونا۔ برباد ہونا۔ منہدم ہونا۔ غارت ہونا +

تھا۔ ہ۔ فعل ناقص۔ علامت ماضی بعید۔ بود کا ترجمہ +

تھاپ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چپیڑ۔ تماچہ۔ تھپکی۔ جیسے شیر کی تھاپ (۲) طبلہ کی آواز جو دونوں ہاتھوں کی پوری انگلیوں کی ضرب سے نکلتی ہے +

تھاپ

تھاپ دینا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تھپڑ مارنا (۲) طبلہ پر ضرب لگانا (۳) ناچ ختم ہونے یا دوسرا طائفہ بدلا جانے کی علامت ظاہر کرنا ✦

تھاپ مارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ طمانچہ مارنا۔ شہر کا تھپڑ مارنا۔ پہلوانوں کا ماتھے پر تھپکی دینا ✦

تھاپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) لغوی معنے جو پایہ کے پاؤں کا نشان (۲) ہاتھ کا وہ پورا نشان جو مہندی ملکر دیواروں پر یا وداع کے وقت صاحبان ہنود میں سمدھی کی کمر پر لگاتے ہیں (۳) وہ چاک کا نشان جو زمیندار نم مٹی ڈالکر کھلیان پر شب کو لگا جاتے ہیں۔ تاکہ کوئی اُس میں سے چرائے تو معلوم ہو جائے (۴) سکھتری (۵) وہ نقش و نگار جو ہلدی اور آٹا گھول کر دیوار پر بیاہ شادی اور ٹونا ٹن وغیرہ کے موقع پر بنا کر اُسے پوجتے ہیں۔ بلکہ چھٹے مہینے نوراتوں کی چھماہی اشٹمی کو کبھی دیوی کے نام کا "تھاپا" لگاتے ہیں ✦

تھاپنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گوبر پاتھنا۔ اُپلے بنانا (۲) نوراترے میں ایک کورے گھڑے میں پانی بھر کے دُرگا کے سامنے رکھنا اور اُسکی پوجا کرنا۔ (۳) مورتی استھاپن کرنا۔ مورتی رکھنا ✦

تھاپنا کی پوجا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) وہ دیوی کی پوجا جو جیت سُدی پڑوا کو ہوتی ہے ✦

تھاپی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تھپکی۔ طمانچہ (۲) کمہار کا اوزار جس سے برتن گھڑتا ہے (۳) کوبہ۔ چونے پر چوٹ لگانے کا چوبی آلہ ✦

تھال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پیتل یا کانسی کا خوان۔ طشت۔ بڑا طباق۔ سینی۔ خوانِ شیرینی ✦

تھالی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تھال کی تصغیر۔ تشتری۔ تانبے پیتل یا کانسی کی چھوٹی رکابی۔ مٹھائی کا خوان ✦

تھالی بجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سانپ کے کاٹے کے آگے تھالی کی آواز کے ساتھ منتر پڑھنا ✦

تھالی بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سانپ کے کاٹے ہوئے کے آگے تھالی بجا کر منتر پڑھنا (۲) بچہ پیدا ہونے پر اُس کا ڈر نکالنے کیواسطے تھالی یا توا بجانا۔ گر صاحبانِ ہنود میں لڑکا پیدا ہونے پر تھالی اور لڑکی پیدا ہونے پر چھاج بجاتے ہیں جس سے یہ غرض ہے کہ لڑکا کمانے کے واسطے پیدا ہوا ہے اور لڑکی بجانے کو ✦

تھان

تھالی پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اسقدر ہجوم ہونا کہ اگر تھالی پھینکیں تو زمین پر نہ گرے لوگوں کے سروں پر پھرے۔ کثرت سے ہجوم ہونا۔ بھاری ازدحام ہونا۔ بیان سے باہر انبوہ ہونا ✦

تھالی جوڑہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کٹورہ مع تھالی و سرپوش جو اکثر جہیز میں دیا جاتا یا اسیروں کو اُس میں ڈھانک کر ادب اور حفاظت سے پانی پلایا جاتا ہے ✦

تھالی کا بینگن۔ ہ۔ صفت۔ رکابی مذہب۔ وہ شخص جو لالچ یا طمع کے باعث ہر ایک کی طرفداری کرنے لگے۔ بن پیندی کا بدھنا۔ غیر مستقل مزاج۔ جس کی بات میں بے دھڑک نہو۔ قول کا کچا ✦

تھامنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) روکنا۔ مزاحمت کرنا۔ باز رکھنا (۲) آڑ لگانا۔ ٹیکن لگانا۔ اڑواڑ لگانا (۳) پکڑنا۔ گرفتار کرنا (۴) ہاتھ میں لینا۔ لینا (۵) ٹھیرنا۔ کھڑا کرنا جیسے گاڑی تھامنا (۶) سنبھالنا۔ آسرا دینا۔ پُشتی کرنا۔ مدد کرنا (۷) پرورش کرنا۔ پالنا (۸) ساتی لینا۔ بیعانہ پکڑنا۔ (۹) نظر بند رکھنا۔ بٹھا رکھنا ✦

تہاں۔ ہ۔ تابع فعل۔ وہاں۔ اُس جگہ جیسے جہاں تہاں مارا پھرتا ہے۔

تھان۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جگہ۔ مقام۔ استھان۔ مکان۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ ٹیا۔ محلہ۔ صدر مقام۔ ہیڈ کوارٹر (۲) گھوڑا باندھنے کی جگہ۔ اصطبل۔ آخور۔ وہ گھاس جو گھوڑے کے نیچے بچھا دیتے ہیں (۳) مزار۔ درگاہ۔ روضہ۔ قبر جیسے سید کا تھان (۴) کپڑے گوٹے وغیرہ کی مقدار۔ آدھا۔ طاقہ (۵) عدد۔ شمار۔ سکہ کا عدد جیسے ایک تھان اشرفی (۶) موتی کا جوڑا۔ نسل۔ کھیت۔ جیسے اچھے تھان کا گھوڑا (۷) بازاری۔ عضو تناسل۔ جیسے

تھان کا ٹرا۔ ہ۔ صفت (۱) وہ گھوڑا جو تھان پر شرارت کرے۔ اپنے گھر پر شیر ہونے والا آدمی ✦ گلی کا کتا ✦

تھان کا سچا۔ ہ۔ صفت۔ غریب گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو ہر ایک جگہ سے چھوٹ کر اپنے تھان پر آ ٹھیرے ✦

تھان میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھوڑے کا خاک میں لوٹنا ✦

تھانگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چوروں کا گھر۔ مسکنِ دزداں (۲) اپنا کھوج سُراغ (۳) سازش۔ بھید۔ جیسے بے تھانگ چوری نہیں (۴) چوروں کی گھات۔ کمینگاہ ؎

جب سے خیال ہے خال کی تھانگ ✦ تب سے لُٹتا ہے ہند چاروں دانگ (میر)

تھانگ دار۔ ا۔ اسم مذکر۔ مالِ مسروقہ کا دریدہ فروخت کرنے والا۔

تھانگ لگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پتا لگانا۔ سُراغ لگانا۔ کھوج لگانا۔ چور یا مجرم کا پتا لگانا۔ مال یا دولت کا پتا لگانا ✤

تھانگی۔ یا۔ تھانگیا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) سُراغ رساں۔ پتا لگانے والا (۲) چوروں کو خبر دینے والا۔ چوروں کا بھیدی (۳۔ مجازاً) چوری کا مال لینے والا (۴) چوری کا مال نکالنے یا برآمد کرانے والا۔ مُخبر۔ جاسوس (۵) چوروں کا سردار ✤

تھانولا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ درخت کی جڑ کے چو طرفہ گڑھا جو پانی دینے کے واسطے کھود دیتے ہیں (داہل لکھنؤ نے اسکو تھالا باندھا ہے) ✤

تھانہ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) پولیس کی چوکی۔ پولیس اسٹیشن۔ کوتوالی۔ وہ جگہ جہاں سرکاری سپاہی رہتے ہیں (۲) بانسوں کا ڈھیر ✤

تھانہ بٹھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پہرا بٹھانا۔ پہرا لگانا۔ حراست کرنا۔ چوکی بٹھانا ✤

تھانہ چڑھ آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سرکاری سپاہیوں کا کسی مکان پر چڑھ آنا۔ پولیس کے سپاہیوں کا گھیر لینا ✤

تھانیدار۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پولیس کا سب انسپکٹر۔ پولیس کا افسر۔ کوتوال ✤

تھانے داری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تھانے کی افسری۔ کوتوالی ✤ تھانہ داری کا منصب یا عہدہ ✤

تھاور۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندی) سنیچر۔ ہفتہ۔ شنبہ ✤

تھاوس۔ ہ۔ اسمِ مذکر (گنوار) صبر۔ تحمل۔ برداشت ✤

تھاہ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) دریا۔ سمندر یا کنوئیں کی تہ۔ عمق۔ گہرائی۔ گہراؤ (۲) پتا۔ ٹھکانا (۳) انتہا۔ انجام۔ انت۔ نہایت۔ غایت (۴) ادراکِ معنی۔ مغزِ سخن (۵) حالِ دل۔ راز۔ بھید۔ عندیہ۔ منشا۔

تھاہ پانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) عمق معلوم کرنا۔ دریا وغیرہ کی گہرائی دریافت کرنا (۲) کُنہ کو پہنچنا۔ حقیقت دریافت کرنا۔ ماہیت سے واقف ہونا (۳) انجام دریافت کرنا۔ انتہا پانا۔ حقیقت کو پہنچنا۔ اصل بھید سے واقف ہونا۔ راز پانا ؎

ہیں مثلِ حباب گرچہ فانی ✤ مشکل ہے ہماری تھاہ پانی (بہار)

(۴) منشا پانا۔ عندیہ دریافت کرنا ✤

تھاہ لینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پانی کی گہرائی دریافت کرنا (۲) عندیہ لینا۔ منشا معلوم کرنا ✤

تھاہ ملنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دریا کی گہرائی معلوم ہونا۔ تہ ملنا (۲) انجام

معلوم ہونا۔ انتہا کو پہنچنا ✤ پتہ لگنا۔ سراغ ملنا ؎

غوطے کھلواتی ہیں یہ دریں تری ای بحرِ حسن ✤ تھاہ ایک ایک بات کی وہ دو پہر ملتی نہیں (صبا)

تہائی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تیسرا حصّہ۔ ثُلث ✤

تہبند۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ فارسی میں تہمد بھی آیا ہے۔ لُنگی۔ ستر پوشی۔ لنگوٹ۔ دھوتی۔ انگوچھا وغیرہ ✤

تھپ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) لِس جانا۔ چپک جانا۔ چسپاں ہو جانا (۲) ذمّے پڑ جانا۔ سر ہو جانا۔ کسی الزام کا لگ جانا ؎

دلبرے گالی گر کوئی بازار میں مُڑ کر نہ دیکھ ✤ تجھ ہی پر تھپ جائیگی دیکھا اگر منہ موڑ کر (معروف)

تھپڑ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ طمانچہ۔ تھاپ۔ چپت۔ رہپٹ۔ ریپٹا (۲) تہ۔ طبق۔ تھتلا۔ پرت۔ لیو (۳) بھینسوں وغیرہ کا ہتّا۔ داد کا چھتا (۴) پانی کی جھال۔ ہلپا۔ لطمۂ آب۔ تلاطمِ موج۔ ہلکورا۔ جھکولا (۴) تیز ہوا کا صدمہ۔ ضربِ بادِ تُند (۵) پنجہ۔ چنگال۔ چنگل جیسے شیر کا تھپڑ ✤

تھپڑ لگانا۔ یا۔ مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ طمانچہ رسید کرنا۔ دھپ جڑنا ✤

تھپڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تالی۔ دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر ہاتھ بجانا ✤

تھپڑی بجنا۔ یا۔ پٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) تالی بجنا۔ تالی پٹنا (۲) خاک اُڑنا۔ رُسوائی ہونا۔ بے عزّتی ہونا ✤

تھپڑی پیٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) تالی بجانا (۲) رُسوا کرنا۔ خاک اُڑانا۔ بے عزّت کرنا۔ تضحیک کرنا ✤

تھپک تھپک کر رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تھام تھام کر رکھنا ✤ روک تھام کرنا۔ دم دلاسا دیکر روکنا یا باز رکھنا ✤ کچھ طمع دیکر صبر دلانا ✤

تھپکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بچّے کی پیٹھ پر سُلانے کے واسطے آہستہ آہستہ تھپکی لگانا۔ بچّے پر سج سج ہاتھ مارنا تاکہ وہ سو رہے ؎

طفلی ہی میں اُسکو فتنہ تک کر ✤ دایہ بھی سُلاتی تھی تھپک کر (غیرت)

(۲) آہستہ آہستہ چوٹ لگانا (۳) غصّہ دھیما کرنا۔ غصّہ فرو کرنا۔ کسی بات کو روکنا۔ تھامنا۔ دبانا وغیرہ ✤

تھپکی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (پہلوان) کسی کے ماتھے پر ہتھیلی سے ضرب لگانا (۲) حریف کی تلوار یا اسی قسم کے اور ہتھیار پر اس طرح ہاتھ مارنا کہ اوندھا جا پڑے ✤

تھپنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ لگنا۔ ذمّے پڑنا۔ سر ہونا۔ الزام لگنا ؎

کر کے خونِ دل یہیں مژگاں نگہ ز تھپ گئی ✤ چشم پر تہمت یہ ہو دوا نستہ تہمت تھپ گئی (حکمت)

تھپیڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ تھپڑ کی تصغیر یا تحقیر ✤

تہت	تھرت

تہتّر ۔ ہ ۔ صفت ۔ تین اور ستر ۔ ہفتاد وسہ ۔ ۷۳ ۔

تہتّر کے بیچوں کو پہنچانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (عو) نہایت مفلس بنا دینا ۔ کھوج کھو دینا ۔ ستیاناس کر دینا ۔ صحیح ترسٹھ کے بیچوں کو پہنچانا ہے کیونکہ یہ ہندی محاورہ ہے اور ہندوؤں میں اسی طرح بولا جاتا ہے ۔ ہندوؤں ہی سے مسلمان عورتوں میں رائج ہو گیا ۔

تہتّر کے بیچوں کو پہنچنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) ستیاناس ہونا ۔ برباد ہونا ۔ تباہ ہونا ۔ نیواں ناس ہو جانا ۔

(ہندو ترسٹھ کے بیچوں میں ملا ہوتے ہیں)

تہتّڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیوار کا سالیو ۔ پپڑی ۔ پرت ۔ چھلک ۔

تہتّڑ لگنا یا جمنا ۔ فعلِ لازم ۔ جمنا ۔ پپڑی جمنا جیسے میل کے تہتّڑ لگ گئے ۔ دانت نہ مانجھنے سے میل کے تہتّڑ جم گئے ۔

تہتک ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ پردہ دری ۔ رسوائی ۔ ذلت ۔ بے عزتی ۔ بے آبروئی ۔ حقارت ۔

تھتکارا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عو) (۱) تھو تھو کرنے کے قابل ۔ نام نہ لینے کے قابل (۲) ہیضہ ۔ نہانواں ۔ تخمہ (۳) نزلہ ۔ زکام ۔ تھوک (۴) صفت ۔ نالائق ۔ مردود ۔ مطرود ۔ لعنت زدہ ۔ ملعون ۔ پھٹکار کا مارا ۔

تھتکارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) تھو تھو کرنا ۔ ذرا سا تھوکنا (۲) نفرت کرنا ۔ لعنت بھیجنا ۔ کسی بُری چیز یا بات کے اثر سے بچنے کے واسطے تھو کی آواز نکالنا (۳) جھوٹی قسم یا سوہ کے بعد تھو تھو کرنا ۔ توبہ کرنا ۔ نفرت ظاہر کرنا (۴) حقارت سے نکال دینا ۔ دھتکار دینا ۔

تھتکاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) زنجیر ۔ بیڑی ۔ جولان ۔ سلاسل (۲) چڑیل ۔ ڈاین ۔ بلا ۔

کیوں چڑھی آتی ہے تھتکاری سے سر پہ میری ۔ بھوت پلید ہے جو کرتی نہیں تقریر لحاظ (میر یار علی)

(۳) چھپکلی ۔ چلپاسہ ۔ چپل ۔

تھتکاریاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بیڑیاں ۔ سلاسل ۔

بدذات اپنی فطرت سے وہ تب تک کرکیا ۔ پاؤں میں جب تلک کوئی پڑیں تھتکاریاں (رنگین)

(۲) چوتیاں ۔ پاپوشیں (۳) چڑیلیں ۔ بلائیں (۴) چھپکلیاں ۔ چپلیں ۔

تھتھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تھوتنی پھلانا ۔ منہ سجانا ۔ خفگی ظاہر کرنا ۔ ناراضی دکھانا ۔ منہ بنانا ۔ منہ پھلانا ۔

تھتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (عو) تودہ ۔ ڈھیر ۔ انبار جیسے مجھ پر قرض کی تھتی

ہو گئی کس کس کو دوں ۔ ابھی کے بیٹھ رہنے سے میلے کپڑوں کی تھتی لگ گئی ۔

تہجّد ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ لغوی معنی رات کو جاگنا اصطلاحی نماز شب جو اکثر نیک آدمی آدھی رات کے بعد اٹھ کر پڑھا کرتے ہیں ۔ اس نماز کی آٹھ رکعتیں ہوا کرتی ہیں اور وتر ملا کر گیارہ اور کبھی اس سے بھی زیادہ پڑھا کرتے ہیں ۔

تہجّی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ ہجے کرنا ۔ حروفِ مفردہ کا پڑھنا ۔

(جب حروفِ تہجی کہیں گے تو الف سے بے تے سے مراد ہو گی)

تہدید ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) خوف ۔ دھمکی ۔ ڈر ۔ گھڑکی ۔ چشم نمائی (۲) سرزنش ۔ ڈانٹ ۔ تنبیہ ۔ تاکید ۔

تہذیب ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) آراستگی ۔ صفائی ۔ پاکی ۔ درستی ۔ اصلاح ۔ (۲) شائستگی ۔ خوش اخلاقی ۔ اہلیت ۔ لیاقت ۔ آدمیت ۔ مردمیت ۔ انسانیت ۔ ظرافت ۔

تہذیب اخلاق ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) درستی اخلاق ۔ حسن اخلاق ۔ خوش اخلاقی (۲) اُس رسالہ کا نام جو سرسید مرحوم کی ایڈیٹری سے شائع ہوتا تھا ۔

تہذیب کے خلاف ۔ ا ۔ صفت ۔ ادب و قاعدہ کے خلاف ۔ نامعقول ۔ خلافِ وضع ۔ بدقماش ۔ بدکردار ۔ نااہل ۔ نالائق ۔

تہذیب یافتہ ۔ ع ۔ ف ۔ صفت ۔ مہذب ۔ تربیت یافتہ ۔ مؤدب ۔ شائستہ ۔ تعلیم یافتہ ۔

تھر ۔ ہ ۔ صفت (ہندو) ٹھہرا ہوا ۔ اٹل ۔ اچل ۔ مستقل ۔ قائم ۔ ساکن ۔ برقرار ۔ استوار ۔ مستحکم ۔ بے زوال ۔

تھر رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو) (۱) ٹھہرا رہنا ۔ قائم رہنا ۔ اٹل رہنا (۲) سدا رہنا ۔ مستقل رہنا ۔ مستحکم رہنا ۔ بنا ہوا رہنا ۔

سدا نہ پھولے تورئی سدا نہ ساون ہوئے ۔ سدا نہ جوبن تھر رہے سدا نہ جیوے کوئے (دوہا)

تھرا ۔ ہ ۔ صفت (۱) تہگنا ۔ سہ چند ۔ تہرا ۔ تین تہ کا ۔ تین طرح کا ۔ تین لڑ کا ۔

تھرانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تہرانا ۔ تیسری دفعہ کرنا ۔ تہرا کرنا ۔ تہرانا ۔

تھرانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کانپنا ۔ لرزنا ۔ تھرتھرانا ۔ لڑکھڑانا ۔ کپکپانا ۔ جھرجھری آنا (۲) خوف سے ہلنا ۔ ڈرنا ۔ خوف کھانا ۔ ڈرنا ۔ جیسے کسی کے نام سے تھرانا ۔ وہ تو استاد کے نام سے تھراتا ہے ۔

تھرتھرانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو تھرانا

تھرتھراہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) لرزہ ۔ کپکپی (۲) لرزش ۔ جنبش ۔

تھرتھر کانپنا ۔ فعلِ لازم ۔ جسم کا نہایت کپکپانا ۔ سردی یا خوف یا بخار سے ہلنا ۔

تھرت

تھر تھر کمپنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (پورب) ایک چڑیا کا نام جو ہر وقت دُم پر تھر تھراتی رہتی ہے + ممولا ۔ دھوبن +

تھر تھری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) کپکپی ۔ لرزہ ۔ تھرتھراہٹ ۔ لرزش ؎

آتش کے جو یہ جلوے دہ دیئے شعلہ کے بھی تن کو تھرتھری ہے (رنگینؔ)

(۲) جاڑے کا بُخار ۔ تپ نوبت ۔ جُوڑی ۔ تپ لرزہ +

تھرتھری چھوٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کپکپی چھُوٹنا ۔ کپکپانا ۔ کانپنا ۔ تھرتھرانا +

تھرکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) ناچنا ۔ مٹکنا ۔ اعضا کا متحرک کرنا ۔ ٹھمکنا ۔ پھڑکنا + جیسے بوٹی بوٹی پڑی تھرکتی ہے (۲ ۔ دکن) پرند کا اُڑنا ۔ منڈلانا +

تھرما میٹر ۔ انگلش (Thermometer) اسم مذکر ۔ مقیاس الحرارت ۔ حرارت ناپنے کا آلہ ۔ حرارت پیمائیہ آلہ جس سے گرمی کا اندازہ لگایا جائے +

تھرموٹ ۔ اسم مذکر ۔ زین کے نیچے کی گدی ۔ تھرمٹ ۔ نمد زین ۔ خوگیر +

تھڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جگہ ۔ استھان ۔ گدی ۔ گرو کا ندامے کے بیٹھنے کی جگہ +

تھڑ دِلا ۔ ہ ۔ صفت (۱) تنگ دِل ۔ بخیل ۔ کنجوس (۲) کم ظرف + کم حوصلہ (۳) بُزدل ۔ نامرد ۔ ڈرپوک +

تھُڑم تھُڑم کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عو) (۱) نفریں کرنا ۔ لعنت ملامت کرنا ۔ تھوتھو کرنا ۔ دُر دُر کرنا ۔ پھٹا پھٹ کرنا ۔ نکو بنانا + رُسوا کرنا +

تھُڑم تھُڑم ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عو) ذلیل ہونا ۔ بے عزت ہونا ۔ رسوا و بدنام ہونا ۔ مطعون ہونا ۔ تھُڑی تھُڑی ہونا +

تھُڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) کمی ۔ توڑا (۲ ۔ عو) کلمۂ نفریں ۔ لعنت ۔ تُف ۔ پھٹ پھٹ

تھُڑی ہے تری ذات بُنیاد پر + کہ عاشق ہوئی آدمی ذات پر (امانت)

تھُڑی تھُڑی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (عو) لعنت ملامت کرنا ۔ نفریں کرنا ۔ بُرا کہنا ۔ نکو بنانا + اُڈو اُڈو کرنا +

تھُڑی تھُڑی ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عو) رُسوائی ہونا ۔ نفریں ہونا ۔ اُڈو اُڈو ہونا ۔ دھتکار اور پھٹکار ہونا ۔ لعنت ملامت ہونا +

تھُڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) کمی ہونا ۔ توڑا ہونا + کم ہونا (۲) خاتمہ ہونا ۔ تمام ہونا +

تہس نہس ۔ ا ۔ صفت ۔ تہ و بالا ۔ تباہ و برباد ۔ ناس ۔ غارت ۔ برباد ۔ اُوجڑ ۔ ویران +

(بعض لوگ اس کا املا تہس نہس لکھتے ہیں اور یہ محض غلط ہے کیونکہ عربی میں تعس بمعنی غم زدہ اور نحس نامبارک آیا ہے جس سے یہاں کچھ تعلق نہیں ۔ البتہ تہ اور ناس سے مرکب خیال کر سکتے ہیں جس کے معنی جڑ بنیاد سے برباد ہونے کے صاف ظاہر ہیں ۔ اہل لکھنؤ تہس نہس بولتے ہیں)

تھکن

تہس نہس کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (عو) کھوج کھونا ۔ ملیامیٹ کرنا ۔ تباہ و برباد کرنا +

تہس نہس گئی ۔ ہ ۔ صفت (عو) خانہ خراب ۔ بے ٹھو ٹھکانے ۔ عورت جس کا کہیں ٹھکانا نہ ہو +

تھکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پورب) (۱) چکا ۔ کسی جمی ہوئی چیز کا تھلا (۲) ڈھیر ۔ انبار ۔ انبار +

تھکا ۔ ہ ۔ صفت (۱) ہارا ۔ ماندہ ۔ کوفتہ ۔ ماندہ شدہ (۲) عاجز ۔ شکست ۔ ناچار + اُکتایا ہوا ۔ پست ہمت ۔ آزردہ +

تھکا اونٹ سرا کو دیکھتا ہے ۔ ا ۔ کہاوت ۔ ناچار آدمی سہارا تکتا ہے ۔ مبتلائے آفت مخلصی کا طالب رہتا ہے +

کد کو جاتے یوں پھر پُشت خم دیکھے سرا کو جیسے تھکا اونٹ ہم دیکھے (رفیق)

تھکا بیل ۔ ہ ۔ صفت (عو) سُست آدمی ۔ کاہل آدمی + جی چھوڑ ۔ کام چور ۔ حیلہ جو +

تھکا مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پدا مارنا ۔ دِق کر دینا ۔ جی پھرا دینا ۔ ہرا دینا ۔ عاجز کر دینا ۔ چیں بُلوا دینا ؎

جلد اس پہنچنے کا دم کوئی کیا مار سکیگا اے صبا تُو کا راستہ ہے تھکا ماریگا (ظفر)

تھکا ماندہ ۔ ا ۔ صفت ۔ تھکا تھکایا ۔ عاجز شدہ ۔ تھکا ہارا +

تھکان ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ماندگی ۔ کوفتگی ۔ تکان +

تھکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) ہرانا ۔ ماندہ کرنا ۔ کوفتہ کرنا ۔ شل کرنا (۲) عاجز کرنا ۔ جی پھرانا ۔ سخت محنت لے کر مضمحل کرنا ۔ دِق کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ ستانا ۔ بھگانا ۔ پھیرنا + حیران کرنا +

تھک کر چور ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بنہایت شل ہونا ۔ از حد مضمحل ہونا ۔ شکستہ ہونا ۔ جوڑ جوڑ دکھنا +

تھکم تھکا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (پورب) تکا فضیحتی + لڑائی ۔ جھگڑا ۔ جھگڑا ٹنٹا + احمقانہ تکرار ۔ آپس کی تکرار ۔ ہاتھا پائی ۔ جو تا جوتی ۔ نوحہ جس پر دیکھو تھکم تھکا (کہاوت ۔ پورب)

تھکن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ماندگی ۔ کوفت ۔ شکستگی ۔ تکان +

تھکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) شل ہونا ۔ ہارنا ۔ محنت سے ماندہ ہونا ۔ مضمحل ہونا ۔ کوفتہ ہونا (۲) عاجز ہونا ۔ مغلوب ہونا (۳) بُوڑھا ہونا ۔ کام سے جاتا رہنا ۔ اپاہج ہونا ۔ طاقت نہ رہنا ۔ ضعیف ہونا ۔ ناتوان ہونا (۴) سُست ہونا ۔ ڈھیلا ہونا ۔ مندا ہونا (۵) کساد بازاری ہونا جیسے کام تھک گیا ۔ سودا گر

تھک

روزگار تھک گیا (۶) مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔ ہمت ہارنا (۷) بند ہوجانا۔ رُک جانا۔ جیسے کاروبار تھکنا ◆

تھکوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ذلیل کرانا۔ رسوا کرانا۔ بدنام کرانا ◆ تھڑی کرانا ◆

تھگلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) پیوند۔ رُقعہ۔ جوڑ۔ چکلی ◆

تھگلی لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) پیوند لگانا۔ جوڑ لگانا۔ رُقعہ دوختن کا ترجمہ (۲) کسی جگہ رسائی پیدا کرنا۔ جہاں پہنچنا ممکن نہ ہو وہاں پہنچنا۔ جیسے آسمان میں تھگلی لگانا (۳) کمال عیاری کرنا۔ چالاکی دکھانا۔ آسمان کے تارے توڑنا (۴) عیب چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا (۵) توڑ جوڑ کرنا۔ جتن کرنا ◆ (چالاک عیار اور فرادکش عورت کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

تھل۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جگہ۔ استھان۔ ٹھور۔ ٹھکانا۔ مقام (۲) مضبوط اور خشک زمین (۳) تھلی۔ بھوڑ۔ بالو کی زمین۔ وہ جگہ جہاں بہت سا ریتا اکٹھا ہو۔ ریگستان (۴) شیر یا گیدڑ کا بھٹ۔ شیر کے رہنے کی جگہ (۵) کنارہ۔ ساحل (۶) لکھنؤ میں ایک کاندار گول چیز جسے جہاں چاہیں پوشاک پر ٹانک لیں ◆

تھل بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آرام کرنا۔ آرام سے بیٹھنا۔ اطمینان سے بیٹھنا ◆

تھل بیڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بیڑا ٹھہرنے کی جگہ۔ ناؤ یا جہاز کے قیام کی جگہ۔ لنگر گاہ۔ بندر۔ ساحل۔ کنارہ ؎

ٹھہر گھرانے یہ دریائے محبت بابشر ۔۔ جس کا تھل بیڑا ہی سنکے ہے نہ کچھ اس کی تھاہ (رنگین)

(۲) ٹھور ٹھکانا۔ پتا۔ سراغ۔ نشان جیسے تمہارا بھی کہیں تھل بیڑا ہے۔ (۳) وجہ معیشت ◆

تھل بیڑا لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بیڑے کو تھل یعنی کنارے یا بندرگاہ پر پہنچانا۔ ٹھکانے لگانا۔ اطمینان سے بٹھانا۔ طمانیت کے ساتھ بٹھانا۔ ساحل مراد پر پہنچانا۔ بیڑا پار لگانا ؎

نہ کہیں تو لگاوے گا اپنا تھل بیڑا ۔۔ نہ ہو اگر نہیں کشتی کا ناخدا پیدا (بحر)

تھل بیڑا لگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ٹھکانا لگنا ◆ سہارا ملنا (۲) سراغ لگنا۔ پتا ملنا۔ پتہ لگنا ؎

کے دیکھیے جہاں میں کہ اس کا تھل بیڑا ۔۔ کہ بحر کشتی نے تیر تیرا طوفان ہے (رنگین)

تھل سے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آرام سے بیٹھنا۔ ٹھور ٹھکانے سے بیٹھنا۔ سلطنت سے بیٹھنا۔ اطمینان سے بیٹھنا۔ جگہ سے بیٹھنا ◆

تھل تھل۔ ہ۔ صفت (۱) ڈھیلا۔ تھلتھل۔ پلپلا ◆ پولا۔ نرم۔ کچا۔

تھن

ڈھل ڈھلا۔ موٹا۔ بیتھس (۲) مشک یا پیٹ میں بھرے ہوئے پانی کی آواز ◆

تھلتھلانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مُٹاپے کے مارے جسم کا ہلنا۔ موٹے بدن کا تھل تھل کرنا۔ پیٹ یا مشک کا پانی کے باعث تھل تھل کرنا ◆

تہلکہ۔ ع۔ اسم مذکر (زبان زد تہلکہ) (۱) ہلاکت۔ موت۔ مرن (۲) غارت۔ تباہ۔ برباد (۳۔ ل) خوف۔ دہشت (۴۔ ل) غل غپاڑا۔ شور وغل۔ کہرام۔ کھلبلی۔ دھوم۔ ہنگامہ ◆ آفت۔ بلا۔ مصیبت ◆

تہلکہ پڑنا یا مچنا۔ ل۔ فعل لازم۔ دھوم مچنا۔ کہرام پڑنا۔ آفت پڑنا۔ مصیبت آنا۔ افراتفری ہونا۔ خوف چھانا ◆ ہنگامہ برپا ہونا ◆

تھم۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کھم۔ ستون۔ کھمبا۔ تھگن۔ تھونی۔ پایہ۔ لاٹ۔ منارہ۔ مینار۔ پیل پایہ (۲) کیلے کے درخت کا تنہ (۳) ایک قسم کی مٹھائی جو ہندو عورتیں مندروں پر چڑھاتی ہیں جس میں صرف چند پوریاں اور حلوا ہوتا اور یہ خاص دیوی کے مندر میں چڑھایا جاتا ہے ◆

تھمانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ روکنا۔ باز رکھنا۔ ملتوی کرنا۔ ٹھیرانا۔ اٹکانا ◆

تہمت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ گمان بد۔ الزام۔ بہتان۔ جھوٹا عیب۔ افترا ◆ کلنک۔ طوفان ◆ بطلان ◆

تہمت جوڑنا۔ دھرنا۔ دینا۔ لگانا یا۔ لینا۔ ل۔ فعل متعدی۔ کسی کو متہم کرنا۔ عیب لگانا۔ الزام دینا۔ برائی تھوپنا ؎

تہمتیں چند اپنے ذمے دھر چلے ۔۔ کس لیے آئے تھے کیا ہم کر چلے (درد)

ہر ایک جوڑتی ہے مجھ پہ تہمتیں لاکھوں ۔۔ کسے ہے اب کو ہر اک سے کیا کام (رنگین)

تہمت کا گھر۔ صفت۔ عیب کی جگہ۔ بدنامی کا گھر۔ کاجل کی کوٹھڑی۔ وہ چیز جس میں بدنامی کا اندیشہ ہو (۲) وہ شخص جو ہر ایک پہ الزام دھرے ◆

تہمت کی ٹٹی۔ ل۔

تہمت سے مرنا۔ ل۔ فعل لازم۔ جھوٹا الزام لگا دینا۔ بہتان کو دینا۔ بیگناہ

تہمت لے مرنا۔ ل۔ فعل لازم۔ بدلے تہمت دھرنا۔ ناحق الزام لگا کر ... الزام لگانا

تہمتی۔ ع۔ صفت۔ تہمت لگانے والا۔ عیب دھر دینے والا۔ بہتانی۔ کلنکی ◆

تھمنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رُکنا۔ ٹھیرنا۔ باز رہنا (۲) صبر کرنا۔ تحمل کرنا (۳) قائم ہونا۔ سہارا پانا (۴) چپ ہونا۔ خاموش رہنا (۵) بند ہونا۔ رُکنا۔ ٹھیرنا۔ جیسے مینہ تھم گیا۔ رونا تھم گیا ◆

تھن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گائے بکری کی چوچی۔ پستان چارپایہ (۲) چھاتی۔ چوچی۔ کچ۔ کچیں۔ پستان ◆

تھنال۔ ف۔ اسم مذکر (۱) میان کا وہ پتلی۔ یا سری۔ یا نقرئی حصہ جہاں تلوار کا پھیلا رہتا ہے۔ بتن نعل (۲)۔ ہندی) بجائے تھاول جیسے تھنال لڑائیے ❖

تہنیت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مُبارکبادی۔ بدھائی۔ بدھاوا۔ تمہاری کی ❖

تھُو۔ ہ۔ ندا۔ تھوکنے کی آواز۔ تُف۔ تھوک۔ بُرا۔ چھی۔ قابلِ نفرت ❖

تھُو تھُو۔ ہ۔ کلمۂ نفرین (ع) نہایت نفرت ظاہر کرنا۔ توبہ۔ خدا نکرے۔ خدا بچائے۔ چھائیں پھوئیں جیسے تھُو تھُو توبہ ایسی عورت ہوتا

تھُو تھُو تھُدّا۔ ہ۔ اسم مؤنث جب کھیل یا کسی شرط میں لڑکا ہارنے لگتا ہے اور اُسے کوئی عذر پیش ہوتا ہے تو یہ لفظ کہتا ہے۔ یعنی ابھی سہی نہیں ہے جیسے بھُورے کی تھُو تھُو تھُدّا ❖

تھُو تھُو کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نفرت کرنا۔ نفریں کرنا۔ تھوکنا ❖

تھُو تھُو ہونا۔ فعلِ لازم (ہند) تھُڑی تھُڑی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ رسوائی ہونا ❖

تھُوا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ڈھوا۔ ڈھولا۔ تودہ گِل (۲) بھیلی۔ ڈھیما گیلی مٹی کا بنایا ہُوا پنڈ یا لوندا یا ہُونڈا (۳) منغضۂ گوشت۔ لوتھڑا مجازاً نکما آدمی

تھوبڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حقارتاً مُنہ۔ تھوتھنی ❖

تھوبڑا سُجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ غصّہ سے مُنہ پھُلانا۔ رُوٹھنا۔ خفا ہونا۔ مُنہ بنانا

تھوپنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ڈھیری لگانا۔ جوڑنا۔ الگ کرنا (۲) یونہی بن گھڑے توے پر ڈال کر روٹی پکانا۔ تھاپنا۔ چھوپنا جیسے روٹی تھوپنا (۳) لیپنا۔ لیو جانا۔ لیسنا (۴) لگانا۔ ذمّہ ڈالنا۔ لگانا۔ جیسے تہمت تھوپنا ؎

سلوک غیر سے ایسا مشہور میں نے کیا ❖ کہ اُس پہ تھوپ یا جو قصور میں نے کیا (بیخود)

(۵) سہارا دینا۔ پشتی لینا ❖

تھوترا۔ ہ۔ صفت (عوام) تھوتھا کیڑا لگا ہُوا جس کا تمام گُودا اناج نکما۔ خراب ❖

تھوتنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حقارتاً مُنہ۔ دہن حیوان کا مُنہ۔ تھوتنی ❖

تھوتنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گھوڑے یا اونٹ کا مُنہ۔ ریچھ یا سُور کا مُنہ حقارتاً آدمی کا مُنہ ❖

تھوتنی پھُلانا۔ ہ۔ فعل لازم (عوام بنو) مُنہ پھُلانا۔ تیوری چڑھانا۔ مُنہ بنانا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا ❖

تھوتھڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پول۔ خلا۔ کھوکھلا پن۔ کھوکرا۔ جوف۔ خالی۔ خلو ❖

تھوتھا۔ ہ۔ صفت (۱) خالی۔ کھوکھلا۔ مجوّف۔ اندر سے خالی۔ بے مغز۔ پولا جیسے تھوتھا چنا باجے گھنا (۲) کُند۔ بن نوک کا۔ بن دھار کا۔ کھونڈا۔

جیسے تھوتھا تیر (۳) دُم کٹا سانپ۔ دُم گلا (۴) ٹھوٹھیا۔ ٹیلا تھوتھا۔ (۵) مہمل۔ بیکار۔ لغو ❖

تھوتھا چنا باجے گھنا۔ ہ۔ کہاوت۔ یعنی ناحق شیخی بگھارتا ہے۔ کھوکھلی چیز کی آواز بہت ہوتی ہے۔ جو کچھ نہیں ہوتا وہی بکارتا ہے۔ ڈھول میں پول۔ مہمل بات ❖

تھوتھی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) بے مغز بات یعنی بات لغو بیہودہ بات

تھوتھے تیروں سے اُڑانا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) کُند تیروں سے چھیدنا تاکہ سخت تکلیف ہو۔ سزائے سخت دینا۔ کھونڈی چھُری سے حلال کرنا۔ بُرے ہتیار سے مارنا ❖

تہوّر۔ ع۔ اسم مذکر۔ بہادری۔ شجاعت۔ مردانگی۔ دلیری ❖ قوتِ غضبی کی زیادتی

تھوثر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا سینا جو گنّوں کے کھیت کے چاروں طرف جھاڑی کی طرح اُگ آتا ہے۔ غریب غربا اِس سے دال کا کام لیتے ہیں ❖

تھُوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حقارتاً کھانے کو کہتے ہیں۔ ٹھُگنا۔ ٹھُونسنا۔ زہرمار کرنا۔ دھڑ میں ڈالنا ❖

تھوڑا۔ ہ۔ صفت۔ کم۔ اندک۔ قلیل۔ ذراسا۔ تنک۔ ٹک۔ کچھ کچھ۔ خفیف۔ ادنےٰ۔ ذرا جیسے تھوڑا سا ❖

تھوڑا بہت۔ ہ۔ صفت۔ کم و بیش۔ کسی قدر۔ کچھ کچھ۔ ذرا ذہور۔ تھوڑا سا۔ قریب قریب ❖

تھوڑا تھوڑا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) منفعل ہونا۔ خفیف ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ عرق عرق ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا ؎

ساقیا سیہ وہ تری دیکھ کے گوری گوری ❖ شمع مجلس سے بُجھی جاتی ہے تھوڑی تھوڑی (سودا)

ہرکو دعوے بُت تھا ہر شہر کے سامنے ❖ تھوڑا تھوڑا ہو گیا وہ چشمِ تر کے سامنے (حکمت)

تھوڑا ہی۔ ہ۔ ندا۔ نہیں۔ بالکل نہیں۔ جیسے وہ تھوڑا ہی کہتے تھے ❖

تھوک۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ڈھیر۔ انبار۔ اکٹھا۔ یکمشت (۲) روکڑا۔ نقدی۔ جمع (۳) حصّہ۔ پتّی (۴) جماعت۔ گروہ۔ جتھا۔ مجمع۔ کمپنی (۵) میزان کُل (۶) وہ مقام جہاں کئی سرحدیں ملیں۔ شملہ والے اسکو ٹھنڈا کہتے ہیں (۷) مقدار۔ تعداد۔ اندازہ (۸) پتّہ۔ سند ❖

تھوک بست۔ ا۔ اسم مؤنث۔ حدبندی۔ پیمایش کرکے حد باندھنا ❖

تھوکدار۔ ا۔ اسم مذکر۔ کسی گروہ کا سردار۔ سرگروہ۔ کسی مجمع یا جماعت کا پیشوا (۲) ٹھیکہ دار (۳) اکٹھا بیچنے والا ❖

تھوک فروش۔ ا۔ اسم مذکر۔ یکمشت بیچنے والا۔ اکٹھا مال فروخت کرنے والا۔ بخلافِ خردہ فروش ✦

تھوک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آبِ دہن۔ مُنہ کا لعاب۔ تُف۔ کف۔ رال ✦

تھوک اُچھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (کرب) بیہودہ بکنا۔ محبتِ باتیں بجانا

تھوک بلونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بیہودہ بکنا۔ بیفائدہ باتیں کرنا ✦

تھوک دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھوڑ دینا۔ نفرت سے ترک کرنا۔ عاق کر دینا۔ غرض نہ رکھنا ✦

تھوک کر چاٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اقرار سے پھرنا۔ عہد توڑنا۔ کچھ دیکر واپس لینا

تھوک لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) زک دینا۔ چونہ لگانا۔ ہرانا۔ شکست دینا (۲) ایک قسم کی گالی ✦

تھوک لگا کر رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سینت کر رکھنا۔ بڑی حفاظت سے رکھنا۔ جوڑ جوڑ کر رکھنا۔ کنجوسی سے جمع کرنا ✦

تھوک لگا کر یا۔ تھوک کر چھوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ذلیل کر کے چھوڑنا۔ رسوا کر کے چھوڑنا ✦

تھوک ہے۔ ہ۔ ندا۔ لعنت ہے۔ تُف ہے۔ پھٹے سے مُنہ بیچ کے

تھوکنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) لعابِ دہن کا پھینکنا (۲) بُرا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ نفریں کرنا۔ نفرت ظاہر کرنا ؎

تھوکتی ہے ساری خلقت اے دستہ بد دشمن کو زمانہ تھوکتا ہے (نامعلوم)

(۳) پسند کرنا۔ توجہ دینا۔ رُخ دینا (ان معنوں میں نہیں کے ساتھ آتا ہے) ✦

دنیا کو تھوکتے نہیں مردانِ راہِ عشق ✦ نامرد رکھیں آنکھوں پہ اس پیرزن کے پاؤں (آتش)

(۴) ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا جیسے اُسے سب نے تھوکا ✦

تھولی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دلیا ✦ میٹھا دلیا ✦

تھونی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ستون۔ تھم۔ کھم۔ آڑ۔ آڑواڑ۔ اسطوانہ۔ عماد۔ عمود ✦

تھوہر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا خاردار زہریلا درخت جس میں سے دودھ نکلتا ہے۔ زقوّنیا۔ زقّوم۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم۔ دوسرے میں خشک محلّلِ ریاح و مخرجِ اخلاطِ صفرا و سودا و بلغم ✦

تھئی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) (۱) روٹیوں کی جھیڈ۔ ڈھیر۔ بہت سی اوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں (۲) باٹوں کا ٹھٹھا یا ڈھولی (۳) تہ بہ تہ رکھے ہوئے کپڑے

تھئی تھئی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اصولِ موسیقی کی آواز۔ تالی۔ قسم۔ تالی (۲) ناچنے گانے کی آواز۔ شتاب کی آواز ✦

تھئی تھئی کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناچنا۔ ناچنے کی آواز نکالنا۔ راگوں کی لے ظاہر کرنا ✦

تھئی تھئی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناچ رنگ ہونا ✦

تھیلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گون۔ تھیلہ۔ بڑی تھیلی۔ کیسہٴ بزرگ۔ ٹاٹ کی بوری۔

تھیلا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دینا۔ لونہ کر دینا ✦

پڑے شراب پہ بجلی نشہ کو آگ لگے ✦ کیا دوا کو مری مار مار کر تھیلا (دلاریہ)

تھیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کیسہ۔ کوتھلی۔ گوجھی۔ جیب (۲) توڑا۔ توڑا ہزار روپیہ کی تعداد ✦

تھینکس۔ انگلش (Thanks.) اسم مذکر۔ شکریہ۔ بہت سے شکریئے

تھیوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تانبے خواہ پیتل کی ٹکلی جس پر مہر کندہ کی جائے۔ انگوٹھی کا گھر جس میں نگینہ یا کندہ شدہ مُہر جڑی جاتی ہے ✦

تہیّہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ سامان آمادگی۔ تیاری۔ مستعدی جیسے تہیّہ سفر ✦

تئی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کڑھائی۔ چوڑی کڑھائی جس میں شامی یا ٹکیا کے کباب تلتے ہیں ✦ وہ چوڑے پیندے کی کڑھائی جس میں حلوائی اِمرتیاں اور جلیبیاں تلتے۔ نیز اس میں کوئلے رکھکر نان خطائی کے تھال کو گرمائی پہنچا کر خطائیاں تیار کرتے ہیں ✦

تی۔ ہ۔ صفت۔ تین کا مخفف ✦

تیا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گنجفہ کا وہ پتہ جس پر تین نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں جسے تری بھی کہتے ہیں (۲) چوسر کا وہ داؤں جسے تین کانے بھی کہتے ہیں (۳) سولہٹری یا سُلکھئی کی بازی میں تین کوڑیوں کا چٹ آنا (۴) ہکا مُوٹھ کے کھیل میں وہ تین کوڑیاں جو گنڈے گنڈے الگ کرنے کے بعد مُوٹھ سے بچ رہتی ہیں۔ جن پر کھیل کا مدار ہے۔

تیا پانچہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عوام) کسی چیز کے حصّے کرنے۔ تقسیم کرنا۔ بانٹنا۔ حصہ لگانا (۲) کوڑے کرنا۔ بیچ ڈالنا ✦

تیار۔ ع۔ صفت۔ لُغوی معنی موجزن۔ جلد رفتار (۲) اصطلاحی۔ کام میں آنے کے قابل۔ مستعد۔ موجود۔ آمادہ لیس۔ دُرست۔ مہیا (۳) پورا۔ کامل۔ مکمل۔ پُختہ۔ پکّا ہوا۔ جیسے پھل کا تیار ہونا (۴) موٹا تازہ۔ فربہ۔ قوی جُثّہ (۵) بالغ۔ بلوغت کو پہنچا ہوا ✦

(نمبر ۱ اور متن کے علاوہ جس قدر معانی ہیں وہ سب اصطلاحی ہیں یعنی فلاں چیز اپنی درستی کے باعث اپنے استعمال کی طرف جلد جانے والی ہے مگر بہتر ہے کہ اس کا مادہ

تیا

طائے حطہ سے لیتار۔ بمعنے اُڑنے والا خیال کیا جائے۔ کیونکہ یہ اصطلاح اصل میں میر شکاریوں سے لی گئی ہے۔ جب کوئی شکاری پرند گریز سے نکل کر اڈے اور شکار کرنے کے قابل ہو جاتا ہے تو اُسے طیار کہا کرتے ہیں۔ پس اِس سے ہر ایک مہیا چیز کے واسطے اصطلاح ہو گئی۔ بلحاظِ اصل اس کا اِملا دونوں طرح درست ہو سکتا ہے) ✤

تیار کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) لیس کرنا۔ مہیا کرنا۔ درست کرنا (۲) بہم پہنچانا۔ موجود کرنا (۳) پکانا۔ رسوئی کرنا (۴۔ کبوتر بازی) ہلانا۔ سدھانا۔ جیسے کبوتر تیار کرنا (۵) موٹا تازہ کرنا جیسے گھوڑے کو مسالہ دیکر تیار کرنا (۶) پورا کرنا۔ بنانا۔ انجام پر پہنچانا جیسے مکان تیار کرنا (۷) کسنا۔ چارجامہ لگانا۔ جوتنا۔ گاڑی کھچانے کے قابل بنانا ✤

تیار ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا (۲) موٹا تازہ ہونا۔ فربہ ہونا (۳) پک چکنا (۴) بن چکنا۔ عمارت کا ختم ہونا۔ بن جانا ✤

تیاری۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) آمادگی۔ مستعدی۔ مستعدی۔ موجودگی۔ آراستگی ✤ شان و شوکت۔ دھوم دھام۔ آرایش و سامان (۲) فربہی۔ موٹائی ✤

تیاری کا رنگ روغن۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ وارنش یا رنگ جو گاڑی وغیرہ کے ہر طرح درست ہو جانے پر چمک دمک کے واسطے دیتے ہیں ✤

تیاگنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندی) چھوڑنا۔ ترک کرنا ✤ دست بردار ہونا۔ تجنا ✤

تیپچی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی کچی سیون۔ بخلافِ بخیہ ✤

تیپچی بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کچی سیون رہنا۔ کھرلا کرنا ✤

تیپچی کا نکاح۔ ا۔ اسم مذکر (ظرافۃً) کچا نکاح۔ بودا نکاح ✤

تیتا۔ ہ۔ صفت (پورب) (۱) کڑوا۔ تلخ (۲) تیز۔ چلبلا۔ چرپرا ✤

تیتالیس۔ یا۔ تینتالیس۔ ہ۔ صفت۔ چہل و سہ۔ تین اوپر چالیس۔ ۴۳

تیتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دُراج۔ ایک قسم کا پرند۔ جسے اکثر شوقین لڑانے کے واسطے پالا کرتے ہیں ✤

تیتر کے منہ لچھمی۔ ہ۔ کہاوت۔ دُوسرے کے ہاتھ بات ہے۔ قسمت پر موقوف ہے ✤

(چونکہ تیتر کی آواز سے چور مال ہاتھ لگنے کا شگون لیتے ہیں۔ اِس سبب سے یہ خیال کرنے لگے کہ تیتر کے بولنے پر دولت کا ہاتھ لگنا موقوف ہے۔ تیتر کا دائیں ہاتھ پر بولنا چوروں کے حق میں اچھا [illegible] ہوا کرتا ہے۔ لیکن اِس کا استعمال ایسے موقع پر ہوتا ہے جب کسی نافہم یا بےوقوف آدمی کو ایسے کام کے فیصلہ پر مقرر کریں۔ جس کی اُسے لیاقت نہ ہو) ✤

تیترا۔ ہ۔ صفت۔ تیسرا لڑکا یا لڑکی۔ تیترا بیٹا راج رجائے۔ تیتری

تیج

بیٹی بھیک منگائے (مثل)

تیتری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تیتر کی تانیث۔ تیتر کی مادہ (۲) ایک قسم کی بنبھیری۔ تتلی۔ ایک پردار رنگ برنگ کا خوبصورت کیڑا (۳۔ بید) ایک قسم کی دوا جو باری کے بخار میں دیتے ہیں ✤

تیتیس۔ یا۔ تینتیس۔ ہ۔ صفت۔ سی و سہ۔ تین اوپر تیس۔ ۳۳۔

تیج۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) رُعب داب۔ جلال۔ طاقت و غضب۔ جوش۔ تیزی۔ (۲) شعاع مہر۔ سُورج کی کرن۔ آفتاب کی روشنی۔ جیسے تیج بھان ✤

تیج۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تیسری تاریخ (۲) ہندوؤں کا وہ تہوار جو ساون سدی تیج کو ہوتا اور آپس میں بہنوں اور بیٹیوں کو اپنے گھر بلانے اور اُن کی سسرال سے سندھارا آتا ہے۔ ماں باپ کے گھر سلونے بیٹھے پوڑے اور چلڑے یعنی چلتے تل کر اُنھیں کھلائے جاتے ہیں۔ مجازاً اِسے بھی سندھارا کہنے لگے ہیں جیسے گروے ری آتاں میٹھا سندھارا پیکا سندھارا تیج تولیاں آئیاں جی (ساون کا گیت)

تیج تہوار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہر ایک تہوار ✤ پرب۔ تیج کا تہوار جیسے مسلمانوں کی [illegible]

تیجا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تیسرا۔ سوم (۲) پھول۔ فاتحۂ سوم اور اُسکی رسم۔ (ہندو) اُٹھائونی۔ پھول چُننا۔ یہ رسم مسلمانوں میں جس طرح برتی جاتی ہے اُسکی مفصل کیفیت حسب ذیل ہے ✤

وفات کے تیسرے روز تیجے کی رسم ادا کی جاتی ہے۔ اگر بدھ کو تیسرا روز پڑتا ہے تو ایک دن بڑھا دیتے ہیں۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر بدھ کے روز پھول کئے جائیں تو چار بدھوں کو رنج اُٹھانا پڑتا ہے اور ویسا ہی موقع پیش آ جاتا ہے۔ علیٰ ہذا اگر بدھ کو کوئی خوشی کا کام کیا جائے تو اُسے متواتر چار چار خوشیوں کا موقع ملتا ہے۔ جس روز میّت کو دفن کر کے آتے ہیں صاحبخانہ تیجے کا دن اُسی روز بتا دیتا ہے کہ فلاں روز رسم فاتحۂ سوم ادا ہو گی۔ تیجے کے روز صبح سے دن چڑھے تک مرد مقام فاتحہ پر جمع ہو جاتے ہیں اور عورتوں کے آنے کا تانتا تو شام تک برابر لگا رہتا ہے۔ مہمانوں کے واسطے عمدہ عمدہ کھانے تیار کئے جاتے اور بعد از فاتحہ اُنھیں کھلائے جاتے ہیں۔ مردوں کو کھلانے کا دستور امیروں میں اور عورتوں کو کھلانے کا طریق عام ہے بلکہ رشتہ دار مردوں کو بھی اِس کھانے میں شریک کر دیا جاتا ہے۔ عورتوں میں گھر کے اندر حلوے پر مُردے کی نیاز دلوائی جاتی ہے جسے بھتی۔ یا حلوائے مرگ کہتے ہیں۔ یہ فاتحہ ماتم دار یعنے صاحب خانہ یا چچا یا ماموں یا

تیج

باپ وغیرہ اندازاً کر دے جاتا ہے۔ باہر مردوں میں پورا قرآن شریف ایک ایک دو دو سیپارہ کرکے ختم کیا جاتا اور مُردے کی روح کو ثواب پہنچایا جاتا ہے چنوں پر فی چنا ایک ایک کلمہ پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے کے واسطے ساڑھے بارہ سیر چنے کافی ہوتے ہیں۔ کیونکہ سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھا جانا چاہئے۔ جس سے مُردے کی نجات ہو جاتی ہے اور یہ تعداد اُسی کے لئے کافی ہوتی ہے لیکن بہ ہجوم خلقت کے موافق یہ وزن بڑھا بھی دیا جاتا ہے جب چنے اور قرآن شریف ختم ہو جاتا ہے تو چنوں کو ایک جا دریں اکٹھا کر کے اُس میں الائچی دانے ملا دیتے ہیں۔ اب فاتحہ خوانی شروع ہوتی ہے کئی آدمی ملکر باری باری قرآن شریف کی سورتیں پڑھتے ہیں جسے قل بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس روز اول کوئی رکوع یا بڑی سورت پڑھ کر ایک مرتبہ قُلْ یَا تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰہُ ایک ایک مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر سُوْرَۃُ فَاتِحَہ شروع کر دیتے ہیں۔ اور اُسکے ساتھ ہی سُوْرَۃُ بَقَر کا رکوع شروع کر کے باقی معمولی آیتیں پڑھ میت کے واسطے دُعائے مغفرت مانگتے ہیں جس وقت فاتحہ شروع کرتے ہیں اُس وقت ارگجا چنوں کے پاس رکھ دیتے اور لوبان یا اگر کی بتی روشن کر دیتے ہیں۔ جب فاتحہ ختم ہو جاتی ہے تو ایک طرف سے لوگ چنے تقسیم کرتے جاتے ہیں۔ دوسری جانب سے ارگجے میں پھول ڈبوتے جاتے ہیں۔ کچھ چنے بعد میں آنے والوں کے واسطے رکھ چھوڑتے ہیں۔ اور باقی عورتوں میں تقسیم کرنے کو بھیج دیتے ہیں۔ ارگجا اُس مرکب خوشبو کا نام ہے جو مُرادُ صندل۔ مشک۔ کافور۔ عنبر۔ اور عرق گلاب سے تیار کر کے ایک پیالے کے اندر رکھی جاتی ہے۔ اور اس پیالے کو پھولوں کی بھری ہوئی رکابی میں رکھکر ہر ایک فاتحہ خواں کے پاس لے جاتے ہیں۔ وہ ایک ایک پھول اُٹھا اور اُس پر سورۂ اخلاص پڑھ کر ارگجے کے پیالے میں ڈال دیتا ہے۔ اور یہ سارا سامان معہ چادر گل مُردے کی قبر پر اُسی روز بھیجدیا جاتا ہے اگر کسی کا باپ مر جاتا ہے تو اُس وقت اُسے جانشین وارث قرار دینے کی غرض سے ننہال والوں کی طرف سے پگڑی بندھوائی جاتی ہے جسے دستار بندی کہتے ہیں۔ سب سے پہلے بڑے لڑکے کو جو اس کا جانشین قرار دیا جاتا ہے اُسکے بعد باقی لڑکوں خواہ بیٹیوں کو۔ دستار بندی میں ایک ایک پگڑی اور اُسکے ساتھ کچھ نقدی دیجاتی ہے۔ دستار بندی یا فاتحہ خوانی کے بعد اُن دیگوں پر نیاز دیجاتی ہے جو مہمانوں اور غربا کو تقسیم کرنے کے لئے پکائی جاتی ہیں۔ جس طرح مرنے کے ساتھ ہی ایک جوڑا فی سبیل اللہ دیتے ہیں اُسی طرح آج کے روز دوسرا جوڑا دیا جاتا ہے۔ بلکہ دسویں بیسویں۔ چالیسویں اور چہلم کی فاتحہ کو

تیج

بھی ایک ایک جوڑا اللہ دیتے ہیں جس کا ذکر اپنے موقع پر آئے گا ✦

کہتے ہیں کہ یہ رسم بزمانۂ جلال الدین اکبر ہندوؤں کی رسم سے لی گئی ہے۔ جس کی غرض یہ تھی کہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں ہر قسم کے تہوار اور تقریب میں باہمی مطابقت پیدا کی جائے جو زیادہ مؤانست اور یک جہتی کا باعث ہو۔ چنانچہ پھول اسی وجہ سے نام رکھا گیا۔ کہ اُن کے ہاں مُردے کی سوختہ ہڈی کو پھول کہتے ہیں۔ اور یہ سوختہ ہڈیاں تیجے کے روز گنگا جی میں ڈالنے کو بھیجدی جاتی ہیں۔ اکبر بادشاہ نے علمائے دین سے اِس رسم کے جاری کرنے کے واسطے مشورہ لیا تو اُنھوں نے فرمایا کہ اگر سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھ کر مُردے کو بخشا جائے تو وہ جنت میں جاتا ہے۔ اور ساڑھے بارہ سیر چنے سوا لاکھ کی تعداد میں ہوتے ہیں۔ پس تیجے کے روز سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھوانا۔ اور قبر پر پھول ڈالنا بہتر ہے۔ اِس رسم کا رواج بخیالِ ثواب محض مذہب نہیں۔ ہندوؤں میں اِس کو پھول چُگنے یا اُٹھاؤنی سے تعبیر کرتے ہیں اور اُن کے ہاں بھی تیجے کے روز عزیز و اقارب کا جمع ہونا۔ میت کی نرینہ اولاد کے سروں پر پگڑی باندھنا ملحوظ رہیں آتا ہے۔ جسکی مفصل کیفیت ہم نے رسالہ "رسوم اقوام" میں لکھی تھی۔ جو مع دیگر تصانیف جل کر خاکستر ہو گیا) ✦

تیج پات۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک خوشبودار چوڑے پتے کا نام جسے بعض لوگ لونگ کا پتا خیال کرتے ہیں۔ سانچ ہندی۔
تیج تیرہ۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں خشک تیسرے میں گرم۔ مفرح تقویت شانہ وغیرہ (مسلمان تیز پات بولتے ہیں)

تیجا۔ ہ۔ صفت۔ صحیح (تیکھا) (۱) لغوی معنے تیز (۲) شوخ و شنگ۔ شریر۔ چلبلا معشوق ✦ نکیلا۔ بانکا۔ طرحدار۔ وضعدار۔ سَنومن ✦ اچپل ✦
(بازاری اس معنی میں بولتے ہیں)

تیجی۔ ہ۔ صفت۔ (ع) (صحیح تیکھی) (۱) تیز۔ شوخ۔ تنتیا مرچ (۲) خام پلدہ۔ ما لزادی۔ زبان دراز۔ سرکش و بے حیا۔ عورت۔ فتنہ پرداز عورت (۳) اونچا [illegible] ✦

تیر۔ س۔ اسم مذکر (۱) دریا کا کنارا۔ ساحل۔ لب دریا (۲) پار۔ دوسری طرف تٹ (۳) نیڑے۔ پاس۔ نزدیک۔ دھورے (۴) پڑوس۔ ہمسایہ ✦

تیر۔ ف۔ اسم مذکر۔ بان۔ سہم۔ خدنگ۔ تُکّا۔ ناوک۔ سری۔ ایک قسم کے ۲ اوہ خدنگ کا نام جو کمان میں رکھکر چھوڑا جاتا ہے ✦

دیکھ بھال لاگی ہے سر سوں   ماج نہ بوجھو بوجھو پر سوں   (تیر کی پہیلی)

(بُوجھ)۔ کہتے ہیں سرکنڈے کو جس میں تیر لگا رہتا ہے اسی حال تیر کا پھل۔ مل جگتے ہیں اتنی وقت کو تہم کہ شوفار یعنی پیکان اتنی رانت کی ہوتی ہے اور پر تیر کے دونوں طرف لگا ہوا ہوتا ہے۔ اس وجہ سے شاعر نے پر کا لفظ لیا اور سارے پتے دے دیئے) (۲) شمسی چوتھا مہینہ جس میں آفتاب برج سرطان میں ہوتا ہے۔ ساون + شمسی ہر مہینے کا تیرھواں کا دن (۳) صفت۔ اندھیرا۔ تاریک۔ تیرہ اندھکار (۴) سیدھی لکڑی (۵) عُطارد۔ بُدھ۔ دبیرِ فلک (۶) طعنہ۔ زنشنہ +

تیر انداز۔ ف۔ اسم مذکر۔ تیر چلانے والا سپاہی۔ وُہ شخص جو تیر مارنے میں کامل مہارت رکھتا ہو۔ تیر زن۔ قدر انداز۔ دھنک دھر۔ کماں دار +

تیر اندازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ناوک فگنی۔ تیر چلانا۔ کمانداری + قدر اندازی +

تیر بہدف۔ ف۔ صفت (۱) ٹھیک نشانہ پر۔ بے چوک۔ بے خطا۔ ایک بر ایک (۲) سریع التاثیر جیسے دُعا یا دوا کا تیر بہدف ہونا +

تیر پھینکنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بان چلانا۔ بان مارنا۔ ناوک فگنی کرنا +

تیر تکّوں پر گُزران کرنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) در بدر پھر کر گُزارہ کرنا۔ ہر حیلے اور بہانے سے روٹی کما کر کھانا (۲) شکار مار کر کھانا۔ شکار پر گزر اوقات کرنا۔ شکار سے پیٹ پالنا +

تیر خطا۔ ف۔ ع۔ صفت۔ وُہ تیر جو خطا نہ کرے۔ شرطی تیر۔ دعوے کا تیر + دعوے کا نشانہ +

تیر چلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تیر چھوڑنا۔ تیر پھینکنا۔ نشانہ مارنا + کوئی بڑا کام کرنا جیسے ایسا ہی تیر چلایا تھا (طنزاً)

تیر سا لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نہایت تیز معلوم ہونا۔ تیر کی مانند چُبھنا +

تیر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) چھپا لینا۔ غائب کرنا۔ اُڑانا۔ چُرا لینا۔

بیمار پن سے کیا دلِ دلگیر کر گیا   تیر نگہ جو آ کے لگا تیر کر گیا   (رحمت)

(۲) بسر کرنا۔ تیر کرنا۔ گزارنا (اس معنی میں بسر کے ساتھ بولا جاتا ہے)

تیر کمان میں رکھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی پر چلانے کے واسطے تیر تیار کرنا۔ تیر مارنے پر آمادہ ہونا +

تیر کوٹ تیر۔ ا۔ نوا روغ کونے کو اڑانے یا مارنے کی آواز۔ بھاگ کاٹ سجاگ (یہ چونکہ کوا تیر سے اڑتا ہے اس وجہ سے اس نام سے موسوم ہے)

تیر گر۔ ف۔ اسم مذکر۔ تیر ساز۔ تیر بنانے والا +

تیر لگنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) تیر کا بیٹھنے یا کسی چیز پر پہنچنا۔ نشانہ لگنا + تیر کے ساتھ اثر کرنا۔ تیر بہدف ہونا (۲) ناگوار معلوم ہونا +

تیر نتھنوں میں دینا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) نہایت دِق کرنا۔ تنگ میں جان کرنا۔ ناک میں چبوانا۔ ناک میں دم کرنا۔ ناک کے رستہ نکالنا + (نتھنوں میں تیر دینا زیادہ بولتے ہیں) +

تیر ہوائی۔ ف۔ صفت (۱) وُہ تیر جو ہوا کے رُخ چھوڑیں اور اس کا کوئی نشانہ معین نہ ہو۔ آسمانی تیر۔ بے ٹھکانے تیر (۲) فضول۔ بے کار۔ بے مصرف +

تیرا۔ ہ۔ ضمیر مخاطب۔ ایک کلمہ خطاب ہے جو ادنیٰ کی طرف کیا جاتا ہے +

تیرا میرا کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی چیز کی بابت جھگڑنا (۲) غیریت کی باتیں کرنا

تیرا نور اُڑ جائے۔ ا۔ دُعائے بد ہو۔ تیرا چہرہ بے رونق ہو جائے۔ تیرے چہرے پر نور نہ رہے۔ تیرا روپ جاتا رہے +

تیراک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شناور۔ تیرنا جاننے والا۔ پیراک +

تیراؤ پانی۔ ہ۔ صفت۔ تیر جانے کے قابل پانی۔ تیرنے کے لائق پانی + پیراؤ پانی + گہرا پانی +

تیرتھ۔ ہ۔ اسم مذکر (س۔ تیرتھ) (۱) کنارہ دریا۔ ساحل وغیرہ (۲) درشن۔ زیارت۔ جاترا (۳) پاک جگہ۔ مقدس مقام۔ زیارت گاہ + بعض گروہ + مقدس مقامات جو دریا کے کنارہ پر واقع ہوں جیسے کاشی جی۔ پریاگ۔ جگناتھ پوری وغیرہ (۴) سنیاسی فقیروں کا خطاب برہمنوں کی قوم +

تیرتھ جاترا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زیارت۔ مثل حج +

تیرتھ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زیارت کو جانا۔ حج کو جانا + زیارت کرنا +

تیرگی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تاریکی۔ تار۔ سیاہی۔ دُھندلاپن + اندھیلو۔ کلونس۔ کلجھواں پن (۲) کدورت۔ گدلاپن (۳) کدورتِ خاطر۔ دل کا غبار۔ دل کا رنج +

تیرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) شناوری کرنا۔ پیرنا (۲) ماہر کامل ہونا۔ کسی کام میں بخوبی مہارت رکھنا +

تیرہ۔ ف۔ صفت (۱) اندھیرا (۲) کالا۔ سیاہ +

تیرہ بخت یا **تیرہ روزگار**۔ ف۔ صفت۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ تیرہ قسمت

تیرہ۔ ہ۔ صفت۔ سیزدہ۔ تین اُوپر دس۔ ١٣ +

تیر

تیرہ تیزی۔ یا۔ تیراں تیزی - ا - اسم مذکر (عو) (۱) ماہ صفر کے اوّل تیرہ روز جس میں رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سخت بیمار پڑے تھے اور اسی وجہ سے یہ مہینا منحوس خیال کیا جاتا ہے (۲) صفر کا مہینا ✦

(یہ نام نور جہاں بیگم ملکۂ جہانگیر بادشاہ کے ایجاد سے ہے)

تیرھویں - ہ - اسم مؤنث (۱) سیزدہم (۲) - ہندوؤں کی ایک رسم جو مُردے کے تیرھویں روز ہوتی ہے۔ اس میں کم سے کم تیرہ برہمن جمائے جاتے ہیں ✦

تیرھویں صدی - ہ - اسم مؤنث - ہجری سنہ کے تیرہ سو کا زمانہ جسے نہایت خراب اور منحوس خیال کرتے ہیں جبکہ اسوقت ۱۳۲۶ھ میں کلجگ کا زمانہ

تیز - ف - صفت - (۱) نقیضِ کُند - دھاردار - نوکدار - باڑھدار - کاٹنے والا - بُرّاں - بُرّندہ - پینا (۲) تُند - تلخ - مرچیلا - چرپرا (۳ - ف) جلد - زود - شتاب جیسے تیز رَو تیز رفتار (۴ - ا) ذہین - فہیم - ہوشیار - زود فہم ✦ چالاک ✦ تُرتُرا - پھرتیلا - پھرتی باز (۵ - ا) غصیل - غضبناک - بدمزاج ظالم (۶ - ا) مضبوط - قوی - سینہ زور (۷ - ف) تیز رَو - تیز رفتار - جلد چلنے والا (۸ - ا) شوخ - شریر (۹ - ا) شدید - سخت (۱۰ - ا) غالب زبر (۱۱ - ا) اکرا - گراں - مہنگا - مندا کا نقیض جیسے فلاں چیز کا بھاؤ تیز ہے (۱۲ - ا) سرگرم - مستعد (۱۳ - ا) گرم - تتا - حار - محرق - سوزاں - پُر حدت - حدت افزا (۱۴ - ا) مقدار سے زیادہ جیسے نمک تیز ہے۔ (۱۵ - ا) دوبین - باریک بین جیسے تیز نظر یا نگاہ (۱۶ - ا) غایر و غور کرنے والی - اندر پیٹھنے والی (لفظ کی صفت میں بولتے ہیں) (۱۷ - ا) زخم میں کاٹ کرنے والا زخم یا آنکھ میں لگنے والا - کاسنک جیسے تیز دوا - تیز سرمہ

تیز پرواز - ف - صفت - جلد اُڑنے والا - زُود پرواز

تیز دست - ف - صفت - جلد جلد کام کرنے والا - چابک دست ✦

تیز دستی - ف - اسم مؤنث - جلدی جلدی ہاتھ لگانا - چالاکی - سبک کاری - چابک دستی ✦

کیا تیز دستیاں کیں قاتل کی لینے میں ۔۔۔ ٹولیں اتنی مایں کہ بس کر دیا تو ۔۔۔ (نکہت)

تیز رفتار - ف - صفت - جلد چلنے والا - بہت جلد چلنے والا - شتاب رَو - زُود رفتار - تُند رَو - چالاک ✦

تیز کرنا - ا - فعل متعدی (۱) دھار نکالنا - باڑھ رکھنا (۲) طاقت یا قوت بڑھانا (۳) خفا کرنا - غصہ دلانا - غضبناک کرنا - چڑانا - چھیڑنا - اکسانا - بھڑکانا (۴) تُند کرنا ✦

تیغ

تیز مزاج - ف - صفت - بد طبیعت - غضبناک - تُند مزاج ✦ زُود رنج ✦

تیز ہونا - ا - فعل لازم - (۱) دھاردار ہونا - بُرّاں ہونا (۲) خفا ہونا - ناراض ہونا - غضبناک ہونا - بگڑنا ✦

تیزاب - ف - اسم مذکر (۱) نہایت تُند آب - ایک قسم کا کیمیائی مرکب ایسڈ (۲) صفت، نہایت تُرش ✦

تیزی - ف - اسم مؤنث - (۱) کُندی کا نقیض (۲) تُندی - شدت جیسے بخار کی تیزی (۳) تلخی - کڑواہٹ - تیتا پن - چرپراہٹ (۴) غضبناکی - خشونت - گرم مزاجی - بدمزاجی (۵ - ا) سختی - ظلم - تعدی (۶ - ا) گرمی - حدت - تمازت - (۷ - ا) گرانی - اکراپن - مہنگا پن (۸ - ا) مانگ - خواہش - ضرورت - (۹ - ا) کاٹ - زخم یا آنکھ میں لگنے والی دوا کا اثر (۱۰ - اسم مذکر - عو) ماہ صفر (۱۱) افراط - کثرت - زیادتی ✦

تیس - ہ - صفت - سی - دس کا تہ گنا - ۳۰ ✦

تیس دن - یا - تیسوں دن - ہ - تابع فعل (عو) ہمیشہ - مدام - آٹھ دن روزمرہ - تمام ماہ ✦

تیس مار خاں - ا - اسم مذکر (طنزاً) بہادر آدمی - دلاور آدمی - زبردست زور آور (۲ - اسم صفت) خُرّم خاں - ترم باز (اصل میں وہ آدمی جس اکیلے نے تیس آدمیوں کو مار کر خطابِ خانی حاصل کیا ہو) ~

نکلی پڑے ہے ترمیوں کی تیس مار خانی ۔۔۔ چوروں کو لاکوؤں کو یاد آتی ہے نانی

تیسوں کلام - ا - اسم مذکر (عو) قرآن شریف کے تیسوں پارے ✦ قرآن شریف - کلام اللہ جیسے تیسوں کلام کی قسم ~

قسم کھاؤں گا تیسوں کلام کی اُوپر ۔۔۔ کسیکا خواب میں بوسہ تو لا کلام لیا (رہبر)

تیسا - ہ - صفت - وَیسا - اُس طرح کا (مثلاً) جیسے کو تیسا ✦

تیسرا - ہ - صفت - ثالث ✦ تین سے نسبت رکھنے والا ✦

تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا - آ - (کہاوت) یعنی دو سے زیادہ آدمی ناگوار ہوتے ہیں - تیسرا اجنبی ہوا کرتا ہے ✦

تیسی - ہ - اسم مؤنث - رہٹ (۱) السی - سکتاں (۲) - صفت - تیس برس کی - ادھیڑ جیسے تیسی سو کیسی (یعنی تیس برس کی عورت عمر سے اتر جاتی ہے) (۳) تیس برس کا مجموعہ - سی سالہ جنتری یا پترہ ✦

تیشہ - ف - اسم مذکر - لکڑی چھیلنے کا ہتھیار - بسولہ ✦ کلہاڑی ✦

تیغ - ف - اسم مؤنث - شمشیر - تلوار - کھانڈا - کھڑگ - خنجر - جیسے جس کی

تیغ اُس کی میغ +

تیغا یا **تیغہ**۔ ف۔ اسم مذکر (۱) چھوٹی چوڑی تلوار (۲)۔ (۳) محراب یا دروازے کے اینٹ پتھر سے چُنے کو بھی تیغا کہتے ہیں (۳۔ ۴) کُشتی کے ایک داؤں کا نام +

تیغا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بند کردینا۔ چُن دینا۔ کسی سوراخ یا محراب یا دروازے کو اینٹ پتھر، مٹی وغیرہ سے بند کردینا +

تیغا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چُنا جانا۔ بند ہونا۔ دروازہ میں دیوار اُٹھا دینا ؎

تیغ کے نیچے بھی سر جھکا کر نہ چل پائیں گے ہم اے پری تیغا ہو باغِ ارم ہو جائے گا (علا علی بحر)

تیقن۔ ع۔ اسم مذکر۔ یقین۔ اعتبار۔ بھروسہ +

تیکھا۔ ہ۔ صفت (۱) تیز۔ نُکیلا۔ نوکدار + پَینا۔ نبیز۔ دھاردار (۲) دل میں بیٹھنے والا۔ کُھبنے والا۔ مؤثر۔ سریع الاثر جیسے تیکھا سُر یا آواز (۳) چرپرا تیتا + تلخ + کڑوا (۴) تنک مزاج۔ زود رنج۔ غُصیل۔ غصہ ور + جنگ جُو۔ غضب ناک ؎

تیکھے تو ہو پہ یہ بھی کہو اُس وقت کیا کرو تم کو گلے لگانے آگر پیارے کوئی دُشمنی

(۵) چوکھا۔ اچھا۔ عمدہ (۶) بانکا۔ دھجدار۔ طرحدار۔ چھبیلا۔ بانکا۔ ترچھا۔ البیلا۔ چھبیلا ؎ میر تقی

سارے بلہوس جہاں کے تم کو جب دو کرتے ہیں
بانکے ٹیڑھے ترچھے تیکھے سب کا تجھ کو امام کہا

(۷) تیز زبان + رعنا۔ اچپل۔ چلبلا۔ تُرت پھرت۔ شوخ و شنگ۔ طرار + چالاک (۸) گرما گرم۔ جوانی میں سرشار۔ مد میں بھرا ہوا (۹)۔ اسم مذکر، خوبصورت اور جوان آدمی اور گروں میں عوام تیکھا ہی بولتے ہیں (۹)

تیکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ترچھی۔ ٹیڑھی۔ بانکی (۲) البیلی۔ رعنا۔ اچپل (۳) دھیمی۔ نرم۔ زیر۔ گانے کی مدھم آواز +

تیل۔ ہ۔ اسم مؤنث رہندہ پنجاب) (دیہور) زنانی پوشاک۔ زنانہ جوڑا۔ جس میں دوپٹہ، انگیا، لہنگا ہوتا ہے جیسے سیاپے کی تیل +

تیل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اصل میں وہ روغن جو تِلوں سے نکالا جائے۔ مجازاً۔ روغن چکنائی۔ دُہن + روغن سیاہ۔ روغن تلخ +

تیل پانی کا گلاس۔ ا۔ اسم مذکر۔ کنول۔ وہ گلاس جس میں نیچے پانی اور اوپر تیل بھر کر روشنی کی جاتی ہے +

تیل پانی کے وہ چلتے تھے گلاس جن سے شرمائے ساغرِ الماس (نامعلوم)

تیل پھل۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو۔ پورب) وہ ناریل اور تیل وغیرہ جو دولہا کے ہاں سے دلہن کے واسطے شادی سے چند روز پیشتر بھیجا جاتا ہے +

تیل تلوں ہی سے نکلتا ہے۔ ہ۔ (کہاوت) ہر چیز کا خرچ اسی میں سے نکالا اور اُسی پر ڈالا جاتا ہے +

تیل توا کالا۔ ا۔ صفت۔ ایسا کالا جیسے توے کی سیاہی تیل میں ملی ہوئی۔ نہایت کالا۔ ازحد سیاہ۔ کالا کلوٹا +

تیل جل چکا۔ ہ۔ محاورہ (۱) رُوح تحلیل ہوگئی۔ اَنس نکل گیا۔ ست نکل گیا۔ رس کس جاتا رہا (۲) پونجی سرمایہ نہیں رہا +

تیل جلے گھی۔ گھی جلے تیل۔ ہ۔ (محاورہ) یعنی جلتے جلتے تیل کی کثافت دُور ہو کر گھی کا اثر آجاتا ہے اور گھی کی دُہنیت جل جانے کے بعد اس میں وہی نقص اور ضرر پیدا ہو جاتا ہے جو تیل میں ہُوا کرتا ہے

تیل چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہندوؤں کی ایک رسم جسے تیل بان کرنا یا مائیوں بٹھانا کہتے ہیں اس میں دولہا دلہن کے سر کے بدن سے ہاتھ پاؤں میں تیل اور ہلدی مَلی جاتی ہے +

تیل چلاؤ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) یہ ایک پُرانا ٹوٹکا ہے جب بارش ہوتی ہے تو جُہلا بارش کے پانی پر تیل ڈال کر جلاتے ہیں اور وہ اس پر بلبلے کی شکل بن جاتا ہے جس سے واقعی بادلوں کے پھٹنے کا شگون لیتے ہیں اسی کو تیل چلاؤ بھی کہتے ہیں۔ بعض لوگوں نے یہ لکھا ہے کہ چراغ روشن کرکے بارش میں رکھتے ہیں وہ غلطی پر ہیں +

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو۔ ہ۔ کہاوت یعنی تامل کرو سوچو سمجھو پھر یہ کام کرنا +

دراصل اس کا مطلب یہ تھا کہ تیل کا بجاؤ بن دیکھے نہیں کرنا چاہیے اوّل تیل کو دیکھو کہ صاف ہے یا نہیں مگر اس کی صفائی تیل کی دھار بغیر تمیز نہیں ہو سکتی پس ہر ایک کام کو خوب دیکھ بھال کر کرنا چاہیے) +

تیل لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تیل چُپڑنا۔ تیل مَلنا۔ تیل سے چکنانا +

تیل ماش اُتارنا۔ یا سِر کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) مستورات میں دستور ہے کہ جب کوئی اپنا عزیز سفر سے آتا ہے تو ایک خوان میں کچھ پیسے اور بہت سے ماش بھر کر اس کے اندر تیل کا کٹورا رکھ دیتے ہیں۔ مسافر اس تیل میں اپنا منہ دیکھ کر دو چار اُنڈے کے دانے ڈال دیتا ہے۔ اور یہ سب بطور صدقہ محتاجوں کو دے دیتے ہیں گویا یہ صحیح سلامت پہنچنے کا صدقہ ہے +

تیل

تیل مَلنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ تیل کی مالش کرنا ۔

تیل میں ہاتھ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سخت قسم کھانا ۔ زمانۂ جاہلیت میں دستور تھا کہ جب کوئی شخص کسی بات سے منکر ہوتا تھا تو وہ اپنے صدق کے ثبوت کے واسطے جلتے تیل میں ہاتھ ڈالتا اور کہہ دیتا تھا کہ اگر میں سچا ہوں گا تو ساتھ کو آنچ نہیں آئے گی بعض اوقات چور کو بھی اسی طرح آزمایا کرتے تھے ۔ لیکن چونکہ آگ کا کام جلانا ہے اور بے لاگ اُس کے اثر سے آدمی بچ نہیں سکتا اس سبب سے اکثر چور وغیرہ کے ملزم اس قسم کا نام سنتے ہی اقرار کر لیا کرتے تھے ۔ ع

کس سے پوچھوں گم ہوا ہے دل مرا زلفوں کے بیچ
ایک شانہ تھا سو وہ بھی تیل میں ڈالے ہے ہاتھ

تیل نکالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) روغن کشی کرنا ۔ تل وغیرہ پیلنا ۔ کسی دہنیت والی چیز میں سے روغن نکالنا (۲) نہایت سخت محنت لینا ۔ جان نکال لینا ۔ پسینے پسینے کرنا ۔

تیل نکلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) روغن برآمد ہونا ۔ چربی یا چکنائی کا نکلنا ۔ (۲) پسینے پسینے ہونا ۔ عرق عرق ہونا ۔ سخت محنت کرنا ۔ جان نکلنا ۔ ست نکلنا ۔ طاقت نکلنا جیسے تکتے تکتے آنکھوں کا تیل نکل گیا ۔

تیلڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گنوار) تیل کا برتن ۔ روغن دان ۔

تیلن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ روغن کش کی بیوی ۔ تیلی قوم کی عورت ۔ روغن فروش عورت ۔ بشدیلن ۔

تیلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) سینک ۔ سلائی ۔ پنجرہ کا تار ۔ سیخ (۲) متروک ساق ۔ پنڈلی ۔

تیلی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) روغن کش ۔ روغن گر ۔ روغن فروش ۔ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ روغن کشی ہے (۲) نہایت میلا آدمی ۔ میلا چکٹ آدمی ۔

تیلی تنبولی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ تیل اور پان بیچنے والی قوم ۔ مجازاً اَرذل قوم کے آدمی جیسے چھوٹے چمار ۔ کرکمین ۔ کمینے آدمی وغیرہ ۔

تیلی خصم کیا اور پھر بھی رُوکھا ہی کھایا ۔ کہاوت یعنی خلاف شرع کام کیا پھر بھی مراد نہ ملی دوسرے یہ کہ امیر سے شادی کی اور پھر بھی تنگی اٹھائی ۔

تیلی راجا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) فقیروں کا ایک فرقہ جو تیل مانگ کر اپنے کپڑوں اور سر پر ملا کرتا ہے (۲) نہایت میلے کپڑے پہننے والا آدمی ۔

تین

تیلی کا بیل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جو رات دن محنت کے چکر میں رہے ۔ کولہو کا بیل ۔

تیلی کے بیل کو گھر ہی کوس پچاس ۔ ہ ۔ کہاوت یعنی غریب آدمی کو گھر ہی کی محنت بڑی محنت کے برابر ہے ۔ غریب گھر میں بھی مسافر کی برابر تھک جاتا ہے ۔

تیلیا ۔ ہ ۔ صفت (۱) تیل کے رنگ کا ۔ چکنائی لیے ہوئے ۔ چکنا (۲) اسم مذکر ایک رنگ کا نام ۔ سیاہی لیے ہوئے رنگ ۔

تیلیا پانی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نہایت کھاری اور تر مرے والا پانی جو اکثر پرانے کنوؤں میں نکلا کرتا ہے ۔

تیلیا سرنگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سیاہی لیے ہوئے سرخ گھوڑا ۔

تیلیا سہاگہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا سہاگہ جو دیکھنے میں چکنا چکنا معلوم ہوتا ہے ۔

تیلیا کاکریزی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گہرا اودا رنگ جو سیاہی مائل ہو ۔

تیلیا کتھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا کتھا جو اندر سے سیاہ نکلتا ہے ۔

تیلیا کمیت ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ زیادہ سیاہی مائل کمیت گھوڑا سیاہی مائل سرنگ گھوڑا ۔

تیمارداری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ غم خواری ۔ ہمدردی بیمار کی خدمت علاج ۔ معالجہ ۔

تیمم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حالت بیماری یا پانی کی نامیسری میں پانی کی بجائے خاک پاک سے حسب شریعت بجائے وضو ہاتھ اور منہ مسح کرنا ۔ مٹی سے وضو کرنا ۔

تیمم کرنا ۔ ع ۔ فعل متعدی ۔ لغوی معنے طہارت کا قصد کرنا ۔ اصطلاح میں خاک پر ہاتھ مل کر منہ پر مسح کرنا ۔ حالت بیماری یا پانی کی نامیسری میں بہ نیت عبادت بدلِ وضو و غسل کرنا ۔

تین ۔ ہ ۔ صفت ۔ سہ ۔ ثلث ۔ ثری ۔ ۳ ۔

تین بلائے تیرہ آئے دے دال میں پانی ۔ ہ ۔ کہاوت یعنی جب تعداد مطلوبہ سے زیادہ آدمی آ جائیں تو اُسی کھانے میں نباہنا چاہیے ۔

تین پانچ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) تکرار ۔ جھگڑا ۔ تصفیہ ۔ ننشا ۔ نیل ۔ ماٹ پرخاش ۔ رد و کد (۲) فریب ۔ چالاکی ۔ دغا ۔ مکر ۔

تین پانچ کرنا ۔ یا ۔ لانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) تکرار کرنا ۔ جھگڑنا ۔ مقدمہ بدل کرنا ۔

تین

...فیل لانا۔ شرارت کرنا (۲) مکاری کرنا۔ دغابازی کرنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا ✦

تین پیڑ بکائن کے میاں باغ میں۔ ا۔ کہاوت۔ شیخی باز کی نسبت بولتے ہیں جو تھوڑی سی چیز پر بہت سا اتراتے ✦

تین تیرہ۔ ہ۔ صفت۔ بارہ باٹ۔ منتشر۔ پریشان۔ تتر بتر ✦

تین تیرہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بارہ باٹ کرنا۔ منتشر کرنا۔ تتر بتر کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ تفرقہ ڈالنا (۲) صرف کردینا۔ اڑا دینا۔ خرچ کر دینا ✦

تین حرف بھیجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لعن بھیجنا۔ لعنت کرنا۔ پھٹکار کرنا۔ دھتکارنا

تین دن قبر میں بھی بھاری ہیں۔ ا۔ کہاوت۔ یعنی مرکر بھی تین روز تک قبر کے حساب کتاب میں جان بکل رہتی ہے۔ غرض یہ ہے کہ دنیا قبر تک بھی ستانے کے واسطے ساتھ جاتی ہے ✦

تین کانے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ تین نقطے جو نرد بازی کے تین پانسوں میں ایک ایک ہوتا ہے جب پانسے پھینکنے سے داؤں میں تینوں صفر اکٹھے پڑتے ہیں تو وہ داؤں گھٹیا خیال کیا جاتا ہے۔ اس وجہ سے ناکامیابی اور نامرادی کے موقع پر اس کا استعمال ہوتا ہے ✦

تینڈوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک درندہ کا نام جسکو فارسی میں پلنگ کہتے ہیں۔ ایک قسم کا چیتا۔ باگھ۔ لکڑ بھگا۔ سگ خوار...

تینوں۔ ہ۔ صفت۔ ہرسہ ✦

تیور۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بینائی۔ روشنی چشم۔ بصارت۔ نورِ نظر جیسے آنکھ کے تیور گل گئے (۲) نظر۔ چتون۔ درشتی۔ انداز۔ صورت۔ نگاہ ✿

ہم نے چلتے ہی کہا تاکو کرے گا ہم کو قتل ✦ تیوروں کا تاڑ جانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۳) تیرگیٔ چشم جو ہیچ یا صدمۂ دماغی کے باعث ظہور میں آتی ہے۔ آنکھ کا اندھیرا (۴) گرمی کی شدت سے آنکھ کی تپلی یا بصارت کی برگشتگی ✦

تیور آنا۔ ہ۔ فعل لازم (لکھنؤ) آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ تیرگی چھانا۔ اٹھتے بیٹھتے سر میں چکر آکر اندھیرا آجانا ✿

ناتوانی کا بُرا ہو ہم اُدھر کو جو چلے ✦ تیورا آ گئے گر گر پڑے جایا نہ گیا (امداد علی بحر)

تیور بجھنا۔ ہ۔ فعل لازم (لکھنؤ) نظر سے دل کی افسردگی کا تاڑ جانا۔ چتونوں سے دل کا حال جان لینا (یہاں بُجھنا بوجھنا سے بنا ہے)

تیور بجھانا۔ ہ۔ فعل لازم (لکھنؤ) نظر سے دل کی افسردگی اور رنجش کا ظاہر ہونا۔ چتونوں سے جتانا (بوجھوانا سے بنا ہے) ✿

تیو

خوش نگاہوں کو بھلاتی ہیں وہ دلبر پلکیں ✦ چشمِ حوراں کے بجھا دیتے ہیں تیور پلکیں (امداد علی بحر)

تیور بدل جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) نظر کا متغیر ہو جانا۔ اندازِ نگاہ کا بدل جانا۔ بے مروت ہو جانا۔ محبت نہ رکھنا (۲) علامتِ مرگ ظاہر ہونا۔ آنکھوں کی تپلیوں کا پھر جانا ✦

تیور بُرے نظر آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دشمنی ٹپکنا۔ دشمنی ظاہر ہونا۔ دل میں فرق ہونا۔ دشمنی کی نظر پائی جانا۔ نگاہ بد معلوم ہونا ✿

میاں بھلا کر کے لپٹ جائے کہیں وحشت ✦ بُرے تیور نظر آتے ہیں مجھکو اس بے وحشت پر (انشا)

تیور بگڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) مرتے وقت بینائی بگڑ جانا۔ آنکھوں کی تپلیوں کا پھر جانا۔ علامتِ مرگ ظاہر ہونا (۲) نظریں پھر جانا۔ پہلی سی نظر نہ رہنا۔ نگاہوں سے خفگی اور دشمنی ٹپکنا ✿

چین کر شہ کر گیا جب اُن نگاہوں نے مجھے ✦ آنکھ سیدھی ہو گئی بگڑے ہوئے تیور بنے (امداد علی بحر)

تیور چلنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) نظر کی تیزی میں فرق آجانا۔ آنکھ کی روشنی میں کمی ہوجانا۔ نورِ نظر نہ رہنا۔ کسی چمکتی ہوئی چیز کی تاب نہ لانا۔ چکا چوند لگنا ✿

خاصیتِ آفتاب کی رکھتے ہیں گورُو ✦ تیور چلیں جو دیکھے آنکھیں حسین سے (امداد علی بحر)

تیور ڈھیلے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (لکھنؤ) نظروں سے کدورت اور ملال ٹپکنا۔ چتونوں سے رنجش کے آثار ظاہر ہونا ✿

نہ لغزش ہو قدم کو عشق میں تیور نہ ڈھیلے ہوں ✦ سنبھالا چاہیئے اس بوجھ کو سر پر تحمل سے (امداد علی بحر)

تیورانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چکرانا۔ غش آنا۔ عالم غشی طاری ہونا۔ آنکھوں کے سامنے کسی صدمۂ دماغی کے باعث اندھیرا آجانا۔ سر پھرنا۔ ڈگمگانا ✦

تیورس۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) آئندہ یا گزرا ہوا تیسرا برس۔ پچھلے برس سے پہلا برس یا اگلے برس کا اگلا برس

تیوری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چین جبیں۔ ماتھے کی سلوٹیں یا بل۔ جو غصے اور بدمزاجی سے پڑ جاتے ہیں (۲) نظر۔ چتون۔ نگاہ ✦

تیوری بدلنا
تیوری چڑھانا۔ یا۔
تیوری میں بل لانا
فعل لازم۔ بھوں چڑھانا۔ چیں بجبیں ہونا۔ آنکھیں بدلنا۔ غصہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔ ماتھے پر بل ڈالنا۔ خفا ہونا۔ چیں براَبرو ہونا۔ ترشرو ہونا ✿

ہم خستہ دل ہیں تجھ سے بھی نازک مزاج تر ✦ تیوری چڑھائی تو نے یہاں دم نکل گیا (میر تقی)

بڑھواؤ ہم سے شوق اپنی تبریر جو اسکے ہو ✦ کہ اب زمانہ گیا تیوری چڑھانے کا (داغ)

تیو

تیوری چڑھنا یا تیوری میں بل پڑنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ بھوں چڑھنا ۔ ماتھے پر شکن پڑنا ۔ آزردگی اور خفگی کی علامت کا ظاہر ہونا ۔ ترش رو ہونا ۔

تیوَن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) لاون ۔ سالن ۔ ترکاری ۔ نان خورش +

تیوہار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پرب ۔ عید ۔ جشن ۔ خوشی کا دن جگ ۔ مثلاً ہولی ۔ دیوالی وغیرہ +

تیوہاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ عیدی ۔ پربی ۔ تیوہار کا انعام +

تیِیہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (قانون) سرحدی نشان +

تیہا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہو) (۱) تیزی ۔ حرارت ۔ جُھنجھلاہٹ ۔ جوش (۲) غصہ غضب ۔ خشم ۔ چھو ۔ جیسے اپنے تیہے میں آپ ہی مری جاتی ہے ۔ ؎ انشاء

تی

مُفت میں کل کھا کے تیہا آپ ناحق لڑ پڑے
نرگستاں سے جو میری آنکھیں لڑیاں باغ میں

تیئیس ۔ ہ ۔ صفت ۔ تین اوپر بیس ۔ بست و سہ ۔ ۲۳ +

تئیں ۔ ہ ۔ حرف ربط ۔ کو ۔ واسطے ۔ لئے +

(یہ لفظ اپنے کے ساتھ مستعمل ہے جیسے اپنے تئیں کچھ غرض نہیں ۔ پہلے غیر کے ساتھ بھی بولتے تھے جیسے تیرے تئیں اُس کے تئیں وغیرہ ۔ اِس لفظ پر ایک مرتبہ ایک لکھنوی صاحبِ زبان اور حضرتِ غالب کے درمیان ایک عجیب لطیفہ سرزد ہُوا ۔ دہلی میں "اپنے تئیں" ۔ "آپکو" کی بجائے بہت بولا جاتا تھا لیکن لغت تراشانِ لکھنؤ نے اسے بالکل ترک کر دیا تھا اور اسکی بجائے لفظ "آپ کو" کو ترجیح دیتے تھے حضرت غالب سے پوچھا کہ آپکے نزدیک لفظ اپنے تئیں بہتر ہے یا آپکو؟ انہوں نے جواب یہ لکھا کہ تم آپکو حقیر ذلیل نالائق نابلد بے ہنر نا سمجھ کسی سے بھی مخفی نہیں کہ ایسے موقع پر اپنے تئیں تو غنیمت ہی ہے لفظ آپکو ایسے نزدیک اپنے آپکو کہنے سے یہ غم کم ہو جاتا ہے)

تمّت

جلدِ اوّل ختم ہُوئی

خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آج پُورے ساڑھے دس مہینے میں **فرہنگِ آصفیہ** کی جلدِ اوّل فرضی وظنی اسقام سے پاک ۔ خُردہ بینوں وعیب چینوں کے حاسدانہ خیالات سے بیباک ہو کر باضافۂ لُغات و مصطلحات و بکثرتِ مطالبِ مُفیدہ انجام پر پہنچی اور اعلیٰ حضرت والاشوکت سلطان اللسان نواب میر **عثمان علی خان بہادر** کے عہد کی یادگار میں بامداد و قابلِ داد اختتام پر پہنچکر حضور ممدوح القدر کے یادگار کی تازہ نشانی بنی ۔ فقط

سیّد احمد دہلوی

مؤرخہ ۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۷ء
مطابق ۲۹ محرم الحرام سنہ ۱۳۳۶ھ
یوم پنجشنبہ

تجدیدِ فرہنگِ آصفیہ

جلدِ اول

بہ عہدِ پُرفیضِ عُثمانیہ

تصنیف و تالیف کی جانکاہ مشقت اور اُس پر طبع کرانے کی مُصیبت کوئی مصنف کے دل سے پوچھے۔ بقول خان بہادر شمس العلماء منشی ذکاء اللہ صاحب مرحوم کے تصنیف کرنا آسان ہے اور اُس کا چھپوانا مشکل کیونکہ تصنیف اپنے اختیار کا کام ہے اور چھپوانا کئی ہاتھوں کا محتاج۔ مصنف جس کے ہتھے چڑھ جائے خدا ہی اُسے طرح طرح کا ناچ نچاتا ہو۔ اہلِ مطبع کی بے پروائیاں، وعدہ خلافیاں، مسلمانِ سنگ کی خود مختاریاں، کاتبوں کے نشتر غمزے اس شعر کے مصداق ہیں ؎

ہرگز از چنگیز خاں بر عالم شورت نرفت
آں ستم کز کاتباں بر اہلِ معنی میرود

مصنف کو بہت بڑا دماغ سوزی سے کام لینا پڑتا ہے اور چھپوانے کے تفکرات یک ایک سے آگے بڑھ کر ہوتے ہیں مگر پھر بھی حسبِ دلخواہ کام نہیں بنتا۔ خود غرضان مانعِ تصانیف و ترقی زبان کو جھوٹ سچ کہنے اُڑانے کا موقع مل جاتا ہے لیکن جو لوگ جوہر شناس، نکتہ رس اور مغزِ سخن کو پہنچنے والے ہیں وہ مصنف کو اُس کی محنت کی داد دیئے بغیر نہیں رہتے۔ بلکہ اُس کے ہر ایک کلمہ پر صاد کرتے ہیں۔ لہٰذا ہم بھی اس امر کی پروا نہ کر کے شیفتگانِ اُردو و ہندوستانی زبان کو یہ مژدہ سناتے ہیں کہ فرہنگ ایسی گرانیٔ اخراجات اور ہجومِ آفات میں بھی آصف جاہِ ہفتم کی بدولت اور اُن کے اقبالِ بے زوال کے طفیل چھپنی شروع ہو گئی۔ اور پہلی جلد بہ ترمیم و اضافۂ مختلفہ اشاعت پذیر ہوئی +

اے فرہنگیانِ ہند و دلدادگانِ فصاحت و بلاغت و اے تحقیق پسندان، دلدادگانِ لُغات و اصطلاحات و اے نکتہ سنجانِ محاورات و مصطلحات، مشتاقانِ زبان و مبصرانِ نکاتُ اللسان اُٹھو اُٹھو! کس نیند سو رہے ہو؟ کامیابی کی مبارک گھڑی آ گئی۔ اُچھلو کودو۔ جشن مناؤ۔ ڈھول دمامے بجا کر شاہی مبارک شادی رچاؤ۔ خدا کی قدرت دیکھو کہ اُس نے آتشِ نمرود کی طرح فرہنگ کے سوختہ انبار کو گلزار بنا دیا اور ایک جبرئیل صفت مددگار بھیج دیا۔ تمہیں خبر بھی ہے کہ "فرہنگِ آصفیہ" کا آتش زدہ باغ پھر ہرا بھرا ہو گیا ہے۔ جس آتش زدگی نے اس کے پودوں بوٹوں کو جلا کر خاکستر، مہکتی ہوئی مسکراتی کلیوں کو مرجھا کر مُردہ کر دیا تھا۔ ابھی تک پھول پھل سہمے ہوئے تھے کہ ناگاہ حاسدانِ فرہنگ کی آتشِ انتقام نے تنور کی طرح دم بھر میں تمام اثاث البیت تمام کتب خانہ نیز فرہنگ مع یک صد صورہ سوختہ ہو کر معدوم و مفقود ہو گیا۔ دوبارہ سرسبز ہونے کی اُمید نہ تھی اب دوبارہ سرسبز اعلیٰ حضرت ظل اللہ شوکت نواب میر عثمان علی خاں بہادر آصف جاہِ ہفتم کی شاہانہ فیاضی کی بدولت پھر پروان چڑھنا شروع ہو گیا۔ آتشِ نمرود گلزارِ خلیل سے مبدل ہو گئی۔ رخنہ اندازوں کی کچھ نہ چلی +

یہ گلزار پہلی بار اول حضور پُرنور مغفور نواب میر محبوب علی خاں بہادر آصف جاہِ ششم زرّ اللہ مرقدہٗ و جعل الجنۃ مثواہ کے زمانہ میں لگایا گیا۔ ہنوز اُس کے

پھولوں پھلوں نے اپنی پوری پوری بہار نہیں دکھائی تھی کہ ایک اندھیری چل آئی اور فرہنگ اس کے لئے ایسی تپتی ہوئی لپٹ دکھا کر ہرے بھرے گلزار کو سرسبزی و شادابی سے اُفسردگی و پژمردگی
کی نوبت پہنچادی اور اس باغ کے مالی تو آنکھیں ترسے ہی گئیں۔ شیدایانِ ٹکسالی زبان و کلام تشنہ کام رہ گئے۔ ماہیِ بے آب کی طرح تڑپنے لگے مخالفوں کی بن آئی۔
بغلیں بجانے لگے۔ اُنہیں خبر نہ تھی کہ ابھی تک اس کے سرپرست اس کے دستگیر بے نظیر موجود ہیں۔ اسی فیاض خاندان کے تاجدار نے اس کا ہاتھ پکڑا اور ہمیشہ کا حامی اُردو
کے سر پر ہاتھ رکھا کہ گھبراؤ نہیں ہم اسے پہلے سے بھی زیادہ پھولا پھلا۔ سرسبز و شاداب دکھادیں گے۔ چنانچہ قابلِ داد امداد فرمائی اور اُس کے مصنف ہی کو اس کا باغبان بنا کر
آبیاری پر لگادیا۔ اُس نے بھی اس فیاضی سے بھرے زمانہ کو دیکھ کر سابقہ حالت اور حیثیت سے بہت کچھ اس قدردانی کے زمانہ میں بڑھا دیا۔ کہ کوئی تاریخی واقعہ متعلقہ
زبان چھوڑا اور نہ دلکش مطالب مفیدہ سے مُنہ موڑا بلکہ فرہنگ میں لطافتِ افسانہ و ناول کا مزہ پیدا کر دیا۔ زبانِ دہلی کی ابتدائی کیفیت اور ابتدائی بحث کا ساں باندھ کر زندہ تصویر
آنکھوں کے سامنے کھینچ دی۔ مثلاً زبان کی ابتدا یعنی سب سے اوّل کونسی زبان تھی؟ اس میں ساسانیوں کی کیا رائے ہے؟ انگریزی مورخ کیا کہتے ہیں؟ مورخانِ
ہند کیا فرماتے ہیں؟ اور نیز مورخانِ اسلام کیا ارشاد کرتے ہیں۔ ہماری کیا رائے ہے۔ زبانوں کے مختلف ہو جانے کی کیا وجہ ہے؟ آواز کسے کہتے ہیں؟ حرف کی
اصلیت کیا ہے؟ زبان کا عروج کیونکر پڑا؟ امیر خسرو دہلوی کے چوچلوں نے ہندوستانی زبان میں کیا لطف پیدا کیا۔ دہلی کی آب و ہوا نے کیا کیا کرامتیں دکھائیں۔ کون
کونسی رسمیں گئیں کون کونسی رہ گئیں اس کے علاوہ اور بہت سی باتیں اپنے اپنے موقع پر جتا کر تجدید کے رتبہ کو پہنچادیا۔ کہیں بچپن کی رسموں سے بچہ بچہ کا تماشا دکھایا۔
اور کہیں ابجد کے لفظ میں تاریخی تشریح پیش کی۔ لفظِ اجارہ۔ آخری چہار شنبہ کی دلچسپ کیفیت۔ براتِ عاشقاں بر شاخِ آہو کی تشریح۔ بسنت رُت کی وجہ تسمیہ
اور مسلمانوں میں اُس کا رواج۔ لاڈی بمعنی خواہر خواندہ کی تاریخی تفصیل۔ تیجا بمعنی فاتحہ سوم کا ہندوستان میں رواج وغیرہ وغیرہ کو داخلِ فرہنگ کر دیا اکثر جگہ معانی
بڑھائے۔ اصطلاحیں بڑھائیں الفاظ بڑھائے۔ تشریحیں زیادہ کیں۔ صحیح ادائے تلفظ کے لئے خاص لُغات میں اعراب کی پابندی پیش نظر رکھی۔ قانونی و ملکی
اصطلاحوں کو درج کیا۔ بہت سے تاریخی واقعات کے حوالے دیئے ہر مذہب و ملت کی تاریخوں سے اکثر اُمور کو ثابت کیا۔ خاص دہلی کے متعلق قابلِ یادگار
باتیں مقدمہ میں ظاہر کیں۔ بہت سی نظیریں بڑھائیں۔ اشعار۔ ضرب الامثال۔ گیت۔ دوہے۔ کبت۔ پہیلیاں۔ کہہ مکرنیوں وغیرہ سے تازہ مثالیں دیں۔
بہت سے تاریخی۔ مذہبی کتابوں کے اکثر موقعوں پر حوالے پیش کئے۔ از سرِ نو ترتیب پر نظر کی اور ثابت کر دیا کہ۔ مصرع

نقاش نقشِ ثانی بہتر کشد ز اوّل

سیّد احمد۔ دہلوی

مصنف فرہنگِ آصفیہ و لُغات النساء وغیرہ وغیرہ

لہ پھول باصطلاح و بحالت تسلسل یعنی چنگا۔ چنگاری۔ جسے زندہ رکھنے کی غرض سے باسی جگہ رکھا گیا۔ اس کی طویل بحث علیحدہ رسالہ "محاکمہ مرکزِ اُردو" میں بہ تفصیل مندرج
کی گئی ہے نیز فرہنگ میں بھی ہے جسے شائقین دیکھ سکتے ہیں۔ قیمت رسالہ محاکمہ مرکزِ اُردو ساڑھے چار آنے رہبر ... کاپی یا بیچ مطبع فرہنگِ آصفیہ دہلی سے ملے گا۔

ایک تازہ تقریظ

تقریظ ذیل مع قطعات تاریخ طبع ہماری درخواست کے بغیر ایک ایسے فن کے جوہری کلام کے نقادِ عالیجناب فضیلت مآب نواب مولوی محمد تقی جان صاحب قمر[1] جامع قمر اللغات و آفتاب اُردو وغیرہ رئیس اعظم مخدوم پور ضلع گیا صوبہ بہار کی ہمدردی اور دل سوزی سے بھری ہوئی پہنچی۔ جسے دیکھ کر ہمارا دلِ پژمردہ ہرا ہو گیا اور ہماری ہمت کی داد ملی بلکہ اس ضعیف پیری میں جوانوں کی سی ہمت پہلوانوں کی سی طاقت آ گئی ✦

ہمیں خبر نہ تھی کہ اس ہندوستان کے کونے کھدرے میں ایسے لوگ بھی ہیں جو ہر ایک ہنر کو دیکھ کر اُس کی باریکی کو پہنچتے کلام کو جانچتے۔ جوہر کو پرکھتے اور اُس کی پوری پوری داد دیتے ہیں یہ جوہری ہندوستان کے ایسے ایسے گوشوں میں مثلِ بحرِ ظلمات چھپے پڑے ہیں کہ ہم انہیں جانتے بھی نہیں۔ نہ وہ شہرت طلب ہیں نہ خود ستا و خود پرست بلکہ اپنی خداداد عقل سے آسمان کا چاند بن کر قدر افزائی کی شعاعوں سے اندھیرے گھروں کو روشن کر رہے ہیں ✦

نواب ممدوح نے کلکے کوسوں سے اپنے منیر منشی نیز ہوگیر ملازمان خاص کو ہمارا دفتر دیکھنے دہلی بھیجا جنہوں نے ہماری مصروفیت، سامان تصانیف و ممنونہ دفتر کو ملاحظہ فرما کر نواب صاحب قبلہ کی خدمت میں حسب معائنہ یہ صحیح رپورٹ پیش کی سلوک نواب صاحب خود بھی اپنے خداداد علم اشراق کی بدولت ہر بات سے کامل واقفیت رکھتے ہیں اس کے علاوہ لوگوں کی تصانیف سے راستہ پتہ لگا کر بندیشہ ہمدانِ خاص اپنے خیال پاک کی تصدیق فرما لیتے ہیں اُنھوں نے ہماری فرہنگ کی نسبت جو کچھ لکھا ہے۔ ہم حیران ہیں کہ یہ ذاتی واقفیت کہاں سے بہم پہنچائی کیونکہ فرہنگِ آصفیہ کی نسبت جس پر ہمیں اس عمر میں از بس ناز ہے اور جو ایک جدید یادگار عثمانیہ ہے کیونکر رائے لگائی۔ یہی نہیں بلکہ اس کی عزت افزائی کے واسطے بھی اپنے دل میں جگہ دیکر اُلفت کی سفارش فرمائی ✦

لہٰذا ہم نہایت شکریہ کے ساتھ اس تقریظ اور اُن کی متبرک تاریخوں کو زیب فرہنگ کرتے اور نواب صاحب کو دعا دیتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ایسے جوہر شناسوں کو تا قیامت سلامت رکھے اور ہمارے سلطان دکن سلطان اللسان حامی اُردو زبان اعلیٰ حضرت فلک مرتبت میر عثمان علی خان بہادر سکندر الزمان کو زبان کے ہر ایک دور کے لئے منتخب فرمائے شاہانہ فیاضی اُن کی قسم کھائی ہے انسانی ہمدردی و دل سوزی اُن پر جان چھڑکتی ہے بہاں ہی کی بابت فرہنگِ آصفیہ کی تجدید ہو کر طبعِ ثانی کی نوبت پہنچی نہ زبان اردو کے سر پر سہرا بندھا اور اس کی مہک نے اردو زبان کے ہر ایک گلی اور کوچے کو مہکا دیا اگر سلطنت آصفیہ اس کے سر پر ہاتھ نہ رکھتی اور مصنف کی دستگیری نہ فرماتی تو یہ کتاب ہرگز کبھی بھی نصیب نہ ہوتی۔ پس حضورِ نظام ہی ہر پہلو سے اس کی شکرگزاری و دعا گوئی کے مستحق ہیں ✦

ہم نے نمبر کو تجدید میں شامل کیا اور تازہ معلومات بڑھائی گو وہ ایک قابلِ قدر کام ہے گر یہ سارا حضور ہی کے دم قدم کا ظہور اور شایستہ انعام ہے۔ اگر تجدید کی منظوری نہ ہوتی تو یہ ساری باتیں ہمارے ساتھ ہماری قبر میں سوتی ہوئی نظر آتیں۔ ہم نہایت سچے دل سے دعا دیتے اور مکرر ہوا خواہانِ اُردو سے تمنا رکھتے ہیں کہ وہ بھی حضورِ نظام الملک کیلئے خیر سعادت، عمر و دولت و افزونیٔ جاہ و جلال کی ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر دعا مانگیں ✦

اقتباسِ فقرات از خطوطِ عالی جناب نواب مولوی محمد تقی جان صاحب قمر سلمہٗ تعالیٰ

خط ۷ راکتوبر ۱۹۱۷ء جس قدر آپ نے علم زبان کی خدمت کی ہے۔ وہ جوہر شناسوں پر آفتاب نصف النہار کی طرح آئینہ ہے حاسدوں اور جاہلوں کے اعتراضات کی آپ کو پروا نہیں کرنی چاہیے وہ آپ کی فرہنگ کی خوبیوں اور محاسن سے اس طرح ناواقف ہیں۔ جیسے ایک الف بے کا پڑھنے والا بچہ سعدی کی گلستاں سے

[1] انہیں بزرگوں نے ... [illegible]

لاعلم ہے۔ یہ سنکر مجھے بے حد خوشی ہوئی کہ فرہنگِ آصفیہ کی تجدید ہو رہی ہے سارا لذت الانشاء زیرِ طبع ہے میری یہ آرزو ہے کہ میں دو تین قطعات تاریخ جو تیس چالیس شعر کی تعداد میں ہوں گے لغات النساء کے واسطے لکھوں اور آپ انہیں لغات مذکورہ میں درج فرمائیں۔ مجھے امید ہے کہ یہ سعادت حاصل کروں گا۔ آپ براہِ کرم مجھے جلد اطلاع دیں کہ کس سن میں بیشمار یکیں کہوں ۔

لغت کی تدوین کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ جب انسان اسی کا ہو رہے تو کچھ کامیاب ہو سکتا ہے۔ تعریف کے قابل آپ کی ذات ہے کہ تن تنہا اکتیس برس تک اسی کام میں مصروف رہے اور دنیا کے حوادث نے ہر چند آپ کو بہت کچھ ایذائیں دیں لیکن آپ نے اس کام کے انجام دینے میں تساہل نہیں کیا۔ ان سائیکلوپیڈیا کی ترتیب و تالیف پر مجھے ذرا بھی حیرت نہیں ہے۔ بیس انگریزوں نے مل کر اس کو مرتب کیا ہے۔ مثلاً ایک نے علم تاریخ لیا۔ دوسرے نے علم جغرافیہ لیا۔ اور تیسرے نے علم طب لیا۔ وغیرہ وغیرہ۔ اس کے علاوہ اگلوں کی محنت سے مدد لی ہے۔ فرہنگِ آصفیہ میں آپ کس کتاب سے مدد لیتے۔ شاہ جہاں کے عہد سے لے کر بہادر شاہ ثانی تک کسی نے کوئی لغت کی ایسی کتاب نہیں لکھی ہے۔ جس میں بالاستیعاب اتنے الفاظ مل سکتے ہوں جتنے آپ کی فرہنگ میں ہیں۔ سب الفاظ ایک جگہ لکھے نہیں ہوئے تھے۔ میر اور سودا کے دیوانوں میں اکثر الفاظ ملتے ہیں۔ لیکن ان کے معانی بیان کرنے والے بہت کم ہیں۔ آپ نے ہر لفظ کی پوری تشریح و توضیح کی ہے۔ میں کسی لالچ سے آپ کی یہ تعریف نہیں کرتا۔ بلکہ ایک امر حق اور ایمان کی کہتا ہوں۔ مسلمانوں کی قوم بڑی چرب زبان ہے۔ کہنے کی بہت کچھ۔ لیکن ایک کام کو بھی سلیقے سے نہیں کرے گی۔ میں ایک جاہل آدمی ہوں اور کئی برس سے سر میں یہ سودا سمایا ہے کہ اردو کی خدمت کروں۔ تا ایں دم اردو کا کچھ حصہ تیار ہو گیا ہے۔ خدا سے آپ دعا کیجئے کہ میری محنت ٹھکانے لگے اور یہ کتاب طبع ہو کر ملک و قوم میں عزت کی نگاہ سے دیکھی جائے۔ آمین۔

خط ۱۵ اکتوبر سنہ ۱۹۱۷ء۔ آپ کی تندرستی تو بیشک مخدوش حالت میں ہے۔ پیری و صد عیب۔ لیکن آج آپ کا دم غنیمت ہے کہ اس عالم میں بھی آپ اردو زبان کی خدمت میں آٹھوں پہر مصروف ہیں۔ ہمارے ملک میں تو اب کے لوگ جل کے پانی بھی نہیں پیتے۔ آپ کی تندرستی کا مفصل حال میں نے اپنے دوستوں سے سنا ہے۔ میں آپ کی ہر طرح کی امداد کے لیے مستعد ہوں۔ آپ جس قسم کی خدمت مجھ سے لینا چاہتے ہوں۔ مجھے آگاہ فرمائیں ۔

فرہنگِ آصفیہ کے خواص کا سمجھنا کچھ آسان نہیں ہے۔ اللہ نے سب سے بڑا جوہر جو آپ کو عطا کیا ہے وہ یہ ہے کہ ہر لفظ کے معانی یوں بیان کرتے ہیں کہ صحیح معانی ذہن نشین ہو جاتے ہیں۔ اتنی بڑی توضیح و تفہیم کسی صاحبِ لغت نے کم پائی ہے۔ دوسری کتاب سے جب فرہنگِ آصفیہ کو ملاتا ہوں۔ تو آسمان و زمین کا فرق پاتا ہوں۔ اب ملاحظہ فرمائیے گلشنِ فیض میں جلال لکھنوی لکھتے ہیں۔ بھر پایا۔ کنایہ از وصول یافتن چیزے از کسے بود تمام و کمال ہے شورش رشک یافتن نیز باشد۔ سودا سے جامِ خالی سے جو ساقی نے مجھے بہکایا ۔ میں کہا بیٹھیے صاحب مجھے میں بھر پایا۔ جلال نے فقط ایک معنے بیان کئے ہیں۔ اور معنی معلوم کلو ہی بالکل علم نہیں رکھتے تھے۔ سودا کے شعر کے معنے بھی غلط بیان کئے ہیں۔ فرہنگِ آصفیہ میں ہے۔ بھر پایا: (۱) کوڑی کوڑی وصول ہو جانا۔ بیباق ہونا۔ (۲) حساب چکانا۔ (۳) نہایت پانا۔ پھنسنا پایا۔ شیشہ ہاتھ آیا نہ ہم نے کوئی ساغر پایا ۔ ساقیا لے تری محفل سے چلے بھر پایا ۔ (۴) جزا پانا۔ جیسا کرنا ویسا پانا۔ اپنے کئے کو پہنچنا۔ اس کے بعد سودا کا وہی شعر مندرج ہے جو جلال نے لکھا ہے۔ اب غور و کیجئے تو آپ کے اس شعر میں بھی وہی معنی پائے جاتے ہیں۔ جو فرہنگ میں ہیں۔ سے مراد حیرت آمیز بالغت میں شکایت سے ۔ وہ لشکر آہ کانوں پہ تنک ساکہ بھر پایا۔ آپ کا جوہر یہی خوبی ہے۔ کہ دہلی کی زبان کے الفاظ جب کہتے ہیں تو اس کے معانی تشریح و توضیح کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ اس کو انگریزی میں (Sence of word) سنس آف ورڈ کہتے ہیں۔ محققین کہتے ہیں کہ ایسا سنس وہی بیان کر سکتا ہے جو اس کی زبان پر اچھی طرح حاوی ہو۔ جلال لکھنوی اور امیر مینائی آپ سے بہتر آپ کے برابر اردو الفاظ کے معنی کیا بیان کر سکتے ہیں۔ گلشنِ فیض کے متعلق لکھنؤ والے کہتے ہیں کہ خواجہ اوسط علی رشک لکھنوی کی غیر مطبوعہ کتاب نفس اللغۃ کی نقل ہے۔ اور امیر اللغات و فرہنگِ آصفیہ یا سید اللغات کی نقل ہے۔ امیر اللغات یا گلشنِ فیض میں جہاں دہلی کے الفاظ ہیں۔ وہاں ان کے معنی بالکل غلط بیان کئے ہیں۔ میں ان نامکمل کتبِ لغات کو دیکھ چکا ہوں جو صاحبانِ لکھنؤ کی قلم سے نکلی ہیں۔ فقط

محمد تقی جان عفی عنہ

تقریظ برائے فرہنگِ آصفیہ

از جناب نواب محمد تقی جان صاحب قمر گیاوی مؤلفِ آفتابِ اردو و قمر اللغات

جب تک اردوئے معلیٰ کے معاونین زندہ رہے اس زبان کی گیتی کے چاروں دانگ میں ایک دھاک بندھی رہی۔ دہلی کے لال قلعہ سے لیکر لندن تک اور پنجاب سے لیکر کلکتہ تک اس کے محاسن کا آوازہ تھا۔ اردو کی اکثر کتابوں کے ترجمے انگریزی میں کئے گئے۔ یورپ کے اکثر محققین نے اردو الفاظ کے معانی و مطالب اور اعراب کی تحقیق میں اپنی عمریں گنوا دیں۔ حکومتِ برطانیہ نے ہند کے سکولوں میں یہ زبان داخل کی۔ ڈاکٹر فیلن صاحب نے مولوی سید احمد صاحب دہلوی کی املاء سے ایک ضخیم ڈکشنری مرتب کی جس کے لغات کی ترتیب اور صحتِ الفاظ کی تحقیق پر تحسین و آفرین کے نعرے بلند ہوئے ۱۸۷۹ء میں یہ ڈکشنری چھپکر شائع ہوئی۔ لکھنؤ میں امیر و جلال اور دہلی میں داغ بقیدِ حیات تھے۔ لیکن وہ چونکہ انگریزی نہیں جانتے تھے اس لیے وہ اس کی خوبیوں کا اندازہ نہیں کر سکے۔ اس ڈکشنری کے علاوہ کہاوتوں کا بھی ایک رسالہ مرتب کیا جس سے علمِ بیان کو بڑی ترقی ہوئی یہ مسئلہ بہت ہی غور طلب ہے کہ ایک دوسرے ملک کے آدمی نے لغاتِ اردو کی تدوین میں جانکاہ مشقت کی۔ اور ان مسلمانوں نے جو اپنے آپ کو فصحا و اہلِ زبان کہتے تھے اس لغت کی تدوین کیطرف توجہ بھی نہ کیا۔ مسلمان مؤرخین کہتے ہیں کہ اردو کا ایجاد شاہجہاں کے لشکر سے ہوا۔ شاہجہاں کے زمانے کو چھوڑ کر بہادر شاہ کے عہد سے لیکر اس وقت تک اگر کچھ نہیں تو اردو لغت کی کتنی کتابیں مسلمانوں نے مدون کیں تو شاید آپ کو ایک کتاب بھی ایسی نہیں ملے گی جس میں بالاستیعاب تمام اردو الفاظ مل سکتے ہوں۔ میں ان کتابوں کا مجمل ذکر کرتا ہوں جو آج تک مرتب کی گئی ہیں اور طبع ہو چکی ہیں۔ اور باہنر نظر اصحاب نے ان کی پذیرائی کی ہے۔ قولِ اوّل انشاء اللہ خاں دہلوی نے ایک کتاب دریائے لطافت لکھی یہ کتاب ۱۸۴۸ء میں طبع ہوئی تھی اس کتاب کا آدھا حصہ قواعدِ عروض پر مشتمل ہے جس کے مصنف میاں قتیل بیان کئے جاتے ہیں۔ حضرت انشاء نے زبان کے متعلق بہت سی لطافتیں لکھی ہیں۔ لکھنؤ میں اس کتاب کی بڑی دھوم ہوئی۔ ناسخ کے شاگرد میر علی اوسط رشک نے اردو لغات اکٹھے کئے اور ان کے معنی کی تشریح فارسی زبان میں کی اور اس رسالہ کا نام نفس اللغۃ رکھا مگر یہ رسالہ چھپا اور نہ لکھنؤ سے باہر نکلا فقط شہر کے چند شعراء کے پاس اس کی نقلیں موجود تھیں۔ جب لوگوں نے اس سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کیا تو سمجھنا چاہئے کہ وہ فنا ہو گیا۔ مرزا محمود بیگ عاشق لکھنوی شاگرد نسیم دہلوی نے اپنی بساط سے زیادہ حوصلہ کیا اور بہارِ عجم کی طرز پر ایک اردو لغت کی تدوین پر کمر باندھی۔ ہر چند یہ ایک آدمی کا کام نہیں ہے لیکن مرزا صاحب نے تن تنہا اس لغت کی دو فصلیں مرتب کیں۔ اور بہارِ ہند نام رکھکر اس کو چھپوا لیا۔ پھر خدا جانے کیا ہوا کہ باقی کے دو حصے طبع ہونے سے رہ گئے۔ حکیم ضامن علی جلال لکھنوی شاگرد رشک لکھنوی نے ۱۲۹۷ھ میں کتاب گلشنِ فیض لکھی۔ اردو لغات کے معانی فارسی میں بیان کئے ہیں ۱۸۸۰ء میں یہ طبع ہوئی تھی اب نہیں ملتی گلشنِ فیض کے متعلق لکھنؤ والے کہتے ہیں کہ رشک کی کتاب نفس اللغۃ کی روح نقل ہے اسی طرز و رنگ کی ایک کتاب جلال کی اور بھی ہے جس کا نام سرمایۂ زبانِ اردو ہے۔ لیکن گلشنِ فیض میں الفاظ اس سے زیادہ ہیں ۱۸۸۱ء میں منشی امیر احمد مینائی لکھنوی شاگرد اسیر لکھنوی نے جب مولوی سید احمد دہلوی کی کتاب سید اللغات دیکھی تو ان کو بھی ایک اردو لغت کی تدوین کا شوق ہوا آخر ۱۸۹۱ء میں امیر اللغات کے دو حصے آگرہ میں طبع ہوئے۔ امیر صاحب نے اپنے تجربے کے زور سے زبانِ لکھنؤ کے لغات کی صحت میں بڑی کوشش کی اور ایک حد تک وہ کامیاب بھی ہوئے لیکن اتنی محنت پر بھی اکثر الفاظ چھوٹ گئے اس لغت کی اشاعت کے بعد بارہ برس زندہ رہے خبر نہیں کن دقتوں نے ان کو اس کام سے باز رکھا۔ امیر اللغات کی اٹھان دیکھکر حضرت سر سید احمد کو بڑی حیرت ہوئی چنانچہ وہ اپنی تقریظ میں لکھتے ہیں کہ جو ڈھنگ انہوں نے (امیر نے) اس نمونے میں اختیار کیا ہے اگر اسی طرح یہ کتاب انجام کو پہنچی تو کوئی لغت کسی زبان میں ایسی نہیں رہے گا۔ سید صاحب کے اس خیال کے یہ معنی ہیں کہ مؤلف مظفر اللغات تفرقہ سے استعدادِ سلیم کی اس لغت کا انجام کو پہنچنا دشوار ہے لکھنؤ کے لغت نویسوں میں کوئی محقق ایسا نہیں کہ اطلاع دیتا جس نے شہرِ دہلی و قلعۂ معلیٰ کی زبان کے لغت لکھے ہوں اور ان کے صحیح معانی بیان کئے ہوں امیر اللغات کو دہلی کی زبان سے کوئی انتساب نہیں دہلی کے وہ چند الفاظ جو اس لغت میں نہیں ہیں ان کے شرح میں کام آتا قلعہ ہو وقت بے وقت میں کام آتا۔ زیادہ تر میں نے زیادہ اپنے اشعار کے لگائے ہیں۔ داغ ۔ مکر یہ نہ قدر جو دل کی تو دل کس کی کریں ۔ اپنے شعر میں پہلے یہ کام آتا ہے ساز کی طرح

جن کی ترش ٹھیک ٹھیک ہے اُسی طرح اندازِ کی ترکیبیت بیان کی ہے (ہ)۔ تاڑنا ۔اُٹھنا کا حاصل مصدر - بند - بٹ - پیچ (۲) بہ معنی جو کپڑوں کو فسادِ خلاے ہو جاتا ہے - اس معنی میں لکھنؤ والے بھی بولتے ہیں سامؤنث - (۱) آن کی تصغیر - ادا - چھب - انداز - دآغ سے وہ حسن وہ انداز وہ پھر بانکپن اُس کا ، چھل بل ہے قیامت کی تو آفت ہے غضب کی (۲) پاؤں کے انگوٹھے کا زیور - اہلِ لکھنؤ اس معنی میں بولتے ہیں - اِس کے علاوہ اور بھی بہت سے الفاظ ہیں - جو امیر اللغات میں نہیں ہیں - لکھنؤ کے شعرا اور فصحا یہ نہ سمجھیں کہ میں آزردہ ہو کر اعتراض کرتا ہوں - ہرگز ہرگز میرا یہ مدعا نہیں کہ لکھنؤ والوں پر چوٹ کروں - میں نے سچے واقعات لکھے ہیں چونکہ اردوئے معلیٰ کا ظہور دہلی سے ہوا ہے اس لیے ہر لغت نویس کا یہ پہلا فرض ہے کہ دہلی کی زبان کے لغات پہلے مندرج کرے اور اس کے صحیح معنی لکھے - اس بات کو ہر ذی علم نے تسلیم کر لیا ہے کہ دہلی کے بعد زبان اور علم و ادب کا مرکز لکھنؤ ہے - لکھنؤ میں اردو کو انہیں فصحا نے سنوارا جو دہلی سے آئے تھے - لکھنؤ کے سب سے بڑے شاعر میر انیس نے رہتی دنیا تک یہ نہ بھولنا تھا کہ میں دہلوی تھا ، اُردو کو چار چاند لگا دیئے ہیں - اُدبا کہتے ہیں کہ زبان کو واقعہ نگاری سے بہت ہی وسعت ہوتی ہے - ہندوستان میں میر انیس سے بہتر واقعہ نگار شاعر کوئی نہیں گزرا - اِن کے کلام میں تمام صنائع و بدائع پائے جاتے ہیں - یہ اُس ڈھب کی شاعری ہے جو صدیوں زندہ رہے گی اور لوگ پر اردوئے معلی کے سکے بٹھا گئی منشی امیر احمد امیر انیس کے کلام کی تعریف بہ لحاظِ زبان کرتے ہیں - اور ان روایات سے اتفاق نہیں کرتے جن کو میر صاحب نے نظم کیا ہے - مرثیوں میں تمثیل کا زمرہ تلوار اور گھوڑے کی تعریف تک محدود ہے - صنعتِ مراعات النظیر (جو اہلِ لکھنؤ کی شاعری کا زیور ہے) ہر شعر میں ہے - واقعاتِ کربلا کو میر انیس نے اپنی قادر الکلامی سے ایسی وسعت دی ہے اس وسعت سے زبان اردو بہت ہی صاف ہو گئی - ہر قسم کے الفاظ نظم کے اندر آ گئے - میر انیس کے بعد اُن کے خلفِ اکبر میر خورشید علی نفیس نے مرثیوں کا رنگ ہی بدل دیا - نئی بندشیں - اچھوتے محاورات - نئی تشبیہیں اور نئے استعارات سے اپنے کلام کی شان بڑھا دی - میر نفیس اور میر اوج و رشید لکھنوی خلیفہ میر مہر علی اُنس لکھنوی کے کلام کو قبولیت اور شہرت جو نصیب نہیں ہوئی اس کا اصل باعث یہ ہے کہ ان دونوں کے بہت سے مرثیے نہیں چھپے - اور ایسے جاہلوں نے یہ طریقہ مطبوعہ بنا لیا ہے جو ہر مرثیہ محرم کے دنوں میں پڑھتے پھرتے ہیں اور ان مرثیوں کو اپنی تصنیف کہہ کر سُناتے ہیں - اُن میں اکثر ایسے بھی ہیں جو فقط ان مرثیوں کے پڑھنے کی اُجرت لیتے ہیں - مرشد آباد اور حیدر آباد دکن سے بڑی بڑی قیمتیں ملتے ہیں - لکھنؤ کے ایک اثنا عشری مطبع نے دو سو صفحہ کے ایک قلمی مرثیے کی قیمت پانچ روپے رکھی ہے - حالانکہ اُس کو اپنے مذہب کی ایک تحفہ نعمت سمجھ کر مول لیتے ہیں - مگر ہندوستان میں رزمیہ مثنوی ایک بھی نہیں ہے - اس لیے لغت نویس کو ان مرثیوں سے کچھ مدد بھی ملتی ہے جنگ کی اصطلاحوں کے استعمال کا موقع و محل بہ آسانی مرثیوں کے اشعار سے پیش کرتا - اور آلاتِ حرب مثلاً - ڈانڈ - بوڑی - سپر - جمدھر وغیرہ کی تذکیر و تانیث صحیح اعراب لغت میں اسناد کے ساتھ درج کرتا - لیکن جب مرثیوں پر سوز خوانوں اور مرثیہ خوانوں کی روزی کا انحصار ہے تو یہ محال ہے کہ وہ مرثیے لغت نویسوں کو دستیاب ہوں - ہمیں بہت ہی افسوس ہے کہ ہندوستان کے بلند خیال اور سب سے بڑے شاعر مرزا غالب نے اُردو میں کوئی رزمیہ مثنوی نہیں لکھی اگر اردو میں بطرز شاہنامہ غالب کی کوئی مثنوی ہوتی تو ہماری زبان کے وہ لغات جو فنا ہو گئے زندہ رہتے - اور بہت سے الفاظ کی صحت تذکیر و تانیث اور صحیح اعراب معلوم ہو جاتے - ہندوستان میں ٹکسالی زبان شرفائے دہلی اور لکھنؤ کی عورتوں کی سمجھی جاتی ہے اور بیگماتِ قلعہ کی زبان اُس سے بھی فصیح تر تصور کی جاتی تھی - لیکن زینت محل کے اُٹھتے ہی قلعہ کی زبان کا خاتمہ ہو گیا - اب فقط نام ہی نام باقی ہے - سعادت یار خاں رنگین دہلوی اِس زبان کے ماہر گزرے ہیں - انشا نے دریائے لطافت میں لکھا ہے کہ میں نے یہ زبان رنگین سے سیکھی ہے - رنگین کے چار دیوان ہیں اور اُن کا نام چار عنصرِ رنگین ہے - افسوس کہ اب نہیں ملتے - جب سے قوم نے ناولوں کا مطالعہ شروع کیا اِس قسم کی کتابیں طبع نہیں ہوتیں - یہ سُن کر آپ کو تعجب ہوگا کہ زبانِ اردو کا سرمایہ ہم مسلمانوں سے زیادہ محققین یورپ کے پاس ہے - لندن کنگس کالج کے پروفیسر مسٹر ڈنکن فاربس نے ۱۸۴۸ء میں ایک ہندوستانی ڈکشنری مرتب کی تھی اُس میں عربی - فارسی - اردو - اور ہندی الفاظ و مشتقات ہیں جن کی تعداد پندرہ ہزار ہے - وہ اُس کے دیباچے میں لکھتے ہیں کہ ہمارے ملک میں اس قسم کی ایک ڈکشنری کی بہت ہی ضرورت تھی - ہم امید کرتے ہیں کہ اُس طالب علم کو نوشت و خواند میں مدد دے گی جو غیر ملک کی زبان سیکھنے کا شوق رکھتا ہے - ہمیں اہلِ ایشیا کی تحقیق نے ہمیں اِس بات پر مستعد کیا کہ ایک سستی اور متداول ڈکشنری مرتب کریں - کلکتہ کے عجائب خانے کے ملازم ڈاکٹر میچلس ہیں کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں - حق یہ ہے کہ اُنہوں نے ہم کو بڑی مدد دی اور اصل نسخے کی تصحیح کر دی - فارسی الفاظ کی صحت میں ہم نے سعدی کی گلستاں اور قانونِ اسلام سے مدد لی ہے " ہم بھی کہتے ہیں کہ پروفیسر صاحب نے بڑی محنت کی ہے اور اپنی تحقیق کے جوہر دکھائے ہیں اور نادم ہو کر عرض کرتے ہیں کہ ہم مسلمانوں میں ایسے افراد بہت کم ہیں جو اِس طرح کے کاموں میں اتنی محنت کریں جتنی آپ نے کی ہے - اُن کا تعیش - اُن کا ٹھاٹ - اُن کی تن پروری - اُن کو ان کاموں سے مُنہ موڑنے اور کنارہ کرنے کی ترغیب دیتی ہے -

جس کتاب کو انہوں نے ردی سمجھ کر پھینک دیا تھا اُن سے یورپ کے مستشرقین نے موتی رولے ہیں۔ لغت نویسی کی مشکلات کو اہل علم سمجھتے ہیں لیکن آج تک اردو کا کوئی مکمل لغت مرتب نہ کر سکے۔ لغت نویسی ایک بہت مشکل فن ہے۔ لوگوں نے عمریں گنوا دیں ہیں لیکن پھر بھی اپنی خواہش کے مطابق اس کام کو نہیں سنوار سکے۔ غدر کے بعد دہلی میں جب امن ہوا تو خدا نے اُس زمین پاک پر اردو کا ایک ایسا حامی پیدا کیا جس کی صریر قلم ہماری مردہ زبان کے لئے انفاس مسیحا ثابت ہوئی۔ اے اللہ تو ہم مسلمان کے سروں پر مولانا سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ و لغات النساء وغیرہ کا سایہ رکھ۔ ان کے دم سے مستند زبان انہیں سے منسوب ہوئی۔ آج ہم ان ذی علم اصحاب کی میز پر فرہنگ آصفیہ کی جلدیں دیکھتے ہیں جو اردو کو ایک غریب زبان تصور کرتے تھے۔ وہ خشنود اور انہیں بھی اردو کی خوبیوں کے مقر ہو گئے جو اس کے مٹانے پر اپنی کمریا باندھے ہوئے تھے۔ یہ غریب سید نہ ہوتا تو ہم اردوئے معلیٰ کے محاسن سے نا واقف رہتے۔ اللہ اللہ پچاس برس تن تنہا اردو کی خدمت کی، اور ہمت و استقلال کے ساتھ زمانے کے حوادث کا رنگ دیکھا۔ عزیزوں کی مفارقت کے داغ اٹھائے۔ نقد و جنس کو تباہ و برباد ہوتے دیکھا۔ لیکن واہ رے صابر کہ اُس نے اُف نہیں کی۔ اردو زبان کی خدمت میں برابر مصروف رہا۔ سب سے زیادہ اس کو اپنی قوم نے دُکھ دیے۔ آپ نے سُنا نہیں کہ سعدی کہتے ہیں ؎ ہمہ از خویش ہم چاہ اُفتادہ است ✦ بے حسد نہ بود برادر گر ہمہ زادہ است۔ مسلمان بھائیوں نے جل جل کر بڑے بڑے اعتراضات کئے۔ اور یہ کوشش اس لئے کی گئی تھی کہ اس کی ہمت پست ہو جائے اور بد نصیب اردو ہم سے پھلنے نہ پائے۔ لیکن جہلا کی باتوں کا کوئی محقق کیا خیال کر سکتا ہے۔ حق جو ہے واضح ہو کر رہتا ہے۔ بڑے بڑے جوہریوں نے فرہنگ آصفیہ کی جانچ اور پرکھ میں اپنی جانیں لڑائیں۔ اور ایک زبان ہو کر کہا کہ اے سید تو اردو زبان کا بادشاہ ہے۔ حاسد اپنا سا منہ لے کر رہ گئے اور دولت آصفیہ نے اپنے مصارف سے فرہنگ آصفیہ کو چھپوا کر شائع کیا۔ اِس محقق نے جو اپنی زبان کے جوہر دکھلائے ہیں وہ قابل صد آفرین ہیں۔ ہر لغت کے معنی سلیس لفظوں میں بیان کئے ہیں۔ یہ ایک اس محقق کا خاص جوہر ہے۔ اردو کے اکثر ایسے الفاظ اور محاورات ہیں جن کو ہم تم بولتے ہیں لیکن ان کے صحیح معنی نہیں بیان کر سکتے۔ اور ان کا کیا ذکر ہے، محققین دھوکا کھا گئے ہیں۔ لیکن اس سید نے نہایت وضاحت کے ساتھ بیان کئے ہیں۔ خدا نے اس دہلوی ادیب کی فطرت میں یہ جوہر عطا کیا ہے۔ اِن سائیکلوپیڈیا کو ۲۰۰ آدمیوں نے مل کر مرتب کیا ہے۔ اور اس نے فرہنگ آصفیہ کی تدوین تن تنہا کی ہے۔ شاہجہان کے عہد سے لے کر اس وقت تک اگر کوئی معتبر اور مکمل لغت اردو کا مرتب کیا گیا ہے تو فقط یہی ایک ہے۔ سید ہزاروں آلام و مصائب اور بعض امراض میں مبتلا ہے لیکن اس پر بھی اُس نے اس فرہنگ کی ترمیم کی۔ اس ترمیم سے فرہنگ کا حُسن بہت کچھ بڑھ گیا ہے۔ ہم قوم سے التجا کرتے ہیں کہ سید کی مالی امداد کرے کہ ترمیم کا کام بہ سرعت تمام ہو اور چاروں جلدیں اچھے کاغذ پر طبع ہوں۔ سید کی بصارت اور تاب و توان اس قابل نہیں ہے کہ وہ اس کام کو اپنے ہاتھوں سے انجام دے۔ سب کو محرّروں کی امداد کی آس ہے۔ اور اس وجہ سے دفتر کا خرچ بہت بڑھ گیا ہے اور کاغذ بھی گران ہو گیا ہے۔ سید اپنی ذات کے لیے تم سے مالی امداد کا خواہاں نہیں ہے۔ وہ اردو کی خدمت کرتا ہے۔ تم اُس سے اس کام میں منت لو اور فرہنگ کو چھپوا دو۔ تم اپنی زبان کی حفاظت کے لئے امداد کرو۔ اور سید کی زندگی کو مغتنم سمجھو۔ تمہاری آیندہ نسلوں کے لئے اس نے دہلی کے موتیوں کا خزانہ جمع کیا ہے ؎

شب زندہ دار باش کزیں باغ دلفریب
آن غنچہ فیض برد کہ پیش از سحر شگفت

قمر گیاوی۔ از مخدوم پور

۸؍ نومبر ۱۹۱۷ء

قطعاتِ تاریخ برائے فرہنگِ آصفیہ جلد اول

از جناب نواب مولوی محمد نقی جان صاحب قمرؔ گیاوی

صبا سے یہ خبر میں نے سُنی ہے
کہ لی ہے طرزِ نو گُل سے عجب آج
وہ اپنے وقت کا ایسا ہے سُلطاں
یہ گُل بُو نے انہی کے ہیں جو ہیں کو
جنابِ مولوی سیّد احمد
نے عُمر سے جو کی پھر اسکی ترمیم
ہر اک صفحہ وہ اس کا ہے کہ جس پر
لغت ایسا ہے بے مثل جس پر
یہ مرکز کائنات کا دل سانے کو
دیکھ لو اسکے عوامض کو بغور

کھلا ہے پھر چمن علم بیاں کا
ذرا تختہ تو دیکھو ارغواں کا
گُل انبیر وہ ہے جسکے استاں کا
چمن سر دیتے ہیں گلزارِ جہاں کا
کہ جن سے نام زندہ ہے زباں کا
کھلا اک حسن معنی و بیاں کا
گماں ہے تختۂ باغِ جناں کا
بنا اور ہورہا ہے نقد جاں کا
کرے گا کام جدہر کا سناں کا
لو رہے ایسا لغت ہے واہ واہ
ہے اگر تاریخ کی فکر اے قمرؔ

بہار آئی ہے باغِ علم میں پھر
نظام الدین میں ہے ایک ساقی
قدم اسنے جہاں رکھتے ہیں اپنے
جہاں سے ہے جو بہتر شہر دہلی
مرتب آپنے کی ہے وہ فرہنگ
محاسن وہ سکے اُردو کے ظاہر
کبھی میں نے جو اسکے پھول دیکھے
کوئی کافر وہ دیکھے گا حسد سے
لکھی ہے ای قمرؔ میں نے یہ تاریخ
ایضاً جس میں سب الفاظ ای سیّد ملیں
لکھ بہت اچھا لغت ہے واہ واہ
۱۹ ۱۲

نہیں اب دخل گلشن میں خزاں کا
عجب بادہ ہے آتشِ رام جاں کا
بلا رتبہ زمیں کو آسماں کا
یہ چرچا ہے وہاں کے بوستاں کا
کہ جس پر لوٹ ہے دل اک جہاں کا
رِشا جو ہر زبانِ صفہاں کا
اُٹھایا لطف سیرِ بوستاں کا
قلم ہو جائے گا سر مُرغ جاں کا
یہ اچھا باغ ہے اُردو زباں کا
وہ فقط تیرا لغت ہے واہ واہ

تنبیہ

چونکہ فرہنگِ آصفیہ کی تحقیق و تدوین وغیرہ پر ہمارا بہت سا قیمتی وقت اور روپیہ صرف ہوا ہے لہٰذا جملہ مصنفین و مؤلفین سرقہ شعار کتب فروشانِ بہار و دیار اور تمام صاحبانِ مطابع بکار خود ہوشیار کی خدمتِ بابرکت میں نہایت ادب اور انکسار کے ساتھ گزارش ہے کہ وہ طبع دُنیوی و غیر منفعی کو کام فرما کر سالمی خواہ انتخاباً یا اختصاراً اسی قالب یا اور قالب میں تغیرِ الفاظ خواہ عبارت خواہ معانی - تبدیلِ ہیئت یا چالاکی طبیعت - بلا اجازت چھاپنے یعنی ہماری برسوں کی محنت پر خاک ڈالنے کا قصد نہ فرمائیں اور بیٹھے بٹھائے قانونِ جدید یعنی ایکٹ نمبر ۲۰ - ۲۴ فروری ۱۹۱۴ء متعلقہ تصنیف و تالیف کی زد میں نہ آئیں۔ فقط

سیّد احمد دہلوی (خان صاحب) مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ، لغات النساء وغیرہ وغیرہ ممبرِ ٹیکسٹ بک کمیٹی و ممتحن مختلف امتحانات پنجاب یونیورسٹی

ضروری اطلاع

جس کتاب پر مصنف کے خاص دستخط یا مہرِ دفتر نہ ہو وہ مسروقہ و قابلِ مواخذہ ہے فقط
سیّد احمد دہلوی "خان صاحب"

ملنے کا پتہ :- منیجر دفترِ فرہنگِ آصفیہ - گلی شاہ تارا - دہلی